

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
آسان لفظی اور عام فہم ترجمہ

القرآن الکریم

فَإِقْبَلِ الْبَيَانَ فِي مَعَانِي كَلِمَاتِ الْقُرْآنِ

پارہ 1 تا 30

پاکستان
1-16 اردو بازار لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ

وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُدَكِّرٍ
اور	البتہ تحقیق	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	دراستے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنے والا
اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟							

آسان لفظی اور عام فہم ترجمہ

القرآن الکریم

فَاتَّقِ الْبَيَانَ فِي مَعَانِي كَلِمَاتِ الْقُرْآنِ

لفظی ترجمہ: مولانا شاہ رفیع الدین دہلوی

باجاورد سلیس ترجمہ: مولانا فتح محمد خان جالندھری

پاکستان
اردو بازار لاہور

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ٥

رکوعها

آیتها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَلِكِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	مَلِكِ
سب تعریفیں	واسطے اللہ کے	پروردگار	عالموں کا	بہت مہربان	نہایت رحم والا	مالک

سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے ۝ بڑا مہربان نہایت رحم والا ۝ انصاف کے

يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا

يَوْمِ	الدِّيْنِ	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَاِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ	اهْدِنَا
روز	جزا کا	تجھ ہی کو	عبادت کرتے ہیں ہم	اور	مدد چاہتے ہیں ہم	دکھا ہم کو

دن کا حاکم ۝ اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ۝ ہم کو

الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ ۝ صِرَاطِ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝

الصِّرَاطِ	الْمُسْتَقِيْمِ	صِرَاطِ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ
راہ	سیدھی	راہ	اُن لوگوں کی کہ	انعام کی ہے تو نے	اوپر ان کے

سیدھے رستے چلا ۝ ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَاَلَا الضَّالِّيْنَ ۝

غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ	وَاَلَا	الضَّالِّيْنَ
سوائے	جو غصہ کیا گیا ہے	اوپر ان کے	اور	نہ گمراہوں کی

نہ اُن کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے ۝

۲ سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ ۸۷

رکوعاتها ۲۰

آیتها ۲۸۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْمَلَأَ ۱ ذَلِكِ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ ۲ فِيهِ ۳ هُدًى ۴ لِلْمُتَّقِينَ ۵

الْمَلَأَ	ذَلِكِ	الْكِتَابِ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ	هُدًى	لِلْمُتَّقِينَ
اللہ	یہ	کتاب	نہیں	شک	بچ اس کے	راہ دکھاتی ہے	واسطے پر ہمہ گاروں کے

الْمَلَأَ ۱ یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ کلام اللہ ہے، اللہ سے) ڈرنے والوں کی رہنما ہے ۵

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

الَّذِينَ	يُؤْمِنُونَ	بِالْغَيْبِ	وَيُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ	وَمِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ
وہ جو	ایمان لاتے ہیں	ساتھ غیب کے	اور قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور اس چیز سے کہ	دی ہے ہم نے انکو

جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے

يُفْقُونَ ۶ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ

يُفْقُونَ	وَالَّذِينَ	يُؤْمِنُونَ	بِمَا	أُنزِلَ	إِلَيْكَ	وَمَا	أُنزِلَ
خرچ کرتے ہیں	اور جو لوگ کہ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	طرف تیری	اور جو کچھ	اتاری گئی ہے

خرچ کرتے ہیں ۶ جو کتاب (اے محمد ﷺ) تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں) پر نازل ہوئیں

مِنْ قَبْلِكَ ۷ وَالْآخِرَةَ ۸ هُمْ يُوقِنُونَ ۹

مِنْ	قَبْلِكَ	وَالْآخِرَةَ	هُمْ	يُوقِنُونَ
سے	پہلے تجھ	اور ساتھ آخرت کے	وہ	یقین رکھتے ہیں

سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں ۹

أُولَئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۵﴾ إِنَّ

أُولَئِكَ	عَلَىٰ	هُدًى	مِّن رَّبِّهِمْ	وَأُولَئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ	إِنَّ
یہ لوگ	ادھر	ہدایت کے ہیں	اپنے پروردگار سے	اور یہ لوگ	وہی ہیں	چھٹکارا پانے والے	بے شک

یہی لوگ اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں ﴿۵﴾ جو

الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	سَوَاءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَأَنذَرْتَهُمْ	أَمْ	لَمْ	تُنذِرْهُمْ
جو لوگ کہ	کافر ہوئے	برابر ہے	ادھر ان کے	کیا ڈرایا تو نے ان کو	یا	نہ	ڈرایا تو نے ان کو

لوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لیے برابر ہے

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۶﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ

لَا يُؤْمِنُونَ	خَتَمَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	قُلُوبِهِمْ	وَ	عَلَىٰ	سَمْعِهِمْ	وَ	عَلَىٰ
نہیں ایمان لائیں گے	مہر لگا دی	اللہ نے	ادھر	ان کے دلوں کے	اور	ادھر	ان کے کانوں کے	اور	ادھر

وہ ایمان نہیں لانے کے ﴿۶﴾ اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے۔ اور ان کی آنکھوں پر

أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن

أَبْصَارِهِمْ	غِشَاوَةٌ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَن
ان کی آنکھوں کے	پردہ ہے	اور واسطے ان کے	عذاب ہے	بڑا	اور	بعض	لوگوں میں سے وہ ہیں	جو

پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب (تیار) ہے ﴿۷﴾ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو

يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِيَوْمِنِینَ ﴿۸﴾ يُخَدِعُونَ

يَقُولُ	آمَنَّا	بِاللَّهِ	وَ	بِالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَ	مَا	هُمُ	بِیَوْمِنِینَ	يُخَدِعُونَ
کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور	ساتھ دن	آخرت کے	اور	نہیں	وہ	ایمان لانے والے	فریب دیتے ہیں

کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے ﴿۸﴾ یہ (اپنے پندار میں)

اللَّهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يُخَدِعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا

اللَّهُ	وَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	مَا	يُخَدِعُونَ	إِلَّا	أَنفُسَهُمْ	وَ	مَا
اللہ کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	نہیں	فریب دیتے	مگر	جانوں اپنی کو	اور	نہیں

اللہ کو اور مومنوں کو چکما دیتے ہیں مگر (حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو چکما نہیں دیتے اور اس سے

يَشْعُرُونَ ۙ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ

يَشْعُرُونَ	فِي	قُلُوبِهِمْ	مَرَضٌ	فَزَادَهُمُ	اللَّهُ	مَرَضًا	وَ	لَهُمْ
کھتے	بچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	پس بڑھائی ان کی	اللہ نے	بیماری	اور	واسطے ان کے

بے خبر ہیں ۙ ان کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا اللہ نے ان کا مرض اور زیادہ کر دیا اور ان کے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۙ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي

عَذَابٌ	أَلِيمٌ	بِمَا	كَانُوا	يَكْذِبُونَ	وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	لَا تُفْسِدُوا	فِي
عذاب ہے	درد دینے والا	سبب اسکے کہ	تھے	جھوٹ بولتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے ان کے	مت فساد کرو	بچ

جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا ۙ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو

الْأَرْضِ ۚ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۙ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ

الْأَرْضِ	قَالُوا	إِنَّمَا	نَحْنُ	مُصْلِحُونَ	أَلَا	إِنَّهُمْ	هُمُ
زمین کے	کہتے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم	سنوارتے ہیں	خبردار ہو	بے شک وہ	وہی ہیں

تو کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں ۙ دیکھو یہ بلاشبہ مفسد ہیں

الْمُفْسِدُونَ ۚ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۙ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ

الْمُفْسِدُونَ	وَ	لَكِنْ	لَا	يَشْعُرُونَ	وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	آمِنُوا	كَمَا	آمَنَ
فساد کرنے والے	اور	لیکن	نہیں	کھتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان کو	ایمان لاؤ	جیسا	ایمان لائے

لیکن خبر نہیں رکھتے ۙ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے تم بھی ایمان

النَّاسِ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۙ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ

النَّاسِ	قَالُوا	أَنُؤْمِنُ	كَمَا	آمَنَ	السُّفَهَاءُ	أَلَا	إِنَّهُمْ	هُمُ	السُّفَهَاءُ
لوگ	کہتے ہیں	کیا ایمان لاویں ہم	جیسا	ایمان لائے ہیں	بے وقوف	خبردار ہو	بے شک وہ	وہی ہیں	بے وقوف

لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو کہ یہی بیوقوف ہیں

وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ۙ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمِنَّا ۙ وَإِذَا

وَلَكِنْ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَ	إِذَا	لَقُوا	الَّذِينَ	آمَنُوا	قَالُوا	آمِنَّا	وَ	إِذَا	
اور	لیکن	نہیں	جانتے	اور	جب	ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے ہیں	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اور	جب

لیکن نہیں جانتے ۙ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب

خَلَوْا إِلَىٰ شَيْطَانِهِمْ ۗ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ ۗ إِنَّمَا نَحْنُ

خَلَوْا	إِلَىٰ	شَيْطَانِهِمْ	قَالُوا	إِنَّا	مَعَكُمْ	إِنَّمَا	نَحْنُ
اکیلے ہوتے ہیں	طرف	اپنے سرداروں کی	کہتے ہیں	بے شک ہم	تمہارے ساتھ ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم

اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو (ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور (بیروان محمد ﷺ سے) تو ہم نہیں

مُسْتَهْزِئُونَ ۗ ۱۳) اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ

مُسْتَهْزِئُونَ	اللَّهُ	يَسْتَهْزِئُ	بِهِمْ	وَ	يَمُدُّهُمْ	فِي	طُغْيَانِهِمْ
ٹھٹھا کرتے ہیں	اللہ	ٹھٹھا کرتا ہے	ان سے	اور	کھینچتا ہے ان کو	بچ	ان کی سرکشی کے

کیا کرتے ہیں ۱۳) ان (منافقوں) سے اللہ ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دے جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک

يَعْمَهُونَ ۗ ۱۴) أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلٰةَ بِالْهُدٰى ۗ فَمَا

يَعْمَهُونَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	اشْتَرُوا	الضَّلٰةَ	بِالْهُدٰى	فَمَا
بھٹکتے ہیں	یہی لوگ ہیں	جنہوں نے	مولیٰ	گمراہی	بدلے ہدایت کے	پس نہ

رہے ہیں ۱۴) یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی تو نہ تو ان کی تجارت

رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۗ ۱۵) مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي

رَبِحَتْ	تِجَارَتُهُمْ	وَمَا كَانُوا	مُهْتَدِينَ	مَثَلُهُمْ	كَمَثَلِ	الَّذِي
فائدہ پایا	سوداگری ان کی نے	اور نہ ہوئے وہ	ہدایت پانے والے	مثال ان کی	جیسے مثال اس شخص کی سبجو	

ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت یاب ہی ہوئے ۱۵) ان کی مثال اُس شخص کی ہی ہے

اسْتَوْقَدْنَا نَارًا ۗ فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ

اسْتَوْقَدْنَا	نَارًا	فَلَمَّا	أَضَاءَتْ	مَا	حَوْلَهُ	ذَهَبَ	اللَّهُ	بِنُورِهِمْ
جلاوے	آگ	پس جب	روشن کیا	جو کچھ	گرداس کے تھا	لے گیا	اللہ	روشنی ان کی

جس نے (شب تاریک میں) آگ جلائی۔ جب آگ نے اس کے ارد گرد کی چیزیں روشن کیں تو اللہ نے ان لوگوں کی روشنی زائل کر دی

وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٍ ۗ لَا يَبْصُرُونَ ۗ ۱۶) صُمُّ بَكْمٌ عُمَىٰ فَهُمْ

وَتَرَكَهُمْ	فِي	ظُلُمٍ	لَا يَبْصُرُونَ	صُمُّ	بَكْمٌ	عُمَىٰ	فَهُمْ
اور	چھوڑ دیا ان کو	بچ	اندھیروں کے	نہیں دیکھتے	بہرے ہیں	گونگے ہیں	اندھے ہیں

اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے ۱۶) (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کسی طرح

لَا يَرِجَعُونَ ﴿۱۸﴾ أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ

لَا يَرِجَعُونَ	أَوْ	كَصَيْبٍ	مِّنَ	السَّمَاءِ	فِيهِ	ظُلُمَاتٌ	وَ	رَعْدٌ
نہیں پھر آتے	یا	مانندین کی	سے	آسمان	بچ اس کے	اندھیرے ہیں	اور	گرج ہے

سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے ﴿۱۸﴾ یا ان کی مثال بین کی سی ہے کہ آسمان سے (برس رہا ہو اور) اُس میں اندھیرے

وَبَرْقٌ يَّجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ

وَبَرْقٌ	يَّجْعَلُونَ	أَصَابِعَهُمْ	فِي	آذَانِهِمْ	مِّنَ	الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ
اور بجلی	کرتے ہیں	انگلیاں اپنی	بچ	اپنے کانوں کے	سے	کڑک	ڈر

پر اندھیرا (چھارہا) ہوا اور (بادل) گرج (رہا) ہوا اور بجلی (کو ندر ہی) ہو تو یہ کڑک سے (ڈر کر) موت کے خوف سے کانوں

الْمَوْتِ ۗ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ

الْمَوْتِ	وَاللَّهُ	مُحِيطٌ	بِالْكَافِرِينَ	يَكَادُ	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ
موت کے سے	اور اللہ	گھیرنے والا ہے	کافروں کو	نزدیک ہے	بجلی	اچک لے جائے

میں انگلیاں دے لیں اور اللہ کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے ﴿۱۹﴾ قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں

أَبْصَارَهُمْ ۗ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ

أَبْصَارَهُمْ	كُلَّمَا	أَضَاءَ	لَهُمْ	مَشَوْا	فِيهِ	وَ	إِذَا	أَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ
ان کی آنکھیں	جب	روشنی دیتی ہے ان کو	چلتے ہیں	بچ اس کے	اور	جب	اندھیرا کرتی ہے	اور ان کے	

(کی بصارت) کو اچک لے جائے جب بجلی (چمکتی اور) اُن پر روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے

قَامُوا ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ

قَامُوا	وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	لَذَهَبَ	بِسَمْعِهِمْ	وَأَبْصَارِهِمْ	إِنَّ	اللَّهَ
کھڑے ہو جاتے ہیں	اور اگر	چاہے	اللہ	لے جاوے	ان کے کان	اور ان کی آنکھیں	بے شک	اللہ

تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی دونوں) کو زائل کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۰﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي

عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	يَا أَيُّهَا النَّاسُ	اعْبُدُوا	رَبَّكُمُ	الَّذِي
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اے لوگو	عبادت کرو	اپنے پروردگار کی	جس نے

ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۰﴾ لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے

خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۲۱﴾ الَّذِي جَعَلَ

خَلَقَكُمْ	وَالَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُونَ	الَّذِي	جَعَلَ
پیدا کیا تم کو	اور ان کو جو	سے	تھے پہلے تم	تا کہ تم	بچو	جس نے	کیا

پہلے لوگوں کو پیدا کیا تا کہ تم (اُس کے عذاب سے) بچو ﴿۲۱﴾ جس نے تمہارے لیے

لَكُمْ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۖ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

لَكُمْ	الْأَرْضَ	فِرَاشًا	وَالسَّمَاءَ	بِنَاءً	وَأَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً
واسطے تمہارے	زمین کو	بچھونا	اور آسمان کو	چھت	اور اتارا	سے	آسمان	پانی

زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برساکر

فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ۖ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَدَاؤًا وَأَنْتُمْ

فَأَخْرَجَ	بِهِ	مِنَ	الثَّمَرَاتِ	رِزْقًا	لَكُمْ	فَلَا تَجْعَلُوا	لِلَّهِ	أَدَاؤًا	وَأَنْتُمْ
پس نکالا	ساتھ اس کے	سے	پھلوں	رزق	واسطے تمہارے	پس مت مقرر کرو	واسطے اللہ کے	شریک	اور تم

تمہارے کھانے کے لیے انواع و اقسام کے میوے پیدا کیے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ اور تم

تَعْلَمُونَ ﴿۲۲﴾ وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا

تَعْلَمُونَ	وَ	إِنْ	كُنْتُمْ	فِي	رَيْبٍ	مِمَّا	نَزَّلْنَا	عَلَىٰ	عَبْدِنَا	فَأْتُوا
جانتے ہو	اور	اگر	ہو تم	بچ	شک کے	اس چیز سے	کہ اتاریں ہم نے	اوپر	بندے اپنے کے	پس لے آؤ

جانتے تو ہو ﴿۲۲﴾ اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو

بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ ۖ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ

بِسُورَةٍ	مِّنْ	مِّثْلِهِ	وَادْعُوا	شُهَدَاءَكُمْ	مِّنْ	دُونِ	اللَّهِ	إِنْ	كُنْتُمْ
ایک سورت	مانند اس کی	اور پکارو	شاہدوں اپنوں کو	سوائے	اللہ کے	اگر	ہو تم		

اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں اُن کو بھی بلاؤ اگر تم

صَادِقِينَ ﴿۲۳﴾ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا

صَادِقِينَ	فَإِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوا	وَلَنْ	تَفْعَلُوا	فَاتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِي	وَقُودُهَا
سچے	پس اگر	نہ	کرو گے تم	اور ہرگز نہ	کرو گے تم	پس ڈرو	آگ سے	جو	ایندھن اس کا

سچے ہو ﴿۲۳﴾ لیکن اگر (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن

النَّاسِ وَالْحِجَارَةِ ۗ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۖ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا

النَّاسِ	وَالْحِجَارَةِ	أُعِدَّتْ	لِلْكَافِرِينَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِينَ	آمَنُوا
آدمی ہیں	اور پتھر	تیار کی گئی ہے	واسطے کافروں کے	اور	خوشخبری دو	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے

آدمی اور پتھر ہوں گے (اور جو) کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿۲۳﴾ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	أَنَّ	لَهُمْ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ
اور کام کیے	اچھے	یہ کہ	واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں

اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنادو کہ ان کے لیے (نعت کے) باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔

كَلْبًا رِزْقًا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا ۖ قَالُوا هَذَا الَّذِي رِزِقْنَا مِنْ

كَلْبًا	رِزْقًا	مِنْهَا	مِنْ	ثَمَرَةٍ	رِزْقًا	قَالُوا	هَذَا	الَّذِي	رِزِقْنَا	مِنْ
جب	دئیے جاویں گے	اس میں سے	سے	میووں	رزق	کہیں گے	یہ تو وہی ہے	جو	دئیے گئے تھے ہم	اس سے

جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا

قَبْلُ ۗ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۗ وَلَهُمْ فِيهَا أَرْوَاحٌ مُطَهَّرَةٌ ۗ وَهُمْ

قَبْلُ	وَأُتُوا	بِهِ	مُتَشَابِهًا	وَلَهُمْ	فِيهَا	أَرْوَاحٌ	مُطَهَّرَةٌ	وَهُمْ
پہلے	اور لائے جاویں گے	ساتھ	ایک دوسرے کے مشابہ	اور واسطے ان کے	سچ اسکے	بی بیایاں ہیں	سٹھری	اور وہ

تھا اور ان کو ایک دوسرے کے ہم شکل میوے دیے جائیں گے اور وہاں ان کے لیے پاک بیویاں ہوں گی اور وہ بہشتوں

فِيهَا خَالِدُونَ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيٰ أَن يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا

فِيهَا	خَالِدُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَسْتَحْيٰ	أَن	يَضْرِبَ	مَثَلًا	مَّا
سچ ان کے	بیش رہنے والے	بے شک	اللہ	نہیں	شرماتا	یہ کہ	بیان کرے	مثال	کوئی سی

میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵﴾ اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ چھریاں اس سے بڑھ کر کسی

بِعُوضَةٍ مَّا فَوْقَهَا ۗ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

بِعُوضَةٍ	مَّا	فَوْقَهَا	فَأَمَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	فَيَعْلَمُونَ	أَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ
چھری	پھر جو	اوپر اس کے ہے	پس	جو لوگ کہ	ایمان لائے	پس جانتے ہیں	یہ کہ وہ	سچ ہے	طرف سے

چیز (مثلاً کبھی کبھی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔ جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار کی

رَبِّهِمْ ۚ وَآمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۖ

رَبِّهِمْ	وَ	آمَّا	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَيَقُولُونَ	مَاذَا	أَرَادَ	اللَّهُ	بِهَذَا	مَثَلًا
انکے پروردگار کی	اور	جو	لوگ کہ	کافر ہوئے	پس کہتے ہیں	کیا	چاہا	اللہ نے	ساتھ اسکے	مثال لانا

طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے؟

يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا ۖ وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۗ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا

يُضِلُّ	بِهِ	كَثِيرًا	وَ	يَهْدِي	بِهِ	كَثِيرًا	وَ	مَا	يُضِلُّ	بِهِ	إِلَّا
گمراہ کرتا ہے	ساتھ اسکے	بہتوں کو	اور	راہ دکھاتا ہے	ساتھ اسکے	بہتوں کو	اور	نہیں	گمراہ کرتا	ساتھ اسکے	مگر

اس سے (اللہ) بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا ہے تو

الْفٰسِقِيْنَ ۗ (۳۶) الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ ۚ

الْفٰسِقِيْنَ	الَّذِينَ	يَنْقُضُونَ	عَهْدَ	اللَّهِ	مِنْ	بَعْدِ	مِيثَاقِهِ
فاسقوں کو	جو لوگ کہ	توڑتے ہیں	قول	اللہ کا	پہچھے	اسکے مضبوطی کے	

نافرانوں ہی کو (۳۶) جو اللہ کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں

وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي

وَيَقْطَعُونَ	مَا	أَمَرَ	اللَّهُ	بِهِ	أَنْ	يُوصَلَ	وَيُفْسِدُونَ	فِي
اور کاٹتے ہیں	جو	حکم کیا	اللہ نے	ساتھ اس کے	یہ کہ	ملا یا جائے	اور بگاڑتے ہیں	بج

اور جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو قطع کیے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی

الْأَرْضِ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۗ (۳۷) كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ

الْأَرْضِ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُونَ	كَيْفَ	تَكْفُرُونَ	بِاللَّهِ
زمین کے	یہ لوگ	وہی ہیں	نوٹا پانے والے	کیوں کر	کفر کرتے ہو تم	ساتھ اللہ کے

کرتے ہیں۔ یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں (۳۷) (کافرو) تم اللہ سے کیوں منکر ہو سکتے ہو

وَكَنتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ۖ ثُمَّ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ

وَ	كَنتُمْ	أَمْوَاتًا	فَأَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	لِيُبَيِّنَ	لَكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيكُمْ	ثُمَّ	إِلَيْهِ
اور	تھے تم	مردے	پس جلا یا تم کو	پھر	مردہ کرے گا تم کو	پھر	جلا دے گا تم کو	پھر	ظرف اسی کے	

جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف

تُرْجَعُونَ ﴿۲۸﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ

تُرْجَعُونَ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	لَكُمْ	مَّا	فِي	الْأَرْضِ	جَمِيعًا	ثُمَّ
پھیرے جاؤ گے تم	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	واسطے تمہارے	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	سارا	پھر

لوٹ کر جاؤ گے ﴿۲۸﴾ وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لیے پیدا کیں پھر

اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اسْتَوَىٰ	إِلَى	السَّمَاءِ	فَسَوَّاهُنَّ	سَبْعَ	سَمَاوَاتٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
تصد کیا	طرف	آسمان کے	پس درست کیا ان کو	سات	آسمان	اور	وہ	سب	چیزوں کو

آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا۔ اور وہ ہر چیز سے

عَلِيمٌ ﴿۲۹﴾ وَ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ

عَلِيمٌ	وَ	اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّیْ	جَاعِلٌ	فِی	الْاَرْضِ
جاننے والا ہے	اور	جب	کہا	پروردگار تیرے نے	واسطے فرشتوں کے	بیشک میں	بنانے والا ہوں	بچ	زمین کے

خبر دار ہے ﴿۲۹﴾ اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں

خَلِیْفَةٌ ۙ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ

خَلِیْفَةٌ	ۙ	قَالُوْۤا	اَتَجْعَلُ	فِیْهَا	مَنْ	یُّفْسِدُ	فِیْهَا	وَ یَسْفِكُ
نائب		کہا انہوں نے	کیا بناتا ہے تو	بچ اس کے	اس شخص کو کہ	فساد کرے	بچ اس کے	اور ڈالے گا

(اپنا) نائب بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون

الدِّمَآءِ ۙ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ۙ قَالَ اِنِّیْ

الدِّمَآءِ	ۙ	وَ نَحْنُ	نُسَبِّحُ	بِحَمْدِكَ	وَ نُقَدِّسُ	لَكَ	ۙ	قَالَ	اِنِّیْ
لہو		اور ہم	پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تیری تعریف کے	اور پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے تیرے	کہا	بیشک میں	

کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔ (اللہ نے) فرمایا

اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ

اَعْلَمُ	مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	وَ عَلَّمَ	اٰدَمَ	الْاَسْمَآءَ	كُلَّهَا	ثُمَّ	عَرَضَهُمْ
جانتا ہوں	جو تم نہیں جانتے	اور سکھائے	آدم کو	نام	سارے	پھر	سامنے کیا ان کو

میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۳۰﴾ اور اس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر ان کو

عَلَى الْمَلَكَةِ ۱ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ

عَلَى	الْمَلَكَةِ	فَقَالَ	أَنْبِئُونِي	بِأَسْمَاءِ	هَؤُلَاءِ	إِنْ	كُنْتُمْ
اوپر	فرشتوں کے	پھر کہا	بتاؤ مجھ کو	نام	ان کے	اگر	ہو تم

فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے ان کے نام

صَادِقِينَ ۳۱ قَالُوا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ

صَادِقِينَ	قَالُوا	سُبْحٰنَكَ	لَا عِلْمَ	لَنَا	إِلَّا مَا	عَلَّمْتَنَا	إِنَّكَ
سچے	کہا انہوں نے	پاک ہے تو	نہیں ہے علم	ہم کو	مگر	جو سکھایا تو نے ہم کو	بیشک تو ہے

بتاؤ ۳۱ انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ بیشک تو

أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۳۲ قَالَ يَا دَمْرُ أَنْبِئُهُمْ بِأَسْمَاءِهِمْ فَلَمَّا

أَنْتَ	الْعَلِيمُ	الْحَكِيمُ	قَالَ	يَا دَمْرُ	أَنْبِئُهُمْ	بِأَسْمَاءِهِمْ	فَلَمَّا
تو	جاننے والا	حکمت والا	کہا	اے آدم	بتادے ان کو	نام ان کے	پس جب

دانا (اور) حکمت والا ہے ۳۲ (تب) اللہ نے (آدم کو) حکم دیا کہ آدم! تم ان کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ۔ جب

أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَاءِهِمْ ۱ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ

أَنْبَأَهُمْ	بِأَسْمَاءِهِمْ	قَالَ	أَلَمْ	أَقُلْ	لَكُمْ	إِنِّي	أَعْلَمُ	غَيْبِ	السَّمٰوٰتِ
بتا دیے ان کو	نام ان کے	کہا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	تم کو	بیشک میں	جانتا ہوں	چھپی چیزیں	آسمانوں

انہوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۱ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۳۳ وَإِذْ قُلْنَا

وَالْأَرْضِ	وَأَعْلَمُ	مَا تُبْدُونَ	وَمَا	كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ	وَإِذْ	قُلْنَا
اور زمین کی	اور جانتا ہوں	جو تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو تم تھے چھپاتے	اور جب	کہا ہم نے

اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو (سب) مجھ کو معلوم ہے ۳۳ اور جب ہم

لِلْمَلٰئِكَةِ اسْجُدْ وَاِلٰدَمَ فَسَجَدُوْا ۱ اِلَّا اِبْلِيسَ ۲ اَبٰى وَاَسْتَكْبَرَ ۳

لِلْمَلٰئِكَةِ	اسْجُدْ وَاِلٰدَمَ	فَسَجَدُوْا	اِلَّا	اِبْلِيسَ	اَبٰى	وَاَسْتَكْبَرَ
واسطے فرشتوں کے	سجدہ کرو	آدم کو	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	شیطان نے	انکار کیا اور تکبر کیا اس نے

نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَقُلْنَا يَا اٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ

وَكَانَ	مِنَ	الْكَافِرِيْنَ	وَ	قُلْنَا	يَا اٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَزَوْجُكَ
اور تھا	سے	کافروں	اور	کہا ہم نے	اے آدم	رہو تو	تو	اور جوڑو تیری

میں آ کر کافر بن گیا ﴿۳۳﴾ اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت

الْجَنَّةِ وَكُلَّا مِنْهَا رَعَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۚ وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ

الْجَنَّةِ	وَكُلَّا	مِنْهَا	رَعَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَلَا تَقْرَبَا	هَذِهِ	الشَّجَرَةَ
بہشت میں	اور کھاؤ تم دونوں	اس میں سے	با فراغت	جہاں	چاہو تم دونوں	اور مت جاؤ نزدیک	اس	درخت کے

میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (بیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا

فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا

فَتَكُونَا	مِنَ	الظَّالِمِيْنَ	فَاَزَلَّهُمَا	الشَّيْطٰنُ	عَنْهَا	فَاَخْرَجَهُمَا
پس ہجاؤ گے تم دونوں	سے	ظالموں	پس ڈگرایا ان کو	شیطان نے	اس سے	پس نکال دیا ان دونوں کو

نہیں تو تم ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے ﴿۳۴﴾ پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں تھے

مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۚ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي

مِمَّا	كَانَا	فِيْهِ	وَقُلْنَا	اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَلَكُمْ	فِي
اس جگہ سے کہ	تھے	تج اس کے	اور کہا ہم نے	اترو	بعضے تمہارے	دوسرے بعض کے	دشمن ہیں	اور تمہارے لیے	سج

اس سے ان کو نکلوا دیا۔ جب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے

الْاَرْضِ مُسْتَقَرًّا وَمَتَاعًا ۗ اِلَى حِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَتَلَقٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهِ

الْاَرْضِ	مُسْتَقَرًّا	وَمَتَاعًا	اِلَى	حِيْنَ	فَتَلَقٰى	اٰدَمُ	مِنْ رَّبِّهِ
زمین کے	ٹھکانا ہے	اور فائدہ ہے	تک	ایک وقت	پس سیکھ لیں	آدم نے	پروردگار اپنے سے

زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے ﴿۳۵﴾ پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات

كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۗ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۶﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا

كَلِمٰتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	قُلْنَا	اهْبِطُوْا
چند باتیں	پس پھر آیا	اور اس کے	پیشک وہی ہے	وہ	پھر آنے والا	مہربان	کہا ہم نے	اترو

سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ پیشک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے ﴿۳۶﴾ ہم نے فرمایا

مِنْهَا جَمِيعًا فَمَا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ

مِنْهَا	جَمِيعًا	فَمَا	يَأْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّي	هُدًى	فَمَنْ	تَبِعَ	هُدَايَ
---------	----------	-------	-----------------	---------	-------	--------	--------	---------

اس سے سب پس جو آئے تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پس جو کوئی پیروی کے میری ہدایت کی

کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اس کی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری طرف سے ہدایت کی پیروی کی

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا

فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَكَذَّبُوا
--------------	------------	-------	------	-------------	----	-----------	----------	-------------

پس نہیں ہے خوف اور ان کے اور نہ وہ غم کھائیں گے اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا

تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۳۸﴾ اور جنہوں نے (اس کو) قبول نہ کیا اور ہماری

بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۹﴾ يُبَيِّنُ

بِآيَاتِنَا	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	يُبَيِّنُ
-------------	------------	--------------------	------	--------	------------	-----------

نشانیوں ہماری کو یہ لوگ رہنے والے آگ کے ہیں وہ (اور) وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿۳۹﴾ اے بیٹو

آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں

إِسْرَآءِيلَ إِذْ كُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي

إِسْرَآءِيلَ	إِذْ كُرُوا	نِعْمَتِيَ	الَّتِي	أَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَأَوْفُوا	بِعَهْدِي
--------------	-------------	------------	---------	------------	------------	------------	-----------

یعقوب کے تم یاد کرو نعمت میری جو انعام کی میں نے اور تمہارے اور پورا کرو عہد میرا

آل یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا

أَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿۴۰﴾ وَأَمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا

أَوْفُوا	بِعَهْدِكُمْ	وَإِيَّايَ	فَارْهَبُونِ	وَ	أَمِنُوا	بِمَا	أَنْزَلْتُ	مُصَدِّقًا
----------	--------------	------------	--------------	----	----------	-------	------------	------------

پورا کرو گا عہد تمہارے کو اور مجھ سے پس ڈرو اور ایمان لاؤ ساتھ اس چیز کے جو انہاری میں نے سچا کر نبی ہے

میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو ﴿۴۰﴾ اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمد ﷺ پر) نازل کی ہے جو تمہاری

لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوْلَٰئَ كَافِرٍ بِهِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ

لِّمَا	مَعَكُمْ	وَلَا تَكُونُوا	أَوْلَٰئَ	كَافِرٍ	بِهِ	وَلَا تَشْتَرُوا	بِآيَاتِي	ثَمَنًا	قَلِيلًا
--------	----------	-----------------	-----------	---------	------	------------------	-----------	---------	----------

اس چیز کو جو ساتھ تمہارے اور تم ہو کافر پہلے ساتھ اس کے اور تم مول لو بیٹے میری آیتوں کے مول تھوڑا

کتاب (تورات) کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس سے منکر اول نہ بنو اور میری آیتوں میں (تحریف کر کے) ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت

وَاِيَّاي فَاتَّقُونِ ﴿۳۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ

وَاِيَّاي	فَاتَّقُونِ	وَلَا	تَلْبِسُوا	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَ	تَكْتُمُوا	الْحَقَّ
اور مجھ سے	پس ڈرو	اور مت	ملاؤ	سچ کو	ساتھ جھوٹ کے	اور	مت چھپاؤ	حق کو

(یعنی دنیاوی منفعت) نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو ﴿۳۱﴾ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو

وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۳۲﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ

وَأَنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	وَ	أَقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَأَتُوا	الزَّكَاةَ	وَارْكَعُوا	مَعَ
اور تم	جانتے ہو	اور	قائم کرو	نماز کو	اور دو	زکوٰۃ	اور رکوع کرو	ساتھ

جان بوجھ کر نہ چھپاؤ ﴿۳۲﴾ اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے) جھکنے والوں کے

الرُّكُعِينَ ﴿۳۳﴾ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ

الرُّكُعِينَ	أَتَأْمُرُونَ	النَّاسَ	بِالْبِرِّ	وَ	تَنْسَوْنَ	أَنْفُسَكُمْ	وَ	أَنْتُمْ
رکوع کرنے والوں کے	کیا حکم کرتے ہو تم	لوگوں کو	ساتھ بھلائی کے	اور	بھولے جاتے ہو	جانوں اپنی کو	اور	تم

ساتھ جھکا کرو ﴿۳۳﴾ (یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے نہیں فراموش کیے دیتے ہو حالانکہ

تَتْلُونَ الْكِتَابَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۳۴﴾ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ

تَتْلُونَ	الْكِتَابَ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	وَاسْتَعِينُوا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلَاةِ
پڑھتے ہو	کتاب	کیا پس نہیں	سمجھتے	اور مدد چاہو تم	ساتھ صبر کے	اور نماز کے

تم کتاب (اللہ) بھی پڑھتے ہو۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۳۴﴾ اور (رج و تکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو

وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَشِيِّينَ ﴿۳۵﴾ الَّذِينَ يَضُطُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا

وَ	إِنَّهَا	لَكَبِيرَةٌ	إِلَّا	عَلَى	الْخَشِيِّينَ	الَّذِينَ	يَضُطُّونَ	أَنَّهُمْ	مُلْقُوا
اور	بیشک وہ	البتہ بڑی ہے	مگر	اوپر	عاجزی کرنے والوں کے	وہ لوگ کہ	جانتے ہیں	یہ کہ وہ	ملنے والے ہیں

اور بیشک نماز گراں ہے مگر ان لوگوں پر (گراں نہیں) جو محو کرنے والے ہیں ﴿۳۵﴾ جو یقین کیے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار

رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿۳۶﴾ يُبْنَىٰ إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِي

رَبِّهِمْ	وَأَنَّهُمْ	إِلَيْهِ	رَاجِعُونَ	يُبْنَىٰ	إِسْرَائِيلَ	اذْكُرُوا	نِعْمَتِي
پروردگار اپنے سے	اور یہ کہ وہ	طرف اس کی	پھر جانے والے ہیں	اے بنی	اسرائیل	یاد کرو	نعمت میری

سے ملنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۳۶﴾ اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں

الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّقُوا

الَّتِي	أَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَأَنِّي	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى	الْعَالَمِينَ	وَ	اتَّقُوا
وہ جو	انعام کی میں نے	اوپر تمہارے	اور یہ کہ	میں نے فضیلت دی تم کو	اوپر	عالموں کے	اور	ڈرو

نے تم پر کیے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی ﴿۳۷﴾ اور اس

يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

يَوْمًا	لَا	تَجْزِي	نَفْسٌ	عَنْ	نَفْسٍ	شَيْئًا	وَّ	لَا	يُقْبَلُ	مِنْهَا	شَفَاعَةٌ
اس دن سے	کہ نہ	کفایت کرے	کوئی جی	کسی جی سے	کچھ	اور	نہ	قبول کی جائے گی	اس سے	سفارش	

دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول

وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۳۸﴾ وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنَ آلِ

وَلَا	يُؤْخَذُ	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّ	لَا	هُمُ	يُنصَرُونَ	وَ	إِذْ	نَجَّيْنَاكُمْ	مِنَ	آلِ
اور نہ	لیا جائے گا	اس سے	بدلہ	اور	نہ	وہ مدد دیے جاویں گے	اور	جب	چھٹایا ہم نے تم کو	سے	قوم	

کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں ﴿۳۸﴾ اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو قوم فرعون سے

فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُدَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ

فِرْعَوْنَ	يَسُومُونَكُمْ	سُوءَ	الْعَذَابِ	يُدَبِّحُونَ	أَبْنَاءَكُمْ
فرعون کی	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	ذبح کرتے تھے	بیٹوں تمہاروں کو

مخلصی بخشی وہ (لوگ) تم کو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے

وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۗ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿۳۹﴾ وَإِذْ

وَيَسْتَحْيُونَ	نِسَاءَكُمْ	وَ	فِي	ذَلِكُمْ	بَلَاءٌ	مِّن	رَّبِّكُمْ	عَظِيمٌ	وَ	إِذْ
اور جیتا رکھتے تھے	بیٹیوں تمہاری کو	اور	بچ	اس کے	آزمائش تھی	سے	تمہارے پروردگار	بڑی	اور	جب

اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ﴿۳۹﴾ اور

فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ

فَرَقْنَا	بِكُمْ	الْبَحْرَ	فَأَنْجَيْنَاكُمْ	وَ	أَغْرَقْنَا	آلَ	فِرْعَوْنَ	وَ	أَنْتُمْ
پھاڑا ہم نے	واسطہ تمہارے	دریا کو	پس چھٹا دیا ہم نے تم کو	اور	ڈبو دیا ہم نے	لوگوں	فرعون کے کو	اور	تم

جب ہم نے تمہارے لیے دریا کو پھاڑ دیا تو تم کو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ ہی

تَنْظُرُونَ ﴿۵۰﴾ وَ إِذْ وَاَعَدْنَا مُوسَىٰ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمْ

تَنْظُرُونَ	وَ	اِذْ	وَاَعَدْنَا	مُوسَىٰ	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	ثُمَّ	اِتَّخَذْتُمْ
دیکھتے تھے	اور	جب	وعدہ دیا ہم نے	موسیٰ کو	چالیس	رات کا	پھر	پکڑا تم نے

تو رہے تھے ﴿۵۰﴾ اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے ان کے پیچھے پھڑے کو (معبود)

الْعِجْلِ مِنْ بَعْدِهِ وَاَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

الْعِجْلِ	مِنْ بَعْدِهِ	وَاَنْتُمْ	ظَالِمُونَ	ثُمَّ	عَفَوْنَا	عَنْكُمْ	مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ
گائے کا بچہ	پیچھے اس کے	اور تم	ظالم تھے	پھر	معاف کیا ہم نے	تم سے	پیچھے اس کے

مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿۵۱﴾ پھر اس کے بعد ہم نے تم کو

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۵۲﴾ وَ إِذْ اَتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ

لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	وَ	اِذْ	اَتَيْنَا	مُوسَىٰ	الْكِتَابَ	وَالْفُرْقَانَ
تا کہ تم	شکر کرو	اور	جب	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور مجرہ

معاف کر دیا تا کہ تم شکر کرو ﴿۵۲﴾ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور مجرے عنایت کیے

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۵۳﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ لِقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَالِمَةٌ

لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُونَ	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوسَىٰ	لِقَوْمِهِ	لِقَوْمِ	اِنَّكُمْ	ظَالِمَةٌ
تا کہ تم	راہ پاؤ	اور	جس وقت	کہا	موسیٰ نے	واسطے قوم اپنی کے	اے میری قوم	بیشک تم نے	ظلم کیا

تا کہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿۵۳﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیوں نے پھڑے کو

اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلِ فَتُوبُوا اِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا

اَنْفُسَكُمْ	بِاتِّخَاذِكُمُ	الْعِجْلِ	فَتُوبُوا	اِلَىٰ	بَارِئِكُمْ	فَاقْتُلُوا
جانوں اپنی کو	ساتھ پکڑنے تمہارے کے	پھڑے کو	پس توبہ کرو	طرف	پیدا کرنے والے اپنے کے	پس مارو

(معبود) ٹھیرانے میں (بڑا) ظلم کیا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے تمہیں ہلاک کر

اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۗ اِنَّهٗ هُوَ

اَنْفُسَكُمْ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	عِنْدَ	بَارِئِكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	اِنَّهٗ هُوَ
جانوں اپنی کو	یہ	بہتر ہے	تم کو	نزدیک	پیدا کرنے والے اپنے کے	پس پھر آیا	اور تمہارے	بیشک وہ ہے

ڈالو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے۔ پھر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔ وہ بیشک

التَّوَابُ الرَّحِيمِ ﴿۵۳﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى

التَّوَابُ	الرَّحِيمِ	وَإِذْ	قُلْتُمْ	يَا مُوسَى	لَنْ نُؤْمِنَ	لَكَ	حَتَّى	نَرَى
------------	------------	--------	----------	------------	---------------	------	--------	-------

پھر آنے والا مہربان اور جب کہا تم نے اے موسیٰ ہرگز نہ ایمان لاویں گے ہم واسطے تیرے یہاں تک کہ دیکھیں تم

معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے ﴿۵۳﴾ اور جب تم نے (موسیٰ سے) کہا کہ موسیٰ جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ

اللَّهُ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصُّعْقَةُ وَأَنْتُمْ تُنظَرُونَ ﴿۵۴﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ

اللَّهُ	جَهْرَةً	فَأَخَذَتْكُمُ	الصُّعْقَةُ	وَ	أَنْتُمْ	تُنظَرُونَ	ثُمَّ	بَعَثْنَاكُمْ
---------	----------	----------------	-------------	----	----------	------------	-------	---------------

اللہ کو ظاہر پس پکڑا تم کو بجلی نے اور تم دیکھتے تھے پھر جلا یا ہم نے تم کو

لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی نے آگھیرا اور تم دیکھ رہے تھے ﴿۵۴﴾ پھر موت آ جانے

مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۵۵﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

مِّنْ بَعْدِ	مَوْتِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمْ	الْغَمَامَ
--------------	------------	-------------	-------------	----	------------	------------	------------

پچھے موت تمہاری کے تاکہ تم شکر کرو اور ساتبان کیا ہم نے اوپر تمہارے بادل کو

کے بعد ہم نے تم کو ازسرنو زندہ کر دیا تاکہ احسان مانو ﴿۵۵﴾ اور بادل کا تم پر سایہ کیے رکھا اور تمہارے

وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰنَ وَالسَّلْوَٰی ط كُلُّوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا

وَأَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ	الْمَنَّٰنَ	وَالسَّلْوَٰی	ط	كُلُّوْا	مِنْ	طَيِّبَاتِ	مَا
---------------	------------	-------------	---------------	---	----------	------	------------	-----

اور اتارا ہم نے اوپر تمہارے من اور سلویٰ کھاؤ سے اس پاکیزہ چیز جو کہ

لیے من و سلویٰ اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ (بیو)۔ (مگر تمہارے بزرگوں

رَزَقْنٰكُمْ ط وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَاِذْ

رَزَقْنٰكُمْ	ط	وَمَا	ظَلَمُوْنَا	وَلٰكِنْ	كَانُوْا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	اِذْ
--------------	---	-------	-------------	----------	----------	--------------	--------------	----	------

دیا ہے ہم نے تم کو اور نہ ظلم کیا انہوں نے ہم کو اور لیکن تھے وہ جانوں اپنی کو ظلم کرتے اور جب

نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے ﴿۵۶﴾ اور جب

قُلْنَا اَدْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَاَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

قُلْنَا	اَدْخُلُوْا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ	فَاَكُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	رَغَدًا
---------	-------------	--------	-------------	-------------	---------	--------	----------	---------

کہا ہم نے داخل ہو اس گاؤں میں اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو تم بافراغت

ہم نے (ان سے) کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ (بیو)

وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةً نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ ط

وَادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَقُولُوا	حِطَّةً	نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطِيئَتَكُمْ
اور داخل ہو جاؤ	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	اور کہو	بخشش مانگتے ہیں	ہم بخش دیں گے	واسطے تمہارے	خطائیں تمہاری
اور (دیکھنا) دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا اور حِطَّةً کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے							

وَسَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۸﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي

وَسَزِيدُ	الْمُحْسِنِينَ	فَبَدَّلَ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِي
اور	البتہ زیادہ دیں گے ہم	پس بدل ڈالا	ان لوگوں نے جنہوں نے	ظلم کیا تھا	بات کو	سوائے اس کے	جو
اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿۵۸﴾ تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل							

قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا

قِيلَ	لَهُمْ	فَأَنْزَلْنَا	عَلَى	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	رِجْزًا	مِّنَ	السَّمَاءِ	بِمَا	كَانُوا
کہی گئی تھی	واسطے انکے	پس اتارا ہم نے	اور پر	ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے تھے	عذاب	سے	آسمان	بسبب اسکے کہ	تھے وہ
کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا پس ہم نے (ان) ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا کیونکہ نافرمانیاں										

يَفْسُقُونَ ﴿۵۹﴾ وَإِذْ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ

يَفْسُقُونَ	وَإِذْ	اسْتَسْقَىٰ	مُوسَىٰ	لِقَوْمِهِ	فَقُلْنَا	اضْرِبْ
فسق کرتے	اور جب	پانی مانگا	موسیٰ نے	واسطے اپنی قوم کے	پس کہا ہم نے	مارو
کیے جاتے تھے ﴿۵۹﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے (اللہ سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی						

بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ط فَاَنْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ط قَدْ عَلِمَ

بِعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَاَنْفَجَرَتْ	مِنْهُ	اِثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ	عَلِمَ
اپنے عصا کیساتھ	پتھر کو	پس پھٹ نکلے	اس میں سے	بارہ	چشمے	تحقیق	جانا
پتھر پر مارو (انہوں نے لاٹھی ماری) تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا پنا							

كُلُّ أَنَابِسٍ مَّشْرَبَهُمْ ط كَلُّوا وَأَشْرَبُوا مِّن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَتَعَوَّافِي

كُلُّ	أَنَابِسٍ	مَّشْرَبَهُمْ	كَلُّوا	وَأَشْرَبُوا	مِّن رِّزْقِ اللَّهِ	وَلَا	تَتَعَوَّافِي
ہر	آدی نے	گھاٹ اپنا	کھاؤ	اور پیو	اللہ کے رزق سے	اور	مت پھرو
گھاٹ معلوم کر (کے پانی پی لیا) ہم نے حکم دیا کہ (اللہ کی) عطا فرمائی ہوئی (روزی کھاؤ اور پیو) مگر زمین میں							

الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ لِيُوسَىٰ لَنْ نُّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامِ

الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ	وَ	إِذْ	قُلْتُمْ	لِيُوسَىٰ	لَنْ نُّصْبِرَ	عَلَىٰ	طَعَامِ
زمین کے	فساد کرتے ہوئے	اور	جب	کہا تم نے	اے موسیٰ	ہرگز نہ صبر کریں گے ہم	اوپر	کھانے

فساد نہ کرتے پھرنا ﴿٦٠﴾ اور جب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم سے ایک (بی) کھانے پر

وَاحِدٍ فَاذْغُمْنَا رَبَّكَ يُخْرِجُ لَنَا مِمَّا ثَبُتُتِ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا

وَاحِدٍ	فَاذْغُمْنَا	رَبَّكَ	يُخْرِجُ	لَنَا	مِمَّا	ثَبُتُتِ	الْأَرْضُ	مِنْ بَقْلِهَا
ایک کے	پس مانگ	واسطے ہمارے	پرفردگار اپنے سے	نکالے	واسطے ہمارے	اس چیز سے	کہ اگاتی ہے	زمین اس کے سے ساگ

صبر نہیں ہو سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجیے کہ ترکاری اور گلزی اور گیہوں اور سورا اور پیاز (وغیرہ) جو

وَقَتَّيْبَاهَا وَفُومَهَا وَعَدْسِهَا وَبَصْلِهَا ۗ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي

وَقَتَّيْبَاهَا	وَفُومَهَا	وَعَدْسِهَا	وَبَصْلِهَا	قَالَ	أَتَسْتَبْدِلُونَ	الَّذِي
اور گلزی اس کی سے	اور گیہوں اس کے سے	اور مسور اس کے سے	اور پیاز اس کے سے	کہا	بدلتے ہو تم	وہ چیز جو

نباتات زمین سے آگتی ہیں ہمارے لیے پیدا کر دے۔ انہوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ

هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۗ اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَّا سَأَلْتُمْ

هُوَ	أَدْنَىٰ	بِالَّذِي	هُوَ	خَيْرٌ	اهْبِطُوا	مِصْرًا	فَإِنَّ	لَكُمْ	مَّا	سَأَلْتُمْ
وہ	ناقص ہے	بدلے اس چیز کے جو	وہ	بہتر ہے	اترو	کسی شہر میں	پس بیشک	واسطے تمہارے	وہ جو	مانگنا تم نے

کران کے بدلے ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں) تو کسی شہر میں جاؤ تو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلِيلَةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَاءُ وَبَغَضٍ مِّنَ اللَّهِ

وَضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذَّلِيلَةُ	وَالْمَسْكَنَةُ	وَ	بَاءُ	وَبَغَضٍ	مِّنَ	اللَّهِ
اور	ماری گئی	اوپر ان کے	ذلت اور فقیری	اور	پھرائے	ساتھ غصے کے	سے	اللہ

اور (آخر کار) ذلت (ورسوائی) اور محتاجی (و بے نوائی) اُن سے چٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّاتِ بَعْضُهُنَّ

ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	كَانُوا	يَكْفُرُونَ	بِآيَاتِ	اللَّهِ	وَيَقْتُلُونَ	النَّبِيَّاتِ	بَعْضُهُنَّ
یہ	اس واسطے ہے کہ	تھے	کفر کرتے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	اور	مار ڈالتے تھے	پیغمبروں کو بغیر

یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے (یعنی)

الْحَقُّ ۖ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَاكٰنُوْا يٰعْتَدُوْنَ ۝۶۱ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الْحَقُّ	ذٰلِكَ بِمَا	عَصَوْا	وَاكٰنُوْا	يٰعْتَدُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
حق کے	یہ اس واسطے کہ	نافرمانی کی انہوں نے	اور تھے وہ	حد سے نکل جاتے	بے شک	جو لوگ کہ	ایمان لائے

یہ اس لیے کہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے ۝۶۱ جو لوگ مسلمان ہیں یا

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَاوَالِّصٰرِيْ وَالصَّبِيْنِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَاَلْيَوْمِ

وَالَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَاوَالِّصٰرِيْ	وَ	الصَّبِيْنِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَاَلْيَوْمِ
اور	وہ لوگ کہ	یہودی ہوئے	اور	اور عیسائی	اور	بے دین	جو کوئی	ایمان لائے

سہارا یا عیسائی یا ستارہ پرست (یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو) جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے

الْاٰخِرِ وَعَمِلْ صٰلِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ

الْاٰخِرِ	وَعَمِلْ	صٰلِحًا	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ
پچھلے کے	اور کام کرے	اچھے	پس واسطے ان کے	اجر ہے ان کا	نزدیک	ان کے رب کے	اور نہیں	ڈر

گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کسی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يٰخٰزِنُوْنَ ۝۶۲ وَاِذَا اٰخَذْنَا مِيْثٰقَكُمْ وَّرَفَعْنَا

عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُم	يٰخٰزِنُوْنَ	وَاِذَا	اٰخَذْنَا	مِيْثٰقَكُمْ	وَّرَفَعْنَا
اور ان کے	اور نہ	وہ	غم کھاویں گے	اور جب	لیا ہم نے	عہد تمہارا	اور اٹھایا ہم نے

طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۝۶۲ اور جب ہم نے تم سے عہد (کر) لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا

فَوْقَكُمْ الطُّوْرَ ۖ خُذُوْا مَا اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

فَوْقَكُمْ	الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَا	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَاذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ
اور تمہارے	پہاڑ کو	پکڑو	جو کچھ	دیا ہے ہم نے تم کو	زور سے	اور یاد کرو	جو کچھ	بیچ سکتے ہے	تا کہ تم

(اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تا کہ (عذاب

تَتَّقُوْنَ ۝۶۳ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۖ فَلَوْ اَفْضَلُ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	ذٰلِكَ	فَلَوْ	اَفْضَلُ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ
بچو	پھر	پھر گئے تم	پچھے اس کے	پس اگر	نہ ہوتا فضل	اللہ کا	اور تمہارے		

(سے) محفوظ رہو ۝۶۳ تو تم اس کے بعد (عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل

وَرَحْمَتُهُ لَكُمْ مِنَ الْخَيْرِينَ ﴿۲۷﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدُوا

وَرَحْمَتُهُ	لَكُمْ	مِنَ الْخَيْرِينَ	وَلَقَدْ	عَلِمْتُمْ	الَّذِينَ	اعْتَدُوا
اور رحمت اس کی	البتہ ہو جاتے تم	زیاں پانے والوں میں سے	اور البتہ تحقیق	جاننے ہو تم	ان لوگوں کو کہ	حد سے نکل گئے

اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے ﴿۲۷﴾ اور تم ان لوگوں کو خوب جاننے ہو جو تم میں سے ہتھی

مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿۲۸﴾ فَجَعَلْنَاهَا

مِنْكُمْ	فِي	السَّبْتِ	فَقُلْنَا	لَهُمْ	كُونُوا	قِرَدَةً	خَاسِئِينَ	فَجَعَلْنَاهَا
تم میں سے	بچ	ہفتے کے دن	پس کہا ہم نے	ان کو	ہو جاؤ	بندر	ذلیل	پس کیا گئے اس قصے کو

کے دن (مجھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ ﴿۲۸﴾ پس اس قصے کو

نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۲۹﴾ وَإِذْ قَالَ

نَكَالًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهَا	وَمَا	خَلْفَهَا	وَمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِينَ	وَ	إِذْ	قَالَ
بنش	واسطے اگلے جو	آگے ان کے تھے	اور جو	ان کے پیچھے تھے	اور نصیحت	واسطے پرہیزگاروں کے	اور	جب	کہا

اس وقت کے لوگوں کے لیے اور جو ان کے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنا دیا ﴿۲۹﴾ اور جب

مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۗ قَالُوا

مُوسَى	لِقَوْمِهِ	إِنَّ	اللَّهَ	يَأْمُرُكُمْ	أَنْ	تَذْبَحُوا	بَقَرَةً	قَالُوا
موسیٰ نے	واسطے قوم اپنی کے	کہ بیشک	اللہ	حکم کرتا ہے تم کو	یہ کہ	تم ذبح کرو	ایک بیل	کہا انہوں نے

موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم

أَتَتَّخِذُنَا هُزُؤًا ۗ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۳۰﴾

أَتَتَّخِذُنَا	هُزُؤًا	قَالَ	أَعُوذُ	بِاللَّهِ	أَنْ	أَكُونَ	مِنَ الْجَاهِلِينَ
کیا پکڑتا ہے تو ہم کو	ٹھٹھا	کہا	پناہ پکڑتا ہوں	ساتھ اللہ کے	یہ کہ	ہوں میں	جاہلوں سے

ہم سے ہنسی کرتے ہو؟ (موسیٰ نے) کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں ﴿۳۰﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۗ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَنَا	مَا هِيَ	قَالَ	إِنَّهُ	يَقُولُ	إِنَّهَا	بَقَرَةٌ
کہا انہوں نے	دعا کر	واسطے ہمارے	اپنے رب سے	بیان کرے	واسطے ہمارے	کیا ہے وہ بیل	کہا	بے شک وہ	وہ کہتا ہے	بیشک وہ	بیل

انہوں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے التجا کیجیے کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ بیل کس طرح کا ہو۔ (موسیٰ نے) کہا پروردگار فرماتا ہے

لَا قَارِضٌ وَلَا بَكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ ط فَاَفْعَلُوا مَا تُمَرُونَ ﴿٦٨﴾

لَا	قَارِضٌ	وَلَا	بَكْرٌ	عَوَانٌ	بَيْنَ	ذَلِكَ	فَاَفْعَلُوا	مَا	تُمَرُونَ
نہ	بوڑھا ہے	اور نہ	بچہ جوان ہے	ہے درمیان	میں	اس کے	پس کرو	جو کچھ	حکم کیے جاتے ہو

کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا بلکہ ان کے درمیان (یعنی جوان) ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو ﴿٦٨﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْنُهَا قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَنَا	مَا	لَوْنُهَا	قَالَ	إِنَّهُ	يَقُولُ	إِنَّهَا	بَقَرَةٌ
کہا انہوں نے	دعا کر	واسطے ہمارے	رب اپنے	بیان کرے	واسطے ہمارے	کیا ہے	رنگ اس کا	کہا	بیشک وہ کہتا ہے	وہ	بیل ہے	

انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست کیجیے کہ ہم کو یہ بھی بتادے کہ اس کا رنگ کیا ہو۔ موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ

صَفْرَاءُ ۚ فَاقْعُ لَوْنَهَا تَسْرُ الْظُّرَيْنِ ﴿٦٩﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ

صَفْرَاءُ	فَاقْعُ	لَوْنَهَا	تَسْرُ	الْظُّرَيْنِ	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ
زرد	ڈھڈھا ہے	رنگ اس کا	خوش کرتا ہے	دیکھنے والوں کو	کہا انہوں نے	دعا کر	واسطے ہمارے	رب اپنے سے	بیان کرنے

اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو خوش کر دیتا ہو ﴿٦٩﴾ انہوں نے کہا (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست کیجیے

لَنَا مَا هِيَ ۚ إِنَّ الْبَقَرَ تَشْبَهُ عَلَيْنَا ۗ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ

لَنَا	مَا	هِيَ	إِنَّ	الْبَقَرَ	تَشْبَهُ	عَلَيْنَا	وَإِنَّا	إِن شَاءَ	اللَّهُ
واسطے ہمارے	کیا ہے	وہ	بیشک	وہ بیل	مل گیا	اور ہمارے	اور بیشک ہم	اگر	چاہا

کہ ہم کو بتادے کہ وہ اور کس کس طرح کا ہو کیونکہ بہت سے بیل ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں۔ (پھر) اللہ نے چاہا

لَهُمْ تَدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ ۖ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ

لَهُمْ	تَدُونَ	قَالَ	إِنَّهُ	يَقُولُ	إِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَا	ذَلُولٌ	تُثِيرُ	الْأَرْضَ
البتہ راہ پانچولے ہیں	کہا	بیشک وہ	وہ کہتا ہے	بیشک وہ	بیل ہے	نہ	جوتا ہوا	کہ چھاڑے	زمین کو	

تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائے گی ﴿٧٠﴾ موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو، نہ تو زمین جوتا ہو

وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةً ۖ لَا شِيَةَ فِيهَا ۗ قَالُوا لَئِن جِئْتَ

وَلَا	تَسْقِي	الْحَرْثَ	مُسَلَّمَةً	لَا	شِيَةَ	فِيهَا	قَالُوا	لَئِن	جِئْتَ
اور نہ	پانی پلاتا ہے	کھیتی کو	تندرست ہے	نہیں	داغ	بچ اس کے	کہا انہوں نے	اب	لا یا تو

اور نہ کھیتی کو پانی دیتا ہو اس میں کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں درست بتادیں غرض (بڑی مشکل سے)

بِالْحَقِّ ۖ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿۴۱﴾ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا

بِالْحَقِّ	فَذَبَحُوهَا	وَمَا	كَادُوا	يَفْعَلُونَ	وَإِذْ	قَتَلْتُمْ	نَفْسًا
سچ	پس ذبح کیا انہوں نے اس کو	اور	نہ	زردیک تھے کہ	کریں	اور جب	مارڈالائےم نے ایک جان کو

انہوں نے اس بیل کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے تھے نہیں ﴿۴۱﴾ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا

فَادْرَأْتُمْ فِيهَا ۖ وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿۴۲﴾ فَقُلْنَا

فَادْرَأْتُمْ	فِيهَا	وَاللَّهُ	مُخْرِجٌ	مَّا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُونَ	فَقُلْنَا
پس تم نے	اختلاف کیا	سچ اس کے	اور	اللہ	نکلانے والا ہے	جو	تھے تم

تو اس میں باہم جھگڑنے لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اس کو ظاہر کرنے والا تھا ﴿۴۲﴾ تو ہم نے

اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۖ كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ ۗ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ

اضْرِبُوهُ	بِبَعْضِهَا	كَذَلِكَ	يُحْيِي	اللَّهُ	الْمَوْتَىٰ	وَيُرِيكُمْ	آيَاتِهِ	لَعَلَّكُمْ
مارو اس کو	ساتھ اس کے ایک ٹکڑے کے	اسی طرح	زندہ کرتا ہے	اللہ	مردوں کو	اور دکھاتا ہے تم کو	نشانیوں اپنی تاکہ تم	

کہا کہ اس بیل کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔ اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ

تَعْقَلُونَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ

تَعْقَلُونَ	ثُمَّ	قَسَتْ	قُلُوبُكُمْ	مِّنْ	بَعْدِ	ذَلِكَ	فَهِيَ	كَالْحِجَارَةِ
سمجھو	پھر	سخت ہو گئے	تمہارے دل	بیچھے	اس کے	پس وہ	مانند پتھروں کے ہیں	

تم سمجھو ﴿۴۳﴾ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر ہیں

أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۖ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۗ

أَوْ	أَشَدُّ	قَسْوَةً	وَإِنَّ	مِنَ	الْحِجَارَةِ	لَمَا	يَتَفَجَّرُ	مِنْهُ	الْأَنْهَارُ
یا	زیادہ	سخت	اور بیشک	بعض	پتھروں میں سے	وہ ہے کہ	پھوٹ نکلتی ہیں	ان میں سے	نہریں

یا ان سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھر تو بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقُّ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۗ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ

وَإِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَشَّقُّ	فَيَخْرُجُ	مِنْهُ	الْمَاءُ	وَ	إِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَهْبِطُ
اور بیشک	ان میں سے	البتہ وہ ہے کہ	پھٹ جاتا ہے	پس نکلتا ہے	اس سے	پانی	اور	بیشک	ان میں سے	وہ ہے کہ	گر پڑتا ہے

اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف

مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ وَمَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۴۷﴾ أَفَتَطْمَعُونَ

مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ وَمَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ أَفَتَطْمَعُونَ

سے خوف اللہ کے اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز سے کہ تم کرتے ہو پس کیا تم رکھتے ہو تم

سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں ﴿۴۷﴾ (مومنو) کیا تم امید

أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ

أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ

یہ کہ ایمان لائیں واسطے تمہارے اور تحقیق تھا ایک گروہ ان میں سے سنتا کلام اللہ کا پھر

رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے (دین کے) قائل ہو جائیں گے (حالانکہ) ان میں سے کچھ لوگ کلام اللہ (یعنی تورات) کو سنتے پھر

يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۸﴾ وَإِذْ الْقَوَّالُ الَّذِينَ

يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۸﴾ وَإِذْ الْقَوَّالُ الَّذِينَ

بدل ڈالتے تھے اس کو پیچھے اس سے کہ سمجھ لیا تھا اسکو اور وہ جانتے تھے اور جب ملتے ہیں ان لوگوں کو سبجو

اس کے سمجھ لینے کے بعد اس کو جان بوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں ﴿۴۸﴾ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے

أَمَّنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا بِبَعْضِهِمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ

أَمَّنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا بِبَعْضِهِمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ

ایمان لائے کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور جب اکیلے ہوتے ہیں بعض ان کے طرف بعض کے کہتے ہیں کیا کہہ دیتے ہو تم ان سے

ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات اللہ نے تم پر

بِهَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۗ أَفَلَا

بِهَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۗ أَفَلَا

جو کھولا ہے اللہ نے اوپر تمہارے تاکہ جھگڑیں تم سے ساتھ اس کے نزدیک رب تمہارے کے کیا پس نہیں

ظاہر فرمائی ہے وہ تم انکو اس لیے بتائے دیتے ہو کہ (قیامت کے دن) اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو لازم دیں۔ کیا

تَعْقِلُونَ ﴿۴۹﴾ أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا

تَعْقِلُونَ ﴿۴۹﴾ أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا

سمجھتے کیا نہیں جانتے یہ کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ

تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۴۹﴾ کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ کو (سب)

يُعْلَمُونَ ﴿۷۷﴾ وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيُّ وَ إِنْ

يُعْلَمُونَ	وَمِنْهُمْ	أُمِّيُونَ	لَا	يَعْلَمُونَ	الْكِتَابَ	إِلَّا	أَمَانِيُّ	وَ	إِنْ
طاہر کرتے ہیں	اور بعض ان میں سے	ان پڑھ ہیں	نہیں	جانتے	کتاب کو	مگر	آرزوئیں	اور	نہیں

معلوم ہے ﴿۷۷﴾ اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنے خیالات باطن کے سوا (اللہ کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ

هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُمُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ

هُمْ	إِلَّا	يَظُنُّونَ	فَوَيْلٌ	لِلَّذِينَ	يَكْتُمُونَ	الْكِتَابَ	بِأَيْدِيهِمْ	ثُمَّ
وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	پس خرابی ہے	ان لوگوں کے واسطے کہ	لکھتے ہیں	کتاب	اپنے ہاتھوں سے	پھر

صرف ظن سے کام لیتے ہیں ﴿۷۸﴾ تو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ

يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لَيْسَتْ رُؤْيَا بَشَرًا قَلِيلًا ﴿۷۹﴾ فَوَيْلٌ لَهُمْ

يَقُولُونَ	هَذَا	مِنْ	عِنْدِ	اللَّهِ	لَيْسَتْ	رُؤْيَا	بَشَرًا	قَلِيلًا	فَوَيْلٌ	لَهُمْ
کہتے ہیں	یہ ہے	سے	نزدیک	اللہ کے	تا کہ کیوں	بدلے اسکے	مول	تھوڑا	پس خرابی ہے	واسطے ان کے

کے پاس سے (آئی) ہے تا کہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت) حاصل کریں۔ ان پر افسوس ہے اس لیے

مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿۸۰﴾ وَقَالُوا لَنْ نَسْأَلَنَّا

مِمَّا	كَتَبَتْ	أَيْدِيهِمْ	وَ	وَيْلٌ	لَهُمْ	مِمَّا	يَكْسِبُونَ	وَ	قَالُوا	لَنْ	نَسْأَلَنَّا
کد سے	لکھتے ہیں	ہاتھ ان کے	اور	خرابی ہے	ان کو	اس چیز سے کہ	کماتے ہیں	اور	کہتے ہیں	ہرگز نہ گئے گی ان کو	

کہ (بے اصل باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) ان پر افسوس ہے اس لیے کہ ایسے کام کرتے ہیں ﴿۸۰﴾ اور کہتے ہیں کہ

النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً ﴿۸۱﴾ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ

النَّارُ	إِلَّا	أَيَّامًا	مَعْدُودَةً	قُلْ	أَتَّخَذْتُمْ	عِنْدَ	اللَّهِ	عَهْدًا	فَلَنْ
آگ	مگر	دن	چند	کہہ	کیا یا ہے تم نے	نزدیک	اللہ کے	قول	پس ہرگز نہ

(دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے

يُخَلِّفُ اللَّهُ عَهْدَكَ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸۲﴾ بَلَى

يُخَلِّفُ	اللَّهُ	عَهْدَكَ	أَمْ	تَقُولُونَ	عَلَى	اللَّهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُونَ	بَلَى
خلاف کرے گا	اللہ	عہد اپنے کو	یا	تم کہتے ہو	اوپر	اللہ کے	جو	تم نہیں جانتے	ہاں	

اقرار کے خلاف نہیں کرے گا (نہیں) بلکہ تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں مطلق علم نہیں ﴿۸۲﴾ ہاں جو برے

تَفْوِیْہ

مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ

مَنْ	كَسَبَ	سَيِّئَةً	وَأَحَاطَتْ	بِهِ	خَطِيئَتُهُ	فَأُولَئِكَ	أَصْحَابُ
جو کوئی	کمائے	برائی	اور گھیرے	اس کو	خطا اس کی	پس یہ لوگ	رہنے والے ہیں

کام کرے اور اس کے گناہ (ہر طرف سے) اس کو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں (اور) وہ

النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	وَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
آگ کے	وہ	بچ اس کے	بمیش رہنے والے ہیں	اور	جو لوگ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے

بمیش اس میں (جلتے) رہیں گے ﴿۸۱﴾ اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۸۲﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا

أُولَئِكَ	أَصْحَابُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	وَإِذْ	أَخَذْنَا
یہ لوگ	رہنے والے ہیں	بہشت کے	وہ	بچ اس کے	بمیش رہنے والے ہیں	اور جب	لیا ہم نے

وہ جنت کے مالک ہوں گے (اور) ہمیشہ اس میں (میش کرتے) رہیں گے ﴿۸۲﴾ اور جب ہم نے

مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ

مِيثَاقَ	بَنِي	إِسْرَائِيلَ	لَا	تَعْبُدُونَ	إِلَّا	اللَّهَ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
قول	بنی	اسرائیل کا	نہ	عبادت کرو تم	مگر	اللہ کی	اور ساتھ ماں باپ کے

بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ

إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ

إِحْسَانًا	وَ	ذِي الْقُرْبَىٰ	وَالْيَتَامَىٰ	وَالْمَسْكِينِ	وَقُولُوا	لِلنَّاسِ
احسان کرنا	اور	قرابت والوں سے	اور	یتیموں سے	اور	فقیروں سے

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی

حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۖ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ

حُسْنًا	وَأَقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَآتُوا	الزَّكَاةَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِّنْكُمْ
بھلائی	اور قائم رکھو	نماز کو	اور دو	زکوٰۃ	پھر	پھر گئے تم	مگر	تھوڑے	تم میں سے

باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے)

وَأَنْتُمْ مُعْرِضُونَ ﴿۸۲﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ

وَأَنْتُمْ	مُعْرِضُونَ	وَ	إِذْ	أَخَذْنَا	مِيثَاقَكُمْ	لَا	تَسْفِكُونَ	دِمَاءَكُمْ
اور	تم	منہ پھیرنے والے ہو	اور	جب	لیا ہم نے	عہد تمہارا	نہ	ڈالو تم
منہ پھیر بیٹھے ﴿۸۲﴾ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت و خون نہ کرنا								

وَلَا تَخْرُجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ

وَلَا	تُخْرِجُونَ	أَنْفُسَكُمْ	مِّنْ	دِيَارِكُمْ	ثُمَّ	أَقْرَرْتُمْ	وَأَنْتُمْ
اور	نہ	نکال دو تم	کسی آپس اپنے کو	سے	گھروں اپنے	پھر	اقرار کیا تم نے
اور اپنوں کو ان کے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس بات) کے							

تَشْهَدُونَ ﴿۸۳﴾ ثُمَّ أَنْتُمْ هَلْؤُمْ لَأَنْفُسِكُمْ وَتُخْرِجُونَ

تَشْهَدُونَ	ثُمَّ	أَنْتُمْ	هَلْؤُمْ	لَأَنْفُسِكُمْ	وَتُخْرِجُونَ
شاہد	پھر	تم ہو	وہ لوگ کہ	مار ڈالتے ہو	اور نکال دیتے ہو
گواہ ہو ﴿۸۳﴾ پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنوں میں					

فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَطْهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْأَثْمِ وَالْعُدْوَانِ ط

فَرِيقًا	مِّنْكُمْ	مِّنْ	دِيَارِهِمْ	تَطْهَرُونَ	عَلَيْهِمْ	بِالْأَثْمِ	وَالْعُدْوَانِ
ایک فریقے کو	اپنے میں سے	سے	گھروں ان کے	مددگاری کرتے ہو تم	اوپر ان کے	ساتھ گناہ	اور تعدی کے
سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو							

وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أَسْرَى تَفْدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ

وَإِنْ	يَأْتُوكُمْ	أَسْرَى	تَفْدُوهُمْ	وَهُوَ	مُحَرَّمٌ	عَلَيْكُمْ
اور اگر	آتے ہیں تمہارے پاس	قیدی ہو کر	بدلے دے چھٹاتے ہو انکو	اور وہ	حرام ہے	اوپر تمہارے
اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم						

إِخْرَاجُهُمْ ط أَفْتَوْمُونَ بَعْضُ الْكُتُبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضِ ج

إِخْرَاجُهُمْ	أَفْتَوْمُونَ	بَعْضُ	الْكِتَابِ	وَ	تَكْفُرُونَ	بِبَعْضِ
نکال دینا ان کا	کیا پس ایمان لاتے ہو تم	ساتھ بعضی	کتاب کے	اور	کفر کرتے ہو	ساتھ بعضی کے
کو حرام تھا۔ (یہ) کیا بات ہے کہ تم کتاب (اللہ) کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کیے دیتے ہو						

فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

فَمَا	جَزَاءُ	مَنْ	يَفْعَلْ	ذَلِكَ	مِنْكُمْ	إِلَّا	خِزْيٌ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا
پس کیا	سزا ہے	اس شخص کی کہ	کرے	یہ کام	تم میں سے	مگر	رسوائی	بچ	زندگانی	دنیا کے

تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

وَيَوْمَ	الْقِيَامَةِ	يُرَدُّونَ	إِلَىٰ	أَشَدِّ	الْعَذَابِ	وَ	مَا	اللَّهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
اور دن	قیامت کے	پھیر سجاویں گے	طرف	سخت	عذاب کے	اور	نہیں ہے	اللہ	غافل	اس چیز سے جو

اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیے جائیں اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے

تَعْمَلُونَ ﴿٨٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۗ فَلَا

تَعْمَلُونَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	اشْتَرُوا	الْحَيَاةَ	الدُّنْيَا	بِالْآخِرَةِ	فَلَا
تم کرتے ہو	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	مول لیا انہوں نے	زندگانی	دنیا کی	بدلے آخرت کے	پس نہ

غافل نہیں ﴿۸۵﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی۔ سونہ تو ان

يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابَ ۗ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ

يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	الْعَذَابَ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُونَ	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَىٰ
ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور	نہ	وہ	مدد دیے جائیں گے	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو

سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو (اور طرح کی) مدد ملے گی ﴿۸۶﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب

الْكِتَابِ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۗ وَآتَيْنَا عِيسَىٰ ابْنَ مَرْيَمَ

الْكِتَابِ	وَ	قَفَّيْنَا	مِنْ	بَعْدِهِ	بِالرُّسُلِ	وَ	آتَيْنَا	عِيسَىٰ	ابْنَ	مَرْيَمَ
کتاب	اور	بچھاڑی لائے ہم	پچھے اس کے	پیغمبر	اور	دیئے ہم نے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	کو

عنایت کی اور ان کے پیچھے کے بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰ ابن مریم کو کھلے

الْبَيْتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا

الْبَيْتِ	وَأَيَّدْنَاهُ	بِرُوحِ	الْقُدُسِ	أَفَكُلَّمَا	جَاءَكُمْ	رَسُولٌ	بِمَا
معجزے ظاہر	اور اسکو توت دی ہم نے	ساتھ روح	پاک کے	کیا پس جب	آیا تمہارے پاس	پیغمبر	ساتھ اس تجھے کے کہ

نشانات بخشے اور روح القدس (یعنی جبرئیل) سے ان کو مدد دی۔ تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آئے

لَا تَهْوَىٰ أَنفُسَكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَرِيقًا كَذَّبْتُمْ ۖ وَفَرِيقًا

لَا	تَهْوَىٰ	أَنفُسَكُمْ	اسْتَكْبَرْتُمْ	فَرِيقًا	كَذَّبْتُمْ	وَفَرِيقًا
نہیں	چاہتے	جی تمہارے	تکبر کیا تم نے	پس ایک فریقے کو	جھٹلایا تم نے	اور ایک فریقے کو

جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ (انبیاء) کو تو تم جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل

تَقْتُلُونَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۖ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا

تَقْتُلُونَ	وَقَالُوا	قُلُوبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	لَعَنَهُمُ	اللَّهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَقَلِيلًا
مار ڈالتے ہو	اور	کہا انہوں نے	دل ہمارے	غلاف میں ہیں	بلکہ	لعنت کی انکو	اللہ نے	سبب انکے کفر کے

کرتے رہے ﴿۸۷﴾ اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں (نہیں) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے

مَا يُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾ وَلَهَا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا

مَا يُؤْمِنُونَ	وَلَهَا	جَاءَهُمْ	كِتَابٌ	مِّنْ	عِنْدِ	اللَّهُ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا
جو ایمان لاتے ہیں	اور	جب	آئی ان کے پاس	سے	نزدیک	اللہ کے	سچا کر نیوالی	اس جگہ کے واسطے کہ

پس یہ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو ان کی (آسانی)

مَعَهُمْ ۗ وَكَانُوا مِن قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَلَمَّا

مَعَهُمْ	وَكَانُوا	مِن قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُونَ	عَلَى	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَلَمَّا
ساتھ انکے ہے	اور تھے وہ	پہلے اس سے	تجارت مانگتے	اوپر	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	پس جب

کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اور وہ پہلے (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے۔ تو جس چیز کو

جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ ۖ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۸۹﴾

جَاءَهُمْ	مَا	عَرَفُوا	كَفَرُوا	بِهِ	فَلَعْنَةُ	اللَّهُ	عَلَى	الْكَافِرِينَ
آیا ان کے پاس	جو کچھ	پہچانتا تھا	کافر ہوئے	ساتھ اس کے	پس لعنت ہے	اللہ کی	اوپر	کافروں کے

وہ خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آئی تو اس سے کافر ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت ﴿۸۹﴾

بِسْمِ الشَّارِبِ أَنفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَعِيًّا أَنْ يُنَزَّلَ

بِسْمِ	الشَّارِبِ	أَنفُسَهُمْ	أَنْ	يَكْفُرُوا	بِمَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	بَعِيًّا	أَنْ	يُنَزَّلَ
برا ہے	جو کچھ بچا ہے	بلے اسکے	جانوں اپنی کو	یہ کہ	کفر کریں	اس چیز کیساتھ کہ	اتاری	اللہ نے	سرکش سے	اس پر کہ اتارے

جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت بری ہے یعنی اس جگہ سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ فَبَاءُ وَبَعْصِبُ عَلَى

اللَّهُ	مِنْ	فَضْلِهِ	عَلَى	مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	فَبَاءُ	وَبَعْصِبُ	عَلَى
اللہ	سے	اپنے فضل	اوپر	جس کسی کے	چاہے	سے	بندوں اپنے	پس پھر آئے	ساتھ غصے کے	اوپر

ہے اپنی مہربانی سے نازل فرماتا ہے اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے لگے تو وہ (اس کے) غضب بالائے غضب میں

غَضِبٌ ۝ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝ ۹۰ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْنُوا بِمَا

غَضِبٌ	وَالْكَافِرِينَ	عَذَابٌ	مُهِينٌ	وَإِذَا	قِيلَ	لَهُمُ	امْنُوا	بِمَا
غصے کے	اور واسطے کافروں کے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	اور جب	کہا جاتا ہے	ان کو	ایمان لاؤ	اس چیز پر جو

بتلا ہو گئے۔ اور کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ۹۰ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے

أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا تَأْتُونَنَا بِمَاءٍ أَنْزَلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ قَوْلٌ

أَنْزَلَ	اللَّهُ	قَالُوا	تَأْتُونَنَا	بِمَاءٍ	أَنْزَلَ	عَلَيْنَا	وَيَكْفُرُونَ	بِمَا	وَرَاءَهُ	قَوْلٌ
اتارا ہے	اللہ نے	کہتے ہیں	ایمان لاتے ہیں ہم	اس چیز کے ساتھ کہ	نازل کی گئی	اوپر ہمارے	اور کفر کرتے ہیں	اس چیز کے ساتھ کہ	سوائے اسکے ہے	اور وہ

(اب) نازل فرمائی ہے اس کو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو ماننے میں (یعنی) یہ اس کے سوا اور (کتاب) کو

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ

الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِمَا	مَعَهُمْ	قُلْ	فَلِمَ	تَقْتُلُونَ	أَنْبِيَاءَ	اللَّهُ	مِنْ	قَبْلُ
سچ ہے	سچا کرنے والا	اس کو	جو ساتھ آئے ہے	کہہ	پس کیوں	مار ڈالتے تھے	پیغمبروں کو	اللہ کے	اس سے پہلے	

نہیں مانتے حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے اور جو ان کی (آسمانی) کتاب ہے اس کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ اگر تم صاحب ایمان

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ ۹۱ ۝ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَى بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ

إِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَلَقَدْ	جَاءَكُمْ	مُوسَى	بِالْبَيِّنَاتِ	ثُمَّ
اگر	ہو تم	ایمان والے	اور البتہ	آیا تمہارے پاس	موسیٰ	ساتھ دلیلوں کے	پھر

ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے ۹۱ اور موسیٰ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لے کر آئے

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ۝ ۹۲ ۝ وَإِذَا أَخَذْنَا

اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ	مِنْ	بَعْدِهِ	وَأَنْتُمْ	ظَالِمُونَ	وَإِذَا	أَخَذْنَا
پکڑا تم نے	بچھڑے کو معبود	پچھے اس کے	اور	تم	ظلم کرنے والے ہو	اور	جب

تو تم ان کے (کوہ طور پر جانے کے) بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم (اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے ۹۲ اور جب ہم نے تم

مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ الطُّورَ ۖ خُذُوا مَا آتَيْنَكُم بِقُوَّةٍ

مِيثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا	فَوْقَكُمْ	الطُّورَ	خُذُوا	مَا	آتَيْنَكُم	بِقُوَّةٍ
عہد تمہارا	اور اٹھایا ہم نے	اور پر تمہارے	پہاڑ کو	پکڑو	جو کچھ	دیا ہے ہم نے تم کو	زور سے

(لوگوں) سے عہد واثق لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا۔ (اور حکم دیا کہ) جو (کتاب) ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑو اور (جو)

وَأَسْمِعُوا ۗ قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ

وَأَسْمِعُوا	قَالُوا	سَمِعْنَا	وَعَصَيْنَا	وَأَشْرَبُوا	فِي	قُلُوبِهِمُ	الْعِجْلَ
اور سنو	کہا انہوں نے	سنا ہم نے	اور	نہانا ہم نے	اور	پلائی گئی	مجت بچھڑنے کی

تمہیں حکم ہوتا ہے اس کو) سنو وہ (جو تمہارے بڑے تھے) کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں اور ان کے کفر کے سبب بچھڑا

بِكْفَرِهِمْ ۗ قُلْ بِسْمَايَا مُرْكُمُ بِهِ إِيْمَانُكُمْ إِن كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٩٣﴾

بِكْفَرِهِمْ	قُلْ	بِسْمَايَا	مُرْكُمُ	بِهِ	إِيْمَانُكُمْ	إِن	كُنتُمْ	مُؤْمِنِينَ
بسبب ان کے کفر کے	کہہ	براہے	جو حکم کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے	ایمان تمہارا	اگر	ہو تم	ایمان والے

گویا) ان کے دلوں میں رچ گیا تھا۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بری بات بتاتا ہے ﴿۹۳﴾

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّنْ دُونِ

قُلْ	إِنْ	كَانَتْ	لَكُمْ	الدَّارُ	الْآخِرَةُ	عِنْدَ	اللَّهِ	خَالِصَةً	مِّنْ	دُونِ
کہہ	اگر	ہے	واسطے تمہارے	گھر	آخرت کا	زردیک	اللہ کے	خالص	سوائے	

کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں (یعنی مسلمانوں) کے لیے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی

النَّاسِ فَتَمَتُّوا الْمَوْتَ إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٩٤﴾ وَلَنْ يَتَمَتُّوا أَبَدًا

النَّاسِ	فَتَمَتُّوا	الْمَوْتَ	إِنْ	كُنتُمْ	صَادِقِينَ	وَلَنْ	يَتَمَتُّوا	أَبَدًا
لوگوں کے	پس آرزو کرو تم	موت کی	اگر	ہو تم	سچے	اور	ہرگز نہیں	تمنا کریں گے اسکی کبھی

لیے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی آرزو کرو ﴿۹۴﴾ لیکن ان اعمال کی وجہ سے جو ان

بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ

بِمَا	قَدَّمْتُمْ	أَيْدِيَهُمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِالظَّالِمِينَ	وَلَتَجِدَنَّهُمْ
بسبب اسکے کہ	آگے بھیجا	ہاتھوں نے ان کے	اور اللہ	جانتا ہے	ظالموں کو	اور البتہ پائے گا تو ان کو

کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں یہ کبھی اس کی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے (خوب) واقف ہے ﴿۹۵﴾ بلکہ ان کو تم اور

أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَوَاتِهِمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوْمَئِذٍ

أَحْرَصَ	النَّاسِ	عَلَى	حَيَوَاتِهِمْ	وَ	مِنَ	الَّذِينَ	أَشْرَكُوا	يَوْمَئِذٍ
بہت حرص کرنے والا	لوگوں سے	اوپر	زندگی کے	اور	سے	ان لوگوں کہ	شریک لائے ہیں	آرزو کرتا ہے

لوگوں سے زندگی کے کہیں زیادہ حرص دیکھو گے یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی۔ ان میں سے ہر ایک یہی

أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِهَزِيرٍ حَرْجِهِ مِنْ

أَحَدُهُمْ	لَوْ	يُعَمَّرُ	أَلْفَ	سَنَةٍ	وَ	مَا	هُوَ	بِهَزِيرٍ	حَرْجِهِ	مِنْ
ہر ایک ان کا	کاش کہ	عمر دی جائے	ہزار	برس کی	اور	نہیں	وہ	چھٹانے والا ہے اس کو	سے	

خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتتا ہے مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو اسے عذاب سے

الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۙ قُلْ مَنْ كَانَ

الْعَذَابِ	أَنْ	يُعَمَّرَ	وَ	اللَّهُ	بَصِيرٌ	بِمَا	يَعْمَلُونَ	ۙ	قُلْ	مَنْ	كَانَ
عذاب	یہ کہ	عمر دی جائے	اور	اللہ	دیکھتا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	کہہ	جو کوئی	ہے	

تو نہیں چھڑا سکتی۔ اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان کو دیکھ رہا ہے ﴿۹۶﴾ کہہ دو کہ جو شخص

عَدُوًّا لِلْجَبْرِئِيلِ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

عَدُوًّا	لِلْجَبْرِئِيلِ	فَإِنَّهُ	نَزَّلَهُ	عَلَى	قَلْبِكَ	بِإِذْنِ	اللَّهِ	مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ
دشمن	جبرئیل کا	پس بیشک اس نے	اتارا ہے اسکو	اوپر	تیرے دل کے	ساتھ حکم	اللہ کے	سچا کرنا والا ہے	اس چیز کو	کہ آگے اسکے ہے	

جبرئیل کا دشمن ہو (اس کو غصے میں مرجانا چاہیے) اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی

وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ۙ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ

وَهُدًى	وَبُشْرَى	لِلْمُؤْمِنِينَ	ۙ	مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا	لِلَّهِ
اور	ہدایت ہے	اور خوشخبری ہے	واسطے ایمان والوں کے	جو کوئی ہے	دشمن	اللہ کا	

کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے ﴿۹۷﴾ جو شخص اللہ کا اور اس

وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِئِيلَ وَمِيكَلَ فَإِنَّ اللَّهَ

وَمَلَائِكَتِهِ	وَرُسُلِهِ	وَجِبْرِئِيلَ	وَمِيكَلَ	فَإِنَّ	اللَّهَ
اور اس کے فرشتوں کا	اور اس کے رسولوں کا	اور جبرئیل کا	اور میکائیل کا	پس بے شک	اللہ تعالیٰ

کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبرئیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ

عَدُوِّ لِّلْكَافِرِينَ ۙ وَ لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا

عَدُوٌّ	لِّلْكَافِرِينَ	وَ	لَقَدْ	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكَ	آيَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	وَ	مَا	يَكْفُرُ	بِهَا
دشمن ہے	کافروں کا	اور	البتہ تحقیق	اتاری ہم نے	تیری طرف	نشانیاں	ظاہر	اور	نہیں	کفر کرتے	ساتھ اس کے

دشمن ہے ﴿۹۸﴾ اور ہم نے تمہارے پاس سبھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو

إِلَّا الْفٰسِقُونَ ۙ أَوْ كَلَّمَا عَهْدًا وَعَهْدًا تَبَدَّلَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بَلْ

إِلَّا	الْفٰسِقُونَ	أَوْ	كَلَّمَا	عَهْدًا	وَعَهْدًا	تَبَدَّلَا	فَرِيقٌ	مِّنْهُمْ	بَلْ
مگر	بدکار	آیا	جب	باندھا انہوں نے	عہد	اسکو پھینک دیتا ہے	ایک فرقہ	ان میں سے	بلکہ

بدکردار ہیں ﴿۹۹﴾ اُن لوگوں نے جب جب (اللہ سے) عہد واثق کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اس کو (کسی چیز کی طرح)

أَكْثَرَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۙ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ

أَكْثَرَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ	وَ	لَمَّا	جَاءَهُمْ	رَسُولٌ	مِّنْ	عِنْدِ	اللَّهِ
اکثر ان کے	نہیں	ایمان لاتے	اور	جب	آیا ان کے پاس	پیغمبر	سے	نزدیک	اللہ کے

پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں ﴿۱۰۰﴾ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر (آخر الزماں)

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ الْكِتَابَ

مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ	نَبَذَ	فَرِيقٌ	مِّنَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	الْكِتَابَ
سچا کر نبوالا	واصلے ان کے جو	ساتھ اسکے	پھینک دی	ایک جماعت نے	سے	ان لوگوں میں جو	دیئے گئے ہیں	کتاب	کتاب

آئے اور وہ اُن کی (آسمانی) کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے

اللَّهُ وَرَأَى ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۙ وَ اتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا

اللَّهُ	وَرَأَى	ظُهُورِهِمْ	كَأَنَّهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَ	اتَّبَعُوا	مَا	تَتْلُوا
اللہ کی کو	پہچھے	اپنی پٹھوں کے	گویا کہ وہ	نہیں	جانتے	اور	پیروی کرتے ہیں	اس چیز کی کہ	پڑھتے تھے

ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں ﴿۱۰۱﴾ اور ان (ہزلیات) کے پیچھے

الشَّيْطٰنِ عَلَىٰ مُلْكٍ سُلَيْمٰنَ ۙ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِن

الشَّيْطٰنِ	عَلَىٰ	مُلْكٍ	سُلَيْمٰنَ	وَ	مَا	كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ	وَلٰكِن
شیطان	بچ	وقت بادشاہت	سلیمان کے	اور	نہیں	کفر کیا تھا	سلیمان نے	اور لیکن

لگ گئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیطان پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی

الشَّيْطَانِ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَيَّ

الشَّيْطَانِ	كَفَرُوا	يُعَلِّمُونَ	النَّاسَ	السِّحْرَ	وَمَا	أُنزِلَ	عَلَيَّ
شیطانوں نے	کفر کیا تھا	سکھاتے تھے	لوگوں کو	جادو	اور	اتاری گئی	اوپر

بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے)

الْمَلَائِكِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمِنِ مِنْ أَحَدٍ

الْمَلَائِكِ	بِبَابِلَ	هَارُوتَ	وَمَارُوتَ	وَمَا	يُعَلِّمِنِ	مِنْ	أَحَدٍ
دو فرشتوں کے	بچ شہر بابل کے	ہاروت	اور ماروت	اور	سکھاتے وہ دونوں	کسی ایک کو	

جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں) اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے

حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا

حَتَّى	يَقُولَا	إِنَّمَا	نَحْنُ	فِتْنَةٌ	فَلَا	تَكْفُرْ	فَيَتَعَلَّمُونَ	مِنْهُمَا	مَا
یہاں تک کہ	کہتے وہ دونوں	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم	آزمائش ہیں	پس مت	کافر ہو تم	پس سیکھتے ہیں	ان دونوں سے	وہ چیز جو

جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش ہیں تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے ایسا (جادو) سیکھتے

يُفَرِّقُونَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَرَوْحِهِ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ

يُفَرِّقُونَ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَرَوْحِهِ	وَمَا	هُمْ	بِضَارِّينَ	بِهِ
جدائی ڈالتی ہے	ساتھ اسکے	درمیان	مرد	اور اسکی بیوی کے	اور	نہیں وہ	ضرر پہنچانے والے ساتھ اسکے

جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ

مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ

مِنْ	أَحَدٍ	إِلَّا	بِإِذْنِ	اللَّهِ	وَيَتَعَلَّمُونَ	مَا	يَضُرُّهُمْ	وَلَا	يَنْفَعُهُمْ
کسی ایک کو	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور سیکھتے ہیں	وہ چیز کہ	ضرر دیتی ہے ان کو	اور نہ	نفع دیتی ہے انکو	

بھی بگاڑ نہیں سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے۔

وَلَقَدْ عَلِمُوا الْمَنَ اشْتَرَاهُ مَالَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ وَلَبِئْسَ

وَلَقَدْ	عَلِمُوا	الْمَنَ	اشْتَرَاهُ	مَالَهُ	فِي	الْآخِرَةِ	مِنْ	خَلْقٍ	وَلَبِئْسَ
اور تحقیق	جانتے ہیں وہ	جو کوئی	مول لیوے اسکو	نہیں ہے واسطے اسکے	بچ	آخرت کے	کچھ	حصہ	اور البتہ برا ہے

اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے

مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا

مَا	شَرَوْا	بِهِ	أَنْفُسَهُمْ	لَوْ	كَانُوا	يَعْلَمُونَ	وَلَوْ	أَنَّهُمْ	آمَنُوا	وَاتَّقَوْا
جو کچھ	بیچا ہے	بدلے اسکے	جانوں اپنی کو	اگر	ہوتے	جانتے	اور اگر	پینک وہ	ایمان لاتے	اور پر تیر گاری کرتے

عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے (۱۰۲) اور اگر وہ ایمان لاتے اور

لَيَسْتُوبَهُ مَنْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

لَيَسْتُوبَهُ	مَنْ	عِنْدَ	اللَّهِ	خَيْرٌ	لَوْ	كَانُوا	يَعْلَمُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
البتہ ثواب تھا	سے	زردیک	اللہ کے	بہتر	اگر	ہوتے	جانتے	اے لوگو	جو

پر نیز گاری کرتے تو اللہ کے ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ اے کاش وہ اس سے واقف ہوتے (۱۰۳) اے اہل ایمان (گفتگو

آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا وَلِلْكَافِرِينَ

آمَنُوا	لَا	تَقُولُوا	رَاعِنَا	وَقُولُوا	انظُرْنَا	وَ	اسْمَعُوا	وَلِلْكَافِرِينَ
ایمان لائے ہو	مت	کہو تم	راعنا	اور کہو تم	انظرنا	اور	سنو	اور واسطے کافروں کے

کے وقت پیغمبر اللہ سے) راعنا نہ کہا کرو۔ انظرنا کہا کرو۔ اور خوب سن رکھو۔ اور کافروں کے لیے دکھ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

عَذَابٌ	أَلِيمٌ	مَا	يَوَدُّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ
عذاب ہے	دردناک	نہیں	دوست رکھتے	وہ لوگ جو	کافر ہیں	سے	اہل	کتاب

دینے والا عذاب ہے (۱۰۴) جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هُمْ يَدْعُونَ لَا يَخِفُونَ لِمُنَافِقٍ مِّنْهُمْ شَيْئًا إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْذَنَ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَالَّذِينَ	هُمْ	يَدْعُونَ	لَا	يَخِفُونَ	لِمُنَافِقٍ	مِّنْهُمْ	شَيْئًا	إِنَّ	خَيْرَ	مَنِ	اسْتَأْذَنَ	مِنَ	اللَّهِ	وَاللَّهُ
اور	نہ	مشرکوں سے	یہ کہ	اتاری جائے	اور تمہارے	کچھ	بھلائی	سے	پروردگار تمہارے	اور اللہ	کرتے	کہ	تم	پر	تمہارے	پروردگار کی

خیر (ورکت) نازل ہو اور اللہ تو

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا

يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهِ	مَنْ	يَشَاءُ	وَاللَّهُ	ذُو	الْفَضْلِ	الْعَظِيمِ	مَا
خاص کرتا ہے	ساتھ رحمت اپنی کے	جس کو	چاہتا ہے	اور	اللہ تعالیٰ	صاحب فضل	بڑے کا ہے	جو کچھ

جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (۱۰۵) ہم جس

نَسَخَ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلَهَا ۗ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ

نَسَخَ	مِنْ	آيَةٍ	أَوْ	نُنسِهَا	نَأْتِ	بِخَيْرٍ	مِّنْهَا	أَوْ	مِثْلَهَا	أَلَمْ	تَعْلَمْ	أَنَّ
موقوف کرتے ہیں	سے	آیتوں	یا	بھلا دیتے ہیں اسکو	ہم لاتے ہیں	بہتر اس سے	یا	اندازے	کیا نہیں	جانا تو نے	یہ کہ	

آیت کو منسوخ کر دیتے یا اسے فراموش کر دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ

اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	أَلَمْ	تَعْلَمْ	أَنَّ	اللَّهُ	لَهُ	مُلْكُ	السَّمَاوَاتِ
اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	کیا نہیں	جانا تو نے	یہ کہ	اللہ	واسطے رکھے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

اللہ ہر بات پر قادر ہے ﴿۱۶﴾ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۗ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٧﴾ أَمْ

وَالْأَرْضِ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ	دُونِ	اللَّهُ	مِنْ	وَلِيٍّ	وَلَا	نَصِيرٍ	أَمْ
اور زمین کی	اور	نہیں	واسطے تمہارے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	اور	نہ	مددگار

اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ﴿۱۷﴾ کیا تم

تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سَأَلِ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۗ وَمَنْ

تُرِيدُونَ	أَنْ	تَسْأَلُوا	رَسُولَكُمْ	كَمَا	سَأَلِ	مُوسَىٰ	مِنْ	قَبْلُ	وَمَنْ
ارادہ کرتے ہو تم	یہ کہ	سوال کرو	پیغمبر اپنے سے	جیسا	سوال کیا گیا	موسیٰ سے	اس سے پہلے	اور	جو کوئی

یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے اسی طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال پہلے موسیٰ سے کیے گئے تھے اور جس شخص

يَتَّبِعِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١٨﴾ وَذَكَرْنَا

يَتَّبِعِ	الْكُفْرَ	بِالْإِيمَانِ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَاءَ	السَّبِيلِ	وَذَكَرْنَا
بدل ڈالے	کفر کو	بدلے ایمان کے	پس تحقیق	گمراہ ہوا	سیدھی	راہ سے	دوست رکھتے ہیں

نے ایمان (چھوڑ کر اس) کے بدلے کفر لیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ﴿۱۸﴾ بہت سے

مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُّوْكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۗ حَسَدًا

مِّنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	لَوْ	يَرُّوْكُمْ	مِّنْ	بَعْدِ	إِيمَانِكُمْ	كُفَّارًا	حَسَدًا
میں سے	اہل	کتاب کے	کاش کہ	پھیر دیوں تم کو	پچھے	ایمان تمہارے کے	کافر	حسد سے	

اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں۔

مَنْ عِنْدَ أَنْفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْتُوا

مَنْ	عِنْدَ	أَنْفُسِهِمْ	مِنْ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْحَقُّ	فَاعْتُوا
سے	نزدیک	جی اپنے کے	پیچھے اس کے	جو	ظاہر ہوا	واسطے ان کے	حق	پس معاف کرو

حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے تو تم معاف کر دو

وَاصْفُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۰۹﴾

وَاصْفُوا	حَتَّىٰ	يَأْتِيَ	اللَّهُ	بِأَمْرِهِ	إِنَّ	اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ
اور درگزر کرو	یہاں تک کہ	لائے	اللہ	حکم اپنا	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا (دوسرا) حکم بھیجے۔ بیشک اللہ ہر بات پر قادر ہے ﴿۱۰۹﴾

وَاقِيبُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا الزَّكَاةَ ۗ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ

وَاقِيبُوا	الصَّلَاةَ	وَ	أَتُوا	الزَّكَاةَ	وَمَا	تُقَدِّمُوا	لِأَنْفُسِكُمْ	مِنْ
اور قائم رکھو	نماز	اور	ادا کرو	زکوٰۃ	اور جو کچھ	آگے بھیجو گے	واسطے اپنی جانوں کے	سے

اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لیے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ

خَيْرٌ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوا لَنْ

خَيْرٌ	تَجِدُوهُ	عِنْدَ	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	وَقَالُوا	لَنْ
بھلائی	تم پاؤ گے	نزدیک	اللہ کے	بیشک	اللہ	اس چیز کے ساتھ کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور	کہا انہوں نے ہرگز نہ

کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۰﴾ اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِنْ آمَنَ غَيْرَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَىٰ ۗ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ لِقَوْمٍ

يَدْخُلُ	الْجَنَّةَ	إِنْ	آمَنَ	غَيْرَ	الْيَهُودِ	وَالنَّصَارَىٰ	تِلْكَ	آيَاتُ	اللَّهِ	لِقَوْمٍ
داخل ہوگا	جنت میں	مگر	جو کوئی	ہوگا	یہودی	یا عیسائی	یہ ہیں	آرزو میں ان کی		

کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جائے گا۔ یہ ان لوگوں کے خیالات باطل ہیں۔

قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۱۱﴾ بَلَىٰ ۗ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ

قُلْ	هَاتُوا	بُرْهَانَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	بَلَىٰ	مَنْ	أَسْلَمَ	وَجْهَهُ
کہہ	لاؤ تم	دلیل اپنی	اگر	ہو تم	سچے	بلکہ	جو شخص	سو نہ دے	منہ اپنا

(اے پیغمبران سے) کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو ﴿۱۱۱﴾ ہاں جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے

لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

لِلَّهِ	وَهُوَ	مُحْسِنٌ	فَلَهُ	أَجْرُهُ	عِنْدَ	رَبِّهِ	وَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ
---------	--------	----------	--------	----------	--------	---------	--------------	------------

واسطے اللہ کے اور وہ نیکی کرنے والا ہو پس واسطے اس کے ثواب اسکا نزدیک اس کے پروردگار کے اور نہیں ڈرے اور ان کے

(یعنی ایمان لے آئے) اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن) نہ کسی

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۱۲﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ

وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ	وَقَالَتِ	الْيَهُودُ	لَيْسَتِ	النَّصْرَىٰ	عَلَىٰ	شَيْءٍ
-------	------	-------------	-----------	------------	----------	-------------	--------	--------

اور نہ وہ غمگین ہوں گے اور کہا یہودیوں نے نہیں ہیں عیسائی اور کسی چیز کے

طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۱۱۳﴾ اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں

وَقَالَتِ النَّصْرَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَلَا هُمْ يَتْلُونَ

وَقَالَتِ	النَّصْرَىٰ	لَيْسَتِ	الْيَهُودُ	عَلَىٰ	شَيْءٍ	وَلَا هُمْ	يَتْلُونَ
-----------	-------------	----------	------------	--------	--------	------------	-----------

اور کہا عیسائیوں نے نہیں ہیں یہودی اور کسی چیز کے اور وہ پڑھتے ہیں

اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں۔ حالانکہ وہ کتاب (الہی)

الْكِتَابِ ۖ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۗ قَالَ اللَّهُ

الْكِتَابِ	كَذَلِكَ	قَالَ	الَّذِينَ	لَا	يَعْلَمُونَ	مِثْلَ	قَوْلِهِمْ	قَالَ	اللَّهُ
------------	----------	-------	-----------	-----	-------------	--------	------------	-------	---------

کتاب اسی طرح کہا ان لوگوں نے جو نہیں جانتے مانند ان کی بات کے پس اللہ

پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہیں کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) تو جس بات

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ

يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	فِيمَا	كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	وَمَنْ
----------	------------	--------	--------------	--------	---------	-------	---------------	--------

حکم کرے گا درمیان ان کے دن قیامت کے سچ اس چیز کے کہ تھے سچ اس کے اختلاف کرتے اور کون ہے

میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا ﴿۱۱۴﴾ اور اس

أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي

أَظْلَمُ	مِمَّنْ	مَّنَعَ	مَسْجِدَ	اللَّهِ	أَنْ	يُذْكَرَ	فِيهَا	اسْمُهُ	وَسَعَىٰ	فِي
----------	---------	---------	----------	---------	------	----------	--------	---------	----------	-----

بہت ظالم اس شخص سے کہ منع کرتا ہے مسجدوں اللہ کی سے یہ کہ ذکر کیا جاوے سچ اس کے نام اس کا اور کوشش کرتا ہے سچ

سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کیے جانے کو منع کرے اور ان کی

خَرَابِهَا ۱ اُولَئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَدَّخُلُوْهَا اِلَّا خَافِيْنَ ۲ لَهُمْ

خَرَابِهَا	اُولَئِكَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	اَنْ	يَدَّخُلُوْهَا	اِلَّا	خَافِيْنَ	لَهُمْ
اس کی خرابی کے	یہ لوگ	نہیں	تھا	واسطے ان کے	یہ کہ	داخل ہوں اس میں	مگر	ڈرتے ہوئے	واسطے ان کے

ویرانی میں سماعی ہو۔ اُن لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ اُن میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے۔ ان کے لیے

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۱ وَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۲ وَ لِلّٰهِ

فِي	الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَ لَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	وَ لِلّٰهِ
بچ	دنیا کے	رسوائی ہے	اور واسطے ان کے	بچ	آخرت کے	عذاب ہے	بڑا	اور واسطے اللہ کے ہے

دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ۱ اور

المَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ۱ فَاَيْنَمَا تُوُوْا فَاِنَّكُمْ وُجْهَ اللّٰهِ ۲ اِنَّ اللّٰهَ وَّاسِعٌ

المَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	فَاَيْنَمَا	تُوُوْا	فَاِنَّكُمْ	وُجْهَ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَّاسِعٌ
مشرق	اور مغرب	پس جہرہ کو	منہ کرو	پس وہیں ہے	وَجْهَ	اللہ کا	بے شک	اللہ	سماں والا

مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ تو جہرہ تم رخ کرو ادھر اللہ کی ذات ہے۔ بیشک اللہ صاحب وسعت

عَلَيْهِمْ ۱ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۲ سُبْحٰنَهُ ۳ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

عَلَيْهِمْ	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهُ	بَلْ	لَّهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ
جاننے والے	اور کہا انہوں نے	پکڑی	اللہ نے	اولاد	پاکی ہے اس کو	بلکہ	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے ہے

اور باخبر ہے ۱ اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے (نہیں) وہ پاک ہے۔ بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ ۱ كُلٌّ لَّهٗ قَنُوْنٌ ۲ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۳ وَاِذَا

وَالْاَرْضِ	كُلٌّ	لَّهٗ	قَنُوْنٌ	بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاِذَا
اور زمین کے	ہر ایک	واسطے اسکے	فرمانبردار ہے	پیدا کرنے والا	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جب

میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اُس کے فرمانبردار ہیں ۱ (وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ جب کوئی کام

قَضٰى اَمْرًا ۱ فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۲ وَ قَالَ الَّذِيْنَ

قَضٰى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ
مقرر کر لیتا ہے	کوئی کام	پس اسکے سوا نہیں کہ	کہتا ہے	واسطے اسکے کہ	ہو جا	پس ہو جاتا ہے	اور	کہا	ان لوگوں نے جو

کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ۱ اور جو لوگ (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک)

لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَنْزِيلًا آيَةٌ ۖ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ

لَا	يَعْلَمُونَ	لَوْلَا	يُكَلِّمُنَا	اللَّهُ	أَوْ تَنْزِيلًا	آيَةٌ	كَذَلِكَ	قَالَ	الَّذِينَ
نہیں	جانتے ہیں	کیوں	نہیں	کلام کرتا ہم سے	اللہ	یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس	نشانی	اسی طرح	کہا

وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۖ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ

مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِثْلَ	قَوْلِهِمْ	تَشَابَهَتْ	قُلُوبُهُمْ	قَدْ بَيَّنَّا	الْآيَاتِ
سے	تھے پہلے ان	مانند	ان کی بات کے	یکساں ہوئے	دل ان کے	تحقیق بیان کیں ہم نے	نشانیوں

وہ بھی انہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے۔ ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں۔ جو لوگ صاحب یقین ہیں ان کے (سمجھانے کے)

لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۱۱۸﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَلَا تُسْئَلُ

لِقَوْمٍ	يُوقِنُونَ	إِنَّا	أَرْسَلْنَاكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيرًا	وَنَذِيرًا	وَلَا	تُسْئَلُ
واسطوں قوم کے	یقین کرتے ہیں	بیشک	بھیجا ہم نے تجھ کو	ساتھ حق کے	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور نہیں	پوچھا جائیگا

لیے ہم نے نشانیوں بیان کر دی ہیں ﴿۱۱۸﴾ (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور

عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ﴿۱۱۹﴾ وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ

عَنْ	أَصْحَابِ	الْجَحِيمِ	وَلَنْ	تَرْضَىٰ	عَنْكَ	الْيَهُودُ
سے	رہنے والوں	دوزخ کے	اور	ہرگز نہیں	راضی ہوں گے	تجھ سے

اہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرسش نہیں ہوگی ﴿۱۱۹﴾ اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے

وَلَا النَّصْرَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۖ قُلْ إِنَّ هُدَىٰ اللَّهِ هُوَ

وَلَا	النَّصْرَىٰ	حَتَّىٰ	تَتَّبِعَ	مِلَّتَهُمْ	قُلْ	إِنَّ	هُدَىٰ	اللَّهِ	هُوَ
اور	نہ	عیسائی	یہاں تک کہ	پیروی کرے تو	انکے دین کی	کہہ	بے شک	ہدایت	اللہ کی

اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو۔ (ان سے) کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت (یعنی دین اسلام)

الْهُدَىٰ ۖ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ

الْهُدَىٰ	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	أَهْوَاءَهُمْ	بَعْدَ	الَّذِي	جَاءَكَ	مِنَ
ہدایت	اور اگر	پیروی کرے گا تو	ان کی خواہشوں کی	پیچھے	اس چیز سے کہ	آئی تیرے پاس	سے

ہی ہدایت ہے۔ اور (اے پیغمبر) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی وحی الہی) کے آجانے پر بھی ان کی خواہشوں پر

الْعِلْمُ مَالِكٌ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّلِيِّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٢٠﴾ الَّذِينَ اتَّيْنَهُمْ

الْعِلْمُ	مَالِكٌ	مِنَ	اللَّهِ	مِنْ	وَلِيِّ	وَلَا	نَصِيرٍ	الَّذِينَ	اتَّيْنَهُمْ
علم	نہیں ہے واسطے تیرے سے	اللہ	کوئی	کارساز	اور نہ ہی	کوئی مددگار	جو لوگ کہ	دی ہم نے انکو	

چلو گے تو تم کو (عذاب) اللہ سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۰﴾ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت

الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ ۖ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ

الْكِتَابَ	يَتْلُونَهُ	حَقَّ	تِلَاوَتِهِ	أُولَٰئِكَ	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	وَمَنْ	يَكْفُرْ
کتاب	پڑھتے ہیں اس کو	حق	اس کے پڑھنے کا	یہ لوگ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس کے	اور جو کوئی	کفر کرے

کی ہے وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ اور جو اس کو نہیں

بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿١٢١﴾ يُبْنِيٰٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِي

بِهِ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُونَ	يُبْنِيٰٓ	اِسْرَآءِیْلَ	اذْكُرُوا	نِعْمَتِي
ساتھ اسکے	پس یہ لوگ	وہ ہیں	نقصان پانے والے	اے بنی اسرائیل	یاد کرو	نعمت میری	

مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں ﴿۱۲۱﴾ اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم

الَّتِي اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاِنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٢﴾ وَاتَّقُوا

الَّتِي	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اِنِّي	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اتَّقُوا
جو	انعام کی میں نے	اور پر تمہارے	اور	یہ کہ	فضیلت دی تم کو	اوپر	جہانوں کے	اور ڈرو	

پریکے اور یہ کہ میں نے تم کو اہل عالم پر فضیلت بخشی ﴿۱۲۲﴾ اور اس دن

يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ

يَوْمًا	لَا	تَجْزِي	نَفْسٌ	عَنْ	نَفْسٍ	شَيْئًا	وَلَا	يُقْبَلُ	مِنْهَا	عَدْلٌ	
اس دن سے	کہ نہ	کفایت کرے گا	کوئی جی	سے	کسی جی	کچھ	اور	نہ	قبول کیا جائے گا	اس سے	بدلہ

سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے

وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذْ اَبْتَلٰٓ اِبْرٰهٖمَ رَبُّهُ

وَلَا	تَنْفَعُهَا	شَفَاعَةٌ	وَلَا	هُمُ	يُنصَرُونَ	وَ	اِذْ	اَبْتَلٰٓ	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّهُ
اور نہ	فائدہ دے گی اس کو	سفارش	اور نہ	وہ	مدد دیے جائیں گے	اور جب آزما یا	ابراہیم کو	اسکے پروردگار نے		

اور نہ اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو (کسی اور طرح کی) مدد مل سکے ﴿۱۲۳﴾ اور جب پروردگار نے چند باتوں میں ابراہیم کی

بِكَلْبَةٍ فَأَتَتْهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۗ قَالَ وَمِنْ

بِكَلْبَةٍ	فَأَتَتْهُنَّ	قَالَ	إِنِّي	جَاعِلُكَ	لِلنَّاسِ	إِمَامًا	قَالَ	وَمِنْ
ساتھی باتوں کے	پس پورا کیا اس نے انکو	کہا	پیشک میں	کرنیوالا ہوں تجھکو	واسطے لوگوں کے	امام	کہا	اور سے

آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اترے۔ اللہ نے کہا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ (پروردگار) میری

ذُرِّيَّتِي ۗ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ﴿۲۳﴾ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ

ذُرِّيَّتِي	قَالَ	لَا	يَنَالُ	عَهْدِي	الظَّالِمِينَ	وَ	إِذْ	جَعَلْنَا	الْبَيْتَ
میری اولاد	کہا	نہیں	پہنچے گا	میرا عہد	ظالموں کو	اور	جب	کیا ہم نے	کعبہ کو

اولاد میں سے بھی (پیشوا بناؤں گی)۔ اللہ نے فرمایا کہ ہمارا اقرار ظالموں کے لیے نہیں ہوا کرتا ﴿۲۳﴾ اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا ۗ وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۗ

مَثَابَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	أَمْنًا	وَ	اتَّخِذُوا	مِن مَّقَامِ	إِبْرَاهِيمَ	مُصَلًّى
جائے ثواب	واسطے لوگوں کے	اور	امن والا	اور	تم پکڑو	مقام	ابراہیم کو	جائے نماز

لوگوں کے لیے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنا لو

وَعَهْدَنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ

وَعَهْدَنَا	إِلَىٰ	إِبْرَاهِيمَ	وَ	إِسْمَاعِيلَ	أَنَّ	طَهِّرَا	بَيْتِيَ	لِلطَّائِفِينَ
اور عہد کیا ہم نے	طرف	ابراہیم کے	اور	اسماعیل کے	یہ کہ	پاک کریں	میرا گھر	واسطے طواف کرنے والوں کے

اور ابراہیم اور اسماعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتراف کرنے والوں

وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿۲۴﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا

وَالْعَاكِفِينَ	وَالرُّكَّعِ	السُّجُودِ	وَإِذْ	قَالَ	إِبْرَاهِيمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هَذَا
اور اعتراف کرنے والوں کے	اور رکوع کرنے والوں کے	سجدہ کرنے والوں کے	اور جب	کہا	ابراہیم نے	اے پروردگار مجھے	کردے	اس

اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو ﴿۲۴﴾ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے پروردگار اس

بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

بَلَدًا	آمِنًا	وَارْزُقْ	أَهْلَهُ	مِنَ	الثَّمَرَاتِ	مَنْ	آمَنَ	مِنْهُمْ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ
شہر کو	امن والا	اور رزق دے	اسکے رہنے والوں کو	سے	میووں	جو کوئی	ایمان لائے	ان میں سے	اللہ پر	اور دن

جگہ کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان لائیں ان کے کھانے کو میوے عطا فرما۔

الْآخِرِ ط قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمْتِعْهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ

الْآخِرِ	قَالَ	وَمَنْ	كَفَرَ	فَأُمْتِعْهُ	قَلِيلًا	ثُمَّ	أَضْطَرُّهُ	إِلَىٰ	عَذَابِ
----------	-------	--------	--------	--------------	----------	-------	-------------	--------	---------

آخرت پر کہا اور جو کوئی کفر کرے پس فائدہ دینگا اسکو تھوڑا پھر بے بس کر دوں گا اسکو طرف عذاب

تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہوگا میں اس کو بھی کسی قدر متمتع کروں گا (مگر) پھر اس کو (عذاب) دوزخ کے (بھگتنے کے) لیے

النَّارِ ط وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۱۳۶﴾ وَإِذِ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ

النَّارِ	ط	وَبِئْسَ	الْمَصِيرُ	وَ	إِذِ	يَرْفَعُ	إِبْرَاهِيمُ	الْقَوَاعِدَ	مِنَ	الْبَيْتِ
----------	---	----------	------------	----	------	----------	--------------	--------------	------	-----------

آگ کے اور بری ہے پھر جانے کی جگہ اور جب اٹھاتا تھا ابراہیم بنیادیں گھر کی

ناچار کر دوں گا۔ اور وہ بڑی جگہ ہے ﴿۱۳۶﴾ اور جب ابراہیم اور اسمعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے

وَإِسْمَاعِيلُ ط رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ

وَ	إِسْمَاعِيلُ	ط	رَبَّنَا	تَقَبَّلْ	مِنَّا	ۖ	إِنَّكَ	أَنْتَ	السَّمِيعُ
----	--------------	---	----------	-----------	--------	---	---------	--------	------------

اور اسماعیل اے رب ہمارے قبول کر ہم سے بیشک تو ہی ہے تو سننے والا

تھے (تو دعائے جاتی تھے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا (اور)

الْعَلِيمُ ﴿۱۳۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً

الْعَلِيمُ	﴿۱۳۷﴾	رَبَّنَا	وَ	اجْعَلْنَا	مُسْلِمِينَ	لَكَ	وَمِنْ	ذُرِّيَّتِنَا	أُمَّةً
------------	-------	----------	----	------------	-------------	------	--------	---------------	---------

جاننے والا اے ہمارے رب اور کر دے ہم کو اطاعت گزار واسطے تیرے اور سے اولاد ہماری ایک جماعت

جاننے والا ہے ﴿۱۳۷﴾ اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا

مُسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَآرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ

مُسْلِمَةً	لَّكَ	ۖ	وَ	آرِنَا	مَنَاسِكَنَا	وَ	تُبْ	عَلَيْنَا	ۖ	إِنَّكَ	أَنْتَ
------------	-------	---	----	--------	--------------	----	------	-----------	---	---------	--------

فرمانبردار واسطے تیرے اور دکھا ہم کو طرح عبادت ہماری کی اور پھر آ اوپر ہمارے بے شک تو ہے تو

مطمئن بناتے رہو اور (پروردگار) ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم کے ساتھ) توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ

الْتَّوَابِ الرَّحِيمِ ﴿۱۳۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا

الْتَّوَابِ	الرَّحِيمِ	﴿۱۳۸﴾	رَبَّنَا	وَ	ابْعَثْ	فِيهِمْ	رَسُولًا	مِّنْهُمْ	يَتْلُوا
-------------	------------	-------	----------	----	---------	---------	----------	-----------	----------

پھر آنے والا مہربان اے رب ہمارے اور بھیج ان کے پیغمبر ان ہی میں سے پڑھے

فرمانے والا مہربان ہے ﴿۱۳۸﴾ اے پروردگار ان (لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجو جو ان کو

عَلَيْهِمْ أَيْتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۗ إِنَّكَ أَنْتَ

عَلَيْهِمْ	أَيْتِكَ	وَيُعَلِّمُهُمُ	الْكِتَابَ	وَالْحِكْمَةَ	وَيُزَكِّيهِمْ	إِنَّكَ	أَنْتَ
------------	----------	-----------------	------------	---------------	----------------	---------	--------

اور ان کے آیتیں تیری اور سکھائے ان کو کتاب اور حکمت اور پاک کرے ان کو بیشک تو ہی ہے تو

تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان (کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔ بیشک تو

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (۱۳۹) وَمَنْ يَرْغَبْ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ

الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَمَنْ	يَرْغَبْ	عَنْ	مِلَّةِ	إِبْرَاهِيمَ	إِلَّا	مَنْ	سَفِهَ
------------	------------	--------	----------	------	---------	--------------	--------	------	--------

غالب حکمت والا اور کون ہے جو پھر جاتا ہے سے دین ابراہیم کے مگر وہی کہ جس نے اجس بنایا

غالب (اور) صاحب حکمت ہے (۱۳۹) اور ابراہیم کے دین سے کون زور گردانی کر سکتا ہے بجز اس کے جنہایت

نَفْسَهُ ۗ وَلَقَدْ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ۗ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ

نَفْسَهُ	وَلَقَدْ	اصْطَفَيْنَاهُ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	إِنَّهُ	فِي	الْآخِرَةِ
----------	----------	----------------	-----	------------	----	---------	-----	------------

اپنے آپ کو اور تحقیق ہم نے ان کو منتخب کیا سچ دنیا کے اور بے شک وہ سچ آخرت کے

نادان ہو۔ ہم نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کیا تھا۔ اور آخرت میں بھی وہ (زمرہ)

لِمَنِ الصَّالِحِينَ ۝ (۱۴۰) إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمُ ۗ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ

لِمَنِ	الصَّالِحِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُ	رَبُّهُ	أَسْلِمُ	قَالَ	أَسْلَمْتُ	لِرَبِّ
--------	---------------	------	-------	------	---------	----------	-------	------------	---------

البتہ صالحوں میں سے ہیں جب کہا اس کو اس کے رب نے کہ مطیع ہو جا کہا میں مطیع ہوا واسطے پروردگار

صلحاء میں ہوں گے (۱۴۰) جب ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین

الْعَلَمِينَ ۝ (۱۴۱) وَوَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمَ بَنِيهِ وَيَعْقُوبَ ۗ يٰبَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ

الْعَلَمِينَ	وَوَصَّىٰ	بِهَا	إِبْرَاهِيمَ	بَنِيهِ	وَيَعْقُوبَ	يٰبَنِيَّ	إِنَّ	اللَّهَ
--------------	-----------	-------	--------------	---------	-------------	-----------	-------	---------

جہانوں کے اور نصیحت کی ساتھ اس کے ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اور یعقوب نے اے میرے بیٹو بے شک اللہ نے

کے آگے سزا طاعت خم کرتا ہوں (۱۴۱) اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوب نے بھی (اپنے فرزندوں سے یہی کہا)

اصْطَفَىٰ لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ (۱۴۲) أَمْ كُنْتُمْ

اصْطَفَىٰ	لَكُمْ	الدِّينَ	فَلَا	تَمُوتُنَّ	إِلَّا	وَأَنْتُمْ	مُسْلِمُونَ	أَمْ	كُنْتُمْ
-----------	--------	----------	-------	------------	--------	------------	-------------	------	----------

منتخب کیا ہے واسطے تمہارے دین پس نہ مروت مگر اور مومت اطاعت گزار کیا تھے تم

کہ بیٹا اللہ نے تمہارے لیے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرنا تو مسلمان ہی مرنا (۱۴۲) بھلا جس

شَهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ

شَهَدَاءَ	إِذْ	حَضَرَ	يَعْقُوبَ	الْمَوْتُ	إِذْ	قَالَ	لِبَنِيهِ	مَا تَعْبُدُونَ
حاضر	جب	آئی	یعقوب کو	موت	جب	کہا	اپنے بیٹوں کے واسطے	کس چیز کی عبادت کرتے تھے

وقت یعقوب وفات پانے لگے تو تم اس وقت موجود تھے جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے

مِنْ بَعْدِي ۞ قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَالِاهُ أَبَائِكَ ابْرَاهِمَ وَإِسْمَاعِيلَ

مِنْ	بَعْدِي	قَالُوا	نَعْبُدُ	إِلَهَكَ	وَالِاهُ	أَبَائِكَ	ابْرَاهِمَ	وَإِسْمَاعِيلَ
سے	پیچھے میرے	کہا انہوں نے	عبادت کریں گے ہم	معبود تیرے کی	اور معبود	آباء تیرے کی	ابراہیم	اور اسماعیل

بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسماعیل

وَإِسْحَاقَ إِلَهًا وَاحِدًا ۞ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۞ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ

وَإِسْحَاقَ	إِلَهًا	وَاحِدًا	۞	وَنَحْنُ	لَهُ	مُسْلِمُونَ	۞	تِلْكَ	أُمَّةٌ	قَدْ
اور اسحاق کے	معبود کی	ایک ہی کی	اور	ہم	واسطے اسکے	مطیع ہیں	یہ تھی	ایک امت	تحقیق	

اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں ۞ یہ جماعت گزر چکی ان

خَلَّتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مِمَّا كَسَبْتُمْ ۞ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا

خَلَّتْ	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَلَكُمْ	مِمَّا	كَسَبْتُمْ	۞	وَلَا تُسْأَلُونَ	عَمَّا	كَانُوا
گزر گئی	واسطے اسکے تھا	جو کچھ	کمایا انہوں نے	اور واسطے تمہارے	جو کچھ	کماؤ گے تم	اور نہ پوچھا جائے گا تم کو	اس چیز سے	کہ تھے وہ	

کو ان کے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے

يَعْمَلُونَ ۞ وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصْرًا تَهْتَدُوا ۞ قُلْ بَلْ مِلَّةَ

يَعْمَلُونَ	۞	وَقَالُوا	كُونُوا	هُودًا	أَوْ	نَصْرًا	تَهْتَدُوا	۞	قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ
کرتے	اور کہا انہوں نے	ہو جاؤ	یہودی	یا عیسائی	راہ پاؤ گے	کہہ	بلکہ پیروی کرتے ہیں ہم	دین			

نہیں ہوگی ۞ اور وہ (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رہتے پر لگ جاؤ۔ (اے پیغمبران سے) کہہ دو (نہیں) بلکہ

ابْرَاهِمَ حَنِيفًا ۞ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۞ قُولُوا أَمَّا بِاللَّهِ

ابْرَاهِمَ	حَنِيفًا	۞	وَمَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِينَ	۞	قُولُوا	أَمَّا	بِاللَّهِ
ابراہیم کی	جو ایک طرف کا تھا	اور نہ	تھا وہ	سے	مشرکوں	کہو	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے		

(ہم) دین ابراہیم (اختیار کیے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ۞ (مسلمانو!) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے

وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ

وَمَا	أُنزِلَ	إِلَيْنَا	وَمَا	أُنزِلَ	إِلَىٰ	إِبْرَاهِيمَ	وَ	إِسْمَاعِيلَ	وَإِسْحَاقَ	
اور	جو کچھ	اتارا گیا	طرف ہمارے	اور جو کچھ	اتارا گیا	طرف	ابراہیم کے	اور	اسماعیل کے	اور اسحاق کے

اور جو (کتاب) ہم پر اتری اُس پر اور جو (صحیفے) ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق

وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ

وَيَعْقُوبَ	وَالْأَسْبَاطَ	وَ	مَا	أُوتِيَ	مُوسَىٰ	وَعِيسَىٰ	وَ	مَا	أُوتِيَ	النَّبِيُّونَ
اور یعقوب کے	اور ان کی اولاد کے	اور	جو کچھ	دیا گیا	موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور	جو کچھ	دیا گیا	پیغمبروں کو

اور یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں اُن پر اور جو اور پیغمبروں کو ان کے

مِنْ رَبِّهِمْ لَأَنْفِرَ قُبْحًا بَيْنَ أُمَّمَاتِهِمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۶﴾ فَإِنْ

مِنْ	رَبِّهِمْ	لَأَنْفِرَ	قُبْحًا	بَيْنَ	أُمَّمَاتِهِمْ	وَ	نَحْنُ	لَهُ	مُسْلِمُونَ	﴿۱۳۶﴾	فَإِنْ
سے	پروردگار اپنے	نہیں	جدا دینے والے	درمیان	کسی ایک کے	ان میں سے	اور ہم	واسطے اسکے	مطیع ہیں	پس اگر	

پروردگار کی طرف سے میں ان پر (سب پر ایمان لائے) ہم اُن پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (خدا کے واحد) کے فرمانبردار ہیں ﴿۱۳۶﴾

أَمَّنُوا بِشَيْءٍ مِّمَّا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي

أَمَّنُوا	بِشَيْءٍ	مِّمَّا	آمَنْتُمْ	بِهِ	فَقَدْ	اهْتَدَوْا	وَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّمَا	هُمْ	فِي
ایمان لائیں	ساتھ اس چیز کے	جو کہ ایمان لائے	ہوئے	ساتھ اسکے	پس تحقیق	راہ پائی	اور اگر	پھر جائیں	مائل اسکے نہیں کہ	وہ	بیچ

تو اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں۔ اور اگر منہ پھیر لیں (اور نہ مانیں)

شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۳۷﴾ صِبْغَةَ اللَّهِ

شِقَاقٍ	ۚ	فَسَيَكْفِيكَهُمُ	اللَّهُ	وَ	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ	﴿۱۳۷﴾	صِبْغَةَ	اللَّهِ
خلاف کے ہیں		پس بہت جلد کفایت کریگا تم کو	اللہ	اور	وہ	سننے والا	جاننے والا ہے		رنگ دیا ہے	اللہ نے

تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں۔ اور اُن کے مقابلے میں تمہیں اللہ کافی ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۱۳۷﴾ (کہہ دو کہ ہم نے) اللہ کا رنگ

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۚ وَنَحْنُ لَهُ عِبْدُونَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ

وَمَنْ	أَحْسَنُ	مِنَ	اللَّهِ	صِبْغَةً	ۚ	وَ	نَحْنُ	لَهُ	عِبْدُونَ	﴿۱۳۸﴾	قُلْ
اور کون ہے	بہتر	سے	اللہ	رنگ میں		اور	ہم	واسطے اسکے	عبادت کرنے والے ہیں	کہہ	

(اختیار کر لیا ہے) اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿۱۳۸﴾ (ان سے) کہو

أَتَحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ

اَتَحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ

کیا بھگوتے ہو تم ہم سے اللہ کے اور وہ پروردگار ہے ہمارا اور پروردگار ہے تمہارا اور ہماری لیے ہیں اعمال ہمارے اور تمہاری لیے ہیں اعمال تمہارے

کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے بھگوتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)

وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿۱۳۹﴾ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿۱۳۹﴾ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

اور ہم اور ہم کے واسطے اس کے اخلاص کرنے والے ہیں کیا کہتے ہو تم بیشک ابراہیم اور اسماعیل

اور ہم خاص اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿۱۳۹﴾ (اے یہود و نصاریٰ) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل

وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَأَنَّهُمْ آوْدٌ أَوْ نَصْرٰى ۗ قُلْ ءَأَنتُمْ

وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَأَنَّهُمْ آوْدٌ أَوْ نَصْرٰى ۗ قُلْ ءَأَنتُمْ

اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد اس کی اور اولاد یہودی یا عیسائی تھے یا عیسائی کہو کیا تم

اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے (اے محمد ﷺ ان سے) کہو کہ بھلا تم

أَعْلَمُ أَمِ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةَ ۙ عِنْدَ ٱللّٰهِ وَمَا

أَعْلَمُ أَمِ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةَ ۙ عِنْدَ ٱللّٰهِ وَمَا

بہت جاننے والے ہو یا اللہ اور کون بہت ظالم ہے اس شخص سے کہ چھپاتا ہے گواہی جو پاس اسکے ہے طرف سے اللہ کی اور نہیں ہے

زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے چھپائے اور

اللّٰهُ بِغَافِلٍ ۚ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۗ لَهَا مَا

اللّٰهُ بِغَافِلٍ ۚ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۗ لَهَا مَا

اللہ بے خبر اس چیز سے کہ تم کرتے ہو یہ ایک امت تھی تحقیق گزر گئی واسطے انکے تھا جو

جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ﴿۱۴۰﴾ یہ جماعت گزر چکی۔ ان کو وہ (ملے گا) جو انہوں

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴۱﴾

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴۱﴾

کسب کیا اور واسطے تمہارے ہے جو کیا تم نے اور نہ پوچھا جائے گا تم سے اس چیز کا کہ تھے وہ کرتے

نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پوچش تم سے نہیں ہوگی ﴿۱۴۱﴾

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ عَن قِبَلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا

سَيَقُولُ	السُّفَهَاءُ	مِنَ النَّاسِ	مَا	وَلَّهُمْ	عَن	قِبَلَتِهِمُ	الَّتِي	كَانُوا
اب کہیں گے	بےوقوف	لوگ	کد کس چیز نے	پھیر دیا ان کو	سے	ان کے قبلے	جو	تھے وہ

احق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر (پہلے سے چلے آتے) تھے (اب) اس سے کیوں منہ پھیر

عَلَيْهَا قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۗ يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ اِلٰى

عَلَيْهَا	قُلْ	لِّلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَ	الْمَغْرِبُ	يَهْدِي	مَنْ	يَّشَاءُ	اِلٰى
اوپر اس کے	کہہ	واسطے اللہ کے ہے	مشرق	اور	مغرب	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	طرف

بیٹھے۔ تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۱۳۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا

صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيمٍ	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنٰكُمْ	اُمَّةً	وَّسَطًا	لِّتَكُوْنُوْا
راہ	سیدھی کے	اور	اسی طرح	کیا ہم نے تم کو	امت	بیچ کی	تاکہ ہو تم

پر چلاتا ہے ﴿۱۳۲﴾ اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں

شُهَدَآءَ عَلٰى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْكُمْ شَهِیْدًا ۗ وَمَا

شُهَدَآءَ	عَلٰى	النَّاسِ	وَ	يَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	عَلَیْكُمْ	شَهِیْدًا	وَ	مَا
گواہ	اوپر	لوگوں کے	اور	ہو	پیغمبر	اوپر تمہارے	گواہ	اور	نہیں

پر گواہ ہو اور پیغمبر (آخر الزماں) تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم (پہلے)

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَیْهَا اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ

جَعَلْنَا	الْقِبْلَةَ	الَّتِي	كُنْتَ	عَلَیْهَا	اِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يَّتَّبِعُ	الرَّسُوْلَ
کیا تھا ہم نے	قبلہ	جو	تھا تو	اوپر اس کے	مگر	تاکہ جانیں ہم	اس کو جو	پیروی کرتا ہے	پیغمبر کی

تھے اس کو ہم نے اس لیے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون (ہمارے) پیغمبر کا تابع

مِّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقْبِيْهِ ۗ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلٰى الَّذِيْنَ

مِّنْ	يَّنْقَلِبُ	عَلٰى	عَقْبِيْهِ	وَ	اِنْ	كَانَتْ	لَكَبِيْرَةً	اِلَّا	عَلٰى	الَّذِيْنَ
اس شخص سے جو	پھر جاتا ہے	اوپر	اپنی اپنی کے	اور	یہ	ہے بات	البتہ بڑی	مگر	اوپر	ان لوگوں کے کہ

رہتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات (یعنی تھوڑی قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو اللہ نے

هَدَى اللَّهُ ط وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضَيِعَ إِيْمَانَكُمْ ط إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ

هَدَى	اللَّهُ	وَ	مَا	كَانَ	اللَّهُ	لِيُضَيِعَ	إِيْمَانَكُمْ	إِنَّ	اللَّهُ	بِالنَّاسِ
راہ دکھائی	اللہ نے	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ ضائع کرے	ایمان تمہارا	بیشک	اللہ	ساتھ لوگوں کے

ہدایت بخشی ہے (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے) اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھو دے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان

لَرَوْوْفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۳۳﴾ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ط

لَرَوْوْفٌ	رَّحِيمٌ	قَدْ	نَرَى	تَقَلُّبَ	وَجْهِكَ	فِي	السَّمَاءِ
البتہ شفقت کرنے والا	مہربان ہے	تحقیق	دیکھتے ہیں ہم	پھرنا	منہ تیرے کا	بچ	آسمان کے

(اور) صاحبِ رحمت ہے ﴿۱۳۳﴾ (اے محمد ﷺ) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ط فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً	تَرْضَاهَا	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ
پس البتہ پھیریں گے ہم تجھ کو	اس قبلہ کی طرف	کہ پسند کرے تو اس کو	پس پھیر	منہ اپنے کو	طرف	مسجد

سو ہم تم کو اسی قبلہ کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر

الْحَرَامِ ط وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهُ ط وَإِنَّ

الْحَرَامِ	وَ	حَيْثُ	مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهُ	وَ	إِنَّ
حرام کے	اور	جہاں کہیں	کہ	ہوتم	پس پھیر لو	منہ اپنے کو	طرف اس کے	اور بے شک	

لو۔ اور تم لوگ جہاں ہو کرو (نماز پڑھنے کے وقت) اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو اور جن

الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ لِيَعْلَمُوْنَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ط وَمَا اللَّهُ

الَّذِينَ	أَوْتُوا	الْكِتَابَ	لِيَعْلَمُوْنَ	أَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّهِمْ	وَ	مَا	اللَّهُ
وہ لوگ کہ	دیئے گئے ہیں	کتاب	البتہ جانتے ہیں	یہ کہ وہ	حق ہے	پروردگار ان کے سے	اور	نہیں	اللہ	

لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور جو کام یہ لوگ

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَلِيْنَ آتَيْتَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ

بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	لِيْنَ	آتَيْتَ	الَّذِينَ	أَوْتُوا	الْكِتَابَ	بِكُلِّ	آيَةٍ
بے خبر	اس چیز سے	کہ کرتے ہیں وہ	اور	اگر	لائے تو	ان لوگوں کو کہ	دیئے گئے ہیں	کتاب	ساتھ ساری	آئیوں کے

کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں ﴿۱۳۴﴾ اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ

مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ

مَا	تَبِعُوا	قِبْلَتَكَ	وَ	مَا	أَنْتَ	بِتَابِعٍ	قِبْلَتَهُمْ	وَ	مَا	بَعْضُهُمْ	بِتَابِعٍ
نہیں	پیروی کرینگے	قبلے تیرے کی	اور	نہیں	تو	پیروی کر نیوالا	انکے قبلے کی	اور	نہیں	بعضے انکے	پیروی کر نیوالے

تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں۔ اور تم بھی ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض،

قِبْلَةَ بَعْضٍ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنْ

قِبْلَةَ	بَعْضٍ	وَلَئِنْ	اتَّبَعْتَ	أَهْوَاءَهُمْ	مِنْ	بَعْدِ	مَا	جَاءَكَ	مِنْ
قبلے	بعضے کی	اور البتہ اگر	پیروی کرے گا تو	ان کی خواہشوں کے	پیچھے	اس جنم کے جو کہ	آئی تیرے پاس	سے	

بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔ اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس

الْعِلْمُ إِنَّكَ إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۳۵﴾ الَّذِينَ اتَّبَعْتَهُمُ الْكُتُبَ

الْعِلْمُ	إِنَّكَ	إِذَا	لَمِنَ	الظَّالِمِينَ	الَّذِينَ	اتَّبَعْتَهُمُ	الْكِتَابَ
علم	بے شک تو	اس وقت	البتہ ہے	ظالموں سے	جو لوگ کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب

خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے ﴿۱۳۵﴾ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان

يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ

يَعْرِفُونَهُ	كَمَا	يَعْرِفُونَ	أَبَاءَهُمْ	وَإِنَّ	فَرِيقًا	مِنْهُمْ	لَيَكْتُمُونَ
پہچانتے ہیں اس کو	جیسے	پہچانتے ہیں	بیٹوں اپنوں کو	اور بیشک	ایک فرقہ	ان میں سے	البتہ چھپاتے ہیں

(بیخبر آخرازاں) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے

الْحَقُّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۶﴾ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ

الْحَقُّ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُونَ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكَ	فَلَا	تَكُونَنَّ	مِنَ
حق کو	اور	وہ	جانتے ہیں	حق ہے	سے	پروردگار تیرے	پس مت	ہو تم	سے

جہاں بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے ﴿۱۳۶﴾ (اے پیغمبر یہ نیا قبلہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں

الْمُتَرِّينَ ﴿۱۳۷﴾ وَلِكُلِّ وَجْهَةٌ لِحُجَّتٍ حَقٌّ وَالْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ

الْمُتَرِّينَ	وَ	لِكُلِّ	وَجْهَةٌ	لِحُجَّتٍ	حَقٌّ	وَالْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكَ	فَلَا	تَكُونَنَّ	مِنَ
شک کر نیوالوں میں	اور	واسطے ہر کسی کے	ایک طرف ہے	وہ	منہ پھیرتا ہے ادھر	پس دوڑو	بھلائیوں کو				

نہ ہونا ﴿۱۳۷﴾ اور ہر ایک (فرتے) کے لیے ایک سمت (مقرر) ہے جدھر وہ (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو۔

وقف منزل

وقف منزل

وقف النبی

أَيِّنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

أَيِّنَ	مَا	تَكُونُوا	يَأْتِ	بِكُمْ	اللَّهُ	جَمِيعًا	إِنَّ	اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ
جہاں	کہیں	ہوتم	لے آئے گا	تم کو	اللہ	سب کو	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ﴿۱۳۸﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

قَدِيرٌ	وَ	مِنْ	حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ
قادر ہے	اور	تم	جہاں سے	نکلے تو	پس پھیرے لے	منہ اپنے کو	طرف	مسجد

قادر ہے ﴿۱۳۸﴾ اور تم جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجد محترم کی طرف کر لیا

الْحَرَامِ ۗ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

الْحَرَامِ	وَإِنَّهُ	لَلْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكَ	وَ	مَا	اللَّهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
حرام کے	اور بیشک وہ	البتہ حق ہے	طرف سے	تیرے پروردگار کی	اور	نہیں	اللہ	بے خبر	اس چیز سے کہ

کرو۔ بے شبہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے

تَعْمَلُونَ ﴿۱۳۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ

تَعْمَلُونَ	وَ	مِنْ	حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ
کرتے ہوتم	اور	تم	جہاں سے	نکلے تو	پس پھیر	منہ اپنے کو	طرف

بے خبر نہیں ﴿۱۳۹﴾ اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کر کے) نماز

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهُكُمْ شَطْرَهُ ۗ

الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ	حَيْثُ	مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهُكُمْ	شَطْرَهُ
مسجد	حرام کے	اور	جہاں کہیں	ہوتم	پس پھیر لو	منہ اپنے کو	طرف اس کے	

پڑھا) کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہو کرو اسی (مسجد) کی طرف رخ کیا کرو

لِيَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۗ فَلَا

لِيَلَّا	يَكُونَ	لِلنَّاسِ	عَلَيْكُمْ	حُجَّةٌ	إِلَّا	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	مِنْهُمْ	فَلَا
تا کہ نہ	ہو	واسطے لوگوں کے	اوپر تمہارے	حجت	مگر	جنہوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	پس مت

(یہ تاکید) اس لیے (کی گئی ہے) کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ الزام دیں تو دیں) سو

تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ وَ لِآيَتِنَا نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

تَخْشَوْهُمْ	وَ اَخْشَوْنِي	وَ	لِآيَتِنَا	نِعْمَتِي	عَلَيْكُمْ	وَلَعَلَّكُمْ
ڈروان سے	اور ڈرو مجھ سے	اور	تاکہ پوری کروں میں	نعمت اپنی	اوپر تمہارے	اور تاکہ تم

ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ

تَهْتَدُونَ ﴿۱۵۰﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا

تَهْتَدُونَ	كَمَا	أَرْسَلْنَا	فِيكُمْ	رَسُولًا	مِّنكُمْ	يَتْلُوا	عَلَيْكُمْ	آيَاتِنَا
راہ پاؤ	جیسا کہ	بھیجا ہم نے	آپ تمہارے	پیغمبر	تم میں سے	پڑھتا ہے	اوپر تمہارے	آیتیں ہماری

راست پر چلو ﴿۱۵۰﴾ جس طرح (جملہ اور نعمتوں کے) ہم نے تم میں تمہیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتے

وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا

وَيُزَكِّيْكُمْ	وَيُعَلِّمُكُمُ	الْكِتَابَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَيُعَلِّمُكُمُ	مَّا	لَمْ تَكُونُوا
اور پاک کرتا ہے تم کو	اور سکھاتا ہے تم کو	کتاب	اور	حکمت	اور سکھاتا ہے تم کو	جو کچھ کہ	نہیں تھے تم

اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں

تَعْلَمُونَ ﴿۱۵۱﴾ فَادْكُرُونِيْ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِيْ وَا لَا تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

تَعْلَمُونَ	فَاذْكُرُونِيْ	اَذْكُرْكُمْ	وَاشْكُرُوا	لِيْ	وَ	اَلَا	تَكْفُرُوْنَ
جاتے	پس یاد کرو تم مجھ کو	یاد کروں گا میں تم کو	اور شکر کرو	واسطے میرے	اور	مت	تم کفر کرو

جاتے تھے ﴿۱۵۱﴾ سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا ﴿۱۵۲﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۗ إِنَّ اللَّهَ مَعَ

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	اسْتَعِينُوا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلَاةِ	إِنَّ	اللَّهَ	مَعَ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مدد چاہو	ساتھ صبر کے	اور نماز کے	بیشک	اللہ	ساتھ ہے

اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں

الصَّابِرِينَ ﴿۱۵۳﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۗ بَلْ

الصَّابِرِينَ	وَ	لَا	تَقُولُوا	لِمَنْ	يُقْتَلُ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	أَمْوَاتٌ	بَلْ
صبر کرنے والوں کے	اور	مت	کہو	واسطے ان لوگوں کے	جو قتل کیے گئے	آپ	راہ	اللہ کے	مردے ہیں	بلکہ

کے ساتھ ہے ﴿۱۵۳﴾ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں) بلکہ

أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ

أَحْيَاءٌ	وَّ	لَكِنْ	لَّا	تَشْعُرُونَ	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ	بِشَيْءٍ	مِّنَ الْخَوْفِ
زندہ ہیں	اور	لیکن	نہیں	تم سمجھ رکھتے	اور البتہ آزمائیں گے ہم تم کو	ساتھ ایک چیز کے	ڈر سے

زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے ﴿۱۵۴﴾ اور ہم کسی قدر خوف

وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِيرِ

وَالْجُوعِ	وَ	نَقْصٍ	مِّنَ	الْأَمْوَالِ	وَ	الْأَنْفُسِ	وَ	الثَّمَرَاتِ	ۗ	وَبَشِيرِ
اور بھوک سے	اور	کمی	سے	مالوں کی	اور	جان کی	اور	پھلوں کی	اور	خوش خبری کے

اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے۔ تو صبر کرنے والوں کو (اللہ کی خوشنودی کی)

الصَّابِرِينَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا

الصَّابِرِينَ	الَّذِينَ	إِذَا	أَصَابَتْهُمُ	مُصِيبَةٌ	قَالُوا	إِنَّا	لِلَّهِ	وَإِنَّا
صبر کرنے والوں کو	وہ لوگ کہ	جب	پہنچتی ہے ان کو	مصیبت	کہتے ہیں	ہم	واسطے اللہ کے ہیں	اور بیشک ہم

بشارت سنا دو ﴿۱۵۵﴾ ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی

إِلَيْهِ رُجْعُونَ ﴿۱۵۶﴾ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ

إِلَيْهِ	رُجْعُونَ	أُولَٰئِكَ	عَلَيْهِمْ	صَلَوَاتٌ	مِّن	رَّبِّهِمْ	وَرَحْمَةٌ
طرف اسکے	پھر جانے والے ہیں	یہ لوگ	اوپر ان کے ہیں	عنائتیں	طرف سے	ان کے پروردگار کی	اور رحمت ہے

طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۱۵۶﴾ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے،

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ﴿۱۵۷﴾ إِنَّ الصَّافِيَ وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ج

وَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُهْتَدُونَ	إِنَّ	الصَّافِيَ	وَالْمَرْوَةَ	مِنْ	شَعَائِرِ	اللَّهِ
اور یہ لوگ	وہی ہیں	راہ پانے والے	بے شک	صفا	اور مروہ ہیں	سے	نشانیوں میں	اللہ کی

اور یہی سیدھے رستے پر ہیں ﴿۱۵۷﴾ بیشک (کوہ) صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ط

فَمَنْ	حَجَّ	الْبَيْتَ	أَوْ	اعْتَمَرَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِ	أَنْ	يَطَّوَّفَ	بِهِمَا
پس جو کوئی	حج کرے	بیت اللہ کا	یا عمرہ کرے	پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	یکہ	طواف کرے	ان دونوں کا	

تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے)

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿۱۵۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ

وَمَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَإِنَّ	اللَّهَ	شَاكِرٌ	عَلِيمٌ	إِنَّ	الَّذِينَ
اور	جو کوئی	خوشی سے	بھلائی کرے	پس بیشک	اللہ	قدر دان ہے	جاننے والا ہے	بیشک

اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر شناس اور دانائے ﴿۱۵۸﴾ جو لوگ ہمارے حکموں اور

يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ

يَكْتُمُونَ	مَا	أَنْزَلْنَا	مِنَ	الْبَيِّنَاتِ	وَالْهُدَىٰ	مِنْ	بَعْدِ	مَا	بَيَّنَّاهُ
چھپاتے ہیں	جو کچھ	اتارا ہم نے	سے	دلیلوں	اور ہدایت	بیچھے	اس کے کہ	بیان کیا نے اسکو	

ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجودیکہ ہم نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے

لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۗ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعْنُونَ ﴿۱۵۹﴾ إِلَّا

لِلنَّاسِ	فِي	الْكِتَابِ	أُولَٰئِكَ	يَلْعَنُهُمُ	اللَّهُ	وَيَلْعَنُهُمُ	اللَّعْنُونَ	إِلَّا
واسطے لوگوں کے	بیچ	کتاب کے	یہ لوگ	لعنت کرتا ہے ان پر	اللہ	اور لعنت کرتے ہیں انکو	لعنت کریں والے	مگر

اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾ ہاں جو توبہ

الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنَّا فَاُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَأَنَا

الَّذِينَ	تَابُوا	وَأَصْلَحُوا	وَبَيَّنَّا	فَاُولَٰئِكَ	أَتُوبُ	عَلَيْهِمْ	وَأَنَا
جنہوں نے	توبہ کی	اور نیکی کی	اور	بیان کیا	پس یہ لوگ ہیں	کہ پھر آتا ہوں میں	اور پر ان کے

کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور (احکام الہی کو) صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں

التَّوَابِ الرَّحِيمِ ﴿۱۶۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَآمَنُوا وَهُمْ كُفَّارٌ ۗ أُولَٰئِكَ

التَّوَابِ	الرَّحِيمِ	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَآمَنُوا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	أُولَٰئِكَ
پھر آنے والا	مہربان	بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور مر گئے	اور	وہ	کافر رہے

اور میں بڑا معاف کرنے والا ہوں (اور) رحم والا ہوں ﴿۱۶۰﴾ جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں

عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۶۱﴾ خُلْدِينَ

عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ	اللَّهِ	وَالْمَلَائِكَةِ	وَالنَّاسِ	أَجْمَعِينَ	خُلْدِينَ
اور پر ان کے ہے	لعنت	اللہ کی	اور فرشتوں کی	اور	لوگوں کی	سب کی

پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی لعنت ﴿۱۶۱﴾ وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں (گرفتار)

فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۱۲۳﴾ وَاللَّهُمَّ اِلٰهَ

فِيهَا	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	الْعَذَابُ	وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُونَ	وَاللَّهُمَّ	اِلٰهَ
جس کے	نہیں	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور نہ	وہ	ڈھیل دیئے جائیں گے	اور معبود تمہارا	معبود

رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہلکا ہی کیا جائے گا اور نہ انہیں (کچھ) مہلت ملے گی ﴿۱۲۳﴾ اور (لوگو) تمہارا معبود

وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۴﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ

وَّاحِدٌ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	اِنَّ	فِيْ	خَلْقِ
ایک ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ ہے	بخشش کرنے والا	مہربان	بیشک	سچ	پیدا نش

اللہ واحد ہے اُس بڑے مہربان (اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ﴿۱۲۴﴾ بیشک آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اٰخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْقُلُبِ الَّتِي

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	اٰخْتِلَافِ	اللَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَالْقُلُبِ	الَّتِي
آسمانوں کے	اور زمین کے	اور	آئے جانے	رات کے	اور	دن کے	اور کشتیوں کے	جو

اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں)

تَجْرِىْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللهُ مِنَ السَّمَاءِ

تَجْرِىْ	فِي	الْبَحْرِ	بِمَا	يَنْفَعُ	النَّاسَ	وَ	مَا	أَنْزَلَ	اللهُ	مِنَ	السَّمَاءِ
چلتی ہیں	سچ	دریا کے	ساتھ اس چیز کے کہ	نفع دیتی ہے	لوگوں کو	اور	جو کچھ	اتارا	اللہ نے	آسمان سے	

میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کے لیے رواں ہیں اور بند میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے

مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ

مِنْ	مَّاءٍ	فَأَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ	بَثَّ	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ	دَابَّةٍ
پانی سے	پس جلایا	ساتھ اس کے	زمین کو	پیچھے	موت اٹکی کے	اور	بکھیرے	سچ اسکے	سے	ہر	جانور	

زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے مر بنز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں

وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

وَتَصْرِيفِ	الرِّيحِ	وَالسَّحَابِ	الْمُسَخَّرِ	بَيْنَ	السَّمَاءِ	وَ	الْاَرْضِ
اور پھیرنے	ہواؤں کے	اور بادلوں کے	جو گھم کے باندھے ہیں	درمیان	آسمان کے	اور	زمین کے

اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں

لَايَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٦٦﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ

لَايَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَن	يَتَّخِذُ	مِنْ	دُونِ اللَّهِ
البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	عقل مند ہیں	اور بعض	لوگوں میں سے	وہ ہے جو کہ	پکڑتا ہے	سے	سوائے اللہ کے

عقل مندوں کے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿۱۶۶﴾ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو شریک (اللہ) بناتے اور ان

أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ۗ ط

أَنْدَادًا	يُحِبُّونَهُمْ	كَحُبِّ	اللَّهِ	وَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	أَشَدُّ	حُبًّا	لِلَّهِ
شریک	محبت کرتے ہیں ان سے	جیسا کہ محبت	اللہ کی	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	زیادہ ہیں	محبت میں	اللہ کی

سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں۔ لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں۔

وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۗ لَا

وَلَوْ	يَرَى	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	إِذْ	يَرُونَ	الْعَذَابَ	أَنَّ	الْقُوَّةَ	لِلَّهِ	جَمِيعًا
اور کاش کہ	جانیں	وہ لوگ کہ	ظالم ہیں	جب	دیکھیں گے	عذاب	یہ کہ	قوت واسطے	اللہ کے ہے	ساری

اور اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے

وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٧﴾ إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ

وَأَنَّ	اللَّهِ	شَدِيدُ	الْعَذَابِ	إِذْ	تَبَرَّأَ	الَّذِينَ	اتَّبَعُوا	مِنَ	الَّذِينَ
اور یہ کہ	اللہ	سخت	عذاب کرنے والا ہے	جس وقت	بیزار ہوئے	وہ لوگ کہ	پیشوا تھے	ان لوگوں سے کہ	

اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ﴿۱۶۷﴾ اُس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیرووں سے بیزاری ظاہر

اتَّبَعُوا وَرَأَوْا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ۗ وَقَالَ

اتَّبَعُوا	وَرَأَوْا	الْعَذَابَ	وَتَقَطَّعَتْ	بِهِمُ	الْأَسْبَابُ	وَقَالَ
پیروی کرتے تھے ان کی	اور دیکھیں گے	عذاب کو	اور کٹ جائیں گے	ان کے	علاقے	اور کہیں گے

کریں گے اور (دونوں) عذاب (الہی) دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے ﴿۱۶۸﴾ (یہ حال دیکھ کر)

الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا

الَّذِينَ	اتَّبَعُوا	لَوْ أَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَتَبَرَّأَ	مِنْهُمْ	كَمَا	تَبَرَّءُوا
وہ لوگ کہ	پیروی کرتے تھے	کاش کہ	واسطے ہمارے ہو	پھر جاننا طرف دنیا کے	پس بیزاری کریں ہم سے	ان سے	جیسا	بیزار ہوئے وہ

پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح

مِنَّا ۚ كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ ۗ وَمَا هُمْ

مِنَّا	كَذَلِكَ	يُرِيهِمُ	اللَّهُ	أَعْمَالَهُمْ	حَسَرَاتٍ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَا	هُمُ
ہم سے	اسی طرح	دکھائے ان کو	اللہ	عمل ان کے	واسطے انسوؤں کے	اوپر ان کے	اور	نہیں	وہ

ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ اُن کے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا۔ اور وہ

يُخْرِجِينَ مِنَ الدَّارِ ۚ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ

يُخْرِجِينَ	مِنَ	الدَّارِ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	كُلُوا	مِمَّا	فِي	الْأَرْضِ
نکلنے والے	سے	آگ	اے	لوگو	تم کھاؤ	اس چیز سے کہ	بچ	زمین کے ہے

دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے (۱۶۷)

حَلَالًا طَيِّبًا ۗ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۗ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

حَلَالًا	طَيِّبًا	وَلَا	تَتَّبِعُوا	خُطُوَاتِ	الشَّيْطَانِ	إِنَّهُ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
حلال	پاکیزہ	اور مت	پیروی کرو	قدموں	شیطان کی	بے شک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے

حلال طیب ہیں وہ کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن

مُبِينٌ ۗ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ

مُبِينٌ	إِنَّمَا	يَأْمُرُكُمْ	بِالسُّوءِ	وَالْفَحْشَاءِ	وَأَنْ	تَقُولُوا	عَلَى	اللَّهِ
ظاہر	سوائے اس کے نہیں کہ	علم کرتا ہے تم کو	برائی کا	اور بے حیائی کا	اور	یہ کہ	کہو تم	اوپر اللہ کے

ہے (۱۶۸) وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو

مَا لَا تَعْلَمُونَ ۗ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ

مَا	لَا	تَعْلَمُونَ	وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	اتَّبِعُوا	مَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	قَالُوا	بَلْ	نَتَّبِعُ
جو کچھ	نہیں	جانتے تم	اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے ان کے	پیروی کرو	اس چیز کی کہ	اتارا	اللہ نے	کہتے ہیں	بلکہ	پیروی کریں گے ہم

جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم نہیں (۱۶۹) اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں

مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۗ أَوْلَوْكَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا

مَا	أَلْفَيْنَا	عَلَيْهِ	آبَاءَنَا	أَوْلَوْكَانَ	آبَاؤُهُمْ	لَا	يَعْقِلُونَ	شَيْئًا
اس چیز کی جو کہ	پایا ہم نے	اوپر اس کے	اپنے باپوں کو	کیا اگرچہ	ہوں	باپ ان کے	نہ سمجھتے	کچھ

(نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے

وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿۱۴۰﴾ وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَتَّعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ

وَلَا	يَهْتَدُونَ	وَمَثَلُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	كَمَثَلِ	الَّذِي	يَتَّعِقُ	بِمَا	لَا يَسْمَعُ
اور نہ	راہ پاتے	اور مثال	ان لوگوں کی جو	کافر ہوئے	مانند مثال	اس شخص کے کہ	چلتا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں سنتا

ہول اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی انہیں کی تقلید کیے جائیں گے) ﴿۱۴۰﴾ جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی ہے جو کسی ایک چیز کو آواز دے

إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ۖ صُمُّ بَكْمٌ عُمَىٰ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۴۱﴾ يَا أَيُّهَا

إِلَّا	دُعَاءً	وَنِدَاءً	صُمُّ	بَكْمٌ	عُمَىٰ	فَهُمْ	لَا	يَعْقِلُونَ	يَا أَيُّهَا
مگر	بلانا	اور پکارنا	بہرے ہیں	گونگے ہیں	اندھے ہیں	پس وہ	نہیں	سمجھتے	اے

جو پکار اور آواز کے سوا کچھ سن نہ سکے۔ (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کچھ) سمجھ ہی نہیں سکتے ﴿۱۴۱﴾ اے

الَّذِينَ آمَنُوا كَلُّوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ

الَّذِينَ	آمَنُوا	كَلُّوا	مِنْ	طَيِّبَاتِ	مَا	رَزَقْنَاكُمْ	وَ	اشْكُرُوا	لِلَّهِ	إِنْ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	کھاؤ	سے	پاکیزہ	جو کہ	دیا ہم نے تم کو	اور	شکر کرو	واسطے اللہ کے	اگر

اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو (اس کی

كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۱۴۲﴾ إِنَّهَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ

كُنْتُمْ	إِيَّاهُ	تَعْبُدُونَ	إِنَّهَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ	الْمَيْتَةَ	وَ	الدَّمَ	وَلَحْمَ
ہو تم	اسی کی	عبادت کرتے	نہیں سوائے اسکے کہ	حرام کیا ہے	اور تمہارے	مردار	اور	خون	اور گوشت

نعتوں کا) شکر بھی ادا کرو ﴿۱۴۲﴾ اُس نے تم پر مہر اہوا جانور اور لہو اور سُور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا

الْخَنِزِيرِ وَمَا أُهْلَ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ۖ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ

الْخَنِزِيرِ	وَمَا	أُهْلَ	بِهِ	لِغَيْرِ	اللَّهِ	فَمَنْ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَلَا	عَادٍ
سُور کا	اور جو کچھ	پکارا جائے	اور پاسکے	واسطے غیر اللہ کے	پس جو کوئی	بے بس ہو	نہ	حد سے نکل جائیو	اور نہ	زیادتی کرے	اور نہ

کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے۔ ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے

فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۴۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ

فَلَا	إِثْمَ	عَلَيْهِ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	يَكْتُمُونَ
پس نہیں	گناہ	اور پاس کے	بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	پیشک	وہ لوگ کہ	چھپاتے ہیں

اُس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴۳﴾ جو لوگ (اللہ کی) کتاب سے

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ أُولَٰئِكَ مَا

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ أُولَٰئِكَ مَا
جو کچھ اتارا ہے اللہ نے سے کتاب اور مول لیتے ہیں وہ بدلے اسکے مول تھوڑا یہ لوگ نہیں

اُن (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اُس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں

يَاْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

يَاْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
کھاتے پیچ اپنے پیٹوں کے مگر آگ اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ دن قیامت کے

وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں

وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۗ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۴۳﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلٰةَ

وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۗ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۴۳﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلٰةَ
اور نہ پاک کرے گا ان کو اور واسطے انکے عذاب ہے دردناک یہ لوگ وہ ہیں جنہوں نے مول لیا گمراہی کو

(سے) پاک کرے گا اور اُن کے لیے دکھ دینے والا عذاب ہے ﴿۱۴۳﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر

بِالْهُدٰى وَالْعَذَابِ بِالْمَغْفِرَةِ ۗ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۴۴﴾

بِالْهُدٰى وَالْعَذَابِ بِالْمَغْفِرَةِ ۗ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۴۴﴾
بدلے ہدایت کے اور عذاب کو بدلے بخشش کے پس کیا صبر کرتے ہیں وہ اوپر آگ کے

گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خریدی۔ یہ آتش (جہنم) کی کیسی برداشت کرنے والے ہیں ﴿۱۴۴﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اٰخْتَلَفُوْا فِی

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اٰخْتَلَفُوْا فِی
یہ اس واسطے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں

یہ اس لیے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں

الْكِتٰبِ لَفِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ ﴿۱۴۵﴾ لَیْسَ الْبِرُّ اَنْ تَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ

الْكِتٰبِ لَفِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ ﴿۱۴۵﴾ لَیْسَ الْبِرُّ اَنْ تَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ
کتاب کے البتہ سچ خلاف دور کے ہیں نہیں ہے بھلائی یہ کہ پھیر تم منہ اپنے کو طرف

(آ کر نیل سے) دور (ہو گئے) ہیں ﴿۱۴۵﴾ نیکی یہی نہیں کہ تم

۱۴۴

المَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

المَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	وَلَكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ	آمَنَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ
شرق کے	اور مغرب کے	اور لیکن	بھلائی	اس کو ہے جو	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے

شرق و مغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کر لو بلکہ سبکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور یوم آخرت پر

وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّنَ ۚ وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ

وَالْمَلَائِكَةِ	وَالْكِتَابِ	وَالنَّبِيِّنَ	وَ	آتَى	الْمَالَ	عَلَىٰ	حُبِّهِ	ذَوِي الْقُرْبَىٰ
اور فرشتوں کے	اور کتاب کے	اور پیغمبروں کے	اور	دیا	مال	اوپر	محبت اس کی کے	قربت والوں کو

اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ السَّبِيلِ ۗ وَالسَّائِلِينَ ۗ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

وَالْيَتَامَىٰ	وَالْمَسْكِينِ	وَ	ابْنَ السَّبِيلِ	وَالسَّائِلِينَ	وَ	فِي	الرِّقَابِ
اور یتیموں کو	اور محتاجوں کو	اور	مسافروں کو	اور سوال کرنے والوں کو	اور	بچ	چھڑانے گردنوں کے

اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں)

وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ ۗ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا ۗ

وَأَقَامَ	الصَّلَاةَ	وَآتَى	الزَّكَاةَ	وَ	الْمُوفُونَ	بِعَهْدِهِمْ	إِذَا	عَاهَدُوا
اور قائم کیا	نماز کو	اور دیا	زکوٰۃ کو	اور	پورا کرنے والے	ساتھ عہد اپنے کے	جب	عہد کریں وہ

اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کریں تو اس کو پورا کریں

وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالصَّرَآءِ ۗ وَحِينَ الْبَأْسِ ۗ أُولَٰئِكَ

وَالصَّابِرِينَ	فِي	الْبَأْسَاءِ	وَالصَّرَآءِ	وَ	حِينَ	الْبَأْسِ	أُولَٰئِكَ
اور صبر کرنے والے	بچ	فقر کے	اور بیماری کے	اور	وقت	لڑائی کے	یہ لوگ ہیں

اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو

الَّذِينَ صَدَقُوا ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿۱۷۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

الَّذِينَ	صَدَقُوا	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
جنہوں نے	سچ کہا	اور یہ لوگ	وہ ہیں	پرہیزگار	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

(ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (اللہ سے) ڈرنے والے ہیں ﴿۱۷۷﴾ مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ ط الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ

كُتِبَ	عَلَيْكُمْ	الْقِصَاصُ	فِي	الْقَتْلِ	الْحُرُّ	بِالْحُرِّ	وَ	الْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ
لکھا گیا ہے	اوپر تمہارے	برابری کرنا	بچ	مارے گیوں کے	آزاد	بدلے آزاد کے	اور	غلام	بدلے غلام کے

قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام

وَالْأُنثَىٰ بِالْأُنثَىٰ ط فَمَنْ عَفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ

وَالْأُنثَىٰ	بِالْأُنثَىٰ	فَمَنْ	عَفِيَ	لَهُ	مِنْ	أَخِيهِ	شَيْءٌ	فَاتِّبَاعٌ
اور عورت	بدلے عورت کے	پس جو کوئی	معاف کیا جائے	واسطے اسکے	بھائی اس کے	سے	کچھ	پس پیروی کرنا ہے

اور عورت کے بدلے عورت۔ اور اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث مقتول کو)

بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ط ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ

بِالْمَعْرُوفِ	وَ	أَدَاءٌ	إِلَيْهِ	بِإِحْسَانٍ	ذَلِكَ	تَخْفِيفٌ	مِّن	رَّبِّكُمْ
ساتھ اچھی طرح کے	اور	ادا کرنا	طرف اس کے	ساتھ احسان کے	یہ	آسانی ہے	طرف سے	تمہارے پروردگار کی

پسندیدہ طریق سے (قرارداد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ یہ پروردگار کی طرف

وَرَحْمَةٌ ط فَمِنَ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَلَكُمْ فِي

وَرَحْمَةٌ	ط	فَمِنَ	اعْتَدَىٰ	بَعْدَ	ذَلِكَ	فَلَهُ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	﴿۱۴۸﴾	وَلَكُمْ فِي
اور رحمت ہے		پس جو کوئی	زیادتی کرے	بیچھے	اس کے	پس واسطے اسکے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور	واسطے تمہارے

سے تمہارے لیے آسانی اور مہربانی ہے۔ جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دکھ کا عذاب ہے ﴿۱۴۸﴾ اور اے اہل عقل

الْقِصَاصِ حَيَوةً يَا وَلِيَّ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۴۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ

الْقِصَاصِ	حَيَوةً	يَا	وَلِيَّ	الْأَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُونَ	﴿۱۴۹﴾	كُتِبَ	عَلَيْكُمْ
برابری کے	زندگی ہے	اے	عقل والو	تا کہ تم	بچو	لکھا گیا ہے	اوپر تمہارے		

(حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگی ہے کہ تم (قتل و خون ریزی سے) بچو ﴿۱۴۹﴾ تم پر فرض کیا جاتا ہے

إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ط الْوَصِيَّةُ

إِذَا	حَضَرَ	أَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	إِنْ	تَرَكَ	خَيْرًا	ط	الْوَصِيَّةُ
جب وقت	حاضر ہو	تمہارے کسی ایک کی	موت	اگر	چھوڑ جائے	مال		وصیت کرنا

کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جائے والا ہو تو

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْ

لِلْوَالِدَيْنِ	وَ	الْأَقْرَبِينَ	بِالْمَعْرُوفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِينَ	فَمَنْ
واسطے ماں باپ کے	اور	قربت والوں کے	ساتھ اچھی طرح کے	حق ہوا	اوپر	پرہیزگاروں کے	پس جو کوئی

ماں باپ اور رشتہ داروں کے لیے دستور کے مطابق وصیت کر جائے۔ (اللہ سے) ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے ﴿۱۸۰﴾ جو شخص

بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ

بَدَّلَهُ	بَعْدَ	مَا	سَمِعَهُ	فَإِنَّمَا	إِثْمُهُ	عَلَى	الَّذِينَ	يُبَدِّلُونَهُ	إِنَّ	اللَّهَ
بدل ڈالے اسکو	پچھے	اس کے کہ	سنا اس کو	پس ہوائے اسنے نہیں کہ	گناہ اس کا	اوپر	ان لوگوں کے ہے جو	بدل ڈالتے ہیں	بیشک	اللہ

وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اُس (کے بدلنے) کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں۔ بیشک اللہ

سَمِعُ عَلَيْهِ ۗ فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَاصْلَحْ

سَمِعُ	عَلَيْهِ	فَمَنْ	خَافَ	مِنْ	مَوْصٍ	جَنَفًا	أَوْ	إِثْمًا	فَاصْلَحْ
سننے والا	جاننے والا ہے	پس جو کوئی	ڈرے	سے	وصیت کرنے والے	کجی کو	یا	گناہ کو	پس اصلاح کر دے

سنتا جانتا ہے ﴿۱۸۱﴾ اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی) طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر)

بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۸۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

بَيْنَهُمْ	فَلَا	إِثْمَ	عَلَيْهِ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
درمیان ان کے	پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے	لوگو جو

وارثوں میں صلح کرادے تو اُس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم والا ہے ﴿۱۸۲﴾ مومنو! تم

أَمْنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

أَمْنُوا	كُتِبَ	عَلَيْكُمْ	الصِّيَامُ	كَمَا	كُتِبَ	عَلَى	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
ایمان لائے ہو	لکھا گیا	اوپر تمہارے	روزہ	جیسا	لکھا گیا	اوپر	ان لوگوں کے جو	پہلے تم سے تھے

پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۸۳﴾ أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ ۗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا

لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُونَ	أَيَّامًا	مَعْدُودَاتٍ	فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	مَرِيضًا
تا کہ تم	پرہیز گاری کرو	دن	گنتی کے	پس جو کوئی	ہو	تم میں سے	بیمار

تا کہ تم پرہیزگار بنو ﴿۱۸۳﴾ (روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو

أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ

أَوْ	عَلَى	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ	أَيَّامٍ	أُخَرَ	وَعَلَى	الَّذِينَ	يُطِيقُونَهُ
یا	اوپر	سفر کے	پس گنتی ہے	سے	دنوں	اور	اور اوپر	ان لوگوں کے	جو طاقت رکھتے ہیں اسکی

یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن

فَدْيَةٌ طَعَامٍ مَّسْكِينٍ ۗ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ ۗ وَأَنْ

فَدْيَةٌ	طَعَامٍ	مَّسْكِينٍ	فَمَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهُ	وَأَنْ
بدلہ ہے	کھانا	ایک مسکین کا	پس جو کوئی	کرے نیکی زیادہ	پس وہ	بہتر ہے	واسطے اس کے	اور	یکہ

رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے

تَصَوْمُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۳﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي

تَصَوْمُوا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	شَهْرُ	رَمَضَانَ	الَّذِي
روزہ رکھو تم	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	مہینہ	رمضان کا	جو

اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۱۸۳﴾ (روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے)

أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ

أُنزِلَ	فِيهِ	الْقُرْآنُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَ	بَيِّنَاتٍ	مِّنَ	الْهُدَىٰ
اتارا گیا ہے	بچ اس کے	قرآن کریم	ہدایت ہے	واسطے لوگوں کے	اور	دلیلیں ہیں	سے	ہدایت کی

جس میں قرآن (اول اول) نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو)

وَالْفُرْقَانَ ۗ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۗ وَمَنْ كَانَ

وَالْفُرْقَانَ	فَمَنْ	شَهِدَ	مِنْكُمُ	الشَّهْرَ	فَلْيَصُمْهُ	وَ	مَنْ	كَانَ
اور مجزے	پس جو کوئی	حاضر ہو	تم میں سے	اس مہینے میں	پس چاہیے کہ روزہ رکھے اس کو	اور	جو کوئی	ہو

الگ الگ کرنے والا ہے۔ تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو

مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

مَرِيضًا	أَوْ	عَلَى	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ	أَيَّامٍ	أُخَرَ	يُرِيدُ	اللَّهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ
مریض	یا	اوپر	سفر کے	پس گنتی ہے	سے	دنوں	اور	چاہتا ہے	اللہ	ساتھ تمہارے	آسانی

بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کر لے۔ اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے

وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۚ وَلِتُكْمَلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا

وَلَا	يُرِيدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ	وَ	لِتُكْمَلُوا	الْعِدَّةَ	وَلِتُكَبِّرُوا	اللَّهَ	عَلَىٰ	مَا
اور	نہیں	چاہتا	ساتھ تمہارے	دشواری	اور	تاکہ پورا کرو تم	گنتی کو	تاکہ بڑائی کرو	اللہ کی	اوپر اسلکے کہ

اور تمہیں نہیں چاہتا اور (یہ آسانی کا حکم) اس لیے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کرو اور اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو

هَدَانِكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۸۵﴾ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي

هَدَانِكُمْ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	وَ	إِذَا	سَأَلَكَ	عِبَادِي	عَنِّي	فَإِنِّي
ہدایت دی تم کو	اور	تاکہ تم	شکر کرو	اور	جب	سوال کریں تجھ کو	بندے میرے	مجھ سے	بیشک میں

ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو ﴿۱۸۵﴾ اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو

قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۚ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي

قَرِيبٌ	أُجِيبُ	دَعْوَةَ	الدَّاعِ	إِذَا	دَعَانِ	فَلْيَسْتَجِيبُوا	لِي
زردیک ہوں	جواب دیتا ہوں	پکارنے کا	پکارنے والے کو	جب	پکارتا ہے مجھ کو	پس چاہیے کہ قبول کریں	مجھے حکم کو

(کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں

وَلْيَوْمُنَا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿۱۸۶﴾ أَجَلٌ لَّكُمْ لَيْلَةُ الصِّيَامِ الرَّفَثُ

وَلْيَوْمُنَا	بِي	لَعَلَّهُمْ	يَرْشُدُونَ	أَجَلٌ	لَّكُمْ	لَيْلَةُ	الصِّيَامِ	الرَّفَثُ
اور ایمان لائیں	ساتھ میرے	تاکہ وہ	بھلائی پائیں	حلال کی گئی	واسطے تمہارے	رات	روزے کی	رغبت کرنا

اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں ﴿۱۸۶﴾ روزوں کی راتوں میں تمہارے لیے اپنی

إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۖ هُنَّ لِبَاسٍ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٍ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ أُنْثَىٰ

إِلَىٰ	نِسَائِكُمْ	هُنَّ	لِبَاسٍ	لَّكُمْ	وَأَنْتُمْ	لِبَاسٍ	لَّهُنَّ	عَلِمَ	اللَّهُ	أُنْثَىٰ
طرف	بیبیوں اپنی کے	وہ	پردہ ہیں	واسطے تمہارے	اور	تم ہو	پردہ	واسطے ان کے	جان لیا	اللہ نے یہ کہ تم

عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ

كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالَّذِينَ

كُنْتُمْ	تَخْتَانُونَ	أَنْفُسَكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	وَعَفَا	عَنْكُمْ	فَالَّذِينَ
تھے	خیانت کرتے	جانوں اپنی کو	پس پھر آیا	اور تمہارے	اور معاف کیا	تم سے	پس اب

تم (ان کے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔ اب

بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ

بَاشِرُوهُنَّ	وَابْتَغُوا	مَا	كَتَبَ	اللَّهُ	لَكُمْ	وَ	كُلُوا	وَ	اشْرَبُوا	حَتَّىٰ
ملا کرو ان سے	اور تلاش کرو	جو	لکھ دیا ہے	اللہ نے	واسطے تمہارے	اور	اور کھاؤ	اور	پیو	یہاں تک کہ

(تم کو اختیار ہے کہ ان سے مباشرت کرو اور اللہ نے جو چیز تمہارے لیے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اس کو (اللہ سے) طلب کرو اور کھاؤ اور پیو

يَتَّبِعْنَ لَكُمْ الْحَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْحَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ

يَتَّبِعْنَ	لَكُمْ	الْحَيْطُ	الْأَبْيَضُ	مِنَ	الْحَيْطِ	الْأَسْوَدِ	مِنَ	الْفَجْرِ
ظاہر ہو	واسطے تمہارے	تاگا	سفید	سے	تاگے	کالے	سے	فجر

یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے

ثُمَّ آتُوا الصِّيَامَ إِلَىٰ اللَّيْلِ وَلَا تَبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي

ثُمَّ	آتُوا	الصِّيَامَ	إِلَىٰ	اللَّيْلِ	وَلَا	تَبَاشِرُوهُنَّ	وَأَنْتُمْ	عَاكِفُونَ	فِي
پھر	پورا کرو	روزہ	تک	رات	اور	مت	طوان سے	اور	تم

پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعکاف بیٹھے ہو تو ان سے

الْمَسْجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ

الْمَسْجِدِ	تِلْكَ	حُدُودُ	اللَّهِ	فَلَا	تَقْرَبُوهَا	كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ
مسجدوں کے	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	پس مت	نزدیک جاؤ ان کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ

مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے کھول

آيَتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

آيَتِهِ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ	وَلَا	تَأْكُلُوا	أَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ
نشانیوں اپنی	واسطے لوگوں کے	تا کہ وہ	بچیں	اور	مت	کھاؤ	مال اپنے

کھول کر بیان فرماتا ہے تا کہ وہ پرہیزگار بنیں ﴿۱۸۷﴾ اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ

بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَىٰ الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ

بِالْبَاطِلِ	وَتُدْلُوا	بِهَا	إِلَىٰ	الْحُكَّامِ	لِتَأْكُلُوا	فَرِيقًا	مِّنْ	أَمْوَالِ
ساتھ ناحق کے	اور مت کھینچ لے جاؤ ان کو	طرف	حاکموں کے	تا کہ کھاؤ	ایک ایک کھرا	سے	مال	

اور نہ اس کو (رشوۃ) حاکموں کے پاس پہنچاؤ تا کہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر

النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۸﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهْلَةِ ۖ قُلْ هِيَ

النَّاسِ	بِالْإِثْمِ	وَ	أَنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	الْأَهْلَةِ	قُلْ	هِيَ
لوگوں	ساتھ گناہ کے	اور	تم	جانے ہو	پوچھتے ہیں تجھ کو	سے	چاندوں	کہہ کہ	وہ

کھا جاؤ اور (اسے) تم جانتے بھی ہو ﴿۱۸۸﴾ (اے محمد ﷺ) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹنا بڑھتا کیوں ہے) کہہ دو کہ

مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۖ وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ

مَوَاقِيْتُ	لِلنَّاسِ	وَ	الْحَجِّ	وَ	لَيْسَ	الْبِرُّ	بِأَنْ	تَأْتُوا	الْبُيُوتَ	مِنْ
وقت ہیں	واسطے لوگوں کے	اور	حج کے	اور	نہیں	نیکی	بچ اس کے کہ	آؤ تم	گھروں میں	سے

وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں

ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى ۚ وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ۚ

ظُهُورِهَا	وَ	لَكِنَّ	الْبِرَّ	مَنِ	اتَّقَى	وَ	أْتُوا	الْبُيُوتَ	مِنْ	أَبْوَابِهَا
پچھوائے انکے	اور	لیکن	نیکی	واسطے اس شخص کے جو	پرہیزگاری کئے	اور آؤ	گھروں میں	سے	دروازوں انکے	

ان کے پچھوائے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکی کا وہ ہے جو پرہیزگار ہو اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو

وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ

وَاتَّقُوا	اللَّهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ	وَ	قَاتِلُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	الَّذِينَ
اور ڈرو	اللہ سے	تا کہ تم	فلاح پاؤ	اور	لڑو	بچ	راہ	اللہ کے	جو

اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ نجات پاؤ ﴿۱۸۹﴾ اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی

يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۱۹۰﴾

يُقَاتِلُونَكُمْ	وَ	لَا	تَعْتَدُوا	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِينَ
لڑتے ہیں تم سے	اور	مت	زیادتی کرو	بے شک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	زیادتی کرنے والوں کو

اللہ کی راہ میں ان سے لڑو مگر زیادتی نہ کرنا۔ کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۱۹۰﴾

وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِّنْ حَيْثُ

وَأَقْتُلُوهُمْ	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوهُمْ	وَأَخْرِجُوهُمْ	مِّنْ	حَيْثُ
اور مار ڈالو تم	جہاں	پاؤ ان کو	اور نکال دو ان کو	سے	جہاں

اور ان کو جہاں پاؤ قتل کرو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی کسے سے) وہاں سے تم بھی

أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةَ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تَقْتُلُوهُمْ عِنْدَ

أَخْرَجُوكُمْ	وَالْفِتْنَةَ	أَشَدُّ	مِنَ	الْقَتْلِ	وَ	لَا	تَقْتُلُوهُمْ	عِنْدَ
نکال تم کو	اور کفر	سخت تر ہے	سے	قتل	اور	مت	لڑوان سے	نزدیک

اُن کو نکال دو اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل و خون ریزی سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اور جب تک وہ تم سے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقْتَلُوا فِيهِ ۚ فَإِنْ قَتَلْتُمْ فَاقتُلُوهُمْ ۗ

الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	حَتَّى	يُقْتَلُوا	فِيهِ	فَإِنْ	قَتَلْتُمْ	فَاقتُلُوهُمْ
مسجد	حرام کے	یہاں تک کہ	لڑیں وہ تم سے	بچ اس کے	پس اگر	وہ لڑیں تم سے	پس ماروان کو

مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں اُن سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو۔

كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكٰفِرِينَ ۙ فَإِنْ اٰنتَهَوْا فَإِنَّ اللّٰهَ عَفُوٌّ

كَذٰلِكَ	جَزَاءُ	الْكٰفِرِينَ	فَإِنْ	اٰنتَهَوْا	فَإِنَّ	اللّٰهَ	عَفُوٌّ
اسی طرح ہے	سزا	کافروں کی	پس اگر	وہ باز رہیں	پس بیشک	اللہ	بخشنے والا

کافروں کی یہی سزا ہے (۹۱) اور اگر وہ باز آ جائیں تو اللہ بخشنے والا (اور)

رَّحِيْمٌ ۙ وَقَتْلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَيَكُوْنَ الدِّينُ لِلّٰهِ

رَّحِيْمٌ	وَ	قَتْلُوهُمْ	حَتَّى	لَا	تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَيَكُوْنَ	الدِّينُ	لِلّٰهِ
مہربان ہے	اور	لڑوان سے	یہاں تک کہ	نہ	رہے	کفر	اور ہووے	دین	واسطے اللہ کے

رحم کرنے والا ہے (۹۲) اور اُن سے اُس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد ناپود ہو جائے اور (ملک میں) اللہ ہی کا دین ہو جائے۔

فَإِنْ اٰنتَهَوْا فَلَا عُدُوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۙ اَلشّٰهْرُ الْحَرَامُ

فَإِنْ	اٰنتَهَوْا	فَلَا	عُدُوَانَ	اِلَّا	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ	اَلشّٰهْرُ	الْحَرَامُ
پس اگر	باز رہیں	پس نہیں	زیادتی کرنا	مگر	اوپر	ظالموں کے	مہینہ	حرمت والا

اور اگر وہ (فساد سے) باز آ جائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (کرنی چاہیے) (۹۳) ادب کا مہینہ

بِالشّٰهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرْمَتُ قِصَاصٌ ۗ فَمِنْ اَعْتَدَى عَلَيْكُمْ

بِالشّٰهْرِ	الْحَرَامِ	وَالْحُرْمَتُ	قِصَاصٌ	فَمِنْ	اَعْتَدَى	عَلَيْكُمْ
بدلے مہینے	حرمت والے کے ہے	اور حرمتوں کا	بدلہ ہے	پس جو کوئی	زیادتی کرے	اوپر تمہارے

ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے

فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا

فَاعْتَدُوا	عَلَيْهِ	بِمِثْلِ	مَا	اعْتَدَى	عَلَيْكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	اعْلَمُوا
پس زیادتی کرو تم	کے	مانند اسکے	کہ جو	زیادتی کی	اوپر تمہارے		اور ڈرو	اللہ سے		اور جان لو

تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ

أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۱۹۳﴾ وَانْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ

أَنَّ	اللَّهَ	مَعَ	الْمُتَّقِينَ	وَ	انْفِقُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَ	لَا	تُلْقُوا	بِأَيْدِيكُمْ
یہ کہ	اللہ	ساتھ ہے	پریزگاروں کے		اور	خرچ کرو	بیچ	راہ	اللہ کے		اور	مت ڈالو

اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۱۹۳﴾ اور اللہ کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت

إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۹۴﴾ وَاتَّبِعُوا

إِلَى	التَّهْلُكَةِ	وَأَحْسِنُوا	إِنَّ	اللَّهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِينَ	وَ	اتَّبِعُوا
طرف	ہلاکت کے	اور نیکی کرو	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	نیکی کرنے والوں کو		اور پورا کرو

میں نہ ڈالو اور نیکی کرو۔ بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۹۴﴾ اور اللہ کی

الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ج

الْحَجَّ	وَ	الْعُمْرَةَ	لِلَّهِ	فَإِنْ	أُحْصِرْتُمْ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ	الْهَدْيِ
حج کو		اور	عمرہ کو	واسطے اللہ کے	پس اگر	گھیرے جاؤ تم	پس جو کچھ	میسر ہو	سے

خوشنودی کے لیے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (رستے میں) روک لیے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو)

وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ فَمَنْ كَانَ

وَلَا	تَحْلِقُوا	رُءُوسَكُمْ	حَتَّىٰ	يَبْلُغَ	الْهَدْيُ	مَحَلَّهُ	فَمَنْ	كَانَ
اور	مت	منڈواؤ	سرہاں اپنیوں کو	یہاں تک کہ	پہنچے	قربانی	اپنے حلال ہونے کی جگہ	پس جو کوئی ہو

اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم

مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهٍ أَدَّى مِنْ رَأْسِهِ فِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ

مِنْكُمْ	مَّرِيضًا	أَوْ	بِهٍ	أَدَّى	مِنْ	رَأْسِهِ	فِدْيَةٌ	مِنْ	صِيَامٍ
تم میں سے	مریض	یا	اس کو	ایذا ہو	سے	سر اس کے	پس بدلہ ہے	سے	روزوں

میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو اگر وہ سر منڈالے تو اس کے بدلے روزے رکھے

أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسْكِ ۚ فَإِذَا أَمِنْتُمْ ۖ فَمِنْ تَبِعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ

أَوْ	صَدَقَةٍ	أَوْ	نُسْكِ	فَإِذَا	أَمِنْتُمْ	فَمِنْ	تَبِعَ	بِالْعُمْرَةِ	إِلَى	الْحَجِّ
یا	خیرات سے	یا	ذبح سے	پس جب	امن میں ہو تم	پس جو کوئی	فائدہ اٹھائے	عمرہ سے	ساتھ	حج کے

یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي

فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنْ	الْهَدْيِ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلَاثَةِ	أَيَّامٍ	فِي
پس جو کچھ	میسر ہو	سے	قربانی	پس جو کوئی	نہ	پائے	پس روزے ہیں	تین	دن کے	بچ

وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے

الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ۖ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ ذَلِكَ لِمَنْ لَّمْ

الْحَجِّ	وَ	سَبْعَةٍ	إِذَا	رَجَعْتُمْ	تِلْكَ	عَشْرَةٌ	كَامِلَةٌ	ذَلِكَ	لِمَنْ	لَّمْ
حج کے	اور	سات روزے	جب	لوٹ جاؤ تم	یہ	دس ہوئے	پورے	یہ	واسطے اسکے	نہ

اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لیے

يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ

يَكُنْ	أَهْلُهُ	حَاضِرِي	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	اعْلَمُوا	أَنَّ
ہوں	اہل اس کے	رہنے والے	مسجد	حرام کے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جانو	بی شک

ہے جس کے اہل و عیال مکہ میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ

اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۖ (۱۹۶) الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَةٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ

اللَّهُ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ	الْحَجُّ	أَشْهُرٌ	مَعْلُومَةٌ	فَمَنْ	فَرَضَ
اللہ	سخت	عذاب والا ہے	حج کے	مہینے	معلوم ہیں	پس جو کوئی	مقرر کرے

سخت عذاب دینے والا ہے (۱۹۶) حج کے مہینے (معین ہیں جو) معلوم ہیں تو جو شخص ان مہینوں میں

فِيهِنَّ الْحَجُّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا

فِيهِنَّ	الْحَجُّ	فَلَا	رَفَثَ	وَ	لَا	فُسُوقَ	وَ	لَا	جِدَالَ	فِي	الْحَجِّ	وَ	مَا
بچان کے	حج	پس نہ	رغبت کرنا	اور نہ	گناہ کرنا	اور نہ	جھگڑنا	بچ	حج کے	اور	جو		

حج کی نیت کر لے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی بُرا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔ اور جو

تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ ۖ وَتَزُودُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ

تَفْعَلُوا	مِنْ	خَيْرٍ	يَعْلَمُهُ	اللَّهُ	وَتَزُودُوا	فَإِنَّ	خَيْرَ الزَّادِ
کرو گے تم	سے	بھلائی	جانتا ہے اس کو	اللہ	اور خرچ راہ لیا کرو	پس بیشک	بہتر فائدہ زاد راہ کا

نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہو جائے گا۔ اور زاد راہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ)

التَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۖ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ

التَّقْوَىٰ	وَ	اتَّقُوا	يَا أُولِي	الْأَلْبَابِ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	أَنْ
بچنا ہے	اور	ڈرو مجھ سے	اے صاحبو	عقل کے	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ	یہ کہ

زاد راہ (کا) پرہیزگاری ہے اور اے اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو (۱۹۷) اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ

تَبْتَعُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ۖ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ

تَبْتَعُوا	فَضْلًا	مِّن رَّبِّكُمْ	فَإِذَا	أَفَضْتُمْ	مِّنْ	عَرَفَاتٍ	فَاذْكُرُوا	اللَّهَ
ڈھونڈو	فضل	پروردگار اپنے سے	پس جب	پھرتے	سے	عرفات	پس یاد کرو	اللہ کو

(حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَادْكُرُوا كَمَا هَدَيْتُمْ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ

عِنْدَ	الْمَشْعَرِ	الْحَرَامِ	وَ	ادْكُرُوا	كَمَا	هَدَيْتُمْ	وَ	إِنْ	كُنْتُمْ
نزدیک	مشعر	حرام کے	اور	یاد کرو اس کو	جیسا کہ	ہدایت کیا تم کو	اور	تحقیق	تھے تم

تو مشعر حرام (یعنی مزدلفہ) میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ

مِّن قَبْلِهِ لِمَنِ الضَّالِّينَ ۖ ثُمَّ أَفِيضُوا مِّنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

مِّن قَبْلِهِ	لِمَنِ	الضَّالِّينَ	ثُمَّ	أَفِيضُوا	مِّنْ	حَيْثُ	أَفَاضَ	النَّاسُ
اس سے پہلے	البتہ	گمراہوں سے	پھر	پھرو	سے	جہاں	پھرتے ہیں	لوگ

(ان طریقوں سے محض) ناواقف تھے (۱۹۸) پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو

وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ فَإِذَا قَضَيْتُمْ

وَ	اسْتَغْفِرُوا	اللَّهَ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	فَإِذَا	قَضَيْتُمْ
اور	بخشش مانگو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	پس جب	کر چکوتے

اور اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور رحمت کرنے والا ہے) (۱۹۹) پھر جب حج کے تمام

مَنَّا سِكْمُ فَادْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۖ فَمِنَ النَّاسِ

مَنَّا سِكْمُ	فَادْكُرُوا	اللَّهَ	كَذِكْرِكُمْ	أَوْ	أَشَدَّ	ذِكْرًا	فَمِنَ النَّاسِ
عبادتیں اپنی	پس یاد کرو	اللہ کو	جیسا کہ یاد کرتے تھے تم	اپنے باپوں کو	یا	زیادہ تر	یا کرنا

ارکان پر سے کر چکو تو (منی میں) اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں

مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ

مَنْ	يَقُولُ	رَبَّنَا	آتِنَا	فِي	الدُّنْيَا	وَ	مَا	لَهُ	فِي	الْآخِرَةِ	مِنْ
جو	کہتا ہے	اے رب ہمارے	دے ہم کو	بچ	دنیا کے	اور	نہیں ہے	واسطے اسکے	بچ	آخرت کے	کچھ

جو (اللہ سے) التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو (جو دیتا ہے) دنیا ہی میں عنایت کر ایسے لوگوں کا آخرت میں

خَلَاقٍ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

خَلَاقٍ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَقُولُ	رَبَّنَا	آتِنَا	فِي	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ	فِي
حصہ	اور	بعض ان میں سے	وہ شخص ہے جو	کہتا ہے	اے رب ہمارے	دے ہم کو	بچ	دنیا کے	نیکی	اور	بچ

کچھ حصہ نہیں ۛ اور بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا

الْآخِرَةِ	حَسَنَةً	وَ	قِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	نَصِيبٌ	مِّمَّا
آخرت کے	نیکی	اور	بچا ہم کو	عذاب	آگ سے	یہ لوگ	واسطے ان کے	حصہ ہے	اس چیز جو

میں بھی نعمت بخشیں اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیں ۛ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے کاموں کا حصہ

كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۚ وَادْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ

كَسَبُوا	وَ	اللَّهُ	سَرِيعُ	الْحِسَابِ	وَادْكُرُوا	اللَّهُ	فِي	أَيَّامٍ
کمایا انہوں نے	اور	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب کا	اور یاد کرو	اللہ کو	بچ	دنوں

(یعنی اجر نیک تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا (اور جلد اجر دینے والا) ہے ۛ اور (قیام مٹی کے) دنوں میں (جو) گنتی کے

مَعْدُودَاتٍ ۖ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ

مَعْدُودَاتٍ	فَمَنْ	تَعَجَّلَ	فِي	يَوْمَيْنِ	فَلَا	إِثْمَ	عَلَيْهِ	وَ	مَنْ
گنے ہوئے کے	پس جو کوئی	جلدی کرے	بچ	دو دن کے	پس نہیں	گناہ	اور اس کے	اور	جو کوئی

(دن ہیں) اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں (چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اور جو

تَاخَّرَ فَلَا إِيْمَ عَلَيْهِ لِإِنِ اتَّقَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ

تَاخَّرَ	فَلَا	إِيْمَ	عَلَيْهِ	لِإِنِ	اتَّقَىٰ	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	اعْلَمُوا	أَنَّكُمْ	إِلَيْهِ
پیچھے رہے	پس نہیں	گناہ	اد پر اس کے واسطے اسکے جو پرہیزگاری کے لیے میں جو (اللہ سے) ڈرے اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم		ڈرے		اللہ سے	اور	جانو	یہ کہ تم	طرف اس کے	

بعد تک ٹھہرا ہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کے لیے ہیں جو (اللہ سے) ڈرے اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم

تُحْشَرُونَ ﴿٢٦﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُ قَوْلَهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

تُحْشَرُونَ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يُعْجِبُ	قَوْلَهُ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا
اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	بعض لوگوں میں سے	وہ شخص ہے کہ	خوش لگتی ہے تمھو کو	بات اس کی	سچ	زندگانی	دنیا کے	

سب اس کے پاس جمع کیے جاؤ گے ﴿۲۶﴾ اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے

وَيُشْهِدُ اللَّهُ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ ۚ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٧﴾ وَإِذَا تَوَلَّىٰ

وَيُشْهِدُ	اللَّهُ	عَلَىٰ	مَا	فِي	قَلْبِهِ	وَ	هُوَ	أَلَدُّ	الْخِصَامِ	وَ	إِذَا	تَوَلَّىٰ
اور	گواہ کرتا ہے	اللہ کو	اد پر اس چیز کے کہ	اسکے دل میں ہے	اور	وہ	بہت جھگڑالو ہے	اور	جب	حاکم ہوتا ہے		

اور وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے ﴿۲۷﴾ اور جب پیٹھ پھیر کر

سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ط

سَعَىٰ	فِي	الْأَرْضِ	لِيُفْسِدَ	فِيهَا	وَيُهْلِكَ	الْحَرْثَ	وَ	النَّسْلَ
کوشش کرتا ہے	سچ	زمین کے	تا کہ فساد کرے	سچ اس کے	اور ہلاک کرے	کھیتی کو	اور	جانوروں کو

چلا جاتا ہے تو زمین میں دوزخ پھرتا ہے تا کہ اس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو (برباد) اور (انسانوں اور حیوانوں کی) نسل کو نابود کر دے۔

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ﴿٢٨﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ

وَاللَّهُ	لَا	يُحِبُّ	الْفُسَادَ	وَإِذَا	قِيلَ	لَهُ	اتَّقِ	اللَّهَ	أَخَذَتْهُ	الْعِزَّةُ	
اور	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	فساد کرنا	اور جب	کہا جاتا ہے	اس کو	ڈر	اللہ سے	پکڑتی ہے اس کو	عزت

اور اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا ﴿۲۸﴾ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کرو تو غرور اس کو گناہ

بِإِلَائِهِمْ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ط وَلَيْسَ الْبِهَادُ ﴿٢٩﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

بِإِلَائِهِمْ	فَحَسْبُهُ	جَهَنَّمُ	وَلَيْسَ	الْبِهَادُ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ
ساتھ گناہ کے	پس کافی ہے اس کو	دوزخ	اور البتہ برا ہے	بچھونا	اور	بعض لوگوں میں سے	وہ ہے جو	

میں پھنسا دیتا ہے سوائے کو جنہم سزاوار ہے۔ اور وہ بہت بڑا ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾ اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی

يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾

يَشْرِي	نَفْسَهُ	ابْتِغَاءَ	مَرْضَاتِ	اللَّهُ	وَ	اللَّهُ	رَءُوفٌ	بِالْعِبَادِ
بیچتا ہے	جان اپنی کو	چاہنے	رضامندی	اللہ کے	اور	اللہ	شفقت کرنیوالا ہے	ساتھ بندوں کے

خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے ﴿۲۰﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	ادْخُلُوا	فِي	السِّلْمِ	كَآفَّةً	وَلَا	تَتَّبِعُوا	خُطُوَاتِ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	داخل ہو	بیچ	اسلام کے	سارے	اور	مت	پیروی کرو

مومنو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے

الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۲۱﴾ فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا

الشَّيْطَانِ	إِنَّهُ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِينٌ	فَإِنْ	زَلَلْتُمْ	مِنْ	بَعْدِ	مَا
شیطان کی	بیٹک وہ	اسلئے تمہارے	دشمن ہے	ظاہر	پس اگر	ڈگ جاؤ تم	پہچھے	اسکے کہ	

پہچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا صریح دشمن ہے ﴿۲۱﴾ پھر اگر تم احکام روشن پہنچ جانے کے

جَاءَتْكُمْ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۲﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ

جَاءَتْكُمْ	الْبَيِّنَاتُ	فَاعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	هَلْ	يَنْظُرُونَ
آویں تمہارے پاس	دلیلیں	پس جان لو	یہ کہ	اللہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	نہیں	انتظار کرتے

بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان رکھو کہ اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۲۲﴾ کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں

إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ

إِلَّا	أَنْ	يَأْتِيَهُمُ	اللَّهُ	فِي	ظُلَلٍ	مِنَ	الْغَمَامِ	وَالْمَلَائِكَةُ	وَقُضِيَ
مگر	یہ کہ	آئے ان کے پاس	اللہ	بیچ	سایوں کے	سے	بادلوں	اور فرشتے	اور تمام کیا جائے

کہ ان پر اللہ (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں آنازل ہو اور فرشتے بھی (اترائیں) اور کام تمام کر دیا

الْأَمْرُ ۖ وَالِإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۲۳﴾ سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمْ

الْأَمْرُ	وَإِلَى	اللَّهُ	تُرْجَعُ	الْأُمُورُ	سَلْ	بَنِي	إِسْرَائِيلَ	كَمْ
کام	اور طرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	سوال کر	بنی	اسرائیل سے	کتنی

جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ﴿۲۳﴾ (اے محمد ﷺ) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم

اَتَيْتُهُمْ مِنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ ۖ وَ مَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ

اَتَيْتُهُمْ	مِنْ آيَةٍ	بَيِّنَةٍ	وَ	مَنْ	يُبَدِّلْ	نِعْمَةَ	اللَّهِ	مِنْ بَعْدِ	مَا	جَاءَتْهُ
دیں ہم نے انکو	نشانیوں	ظاہر	اور	جو کوئی	بدل ڈالے	نعمت	اللہ کی	پچھے اس کے	کہ	آئی اسکے پاس

نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے

فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَالْحَيَاةُ الدُّنْيَا

فَإِنَّ	اللَّهَ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ	زُيِّنَ	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	وَالْحَيَاةُ	الدُّنْيَا
پس بیشک	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	زینت دی گئی	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	زندگانی	دنیا کی

تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ﴿۲۱۱﴾ جو کافر ہیں ان کے لیے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے

وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ

وَيَسْخَرُونَ	مِنَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَالَّذِينَ	اتَّقَوْا	فَوْقَهُمْ	يَوْمَ
اور	ٹھٹھا کرتے ہیں	سے	ان لوگوں جو	ایمان لائے	اور جو لوگ کہ	پرہیزگار ہیں	اور ان کے ہیں

اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں۔ لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن ان پر

الْقِيَامَةِ ۖ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ

الْقِيَامَةِ	وَ	اللَّهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَشَاءُ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	كَانَ	النَّاسُ
قیامت کے	اور	اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بے	شمار	تھے	لوگ

غالب ہوں گے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے ﴿۲۱۲﴾ (پہلے تو سب لوگوں

أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ

أُمَّةً	وَاحِدَةً	فَبَعَثَ	اللَّهُ	النَّبِيِّنَ	مُبَشِّرِينَ	وَمُنذِرِينَ
امت	ایک	پس بھیجا	اللہ نے	پیغمبروں کو	خوش خبری دینے والے	اور ڈرانے والے

کا ایک ہی مذہب تھا) لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو اللہ نے (ان کی طرف) بشارت دینے والے اور ڈرانے والے پیغمبر بھیجے

وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا اخْتَلَفُوا

وَأَنْزَلَ	مَعَهُمُ	الْكِتَابَ	بِالْحَقِّ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	فِي مَا	اخْتَلَفُوا
اور اتاری	ساتھ ان کے	کتاب	ساتھ حق کے	تاکہ حکم کریں	درمیان	لوگوں کے	انچ اس چیز کے کہ	اختلاف کرتے ہیں

اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے

فِيهِ ۖ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَ تَهُمْ

فِيهِ	وَمَا	اخْتَلَفَ	فِيهِ	إِلَّا	الَّذِينَ	أُوتُوهُ	مِنْ	بَعْدِ	مَا	جَاءَ	تَهُمْ
بچ اس کے	اور نہیں	اختلاف کیا	بچ اس کے	مگر	ان لوگوں نے جو	دیئے گئے تھے	پیچھے	اسکے جو	آئیں انکے پاس		

ان کا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجودیکہ ان کے

الْبَيْتِ بَغِيًّا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لَهَا اخْتَلَفُوا فِيهِ

الْبَيْتِ	بَغِيًّا	بَيْنَهُمْ	فَهَدَى	اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَهَا	اخْتَلَفُوا	فِيهِ
دلیلیں	سرکشی سے	درمیان اپنے	پس ہدایت دی	اللہ نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	واسطے اس چیز کے کہ	اختلاف کیا انہوں نے	بچ اسکے

پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے صرف آپس کی ضد سے (کیا) تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے

مِنَ الْحَقِّ بِأَذْنِهِ ۖ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ

مِنَ	الْحَقِّ	بِأَذْنِهِ	وَ	اللَّهُ	يَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ	إِلَى	صِرَاطٍ
سے	حق	ساتھ حکم اپنے کے	اور	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہے	طرف	راہ

اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھا دی اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا

مُسْتَقِيمٍ ۚ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ

مُسْتَقِيمٍ	أَمْ	حَسِبْتُمْ	أَنْ	تُدْخِلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَأْتِكُمْ	مَثَلُ
سیدھی کے	کیا	گمان کیا تم نے	یہ کہ	تم داخل ہو	بہشت میں	اور	ابھی نہیں	آئی تم کو	حالت

رستہ دکھا دیتا ہے (۲۱۳) کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یوں ہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے

الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسْتَهْمُ الْبِئْسَاءِ وَالصَّرَّاءُ وَزُلُوفًا

الَّذِينَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِكُمْ	مَسْتَهْمُ	الْبِئْسَاءِ	وَ	الصَّرَّاءُ	وَ	زُلُوفًا
ان لوگوں کی جو	گزرے	پہلے تم سے	گئی ان کو	فقیری	اور	بیماری	اور	ہلائے گئے	

لوگوں کی سی (مشکلین) تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (صعوبتوں میں) ہلا ہلا دیے گئے

حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصُرُ اللَّهُ ۖ أَلَا

حَتَّى	يَقُولَ	الرَّسُولُ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ	مَتَى	نَصُرُ	اللَّهُ	أَلَا
یہاں تک کہ	کہا	پیغمبر نے	اور جو لوگ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	کب ہوگی	مدد	اللہ کی	خبردار ہو

یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد

إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿٢١٣﴾ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۗ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ

بیشک	مدد	اللہ کی	قریب ہے	سوال کرتے ہیں تجھ کو	کیا	خرچ کریں	کہہ	جو کچھ	خرچ کرو تم
------	-----	---------	---------	----------------------	-----	----------	-----	--------	------------

(عن) قریب (آیا چاہتی) ہے ﴿۲۱۳﴾ (اے محمد ﷺ) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کس طرح کامل خرچ کریں۔ کہہ دو کہ

مَنْ خَيْرٌ فَلِلَّوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

مَنْ	خَيْرٌ	فَلِلَّوَالِدَيْنِ	وَالْأَقْرَبِينَ	وَالْيَتَامَىٰ	وَالْمَسْكِينِ
سے	مال	پس واسطے ماں باپ کے	اور قرابت والوں کے	اور یتیموں کے	اور فقیروں کے

(جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو

وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢١٤﴾ كَتَبَ

وَابْنِ السَّبِيلِ	وَمَا تَفْعَلُوا	مِنْ خَيْرٍ	فَإِنَّ اللَّهَ	بِهِ عَلِيمٌ	كَتَبَ
اور مسافروں کے	اور جو کچھ	کرو گے تم	سے	بھلائی	پس بیشک

اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اُس کو جانتا ہے ﴿۲۱۴﴾ (مسلمانو)

عَلَيْكُمْ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۗ وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ

عَلَيْكُمْ	الْقِتَالُ	وَهُوَ	كُرْهٌ	لَّكُمْ	وَعَسَىٰ	أَنْ تَكْرَهُوا	شَيْئًا	وَهُوَ
اوپر تمہارے	لڑنا	اور	وہ	مکروہ ہے	واسطے تمہارے	اور شاید	یہ کہ	مکروہ سمجھو تم

تم پر (اللہ کے رستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا ہے وہ تمہیں ناگوار تو ہو گا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ

خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَعَسَىٰ	أَنْ تُحِبُّوا	شَيْئًا	وَهُوَ	شَرٌّ	لَّكُمْ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ
بہتر ہو	واسطے تمہارے	اور	شاید	یہ کہ	دوست رکھو تم	ایک چیز کو	اور	بری ہو	واسطے تمہارے

تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لیے مضر ہو اور (ان باتوں کو) اللہ ہی بہتر جانتا ہے

وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢١٥﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ ۗ قُلْ

وَأَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُونَ	يَسْأَلُونَكَ	عَنِ الشَّهْرِ	الْحَرَامِ	قِتَالٍ	فِيهِ	قُلْ
اور تم	نہیں	جانتے	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	مہینے	حرمت والے	لڑنا

اور تم نہیں جانتے ﴿۲۱۵﴾ (اے محمد ﷺ) لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو

قِتَالٌ فِيهِ كِبِيرٌ ۖ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ

قِتَالٌ	فِيهِ	كِبِيرٌ	وَ	صَدٌّ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَ	كُفْرٌ	بِهِ	وَالْمَسْجِدِ
لڑنا	چق اس کے	بڑا گناہ ہے	اور	بند کرنا	سے	راہ	اللہ کی	اور	کفر کرنا	ساتھ اس کے	اور بند کرنا مسجد

کہ ان میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے۔ اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا)

الْحَرَامِ ۚ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ

الْحَرَامِ	وَ	إِخْرَاجُ	أَهْلِهِ	مِنْهُ	أَكْبَرُ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	الْفِتْنَةُ	أَكْبَرُ	مِنَ
حرام سے	اور	نکال دینا	اس کے لوگوں کا	اس سے	بہت بڑا گناہ ہے	نزدیک	اللہ کے	اور	کفر	بہت بڑا گناہ ہے	سے

اور اہل مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ (گناہ) ہے۔ اور فتنہ انگیزی

الْقَتْلِ ۚ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ

الْقَتْلِ	وَ	لَا	يَزَالُ	الَّذِينَ	يُقَاتِلُونَكُمْ	حَتَّى	يَرُدُّوكُمْ	عَنْ	دِينِكُمْ	إِنِ
قتل	اور	نہ	ٹھیس گے	لڑتے ہی رہیں گے تم سے	یہاں تک کہ	پھیر دیں تم کو	سے	دین تمہارے	اگر	

خوں ریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر

اسْتَطَاعُوا ۚ وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَبْئُتْ وَهُوَ كَافِرٌ

اسْتَطَاعُوا	وَ	مَنْ	يَرْتَدِدْ	مِنْكُمْ	عَنْ	دِينِهِ	فَيَبْئُتْ	وَ	هُوَ	كَافِرٌ
کر سکیں	اور	جو کوئی	پھر جائے	تم میں سے	سے	دین اپنے	پس مرجائے	اور	وہ	کافر ہو

مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں۔ اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر (کر کافر ہو) جائے گا اور کافر ہی مرے گا

فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولَٰئِكَ

فَأُولَٰئِكَ	حَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْآخِرَةِ	وَأُولَٰئِكَ
پس یہ لوگ	کھوئے گئے	عمل ان کے	چق	دنیا کے	اور	آخرت کے	اور یہ لوگ ہیں

تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی

أَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۱۷﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

أَصْحَابُ	النَّارِ	هُمُ	فِيهَا	خَالِدُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا
رہنے والے	آگ کے	وہ	چق اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے

لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۱۷﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ

وَالَّذِينَ	هَاجَرُوا	وَ	جَاهَدُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	أُولَٰئِكَ	يَرْجُونَ
اور جن لوگوں نے	وطن چھوڑا	اور	جہاد کیا	بیچ	راہ	اللہ کے	یہ لوگ	امیدوار ہیں

اور اللہ کے لیے وطن چھوڑ گئے اور (کفار سے) جنگ کرتے رہے وہی اللہ کی رحمت

رَحِمَتِ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ

رَحِمَتِ	اللَّهُ	وَ	اللَّهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	الْخَمْرِ
مہربانی	اللہ کی	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	سوال کرتے ہیں	تجھ سے	شراب

کے امیدوار ہیں۔ اور اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے ﴿۲۱۸﴾ اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کا

وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ

وَالْمَيْسِرِ	قُلْ	فِيهِمَا	إِثْمٌ	كَبِيرٌ	وَمَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَإِثْمُهُمَا	أَكْبَرُ
اور جوئے سے	کہہ	بیچ ان دونوں کے	گناہ ہے	بڑا	اور فائدے ہیں	واسطے لوگوں کے	اور گناہ ان دونوں کا	بہت بڑا ہے

حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان

مِنْ تَفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذٰلِكَ

مِنْ	تَفْعِهِمَا	وَ	يَسْأَلُونَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُونَ	قُلِ	الْعَفْوَ	كَذٰلِكَ
سے	ان دونوں کے فائدے	اور	سوال کرتے ہیں	تجھ سے	کیا	خرچ کریں	کہہ	زیادہ حاجت سے اسی طرح

فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کون سا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ط

يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	الْآيَاتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُونَ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْآخِرَةِ ط
بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیوں	تا کہ تم	فکر کرو	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے

اللہ تمہارے لیے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تا کہ تم سوچو ﴿۲۱۹﴾ (یعنی) دنیا اور آخرت (کی)

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَثَىٰ قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ ط وَإِنْ

وَيَسْأَلُونَكَ	عَنِ	الْيَثَىٰ	قُلْ	إِصْلَاحٌ	لَهُمْ	خَيْرٌ ط	وَ	إِنْ
اور سوال کرتے ہیں	تجھ سے	قییموں کا	کہہ	سنوارنا	واسطے ان کے	بہتر ہے	اور	اگر

باتوں) میں (غور کرو) اور تم سے قییموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان کی (حالت کی) اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم

تُخَايِطُوهُمْ فَاحْوَانُكُمْ ۝ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۝ وَلَوْ

تُخَايِطُوهُمْ	فَاحْوَانُكُمْ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ	الْمُفْسِدَ	مِنَ	الْمُصْلِحِ	وَ	لَوْ
ملاؤ تم ان کو	پس بھائی ہیں تمہارے	اور اللہ	جاتا ہے	بگاڑنے والے کو	سے	سنوارنے والے	اور	اگر

ان سے مل جل کر رہنا (یعنی خرچ اٹھا رکھنا) چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون

شَاءَ اللَّهُ لَا عُنْتَكُمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَلَا تَتَّكِحُوا

شَاءَ	اللَّهُ	لَا	عُنْتَكُمْ	إِنَّ	اللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	وَ	لَا	تَتَّكِحُوا
چاہتا	اللہ	البتہ	محنت دیتا تم کو	بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	اور	مت	نکاح کرو

اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (۳۰) اور (مومنو)

الْمُشْرِكِ حَتَّىٰ يَوْمٍ ۝ وَلَا آمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَلَا

الْمُشْرِكِ	حَتَّىٰ	يَوْمٍ	وَلَا	آمَةٌ	مُّؤْمِنَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ	مُّشْرِكَةٍ	وَلَا
شُرک کرنے والیوں کو	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور	البتہ	لونڈی	ایمان والی	بہتر ہے	سے	شُرک کرنے والی

مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اُس سے مومن

أَعْجَبْتُمْ ۝ وَلَا تَتَّكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يَوْمِنَا ۝ وَلَعَبْدٌ

أَعْجَبْتُمْ	وَ	لَا	تَتَّكِحُوا	الْمُشْرِكِينَ	حَتَّىٰ	يَوْمِنَا	وَ	لَعَبْدٌ
اچھی لگے تم کو	اور	مت	نکاح کرو	شُرک کرنے والوں کو	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور	البتہ

لونڈی بہتر ہے۔ اور (اسی طرح) مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دینا۔

مُّؤْمِنٍ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ ۝ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ۝ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَىٰ

مُّؤْمِنٍ	خَيْرٌ	مِّنْ	مُّشْرِكٍ	وَ	لَوْ	أَعْجَبَكُمْ	أُولَٰئِكَ	يَدْعُونَ	إِلَىٰ
ایمان والا	بہتر ہے	سے	شُرک کرنے والے	اور	اگرچہ	اچھا لگے تم کو	یہ لوگ	بلاتے ہیں	طرف

کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ (مشرک، لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے

النَّارِ ۝ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَىٰ الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۝ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ

النَّارِ	وَ	اللَّهُ	يَدْعُو	إِلَىٰ	الْجَنَّةِ	وَ	الْمَغْفِرَةِ	بِإِذْنِهِ	وَ	يُبَيِّنُ	آيَاتِهِ
آگ کے	اور	اللہ	بلاتا ہے	طرف	جنت کے	اور	بخشش کے	ساتھ حکم اپنے سے	اور	بیان کرتا ہے	نشانیوں اپنی

ہیں اور اللہ اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ اور اپنے حکم لوگوں سے

لِّلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ^ع وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ^ط قُلْ هُوَ

لِّلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	وَ	يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	الْمَحِيضِ	قُلْ	هُوَ
واسطے لوگوں کے	تا کہ وہ	نصیحت پڑھیں	اور	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	حیض	کہہ	وہ

کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں (۲۲) اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو وہ تو

أَذَى^ل فَاَعْتَرِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ^ل وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّىٰ

أَذَى	فَاعْتَرِلُوا	النِّسَاءَ	فِي	الْمَحِيضِ	وَ	لَا	تَقْرُبُوهُنَّ	حَتَّىٰ
ناپاک ہے	پس کنارہ کرو	عورتوں سے	بچ	حیض کے	اور	مت	نزدیک جاؤ ان کے	یہاں تک کہ

نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے

يَطْهَرْنَ^ج فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ^ط إِنَّ

يَطْهَرْنَ	فَإِذَا	تَطَهَّرْنَ	فَأْتُوهُنَّ	مِنْ	حَيْثُ	أَمَرَكُمُ	اللَّهُ	إِنَّ
وہ پاک ہوں	پس جب	نہالیں	پس جاؤ ان کے پاس	سے	اس جگہ	کہ حکم کیا تم کو	اللہ نے	بیشک

مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ۔ کچھ شک نہیں

اللَّهُ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ^ح نِسَاءُكُمْ حَرَّتُمْ

اللَّهُ	يُحِبُّ	التَّوَّابِينَ	وَ	يُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِينَ	نِسَاءُكُمْ	حَرَّتُمْ
اللہ	دوست رکھتا ہے	توبہ کرنے والوں کو	اور	دوست رکھتا ہے	پاک کرنے والوں کو	بیبیاں تمہاری	کھیتیاں ہیں

کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۲۳) تمہاری عورتیں تمہاری بھتی ہیں

لَكُمْ^ص فَأْتُوا حَرَّتَكُمْ^د الٰی سِتْنَكُمْ^د وَقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ^ط وَاتَّقُوا اللَّهَ

لَكُمْ	فَأْتُوا	حَرَّتَكُمْ	الٰی	سِتْنَكُمْ	وَ	قَدِّمُوا	لِأَنْفُسِكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللَّهُ
واسطے تمہارے	پس جاؤ	کھیت اپنے میں	جس طرح	چاہو تم	اور	آگے بھیجو	واسطے اپنی جانوں کے	اور	ڈرو	اللہ سے

تو اپنی بھتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لیے (نیک عمل) آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلْقَوَةٌ^ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ^ح وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ

وَ	اعْلَمُوا	أَنَّكُمْ	مُلْقَوَةٌ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِينَ	وَ	لَا تَجْعَلُوا	اللَّهُ
اور	جانو	یہ کہ تم	ملنے والے ہو اس سے	اور خوشخبری دے	مومنوں کو	اور	مت کرو	اللہ کو	

اور جان رکھو کہ (ایک دن) تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے۔ اور (اے پیغمبر) ایمان والوں کو بشارت سنادو (۲۴) اور اللہ (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا

عُرْضَةً لِأَيَّانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَاتَّقُوا وَتُصَلِّحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ

عُرْضَةً لِأَيَّانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَ اتَّقُوا وَ تُصَلِّحُوا بَيْنَ النَّاسِ وَ اللَّهُ

نشانہ واسطے قسموں اپنی کے یہ کہ بھلائی نہ کرو اور پرہیزگاری اور صلح کرو درمیان لوگوں کے اور اللہ

کہ (اس کی) قسمیں کھا کر سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۳۱﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَ لَكِنْ

سننے والا جاننے والا ہے نہیں پکڑتا تم کو اللہ بے قصد کے بیچ قسموں تمہاری کے اور لیکن

سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۲۳۱﴾ اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن جو قسمیں

يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۲۳۲﴾ لِلَّذِينَ

يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَ اللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ لِلَّذِينَ

پکڑتا ہے تم کو ساتھ اس چیز کے کہ کما تے ہیں دل تمہارے اور اللہ بخشنے والا ہے تحمل والا واسطے ان لوگوں کے جو

تم تصدیق سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے ﴿۲۳۲﴾ جو لوگ

يُولُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصًا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ ۖ فَإِنْ قَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ

يُولُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصًا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ قَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ

تم کھاتے ہیں سے عورتوں اپنی انتظار کرنا ہے چار مہینے پس اگر پھر آئیں پس بیشک اللہ

اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھائیں ان کو چار مہینے انتظار کرنا چاہیے اگر (اس عرصے میں قسم سے) رجوع کر لیں تو اللہ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۳۳﴾ وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۳۴﴾

غَفُورٌ رَّحِيمٌ وَ إِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

بخشنے والا مہربان ہے اور اگر تصد کریں طلاق کا پس بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے

بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۳۳﴾ اور اگر طلاق کا ارادہ کر لیں تو بھی اللہ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۲۳۴﴾

وَالهٰطَلَّقَتْ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ

وَالهٰطَلَّقَتْ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَ لَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ

اور طلاق والیاں انتظار کریں ساتھ اپنی جانوں کے تین حیض تک اور نہیں حلال واسطے ان کے یہ کہ

اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں۔ اور اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر

يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

يَكْتُمْنَ	مَا	خَلَقَ	اللَّهُ	فِي	أَرْحَامِهِنَّ	إِنْ	كُنَّ	يُؤْمِنَنَّ	بِاللَّهِ	وَ	الْيَوْمِ
چھپائیں	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	بچ	ان کی رحموں کے	اگر	ہیں	ایمان لائی	ساتھ اللہ کے	اور	دن

ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اُس کو

الْأَخْرِطُ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا

الْأَخْرِطُ	وَبُعُولَتُهُنَّ	أَحَقُّ	بِرَدِّهِنَّ	فِي	ذَلِكَ	إِنْ	أَرَادُوا
آخرت کے	اور خاوندان کے	بہت حقدار ہیں	ان کے پھیر لینے کے	بچ	اس کے	اگر	چاہیں

چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے

إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ

إِصْلَاحًا	وَلَهُنَّ	مِثْلُ	الَّذِي	عَلَيْهِنَّ	بِالْمَعْرُوفِ	وَلِلرِّجَالِ
صلح کرنا	اور	واسطے ان کے	مانند	اس کے جو	اوپر ان کے ہے	ساتھ اچھی طرح

زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے۔ البتہ مردوں کو

عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۲۲۸ اَلطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ

عَلَيْهِنَّ	دَرَجَةٌ	وَ	اللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	اَلطَّلَاقُ	مَرَّتَيْنِ
اوپر ان کے	درجہ ہے	اور	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	یہ طلاق	دو بار ہے

عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ غالب (اور) صاحب حکمت ہے (۲۲۸) طلاق (صرف) دو بار ہے (یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو)

فَامَسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ

فَامَسَاكٌ	بِمَعْرُوفٍ	أَوْ	تَسْرِيحٌ	بِإِحْسَانٍ	وَلَا	يَحِلُّ	لَكُمْ	أَنْ
پس بند رکھنا ہے	ساتھ اچھی طرح کے	یا	نکال دینا ہے	اچھی طرح کے	اور نہیں	حلال	واسطے تمہارے	یہ کہ

پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ

تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقَيِّمَا حُدُودَ

تَأْخُذُوا	مِمَّا	آتَيْتُمُوهُنَّ	شَيْئًا	إِلَّا	أَنْ	يَخَافَا	أَلَّا	يُقَيِّمَا	حُدُودَ
لے لو	اس چیز سے کہ	دیا تم نے ان کو	کچھ	مگر	یہ کہ	ڈریں دونوں	نہ	قائم رکھیں گے	حدیں

جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو مگر اس صورت میں کہ دونوں کو اندیشہ ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو

اللَّهُ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يَاقِبِيَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا

اللَّهُ	فَإِنْ	خِفْتُمْ	أَلَّا	يَاقِبِيَا	حُدُودَ	اللَّهُ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	فِيمَا
اللہ کی	پس اگر	ڈرو تم	یہ کہ نہ	قائم رکھیں گے	حدیں	اللہ کی	پس نہیں	گناہ	اوپر ان دونوں کے	بچ اس جہنم کے کہ

قائم نہیں رکھیں گے۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے

اِفْتَدَتْ بِهِ ۖ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ

اِفْتَدَتْ	بِهِ	تِلْكَ	حُدُودُ	اللَّهُ	فَلَا	تَعْتَدُوهَا	وَ	مَنْ	يَتَعَدَّ
بدلہ دے عورت	ساتھ اس کے	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	پس مت	گزر وان سے	اور	جو کوئی	گزر جائے

بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ

حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۱۹﴾ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ

حُدُودَ	اللَّهُ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الظَّالِمُونَ	فَإِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا تَحِلُّ	لَهٗ
حدوں	اللہ کی سے	پس یہ لوگ	وہ ہیں	ظالم	پس اگر	طلاق دی	پس نہیں حلال ہوگی	واسطے اسکے

اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے ﴿۲۱۹﴾ پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دے دے تو اسکے بعد

مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ تَتَّخِذَ زَوْجًا غَيْرَهَا ۖ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ

مِنْ	بَعْدُ	حَتَّىٰ	تَتَّخِذَ	زَوْجًا	غَيْرَهَا	فَإِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا	جُنَاحَ
یہاں تک کہ	نکاح کرے	شوہر	اس کے سوا سے	پس اگر	طلاق دے اس کو	پس نہیں	گناہ		

جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔ ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے

عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ

عَلَيْهِمَا	أَنْ	يَتَرَاجَعَا	إِنْ	ظَنَّا	أَنْ	يُقِيمَا	حُدُودَ	اللَّهُ	وَتِلْكَ
اوپر ان دونوں کے	یہ کہ	پھر آویں آپس میں	اگر	جائیں	یہ کہ	قائم رکھیں گے	حدیں	اللہ کی	اور یہ ہیں

اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے

حُدُودَ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۲۲۰﴾ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ

حُدُودَ	اللَّهُ	يُبَيِّنُهَا	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ	وَ	إِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَاءَ	فَبَلَغْنَ
حدیں	اللہ کی	بیان کرتا ہے انکو	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	اور	جب	طلاق دو تم	عورتوں کو	پس پہنچیں

اور یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کو وہ ان لوگوں کے لیے بیان فرماتا ہے جو دانش رکھتے ہیں ﴿۲۲۰﴾ اور جب تم عورتوں کو (دودفعہ) طلاق دے چکو

أَجَاهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ

أَجَاهُنَّ	فَأَمْسِكُوهُنَّ	بِمَعْرُوفٍ	أَوْ	سَرِّحُوهُنَّ	بِمَعْرُوفٍ
وقت اپنے کو	پس بند رکھوان کو	ساتھ اچھی طرح کے	یا	نکال دو ان کو	ساتھ اچھی طرح کے

اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو

وَلَا تُسَيِّرُوهُنَّ ضَرَارًا لِتَتَعْتَدُوا وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ

وَلَا	تُسَيِّرُوهُنَّ	ضَرَارًا	لِتَتَعْتَدُوا	وَمَنْ	يَفْعَلْ	ذَلِكَ	فَقَدْ	ظَلَمَ
اور	مت	بند رکھوان کو	ایذا دینے کو	تاکہ زیادتی کرو	اور	جو کوئی	کرے گا	یہ

اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا

نَفْسَهُ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوعًا وَادْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ

نَفْسَهُ	وَلَا	تَتَّخِذُوا	آيَاتِ	اللَّهِ	هُزُوعًا	وَ	ادْكُرُوا	نِعْمَتَ	اللَّهِ
اپنی جان کو	اور	مت	پکڑو	آیتوں	اللہ کی کو	ٹھٹھا	اور	یاد کرو	نعمت

وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں

عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ

عَلَيْكُمْ	وَمَا	أَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِنَ	الْكِتَابِ	وَ	الْحِكْمَةِ	يَعِظُكُمْ	بِهِ
اور تمہارے	اور	جو کچھ	اتارا ہے	اور تمہارے	سے	کتاب	اور	حکمت سے	نصیحت کرتا ہے تم کو

اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۳۱ وَإِذَا طَلَّقْتُمْ

وَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	اعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ	وَ	إِذَا	طَلَّقْتُمْ
اور ڈرو	اللہ سے	اور	جان لو	یہ کہ	اللہ	ہر	چیز	جاننے والا ہے	اور	جب	طلاق دو تم

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے ۳۱ اور جب تم عورتوں کو طلاق

النِّسَاءِ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ

النِّسَاءِ	فَبَلَغْنَ	أَجَلَهُنَّ	فَلَا	تَعْضُلُوهُنَّ	أَنْ	يَنْكِحْنَ	أَزْوَاجَهُنَّ
عورتوں کو	پس پہنچ جائیں	اپنی عدت کو	پس	مت	منع	کر دو ان کو	یہ کہ

دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو ان کو دوسرے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں

إِذَا تَرَاصُوا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۖ ذَلِكَ يُوعِظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ

إِذَا	تَرَاصُوا	بَيْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوفِ	ذَلِكَ	يُوعِظُ	بِهِ	مَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ
جب	راضی ہوں	آپس میں	ساتھ اچھی طرح کے	یہ	نصیحت کیا جاتا ہے	ساتھ اسکے	جو کوئی	ہو	تم میں سے

جانز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس (حکم) سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں

يَوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ ذَلِكَُمُ آزْكِي لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۖ وَاللَّهُ

يَوْمِنُ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ	ذَلِكَُمُ	آزْكِي	لَكُمْ	وَ	أَطْهَرُ	وَاللَّهُ
ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	یہ	بہت پاکیزہ ہے	واسطے تمہارے	اور	بہت پاک

اللہ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتا ہے۔ یہ تمہارے لیے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اللہ

يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ

يَعْلَمُ	وَأَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُونَ	وَالْوَالِدَاتُ	يُرْضِعْنَ	أَوْلَادَهُنَّ
جانتا ہے	اور	تم	نہیں	جانتے	اور	بچے والیاں

دودھ پلائیں اور اولاد اپنی کو جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۲۳۲﴾ اور ماں میں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۖ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ

حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ	لِمَنْ	أَرَادَ	أَنْ	يُتِمَّ	الرَّضَاعَةَ	وَعَلَى	الْمَوْلُودِ	لَهُ
دو برس	پورے	واسطے اسکے جو	ارادہ کرے	یہ کہ	پورا کرے	دودھ پلانا	اور	اوپر اس کے کہ لڑکا ہے	اس کا

یہ (حکم) اس شخص کے لیے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۖ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ

رِزْقُهُنَّ	وَ	كِسْوَتُهُنَّ	بِالْمَعْرُوفِ	لَا	تُكَلَّفُ	نَفْسٌ	إِلَّا	وُسْعَهَا
کھانا ان کا	اور	پہنانا ان کا	ساتھ اچھی طرح کے	نہیں	تکلیف دیا جاتا	کوئی جی	مگر	طاقت اپنی پر

ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی

لَا تُضَارُّ وَالِدًا بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ ۖ وَعَلَى الْوَارِثِ

لَا	تُضَارُّ	وَالِدًا	بِوَلَدِهَا	وَلَا	مَوْلُودٌ	لَهُ	بِوَلَدِهِ	وَعَلَى	الْوَارِثِ
نہیں	ضرر دی جائے	ماں	ساتھ بچے اپنے کے	اور نہ	بچے والا	ساتھ بچے اپنے کے	اور	اوپر	وارث کے ہے

(تویادر کو کہ) یہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے۔ اور اسی طرح

مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا

مِثْلُ	ذَلِكَ	فَإِنْ	أَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ	تَرَاضٍ	مِنْهُمَا	وَتَشَاوُرٍ	فَلَا
مانند	اس کے	پس اگر	ارادہ کریں	دودھ چھڑانے کا	سے	رضامندی	آپس میں	اور مصلحت سے	پس نہیں

(نان نفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا

جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	وَ	إِنْ	أَرَدْتُمْ	أَنْ	تَسْتَرْضِعُوا	أَوْلَادَكُمْ	فَلَا
گناہ	اوپر ان دونوں کے	اور	اگر	ارادہ کرو تم	یہ کہ	دودھ پلوانا	اولاد اپنی کو	پس نہیں

تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَأَلْتُمْ مَا آتَيْتُم بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللَّهَ

جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	إِذَا	سَأَلْتُمْ	مَا	آتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوفِ	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ
گناہ	اوپر تمہارے	جب	سوچ دو تم	جو کچھ	دینا کیا ہے	ساتھ اچھی طرح کے	اور	ڈرو	اللہ سے

پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْتَغِي لَكُمْ بَصِيرًا ۝۳۳ وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْكُمْ

وَ	اعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	يَبْتَغِي	لَكُمْ	بَصِيرًا	۝۳۳	وَالَّذِينَ	يَتَّقُونَ	مِنْكُمْ
اور	جان لو	یہ کہ	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور	جو لوگ کہ	مرجاتے ہیں	تم میں سے

اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ۳۳ اور جو لوگ تم میں سے مرجاتے ہیں

وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۝

وَيَذَرُونَ	أَزْوَاجًا	يَتَرَبَّصْنَ	بِأَنْفُسِهِنَّ	أَرْبَعَةَ	أَشْهُرٍ	وَعَشْرًا
اور چھوڑ جاتے ہیں	بیویاں	وہ انتظار کریں	جان اپنی کو	چار	مہینے	اور دس دن کا

اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ

فَإِذَا	بَلَغْنَ	أَجَلَهُنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيمَا	فَعَلْنَ	فِي	أَنْفُسِهِنَّ
پس جب	پہنچیں	وعدے اپنے کو	پس نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	بچہ اس چیز کے کہ	کرتی ہیں	بچہ	جانوں اپنی کے

اور جب (یہ) عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ

بِالْمَعْرُوفِ ۷ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۸ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا

بِالْمَعْرُوفِ	وَ	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرٌ	وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِي مَا
ساتھ اچھی طرح کے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	اور نہیں	گناہ	اور تمہارے	بچ اس چیز کے کہ

گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (۷) اگر تم کنائے کی باتوں میں

عَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكُنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ ۹ عِلْمٌ

عَرَضْتُمْ	بِهِ	مِنْ	خِطْبَةِ	النِّسَاءِ	أَوْ	أَكُنْتُمْ	فِي	أَنْفُسِكُمْ	عِلْمٌ
پردہ کیا تم نے	ساتھ اس کے	سے	معنی	عورتوں کے	یا	چھپا رکھا تم نے	بچ	اپنی جانوں کے	جانتا ہے

عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجیو یا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ کو

اللَّهُ أَنْتُمْ سَتَذَكُرُونَهُنَّ ۱۰ وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ

اللَّهُ	أَنْتُمْ	سَتَذَكُرُونَهُنَّ	وَ	لَكِنْ	لَا	تُوَاعِدُهُنَّ	سِرًّا	إِلَّا أَنْ
اللہ	یہ کہ تم	البتہ ذکر کرو گے ان کا	اور	لیکن	مت	وعدہ دو ان کو	چھپے ہوئے	مگر

معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کرو گے مگر (ایام عدت میں) اسکے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات

تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا ۱۱ وَلَا تَعْرِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ

تَقُولُوا	قَوْلًا	مَعْرُوفًا	وَ	لَا	تَعْرِمُوا	عُقْدَةَ	النِّكَاحِ	حَتَّىٰ	يَبْلُغَ
کہو تم ان کو	بات	اچھی	اور	مت	مخلم کرو	گرہ	نکاح کی	یہاں تک کہ	پہنچے

کہہ دو پوشیدہ طور پر ان سے قول و قرار نہ کرنا اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے نکاح

الْكِتَابِ أَجَلَهُ ۱۲ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ

الْكِتَابِ	أَجَلَهُ	وَ	اعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	أَنْفُسِكُمْ
لکھا ہوا	وقت اپنے کو	اور	جانو	یہ کہ بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	بچ	جی تمہارے کے ہے

کا پختہ ارادہ نہ کرنا۔ اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے

فَا حَذَرُوا ۱۳ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَفُوٌّ ۱۴ حَلِيمٌ ۱۵ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

فَا حَذَرُوا	وَ	اعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهُ	عَفُوٌّ	حَلِيمٌ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
پس ڈرو اس سے	اور	جانو	یہ کہ بیشک	اللہ	بخشنے والا ہے	تحمل والا	نہیں	گناہ	اور تمہارے

تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا (اور) حلم والا ہے (۱۳) اور اگر تم عورتوں کو

إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ط

إِنْ	طَلَّقْتُمُ	النِّسَاءَ	مَا	لَمْ تَمْسُوهُنَّ	أَوْ	تَفْرِضُوا	لَهُنَّ	فَرِيضَةً
یہ کہ	تم طلاق دو	عورتوں کو	جب تک کہ	نہ ہاتھ لگایا ان کو	یا	نہیں مقرر کیا	واسطے ان کے	مقرر کرنا

ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔

وَمَتَّعُوهُنَّ عَلَى الْبُؤْسِ قَدْرَهُ وَعَلَى الْمُقْتَرِ قَدْرَهُ مَتَاعًا

وَمَتَّعُوهُنَّ	عَلَى	الْبُؤْسِ	قَدْرَهُ	وَعَلَى	الْمُقْتَرِ	قَدْرَهُ	مَتَاعًا
اور	فائدہ دو ان کو	اوپر	کشاکش والے کے ہے	اور	اوپر	تھکی والے کے ہے	قدر اس کی

ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدر والا اپنے مقدر کے مطابق دے اور تنگ دست اپنی

بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۶﴾ وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ

بِالْمَعْرُوفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُحْسِنِينَ	وَإِنْ	طَلَّقْتُمُوهُنَّ	مِنْ
ساتھ اچھی طرح کے	حق ہوا	اوپر	نیکی کرنے والوں کے	اور اگر	طلاق دو ان کو	اس سے

حیثیت کے مطابق۔ نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے ﴿۳۶﴾ اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس

قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فِئْصُفْ مَا

قَبْلِ	أَنْ	تَمْسُوهُنَّ	وَقَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ	فَرِيضَةً	فِئْصُفْ	مَا
پہلے	یہ کہ	ہاتھ لگاؤ ان کو	اور	تحقیق	مقرر کر لیا ہے	واسطے ان کے	مقرر کرنا	پس آدھا

جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہو گا۔

فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ط وَأَنْ

فَرَضْتُمْ	إِلَّا	أَنْ	يَعْفُونَ	أَوْ	يَعْفُوا	الَّذِي	بِيَدِهِ	عُقْدَةُ	النِّكَاحِ	ط	وَأَنْ
مقرر کیا ہے تم نے	مگر	یہ کہ	معاف کر دیں وہ	یا	معاف کرے	وہ شخص کہ	بچ ہاتھ لگے ہے	گرہ	نکاح کی	اور	یہ کہ

ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں (اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے) اور اگر

تَعَفُّوْا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى ط وَلَا تَنْسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ط إِنَّ اللَّهَ بِمَا

تَعَفُّوْا	أَقْرَبُ	لِلتَّقْوَى	ط	وَلَا	تَنْسُوا	الْفَضْلَ	بَيْنَكُمْ	ط	إِنَّ	اللَّهَ	بِمَا
معاف کرو تم	نزدیک تر ہے	واسطے بیزگاری کے	اور	مت	بھولو	فضل	درمیان اپنے	بینک	اللہ	ساتھ اس چیز کے	

تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ

تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿۲۳۷﴾ حِفْظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ

تَعْمَلُونَ	بَصِيرًا	حِفْظُوا	عَلَى	الصَّلَوَاتِ	وَ	الصَّلَاةِ
کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	محافظةت کرو	اوپر	سب نمازوں کے	اور	نماز

تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۷﴾ (مسلمانو! سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نماز عصر) پورے التزام کے

الْوَسْطَىٰ وَ قَوْمُوا لِلَّهِ قَتِيْنًا ﴿۲۳۸﴾ فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ

الْوَسْطَىٰ	وَ	قَوْمُوا	لِلَّهِ	قَتِيْنًا	فَإِنْ	خِفْتُمْ	فَرِجَالًا	أَوْ
بیچ والی کے	اور	کھڑے ہو	اللہ کے لیے	چپکے	پس اگر	ڈر تم	پس پیادہ	یا

ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو ﴿۲۳۸﴾ اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار

رُكْبَانًا فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَأذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ

رُكْبَانًا	فَإِذَا	أَمِنْتُمْ	فَأذْكُرُوا	اللَّهَ	كَمَا	عَلَّمَكُم	مَّا لَمْ
سوار	پس جب	امن میں آؤ	پس تم یاد کرو	اللہ کو	جیسا	سکھایا تم کو	جو

(جس حال میں ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن (واطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے

تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ

لَمْ تَكُونُوا	تَعْلَمُونَ	وَ	الَّذِينَ	يَتَّقُونَ	مِنْكُمْ	وَيَذَرُونَ
نہیں تھے تم	جانتے	اور	وہ لوگ جو کہ	مر جاتے ہیں	تم میں سے	اور چھوڑ جاتے ہیں

جو تم پہلے نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو ﴿۲۳۹﴾ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں

أَزْوَاجًا ۖ وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ

أَزْوَاجًا	وَصِيَّةً	لِأَزْوَاجِهِمْ	مَّتَاعًا	إِلَى	الْحَوْلِ	غَيْرَ
بیبیاں	وصیت کر جائیں	واسطے بی بیوں اپنی کے	فائدہ دینا	تک	ایک برس	نہ

وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ

إِحْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ

إِحْرَاجٍ	فَإِنْ	خَرَجْنَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِي	مَا	فَعَلْنَ
نکال دینا	پس اگر	نکل جائیں	پس نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	بیچ	اس چیز کے کہ	کیا انہوں نے

نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام

فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۳۰﴾

فِي	أَنْفُسِهِنَّ	مِنْ	مَّعْرُوفٍ	وَ	اللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ
بچ	اپنی جانوں کے	سے	اچھی طرح	اور	اللہ	غالب ہے	حکمت والا

(یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست، حکمت والا ہے ﴿۲۳۰﴾

وَاللَّهُ طَلَّقَتْ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿۲۳۱﴾

وَاللَّهُ	طَلَّقَتْ	مَتَاعًا	بِالْمَعْرُوفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِينَ
اور واسطے طلاق والیوں کے	فائدہ دینا ہے	ساتھ اچھی طرح کے	لازم ہوا	اوپر	پرہیزگاروں کے	

اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان و نفقہ دینا چاہیے۔ پرہیزگاروں پر (یہ بھی) حق ہے ﴿۲۳۱﴾

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۲۳۲﴾ أَلَمْ تَرَ

كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	آيَاتِهِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُونَ	أَلَمْ تَرَ
اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیوں اپنی	تاکہ تم	سمجھو	کیا نہ دیکھا تو نے

اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لیے بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿۲۳۲﴾ بھلا تم نے

إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ

إِلَى	الَّذِينَ	خَرَجُوا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	وَ	هُمْ	أُلُوفٌ	حَذَرَ
طرف	ان لوگوں کے جو	نکلے	سے	گھروں اپنے	اور	وہ تھے	ہزاروں	ڈر

ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو (شمار میں) ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل

الْمَوْتِ ۖ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ۖ ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ

الْمَوْتِ	فَقَالَ	لَهُمُ	اللَّهُ	مُوتُوا	ثُمَّ	أَحْيَاهُمْ	إِنَّ	اللَّهُ
موت کے سے	پس کہا	ان کے	اللہ نے	مر جاؤ	پھر	زندہ کیا ان کو	پتہ	اللہ

بھاگے تھے تو اللہ نے ان کو حکم دیا کہ مر جاؤ۔ پھر ان کو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں

لَهُمْ فَضْلٌ عَلَى النَّاسِ وَ لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۲۳۳﴾

لَهُمْ	فَضْلٌ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُونَ
البتہ صاحب فضل ہے	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	شکر کرتے	

کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۲۳۳﴾

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۳۴﴾

وَقَاتِلُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَ	اعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ
اور	لڑو	بچ	راہ	اللہ کے	اور	جان لو	یہ کہ	اللہ	سننے والا ہے

اور (مسلمانو!) اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے ﴿۲۳۴﴾

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعَّهُ لَهُ

مَنْ	ذَا	الَّذِي	يُقْرِضُ	اللَّهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَيُضِعُّهُ	لَهُ
کون شخص ہے وہ	جو	قرض دے	اللہ کو	قرض	اچھا	پس دوگنا کرے اسکو	واسطے اسکے	

کوئی ہے کہ اللہ کو قرض حسد دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو

أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْضُطُ وَإِلَيْهِ

أَضْعَافًا	كَثِيرَةً	وَ	اللَّهُ	يَقْبِضُ	وَ	يَبْضُطُ	وَ	إِلَيْهِ
دوگنا	بہت	اور	اللہ	بند کرتا ہے	اور	کشادہ کرتا ہے	اور	طرف اسی کے

کئی حصے زیادہ دے گا۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور (وہی اسے) کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف

تُرْجَعُونَ ﴿۲۳۵﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ

تُرْجَعُونَ	أَلَمْ تَرَ	إِلَى	الْمَلَإِ	مِنْ	بَنِي	إِسْرَائِيلَ	مِنْ	بَعْدِ
تم لوٹائے جاؤ گے	کیا نہیں دیکھا تو نے	طرف	سرداروں کے	سے	بنی	اسرائیل	پچھے	

لوٹ کر جاؤ گے ﴿۲۳۵﴾ بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موئی کے بعد

مُوسَى إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّ لَّهُمْ اٰبَعَثْ لَنَا مَلَكًا يُقَاتِلْ فِي

مُوسَى	إِذْ	قَالُوا	لِنَبِيِّ	لَهُمْ	اٰبَعَثْ	لَنَا	مَلَكًا	يُقَاتِلْ	فِي
موئی کے	جب	کہا انہوں نے	واسطے نبی اپنے کے	مقرر کر	ہمارے لیے	بادشاہ	کہ لڑیں ہم	بچ	

اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللَّهِ ۗ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا

سَبِيلِ	اللَّهِ	ۗ	قَالَ	هَلْ	عَسَيْتُمْ	اِنْ	كُتِبَ	عَلَيْكُمْ	الْقِتَالُ	اَلَّا
راہ	اللہ کے		کہا	کیا	نزدیک ہو تم	اگر	لکھا جائے	اور تمہارے	لڑنا	یہ کہ نہ

جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے

تفصیلاً

تُفَاتِلُوا قَالُوا وَ مَا لَنَا اَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَ قَدْ

تُفَاتِلُوا	قَالُوا	وَ	مَا لَنَا	اَلَّا	نُقَاتِلَ	فِي	سَبِيلِ	اللّٰهِ	وَ	قَدْ
لڑو تم	کہا انہوں نے	اور	کیا ہے ہم کو	یہ کہ نہ	لڑیں ہم	بچ	راہ	اللہ کے	اور	تحقیق

پہلو تھی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم راہ اللہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم

اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ اَبْنَانَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمْ

اُخْرِجْنَا	مِنْ	دِيَارِنَا	وَ	اَبْنَانَا	فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَيْهِمْ
نکلے گئے ہم	سے	گھروں اپنے	اور	اپنے بیٹوں سے	پس جب	لکھا گیا	اوپر ان کے

وطن سے (خارج) اور بال بچوں سے جدا کر دیے گئے۔ لیکن جب ان کو جہاد کا حکم دیا گیا

الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِنْهُمْ ط وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ (۳۳۶)

الْقِتَالُ	تَوَلَّوْا	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِنْهُمْ	ط	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ
لڑنا	پھر گئے وہ	مگر	تھوڑے	ان میں سے	اور	اللہ	جاننے والا ہے	ظالموں کو	

تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے (۳۳۶)

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ط

وَ	قَالَ	لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	بَعَثَ	لَكُمْ	طَالُوْتَ	مَلِكًا
اور	کہا	واسطے انکے	نبی ان کے نے	بے شک	اللہ نے	مقرر کیا ہے	واسطے تمہارے	طالوت کو	بادشاہ	

اور پیغمبر نے ان سے (یہ بھی) کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔

قَالُوْا اَتَىٰ يَكُوْنُ لَهٗ الْهٰلِكُ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ اٰحَقُّ بِالْهٰلِكِ

قَالُوْا	اَتَىٰ	يَكُوْنُ	لَهٗ	الْهٰلِكُ	عَلَيْنَا	وَ	نَحْنُ	اٰحَقُّ	بِالْهٰلِكِ
کہا انہوں نے	کیوں کر	ہوگی	واسطے اس کے	بادشاہی	اوپر ہمارے	اور	ہم	بہت حق دار ہیں	بادشاہی کے

وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں

مِنْهُ وَ لَمْ يُؤْتْ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ط قَالَ اِنَّ اللّٰهَ

مِنْهُ	وَ	لَمْ	يُؤْتْ	سَعَةً	مِّنَ	الْمَالِ	ط	قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ
اس سے	اور	نہ	دیا گیا وہ	کشانس	سے	مال	کہا	بے شک	اللہ نے	

اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ اللہ نے

اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَ زَادَا بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ط

اصْطَفٰهُ	عَلَيْكُمْ	وَ	زَادَا	بَسْطَةً	فِي	الْعِلْمِ	وَالْجِسْمِ
پسند کیا اس کو	اوپر تمہارے	اور	زیادہ دی اس کو	کشادگی	بچ	علم کے	اور جسم کے

اس کو تم پر (فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لیے) منتخب فرمایا ہے اور اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و قوتش بھی (بڑا عطا کیا ہے)

وَاللّٰهُ يُؤْتِي مَلَكَةً مِّنْ يَّسَاءٌ ط وَاللّٰهُ وَاَسِعَ عَلِيمٌ ﴿۲۳۷﴾ وَقَالَ

وَاللّٰهُ	يُؤْتِي	مَلَكَةً	مِّنْ	يَّسَاءٌ	وَ	اللّٰهُ	وَاَسِعَ	عَلِيمٌ	وَقَالَ
اور اللہ	دیتا ہے	ملک اپنا	جس کو	چاہتا ہے	اور	اللہ	کشائش والا	جاننے والا ہے	اور کہا

اور اللہ (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش والا (اور) دانائے ﴿۲۳۷﴾ اور پیغمبر

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مَلَكِهِ اَنْ يَّاتِيَكُمْ التَّابُوتُ فِيهِ

لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ	اٰيَةَ	مَلَكِهِ	اَنْ	يَّاتِيَكُمْ	التَّابُوتُ	فِيهِ
واسطے ان کے	نبی ان کے نے	بیشک	نشانی	اس کی بادشاہی کی	یہ کہ	آئے تمہارے پاس	صندوق	بچ اسکے

نے ان سے کہا کہ اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے

سَكِيْنَةً مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسٰى وَاٰلُ

سَكِيْنَةً	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَ	بَقِيَّةٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	آلُ	مُوسٰى	وَاٰلُ
تسکین ہے	سے	پروردگار تمہارے	اور	باقی ہے	اس چیز سے کہ	چھوڑ گئی	قوم	موسیٰ کی	اور قوم

اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہوگی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ

هَرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لٰاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ

هَرُوْنَ	تَحْمِلُهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ط	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لٰاٰيَةً	لَّكُمْ	اِنْ
ہارون کی	اٹھالائیں گے	فرشتے		بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے تمہارے	اگر

اور ہارون چھوڑ گئے تھے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے ایک بڑی

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ لَ قَالَ

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	فَلَمَّا	فَصَلَ	طَالُوْتُ	بِالْجُنُوْدِ	لَ	قَالَ
ہوتم	ایمان والے	پس جب	جدا ہوا	طالوت	ساتھ لشکر کے		کہا

نشانی ہے ﴿۲۳۸﴾ غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے (ان سے) کہا

إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي ۚ

إِنَّ	اللَّهَ	مُبْتَلِيكُمْ	بِنَهَرٍ	فَمَنْ	شَرِبَ	مِنْهُ	فَلَيْسَ	مِنِّي
بیشک	اللہ	آزمانے والا ہے تم کو	ساتھ نہر کے	پس جو کوئی	پینے	اس میں سے	پس نہیں ہے	مجھ سے

کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص اس میں سے پانی پی لے گا (اس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ میرا نہیں۔

وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اعْتَرَفَ غُرْفَةً

وَمَنْ	لَّمْ	يَطْعَمْهُ	فَإِنَّهُ	مِنِّي	إِلَّا	مَنِ	اعْتَرَفَ	غُرْفَةً
اور	جو کوئی	نہیں	کھچھے گا اس کو	پس بیشک وہ	مجھ سے ہے	مگر	جو کوئی	بھر لے

اور جو نہ پئے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ) میرا ہے ہاں اگر کوئی ہاتھ سے

بِيَدِهِ ۚ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۖ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ

بِيَدِهِ	فَشَرِبُوا	مِنْهُ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِّنْهُمْ	فَلَمَّا	جَاوَزَهُ	هُوَ
ساتھ ہاتھ لپکنے کے	پس پی گئے	اس میں سے	مگر	تھوڑے	ان میں سے	پس جب	پارا تر اس سے	وہ

چلو بھر پانی لے لے (تو خیر جب وہ لوگ نہر پر پہنچے) تو چند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طاقت

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۗ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ	قَالُوا	لَا	طَاقَةَ	لَنَا	الْيَوْمَ	بِجَالُوتَ
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	کہنے لگے	نہیں	طاقت	ہم کو	آج کے دن

اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے

وَجُنُودِهِ ۗ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلِقُوا اللَّهَ ۗ كَمْ مِمَّنْ

وَجُنُودِهِ	قَالَ	الَّذِينَ	يَظُنُّونَ	أَنَّهُمْ	مُلِقُوا	اللَّهَ	كَمْ	مِمَّنْ
اور	اس کے لشکر کے	کہا	ان لوگوں نے جو	جانتے تھے	یہ کہ وہ	ملنے والے ہیں	اللہ سے	بہت ہوا ہے کہ

مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ ان کو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے

فِيءَ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةٌ كَثِيرَةٌ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ

فِيءَ	قَلِيلَةٍ	غَلَبَتْ	فِئَةٌ	كَثِيرَةٌ	بِإِذْنِ	اللَّهِ	وَاللَّهُ	مَعَ
جماعت	تھوڑی	غالب آئی ہے	جماعت	بہت پر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور	اللہ

کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے۔ اور اللہ استقلال رکھنے

الصَّابِرِينَ ﴿۲۳۹﴾ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا

الصَّابِرِينَ	وَلَمَّا	بَرَزُوا	لِجَالُوتَ	وَجُنُودِهِ	قَالُوا	رَبَّنَا
---------------	----------	----------	------------	-------------	---------	----------

صبر کرنے والوں کے اور جب وہ لوگ جالوت کے لشکر کے مقابل میں آئے تو (اللہ سے) دعا کی کہ اے پروردگار

والوں کے ساتھ ہے ﴿۲۳۹﴾ اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابل میں آئے تو (اللہ سے) دعا کی کہ اے پروردگار

أَفِرْغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۲۴۰﴾

أَفِرْغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَوَثِّبْتَ	أَقْدَامَنَا	وَانصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكَافِرِينَ
----------	-----------	---------	-------------	--------------	-------------	-------	-----------	---------------

ڈال اور ہمارے صبر اور ثابت رکھ اور ہمارے اور مدد دے ہم کو اور قوم کافروں کے

ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتح یاب کر ﴿۲۴۰﴾

فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَاتَّهَى اللَّهُ الْمَلِكَ

فَهَزَمُوهُمْ	بِإِذْنِ	اللَّهِ	وَقَتَلَ	دَاوُدُ	جَالُوتَ	وَ	اتَّهَى	اللَّهُ	الْمَلِكَ
---------------	----------	---------	----------	---------	----------	----	---------	---------	-----------

پس شکست دی ان کو ساتھ حکم کے اور قتل کیا داؤد نے جالوت کو اور دی اس کو اللہ نے بادشاہی

تو طاقت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان کو ہزیمت دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور اللہ نے ان کو بادشاہی

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَيْهَا مِمَّا يَشَاءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ

وَالْحِكْمَةَ	وَعَلَيْهَا	مِمَّا	يَشَاءُ	وَلَوْلَا	دَفْعُ	اللَّهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ
---------------	-------------	--------	---------	-----------	--------	---------	----------	------------

اور حکمت اور اس پر جو کچھ چاہا اور اگر نہ ہوتا دفع کرنا اللہ کا لوگوں کو ان کے بعض کو

اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی

بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۲۴۱﴾

بِبَعْضٍ	لَّفَسَدَتِ	الْأَرْضُ	وَلَكِنَّ	اللَّهَ	ذُو	فَضْلٍ	عَلَى	الْعَالَمِينَ
----------	-------------	-----------	-----------	---------	-----	--------	-------	---------------

ساتھ بعض کے البتہ بگڑ جاتی زمین اور لیکن اللہ صاحب فضل ہے اوپر جہانوں کے

اور حملہ کرنے) سے نہ ہٹا تارتا تو ملک تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہربان ہے ﴿۲۴۱﴾

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۴۲﴾

تِلْكَ	آيَاتُ	اللَّهِ	نَتْلُوهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَ	إِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِينَ
--------	--------	---------	------------	----------	------------	----	---------	--------	----------------

یہ نشانیاں ہیں اللہ کی ہم پڑھتے ہیں اوپر تیرے ساتھ حق کے اور بے شک تو البتہ ہے پیغمبروں میں سے

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور (اے محمد ﷺ) تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو ﴿۲۴۲﴾

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلَى	بَعْضٍ	مِنْهُمْ	مَنْ	كَلَّمَ	اللَّهُ
یہ	پیغمبر	بزرگی دی ہم نے	بعض ان کے کو	اوپر	بعض کے	ان میں سے	وہ ہیں کہ	باتیں کیں	اللہ نے

یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ۖ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ

وَرَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجَاتٍ	وَآتَيْنَا	عِيسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	الْبَيِّنَاتِ
اور بلند کیا	بعض ان کے کو	درجوں میں	اور دی ہم نے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے کو	دلیلیں ظاہر

اور بعض کے (دوسرے امور میں) مرتبے بلند کیے۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں

وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مَنِ

وَأَيَّدْنَاهُ	بِرُوحِ	الْقُدُسِ	وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	مَا	اقْتَتَلَ	الَّذِينَ	مَنِ
اور قوت دئی ہم نے اسکو	ساتھ جان	پاک کے	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	لڑتے	وہ لوگ کہ	پیچھے ان کے تھے

اور روح القدس سے اُن کو مدد دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں

بَعْدِهِمْ مَنْ بَعْدَ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا فِيهِمْ

بَعْدِهِمْ	مَنْ	بَعْدَ	مَا	جَاءَتْهُمْ	الْبَيِّنَاتُ	وَلَكِنْ	اخْتَلَفُوا	فِيهِمْ
پیچھے اس کے	کہ	آنے کے پاس	دلیلیں ظاہر	اور لیکن	اختلاف کیا انہوں نے	پس بعض ان میں سے	آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے	لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے بعض

آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے بعض

مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا وَلَكِنْ

مَنْ	آمَنَ	وَمِنْهُمْ	مَنْ	كَفَرَ	وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	مَا	اقْتَتَلُوا	وَلَكِنْ
وہ شخص ہے جو	ایمان لایا	اور بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	کافر ہوا	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	لڑتے	اور لیکن

تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ و قتال نہ کرتے لیکن

اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا انْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ

اللَّهُ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيدُ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	انْفِقُوا	مِمَّا	رَزَقْنَاكُمْ
اللہ	کرتا ہے	جو کچھ کہ	چاہتا ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	خرچ کرو	اس چھتے کے	دیا ہے ہم نے تم کو

اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۵۵﴾ اے ایمان والو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن

مَنْ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا يَبِيعُ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ط

مَنْ قَبْلَ	أَنْ	يَأْتِيَ	يَوْمٌ	لَا	يَبِيعُ	فِيهِ	وَلَا	خُلَّةٌ	وَلَا	شَفَاعَةٌ
پہلے اس سے	کہ	آئے	وہ دن کہ	نہیں	بیچنا	چچ اس کے	اور نہ	دوستی	اور نہ	سفارش

کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کر لو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔

وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۵۳﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ه

وَالْكَافِرُونَ	هُمُ	الظَّالِمُونَ	اللَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	الْحَيُّ	الْقَيُّومُ
اور کافر	وہی	ظالم ہیں	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	زندہ ہے	سب کا تھانے والا

اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں ﴿۲۵۳﴾ اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ، ہمیشہ رہنے والا۔

لَا تَأْخُذُكَ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ط لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط

لَا	تَأْخُذُكَ	سِنَّةٌ	وَلَا	نَوْمٌ	لَهُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ
نہیں	پکڑتی اس کو	اوگھ	اور	نہ	نیند	واسطے اسکے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	اور جو کچھ	بچ

اسے نہ اوگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

مَنْ	ذَا	الَّذِي	يَشْفَعُ	عِنْدَهُ	إِلَّا	بِإِذْنِهِ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ	أَيْدِيهِمْ
کون ہے وہ جو	سفارش کرے	نزدیک اس کے	مگر	ساتھ اس کے حکم کے	جانتا ہے	جو کچھ	آگے ان کے ہے			

کون ہے کس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے رو برو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ج

وَمَا	خَلْفَهُمْ	ج	وَلَا	يُحِيطُونَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ	عِلْمِهِ	إِلَّا	بِمَا	شَاءَ
اور جو کچھ	پیچھے ان کے ہے		اور نہیں	گھیرتے	ساتھ کسی چیز کے	سے	علم اس کے	مگر	ساتھ اس چیز کے کہ	چاہے

اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسزس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کر دیتا ہے)۔

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ج وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ

وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	ج	وَلَا	يَئُودُهُ	حِفْظُهُمَا	ج	وَهُوَ
سہلایا ہے	کرسی اس کی نے	آسمانوں کو	اور زمین کو		اور نہیں	تھکاتی اس کو	نگہبانی ان دونوں کی		اور وہ ہے

اس کی بادشاہی (اور علم) آسمانوں اور زمین سب پر حاوی ہے۔ اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں۔ وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۲۵۵﴾ لَا اِكْرَاةَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ

الْعَلِيُّ	الْعَظِيمُ	لَا	اِكْرَاةَ	فِي	الدِّينِ	قَدْ تَبَيَّنَ	الرُّشْدُ	مِنَ
بلند مرتبہ	بڑا	نہیں	زبردستی	بچ	دین کے	تحقیق ظاہر ہو گیا ہے	راہ پانا	سے

بڑا عالی رتبہ (اور) جلیل القدر ہے ﴿۲۵۵﴾ دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی

الْغَىٰ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

الْغَىٰ	فَمَنْ	يَكْفُرُ	بِالطَّاغُوتِ	وَيُؤْمِنُ	بِاللَّهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ
گمراہی	پس جو کوئی	کفر کرے	ساتھ شیطان کے	اور ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	پس تحقیق	پکڑ رکھا اس نے

سے الگ ہو چکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۚ لَا انفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۵۶﴾ اللَّهُ

بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقَىٰ	لَا	انْفِصَامَ	لَهَا	وَاللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	اللَّهُ
کڑا	مضبوط	نہیں	ٹوٹنا	واسطے اس کے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اللہ

ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے ﴿۲۵۶﴾ جو لوگ

وَالَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ وَالَّذِينَ

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	يُخْرِجُهُم	مِّنَ	الظُّلُمَاتِ	إِلَى	النُّورِ	وَالَّذِينَ
دوستداری	ان لوگوں کا جو	نکالتا ہے ان کو	سے	اندھیروں	طرف	روشنی کے	اور جو لوگ کہ

ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو

كَفَرُوا أُولَئِكَمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى

كَفَرُوا	أُولَئِكَمُ	الطَّاغُوتُ	يُخْرِجُونَهُم	مِّنَ	النُّورِ	إِلَى
کافر ہوئے	دوست ان کے	شیطان ہیں	نکالتے ہیں ان کو	سے	روشنی	طرف

کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے

الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۵۷﴾ أَلَمْ تَرَ

الظُّلُمَاتِ	أُولَئِكَ	أَصْحَابُ	النَّارِ	هُم	فِيهَا	خَالِدُونَ	أَلَمْ تَرَ
اندھیروں کے	یہ لوگ ہیں	رہنے والے	آگ کے	وہ	بچ اسکے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	کیا نہیں دیکھا تو نے

جاتے ہیں یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵۷﴾ بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا

إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ ۖ إِذْ قَالَ

إِلَى	الَّذِي	حَاجَّ	إِبْرَاهِيمَ	فِي	رَبِّهِ	أَنْ	آتَاهُ	اللَّهُ	الْمُلْكَ	إِذْ	قَالَ
طرف	اس شخص کی کہ	جھگڑا	ابراہیم سے	سچ	اسکے پروردگار کے	کہ	دی اس کو	اللہ نے	بادشاہی	جب	کہا

جو اس (غور کے) سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا۔ جب ابراہیم نے کہا

إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۗ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ ۗ قَالَ

إِبْرَاهِيمُ	رَبِّيَ	الَّذِي	يُحْيِي	وَيُمِيتُ	قَالَ	أَنَا	أُحْيِي	وَأُمِيتُ	قَالَ
ابراہیم نے	پروردگار میرا	وہ ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	کہا	میں	زندہ کرتا ہوں	اور مارتا ہوں	کہا

میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے وہ بولا کہ جلا اور مار تو میں بھی سکتا ہوں۔

إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنْ

إِبْرَاهِيمُ	فَإِنَّ	اللَّهَ	يَأْتِي	بِالشَّمْسِ	مِنَ	الْمَشْرِقِ	فَأْتِ	بِهَا	مِنْ
ابراہیم نے	پس بے شک	اللہ	لاتا ہے	سورج کو	سے	مشرق	پس لے آ تو	اس کو	سے

ابراہیم نے کہا کہ اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجیے۔

الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۲۵۸﴾

الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِي	كَفَرَ	وَاللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ
مغرب	پس حیران رہ گیا	وہ جو	کافر تھا	اور اللہ	نہیں	راہ دکھاتا	قوم	ظالموں کو

(یہ سن کر) کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۲۵۸﴾

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا ۗ قَالَ أَنَّى

أَوْ	كَالَّذِي	مَرَّ	عَلَى	قَرْيَةٍ	وَ	هِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلَى	عُرُوشِهَا	قَالَ	أَنَّى
یا	مانند اس شخص کے کہ	گزرا	اوپر	ایک گاؤں کے	اور	وہ	گرابھواتھا	اوپر	چھتوں اپنی کے	کہا	کیوں کر

یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا اتفاقاً گزر رہا تھا اس نے کہا کہ اللہ اس کے

يُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۗ قَالَ

يُحْيِي	هَذِهِ	اللَّهُ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	فَأَمَاتَهُ	اللَّهُ	مِائَةَ	عَامٍ	ثُمَّ	بَعَثَهُ	قَالَ
زندہ کریگا	اس کو	اللہ	پہچے	موت اسکی کے	پس مار ڈالا اسکو	اللہ نے	سو	برس	پھر	زندہ اٹھایا اسکو	کہا

باشندوں کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اس کی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا۔ اور پوچھا

كَمْ لَبِثْتَ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةً

كَمْ	لَبِثْتَ	قَالَ	لَبِثْتُ	يَوْمًا	أَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	قَالَ	بَلْ	لَبِثْتَ	مِائَةً
کتنی	دیر رہا تو	کہا	کہا	ایک دن	یا	تھوڑا	دن سے	کہا	بلکہ	رہا تو	سو

تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو۔ اُس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو

عَامٍ فَانظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهٖ ۚ وَانظُرْ إِلَىٰ

عَامٍ	فَانظُرْ	إِلَىٰ	طَعَامِكَ	وَشَرَابِكَ	لَمْ	يَتَسَنَّهٖ	ۚ	وَانظُرْ	إِلَىٰ
برس	پس دیکھ	طرف	کھانے اپنے کے	اور پینے اپنے کے	نہیں	سزا		اور دیکھ	طرف

برس (مرے) رہے ہو اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (آنی مدت میں مطلق سزا) لہی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا ہے)

حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ وَانظُرْ إِلَىٰ الْعِظَامِ كَيْفَ

حِمَارِكَ	وَلِنَجْعَلَكَ	آيَةً	لِّلنَّاسِ	وَانظُرْ	إِلَىٰ	الْعِظَامِ	كَيْفَ
گدھے اپنے کے	اور تاکہ کریں ہم تجھ کو	نشانی	واسطے لوگوں کے	اور دیکھ	طرف	ہڈیوں کے	کہ کیوں کر

غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لیے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر

نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ۖ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ ۗ قَالَ أَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ

نُنشِزُهَا	ثُمَّ	نَكْسُوهَا	لَحْمًا	ۖ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهُ	ۗ	قَالَ	أَعْلَمَ	أَنَّ	اللَّهَ	عَلَىٰ
چڑھاتے ہیں	پھر	پہناتے ہیں ان کو	گوشت		جب	ظاہر ہوا	واسطے اسکے	کہا	میں جانتا ہوں	پیشک	اللہ	اوپر	

جڑے دیتے اور ان پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں جب یہ واقعات اُس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ ارْنِي كَيْفَ تُحْيِي

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	﴿۲۵۹﴾	وَإِذْ	قَالَ	إِبْرَاهِيمُ	رَبِّ	ارْنِي	كَيْفَ	تُحْيِي
ہر	چیز کے	قادر ہے		اور جب	کہا	ابراہیم نے	اے رب میرے	دکھا دے مجھ کو	کس طرح	زندہ کرتا ہے تو

ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۵۹﴾ اور جب ابراہیم نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا

الْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوْلَمْ تُؤْمِنُونَ ۖ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لَّا يَظُنُّونَ قَلْبِي

الْمَوْتَىٰ	ۖ	قَالَ	أَوْلَمْ	تُؤْمِنُونَ	ۖ	قَالَ	بَلَىٰ	وَلَٰكِن	لَّا	يَظُنُّونَ	قَلْبِي
مردوں کو		کہا	کیا نہیں	ایمان لایا تو		کہا	بلکہ لایا ہوں	اور لیکن	تاکہ	اطمینان پکڑے	دل میرا

اللہ نے فرمایا کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن (میں دیکھتا) اس لیے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمینان کمال حاصل کرے۔

قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ

قَالَ	فَخُذْ	أَرْبَعَةً	مِّنَ	الطَّيْرِ	فَصُرْهُنَّ	إِلَيْكَ	ثُمَّ	اجْعَلْ	عَلَىٰ	كُلِّ
کہا	پس لے	چار	سے	جانوروں	پس صورت بچان رکھ	طرف اپنے	پھر	کردے	اوپر	ہر

اللہ نے فرمایا کہ چار جانور پکڑ کر اپنے پاس منگا لو (اور نکلے نکلے کرادو) پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا

جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِيَنَّكَ سَعْيًا ۗ وَاعْلَمَنَّ أَنَّهُ

جَبَلٍ	مِّنْهُنَّ	جُزْءًا	ثُمَّ	ادْعُهُنَّ	يَأْتِيَنَّكَ	سَعْيًا	وَاعْلَمَنَّ	أَنَّ	اللَّهُ
پہاڑ کے	ان میں سے	ایک ٹکڑا	پھر	بلا ان کو	چلے آئیگی تیرے پاس	دوڑ کر	اور جان لے	یہ کہ	اللہ

ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر ان کو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔ اور جان رکھو کہ اللہ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	مَثَلُ	الَّذِينَ	يُنْفِقُونَ	أَمْوَالَهُمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ
غالب ہے	حکمت والا	مثال	ان لوگوں کی کہ	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	بیچ	راہ	اللہ کے

غالب (اور) صاحب حکمت ہے ﴿۲۶۰﴾ جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں

كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةٌ حَبَّةٌ ۗ

كَمَثَلِ	حَبَّةٍ	أَنبَتَتْ	سَبْعَ	سَنَابِلٍ	فِي	كُلِّ	سُنْبُلَةٍ	مِائَةٌ	حَبَّةٌ
جیسے مثال	ایک دانہ کی کہ	اگاوے	سات	بالیں	بیچ	ہر	بالی کے	سو	دانے

ان (کے مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں آئیں اور ہر ایک بال میں تو سو دانے ہوں۔

وَاللَّهُ يُضِعُّ لِمَنْ يُشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦١﴾ الَّذِينَ

وَاللَّهُ	يُضِعُّ	لِمَنْ	يُشَاءُ	وَاللَّهُ	وَاسِعٌ	عَلِيمٌ	الَّذِينَ
اور اللہ	دونا کرتا ہے	واسطے جس کے	چاہے	اور اللہ	کشائش والا	جاننے والا ہے	وہ لوگ جو

اور اللہ جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۶۱﴾ جو لوگ

يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يَتَذَكَّرُونَ ۗ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا

يُنْفِقُونَ	أَمْوَالَهُمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ	ثُمَّ	لَا	يَتَذَكَّرُونَ	مَا	أَنْفَقُوا	مَنًّا
خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	بیچ	راہ	اللہ کے	پھر	نہیں	لاتے پیچھے	اس چیز کے کہ	خرچ کرتے ہیں	احسان

اپنا مال اللہ کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں

وَلَا أَدَىٰ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

وَلَا	أَدَىٰ	لَهُمْ	أَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ
اور	نہ	ایذا	واسطے اسکے ہے	ثواب ان کا	نزدیک	انکے رب کے	اور نہ	خوف ہے	اوپر ان کے	اور نہ

اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس (تیار) ہے اور (قیامت کے روز) نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ

يَحْزَنُونَ ﴿٢٢٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعُهَا

يَحْزَنُونَ	قَوْلٌ	مَّعْرُوفٌ	وَ	مَغْفِرَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ	صَدَقَةٍ	يَتَّبِعُهَا
غمگین ہوں گے	بات	اچھی	اور	بخش دینا	بہتر ہے	سے	اس خیرات	کہ پیچھے اسکے ہو

وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۲۲﴾ جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اس کی بے ادبی سے) درگزر کرنا

أَدَىٰ ۖ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿٢٢٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا

أَدَىٰ	وَاللَّهُ	غَنِيٌّ	حَلِيمٌ	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَبْطُلُوا
ایذا	اور اللہ	بے پروا ہے	تحمل والا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	باطل کرو

بہتر ہے اور اللہ بے پروا (اور) بردبار ہے ﴿۲۲۳﴾ مومنو! اپنے صدقات (و خیرات) احسان رکھنے اور ایذا

صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَدَىٰ ۗ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِثَاءَ النَّاسِ

صَدَقَاتِكُمْ	بِالْمَنِّ	وَالْأَدَىٰ	كَالَّذِي	يُنْفِقُ	مَالَهُ	رِثَاءَ	النَّاسِ
خیرات اپنی	ساتھ احسان	اور ایذا کے	مانند اس شخص کے جو	خرچ کرتا ہے	مال اپنے کو	واسطے دکھلانے	لوگوں کے

دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لیے مال خرچ کرتا ہے

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانَ عَلَيْهِ تُرَابٌ

وَلَا	يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ	فَمَثَلُهُ	كَمَثَلِ	صَفْوَانَ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ
اور نہیں	ایمان لاتا	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے	پس مثال اسکی	جیسے مثال	صاف پتھر کی	اوپر اس کے	مٹی ہو

اور اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی

فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا

فَأَصَابَهُ	وَابِلٌ	فَتَرَكَهُ	صَلْدًا	لَا	يَقْدِرُونَ	عَلَىٰ	شَيْءٍ	مِّمَّا
پس پینچے اس کو	مینہ	پس چھوڑ دے اس کو	صاف	نہیں	قدرت پاتے	اوپر	کسی چیز کے	اس جتنے جو

مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی

كَسَبُوا^ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ^(۲۲۳) وَمَثَلُ الَّذِينَ

كَسَبُوا	وَاللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكَافِرِينَ	وَمَثَلُ	الَّذِينَ
کمایا انہوں نے	اور اللہ	نہیں	راہ دکھاتا	قوم	کافروں کو	اور مثال	ان لوگوں کی کہ

صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا^(۲۲۳) اور جو لوگ

يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ

يُنْفِقُونَ	أَمْوَالَهُمْ	ابْتِغَاءَ	مَرْضَاتِ	اللَّهُ	وَتَثْبِيتًا	مِنْ أَنْفُسِهِمْ
خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	واسطے چاہنے	رضامندی	اللہ کی	اور ثابت کرنے کے	جانوں اپنی سے

اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں

كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضَعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ

كَمَثَلِ	جَنَّةٍ	بِرَبْوَةٍ	أَصَابَهَا	وَابِلٌ	فَآتَتْ	أُكُلَهَا	ضَعْفَيْنِ	فَإِن لَّمْ
جیسے مثال	ایک باغ کی	بلندی پر ہو	پہنچا اس کو	مینہ	پس لایا	میوہ اپنا	دو گنا	پس اگر نہ

اُن کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب اس پر مینہ پڑے تو دو گنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ

يُصِبْهَا وَابِلٌ فَظُلٌّ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ^(۲۲۵) أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ

يُصِبْهَا	وَابِلٌ	فَظُلٌّ	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	أَيَوَدُّ	أَحَدُكُمْ
پہنچے اس کو	مینہ	پس شبنم کافی ہے	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	کیا چاہتا ہے	کوئی تم میں سے

بھی پڑے تو خیر پھواری سی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے^(۲۲۵) بھلا تم میں کوئی

أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

أَنْ	تَكُونَ	لَهُ	جَنَّةٌ	مِّنْ	نَّخِيلٍ	وَأَعْنَابٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا
یہ کہ	ہو	واسطے اسکے	باغ	سے	کھجوروں	اور	انگوروں سے	چلتی ہیں نیچے اسکے سے

یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں

الْأَنْهَارِ^ل لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ

الْأَنْهَارِ	لَهُ	فِيهَا	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرَاتِ	وَأَصَابَهُ	الْكِبَرُ	وَلَهُ	ذُرِّيَّةٌ
نہریں	واسطے اسکے ہے	سچ اسکے	سے	سب	میووں	اور پہنچے اس کو	بڑھاپا	اور واسطے اسکے	اولاد ہے

اور اس میں اس کے لیے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پڑے اور اُس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو (ناگہاں)

صُعْفَاءٌ ۖ فَاصَابَهَا اِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذَلِكَ

صُعْفَاءٌ	فَاصَابَهَا	اِعْصَارٌ	فِيهِ	نَارٌ	فَاحْتَرَقَتْ	كَذَلِكَ
ناتوان	پس پہنچا اس کو	گولا	بیچ اس کے	آگ تھی	پس جل گیا	اسی طرح

اس بارغ پر آگ کا بھرا ہوا گولا چلے اور وہ جل (کر راکھ کا ڈھیر ہو) جائے۔ اس طرح اللہ تم سے

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۶۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	الْآيَاتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُونَ	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	آمَنُوا
بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیوں	تا کہ تم	فکر کرو	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو

اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تا کہ تم سوچو (اور سمجھو) ﴿۲۶۱﴾ مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم

أَنْفَقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنْ

أَنْفَقُوا	مِنْ	طَيِّبَاتِ	مَا	كَسَبْتُمْ	وَمِمَّا	أَخْرَجْنَا	لَكُمْ	مِنْ
خرچ کرو	سے	پاکیزہ	جو کچھ	کمایا تم نے	اور اس چیز سے جو کہ	نکالا ہم نے	واسطے تمہارے	سے

کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لیے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (راہ اللہ میں)

الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَسَّبُوا الْخَيْبَ مِنْهُ تَنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِأَخْذِيهِ

الْأَرْضِ	وَلَا	تَيَسَّبُوا	الْخَيْبَ	مِنْهُ	تَنْفِقُونَ	وَلَسْتُمْ	بِأَخْذِيهِ
زمین	اور نہ	قصد کرو	خبیثت کا	اس میں	کہ خرچ کرو	اور نہیں ہوتے	لینے والے اسکے

خرچ کرو۔ اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو) بجز اس

إِلَّا أَنْ تَعْضُوا فِيهِ ۗ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿۲۶۲﴾

إِلَّا	أَنْ	تَعْضُوا	فِيهِ	وَاعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	غَنِيٌّ	حَمِيدٌ
مگر	یہ کہ	آٹکھ کھینچ لو	بیچ اس کے	اور جان لو	یہ کہ	اللہ	بے پروا ہے	تعریف کیا گیا

کہ (لینے وقت) آنکھیں بند کر لو اُن کو کبھی نہ لو۔ اور جان رکھو کہ اللہ بے پروا (اور) قابل ستائش ہے ﴿۲۶۲﴾

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ ۗ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ

الشَّيْطَانُ	يَعِدُكُمْ	الْفَقْرَ	وَيَأْمُرُكُمْ	بِالْفَحْشَاءِ	وَاللَّهُ	يَعِدُكُمْ
شیطان	وعدہ دیتا ہے تم کو	فقر کا	اور حکم دیتا ہے تم کو	ساتھ بے حیائی کے	اور اللہ	وعدہ دیتا ہے تم کو

(اور دیکھنا) شیطان (کا کہنا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم سے اپنی

مَغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۶۸﴾ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ

مَغْفِرَةً	مِّنْهُ	وَفَضْلًا	وَاللَّهُ	وَاسِعٌ	عَلِيمٌ	يُؤْتِي	الْحِكْمَةَ	مَن
بخشش کا	اپنی طرف سے	اور فضل کا	اور اللہ	کشائش والا	جاننے والا ہے	دیتا ہے	حکمت	جس کو

بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۶۸﴾ وہ جس کو چاہتا ہے

يَشَاءُ ۚ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ

يَشَاءُ	وَمَن	يُؤْتَ	الْحِكْمَةَ	فَقَدْ	أُوتِيَ	خَيْرًا	كَثِيرًا	وَمَا	يَذَّكَّرُ
چاہتا ہے	اور جو کوئی	دیا گیا	حکمت	پس تحقیق	دیا گیا	بھلائی	بہت	اور نہیں	نصیحت پکڑتے

دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی بے شک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی

إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ

إِلَّا	أُولُو	الْأَلْبَابِ	وَمَا	أَنْفَقْتُمْ	مِّنْ	نَّفَقَةٍ	أَوْ	نَذَرْتُمْ	مِّنْ
مگر	صاحب	عقل کے	اور جو	خرچ کرو تم	کچھ خرچ کرنا	یا	منت مانو	کچھ	

لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں ﴿۲۶۹﴾ اور تم (اللہ کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو

تَذَرُوا ۚ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهَا ۗ وَاللَّهُ يَذَّكَّرُ ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ

تَذَرُوا	فَإِنَّ	اللَّهَ	يَعْلَمُهَا	وَمَا	يَذَّكَّرُ	وَمَا	يَذَّكَّرُ
منت سے	پس بے شک	اللہ	جانتا ہے	اور نہیں ہے	واستطیع ظالموں کے	کوئی	مدد دینے والا

اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۲۷۰﴾ اگر تم خیرات

الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُوتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهِيَ

الصَّدَقَاتِ	فَنِعِمَّا	هِيَ	وَإِنْ	تُخْفُوهَا	وَتُوتُوهَا	الْفُقَرَاءَ	فَهِيَ
خیرات کو	پس اچھا ہے	وہ	اور اگر	چھپاؤ تم اس کو	اور دو اس کو	فقیروں کو	پس وہ

ظاہر دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور دو بھی اہل حاجت کو

خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَيُكَفِّرُ	عَنْكُمْ	مِّنْ	سَيِّئَاتِكُمْ	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ
بہتر ہے	واستطیع تمہارے	اور دور کرے گا	تم سے	برائیاں تمہاری	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	

تو وہ خوب تر ہے اور (اس طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو بھی دور کر دے گا۔ اور اللہ کو تمہارے سب کاموں

خَيْرٌ ﴿٢٤١﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ط

خَيْرٌ	لَيْسَ	عَلَيْكَ	هُدَاهُمْ	وَلَكِنَّ	اللَّهِ	يَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ
خبردار ہے	نہیں	اوپر تیرے	ہدایت کرنا ان کا	اور لیکن	اللہ	ہدایت کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

کی خبر ہے ﴿٢٤١﴾ (اے محمد ﷺ) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا نُنْفِسُكُمْ ط وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ

وَمَا	تُنْفِقُوا	مِنْ	خَيْرٍ	فَلَا نُنْفِسُكُمْ	وَمَا	تُنْفِقُونَ	إِلَّا	ابْتِغَاءَ
اور جو کچھ	خرچ کر دو تم	سے	مال	پس واسطے جان تمہاری کے ہے	اور تم	خرچ کر دو تم	مگر	واسطے چاہنے

اور (مومنو!) تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے۔ اور تم جو خرچ کرو گے اللہ کی

وَجْهِ اللَّهِ ط وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُؤَفِّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ

وَجْهِ	اللَّهِ	وَمَا	تُنْفِقُوا	مِنْ	خَيْرٍ	يُؤَفِّ	إِلَيْكُمْ	وَأَنْتُمْ
رضامندی	اللہ کے	اور جو کچھ	خرچ کر دو تم	سے	بھلائی	پورا پہنچا دیا جائے گا	طرف تمہارے	اور تم

خوشنودی کے لیے کرو گے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا اور تمہارا کچھ

لَا تَظْلَمُونَ ﴿٢٤٢﴾ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أَحْصَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

لَا	تَظْلَمُونَ	لِلْفُقَرَاءِ	الَّذِينَ	أَحْصَرُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ
نہیں	ظلم کیے جاؤ گے	واسطے ان فقیروں کے ہے	جو	بند کیے گئے ہیں	بچ	راہ	اللہ کے

نقصان نہیں کیا جائے گا ﴿٢٤٢﴾ (اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو) ان حاجت مندوں کے لیے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں

لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ

لَا	يَسْتَطِيعُونَ	ضَرْبًا	فِي	الْأَرْضِ	يَحْسَبُهُمُ	الْجَاهِلُ	أَغْنِيَاءَ
نہیں	سکتے	چلنا	بچ	زمین کے	جانتا ہے ان کو	جاہل	دولت مند

اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے (اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف

مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيئِهِمْ ج لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِحْفَافًا ط

مِنَ	التَّعَفُّفِ	تَعْرِفُهُمْ	بِسِيئِهِمْ	ج	لَا	يَسْأَلُونَ	النَّاسَ	إِحْفَافًا
سے	بے سوالی	تو جانتا ہے ان کو	ساتھ ان کے چہرے کے	نہیں	مانگتے	لوگوں سے	پٹ کر	

شخص ان کو کبھی خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لو (کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ پھوڑ کر اور) پٹ کر نہیں مانگ سکتے

وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۴۳﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

وَمَا	تَنْفِقُوا	مِنْ	خَيْرٍ	فَإِنَّ	اللَّهَ	بِهِ	عَلِيمٌ	الَّذِينَ	يُنْفِقُونَ
اور جو کچھ	خرچ کر تم	سے	مال	پس بیشک	اللہ	ساتھ اس کے	جاننے والا ہے	الذین	خرچ کرتے ہیں

اور تم جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اُس کو جانتا ہے ﴿۴۳﴾ جو لوگ اپنا مال رات

أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ

أَمْوَالَهُمْ	بِاللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	سِرًّا	وَعَلَانِيَةً	فَلَهُمْ	أَجْرُهُمْ	عِنْدَ
مال اپنے	رات کو	اور دن کو	چھپے	اور ظاہر	پس واسطے اسکے ہے	ثواب ان کا	نزدیک

اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (راہ اللہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۴۴﴾ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ

رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ	الَّذِينَ	يَأْكُلُونَ
انکے پروردگار کے	اور نہ	خوف	اوپر ان کے	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	الذین	جو لوگ کہ

ہے اور ان کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ غم ﴿۴۴﴾ جو لوگ سُود کھاتے ہیں وہ

الرِّبَا أَلَا يَقْوَمُونَ إِلَّا كَمَا يَقْوَمُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ

الرِّبَا	أَلَا	يَقْوَمُونَ	إِلَّا	كَمَا	يَقْوَمُ	الَّذِي	يَتَخَبَّطُهُ	الشَّيْطَانُ	مِنَ
سود	نہیں	کھڑے ہوں گے	مگر	جیسا	کھڑا ہوتا ہے	وہ شخص کہ	باؤلا کرتا ہے اس کو	شیطان	سے

(قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) انھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ

الْمَسِّسِ ۖ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ

الْمَسِّسِ	ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَالُوا	إِنَّمَا	الْبَيْعُ	مِثْلُ	الرِّبَا	وَأَحَلَّ	اللَّهُ
آسیب	یہ	اس واسطے ہے کہ	کہا انہوں نے	سوائے اسکے نہیں کہ	بیچنا ہے	مانند	سود کے	اور حلال کیا	اللہ نے

بنادیا ہو۔ یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا)۔ حالانکہ

الْبَيْعُ وَحَرَّمَ الرِّبَا ۖ فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ

الْبَيْعُ	وَحَرَّمَ	الرِّبَا	فَمَنْ	جَاءَهُ	مَوْعِظَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهِ	فَانْتَهَى	فَلَهُ
بیچنا	اور حرام کیا	سود کو	پس جو کوئی	آئے اسکے پاس	نصیحت	اسکے رب سے	پس باز رہا	پس واسطے اسکے ہے	

سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آ گیا

۲۷

وقف منزل

وقف لازم

مَا سَلَفٌ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ

مَا	سَلَفٌ	وَأَمْرُهُ	إِلَى	اللَّهِ	وَمَنْ	عَادَ	فَأُولَئِكَ	أَصْحَابُ
-----	--------	------------	-------	---------	--------	-------	-------------	-----------

جو کچھ پہلے ہو چکا اور حکم اس کا طرف اللہ کے اور جو کوئی پھر کرے پس وہی ہیں رہنے والے

تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور (قیامت میں) اس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ

النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي

النَّارِ	هُمُ	فِيهَا	خَالِدُونَ	يَمْحَقُ	اللَّهُ	الرِّبَا	وَيُرْبِي
----------	------	--------	------------	----------	---------	----------	-----------

آگ کے وہ بیچ اس کے ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے ﴿۲۷۵﴾ اللہ سود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی

دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے ﴿۲۷۵﴾ اللہ سود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی

الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ﴿۲۷۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

الصَّدَقَاتِ	وَاللَّهُ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	كَفَّارٍ	أَثِيمٍ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا
--------------	-----------	-----	---------	-------	----------	---------	-------	-----------	---------

خیرات کو اور اللہ نہیں دوست رکھتا ہر ایک کفر کرنے والے گناہ گار کو بیشک جو لوگ ایمان لائے

برکت) کو بڑھاتا ہے۔ اور اللہ کسی ناشکرے گناہگار کو دوست نہیں رکھتا ﴿۲۷۶﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	وَأَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَآتَوُا	الزَّكَاةَ	لَهُمْ	أَجْرُهُمْ
------------	---------------	-------------	------------	----------	------------	--------	------------

اور کام کیے اچھے اور قائم رکھا نماز کو اور دیا زکوٰۃ کو واسطے ان کے ہے ثواب ان کا

اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ اللہ کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۲۷۷﴾

عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ
--------	-----------	-------	--------	------------	-------	------	-------------

نزدیک ان کے پروردگار کے اور نہیں ڈر اور ان کے وہ غمگین ہوں گے

ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۲۷۷﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُمْ

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّقُوا	اللَّهَ	وَذَرُوا	مَا	بَقِيَ	مِنَ	الرِّبَا	إِن	كُنتُمْ
--------------	-----------	---------	----------	---------	----------	-----	--------	------	----------	-----	---------

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور چھوڑ دو جو باقی رہا ہے سے سود اگر ہو تم

مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو

مُؤْمِنِينَ ﴿۲۷۸﴾ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۗ

مُؤْمِنِينَ	فَإِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوا	فَأْذَنُوا	بِحَرْبٍ	مِّنَ	اللَّهِ	وَرَسُولِهِ
ایمان والے	پس اگر	نہ	کرو تم	پس خبردار ہو جاؤ	ساتھ لڑائی کے	سے	اللہ	اور اسکے رسول سے

چھوڑ دو ﴿۲۷۸﴾ اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کے لیے (تیار ہوتے ہو)

وَأِنْ تَبْتَغُوا فَلَكُمْ رُءُوسٌ أَمْوَالِكُمْ ۖ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿۲۷۹﴾

وَأِنْ	تَبْتَغُوا	فَلَكُمْ	رُءُوسٌ	أَمْوَالِكُمْ	لَا	تَظْلِمُونَ	وَلَا	تُظْلَمُونَ
اور اگر	تو بہ کرو تم	پس واسطے تمہارے ہیں	اصل	مال تمہارے	نہ	ظلم کرو تم	اور نہ	ظلم کیے جاؤ تم

اور اگر تو بہ کر لو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان ﴿۲۷۹﴾

وَأِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۗ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ

وَأِنْ	كَانَ	ذُو	عُسْرَةٍ	فَنَظِرَةٌ	إِلَىٰ	مَيْسَرَةٍ	وَأَنْ	تَصَدَّقُوا	خَيْرٌ
اور اگر	ہو	تنگی والا	پس ڈھیل دینا ہے	تک	فریغت	اور یہ کہ	اور	خیرات کرو	بہتر ہے

اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اُسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت (دو)۔ اور اگر (زیر قرض) بخش دو

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۸۰﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَىٰ اللَّهِ ۗ

لَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	وَاتَّقُوا	يَوْمًا	تُرْجَعُونَ	فِيهِ	إِلَىٰ	اللَّهِ
واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جاننے	اور ڈرو	اس دن سے کہ	پھیرے جاؤ گے تم	بچ اس کے	طرف	اللہ کے

تو وہ تمہارے لیے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو ﴿۲۸۰﴾ اور اُس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے

ثُمَّ تَوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۸۱﴾ يَا أَيُّهَا

ثُمَّ	تَوَفَّىٰ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ	يَا أَيُّهَا
پھر	پورا دیا جائے گا	ہر	جی کو	جو کچھ	کمایا ہے	اور وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	اے لوگو

اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور کسی کو کچھ نقصان نہ ہوگا ﴿۲۸۱﴾ مومنو! جب

الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنُوكُمْ فِي الدِّينِ إِلَىٰ آجَلٍ مِّنْهُنَّ فَاكْتُبُوا

الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا	تَدَايَنُوكُمْ	فِي الدِّينِ	إِلَىٰ	آجَلٍ	مِّنْهُنَّ	فَاكْتُبُوا
جو	ایمان لائے ہو	جب	تم معاملت کرو	ساتھ قرض کے	تک	وقت	مقرر	پس لکھ رکھو اس کو

تم آپس میں کسی میعاد معین کے لیے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اُس کو لکھ لیا کرو۔

وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا

وَلْيَكْتُبْ	بَيْنَكُمْ	كَاتِبٌ	بِالْعَدْلِ	وَلَا	يَأْبَ	كَاتِبٌ	أَنْ	يَكْتُبَ	كَمَا
اور چاہیے کہ لکھے	درمیان تمہارے	لکھنے والا	ساتھ انصاف کے	اور نہ	انکار کرے	لکھنے والا	یہ کہ	لکھے	جیسا کہ

اور لکھنے والا تم میں کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا اللہ نے اُسے سکھایا ہے لکھنے

عَلَيْهِ اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ وَلِيُمِلَّ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلِيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ

عَلَيْهِ	اللَّهُ	فَلْيَكْتُبْ	وَلِيُمِلَّ	الَّذِي	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	وَلِيَتَّقِ	اللَّهُ	رَبَّهُ
سکھایا اسکو	اللہ نے	پس چاہیے کہ لکھ دے	اور مطلب کہے	وہ شخص جو کہ	اوپر اس کے ہے	حق	اور ڈرے	اللہ سے	جو اس کا رب ہے

سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔ اور جو شخص قرض لے وہی (دستاویز کا) مضمون بول کر لکھوائے اور اللہ سے کہ اس کا مالک ہے خوف کرے

وَلَا يَبْخَسُ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا

وَلَا	يَبْخَسُ	مِنْهُ	شَيْئًا	فَإِنْ	كَانَ	الَّذِي	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	سَفِيهًا
اور نہ	کم کرے	اس سے	کچھ	پس اگر	ہو	وہ شخص کہ	اوپر اس کے ہے	حق	بے ذوق ہے

اور زر قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا بے عقل

أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَفِهُمُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمِلَّ وَلِيَهُ بِالْعَدْلِ

أَوْ	ضَعِيفًا	أَوْ	لَا	يَسْتَفِهُمُ	أَنْ	يُمِلَّ	هُوَ	فَلْيُمِلَّ	وَلِيَهُ	بِالْعَدْلِ
یا	ناتوان	یا	نہیں	سکتا	یہ کہ	مطلب کہے	وہ	پس چاہیے کہ مطلب کہے	والی اس کا	ساتھ انصاف کے

یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے۔

وَأَسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا

وَأَسْتَشْهِدُوا	شَهِيدَيْنِ	مِنْ	رِجَالِكُمْ	فَإِنْ	لَمْ	يَكُونَا
اور شاہد کر لو	دو شاہدوں کو	سے	مردوں میں	پس اگر	نہ	ہوں

اور اپنے میں سے دو مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو

رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتْنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ

رَجُلَيْنِ	فَرَجُلٌ	وَامْرَأَتْنِ	مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ	مِنَ	الشُّهَدَاءِ	أَنْ
دو مرد	پس ایک مرد	اور دو عورتیں	ان میں سے کہ	پسند کرتے ہو تم	سے	شاہدوں میں	اگر یہ کہ

ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو (کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول

تَضَلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرُ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى ۖ وَلَا يَأْبَ

تَضَلَّ	إِحْدَاهُمَا	فَتُذَكِّرُ	إِحْدَاهُمَا	الْأُخْرَى	وَلَا	يَأْبَ
بھول جائے	ایک ان میں سے	پس یاد دلا دے	ایک ان دو میں سے	دوسری	اور نہ	انکار کرے

جائے گی تو دوسری اسے یاد دلا دے گی۔ اور جب گواہ (گواہی کے لیے) طلب کیے

الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۖ وَلَا تَسْمَعُوا أَنْ تَكْتُمُوا صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا

الشُّهَدَاءُ	إِذَا	مَا دُعُوا	وَلَا	تَسْمَعُوا	أَنْ	تَكْتُمُوا	صَغِيرًا	أَوْ	كَبِيرًا
شاہد	جب	بلائے جائیں	اور نہ	کاٹھی کرو	یہ کہ	لکھو اس کو	چھوٹا	یا	بڑا

جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض چھوڑا ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں

إِلَىٰ أَجَلِهِ ۖ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ

إِلَىٰ	أَجَلِهِ	ذَلِكُمْ	أَقْسَطُ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَأَقْوَمُ	لِلشَّهَادَةِ	وَأَدْنَىٰ
تک	وقت اس کے	یہ	بہت انصاف ہے	نزدیک	اللہ کے	اور سیدھا کر نیوالا	واسطے شہادت کے	اور بہت نزدیک ہے

کاٹھی نہ کرنا۔ یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کے لیے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس

أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَ بِهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ

أَلَّا	تَرْتَابُوا	إِلَّا	أَنْ	تَكُونَ	تِجَارَةً	حَاضِرَةً	تُدِيرُونَ	بِهَا	بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ
اس سحر نہ	شک میں پڑو	مگر	یہ کہ	ہو	سوداگری	ہاتھوں ہاتھ	پھراتے ہیں اس کو	درمیان اپنے	پس نہیں	

سے تم کو کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر (ایسے معاملے

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُمُوا ۖ وَأَشْهَدُوا ۖ وَإِذَا تَبَايَعْتُمْ ۖ وَلَا يُضَارُّ

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	أَلَّا	تَكْتُمُوا	وَأَشْهَدُوا	وَإِذَا	تَبَايَعْتُمْ	وَلَا	يُضَارُّ
اوپر تمہارے	گناہ	اگر نہ	لکھو اس کو	اور شاہد کر لو	جب	سودا کرو تم	اور نہ	ایذا پہنچایا جائے

کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور کا تب دستاویز اور گواہ (معاملے

كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۖ وَإِنْ تَفَعَّلُوا فإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ

كَاتِبٌ	وَلَا	شَهِيدٌ	وَإِنْ	تَفَعَّلُوا	فإِنَّهُ	فُسُوقٌ	بِكُمْ	وَاتَّقُوا	اللَّهَ
لکھنے والا	اور	نہ	گواہ	اور اگر	کرو تم	پس بیشک وہ	گنہگاری ہے	ساتھ تمہارے	اللہ سے

کرنے والوں کا) کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ تمہارے لیے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو

وَيَعْلَمُ اللَّهُ ط وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ

وَيَعْلَمُ	اللَّهُ	ط	وَاللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ	وَإِنْ	كُنْتُمْ	عَلَىٰ	سَفَرٍ
اور رکھتا ہے تم کو	اللہ		اور اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے	اور اگر	ہو تم	اوپر	سفر کے

اور دیکھو کہ وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۲۸۲﴾ اور اگر تم سفر پر ہو اور (دستاویز)

وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنَ مَقْبُوضَةً ط فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا

وَلَمْ	تَجِدُوا	كَاتِبًا	فَرِهْنَ	مَقْبُوضَةً	ط	فَإِنْ	أَمِنَ	بَعْضُكُم	بَعْضًا
اور نہ	پاؤ تم	لکھنے والا	پس گرو ہے	قبضہ کی ہوئی		پس اگر	امین جانے	بعض تمہارے	بعض کو

لکھنے والا نمل سکے تو (کوئی چیز) رہن باقبضہ رکھ کر (قرض لے لو)۔ اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے

فَلْيُؤَدِّ الَّذِي أُؤْتِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ط وَلَا تَكْتُمُوا

فَلْيُؤَدِّ	الَّذِي	أُؤْتِنَ	أَمَانَتَهُ	وَلْيَتَّقِ	اللَّهَ	رَبَّهُ	ط	وَلَا	تَكْتُمُوا
پس چاہیے کہ ادا کرے	وہ شخص کہ	امین جانا گیا ہے	امانت اس کی کو	اور ڈرے اللہ سے	جو اس کا رب ہے	اور مت		چھپاؤ	

بغیر قرض دے دے) تو امانتدار کو چاہیے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کر دے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔

الشَّهَادَةَ ط وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ ط وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

الشَّهَادَةَ	ط	وَمَنْ	يَكْتُمْهَا	فَإِنَّهُ	آثِمٌ	قَلْبُهُ	ط	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ
گواہی کو		اور جو کوئی	چھپائے گا اس کو	پس بیشک وہ	گنہگار ہے	دل اس کا		اور اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو

اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہو گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے

عَلِيمٌ ﴿۲۸۳﴾ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَإِنْ تُبَدُّوْا مَا

عَلِيمٌ	﴿۲۸۳﴾	لِلَّهِ	مَا	فِي	السَّمَاوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	ط	وَإِنْ	تُبَدُّوْا	مَا
جاننے والا ہے		واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	اور جو کچھ	بچ	زمین کے ہے		اور اگر	ظاہر کرو	جو کچھ

واقف ہے ﴿۲۸۳﴾ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات کو

فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفَوْنَ يُحَاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ ط فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ

فِي	أَنْفُسِكُمْ	أَوْ	تُخْفَوْنَ	يُحَاسِبُكُمْ	بِهِ	اللَّهُ	ط	فَيَغْفِرُ	لِمَنْ	يَشَاءُ
بچ	تمہارے دلوں کے ہے	یا	چھپاؤ اس کو	حساب لے گا تم سے	ساتھ اسکے	اللہ		پس بخشنے گا	جس کو	چاہے

ظاہر کرو گے تو اور چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۸۳﴾ اَمَنْ

وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَاللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	اَمَنْ
اور عذاب کرے گا	جس کو	چاہے	اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	ایمان لایا

اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۸۳﴾ رسول اس

الرَّسُولِ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ كُلُّ اَمَنْ بِاللَّهِ

الرَّسُولِ	بِمَا	أُنزِلَ	إِلَيْهِ	مِنْ	رَبِّهِ	وَالْمُؤْمِنُونَ	كُلُّ	اَمَنْ	بِاللَّهِ
پیغمبر	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	اس کے	طرف	سے	پروردگار کے	اور مومن	ہر ایک	ایمان لایا ساتھ اللہ کے

کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی

وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ ۚ لَانْفِرُقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ۚ قَف

وَمَلَائِكَتِهِ	وَرُسُلِهِ	لَا	نَفْرُقُ	بَيْنَ	أَحَدٍ	مِنْ	رُسُلِهِ	قَف
اور اس کے فرشتوں کے	اور اس کی کتابوں کے	اور ایسے پیغمبروں کے	نہیں	ہم جدا ہی ڈالتے	درمیان	کسی ایک کے	سے	اس کے پیغمبروں

کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم اُس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ اللہ

وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿۲۸۴﴾

وَقَالُوا	سَمِعْنَا	وَ	أَطَعْنَا	غُفْرَانَكَ	رَبَّنَا	وَإِلَيْكَ	الْمَصِيرُ
اور کہا انہوں نے	سنا ہم نے	اور	مانا ہم نے	ہم بخشش مانگتے ہیں تیری	اے رب ہمارے	اور تیری طرف	پھر آنا ہے

(سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۸۴﴾

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا

لَا	يُكَلِّفُ	اللَّهُ	نَفْسًا	إِلَّا	وُسْعَهَا	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا
نہیں	تکلیف دیتا ہے	اللہ	کسی جی کو	مگر	طاقت اس کی پر	واسطے اس کے ہے	جو	کمایا اس نے	اور اوپر اس کے ہے	جو

اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اگر اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا برے کرے گا

اَكْتَسَبَتْ ۖ رَبَّنَا لَا تَأْخِذْنَا اِنْ نَسِينَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا

اَكْتَسَبَتْ	رَبَّنَا	لَا	تَأْخِذْنَا	اِنْ	نَسِينَا	اَوْ	اَخْطَاْنَا	رَبَّنَا
کمایا اس نے	اے رب ہمارے	مت	پڑھو ہم کو	اگر	بھول گئے ہم	یا	خطا کی ہم نے	اے رب ہمارے

تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْهِمْ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا

وَلَا	تَحْمِلْ	عَلَيْهِمْ	إِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَهُ	عَلَى	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِنَا
اور مت	رکھ	اوپر ہمارے	بوجھ	جیسا کہ	رکھا تو نے	اوپر	ان لوگوں کے کہ	پہلے ہم سے تھے

ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔

رَبَّنَا وَلَا تُحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ^ج وَاعْفُ عَنَّا^د وَاعْفِرْ لَنَا^د

رَبَّنَا	وَلَا	تُحْمِلْنَا	مَا	لَا	طَاقَةَ	لَنَا	بِهِ	وَاعْفُ	عَنَّا	وَاعْفِرْ	لَنَا
اے رب ہمارے	اور مت	اٹھوا ہم سے	وہ چیز کہ	نہیں	طاقت	واسطے ہمارے	ساتھ اسکے	اور معاف کر	ہم سے	اور بخش	ہم کو

اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اُتاتا ہمارے سر پر نہ رکھو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر۔ اور ہمیں بخش دے

وَارْحَمْنَا^د أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ^ع

وَارْحَمْنَا	أَنْتَ	مَوْلَانَا	فَانصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكَافِرِينَ
اور رحم کر ہم پر	تو ہے	دوستدار ہمارا	پس مدد دے ہم کو	اوپر	قوم	کافروں کے

اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے، اور ہم کو کافروں پر غالب کر (۲۷۶)

رکوعاتها ۲۰

سُورَةُ الْاٰلِ اِٰمِرٰنٍ مَدٰنِيَّةٌ ۸۹

آياتها ۲۰۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْمَلَأَ^۱ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ^۲ الْحَيُّ الْقَيُّومُ^۳ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

الْمَلَأَ	اللّٰهُ	لَا اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	الْحَيُّ	الْقَيُّومُ	نَزَّلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ
الف۔ لام۔ میم	اللہ	نہیں کوئی	معبود	مگر	وہ	زندہ ہے	سب کا تھانے والا	اتاری

الْمَلَأَ (۱) اللہ (جو معبود برحق ہے) اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ، ہمیشہ رہنے والا (۲) اُس نے (۱) محمد ﷺ پر تم

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْاِنْجِيلَ^۴

بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَأَنْزَلَ	التَّوْرَةَ	وَالْاِنْجِيلَ
ساتھ حق کے	سچا کرنے والی	واسطے اس چیز کے کہ	آگے اس کے ہے	اور اتاری	توریت	اور انجیل

پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے تورات اور انجیل نازل کی (۴)

مِنْ قَبْلِ هُدًى لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

مِنْ	قَبْلِ	هُدًى	لِلنَّاسِ	وَأَنْزَلَ	الْفُرْقَانَ	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
اس سے	پہلے	راہ دکھانے والی	واسطے لوگوں کے	اور اتارے	مجھے	بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے

(یعنی) لوگوں کی ہدایت کے لیے (تورات اور انجیل اتاری) اور (پھر قرآن جو حق اور باطل کو) الگ الگ کر دینے والا ہے نازل کیا۔ جو لوگ

بَايَتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝۳

بَايَتِ	اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيدٌ	وَاللّٰهُ	عَزِيزٌ	ذُو انْتِقَامٍ	۝۳
ساتھ نشانیوں	اللہ کے	واسطے انکے	عذاب ہے	سخت	اور اللہ	غالب ہے	بدلہ لینے والا	بیشک

اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اُن کو سخت عذاب ہو گا۔ اور اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے ۝۳ اللہ (ایسا

اللّٰهُ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۗ هُوَ الَّذِي

اللّٰهُ	لَا	يَخْفَىٰ	عَلَيْهِ	شَيْءٌ	فِي	الْأَرْضِ	وَلَا	فِي	السَّمَاءِ	هُوَ	الَّذِي
اللہ	نہیں	چھپی	اور اس کے	کوئی چیز	چچ	زمین کے	اور نہ	چچ	آسمان کے	وہی ہے	جو

خبر و بصیر ہے کہ) کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ۝۴ وہی تو ہے جو (ماں

يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۗ لَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

يُصَوِّرُكُمْ	فِي	الْأَرْحَامِ	كَيْفَ	يَشَاءُ	لَّا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	الْعَزِيزُ
صورتیں بنا تلے تمہاری	چچ	رحموں کے	جیسی	چاہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	غالب ہے

کے) پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔ اُس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت

الْحَكِيمُ ۝۵ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ

الْحَكِيمُ	هُوَ	الَّذِي	أَنْزَلَ	عَلَيْكَ	الْكِتَابَ	مِنْهُ	آيَاتٌ	مُحْكَمَاتٌ
حکمت والا	وہی ہے	جس نے	اتاری	اور پر تیرے	کتاب	اس کی بعض	آیتیں	محکم ہیں

کے لائق نہیں ۝۵ وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں (اور)

هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخْرُ مُتَشَبِهَاتٍ ۗ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ

هُنَّ	أُمُّ	الْكِتَابِ	وَأُخْرُ	مُتَشَبِهَاتٍ	فَأَمَّا	الَّذِينَ	فِي	قُلُوبِهِمْ	زَيْغٌ
وہ	جز ہیں	کتاب کی	اور اور ہیں	متشابه	پس	وہ لوگ کہ	چچ	ان کے دلوں کے	کجی ہے

وہی اصل کتاب ہیں اور بعض متشابہ ہیں، تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے

فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا

فَيَتَّبِعُونَ	مَا	تَشَابَهَ	مِنْهُ	ابْتِغَاءَ	الْفِتْنَةَ	وَابْتِغَاءَ	تَأْوِيلِهِ	وَمَا
پس پیروی کرتے ہیں	اس چیز کی	شہد آتی ہے	اس میں سے	واسطے چاہئے	گمراہی کے	اور واسطے چاہئے	اس کی حقیقت کے	اور نہیں

وہ متشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ پیا کریں اور مُرَادِ اَصْلِي کا پتہ لگائیں حالانکہ مُرَادِ اَصْلِي

يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّسُخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ لَا

يَعْلَمُ	تَأْوِيلَهُ	إِلَّا	اللَّهُ	وَالرَّسُخُونَ	فِي	الْعِلْمِ	يَقُولُونَ	آمَنَّا	بِهِ
جاتا	حقیقت اس کی	مگر	اللہ	اور مضبوط لوگ	بچ	علم کے	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اسکے

اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں دستگاہِ کامل رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے

كُلُّ مَنْ عِنْدَ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ رَبَّنَا

كُلُّ	مَنْ	عِنْدَ	رَبِّنَا	وَمَا	يَذَّكَّرُ	إِلَّا	أُولُو	الْأَلْبَابِ	رَبَّنَا
ہر ایک	سے	نزدیک	رب ہمارے کے	اور نہیں	نصیحت پکڑتے	مگر	صاحب	عقل کے	رب ہمارے

یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت تو عقلمند ہی قبول کرتے ہیں ۵ اے پروردگار

لَا تُزِعْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً

لَا	تُزِعْ	قُلُوبَنَا	بَعْدَ	إِذْ	هَدَيْتَنَا	وَهَبْ	لَنَا	مِنْ	لَدُنْكَ	رَحْمَةً
نہ	کج کر	ہمارے دلوں کو	پچھتا سکے کہ	جب	راہ دکھائی تو نے ہم کو	اور دے	ہم کو	سے	پاس اپنے	رحمت

جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

إِنَّكَ	أَنْتَ	الْوَهَّابُ	رَبَّنَا	إِنَّكَ	جَامِعُ	النَّاسِ	لِيَوْمٍ	لَّا	رَيْبَ
بیشک تو	تو ہی ہے	دے ڈالنے والا	اے رب ہمارے	بیشک تو	اکٹھا کرے گا	لوگوں کو	اس دن کہ	نہیں	شک

عطا فرمائے گا تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ۶ اے پروردگار تو اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو (اپنے حضور میں) جمع

فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنُتَّعَىٰ

فِيهِ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُخْلِفُ	الْوَعْدَ	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَنُتَّعَىٰ
بچا سکے	بے شک	اللہ	نہیں	خلاف کرتا	وعدہ کو	بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ہرگز نہ کفایت کریں گے

کر لے گا۔ بیشک اللہ خلاف وعدہ نہیں کرتا ۷ جو لوگ کافر ہوئے (اُس دن) نہ تو ان کا مال ہی

عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

عَنْهُمْ	أَمْوَالُهُمْ	وَلَا	أَوْلَادُهُمْ	مِّنَ	اللَّهِ	شَيْئًا	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ
ان سے	مال ان کے	اور نہ	اولاد ان کی	سے	اللہ	کچھ	اور یہ لوگ	وہی ہیں

اللہ (کے عذاب) سے اُن کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی (کچھ کام آئے گی)۔ اور یہ لوگ آتش (جہنم) کا

وَقُوْدُ النَّارِ ۗ كَذَّابٍ ۙ لَّا يَفْرَعُونَ ۗ وَالَّذِينَ مِّنْ قَبْلِهِمْ ط

وَقُوْدُ	النَّارِ	كَذَّابٍ	لَّا	يَفْرَعُونَ	وَالَّذِينَ	مِّنْ	قَبْلِهِمْ
ایندھن	آگ کے	جیسی عادت	لوگوں	فرعون کی	اور جو لوگ کہ	سے	تھے پہلے ان

ایندھن ہوں گے ۱۰) اُن کا حال بھی فرعونوں اور اُن سے پہلے لوگوں کا سا ہوگا

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَآخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ط وَاللَّهُ شَدِيدُ

كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	فَآخَذَهُمُ	اللَّهُ	بِذُنُوبِهِمْ	وَاللَّهُ	شَدِيدُ
جھٹلایا انہوں نے	ہماری نشانیوں کو	پس پکڑا ان کو	اللہ نے	ساتھ ان کے گناہوں کے	اور اللہ	سخت

جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی تو اللہ نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب (عذاب میں) پکڑ لیا تھا اور اللہ سخت عذاب

الْعِقَابِ ۙ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ

الْعِقَابِ	قُلْ	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	سَتُغْلَبُونَ	وَتُحْشَرُونَ	إِلَىٰ
عذاب کرنے والا ہے	کہہ	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	جلد ہی مغلوب ہو گئے تم	اور اکٹھے کیے جاؤ گے	طرف

کرنے والا ہے ۱۱) (اے پیغمبر) کافروں سے کہہ دو کہ تم (دنیا میں بھی) مغلوب ہو جاؤ گے اور (آخرت میں) جہنم کی طرف

جَهَنَّمَ ط وَبِئْسَ الْبِهَادُ ۗ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِتْنَةِ الْبَقَاتِ ط

جَهَنَّمَ	وَبِئْسَ	الْبِهَادُ	قَدْ	كَانَ	لَكُمْ	آيَةٌ	فِي	فِتْنَةِ	الْبَقَاتِ
دوزخ کے	اور برا ہے	بچھونا	تحقیق	ہے	واسطے تمہارے	نشانی	بیچ	دو جماعت کے	کہ آپس میں ملیں

ہائے جاؤ گے۔ اور وہ بری جگہ ہے ۱۲) تمہارے لیے دو گروہوں میں جو (جنگ بدر کے دن) آپس میں بھڑ گئے (قدرت اللہ کی عظیم الشان نشانی تھی)۔

فِيءُ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ ۗ يَرَوْنَهُمْ مِّثْلِهِمْ رَأَىٰ

فِيءُ	تُقَاتِلُ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَأُخْرَىٰ	كَافِرَةٌ	يَرَوْنَهُمْ	مِّثْلِهِمْ	رَأَىٰ
ایک جماعت	لڑتی ہے	بیچ	راہ	اللہ کے	اور دوسری	کافر تھی	دیکھتے تھے وہ کافر انکو	دو برابر اپنے کے	دیکھنا

ایک گروہ (مسلمانوں کا تھا وہ) اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا۔ اور دوسرا گروہ (کافروں کا تھا وہ) ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دو گنا

الْعَيْنُ ط وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصَرِهِ مَنْ يَشَاءُ ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً

الْعَيْنُ	وَاللَّهُ	يُؤَيِّدُ	بِنَصَرِهِ	مَنْ	يَشَاءُ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَعِبْرَةً
آنکھ کا	اور اللہ	قوت دیتا ہے	ساتھ مدد اپنی کے	جس کو	چاہے	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نصیحت ہے

مشاہدہ کر رہا تھا اور اللہ اپنی نصرت سے جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔ جو اہل بصارت ہیں ان کے لیے

لأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ زِينٌ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ

لأُولِي الْأَبْصَارِ	زِينٌ	لِلنَّاسِ	حُبُّ	الشَّهَوَاتِ	مِنَ	النِّسَاءِ	وَالْبَنِينَ
واسطے آنکھوں والے کے	زینت دی گئی	واسطے لوگوں کے	محبت	خواہشوں کی	سے	عورتوں	اور بیٹوں

اس (وائے) میں بڑی عبرت ہے ﴿۱۳﴾ لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے

وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

وَالْقَنَاطِيرِ	الْمُقَنْطَرَةِ	مِنَ	الذَّهَبِ	وَالْفِضَّةِ	وَالْخَيْلِ	الْمُسَوَّمَةِ
اور خزانے	اکٹھے کیے ہوئے	سے	سونے	اور چاندی	اور گھوڑے	نشان کیے ہوئے

اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے

وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ط ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ

وَالْأَنْعَامِ	وَالْحَرْثِ	ذَلِكَ	مَتَاعُ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَاللَّهُ	عِنْدَهُ
اور چار پائے	اور کھیتی	یہ	فائدہ ہے	زندگی	دنیا کا	اور اللہ	نزدیک اسکے ہے

اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہے۔ (مگر) یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں۔ اور اللہ کے پاس بہت اچھا

حَسَنُ الْهَابِ ﴿۱۴﴾ قُلْ أَوْفَيْتُكُمْ بِحَيْثُ مَنَ ذَلِكُمْ ط لِلَّذِينَ اتَّقَوْا

حَسَنُ	الْهَابِ	قُلْ	أَوْفَيْتُكُمْ	بِحَيْثُ	مَنَ	ذَلِكُمْ	لِلَّذِينَ	اتَّقَوْا
اچھی	جگہ پھر جانے کی	کہہ	کیا خبر دوں میں تم کو	ساتھ بہتر کے	سے	اس	واسطے ان لوگوں کے کہ	پر ہمہ نگاری کرتے ہیں

ٹھکانا ہے ﴿۱۴﴾ (اے پیغمبران سے) کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو۔ (سنو) جو لوگ پر ہمہ نگار ہیں ان کے لیے

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنَّتْ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا
نزدیک	ان کے رب کے	جنتیں ہیں	چلتی ہیں	نیچے جن کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بچ ان کے	

اللہ کے ہاں باغات (بہشت) ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَأَرْوَاحٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾

وَأَرْوَاحٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَرِضْوَانٌ	مِّنَ	اللَّهِ	وَاللَّهُ	بَصِيرٌ	بِالْعِبَادِ
اور یہیں ہیں	پاک کی ہوئیں	اور رضامندی	طرف سے	اللہ کی	اور اللہ	دیکھنے والا ہے	ساتھ بندوں کے

اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور (سب سے بڑھ کر) اللہ کی خوشنودی - اور اللہ (اپنے نیک) بندوں کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۵﴾

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّكَ أَمَّا فَأَعْفِرْنَا دُنُوبَنَا وَقِتَابَ

الَّذِينَ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	إِنَّكَ	أَمَّا	فَأَعْفِرْنَا	دُنُوبَنَا	وَقِتَابَ
وہ لوگ جو	کہتے ہیں	اے رب ہمارے	پیشک ہم	ایمان لائے	پس بخش واسطے ہمارے	گناہ ہمارے	اور بچا ہم کو عذاب

جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب

النَّارِ ﴿۱۶﴾ الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَنَاتِينَ وَالْمُنْفِقِينَ

النَّارِ	الصَّابِرِينَ	وَالصَّادِقِينَ	وَالْقَنَاتِينَ	وَالْمُنْفِقِينَ
آگ کے سے	وہ جو صبر کرنے والے ہیں	اور سچے	اور فرما نبرداری کرنے والے	اور خرچ کرنے والے

سے محفوظ رکھ ﴿۱۶﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور (راہ اللہ میں) خرچ کرتے

وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

وَالْمُسْتَغْفِرِينَ	بِالْأَسْحَارِ	شَهِدَ	اللَّهُ	أَنَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ
اور بخشش مانگنے والے	بیچ بچھلی رات کے	گواہی دی	اللہ نے	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ

اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں ﴿۱۷﴾ اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَابِلًا بِالْقِسْطِ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

وَالْمَلَائِكَةُ	وَأُولُو الْعِلْمِ	قَابِلًا	بِالْقِسْطِ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	الْعَزِيزُ
اور گواہی دی فرشتوں نے	اور اہل علم نے	حاکم ہے	ساتھ انصاف کے	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	غالب ہے

اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی (گواہی دیتے ہیں کہ) اُس غالب حکمت والے کے سوا

الْحَكِيمِ ﴿۱۸﴾ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ

الْحَكِيمِ	إِنَّ	الدِّينَ	عِنْدَ	اللَّهِ	الْإِسْلَامُ	وَمَا	اخْتَلَفَ
حکمت والا	پیشک	دین	نزدیک	اللہ کے	اسلام ہے	اور نہیں	اختلاف کیا

کوئی لائق عبادت نہیں ﴿۱۸﴾ دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے۔ اور اہل کتاب نے جو اس

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ الْأَمِنَ بَعْدَ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ

الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	الْأَمِنَ	بَعْدَ	مَا	جَاءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ
ان لوگوں نے کہ	دیئے گئے	کتاب	مگر	پیچھے	اس کے کہ	آیا ان کے پاس	علم	سرخشی سے	درمیان اپنے

دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔

وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۱۹

وَمَنْ	يَكْفُرْ	بِآيَاتِ	اللَّهِ	فَإِنَّ	اللَّهَ	سَرِيعُ	الْحِسَابِ	فَإِنَّ
اور جو کوئی	کفر کرے	ساتھ نشانوں	اللہ کے	پس بیشک	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب	پس اگر

اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے ۱۹ (اے پیغمبر)

حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسَلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۲۰

حَاجُّوكَ	فَقُلْ	أَسَلَمْتُ	وَجْهِيَ	لِلَّهِ	وَمَنِ	اتَّبَعَنِ	وَقُلْ
جھگڑیں تجھ سے	پس کہہ	مطیع کیا میں نے	منہ اپنا	واسطے اللہ کے	اور جو کوئی	پیروی کرے میری	اور کہہ

اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہل کتاب اور ان پڑھ

لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ أَسَلَمْتُمْ ۲۱ فَإِنْ أَسَلَمُوا فَقَدِ

لِلَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	وَالْأُمِّيِّينَ	وَالَّذِينَ	أَسَلَمْتُمْ	فَإِنْ	أَسَلَمُوا	فَقَدِ
واسطے ان لوگوں کے کہ	دی گئی انکو	کتاب	اور	ان پڑھوں کو	کیا تم نے بھی مطیع کیا	پس اگر	مطیع کریں	پس تحقیق

لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (اللہ کے فرمانبردار بننے اور) اسلام لاتے ہو؟ اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بیشک

اهْتَدَوْا ۲۲ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْعُ ۲۳ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۲۴

اهْتَدَوْا	وَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلْعُ	وَاللَّهُ	بَصِيرٌ	بِالْعِبَادِ
راہ پاویں	اور اگر	پھر جائیں	پس سوائے اسکے نہیں کہ	اور تیرے	پہنچا دینا ہے	اور اللہ	دیکھنے والا ہے	ساتھ بندوں کے

ہدایت پالیں اور اگر (تمہارا کہا) نہ مانیں تو تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے ۲۴

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّاتِ بِغَيْرِ حَقٍّ ۲۵

إِنَّ	الَّذِينَ	يَكْفُرُونَ	بِآيَاتِ	اللَّهِ	وَيَقْتُلُونَ	النَّبِيَّاتِ	بِغَيْرِ	حَقٍّ
بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ نشانوں	اللہ کے	اور مار ڈالتے ہیں	پیغمبروں کو	ناحق	

جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں

وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ لَابَشِيرُهُمْ

وَيَقْتُلُونَ	الَّذِينَ	يَأْمُرُونَ	بِالْقِسْطِ	مِنَ	النَّاسِ	لَابَشِيرُهُمْ
اور مار ڈالتے ہیں	ان لوگوں کو جو	حکم کرتے ہیں	ساتھ انصاف کے	سے	لوگوں میں	پس خبر دے ان کو

اور جو انصاف (کرنے) کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ان کو دکھ دینے والے عذاب کی

بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۱﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

بِعَذَابٍ	أَلِيمٍ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	حَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ	فِي	الدُّنْيَا
ساتھ عذاب	درد دینے والے کے	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	ناپید ہوئے	اعمال ان کے	بچ	دنیا کے

خوشخبری سنا دو ﴿۲۱﴾ یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں

وَالْآخِرَةِ ۖ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّاصِرِينَ ﴿۲۲﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا

وَالْآخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نَّاصِرِينَ	أَلَمْ تَرَ	إِلَى	الَّذِينَ	أُوتُوا
اور آخرت کے	اور نہیں ہے	واسطے ان کے	کوئی	مدد دینے والا	کیا نہیں دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے کہ	دیے گئے ہیں

برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں (ہوگا) ﴿۲۲﴾ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب

نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

نَصِيبًا	مِّنَ	الْكِتَابِ	يُدْعَوْنَ	إِلَىٰ	كِتَابِ	اللَّهِ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ
ایک حصہ	سے	کتاب	بلائے جاتے ہیں	طرف	کتاب	اللہ کے	تاکہ حکم کریں	درمیان ان کے	پھر

اللہ (یعنی تورات) سے بہرہ دیا گیا اور وہ (اس) کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (ان کے تنازعات کا) ان میں فیصلہ کر دے تو

يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۲۳﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ

يَتَوَلَّىٰ	فَرِيقٌ	مِّنْهُمْ	وَهُمْ	مُعْرِضُونَ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَالُوا	لَنْ
پھر جاتا ہے	ایک فرقہ	ان میں سے	اور وہ	منہ پھرنے والے ہیں	یہ	اس واسطے ہے کہ	کہا انہوں نے	ہرگز

ایک فریق ان میں سے کج ادائیگی کے ساتھ منہ پھیر لیتا ہے ﴿۲۳﴾ یہ اس لیے کہ یہ اس بات کے قائل ہیں

نَحْسِنَا النَّارَ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۖ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا

نَحْسِنَا	النَّارَ	إِلَّا	أَيَّامًا	مَّعْدُودَاتٍ	وَغَرَّهُمْ	فِي	دِينِهِمْ	مَا
نہ لگے گی ہم کو	آگ	مگر	دن	گئے ہوئے	اور فریب دیا ہے ان کو	بچ	ان کے دین کے	کہ جو

کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں اس

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۷﴾ فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْتَهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ^ق

كَانُوا	يَفْتَرُونَ	فَكَيْفَ	إِذَا	جَمَعْتَهُمْ	لِيَوْمٍ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ
تھے	باندھ لیتے	پس کیوں کہ ہوگا	جب	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	اس دن کہ	نہیں	شک	بچاس کے

نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ﴿۲۷﴾ تو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ان کو جمع کریں گے (یعنی) اُس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۸﴾ قُلِ اللَّهُمَّ

وَوُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ	قُلِ	اللَّهُمَّ
اور پورا دیا جائیگا	ہر	جی کو	جو کچھ	کما یا ہے	اور وہ	نہ	ظلم کیے جائیں گے	کہہ	یا اللہ

اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۲۸﴾ کہو کہ اے اللہ

مَلِكِ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمَلِكَ مَن تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكَ مِمَّن تَشَاءُ ^ز

مَلِكِ	الْمَلِكِ	تُؤْتِي	الْمَلِكَ	مَن	تَشَاءُ	وَتَنْزِعُ	الْمَلِكَ	مِمَّن	تَشَاءُ
مالک	ملک کے	دیتا ہے تو	ملک	جس کو	چاہے	اور چھین لیتا ہے	ملک	جس سے	چاہے

(اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے

وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ ^ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ^ط إِنَّكَ عَلِي

وَتُعِزُّ	مَن	تَشَاءُ	وَتُذِلُّ	مَن	تَشَاءُ	بِيَدِكَ	الْخَيْرُ	إِنَّكَ	عَلِي
اور عزت دیتا ہے	جس کو	چاہے	اور ذلت دیتا ہے	جس کو	چاہے	بچ ہاتھ تیرے کے ہے	خیر	بیشک تو	اوپر

اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے۔ بے شک

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۹﴾ تَوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتَوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ^ز

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	تَوَلِّجُ	اللَّيْلَ	فِي	النَّهَارِ	وَتَوَلِّجُ	النَّهَارَ	فِي	اللَّيْلِ
ہر	چیز کے	قادر ہے	داخل کرتا ہے تو	رات کو	بچ	دن کے	اور داخل کرتا ہے	دن کو	بچ	رات کے

تو ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۹﴾ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ^ز وَتَرْزُقُ

وَتُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَتُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ	الْحَيِّ	وَتَرْزُقُ
اور نکالتا ہے تو	زندہ کو	سے	مردہ	اور نکالتا ہے تو	مردہ	سے	زندہ	اور رزق دیتا ہے تو

اور تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی

مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ

مَنْ	تَشَاءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ	لَا	يَتَّخِذِ	الْمُؤْمِنُونَ	الْكَافِرِينَ
جس کو	چاہے	بے شمار	نہ	پکڑیں	مسلمان	کافروں کو

جس کو چاہتا ہے بی شمار رزق بخشتا ہے ﴿۲۷﴾
مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں

أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ

أَوْلِيَاءَ	مِنْ دُونِ	الْمُؤْمِنِينَ	وَمَنْ	يَفْعَلْ	ذَلِكَ	فَلَيْسَ	مِنَ
دوست	سوائے	مسلمانوں کے	اور جو کوئی	کے	یہ	پس نہیں	سے

کودوست نہ بنائیں۔
اور جو ایسا کرے گا اُس سے اللہ کا کچھ (عہد) نہیں۔

اللَّهُ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَةً ۗ وَيَحْذَرُكُمْ اللَّهُ

اللَّهُ	فِي	شَيْءٍ	إِلَّا	أَنْ	تَتَّقُوا	مِنْهُمْ	تُقَةً	وَيَحْذَرُكُمْ	اللَّهُ
اللہ	بچ	کسی چیز کے	مگر	یہ کہ	بچو تم	ان سے	بچنے کر	اور ڈراتا ہے تم کو	اللہ

ہاں اگر اس طریق سے تم ان (کے شر) سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو (تو مضا تقہ نہیں)۔ اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے

نَفْسَهُ ۗ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ إِنْ تَخْضَعُوا فِي صُدُورِكُمْ

نَفْسَهُ	وَإِلَى	اللَّهُ	الْمَصِيرُ	قُلْ	إِنْ	تَخْضَعُوا	فِي	صُدُورِكُمْ
ذات اپنی سے	اور طرف	اللہ کے ہے	پھر جانا	کہہ	اگر	چھپاؤ تم	بچ	تہاں سے سینوں کے ہے

ڈراتا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف (تم کو) لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۸﴾ (اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو

أَوْ تُبَدُّوهُ يَعْلَمُهُ اللَّهُ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ

أَوْ	تُبَدُّوهُ	يَعْلَمُهُ	اللَّهُ	وَيَعْلَمُ	مَا فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَا فِي	الْأَرْضِ
یا	ظاہر کرو اس کو	جانتا ہے اس کو	اللہ	اور جانتا ہے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	اور جو کچھ

یا اُسے ظاہر کرو اللہ اُس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اس کو سب کی خبر ہے

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

وَاللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	يَوْمَ	تَجِدُ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ
اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جس دن کہ	پائے گا	ہر	جی	جو کچھ	کیا ہے

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۹﴾
جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود

مِنْ خَيْرٍ مُّحَضَّرًا ۗ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ ۖ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا

مِنْ	خَيْرٍ	مُّحَضَّرًا	وَمَا	عَمِلَتْ	مِنْ	سُوءٍ	تَوَدُّ	لَوْ	أَنَّ	بَيْنَهَا
سے	بھلائی	حاضر کیا ہوا	اور	جو کچھ	کیا ہے	سے	برائی	چاہے گا	یہ کہ	درمیان اس شخص کے

پالے گا اور ان کی برائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ اے کاش اس میں

وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ۖ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ

وَبَيْنَهُ	أَمَدًا	بَعِيدًا	وَيُحَذِّرُكُمُ	اللَّهُ	نَفْسَهُ	وَاللَّهُ	رَءُوفٌ
اور درمیان انکی برائی کے	ہو مسافت	دور کی	اور ڈراتا ہے تم کو	اللہ	ذات اپنی سے	اور اللہ	شفقت کرتا ہے

اور اس برائی میں دور کی مسافت ہو جائی۔ اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت

بِالْعِبَادِ ۗ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ

بِالْعِبَادِ	قُلْ	إِنْ	كُنْتُمْ	تُحِبُّونَ	اللَّهُ	فَاتَّبِعُونِي	يُحْبِبْكُمُ	اللَّهُ
ساتھ بندوں کے	کہہ	اگر	ہو تم	چاہتے	اللہ کو	پیروی کرو میری	چاہے تم کو	اللہ

مہربان ہے (۳۰) (اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۗ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ

وَيَغْفِرْ لَكُمْ	ذُنُوبَكُمْ	وَاللَّهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	قُلْ	أَطِيعُوا	اللَّهُ
اور بخشے واسطے تمہارے	گناہ تمہارے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	کہہ	اطاعت کرو	اللہ کی

اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۳۱) کہہ دو کہ اللہ

وَالرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِينَ ۗ إِنَّ اللَّهَ

وَالرَّسُولَ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّ	اللَّهُ	لَا	يُحِبُّ	الْكَافِرِينَ	إِنَّ	اللَّهُ
اور رسول کی	پس اگر	پھر جاؤ	پس بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	کافروں کو	بیشک	اللہ نے

اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ اگر نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا (۳۲) اللہ نے

اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرٰهِيْمَ وَآلَ عِمْرٰنَ عَلٰى

اصْطَفَىٰ	آدَمَ	وَنُوحًا	وَ	آلَ	إِبْرٰهِيْمَ	وَآلَ	عِمْرٰنَ	عَلٰى
برگزیدہ کیا	آدم کو	اور نوح کو	اور	کنبہ	ابراہیم کے کو	اور کنبہ	عمران کے کو	اوپر

آدم اور نوح اور خاندان ابراہیم اور خاندان عمران کو تمام جہان کے لوگوں

الْعَلِيِّنَ ۝۳۳ ذُرِّيَّةً بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۳۴ اِذْ

الْعَلِيِّنَ	ذُرِّيَّةً	بَعْضُهُمْ	مِنْ	بَعْضٍ	وَاللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	اِذْ
جہانوں کے	اولاد تھے	بعض ان کے	سے	بعضوں	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	جس وقت

میں منتخب فرمایا تھا ۳۳) اُن میں سے بعض، بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ۳۴) (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب

قَالَتْ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي

قَالَتْ	امْرَأَتُ	عِمْرَانَ	رَبِّ	اِنِّي	نَذَرْتُ	لَكَ	مَا	فِي	بَطْنِي
کہا	بی بی	عمران کی نے	اے پروردگار میرے	میں نے	نذر کیا	واسطے تیرے	جو کچھ	بچ	پیٹ میں ہے

عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں

مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۳۵ فَلَمَّا

مُحَرَّرًا	فَتَقَبَّلْ	مِنِّي	اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ	فَلَمَّا
آزاد کیا ہوا	پس قبول کر	مجھ سے	بیشک تو ہے	تو ہی	سننے والا	جاننے والا	پس جب

اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو (اُسے) میری طرف سے قبول فرما۔ تو تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے ۳۵) جب ان

وَضَعْتَهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّي وَضَعْتُهَا اُنْثَىٰ ۖ وَاللَّهُ اَعْلَمُ بِمَا

وَضَعْتُهَا	قَالَتْ	رَبِّ	اِنِّي	وَضَعْتُهَا	اُنْثَىٰ	وَاللَّهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
جناں کو	کہا	اے رب میرے	بیشک میں نے	جناں کو	لڑکی	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ

کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور جو کچھ ان کے ہاں پیدا ہوا تھا اللہ کو خوب معلوم تھا۔ تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو لڑکی

وَضَعْتُ ۖ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثَىٰ ۚ وَاِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ ۚ وَاِنِّي

وَضَعْتُ	وَلَيْسَ	الذَّكَرُ	كَالْاُنْثَىٰ	وَاِنِّي	سَمَّيْتُهَا	مَرْيَمَ	وَاِنِّي
جنا	اور نہیں	مرد	مانند عورت کے	اور بیشک میں نے	نام رکھا اس کا	مریم	اور بیشک میں نے

ہوئی ہے اور (نذر کے لیے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور

اُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝۳۶ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا

اُعِيذُهَا	بِكَ	وَذُرِّيَّتَهَا	مِنَ	الشَّيْطَانِ	الرَّجِيمِ	فَتَقَبَّلَهَا	رَبُّهَا
پناہ دی اس کو	ساتھ تیرے	اور اولاد اس کی کو	سے	شیطان	راندے ہوئے	پس قبول کیا اس کو	رب اسکے نے

اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں ۳۶) تو پروردگار نے اس کو

بِقَبُولِ حَسَنِ وَانْتَبَهَاتَا حَسَنًا ۝ وَكَلَّمَهَا زَكْرِيَّا ۝ كَلَّمَا دَخَلَ

بِقَبُولِ	حَسَنِ	وَانْتَبَهَاتَا	حَسَنًا	وَ	كَلَّمَهَا	زَكْرِيَّا	كَلَّمَا	دَخَلَ
ساتھ قبول	اچھے کے	اور اگا یا اس کو	اگانا	اچھا	اور	سونپ دی وہ	زکریا کو	جب

پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریا کو اس کا متکفل بنایا۔ زکریا جب کبھی عبادت گاہ

عَلَيْهَا زَكْرِيَّا الْمِحْرَابِ ۝ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۝ قَالَ يٰرَبِّمِ اِنِّى

عَلَيْهَا	زَكْرِيَّا	الْمِحْرَابِ	وَجَدَ	عِنْدَهَا	رِزْقًا	قَالَ	يٰرَبِّمِ	اِنِّى
اور اس کے	زکریا	محراب میں	پاتا	نزدیک اس کے	رزق	کہا	اے مریم	کہاں سے آیا

میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے۔ (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم سے) پوچھنے لگے کہ مریم

لَكَ هَذَا ۝ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ

لَكَ	هَذَا	قَالَتْ	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَاءُ
واسطے تھے	یہ	کہتی	وہ	سے	نزدیک	اللہ کے	بے شک	اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے۔ وہ بولیں اللہ کے ہاں سے (آتا ہے)۔ بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بیشمار

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ هُنَالِكَ دَعَا زَكْرِيَّا رَبَّهُ ۝ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ

بِغَيْرِ	حِسَابٍ	هُنَالِكَ	دَعَا	زَكْرِيَّا	رَبَّهُ	قَالَ	رَبِّ	هَبْ	لِي	مِنْ
بے شمار	اس جگہ	پکارا	زکریا نے	رب اپنے کو	کہا	اے رب میرے	دے ڈال	واسطے میرے	سے	

رزق دیتا ہے (۳۷) اُس وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا کہ پروردگار مجھے اپنی جناب

لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۝ اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

لَدُنْكَ	ذُرِّيَّةً	طَيِّبَةً	اِنَّكَ	سَمِيعُ	الدُّعَاءِ	فَنَادَتْهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
نزدیک اپنے	اولاد	پاکیزہ	بیشک تو	سننے والا ہے	دعا کا	پس پکارا اس کو	فرشتوں نے

سے اولاد صالح عطا فرما۔ تو بیشک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے (۳۸) وہ اچھی عبادت گاہ میں کھڑے

وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّيٰ فِي الْمِحْرَابِ ۝ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِبِحَبِي

وَهُوَ	قَائِمٌ	يُصَلِّيٰ	فِي	الْمِحْرَابِ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكَ	بِبِحَبِي
اور وہ	کھڑا	نماز پڑھتا تھا	بچ	محراب کے	بیشک	اللہ	بشارت دیتا ہے تجھ کو	ساتھ تجھ کی کے

نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریا) اللہ تمہیں بحیب کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے فیض (یعنی عیسیٰ)

مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ

مُصَدِّقًا	بِكَلِمَةٍ	مِّنَ	اللَّهِ	وَسَيِّدًا	وَحَصُورًا	وَ	نَبِيًّا	مِّنَ
ماننے والا ہے	ایک بات کو	سے	اللہ	اور سردار ہے	اور بند ہے عورتوں سے	اور	نبی ہے	سے

کی تصدیق کریں گے اور سردار ہوں گے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور (اللہ کے) پیغمبر (یعنی) نیکو کاروں

الصَّالِحِينَ ﴿۳۶﴾ قَالَ رَبِّ أَلَيْسَ لِي عِلْمٌ وَقَدْ بَلَّغَنِي الْكِبَرَ

الصَّالِحِينَ	قَالَ	رَبِّ	أَلَيْسَ	لِي	عِلْمٌ	وَقَدْ	بَلَّغَنِي	الْكَبَرَ
صالحوں	کہا	اے رب میرے	کیوں کر	ہوگا	واسطے میرے	لڑکا	اور	تحقیق پہنچا ہے مجھ کو بڑھاپا

میں ہوں گے ﴿۳۶﴾ زکریا نے کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہوگا کہ میں تو بڑھا ہوا گیا ہوں

وَأَمْرًا تِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿۳۷﴾ قَالَ رَبِّ

وَأَمْرًا	تِي	عَاقِرٌ	قَالَ	كَذَلِكَ	اللَّهُ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَاءُ	﴿۳۷﴾	قَالَ	رَبِّ
اور بی بی میری	بأنجھ ہے	کہا	اسی طرح	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	کہا	اے رب میرے		

اور میری بیوی بآنجھ ہے۔ اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۳۷﴾ زکریا نے کہا کہ پروردگار

اجْعَلْ لِّي آيَةً ۖ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْرًا ۖ

اجْعَلْ	لِّي	آيَةً	قَالَ	آيَتُكَ	أَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلَاثَةَ	أَيَّامٍ	إِلَّا	رَمْرًا
مقرر کر	واسطے میرے	نشانی	کہا	نشانی تیری	یہ ہے کہ نہ	بول سکے	لوگوں سے	تین	دن	مگر	اشاروں سے

میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما۔ اللہ نے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کر سکو گے۔

وَإِذْ كُرِّمَتْكَ كَثِيرًا وَسَبِّحَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿۳۸﴾ وَإِذْ قَالَتِ

وَإِذْ	كُرِّمَتْكَ	كَثِيرًا	وَسَبِّحَ	بِالْعَشِيِّ	وَالْإِبْكَارِ	﴿۳۸﴾	وَإِذْ	قَالَتِ
اور یاد کر	رب اپنے کو	بہت	اور تسبیح کر	صبح کو	اور شام کو		اور جس وقت	کہا

تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح و شام اس کی تسبیح کرنا ﴿۳۸﴾ اور جب فرشتوں

الْمَلَائِكَةُ يَرِيْمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَكَ وَطَهَّرَكَ وَاصْطَفَكَ

الْمَلَائِكَةُ	يَرِيْمُ	إِنَّ	اللَّهَ	اصْطَفَكَ	وَطَهَّرَكَ	وَاصْطَفَكَ
فرشتوں نے	اے مریم	بیشک	اللہ نے	برگزیدہ کیا تجھ کو	اور پاک کیا تجھ کو	اور برگزیدہ کیا تجھ کو

نے (مریم سے) کہا کہ مریم! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور پاک بنایا ہے اور جہان کی

عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ﴿۲۲﴾ يُرِيْمَ اقْتَتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي

عَلَى	نِسَاءِ	الْعَالَمِينَ	يُرِيْمَ	اقْتَتِي	لِرَبِّكِ	وَاسْجُدِي
اوپر	عورتوں	جہانوں کے	اے مریم	فرمانبرداری کر	واسطے اپنے رب کے	اور سجدہ کیا کر

عورتوں میں منتخب کیا ہے ﴿۲۲﴾ مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا

وَأَرْكَعِي مَعَ الرُّكَّعِينَ ﴿۲۳﴾ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ

وَأَرْكَعِي	مَعَ	الرُّكَّعِينَ	ذَلِكَ	مِنْ	أَنْبَاءِ	الْغَيْبِ	نُوحِيهِ
اور رکوع کیا کر	ساتھ	رکوع کرنے والوں کے	یہ ہے	سے	خبروں	غیب کی	وحی کرتے ہیں ہم اسکو

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا ﴿۲۳﴾ (اے محمد ﷺ) یہ باتیں اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس

إِلَيْكَ ۖ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ

إِلَيْكَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	إِذْ	يُلقُونَ	أَقْلَامَهُمْ	أَيُّهُمْ	يَكْفُلُ
طرف تیری	اور نہ	تھا تو	پاس ان کے	جس وقت	ڈالتے تھے	قلم اپنے	کون ان میں سے	پالے

بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم (بطور قراء) ڈال رہے تھے کہ مریم کا متکفل کون بنے تو تم ان کے پاس

مَرِيْمَ ۖ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿۲۴﴾ إِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ

مَرِيْمَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	إِذْ	يَخْتَصِمُونَ	إِذْ	قَالَتِ	الْمَلِكَةُ
مریم کو	اور نہ	تھا تو	پاس ان کے	جب	وہ جھگڑتے تھے	جس وقت	کہا	فرشتوں نے

نہیں تھے۔ اور نہ اس وقت ہی ان کے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ﴿۲۴﴾ (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں نے (مریم سے کہا)

يُرِيْمَ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيسَى

يُرِيْمَ	إِنَّ	اللَّهَ	يُبَشِّرُكِ	بِكَلِمَةٍ	مِنْهُ	اسْمُهُ	الْمَسِيْحُ	عِيسَى
اے مریم	بیشک	اللہ	خوشخبری دیتا ہے تجھ کو	ساتھ ایک بات کے	اپنی طرف سے	نام اس کا ہے	مسح	عیسیٰ

کہ مریم اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسح (اور مشہور)

ابْنُ مَرِيْمَ وَجِيْهَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۲۵﴾ وَيُكَلِّمُ

ابْنُ	مَرِيْمَ	وَجِيْهَا	فِي	الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ	وَمِنَ	الْمُقَرَّبِينَ	وَيُكَلِّمُ
بیٹا	مریم کا	آبرو والا	بچ	دنیا کے	اور آخرت کے	اور سے	نزدیک کیے گیوں	اور باتیں کریگا

عیسیٰ ابن مریم ہوگا (اور جو) دنیا اور آخرت میں با آبرو اور (اللہ کے) خاصوں میں سے ہوگا ﴿۲۵﴾ اور ماں کی گود

النَّاسِ فِي الْهَدَىٰ وَكُهَلًا ۖ وَ مِنْ الصَّالِحِينَ ﴿۳۶﴾ قَالَتْ رَبِّ اِنِّي

النَّاسِ	فِي	الْهَدَىٰ	وَ	كُهَلًا	وَ	مِنْ	الصَّالِحِينَ	قَالَتْ	رَبِّ	اِنِّي
لوگوں سے	بچ	جھولے کے	اور	اور ادھیڑ	اور	سے ہے	صالحوں	کہا اس نے	اے رب مجھے	کیوں کر

میں اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں میں) لوگوں سے (یکساں) گفتگو کرے گا اور نیکوکاروں میں ہوگا ﴿۳۶﴾ مریم نے کہا۔ پروردگار!

يَكُونُ لِي وَّلَدًا ۖ لَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ قَالَ كَذَلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا

يَكُونُ	لِي	وَّلَدًا	ۖ	لَمْ	يَمْسَسْنِي	بَشَرٌ	ۖ	قَالَ	كَذَلِكِ	اللّٰهُ	يَخْلُقُ	مَا
ہوگا	واسطے مجھے	بچ	اور	نہیں	ہاتھ لگایا مجھ کو	کسی آدمی نے	کہا	اسی طرح	اللہ	پیدا کرتا ہے	جو	

میرے ہاں بچ کیونکر ہوگا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تک تو لگایا نہیں۔ فرمایا کہ اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

يَشَاءُ ۖ اِذَا قَضَىٰ اَمْرًا فَاِنَّهَا يَقُوْلُ لَهَا كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۳۷﴾ وَيَعْلَمُ

يَشَاءُ	ۖ	اِذَا	قَضَىٰ	اَمْرًا	فَاِنَّهَا	يَقُوْلُ	لَهَا	كُنْ	فَيَكُوْنُ	﴿۳۷﴾	وَيَعْلَمُ
چاہتا ہے	جب	مقرر کرتا ہے	کچھ کام	پس سوائے اسکے نہیں کہ	کہتا ہے	اس کو	ہو جا	پس ہو جاتا ہے	اور سکھادیکا اسکو		

جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرمادیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۳۷﴾ اور وہ نہیں

الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ وَالتَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ ﴿۳۸﴾ وَرَسُوْلًا اِلَىٰ بَنِي

الْكِتٰبِ	وَالْحِكْمَةِ	وَالتَّوْرٰةِ	وَالْاِنْجِيْلِ	﴿۳۸﴾	وَ	رَسُوْلًا	اِلَىٰ	بَنِي
کتاب	اور حکمت	اور تورات	اور انجیل	اور رسول	اور	طرف	بنی	

لکھنا (پڑھنا) اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائے گا ﴿۳۸﴾ اور (عیسیٰ) بنی اسرائیل کی

اِسْرَآءِيْلَ ۗ اِنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِآيٰتٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ۗ اِنِّيْ اَخْلَقْتُ لَكُمْ

اِسْرَآءِيْلَ	ۗ	اِنِّيْ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِآيٰتٍ	مِّنْ	رَبِّكُمْ	ۗ	اِنِّيْ	اَخْلَقْتُ	لَكُمْ
اسرائیل کے	یہ کہ میں	تحقیق	آیا ہوں	تمہارے پاس	ساتھ ایک نشانی کے	سے	پروردگار تمہارے	یہ کہ	بناتا ہوں	میں	واسطے تمہارے

طرف پیغمبر (ہو کر جائیں گے اور کہیں گے) کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں وہ یہ کہ تمہارے سامنے

مِّنَ الطَّيْرِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا ۗ اِبٰذِنِ اللّٰهِ ۚ

مِّنَ	الطَّيْرِ	كَهَيْئَةِ	الطَّيْرِ	فَاَنْفُخُ	فِيْهِ	فَيَكُوْنُ	طَيْرًا	ۗ	اِبٰذِنِ	اللّٰهِ
سے	مٹی	مانند صورت	جانور کے	پس پھونکتا ہوں	بچ اسکے	پس ہو جاتا ہے	جانور	ساتھ حکم	اللہ کے	

مٹی کی صورت بشکل پرند بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (بچ مچ) جانور ہو جاتا ہے۔

وَأُخِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ وَأَنْبِئِكُمْ

وَأُخِي الْمَوْتَىٰ	وَأُخِي الْمَوْتَىٰ	وَأُخِي الْمَوْتَىٰ	وَأُخِي الْمَوْتَىٰ	وَأُخِي الْمَوْتَىٰ	وَأُخِي الْمَوْتَىٰ	وَأُخِي الْمَوْتَىٰ	وَأُخِي الْمَوْتَىٰ
اور چنگا کرتا ہوں	اور چنگا کرتا ہوں	اور چنگا کرتا ہوں	اور چنگا کرتا ہوں	اور چنگا کرتا ہوں	اور چنگا کرتا ہوں	اور چنگا کرتا ہوں	اور چنگا کرتا ہوں

اور اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں۔ اور اللہ کے حکم سے مُردے میں جان ڈال دیتا ہوں اور جو کچھ تم کھا کر

بَيِّنَاتٍ كَلُومٍ وَمَاتَدَّخِرُونَ ۗ فِي بُيُوتِكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّكُم

بَيِّنَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	بَيِّنَاتٍ
ساتھ اس چیز کے کہ	ساتھ اس چیز کے کہ	ساتھ اس چیز کے کہ	ساتھ اس چیز کے کہ	ساتھ اس چیز کے کہ	ساتھ اس چیز کے کہ	ساتھ اس چیز کے کہ	ساتھ اس چیز کے کہ

آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں۔ اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں میں

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٣٩﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ

إِنْ كُنْتُمْ	إِنْ كُنْتُمْ	إِنْ كُنْتُمْ	إِنْ كُنْتُمْ	إِنْ كُنْتُمْ	إِنْ كُنْتُمْ	إِنْ كُنْتُمْ	إِنْ كُنْتُمْ
اگر	اگر	اگر	اگر	اگر	اگر	اگر	اگر

تمہارے لیے (قدرت اللہ کی) نشانی ہے ﴿۳۹﴾ اور مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں

وَلِأَجْلِ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّن

وَلِأَجْلِ	وَلِأَجْلِ	وَلِأَجْلِ	وَلِأَجْلِ	وَلِأَجْلِ	وَلِأَجْلِ	وَلِأَجْلِ	وَلِأَجْلِ
اور تاکہ حلال کروں	اور تاکہ حلال کروں	اور تاکہ حلال کروں	اور تاکہ حلال کروں	اور تاکہ حلال کروں	اور تاکہ حلال کروں	اور تاکہ حلال کروں	اور تاکہ حلال کروں

اور (میں) اس لیے بھی (آیا ہوں) کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لیے حلال کروں اور میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر

رَبِّكُمْ ۗ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ رَبُّكُمْ وَرَبُّكُمْ

رَبِّكُمْ	رَبِّكُمْ	رَبِّكُمْ	رَبِّكُمْ	رَبِّكُمْ	رَبِّكُمْ	رَبِّكُمْ	رَبِّكُمْ
رب تمہارے	رب تمہارے	رب تمہارے	رب تمہارے	رب تمہارے	رب تمہارے	رب تمہارے	رب تمہارے

آیا ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۴۰﴾ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے۔

فَاعْبُدُوهُ ۗ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا أَحَسَّ عَيْسَىٰ

فَاعْبُدُوهُ	فَاعْبُدُوهُ	فَاعْبُدُوهُ	فَاعْبُدُوهُ	فَاعْبُدُوهُ	فَاعْبُدُوهُ	فَاعْبُدُوهُ	فَاعْبُدُوهُ
پس عبادت کرو اس کی	پس عبادت کرو اس کی	پس عبادت کرو اس کی	پس عبادت کرو اس کی	پس عبادت کرو اس کی	پس عبادت کرو اس کی	پس عبادت کرو اس کی	پس عبادت کرو اس کی

تو اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۴۱﴾ جب عیسیٰ نے ان کی طرف سے نافرمانی

مِنْهُمْ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ط قَالَ الْخَوَارِيُّونَ

مِنْهُمْ	الْكُفْرَ	قَالَ	مَنْ	أَنْصَارِي	إِلَى	اللَّهِ	قَالَ	الْخَوَارِيُّونَ
ان سے	کفر	کہا	کون ہیں	مدد دینے والے مجھ کو	طرف	اللہ کے	کہا	خواریوں نے

(اور نیت قتل) دیکھی تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرف دار اور میرا مددگار ہو۔ خواری بولے

نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ تَ أَمَّا بِاللَّهِ تَ وَاشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَا

نَحْنُ	أَنْصَارُ	اللَّهِ	أَمَّا	بِاللَّهِ	وَاشْهَدُوا	بِأَنَّا	مُسْلِمُونَ	رَبَّنَا
ہم ہیں	مدد دینے والے	اللہ کے	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور تو گواہ رہو	ساتھ اس کے کہ ہم	مطیع ہیں	اے رب ہمارے

کہ ہم اللہ کے (طرف دار اور آپ کے) مددگار ہیں۔ ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں ﴿۵۲﴾ اے پروردگار

أَمَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿۵۳﴾

أَمَّا	بِمَا	أَنْزَلْتَ	وَاتَّبَعْنَا	الرَّسُولَ	فَاكْتُبْنَا	مَعَ	الشَّاهِدِينَ
ہم ایمان لائے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری تو نے	اور پیروی کی ہم نے	رسول کی	پس لکھ دے ہم کو	ساتھ	شاہدوں کے

جو (کتاب) تو نے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور (تیرے) پیغمبر کے تابع ہو چکے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ ﴿۵۳﴾

وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ ط وَاللَّهُ خَيْرٌ الْمَكْرِينَ ع إِذْ قَالَ اللَّهُ

وَمَكَرُوا	وَمَكَرَ	اللَّهُ	وَ	اللَّهُ	خَيْرٌ	الْمَكْرِينَ	ع	إِذْ	قَالَ	اللَّهُ
اور کر کیا انہوں نے	اور کر کیا	اللہ نے	اور	اللہ	بہتر ہے	مکر کرنے والوں کا	جس وقت	کہا	اللہ نے	

اور وہ (یعنی یہود قلیسی کے بارے میں ایک) چال چلے اور اللہ بھی (قلیسی کو بچانے کیلئے) چال چلا اور اللہ خوب چال چلنے والا ہے ﴿۵۴﴾ اس وقت اللہ

لِيُعِيْنِي إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَى وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ

لِيُعِيْنِي	إِنِّي	مُتَوَفِّيكَ	وَرَافِعُكَ	إِلَى	وَمُطَهِّرُكَ	مِنَ	الَّذِينَ
اے قلیسی	پیشک میں	لینے والا ہوں تجھ کو	اور اٹھانے والا ہوں تجھ کو	طرف اپنی	اور پاک کر نیواں ہوں تجھ کو	سے	لوگوں جو

نے فرمایا کہ قلیسی! میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھالوں گا اور تمہیں کافروں (کی صحبت) سے پاک

كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى يَوْمِ

كَفَرُوا	وَجَاعِلُ	الَّذِينَ	اتَّبَعُوكَ	فَوْقَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِلَى	يَوْمِ
کافر ہوئے	اور کرنے والا ہوں	ان لوگوں کو کہ	پیروی کریگے تیری	اوپر	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	تک	دن

کر دوں گا۔ اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک فائق

الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ

الْقِيَامَةِ	ثُمَّ	إِلَىٰ	مَرْجِعِكُمْ	فَأَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	فِيمَا	كُنْتُمْ	فِيهِ
قیامت کے	پھر	طرف میری	پھر آنا ہے تمہارا	پھر حکم کروں گا	درمیان تمہارے	بچ اس چیز کے کہ	تھے تم	بچ اس کے

(وغالب) رکھوں گا۔ پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن تم میں ان کا

تَخْتَلِفُونَ ﴿٥٥﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي

تَخْتَلِفُونَ	فَأَمَّا	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَاَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيدًا	فِي
اختلاف کرتے	پس	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	پس عذاب کروں گا ان کو	پس عذاب	عذاب	سخت	بچ

فیصلہ کروں گا ﴿٥٥﴾ یعنی جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت (دونوں) میں سخت

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٥٦﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا

الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نَّصِيرِينَ	وَأَمَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا
دنیا کے	اور آخرت کے	اور نہیں	واسطے ان کے	کوئی	مددگار	اور جو	لوگ کہ	ایمان لائے

عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿٥٦﴾ اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	فَيُوَفِّيهِمْ	أُجُورَهُمْ	وَاللَّهُ	لَا	يُحِبُّ
اور کام کیے	نیک	پس پورا دے گا ان کو	ثواب ان کا	اور اللہ	نہیں	دوست رکھتا

اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ پورا پورا صلہ دے گا۔ اور اللہ ظالموں کو دوست

الظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾ ذَلِكَ نَتَلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ﴿٥٨﴾

الظَّالِمِينَ	ذَلِكَ	نَتَلُوهُ	عَلَيْكَ	مِنَ	الْآيَاتِ	وَالذِّكْرِ	الْحَكِيمِ
ظالموں کو	یہ	پڑھتے ہیں ہم اس کو	اوپر تیرے	سے	آیتوں	اور نصیحت	حکمت والی سے

نہیں رکھتا ﴿٥٧﴾ (اے محمد ﷺ) یہ ہم تم کو (اللہ کی) آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں ﴿٥٨﴾

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۗ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ

إِنَّ	مَثَلَ	عِيسَىٰ	عِنْدَ	اللَّهِ	كَمَثَلِ	آدَمَ	خَلَقَهُ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	قَالَ
بے شک	مثال	عیسیٰ کی	نزدیک	اللہ کے	مانند مثال	آدم کے ہے	پیدا کیا اس کو	سے	مٹی	پھر	کہا

عیسیٰ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٥٩﴾ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٦٠﴾

لَهُ كُنْ	فَيَكُونُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكَ	فَلَا	تَكُنْ	مِنْ	الْمُمْتَرِينَ
اس کو	ہو جا	پس وہ ہو گیا	حق	سے ہے	پروردگار تیرے	پس مت	ہو تو	شک لئے والوں میں

کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے ﴿۵۹﴾ (یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ﴿۶۰﴾

فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا

فَمَنْ	حَاجَّكَ	فِيهِ	مِنْ	بَعْدِ	مَا	جَاءَكَ	مِنْ	الْعِلْمِ	فَقُلْ	تَعَالَوْا
پس جو کوئی	جھگڑے تجھ سے	بچ اسکے	پچھے اس کے	کہ	آیات تیرے پاس	سے	علم	پس کہہ	آؤ	

پھر اگر یہ لوگ عیسیٰ کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت الحال تو معلوم ہو ہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ

نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ قَف

نَدْعُ	أَبْنَاءَنَا	وَأَبْنَاءَكُمْ	وَنِسَاءَنَا	وَنِسَاءَكُمْ	وَأَنْفُسَنَا	وَأَنْفُسَكُمْ
ہم بلائیں	بیٹوں اپنوں کو	اور بیٹوں تمہارے کو	اور بیبیوں اپنی کو	اور بیبیوں تمہاری کو	اور جانوں اپنی کو	اور جانوں تمہاری کو

ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ۔

ثُمَّ نَبْتِهَلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكٰذِبِينَ ﴿٦١﴾ إِنَّ هٰذَا هُوَ

ثُمَّ	نَبْتِهَلْ	فَنَجْعَلْ	لَعْنَتَ	اللَّهِ	عَلَى	الْكَٰذِبِينَ	إِنَّ	هٰذَا	هُوَ
پھر	التجا کریں	پس کریں ہم	لعنت	اللہ کی	اوپر	جھوٹوں کے	بے شک	یہ	البتہ وہ ہے

پھر دونوں فریق (اللہ سے) دعا و التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں ﴿۶۱﴾ یہ تمام

الْقَصْصِ الْحَقِّ وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

الْقَصْصِ	الْحَقِّ	وَمَا	مِنْ	إِلٰهٍ	إِلَّا	اللَّهُ	وَإِنَّ	اللَّهَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ
بیان	سچا	اور نہیں	کوئی	معبود	مگر	اللہ	اور بیشک	اللہ	البتہ وہی ہے	غالب

بیانات صحیح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک اللہ غالب (اور)

الْحٰكِمِ ﴿٦٢﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِم بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾ قُلْ يَا أَهْلَ

الْحٰكِمِ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّ	اللَّهَ	عَلَيْهِم	بِالْمُفْسِدِينَ	قُلْ	يَا أَهْلَ
حکمت والا	پس اگر	پھر جاویں	پس بے شک	اللہ	جاننے والا ہے	ساتھ مفسدوں کے	کہہ	اے اہل

صاحب حکمت ہے ﴿۶۲﴾ تو اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب جانتا ہے ﴿۶۳﴾ کہہ دو کہ اے

الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ

الْكِتَابِ	تَعَالَوْا	إِلَى	كَلِمَةٍ	سَوَاءٍ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ	أَلَّا	نَعْبُدَ	إِلَّا	اللَّهَ
کتاب	آؤ	طرف	ایک بات کے کہ	برابر ہے	درمیان ہمارے	اور درمیان تمہارے	یہ کہ نہ	عبادت کریں ہم	مگر	اللہ کی

اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اس کی طرف آؤ، وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں

وَلَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّنْ دُونِ اللَّهِ

وَلَا	نُشْرِكُ	بِهِ	شَيْئًا	وَّ	لَا	يَتَّخِذُ	بَعْضُنَا	بَعْضًا	أَرْبَابًا	مِّنْ	دُونِ	اللَّهِ
اور نہ	ہم شریک کریں	ساتھ اسکے	کچھ	اور	نہ	کچھ	بعض ہمارا	بعض کو	پروردگار	سوائے	اللہ کے	

اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَمَوْلَىٰ الشُّهَدَاءِ وَإِنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٦٣﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ

فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَمَوْلَىٰ	الشُّهَدَاءِ	وَإِنَّا	مُسْلِمُونَ	﴿٦٣﴾	يَا أَهْلَ	الْكِتَابِ	لِمَ
پس اگر	پھر جائیں	پس ہو	گواہ رہو تم	ساتھ اس کے کہ	ہم فرمانبردار ہیں	اے اہل	کتاب	کیوں	

اگر یہ لوگ (اس بات کو) نہ مانیں تو (ان سے) کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم (اللہ کے) فرمانبردار ہیں ﴿٦٣﴾ اے اہل کتاب

تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّوْرَةُ وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ

تُحَاجُّونَ	فِي	إِبْرَاهِيمَ	وَمَا	أُنزِلَتِ	التَّوْرَةُ	وَالْإِنْجِيلُ	إِلَّا	مِنْ	بَعْدِهِ
جھگڑتے ہو	بچ	ابراہیم کے	اور نہ	اتاری گئی	توریت	اور انجیل	مگر	پچھے اس کے	

تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری ہیں (اور وہ پہلے ہو چکے)

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٤﴾ هَآئِنْتُمْ هَآؤَآءِ حَآجَجْتُمْ فِيمَا لَكُمْ بِهِ

أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	﴿٦٤﴾	هَآئِنْتُمْ	هَآؤَآءِ	حَآجَجْتُمْ	فِيمَا	لَكُمْ	بِهِ
کیا پس نہیں	سمجھتے		ہاں تم	وہ لوگ ہو کہ	جھگڑے تم	بچ اس چیز کے کہ	تھا واسطے تمہارے	ساتھ اسکے

تو کیا تم عقل نہیں رکھتے ﴿٦٤﴾ دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں

عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

عِلْمٌ	فَلِمَ	تُحَاجُّونَ	فِيمَا	لَيْسَ	لَكُمْ	بِهِ	عِلْمٌ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ	وَأَنْتُمْ
علم	پس کیوں	جھگڑتے ہو تم	بچ اسکے کہ	نہیں	واسطے تمہارے	ساتھ اسکے	علم	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم

کچھ علم تھا بھی۔ مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تم کو کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمَ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ

لَا	تَعْلَمُونَ	مَا	كَانَ	إِبْرَاهِيمَ	يَهُودِيًّا	وَلَا	نَصْرَانِيًّا	وَلَكِنْ	كَانَ
نہیں	جانتے	نہ	تھا	ابراہیم	یہودی	اور	نہ	نصرانی	اور لیکن

نہیں جانتے ﴿٦٦﴾ ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ)

حَنِيفًا مُسْلِمًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٦٧﴾ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ

حَنِيفًا	مُسْلِمًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِينَ	إِنَّ	أَوْلَى	النَّاسِ
حنیف	فرمانبردار	اور نہ	تھا وہ	سے	مشرکوں	بے شک	زادیک تر	لوگوں کے

کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے اور مشرکوں میں نہ تھے ﴿٦٧﴾ ابراہیم سے قرب رکھنے

بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّ

بِإِبْرَاهِيمَ	لَلَّذِينَ	اتَّبَعُوهُ	وَهَذَا	النَّبِيُّ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَاللَّهُ	وَلِيُّ
ساتھ ابراہیم کے	البتہ وہ لوگ ہیں کہ	پیروی کرتے ہیں انکی	اور یہ	نبی	اور وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور اللہ	دوست ہے

والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے ہیں اور یہ پیغمبر (آخر الزماں) اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ اور اللہ مومنوں

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّوكُمْ

الْمُؤْمِنِينَ	وَدَّتْ	طَائِفَةٌ	مِّنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	لَوْ	يُضِلُّوكُمْ
مومنوں کا	دوست رکھتی ہے	ایک جماعت	سے	اہل	کتاب	کاش کہ	گمراہ کریں تم کو

کا کارساز ہے ﴿٦٨﴾ (اے اہل اسلام) بعضے اہل کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ تم کو گمراہ کر دیں۔

وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٩﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ

وَمَا	يُضِلُّونَ	إِلَّا	أَنفُسَهُمْ	وَمَا	يَشْعُرُونَ	يَا أَهْلَ	الْكِتَابِ	لِمَ
اور نہیں	گمراہ کرتے	مگر	جانوں اپنی کو	اور نہیں	سمجھتے	اے اہل	کتاب کے	کیوں

گمریہ (تم کو کیا گمراہ کریں گے) اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے ﴿٦٩﴾ اے اہل کتاب تم

تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٧٠﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ

تَكْفُرُونَ	بِآيَاتِ	اللَّهِ	وَأَنْتُمْ	تَشْهَدُونَ	يَا أَهْلَ	الْكِتَابِ	لِمَ
کفر کرتے ہو تم	ساتھ نشانہوں	اللہ کے	اور تم	گواہ ہو	اے اہل	کتاب	کیوں

اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم (تورات کو) مانتے تو ہو ﴿٧٠﴾ اے اہل کتاب تم سچ کو جھوٹ

تَلْسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۴۱﴾

تَلْسُونَ	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُونَ	الْحَقَّ	وَأَنْتُمْ	تَعْلَمُونَ
ملاتے ہو	سچ کو	ساتھ جھوٹ کے	اور چھپاتے ہو	حق کو	اور تم	جانتے ہو

کے ساتھ غلط غلط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو ﴿۴۱﴾

وَقَالَتْ طَآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنُوا بِالَّذِي أُنزِلَ عَلَيَّ الَّذِينَ

وَقَالَتْ	طَآئِفَةٌ	مِّنْ أَهْلِ	الْكِتَابِ	آمَنُوا	بِالَّذِي	أُنزِلَ	عَلَيَّ	الَّذِينَ
اور کہا	ایک جماعت نے	سے	اہل	کتاب	ایمان لاؤ	ساتھ اس چیز کے	اتاری گئی ہے	اوپر ان لوگوں کے

اور اہل کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو (کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع

آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَكُفِرُوا آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۴۲﴾

آمَنُوا	وَجْهَ	النَّهَارِ	وَكَفِرُوا	آخِرَهُ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ
ایمان والے ہیں	اول	دن کے	اور کافر ہو جاؤ	آخر دن کے	شاید کہ وہی	پھر جائیں

میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو تا کہ وہ (اسلام سے) برگشتہ ہو جائیں ﴿۴۲﴾

وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَىٰ اللَّهِ أَنْ

وَلَا	تُؤْمِنُوا	إِلَّا	لِمَنْ	تَبِعَ	دِينَكُمْ	قُلْ	إِنَّ	الْهُدَىٰ	هُدَىٰ	اللَّهِ	أَنْ
اور مت	مانو	مگر	واسطے اس شخص کے	پیروی کے	دین تمہارے کی	کہہ	بیشک	ہدایت	ہدایت	اللہ کی ہے	یہ کہ

اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کے قائل نہ ہونا۔ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے (وہ یہ بھی

يُؤْتِي أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيْتُمْ أَوْ يُحَاجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ

يُؤْتِي	أَحَدٌ	مِّثْلَ	مَا	أُوتِيْتُمْ	أَوْ	يُحَاجُّوْكُمْ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	قُلْ
دیا جائے	کوئی شخص	جیسا	جو کہ	دیے گئے ہو تم	یا یہ کہ	بھگڑا کریں تم سے	نزدیک	تمہارے رب کے	کہہ

کہتے ہیں) یہ بھی (نمانا) کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو ملے گی یا وہ تمہیں اللہ کے روبرو قائل معقول کر سکیں گے۔ یہ بھی کہہ دو کہ

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۴۳﴾

إِنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ	اللَّهِ	يُؤْتِيهِ	مَنْ	يَشَاءُ	وَاللَّهُ	وَاسِعٌ	عَلِيمٌ
بیشک	فضل	سچ ہاتھ	اللہ کے ہے	دیتا ہے وہ	جس کو	چاہے	اور اللہ	کشانس والا	جانتے والا ہے

بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ کشانس والا (اور) علم والا ہے ﴿۴۳﴾

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۴۲﴾

يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهِ	مَنْ	يَشَاءُ	وَاللَّهُ	ذُو	الْفَضْلِ	الْعَظِيمِ
خاص کرتا ہے	ساتھ رحمت اپنی کے	جس کو	چاہے	اور اللہ	صاحب	فضل	بڑے کا ہے

وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۴۲﴾

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِقِنطَارٍ يُؤَدِّيهِ

وَمِنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	مَنْ	إِنْ	تَأْمَنَهُ	بِقِنطَارٍ	يُؤَدِّيهِ
اور بعض	اہل	کتاب	وہ ہے جو کہ	اگر	امانت دے اسکو	خزانہ	ادا کر دے اس کو

اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس (روپوں کا) ڈھیر امانت

إِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِدِينَارٍ لَا يُؤَدِّيهِ إِلَيْكَ

إِلَيْكَ	وَمِنْهُمْ	مَنْ	إِنْ	تَأْمَنَهُ	بِدِينَارٍ	لَا	يُؤَدِّيهِ	إِلَيْكَ
طرف تیری	اور بعض ان میں سے	وہ ہے جو کہ	اگر	امانت دے اس کو	ایک دینار	نہ	ادا کرے اس کو	طرف تیری

رکھ دو تو تم کو (نوراً) واپس دے دے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت

إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ۗ ذَلِكِ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا

إِلَّا	مَا دُمْتَ	عَلَيْهِ	قَائِمًا	ذَلِكِ	بِأَنَّهُمْ	قَالُوا	لَيْسَ	عَلَيْنَا
مگر	جب تک کہ رہے تو	اوپر اس کے	کھڑا	یہ	اس واسطے کہ	کہا انہوں نے	نہیں	اوپر ہمارے

رکھو تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو تمہیں دے ہی نہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیوں کے

فِي الْأَمِينِ سَبِيلٌ ۚ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ

فِي	الْأَمِينِ	سَبِيلٌ	وَيَقُولُونَ	عَلَى	اللَّهِ	الْكَذِبَ	وَهُمْ
بچ	ان پڑھوں کے	پتھرہ	اور کہتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور وہ

بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہو گا۔ یہ اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور (اس بات کو) جانتے

يَعْلَمُونَ ﴿۴۵﴾ بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

يَعْلَمُونَ	بَلَىٰ	مَنْ	أَوْفَىٰ	بِعَهْدِهِ	وَاتَّقَىٰ	فَإِنَّ	اللَّهَ	يُحِبُّ
جانتے ہیں	نہ بلکہ	جو کوئی	پورا کرے	عہد اپنے کو	اور پرہیزگاری کرے	پس بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے

بھی ہیں ﴿۴۵﴾ ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور (اللہ سے) ڈرے تو اللہ ڈرنے والوں کو دوست

الْمُتَّقِينَ ﴿۴۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ

الْمُتَّقِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ	يَشْتَرُونَ	بِعَهْدِ	اللَّهِ	وَأَيْمَانِهِمْ
پرہیزگاروں کو	بے شک	جو لوگ کہ	مول لیتے ہیں	بدلے عہد	اللہ کے	اپنی قسموں کے

رکھتا ہے ﴿۴۶﴾ جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں (کو بیچ ڈالتے ہیں اور اُن) کے

ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكْرِمُهُمُ

ثَمَنًا	قَلِيلًا	أُولَٰئِكَ	لَا	خَلَاقَ	لَهُمْ	فِي	الْآخِرَةِ	وَلَا	يُكْرِمُهُمُ
مول	تھوڑا	یہ لوگ	نہیں	حصہ	واسطے ان کے	بیچ	آخرت کے	اور نہ	بولے گا ان سے

عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں اُن کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ اُن سے اللہ نہ

اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۖ وَلَهُمْ

اللَّهُ	وَلَا	يَنْظُرُ	إِلَيْهِمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	وَلَا	يُزَكِّيهِمْ	ۖ	وَلَهُمْ
اللہ	اور نہ	دیکھے گا	ان کی طرف	دن	قیامت کے	اور نہ	پاک کرے گا ان کو	اور واسطے ان کے	

تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۴۷﴾ وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلُونِ الْبَنَاتِ

عَذَابٌ	أَلِيمٌ	﴿۴۷﴾	وَإِنَّ	مِنْهُمْ	لَفَرِيقًا	يَلُونِ	الْبَنَاتِ
عذاب ہے	درد دینے والا		اور بے شک	ان میں سے	ایک فرقہ ہے کہ	موزتے ہیں	زبانوں اپنی کو

دینے والا عذاب ہو گا ﴿۴۷﴾ اور ان (اہل کتاب) میں بعض ایسے ہیں کہ کتاب (تورات) کو زبان

بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ ۚ

بِالْكِتَابِ	لِتَحْسَبُوهُ	مِنَ	الْكِتَابِ	وَمَا	هُوَ	مِنَ	الْكِتَابِ
ساتھ کتاب کے	تاکہ جانو تم اس کو	سے	کتاب	اور نہیں	وہ	سے	کتاب

مرد و مرز کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا

وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ

وَيَقُولُونَ	هُوَ	مِنَ	عِنْدِ	اللَّهِ	وَمَا	هُوَ	مِنَ	عِنْدِ	اللَّهِ
اور کہتے ہیں	وہ	سے ہے	نزدیک	اللہ کے	اور نہیں	وہ	سے	نزدیک	اللہ کے

اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے (نازل ہوا) ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا

وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۸۱﴾ مَا كَانَ

وَيَقُولُونَ	عَلَى	اللَّهُ	الْكَذِبَ	وَهُمْ	يَعْلَمُونَ	مَا	كَانَ
اور کہتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور وہ	جانتے ہیں	نہیں	ہے

اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور (یہ بات) جانتے بھی ہیں ﴿۸۱﴾ کسی آدمی کو

لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنَّبُوءَةَ ثُمَّ يَقُولَ

لِبَشَرٍ	أَنْ	يُؤْتِيَهُ	اللَّهُ	الْكِتَابَ	وَالْحُكْمَ	وَالنَّبُوءَةَ	ثُمَّ	يَقُولَ
لائق واسطے کسی بشر کے	یہ کہ	دیوے اس کو	اللہ	کتاب	اور حکمت	اور پیغمبری	پھر	کہے

شایاں نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے

لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا

لِلنَّاسِ	كُونُوا	عِبَادًا	لِي	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	وَلَكِنْ	كُونُوا
واسطے لوگوں کے	ہو جاؤ تم	بندے	واسطے میرے	سوائے	اللہ کے	اور لیکن	ہو جاؤ تم	

کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔ بلکہ (اس کو یہ کہنا سزاوار ہے کہ اے اہل کتاب) تم (علمائے) ربانی

رَبَّنِينَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ

رَبَّنِينَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	الْكِتَابَ	وَبِمَا	كُنْتُمْ
اللہ کے لوگ	اس واسطے کہ	ہو تم	سکھاتے	کتاب	اور اس واسطے کہ	ہو تم

ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب (اللہ) پڑھتے پڑھاتے

تَدْرُسُونَ ﴿۸۲﴾ وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ

تَدْرُسُونَ	وَلَا	يَأْمُرُكُمْ	أَنْ	تَتَّخِذُوا	الْمَلَائِكَةَ
پڑھتے	اور نہیں لائق کہ	حکم کرے تم کو	یہ کہ	پکڑو تم	فرشتوں کو

رہتے ہو ﴿۸۲﴾ اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں

وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا ۖ أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكَفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ

وَالنَّبِيِّينَ	أَرْبَابًا	أَيَأْمُرُكُمْ	بِالْكَفْرِ	بَعْدَ	إِذْ	أَنْتُمْ
اور پیغمبروں کو	پروردگار	کیا حکم کرے گا تم کو	ساتھ کفر کے	پیچھے اس کے کہ	جب کہ	ہو تم

اور پیغمبروں کو رب بنا لو بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا اسے زیبا ہے کہ تمہیں کافر ہونے

مُسْلِمُونَ ﴿۸۰﴾ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّنَ لَبَّآ أَتَيْتَكُمْ

مُسْلِمُونَ	وَإِذْ	أَخَذَ	اللَّهُ	مِيثَاقَ	النَّبِيِّنَ	لَبَّآ	أَتَيْتَكُمْ
مسلمان	اور جس وقت	لیا	اللہ نے	عہد	پیغمبروں کا	البتہ جو کچھ	میں دوں تم کو

کو کہے ﴿۸۰﴾ اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو

مِّنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا

مِّنْ	كِتَابٍ	وَ	حِكْمَةٍ	ثُمَّ	جَاءَكُمْ	رَسُولٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّمَا
سے	کتاب	اور	حکمت	پھر	آئے تمہارے پاس	پیغمبر	سچا کرنے والا	اس چیز کو کہ

کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے

مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ۗ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ

مَعَكُمْ	لَتُؤْمِنُنَّ	بِهِ	وَلَتَنْصُرُنَّهُ	قَالَ	أَقْرَرْتُمْ
ساتھ تمہارے ہے	البتہ ایمان لائیو	ساتھ اسکے	اور البتہ مدد دینا اس کو	کہا	کیا اقرار کیا تم نے

تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی۔ اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا

وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذٰلِكُمْ اٰصْرِي ۗ قَالُوْا اَقْرَرْنَا ۗ قَالَ

وَأَخَذْتُمْ	عَلَىٰ	ذٰلِكُمْ	اٰصْرِي	قَالُوْا	اَقْرَرْنَا	قَالَ
اور لیا تم نے	اوپر	اس کے	بھاری عہد میرا	کہا انہوں نے	اقرار کیا ہم نے	کہا

اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا)۔ انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا۔ (اللہ نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے)

فَاَشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشَّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ فَمِنْ تَوَلٰى بَعْدَ

فَاَشْهَدُوْا	وَاَنَا	مَعَكُمْ	مِّنَ	الشَّٰهِدِيْنَ	فَمِنْ	تَوَلٰى	بَعْدَ
پس شاہد رہو	اور میں ہوں	ساتھ تمہارے	میں سے	شاہدوں	پس جو کوئی	پھر جائے	پیچھے

گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿۸۱﴾ تو جو اس کے بعد پھر جائیں

ذٰلِكَ فَاُوَلِّكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ اَفَعَيَّرَ دِيْنَ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ

ذٰلِكَ	فَاُوَلِّكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	اَفَعَيَّرَ	دِيْنَ	اللّٰهِ	يَبْغُوْنَ
اس کے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	بدکار	کیا پس غیر	دین	اللہ کا	وہ چاہتے ہیں

وہ بدکردار ہیں ﴿۸۲﴾ کیا یہ (کافر) اللہ کے دین کے سوا کسی

وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا

وَلَهُ	أَسْلَمَ	مَنْ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	طَوْعًا	وَ	كَرْهًا
اور واسطے اسکے	مطیع ہوئے ہیں	جو کوئی	بچ	آسمانوں کے	اور زمین کے ہے	خوشی سے	اور	ناخوشی سے

اور دین کے طالب ہیں حالانکہ اہل آسمان و زمین خوشی یا زبردستی سے اللہ کے فرمانبردار ہیں

وَالِيهِ يُرْجَعُونَ ﴿۸۳﴾ قُلْ أَمَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا

وَالِيهِ	يُرْجَعُونَ	قُلْ	أَمَّا	بِاللَّهِ	وَمَا	أُنزِلَ	عَلَيْنَا	وَمَا
اور طرف اسی کے	پھیرے جائیں گے	کہہ	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور اس چیز کے کہ	اتاری گئی	اور پر ہمارے	اور وہ جو کہ

اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۸۳﴾ کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو

أُنزِلَ عَلَيَّ اِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

أُنزِلَ	عَلَيَّ	اِبْرَاهِيمَ	وَإِسْمَاعِيلَ	وَإِسْحَاقَ	وَيَعْقُوبَ
اتارا گیا	اوپر	ابراہیم کے	اور اسماعیل کے	اور اسحاق کے	اور یعقوب کے

صحیفے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب

وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيِّونَ مِنْ

وَالْأَسْبَاطِ	وَمَا	أُوتِيَ	مُوسَى	وَعِيسَى	وَالنَّبِيِّونَ	مِنْ
اور اس کی اولاد کے	اور جو	دی گئی	موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور نبیوں کو	سے

اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے

رَبِّهِمْ ۚ لَا نَفَرُّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهُ

رَبِّهِمْ	لَا	نَفَرُّقُ	بَيْنَ	أَحَدٍ	مِنْهُمْ	وَنَحْنُ	لَهُ
پروردگار کے	نہیں	جدائی ڈالتے ہم	درمیان	کسی کے	ان میں سے	اور ہم	واسطے اسکے

میں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اسی (اللہ واحد)

مُسْلِمُونَ ﴿۸۴﴾ وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ

مُسْلِمُونَ	وَمَنْ	يَتَّبِعْ	غَيْرَ	الْإِسْلَامِ	دِينًا	فَلَنْ	يُقْبَلَ
فرمانبردار ہیں	اور جو کوئی	چاہے	سوائے	اسلام کے	دین	پس ہرگز نہ	قبول کیا جائے گا

کے فرمانبردار ہیں ﴿۸۴﴾ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہو گا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا

مِنْهُ ۶ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَيْرِينَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ يَهْدِي

مِنْهُ	وَهُوَ	فِي	الْآخِرَةِ	مِنَ	الْخَيْرِينَ	كَيْفَ	يَهْدِي
اس سے	اور وہ	بچ	آخرت کے	سے ہے	نوناپانے والوں میں	کیوں کر	ہدایت کرے
جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا ﴿۸۵﴾ اللہ ایسے لوگوں کو کیونکر							

اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ

اللَّهُ	قَوْمًا	كَفَرُوا	بَعْدَ	إِيْمَانِهِمْ	وَشَهِدُوا	أَنَّ	الرَّسُولَ
اللہ	اس قوم کو کہ	کافر ہوئی	پچھے	ایمان اپنے کے	اور گواہی دی	یہ کہ	رسول
ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر							

حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

حَقٌّ	وَ	جَاءَهُمُ	الْبَيِّنَاتُ	وَاللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ
سچ ہے	اور	آئیں ان کے پاس	دلیلیں	اور اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم
برحق ہے اور ان کے پاس دلائل بھی آگئے اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت							

الظَّالِمِينَ ﴿۸۶﴾ أُولَئِكَ جَزَاءُهُمْ أَنْ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ

الظَّالِمِينَ	أُولَئِكَ	جَزَاءُهُمْ	أَنْ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ
ظالموں کو	یہ لوگ	سزا ان کی	یہ ہے کہ	اوپر ان کے	لعت ہے
نہیں دیتا ﴿۸۶﴾ ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی					

اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۸۷﴾ خُلْدِينَ فِيهَا ۗ

اللَّهُ	وَالْمَلَائِكَةَ	وَالنَّاسِ	أَجْمَعِينَ	خُلْدِينَ	فِيهَا
اللہ کی	اور فرشتوں کی	اور لوگوں کی	سب کی	ہمیشہ رہیں گے	بچ اس کے
اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعت ہو ﴿۸۷﴾ ہمیشہ اس لعت میں (گرفتار) رہیں گے					

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۸۸﴾ إِلَّا

لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	الْعَذَابُ	وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُونَ	إِلَّا
نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور نہ	وہ	ڈھیل دیے جائیں گے	مگر
ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ﴿۸۸﴾ ہاں							

الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا ۗ فَإِنَّ اللَّهَ

الَّذِينَ	تَابُوا	مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ	وَأَصْلَحُوا	فَإِنَّ	اللَّهَ
وہ لوگ جنہوں نے	توبہ کی	پچھے اس سے	اور نیکی کی	پس بیشک	اللہ

جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی حالت درست کر لی تو اللہ بخشنے والا

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ

غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بَعْدَ	إِيمَانِهِمْ	ثُمَّ
بخشنے والا	مہربان ہے	بے شک	الذین	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	پچھے	ایمان اپنے کے

پھر مہربان ہے ﴿۱۸﴾ جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر

أَزْدَادُوا كُفْرًا لَّنْ تَقْبَلَ تَوْبَتَهُمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

أَزْدَادُوا	كُفْرًا	لَّنْ	تَقْبَلَ	تَوْبَتَهُمْ	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ
زیادہ ہوئے	کفر میں	ہرگز نہ	قبول کی جائے گی	تو بہ ان کی	اور یہ لوگ	وہی ہیں

کفر میں بڑھتے گئے ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہو گی اور یہ لوگ

الصَّالُونَ ﴿۱۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا فَلَنْ

الصَّالُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَمَاتُوا	وَهُمْ	كُفَّارًا	فَلَنْ
گمراہ	بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور مر گئے	اور وہ	کافر رہے	پس ہرگز نہ

گمراہ ہیں ﴿۱۹﴾ جو لوگ کافر ہوئے اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے وہ اگر

يُقْبَلُ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلَّةُ الْأَرْضِ ذَهَبًا ۖ وَلَوْ افْتَدَىٰ

يُقْبَلُ	مِنْ	أَحَدِهِمْ	مِلَّةُ	الْأَرْضِ	ذَهَبًا	وَلَوْ	افْتَدَىٰ
قبول کیا جائیگا	سے	کسی ان میں	بھر کر	زمین	سونا	اور	اگرچہ بدلے دے

(نجات حاصل کرنی چاہیں اور) بدلے میں زمین بھر کر سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے

بِهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ﴿۲۰﴾

بِهِ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	وَمَا	لَهُمْ	مِنْ	نَّاصِرِينَ
ساتھ اسکے	یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور نہیں	واسطے ان کے	کوئی	مدد دینے والا

گا۔ ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا اور ان کی کوئی مدد نہیں کرے گا ﴿۲۰﴾

ال عمران

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ

لَنْ	تَنَالُوا	الْبِرَّ	حَتَّى	تُنْفِقُوا	مِمَّا	تُحِبُّونَ	وَمَا	تُنْفِقُوا	مِنْ	شَيْءٍ
ہرگز نہ	پہنچو گے تم	نیکی کو	یہاں تک کہ	خرچ کرو تم	اس چیز سے کہ	دوست رکھتے ہو تم	اور جو کچھ	خرچ کرو تم	سے	کسی چیز

(مومنو!) جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں (راہ اللہ میں) صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے

فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلالًا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ

فَإِنَّ	اللَّهَ	بِهِ	عَلِيمٌ	كُلُّ	الطَّعَامِ	كَانَ	حِلالًا	لِّبَنِي	إِسْرَائِيلَ
پس بیشک	اللہ	ساتھ اسکے	جاننے والا ہے	تمام	کھانا	تھا	حلال	واسطے بنی	اسرائیل کے

اللہ اس کو جانتا ہے ﴿۹۲﴾ بنی اسرائیل کے لیے تورات کے نازل ہونے سے پہلے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں

إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنزَّلَ التَّوْرَةُ ۗ

إِلَّا	مَا	حَرَّمَ	إِسْرَائِيلُ	عَلَى	نَفْسِهِ	مِنْ	قَبْلِ	أَنْ	تُنزَّلَ	التَّوْرَةُ
مگر	جو	حرام کیا تھا	یعقوب نے	اوپر	جان اپنی کے	اس سے	پہلے	کہ	اتاری جائے	توریت

بجز ان کے جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں۔

قُلْ فَاتَّبِعُوا أَلْتَّوْرَةَ فَاذْكُوهَا إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۹۳﴾ فَمِنْ أَفْتَرَى

قُلْ	فَاتَّبِعُوا	أَلْتَّوْرَةَ	فَاذْكُوهَا	إِن	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	فَمِنْ	أَفْتَرَى
کہہ	پس لاؤ تم	توریت کو	پس پڑھو اس کو	اگر	ہو تم	سچے	پس جو کوئی	باندھ لیوے

کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو (یعنی دلیل پیش کرو) ﴿۹۳﴾ جو اس کے

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۹۴﴾ قُلْ

عَلَى	اللَّهِ	الْكَذِبُ	مِنْ بَعْدِ	ذَلِكَ	فَأُولَئِكَ	هُمُ	الظَّالِمُونَ
اوپر	اللہ کے	جھوٹ	پیچھے	اس کے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم

بعد بھی اللہ پر جھوٹے انزرا کریں تو ایسے لوگ ہی بے انصاف ہیں ﴿۹۴﴾ کہہ دو کہ

صَدَقَ اللَّهُ ۗ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ وَمَا كَانَ مِنْ

صَدَقَ	اللَّهُ	فَاتَّبِعُوا	مِلَّةَ	إِبْرَاهِيمَ	حَنِيفًا	وَمَا	كَانَ	مِنْ
سچ کہا	اللہ نے	پس پیروی کرو	دین	ابراہیم	حنیف کی	اور نہ	تھا	سے

اللہ نے سچ فرمادیا۔ پس دین ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور

دقیقہ صحیح

الْمُشْرِكِينَ ﴿۹۵﴾ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبْرَكًا

الْمُشْرِكِينَ	إِنَّ	أَوَّلَ	بَيْتٍ	وُضِعَ	لِلنَّاسِ	لَلَّذِي	بِبَكَّةَ	مُبْرَكًا
مشرکوں	بے شک	پہلا	گھر	مقرر کیا گیا	واسطہ لوگوں کے	وہ ہے جو	بچ مکہ کے ہے	برکت والا

مشرکوں سے نہ تھے ﴿۹۵﴾ پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لیے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکہ میں ہے۔ بابرکت

وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ ﴿۹۶﴾ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَمَنْ

وَهُدًى	لِّلْعَالَمِينَ	فِيهِ	آيَاتٌ	بَيِّنَاتٌ	مَّقَامُ	إِبْرَاهِيمَ	وَمَنْ
اور	ہدایت ہے	واسطہ عالموں کے	بچ اس کے	نشانیوں ہیں	ظاہر	مقام	ابراہیم کا

اور جہاں کیلئے موجب ہدایت ﴿۹۶﴾ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص

دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۗ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ

دَخَلَهُ	كَانَ	آمِنًا	وَلِلَّهِ	عَلَى	النَّاسِ	حِجُّ	الْبَيْتِ	مَنِ	اسْتَطَاعَ
داخل ہوا اس میں	ہوتا ہے	امن میں	اور واسطہ اللہ کے	اوپر	لوگوں کے	حج کرنا	اس گھر کا	جو کوئی	پاسکے

اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پایا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا

إِلَيْهِ سَبِيلًا ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿۹۷﴾ قُلْ

إِلَيْهِ	سَبِيلًا	وَمَنْ	كَفَرَ	فَإِنَّ	اللَّهَ	غَنِيٌّ	عَنِ	الْعَالَمِينَ	قُلْ
طرف اسکے	راہ	اور جو کوئی	کافر ہو	پس بے شک	اللہ	بے پرواہ ہے	سے	جہانوں	کہہ

مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے ﴿۹۷﴾ کہو

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا

يَا أَهْلَ	الْكِتَابِ	لِمَ	تَكْفُرُونَ	بِآيَاتِ	اللَّهِ	وَاللَّهُ	شَهِيدٌ	عَلَىٰ	مَا
اے اہل	کتاب	کیوں	تم کفر کرتے ہو	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	اور اللہ	گواہ ہے	اوپر	اس چیز کے کہ

کہ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے

تَعْمَلُونَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ

تَعْمَلُونَ	قُلْ	يَا أَهْلَ	الْكِتَابِ	لِمَ	تَصُدُّونَ	عَنِ	سَبِيلِ	اللَّهِ	مَنْ
کرتے ہو تم	کہہ	اے اہل	کتاب	کیوں	بند کرتے ہو	سے	راہ	اللہ کی	اس شخص کو کہ

باخبر ہے ﴿۹۸﴾ کہو کہ اے اہل کتاب تم مومنوں کو اللہ کے رستے سے کیوں روکتے

أَمِنَ تَبَعُونَهَا عَوْجًا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

أَمِنَ	تَبَعُونَهَا	عَوْجًا	وَأَنْتُمْ	شُهَدَاءُ	وَمَا	اللَّهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
ایمان لایا	چاہتے ہو واسطے اسکے	کجی	اور	تم	گواہ ہو	اور نہیں	اللہ	غافل

ہو اور باوجودیکہ تم اس سے واقف ہو اس میں کجی نکالتے ہو اور اللہ تمہارے کاموں سے

تَعْمَلُونَ ﴿۹۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ

تَعْمَلُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِن	تَطِيعُوا	فَرِيقًا	مِنَ	الَّذِينَ
کرتے ہو تم	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	اگر	تم اطاعت کرو	ایک فرقے کی	سے	ان لوگوں میں جو

بے خبر نہیں ﴿۹۹﴾ مومنو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لو گے

أَوْ تَوَالِ كِتَابٍ يَرُدُّكُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ كَفْرِينَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ

أَوْ تَوَالِ	الْكِتَابِ	يَرُدُّكُمْ	بَعْدَ	إِيْمَانِكُمْ	كَفْرِينَ	وَكَيْفَ	تَكْفُرُونَ
دیئے گئے ہیں	کتاب	پھیر دیں گے تم کو	پیچھے	ایمان تمہارے کے	کافر	اور کیوں کر	کفر کرو گے تم

تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے ﴿۱۰۰﴾ اور تم کیونکر کفر کرو گے

وَأَنْتُمْ تُثَلِّىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتِ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۗ وَمَنْ يَعْتَصِمْ

وَأَنْتُمْ	تُثَلِّىٰ	عَلَيْهِمْ	آيَاتِ	اللَّهِ	وَفِيكُمْ	رَسُولُهُ	وَمَنْ	يَعْتَصِمْ
اور حالانکہ	پڑھی جاتی ہے	اور پر تمہارے	نشانیوں	اللہ کی	اور سچ تمہارے ہے	پیغمبر اس کا	اور جو کوئی	محکم پکڑے

جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کے پیغمبر موجود ہیں۔ اور جس نے اللہ (کی ہدایت کی رسی) کو

بِاللَّهِ فَقَدْ هَدَىٰ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۱۰۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

بِاللَّهِ	فَقَدْ	هُدَىٰ	إِلَىٰ	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيمٍ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
اللہ کو	پس تحقیق	راہ دکھایا گیا	طرف	راہ	سیدھی کے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا ﴿۱۰۱﴾ مومنو!

اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۰۲﴾

اتَّقُوا	اللَّهَ	حَقَّ	تَقَاتِهِ	وَلَا	تَمُوتُنَّ	إِلَّا	وَأَنْتُمْ	مُسْلِمُونَ
ڈرو	اللہ سے	حق	ڈرنے اس کے کا	اور نہ	مرو تم	مگر	اور ہو تم	مسلمان

اللہ سے ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا ﴿۱۰۲﴾

وَاعْتَصِبُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۗ وَادْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ

وَاعْتَصِبُوا	بِحَبْلِ	اللَّهِ	جَمِيعًا	وَّ	لَا	تَفَرَّقُوا	وَادْكُرُوا	نِعْمَتَ	اللَّهِ
اور محکم پکڑو	ساتھ ہی	اللہ کے	اکٹھے	اور	مت	متفرق ہو	اور یاد کرو	نعمت	اللہ کی

اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو

عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ

عَلَيْكُمْ	إِذْ	كُنْتُمْ	أَعْدَاءً	فَأَلَّفَ	بَيْنَ	قُلُوبِكُمْ	فَأَصْبَحْتُمْ	بِنِعْمَتِهِ
اوپر تمہارے	جس وقت	تھے تم	دشمن	پس الفت ڈال دی	درمیان	تمہارے دلوں کے	پس ہو گئے تم	ساتھ اسکی نعمت کے

جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے

إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا ۗ

إِخْوَانًا	وَكُنْتُمْ	عَلَىٰ	شَفَا	حُفْرَةٍ	مِنَ	النَّارِ	فَأَنْقَذَكُمْ	مِنْهَا
بھائی	اور تھے تم	اوپر	کنارے	گڑھے کے	سے	آگ	پس چھڑایا تم کو	اس سے

بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تم کو اس سے بچالیا۔

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ

كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	آيَاتِهِ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُونَ	وَلَتَكُنْ	مِنْكُمْ
اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیوں اپنی	تا کہ تم	راہ پاؤ	اور چاہئے کہ ہو	تم میں سے

اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تا کہ تم ہدایت پاؤ ﴿۱۴۲﴾ اور تم میں

أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

أُمَّةٌ	يَدْعُونَ	إِلَى	الْخَيْرِ	وَيَأْمُرُونَ	بِالْمَعْرُوفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ
ایک جماعت کہ	بلاتیں	طرف	بھلائی کے	اور حکم کریں	ساتھ اچھی چیز کے	اور منع کریں	سے

ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں

الْمُنْكَرِ ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۴۳﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا

الْمُنْكَرِ	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ	وَلَا	تَكُونُوا	كَالَّذِينَ	تَفَرَّقُوا
برائی	اور یہ لوگ	وہی ہیں	چھٹکارا پانے والے	اور نہ	ہوؤ	مانندان لوگوں کے کہ	متفرق ہو گئے

سے منع کرے۔ یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں ﴿۱۴۳﴾ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے

وَ اٰخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۗ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

وَ اٰخْتَلَفُوا	مِنْ	بَعْدِ	مَا	جَاءَهُمُ	الْبَيِّنَاتُ	وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اور اختلاف کرنے لگے	اس سے	پہچھے	کہ	آئیں ان کے پاس	دلیلیں	اور یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے

اور احکام بین آنے کے بعد ایک دوسرے سے (خلاف و) اختلاف کرنے لگے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو (قیامت کے دن)

عَظِيمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهُهُمُ وَتَسْوَدُّ وُجُوهُهُمُ فَأَمَّا الَّذِينَ

عَظِيمٌ	يَوْمَ	تَبْيَضُّ	وُجُوهُهُمُ	وَتَسْوَدُّ	وُجُوهُهُمُ	فَأَمَّا	الَّذِينَ
بڑا	اس دن کہ	سفید ہوں گے	منہ کتنے	اور	سیاہ ہوں گے	منہ کتنے	پس

بڑا عذاب ہوگا ﴿۱۰۵﴾ جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے سیاہ۔ تو جن لوگوں کے منہ

اَسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ اٰيٰتِنَا لَكُمْ فَذُوَقُوا الْعَذَابَ

اَسْوَدَّتْ	وُجُوهُهُمْ	اَكْفَرْتُمْ	بَعْدَ	اٰيٰتِنَا	لَكُمْ	فَذُوَقُوا	الْعَذَابَ
سیاہ ہوئے	منہ ان کے	کیا کافر ہوئے تم	پہچھے	ایمان اپنے کے	پس	چکھو	عذاب

سیاہ ہوں گے (ان سے اللہ فرمائے گا) کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو اب (اس کفر کے بدلے

بِءَاكُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۱۰۶﴾ وَاَمَّا الَّذِينَ اَبْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فِئِي

بِءَاكُنْتُمْ	تَكْفُرُونَ	وَاَمَّا	الَّذِينَ	اَبْيَضَّتْ	وُجُوهُهُمْ	فِئِي
بہت	تھے تم	اور یہ کہ	جو لوگ کہ	سفید ہوئے	منہ ان کے	پس سچ

عذاب (کے مزے) چکھو ﴿۱۰۶﴾ اور جن لوگوں کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت (کے باغوں) میں

رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ

رَحْمَةِ	اللّٰهِ	هُمُ	فِيهَا	خٰلِدُونَ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوهَا	عَلَيْكَ
رحمت	اللہ کے ہیں	وہ	سچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	یہ ہیں	نشانیاں	اللہ کی	پڑھتے ہیں ہم ان کو	اور پر تیرے

ہوں گے۔ اور ان میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۷﴾ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو رحمت کے ساتھ پڑھ

بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللّٰهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وِلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

بِالْحَقِّ	ۗ	وَمَا	اللّٰهُ	يُرِيدُ	ظُلْمًا	لِّلْعٰلَمِيْنَ	وِلِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ
ساتھ حق کے		اور نہیں	اللہ	ارادہ کرتا	ظلم کا	واسطے جہانوں کے	اور واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	سچ	آسمانوں کے ہے

کر سکتے ہیں۔ اور اللہ اہل عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا ﴿۱۰۸﴾ اور جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۚ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ

وَمَا فِي	الْأَرْضِ	وَإِلَى	اللَّهِ	تُرْجَعُ	الْأُمُورُ	كُنْتُمْ	خَيْرَ	أُمَّةٍ
اور جو کچھ	زمین کے ہے	اور طرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	ہو تم	بہتر	امت جو

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا رجوع (اور انجام) اللہ ہی کی طرف ہے (۱۹) (مومنو!) جتنی

أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

أُخْرِجَتْ	لِلنَّاسِ	تَأْمُرُونَ	بِالْمَعْرُوفِ	وَتَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ
نکالی گئی ہے	واسطے لوگوں کے	حکم کرتے ہو	ساتھ بھلائی کے	اور منع کرتے ہو	سے	برائی

امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے

وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۖ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۖ

وَتُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَلَوْ	آمَنَ	أَهْلُ	الْكِتَابِ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَهُمْ
اور ایمان لاتے ہو	ساتھ اللہ کے	اور اگر	ایمان لاتے	اہل	کتاب	البتہ ہوتا	بہتر	واسطے ان کے

منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لیے بہت اچھا ہوتا۔

مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ۚ لَنْ يَضُرُّكُمْ إِلَّا

مِنْهُمْ	الْمُؤْمِنُونَ	وَأَكْثَرُهُمُ	الْفَاسِقُونَ	لَنْ	يَضُرُّكُمْ	إِلَّا
بعض ان میں سے	ایمان والے ہیں	اور اکثر ان کے	فاسق ہیں	ہرگز نہ	ضرر پہنچائیں گے تم کو	مگر

ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں (۲۰) اور یہ تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ

أَذَى ۖ وَإِنْ يُقَاتِلْكُمْ يَوْلُوكُمُ الْآدِبَارَ ۖ ثُمَّ لَا يُنصِرُونَ ۚ

أَذَى	وَإِنْ	يُقَاتِلْكُمْ	يَوْلُوكُمُ	الْآدِبَارَ	ثُمَّ	لَا	يُنصِرُونَ
ایذا تھوڑی	اور اگر	لڑائی کریں گے تم سے	پھیر دیں گے تم کو	پٹھ	پھر	نہیں	مدد دیے جائیں گے

نقصان نہیں پہنچائیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر ان کو مدد بھی (کہیں سے) نہیں ملے گی (۲۱)

ضَرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلَّةُ أَيْنَ مَا تَقَفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ

ضَرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذَّلَّةُ	أَيْنَ	مَا	تَقَفُوا	إِلَّا	بِحَبْلٍ
ماری گئی	اوپر ان کے	ذلت	جہاں	پائے جائیں	مگر	ساتھ پناہ	

یہ جہاں نظر آئیں گے ذلت (کو دیکھو گے کہ) ان سے چٹ رہی ہے

مِّنَ اللَّهِ وَحَبْلِ مِّنَ النَّاسِ وَبَاءٌ وَبِعْضٍ مِّنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ

مِّنَ اللَّهِ	وَحَبْلِ	مِّنَ	النَّاسِ	وَبَاءٌ	وَبِعْضٍ	مِّنَ	اللَّهِ	وَضُرِبَتْ
اللہ کے	اور پناہ	سے	لوگوں کے	اور پھر آئے	ساتھ غصہ کے	سے	اللہ	اور ماری گئی

بجز اس کے کہ یہ اللہ اور (مسلمان) لوگوں کی پناہ میں آجائیں اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری

عَلَيْهِمُ الْمُسْكَنَةُ ۖ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ

عَلَيْهِمُ	الْمُسْكَنَةُ	ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	كَانُوا	يَكْفُرُونَ	بِآيَاتِ	اللَّهِ
اوپر ان کے	فقیری	یہ	اس واسطے کہ	تھے وہ	کفر کرتے	ساتھ نشانوں	اللہ کے

ان سے لپٹ رہی ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے

وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ ۖ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا

وَيَقْتُلُونَ	الْأَنْبِيَاءَ	بِغَيْرِ حَقِّ	ذَلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَكَانُوا
اور مار ڈالتے تھے	پیغمبروں کو	ناحق	یہ	بسب اسکے ہے کہ	نافرمانی کی انہوں نے اور	تھے

اور (اس کے) پیغمبروں کو ناحق قتل کر دیتے تھے۔ یہ اس لیے کہ یہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے

يَعْتَدُونَ ۚ لَيْسُوا سَوَاءً ۗ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتَّبِعُونَ

يَعْتَدُونَ	لَيْسُوا	سَوَاءً	مِّنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	أُمَّةٌ	قَائِمَةٌ	يَتَّبِعُونَ
حد سے نکل جاتے	نہیں وہ سب	برابر	سے	اہل	کتاب	ایک جماعت ہے	قائم ہے دین پر	پڑھتے ہیں

بڑھے جاتے تھے ۱۱۲) یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں ان اہل کتاب میں کچھ لوگ (حکم اللہ پر) قائم بھی ہیں۔ جو

آيَاتِ اللَّهِ أَنْاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ۗ يَوْمَئِذٍ بِاللَّهِ وَأَلْيَوْمِ

آيَاتِ	اللَّهِ	أَنْاءَ	اللَّيْلِ	وَهُمْ	يَسْجُدُونَ	يَوْمَئِذٍ	بِاللَّهِ	وَأَلْيَوْمِ
آیتوں	اللہ کی	اوقات	رات کے میں	اور وہ	سجدہ کرتے ہیں	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور دن

رات کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے اور (اس کے آگے) سجدے کرتے ہیں ۱۱۳) (اور) اللہ پر اور روزِ آخرت

الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ

الْآخِرِ	وَيَأْمُرُونَ	بِالْمَعْرُوفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَيُسَارِعُونَ
آخرت کے	اور حکم کرتے ہیں	ساتھ بھلائی کے	اور منع کرتے ہیں	سے	برائی	اور جلدی کرتے ہیں

پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے

فِي الْخَيْرَاتِ ۖ وَأُولَئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ

فِي	الْخَيْرَاتِ	وَأُولَئِكَ	مِنَ	الصَّالِحِينَ	وَمَا	يَفْعَلُوا	مِنْ	خَيْرٍ
بچ	بھلائیوں کے	اور یہ لوگ ہیں	سے	صالحوں	اور جو کچھ	کریں گے	سے	بھلائی

اور نیکیوں پر پلکتے ہیں۔ اور یہی لوگ نیکو کار ہیں ﴿۱۱۳﴾ اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے

فَلَنْ يَكْفُرُوا ۗ وَاللَّهُ عَلَيْهِم بِالْمُتَّقِينَ ﴿۱۱۴﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ

فَلَنْ	يَكْفُرُوا	وَاللَّهُ	عَلَيْهِمْ	بِالْمُتَّقِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَنْ
پس ہرگز نہ	کی جائیگی	اور اللہ	جانسنے والا ہے	پر ہیزگاروں کو	بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ہرگز نہ

اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی۔ اور اللہ پر ہیزگاروں کو خوب جانتا ہے ﴿۱۱۴﴾ جو لوگ کافر ہیں

تُغْنِي عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۗ وَأُولَئِكَ

تُغْنِي	عَنْهُمْ	أَمْوَالُهُمْ	وَلَا	أَوْلَادُهُمْ	مِنَ	اللَّهِ	شَيْئًا	وَأُولَئِكَ
کفایت کریں گے	ان سے	مال ان کے	اور نہ	اولاد ان کی	سے	اللہ	کچھ	اور یہ لوگ

ان کے مال اور اولاد اللہ کے عذاب کو ہرگز نہیں ٹال سکیں گے۔ اور یہ لوگ

أَصْحَابُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۱۵﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي

أَصْحَابُ	النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	مَثَلُ	مَا	يُنْفِقُونَ	فِي
رہنے والے ہیں	آگ کے	وہ ہیں	بچ اس کے	بیشد رہنے والے	مثال	اس کی جو	خرچ کرتے ہیں	بچ

اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے ﴿۱۱۵﴾ یہ جو مال دنیا کی زندگی

هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ

هَذِهِ	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	كَمَثَلِ	رِيحٍ	فِيهَا	صِرٌّ	أَصَابَتْ	حَرْثَ	قَوْمٍ
اس	زندگانی	دنیا کی	مانند مثال	ایک ہوا کے ہے	بچ اس کے	پالا	پہنچی	بھیتی کو	ایک قوم کی

میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی بھیتی پر جو

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكْتَهُ ۗ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنْفُسَهُمْ

ظَلَمُوا	أَنْفُسَهُمْ	فَأَهْلَكْتَهُ	وَمَا	ظَلَمَهُمُ	اللَّهُ	وَلَكِنْ	أَنْفُسَهُمْ
ظلم کیا تھا انہوں نے	اپنی جانوں پر	پس ہلاک کیا اس کو	اور نہیں	ظلم کیا ان کو	اللہ نے	اور لیکن	وہ جانوں اپنی کو

اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ کر دے۔ اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر

يُظْلِمُونَ ﴿۱۱۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً مِّن دُونِكُمْ

يُظْلِمُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَتَّخِذُوا	بَطَانَةً	مِّن دُونِكُمْ
ظلم کرتے تھے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو	دوست دلی	سوائے اپنے سے

ظلم کر رہے ہیں ﴿۱۱۷﴾ مومنو! کسی غیر (مذہب کے آدمی) کو اپنا رازدار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی (اور فتنہ انگیزی

لَا يَأْلُوَنكُمُ خَبَالًا ۖ وَذُؤَا مَا عَنِتُّمْ ۗ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ

لَا	يَأْلُوَنكُمُ	خَبَالًا	وَذُؤَا	مَا	عَنِتُّمْ	قَدْ	بَدَتِ	الْبَغْضَاءُ	مِنْ
نہیں	کمی کرتے تم سے	تباہ کرنے میں	دوست رکھتے ہیں	یہ کہ	ایذا میں پڑو تم	تحقیق	ظاہر ہوئی	ناخوشی	سے

کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ (جس طرح ہو) تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کی زبانوں سے تو

أَفْوَاهِهِمْ ۗ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۗ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ

أَفْوَاهِهِمْ	وَمَا	تُخْفِي	صُدُورُهُمْ	أَكْبَرُ	قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْآيَاتِ
منہان کے	اور جو کچھ	چھپاتے ہیں	سینے ان کے	بہت بڑا ہے	تحقیق	بیان کیا ہم نے	واسطے تمہارے	نشانیوں کو

دشمنی ظاہر ہو، ہی چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو

إِن كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۱۸﴾ هَآئِنْتُمْ أَوْلَآءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمُ

إِن	كُنْتُمْ	تَعْقِلُونَ	هَآئِنْتُمْ	أَوْلَآءِ	تُحِبُّونَهُمْ	وَلَا	يُحِبُّونَكُمُ
اگر	ہو تم	سمجھتے	خبردار ہو تم	وہ لوگ کہ	دوست رکھتے ہو تم ان کو	اور نہیں	دوست رکھتے وہ تم کو

اپنی آیتیں کھول کھول کر سنادی ہیں ﴿۱۱۸﴾ دیکھو تم ایسے (صاف دل) لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے

وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ۗ وَإِذَا الْقُؤُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا ۗ وَإِذَا خَلَوْا

وَتُؤْمِنُونَ	بِالْكِتَابِ	كُلِّهِ	وَإِذَا	الْقُؤُوكُمْ	قَالُوا	آمَنَّا	وَإِذَا	خَلَوْا
اور ایمان لاتے ہو تم	ساتھ کتاب	ساری کے	اور جب	ملاقات کرتے ہیں تم سے	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اور جب	کیلے ہوتے ہیں

اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو (اور وہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے) اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب

عَصُوا عَلَيْكُمُ الْآنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۗ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ۗ

عَصُوا	عَلَيْكُمُ	الْآنَامِلَ	مِنَ	الْغَيْظِ	قُلْ	مُوتُوا	بِغَيْظِكُمْ
کائٹے ہیں	اوپر تمہارے	انگلیاں	سے	غصے	کہہ	مر جاؤ	غصے اپنے سے

الگ ہوتے ہیں تو غصے کے سب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں۔ (اُن سے) کہہ دو کہ (بد بختو) غصے میں مر جاؤ۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۱۱۹ إِنَّ تَسْسُكُمُ حَسَنَةٌ

إِنَّ	اللَّهِ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ الصُّدُورِ	إِنَّ	تَسْسُكُمُ	حَسَنَةٌ
بیشک	اللہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو	اگر	لگے تم کو	بھلائی

اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے ۱۱۹ اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو

تَسْوُهُمْ ۚ وَإِنْ تُصِيبَكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِيبُوا

تَسْوُهُمْ	وَإِنْ	تُصِيبُكُمْ	سَيِّئَةٌ	يَفْرَحُوا	بِهَا	وَإِنْ	تُصِيبُوا
ناخوش کرتی ہے انکو	اور اگر	پہنچے تم کو	برائی	خوش ہوتے ہیں	ساتھ اس کے	اور اگر	صبر کرو تم

تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کی برداشت اور (ان سے)

وَتَتَّقُوا لِأَيُّرْكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝۱۲۰

وَتَتَّقُوا	لِأَيُّرْكُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْئًا	إِنَّ	اللَّهِ	بِمَا	يَعْمَلُونَ	مُحِيطٌ
اور پرہیزگاری کرو	نہ	ضرر کرے گا تم کو	مکران کا	کچھ	بے شک	اللہ	ساتھ اس تجربے کے	وہ کرتے ہیں

کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس پر احاطہ کیے ہوئے ہے ۱۲۰

وَإِذْ عَدُوٌّ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۚ

وَإِذْ	عَدُوٌّ	مِنْ	أَهْلِكَ	تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِينَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ
اور جب	صح کو نکلا تو	سے	لوگوں اپنے	جلد دیتا ہے	مسلمانوں کو	بیٹھنے کی	واسطے لڑائی کے

اور (اُس وقت کو یاد کرو) جب تم صحیح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لیے مورچوں پر (موقع بموقع) متعین کرنے لگے۔

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۱۲۱ إِذْ هَبَّتْ طَائِفَتٌ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا ۚ

وَاللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	إِذْ	هَبَّتْ	طَائِفَتٌ	مِنْكُمْ	أَنْ	تَفْشَلَا
اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	جب	قصد کیا تھا	دو فریقوں نے	تم میں سے	یکہ	نامردی کریں

اور اللہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ۱۲۱ اُس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا۔ مگر

وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝۱۲۲ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ

وَاللَّهُ	وَلِيُّهُمَا	وَ	عَلَى	اللَّهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُونَ	وَلَقَدْ	نَصَرَكُمُ
اور اللہ	دوستدار تھا ان کا	اور	اوپر	اللہ کے	پس چاہئے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور البتہ تحقیق	مدد دی تم کو

اللہ اُن کا مددگار تھا۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ۱۲۲ اور اللہ نے جنگ بدر میں

اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۴۳﴾ اذتقول

اللَّهُ	بِبَدْرٍ	وَأَنْتُمْ	أَذِلَّةٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	اِذْ	تَقُولُ
اللہ نے	بچ بدر کے	اور	تم تھے	بہت کمزور	پس ڈرو	اللہ سے	تا کہ تم	شکر کرو	جس وقت کہتا تھا تو

بھی تمہاری مدد کی تھی اور اُس وقت بھی تم بے حسرت و سامان تھے۔ پس اللہ سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تا کہ شکر کرو ﴿۱۴۳﴾ جب تم

لِلْمُؤْمِنِينَ اَلَنْ يَكْفِيَكُمْ اَنْ يُبَدِّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ اَلْفٍ مِّنْ

لِلْمُؤْمِنِينَ	اَلَنْ	يَكْفِيكُمْ	اَنْ	يُبَدِّكُمْ	رَبُّكُمْ	بِثَلَاثَةِ	اَلْفٍ	مِّنْ
واسطے مومنوں کے	کیا نہیں	کفایت کرے گا تم کو	یہ کہ	مدد کرے تم کو	رب تمہارا	ساتھ تین	ہزار کے	سے

مومنوں سے یہ کہہ (کر ان کے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار

الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ ﴿۱۴۴﴾ بَلَىٰ اِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَاْتُوكُم مِّنْ

الْمَلَائِكَةِ	مُنْزَلِينَ	بَلَىٰ	اِنْ	تَصْبِرُوا	وَ	تَتَّقُوا	وَيَاْتُوكُم	مِّنْ
فرشتوں	اتارے ہوئے	بلکہ	اگر	صبر کرو تم	اور	پرہیزگاری کرو	اور آئے تم پر	سے

فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے ﴿۱۴۴﴾ ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو

فَوَرَّهْمُ هَذَا يُبَدِّدُكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اَلْفٍ مِّنْ الْمَلَائِكَةِ

فَوَرَّهْمُ	هَذَا	يُبَدِّدُكُمْ	رَبُّكُمْ	بِخَمْسَةِ	اَلْفٍ	مِّنْ	الْمَلَائِكَةِ
جوش اپنے	یہ ہے کہ	مدد کرے گا تم کو	پروردگار تمہارا	ساتھ پانچ	ہزار	سے	فرشتوں

اور اگر تم پر جوش کے ساتھ دفعۃً حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری

مُسَوِّمِينَ ﴿۱۴۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ اِلَّا بُشْرًا لَّكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ

مُسَوِّمِينَ	وَمَا	جَعَلَهُ	اللَّهُ	اِلَّا	بُشْرًا	لَّكُمْ	وَلِتَطْمَئِنَّ	قُلُوبُكُمْ
نشان زدہ گھوڑوں پر	اور	نہیں	کیا اس کو	اللہ نے	مگر	خوشخبری	واسطے تمہارے	اور تا کہ آرام پکڑیں دل تمہارے

مدد کو بھیجے گا ﴿۱۴۵﴾ اور اس مدد کو تو اللہ نے تمہارے لیے (ذریعہ) بشارت بنایا یعنی اس لیے کہ تمہارے دلوں کو

بِهِ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱۴۶﴾ لِيَقْطَعَ

بِهِ	وَمَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	الْعَزِيزِ	الْحَكِيمِ	لِيَقْطَعَ
ساتھ اسکے	اور	نہیں	مدد	مگر	سے	نزدیک	اللہ	غالب	حکمت والے کے تا کہ کاٹ ڈالے

اس سے تسلی حاصل ہو۔ ورنہ مدد تو اللہ ہی کی ہے جو غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۴۶﴾ (یہ اللہ نے) اس لیے (کیا)

طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْتُمُهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَائِبِينَ ﴿١٢٤﴾ لَيْسَ

طَرَفًا	مِّنَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَوْ	يَكْتُمُهُمْ	فَيَنْقَلِبُوا	خَائِبِينَ	لَيْسَ
ایک ٹکڑا	بعض	ان لوگوں کا کہ	کفر کیا انہوں نے	یا	ذلیل کرے ان کو	پس پھر جائیں	نامراد	نہیں

کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ (جیسے آئے تھے ویسے ہی) ناکام واپس جائیں ﴿۱۲۴﴾ اے

لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ

لَكَ	مِنَ	الْأَمْرِ	شَيْءٌ	أَوْ	يَتُوبَ	عَلَيْهِمْ	أَوْ	يُعَذِّبُهُمْ	فَإِنَّهُمْ
واسطے تیرے	سے	کام	کچھ	یا	پھر آئے	اوپر ان کے	یا	عذاب کرے ان کو	پس بیشک وہ

پیغمبر) اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں (اب دو صورتیں ہیں) یا اللہ ان کے حال پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے کہ یہ

ظَالِمُونَ ﴿١٢٥﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ يُعْطِرُ لِمَنْ

ظَالِمُونَ	وَ	لِلَّهِ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	يُعْطِرُ	لِمَنْ
ظالم ہیں	اور	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	بخشتا ہے	جس کو

ظالم لوگ ہیں ﴿۱۲۵﴾ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے بخش

يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

يَشَاءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَ	اللَّهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
چاہے	اور	عذاب دیتا ہے	جس کو	چاہے	اور	اللہ	بخشتے والا	مہربان ہے	اے لوگو	جو

دے اور جسے چاہے عذاب کرے۔ اور اللہ بخشتے والا مہربان ہے ﴿۱۲۶﴾ اے ایمان والو!

أَمْ نُولَاؤُكُمْ إِلَّا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ

أَمْ نُولَاؤُكُمْ	إِلَّا	تَأْكُلُوا	الرِّبَا	أَضْعَافًا	مُّضَاعَفَةً	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ	لَعَلَّكُمْ
ایمان لائے ہو	مت	کھاؤ تم	سود کو	دونا	دو گنا کیے ہوئے	اور	ڈرو	اللہ سے	تا کہ تم

دگنا چو گنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ

تُقَدِّحُونَ ﴿١٣٠﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿١٣١﴾ وَأَطِيعُوا

تُقَدِّحُونَ	وَ	اتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِي	أُعِدَّتْ	لِلْكَافِرِينَ	وَ	أَطِيعُوا
چمکا کر اپاؤ	اور	ڈرو	اس آگ سے	جو کہ	تیار کی گئی ہے	واسطے کافروں کے	اور	فرمانبرداری کرو

نجات حاصل کرو ﴿۱۳۰﴾ اور (دوزخ کی) آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿۱۳۱﴾ اور اللہ اور اس

۱۲۴

اللَّهُ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۳۶﴾ وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن

اللَّهُ	وَالرَّسُولَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُونَ	وَسَارِعُوا	إِلَىٰ	مَغْفِرَةٍ	مِّن
اللہ کی	اور پیغمبر کی	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اور جلدی کرو	طرف	بخشش کے	سے

کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ﴿۳۶﴾ اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی

رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۳۷﴾

رَبِّكُمْ	وَ	جَنَّةٍ	عَرْضُهَا	السَّمَاوَاتُ	وَالْأَرْضُ	أُعِدَّتْ	لِلْمُتَّقِينَ
رب اپنے	اور	جنت کے	کہ چوڑائی اس کی	آسمانوں	اور زمین جتنی ہے	تیار کی گئی ہے	واسطے پر ایمان والوں کے

طرف لیکو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے اور جو (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿۳۷﴾

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالصَّرَّاءِ وَالْكُظَّيْنِ الْغَيْظِ

الَّذِينَ	يُنْفِقُونَ	فِي	السَّرَّاءِ	وَالصَّرَّاءِ	وَالْكُظَّيْنِ	الْغَيْظِ
جو لوگ کہ	خرچ کرتے ہیں	بچ	خوشی کے	اور سختی کے	اور دبا لینے والے ہیں	غصہ کو

جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے

وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ

وَالْعَافِينَ	عَنِ	النَّاسِ	وَاللَّهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِينَ	وَالَّذِينَ
اور معاف کرنے والے	سے	لوگوں	اور اللہ	دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اور وہ لوگ کہ

اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿۳۸﴾ اور وہ

إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا

إِذَا	فَعَلُوا	فَاحِشَةً	أَوْ	ظَلَمُوا	أَنْفُسَهُمْ	ذَكَرُوا	اللَّهَ	فَاسْتَغْفَرُوا
جب	کریں	بے حیائی	یا	ظلم کریں	اپنی جانوں کو	یاد کریں	اللہ کو	پس بخشش مانگیں

کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی

لِذُنُوبِهِمْ ۚ وَمَنْ يُغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلَىٰ مَا

لِذُنُوبِهِمْ	وَمَنْ	يُغْفِرُ	الذُّنُوبَ	إِلَّا	اللَّهُ	وَلَمْ	يُصِرُّوْا	عَلَىٰ	مَا
واسطے اپنے گناہوں کے	اور کون	بخشتا ہے	گناہوں کو	مگر	اللہ	اور نہ	اڑتے ہیں	اوپر	اس چیز کے کہ

بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے

فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۵﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُ هُم مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ

فَعَلُوا	وَ	هُمْ	يَعْلَمُونَ	أُولَٰئِكَ	جَزَاءُ هُم	مَّغْفِرَةٌ	مِّن	رَّبِّهِمْ
کیا انہوں نے	اور	وہ	جانتے ہیں	یہ لوگ	بدلان کا	بخشش ہے	سے	ان کے رب

افعال پر اڑے نہیں رہتے ﴿۱۳۵﴾ ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش

وَجَدْتُمْ تَجْرِي مِّن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ

وَجَدْتُمْ	تَجْرِي	مِّن	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	وَنِعْمَ	أَجْرُ
اور جنتیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	بیشہ رہنے والے	تج اس کے	اور اچھا ہے	ثواب

اور باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) وہ ان میں ہمیشہ بستے رہیں گے۔ اور (اتھے) کام کرنے والوں کا بدلہ

الْعٰبِدِينَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ خَلَتْ مِّن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

الْعٰبِدِينَ	قَدْ	خَلَتْ	مِّن	قَبْلِكُمْ	سُنَنٌ	فَسِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ
عمل کرنے والوں کا	تحقیق	گزری	سے	پہلے تم	راہیں	پس سیر کرو	تج	زمین کے

بہت اچھا ہے ﴿۱۳۶﴾ تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھ لو

فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ

فَانظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكْذِبِينَ	هٰذَا	بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ
پس دیکھو	کیوں کر	ہوا	آخر کام	جھٹلانے والوں کا	یہ	بیان ہے	واسطے لوگوں کے

کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ﴿۱۳۷﴾ یہ (قرآن) لوگوں کے لیے بیان صریح

وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمْ

وَهُدًى	وَمَوْعِظَةٌ	لِّلْمُتَّقِينَ	وَلَا	تَهِنُوا	وَلَا	تَحْزَنُوا	وَأَنْتُمْ
اور ہدایت ہے	اور نصیحت ہے	واسطے پرہیزگاروں کے	اور	مت سستی کرو	اور	مت غم کھاؤ	اور تم ہی

اور اہل تقویٰ کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے ﴿۱۳۸﴾ اور (دیکھو) بیدل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر

الْأَعْلُونَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۳۹﴾ إِنْ يَّبْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ

الْأَعْلُونَ	إِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِينَ	إِنْ	يَّبْسَسْكُمْ	قَرْحٌ	فَقَدْ	مَسَّ
بلند ہو	اگر	ہو تم	ایمان والے	اگر	لگے تم کو	زخم	پس تحقیق	لگا ہے

تم مومن (صداق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے ﴿۱۳۹﴾ اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے تو ان لوگوں کو

الْقَوْمِ قَرْرًا مِّثْلَهُ ۖ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَلِيَعْلَمَ

الْقَوْمِ	قَرْرًا	مِّثْلَهُ	وَ	تِلْكَ	الْأَيَّامُ	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ	النَّاسِ	ۗ	وَلِيَعْلَمَ
اس قوم کو بھی	زخم	مانند اس کے	اور	یہ	دن	پھیرتے ہیں ہم ان کو	درمیان	لوگوں کے	اور	اور تاکہ ظاہر کرے

بھی ایسا زخم لگ چکا ہے اور یہ دن ہیں (کہ ہم) ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے

اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ

اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	يَتَّخِذَ	مِنْكُمْ	شُهَدَاءَ	ۗ	وَاللَّهُ	لَا	يُحِبُّ
اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں	اور	پکڑے	تم میں سے	گواہ		اور اللہ	نہیں	دوست رکھتا

یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو تمیز کر دے اور تم میں سے گواہ بنائے اور اللہ بے انصافوں کو

الظَّالِمِينَ ﴿١٣٥﴾ وَ لِيُحِصَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ

الظَّالِمِينَ	﴿١٣٥﴾	وَ	لِيُحِصَّ	اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَيَمْحَقَ
ظالموں کو		اور	تاکہ خالص کرے	اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور مٹا ڈالے

پسند نہیں کرتا ﴿١٣٥﴾ اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو خالص (مومن) بنادے اور کافروں کو نابود

الْكُفْرَيْنِ ﴿١٣٦﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ

الْكُفْرَيْنِ	﴿١٣٦﴾	أَمْ	حَسِبْتُمْ	أَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَعْلَمِ	اللَّهُ
کافروں کو		کیا	گمان کیا تم نے	یہ کہ	داخل ہو	جنت میں	اور	ابھی نہیں	ظاہر کیا	اللہ نے

کردے ﴿١٣٦﴾ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل ہو گے (حالانکہ) ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد

الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ﴿١٣٧﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ

الَّذِينَ	جَاهَدُوا	مِنْكُمْ	وَ	يَعْلَمَ	الصَّابِرِينَ	﴿١٣٧﴾	وَلَقَدْ	كُنْتُمْ	تَمَنَّوْنَ
ان لوگوں کو کہ	جہاد کرتے ہیں	تم میں سے	اور	ابھی ظاہر نہیں کیا	صبر کرنے والوں کو		اور	البتہ تحقیق کہ	تھے تم

کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے کہ) وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے ﴿١٣٧﴾ اور تم موت

الْمَوْتِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدَرَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿١٣٨﴾

الْمَوْتِ	مِنْ	قَبْلِ	أَنْ	تَلْقَوْهُ	ۖ	فَقَدَرَأَيْتُمُوهُ	وَأَنْتُمْ	تَنْظُرُونَ
موت کی	اس سے	پہلے	یہ کہ	ملاقات کرو اس سے		پس تحقیق	دیکھ لیا تم نے اس کو	اور تم

(شہادت) کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اس کو آنکھوں سے دیکھ لیا ﴿١٣٨﴾

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ

وَمَا	مُحَمَّدٌ	إِلَّا	رَسُولٌ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	أَفَإِنْ
اور نہیں	محمد	مگر	پیغمبر	تحقیق	گزرے	سے	پہلے اس	پیغمبر	آیا پس اگر

اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں۔

مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۖ وَمَنْ يُّقَلِّبْ عَلَىٰ عَقْبَيْهِ

مَاتَ	أَوْ	قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلَىٰ	أَعْقَابِكُمْ	وَ	مَنْ	يُّقَلِّبْ	عَلَىٰ	عَقْبَيْهِ
مر جائے	یا	مارا جائے	کیا پھر جاؤ گے تم	اوپر	ایڑیوں اپنی کے	اور	جو کوئی	پھر جائے	اوپر	ایڑی اپنی کے

بھلا اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم اٹلے پاؤں پھر جاؤ گے؟ (یعنی مرتد ہو جاؤ گے؟) اور جو اٹلے پاؤں پھر جائے

فَلَنْ يُّضِرَّ اللَّهُ شَيْئًا ۖ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۴۲﴾ وَمَا كَانَ

فَلَنْ	يُّضِرَّ	اللَّهُ	شَيْئًا	وَ	سَيَجْزِي	اللَّهُ	الشَّاكِرِينَ	﴿۱۴۲﴾	وَمَا	كَانَ
پس ہرگز نہ	ضرر دے گا	اللہ کو	کچھ	اور	البتہ جزا دے گا	اللہ	شکر کرنے والوں کو	اور نہیں	ہے لائق	گا

گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکر گزاروں کو (بڑا) ثواب دے گا ﴿۱۴۲﴾ اور کسی شخص میں

لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُوجَّلاً ۖ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ

لِنَفْسٍ	أَنْ	تَمُوتَ	إِلَّا	بِإِذْنِ	اللَّهُ	كِتَابًا	مُوجَّلاً	وَ	مَنْ	يُرِدْ	ثَوَابَ
واسطے کسی جان کے	یہ کہ	مر جائے	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے لکھ رکھا ہے	وقت مقرر کر کے	اور	جو کوئی	چاہے	ثواب	ثواب

طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے (اُس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے۔ اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال

الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ

الدُّنْيَا	نُؤْتِهِ	مِنْهَا	وَ	مَنْ	يُرِدْ	ثَوَابَ	الْآخِرَةِ	نُؤْتِهِ	مِنْهَا
دنیا کا	دیں گے ہم اس کو	اس میں سے	اور	جو کوئی	چاہے	ثواب	آخرت کا	دیں گے ہم اس کو	اس میں سے

کا) بدلہ چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالبِ ثواب ہو اُس کو وہاں اجر عطا کریں گے۔

وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ﴿۱۴۳﴾ وَكَأَيُّنَ مِنْ نَبِيِّ قُتِلَ مَعَهُ رِبِّيُونَ

وَسَنَجْزِي	الشَّاكِرِينَ	﴿۱۴۳﴾	وَكَأَيُّنَ	مِنْ	نَبِيِّ	قُتِلَ	مَعَهُ	رِبِّيُونَ
اور جلد جزا دیں گے ہم	شکر کرنے والوں کو	اور	بہت نبی تھے	سے کہ	نبیوں میں	لڑے	ساتھ اس کے ہو کر	اللہ والے

اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے ﴿۱۴۳﴾ اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ (اللہ کے

كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا

كثير	فما	وهنوا	لما	اصابهم	في	سبيل	الله	و	ما	ضعفوا	و	ما
بہت	پس نہ	ست ہوئے	واسطے اسکے کہ	پہنچان کو	بچ	راہ	اللہ کے	اور	نہ	ناتوانی کی	اور	نہ

دشمنوں سے) لڑے ہیں تو جو مصیبتیں ان پر راہ اللہ میں واقع ہوئیں ان کے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی نہ

اَسْتَكَاثَرُوا ط وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿۱۳۶﴾ وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ

استکاثروا	و	الله	يحب	الصابرين	و	ما	كان	قولهم	الا	ان
گزر گزائے	اور	اللہ	دوست رکھتا ہے	صبر کرنے والوں کو	اور	نہ	تھی	بات ان کی	مگر	یہ کہ

(کافروں سے) دے۔ اور اللہ استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۳۶﴾ اور (اس حالت میں) ان کے منہ

قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبَّتْ

قالوا	ربنا	اغفر لنا	ذنوبنا	و	اسرافنا	في	امرنا	و	ثبتت
کہا انہوں نے	اے رب ہمارے	بخش واسطے ہمارے	گناہ ہمارے	اور زیادتی ہماری	بچ	کام ہمارے کے	اور	ثابت رکھ	

سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو

اَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۱۳۷﴾ فَاتَهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ

اقدامنا	وانصرنا	على	القوم	الکافرين	فاتهم	الله	ثواب
قدم ہمارے	اور مدد دے ہم کو	اوپر	قوم	کافروں کے	پس دیا ان کو	اللہ نے	ثواب

ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر ﴿۱۳۷﴾ تو اللہ نے ان کو دنیا میں بھی

الدُّنْيَا وَحَسَنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ط وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳۸﴾

الدنيا	و	حسن	ثواب	الآخرة	والله	يحب	المحسنين
دنیا کا	اور	خوبی	ثواب	آخرت کی	اور اللہ	دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والوں کو

بدلہ دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلہ (دے گا)۔ اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۳۸﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَى

يا ايها الذين	امنوا	ان	تطيعوا	الذين	كفروا	يردوكم	على
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	اگر	کہا مانو گے	ان لوگوں کا جو	کافر ہوئے	پھیر دیں گے تم کو	اوپر

مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو اٹلے پاؤں پھیر (کر مرتد کر) دیں گے

۱۳۸

أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَسِرِينَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ

أَعْقَابِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوا	خَسِرِينَ	بَلِ	اللَّهُ	مَوْلَاكُمْ	وَ	هُوَ	خَيْرُ
ایڑیوں تمہاری کے	پس ہو جاؤ گے تم	زیاں پانے والے	بلکہ	اللہ	کارساز ہے تمہارا	اور	وہ	بہتر ہے

پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے ﴿۱۴۹﴾ (یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں) بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور

النَّصْرِينَ ﴿۱۵۰﴾ سَلَقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا

النَّصْرِينَ	سَلَقِي	فِي	قُلُوبِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	الرُّعْبَ	بِمَا
مدد دینے والا	جلدی ہم ڈال دیں گے	بیچ	دلوں	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	رعب	بہت بے بسی

وہ سب سے بہتر مددگار ہے ﴿۱۵۰﴾ ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھادیں گے کیونکہ یہ اللہ کے ساتھ

أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَهُمُ النَّارُ وَبِئْسَ

أَشْرَكُوا	بِاللَّهِ	مَا	لَمْ	يُنَزَّلْ	بِهِ	سُلْطَانًا	وَمَا	لَهُمُ	النَّارُ	وَبِئْسَ
شریک لائے ہیں	ساتھ اللہ کے	وہ چیز کہ	نہ	اتاری	ساتھ اسکے	دلیل	اور جگہ ان کی	آگ ہے	اور بری ہے	

شُرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ ظالموں کا

مَثْوَى الظَّالِمِينَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدًا إِذْ تَحْسَبُونَهُمْ

مَثْوَى	الظَّالِمِينَ	وَ	لَقَدْ	صَدَقَكُمُ	اللَّهُ	وَعْدًا	إِذْ	تَحْسَبُونَهُمْ
جگہ رہنے	ظالموں کی	اور	البتہ تحقیق	سچا کیا ہے تم سے	اللہ نے	وعدہ اپنا	جس وقت	کانتے تھے تم ان کو

بہت برا ٹھکانا ہے ﴿۱۵۱﴾ اور اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا (یعنی) اُس وقت جبکہ تم کافروں کو اس کے حکم

بِأَذْنِهِ حَتَّىٰ إِذَا فِشَلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُم مِّنْ بَعْدِ

بِأَذْنِهِ	حَتَّىٰ	إِذَا	فِشَلْتُمْ	وَتَنَازَعْتُمْ	فِي	الْأَمْرِ	وَعَصَيْتُمْ	مِّنْ	بَعْدِ
ساتھ حکم اسکے	یہاں تک کہ	جب	نامردی کی تم نے	اور جھگڑا کیا تم نے	بیچ	کام کے	اور نافرمانی کی تم نے	پیچھے اس سے کہ	

سے نقل کر رہے تھے یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھا دیا۔ اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور حکم

مَا أَرَبْتُمْ مَا تَحِبُّونَ ۖ مِّنْكُمْ مَّن يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّن

مَا	أَرَبْتُمْ	مَا	تَحِبُّونَ	مِّنْكُمْ	مَّن	يُرِيدُ	الدُّنْيَا	وَمِنْكُمْ	مَّن
جو	دکھایا تم کو	جو	چاہتے تھے تم	بعض تم میں سے	وہ تھا جو کہ	ارادہ کرتا تھا	دنیا کا	اور	بعض تم میں سے

بہت پیچیدگی میں جھگڑا کرنے لگے اور اس کی نافرمانی کی۔ بعض تو تم میں سے دنیا کے خواستگار تھے اور بعض

يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۗ وَلَقَدْ عَفَا

يُرِيدُ	الْآخِرَةَ	ثُمَّ	صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ	لِيَبْتَلِيَكُمْ	وَ	لَقَدْ	عَفَا
ارادہ کرتا تھا	آخرت کا	پھر	پھیر دیا تم کو	ان سے	تاکہ آزمائے تم کو	اور	البتہ تحقیق	معاف کیا

آخرت کے طالب۔ اس وقت اللہ نے تم کو ان (کے مقابلے) سے پھیر (کر بھگا) دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے اور اس نے تمہارا قصور

عَنْكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥٢﴾ اِذْ تَصْعَدُونَ

عَنْكُمْ	وَاللَّهُ	ذُو فَضْلٍ	عَلَى	الْمُؤْمِنِينَ	اِذْ	تَصْعَدُونَ
تم سے	اور اللہ	صاحب فضل کا ہے	اوپر	ایمان والوں کے	جس وقت	چڑھے جاتے تھے تم

معاف کر دیا۔ اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے ﴿۱۵۲﴾ (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب تم لوگ دوڑ بھاگے جاتے تھے

وَلَا تَلُونَ عَلَى أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرٰبِكُمْ فَأَثَابَكُمْ عَمًّا

وَلَا	تَلُونَ	عَلَى	أَحَدٍ	وَالرَّسُولُ	يَدْعُوكُمْ	فِي	أُخْرٰبِكُمْ	فَأَثَابَكُمْ	عَمًّا
اور	نہ	مڑکھڑے ہوتے تھے	اوپر کسی کے	اور	پیغمبر	پکارتا تھا تم کو	بچھڑی تمہاری کے	پس دہرایا تم کو	غم

اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے تھے تو اللہ نے تم کو غم پر

بِعَمٍّ لِّكَيْلًا تَحْزَنُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ ۗ وَاللَّهُ خَبِيرٌ

بِعَمٍّ	لِّكَيْلًا	تَحْزَنُوا	عَلَى	مَا	فَاتَكُمْ	وَلَا	مَا	أَصَابَكُمْ	وَاللَّهُ	خَبِيرٌ
ساتھ غم کے	تاکہ نہ	غم کھاؤ تم	اوپر	اس چمکے کے	چوک گئی تم سے	اور جو	نہ	پہنچی تم کو	اور اللہ	خبردار ہے

غم پہنچایا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم اندوہناک نہ ہو۔ اور اللہ تمہارے

بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنًا نُّعَاسًا

بِمَا	تَعْمَلُونَ	ثُمَّ	أَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	بَعْدِ	الْغَمِّ	أَمْنًا	نُّعَاسًا
ساتھ اس چیز کے	کرتے ہو تم	پھر	اتارا	اوپر تمہارے	پیچھے	غم کے	امن	جو اونگھتی	

سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۱۵۳﴾ پھر اللہ نے غم ورنج کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی (یعنی) نیند

يَغْشَى طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ ۗ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ

يَغْشَى	طَآئِفَةٌ	مِّنْكُمْ	وَ	طَآئِفَةٌ	قَدْ	أَهَمَّتْهُمْ	أَنفُسُهُمْ	يَظُنُّونَ
ڈھانکتی تھی	ایک جماعت کو	تم میں سے	اور	ایک جماعت تھی	کہ تحقیق	فکر میں ڈالنا تھا ان کو	جانوں ان کی نے	گمان کرتے تھے

کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہو گئی اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں

بِاللّٰهِ غَيْرِ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةُ ۖ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ

بِاللّٰهِ	غَيْرِ	الْحَقِّ	ظَنَّ	الْجَاهِلِيَّةُ	يَقُولُونَ	هَلْ	لَنَا	مِنَ	الْاَمْرِ
ساتھ اللہ کے	سوائے	حق کے	گمان	جاہلیت کا	کہتے تھے	کیا ہے	ہمارے واسطے	سے	اختیار

ناحق (ایام) کفر کے سے گمان کرتے تھے اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہہ دو

مِنْ شَيْءٍ ۖ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهُ لِلّٰهِ ۖ يُخْفُونَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا

مِنْ شَيْءٍ	قُلْ	اِنَّ	الْاَمْرَ	كُلَّهُ	لِلّٰهِ	يُخْفُونَ	فِيْ	اَنْفُسِهِمْ	مَّا
کچھ چیز	کہہ	بیشک	اختیار	سب اس کا	واسطے اللہ کے ہے	چھپاتے ہیں	بچ	اپنے نفسوں کے	وہ چیز کہ

کہ بے شک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ (بہت سی باتیں) دلوں میں مخفی رکھتے ہیں

لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَان لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قَتَلْنَا

لَا	يُبْدُونَ	لَكَ	يَقُولُونَ	لَوْ	كَان	لَنَا	مِنَ	الْاَمْرِ	شَيْءٌ	مَّا	قَتَلْنَا
نہیں	ظاہر کرتے	واسطے تیرے	کہتے ہیں	اگر	ہوتا	ہماری	سے	اختیار	کچھ	نہ	ماے جاتے ہم

جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کیے جاتے۔

هُهٰنَا ۖ قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلَى

هُهٰنَا	قُلْ	لَوْ	كُنْتُمْ	فِيْ	بُيُوتِكُمْ	لَبَرَزَ	الَّذِيْنَ	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقَتْلُ	اِلَى
یہاں	کہہ	اگر	ہوتے تم	بچ	گھروں اپنے کے	البتہ نکل کر ہوتے	وہ لوگ کہ	لکھا گیا	اوپر ان کے	مارا جانا	طرف

کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف

مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَ لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ لِيُخَيِّصَ مَا

مَضَاجِعِهِمْ	وَ	لِيَبْتَلِيَ	اللّٰهُ	مَا	فِيْ	صُدُوْرِكُمْ	وَ	لِيُخَيِّصَ	مَا
جگہ پڑنے اپنے کے	اور تاکہ آزمائے	اللہ	اس چیز کو کہ	بچ	تمہارے سینوں کے ہے	اور	تاکہ خالص کرے	اس چیز کو کہ	

ضرور نکل آتے۔ اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو

فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا

فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا
بچ	تمہارے دلوں کے ہے	اور	اللہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	بے شک	جو لوگ کہ	پیٹھ پھیر گئے	

خالص اور صاف کر دے۔ اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے ﴿۱۵۷﴾ جو لوگ تم میں سے (اُحد کے دن)

مِنْكُمْ يَوْمَ التَّقَىٰ الْجَمْعِ ۗ إِنَّهَا اسْتَرَلَهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا

مِنْكُمْ	يَوْمَ	التَّقَىٰ	الْجَمْعِ	إِنَّهَا	اسْتَرَلَهُمُ	الشَّيْطَانُ	بِبَعْضِ	مَا
تم میں سے	اس دن کہ	میں	دو جمعیتیں	سوائے اسکے نہیں کہ	بہکا دیا ان کو	شیطان نے	بعض	اس چیز سے کہ

جبکہ (مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے گھٹ گئیں (جنگ سے) بھاگ گئے تو ان کے بعض افعال کے سبب شیطان نے

كَسَبُوا ۗ وَ لَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٥٥﴾ يَا أَيُّهَا

كَسَبُوا	وَ	لَقَدْ	عَفَا	اللَّهُ	عَنْهُمْ	إِنَّ	اللَّهُ	غَفُورٌ	حَلِيمٌ	يَا أَيُّهَا
کلیا انہوں نے	اور	البتہ تحقیق	معاف کیا	اللہ نے	ان سے	بے شک	اللہ	بخشنے والا	تحمل والا ہے	اے

اُن کو پھسلا دیا۔ مگر اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) بردبار ہے ﴿۱۵۵﴾ مومنو! ان

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا

الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَكُونُوا	كَالَّذِينَ	كَفَرُوا	وَقَالُوا	لِإِخْوَانِهِمْ	إِذَا
لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	ہو	مانند ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	اور	کہنے لگے	اپنے بھائیوں کو

لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے (مسلمان) بھائی جب (اللہ کی راہ میں) سفر کریں (اور مرجائیں)

ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُرًى لَوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا

ضَرَبُوا	فِي	الْأَرْضِ	أَوْ	كَانُوا	غُرًى	لَوْ	كَانُوا	عِنْدَنَا	مَا	مَاتُوا
چلے	بچ	زمین کے	یا	ہوئے	لڑنے والے	اگر	ہوتے	ہمارے پاس	نہ	مرتے

یا جہاد کو نکلیں (اور مارے جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے

وَمَا قَتَلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ يُحْيِي

وَمَا	قَتَلُوا	لِيَجْعَلَ	اللَّهُ	ذَلِكَ	حَسْرَةً	فِي	قُلُوبِهِمْ	وَاللَّهُ	يُحْيِي
اور نہ	قتل کیے جاتے	تا کہ کرے	اللہ	یہ	پچھتاوا	بچ	ان کے دلوں کے	اور	اللہ زندگی دیتا ہے

اور نہ مارے جاتے۔ ان باتوں سے مقصود یہ ہے کہ اللہ اُن لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی

وَيُحْيِي ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١٥٦﴾ وَلَئِنْ قَتَلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

وَيُحْيِي	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	وَلَئِنْ	قَتَلْتُمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ
اور	مارتا ہے	اور اللہ	اس چیز کو کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	اور	اگر	مارے جاؤ تم	بچ

اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۵۶﴾ اور اگر تم اللہ کے رستے میں مارے جاؤ

۱۶

أَوْ مَثْمٌ لِمَغْفِرَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٍ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِن

أَوْ	مَثْمٌ	لِمَغْفِرَةٍ	مِّنَ	اللَّهِ	وَ	رَحْمَةٍ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُونَ	وَ	لَئِن
یا	مراجاؤ تم	البتہ بخشش	طرف	اللہ کے سے	اور	رحمت	بہتر ہے	اس چیز سے کہ	جمع کرتے ہیں	اور	اگر

یا مرجاؤ تو جو (مال و متاع) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے ﴿۱۵۷﴾ اور اگر

مُتُّمٌ أَوْ قَتَلْتُمْ لِإِلَهِ اللَّهِ تَحْشَرُونَ ﴿۱۵۸﴾ فِيمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ

مُتُّمٌ	أَوْ	قَتَلْتُمْ	لِإِلَهِ	اللَّهِ	تَحْشَرُونَ	فِيمَا	رَحْمَةٍ	مِّنَ	اللَّهِ
مراجاؤ تم	یا	مارے جاؤ تم	البتہ طرف	اللہ کے	اکٹھے کیے جاؤ گے	پس ساتھ	رحمت کے	سے	اللہ کی

تم مرجاؤ یا مارے جاؤ اللہ کے حضور میں ضرور اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿۱۵۸﴾ (اے محمد ﷺ) اللہ کی مہربانی سے تمہاری

لَئِن لَّهُمْ ۖ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ ۗ

لَئِن	لَّهُمْ	ۖ	وَلَوْ	كُنْتَ	فَظًّا	غَلِيظَ	الْقَلْبِ	لَانْفَضُّوا	مِنْ	حَوْلِكَ		
نرم	ہوا تو	واسطے ان کے	اور	اگر	ہوتا تو	سخت	خو	سخت	دل	البتہ بھاگ جاتے	سے	گرد تیرے

اُفتاب مزاج اُن لوگوں کے لیے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم بد خو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۗ فَإِذَا

فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	وَ	شَاوِرْهُمْ	فِي	الْأَمْرِ	فَإِذَا
پس معاف کر	ان سے	اور	بخشش مانگ	واسطے ان کے	اور	مشورہ کر ان سے	بیچ	کام کے	پس جب

تو اُن کو معاف کر دو اور ان کے لیے (اللہ سے) مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں اُن سے مشورت لیا کرو۔ اور جب

عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿۱۵۹﴾ إِنَّ

عَزَمْتَ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللَّهِ	ۗ	إِنَّ	اللَّهَ	يُحِبُّ	الْمُتَوَكِّلِينَ	﴿۱۵۹﴾	إِنَّ
قصد کرے	پس بھروسہ کر	اوپر	اللہ کے	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	توکل کرنے والوں کو	اگر		اگر

(کسی کام کا) عزم محکم کر لو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔ بیشک اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۵۹﴾ اگر

يَنْصُرْكُمْ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۗ وَإِنْ يَخْذِلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي

يَنْصُرْكُمْ	اللَّهُ	فَلَا	غَالِبَ	لَكُمْ	ۗ	وَإِنْ	يَخْذِلْكُمْ	فَمَنْ	ذَا	الَّذِي
مدد کرے تمہاری	اللہ	پس نہیں	غالب کوئی	واسطے تمہارے	اور اگر	چھوڑ دے تم کو	پس کون ہے	وہ جو		

اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے

يُضْرِكُمْ مِنْ بَعْدِهِ ۖ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾ وَمَا

يُضْرِكُمْ	مِنْ بَعْدِهِ	وَعَلَى	اللَّهُ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُونَ	وَ	مَا
مدرکے تمہاری	پیچھے اس کے	اور اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور	نہیں لائق

کہ تمہاری مدد کرے۔ اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ﴿۱۶۰﴾ اور کبھی

كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يُغْلَ ۖ وَمَنْ يُغْلُ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ ثُمَّ

كَانَ	لِنَبِيِّ	أَنْ يُغْلَ	وَمَنْ	يُغْلُ	يَأْتِ	بِمَا	غَلَّ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	ثُمَّ		
ہے	کسی نبی کو	یہ کہ	خیانت کرے	اور	جو کوئی	خیانت کریگا	اے آئیگا	اس چیز کو کہ	خیانت کی ہے	دن	قیامت کے	پھر

نہیں ہو سکتا کہ پیغمبر (اللہ) خیانت کریں۔ اور خیانت کرنے والوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز (اللہ کے روبرو) لا حاضر کرنی ہوگی۔ پھر

تُوفِّي كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْهِرُونَ ﴿١٦١﴾ أَفَمِنْ اتَّبَعَ

تُوفِّي	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْهِرُونَ	﴿١٦١﴾	أَفَمِنْ	اتَّبَعَ
پورا دیا جائیگا	ہر	جی کو	جو	کمایا ہے اس نے	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائینگے	کیا پس جس نے	پیروی کی	

ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی ﴿۱۶۱﴾ بھلا جو شخص

رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِنَ اللَّهِ وَمَا لَهُ جَهَنَّمَ ۖ

رِضْوَانَ	اللَّهُ	كَمَنْ	بَاءَ	بِسَخَطٍ	مِنَ	اللَّهُ	وَ	مَا	لَهُ	جَهَنَّمَ
رضامندی	اللہ کی	ہوگا مانند اس شخص کے کہ	پھر آیا	ساتھ غصے کے	سے	اللہ	اور	جگہ اس کی	دوزخ ہے	

اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح (مترکب خیانت) ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں گرفتار ہو اور جس کا ٹھکانا دوزخ ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ بِصِيرِهِمْ

وَبِئْسَ	الْمَصِيرُ	﴿١٦٢﴾	هُمْ	دَرَجَاتٌ	عِنْدَ	اللَّهُ	وَاللَّهُ	بِصِيرِهِمْ
اور	بری ہے		یہ لوگ	درجوں پر ہیں	نزدیک	اللہ کے	اور اللہ	دیکھنے والا ہے

اور وہ برا ٹھکانا ہے ﴿۱۶۲﴾ ان لوگوں کے اللہ کے ہاں (مختلف اور متفاوت) درجے ہیں اور اللہ ان کے سب

يَعْمَلُونَ ﴿١٦٣﴾ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا

يَعْمَلُونَ	﴿١٦٣﴾	لَقَدْ	مَنَّ	اللَّهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِينَ	إِذْ	بَعَثَ	فِيهِمْ	رَسُولًا
کرتے ہیں		البتہ تحقیق	احسان کیا	اللہ نے	اور پر	ایمان والوں کے	جس وقت	بھیجا	سچ ان کے	پیغمبر

اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۶۳﴾ اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے

مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ

مِّنْ	أَنفُسِهِمْ	يَتْلُوا	عَلَيْهِمْ	آيَاتِهِ	وَيُزَكِّيهِمْ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتَابَ
سے	آپس میں ان کے	پڑھتا ہے	اوپر ان کے	آیتیں اس کی	اور پاک کرتا ہے ان کو	اور	سکھاتا ہے ان کو	کتاب

ایک پیغمبر بھیجے جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سُناتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب

وَ الْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۱۲۴﴾ أُولَٰئِكَ

وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	إِنْ	كَانُوا	مِنْ	قَبْلُ	لَفِي	ضَلَالٍ	مُّبِينٍ	أُولَٰئِكَ
اور	حکمت	اور	تحقیق	تھے وہ	اس سے	پہلے	البتہ سچ	گمراہی	ظاہر کے	کیا جس وقت

اور دانائی سکھاتے ہیں اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے ﴿۱۲۴﴾ (بجھلایہ) کیا (بات ہے کہ) جب (اُحد کے دن کفار کے ہاتھ سے)

أَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا قُلْتُمْ أَنَّىٰ هَذَا قُلْ هُوَ

أَصَابَتْكُمْ	مُّصِيبَةٌ	قَدْ	أَصَبْتُمْ	مِّثْلَيْهَا	قُلْتُمْ	أَنَّىٰ	هَذَا	قُلْ	هُوَ
پہنچتی تم کو	مصیبت	تحقیق	پہنچایا تھا تم نے	دو برابر اس کے	کہا تم نے	کہاں سے ہوا	یہ	کہہ	کہ وہ

تم پر مصیبت واقع ہوئی حالانکہ (جنگ بدر میں) اس سے دو چندان مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے تو تم چلا اٹھے کہ (ہائے) آفت (ہم پر)

مِنْ عِنْدِ أَنفُسِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا

مِنْ	عِنْدِ	أَنفُسِكُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	وَ	مَا
سے	نزدیک	جانوں تمہاری	بے شک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جو کچھ

کہاں سے آ پڑی۔ کہہ دو کہ یہ تمہاری ہی شامت اہمال ہے (کہ تم نے پیغمبر کے حکم کے خلاف کیا)۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۲۵﴾ اور جو مصیبت تم پر

أَصَابَتْكُمْ يَوْمَ التَّقِي الْجَمْعِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۶﴾

أَصَابَتْكُمْ	يَوْمَ	التَّقِي	الْجَمْعِ	فَبِإِذْنِ	اللَّهِ	وَ	لِيَعْلَمَ	الْمُؤْمِنِينَ
پہنچا تم کو	اس دن کہ	ملیں	دو جماعتیں	پس ساتھ حکم	اللہ کے تھا	اور	تا کہ ظاہر کرے	ایمان والوں کو

دووں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے (واقع ہوئی) اور (اس سے) یہ مقصود تھا کہ اللہ یومنون کو اچھی طرح معلوم کر لے ﴿۱۲۶﴾

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۗ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

وَلِيَعْلَمَ	الَّذِينَ	نَافَقُوا	وَقِيلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	قَاتِلُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ
اور تا کہ ظاہر کرے	ان لوگوں کو جو کہ	منافق ہوئے	اور کہا گیا	واسطے ان کے	آؤ	لڑو	سچ	راہ	اللہ کے

اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے اور (جب) ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو یا

۱۲۴

أَوْادِفْعُوا ط قَالُوا لَوْ نَعَلَمُ قِتَالًا لَا اتَّبَعْنَا هُمْ لِيَكْفِرَ يَوْمَئِذٍ

أَوْ	ادفعوا	قالوا	لو	نعلم	قتالاً	لا اتبعنا	هم	ليكفر	يومئذٍ
یا	دفاع کرو	کہنے لگے	اگر	جانتے ہم	لڑائی	البتہ ساتھ چلتے تمہارے	یہ لوگ	طرف کفر کے	اس دن

(کافروں کے) حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہم کو لڑائی کی خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے۔ یہ اس دن

أَقْرَبَ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي

أَقْرَبَ	مِنْهُمْ	لِلْإِيمَانِ	يَقُولُونَ	بِأَفْوَاهِهِمْ	مَا	لَيْسَ	فِي
بہت نزدیک تھے	ان سے	طرف ایمان کی	کہتے ہیں	ساتھ اپنے مونہوں کے	جو کچھ کہ	نہیں	بیچ

ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں

قُلُوبِهِمْ ط وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿۱۷۷﴾ الَّذِينَ قَالُوا إِخْوَانِهِمْ

قُلُوبِهِمْ	وَ	اللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	يَكْتُمُونَ	الَّذِينَ	قَالُوا	إِخْوَانِهِمْ
ان کے دلوں کے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ کہ	چھپاتے ہیں	جن لوگوں نے	کہا	واسطے اپنے بھائیوں کے

ہیں۔ اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اُس سے خوب واقف ہے ﴿۱۷۷﴾ یہ خود تو (جنگ سے بچ کر) بیٹھ ہی رہے تھے مگر

وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قَتَلُوا ط قُلْ فَادْرءُوا عَنْ أَنْفُسِكُمْ

وَقَعَدُوا	لَوْ	أَطَاعُونَا	مَا	قَتَلُوا	قُلْ	فَادْرءُوا	عَنْ	أَنْفُسِكُمْ
اور	آپ بیٹھ رہے	اگر	کہا مانتے ہمارا	نہ	مارے جاتے	کہہ	پس ہٹا دو تم	سے

(جنہوں نے راہ اللہ میں جانیں قربان کر دیں) اپنے (اُن) بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے۔ کہہ دو کہ

الْمَوْتِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا فِي

الْمَوْتِ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	وَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِينَ	قَتَلُوا	فِي
موت کو	اگر	ہو تم	سچے	اور	مت	گمان کر	ان لوگوں کو کہ	مارے گئے	بیچ

اگر سچے ہو تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا ﴿۱۷۸﴾ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے

سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ط بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿۱۷۹﴾

سَبِيلِ	اللَّهِ	أَمْوَاتًا	بَلْ	أَحْيَاءٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	يُرْزَقُونَ
راہ	اللہ کے	مردے	بلکہ	زندہ ہیں	نزدیک	اپنے رب کے	رزق دینے جاتے ہیں

ان کو مردے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مردے ہوئے نہیں ہیں)۔ بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور اُن کو رزق مل رہا ہے ﴿۱۷۹﴾

وقف لازم

تلاش

ملع

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ

فَرِحِينَ	بِمَا	آتَاهُمُ	اللَّهُ	مِنْ	فَضْلِهِ	وَ	يَسْتَبْشِرُونَ	بِالَّذِينَ	لَمْ
-----------	-------	----------	---------	------	----------	----	-----------------	-------------	------

خوش ہیں ساتھ اس چیز کے کہ دی ہے انکو اللہ نے سے فضل اپنے اور خوش خبری لیتے ہیں ساتھ ان لوگوں کے کہ نہیں جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور (شہید ہو کر) ان

يَلْحَقُوا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۗ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٤٠﴾

يَلْحَقُوا	بِهِمْ	مِّنْ	خَلْفِهِمْ	أَلَّا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمُ	يَحْزَنُونَ
------------	--------	-------	------------	--------	--------	------------	----	-----	------	-------------

ملے وہ ساتھ ان کے سے پیچھے ان کے یہ کہ نہیں ڈر اور ان کے اور نہ وہ ٹھگن ہوں گے

میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ (قیامت کے دن) ان کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۱۴۰﴾

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ وَفَضْلٍ ۗ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ

يَسْتَبْشِرُونَ	بِنِعْمَةِ	اللَّهِ	وَ	فَضْلٍ	وَأَنَّ	اللَّهَ	لَا	يُضِيعُ
-----------------	------------	---------	----	--------	---------	---------	-----	---------

خوش خبری لیتے ہیں ساتھ نعمت کے طرف سے اللہ کی اور فضل کے اور بیشک اللہ نہیں ضائع کرتا

اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس سے کہ اللہ مومنوں کا اجر

أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤١﴾ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ

أَجْرَ	الْمُؤْمِنِينَ	الَّذِينَ	اسْتَجَابُوا	لِلَّهِ	وَ	الرَّسُولِ	مِنْ	بَعْدِ
--------	----------------	-----------	--------------	---------	----	------------	------	--------

ثواب جن لوگوں نے قبول کیا واسطے اللہ کے اور رسول کے پیچھے اس کے

ضائع نہیں کرتا ﴿۱۴۱﴾ جنہوں نے باوجود رزم کھانے کے اللہ اور رسول (کے حکم)

مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۗ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا أَجْرٌ

مَا	أَصَابَهُمُ	الْقَرْحُ	لِلَّذِينَ	أَحْسَنُوا	مِنْهُمْ	وَ	اتَّقُوا	أَجْرٌ
-----	-------------	-----------	------------	------------	----------	----	----------	--------

کہ پینچے ان کو رزم واسطے ان لوگوں کے کہ نیکی کرتے ہیں ان میں سے اور پرہیزگاری کرتے ہیں ثواب

کو قبول کیا۔ جو لوگ ان میں نیکو کار اور پرہیزگار ہیں ان کے لیے

عَظِيمٌ ﴿١٤٢﴾ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ

عَظِيمٌ	الَّذِينَ	قَالَ	لَهُمُ	النَّاسُ	إِنَّ	النَّاسَ	قَدْ	جَمَعُوا	لَكُمْ
---------	-----------	-------	--------	----------	-------	----------	------	----------	--------

بڑا وہ لوگ کہ کہا واسطے ان کے لوگوں نے بیشک لوگ جمع ہو گئے ہیں واسطے تمہارے

بڑا ثواب ہے ﴿۱۴۲﴾ (جب) ان سے لوگوں نے آ کر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے) لیے

فَاخْشَوْهُمْ فَرَادَهُمْ اِيْمَانًا ۙ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ

فَاخْشَوْهُمْ	فَرَادَهُمْ	اِيْمَانًا	وَ	قَالُوا	حَسْبُنَا	الله	وَنِعْمَ
پس ڈرو تم ان سے	پس زیادہ کیا ان کو	ایمان	اور	کہا انہوں نے	کافی ہے ہم کو	اللہ	اور اچھا

(شکر کثیر) جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا اور کہنے لگے ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا

الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۲﴾ فَاَنْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ مِّنَ اللهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمَسُّهُمْ

الْوَكِيْلُ	فَاَنْقَلَبُوا	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ	الله	وَ	فَضْلٍ	لَّمْ	يَمَسُّهُمْ
کارساز ہے	پس پھر آئے	ساتھ نعمت کے	طرف سے	اللہ کی	اور	فضل کے	نہ	لگی ان کو

کارساز ہے ﴿۱۷۲﴾ پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ (خوش و خرم) واپس آئے ان کو کسی طرح کا

سُوْءٍ ۙ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللهِ ۗ وَاللهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّمَا

سُوْءٍ	وَ	اتَّبَعُوا	رِضْوَانَ	الله	وَ	الله	ذُو	فَضْلٍ	عَظِيْمٍ	اِنَّمَا
برائی	اور	پیروی کی	رضامندی	اللہ کی	اور	اللہ	صاحب	فضل	بڑے کا ہے	سوائے اسکے نہیں کہ

ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۱۷۳﴾ یہ (خوف

ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَاءَهُ ۗ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُوْنَ اِنۡ

ذٰلِكُمُ	الشَّيْطٰنُ	يُخَوِّفُ	اَوْلِيَاءَهُ	فَلَا	تَخَافُوهُمْ	وَ	خَافُوْنَ	اِنۡ
یہ جو ہے	شیطان ہے	کہ ڈراتا ہے	اپنے دوستوں سے	سو نہ	ڈرو تم ان سے	اور	ڈرو مجھ سے	اگر

دولانے والا) تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَلَا يَحْزَنُكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۗ

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	لَا	يَحْزَنُكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي	الْكُفْرِ
ہو تم	ایمان والے	اور	نہ	غمگین کریں تم کو	وہ لوگ کہ	جلدی کرتے ہیں	بچ	کفر کے

ڈرتے رہنا ﴿۱۷۴﴾ اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان (کی وجہ) سے غمگین نہ ہونا۔

اِنَّهُمْ لَن يُّضْرُوْا اللهُ شَيْئًا ۗ يُّرِيْدُ اللهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حِطًّا فِي

اِنَّهُمْ	لَن	يُّضْرُوْا	الله	شَيْئًا	يُّرِيْدُ	الله	اَلَّا	يَجْعَلَ	لَهُمْ	حِطًّا	فِي
بیشک وہ	ہرگز نہ	ضرر کریں گے	اللہ کا	کچھ	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ نہ	کرے	واسطے ان کے	کچھ حصہ	بچ

یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے۔ اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ

الْآخِرَةِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۷۲﴾ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ

الْآخِرَةِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	اشْتَرُوا	الْكُفْرَ
آخرت کے	اور	واسطان کے	عذاب ہے	بڑا	بیشک	جن لوگوں نے	مول لیا	کفر کو

دے اور ان کے لیے بڑا عذاب (تیار) ہے ﴿۱۷۲﴾ جن لوگوں نے ایمان کے بدلے

بِالْإِيمَانِ لَنْ يَصُورُوا اللَّهُ شَيْئًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۷۳﴾

بِالْإِيمَانِ	لَنْ	يَصُورُوا	اللَّهُ	شَيْئًا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
بدلے ایمان کے	ہرگز نہ	ضرر کریں گے	اللہ کو	کچھ	اور	واسطان کے	عذاب ہے	درد دینے والا

کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا ﴿۱۷۳﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ نَبْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنْفُسِهِمْ ۚ إِنَّهَا

وَلَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَنَّ	نَبْلِي	لَهُمْ	خَيْرٌ	لِّأَنْفُسِهِمْ	إِنَّهَا
اور نہ	گمان کریں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	یہ کہ جو	دھیل پیتے ہیں	ان کو	بہتر ہے	واسطانگی جانوں کے	نہیں ملنے اسکا کہ

اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیے جاتے ہیں تو یہ ان کے حق میں اچھا ہے۔ (نہیں بلکہ)

نَبْلِي لَهُمْ لِيَزِدُوا إِثْمًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۷۴﴾ مَا كَانَ اللَّهُ

نَبْلِي	لَهُمْ	لِيَزِدُوا	إِثْمًا	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِينٌ	مَا	كَانَ	اللَّهُ
دھیل پیتے ہیں	ان کو	تا کہ زیادہ ہو جائیں	گناہوں میں	اور واسطان کے	عذاب ہے	ذلیل کرنے والا	نہیں	ہے	اللہ

ہم ان کو اس لیے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کر لیں۔ آخر کار ان کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا ﴿۱۷۴﴾ (لوگو) جب تک اللہ

لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ

لِيَذَرَ	الْمُؤْمِنِينَ	عَلَىٰ	مَا	أَنْتُمْ	عَلَيْهِ	حَتَّىٰ	يَمِيزَ	الْخَبِيثَ	مِنَ
کہ چھوڑ دے	ایمان والوں کو	اوپر	اس حالت کے	ہو تم	اوپر اس کے	یہاں تک کہ	جد ا کر دے	ناپاک کو	سے

ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے

الطَّيِّبِ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي

الطَّيِّبِ	وَ مَا	كَانَ	اللَّهُ	لِيُطْلِعَكُمْ	عَلَى	الْغَيْبِ	وَلَكِنَّ	اللَّهُ	يَجْتَبِي
پاک	اور نہیں	ہے	اللہ	کہ خبردار کر دے تم کو	اوپر	غیب کے	اور لیکن	اللہ	پسند کرتا ہے

دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا۔ البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے

مَنْ رُسُلِهِ مَنِ يَشَاءُ ۖ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تَوَمَّنُوا

مَنْ	رُسُلِهِ	مَنِ	يَشَاءُ	فَأَمِنُوا	بِاللَّهِ	وَرُسُلِهِ	وَإِنْ	تَوَمَّنُوا
سے	اپنے رسولوں میں	جس کو	چاہے	پس ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور اسکے رسولوں کے	اور اگر	ایمان لاؤ تم

جسے چاہتا ہے انتخاب کر لیتا ہے تو تم اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور اگر ایمان لاؤ گے

وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝۱۷۹ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَالِهِمْ

وَتَتَّقُوا	فَلَكُمْ	أَجْرٌ	عَظِيمٌ	وَلَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِينَ	الَّذِينَ	يَبْخُلُونَ	بِمَالِهِمْ
اور پرہیزگاری کرو	پس واسطے تمہارے	ثواب ہے	بڑا	اور نہ	گمان کریں	وہ لوگ کہ	بخیلی کرتے ہیں	ساتھ اس خچے کہ	

اور پرہیزگاری کرو گے تو تم کو اجر عظیم ملے گا ۱۷۹ جو لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو عطا

أَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ لَّهُمْ ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۖ

أَتَاهُمُ	اللَّهُ	مِنْ	فَضْلِهِ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّهُمْ	بَلْ	هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمْ
دیا ہے ان کو	اللہ نے	سے	فضل اپنے	وہ	بہتر ہے	واسطے ان کے	بلکہ	وہ	برے	واسطے ان کے

فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں۔ (وہ اچھا نہیں) بلکہ ان کے لیے برا ہے۔

سَيَطُوقُونَ مِمَّا بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ

سَيَطُوقُونَ	مِمَّا	بَخَلُوا	بِهِ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	وَلِلَّهِ	مِيرَاثُ	السَّمَاوَاتِ
البتہ طوق پہنائے جائیں گے وہ	جس سے	بخیل کیا ہے	ساتھ اس کے	دن	قیامت کے	اور واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ چھوڑ گئے	آسمانوں والے

وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا۔ اور آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۱۸۰ لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ

وَالْأَرْضِ	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرٌ	لَقَدْ	سَمِعَ	اللَّهُ	قَوْلَ
اور زمین والے	اور	جو کچھ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	البتہ تحقیق	سنا	اللہ نے	کہنا

اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے۔ اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے ۱۸۰ اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا ہے

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ۖ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا

الَّذِينَ	قَالُوا	إِنَّ	اللَّهَ	فَقِيرٌ	وَ	نَحْنُ	أَغْنِيَاءُ	سَنَكْتُبُ	مَا	قَالُوا
ان لوگوں کا جو	کہتے ہیں	بے شک	اللہ	فقیر ہے	اور	ہم	دولت مند ہیں	اب لکھتے ہیں ہم	جو کچھ کہ	کہا انہوں نے

جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم امیر ہیں۔ یہ جو کچھ کہتے ہیں ہم اس کو لکھ لیں گے

وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۗ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿۱۷۱﴾

وَقَتْلَهُمُ	الْاَنْبِيَاءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَ	نَقُولُ	ذُوقُوا	عَذَابَ	الْحَرِيقِ
اور مار ڈالنا ان کا	پیغمبروں کو	ناحق	اور	کہیں گے ہم	چکھو	عذاب	جلن کا

اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں سلوک بھی (قمبند کر رکھیں گے) اور (قیامت کے روز) کہیں گے کہ عذاب (آتش) سوزاں کے مزے چکھتے رہو ﴿۱۷۱﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ اَيْدِيَكُمْ وَاَنْ اَللّٰهَ لَيْسَ بِظَلّٰمٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿۱۷۲﴾

ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمْتُمْ	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَنْ	اَللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلّٰمٍ	لِّلْعَبِيدِ
یہ ہے	بدل اس چیز کا کہ	آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں نے	اور	یہ کہ	اللہ	نہیں	ظلم کرینا والا	واسطے بندوں کے

یہ اُن کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں اور اللہ تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا ﴿۱۷۲﴾

الَّذِينَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ عٰهَدَ الْاِيْنٰآ اَلَّا نُوْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى

الَّذِينَ	قَالُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	عٰهَدَ	الْاِيْنٰآ	اَلَّا	نُوْمِنَ	لِرَسُوْلٍ	حَتّٰى
جن لوگوں نے	کہا	بے شک	اللہ نے	عہد کیا ہے	طرف ہمارے	یہ کہ نہ	ایمان لاویں ہم	واسطے کسی رسول کے	یہاں تک کہ

جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جس کو آگ (آ کر)

يٰۤاَيُّهَا بَقْرَبٰنٍ تَاْكُلُوْهُ النَّارُ ۗ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ

يٰۤاَيُّهَا	بَقْرَبٰنٍ	تَاْكُلُوْهُ	النَّارُ	ۗ	قُلْ	قَدْ	جَاءَكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْ	قَبْلِيْ
لائے ہمارے پاس	قربانی	کہ کھائے اس کو	آگ	کہہ	کہہ	تھے	تمہارے پاس	رسول	سے	پہلے مجھ

کھا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں گے۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی

بِالْبَيِّنٰتِ وَاَلَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷۳﴾

بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	اَلَّذِيْ	قُلْتُمْ	فَلِمَ	قَتَلْتُمُوْهُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
ساتھ دلیلوں کے	اور	ساتھ اس چیز کے کہ	کہا تم نے	پس کیوں	مار ڈالنا تم نے ان کو	اگر	ہو تم	سچے

نشانیوں لے کر آئے اور وہ (معجزہ) بھی لائے جو تم کہتے ہو تو اگر سچے ہو تو تم نے اُن کو قتل کیوں کیا ﴿۱۷۳﴾

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاۤءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ

فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقَدْ	كَذَّبَ	رُسُلٌ	مِّنْ	قَبْلِكَ	جَاۤءُوْ	بِالْبَيِّنٰتِ
پس اگر	جھٹلائے تم کو	پس	جھٹلائے گئے ہیں	پیغمبر	سے	پہلے تجھ	آئے تھے	ساتھ دلیلوں کے

پھر اگر یہ لوگ تم کو سچا نہ سمجھیں تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آچکے ہیں

وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿۱۸۳﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا

وَالزُّبُرِ	وَالْكِتَابِ	الْمُنِيرِ	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَائِقَةُ	الْمَوْتِ	وَ	إِنَّمَا
اور ساتھ چھوٹی کتابوں کے	اور کتاب	روشن کے	ہر	جان	چکھنے والی ہے	موت	اور	سوائے اسکے نہیں کہ

اور لوگوں نے ان کو بھی سچا نہیں سمجھا ﴿۱۸۳﴾ ہر تنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم کو

تُوفُونَ أَجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ فَمَنْ زُحِرَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ

تُوفُونَ	أَجُورَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	فَمَنْ	زُحِرَ	عَنِ	النَّارِ	وَأُدْخِلَ
پورے دیے جاوے گا تم	بدلے اپنے	دن	قیامت کے	پس جو کوئی	دور کیا گیا	سے	آگ	اور داخل کیا گیا

قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ تو جو شخص آتش جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت

الْجَنَّةِ فَقَدْ فَازَ ۖ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿۱۸۵﴾

الْجَنَّةِ	فَقَدْ	فَازَ	وَ	مَا	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	إِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُورِ
جنت میں	پس تحقیق	مرا دو کو پہنچا	اور	نہیں	زندگانی	دنیا کی	مگر	فائدہ اٹھانا	فریب کا

میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے ﴿۱۸۵﴾

تَتَّبَلُونَ فِيْٓ أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۖ وَلَتَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

تَتَّبَلُونَ	فِيْٓ	أَمْوَالِكُمْ	وَ	أَنْفُسِكُمْ	وَلَتَسْمَعَنَّ	مِنَ	الَّذِينَ	أُوتُوا
البتہ آزمائے جاوے گا	سچ	اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے	اور البتہ سونگے	سے	ان لوگوں	کو دیئے گئے ہیں

(اے اہل ایمان) تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش کی جائے گی اور تم اہل کتاب

الْكِتَابِ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا ۖ وَإِنْ

الْكِتَابِ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَ	مِنَ	الَّذِينَ	أَشْرَكُوا	أَذًى	كَثِيرًا	وَ	إِنْ
کتاب	سے	پہلے تم	اور	سے جو	ان لوگوں	شریک کرتے ہیں	ایذا	بہت	اور	اگر

سے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سونگے۔ تو اگر

تَصْبِرُوا وَاتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿۱۸۷﴾ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ

تَصْبِرُوا	وَ	اتَّقُوا	فَإِنَّ	ذَلِكَ	مِنْ	عَزْمِ	الْأُمُورِ	وَ	إِذْ	أَخَذَ	اللَّهُ
صبر کرو تم	اور	پرہیزگاری کرو تم	پس بیشک	یہ	سے ہے	ہمت کے	کاموں میں	اور	جب	لیا	اللہ نے

صبر اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ﴿۱۸۷﴾ اور جب اللہ نے

مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ

مِيثَاقَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	لَتُبَيِّنُنَّهُ	لِلنَّاسِ	وَأَلَّا	تَكْتُمُونَهُ
عہد	ان لوگوں کا کہ	دیئے گئے ہیں	کتاب	البتہ بیان کرو گے تم اسکو	واسطے لوگوں کے	اور نہ	چھپاؤ گے اس کو

ان لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی تھی اقرار لیا کہ (اس میں جو کچھ لکھا ہے) اسے صاف صاف بیان کرتے رہنا اور اس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا

فَبَدُّوْهُ وِرَآءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ تَمَثَّلًا ۖ فَبِئْسَ مَا

فَبَدُّوْهُ	وِرَآءَ	ظُهُورِهِمْ	وَأَشْتَرَوْا	بِهِ	تَمَثَّلًا	فَبِئْسَ	مَا
پس پھینک دیا	پچھے	اپنی پیٹھوں کے	اور	مول لیا	بدلے اس کے	مول	تھوڑا

تو انہوں نے اس کو پس پشت پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کی۔ یہ جو کچھ

يَشْتَرُونَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ

يَشْتَرُونَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِينَ	يَفْرَحُونَ	بِمَا	أَتَوْا	وَيُحِبُّونَ
مول لیتے ہیں	مت	گمان کر	ان لوگوں کو جو	خوش ہوتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	اور چاہتے ہیں

حاصل کرتے ہیں برا ہے ﴿۱۸۷﴾ جو لوگ اپنے (نا پسند) کاموں سے خوش ہوتے ہیں

أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنْ

أَنْ	يُحْمَدُوا	بِمَا	لَمْ	يَفْعَلُوا	فَلَا	تَحْسَبَنَّهُمْ	بِمَفَازَةٍ مِّنْ
یہ کہ	تعریف کیے جائیں	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں	کی	پس ہرگز مت	گمان کر ان کو	بچ خلاص کے سے

اور (پسندیدہ کام) جو کرتے نہیں ان کے لیے چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب

الْعَذَابِ ۗ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

الْعَذَابِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
عذاب	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور	واسطے اللہ کے ہے	ملک آسمانوں کا

سے رُسنگار ہو جائیں گے۔ اور انہیں درد دینے والا عذاب ہوگا ﴿۱۸۸﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ

وَ الْاَرْضِ ۗ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

وَ الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰی	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِنَّ فِيْ	خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
اور زمین کا	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	بے شک	بچ پیدائش آسمانوں کے

ہی کو ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۸۹﴾ بیشک آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لِآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ (۱۹)

وَالْأَرْضِ	وَاخْتِلَافِ	اللَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	لِآيَاتٍ	لِأُولِي الْأَلْبَابِ
اور زمین کے	اور آنے جانے	رات کے	اور	دن کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے عقل والوں کے

اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں (۱۹)

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ

الَّذِينَ	يَذْكُرُونَ	اللَّهَ	قِيَمًا	وَقُعُودًا	وَعَلَىٰ	جُنُوبِهِمْ	وَيَتَفَكَّرُونَ
وہ لوگ جو	یاد کرتے ہیں	اللہ کو	کھڑے	اور بیٹھے	اور	اپنی کروٹوں کے	اور فکر کرتے ہیں

جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے اور

فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا

فِي	خَلْقِ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	رَبَّنَا	مَا	خَلَقْتَ	هَذَا	بَاطِلًا
بچ	پیدائش	آسمانوں کے	اور زمین کے	اے پروردگار ہمارے	نہیں	پیدا کیا تو نے	یہ	بے فائدہ

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (۱۹۱) رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تَدْخِلِ النَّارَ

سُبْحٰنَكَ	فَقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	رَبَّنَا	إِنَّكَ	مَن	تَدْخِلِ	النَّارَ
پاک ہے تجھ کو	پس بچالے ہم کو	عذاب	آگ سے	اے رب ہمارے	بے شک تو	جس کو	داخل کرے	آگ میں

تو پاک ہے تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو (۱۹۱) اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا

فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ (۱۹۲) رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا

فَقَدْ	أَخْزَيْتَهُ	وَمَا	لِلظَّالِمِينَ	مِنْ	أَنْصَارٍ	رَبَّنَا	إِنَّنَا	سَمِعْنَا
پس تحقیق	رسوا کیا تو نے اس کو	اور	نہیں	واسطے ظالموں کے	کوئی	مددگار	اے رب ہمارے	بے شک سنا ہم نے

اے رسوا کیا۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (۱۹۲) اے پروردگار ہم نے

مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

مُنَادِيًا	يُنَادِي	لِلْإِيمَانِ	أَنْ	آمِنُوا	بِرَبِّكُمْ	فَآمَنَّا	رَبَّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا
پکارنے والا	پکارتا ہے	طرف ایمان کے	یہ کہ	ایمان لاؤ	ساتھ اپنے رب کے	پس ایمان لائے	اے رب ہمارے	پس بخش ہم کو

ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لیے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہمارے گناہ

ذُنُوبَنَا وَكَفَّرَ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۱۹۳ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا

ذُنُوبَنَا	وَ	كَفَّرَ عَنَّا	سَيِّئَاتِنَا	وَ	تَوَقَّنَا	مَعَ	الْأَبْرَارِ	رَبَّنَا	وَآتِنَا	مَا
گناہ ہمارے	اور	دور کر ہم سے	برائیاں ہماری	اور	مار ہم کو	ساتھ	نیک بخنوں کے	اے رب ہمارے	اور بے ہم کو جو کچھ	

معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا ۱۹۳) اے پروردگار تو نے جن

وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۱۹۴ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

وَعَدْتَنَا	عَلَىٰ	رُسُلِكَ	وَ	لَا	تُخْزِنَا	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	إِنَّكَ	لَا	تُخْلِفُ
وعدہ کیا تو نے ہم سے	اوپر	پیغمبروں اپنے کے	اور	مت	رسوا کر ہم کو	دن	قیامت کے	بے شک تو	نہیں	خلاف کرتا

جن چیزوں کے ہم سے اے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کیے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجو۔ کچھ شک نہیں کرتو خلاف

الْبَيْعَادِ ۱۹۵ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ

الْبَيْعَادِ	فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	أَنِّي	لَا	أُضِيعُ	عَمَلَ	عَامِلٍ
وعدہ کو	پس قبول کیا	واسطے ان کے	ان کے رب نے	یکہ	نہیں	ضائع کروں گا میں	عمل	کسی عمل کرنے والے کا

وعدہ نہیں کرتا ۱۹۵) تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی۔ (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل

مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ ۱۹۶ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۱۹۷ فَالَّذِينَ

مِّنْكُمْ	مِّنْ	ذَكَرٍ	أَوْ	أُنْثَىٰ	بَعْضُكُمْ	مِّنْ	بَعْضٍ	فَالَّذِينَ
تم میں سے	سے	مرد	یا	عورت سے	بعض تمہارے	سے	بعض	پس جن لوگوں نے

کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کی جنس ہو۔

هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا

هَاجَرُوا	وَأُخْرِجُوا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	وَأُوذُوا	فِي	سَبِيلِي	وَقَاتَلُوا
وطن چھوڑا	اور نکالے گئے	سے	گھروں اپنے	اور ایذا دیئے گئے	بچ	راہ میری کے	اور لڑے

تو جو لوگ میرے لیے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے

وَقَاتَلُوا لِأَكْفَرِينَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخْلَهُمْ جَنَّتِ تَجْرِي

وَقَاتَلُوا	لِأَكْفَرِينَ	عَنْهُمْ	سَيِّئَاتِهِمْ	وَ	لَا	دُخْلَهُمْ	جَنَّتِ	تَجْرِي
اور مارے گئے	البتہ دور کروں گا	ان سے	برائیاں ان کی	اور	البتہ داخل کروں گا ان کو	جنتوں میں	چلتی ہیں	

اور لڑے اور قتل کیے گئے میں ان کے گناہ دور کر دوں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ

مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	ثَوَابًا	مِّنْ	عِنْدِ	اللَّهِ	وَ	اللَّهُ	عِنْدَهُ	حُسْنُ
ان کے نیچے سے	نہریں	ثواب	سے	نزدیک	اللہ کے	اور	اللہ	نزدیک اسکے ہے	اچھا

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ کے ہاں

الثَّوَابِ ۱۹۵ لَا يَغُرَّتْكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۗ مَتَاعٌ

الثَّوَابِ	لَا	يَغُرَّتْكَ	تَقَلُّبُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فِي	الْبِلَادِ	مَتَاعٌ
ثواب	نہ	غریب میں ڈالے تجھ کو	پھرنا	ان لوگوں کا کہ	کافر ہوئے	بچ	شہروں کے	یہ فائدہ ہے

اچھا بدلہ ہے ۱۹۵ (اے پیغمبر) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے ۱۹۶ (یہ دنیا کا)

قَلِيلٌ ثُمَّ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۗ وَبِئْسَ الْبِهَادُ ۗ لَكِنَّ الَّذِينَ

قَلِيلٌ	ثُمَّ	مَا لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَ	بِئْسَ	الْبِهَادُ	لَكِنَّ	الَّذِينَ
تھوڑا	پھر	ان کے رہنے کی جگہ	دوزخ ہے	اور	برا ہے	بھٹونا	لیکن	وہ لوگ کہ

تھوڑا سا فائدہ ہے۔ پھر (آخرت میں) تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے ۱۹۷ لیکن جو لوگ

اتَّقُوا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

اتَّقُوا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	جَنَّاتٌ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ
ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	واسطے ان کے	جنتیں ہیں	چلتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے

اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ان میں ہمیشہ رہیں گے (یہ) اللہ

فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ۗ وَإِنَّ

فِيهَا	نُزُلًا	مِّنْ	عِنْدِ	اللَّهِ	وَمَا	عِنْدَ	اللَّهِ	خَيْرٌ	لِّلْأَبْرَارِ	وَإِنَّ
بچ اس کے	مہمانی	سے	نزدیک	اللہ کے	اور جو کچھ	نزدیک	اللہ کے ہے	بہتر ہے	واسطے نیکی کرنے والوں کے	اور بیشک

کے ہاں سے (ان کی) مہمانی ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ نیکو کاروں کے لیے بہت اچھا ہے ۱۹۸ اور بعض

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا

مِنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	لَمَنْ	يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ	وَمَا	أُنزِلَ	إِلَيْكُمْ	وَمَا
بعض	اہل	کتاب سے	وہ شخص ہے جو	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	طرف تمہارے	اور جو چیز

اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس پر جو ان پر

أَنْزَلَ إِلَيْهِمْ خَشَعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا

أَنْزَلَ	إِلَيْهِمْ	خَشَعِينَ	لِلَّهِ	لَا	يَشْتَرُونَ	بِآيَاتِ	اللَّهِ	ثَمَنًا
اتاری گئی	طرف ان کے	عاجزی کرنے والے	طرف اللہ کے	نہیں	مول لیتے ہیں	بدلے نشانیوں	اللہ کے	مول

نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت

قَلِيلًا ۱۹۸ أُولَئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ

قَلِيلًا	أُولَئِكَ	لَهُمْ	أَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	إِنَّ	اللَّهِ	سَرِيعُ
تھوڑا	یہ لوگ	واسطے انکے ہے	ثواب ان کا	نزدیک	ان کے رب کے	بے شک	اللہ	جلد لینے والا ہے

نہیں لیتے۔ یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں (تیار) ہے۔ اور اللہ جلد حساب

الْحِسَابِ ۱۹۹ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا

الْحِسَابِ	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	آمَنُوا	اصْبِرُوا	وَصَابِرُوا
حساب کا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	صبر کرو	اور تھام رکھو ایک دوسرے کو

لینے والا ہے ۱۹۹ اے اہل ایمان (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور (مورچوں

وَرَابِطُوا ۲۰۰ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۲۰۱

وَرَابِطُوا	وَاتَّقُوا	اللَّهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ
اور لگے رہو	اور ڈرو	اللہ سے	تا کہ تم	چھٹکارا پاؤ

(پر) جے رہو۔ اور اللہ سے ڈرو تا کہ مراد حاصل کرو ۲۰۰

رکوعاتها ۲۴

۴ سُورَةُ النَّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ ۹۲

آياتها ۱۷۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ	اتَّقُوا	رَبَّكُمُ	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	مِنْ	نَفْسٍ	وَاحِدَةٍ
اے لوگو	ڈرو	اپنے پروردگار سے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اول) اور اس سے اس کا جوڑا بنایا۔ پھر ان

وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا

وَ	خَلَقَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَ	بَثَّ	مِنْهُمَا	رِجَالًا	كَثِيرًا	وَ	نِسَاءً	وَ	اتَّقُوا
اور	پیدا کیا	اس سے	جوڑا اس کا	اور	پھیلائے	ان دونوں سے	مرد	بہت	اور	عورتیں	اور	ڈرو

دونوں سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کر کے روئے زمین پر) پھیلا دیے۔ اور اللہ سے جس کے نام کو

اللَّهُ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

اللَّهُ	الَّذِي	تَسَاءَلُونَ	بِهِ	وَ	الْأَرْحَامَ	ۗ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	عَلَيْكُمْ
اللہ سے	جس کے نام سے	تم سوال کرتے ہو	آپس میں	اور	ڈرو قرابت سے	بے شک	اللہ	ہے	اور	پر تمہارے

تم اپنی حاجت براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور (قطع مودت) ارحام سے (بجو)۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں

رَقِيبًا ۝۱۱ وَآتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا الْخَيْثَ بِالْطَّيِّبِ ۝۱۲

رَقِيبًا	وَ	آتُوا	الْيَتَامَىٰ	أَمْوَالَهُمْ	وَ	لَا	تَتَّبِعُوا	الْخَيْثَ	بِالْطَّيِّبِ
نگہبان	اور	دو	یتیموں کو	مال ان کے	اور	مت	بدل ڈالو	ناپاک کو	بدلے پاک کے

دیکھ رہے ہیں اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے حوالے کر دو اور انکے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناپس اور) برے مال سے نہ بدلو

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۗ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ۝۱۳ وَإِنْ

وَ	لَا	تَأْكُلُوا	أَمْوَالَهُمْ	إِلَىٰ	أَمْوَالِكُمْ	ۗ	إِنَّهُ	كَانَ	حُوبًا	كَبِيرًا	وَ	إِنْ
اور	مت	کھاؤ	مال ان کے	طرف	مال اپنے کے	بے شک وہ	ہے	گناہ	بڑا	اور	اگر	

اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ یہ بڑا سخت گناہ ہے اور اگر تم

خِفْتُمْ ۖ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِّن

خِفْتُمْ	ۖ	أَلَّا	تُقْسِطُوا	فِي	الْيَتَامَىٰ	فَانكِحُوا	مَا	طَابَ	لَكُمْ	مِّن
ڈرو تم	یہ کہ نہ	انصاف کرو گے تم	بچ	یتیم عورتوں کے	پس نکاح کرو	جو	خوش لگے	واسطے تمہارے	سوائے انکے	

کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں

النِّسَاءِ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبْعًا ۚ فَإِنْ خِفْتُمْ ۖ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً

النِّسَاءِ	مَثْنَىٰ	وَ	ثُلَاثَ	وَ	رُبْعًا	ۚ	فَإِنْ	خِفْتُمْ	ۖ	أَلَّا	تَعْدِلُوا	فَوَاحِدَةً
عورتوں سے	دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	پس اگر	ڈرو تم	کہ نہ	عدل کرو تم	پس ایک ہے		

دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کر سکو گے تو ایک عورت (کافی ہے)

أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۖ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ۗ وَأَتُوا النِّسَاءَ

أَوْ	مَا	مَلَكَتْ	أَيْمَانُكُمْ	ذَلِكَ	أَدْنَىٰ	أَلَّا	تَعُولُوا	وَأَتُوا	النِّسَاءَ
یا	جس کے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	یہ	بہت نزدیک ہے	اس سکرینہ	بے انصافی کرو تم	اور دو	عورتوں کو

یا لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے (۴) اور عورتوں کو ان کے

صَدَقْتِهِنَّ نِحْلَةً ۖ فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ

صَدَقْتِهِنَّ	نِحْلَةً	فَإِنْ	طِبْنَ	لَكُمْ	عَنْ	شَيْءٍ	مِّنْهُ	نَفْسًا	فَكُلُوهُ
مہران کے	خوشی سے	پس اگر	خوش سیویں	واسطے تمہارے	سے	کچھ چیز	اس میں سے	جی سے	پس کھاؤ اسکو

مہر خوشی سے دے دیا کرو۔ ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دین تو اسے ذوق شوق

هٰذَا مَرِيئًا ۗ وَلَا تَتُوتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ

هٰذَا	مَرِيئًا	وَ	لَا	تَتُوتُوا	السُّفَهَاءَ	أَمْوَالَكُمُ	الَّتِي	جَعَلَ	اللَّهُ
سہتا	پچتا	اور	مت	دو	بے وقوفوں کو	مال ان کے	جو	کی ہے	اللہ نے

سے کھا لو (۵) اور بے عقولوں کو ان کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے لیے سبب معیشت

لَكُمْ قِيًّا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا

لَكُمْ	قِيًّا	وَارْزُقُوهُمْ	فِيهَا	وَ	اَكْسُوهُمْ	وَقُولُوا	لَهُمْ	قَوْلًا
واسطے تمہارے	معیشت	اور کھلاؤ ان کو	اس میں سے	اور	پہناؤ ان کو	اور کہو	واسطے ان کے	بات

بنایا ہے مت دو (ہاں) اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور ان سے معقول باتیں

مَعْرُوفًا ۗ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰی حَتّٰی اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اَنْتُمْ

مَعْرُوفًا	وَ	ابْتَلُوا	الْيَتٰمٰی	حَتّٰی	اِذَا	بَلَغُوا	النِّكَاحَ	فَاِنْ	اَنْتُمْ
اچھی	اور	آزمایا کرو	یتیموں کو	یہاں تک کہ	جب	پہنچیں	نکاح کو	پس اگر	پاؤ تم

کہتے رہو (۶) اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر (بالغ ہونے پر) اگر ان میں عقل کی پختگی

مِّنْهُمْ رُّشْدًا فَادْفَعُوا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَكُلُوْهَا اِسْرَافًا

مِّنْهُمْ	رُّشْدًا	فَادْفَعُوا	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ	وَ	لَا	تَكُلُوْهَا	اِسْرَافًا
ان میں	ہوشیاری	پس حوالے کرو	طرف ان کے	مال ان کے	اور	مت	کھاؤ ان کو	زیادتی سے

دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو۔ اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس

وَبَدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا ۗ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ

وَبَدَارًا	أَنْ	يَكْبَرُوا	وَمَنْ	كَانَ	غَنِيًّا	فَلْيَسْتَعْفِفْ	وَ	مَنْ	كَانَ
اور	جلدی سے	اس سے کہ	بڑے ہو جائیں	اور جو کوئی	ہو	بے احتیاج	پس چاہیے کہ بچے	اور	جو کوئی

لے لیں گے) اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ اور جو شخص آسودہ حال ہو اس کو (ایسے مال سے قطع طور پر) پرہیز رکھنا چاہیے اور جو

فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۗ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ

فَقِيرًا	فَلْيَأْكُلْ	بِالْمَعْرُوفِ	فَإِذَا	دَفَعْتُمْ	إِلَيْهِمْ	أَمْوَالَهُمْ
فقیر	پس کھائے	ساتھ انصاف کے	پس جب	حوالے کرو	طرف ان کے	مال ان کے

بے مقذور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے۔ اور جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو

فَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ ۗ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ۖ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا

فَأَشْهَدُوا	عَلَيْهِمْ	وَكَفَى	بِاللَّهِ	حَسِيبًا	لِلرِّجَالِ	نَصِيبٌ	مِمَّا
پس گواہ پکڑو	اوپر ان کے	اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا	واسطے مردوں کے	حصہ ہے	اس چیز سے کہ

تو گواہ کر لیا کرو۔ اور حقیقت میں تو اللہ ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے ۖ جو مال

تَرَكَ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ ۚ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا تَرَكَ

تَرَكَ	الْوَالِدِينَ	وَالْأَقْرَبُونَ	وَالنِّسَاءِ	نَصِيبٌ	مِمَّا	تَرَكَ
چھوڑ گئے	مال باپ	اور	قربانی	اور	حصہ ہے	اس چیز سے کہ

مال باپ اور رشتہ دار چھوڑ مرے تھوڑا ہو یا بہت اس میں مردوں کا بھی

الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۗ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۖ

الْوَالِدِينَ	وَالْأَقْرَبُونَ	مِمَّا	قَلَّ	مِنْهُ	أَوْ كَثُرَ	نَصِيبًا	مَّفْرُوضًا
مال باپ	اور	قربانی	اس میں سے جو کہ	تھوڑا ہو	اس سے	یا زیادہ	حصہ ہے

حصہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ یہ حصے (اللہ کے) مقرر کیے ہوئے ہیں ۖ

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ

وَ	إِذَا	حَضَرَ	الْقِسْمَةَ	أُولُو الْقُرْبَىٰ	وَالْيَتَامَىٰ	وَالْمَسْكِينُ
اور	جب	حاضر ہوں	بانٹنے میں	قربت والے	اور یتیم	اور فقراء

اور جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آجائیں

فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝۱ وَيُخَشِ الْأَٰزِينَ لَو

فَارْزُقُوهُمْ	مِنْهُ	وَ	قُولُوا	لَهُمْ	قَوْلًا	مَعْرُوفًا	وَ	لِيُخَشِ	الْأَٰزِينَ	لَو
پس دو ان کو	اس میں سے	اور	کہو	ان کو	بات	اچھی	اور	چاہیے کہ ڈریں	وہ لوگ کہ	اگر

تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دیا کرو اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو ۱ اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو (ایسی حالت میں ہوں کہ)

تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعْفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ ۝ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ

تَرَكُوا	مِنْ خَلْفِهِمْ	ذُرِّيَّةً	ضِعْفًا	خَافُوا	عَلَيْهِمْ	فَلْيَتَّقُوا	اللَّهَ
چھوڑ جائیں	پچھے اپنے	اولاد	نا تو ان	ڈریں	اوپر ان کے	پس چاہیے کہ ڈریں	اللہ سے

اپنے بعد نئے نئے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو ان کی نسبت خوف ہو (کہ ان کے مرنے کے بعد ان بے چاروں کا کیا حال ہوگا) پس چاہیے کہ یہ لوگ

وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝۹ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ

وَلْيَقُولُوا	قَوْلًا	سَدِيدًا	إِنَّ	الَّذِينَ	يَأْكُلُونَ	أَمْوَالَ	الْيَتَامَىٰ
اور چاہیے کہ کہیں	بات	محکم	بے شک	وہ لوگ جو	کھاتے ہیں	مال	یتیموں کے

اللہ سے ڈریں اور معقول بات کہیں ۹ جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے

ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۝۱۰ وَسَيَصْلُونَ سَعِيرًا ۝۱۱

ظُلْمًا	إِنَّمَا	يَأْكُلُونَ	فِي	بُطُونِهِمْ	نَارًا	وَسَيَصْلُونَ	سَعِيرًا
ظلم سے	سوائے اسکے نہیں کہ	کھاتے ہیں	بچ	اپنے پیٹوں کے	آگ	اور البتہ جائیں گے	آگ میں

ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں۔ اور وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے ۱۱

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۝ فَإِنْ

يُوصِيكُمُ	اللَّهُ	فِي	أَوْلَادِكُمْ	لِلذَّكَرِ	مِثْلُ	حَظِّ	الْأُنثَيَيْنِ	فَإِنْ
وصیت کرتا ہے تم کو	اللہ	بچ	اولاد تمہاری کے	واستے مرد کے ہے	مانند	حصہ	دو عورتوں کے	پس اگر

اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر اولاد

كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۝ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً

كُنَّ	نِسَاءً	فَوْقَ	اِثْنَتَيْنِ	فَلَهُنَّ	ثُلُثَا	مَا	تَرَكَ	وَ	إِنْ	كَانَتْ	وَاحِدَةً
ہوئیں	عورتیں	زیادہ	دو سے	پس واسطے ان کے ہے	دو تہائی	اس چھوڑ گیا	چھوڑ گیا	اور	اگر	ہو عورت	ایک ہی

میت صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کل تر کے میں ان کا دو تہائی۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو

ع ۱۲

فَلَهَا النِّصْفُ ۖ وَلَا بَوِيءَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ

فَلَهَا	النِّصْفُ	وَ	لَا بَوِيءَ	لِكُلِّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	مِمَّا	تَرَكَ
پس واسطے اسکے ہے	آدھا	اور	واسطے اسکے والدین کے	ہر	ایک کو	ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ	اس چھٹے سے کہ	چھوڑ گیا ہے

تو اس کا حصہ نصف۔ اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ

إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ

إِنْ	كَانَ	لَهُ	وَلَدٌ	فَإِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَهُ	وَلَدٌ	وَوَرِثَهُ	أَبَوَاهُ	فَلِأُمِّهِ
اگر	ہو	واسطے اسکے	اولاد	پس اگر	نہ	ہو	واسطے اسکے	اولاد	اور وارث ہوئے	ماں باپ اسکے	پس اُمّی کے واسطے

بشرطیکہ میت کے اولاد ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تہائی

الثُّلُثُ فَإِنْ كَانَ لَهَا إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ

الثُّلُثُ	فَإِنْ	كَانَ	لَهَا	إِخْوَةٌ	فَلِأُمِّهِ	السُّدُسُ	مِنْ	بَعْدِ	وَصِيَّةِ
تیسرا حصہ	پس اگر	ہو	واسطے اسکے	بھائی	پس اُمّی کے واسطے	چھٹا حصہ	پہچھے	وصیت کے	بعد

ماں کا حصہ۔ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ (اور یہ تقسیم ترکہ میت کی) وصیت (کی تعمیل) کے بعد

يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۖ أَبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ

يُوصِي	بِهَا	أَوْ	دَيْنٍ	أَبَاؤُكُمْ	وَأَبْنَاؤُكُمْ	لَا	تَدْرُونَ	أَيُّهُمْ	أَقْرَبُ
کہ وصیت کر جائے	ساتھ اسکے	یا قرض کے	باپ تمہارے	اور	بیٹے تمہارے	نہیں	جانتے تم	کون ان میں سے	بہت نزدیک ہے

جو اس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو ای کے ذمے ہوئے میں آئے گی)۔ تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں

لَكُمْ نَفْعًا ۖ فَرِيضَةٌ مِنَ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

لَكُمْ	نَفْعًا	فَرِيضَةٌ	مِنَ	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	عَلِيمًا	حَكِيمًا
واسطے تمہارے	نفع میں	مقرر کیا ہوا ہے	طرف سے	اللہ کی	بے شک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا

سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے۔ یہ جسے اللہ کے مقرر کیے ہوئے ہیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۝

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهِنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ

وَلَكُمْ	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	أَزْوَاجُكُمْ	إِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّهِنَّ	وَلَدٌ	فَإِنْ	كَانَ
اور واسطے تمہارے	آدھا	اس چیز کا کہ	چھوڑ گئی ہیں	بیویاں تمہاری	اگر	نہ	ہو	واسطے ان کے	اولاد	پس اگر	ہو

اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑیں۔ اگر ان کے اولاد نہ ہو تو اس میں نصف حصہ تمہارا۔ اور اگر اولاد ہو

لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ

لَهُنَّ	وَلَدٌ	فَلَكُمْ	الرُّبْعُ	مِمَّا	تَرَكْنَ	مِنْ بَعْدِ	وَصِيَّةِ
واسطان کے	اولاد	پس واسطہ تمہارے	چوتھائی	اس چیز کی کہ	چھوڑ گئی ہیں	پیچھے	وصیت کے کہ

تو تر کے میں تمہارا حصہ چوتھائی۔ (لیکن یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد

يُوصِيْنَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۖ وَلَهُنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ

يُوصِيْنَ	بِهَا	أَوْ دَيْنٍ	وَ	لَهُنَّ	الرُّبْعُ	مِمَّا	تَرَكْتُمْ	إِنْ
وصیت کر جائیں	ساتھ اس کے	یا قرض کے	اور	واسطان کے	چوتھائی ہے	اس چیز کی کہ	چھوڑ جاؤ تم	اگر

جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو ان کے ذمے ہو، کی جائے گی)۔ اور جو مال تم (مرد) چھوڑ مرو۔ اگر تمہارے

لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ

لَمْ	يَكُنْ	لَكُمْ	وَلَدٌ	فَإِنْ	كَانَ	لَكُمْ	وَلَدٌ	فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ
نہ	ہو	واسطہ تمہارے	اولاد	پس اگر	ہو	واسطہ تمہارے	اولاد	پس واسطہ ان کے	آٹھواں حصہ ہے

اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا ان میں چوتھا حصہ اگر اولاد ہو تو ان کا آٹھواں حصہ (یہ حصے)

مِمَّا تَرَكْتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ تَوْصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۖ

مِمَّا	تَرَكْتُمْ	مِنْ بَعْدِ	وَصِيَّةِ	تَوْصُونَ	بِهَا	أَوْ دَيْنٍ
اس چیز کا کہ	چھوڑ جاؤ تم	پیچھے	وصیت کے	وصیت کر جاؤ تم	ساتھ اس کے	یا قرض کے

تمہاری وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو تم نے کی ہو اور (ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کیے جائیں گے)۔

وَ إِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَّةً أَوْ امْرَأَةً وَ لَهٗ أَخٌ أَوْ

وَ	إِنْ	كَانَ	رَجُلٌ	يُورَثُ	كَلَّةً	أَوْ	امْرَأَةً	وَ	لَهٗ	أَخٌ	أَوْ
اور	اگر	ہو	وہ مرد کہ	میراث لی جاتی ہے اسکی	کالائے	یا	وہ عورت ہو	اور	واسطہ اسکے ہے	ایک بھائی	یا

اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا مگر اس کے بھائی

أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ

أُخْتٌ	فَلِكُلِّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	فَإِنْ	كَانُوا	أَكْثَرَ
ایک بہن ہے	پس واسطہ	ہر ایک کے	ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ ہے	پس اگر	ہوں	زیادہ

یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں

مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ

مِنْ ذَلِكَ	فَهُمْ	شُرَكَاءُ	فِي	الثُّلُثِ	مِنْ بَعْدِ	وَصِيَّةِ
اس سے	پس وہ	ساہمی برابر ہیں	بچ	تہائی کے	پچھے	وصیت کے کہ

تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے (یہ حصے بھی) بعد ادائے وصیت و قرض

يُؤْطَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ ط

يُؤْطَى	بِهَا	أَوْ دَيْنٍ	غَيْرَ	مُضَارٍّ	وَصِيَّةً	مِّنَ اللَّهِ
وصیت کی جاتی ہے	ساتھ اس کے	یا قرض کے	نہیں	ضرر پہنچانے والا کسی کو	مقرر کیا گیا	اللہ کی

بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم کیے جائیں گے)۔ یہ اللہ کا فرمان ہے

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿١٦﴾ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ط وَ مَنْ يُطِيعِ

وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَلِيمٌ	تِلْكَ	حُدُودُ	اللَّهُ	وَ	مَنْ	يُطِيعِ
اور اللہ	جاننے والا ہے	تحمل والا ہے	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	اور	جو کوئی	کہا مانے

اور اللہ نہایت علم والا (اور) نہایت حلم والا ہے ﴿۱۶﴾ یہ (تمام احکام) اللہ کی حدیں ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور

اللَّهُ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

اللَّهُ	وَرَسُولَهُ	يُدْخِلْهُ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ
اللہ کا	اور اس کے رسول کا	داخل کرے گا اس کو	جنتوں میں	چلتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں

اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں،

خَالِدِينَ فِيهَا ط وَ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٧﴾ وَ مَنْ يَعْصِ

خَالِدِينَ	فِيهَا	وَ	ذَلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	وَ	مَنْ	يَعْصِ
بیشدہ رہیں	بچ اس کے	اور	یہ	مرا دپانا ہے	بڑا	اور	جو کوئی	نافرمانی کرے

وہ اُن میں ہمیشدہ رہیں گے۔ اور یہ بڑی کامیابی ہے ﴿۱۷﴾ اور جو اللہ اور اس کے رسول

اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَكَ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا

اللَّهُ	وَرَسُولَهُ	وَ	يَتَعَدَّ	حُدُودَكَ	يُدْخِلْهُ	نَارًا	خَالِدًا
اللہ کی	اور	اس کے پیغمبر کی	اور	گزر جائے	حدوں سے اس کی	داخل کرے گا اس کو	آگ میں ہمیش رہنے والے

کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اُس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ

۱۸۸

فِيهَا ۱۳ وَ لَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۱۴ وَ الَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ

فِيهَا	وَلَهُ	عَذَابٌ	مُّهِينٌ	وَ	الَّتِي	يَأْتِيَنَّ	الْفَاحِشَةَ
بچ اس کے	اور واسطے اس کے	عذاب ہے	ذلیل کرنے والا	اور	وہ عورتیں کہ	آتی ہیں	بے حیائی کو

بیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہو گا ۱۴ مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری

مِنْ نِسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةٌ مِّنْكُمْ ۱۵ فَإِنْ

مِنْ	نِسَائِكُمْ	فَاسْتَشْهِدُوا	عَلَيْهِنَّ	أَرْبَعَةٌ	مِّنْكُمْ	فَإِنْ
سے	عورتوں تمہاری	پس گواہ مانگو	اوپر ان کے	چار	تم میں سے	پس اگر

کا ارتکاب کر بیٹھیں ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو۔ اگر وہ

شَهِدُوا فَاْمَسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّهِنَّ ۱۶

شَهِدُوا	فَاْمَسِكُوهُنَّ	فِي	الْبُيُوتِ	حَتَّىٰ	يَتَوَفَّهِنَّ
گواہی دیں	پس بند رکھوان کو	بچ	گھروں کے	یہاں تک کہ	اٹھالے ان کو

(ان کی بدکاری کی) گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت اُن کا کام

الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ۱۷ وَالَّذِينَ يَأْتِيَنَّهَا

الْمَوْتُ	أَوْ	يَجْعَلَ	اللَّهُ	لَهُنَّ	سَبِيلًا	وَ	الَّذِينَ	يَأْتِيَنَّهَا
موت	یا	کرے	اللہ	واسطے ان کے	راہ	اور	جو دو مرد	آویں اس بے حیائی کو

تمام کر دے یا اللہ اُن کے لیے کوئی اور سبیل (پیدا) کرے ۱۷ اور جو دو مرد تم میں سے

مِنْكُمْ فَادْؤُهَا ۱۸ فَإِنْ تَابَا وَ أَصْلَحَا فَاعْرِضُوا

مِنْكُمْ	فَادْؤُهَا	فَإِنْ	تَابَا	وَ	أَصْلَحَا	فَاعْرِضُوا
تم میں سے	پس ایذا دو ان کو	پس اگر	توبہ کریں	اور	نیکی پرائیں	پس منہ پھیر لو

بدکاری کریں تو اُن کو ایذا دو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکو کار ہو جائیں تو اُن کا پیچھا چھوڑ

عَنْهُمَا ۱۹ إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ۲۰ إِنَّمَا التَّوْبَةُ

عَنْهُمَا	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	تَوَّابًا	رَّحِيمًا	إِنَّمَا	التَّوْبَةُ
ان سے	بے شک	اللہ	ہے	پھر آنے والا	مہربان	سوائے اس کے نہیں کہ	توبہ قبول کرنا

دو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا (اور) مہربان ہے ۲۰ اللہ انہیں لوگوں کی

عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ

عَلَى	اللَّهُ	لِلَّذِينَ	يَعْمَلُونَ	السُّوءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	يَتُوبُونَ
اوپر	اللہ کے	واسطے ان لوگوں کے ہے کہ	کرتے ہیں	برائی	ساتھ نادانی کے	پھر	توبہ کرتے ہیں

توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ

مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ

مِنْ	قَرِيبٍ	فَأُولَئِكَ	يَتُوبُ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	كَانَ	اللَّهُ
سے	جلدی	پس یہ لوگ ہیں کہ	رجوع کرتا ہے	اللہ	اوپر ان کے	اور	ہے	اللہ

کر لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر اللہ مہربانی کرتا ہے۔ اور وہ سب کچھ جانتا

عَلِيًّا حَكِيمًا ۝۱۷ وَ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ

عَلِيًّا	حَكِيمًا	وَ	لَيْسَتِ	التَّوْبَةُ	لِلَّذِينَ	يَعْمَلُونَ
جاننے والا	حکمت والا	اور	نہیں	توبہ	واسطے ان لوگوں کے	کرتے ہیں

(اور) حکمت والا ہے ۱۷ اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) برے کام

السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

السَّيِّئَاتِ	حَتَّىٰ	إِذَا	حَضَرَ	أَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ
برائیاں	یہاں تک کہ	جب	حاضر ہوتی ہے	ان کے ایک کو	موت	کہتا ہے

کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو اُس وقت کہنے لگے

إِنِّي تَبْتُ الظَّنَّ وَ لَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَ هُمْ كَفَّارٌ ۖ

إِنِّي	تَبْتُ	الظَّنَّ	وَ	لَا	الَّذِينَ	يَمُوتُونَ	وَ	هُمْ	كَفَّارٌ
بیشک	توبہ کی میں نے	اب	اور	نہ	واسطے ان لوگوں کے جو	مر جاتے ہیں	اور	وہ	کافر ہیں

کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں۔

أُولَئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۸ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

أُولَئِكَ	أَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	أَلِيمًا	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
یہ لوگ	تیار کیا ہے ہم نے	واسطے ان کے	عذاب	درد دینے والا	اے لوگو جو	

ایسے لوگوں کے لیے ہم نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے ۱۸ مومنو! تم کو جائز نہیں

أَمْنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرِهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ

أَمْنُوا	لَا	يَحِلُّ	لَكُمْ	أَنْ	تَرِثُوا	النِّسَاءَ	كَرِهًا	وَلَا	تَعْضُلُوهُنَّ
ایمان لائے ہو	نہیں	حلال	واسطے تمہارے	یہ کہ	وارث ہو جاؤ	عورتوں کے	زبردستی	اور	مت

کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے اُن کو دیا ہے

لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ

لِتَذْهَبُوا	بِبَعْضِ	مَا	آتَيْتُمُوهُنَّ	إِلَّا	أَنْ	يَأْتِيَنَّ
تا کہ لے لو	بعض	وہ چیز کہ	دی ہے تم نے ان کو	مگر	یہ کہ	لاویں

اُس میں سے کچھ لے لو انہیں (گھروں میں) مت روک رکھنا۔ ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ

بِفَاحِشَةٍ	مُبَيِّنَةٍ	وَعَاشِرُوهُنَّ	بِالْمَعْرُوفِ	فَإِنْ
بے حیائی	ظاہر	اور صحبت رکھوان سے	ساتھ اچھی طرح کے	پس اگر

کی مرتکب ہوں (تو روکنا نامناسب نہیں) اور اُن کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔ اگر وہ تم

كِرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ

كِرِهْتُمُوهُنَّ	فَعَسَى	أَنْ	تَكْرَهُوا	شَيْئًا	وَيَجْعَلَ	اللَّهُ	فِيهِ
ناپسند رکھوان کو	پس شاید	کہ	مکر وہ رکھو تم	کچھ چیز کو	اور	کرے	اللہ

کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی

خَيْرًا كَثِيرًا ۱۹) وَإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ

خَيْرًا	كَثِيرًا	وَ	إِنْ	أَرَدْتُمْ	اسْتِبْدَالَ	زَوْجٍ	مَّكَانَ
بھلائی	بہت	اور	اگر	چاہو تم	بدل لینا	ایک جو روکا	جگہ

بھلائی پیدا کر دے ۱۹) اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی

زَوْجٍ ۲۰) وَأَتَيْتُمْ أَحَدَهُنَّ قِنطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ

زَوْجٍ	وَأَتَيْتُمْ	أَحَدَهُنَّ	قِنطَارًا	فَلَا	تَأْخُذُوا	مِنْهُ
ایک جو روکے	اور دیا ہے تم نے	ایک کو ان میں سے	خزانہ	پس مت	لو	اس میں سے

چاہو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت

شَيْئًا ۱۹۰ اَتَاخُذُوْنَهُ بُهْتَانًا وَاِثْمًا مُّبِيْنًا ۱۹۱ وَ كَيْفَ

شَيْئًا	اَتَاخُذُوْنَهُ	بُهْتَانًا	وَاِثْمًا	مُّبِيْنًا	وَ	كَيْفَ
کچھ	کیا لو گے تم اس کو	بہتان کر	اور گناہ	ظاہر	اور	کیوں کر

لینا۔ بھلا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال اس سے واپس لو گے؟ اور تم دیا ہوا

تَاخُذُوْنَهُ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ

تَاخُذُوْنَهُ	وَقَدْ	اَفْضٰى	بَعْضُكُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ	وَ	اَخَذْنَ
لو گے تم اس کو	اور تحقیق	ملے ہیں	بعض تمہارے	طرف	بعض کے	اور	لیا ہے انہوں نے

مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے

مِنْكُمْ مِّيثَاقًا غَلِيْظًا ۲۱ وَا لَا تَتَّكِفُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاؤُكُمْ مِّنْ

مِنْكُمْ	مِّيثَاقًا	غَلِيْظًا	وَ	لَا	تَتَّكِفُوْا	مَا	نَكَحَ	اٰبَاؤُكُمْ	مِّنْ
تم سے	عہد	گاڑھا	اور	مت	نکاح کرو	اس کو جو	نکاح کیا ہے	تمہارے باپوں نے	سے

عہدو ائق بھی لے چکی ہیں ۲۱ اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو

النِّسَاءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۱۹۲ اِنَّهٗ كَانَ فَاِحِشَةً وَّ مَقْتًا ۱۹۳

النِّسَاءِ	اِلَّا	مَا	قَدْ	سَلَفَ	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاِحِشَةً	وَ	مَقْتًا
عورتوں	مگر	جو	گزر	پیشگی یہ	ہے	بے حیائی	اور	ناخوشی اللہ کی	

ان سے نکاح نہ کرنا مگر (جاہلیت میں) جو ہو چکا (سو ہو چکا)۔ یہ نہایت بے حیائی اور (اللہ کی) ناخوشی کی بات تھی۔

وَسَاءَ سَبِيْلًا ۱۹۴ حُرْمَتٌ عَلٰیكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ وَ بَنَاتُكُمْ

وَسَاءَ	سَبِيْلًا	حُرْمَتٌ	عَلٰیكُمْ	اُمَّهَاتُكُمْ	وَ	بَنَاتُكُمْ
اور بری	راہ ہے	حرام کی گئیں	اوپر تمہارے	مائیں تمہاری	اور	بیٹیاں تمہاری

اور بہت برا دستور تھا ۱۹۴ تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں

وَ اَخْوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَ خَالَئُكُمْ وَ بَنَاتُ الْاٰخِ وَ بَنَاتُ

وَ	اَخْوَاتُكُمْ	وَ	عَمَّاتُكُمْ	وَ	خَالَئُكُمْ	وَ	بَنَاتُ	الْاٰخِ	وَ	بَنَاتُ
اور	بہنیں تمہاری	اور	اوپر پھوپھیاں تمہاری	اور	خالائیں تمہاری	اور	بیٹیاں	بھائیوں کی	اور	بیٹیاں

اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں

الأختِ وأمهتكم التي أرضعنكم وأخوتكم من

الأختِ	وأمهتكم	التي	أرضعنكم	وأخوتكم	من
بہنوں کی	اور مائیں تمہاری	جنہوں نے	دودھ پلایا تم کو	اور بہنیں تمہاری	سے

اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو، اور رضاعی بہنیں

الرضاعة وأمهت نسايتكم و ربائكم التي في

الرضاعة	وأمهت	نسايتكم	و	ربائكم	التي	في
دودھ	اور مائیں	تمہاری بیبیوں کی	اور	اولاد جو روؤں کی تمہاری	جو	بچ

اور سائیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو

حجوركم من نسايتكم التي دخلتم بهن فان لم

حجوركم	من	نسايتكم	التي	دخلتم	بهن	فان	لم
گودیوں تمہاری کے ہیں	سے	بیبیوں تمہاری سے	جو	صحبت کی ہے تم نے	ساتھ ان کے	پس اگر	نہیں

ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں) ہاں اگر تم نے

تكونوا دخلتم بهن فلا جناح عليكم و حلال

تكونوا	دخلتم	بهن	فلا	جناح	عليكم	و	حلال
کی تم نے	صحبت	ان سے	پس نہیں	گناہ	تم پر	اور	جو روئیں

ان کے ساتھ مباشرت نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور

ابنائكم الذين من اصلايتكم و ان تجمعوا بين

ابنائكم	الذين	من	اصلايتكم	و	ان	تجمعوا	بين
تمہارے بیٹوں کی	جو	سے ہے	تمہاری صلب	اور	یہ کہ	اکٹھا کرو تم	درمیان

تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی۔ اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام)

الأختين إلا ما قد سلف إن الله كان عفورا رحيمًا

الأختين	إلا	ما	قد سلف	إن	الله	كان	عفورا	رحيمًا
دو بہنوں کے	مگر	جو	گزرا	بے شک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان

(ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا)۔ بے شک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ﴿۳۳﴾

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ اللَّهِ

وَالْمُحْصَنَاتُ	مِنَ	النِّسَاءِ	إِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	أَيْمَانُكُمْ	كِتَابَ	اللَّهِ
اور	بیابھی ہوئی	میں سے	عورتوں	مگر	جن کے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	لکھ دیا
اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آ جائیں (یہ حکم) اللہ نے تم کو								
عَلَيْكُمْ وَأُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاءَ ذَلِكُمْ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ								
عَلَيْكُمْ	وَ	أُحِلَّ	لَكُمْ	مَا	وَرَاءَ	ذَلِكُمْ	أَنْ	تَبْتَغُوا
اوپر تمہارے	اور	حلال کیا گیا	واسطے تمہارے	جو کچھ	سوائے	اس کے ہے	یہ کہ	طلب کرو
لکھ دیا ہے۔ اور ان (محرمات) کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان								
مُحْصِنِينَ غَيْرِ مُسْفِحِينَ ۖ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ								
مُحْصِنِينَ	غَيْرَ	مُسْفِحِينَ	فَمَا	اسْتَمْتَعْتُمْ	بِهِ	مِنْهُنَّ	فَآتُوهُنَّ	
قید میں رکھنے والے	نہ	پانی ڈالنے والے	پس جو مال کہ	فائدہ اٹھایا ہے تم نے	بدلے اس کے	ان میں سے	پس دو ان کو	
سے نکاح کر لو بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ شہوت رانی۔ تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو ان								
أَجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ۗ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَايَتْمْ بِهِ								
أَجُورَهُنَّ	فَرِيضَةً	وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيمَا	تَرَايَتْمْ	بِهِ
جو مقرر کیا ہے	واسطے ان کے	موافق مقرر کے	اور	نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	بچ اس چیز کے کہ	رضامندی تم ساتھ ان کے
کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا کر دو۔ اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر								
مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۲۳ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ								
مِنْ بَعْدِ	الْفَرِيضَةِ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	عَلِيمًا	حَكِيمًا	وَ	مَنْ
پچھے	مقرر کرنے کے	پیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا	اور	جو کوئی
کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (۲۳) اور جو شخص تم								
مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ								
مِنْكُمْ	طَوْلًا	أَنْ	يَنْكِحَ	الْمُحْصَنَاتِ	الْمُؤْمِنَاتِ	فَمِنْ	مَّا	مَلَكَتْ
تم میں سے	مقدور	یہ کہ	نکاح کرے	بیبیوں	ایمان والیوں سے	پس اس چیز سے	کہ	مالک ہوئے ہیں
سے مومن آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں ہی سے								

أَيِّبَانِكُمْ مِّنْ فَتْيَتِكُمْ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَيِّبَانِكُمْ ط

أَيِّبَانِكُمْ	مِّنْ	فَتْيَتِكُمْ	الْمُؤْمِنَاتِ	وَ	اللَّهُ	أَعْلَمُ	بِأَيِّبَانِكُمْ
داغے ہاتھ تمہارے سے		لونڈیوں تمہاری	ایمان والیوں سے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	ایمان تمہارے کو

جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں (نکاح کر لے)۔ اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے۔

بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَاذْكُوهُنَّ بِأَذْنِ أَهْلِهِنَّ

بَعْضُكُمْ	مِّنْ	بَعْضٍ	فَاذْكُوهُنَّ	بِأَذْنِ	أَهْلِهِنَّ
بعض تمہارے	سے ہیں	بعض	پس نکاح کرو ان سے	ساتھ حکم	ان کے مالکوں کے

تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ تو ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کر لو

وَأَتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسْفِحَاتٍ

وَأَتُوهُنَّ	أَجُورَهُنَّ	بِالْمَعْرُوفِ	مُحْصَنَاتٍ	غَيْرَ	مُسْفِحَاتٍ
اور	دواں کو	مقرران کا	ساتھ اچھی طرح کے	قید میں رکھی ہوئیں	نہ بدکاری کرنے والیاں

اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کرو بشرطیکہ عقیقہ ہوں نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں

وَلَا تُتَّخَذُتِ أَخْدَانٍ فَإِذَا أُحْصِنَتْ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ

وَلَا تُتَّخَذُتِ	أَخْدَانٍ	فَإِذَا	أُحْصِنَتْ	فَإِنْ	أَتَيْنَ	بِفَاحِشَةٍ
اور نہ	پکڑنے والیاں	چھپیار	پس جب	نکاح میں آویں	پس اگر	کریں بے حیائی

اور نہ درپردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر نکاح میں آکر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں

فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ذَلِكَ لِمَنْ

فَعَلَيْهِنَّ	نِصْفُ	مَا	عَلَى	الْمُحْصَنَاتِ	مِنَ	الْعَذَابِ	ذَلِكَ	لِمَنْ
پس اوپر ان کے ہے	آدھا	اس چیز کا کہ	اوپر	بی بیوں کے ہے	سے	عذاب	یہ	واسطے ان شخص کے ہے کہ

تو جو سزا آراہم توں (یعنی بیبیوں) کے لیے ہے اس کی آدھی ان کو (دی جائے)۔ یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس

خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَّكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ

خَشِيَ	الْعَنَتَ	مِنْكُمْ	وَ	أَنْ	تَصْبِرُوا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	اللَّهُ	غَفُورٌ
ڈرے	بدکاری سے	تم میں سے	اور	یہ کہ	صبر کرو تم	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اور	اللہ	بخشنے والا

شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لیے بہت اچھا ہے۔ اور اللہ بخشنے والا

رَحِيمٌ ﴿۲۵﴾ يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ

رَحِيمٌ مہربان ہے ارادہ کرتا ہے اللہ تاکہ بیان کرے واسطے تمہارے اور ہدایت کرے تم کو سُنَنَ ان لوگوں کی جو سے تھے

مہربان ہے ﴿۲۵﴾ اللہ چاہتا ہے کہ (اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں

قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۲۶﴾ وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ

قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۗ وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ پلٹے اور پھر آئے اور تمہارے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے اور اللہ ارادہ کرتا ہے یہ کہ

کے طریقے بتائے اور تم پر مہربانی کرے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۲۶﴾ اور اللہ تو چاہتا ہے

يَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا

يَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا پھر آئے اور تمہارے اور ارادہ کرتے ہیں وہ لوگ کہ پیروی کرتے ہیں خواہشوں کی یہ کہ جھک جائیں

کہ تم پر مہربانی کرے۔ اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے

مَيْلًا عَظِيمًا ﴿۲۷﴾ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ ۗ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ

مَيْلًا عَظِيمًا ۗ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ ۗ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ جھک جانا بڑا ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ ہلکا کرے تم سے اور پیدا کیا گیا ہے انسان

بھٹک کر دور جا پڑو ﴿۲۷﴾ اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان (طبعاً) کمزور پیدا

ضَعِيفًا ﴿۲۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

ضَعِيفًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ ضعیف اے لوگو جو کہ ایمان لائے ہو مت کھاؤ مال اپنے آپس میں

ہوا ہے ﴿۲۸﴾ مومنو! ایک دوسرے کمال ناحق نہ کھاؤ ہاں

بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۗ وَلَا تَقْتُلُوا

بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۗ وَلَا تَقْتُلُوا ساتھ ناحق کے مگر یہ کہ ہووے سوداگری رضامندی تمہاری سے اور مت قتل کرو

اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے)۔ اور اپنے آپ کو

أَنْفُسَكُمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا

أَنْفُسَكُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيمًا	وَ	مَنْ	يَفْعَلْ	ذَلِكَ	عُدْوَانًا		
آپس اپنے کو	بے شک	اللہ	ہے	ساتھ	تہا	رے	مہربان	اور	جو کوئی	کرے	یہ	تعدی

ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے ۱۹) اور جو تعدی اور ظلم سے ایسا کرے گا

وَأُولَئِكَ فَسَوْفَ نُصَلِّيهِمْ نَارًا ۝ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝ إِنَّ

وَأُولَئِكَ	فَسَوْفَ	نُصَلِّيهِمْ	نَارًا	وَ	كَانَ	ذَلِكَ	عَلَى	اللَّهِ	يَسِيرًا	إِنَّ	
اور	ظلم	پس البتہ	داخل کریں گے ہم اسکو	آگ میں	اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	اگر

ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے۔ اور یہ اللہ کو آسان ہے ۲۰) اگر تم بڑے

تَجْتَنِبُوا كِبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ تُكْفِرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدَّ خِلْمُكُمْ

تَجْتَنِبُوا	كِبَائِرَ	مَا تُنْهَوْنَ	عَنْهُ	تُكْفِرْ	عَنْكُمْ	سَيِّئَاتِكُمْ	وَنُدَّ	خِلْمُكُمْ
بچو گے تم	بڑے گناہوں سے	جو منع کیے جاتے ہو تم	اس سے	دور کریں گے ہم	تم سے	برائیاں تمہاری	اور داخل کریں گے ہم تم کو	

بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اعتاب رکھو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے

مُدْخَلًا كَرِيمًا ۝ وَلَا تَتَّبِعُوا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى

مُدْخَلًا	كَرِيمًا	وَ	لَا	تَتَّبِعُوا	مَا فَضَّلَ	اللَّهُ	بِهِ	بَعْضَكُمْ	عَلَى	
جگہ	عزت کی میں	اور	مت	آرزو کرو تم	اس چیز کی کہ	بزرگی دی ہے	اللہ نے	ساتھ اس کے	بعض تمہارے کو	اوپر

مکانوں میں داخل کریں گے ۲۱) اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے

بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا كَتَبْنَا ۝ وَاللِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا

بَعْضٍ	لِلرِّجَالِ	نَصِيبٌ	مِّمَّا	كَتَبْنَا	وَ	لِلِّسَاءِ	نَصِيبٌ	مِّمَّا
بعض کے	واسطے مردوں کے	حصہ ہے	اس چیز سے کہ	کماتے ہیں	اور	واسطے عورتوں کے	حصہ ہے	اس چیز سے کہ

اس کی ہوں مت کرو۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب جو انہوں نے کیے۔ اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب

اَكْتَسَبْنَ ۝ وَسْئَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ ۝ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اَكْتَسَبْنَ	وَسْئَلُوا	اللَّهَ	مِنْ	فَضْلِهِ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
کماتی ہیں	اور سوال کرو	اللہ	سے	فضل اس کا	بے شک	اللہ	ہے	ہر	چیز کا

ہے جو انہوں نے کیے۔ اور اللہ سے اس کا فضل (و کرم) مانگتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے

عَلِيًّا ۳۲) وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ط

عَلِيًّا	وَ	لِكُلِّ	جَعَلْنَا	مَوَالِيَ	مِمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدَانِ	وَ	الْأَقْرَبُونَ
جانے والا	اور	واسطے پر شخص کے	مقرر کیے ہیں	گنے وارث	اس چیز سے کہ	چھوڑ گئے	ماں باپ	اور	قربانی

واقف ہے (۳۲) اور جو مال ماں باپ اور شہزاد چھوڑ میں تو (حق داروں میں تقسیم کر دو کہ) ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کر دیے ہیں

وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَاتُوهُمْ نَصِيهِمْ ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى

وَالَّذِينَ	عَقَدَتْ	أَيْمَانُكُمْ	فَاتُوهُمْ	نَصِيهِمْ	ط	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	عَلَى
اور	جن کو کہ	گرہ باندھی	داہنے ہاتھ تھامے نے	پس دو تم ان کو	حصہ ان کا	بے شک	اللہ	ہے	اوپر

اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو۔ بیشک ہر چیز اللہ

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۳۳) الرَّجَالُ قَوْمُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ

كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيدًا	الرَّجَالُ	قَوْمُونَ	عَلَى	النِّسَاءِ	بِمَا	فَضَّلَ
ہر	چیز کے	گواہ	مرد	قائم رہنے والے ہیں	اوپر	عورتوں کے	بسبب اسکے کہ	بزرگی دی

کے سامنے ہے (۳۳) مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لیے کہ اللہ نے بعض کو

اللَّهُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ط

اللَّهُ	بَعْضُهُمْ	عَلَى	بَعْضٍ	وَ	بِمَا	أَنْفَقُوا	مِنْ	أَمْوَالِهِمْ
اللہ نے	بعض ان کے کو	اوپر	بعض کے	اور	بسبب اس کے کہ	خرچ کرتے ہیں	سے	مالوں اپنے

بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لیے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔

فَالصَّالِحَاتُ قَنِيئَاتٌ حَفِظْنَ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ ط وَالتِّي

فَالصَّالِحَاتُ	قَنِيئَاتٌ	حَفِظْنَ	لِّلْغَيْبِ	بِمَا	حَفِظَ	اللَّهُ	ط	والتِّي
پس نیک بخت عورتیں	فرمانبردار ہیں	نگہبانی کرنے والی ہیں	بچ غائب کے	ساتھ	محافظة	اللہ کے	اور	جو عورتیں کہ

تو جو نیک بیہیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں۔ اور جن عورتوں کی

تَخَافُونَ نُشُورَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْبُضَاجِ

تَخَافُونَ	نُشُورَهُنَّ	فَعِظُوهُنَّ	وَاهْجُرُوهُنَّ	فِي	الْبُضَاجِ
ڈرتے ہو تم	ان کی چڑھائی سے	پس نصیحت کرو ان کو	اور چھوڑ دو ان کو	بچ	خوابگاہ کے

نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بدخونی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں تو) پھر ان کے ساتھ سونا تارک کر دو

وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَتَّبِعُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۗ إِنَّ اللَّهَ

وَ	اضْرِبُوهُنَّ	فَإِنْ	أَطَعْنَكُمْ	فَلَا	تَتَّبِعُوا	عَلَيْهِنَّ	سَبِيلًا	إِنَّ	اللَّهَ
اور	ماروان کو	پس اگر	کہا مائیں تمہارا	پس مت	ڈھونڈو	اوپر ان کے	راہ	بے شک	اللہ

اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زد و کوب کرو۔ اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک اللہ

كَانَ عَلَيْهَا كَبِيرًا ۗ وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ

كَانَ	عَلَيْهَا	كَبِيرًا	وَ	إِنْ	خِفْتُمْ	شِقَاقَ	بَيْنِهِمَا	فَابْعَثُوا	حَكَمًا	مِّنْ
ہے	بلندتر	بڑا	اور	اگر	ڈر رہے	خلاف سے	درمیان ان دونوں کے	پس مقرر کرو	ایک منصف	سے

سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے (۳۳) اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میان بیوی میں ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں

أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا ۗ إِنْ يُرِيدَ إِصْلَاحًا يُّوفِّقِ اللَّهُ

أَهْلِهِ	وَ	حَكَمًا	مِّنْ	أَهْلِهَا	إِنْ	يُرِيدَ	إِصْلَاحًا	يُّوفِّقِ	اللَّهُ
مذکے لوگوں میں	اور	ایک منصف	سے	عورت کے لوگوں میں	اگر	ارادہ کریں	صلح کروانا	توفیق دے گا	اللہ

سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو۔ وہ اگر صلح کر دینی چاہیں گے تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر

بَيْنَهُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ۗ (۳۵) وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا

بَيْنَهُمَا	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	عَلِيمًا	خَبِيرًا	وَ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	وَ	لَا	تُشْرِكُوا
درمیان ان دونوں کے	بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	خبردار	اور	عبادت کرو تم	اللہ کی	اور	مت	شریک لاؤ

دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے خبردار ہے (۳۵) اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو

بِهِ شَيْئًا ۗ وَالْأَوْلَادِ لِلدِّينِ إِحْسَانًا ۗ وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

بِهِ	شَيْئًا	وَ	الْأَوْلَادِ	لِلدِّينِ	إِحْسَانًا	وَ	بِذِي	الْقُرْبَىٰ	وَالْيَتَامَىٰ
ساتھ اسکے کسی چیز کو	اور	ساتھ ماں باپ کے	احسان کرنا	اور	ساتھ قرابت والوں کے	اور	اور	یتیموں کے	اور

شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں

وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ

وَالْمَسْكِينِ	وَ	الْجَارِ	ذِي	الْقُرْبَىٰ	وَالْجَارِ	الْجُنُبِ	وَ	الصَّاحِبِ
اور	فقیروں کے	اور	ہمسائے	قرابت والے کے	اور ہمسائے	اجنبی کے	اور	صحابت رکھنے والے کے

اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقاء پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں)

بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

بِالْجَنبِ	وَ	ابْنِ السَّبِيلِ	وَمَا	مَلَكَتْ	أَيْمَانُكُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُحِبُّ
کروٹ پر	اور	مسافر کے	اور جن کے	مالک ہوئے	دائے ہاتھ تمہارے	بے شک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا

اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کیساتھ احسان کرو کہ اللہ (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے

مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۗ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ

مَنْ	كَانَ	مُخْتَالًا	فَخُورًا	الَّذِينَ	يَبْخُلُونَ	وَ	يَأْمُرُونَ	النَّاسَ
اس شخص کو کہ	ہے	تکبر کرنے والا	شیخی کرنے والا	وہ لوگ جو	بخلی کرتے ہیں	اور	حکم دیتے ہیں	لوگوں کو

والے بزدلی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا (۳۱) جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی

بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاعْتَدْنَا

بِالْبُخْلِ	وَ	يَكْتُمُونَ	مَا	آتَاهُمُ	اللَّهُ	مِنْ	فَضْلِهِ	وَ	اعْتَدْنَا
بخلی کا	اور	چھپاتے ہیں	وہ چیز کہ	دی ہے ان کو	اللہ نے	سے	فضل اپنے	اور	تیار کیا ہے ہم نے

بخل سکھائیں اور جو (مال) اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا کے رکھیں۔ اور ہم نے ناشکروں

لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۗ وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ

لِلْكَافِرِينَ	عَذَابًا	مُهِينًا	وَ	الَّذِينَ	يُنْفِقُونَ	أَمْوَالَهُمْ	رِئَاءَ
واسطے کافروں کے	عذاب	ذلیل کرنے والا	اور	وہ لوگ جو کہ	خرچ کرتے ہیں	مال اپنا	دکھانے کو

کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے (۳۲) اور خرچ بھی کریں تو (اللہ کے لیے نہیں بلکہ) لوگوں کے

النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَمَنْ يَكُنْ

النَّاسِ	وَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَ	لَا	بِالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَ	مَنْ	يَكُنْ
لوگوں کے	اور	نہیں	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	نہ	ساتھ دن	آخرت کے	اور	جو کوئی	ہوے

دکھانے کو۔ اور ایمان نہ اللہ پر لائیں نہ روزِ آخرت پر۔ (ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہے) اور جس کا ساتھی

الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۗ وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ

الشَّيْطَانُ	لَهُ	قَرِينًا	فَسَاءَ	قَرِينًا	وَمَا	ذَا	عَلَيْهِمْ	لَوْ	آمَنُوا	بِاللَّهِ
شیطان	واسطے اسکے	ہم نہیں	پس برا ہے	ہم نہیں	اور کیا ہے	اور پران کے	اگر	ایمان لائیں	ساتھ اللہ کے	

شیطان ہوا تو (کچھ شک نہیں کہ) وہ برا ساتھی ہے (۳۳) اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ﴿۳۹﴾

وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَ	أَنْفَقُوا	مِمَّا	رَزَقَهُمُ	اللَّهُ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	بِهِمْ	عَلِيمًا	
اور	دن	آخرت کے	اور	خرچ کریں	اس جتنے سے کہ	دیا ان کو	اللہ نے	اور	ہے	اللہ	ساتھ ان کے	جاننے والا

لاتے اور جو کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے تو ان کا کیا نقصان ہوتا اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے ﴿۳۹﴾

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۖ وَإِنْ تَكَ حَسَنَةً يُّضَعِفْهَا

إِنَّ	اللَّهُ	لَا	يَظْلِمُ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	وَ	إِنْ	تَكَ	حَسَنَةً	يُّضَعِفْهَا
بے شک	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	ایک تھکے کے برابر	اور	اگر	ہووے	نیکی	دوگنا کرے گا	اس کو

اللہ کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر نیکی (کی) ہوگی تو اس کو دو چند کر دے گا

وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ

وَيُؤْتِ	مِنْ	لَدُنْهِ	أَجْرًا	عَظِيمًا	فَكَيْفَ	إِذَا	جِئْنَا	مِنْ	كُلِّ	أُمَّةٍ
اور دے گا	سے	اپنے پاس	ثواب	بڑا	پس کیوں کر ہوگا	جب	لائیں گے ہم	سے	ہر	امت

اور اپنے ہاں سے اجر عظیم بخشنے گا ﴿۴۰﴾ بھلا اس دن کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے احوال

بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ﴿۴۱﴾ يَوْمَئِذٍ يُوَدُّ الَّذِينَ

بِشَهِيدٍ	وَ	جِئْنَا	بِكَ	عَلَىٰ	هَؤُلَاءِ	شَهِيدًا	يَوْمَئِذٍ	يُوَدُّ	الَّذِينَ
ایک گواہی دینے والا	اور	لائیں گے ہم	تجھ کو	اوپر	ان کے	گواہ	اس دن	آرزو کریں گے	وہ لوگ کہ

بتانے والے کو بلائیں گے اور تم کو ان لوگوں کا (حال بتانے کو) گواہ طلب کریں گے ﴿۴۱﴾ اس روز کافر اور پیغمبر کے

كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّىٰ بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ

كَفَرُوا	وَ	عَصَوُا	الرَّسُولَ	لَوْ	تُسَوَّىٰ	بِهِمُ	الْأَرْضُ	وَ	لَا	يَكْتُمُونَ
کافر ہوئے	اور	نافرمانی کی	رسول کی	کاش کہ	برابر کی جائے	ساتھ ان کے	زمین	اور	نہ	چھپاویں گے

نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش ان کو زمین میں مدفون کر کے مٹی برابر کر دی جاتی۔ اور اللہ سے کوئی بات

اللَّهُ حَدِيثًا ﴿۴۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ

اللَّهُ	حَدِيثًا	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا تَقْرَبُوا	الصَّلَاةَ	وَ	أَنْتُمْ
اللہ سے	کچھ بات	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت قریب جاؤ	نماز کے	اور	ہوتم	

چھپا نہیں سکیں گے ﴿۴۲﴾ مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو گئے

وَقَالَ
الْبُيُوتِ

مَنْ

سُكْرًا حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنْبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ

سُكْرًا	حَتَّى	تَعْلَمُوا	مَا	تَقُولُونَ	وَ	لَا جُنْبًا	إِلَّا	عَابِرِي	سَبِيلٍ
نشے میں مست	یہاں تک کہ	جانو تم	کہ کیا	کہتے ہو تم	اور	نہ جنابت سے	مگر	گزرنے والے ہو	راہ کے

(نہ) لگو نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک غسل (نہ) کر لو۔

حَتَّى تَغْتَسِلُوا ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ

حَتَّى	تَغْتَسِلُوا	وَ	إِنْ	كُنْتُمْ	مَرْضَىٰ	أَوْ	عَلَىٰ	سَفَرٍ	أَوْ جَاءَ	أَحَدٌ
یہاں تک کہ	نہالو	اور	اگر	ہو تم	بیمار	یا	اوپر	سفر کے	یا آئے	کوئی ایک

ہاں اگر بحالت سفر سے پلے جا رہے ہو (اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کر سکو تو تیمم کر کے نماز پڑھ لو) اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے

مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لِمَسْتُمُ النِّسَاءِ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَبَّهُوْا

مِنْكُمْ	مِنَ	الْغَائِطِ	أَوْ	لِمَسْتُمُ	النِّسَاءِ	فَلَمْ	تَجِدُوا	مَاءً	فَتَيَبَّهُوْا
تم میں سے	سے	جائے ضرور	یا	صحبت کرو تم	عورتوں سے	پس نہ	پاؤ تم	پانی	پس تصد کرو تم

کوئی بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو

صَعِيدًا طَيِّبًا فَاْمَسْحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيكُمْ ۖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

صَعِيدًا	طَيِّبًا	فَاْمَسْحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَاَيْدِيكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
مٹی	پاک کا	پس پونچھ لو	ساتھ اپنے منہ کے	اور ہاتھوں اپنے کے	بیشک	اللہ	ہے

پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کر کے تیمم) کر لو۔ بیشک اللہ

عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝۳۳ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

عَفُوًّا	غَفُوْرًا	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ	الْكِتٰبِ
معاف کرنے والا	بخشنے والا	کیا نہیں دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے کہ	دیئے گئے	ایک حصہ	سے	کتاب

معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ۳۳ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا تھا

يَشْتَرُوْنَ الصَّلٰةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصِلُوْا السَّبِيْلَ ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

يَشْتَرُوْنَ	الصَّلٰةَ	وَيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَصِلُوْا	السَّبِيْلَ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ
خریدتے ہیں	گمراہی کو	اور ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	بہک جاؤ تم	راہ سے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے

کہ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی رستے سے بھٹک جاؤ ۳۴ اور اللہ تمہارے

بِأَعْدَائِكُمْ ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ وَلِيًّا ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ نَصِيرًا ﴿۳۵﴾ مِنَ الَّذِينَ

بِأَعْدَائِكُمْ	وَ	كَفَى	بِاللَّهِ	وَلِيًّا	وَ	كَفَى	بِاللَّهِ	نَصِيرًا	مِنَ	الَّذِينَ
تمہارے دشمنوں کو	اور	کافی ہے	اللہ	دوست	اور	کافی ہے	اللہ	مدد دینے والا	بعضے	وہ لوگ جو

دشمنوں سے خوب واقف ہے۔ اور اللہ ہی کافی کارساز اور کافی مددگار ہے ﴿۳۵﴾ اور یہ جو یہودی ہیں ان

هَادُوا وَيَحْرِفُونَ الْقَوْلَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا

هَادُوا	وَيَحْرِفُونَ	الْقَوْلَ	عَن	مَّوَاضِعِهِ	وَ	يَقُولُونَ	سَمِعْنَا	وَ	عَصَيْنَا
یہودی ہیں	بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	سے	جگہ اس کی	اور	کہتے ہیں	سناہم نے	اور	نمانا ہم نے

میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا

وَأَسْمَعُ غَيْرَ مَسْمُوعٍ وَرَاعِنَا لَيًّا بِالْسُنْتِهِمْ وَطَعْنَا فِي الدِّينِ ۖ

وَأَسْمَعُ	غَيْرَ	مَسْمُوعٍ	وَ	رَاعِنَا	لَيًّا	بِالْسُنْتِهِمْ	وَ	طَعْنَا	فِي	الدِّينِ
اور سن	نہ	سنا جاسا	اور	راعنا	چچ دیکر	زبانوں اپنی کو	اور	طعن کر کر	چچ	دین کے

اور سننے نہ سنوائے جاؤ اور زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو کے وقت) راعنا کہتے ہیں

وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأَسْمَعُ وَانظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

وَلَوْ	أَنَّهُمْ	قَالُوا	سَمِعْنَا	وَ	أَطَعْنَا	وَأَسْمَعُ	وَ	انظُرْنَا	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
اور	اگر	بیشک وہ	کہتے	اور	مانا ہم نے	اور سن	اور	نظر کر ہم پر	البتہ ہوتا	بہتر	واسطے ان کے

اور اگر (یوں) کہتے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور (صرف) اسْمَعُ اور (راعنا کی جگہ) انظُرْنَا (کہتے) تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہت

وَأَقْوَمٌ ۗ وَلَكِن لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۳۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

وَأَقْوَمٌ	وَ	لَكِن	لَّعَنَهُمُ	اللَّهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُونَ	إِلَّا	قَلِيلًا	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
اور بہت سیدھا	اور	لیکن	لعنت کی ہے انکو	اللہ نے	سب کفر کے	پس نہیں	ایمان لائیں گے	مگر	تھوڑے	اے لوگو جو

درست ہوتی لیکن اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۳۶﴾ اے

أُوْتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِنَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّن قَبْلِ

أُوْتُوا	الْكِتَابَ	آمِنُوا	بِنَا	نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	مِّن	قَبْلِ
دیئے گئے ہو	کتاب	ایمان لاؤ	ساتھ اس جنمے کہ	اتاری ہم نے	سچا کرنے والی	واسطے اس جنمے کہ	ساتھ تمہارے ہے	پہلے اس سے	

کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح

أَنْ تَطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُّدَّهَا عَلَىٰ ادْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا

أَنْ	تَطْمِسَ	وُجُوهًا	فَنَرُّدَّهَا	عَلَىٰ	ادْبَارِهَا	أَوْ نَلْعَنَهُمْ	كَمَا	لَعَنَّا
کہ	ہم مٹا ڈالیں	مونہوں کو	پس پھیر دیں انکو	اوپر	ان کی پیٹھ کے	یا لعنت کریں ان کو	جیسا کہ	لعنت کیا کرتے

لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی، ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی

أَصْحَابِ السَّبْتِ ۖ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿۳۷﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ

أَصْحَابِ	السَّبْتِ	وَ	كَانَ	أَمْرُ	اللَّهِ	مَفْعُولًا	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَغْفِرُ
ہفتے والوں کو	اور	ہے	کام	اللہ کا	کیا گیا	بے شک	اللہ	نہیں	بخشتا	

ہے ایمان لے آؤ۔ اور اللہ نے جو علم فرمایا سو (مجھ لو کہ) ہو چکا ﴿۳۷﴾ اللہ اس گناہ کو نہیں بخشتا گا

أَنْ يُشْرِكَ بِهِ وَيَغْفِرَ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ

أَنْ	يُشْرِكَ	بِهِ	وَ	يَغْفِرُ	مَا دُونَ	ذَلِكَ	لِمَنْ	يَشَاءُ	وَ	مَنْ	يُشْرِكْ
یہ کہ	شریک لایا جائے	ساتھ اس کے	اور	بخشتا ہے	سوائے	اس کے	جس کو	چاہتا ہے	اور	جو کوئی	شریک لائے

کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے اور جس نے اللہ کا

بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ﴿۳۸﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْكُونَ

بِاللَّهِ	فَقَدْ	افْتَرَىٰ	إِثْمًا	عَظِيمًا	أَلَمْ تَرَ	إِلَى	الَّذِينَ	يَزْكُونَ
ساتھ اللہ کے	پس تحقیق	باندھ لیا اس نے	گناہ	بڑا	کیا نہیں دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کی کہ	پاک کہتے ہیں

شریک مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا ﴿۳۸﴾ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے تئیں پاکیزہ

أَنْفُسَهُمْ ۖ بَلِ اللَّهُ يَرِيٌّ مِنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿۳۹﴾ أَنْظُرْ

أَنْفُسَهُمْ	بَلِ	اللَّهُ	يَرِيٌّ	مِنْ	يَشَاءُ	وَلَا	يُظْلَمُونَ	فَتِيلًا	أَنْظُرْ
جانوں اپنی کو	بلکہ	اللہ	پاک کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور نہ	ظلم کے جائیں گے	ایک تاگے برابر	دیکھ

کہتے ہیں۔ (نہیں) بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا ﴿۳۹﴾ دیکھو

كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۗ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ﴿۴۰﴾ أَلَمْ

كَيْفَ	يَفْتَرُونَ	عَلَى	اللَّهِ	الْكَذِبَ	وَ	كَفَىٰ	بِهِ	إِثْمًا	مُّبِينًا	أَلَمْ
کیوں کر	باندھتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	کانی ہے	اس کو	یہی گناہ	ظاہر	کیا نہیں

یہ اللہ پر کیسا جھوٹ (طوفان) باندھتے ہیں۔ اور یہی گناہ صریح کافی ہے ﴿۴۰﴾ بھلا تم

تَرَىٰ إِلَى الَّذِينَ أَوْتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْحَجَبِ

تَرَىٰ	إِلَى	الَّذِينَ	أَوْتُوا	نَصِيبًا	مِّنَ	الْكِتَابِ	يُؤْمِنُونَ	بِالْحَجَبِ
دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے کہ	دیئے گئے ہیں	ایک حصہ	سے	کتاب	یقین لاتے ہیں	ساتھ بتوں کے

نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا ہے کہ بتوں

وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ

وَالطَّاغُوتِ	وَ	يَقُولُونَ	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	هَؤُلَاءِ	أَهْدَىٰ	مِنَ	الَّذِينَ
اور شیطان کے	اور	کہتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	یہ لوگ	پہنچے ہوئے ہیں	سے	راہ ان لوگوں کی کہ

اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے

أَمَنُوا سَبِيلًا ۝۵۱ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ

أَمَنُوا	سَبِيلًا	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	لَعَنَهُمُ	اللَّهُ	وَ	مَنْ	يَلْعَنِ	اللَّهُ	فَلَنْ
ایمان لائے	راہ کر	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	لعنت کی ان کو	اللہ نے	اور	جس کو	لعنت کی	اللہ نے	پس ہرگز نہ

رستے پر ہیں ۵۱) یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور جس پر اللہ لعنت کرے تو تم اس کا

تَجِدَلَهُ نَصِيرًا ۝۵۲ أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ

تَجِدَلَهُ	نَصِيرًا	أَمْ	لَهُمْ	نَصِيبٌ	مِّنَ	الْمُلْكِ	فَإِذَا	لَا	يُؤْتُونَ
پائے گا تو واسطے اسکے	مددگار	کیا	واسطے ان کے	حصہ ہے	سے	بادشاہی	پس جب نہ	دیں گے وہ	

کسی کو مددگار نہ پاؤ گے ۵۲) کیا ان کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے (تو) لوگوں کو تیل برابر بھی

النَّاسِ نَقِيرًا ۝۵۳ أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ

النَّاسِ	نَقِيرًا	أَمْ	يَحْسُدُونَ	النَّاسَ	عَلَىٰ	مَا	آتَاهُمُ	اللَّهُ	مِنْ
لوگوں کو	کھجور کے شکاف برابر	یا	حسد کرتے ہیں	لوگوں سے	اوپر	اس چمکے کہ	دیا ہے ان کو	اللہ نے	سے

نہ دیں گے ۵۳) یا جو اللہ نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حسد

فَضْلِهِ ۖ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا

فَضْلِهِ	فَقَدْ	آتَيْنَا	آلَ	إِبْرَاهِيمَ	الْكِتَابَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	آتَيْنَاهُمْ	مُلْكًا
فضل اپنے	پس تحقیق	دی ہم نے	اولاد	ابراہیم کو	کتاب	اور	حکمت	اور	دی ہم نے ان کو	بادشاہی

کرتے ہیں۔ تو ہم نے خاندان ابراہیم کو کتاب اور دانائی عنایت فرمائی تھی اور سلطنت عظیم

عَظِيمًا ﴿۵۴﴾ فَبَيْنَهُمْ مَنِ امْنٌ بِهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۗ وَكَفَىٰ

عَظِيمًا	فَبَيْنَهُمْ	مَنِ امْنٌ	بِهِ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	صَدَّ	عَنْهُ	وَكَفَىٰ
بڑی	پس بعض ان میں سے	وہ شخص ہے کہ	ایمان لایا ساتھ اس کے	اور بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	باز رہا	اس سے	اور کافی ہے

بھی بخشی تھی ﴿۵۴﴾ پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رکا (اور ہٹا) رہا تو ان نہ ماننے والوں (کے جلانے)

بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ﴿۵۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَإِيتَانَا سَوْفَ نُصَلِّيهِمْ نَارًا ۗ

بِجَهَنَّمَ	سَعِيرًا	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَإِيتَانَا	سَوْفَ	نُصَلِّيهِمْ	نَارًا
دوزخ	جلانے والی	بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	البتہ	داخل کریں گے ہم ان کو	آگ میں

کو دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے ﴿۵۵﴾ جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے۔

كَلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا أُخْرَىٰ لِيَذُوقُوا

كَلَّمَا	نَضِجَتْ	جُلُودُهُمْ	بَدَّلْنَاهُمْ	جُلُودًا	أُخْرَىٰ	لِيَذُوقُوا
جب	گل جائیں گے	چڑے ان کے	بدل دیں گے ہم ان کے	چڑے	سوائے اس کے	تاکہ چھسیں

جب ان کی کھالیں گل (اور جل) جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ (ہمیشہ)

الْعَذَابِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الْعَذَابِ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	عَزِيزًا	حَكِيمًا	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
عذاب	بیشک	اللہ	ہے	غالب	حکمت والا	اور	وہ لوگ کہ	ایمان لائے اور کام کیے

عذاب (کمزور) چکھتے رہیں۔ بیشک اللہ غالب، حکمت والا ہے ﴿۵۶﴾ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک

الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

الصَّالِحَاتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ
ایچھے	البتہ داخل کریں گے ہم ان کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں

کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا

خَالِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا	لَهُمْ	فِيهَا	أَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَهُمْ	فِيهَا
ہمیشہ رہنے والے	سچ اس کے	ہمیشہ	واسطے ان کے	سچ اس کے	بی بیوں ہیں	پاک کی ہوئیں	اور	داخل کریں گے ہم ان کو

وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لیے پاک بیبیاں ہیں اور ان کو ہم گھنسنائے

ظَلًّا ظَلِيلًا ۵۷۰ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا ۗ

ظَلًّا	ظَلِيلًا	إِنَّ	اللَّهَ	يَأْمُرُكُمْ	أَنْ	تُؤَدُّوا	الْأَمَانَتِ	إِلَىٰ	أَهْلِهَا
چھاواں	سایہ دار میں	بے شک	اللہ	حکم کرتا ہے تم کو	یہ کہ	پہنچا دو	امانتیں	طرف	انکے صاحبوں کے

میں داخل کریں گے ۵۷۰) اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو

وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۗ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا

وَ	إِذَا	حَكَمْتُمْ	بَيْنَ	النَّاسِ	أَنْ	تَحْكُمُوا	بِالْعَدْلِ	إِنَّ	اللَّهَ	نِعِمَّا
اور	جب	حکم کرو تم	درمیان	لوگوں کے	یہ کہ	حکم کرو	ساتھ انصاف کے	بے شک	اللہ	خوب ہے

اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت

يُعْظُمُ بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ۗ ۵۷۱ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

يُعْظُمُ	بِهِ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	سَمِيعًا	بَصِيرًا	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
وہ جو نصیحت کرتا ہے تمکو	ساتھ اسکے	بے شک	اللہ	ہے	سننے والا	دیکھنے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

کرتا ہے۔ بیشک اللہ سنتا (اور) دیکھتا ہے ۵۷۱) مومنو! اللہ اور اس کے

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ ۗ فَإِنْ

أَطِيعُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا	الرَّسُولَ	وَ	أُولِي	الْأَمْرِ	مِنْكُمْ	فَإِنْ
فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور	فرمانبرداری کرو	رسول کی	اور	صاحبوں	حکم کے کی	تم میں سے	پس اگر

رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔ اور اگر

تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ

تَنَازَعْتُمْ	فِي	شَيْءٍ	فَرُدُّوهُ	إِلَى	اللَّهِ	وَ	الرَّسُولِ	إِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُونَ
جھگڑو تم	بچ	کسی چیز کے	پس پھیر دو	اس کو طرف	اللہ کے	اور	رسول کے	اگر	ہو تم	ایمان لاتے

کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور رسول آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کی

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۗ ۵۷۲ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ

بِاللَّهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْآخِرِ	ذَلِكَ	خَيْرٌ	وَ	أَحْسَنُ	تَأْوِيلًا	أَلَمْ تَرَ	إِلَىٰ
ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	یہ	بہتر ہے	اور اچھا	جزا میں	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف

طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور اس کا مال بھی اچھا ہے ۵۷۲) کیا تم نے ان لوگوں کو

الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ

الَّذِينَ	يَزْعُمُونَ	أَنَّهُمْ	آمَنُوا	بِمَا	أُنزِلَ	إِلَيْكَ	وَمَا	أُنزِلَ	مِنْ
ان لوگوں کی کہ	دعویٰ کرتے ہیں	یہ کہ وہ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس چیز کے	اتاری گئی ہے	طرف تیرے	اور جو کچھ کہ	اتاری گئی ہے	سے

نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں

قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَّحَاكُمُ إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ

قَبْلِكَ	يُرِيدُونَ	أَنْ	يَتَّحَاكُمُوا	إِلَى	الطَّاغُوتِ	وَ	قَدْ	أُمِرُوا	أَنْ
پہلے تجھ	ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	حکم لے جائیں	طرف	سرکش کے	اور	تحقیق	حکم کیے گئے ہیں	یہ کہ

اُن سب پر ایمان رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اپنا مقدمہ ایک سرکش کے پاس لے جا کر فیصلہ کرائیں حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا

يَكْفُرُوا بِهِ ۖ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ۖ وَإِذَا

يَكْفُرُوا	بِهِ	وَ	يُرِيدُ	الشَّيْطَانُ	أَنْ	يُضِلَّهُمْ	ضَلَالًا	بَعِيدًا	وَإِذَا
کفر کریں	ساتھ اس کے	اور	ارادہ کرتا ہے	شیطان	یہ کہ	گمراہ کرے ان کو	گمراہی	دور کی	اور جب

کہ اُس سے اعتقاد نہ رکھیں۔ اور شیطان (تو یہ) چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے ۖ اور جب

قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتُ الْمُنَافِقِينَ

قِيلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	إِلَى	مَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	وَ	إِلَى	الرَّسُولِ	رَأَيْتُ	الْمُنَافِقِينَ
کہا جاتا ہے	واسطے ان کے	آؤ	طرف	اس چیز کے	اتاری ہے	اللہ نے	اور	طرف	رسول کی	دیکھتا ہے تو	منافقوں کو

ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کی طرف (رجوع کرو) اور پیغمبر کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو

يُضِدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ۖ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا

يُضِدُّونَ	عَنْكَ	صُدُودًا	فَكَيْفَ	إِذَا	أَصَابَتْهُمْ	مُصِيبَةٌ	بِمَا
ہٹ رہتے ہیں	تجھ سے	ہٹ رہنے کر	پس کیوں کر	جب	پہنچے ان کو	مصیبت	بسبب اس کے جو

کہ تم سے اعراض کرتے اور رکے جاتے ہیں ۖ تو کیسی (ندامت) کی بات ہے کہ جب ان کے اعمال (کی شامت)

قَدَّ مَتَّ أَيْدِيَهُمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ ۗ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا

قَدَّ	مَتَّ	أَيْدِيَهُمْ	ثُمَّ	جَاءُوكَ	يَحْلِفُونَ	بِاللَّهِ	إِنْ	أَرَدْنَا	إِلَّا
آگے بھجھا	ان کے ہاتھوں نے	پھر	آتے ہیں تیرے پاس	قسمیں کھاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	کہ نہ	چاہتا ہم نے	مگر	

سے اُن پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ ہمارا مقصود

أَحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ﴿٦٢﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ ق

أَحْسَانًا	وَتَوْفِيقًا	أُولَئِكَ	الَّذِينَ	يَعْلَمُ	اللَّهُ	مَا	فِي	قُلُوبِهِمْ
احسان	اور موافقت کرنی	یہ	لوگ ہیں کہ	جانتا ہے	اللہ	جو کچھ کہ	بچ	انکے دلوں کے ہے

تو بھلائی اور موافقت تھا ﴿٦٢﴾ ان لوگوں کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ اس کو (خوب) جانتا ہے،

فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ﴿٦٣﴾

فَاعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	عِظْهُمْ	وَ	قُلْ	لَهُمْ	فِي	أَنْفُسِهِمْ	قَوْلًا	بَلِيغًا
پس منہ پھیر لے	ان سے	اور	نصیحت کران کو	اور	کہہ	واسطے انکے	بچ	ان کے دلوں کے	بات	اثر کر نیوالی

تم ان (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ کرو اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے دلوں میں اثر کر جائیں ﴿٦٣﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ط وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ

وَمَا	أَرْسَلْنَا	مِنْ	رَّسُولٍ	إِلَّا	لِيُطَاعَ	بِإِذْنِ	اللَّهِ	ط	وَلَوْ	أَنَّهُمْ	إِذْ
اور نہیں	بھیجا ہم نے	کوئی	پیغمبر	مگر	واسطے اسکے فرمانبرداری کی جائے	ساتھ حکم	اللہ کے	اور	اگر	یہ لوگ	جب

اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لیے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔ اور یہ لوگ

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ

ظَلَمُوا	أَنْفُسَهُمْ	جَاءُوكَ	فَاسْتَغْفَرُوا	اللَّهَ	وَاسْتَغْفَرَ	لَهُمْ
ظلم کریں	جانوں اپنی کو	آئیں تیرے پاس	پس بخشش مانگیں	اللہ سے	اور بخشش مانگیں	واسطے ان کے

جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول اللہ بھی ان کے لیے

الرَّسُولَ لَوْ جَدُوا لِلَّهِ تَوَابًا رَحِيمًا ﴿٦٤﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ

الرَّسُولَ	لَوْ جَدُوا	لِلَّهِ	تَوَابًا	رَحِيمًا	فَلَا وَرَبِّكَ	لَا يُؤْمِنُونَ
رسول	البتہ پائیں گے	اللہ کو	پھر آنے والا	مہربان	پس قسم ہے تیرے رب کی	نہیں ایمان لائیں گے

بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا (اور) مہربان پاتے ﴿٦٤﴾ تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب

حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِي مَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ

حَتَّى	يُحَكِّمُوكَ	فِي مَا	شَجَرَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	لَا	يَجِدُوا	فِي	أَنْفُسِهِمْ
یہاں تک کہ	منصف جائیں تجھی کو	بچ اس چیز کے کہ	جھگڑا پڑے	درمیان ان کے	پھر	نہ	پائیں	بچ	اپنے نفسوں کے

تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور جو فیصلہ تم کر دو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں

حَرَاجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿۲۵﴾ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنْ

حَرَاجًا	مِمَّا	قَضَيْتَ	وَ	يُسَلِّمُوا	تَسْلِيمًا	وَ	لَوْ	أَنَّا	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	أَنْ
تنگی	بچ اس چیز کے کہ	حکم کرے تو	اور	مان لیں	مان لینے کے	اور	اگر	ہم	لکھ دیتے	اور ان کے	یکہ

بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے ﴿۲۵﴾ اور اگر ہم انہیں حکم دیتے

أَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ أَوْ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَعَلُوا إِلَّا قَلِيلٌ

أَقْتُلُوا	أَنْفُسَكُمْ	أَوْ	أُخْرِجُوا	مِنْ	دِيَارِكُمْ	مَا	فَعَلُوا	إِلَّا	قَلِيلٌ
مارڈالو	جانوں اپنی کو	یا	نکل جاؤ	سے	گھروں اپنے	نہیں	کرتے اس کو	مگر	تھوڑے

کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی ایسا

مِنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

مِنْهُمْ	وَ	لَوْ	أَنَّهُمْ	فَعَلُوا	مَا	يُوعَظُونَ	بِهِ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
ان میں سے	اور	اگر	یہ وہ	کریں	جو کچھ	نہیحت دیتے جاتے ہیں	ساتھ اسکے	البتہ ہوتا	بہتر	واسطے اسکے

کرتے۔ اور اگر یہ نہیحت پر کار بند ہوتے جو ان کو کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہتر اور (دین میں) زیادہ

وَأَشَدُّ تَثْبِيتًا ﴿۲۶﴾ وَإِذَا لَأْتَيْنَهُمْ مِنْ لَدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۲۷﴾

وَ	أَشَدُّ	تَثْبِيتًا	وَ	إِذَا	لَأْتَيْنَهُمْ	مِنْ	لَدُنَّا	أَجْرًا	عَظِيمًا
اور	زیادہ تر ہوتا	ثابت رکھنے میں	اور	اس وقت	البتہ دیتے ہم ان کو	سے	اپنے پاس	ثواب	بڑا

ثابت قدمی کا موجب ہوتا ﴿۲۶﴾ اور ہم ان کو اپنے ہاں سے اجر عظیم بھی عطا فرماتے ﴿۲۷﴾

وَلَهَدَيْنَهُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿۲۸﴾ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ

وَلَهَدَيْنَهُمْ	صِرَاطًا	مُسْتَقِيمًا	وَ	مَنْ	يُطِيعِ	اللَّهَ	وَالرَّسُولَ
اور البتہ دکھاتے ہم انکو	راہ	سیدھی	اور	جو کوئی	فرمانبرداری کرے	اللہ کی	اور رسول کی

اور سیدھا رستہ بھی دکھاتے ﴿۲۸﴾ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں

فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ

فَأُولَٰئِكَ	مَعَ	الَّذِينَ	أَنْعَمَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	مِنَ	النَّبِيِّينَ	وَالصَّادِقِينَ
پس یہ لوگ	ساتھ	ان لوگوں کے ہیں کہ	نعمت کی ہے	اللہ نے	اور ان کے	سے	پیغمبروں میں	اور صدیقوں سے

وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق

وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ۖ ذٰلِكَ

وَالشُّهَدَاءِ	وَالصَّالِحِينَ	وَ	حَسُنَ	أُولَٰئِكَ	رَفِيقًا	ذٰلِكَ
اور شہیدوں سے	اور صالحوں سے	اور	اتھمے ہیں	یہ لوگ	رفیق	یہ

اور شہید اور نیک لوگ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے ﴿۶۹﴾

الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

الْفَضْلُ	مِنَ	اللَّهِ	وَ	كَفَىٰ	بِاللَّهِ	عَلِيمًا	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
فضل ہے	طرف سے	اللہ کی	اور	کافی ہے	اللہ	جاننے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

اللہ کا فضل ہے۔ اور اللہ جاننے والا کافی ہے ﴿۷۰﴾ مومنو! (جہاد کے لیے) ہتھیار

خُذُوا حِذْرًا فَانفِرُوا نَجَاتًا وَأَنْفِرُوا جَمِيعًا ۗ وَإِن مِّنْكُمْ

خُذُوا	حِذْرًا	فَانفِرُوا	نَجَاتًا	وَأَنْفِرُوا	جَمِيعًا	وَ	إِن	مِّنْكُمْ
لو	بچاؤ اپنا	پس نکلو	متفرق	یا	نکلو	اکٹھے	اور	بے شک تم میں سے

لے لیا کرو پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو ﴿۷۱﴾ اور تم میں کوئی ایسا بھی

لَمَن لَّيْبَطُنَّ ۖ فَإِن أَسَابَكُمْ مُّصِيبَةٌ قَالُوا قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْنَا إِذْ

لَمَن	لَّيْبَطُنَّ	فَإِن	أَسَابَكُمْ	مُّصِيبَةٌ	قَالُوا	قَدْ	أَنْعَمَ	اللَّهُ	عَلَيْنَا	إِذْ
البتہ وہ جس کے	کہہ دیتے ہیں	پس اگر	پہنچ جاتی ہے تم کو	مصیبت	کہتا ہے	تحقیق	انعام کیا	اللہ نے	اوپر میرے	جس وقت کہ

ہے کہ (عمداً) دیر لگاتا ہے پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ

لَمَّا كُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا ۗ وَلَٰئِن أَسَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ

لَمَّا	كُنْ	مَعَهُمْ	شَهِيدًا	وَ	لَٰئِن	أَسَابَكُمْ	فَضْلٌ	مِّنَ	اللَّهُ	لَيَقُولَنَّ
نہ	ہو میں	ساتھ ان کے	موجود	اور	اگر	پہنچ جاتا ہے تم کو	فضل	طرف سے	اللہ کی	البتہ کہتا ہے

میں ان میں موجود نہ تھا ﴿۷۲﴾ اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا

كَانَ لَمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَّلِيَّتْنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْرًا

كَانَ	لَمْ	تَكُنْ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُ	مَوَدَّةٌ	يَّلِيَّتْنِي	كُنْتُ	مَعَهُمْ	فَأَفُوزَ	فَوْرًا
گویا کہ	نہ	تھی	درمیان تمہارے	اور	درمیان اسکے	دوستی	لے کاش	ہوتا میں	ساتھ ان کے	پس کامیاب ہوتا	کامیابی

تم میں اس میں دوستی تھی ہی نہیں (افسوس کرتا اور) کہتا ہے کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم

عَظِيمًا ﴿۴۳﴾ فليقاتل في سبيل الله الذين يشرون الحياة الدنيا

عَظِيمًا	فَلْيُقَاتِلْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	الَّذِينَ	يَشْرُونَ	الْحَيَاةَ	الدُّنْيَا
بڑی	پس چاہیے کہ لڑیں	سبچ	راہ	اللہ کے	وہ لوگ کہ	بیچتے ہیں	زندگانی	دنیا کو

حاصل ہوتا ہے ﴿۴۳﴾ تو جو لوگ آخرت (کو خریدتے اور اس) کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو

بِالْآخِرَةِ ۖ وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ

بِالْآخِرَةِ	وَمَنْ	يُقَاتِلْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	فَيُقْتَلْ	أَوْ	يَغْلِبْ	فَسَوْفَ
بدلے آخرت کے	اور جو کوئی	لڑے	سبچ	راہ	اللہ کے	پس مار جائے	یا	غالب آئے	پس البتہ

چاہیے کہ اللہ کی راہ میں جنگ کریں اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب

نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۴۴﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

نُؤْتِيهِ	أَجْرًا	عَظِيمًا	وَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تُقَاتِلُونَ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ
دیں گے ہم اسکو	ثواب	بڑا	اور	کیا ہے	تم کو کہ	نہ	لڑو	سبچ	راہ	اللہ کے

اس کو بڑا ثواب دیں گے ﴿۴۴﴾ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں

وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ

وَالْمُسْتَضْعَفِينَ	مِنَ	الرِّجَالِ	وَالنِّسَاءِ	وَالْوِلْدَانَ	الَّذِينَ	يَقُولُونَ		
اور	واسطے ناتوانوں کے	سے	مردوں میں	اور	عورتوں سے	اور لڑکوں سے	وہ جو	کہتے ہیں

اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ۗ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ

رَبَّنَا	أَخْرِجْنَا	مِنَ	هَذِهِ	الْقَرْيَةِ	الظَّالِمِ	أَهْلُهَا	وَاجْعَلْ	لَنَا	مِنَ
اے رب ہمارے	نکال ہم کو	سے	اس	شہر	ظلم کرنے والے ہیں	بسنے والے اسکے	اور	کر	واسطے ہمارے

کما سے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو

لَدُنْكَ وَلِيًّا ۗ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ﴿۴۵﴾ الَّذِينَ آمَنُوا

لَدُنْكَ	وَلِيًّا	وَ	اجْعَلْ	لَنَا	مِنَ	لَدُنْكَ	نَصِيرًا	الَّذِينَ	آمَنُوا
نزدیک اپنے	دوست	اور	کر	واسطے ہمارے	سے	نزدیک اپنے	مددگار	جو لوگ کہ	ایمان لائے ہیں

ہمارا حامی بنا اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما ﴿۴۵﴾ جو مومن ہیں

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ

يُقَاتِلُونَ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	يُقَاتِلُونَ	فِي	سَبِيلِ
لڑتے ہیں	بچ	راہ	اللہ کے	اور	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	لڑتے ہیں	بچ	راہ

وہ تو اللہ کے لیے لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ بتوں کے لیے لڑتے ہیں

الطَّاعُونَ فَفَاتُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ

الطَّاعُونَ	فَفَاتُوا	أَوْلِيَاءَ	الشَّيْطَانِ	إِنَّ	كَيْدَ	الشَّيْطَانِ	كَانَ
بتوں کے	پس لڑو	دوستوں	شیطان کے سے	بیشک	مکر	شیطان کا	ہے

سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو (اور ڈرو مت) کیونکہ شیطان کا داؤدو ہوتا

ضَعِيفًا ۵۶ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقْبِلُوا

ضَعِيفًا	أَلَمْ تَرَ	إِلَى	الَّذِينَ	قِيلَ	لَهُمْ	كُفُّوا	أَيْدِيَكُمْ	وَأَقْبِلُوا
بودا	کیا نہیں	دیکھا تو نے	ان لوگوں کے کہ	کہا گیا	واسطے ان کے	بند رکھو	ہاتھوں اپنوں کو	اور قائم رکھو

ہوتا ہے ۵۶ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو (پہلے یہ) حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو اور نماز

الصَّلَاةِ وَأَتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

الصَّلَاةِ	وَأَتُوا	الزَّكَاةَ	فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَيْهِمْ	الْقِتَالُ	إِذَا	فَرِيقٌ	مِّنْهُمْ
نماز کو	اور دو	زکوٰۃ	پس جب	لکھا گیا	اوپر ان کے	لڑنا	ناگہاں	ایک فرقہ	ان میں سے

پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ

يَخْشَوْنَ	النَّاسَ	كَخَشْيَةِ	اللَّهِ	أَوْ	أَشَدَّ	خَشْيَةً	وَقَالُوا	رَبَّنَا	لِمَ
ڈرتے ہیں	لوگوں سے	جیسا ڈرنا چاہئے	اللہ سے	یا	زیادہ	ڈرنا	اور کہتے ہیں	اے رب ہمارے	کیوں

لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ اور بڑبڑانے لگے کہ اے اللہ تو نے

كُتِبَتْ عَلَيْنَا الْقِتَالُ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ مَتَاعُ

كُتِبَتْ	عَلَيْنَا	الْقِتَالُ	لَوْلَا	أَخَّرْتَنَا	إِلَىٰ	أَجَلٍ	قَرِيبٍ	قُلْ	مَتَاعُ
لکھ دیا تو نے	اوپر ہمارے	لڑنا	کیوں	نہ	ڈھیل دی ہم کو	تک	ایک وقت	قریب کے	کہہ

ہم پر جہاد (جلد) کیوں فرض کر دیا۔ تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ دنیا کا

الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۚ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ ۗ وَلَا تُظْهِمُونَ

الدُّنْيَا	قَلِيلٌ	وَالْآخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّمَنِ	اتَّقَىٰ	وَ	لَا	تُظْهِمُونَ
دنیا کا	تھوڑا ہے	اور آخرت	بہتر ہے	واسطے اس کے جو کہ	پرہیزگاری کرتا ہے	اور	نہ	ظلم کیے جاو گئے تم

فائدہ بہت تھوڑا ہے۔ اور بہت اچھی چیز تو پرہیزگار کے لیے (نجات) آخرت ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی

فَتِيلاً ﴿٤٥﴾ أَيِّنَ مَا تَكُونُوا يَدْرِكُكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ

فَتِيلاً	أَيِّنَ مَا	تَكُونُوا	يَدْرِكُكُمُ	الْمَوْتُ	وَ	لَوْ	كُنْتُمْ	فِي	بُرُوجٍ
تائے برابر	جہاں کہیں	ہوتم	پالے گی تم کو	موت	اور	اگرچہ	ہوتم	بچ	برجوں

ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿٤٥﴾ (اے جہاد سے ڈرنے والو) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آ کر رہے گی خواہ بڑے بڑے

مُشِيدَةً ۖ وَإِنْ تَصِبُّهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ

مُشِيدَةً	وَإِنْ	تَصِبُّهُمْ	حَسَنَةٌ	يَقُولُوا	هَذِهِ	مِنْ	عِنْدِ	اللَّهِ
بلند کے	اور اگر	پہنچتی ہے ان کو	بھلائی	کہتے ہیں	یہ ہے	سے	نزدیک	اللہ کے

مخلوں میں رہو۔ اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے

وَإِنْ تَصِبُّهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ ۗ قُلْ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ

وَ	إِنْ	تَصِبُّهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَقُولُوا	هَذِهِ	مِنْ	عِنْدِكَ	قُلْ	كُلٌّ	مِنْ	عِنْدِ
اور	اگر	پہنچتی ہیں ان کو	برائی	کہتے ہیں	یہ ہے	سے	نزدیک تیرے	کہہ	ہر ایک ہے	سے	نزدیک

اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو (اے محمد ﷺ) کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپ کی وجہ سے (ہمیں پہنچا) ہے کہہ دو کہ (رنج و راحت) سب اللہ

اللَّهُ ۖ فَمَا لِهَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ﴿٤٦﴾ مَا

اللَّهُ	فَمَا	لِهَؤُلَاءِ	الْقَوْمِ	لَا	يَكَادُونَ	يَفْقَهُونَ	حَدِيثًا	مَا
اللہ کے	پس کیا ہے واسطے	اس	قوم کے کہ	نہیں	نزدیک	کہ سمجھیں	بات	جو

ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے ﴿٤٦﴾ (اے آدم زاد)

أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۗ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ

أَصَابَكَ	مِنْ	حَسَنَةٍ	فَمِنَ	اللَّهِ	وَ	مَا	أَصَابَكَ	مِنْ	سَيِّئَةٍ
پہنچتی ہے تجھ کو	سے	بھلائی	پس طرف سے	اللہ کے ہے	اور	جو	پہنچتی ہے تجھ کو	سے	برائی

تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی (شامت اعمال کی)

فَمِنْ نَفْسِكَ ۖ وَ أَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۖ وَ كَفَىٰ بِاللَّهِ

فَمِنْ	نَفْسِكَ	وَ	أَرْسَلْنَاكَ	لِلنَّاسِ	رَسُولًا	وَ	كَفَىٰ	بِاللَّهِ
پس طرف	جان تیری سے	اور	بھیجا ہم نے تجھ کو	واسطے لوگوں کے	پیغمبر	اور	کانی ہے	اللہ

وجہ سے ہے۔ اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو لوگوں (کی ہدایت) کے لیے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ اور اس بات کا اللہ ہی

شَهِيدًا ﴿٤٩﴾ مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَآ

شَهِيدًا	﴿٤٩﴾	مَنْ	يُطِيعِ	الرَّسُولَ	فَقَدْ	أَطَاعَ	اللَّهَ	وَ	مَنْ	تَوَلَّىٰ	فَمَآ
گواہی دینے والا	جو کوئی	کہا مانے	رسول کا	پس تحقیق	کہا مانا اس نے	اللہ کا	اور	جو کوئی	پھر جائے	پس نہیں	

گواہ کافی ہے ﴿٤٩﴾ جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو

أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ﴿٥٠﴾ وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ

أَرْسَلْنَاكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيظًا	﴿٥٠﴾	وَيَقُولُونَ	طَاعَةٌ	فَإِذَا	بَرَزُوا	مِنْ
بھیجا ہم نے تجھ کو	اوپر ان کے	نگہبان	اور	کہتے ہیں	فرمانبردار ہیں	پس جب	باہر نکلتے ہیں	سے

اے پیغمبر تمہیں ہم نے ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ﴿٥٠﴾ اور یہ لوگ منہ سے کہتے ہیں کہ (آپ کی) فرمانبرداری (دل سے منظور) ہے لیکن جب

عِنْدَكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا

عِنْدَكَ	بَيَّتَ	طَائِفَةٌ	مِّنْهُمْ	غَيْرَ	الَّذِي	تَقُولُ	وَاللَّهُ	يَكْتُبُ	مَا
تیرے پاس	مصلحت کرتی ہے	ایک جماعت	ان میں سے	سوائے	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں	اور اللہ	لکھتا ہے	جو

تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔ اور جو مشورے یہ کرتے

يُبَيِّتُونَ ۖ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ وَ كَفَىٰ بِاللَّهِ

يُبَيِّتُونَ	فَأَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللَّهِ	وَ	كَفَىٰ	بِاللَّهِ
مصلحت کرتے ہیں	پس پھیر لے منہ	ان سے	اور	بھروسہ کر	اوپر	اللہ کے	اور	کانی ہے	اللہ

ہیں اللہ ان کو لکھ لیتا ہے۔ تو ان کا کچھ خیال نہ کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی

وَ كَيْلًا ﴿٥١﴾ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ ۖ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ

وَ كَيْلًا	﴿٥١﴾	أَفَلَا	يَتَذَكَّرُونَ	الْقُرْآنَ	وَ	لَوْ	كَانَ	مِنْ	عِنْدِ	غَيْرِ	اللَّهِ
کام بنانے والا	کیا پس نہیں	سمجھتے	قرآن کو	اور	اگر	ہوتا	سے	نزدیک	غیر	اللہ کے	

کانی کار ساز ہے ﴿٥١﴾ بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے۔ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا (کلام) ہوتا

لَوْ جَدُّوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۝۱۲ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ

لَوْ جَدُّوا	فِيهِ	اخْتِلَافًا	كَثِيرًا	وَ	إِذَا	جَاءَهُمْ	أَمْرٌ	مِنَ	الْأَمْنِ
البتہ پاتے	بچ اس کے	اختلاف	بہت	اور	جب	آتی ہے ان کے پاس	بات	کوئی	امن کی

تو اس میں بہت سا اختلاف پاتے ۱۲ اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی

أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولِي الْأَمْرِ

أَوِ	الْخَوْفِ	أَذَاعُوا	بِهِ	وَ	لَوْ	رَدُّوهُ	إِلَى	الرَّسُولِ	وَ	إِلَى	أُولِي	الْأَمْرِ
یا	ڈر کی	پھیلاتے ہیں	اس کو	اور	اگر	پھیرتے اسکو	طرف	رسول کے	اور	طرف	صاحبوں	حکم کے کی

کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں۔ اور اگر اس کو پیغمبر اور اپنے سرداروں کے پاس پہنچاتے

مِنْهُمْ لَعَلَّهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَ مِنْهُمْ ۖ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ

مِنْهُمْ	لَعَلَّهُ	الَّذِينَ	يَسْتَنْبِطُونَ	مِنْهُمْ	وَلَوْ	لَا	فَضْلُ	اللَّهِ
ان میں سے	البتہ جان لیتے اسکو	وہ لوگ کہ	تحقیق کرتے ہیں اس کو	ان میں سے	اور اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا

تو تحقیق کرنے والے اس کی تحقیق کر لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَا تَبْعَتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۳ فَقَاتِلْ فِي

عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهُ	لَا تَبْعَتُمُ	الشَّيْطَانَ	إِلَّا	قَلِيلًا	فَقَاتِلْ	فِي
اوپر تمہارے	اور رحمت اس کی	البتہ پیروی کرتے تم	شیطان کی	مگر	تھوڑے	پس لڑو	بچ

نہ ہوتی تو چند اشخاص کے سوا سب شیطان کے پیرو ہو جاتے ۱۳ (تو اے محمد ﷺ)

سَبِيلِ اللَّهِ لَا تَكْفُفُ إِلَّا نَفْسُكَ وَحَرِضَ الْمُؤْمِنِينَ عَسَى

سَبِيلِ	اللَّهِ	لَا	تَكْفُفُ	إِلَّا	نَفْسُكَ	وَ	حَرِضَ	الْمُؤْمِنِينَ	عَسَى
راہ	اللہ کے	نہیں	تکلیف دی جاتی تھی کہ	مگر	جان تیری میں	اور	رغبت دلا	ایمان والوں کو	نزدیک ہے

تم اللہ کی راہ میں لڑو تم اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہو اور مومنوں کو بھی ترغیب دو۔ قریب ہے

اللَّهُ أَنْ يَكْفُفَ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ

اللَّهُ	أَنْ	يَكْفُفَ	بَأْسَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	اللَّهُ	أَشَدُّ	بَأْسًا	وَ	أَشَدُّ
اللہ	یہ کہ	بند کرے	لڑائی	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	اور	اللہ	بہت سخت ہے	لڑائی میں	اور	بہت سخت ہے

کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے۔ اور اللہ لڑائی کے اعتبار سے بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ

تَنْكِيلًا ۱۴) مَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا

تَنْكِيلًا	مَنْ	يَشْفَعُ	شَفَاعَةً	حَسَنَةً	يَكُنْ	لَهُ	نَصِيبٌ	مِّنْهَا
بند کرنے میں	جو کوئی	سفاشر کرے	سفاشر	اچھی	ہوگا	واسطے اس کے	حصہ	اس میں سے

سے بہت سخت ہے ۱۴) جو شخص نیک بات کی سفاشر کرے تو اس کو اس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا۔

وَمَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ

وَمَنْ	يَشْفَعُ	شَفَاعَةً	سَيِّئَةً	يَكُنْ	لَهُ	كِفْلٌ	مِّنْهَا	وَ	كَانَ	اللَّهُ
اور	جو کوئی	سفاشر کرے	سفاشر	بری	ہوگا	واسطے اسکے	حصہ	اس میں سے	اور	ہے

اور جو بری بات کی سفاشر کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا اور اللہ ہر چیز

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝۱۵) وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِأَحْسَنَ

عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	مُّقْتَدِرًا	وَ	إِذَا	حُيِّيتُمْ	بِتَحِيَّةٍ	فَحَيُّوْا	بِأَحْسَنَ
اوپر	ہر	چیز کے	تکبران	اور	جب	دعا دیئے جاؤ	ساتھ دعا کے	پس دعا دو	تم ساتھ بہتر کے

پر قدرت رکھتا ہے ۱۵) اور جب تم کو کوئی دعا دے تو (جو اب میں) تم اس سے بہتر (کلمے)

مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ۝۱۶) اللَّهُ

مِنْهَا	أَوْ	رُدُّوهَا	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	حَسِيبًا	اللَّهُ
اس سے	یا	پھیر دو اس کو	بے شک	اللہ	ہے	اوپر	ہر	چیز کے	حساب لینے والا	اللہ

سے (اسے) دعا دو یا انہیں لفظوں سے دعا دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے ۱۶) اللہ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۗ لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ وَمَنْ

لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	لِيَجْمَعَنَّكُمْ	إِلَىٰ	يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ	وَمَنْ
نہیں ہے	کوئی	معبود	مگر	وہ	البتہ اکٹھا کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	اور کون شخص

(وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں تم سب کو ضرور جمع کرے گا

أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ۝۱۷) فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِتْنَةً ۗ وَاللَّهُ

أَصْدَقُ	مِنَ	اللَّهِ	حَدِيثًا	فَمَا	لَكُمْ	فِي	الْمُنَافِقِينَ	فِتْنَةً	وَاللَّهُ
بہت سچا ہے	سے	اللہ	بات میں	پس کیا ہے	واسطے تمہارے	بچ	منافقوں کے	دو فرقے ہو رہے ہیں	اور

اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟ ۱۷) تو کیا سب ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو رہے ہو حالانکہ اللہ نے

أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا ۗ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۗ وَمَنْ

أَرْكَسَهُمْ	بِمَا	كَسَبُوا	أَتُرِيدُونَ	أَنْ	تَهْدُوا	مَنْ	أَضَلَّ	اللَّهُ	وَ	مَنْ
الناکيان کو	بسبب اس چیز کے کہ	کمایا انہوں نے	کیا تم چاہتے ہو کہ	یہ کہ	راہ پر لاؤ	جس کو	گمراہ کیا	اللہ نے	اور	جس کو

ان کو ان کے کرتوتوں کے سبب اوندھا کر دیا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ کر دیا ہے اس کو راستے پر لے آؤ۔ اور جس شخص کو

يُضِلُّ اللَّهُ فَلَئِن تَجِدَلَهُ سَبِيلًا ۗ (۸۸) وَذُو الْوَتَكَفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا

يُضِلُّ	اللَّهُ	فَلَئِن	تَجِدَلَهُ	سَبِيلًا	وَذُو	الْوَتَكَفُرُونَ	كَمَا	كَفَرُوا	
گمراہ کرے	اللہ	پس ہرگز نہ	پائے گا تو واسطے اسکے	راہ	دوست رکھتے ہیں	کاش کہ تم	کافر ہو جاؤ	جیسا کہ	کافر ہوئے وہ

اللہ گمراہ کر دے تم اس کے لیے کبھی بھی راستہ نہیں پاؤ گے (۸۸) وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں (اسی طرح) تم بھی کافر ہو

فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي

فَتَكُونُونَ	سَوَاءً	فَلَا	تَتَّخِذُوا	مِنْهُمْ	أَوْلِيَاءَ	حَتَّىٰ	يُهَاجِرُوا	فِي
پس ہو جاؤ تم سب	برابر	پس نہ	پکڑو	ان میں سے	دوست	یہاں تک کہ	وطن چھوڑ آئیں	بچ

کر (سب) برابر ہو جاؤ۔ تو جب تک وہ اللہ کی راہ میں وطن نہ

سَبِيلِ اللَّهِ ۗ فَإِن تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ

سَبِيلِ	اللَّهِ	فَإِن	تَوَلَّوْا	فَخُذُوهُمْ	وَ	اقْتُلُوهُمْ	حَيْثُ
راہ	اللہ کے	پس اگر	پھر جائیں	پس پکڑو ان کو	اور	مار ڈالو ان کو	جہاں

چھوڑ جائیں ان میں سے کسی کو دوست نہ بنانا۔ اگر (ترک وطن کو) قبول نہ کریں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ

وَجَدْتُمُوهُمْ ۚ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وُلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۗ (۸۹) إِلَّا

وَجَدْتُمُوهُمْ	وَ	لَا	تَتَّخِذُوا	مِنْهُمْ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيرًا	إِلَّا
پاؤ تم ان کو	اور	نہ	پکڑو	ان میں سے	دوست	اور	نہ	مددگار	مگر

قتل کر دو اور ان میں سے کسی کو اپنا رفیق اور مددگار نہ بناؤ (۸۹) مگر

الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ

الَّذِينَ	يَصِلُونَ	إِلَىٰ	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِيثَاقٌ	أَوْ	جَاءُوكُمْ
وہ لوگ کہ	جائیں	طرف	اس قوم کے کہ	درمیان تمہارے	اور درمیان ان کے	عہد ہے	یا	آئیں تمہارے پاس

جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں (صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں

حَصْرَتْ صُدُورَهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ وَ لَوْ

حَصْرَتْ	صُدُورَهُمْ	أَنْ	يُقَاتِلُوكُمْ	أَوْ	يُقَاتِلُوا	قَوْمَهُمْ	وَ	لَوْ
رک گئے ہیں	سینے ان کے	اس سے کہ	لڑیں تم سے	یا	لڑیں	قوم اپنی سے	اور	اگر

کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس آجائیں (تو احترام ضروری نہیں)۔ اگر

شَاءَ اللَّهُ لَسَّاطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَاقْتُلُوا قَوْمَهُمْ فَإِنِ اعْتَرَزَ لُوكُمْ فَلَمْ

شَاءَ	اللَّهُ	لَسَّاطَهُمْ	عَلَيْكُمْ	فَاقْتُلُوا	قَوْمَهُمْ	فَإِنِ	اعْتَرَزَ	لُوكُمْ	فَلَمْ
چاہا	اللہ نے	البتہ مسلط کرتا ہے	اوپر تمہارے	پس البتہ لڑتے تم سے	پس اگر	ایک طرف ہو جائیں تم سے	پس نہ		

اللہ چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے۔ پھر اگر وہ تم سے (جنگ کرنے سے) کنارہ کشی کریں اور

يُقَاتِلُوكُمْ وَالْقَوَا إِلَيْكُمْ السَّلْمَ ۖ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ

يُقَاتِلُوكُمْ	وَالْقَوَا	إِلَيْكُمْ	السَّلْمَ	فَمَا	جَعَلَ	اللَّهُ	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ
لڑیں تم سے	اور ڈالیں	طرف تمہارے	صلح	پس نہیں	کی	اللہ نے	واسطے تمہارے	اوپر ان کے

لڑیں نہیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لیے ان پر (زبردستی کرنے کی) کوئی سبیل

سَبِيلًا ۙ سَتَجِدُونَ آخِرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا

سَبِيلًا	سَتَجِدُونَ	آخِرِينَ	يُرِيدُونَ	أَنْ	يَأْمَنُوكُمْ	وَ	يَأْمَنُوا
راہ	البتہ پاؤ گے تم	اور دیگر لوگ	ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	امن میں رہیں تم سے	اور	امن میں رہیں

مقرر نہیں کی ۹۰) تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے

قَوْمَهُمْ ۖ كُلَّمَا رُزِّدُوا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا فَإِن لَّمْ يَعْتَزِلُوكُمْ

قَوْمَهُمْ	كُلَّمَا	رُزِّدُوا	إِلَى	الْفِتْنَةِ	أُرْكِسُوا	فِيهَا	فَإِن	لَّمْ	يَعْتَزِلُوكُمْ
قوم اپنی سے	جب کبھی	پھیرے جاتے ہیں	طرف	لڑائی کے	الٹے کیے جاتے ہیں	بچ اسکے	پس اگر	نہ	ایک گوشہ بچائیں تم سے

بھی امن میں رہیں لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے (لڑنے سے) نہ کنارہ کشی کریں

وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلْمَ وَيَكْفُوا أَيَدِيَهُمْ فخذوهم واقتلوهم

وَ	يُلْقُوا	إِلَيْكُمْ	السَّلْمَ	وَيَكْفُوا	أَيَدِيَهُمْ	فخذوهم	وَ	اقتلوهم
اور	نڈالیں	طرف تمہاری	صلح	اور نہ بند کریں	ہاتھوں اپنوں کو	پس پکڑو ان کو	اور	مار ڈالو ان کو

اور نہ تمہاری طرف (پیغام) صلح بھیجیں۔ اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں

حَيْثُ تَقِفْتُمُوهُمْ^ط وَأُولَئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا^ع (۹۱)

حَيْثُ	تَقِفْتُمُوهُمْ	وَ	أُولَئِكُمْ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سُلْطَانًا	مُّبِينًا
جہاں	پاؤ تم ان کو	اور	یہ لوگ	کیا ہے ہم نے	واسطے تمہارے	اوپر ان کے	غلبہ	ظاہر

پاؤ قتل کر دو۔ ان لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہارے لیے سند صریح مقرر کر دی ہے (۹۱)

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً وَمَنْ قَتَلَ

وَمَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	أَنْ	يَقتُلَ	مُؤْمِنًا	إِلَّا	خَطَاً	وَمَنْ	قَتَلَ
اور	نہیں	ہے	واسطے	مومن کے	یہ کہ	قتل کرے	کسی مومن کو	مگر	انجانی سے

اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر۔ اور جو بھول کر بھی

مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهَا

مُؤْمِنًا	خَطَاً	فَتَحْرِيرُ	رَقَبَةٍ	مُؤْمِنَةٍ	وَ	دِيَةٌ	مُسَلَّمَةٌ	إِلَىٰ	أَهْلِهَا
مسلمان کو	انجانی سے	پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مسلمان	اور	خون بہا	سوچی ہوئی	طرف	اسکے لوگوں کی

مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔

إِلَّا أَنْ يَصَدَّقُوا^ط فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوِّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

إِلَّا	أَنْ	يَصَدَّقُوا	فَإِنْ	كَانَ	مِنْ	قَوْمٍ	عَدُوِّكُمْ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
مگر	یہ کہ	خیرات کر دیں	پس اگر	ہووے	سے	اس قوم کہ	دشمن ہیں واسطے تمہارے	اور	وہ	مومن ہے

ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو ان کو اختیار ہے)۔ اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو

فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ^ط وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

فَتَحْرِيرُ	رَقَبَةٍ	مُؤْمِنَةٍ	وَ	إِنْ	كَانَ	مِنْ	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ
پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مسلمان کا	اور	اگر	ہووے	سے	اس قوم کہ	درمیان تمہارے	اور	درمیان انکے

تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں

مِيثَاقٌ فِدْيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ^ج فَمَنْ لَمْ

مِيثَاقٌ	فِدْيَةٌ	مُسَلَّمَةٌ	إِلَىٰ	أَهْلِهَا	وَ	تَحْرِيرُ	رَقَبَةٍ	مُؤْمِنَةٍ	فَمَنْ	لَمْ
عہد ہے	پس خون بہا	سوچی ہوئی	طرف	اسکے لوگوں کے	اور	آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مسلمان کا	پس جو کوئی	نہ

صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور جس کو یہ میسر نہ ہو

يَجِدْ فَصِيَامَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ

يَجِدْ	فَصِيَامَ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	تَوْبَةً	مِّنَ	اللَّهِ	وَ	كَانَ	اللَّهُ
پائے	پس روزے ہیں	دومینے کے	پے در پے	توبہ	طرف سے	اللہ کی	اور	ہے	اللہ

وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لیے) ہے۔ اور اللہ سب کچھ جانتا

عَلِيًّا حَكِيمًا ۹۲) وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاءُ لَهُ جَهَنَّمُ

عَلِيًّا	حَكِيمًا	وَ	مَنْ	يَقْتُلْ	مُؤْمِنًا	مُتَعَمِّدًا	فَجَزَاءُ لَهُ	جَهَنَّمُ
جاننے والا	حکمت والا	اور	جو کوئی	مار ڈالے	مسلمان کو	جان کر	پس سزا اس کی	دوزخ ہے

(اور) بڑی حکمت والا ہے (۹۲) اور جو شخص مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے

خُلِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ۹۳)

خُلِدًا	فِيهَا	وَ	غَضِبَ	اللَّهُ	عَلَيْهِ	وَلَعَنَهُ	وَ	أَعَدَّ	لَهُ	عَذَابًا	عَظِيمًا
بیمش رہنے والا	اس کے	اور	غضب	اللہ کا	اوپر اس کے	اور لعنت کی اسکو	اور تیار کر رکھئے	اور واسطے اسکے	عذاب	بڑا	

جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا اور اللہ اس پر غضب ناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کیلئے اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے (۹۳)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ	فَتَبَيَّنُوا	وَ	لَا	تَقُولُوا
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جس وقت	چلو تم	سج	راہ	اللہ کے	پس تحقیق کر لو	اور	مت	کہو

مومنو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص تم سے

لِمَنْ أَلْفَىٰ إِلَيْكُمْ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ

لِمَنْ	أَلْفَىٰ	إِلَيْكُمْ	السَّلَامَ	لَسْتَ	مُؤْمِنًا	تَبْتَغُونَ	عَرَضَ	الْحَيَاةِ
واسطے اسکے	ڈالے	طرف تمہاری	سلام علیکم	نہیں ہے تو	مسلمان	چاہتے ہو تم	اسباب	زندگانی

سلام علیکم کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔ اور اس سے تمہاری غرض یہ ہے کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل

الدُّنْيَا ۚ فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمٌ كَثِيرَةٌ ۖ كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِّن قَبْلُ فَمَنْ

الدُّنْيَا	فَعِنْدَ	اللَّهُ	مَغَانِمٌ	كَثِيرَةٌ	كَذَلِكَ	كُنْتُمْ	مِّن	قَبْلُ	فَمَنْ
دنیا کا	پس نزدیک	اللہ کے	غنیمتیں	بہت ہیں	اسی طرح	تھے تم	اس سے	پہلے	پس احسان کیا

کرو۔ سو اللہ کے نزدیک بہت سی غنیمتیں ہیں۔ تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم

اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۹۴﴾

اللَّهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوا	إِنَّ	اللَّهُ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرًا
اللہ نے	اوپر تمہارے	پس تحقیق کر لو	بے شک	اللہ	ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	خبردار

پرا حسان کیا تو (آئندہ) تحقیق کر لیا کرو۔ اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب کی خبر ہے ﴿۹۴﴾

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ

لَا	يَسْتَوِي	الْقَاعِدُونَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	غَيْرُ	أُولِي	الضَّرَرِ
نہیں	برابر ہوتے	بیٹھ رہنے والے	سے	مسلمانوں	سوائے	صاحبان	ضرر کے

جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے (اور لڑنے سے جی چراتے) ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ

وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فَضَّلَ اللَّهُ

وَالْمُجَاهِدُونَ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	بِأَمْوَالِهِمْ	وَأَنْفُسِهِمْ	فَضَّلَ	اللَّهُ
اور	جہاد کرنے والوں کو	سبیل	اللہ کے	ساتھ اپنے مالوں کے	اور اپنی جانوں کے	بزرگی دی	اللہ نے

اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ مال اور جان

الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً ۗ وَكَلَّا

الْمُجَاهِدِينَ	بِأَمْوَالِهِمْ	وَأَنْفُسِهِمْ	عَلَى	الْقَاعِدِينَ	دَرَجَةً	وَ	كَلَّا
جہاد کرنے والوں کو	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے	بیٹھ رہنے والوں کے	درجے میں	اور	ہر ایک کو

سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے۔ اور (گو)

وَعَدَ اللَّهُ الْحُسَيْنِي ۗ وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ

وَعَدَ	اللَّهُ	الْحُسَيْنِي	وَفَضَّلَ	اللَّهُ	الْمُجَاهِدِينَ	عَلَى	الْقَاعِدِينَ
وعدہ دیا	اللہ نے	اچھا	اور بزرگی دی	اللہ نے	جہاد کرنے والوں کو	اوپر	بیٹھ رہنے والوں کے

نیک وعدہ سب سے ہے۔ لیکن اجر عظیم کے لحاظ سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں

أَجْرًا عَظِيمًا ۗ دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۗ وَكَانَ اللَّهُ

أَجْرًا	عَظِيمًا	دَرَجَاتٍ	مِّنْهُ	وَمَغْفِرَةً	وَرَحْمَةً	وَ	كَانَ	اللَّهُ
ثواب	بڑا	درجے	اپنی طرف سے	اور	بخشش	اور	مہربانی	اللہ ہے

فضیلت بخشی ہے ﴿۹۵﴾ (یعنی) اللہ کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت میں۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا

عَفُورًا رَحِيمًا ۹۶) إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّيْتُمُ الْمَلَائِكَةَ ظَالِمًا أَلْفُسِهِمْ

عَفُورًا	رَحِيمًا	إِنَّ	الَّذِينَ	تَوَفَّيْتُمُ	الْمَلَائِكَةَ	ظَالِمًا	أَلْفُسِهِمْ
بخشنے والا	مہربان	بے شک	جو لوگ کہ	قبض کر لیتے ہیں ان کو	فرشتے	کہ وہ ظلم کر نیوالے ہیں	جانوں اپنی کو

(اور) مہربان ہے ۹۶) جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں

قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ ۗ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ۗ قَالُوا أَلَمْ

قَالُوا	فِيمَ	كُنْتُمْ	قَالُوا	كُنَّا	مُسْتَضْعَفِينَ	فِي	الْأَرْضِ	قَالُوا	أَلَمْ
کہتے ہیں	سچ کس دین کے	تھے تم	کہتے ہیں	تھے ہم	ناتواں	سچ	اس زمین کے	کہتے ہیں فرشتے	کیا نہ

تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں تھے۔

تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ وَاسِعَةً فَهَاجِرُوا فِيهَا ۗ فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ

تَكُنْ	أَرْضَ	اللَّهِ	وَاسِعَةً	فَهَاجِرُوا	فِيهَا	فَأُولَٰئِكَ	مَأْوَاهُمْ
تھی	زمین	اللہ کی	کشاہدہ	پس وطن چھوڑ کر جاتے	سچ اس کے	پس یہ لوگ	رہنے کی جگہ ان کی

فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا

جَهَنَّمَ ۗ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۙ (۹۷) إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ

جَهَنَّمَ	وَسَاءَتْ	مَصِيرًا	إِلَّا	الْمُسْتَضْعَفِينَ	مِنَ	الرِّجَالِ
دوزخ ہے	اور وہ بری ہے جگہ	پھر جانے کی	مگر	ناتواں	سے	مردوں

دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے ۹۷) ہاں جو مرد اور عورتیں

وَالنِّسَاءِ وَالْوَالِدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ

وَالنِّسَاءِ	وَالْوَالِدَانِ	لَا	يَسْتَطِيعُونَ	حِيلَةً	وَلَا	يَهْتَدُونَ
اور عورتوں سے	اور	لڑکوں سے	نہیں	کر سکتے	بہانہ	اور نہیں

اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ

سَبِيلًا ۙ (۹۸) فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَفُورًا

سَبِيلًا	فَأُولَٰئِكَ	عَسَى	اللَّهُ	أَنْ	يَعْفُوَ	عَنْهُمْ	وَكَانَ	اللَّهُ	عَفُورًا
راہ	پس یہ لوگ	بہت جلد	اللہ	یہ کہ	معاف کرے	ان سے	اور ہے	اللہ	معاف کر نیوالا

جانتے ہیں ۹۸) قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کر دے۔ اور اللہ معاف کرنے والا

غَفُورًا ۹۹) وَ مَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ

غَفُورًا	وَ	مَنْ	يُهَاجِرْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ	يَجِدْ	فِي	الْأَرْضِ
بخشنے والا	اور	جو کوئی	وطن چھوڑ کر جائے	بچ	راہ	اللہ کے	پائے گا	بچ	زمین کے

(اور) بخشنے والا ہے (۹۹) اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی

مُرْعَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً ط وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ

مُرْعَمًا	كَثِيرًا	وَسَعَةً	وَ	مَنْ	يَخْرُجْ	مِنْ	بَيْتِهِ	مُهَاجِرًا	إِلَى	اللَّهُ
جگہ	بہت	اور کشادگی	اور	جو کوئی	نکلے	سے	گھر اپنے	وطن چھوڑ کر	طرف	اللہ کی

جگہ اور کشائش پائے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت

وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ط وَكَانَ اللَّهُ

وَرَسُولِهِ	ثُمَّ	يُدْرِكُهُ	الْمَوْتُ	فَقَدْ	وَقَعَ	أَجْرُهُ	عَلَى	اللَّهُ	وَ	كَانَ	اللَّهُ
اور اسکے رسول کے	پھر	پایوے اس کو	موت	پس تحقیق	پڑا	ثواب اس کا	اد پر	اللہ کے	اور	ہے	اللہ

کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آ پڑے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا۔ اور اللہ

غَفُورًا رَحِيمًا ۱۰۰) وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

غَفُورًا	رَحِيمًا	وَ	إِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِي	الْأَرْضِ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ
بخشنے والا	مہربان	اور	جس وقت	چلو تم	بچ	زمین کے	پس نہیں	اوپر تمہارے

بخشنے والا مہربان ہے (۱۰۰) اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں

جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۖ إِنَّ خِفَتُمْ أَنْ يُفْتِنَكُمْ

جُنَاحٌ	أَنْ	تَقْصُرُوا	مِنَ	الصَّلَاةِ	إِنَّ	خِفْتُمْ	أَنْ	يُفْتِنَكُمْ
گناہ	یہ کہ	قصر کرو تم	سے	نماز میں	اگر	ڈرو تم	یہ کہ	فتنہ میں ڈالیں تم کو

کہ نماز کو کم کر کے پڑھو۔ بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا

الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ إِنَّ الْكُفْرَيْنَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا ۗ وَإِذَا كُنْتُمْ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِنَّ	الْكُفْرَيْنَ	كَانُوا	لَكُمْ	عَدُوًّا	مُبِينًا	وَ	إِذَا	كُنْتُمْ
وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	بے شک	کافر	ہیں	واسطے تمہارے	دشمن	ظاہر	اور	جس وقت	ہوئے تو

دیں گے۔ بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں (۱۱) اور (اے پیغمبر) جب

فِيهِمْ فَاقْبَتْ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ

فِيهِمْ	فَاقْبَتِ	لَهُمُ	الصَّلَاةَ	فَلْتَقُمْ	طَائِفَةٌ	مِنْهُمْ	مَعَكَ
نجان کے	پس قائم کرے	واسطے ان کے	نماز	پس چاہیے کہ ٹھہری ہو	ایک جماعت	ان میں سے	ساتھ تیرے

تم ان (مجاہدین کے لشکر) میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ ان کی ایک

وَلِيًّا خُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَأَلَيْكُمْ تَوَامِنٌ وَرَأَيْكُمْ

وَلِيًّا خُذُوا	أَسْلِحَتَهُمْ	فَإِذَا	سَجَدُوا	فَأَلَيْكُمْ تَوَامِنٌ	مِنْ وَرَأَيْكُمْ
اور چاہئے کہ لے لیں	تھھیار اپنے	پس جب	سجدہ کر لیں	پس چاہیے کہ ہو جائیں	پچھتہ تمہارے

جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے۔ جب وہ سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں

وَلْتَاتِ طَائِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلِيَّا خُذُوا

وَلْتَاتِ	طَائِفَةٌ	أُخْرَى	لَمْ	يُصَلُّوا	فَلْيُصَلُّوا	مَعَكَ	وَلِيَّا خُذُوا
اور چاہئے کہ آئے	ایک جماعت	اور	کہ نہیں	نماز پڑھی انہوں نے	پس وہ نماز پڑھیں	ساتھ تمہارے	اور چاہیے کہ لے لیں

پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (ان کی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر

حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ وَذَٰلِ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ

حِذْرَهُمْ	وَأَسْلِحَتَهُمْ	وَذَٰلِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَوْ	تَغْفُلُونَ	عَنْ
بچاؤ اپنا	اور	تھھیار اپنے	دوست رکھتے ہیں	جو کہ	کافر ہیں	کاش کہ	غافل ہوتے

تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔ کافر اس گھات میں ہیں

أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً

أَسْلِحَتِكُمْ	وَأَمْتِعَتِكُمْ	فَيَمِيلُونَ	عَلَيْكُمْ	مَيْلَةً	وَاحِدَةً
تھھیار اپنے	اور	اسباب اپنے سے	پس جھک آویں	اوپر تمہارے	جھک آنا

کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذَىٰ مِنْ مَّطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَنْ

وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	إِنْ	كَانَ	بِكُمْ	أَذَىٰ	مِنْ	مَّطَرٍ	أَوْ	كُنْتُمْ	مَرْضَىٰ	أَنْ
اور	نہیں	گناہ	اگر	ہو	تم کو	ایذا	سے	مینہ	یا	ہوتم	بیمار	یکے

اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں

تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۖ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ

تَضَعُوا	أَسْلِحَتَكُمْ	وَ	خُذُوا	حِذْرَكُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	أَعَدَّ	لِلْكَافِرِينَ
رکھ دو تم	تھمھارا اپنے	اور	کر لو	بچاؤ اپنا	بے شک	اللہ نے	تیار کیا ہے	واسطے کافروں کے

کہ تھمھارا اتار رکھو مگر ہوشیار ضرور رہنا۔ اللہ نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب

عَذَابًا مُّهِينًا ۚ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللَّهَ قِيَمًا وَقُعودًا

عَذَابًا	مُّهِينًا	فَإِذَا	قُضِيَتِ	الصَّلَاةُ	فَادْكُرُوا	اللَّهَ	قِيَمًا	وَقُعودًا
عذاب	رسوا کرنے والا	پس جب	پوری کر چکو	نماز	پس یاد کرو	اللہ کو	کھڑے	اور بیٹھے

تیار کر رکھا ہے (۱۲) پھر جب تم نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حالت میں) اللہ کو یاد

وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۚ فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيْبُوا الصَّلَاةَ ۗ إِنَّ الصَّلَاةَ

وَعَلَىٰ	جُنُوبِكُمْ	فَإِذَا	اطْمَأْنَنْتُمْ	فَأَقِيْبُوا	الصَّلَاةَ	إِنَّ	الصَّلَاةَ
اور	اوپر	پس جب	آرام پاؤ تم	پس قائم کر لو	نماز کو	بیشک	نماز

کرو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو (اس طرح سے) نماز پڑھو (جس طرح امن کی حالت میں پڑھتے ہو) بیشک نماز کا

كَانَتْ عَلَىٰ الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ۚ وَلَا تَهْنُؤْا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۗ

كَانَتْ	عَلَىٰ	الْمُؤْمِنِينَ	كِتَابًا	مَّوْقُوتًا	وَلَا	تَهْنُؤْا	فِي	ابْتِغَاءِ	الْقَوْمِ
ہے	اوپر	مومنوں کے	لکھی ہوئی	وقت مقرر کی ہوئی	اور	نہ	سستی کرو	بچ	ڈھونڈنے

مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے (۱۳) اور کفار کے پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔

إِنْ تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ وَتَرْجُونَ مِنَ

إِنْ	تَكُونُوا	تَأْلَمُونَ	فَإِنَّهُمْ	يَأْلَمُونَ	كَمَا	تَأْلَمُونَ	وَتَرْجُونَ	مِنَ
اگر	ہو تم	درد کھینچتے	پس بے شک وہ بھی	درد کھینچتے ہیں	جیسا کہ	درد کھینچتے ہو تم	اور	امید رکھتے ہو تم

اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم اللہ سے ایسی ایسی

اللهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۚ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ

اللَّهُ	مَا	لَا	يَرْجُونَ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	عَلِيمًا	حَكِيمًا	إِنَّا	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكَ
اللہ	جو کچھ کہ	نہ	امید رکھتے وہ	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	بیشک	نازل کی ہم نے	طرف تیری

امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھ سکتے۔ اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے (۱۴) (اے پیغمبر) ہم نے تم پر

الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ ۗ وَلَا تَكُنْ

الْكِتَابَ	بِالْحَقِّ	لِتَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	بِمَا	أَرَاكَ	اللَّهُ	وَأَنَّ	تَكُنْ
کتاب	ساتھ حق کے	تا کہ حکم کرے تو	درمیان	لوگوں کے	ساتھ اس چیز کے کہ	دکھاتا ہے تجھ کو	اللہ	اور	مت ہو

جی کتاب نازل کی ہے تاکہ اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کرو اور (دیکھو) دغا بازوں

لِلْخَائِنِينَ خَصِيًّا ۗ (۱۵) وَأَسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا

لِلْخَائِنِينَ	خَصِيًّا	وَأَسْتَغْفِرِ	اللَّهُ	إِنَّ	اللَّهُ	كَانَ	غَفُورًا
خیانت کرنے والوں کی طرف سے	جھگڑنے والا	اور بخشش مانگ	اللہ سے	بے شک	اللہ	ہے	بخشنے والا

کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا (۱۵) اور اللہ سے بخشش مانگنا۔ بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيمًا ۗ (۱۶) وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَلُونَ أَنفُسَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ

رَّحِيمًا	وَأَنَّ	تُجَادِلْ	عَنِ	الَّذِينَ	يَخْتَلُونَ	أَنفُسَهُمْ	إِنَّ	اللَّهُ
مہربان	اور	مت	جھگڑو تو	طرف سے	ان لوگوں کے کہ	خیانت کرتے ہیں	جانوں اپنی کو	بے شک

مہربان ہے (۱۶) اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں ان کی طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ اللہ

لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ۗ (۱۷) يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ

لَا	يُحِبُّ	مَنْ	كَانَ	خَوَّانًا	أَثِيمًا	يَسْتَخْفُونَ	مِنَ	النَّاسِ
نہیں	دوست رکھتا	اس شخص کو جو	ہے	خیانت کرنے والا	گنہگار	چھپتے ہیں	سے	لوگوں

خائن اور مرتکب جرائم کو دوست نہیں رکھتا (۱۷) یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں

وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ

وَأَنَّ	يَسْتَخْفُونَ	مِنَ	اللَّهُ	وَأَنَّ	هُوَ	مَعَهُمْ	إِذْ	يُبَيِّتُونَ	مَا	لَا	يَرْضَىٰ	مِنَ
اور	نہیں	چھپ سکتے	سے	اللہ	اور	وہ	ساتھ ان کے ہے	جو وقت	مصلحت کرتے ہیں	وہ چیز کہ	نہیں	پسند کرتا

چھپتے حالانکہ جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا تو وہ ان کے ساتھ ہوا

الْقَوْلِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۗ (۱۸) هَآئِنْتُمْ هَآؤَآءِ ۗ جَدَلْتُمْ

الْقَوْلِ	وَأَنَّ	كَانَ	اللَّهُ	بِمَا	يَعْمَلُونَ	مُحِيطًا	هَآئِنْتُمْ	هَآؤَآءِ	جَدَلْتُمْ
بات	اور	ہے	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں وہ	گھیرنے والا	ہاں تم	وہ لوگ ہو کہ	جھگڑے کیے تم نے

کرتا ہے۔ اور اللہ ان کے (تمام) کاموں پر احاطہ کیے ہوئے ہے (۱۸) بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں

عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُجَادِلِ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمْ

عَنْهُمْ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	فَمَنْ	يُجَادِلِ	اللَّهِ	عَنْهُمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	أَمْ
انکی طرف سے	بچ	زندگانی	دنیا کے	پس کون	جھگڑے گا	اللہ سے	انکی طرف سے	دن	قیامت کے	یا

تو ان کی طرف سے بحث کر لیتے ہو۔ قیامت کو ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ کون جھگڑے گا

مَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكَيْلًا ۱۰۹ وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ

مَنْ	يَكُونُ	عَلَيْهِمْ	وَكَيْلًا	وَ	مَنْ	يَعْمَلُ	سُوءًا	أَوْ	يَظْلِمُ	نَفْسَهُ
کون	ہوگا	اوپر ان کے	کارساز	اور	جو کوئی	کام کرے	برا	یا	ظلم کرے	جان اپنی کو

اور کون ان کا وکیل بنے گا ۱۰۹ اور جو شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے پھر اللہ

ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهُ يَجِدِ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۱۱۰ وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا

ثُمَّ	يَسْتَغْفِرِ	اللَّهُ	يَجِدِ	اللَّهُ	غَفُورًا	رَحِيمًا	وَ	مَنْ	يَكْسِبُ	إِثْمًا
پھر	بخشش مانگے	اللہ سے	پائے گا	اللہ کو	بخشنے والا	مہربان	اور	جو کوئی	کمائے	گناہ

سے بخشش مانگے تو اللہ کو بخشنے والا (اور) مہربان پائے گا ۱۱۰ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے

فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَى نَفْسِهِ ۱۱۱ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۱۱۲ وَمَنْ

فَإِنَّمَا	يَكْسِبُهُ	عَلَى	نَفْسِهِ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	عَلِيمًا	حَكِيمًا	وَ	مَنْ
پس ملے اس کے نہیں کہ	کمائے ہے اس کو	اوپر	اپنی جان کے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور	جو کوئی

تو اس کا وبال اسی پر ہے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۱۱۲ اور جو

يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا

يَكْسِبُ	خَطِيئَةً	أَوْ	إِثْمًا	ثُمَّ	يَرْمِي	بِهِ	بَرِيئًا	فَقَدِ	احْتَمَلَ	بُهْتَانًا
کمائے	کچھ خطا	یا	گناہ	پھر	تہمت لگائے	ساتھ اسکے	بے گناہ کو	پس تحقیق	اٹھالیا اس نے	بہتان

شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس سے کسی بے گناہ کو متهم کر دے تو اس نے بہتان اور صریح گناہ کا

وَإِنَّمَا مُبِينًا ۱۱۳ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ

وَ	إِنَّمَا	مُبِينًا	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ	اللَّهِ	عَلَيْكَ	وَ	رَحْمَتُهُ	لَهَمَّتْ	طَائِفَةٌ
اور	گناہ	ظاہر	اور	اگر نہ	ہوتا فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے	اور	رحمت اس کی	البتہ تصد کیا تھا	ایک جماعت نے

بوجھ اپنے سر پر رکھا ۱۱۳ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت

مِنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ ۖ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّونَكَ

مِنْهُمْ	أَنْ	يُضِلُّوكَ	وَ	مَا	يُضِلُّونَ	إِلَّا	أَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَضُرُّونَكَ
ان میں سے	کہ	بہکا دیں تجھ کو	اور	نہ	بہکا دیں	مگر	جانوں اپنی کو	اور	نہیں	ضرر پہنچا دیں تجھ کو

تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی۔ اور یہ اپنے سوا (کسی کو) بہکا نہیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ

مِنْ شَيْءٍ ۖ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ

مِنْ شَيْءٍ	وَ	أَنْزَلَ	اللَّهُ	عَلَيْكَ	الْكِتَابَ	وَالْحِكْمَةَ	وَعَلَّمَكَ	مَا	لَمْ
کچھ چیز سے	اور	اتاری	اللہ نے	اور تمہارے	کتاب	اور حکمت	اور سکھایا تجھ کو	جو کچھ	نہ

بگاڑ سکتے ہیں۔ اور اللہ نے تم پر کتاب اور دانائی نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی

تَكُنْ تَعْلَمَ ۖ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ

تَكُنْ	تَعْلَمَ	وَ	كَانَ	فَضْلُ	اللَّهِ	عَلَيْكَ	عَظِيمًا	لَا	خَيْرَ	فِي	كَثِيرٍ
تھا تو	جانتا	اور	ہے	فضل	اللہ کا	اور پر تیرے	بڑا	نہیں ہے	بھلائی	بچ	بہت

ہیں جو تم جانتے نہیں تھے۔ اور تم پر اللہ کا بڑا فضل ہے ﴿۱۱۳﴾ ان لوگوں کی بہت

مِنْ نَجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ

مِنْ	نَجْوَاهُمْ	إِلَّا	مَنْ	أَمَرَ	بِصَدَقَةٍ	أَوْ	مَعْرُوفٍ	أَوْ	إِصْلَاحٍ	بَيْنَ
سے	مشورے ان کے	مگر	جو کوئی کہ	حکم کرے	ساتھ خیرات کے	یا	اچھی بات کے	یا	صلح کرا دینے کے	درمیان

سی مشورتیں اچھی نہیں ہاں (اس شخص کی مشورت اچھی ہو سکتی ہے) جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں

النَّاسِ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ

النَّاسِ	وَ	مَنْ	يَفْعَلْ	ذَلِكَ	ابْتِغَاءَ	مَرْضَاتِ	اللَّهِ	فَسَوْفَ	نُؤْتِيهِ
لوگوں کے	اور	جو کوئی	کرے	یہ	واسطے چاہنے	رضامندی	اللہ کے	پس البتہ	دیں گے ہم اسکو

میں صلح کرنے کو کہے۔ اور جو ایسے کام اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کرے گا تو ہم اس کو بڑا

أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ

أَجْرًا	عَظِيمًا	وَ	مَنْ	يُشَاقِقِ	الرَّسُولَ	مِنْ	بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُ
ثواب	بڑا	اور	جو کوئی	مخالفت کرے	رسول کی	بعد اس کے کہ	ظاہر ہوئی	واسطے اس کے		

ثواب دیں گے ﴿۱۱۴﴾ اور جو شخص سیدھا راستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے

الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصَلِّهِ

الْهُدَىٰ	وَ	يَتَّبِعْ	غَيْرَ	سَبِيلِ	الْمُؤْمِنِينَ	نُوَلِّهِ	مَا تَوَلَّىٰ	وَنُصَلِّهِ
ہدایت	اور	پیروی کرے	سوا	راہ	مسلمانوں کے	متوجہ کریں گے ہم اسکو	جدھر متوجہ ہوا ہے	اور داخل کریں گے ہم اسکو

اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت کے دن)

جَهَنَّمَ ۚ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿١١٥﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ

جَهَنَّمَ	وَ	سَاءَتْ	مَصِيرًا	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُغْفِرُ	أَنْ	يُشْرَكَ	بِهِ
دوزخ میں	اور	بری ہے	جگہ پھر جانے کی	بے شک	اللہ	نہیں	بخشتا	یہ کہ	شریک لایا جائے	ساتھ اس کے

جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بری جگہ ہے ﴿۱۱۵﴾ اللہ اس گناہ کو نہیں بخشتے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے

وَيُغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ

وَيُغْفِرُ	مَا دُونَ	ذَلِكَ	لِمَنْ	يَشَاءُ	وَ	مَنْ	يُشْرِكْ	بِاللَّهِ	فَقَدْ	ضَلَّ
اور بخش دیتا ہے	سوائے	اس کے	واسطے جس کے	چاہے	اور	جو کوئی	شریک لائے	ساتھ اللہ کے	پس تحقیق	گمراہ ہوا

اور اس کے سوا (اور گناہ) جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا

ضَلًّا بَعِيدًا ﴿١١٦﴾ إِنَّ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهَا آلِهَةً وَإِن يَدْعُونَ

ضَلًّا	بَعِيدًا	إِنَّ	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِهَا	إِلَٰهَةً	وَ	إِن يَدْعُونَ
گمراہی	دور کی	نہیں پکارتے	سوائے اس کے	مگر	عورتوں کو	اور	نہیں پکارتے

وہ رستے سے دور جا پڑا ﴿۱۱۶﴾ یہ جو اللہ کے سوا جو پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی۔ اور پکارتے ہیں تو

إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا ﴿١١٧﴾ لَعْنَةُ اللَّهِ ۗ وَقَالَ لَا تَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ

إِلَّا	شَيْطَانًا	مَرِيدًا	لَعْنَةُ	اللَّهِ	وَ	قَالَ	لَا تَتَّخِذَنَّ	مِنْ	عِبَادِكَ
مگر	شیطان	سرکش کو	لعنت کی ہے اس کو	اللہ نے	اور	کہا اس نے	البتہ لوں گا میں	سے	بندوں تیرے

شیطان سرکش ہی کو ﴿۱۱۷﴾ جس پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ (جو اللہ سے) کہنے لگا میں تیرے بندوں سے (غیر اللہ کی نذر دلوں کر مال کا)

نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿١١٨﴾ وَلَا ضِلَّةً ۗ وَلَا مَنِيئَهُمْ ۗ وَلَا مَنِيئَهُمْ

نَصِيبًا	مَّفْرُوضًا	وَلَا	ضِلَّةً	وَلَا	مَنِيئَهُمْ	وَلَا	مَنِيئَهُمْ
ایک حصہ	مقرر	اور البتہ	گمراہ کروں گا میں ان کو	اور	آرزوئیں	دلائوں گا ان کو	اور حکم دوں گا ان کو

ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا ﴿۱۱۸﴾ اور ان کو گمراہ کرتا اور امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا رہوں گا

فَلْيَبْتِكُنَّ أَذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَا مِرْتَهُمَ فَلْيَغْيِرَنَّ خَلْقَ اللَّهِ وَمَنْ

فَلْيَبْتِكُنَّ	أَذَانَ	الْأَنْعَامِ	وَ	لَا مِرْتَهُمَ	فَلْيَغْيِرَنَّ	خَلْقَ	اللَّهِ	وَ	مَنْ
پس البتہ کاٹیں گے	کان	جانوروں کے	اور	البتہ حکم کروں گا ان کو	پس پھیر ڈالیں گے	صورتیں بنائی ہوئی	اللہ کی کو	اور	جو کوئی

کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی) کہتا رہوں گا کہ وہ اللہ کی بنی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں۔ اور

يَتَّخِذِ الشَّيْطَانُ وَلِيًّا مَنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرًا مُبِينًا ۝۱۱۹

يَتَّخِذِ	الشَّيْطَانُ	وَلِيًّا	مَنْ دُونِ	اللَّهِ	فَقَدْ	خَسِرَ	خُسْرًا	مُبِينًا
پکڑے	شیطان کو	دوست	سوائے	اللہ کے	پس تحقیق	پایا تو نا	ٹوٹا	ظاہر

جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا ۱۱۹

يَعِدُهُمْ وَيُبَيِّنُهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝۱۲۰ أُولَئِكَ

يَعِدُهُمْ	وَيُبَيِّنُهُمْ	وَ	مَا يَعِدُهُمُ	الشَّيْطَانُ	إِلَّا	غُرُورًا	أُولَئِكَ
وعدہ دیتا ہے انکو	اور آرزوئیں دلاتا ہے	اور	نہیں	وعدہ دیتا ان کو	شیطان	مگر	فریب کا

وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے۔ اور جو کچھ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے ۱۲۰ ایسے

مَا أُولَهُمْ جَهَنَّمَ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝۱۲۱ وَالَّذِينَ آمَنُوا

مَا أُولَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَ	لَا يَجِدُونَ	عَنْهَا	مَحِيصًا	وَ	الَّذِينَ	آمَنُوا
ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے	اور	نہیں	پائیں گے	اس سے	بھاگنا	اور	جو لوگ ایمان لائے

لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ وہاں سے مخلصی نہیں پائیں گے ۱۲۱ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا
اور	کام کیے	اچھے	البتہ داخل کریں گے ہم ان کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے نیچے ان کے

اور نیک کام کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا وَعَدَّ اللَّهُ حَقًّا وَمَنْ أَصْدَقُ

الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا	وَعَدَّ	اللَّهُ	حَقًّا	وَ	مَنْ	أَصْدَقُ
نہریں	بمیش رہنے والے	بچ اس کے	بمیشہ	وعدہ کیا	اللہ نے	سچا	اور	کون ہے	سچا

ابدالآباد ان میں رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا

مِنَ اللَّهِ قِيْلًا ۱۳۲ لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ وَلَا أَمَانِي أَهْلِ الْكِتَابِ ط مَنْ

مِنَ	اللَّهِ	قِيْلًا	لَيْسَ	بِأَمَانِيكُمْ	وَ	لَا	أَمَانِي	أَهْلِ	الْكِتَابِ	ط	مَنْ
سے	اللہ	بات میں	نہیں	مواثق آرزو تمہاری کے	اور	نہ مواثق	آرزو	اہل	کتاب کے	جو کوئی	

کون ہو سکتا ہے ۱۳۲ (نجات) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو شخص

يَعْمَلُ سُوءًا يُجْزَى بِهِ ۱۳۳ وَلَا يَجِدَلَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ لِيًّا

يَعْمَلُ	سُوءًا	يُجْزَى	بِهِ	وَ	لَا	يَجِدَلَهُ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	وَ	لِيًّا
عمل کرے	برا	بدلدیا جائے گا	ساتھ اسکے	اور	نہ	پائے گا واسطے اپنے	سوائے	اللہ کے	اللہ کے	دوست	

برے عمل کرے گا اسے اسی (طرح) کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا

وَأَلْصِقًا ۱۳۴ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَهُوَ

وَأَلْصِقًا	۱۳۴	وَمَنْ	يَعْمَلْ	مِنَ	الصَّالِحَاتِ	مِنْ	ذَكَرٍ	أَوْ	أُنْثَى	وَ	هُوَ
اور نہ	مددگار	اور	جو کوئی عمل کرے	سے	اچھے	سے	مرد ہو	یا	عورت ہو	اور	وہ

اور نہ مددگار ۱۳۴ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ

مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ۱۳۵ وَمَنْ

مُؤْمِنٌ	فَأُولَئِكَ	يَدْخُلُونَ	الْجَنَّةَ	وَ	لَا	يُظْلَمُونَ	نَقِيرًا	۱۳۵	وَمَنْ
ایمان والا ہو	پس یہ لوگ	داخل ہوں گے	بہشت میں	اور	نہ	ظلم کیے جائیں گے	کھجور کے شکانے برابر	اور	کون ہے

صاحب ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی ۱۳۵ اور اس

أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ

أَحْسَنُ	دِينًا	مِمَّنْ	أَسْلَمَ	وَ	جْهَهُ	لِلَّهِ	وَ	هُوَ	مُحْسِنٌ	وَ	اتَّبَعَ	مِلَّةَ
بہتر	دین میں	اس شخص سے کہ	مطہر کرے	منہ اپنا	واسطے اللہ کے	اور	وہ	نیکی کرنی والا ہو	اور	بیرونی کرے	دین	

شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے حکم اللہ کو قبول کیا اور وہ نیکوکار بھی ہے اور

إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۱۳۶ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۱۳۷ وَ لِلَّهِ مَا فِي

إِبْرَاهِيمَ	حَنِيفًا	۱۳۶	وَ	اتَّخَذَ	اللَّهُ	إِبْرَاهِيمَ	خَلِيلًا	۱۳۷	وَ	لِلَّهِ	مَا	فِي
ابراہیم	حنیف کی	اور پڑا	اللہ نے	ابراہیم کو	دوست	اور	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	ہج			

ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو یکسو (مسلمان) تھے۔ اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنایا تھا ۱۳۷ اور آسمانوں

السَّهْوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ۝۱۲۶

السَّهْوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	مُّحِيطًا
آسمانوں کے	اور جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	اور	ہے	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	گھیرنے والا

اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے (۱۲۶)

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۗ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۚ وَمَا يُثَلِّي

وَيَسْتَفْتُونَكَ	فِي	النِّسَاءِ	قُلِ	اللَّهُ	يُفْتِيكُمْ	فِيهِنَّ	وَمَا	يُثَلِّي
اور فتویٰ پوچھتے ہیں تجھ سے	بچ	عورتوں کے	کہہ	اللہ	فتویٰ دیتا ہے تم کو	بچ ان کے	اور جو چیز کہ	پڑھی جاتی ہے

(اے پیغمبر) لوگ تم سے (یتیم) عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ تم کو ان کے (ساتھ نکاح کرنے کے) معاملے

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتِّمِي النِّسَاءِ الَّتِي لَا تُوْتُوهُنَّ مِمَّا كُتِبَ لَهُنَّ

عَلَيْكُمْ	فِي	الْكِتَابِ	فِي	يَتِّمِي	النِّسَاءِ	الَّتِي	لَا	تُوْتُوهُنَّ	مِمَّا	كُتِبَ	لَهُنَّ
اوپر تمہارے	بچ	کتاب کے	بچ	حق یتیم	عورتوں کے	جن کو	نہیں	دیتے تم ان کو	جو کچھ	لکھا گیا ہے	واسطے ان کے

میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کا حق تو دیتے نہیں

وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۗ وَأَنْ

وَتَرْغَبُونَ	أَنْ	تَنْكِحُوهُنَّ	وَالْمُسْتَضْعَفِينَ	مِنَ	الْوِلْدَانِ	وَأَنْ
اور رغبت کرتے ہو	یہ کہ	نکاح کر لو ان کو	اور بچ ناتوانوں کے	سے	لڑکوں	اور یہ کہ

اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کر لو اور (نیز) بے چارے بے کس بچوں کے بارے میں۔ اور

تَقُومُوا لِلْيَتَامَى بِالْقِسْطِ ۗ وَمَا تَفَعَّلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ

تَقُومُوا	لِلْيَتَامَى	بِالْقِسْطِ	وَمَا	تَفَعَّلُوا	مِنْ	خَيْرٍ	فَإِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	بِهِ
تم قائم رہو	واسطے یتیموں کے	ساتھ انصاف کے	اور جو کچھ	کرو تم	سے	بھلائی	پس بیشک	اللہ	ہے	ساتھ اس کے

یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو

عَلِيمًا ۝۱۲۷ وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْثِهَا نَشُورًا أَوْ اعْرَاضًا فَلَا

عَلِيمًا	وَ	إِنْ	امْرَأَةٌ	خَافَتْ	مِنْ	بَعْثِهَا	نَشُورًا	أَوْ	اعْرَاضًا	فَلَا
جاننے والا	اور	اگر	ایک عورت	ڈرے	سے	خاندان اپنے	لڑنا	یا	منہ پھیرنا	پس نہیں

جانتا ہے (۱۲۷) اور اگر کسی عورت کو اپنے خاندان کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو

جَنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ

جَنَاحَ	عَلَيْهِمَا	أَنْ	يُصْلِحَا	بَيْنَهُمَا	صُلْحًا	وَالصُّلْحُ	خَيْرٌ
گناہ	اوپر ان دونوں کے	یکہ	صلح کر لیں	درمیان اپنے	صلح	اور صلح	بہتر ہے

تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں۔ اور صلح خوب (چیز) ہے۔

وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ۗ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ

وَأُحْضِرَتِ	الْأَنْفُسُ	الشُّحَّ	وَ	إِنْ	تُحْسِنُوا	وَ	تَتَّقُوا	فَإِنَّ	اللَّهَ
اور	حاضر کی گئی	جانیں	بجلی پر	اور	اگر	اور	پرہیز گاری کرو	پس بیشک	اللہ

اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ اور اگر تم نیوکاری اور پرہیز گاری کرو گے تو اللہ تمہارے

كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۗ (۱۲۸) وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ

كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرًا	وَلَنْ	تَسْتَطِيعُوا	أَنْ	تَعْدِلُوا	بَيْنَ
ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	خبردار	اور ہرگز نہ	کر سکو گے تم	یکہ	عدل کرو	درمیان

سب کاموں سے واقف ہے (۱۲۸) اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری نہیں

النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا أَكْلَ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۗ

النِّسَاءِ	وَلَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا	تَمِيلُوا	أَكْلَ	الْمَيْلِ	فَتَذَرُوهَا	كَالْمُعَلَّقَةِ
عورتوں کے	اور	اگرچہ	حرص کرو تم	پس مت	جھک جاؤ تم	تمام	جھک جانا	پس چھوڑ دو ان کو جیسے لٹکی ہوئی

کر سکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی طرف ڈھل جاؤ اور دوسری کو (ایسی حالت میں) چھوڑ دو کہ گویا ادھر میں

وَإِنْ تَصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۗ (۱۲۹) وَإِنْ

وَإِنْ	تَصْلِحُوا	وَ	تَتَّقُوا	فَإِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	غَفُورًا	رَحِيمًا
اور	اگر صلح کر لو تم	اور	ڈرو	پس بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان

لنک رہی ہے۔ اور اگر آپس میں موافقت کر لو اور پرہیز گاری کرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۱۲۹) اور اگر میاں بیوی (میں موافقت نہ ہو سکے)

يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كِلَا مَنِ سَعَتِهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۗ (۱۳۰)

يَتَفَرَّقَا	يُغْنِ	اللَّهُ	كِلَا	مَنِ	سَعَتِهِ	وَكَانَ	اللَّهُ	وَاسِعًا	حَكِيمًا
جدا تجا میں دونوں	بے پڑا کر دے گا	اللہ	ہر ایک کو	سے	کشائش اپنی	اور ہے	اللہ	کشائش والا	حکمت والا

اور ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی کر دے گا اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) حکمت والا ہے (۱۳۰)

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا
اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ سچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ سچ زمین کے ہے اور البتہ تحقیق وصیت کی گئی

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور جن لوگوں کو تم سے

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنْ اتَّقُوا

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنْ اتَّقُوا
ان لوگوں کو کہ دیے گئے کتاب سے پہلے تم کو یہ کہ پرہیز گاری کرو

پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور (اے محمد ﷺ) تم کو بھی ہم نے حکم تاکید کیا ہے کہ اللہ سے

اللَّهُ ۗ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

اللَّهُ ۗ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
اللہ کی اور اگر کفر کرو پس بیشک واسطے اللہ کے ہے جو کچھ سچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ سچ

ڈرتے رہو۔ اور اگر کفر کرو گے تو (سمجھ رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

الْأَرْضِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ﴿١٣١﴾ وَاللَّهُ مَا فِي

الْأَرْضِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ﴿١٣١﴾ وَاللَّهُ مَا فِي
زمین کے ہے اور ہے اللہ بے پروا تعریف کیا گیا اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ سچ

زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ بے پروا اور سزاوار حمد و ثنا ہے ﴿۱۳۱﴾ اور (پھر سن رکھو کہ) جو کچھ

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿١٣٢﴾ إِنَّ

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿١٣٢﴾ إِنَّ
آسمانوں کے ہے اور جو کچھ سچ زمین کے ہے اور کافی ہے اللہ کام بنانے والا اگر

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔ ﴿۱۳۲﴾ لوگو

يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ

يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ
چاہے لے جائے تم کو اے لوگو اور لے آئے اوروں کو اور ہے اللہ

اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور (تمہاری جگہ) اور لوگوں کو پیدا کر دے۔ اور اللہ اس بات

عَلَىٰ ذَٰلِكَ قَدِيرًا ﴿۱۳۲﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

عَلَىٰ	ذَٰلِكَ	قَدِيرًا	مَنْ	كَانَ	يُرِيدُ	ثَوَابَ	الدُّنْيَا
اوپر	اس کے	قادر	جو کوئی	ہے	چاہتا	ثواب	دنیا کا

پر قادر ہے ﴿۱۳۲﴾ جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو اللہ کے پاس دنیا

فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا

فَعِنْدَ	اللَّهِ	ثَوَابُ	الدُّنْيَا	وَ	الْآخِرَةِ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	سَمِيعًا
پس نزدیک	اللہ کے ہے	ثواب	دنیا کا	اور	آخرت کا	اور	ہے	اللہ	سننے والا

اور آخرت (دونوں) کے لیے اجر (موجود) ہیں۔ اور اللہ سنتا

بَصِيرًا ﴿۱۳۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوِّمِينَ بِالْقِسْطِ

بَصِيرًا	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	كُونُوا	قَوِّمِينَ	بِالْقِسْطِ
دیکھنے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ہو جاؤ تم	قائم رہنے والے	ساتھ انصاف کے

دیکھتا ہے ﴿۱۳۳﴾ اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لیے سچی

شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدِينَ

شُهَدَاءَ	لِلَّهِ	وَلَوْ	عَلَىٰ	أَنْفُسِكُمْ	أَوِ	الْوَالِدِينَ
گواہی دینے والے	واسطے اللہ کے	اور اگرچہ	اوپر	جانوں اپنی کے ہو	یا	اوپر ماں باپ کے

گواہی دو خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ

وَالْأَقْرَبِينَ ۚ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَاقِرًا فَإِنَّهُ أَوْلَىٰ بِهَمَّا قَف

وَالْأَقْرَبِينَ	إِنْ	يَكُنْ	غَنِيًّا	أَوْ	فَاقِرًا	فَإِنَّهُ	أَوْلَىٰ	بِهِمَا
اور قرابت والوں کے	اگر	ہو وہ	دولت مند	یا	فقیر	پس اللہ	بہت مہربان ہے	ساتھ اٹکے

اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ اُن کا خیر خواہ ہے۔

فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا ۗ وَإِنْ تَلَّوْا أَوْ تُعْرَضُوا

فَلَا	تَتَّبِعُوا	الْهَوَىٰ	أَنْ	تَعْدِلُوا	وَ	إِنْ	تَلَّوْا	أَوْ	تُعْرَضُوا
پس مت	پیروی کرو	خواہش کی	انصاف کرنے میں	اور	اگر	چچ دو	یا	اعراض کرو	

تو تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا۔ اگر تم بیچ دار شہادت دو گے یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۱۳۵﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

فَإِنَّ	اللَّهِ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرًا	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
پس بے شک	اللہ	ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار	اے	الذین

تو (جان رکھو) اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿۱۳۵﴾ مومنو! اللہ پر

أَمِنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَيَّ

أَمِنُوا	أَمِنُوا	بِاللَّهِ	وَرَسُولِهِ	وَ	الْكِتَابِ	الَّذِي	نَزَّلَ	عَلَيَّ
ایمان لائے ہو	ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور اس کے رسول کے	اور	کتاب کے	جو	اتاری ہے	اوپر

اور اُس کے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر (آخرا زمانہ ﷺ) پر نازل کی ہے

رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَكْفُرْ

رَسُولِهِ	وَ	الْكِتَابِ	الَّذِي	أَنْزَلَ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	مَنْ	يَكْفُرْ
رسول اپنے کے	اور	کتاب کے	جو کہ	اتاری ہے	سے	پہلے اس	اور	جو کوئی	کفر کرے

اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ۔ اور جو شخص اللہ

بِاللَّهِ وَ مَلَائِكَتِهِ وَ كُتُبِهِ وَ رُسُلِهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ

بِاللَّهِ	وَ	مَلَائِكَتِهِ	وَ	كُتُبِهِ	وَ	رُسُلِهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْآخِرِ	فَقَدْ
ساتھ اللہ کے	اور	اس کے فرشتوں کے	اور اسکی کتابوں کے	اور	اس کے رسولوں کے	اور	اور	دن	آخرت کے	پس تحقیق

اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روز قیامت سے انکار کرے

ضَلَّ ضَلًّا بَعِيدًا ﴿۱۳۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ

ضَلَّ	ضَلًّا	بَعِيدًا	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	ثُمَّ	كَفَرُوا	ثُمَّ
وہ گمراہ ہوا	گمراہی	دور کی	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	پھر	کافر ہو گئے	پھر

وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا ﴿۱۳۶﴾ جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے۔ پھر

آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ أَرَادُوا كُفْرًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيُعْفِرَ

آمَنُوا	ثُمَّ	كَفَرُوا	ثُمَّ	أَرَادُوا	كُفْرًا	لَمْ	يَكُنِ	اللَّهُ	لِيُعْفِرَ
ایمان لائے	پھر	کافر ہو گئے	پھر	زیادہ ہوئے	کفر میں	ہرگز نہیں	ہے	اللہ	کہ بخشنے

ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ان کو اللہ نہ تو بخشنے گا

لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ﴿۱۴۷﴾ بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ

لَهُمْ	وَلَا	لِيَهْدِيَهُمْ	سَبِيلًا	بَشِّرِ	الْمُنَافِقِينَ	بِأَنَّ	لَهُمْ
ان کو	اور	نہ یہ کہ دکھادے ان کو	راہ	خوش خبری دے	منافقوں کو	ساتھ اس کے کہ	واسطے ان کے

اور نہ سیدھا رستہ دکھائے گا ﴿۱۴۷﴾ (اے پیغمبر) منافقوں (یعنی دوزخے لوگوں) کو بشارت سنا دو کہ ان کے لیے

عَذَابًا أَلِيًّا ﴿۱۴۸﴾ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ

عَذَابًا	أَلِيًّا	الَّذِينَ	يَتَّخِذُونَ	الْكَافِرِينَ	أَوْلِيَاءَ
عذاب ہے	درد دینے والا	وہ لوگ جو	پکڑتے ہیں	کافروں کو	دوست

دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿۱۴۸﴾ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو

مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ أَيْبَتُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ

مِنْ	دُونِ	الْمُؤْمِنِينَ	أَيْبَتُونَ	عِنْدَهُمُ	الْعِزَّةَ	فَإِنَّ
سوائے	مومنوں کے	کیا ڈھونڈتے ہیں	پاس ان کے	عزت	پس بیشک	

دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنی چاہتے ہیں تو عزت

الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ﴿۱۴۹﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا

الْعِزَّةَ	لِلَّهِ	جَمِيعًا	وَقَدْ	نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	فِي	الْكِتَابِ	أَنْ	إِذَا
عزت	واسطے اللہ کے ہے	سب	اور	تحقیق	اتارا	اور پر تمہارے	بچ	کتاب کے	یکہ

تو سب اللہ ہی کی ہے ﴿۱۴۹﴾ اور اللہ نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب

سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يَكْفُرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا

سَمِعْتُمْ	آيَاتِ	اللَّهِ	يَكْفُرُ	بِهَا	وَيُسْتَهْزَأُ	بِهَا	فَلَا	تَقْعُدُوا
سنو تم	آیتیں	اللہ کی	جھٹلایا جاتا ہے	اس کو	اور	ٹھٹھا کیا جاتا ہے	اس کا	پس مت بیٹھو

تم (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جاتی ہے

مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذَا

مَعَهُمْ	حَتَّىٰ	يَخُوضُوا	فِي	حَدِيثٍ	غَيْرِهِ	إِنَّكُمْ	إِذَا
ساتھ ان کے	یہاں تک کہ	بحث کریں	بچ	بات کے	سوائے اس کے	بے شک تم	اس وقت

تو جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں ان کے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے۔

مِثْلَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُتَفِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي

مِثْلَهُمْ	إِنَّ	اللَّهُ	جَامِعُ	الْمُتَفِقِينَ	وَالْكَافِرِينَ	فِي
مانندان کے ہو	بے شک	اللہ	جمع کرنے والا ہے	منافقوں کو	اور کافروں کو	بچ

کچھ شک نہیں کہ اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں

جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۱۳۰ الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ

جَهَنَّمَ	جَمِيعًا	الَّذِينَ	يَتَرَبَّصُونَ	بِكُمْ	فَإِنْ	كَانَ
دوزخ کے	سب کو	وہ لوگ کہ	انتظار کرتے ہیں	ساتھ تمہارے	پس اگر	ہوئی

اکٹھا کرنے والا ہے ۱۳۰ جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں۔ اگر اللہ کی طرف سے تم کو فتح

لَكُمْ فَتُحَّ مِنْ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۗ وَإِنْ كَانَ

لَكُمْ	فُتِحَ	مِّنَ	اللَّهِ	قَالُوا	أَلَمْ	نَكُنْ	مَعَكُمْ	وَ	إِنْ	كَانَ
واسطے تمہارے	فتح	طرف سے	اللہ کی	کہتے ہیں	کیانہ	تھے ہم	ساتھ تمہارے	اور	اگر	ہو

ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو (فتح)

لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ ۗ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحِذْ عَلَيْكُمْ وَنَنْبَعُكُمْ

لِلْكَافِرِينَ	نَصِيبٌ	قَالُوا	أَلَمْ	نَسْتَحِذْ	عَلَيْكُمْ	وَ	نَنْبَعُكُمْ
واسطے کافروں کے	کچھ حصہ	کہتے ہیں	کیانہ	غالب آئے تھے	اوپر تمہارے	اور	منبع کیا تھا ہم نے تم کو

نصیب ہو تو (ان سے) کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو

مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۗ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ

مِّنَ	الْمُؤْمِنِينَ	فَاللَّهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ
سے	مسلمانوں	پس اللہ	فیصلہ کرے گا	درمیان تمہارے	دن	قیامت کے

مسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا نہیں۔ تو اللہ تم میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا۔

وَلَنْ يَّجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۱۳۱

وَلَنْ	يَّجْعَلَ	اللَّهُ	لِلْكَافِرِينَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِينَ	سَبِيلًا
اور	ہرگز نہ	اللہ	واسطے کافروں کے	اوپر	مسلمانوں کے	راہ

اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا ۱۳۱

إِنَّ الْمُنْفِقِينَ يُخَدِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا

إِنَّ	الْمُنْفِقِينَ	يُخَدِعُونَ	اللَّهَ	وَ	هُوَ	خَادِعُهُمْ	وَ	إِذَا
بے شک	منافقین	دھوکا دیتے ہیں	اللہ کو	اور	وہ	فریب دینے والا ہے ان کو	اور	جب

منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) اللہ کو دھوکا دیتے ہیں (یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے) وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے

قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كَسَالِيًّا يُرَاءُونَ النَّاسَ

قَامُوا	إِلَى	الصَّلَاةِ	قَامُوا	كَسَالِيًّا	يُرَاءُونَ	النَّاسَ
کھڑے ہوتے ہیں	طرف	نماز کے	کھڑے ہوتے ہیں	کاہلی سے	دکھاتے ہیں	لوگوں کو

اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو ست اور کاہل ہو کر (صرف) لوگوں کے دکھانے کو

وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۳۲ مَذْبَذِبِينَ بَيْنَ ذَلِكَ ۝۱۳۳

وَلَا	يَذْكُرُونَ	اللَّهَ	إِلَّا	قَلِيلًا	مَذْبَذِبِينَ	بَيْنَ	ذَلِكَ
اور	نہیں	یاد کرتے	اللہ کو	مگر	تھوڑے	آدھریں لگتے ہیں	درمیان اس کے

اور اللہ کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم ۱۳۲ بیچ میں پڑے لک رہے ہیں

لَا إِلَى هَوَاهُ وَلَا إِلَى هَوَاهُ ۝۱۳۴ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ

لَا	إِلَى	هَوَاهُ	وَلَا	إِلَى	هَوَاهُ	وَمَنْ	يُضِلِلِ	اللَّهُ	فَلَنْ
نہ	طرف	ان کی	اور	نہ	طرف	ان کی	گمراہ کرے	اللہ	پس ہرگز نہ

نہ ان کی طرف (ہوتے ہیں) نہ ان کی طرف۔ اور جس کو اللہ بھٹکائے تو تم اس کے لیے

تَجِدَلَهُ سَبِيلًا ۝۱۳۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا

تَجِدَلَهُ	سَبِيلًا	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَتَّخِذُوا
پائے گا تو	داسطے اس کے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو

کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے ۱۳۵ اے اہل ایمان! مومنوں کے سوا

الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۳۶ أَتْرِيدُونَ

الْكَافِرِينَ	أَوْلِيَاءَ	مِنْ دُونِ	الْمُؤْمِنِينَ	أَتْرِيدُونَ
کافروں کو	دوست	سوائے	مسلمانوں کے	کیا چاہتے ہو تم

کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ

أَنْ تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا ﴿۱۳۴﴾ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ

أَنْ	تَجْعَلُوا	لِلَّهِ	عَلَيْكُمْ	سُلْطَانًا	مُبِينًا	إِنَّ	الْمُنْفِقِينَ
یہ کہ	کرو	واسطے اللہ کے	اوپر تمہارے	غلبہ	ظاہر	بے شک	المنفقین

اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لو ﴿۱۳۴﴾ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ

فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَهُمْ نَصِيرًا ﴿۱۳۵﴾

فِي	الدَّرَكِ	الْأَسْفَلِ	مِنَ	النَّارِ	وَ	لَنْ	تَجِدَهُمْ	نَصِيرًا
بچ	درجے	نیچے کے	سے	آگ	اور	ہرگز نہ	پائے گا تو	واسطے ان کے

دوزخ کے سب سے نیچے درجے میں ہوں گے اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے ﴿۱۳۵﴾

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا

إِلَّا	الَّذِينَ	تَابُوا	وَأَصْلَحُوا	وَ	اعْتَصَمُوا	بِاللَّهِ	وَ	أَخْلَصُوا
مگر	جن لوگوں نے	توبہ کی	اور اپنی اصلاح کی	اور	مضبوط پکڑا	اللہ کو	اور	خالص کیا

ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا اور اللہ (کی رسی) کو مضبوط پکڑا اور خاص اللہ کے

دِينِهِمْ لِلَّهِ فَأُولَئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۗ وَسَوْفَ يُؤْتِ

دِينِهِمْ	لِلَّهِ	فَأُولَئِكَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِينَ	وَ	سَوْفَ	يُؤْتِ
اپنے دین کو	واسطے اللہ کے	پس یہ لوگ	ساتھ	مسلمانوں کے ہیں	اور	جلد	دے گا

حکم بردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زمرے میں ہوں گے۔ اور اللہ عنقریب

اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۱۳۶﴾ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ

اللَّهُ	الْمُؤْمِنِينَ	أَجْرًا	عَظِيمًا	مَا	يَفْعَلُ	اللَّهُ	بِعَذَابِكُمْ
اللہ	ایمان والوں کو	ثواب	بڑا	کیا	کرے گا	اللہ	عذاب کر کے تم کو

مومنوں کو بڑا ثواب دے گا ﴿۱۳۶﴾ اگر تم (اللہ کے) شکر گزار ہو اور (اس پر) ایمان لے آؤ

إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿۱۳۷﴾

إِنْ	شَكَرْتُمْ	وَ	آمَنْتُمْ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	شَاكِرًا	عَلِيمًا
اگر	شکر کرو گے تم	اور	ایمان لاؤ گے تم	اور	ہے	اللہ	قدر دان	جاننے والا

تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا۔ اور اللہ تو قدر شناس (اور) دانا ہے ﴿۱۳۷﴾

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوِّءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ وَكَانَ اللَّهُ

لَا	يُحِبُّ	اللَّهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوِّءِ	مِنَ الْقَوْلِ	إِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	وَكَانَ	اللَّهُ
نہیں	دوست رکھتا	اللہ	پکار کر کہنا	بری	بات کو	مگر	جو	ظلم کیا گیا ہو	اور ہے	اللہ

اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو علانیہ برا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ (سب کچھ)

سَيِّعًا عَلَيَّآ ۝۱۳۸ اِنْ تَبَدُّواْ خَيْرًا اَوْ تَخْفُوْاْ اَوْ تَعْفُوْاْ عَنِ سُوِّءِ

سَيِّعًا	عَلَيَّآ	اِنْ	تَبَدُّوْاْ	خَيْرًا	اَوْ	تَخْفُوْاْ	اَوْ	تَعْفُوْاْ	عَنِ	سُوِّءِ
سننے والا	جاننے والا	اگر	ظاہر کر دوں	بھلائی کو	یا	چھپاؤں	یا	درگزر کروں	سے	برائی

سنتا (اور) جانتا ہے ۱۳۸ اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر، یا برائی سے درگزر کرو گے

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝۱۳۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	قَدِيْرًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ
پس بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	قدرت والا	بے شک	جو لوگ	کفر کرتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	انکے رسول کے

تو اللہ بھی معاف کرنے والا (اور) صاحب قدرت ہے ۱۳۹ جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں

وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُوْمِنُ

وَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُفَرِّقُوْا	بَيْنَ	اللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	نُوْمِنُ
اور	ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	جدائی ڈالیں	درمیان	اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور	کہتے ہیں	ایمان لاتے ہیں

اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو

بِعَضِّ وَّ نَكَفْرٍ بِبَعْضٍ ۝۱۴۰ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ

بِعَضِّ	وَّ	نَكَفْرٍ	بِبَعْضٍ	وَيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا	بَيْنَ	ذٰلِكَ
ساتھ بعض کے	اور	کفر کرتے ہیں ہم	ساتھ بعض کے	اور چاہتے ہیں	یہ کہ	پکڑیں	درمیان	اس کے

مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنی

سَبِيْلًا ۝۱۴۱ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاعْتَدْنَا لِلْكَٰفِرِيْنَ

سَبِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكَٰفِرُوْنَ	حَقًّا	وَ	اعْتَدْنَا	لِلْكَٰفِرِيْنَ
راہ	یہ لوگ	وہ ہیں	کافر	اصل	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے کافروں کے

چاہتے ہیں ۱۴۱ بلا اشتباہ کافر ہیں۔ اور کافروں کے لیے ہم نے ذلت کا

عَذَابًا مُّهِينًا ۱۵۱ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ

عَذَابًا	مُّهِينًا	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	بِاللَّهِ	وَ	رُسُلِهِ	وَ	لَمْ	يُفَرِّقُوا	بَيْنَ
عذاب	رسوا کرنے والا	اور جو لوگ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور	نہ	جدائی ڈالیں	درمیان

عذاب تیار کر رکھا ہے ۱۵۱ اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی

أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أَجْرَهُمُ ط وَكَانَ اللَّهُ

أَحَدٍ	مِّنْهُمْ	أُولَئِكَ	سَوْفَ	يُؤْتِيهِمْ	أَجْرَهُمُ	وَ	كَانَ	اللَّهُ
کسی کے	ان میں سے	یہ لوگ	البتہ	دے گا ان کو	ثواب ان کا	اور	ہے	اللہ

میں فرق نہ کیا (یعنی سب کو مانا) ایسے لوگوں کو وہ عنقریب ان (کی نیکیوں) کے صلے عطا فرمائے گا۔ اور اللہ

غَفُورًا رَّحِيمًا ۱۵۲ يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تَنزِلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ

غَفُورًا	رَّحِيمًا	يَسْأَلُكَ	أَهْلُ	الْكِتَابِ	أَنْ	تَنزِلَ	عَلَيْهِمْ	كِتَابًا	مِّنَ
بخشنے والا	مہربان	پوچھتے ہیں تجھ سے	اہل	کتاب کے	یہ کہ	اتار دے	اوپر ان کے	ایک کتاب	سے

بخشنے والا مہربان ہے ۱۵۲ (انے محمد ﷺ) اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک (کھٹی ہوئی) کتاب آسمان

السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ

السَّمَاءِ	فَقَدْ	سَأَلُوا	مُوسَىٰ	أَكْبَرَ	مِنَ	ذَلِكَ	فَقَالُوا	أَرِنَا	اللَّهَ
آسمان	پس تحقیق	سوال کیا تھا	موسیٰ سے	بڑا	سے	اس	پھر کہنے لگے	دکھلا دے ہم کو	اللہ

سے اتارا تو یہ موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں، (ان سے) کہتے تھے ہمیں اللہ کو ظاہر (یعنی آنکھوں سے)

جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصُّعْقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۱۵۳ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِن بَعْدِ

جَهْرَةً	فَأَخَذَتْهُمُ	الصُّعْقَةُ	بِظُلْمِهِمْ	ثُمَّ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	مِنَ	بَعْدِ
ظاہر	پس پکڑا ان کو	بجلی نے	بسبب ان کے ظلم کے	پھر	پکڑا تھا	گائے کا بچہ	پہلے	پہچھے اس کے

دکھا دوسو ان کے گناہ کی وجہ سے ان کو بجلی نے آ پکڑا۔ پھر کھلی نشانیاں آئے پیچھے

مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَلِكَ ۱۵۴ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ

مَا	جَاءَتْهُمْ	الْبَيِّنَاتُ	فَعَفَوْنَا	عَنْ	ذَلِكَ	وَآتَيْنَا	مُوسَىٰ
کہ	آئیں تھیں ان کے پاس	دلیلیں	پس معاف کیا ہم نے	سے	اس	اور دیا ہم نے	موسیٰ کو

مجھڑے کو (مجبود) بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگزر کی۔ اور موسیٰ کو صریح

سُلْطَانًا مُّبِينًا ﴿١٥٢﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِبَيْتَاتِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمْ

سُلْطَانًا	مُبِينًا	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَهُمُ	الطُّورَ	بِبَيْتَاتِهِمْ	وَ	قُلْنَا	لَهُمْ
غلبہ	ظاہر	اور	اٹھایا ہم نے	اوپر ان کے	پہاڑ	واسطے قول لینے کے ان سے	اور	کہا ہم نے	ان کو

غلبہ دیا ﴿١٥٢﴾ اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کہہ طور اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ (شہر کے) دروازے میں

ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا أَوْ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا

ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَ	قُلْنَا	لَهُمْ	لَا	تَعْدُوا	فِي	السَّبْتِ	وَ	أَخَذْنَا
داخل ہو	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	اور	کہا ہم نے	ان کو	مت	تعدی کرو	بچ	ہفتے کے	اور	لیا ہم نے

(داخل ہونا تو) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے میں) تجاوز (یعنی حکم کے خلاف) نہ کرنا

مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ﴿١٥٣﴾ فِيمَا نَقَضْتَهُمْ مِيثَاقَهُمْ وَكَفَرْتَهُمْ بِآيَاتِ

مِنْهُمْ	مِيثَاقًا	غَلِيظًا	فِيمَا	نَقَضْتَهُمْ	مِيثَاقَهُمْ	وَ	كَفَرْتَهُمْ	بِآيَاتِ
ان سے	قول	گاڑھا	پس بسبب	توڑ ڈالنے ان کے	قول اپنے کو	اور	بسبب ان کے کفر کے	ساتھ نشانیوں

غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا ﴿١٥٣﴾ (لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا) تو ان کے عہد توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے

اللَّهُ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ

اللَّهُ	وَقَتْلِهِمُ	الْأَنْبِيَاءَ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	وَقَوْلِهِمْ	قُلُوبُنَا	غُلْفٌ	ۚ	بَلْ	طَبَعَ
اللہ کے	اور	بسبب ان کے مارنے کے	پیغمبروں کو	ناحق	اور	بسبب ان کے کہنے کے	کہ دلوں ہمارے پر	پردے ہیں	بلکہ	مہر گا دی ہے

اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (اللہ نے ان کو مردود کر دیا اور ان کے دلوں پر

اللَّهُ عَلَيْهَا بِكْفَرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥٤﴾ وَبِكْفَرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ

اللَّهُ	عَلَيْهَا	بِكْفَرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُونَ	إِلَّا	قَلِيلًا	وَبِكْفَرِهِمْ	وَقَوْلِهِمْ		
اللہ نے	اوپر ان کے	بسبب ان کے کفر کے	پس نہیں	ایمان لاتے	مگر	تھوڑے	اور	بسبب ان کے کفر کے	اور	ان کے کہنے کے

پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں ﴿١٥٤﴾ اور ان کے کفر کے سبب

عَلَى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا ﴿١٥٦﴾ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى

عَلَى	مَرْيَمَ	بُهْتَانًا	عَظِيمًا	وَقَوْلِهِمْ	إِنَّا	قَتَلْنَا	الْمَسِيحَ	عِيسَى	
اوپر	مریم کے	بہتان	بڑا	اور	بسبب ان کے کہنے کے	کہ بیشک	قتل کیا ہم نے	مسح	عیسیٰ

اور مریم پر ایک بہتان عظیم باندھنے کے سبب ﴿١٥٦﴾ اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو

ابن مریم رسول اللہ ﷺ و ما قتلوه و ما صلبوه و لكن شبه

ابن	مریم	رسول	اللہ	و	ما	قتلوه	و	ما	صلبوه	و	لكن	شبه
بیٹے	مریم کے کو	پیغمبر	اللہ کا	اور	نہیں	مارا اس کو	اور	نہیں	صولی دی اس کو	اور	لیکن	شبیہ الاگیا

جو اللہ کے پیغمبر (کہلاتے) تھے قتل کر دیا ہے (اللہ نے ان کو ملعون کر دیا) اور انہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں صولی پر چڑھایا

لہم و ان الذين اختلفوا فيه لفي شك منہ ما لہم بہ

لہم	و	ان	الذين	اختلفوا	فيه	لفي	شك	منہ	ما	لہم	بہ
واسطے اگلے	اور	بے شک	جو لوگ کہ	اختلاف کیا انہوں نے	بچے اگلے	البتہ بچے	شک کے ہیں	اس سے	نہیں	واسطے اگلے	ساتھ اگلے

بلکہ ان کو ان کی ہی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ اگلے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ اگلے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

من علم الا اتباع الظن و ما قتلوه يقيناً ۱۵۰ بل رفعه اللہ

من	علم	الا	اتباع	الظن	و	ما	قتلوه	يقيناً	بل	رفعه	اللہ
کچھ	علم	مگر	پیروی کرنا	گمان کا	اور	نہ	مارا اس کو	یقیناً	بلکہ	اٹھالیا اس کو	اللہ نے

پیروی ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسیٰ کو یقیناً قتل نہیں کیا ۱۵۰ بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھالیا۔

اليه و كان الله عزيراً حكيماً ۱۵۱ و ان من اهل الكتاب الا

اليه	و	كان	الله	عزيراً	حكيماً	و	ان	من	اهل	الكتاب	الا
طرف اپنی	اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	اور	نہیں	سے کوئی	اہل کتاب	مگر	

اور اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ۱۵۱ اور کوئی اہل کتاب نہیں ہو گا

ليؤمنن به قبل موته و يوم القيامة يكون عليهم شهيداً ۱۵۲

ليؤمنن	بہ	قبل	موته	و	يوم	القيامة	يكون	عليهم	شهيذاً
البتہ ایمان لایگا	ساتھ اسکے	پہلے	اس کی موت کے	اور	دن	قیامت کے	ہوگا	اوپر ان کے	گواہ

مگر ان کی موت سے پہلے ان پر ایمان لے آئے گا اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ ہوں گے ۱۵۲

فبظلم من الذين هادوا حرمنا عليهم طيبات احدث لهم

فبظلم	من	الذين	هادوا	حرمنا	عليهم	طيبات	احدث	لهم
پس بسبب ظلم کے	سے	ان لوگوں کہ	یہودی ہوئے	حرام کی ہم نے	اوپر ان کے	پاکیزہ چیزیں	جو حلال کی گئی تھیں	واسطے اگلے

تو ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب (بہت سی) پاکیزہ چیزیں جو ان کو حلال تھیں حرام کر دیں۔ اور اس سبب سے بھی کہ

وَبَصَدَّهِمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۝۱۶۷ وَأَخَذَهُمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا

وَبَصَدَّهِمْ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	كَثِيرًا	وَأَخَذَهُمُ	الرِّبَا	وَقَدْ	نُهُوا
اور	بسبب	انکے	راہ	اللہ کے	بہتوں کو	اور	بسبب لینے ان کے	سود کو

وہ اکثر اللہ کے رستے سے (لوگوں کو) روکتے تھے ۱۶۷ اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کیے جانے کے

عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۝ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

عَنْهُ	وَأَكْلِهِمْ	أَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَأَعْتَدْنَا	لِلْكَافِرِينَ
اس سے	اور	بسبب	انکے کھانے کے	مال	لوگوں کے	ساتھ جھوٹ کے

سود لیتے تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے۔ اور ان میں سے جو کافر ہیں ان کے لیے ہم

مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَكِنِ الرَّسَّخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ

مِنْهُمْ	عَذَابًا	أَلِيمًا	لَكِنِ	الرَّسَّخُونَ	فِي	الْعِلْمِ	مِنْهُمْ
ان میں سے	عذاب	درد دینے والا	لیکن	مضبوط لوگ	تج	علم کے	ان میں سے

نے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ۱۶۸ مگر جو لوگ ان میں سے علم میں کچے ہیں

وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

وَالْمُؤْمِنُونَ	يُؤْمِنُونَ	بِمَا	أُنزِلَ	إِلَيْكَ	وَمَا	أُنزِلَ	مِنْ	قَبْلِكَ
اور مسلمان	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس	تج کے	اتاری گئی ہے	اور	طرف تیری	اور	پہلے تجھ

اور جو مومن ہیں وہ اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں (سب پر) ایمان رکھتے ہیں

وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

وَالْمُقِيمِينَ	الصَّلَاةَ	وَالْمُؤْتُونَ	الزَّكَاةَ	وَالْمُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ
اور	قائم کرینوالے	اور	دینے والے	زکوٰۃ کے	اور ایمان لانے والے	ساتھ اللہ کے

اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روزِ آخرت کو

الْآخِرِ ۝ أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ

الْآخِرِ	أُولَٰئِكَ	سَنُؤْتِيهِمْ	أَجْرًا	عَظِيمًا	إِنَّا	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ
آخرت کے	یہ لوگ	البتہ دیں گے ہم ان کو	ثواب	بڑا	بیشک ہم نے	وحی بھیجی	طرف تیری

مانتے ہیں۔ ان کو ہم عنقریب اجر عظیم دیں گے ۱۶۹ (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف اسی

كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ ۗ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ

كَمَا	أَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	نُوحٍ	وَ	النَّبِيِّينَ	مِنْ	بَعْدِهِ	وَ	أَوْحَيْنَا	إِلَىٰ
جیسا کہ	وحی بھیجی ہم نے	طرف	نوح کی	اور	پیغمبروں کی	پچھے اس کے	اور	وحی کی ہم نے	طرف	

طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی اور

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ وَعِيسَىٰ

إِبْرَاهِيمَ	وَ	إِسْمَاعِيلَ	وَ	إِسْحَاقَ	وَ	يَعْقُوبَ	وَ	الْأَسْبَاطَ	وَ	عِيسَىٰ
ابراہیم کے	اور	اسماعیل کے	اور	اسحاق کے	اور	یعقوب کے	اور	اس کی اولاد کے	اور	عیسیٰ کے

ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسیٰ

وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۗ وَاتَّبَعْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ۗ

وَأَيُّوبَ	وَ	يُونُسَ	وَ	هَارُونَ	وَ	سُلَيْمَانَ	وَ	اتَّبَعْنَا	دَاوُدَ	زَبُورًا
اور ایوب کے	اور	یونس کے	اور	ہارون کے	اور	سلیمان کے	اور	دی ہم نے	داؤد کو	زبور

اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤد کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی ﴿۱۲۳﴾

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۗ وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ

وَرُسُلًا	قَدْ	قَصَصْنَاهُمْ	عَلَيْكَ	مِنْ	قَبْلُ	وَرُسُلًا	لَمْ	نَقْصُصْهُمْ
اور بھیجے ایسے رسول کہ	تحقیق	بیان کیا ہم نے ان کو	اوپر تیرے	اس سے	پہلے	اور پیغمبر	کہ نہ	بیان کیا ہم نے

اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات تم سے بیان

عَلَيْكَ ۗ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ۗ رُسُلًا مُبَشِّرِينَ

عَلَيْكَ	وَ	كَلَّمَ	اللَّهُ	مُوسَىٰ	تَكْلِيمًا	رُسُلًا	مُبَشِّرِينَ
اوپر تیرے	اور	باتیں کیں	اللہ نے	موسیٰ سے	باتیں کرنا	بھیجے پیغمبر	خوش خبری دینے والے

نہیں کیے۔ اور موسیٰ سے تو اللہ نے باتیں بھی کیں ﴿۱۲۴﴾ (سب) پیغمبروں کو (اللہ نے) خوشخبری سنانے والے

وَمُنذِرِينَ لِيَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۗ

وَمُنذِرِينَ	لِيَلَّا	يَكُونَ	لِلنَّاسِ	عَلَىٰ	اللَّهُ	حُجَّةٌ	بَعْدَ	الرُّسُلِ
اور ڈرانے والے	تا کہ نہ	ہو	واسطے لوگوں کے	اوپر	اللہ کے	حجت	پچھے	پیغمبروں کے

اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا) تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ پر الزام کا موقع نہ رہے

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿۱۶۵﴾ لَكِنَّ اللَّهَ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ

وَ	كَانَ	اللَّهُ	عَزِيزًا	حَكِيمًا	لَكِنَّ	اللَّهُ	يَشْهَدُ	بِمَا	أَنْزَلَ	إِلَيْكَ
اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	لیکن	اللہ	گواہی دیتا ہے	ساتھ اس چیز کے	اتاری	طرف تیری

اور اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿۱۶۵﴾ لیکن اللہ نے جو (کتاب) تم پر نازل کی ہے اس کی نسبت اللہ گواہی دیتا ہے

أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ ۗ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿۱۶۶﴾

أَنْزَلَهُ	بِعِلْمِهِ	وَالْمَلَائِكَةُ	يَشْهَدُونَ	وَ	كَفَى	بِاللَّهِ	شَهِيدًا	
اتارا اس کو	ساتھ علم اپنے کے	اور	فرشتے	گواہی دیتے ہیں	اور	کانی ہے	اللہ	گواہی دینے والا

کہ اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے۔ اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے ﴿۱۶۶﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلًّا

إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	صَدُّوا	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	قَدْ	ضَلُّوا	ضَلًّا
بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور	بند کیا انہوں نے	سے	راہ	اللہ کی	تحقیق	گمراہ ہوئے	گمراہی

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا

بَعِيدًا ﴿۱۶۷﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيُغْفِرَ لَهُمْ

بَعِيدًا	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	ظَلَمُوا	لَمْ	يَكُنِ	اللَّهُ	لِيُغْفِرَ	لَهُمْ
دور	بے شک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور	ظلم کیا	نہیں	ہے	اللہ	کہ بخشنے	ان کو

پڑے ﴿۱۶۷﴾ جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ ان کو بخشنے والا نہیں

وَأَلَيْهِمْ هُمْ طَرِيقًا ﴿۱۶۸﴾ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ

وَأَلَيْهِمْ	هُم	طَرِيقًا	إِلَّا	طَرِيقَ	جَهَنَّمَ	خَالِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا	
اور	نہ	دکھائے گا ان کو	راہ	مگر	راہ	دوزخ کی	بمیش رہیں گے	اس میں	بمیش

اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے گا ﴿۱۶۸﴾ ہاں دوزخ کا رستہ جس میں وہ ہمیشہ (جلتے) رہیں گے

وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿۱۶۹﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ

وَ	كَانَ	ذَلِكَ	عَلَى	اللَّهِ	يَسِيرًا	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَاءَكُمْ
اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	اے	لوگو	تحقیق	آیات ہمارے پاس

اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے ﴿۱۶۹﴾ لوگو! اللہ کے پیغمبر

الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ ۖ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ

الرَّسُولُ	بِالْحَقِّ	مِنْ	رَبِّكُمْ	فَأَمِنُوا	خَيْرًا	لَكُمْ	وَ	إِنْ	تَكْفُرُوا	فَإِنَّ
پیغمبر	ساتھ حق کے	سے	رب تمہارے	پس ایمان لاؤ	بہتر ہوگا	واسطے تمہارے	اور	اگر	کفر کرو گے	پس بیشک

تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق بات لے کر آئے ہیں تو (ان پر) ایمان لاؤ (یہی) تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر کفر کرو گے

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱۷۰﴾

لِلَّهِ	مَا فِي	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	عَلِيمًا	حَكِيمًا	
واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	سج	آسمانوں کے	اور	زمین کے ہے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا

تو (جان رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے۔ اور اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۷۰﴾

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۖ

يَا أَهْلَ	الْكِتَابِ	لَا	تَغْلُوا	فِي	دِينِكُمْ	وَ	لَا	تَقُولُوا	عَلَى	اللَّهُ	إِلَّا	الْحَقَّ
اے اہل	کتاب	مت	زیادتی کرو	سج	دین اپنے کے	اور	مت	کہو	اوپر	اللہ کے	مگر	سج

اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔

إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْفَهُآ

إِنَّمَا	الْمَسِيحُ	عِيسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	رَسُولُ	اللَّهُ	وَ	كَلِمَتُهُ	أَلْفَهُآ
سوائے اسکے نہیں کہ	مسح	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	پیغمبر	اللہ کا ہے	اور	کلام ہے اس کا	ڈال دیا اس کو

مسح (یعنی) مریم کے بیٹے عیسیٰ (نہ خدا تھے نہ اللہ کے بیٹے بلکہ) اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے

إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۖ وَلَا تَقُولُوا

إِلَى	مَرْيَمَ	وَ	رُوحٌ	مِنْهُ	فَأَمِنُوا	بِاللَّهِ	وَ	رُسُلِهِ	وَ	لَا	تَقُولُوا
طرف	مریم کے	اور	روح ہے	اسکی طرف سے	پس ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور	مت	کہو

مریم کی طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھی۔ تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور (یہ) نہ کہو

ثَلَاثَةً ۖ إِنَّهُمْ خَيْرًا لَكُمْ ۖ إِنَّمَا اللَّهُ وَاحِدٌ ۖ سُبْحٰنَهُ أَنْ

ثَلَاثَةً	إِنَّهُمْ	خَيْرًا	لَكُمْ	إِنَّمَا	اللَّهُ	وَ	وَاحِدٌ	سُبْحٰنَهُ	أَنْ
تین ہیں	باز رہو	بہتر ہوگا	واسطے تمہارے	سوائے اسکے نہیں کہ	اللہ	معبود اکیلا ہے	پاکی ہے اس کو	اس سے کہ	

(کہ خدا) تین (ہیں اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ

يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفَى

يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفَى

ہو واسطے اسکے اولاد واسطے اسکے ہے جو کچھ سچ آسمانوں اور جو کچھ سچ زمین کے ہے اور کافی ہے

اس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی

بِاللَّهِ وَكَيْلًا ۙ لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ

بِاللَّهِ وَكَيْلًا ۙ لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ

اللہ کیلئے اور ساز ہرگز نہ انکار کرے گا مسیح یہ کہ ہو بندہ واسطے اللہ کے

کارساز کافی ہے (۱۴۱) مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندے ہوں

وَالْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۙ وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ

وَالْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۙ وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ

اور نہ فرشتے مقرب اور جو کوئی انکار کرے گا سے بندگی اس کی اور تکبر کرے گا

اور نہ مقرب فرشتے (عار رکھتے ہیں)۔ اور جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے

فَسَيَحْشُرُهُمُ إِلَيْهِ جَمِيعًا ۙ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

فَسَيَحْشُرُهُمُ إِلَيْهِ جَمِيعًا ۙ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

پس اکٹھا کرے گا ان کو طرف اپنی ساروں کو پس پھر جو لوگ ایمان لائے اور عمل کیے

تو اللہ سب کو اپنے پاس جمع کر لے گا (۱۴۲) تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام

الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَأَمَّا

الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَأَمَّا

اچھے پس پورا دے گا ان کو ثواب ان کا اور زیادہ دے گا ان کو سے فضل اپنے اور جن

کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں

الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۗ

الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۗ

لوگوں نے انکار کیا اور تکبر کیا پس عذاب کرے گا ان کو عذاب درد دینے والا

نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا

وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٤٣﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ

وَلَا	يَجِدُونَ	لَهُمْ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	وَلِيًّا	وَلَا	نَصِيرًا	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ
اور نہ	پائیں گے	واسطے اپنے	سوائے	اللہ کے	دوست	اور نہ	مددگار	اے	لوگو	تحقیق

اور وہ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے ﴿۴۳﴾ لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے

جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا ﴿٤٤﴾ فَأَمَّا

جَاءَكُمْ	بُرْهَانٌ	مِنْ	رَبِّكُمْ	وَأَنْزَلْنَا	إِلَيْكُمْ	نُورًا	مُبِينًا	فَأَمَّا
آئی تمہارے پاس	دلیل	سے	پروردگار تمہارے	اور	اتاری ہم نے	طرف تمہارے	روشنی	ظاہر

تمہارے پاس دلیل (روشن) آچکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے ﴿۴۴﴾ پس جو

الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ

الَّذِينَ	آمَنُوا	بِاللَّهِ	وَاعْتَصَمُوا	بِهِ	فَسَيُدْخِلُهُمْ	فِي	رَحْمَةٍ	مِنْهُ
لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	محکم پکڑا	اس کو	پس البتہ داخل کرے گا ان کو	بچ	رحمت کے اپنی طرف سے

لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دین کی رستی) کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل (کی بیشکوں)

وَفَضْلٍ ۗ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمًا ﴿٤٥﴾ يَسْتَفْتُونَكَ

وَفَضْلٍ	وَيَهْدِيهِمْ	إِلَيْهِ	صِرَاطًا	مُسْتَقِيمًا	يَسْتَفْتُونَكَ
اور فضل کے	اور	دکھائے گا ان کو	طرف اپنی	راہ	سیدھی

میں داخل کرے گا اور اپنی طرف (بچنے کا) سیدھا راستہ دکھائے گا ﴿۴۵﴾ (اے پیغمبر) لوگ تم سے (کلام کے

قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَةِ ۗ إِنَّ أُمَّرُؤًا هَلَكَ لَيْسَ لَهَا وَلَدٌ ۗ وَلَهُ

قُلِ	اللَّهُ	يُفْتِيكُمْ	فِي	الْكَلَةِ	إِنَّ	أُمَّرُؤًا	هَلَكَ	لَيْسَ	لَهَا	وَلَدٌ	وَلَهُ
کہہ	اللہ	فتویٰ دیتا ہے تم کو	بچ	کلام کے	اگر	کوئی مرد	ہلاک ہو جائے	نہیں ہو	واسطے اسکے	اولاد	اور واسطے اسکے ہو

بارے میں) حکم (اللہ) دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ کلام کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مرجائے جس کے اولاد نہ ہو

أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۗ وَهُوَ يَرِثُهَا ۗ إِنَّ لِمَنْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ

أُخْتٌ	فَلَهَا	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	وَهُوَ	يَرِثُهَا	إِنَّ	لِمَنْ	يَكُنْ	لَهَا	وَلَدٌ
ایک بہن	پس واسطے اسکے ہے	آدھا	جو	چھوڑ گیا	اور	وہ	وارث ہوتا ہے اس کا	اگر	نہ	ہو	واسطے اسکے اولاد

(اور نہ ماں باپ) اور اس کے بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا اور اگر بہن مرجائے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اس کے تمام

فَإِنْ كَانَتْ اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الشُّلْشُ مِمَّا تَرَكَ ۖ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً

فَإِنْ	كَانَتْ	اِثْنَتَيْنِ	فَلَهُمَا	الشُّلْشُ	مِمَّا	تَرَكَ	وَ	إِنْ	كَانُوا	إِخْوَةً
پس اگر	ہوں	دو بہنیں	پس واسطے ان دونوں کے	دو تہائی	اس چھ سے کہ	چھوڑ گیا	اور	اگر	ہوں وہ وارث	کئی

مال کا وارث بھائی ہو گا اور اگر (مرنے والے بھائی کی) دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں

رِّجَالًا وَنِسَاءً فَلِلَّذَكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۖ يُبَيِّنُ اللَّهُ

رِّجَالًا	وَ	نِسَاءً	فَلِلَّذَكَرِ	مِثْلُ	حَظِّ	الْأُنثَيَيْنِ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ
مرد	اور	عورتیں	پس واسطے مرد کے	برابر	حصے	دو عورتوں کے	بیان کرتا ہے	اللہ

دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جملے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہے۔ (یہ احکام)

لَكُمْ أَنْ تَصَلُّوا ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۱۴۶

لَكُمْ	أَنْ	تَصَلُّوا	وَ	اللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ
واسطے تمہارے	یہ نہ ہو کہ	گمراہ ہو جاؤ	اور	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے

اللہ تم سے اس لیے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ۱۴۶

رکوعاتها ۱۲

۵ سُورَةُ الْمَائِدَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۲

آياتها ۱۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۗ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	أَوْفُوا	بِالْعُقُودِ	أُحِلَّتْ	لَكُمْ	بَهِيمَةُ	الْأَنْعَامِ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	پورا کرو	ساتھ عہدوں کے	حلال کیے گئے	واسطے تمہارے	چوپائے	مویشی

اے ایمان والو اپنے اقراوں کو پورا کرو۔ تمہارے لیے چار پائے جانور (جو چرنے والے ہیں) حلال کر دیے گئے ہیں

إِلَّا مَا يَتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ

إِلَّا	مَا	يَتْلَىٰ	عَلَيْكُمْ	غَيْرَ	مُحِلِّي	الصَّيْدِ	وَأَنْتُمْ	حُرْمٌ	إِنَّ	اللَّهُ
مگر	جو	پڑھی جاتی ہیں	اور تمہارے	نہ	حلال جاننے والے	شکار کو	اور تم	احرام باندھے ہو	بے شک	اللہ

بجز ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جانا۔ اللہ

يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْلُوا شَعَائِرَ اللَّهِ

يَحْكُمُ	مَا	يُرِيدُ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَحْلُوا	شَعَائِرَ	اللَّهِ
حکم کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	بے حرمت کرو	نشانیوں	اللہ کی کو

جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے ۝ مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نادب کے مبینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی

وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْأُقْلَادَ وَلَا آمِينَ الْبَيْتِ

وَالشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَالْهَدْيَ	وَالْأُقْلَادَ	وَلَا آمِينَ	الْبَيْتِ
اور نہ	مبینے	حرام کو	اور نہ	اس جانور کو کہ نیاز کعبہ کی ہو	اور نہ جگے گلے میں ڈال کے جائیں کعبہ کو اور نہ قصد کر نیوالوں

اور نہ ان جانوروں کی (جو اللہ کی نذر کر دیے گئے ہوں اور) جن کے گلوں میں بچے بندھے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ)

الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فُضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ۝

الْحَرَامَ	يَبْتَغُونَ	فُضْلًا	مِّن رَّبِّهِمْ	وَرِضْوَانًا	وَإِذَا حَلَلْتُمْ	فَاصْطَادُوا
حرمت والے کہ	چاہتے ہیں	فضل	سے رب اپنے	اور رضامندی	اور جب	حلال ہوتے

کو جا رہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلب گار ہوں اور جب احرام اتار دو تو (پھر اختیار ہے کہ) شکار کرو۔

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَا نُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وَلَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَا نُ	قَوْمٍ	أَن	صَدُّوكُمْ	عَنِ الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ
اور نہ	باعث ہوتے	دشمنی	کسی قوم کی	اس واسطے	بند کیا تم کو	سے مسجد	حرام

اور لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے

أَنْ تَعْتَدُوا ۝ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَىٰ

أَنْ	تَعْتَدُوا	وَتَعَاوَنُوا	عَلَى الْبِرِّ	وَالتَّقْوَىٰ	وَلَا تَعَاوَنُوا	عَلَىٰ
یہ کہ	حد سے نکل جاؤ	اور مدد گاری کرو	اوپر بھلائی کے	اور پرہیز گاری کے	اور مت	مدد کرو

کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگو۔ اور (دیکھو) نیکی اور پرہیز گاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ

الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۝ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

الْإِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ	وَ اتَّقُوا	اللَّهَ	إِنَّ	اللَّهَ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ
گناہ کے	اور	تعدی کے	اور	ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ کا عذاب سخت

اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے ۝

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْهَيْئَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أَهْلَ لِغَيْرِ

حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمْ	الْهَيْئَةُ	وَالْدَّمُ	وَلَحْمُ	الْخِنْزِيرِ	وَمَا	أَهْلَ	لِغَيْرِ
حرام کیا گیا	اور تمہارے	مردار	اور خون	اور گوشت	سورکا	اور	جو کچھ	پکارا جائے سوائے

تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا

اللَّهُ بِهِ وَالْمُنْخَفَةُ وَالْمَوْقُودَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالطَّيْحَةُ وَمَا أَكَلَ

اللَّهُ	بِهِ	وَالْمُنْخَفَةُ	وَالْمَوْقُودَةُ	وَالْمُتَرَدِّيَةُ	وَالطَّيْحَةُ	وَمَا	أَكَلَ
اللہ کے	ساتھ اسکے	اور گلا گھونٹی	اور لاٹھی ماری	اور اوپر سے گر پڑی	اور سینگ ماری	اور	جو کھا گیا ہو

جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے، یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی

السَّبْعِ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النَّصْبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا

السَّبْعِ	إِلَّا	مَا	ذَكَّيْتُمْ	وَمَا	ذُبِحَ	عَلَى	النَّصْبِ	وَأَنْ	تَسْتَقْسِمُوا
درندہ	مگر	جو کہ	ذبح کر لو تم	اور	جو کہ	ذبح کیا جائے	اوپر کسی تھان کے	اور یہ کہ	قسمت معلوم کرو

جس کو درندے پھاڑ کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو۔ اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پانسوں

بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَلِكُمْ فَسْقٌ ۖ الْيَوْمَ يَبْسُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ

بِالْأَزْلَامِ	ذَلِكُمْ	فَسْقٌ	الْيَوْمَ	يَبْسُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	دِينِكُمْ
ساتھ تیروں کے	یہ	فسق ہے	آج کے دن	نامید ہوئے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	سے	تمہارے دین

سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ کے (کام) ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ ۖ الْيَوْمَ أَكَلَتْ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَنْتُمْ

فَلَا	تَخْشَوْهُمْ	وَ	اخْشَوْنَ	الْيَوْمَ	أَكَلَتْ	لَكُمْ	دِينَكُمْ	وَأَنْتُمْ
پس مت	ڈرو ان سے	اور	ڈرو مجھ سے	آج کے دن	پورا کیا میں نے	واسطے تمہارے	تمہارے دین کو	اور پوری کی میں نے

تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ (اور) آج ہم نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا

عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا ۖ فَمَنْ اضْطُرَّ فِي

عَلَيْكُمْ	نِعْمَتِي	وَ	رَضِيْتُ	لَكُمْ	الْإِسْلَامَ	دِينًا	فَمَنْ	اضْطُرَّ	فِي
اوپر تمہارے	نعمت اپنی	اور	پسند کیا میں نے	واسطے تمہارے	اسلام کو	دین	پس جو کوئی	بے بس ہوا	تج

اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا۔ ہاں جو شخص بھوک میں

مَخْبَصَةٌ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۳﴾

مَخْبَصَةٌ	غَيْرَ	مُتَجَانِفٍ	لِإِثْمٍ	فَإِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ
بھوک کے	نہ	جھکنے والا	طرف گناہ کے	پس بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۳﴾

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَحَلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُمُ

يَسْأَلُونَكَ	مَاذَا	أَحَلَّ	لَهُمْ	قُلْ	أُحِلَّ	لَكُمْ	الطَّيِّبَاتُ	وَمَا	عَلَّمْتُمُ
پوچھتے ہیں تمھ سے	کیا	حلال کیا گیا ہے	واسطے انکے	کہہ	حلال کی گئی ہے	واسطے تمھارے	پاکیزہ چیزیں	اور	جو سکھایا تم

تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں انکے لیے حلال ہیں۔ (ان سے) کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ (شکار) بھی حلال ہے

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا

مِّنَ الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِينَ	تُعَلِّمُونَهُنَّ	مِمَّا	عَلَّمَكُمُ	اللَّهُ	فَكُلُوا	مِمَّا
رزم دینے والوں کو	شکار کرنے والوں کو	سکھاتے ہو تم ان کو	اس چیز سے کہ	سکھایا ہے تم کو	اللہ نے	پس کھاؤ	اس جتنے کہ

جو تمھارے لیے ان شکاری جانوروں نے پکڑا، جو تم نے سداھا رکھا ہو اور جس (طریق) سے اللہ نے تمھیں (شکار کرنا) سکھایا ہے (اسی طریق سے)

أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ

أَمْسَكْنَ	عَلَيْكُمْ	وَ	اذْكُرُوا	اسْمَ	اللَّهِ	عَلَيْهِ	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ	إِنَّ	اللَّهَ
پکڑ رکھیں	اوپر تمھارے	اور	یاد کرو	نام	اللہ کا	اوپر اس کے	اور	ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ

تم نے ان کو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمھارے لیے پکڑ رکھیں اس کو کھالیا کرو (اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت) اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ

سَرِيعَ الْحِسَابِ ﴿۴﴾ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ

سَرِيعَ	الْحِسَابِ	الْيَوْمَ	أُحِلَّ	لَكُمْ	الطَّيِّبَاتُ	وَطَعَامُ	الَّذِينَ
جلد لینے والا ہے	حساب کا	آج کے دن	حلال ہے	واسطے تمھارے	پاکیزہ چیزیں	اور کھانا	ان لوگوں کا کہ

سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۴﴾ آج تمھارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا

أَوْتُوا الْكِتَابَ حَلَّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حَلَّ لَهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ

أَوْتُوا	الْكِتَابَ	حَلَّ	لَكُمْ	وَ	طَعَامُكُمْ	حَلَّ	لَهُمْ	وَ	الْمُحْصَنَاتُ
دیئے گئے ہیں	کتاب	حلال ہے	واسطے تمھارے	اور	کھانا تمھارا	حلال ہے	واسطے ان کے	اور	پاکدامنیں

کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمھارا کھانا ان کو حلال ہے

مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتِ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ

مِنَ	الْمُؤْمِنَاتِ	وَ	الْمُحْصَنَاتِ	مِنَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	مِنْ
میں سے	مسلمانوں	اور	پاکدامنیں	میں سے کہ	ان لوگوں	دیئے گئے ہیں	کتاب	سے

اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں

قَبْلَكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ

قَبْلَكُمْ	إِذَا	آتَيْتُمُوهُنَّ	أَجُورَهُنَّ	مُحْصِنِينَ	غَيْرَ	مُسْفِحِينَ
پہلے تم	جب	دوہم ان کو	مہران کے	نکاح میں لانے والے	نہ	بدکاری کرنے والے

بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دو۔ اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی

وَلَا مُتَّخِذِيْ أَخْدَانٍ ۖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ

وَلَا	مُتَّخِذِيْ	أَخْدَانٍ	وَ	مَنْ	يَكْفُرْ	بِالْإِيمَانِ	فَقَدْ	حَبِطَ
اور نہ	پکڑنے والے	چھپے آشنا	اور	جو کوئی	کفر کرے	ساتھ ایمان کے	پس تحقیق	کھوئے گئے

اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان کا منکر ہو اُس کے عمل ضائع

عَمَلُهُ ۚ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

عَمَلُهُ	وَ	هُوَ	فِي	الْآخِرَةِ	مِنَ	الْخَسِرِينَ	يَأَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
عمل اس کے		اور وہ	بچ	آخرت کے	ٹوٹا پانے والوں میں سے ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ہو گئے۔

اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا ۝

إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى

إِذَا	قُمْتُمْ	إِلَى	الصَّلَاةِ	فَاغْسِلُوا	وُجُوهَكُمْ	وَ	أَيْدِيَكُمْ	إِلَى
جب	کھڑے ہو تم	واسطے	نماز کے	پس دھوؤ	اپنے مونہوں کو	اور	اپنے ہاتھوں کو	تک

جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا

الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۖ وَإِنْ

الْمَرَافِقِ	وَ	امْسَحُوا	بِرُءُوسِكُمْ	وَ	أَرْجُلَكُمْ	إِلَى	الْكَعْبَيْنِ	وَ	إِنْ
کہنیوں	اور	مسح کرو	اپنے سروں کا	اور	دھوؤ اپنے پاؤں کو	تک	ٹخنوں	اور	اگر

کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو اور ٹخنوں تک پاؤں (دھو لیا کرو) اور اگر

كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ

كُنْتُمْ	جُنُبًا	فَاطَّهَّرُوا	وَ	إِنْ	كُنْتُمْ	مَرْضَىٰ	أَوْ	عَلَىٰ	سَفَرٍ
ہوتم	ناپاک	پس نہلا	اور	اگر	ہوتم	بیمار	یا	اوپر	سفر کے

نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو

أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَبَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً

أَوْ	جَاءَ	أَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِنَ	الْغَائِطِ	أَوْ	لَبَسْتُمُ	النِّسَاءَ	فَلَمْ	تَجِدُوا	مَاءً
یا	آئے	کوئی	تم میں سے	سے	مکان ضرور	یا صحبت کرو تم	عورتوں سے	پس نہ	پاؤ تم	پانی	

یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے

فَتَيَبَّسُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِّنْهُ ۖ

فَتَيَبَّسُوا	صَعِيدًا	طَيِّبًا	فَامْسَحُوا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَ	أَيْدِيكُمْ	مِّنْهُ	مَا
پس تھم کرو	مٹی	پاک سے	پس ملو تم	اپنے مونہوں کو	اور	اپنے ہاتھوں کو	اس سے	نہیں

تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔ اللہ تم

يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ

يُرِيدُ	اللَّهُ	لِيَجْعَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	حَرَجٍ	وَ	لَٰكِنْ	يُرِيدُ	لِيُطَهِّرَكُمْ
ارادہ کرتا	اللہ	تاکہ کرے	اوپر تمہارے	کچھ	تنگی	اور	لیکن	ارادہ کرتا ہے	تاکہ پاک کرے تم کو

پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے

وَلِيَّتِنَا نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٦﴾ وَادْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ

وَ	لِيَّتِنَا	نِعْمَتَهُ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	وَ	ادْكُرُوا	نِعْمَةَ	اللَّهُ
اور	تاکہ پوری کرے	نعمت اپنی	اوپر تمہارے	تاکہ تم	شکر کرو	اور	یاد کرو	نعمت	اللہ کی

اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو ﴿۶﴾ اور اللہ نے جو تم پر احسان کیے ہیں ان کو یاد

عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ ۖ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

عَلَيْكُمْ	وَ	مِيثَاقَهُ	الَّذِي	وَاثَقَكُمْ	بِهِ	إِذْ	قُلْتُمْ	سَمِعْنَا	وَ	أَطَعْنَا
اوپر تمہارے	اور	عہد اس کا	جو کہ	قول لیا ہے تم سے	ساتھ اس کے	جب	کہا تم نے	سنا ہم نے	اور	مانا ہم نے

کرد اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا (یعنی) جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا اور قبول کیا۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

وَاتَّقُوا	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ الصُّدُورِ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
اور ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہیں

اور اللہ سے ڈرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ دلوں کی باتوں (سبک) سے واقف ہے ﴿۷﴾ اے ایمان والو!

كُونُوا قَوْمِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ

كُونُوا	قَوْمِينَ	لِلَّهِ	شُهَدَاءَ	بِالْقِسْطِ	وَلَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ
ہو جاؤ تم	قائم رہنے والے	واسطے اللہ کے	گواہی دینے والے	ساتھ انصاف کے	اور	باعتہ ہو تم کو	دشمنی

اللہ کے لیے انصاف کی گواہی دینے کے لیے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ

قَوْمٍ عَلَىٰ آلَا تَعْدِلُوا ۖ اِعْدِلُوا ۖ هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ

قَوْمٍ	عَلَىٰ	آلَا	تَعْدِلُوا	اِعْدِلُوا	هُوَ	أَقْرَبُ	لِلتَّقْوَىٰ	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ
کسی قوم کی	اوپر	اس بات کے کہ	عدل کرو	عدل کرو	وہ	بہت نزدیک ہے	پرہیزگاری کے	اور	ڈرو	اللہ سے

نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔

إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۸﴾ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

إِنَّ	اللَّهَ	خَبِيرٌ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	وَعَدَّ	اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
بے شک	اللہ	خبردار ہے	اس چیز سے کہ	کرتے ہو تم	وعدہ کیا	اللہ نے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	اور کام کیے

کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۸﴾ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان

الصَّلٰحٰتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۹﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

الصَّلٰحٰتِ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَ	أَجْرٌ	عَظِيمٌ	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
اتھ	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب	بڑا	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے

سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے ﴿۹﴾ اور جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۱۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

وَكَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ	الْجَحِيمِ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
اور جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	یہ لوگ	رہنے والے ہیں	دوزخ کے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں ﴿۱۰﴾ اے ایمان والو!

اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ

اذْكُرُوا	نِعْمَتَ	اللَّهِ	عَلَيْكُمْ	إِذْ	هُمْ	قَوْمٌ	أَنْ	يَبْسُطُوا	إِلَيْكُمْ
یاد کرو	نعمت	اللہ کی	اوپر تمہارے	جب	تصد کیا	ایک قوم نے	یہ کہ	درا زکریں	طرف تمہاری

اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اس کو یاد کرو جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی

أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ ط وَ عَلَى

أَيْدِيَهُمْ	فَكَفَّ	أَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَ اتَّقُوا	اللَّهِ	وَ	عَلَى
اپنے ہاتھوں کو	پس بند کیے	ہاتھ ان کے	تم سے	اور ڈرو	اللہ سے	اور	اوپر

کریں تو اُس نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور مومنوں کو اللہ

اللَّهُ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۱۱ وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ

اللَّهُ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُونَ	وَلَقَدْ	أَخَذَ	اللَّهُ	مِيثَاقَ
اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور البتہ تحقیق	لیا	اللہ نے	عہد

ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ۱۱ اور اللہ نے بنی اسرائیل سے

بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا ط وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي

بَنِي	إِسْرَائِيلَ	وَ	بَعَثْنَا	مِنْهُمْ	إِثْنَيْ	عَشَرَ	نَقِيبًا	وَ	قَالَ	اللَّهُ	إِنِّي
بنی	اسرائیل سے	اور	کھڑے کیے ہم نے	ان میں سے	بارہ	سردار	اور	کہا	اللہ نے	بیشک	میں

اقرار لیا اور ان میں ہم نے بارہ سردار مقرر کیے۔ پھر اللہ نے فرمایا کہ میں

مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي

مَعَكُمْ	لَئِنْ	أَقَمْتُمُ	الصَّلَاةَ	وَ	آتَيْتُمُ	الزَّكَاةَ	وَ	آمَنْتُمْ	بِرُسُلِي
ساتھ تمہارے ہوں	اگر	قائم رکھو تم	نماز کو	اور	دو تم	زکوٰۃ کو	اور	ایمان لاؤ تم	ساتھ مجھے پیغمبروں کے

تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے

وَعَزَّزْتُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا لَّا كَفْرَانَ عَنِكُمْ

وَعَزَّزْتُوهُمْ	وَ	أَقْرَضْتُمُ	اللَّهُ	قَرْضًا	حَسَنًا	لَّا كَفْرَانَ	عَنِكُمْ
اور قوت دو ان کو	اور	قرض دو تم	اللہ کو	قرض	اچھا	البتہ دور کروں گا	تم سے

اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرض حسد دو گے تو میں تم سے تمہارے گناہ دور

سَيَاتِكُمْ وَلَا دُخِلْتُمْ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمَنْ

سَيَاتِكُمْ	وَ	لَا دُخِلْتُمْ	جَنَّتِ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	فَمَنْ
برائیاں تمہاری	اور	البتہ داخل کروں گا تم کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچان کے	نہریں	پس جو کوئی
کردوں گا	اور تم کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔	پھر جس						

كَفَرَبَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿۱۲﴾ فِيمَا نَقَضَهُمْ

كَفَرَ	بَعْدَ	ذَلِكَ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَاءَ	السَّبِيلِ	فِيمَا	نَقَضَهُمْ
کافر ہوا	پیچھے	اس کے	تم میں سے	پس تحقیق	گمراہ ہوا	سیدھی	راہ سے	پس سبب	انکے توڑنے کے
نے اس کے بعد تم میں سے کفر کیا	وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ﴿۱۲﴾	تو ان لوگوں کے							

مِيثَاقَهُمْ لَعْنَهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ

مِيثَاقَهُمْ	لَعْنَهُمْ	وَ	جَعَلْنَا	قُلُوبَهُمْ	قَسِيَةً	يُحَرِّفُونَ	الْكَلِمَ	عَنْ
عہد اپنے کو	لعنت کیا ہم نے انکو	اور	کر دیا ہم نے	ان کے دلوں کو	سخت	بدل ڈالتے ہیں	کلام کو	سے
عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔ یہ لوگ کلمات (کتاب) کو اپنے مقامات سے								

مَوَاضِعِهِ ۗ وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۗ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى

مَوَاضِعِهِ	وَ	نَسُوا	حَظًّا	مِمَّا	ذُكِّرُوا	بِهِ	وَلَا تَزَالُ	تَطَّلِعُ	عَلَى
جگہ ان کی	اور	بھول گئے	حصہ	اس چیز سے کہ	نصیحت کی گئی تھی	ساتھ اس کے	اور ہمیشہ رہے گا تو	خبردار ہوتا	اوپر
بدل دیتے ہیں	اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ان کا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا								

خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۗ إِنَّ

خَائِنَةٍ	مِنْهُمْ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِنْهُمْ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ	اصْفَحْ	إِنَّ
خیانت کے	ان سے	مگر	تھوڑے	ان میں سے	پس معاف کر	ان سے	اور	درگزر کر	بے شک
ہمیشہ تم ان کی (ایک نہ ایک) خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو تو ان کی خطائیں معاف کر دو اور (ان سے) درگزر کرو۔ بے شک									

اللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳﴾ وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَى

اللَّهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِينَ	وَ	مِنَ	الَّذِينَ	قَالُوا	إِنَّا	نَصْرَى
اللہ	دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اور	سے کہ	ان لوگوں	کہتے ہیں	بے شک ہم	انصاری ہیں
اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۳﴾	اور جو لوگ (اپنے تئیں) کہتے ہیں کہ ہم انصاری ہیں							

أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ

أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ

لیا ہم نے قول ان کا پس بھول گئے حصہ اس چیز سے کہ نصیحت کیے گئے تھے ساتھ اسکے پس لگادی ہم نے درمیان انکے

ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو ان کو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے ان کے باہم

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا

دشمنی اور اور بغض تک دن قیامت کے اور البتہ خبردار کرے گا کہ اللہ ساتھ اس جتنے کہ

قیامت تک کے لیے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب ان کو

كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۱۳﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ

كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۱۳﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ

تھے وہ کرتے اے اہل کتاب تحقیق آیا ہے تمہارے پاس پیغمبر ہمارا بیان کرتا ہے واسطے تمہارے

اس سے آگاہ کرے گا ﴿۱۳﴾ اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (آخر الزماں) آگئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب

كثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ قَدْ

كثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ قَدْ

بہت اس چیز سے کہ تم چھپاتے سے کتاب میں اور درگزر کرتا ہے سے بہت تحقیق

(الہی) میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے

جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ﴿۱۵﴾ لِيَهْدِيَ بِهِنَّ مِنَ

جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ﴿۱۵﴾ لِيَهْدِيَ بِهِنَّ مِنَ

آئی تمہارے پاس طرف سے اللہ کی روشنی اور کتاب بیان کرنے والی ہدایت کرتا ہے ساتھ اسکے اللہ اس شخص کو کہ

ہیں۔ بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے ﴿۱۵﴾ جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو

اتَّبِعْ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

اتَّبِعْ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

پیروی کرتا ہے اسکی رضامندی کی راہیں سلامتی کی اور نکالتا ہے ان کو سے تاریکیوں طرف روشنی کے

نجات کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف

يَاذُنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٦٦﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ

يَاذُنِهِ	وَ	يَهْدِيهِمْ	إِلَى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِينَ
ساتھ حکم اپنے کے	اور	ہدایت دیتا ہے ان کو	طرف	راہ	سیدھی کے	البتہ تحقیق	کافر ہوئے	وہ لوگ جو

لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے ﴿٦٦﴾ جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ عیسیٰ ابن مریم اللہ ہیں

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ

قَالُوا	إِنَّ	اللَّهَ	هُوَ	الْمَسِيحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ	قُلْ	فَمَنْ	يَمْلِكُ	مِنَ	اللَّهِ
کہتے ہیں	بے شک	اللہ	وہی ہے	مسیح	بیٹا	مریم کا	کہہ	پس کون	اختیار رکھتا ہے	سے	کام اللہ کے

وہ بیشک کافر ہیں۔ (ان سے) کہہ دو کہ اگر اللہ عیسیٰ ابن مریم کو

شَيْءًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي

شَيْءًا	إِنْ	أَرَادَ	أَنْ	يُهْلِكَ	الْمَسِيحَ	ابْنَ	مَرْيَمَ	وَأُمَّهُ	وَمَنْ	فِي
کچھ	اگر	چاہے	یہ کہ	ہلاک کر ڈالے	مسیح	بیٹے	مریم کے کو	اور	انکی ماں کو	اور جو کوئی ہے

اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کس کی پیش چل

الْأَرْضِ جَمِيعًا ۖ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۗ

الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَ	لِلَّهِ	مُلْكُ	السَّمَاوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
زمین کے	سارے	اور	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو کچھ	درمیان دونوں کے ہے

اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب پر اللہ کی بادشاہی ہے۔

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦٧﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ

يَخْلُقُ	مَا	يَشَاءُ	وَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	وَ	قَالَتِ	الْيَهُودُ
پیدا کرتا ہے	جو کچھ	چاہتا ہے	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	کہا	یہود نے

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٦٧﴾ اور یہود

وَالنَّصْرَىٰ نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ ۗ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ ۗ

وَالنَّصْرَىٰ	نَحْنُ	أَبْنَاءُ	اللَّهِ	وَأَحِبَّاؤُهُ	قُلْ	فَلِمَ	يُعَذِّبُكُمْ	بِذُنُوبِكُمْ
اور نصاریٰ نے	ہم	بیٹے ہیں	اللہ کے	اور پیارے ہیں اسکے	کہہ	پس کیوں	عذاب کرتا ہے تمکو	ساتھ تمہارے گناہوں کے

اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں کہو کہ پھر وہ تمہاری بد اعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے

بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۖ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۗ ط

بَلْ	أَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ	خَلَقَ	يَغْفِرُ	لِمَن	يَشَاءُ	وَيُعَذِّبُ	مَن	يَشَاءُ	
بلکہ	ہو تم	آدمی	اس چیز سے کہ	پیدا کیا ہے	بخشتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	عذاب کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

(نہیں) بلکہ تم اس کی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔

وَاللَّهُ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ بَيْنَهُمَا وَرِجَالُهُ يَسُجُّونَ لَهُ ۗ وَاللَّهُ غَافِلٌ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۗ

وَاللَّهُ	مَلِكُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَالَّذِينَ	بَيْنَهُمَا	وَرِجَالُهُ	يَسُجُّونَ	لَهُ	وَاللَّهُ	غَافِلٌ	عَنِ	الْمُجْرِمِينَ
اور	واسطے اللہ ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو کچھ	درمیان دونوں کے ہے	اور	طرف اسی کی ہے		

اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور (سب کو) اسی کی طرف لوٹ

الْمُصِيرُ ۗ ﴿١٨﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى

الْمُصِيرُ	يَا أَهْلَ	الْكِتَابِ	قَدْ	جَاءَكُمْ	رَسُولُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	عَلَى
پھر جانا	اے اہل	کتاب	تحقیق	آیا تمہارے پاس	پیغمبر ہمارا	بیان کرتا ہے	واسطے تمہارے	اوپر

کر جانا ہے ﴿١٨﴾ اے اہل کتاب پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو (ایک عرصہ تک) منقطع رہا تو (اب) تمہارے

فَتَرَى مِنَ الرُّسُلِ أُن تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۗ

فَتَرَى	مِنَ	الرُّسُلِ	أُن	تَقُولُوا	مَا	جَاءَنَا	مِنْ	بَشِيرٍ	وَلَا	نَذِيرٍ
پہچھے موقوف ہو جانے کے	سے	پیغمبروں	ایسا نہ ہو کہ	کہو تم	نہیں	آیا ہمارے پاس	کوئی	خوشخبری لینے والا	اور	نہ ڈرانے والا

پاس ہمارے پیغمبر آگئے ہیں جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈرسانے والا نہیں آیا۔

فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۗ ﴿١٩﴾ وَإِذْ

فَقَدْ	جَاءَكُمْ	بَشِيرٌ	وَنَذِيرٌ	وَاللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	وَإِذْ			
پس تحقیق	آیا تمہارے پاس	خوشخبری لینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جب

سو (اب) تمہارے پاس خوشخبری اور ڈرسانے والے آگئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٩﴾ اور جب

قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَقَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ

قَالَ	مُوسَىٰ	لِقَوْمِهِ	يَقَوْمِ	اذْكُرُوا	نِعْمَةَ	اللَّهِ	عَلَيْكُمْ	إِذْ	جَعَلَ
کہا	موسیٰ نے	واسطے اپنی قوم کے	اے قوم میری	یاد کرو	نعمت	اللہ کی	اوپر تمہارے	جب	کیا اس نے

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم پر اللہ نے جو احسان کیے ہیں ان کو یاد کرو کہ اس

فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا ۖ وَآتَاكُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنْ

فِيكُمْ	أَنْبِيَاءَ	وَجَعَلَكُمْ	مُلُوكًا	وَ	آتَاكُمْ	مَا لَمْ	يُؤْتِ	أَحَدًا	مِّنْ
سچ تمہارے	پیغمبر	اور کیا تم کو	بادشاہ	اور	دیا تم کو	جو کچھ کہ نہ	دیا	کسی کو	سے

نے تم میں پیغمبر پیدا کیے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہل عالم میں سے کسی کو

الْعَالَمِينَ ﴿۲۰﴾ يَقُومِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ

الْعَالَمِينَ	يَقُومِ	ادْخُلُوا	الْأَرْضَ	الْمُقَدَّسَةَ	الَّتِي	كَتَبَ	اللَّهُ
سارے جہاں	اے قوم میری	داخل ہو	زمین	پاک میں	جو کہ	کتب ہے	اللہ نے

نہیں دیا ﴿۲۰﴾ تو بھائیو تم ارض مقدس (یعنی ملک شام) میں جسے اللہ نے تمہارے لیے لکھ رکھا ہے چل

لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَسِرِينَ ﴿۲۱﴾ قَالُوا

لَكُمْ	وَ	لَا	تَرْتَدُّوا	عَلَىٰ	أَدْبَارِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوا	خَسِرِينَ	قَالُوا
واسطے تمہارے	اور	مت	پھر جاؤ	اوپر	پیٹھ اپنی کے	پس پلٹ جاؤ	ٹوٹا پانے والے	کہا انہوں نے

داخل ہو اور (دیکھنا مقابلے کے وقت) پیٹھ نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے ﴿۲۱﴾ وہ کہنے لگے

يُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ ۗ وَإِنَّا لَنُذْخِلُهَا حَتَّىٰ

يُوسَىٰ	إِنَّ	فِيهَا	قَوْمًا	جَبَّارِينَ	وَإِنَّا	لَنُذْخِلُهَا	حَتَّىٰ
اے موسیٰ	بیشک	سچ اس کے	قوم ہے	سرکش	اور بے شک ہم	داخل ہونگے اس میں	یہاں تک کہ

کہ موسیٰ وہاں تو بڑے زبردست لوگ (رہتے) ہیں۔ اور جب تک وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں

يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا نَدْخُلُون ۗ قَالَ رَجُلَانِ

يَخْرُجُوا	مِنْهَا	فَإِن	يَخْرُجُوا	مِنْهَا	فَإِنَّا	نَدْخُلُون	قَالَ	رَجُلَانِ
وہ نکل جائیں	اس میں سے	پس اگر	نکل جائیں	اس میں سے	پس بیشک ہم	داخل ہونیوالے ہیں	کہا	دو مردوں نے

ہم وہاں جانیں سکتے۔ ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا داخل ہوں گے ﴿۲۲﴾ جو لوگ (اللہ سے)

مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۗ

مِنَ	الَّذِينَ	يَخَافُونَ	أَنْعَمَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمَا	ادْخُلُوا	عَلَيْهِمُ	الْبَابَ
سے	ان لوگوں جو	ڈرتے تھے	انعام کیا تھا	اللہ نے	اوپر ان کے	داخل ہو تم	اوپر ان کے	دروازے سے

ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے کے رستے سے حملہ کر دو

فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ

فَإِذَا	دَخَلْتُمُوهُ	فَإِنَّكُمْ	غَالِبُونَ	وَ	عَلَى	اللَّهُ	فَتَوَكَّلُوا	إِنْ	كُنْتُمْ
پس جب	داخل ہو گئے تم	پس بے شک تم	غالب ہو	اور	اوپر	اللہ کے	پس توکل کرو تم	اگر	ہو تم

جب تم دروازے میں داخل ہو گئے تو فتح تمہاری ہے۔ اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو بشرطیکہ

مُؤْمِنِينَ ﴿۲۳﴾ قَالُوا يٰيُوسَىٰ إِنَّا لَن نُّدْخِلُهَا أَبَدًا مَا دَامُوا فِيهَا

مُؤْمِنِينَ	قَالُوا	يٰيُوسَىٰ	إِنَّا	لَن	نُّدْخِلُهَا	أَبَدًا	مَا دَامُوا	فِيهَا
ایمان والے	کہا انہوں نے	اے موسیٰ	بیشک ہم	ہرگز نہ	داخل ہوں گے اس میں	کبھی بھی	جب تک وہ رہیں گے	اس میں

صاحب ایمان ہو ﴿۲۳﴾ وہ بولے کہ موسیٰ جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی وہاں نہیں جاسکتے

فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هُنَا قَاعِدُونَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ

فَاذْهَبْ	أَنْتَ	وَ	رَبُّكَ	فَقَاتِلَا	إِنَّا	هُنَا	قَاعِدُونَ	قَالَ	رَبِّ
پس جا	تو	اور	پروردگار تیرا	پس لڑو تم دونوں	بے شک	ہم یہیں	بیٹھے ہیں	کہا	اے رب میرے

(اگر لڑنا ہی ضرور ہے) تو تم اور تمہارا اللہ جاؤ اور لڑو، ہم یہیں بیٹھے رہیں گے ﴿۲۴﴾ موسیٰ نے (اللہ سے) التجا کی کہ پروردگار

إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَ أَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ الْقَوْمِ

إِنِّي	لَا	أَمْلِكُ	إِلَّا	نَفْسِي	وَ	أَخِي	فَافْرُقْ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ	الْقَوْمِ
بیشک میں	نہیں	مالک	مگر	جان اپنی کا	اور	بھائی اپنے کا	پس جدائی ڈال	درمیان ہمارے	اور	درمیان	قوم

میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو ہم میں اور اُن نافرمان

الْفٰسِقِينَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۖ

الْفٰسِقِينَ	قَالَ	فَإِنَّهَا	مُحَرَّمَةٌ	عَلَيْهِمْ	أَرْبَعِينَ	سَنَةً ۖ
فاسقوں کے	کہا	پس بیشک	وہ زمین حرام کی گئی ہے	اوپر ان کے	چالیس	سال

لوگوں میں جدائی کر دے ﴿۲۵﴾ اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک اُن پر چالیس برس تک کے لیے حرام کر دیا گیا (کہ وہاں جانے نہ

يَتَّبِعُونَ فِي الْأَرْضِ ۖ فَلَاتَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِينَ ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ

يَتَّبِعُونَ	فِي	الْأَرْضِ ۖ	فَلَا	تَأْسَ	عَلَى	الْقَوْمِ	الْفٰسِقِينَ	وَ	اتْلُ
سرگرداں پھریں گے	پہچ	زمین کے	پس مت	غم کھا	اوپر	قوم	فاسقوں کے	اور پڑھ	

پائیں گے اور جنگل کی) زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے۔ تو ان نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو ﴿۲۶﴾ اور (اے

عَلَيْهِمْ نَبَأُ ابْنِي آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقْبِلَ

عَلَيْهِمْ	نَبَأُ ابْنِي	آدَمَ	بِالْحَقِّ	إِذْ	قَرَّبَا	قُرْبَانًا	فَتُقْبِلَ
اوپر ان کے	خبر دو بیٹوں	آدم کی	ساتھ حق کے	جب	نیاز لائے دونوں	کچھ نیاز	پس قبول کی گئی

محمد ﷺ (ان کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے حالات (جو بالکل) سچے (ہیں) پڑھ کر سنا دو۔ جب ان دونوں نے (اللہ کی جناب میں)

مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا

مِنْ أَحَدِهِمَا	وَلَمْ	يُتَقَبَلْ	مِنَ	الْآخَرِ	قَالَ	لَأَقْتُلَنَّكَ	قَالَ	إِنَّمَا
ان دونوں میں سے ایک کی	اور	نہ	قبول کی گئی	سے	دوسرے	کہا اس نے	البتہ قتل کروں گا میں تجھ کو	کہا اس نے

کچھ نیاز میں چڑھا میں تو ایک کی نیاز تو قبول ہوگی اور دوسرے کی قبول نہ ہوگی۔ (تب قابیل ہابیل سے) کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کروں گا اس نے کہا

يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿۲۷﴾ لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَىٰ يَدِكَ لِتَقْتُلَنِي مَا

يَتَقَبَّلُ	اللَّهُ	مِنَ	الْمُتَّقِينَ	﴿۲۷﴾	لَئِنْ	بَسَطْتَ	إِلَىٰ	يَدِكَ	لِتَقْتُلَنِي	مَا
قبول کرتا ہے	اللہ	سے	پرہیز گاروں		البتہ اگر	دراز کرے گا تو	طرف میری	ہاتھ اپنا	تا کہ قتل کر دے مجھ کو	نہیں

کہ اللہ پرہیز گاروں ہی کی (نیاز) قبول فرمایا کرتا ہے ﴿۲۷﴾ اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیے مجھ پر ہاتھ چلائے گا

أَنَا بِبَاسِطِ يَدِي إِلَيْكَ لِأَقْتُلَنَّكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ

أَنَا	بِبَاسِطِ	يَدِي	إِلَيْكَ	لَأَقْتُلَنَّكَ	إِنِّي	أَخَافُ	اللَّهَ	رَبَّ
میں	دراز کرنے والا ہوں	ہاتھ اپنا	طرف تیری	تا کہ مار ڈالوں میں تجھ کو	بے شک میں	ڈرتا ہوں	اللہ	پروردگار

تو میں تجھ کو قتل کرنے کے لیے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو اللہ رب العالمین سے

الْعَالَمِينَ ﴿۲۸﴾ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنِّي

الْعَالَمِينَ	﴿۲۸﴾	إِنِّي	أُرِيدُ	أَنْ	تَبُوءَ	بِإِثْمِي	وَ	إِثْمِكَ	فَتَكُونَ	مِنِّي
عالموں کے سے		پیشگی میں	ارادہ کرتا ہوں	یہ کہ	پھر جائے تو	ساتھ گناہ مجھے کے	اور	گناہ اپنے کے	پس ہو جائے تو	سے

ڈر لگتا ہے ﴿۲۸﴾ میں چاہتا ہوں کہ تم میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو اور اپنے گناہ میں بھی۔ پھر (زمرہ) اہل دوزخ

أَصْحَابِ النَّارِ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿۲۹﴾ فَطَوَّعَتْ لَهُ

أَصْحَابِ	النَّارِ	وَ	ذَلِكَ	جَزَاءُ	الظَّالِمِينَ	﴿۲۹﴾	فَطَوَّعَتْ	لَهُ
رہنے والے	آگ کے	اور	یہ	بدلہ ہے	ظالموں کا		پس رغبت دلائی	اس کو

میں ہو۔ اور ظالموں کی یہی سزا ہے ﴿۲۹﴾ مگر اس کے نفس نے

وصف آدم

الصف

نَفْسُهُ قَتَلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿۳۰﴾ فَبَعَثَ

نَفْسُهُ	قَتَلَ	أَخِيهِ	فَقَتَلَهُ	فَأَصْبَحَ	مِنَ	الْخَسِرِينَ	فَبَعَثَ
نفس اس کے	مار ڈالنا	بھائی اپنے کا	پس مار ڈالا اس کو	پس ہو گیا	سے	نوٹا پانے والوں میں	پس بھیجا

اس کو بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو اس نے اسے قتل کر دیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہو گیا ﴿۳۰﴾ اب اللہ نے

اللَّهُ غَرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ

اللَّهُ	غَرَابًا	يَبْحَثُ	فِي	الْأَرْضِ	لِيُرِيَهُ	كَيْفَ	يُوَارِي	سَوْءَةَ
اللہ نے	ایک کوا	کر دیتا تھا	بچ	زمین کے	تاکہ دکھائے اس کو	کیوں کر	ڈھا تک دے	لاش

ایک کوا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیوں

أَخِيهِ ۗ قَالَ لِيُوَيْلَتِي أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ

أَخِيهِ	قَالَ	لِيُوَيْلَتِي	أَعَجَزْتُ	أَنْ	أَكُونَ	مِثْلَ	هَذَا	الْغُرَابِ
بھائی اپنے کے	کہا	اے وائے مجھ کو	کیا نہ ہوا مجھ سے	یہ کہ	ہوں میں	مانند	اس	کوتے کے

چھپائے۔ کہنے لگا اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ اس کوتے کے برابر ہوتا

فَأُوَارِي سَوْءَةَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النَّدِمِينَ ﴿۳۱﴾ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ ۗ

فَأُوَارِي	سَوْءَةَ	أَخِي	فَأَصْبَحَ	مِنَ	النَّدِمِينَ	مِنْ	أَجْلِ	ذَلِكَ ۗ
پس ڈھا تک دوں میں	لاش	اپنے بھائی کی	پس ہو گیا	سے	پشیمانوں میں	اسی واسطے		

کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا۔ پھر وہ پشیمان ہوا ﴿۳۱﴾ اس (قتل) کی وجہ سے

كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَن قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ

كَتَبْنَا	عَلَىٰ	بَنِي	إِسْرَائِيلَ	أَنَّهُ	مَن	قَتَلَ	نَفْسًا	بِغَيْرِ
لکھا ہم نے	اوپر	بنی	اسرائیل کے	یہ کہ	جو کوئی	مار ڈالے	کسی جی کو	بغیر بدلے

ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل کیا کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر اس کے کہ

نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ۗ وَمَنْ

نَفْسٍ	أَوْ	فَسَادٍ	فِي	الْأَرْضِ	فَكَأَنَّمَا	قَتَلَ	النَّاسَ	جَمِيعًا ۗ	وَمَنْ
جی کے	یا	بغیر فساد کے	بچ	زمین کے	پس گویا کہ	مار ڈالا	لوگوں کو	سب کو	اور جس نے

جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی جائے اس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا اور جو

أَحْيَاهَا فَكَانَتْ أَحْيَا النَّاسِ جَمِيعًا ۖ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا

أَحْيَاهَا	فَكَانَتْ	أَحْيَا	النَّاسِ	جَمِيعًا	وَ	لَقَدْ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُنَا
جلا دیا اس کو	پس گویا کہ	جلا دیا اس نے	لوگوں کو	سب کو	اور	البتہ تحقیق	آئے ہیں ان کے پاس	پیغمبر ہمارے

اس کی زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی زندگانی کا موجب ہوا۔ اور ان لوگوں

بِالْبَيِّنَاتِ ۖ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ

بِالْبَيِّنَاتِ	ثُمَّ	إِنَّ	كَثِيرًا	مِّنْهُمْ	بَعْدَ	ذَلِكَ	فِي	الْأَرْضِ
ساتھ ظاہر دلیلوں کے	پھر	بیشک	بہت	ان میں سے	پیچھے ہیں	اس کے	بچ	زمین کے

کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں لاکھے ہیں۔ پھر اس کے بعد بھی ان میں بہت سے لوگ ملک میں حد اعتدال سے

لَمُسْرِفُونَ ﴿۳۲﴾ إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

لَمُسْرِفُونَ	إِنَّمَا	جَزَاءُ	الَّذِينَ	يُحَارِبُونَ	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ
البتہ حد سے نکل جانوالے	نہیں ملے اسکے	بدلہ	ان لوگوں کا جو	لڑتے ہیں	اللہ سے	اور	اس کے رسول سے

نکل جاتے ہیں ﴿۳۲﴾ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو

وَيَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۖ أَن يُقْتَلُوا أَوْ يَصَلَّبُوا أَوْ تَقَطَّعَ

وَيَسْعُونَ	فِي	الْأَرْضِ	فَسَادًا	أَن	يُقْتَلُوا	أَوْ	يَصَلَّبُوا	أَوْ	تَقَطَّعَ
اور دوڑتے ہیں	بچ	زمین کے	فساد کو	یہ کہ	قتل کیے جائیں	یا	سولی دیئے جائیں	یا	کاٹے جائیں

دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیے جائیں یا سولی چڑھا دیے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف

أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۗ ذَلِكَ

أَيْدِيهِمْ	وَ	أَرْجُلُهُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	أَوْ	يُنْفَوْا	مِنَ	الْأَرْضِ	ذَلِكَ
ہاتھ ان کے	اور	پاؤں ان کے	طرف سے	مخالف	یا	دور کر دیئے جائیں	سے	اس زمین	یہ

کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیے جائیں یا ملک سے نکال دیے جائیں۔ یہ تو دنیا

لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۳۳﴾ إِلَّا

لَهُمْ	خِزْيٌ	فِي	الدُّنْيَا	وَلَهُمْ	فِي	الْآخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	إِلَّا
واسطے اسکے	رسوائی ہے	بچ	دنیا کے	اور واسطے اسکے	بچ	آخرت کے	عذاب ہے	بڑا	مگر

میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بڑا (بھاری) عذاب (تیار) ہے ﴿۳۳﴾ ہاں جن

الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

الَّذِينَ	تَابُوا	مِنْ	قَبْلِ	أَنْ	تَقْدِرُوا	عَلَيْهِمْ	فَاعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ
جن لوگوں نے	توبہ کی	اس سے	پہلے	کہ	تم قدرت پاؤ	اوپر ان کے	پس جانو	کہ بیشک	اللہ

لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آجائیں توبہ کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا

عَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ

عَفُورٌ	رَّحِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	ابْتَغُوا	إِلَيْهِ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور	ڈھونڈو	طرف اسکے

مہربان ہے ﴿۳۳﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈوتے رہو اور اس کا قرب حاصل کرنے کا

الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۳۴﴾ إِنَّ الَّذِينَ

الْوَسِيلَةَ	وَ	جَاهِدُوا	فِي	سَبِيلِهِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ
وسیلہ	اور	مخنت کرو	بچ	اس کی راہ کے	تا کہ تم	فلاح پاؤ	بے شک	جو لوگ

ذریعہ تلاش کرتے رہو اور اس کے رستے میں جہاد کرو تا کہ رستگاری پاؤ ﴿۳۴﴾ جو لوگ کافر ہیں

كَفَرُوا وَالْوَأَنَّا لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمَعَهُ لِيَفْتَدُوا

كَفَرُوا	وَالْوَأَنَّا	لَهُمْ	مَّا	فِي	الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَمَعَهُ	لِيَفْتَدُوا
کافر ہوئے	اگر	ہو	واسطے ان کے	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	سب	اور مانند اس کی ساتھ اسکے تاکہ بدلہ دیں

اگر ان کے پاس روئے زمین (کے تمام خزانے اور اس) کا سب مال و متاع ہو اور اس کے ساتھ اسی قدر اور بھی ہوتا کہ

بِهِ مِنْ عَذَابٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ وَعَلَيْهِمْ عَذَابٌ

بِهِ	مِنْ	عَذَابٍ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	مَا	تُقْبَلُ	مِنْهُمْ	وَعَلَيْهِمْ	عَذَابٌ
ساتھ اسکے	سے	عذاب	دن	قیامت کے	نہ	قبول کیا جائے	ان سے	اور	واسطے ان کے عذاب ہے

قیامت کے روز عذاب (سے رستگاری حاصل کرنے) کا بدلہ دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا

أَلِيمٌ ﴿۳۵﴾ يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ

أَلِيمٌ	يُرِيدُونَ	أَنْ	يُخْرِجُوا	مِنَ	النَّارِ	وَ	مَا	هُمْ	بِخَارِجِينَ
درد دینے والا	ارادہ کریں گے	یکہ	نکل جائیں	سے	آگ	اور	نہیں	وہ	نکل جانے والے

عذاب ہو گا ﴿۳۵﴾ (ہر چند) چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں

مِنْهَا وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۳۷﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا

مِنْهَا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيمٌ	وَ	السَّارِقُ	وَ	السَّارِقَةُ	فَاقْطَعُوا
اس سے	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	بمیش کا	اور	چور	اور	چورنی	پس کاٹو

گے اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے ﴿۳۷﴾ اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ

أَيُّدِيهِمَا جَزَاءٌ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۳۸﴾

أَيُّدِيهِمَا	جَزَاءٌ	بِمَا	كَسَبَا	نَكَالًا	مِّنَ	اللَّهِ	وَ	اللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ
ہاتھ ان دونوں کے	بلے اس چیز کے	کہ جو	کمایا انہوں نے	عبرت	طرف سے	اللہ کی	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے

ڈالو۔ یہ ان کے فعلوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت ہے اور اللہ زبردست (اور) صاحب حکمت ہے ﴿۳۸﴾

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ

فَمَنْ	تَابَ	مِنْ	بَعْدِ	ظُلْمِهِ	وَ	أَصْلَحَ	فَإِنَّ	اللَّهَ	يَتُوبُ	عَلَيْهِ	إِنَّ
پس جو کوئی	توبہ کرے	پچھے	ظلم اپنے کے	اور	نیکی کرے	پس بے شک	اللہ	پھر آتا ہے	اوپر اسکے	پیش	

پس جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیوکار ہو جائے تو اللہ اس کو معاف کر دے گا۔ کچھ شک نہیں

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۹﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

اللَّهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	أَلَمْ	تَعْلَمْ	أَنَّ	اللَّهَ	لَهُ	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ
اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	کیانہ	جانا تو نے	یہ کہ	اللہ	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۳۹﴾ کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی

وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

وَالْأَرْضِ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَيَغْفِرُ	لِمَنْ	يَشَاءُ	وَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ
اور زمین کی	عذاب کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور بخشتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	اللہ	اوپر	ہر

کی سلطنت ہے۔ جس کو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۰﴾ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي

شَيْءٍ	قَدِيرٌ	يَا أَيُّهَا	الرَّسُولُ	لَا	يَحْزُنُكَ	الَّذِينَ	يُسَارِعُونَ	فِي
چیز کے	قادر ہے	اے	رسول	نہ	غمگین کریں تجھ کو	وہ لوگ کہ	جلدی کرتے ہیں	بچ

پر قادر ہے ﴿۴۰﴾ اے پیغمبر جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) ان میں سے (ہیں) جو منہ سے

الْكَفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ

الْكَفْرِ	مِنَ	الَّذِينَ	قَالُوا	آمَنَّا	بِأَفْوَاهِهِمْ	وَلَمْ	تُؤْمِنْ	قُلُوبُهُمْ
کفر کے	سے	ان لوگوں میں کہ	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اپنے منہوں کے	اور	نہ	ایمان لائے دل ان کے

کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں

وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا سَمَّعُونَ لِلْكَذِبِ سَمَّعُونَ لِقَوْمِ

وَمِنَ	الَّذِينَ	هَادُوا	سَمَّعُونَ	لِلْكَذِبِ	سَمَّعُونَ	لِقَوْمِ
اور ان لوگوں میں سے کہ	یہودی ہوئے	سننے والے ہیں	واسطے جھوٹ کے	سننے والے ہیں	واسطے قوم	

اور (کچھ) ان میں سے جو یہودی ہیں ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ غلط باتیں بنانے کے لیے جاسوس کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں کے

آخِرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ يَحْرِفُونَ الْكَلِمَةَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ

آخِرِينَ	لَمْ	يَأْتُوكَ	يَحْرِفُونَ	الْكَلِمَةَ	مِنْ بَعْدِ	مَوَاضِعِهِ
دوسری کے کہ	نہ	آئی تیرے پاس	بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	پیچھے	جگہ ان کی سے

بہانے کے لیے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے۔ (صحیح) باتوں کو ان کے مقامات (میں ثابت ہونے) کے بعد بدل دیتے ہیں

يَقُولُونَ إِنْ أُوْتِينَا هَذَا فَحَدُّهُ وَإِنْ لَمْ تُوْتَوْا فَاحْذَرُوا

يَقُولُونَ	إِنْ	أُوْتِينَا	هَذَا	فَحَدُّهُ	وَ	إِنْ	لَمْ	تُوْتَوْا	فَاحْذَرُوا
کہتے ہیں	اگر	دیئے جاؤ تم	یہ	پس لے لو اس کو	اور	اگر	نہ	دیئے جاؤ تم وہ	پس بچو

اور (لوگوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی (حکم) ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر نہ ملے تو (اس سے) احتراز کرنا۔

وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَٰئِكَ

وَمَنْ	يُرِدِ	اللَّهُ	فِتْنَتَهُ	فَلَنْ	تَمْلِكَ	لَهُ	مِنَ	اللَّهِ	شَيْئًا	أُولَٰئِكَ
اور جو شخص کہ	ارادہ کرے	اللہ	گمراہ کرنا اس کا	پس ہرگز نہیں	مالک ہوگا تو	اس کے	طرف سے	اللہ کی	کچھ	یہ وہ لوگ ہیں

اور اگر کسی کو اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لیے تم کچھ بھی اللہ سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے۔

الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرْ قُلُوبَهُمْ لَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حِزْبٌ

الَّذِينَ	لَمْ	يُرِدِ	اللَّهُ	أَنْ	يُطَهِّرْ	قُلُوبَهُمْ	لَّهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	حِزْبٌ
جو کہ	نہ	ارادہ کیا	اللہ نے	یہ کہ	پاک کرے	ان کے دلوں کو	واسطے ان کے لیے	دنیا کے	رسوائی	

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ ان کے لیے دنیا میں بھی ذلت ہے

وَأَلْهَمُوا فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۳۱﴾ سَمِعُونَ لِلْكَذِبِ أَكْثُونَ

وَأَلْهَمُوا	فِي	الْآخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	سَمِعُونَ	لِلْكَذِبِ	أَكْثُونَ
اور واسطے ان کے	بچ	آخرت کے	عذاب ہے	بڑا	سننے والے ہیں	جھوٹ کو	بہت کھا نیولے ہیں

اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے ﴿۳۱﴾ (یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرنے والے اور رشوت کا حرام مال

لِلشُّحِّ ط فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ ج

لِلشُّحِّ	ط	فَإِنْ	جَاءُوكَ	فَاحْكُم	بَيْنَهُمْ	أَوْ	أَعْرِضْ	عَنْهُمْ
حرام کو	پس اگر	آئیں تیرے پاس	پس حکم کر	درمیان ان کے	یا	منہ پھیر لے	ان سے	کھانے والے ہیں۔

اگر یہ تمہارے پاس (کوئی مقدمہ فیصلہ کرانے کو) آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا اعراض کرنا۔

وَإِنْ تَعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا ط وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم

وَإِنْ	تَعْرِضْ	عَنْهُمْ	فَلَنْ	يَضُرُّوكَ	شَيْئًا	ط	وَإِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُم
اور اگر	منہ پھیر لے تو	ان سے	پس ہرگز نہ	پہنچائیں گے تجھ کو ضرر	کچھ	اور اگر	حکم کرے تو	پس حکم کر	اور اگر ان سے اعراض کر دے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے اور اگر فیصلہ

اور اگر ان سے اعراض کر دے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے اور اگر فیصلہ

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ط إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿۳۲﴾ وَكَيْفَ

بَيْنَهُمْ	ط	بِالْقِسْطِ	ط	إِنَّ	اللَّهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِينَ	ط	وَكَيْفَ
درمیان ان کے	ساتھ انصاف کے	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	اور	کیوں کر	کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا۔	اور یہ تم سے

بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۳۲﴾ اور یہ تم سے

يُحَكِّمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ

يُحَكِّمُونَكَ	ط	وَ	عِنْدَهُمُ	التَّوْرَةُ	فِيهَا	حُكْمُ	اللَّهِ	ثُمَّ	يَتَوَلَّوْنَ
حکم کریں تجھ کو	اور	نزدیک	ان کے	توریت ہے	بچ اس کے	حکم ہے	اللہ کا	پھر	پھر جاتے ہیں

(اپنے مقدمات) کیونکہ فیصلہ کرائیں گے جبکہ خود ان کے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم (لکھا ہوا) ہے (یہ اسے جانتے ہیں)

مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ ط وَمَا أَوْلِيكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۳﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا

مِنْ	بَعْدِ	ذَلِكَ	ط	وَمَا	أَوْلِيكَ	بِالْمُؤْمِنِينَ	﴿۳۳﴾	إِنَّا	أَنْزَلْنَا	التَّوْرَةَ	فِيهَا
پہلے	اس کے	اور	نہیں	یہ لوگ	ایمان لانے والے	بیشک	اتاری ہم نے	توریت	بچ اس کے	پھر اس کے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے ﴿۳۳﴾	بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں

پھر اس کے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے ﴿۳۳﴾

هُدًى وَ نُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا

هُدًى	وَ	نُورٌ	يَحْكُمُ	بِهَا	النَّبِيُّونَ	الَّذِينَ	أَسْلَمُوا	لِلَّذِينَ	هَادُوا
ہدایت ہے	اور	روشنی ہے	حکم کرتے تھے	ساتھ اس کے	پیغمبر	وہ جو	مطیع تھے	واسطے ان لوگوں کے کہ	یہودی ہوئے

ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں

وَالرَّبِّينِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتَحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَ كَانُوا

وَالرَّبِّينِيُّونَ	وَالْأَحْبَارُ	بِمَا	اسْتَحْفِظُوا	مِنْ	كِتَابِ	اللَّهِ	وَ	كَانُوا
اور اللہ کے لوگ	اور عالم لوگ	ساتھ اس چیز کے کہ	یاد رکھوائے گئے تھے	سے	کتاب	اللہ کی	اور	تھے

اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ کتاب اللہ کے نگہبان مقرر کیے گئے تھے اور اس پر

عَلَيْهِ شُهَدَاءٌ فَلَا تَخْشَوُ النَّاسَ وَ أَحْشَوْنَ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَتِي

عَلَيْهِ	شُهَدَاءٌ	فَلَا	تَخْشَوُ	النَّاسَ	وَ	أَحْشَوْنَ	وَ	لَا	تَشْتَرُوا	بِآيَتِي
اوپر اس کے	گواہ	پس مت	ڈرو	لوگوں سے	اور	ڈرو مجھ سے	اور	مت	مول بوٹلے	نشانیوں میری کے

گواہ تھے (یعنی حکم الہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيلًا وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ

ثَمَنًا	قَلِيلًا	وَ	مَنْ	لَمْ	يَحْكَمْ	بِمَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	فَأُولَئِكَ	هُمُ
مول	تھوڑا	اور	جو کوئی	نہ	حکم کرے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہے	اللہ نے	پس یہ لوگ	وہ ہیں

تھوڑی سی قیمت نہ لینا۔ اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی

الْكُفْرُونَ ﴿۳۲﴾ وَ كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ

الْكُفْرُونَ	وَ	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيهَا	أَنَّ	النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ	وَ	الْعَيْنَ
کافر	اور	لکھا ہم نے	اوپر ان کے	بچ اس کے	یہ کہ	جان بدلے	جان کے	اور	آنکھ

لوگ کافر ہیں ﴿۳۲﴾ اور ہم نے ان لوگوں کے لیے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ

بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ

بِالْعَيْنِ	وَ	الْأَنْفَ	بِالْأَنْفِ	وَ	الْأُذُنَ	بِالْأُذُنِ	وَ	السِّنَّ	بِالسِّنِّ
بدلے آنکھ کے	اور	ناک	بدلے ناک کے	اور	کان	بدلے کان کے	اور	دانت	بدلے دانت کے

کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت

وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۖ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ ۖ وَمَنْ لَّمْ

وَالْجُرُوحَ	قِصَاصٌ	فَمَنْ	تَصَدَّقَ	بِهِ	فَهُوَ	كَفَّارَةٌ	لَّهُ	وَ	مَنْ	لَّمْ
اور زخموں کا	بدلہ ہے	پس جو کوئی	خیرات کر ڈالے	ساتھ اسکے	پس وہ	کفارہ ہے	واسطے اسکے	اور	جو کوئی	نہ

اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے۔ لیکن جو شخص بدلہ معاف کر دے وہ اس کے لیے کفارہ ہوگا۔ اور جو اللہ

يَحْكُمُ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۳۵﴾ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ

يَحْكُمُ	بِهَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	فَأُولَئِكَ	هُمُ	الظَّالِمُونَ	وَقَفَّيْنَا	عَلَىٰ
حکم کرے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہے	اللہ نے	پس یہ لوگ	وہ ہیں	ظالم	اور پچھڑی	بھجائے

کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں ﴿۳۵﴾ اور ان پیغمبروں کے بعد انہیں کے

أَثَارِهِمْ بَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ ۚ

أَثَارِهِمْ	بَعِيسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ	مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ	مِنَ	التَّوْرَةِ
انکے پیروں کے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	سچا کرنے والا	اس چیز کو کہ	آگے	اس کے تھی	سے	توریت

قدموں پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے

وَأَتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ ۚ وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

وَأَتَيْنَاهُ	الْإِنْجِيلَ	فِيهِ	هُدًى	وَنُورٌ	وَمُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ
اور دی ہم نے	انجیل	سچ اس کے	ہدایت ہے	اور روشنی ہے	اور	سچا کرنے والی	اس چیز کو کہ	آگے

اور اُن کو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی (کتاب) ہے

مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۳۶﴾ وَلِيَحْكُمَ أَهْلُ

مِنَ	التَّوْرَةِ	وَ	هُدًى	وَمَوْعِظَةٌ	لِلْمُتَّقِينَ	وَلِيَحْكُمَ	أَهْلُ
سے	توریت	اور	ہدایت	اور موعظت ہے	واسطے پرہیزگاروں کے	اور چاہیے کہ حکم کریں	اہل

تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے ﴿۳۶﴾ اور اہل انجیل کو چاہیے

الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۖ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ

الْإِنْجِيلِ	بِهَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	فِيهِ	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكَمْ	بِهَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ
انجیل	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہے	اللہ نے	سچ اس کے	اور	جو کوئی	نہ	حکم کرے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہے	اللہ نے

کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل فرمائے ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں۔ اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے احکام کے مطابق

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿۳۷﴾ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا

فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُونَ	وَ	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكَ	الْكِتَابَ	بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا
پس یوں	وہی ہیں	فاسق	اور	اتاری ہم نے	طرف تیری	کتاب	ساتھ حق کے	سچا کرنے والی

حکم نروے گا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں ﴿۳۷﴾ اور (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی

لِّمَآبَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْبًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا

لِّمَآ	بَيْنَ	يَدَيْهِ	مِنَ	الْكِتَابِ	وَ	مُهَيْبًا	عَلَيْهِ	فَاحْكُم	بَيْنَهُم	بِمَا
اس چیز کو کہ	آگے	اس کے ہے	سے	کتاب	اور	نگہبان	اوپر اس کے	پس حکم کر	درمیان ان کے	ساتھ اس چیز کے کہ

کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب) پر شامل ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا

أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلِّ

أَنْزَلَ	اللَّهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	أَهْوَاءَهُمْ	عَمَّا	جَاءَكَ	مِنَ	الْحَقِّ	لِكُلِّ
اتاری	اللہ نے	اور	مت	پیروی کر	ان کے خواہشات کی	مگر اس چیز کے کہ	آئی ہے تمہارے پاس	سے	حق	واسطے ہر ایک کے

فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَا جَا ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً

جَعَلْنَا	مِنْكُمْ	شِرْعَةً	وَ	مِنْهَا	جَا ۖ	وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	لَجَعَلَكُمْ	أُمَّةً
کیا ہم نے	تم میں سے	گھات	اور	راہ	اور	اگر	چاہتا	اللہ	البتہ کرتا تم کو	امت

میں سے ہر ایک (فرقے) کے لیے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر

وَّاحِدَةً وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتٰكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۗ اِلٰى

وَّاحِدَةً	وَ	لٰكِنْ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِي	مَا	آتٰكُمْ	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرَاتِ	اِلٰى
ایک	اور	لیکن	تاکہ آزمائے تم کو	بچ	اس چیز کے کہ	دی تم کو	پس دوڑ کر لو	بھلائیوں کو	طرف

کردیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو۔ تم

اللَّهُ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۳۸﴾ وَأِنْ

اللَّهُ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيهِ	تَخْتَلِفُونَ	وَ	اِنْ
اللہ کی ہے	پھر جانا تمہارا	سب کا	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	بچ اس کے	اختلاف کرتے	اور	یہ کہ

سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا ﴿۳۸﴾ اور (ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ) جو

أَحْكُمُ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ

أَحْكُمُ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ

حکم کر درمیان انکے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری اللہ نے اور مت پیروی کر ان کی خواہشوں کی اور چچتارہاں سے یہ کہ

(حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ

يَقْتَنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاَعْلَمُ أَنْتُمْ

يَقْتَنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاَعْلَمُ أَنْتُمْ

بہکائیں تجھ کو اس چیز سے بعض جو کہ اتاری ہے اللہ نے طرف تیری پس اگر پھر جائیں پس جان تو سطلے اسکے نہیں کہ

کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔ اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنْ كَثِيرًا مِّنَ

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنْ كَثِيرًا مِّنَ

ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ پہنچائے ان کو سزا بعضے ان کے گناہوں کی اور بے شک بہت سے

اللہ چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے۔ اور اکثر لوگ

النَّاسِ لَفَسِقُونَ ﴿٣٩﴾ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ وَمَنْ أَحْسَنُ

النَّاسِ لَفَسِقُونَ ﴿٣٩﴾ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ وَمَنْ أَحْسَنُ

لوگوں میں البتہ فاسق ہیں کیا پس حکم جاہلیت کا چاہتے ہیں اور کون شخص بہتر ہے

تو نافرمان ہیں ﴿٣٩﴾ کیا یہ زمانہ جاہلیت کے حکم کے خواہش مند ہیں۔ اور جو یقین رکھتے

مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٤٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٤٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

سے اللہ حکم میں واسطے اس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں اے لوگو جو ایمان لائے ہو

ہیں ان کے لیے اللہ سے اچھا حکم کس کا ہے ﴿٤٠﴾ اے ایمان والو!

لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصْرَىٰ أَوْلِيَاءَ ۚ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ

لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصْرَىٰ أَوْلِيَاءَ ۚ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ

مت پکڑو یہود کو اور نصاریٰ کو دوست بعض ان کے دوست ہیں بعض کے

یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں

وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَاِنَّهُ مِنْهُمْ ۖ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

وَمَنْ	يَتَوَلَّهُمْ	مِنْكُمْ	فَاِنَّهُ	مِنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	
اور	جو کوئی	دوست پکڑے ان کو	تم میں سے	پس بیشک وہ	انہیں میں سے ہے	بے شک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم

اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہو گا۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو

الظَّالِمِينَ ﴿۵۱﴾ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ

الظَّالِمِينَ	فَتَرَى	الَّذِينَ	فِي	قُلُوبِهِمْ	مَّرَضٌ	يُسَارِعُونَ
ظالموں کو	پس دیکھتا ہے تو	ان لوگوں کو کہ	بچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	جلدی کرتے ہیں

ہدایت نہیں دیتا ﴿۵۱﴾ تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کے

فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ ۚ فَعَسَىٰ اللّٰهُ أَنْ

فِيهِمْ	يَقُولُونَ	نَخْشَىٰ	أَنْ	تُصِيبَنَا	دَآئِرَةٌ	فَعَسَىٰ	اللّٰهُ	أَنْ
بچان کے	کہتے ہیں	ڈرتے ہیں ہم	یکہ	پہنچ جائے ہم کو	گردش زمانے کی	پس جلدی	اللہ	یکہ

ملے جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے۔ سو قریب ہے

يَأْتِي بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسْرَوْا فِي

يَأْتِي	بِالْفَتْحِ	أَوْ	أَمْرٍ	مِّنْ	عِنْدِهِ	فَيُصْبِحُوا	عَلَىٰ	مَا	أَسْرَوْا	فِي
لے آوے	فتح	یا	کچھ بات	سے	نزدیک اپنے	پس ہو جائیں	اوپر	اس چھپنے کے کہ	چھپاتے تھے	بچ

کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے

أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ ﴿۵۲﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهْلُوا الَّذِينَ

أَنْفُسِهِمْ	نَادِمِينَ	وَيَقُولُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	أَهْلُوا	الَّذِينَ
اپنے دلوں کے	پشیمان	اور کہیں گے	وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے ہیں	کیا یہی ہیں وہ لوگ	جو کہ

پشیمان ہو کر رہ جائیں گے ﴿۵۲﴾ اور (اُس وقت) مسلمان (تعجب سے) کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں

أَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۗ إِنَّهُمْ لَبَعْلٌ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

أَقْسَمُوا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	أَيْمَانِهِمْ	إِنَّهُمْ	لَبَعْلٌ	حَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ
قسم کھاتے تھے	ساتھ اللہ کے	سخت	قسمیں اپنی	بے شک وہ	البتہ ساتھ تمہارے ہیں	ناپید ہوئے	عمل ان کے

جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ان کے عمل اکارت گئے اور

فَأَصْبَحُوا خَسِرِينَ ﴿۵۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ

فَأَصْبَحُوا	خَسِرِينَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	مَنْ	يَرْتَدَّ	مِنْكُمْ
پس ہو گئے	ٹوٹا پانے والے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جو کوئی	پھر جائے گا	تم میں سے

وہ خسارے میں پڑ گئے ﴿۵۳﴾ اے ایمان والو اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے

عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٌ عَلَى

عَنْ	دِينِهِ	فَسَوْفَ	يَأْتِي	اللَّهُ	بِقَوْمٍ	يُحِبُّهُمْ	وَيُحِبُّونَهُ	أَذِلَّةٌ	عَلَى
سے	دین اپنے	پس البتہ	لائے گا	اللہ	ایک قوم کو کہ	پیارا کرتا ہے ان کو	اور پیارا کرتے ہیں وہ اسکو	زنی کر بخٹالے ہیں	اوپر

پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ دوست رکھے اور وہ اُسے دوست رکھیں اور جو مومنوں کے

الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٌ عَلَى الْكُفْرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

الْمُؤْمِنِينَ	أَعِزَّةٌ	عَلَى	الْكُفْرِينَ	يُجَاهِدُونَ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ
مسلمانوں کے	تختی کرنے والے ہیں	اوپر	کافروں کے	جہاد کریں گے	بچ	راہ	اللہ کے

حق میں زہمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں، اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے

وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ

وَلَا	يَخَافُونَ	لَوْمَةَ	لَائِمٍ	ذَٰلِكَ	فَضْلُ	اللَّهِ	يُؤْتِيهِ	مَنْ	يَشَاءُ
اور	نہیں	ڈریں گے	ملامت	کسی ملامت کرنے والے کی	یہ	بڑائی	اللہ کی ہے	دیتا ہے اس کو	جس کو چاہتا ہے

کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۵۴﴾ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا

وَاللَّهُ	وَاسِعٌ	عَلِيمٌ	﴿۵۴﴾	إِنَّمَا	وَلِيُّكُمُ	اللَّهُ	وَ	رَسُولُهُ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا
اور	اللہ	کشفائش والا ہے	جاننے والا ہے	سوائے اسکے نہیں کہ	دوست تمہارا	اللہ ہے	اور	رسول اس کا	اور	جو لوگ ایمان لائے

اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۵۴﴾ تمہارے دوست تو اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی ہیں

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ﴿۵۵﴾

الَّذِينَ	يُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ	وَ	يُؤْتُونَ	الزَّكَاةَ	وَ	هُمْ	رَاكِعُونَ
وہ لوگ	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ کو	اور	وہ	رکوع کر نیوالے ہیں

جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور (اللہ کے آگے) جھکتے ہیں ﴿۵۵﴾

وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ

وَمَنْ	يَتَوَلَّ	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	وَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	فَإِنَّ	حِزْبَ	اللَّهِ	هُمُ		
اور	کوئی	دوست	رکھے	اللہ کو	اور	اس کے رسول کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	پس بیشک	گروہ	اللہ کے	وہی ہیں

اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو (وہ اللہ کی جماعت میں داخل ہوگا اور) اللہ کی جماعت غلبہ

الْغَلْبُونَ ﴿۵۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا

الْغَلْبُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَتَّخِذُوا	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا
غالب	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو	ان لوگوں کو جو	پکڑتے ہیں

پانے والی ہے ﴿۵۶﴾ اے ایمان والو جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی

دِينَكُمْ هُرُوا أَوْلِعِبَاءَ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكَفَّارَ

دِينَكُمْ	هُرُوا	وَأَوْلِعِبَاءَ	مِنَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَالْكَفَّارَ	
دین تمہارے کو	ٹھٹھا	اور کھیل	سے	ان لوگوں میں کہ	دینے گئے ہیں	کتاب	سے	پہلے تم	اور	نکافروں کو

گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو بنی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست

أَوْلِيَاءَ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۵۷﴾ وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى

أَوْلِيَاءَ	وَاتَّقُوا	اللَّهَ	إِنَّ	كُنتُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَ	إِذَا	نَادَيْتُمْ	إِلَى
دوست	اور ڈرو	اللہ سے	اگر	ہوتم	ایمان والے	اور	جب	پکارتے ہوتم	طرف

نہ بناؤ اور مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہو ﴿۵۷﴾ اور جب تم لوگ

الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا هَاهُنَا أَوْلِعِبَاءَ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۵۸﴾

الصَّلَاةِ	اتَّخَذُوا	هَاهُنَا	وَأَوْلِعِبَاءَ	ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا	يَعْقِلُونَ
نماز کی	پکڑتے ہیں اس کو	ٹھٹھا	اور	کھیل	یہ	بسبب اسکے ہے کہ	وہ ایک قوم ہیں	نہیں سمجھتے

نماز کے لیے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی بنی اور کھیل بناتے ہیں یہ اس لیے کہ سمجھ نہیں رکھتے ﴿۵۸﴾

قُلْ يَا هَلْ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ

قُلْ	يَا هَلْ	الْكِتَابِ	هَلْ	تَنْقِمُونَ	مِنَّا	إِلَّا	أَنْ	آمَنَّا	بِاللَّهِ	وَمَا	أُنزِلَ
کہو	اے اہل کتاب	نہیں	پکڑتے عیب تم	ہم سے	مگر	یہ کہ	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	

کہو کہ اے اہل کتاب تم ہم میں برائی ہی کیا دیکھتے ہو سو اس کے کہ ہم اللہ پر اور جو (کتاب) ہم پر نازل ہوئی اس پر

إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ﴿۵۹﴾ قُلْ هَلْ

إِلَيْنَا وَ مَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلُ وَ أَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ قُلْ هَلْ
طرف ہماری اور جو اتاری گئی ہے اس سے پہلے اور یہ کہ بہت تمہارے فاسق ہیں کہہ کیا

اور جو (کتابیں) پہلے نازل ہوئیں ان پر ایمان لائے ہیں اور تم میں اکثر بدکردار ہیں ﴿۵۹﴾ کہو کہ میں

أُنَبِّئُكُمْ بِشَرِّ مِمَّنْ ذَلِكَ مَثُوبَةٌ عِنْدَ اللَّهِ ۖ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ

أُنَبِّئُكُمْ بِشَرِّ مِمَّنْ ذَلِكَ مَثُوبَةٌ عِنْدَ اللَّهِ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ
خبر دوں میں تمکو ساتھ بدتر کے سے اس جزا میں نزدیک اللہ کے وہ شخص ہے کہ لعنت کی اللہ نے

تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی

وَ غَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِيرَ وَ عِبَادَ

وَ غَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِيرَ وَ عِبَادَ
اور غصہ ہوا اور پران کے اور کیے ان میں سے بندر اور سور اور بندگی کی

اور جن پر وہ غضب ناک ہوا اور (جن کو) ان میں سے بندر اور سور بنا دیا اور جنہوں نے

الطَّاغُوتِ ۖ أُولَئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿۶۰﴾

الطَّاغُوتِ ۖ أُولَئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿۶۰﴾
شیطان کی یہ لوگ بدتر ہیں جگہ میں اور بہت ہی نیچے ہوئے ہیں سے راہ سیدھی

شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا برا ٹھکانا ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت دور ہیں ﴿۶۰﴾

وَ إِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكَفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوا

وَ إِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكَفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوا
اور جب آتے ہیں تیرے پاس کہتے ہیں ایمان لائے اور تحقیق داخل ہوئے ہیں ساتھ کفر کے اور وہ تحقیق نکل گئے ہیں

اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ کفر لے کر آتے ہیں اور اسی کو لے کر

بِهِ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿۶۱﴾ وَ تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ

بِهِ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿۶۱﴾ وَ تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ
ساتھ اسکے اور اللہ خوب جانتا ہے اس چیز کو کہ تھے وہ چھپاتے اور دیکھتا ہے تو بہتوں کو ان میں سے

جاتے ہیں۔ اور جن باتوں کو یہ مخفی رکھتے ہیں اللہ ان کو خوب جانتا ہے ﴿۶۱﴾ اور تم دیکھو گے کہ ان میں

يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا

يُسَارِعُونَ	فِي	الْإِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَأَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا
جلدی کرتے ہیں	بیچ	گناہ کے	اور	تعدی کے	اور ان کے کھانے کے	حرام کو	البتہ برا ہے	جو کچھ کہ

اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کر رہے ہیں۔ بیشک یہ جو کچھ کرتے ہیں

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۷﴾ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبُّيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمْ

كَانُوا	يَعْمَلُونَ	لَوْ	لَا	يَنْهَاهُمُ	الرَّبُّيُّونَ	وَ	الْأَحْبَارُ	عَنْ	قَوْلِهِمْ
وہ تھے	کرتے	کیوں	نہیں	منع کیا ان کو	درویشوں نے	اور	عالموں نے	سے	بولنے ان کے

برا کرتے ہیں ﴿۲۷﴾ بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں اور حرام

الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَتْ

الْإِثْمَ	وَأَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوا	يَصْنَعُونَ	وَقَالَتْ
جھوٹ کو	اور ان کے کھانے کے	حرام کو	البتہ برا ہے	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	اور کہا

کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی برا کرتے ہیں ﴿۲۸﴾ اور یہود

الْيَهُودِ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ﴿۲۹﴾ بَلْ

الْيَهُودِ	يَدُ	اللَّهِ	مَغْلُولَةٌ	غُلَّتْ	أَيْدِيهِمْ	وَلُعِنُوا	بِمَا	قَالُوا	بَلْ
یہود نے	ہاتھ	اللہ کے	بند ہیں	بند کیے گئے ہیں	ہاتھ ان کے	اور لعنت کی گئی	بسبب اس چیز کے کہ	کہا انہوں نے	بلکہ

کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا ہے (یعنی اللہ تجل ہے)۔ انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو

يَدُهُ مَبْسُوطَةٌ لَّا يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ﴿۳۰﴾ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَا

يَدُهُ	مَبْسُوطَةٌ	لَّا	يُنْفِقُ	كَيْفَ	يَشَاءُ	وَ	لَيَزِيدَنَّ	كَثِيرًا	مِّنْهُمْ	مَا
دونوں ہاتھ اسکے	کشادہ ہیں	خرچ کرتا ہے	جس طرح	چاہتا ہے	اور	البتہ زیادہ کرے گا	بہت کو	ان میں سے	جو	

بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں، وہ جس طرح (اور جتنا) چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور (اے محمد ﷺ) یہ (کتاب) جو تمہارے پروردگار کی

أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ﴿۳۱﴾ وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

أَنْزَلَ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	طُغْيَانًا	وَ	كُفْرًا	وَ	الْقَيْنَا	بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ
اتارا گیا ہے	طرف تیری	سے	پروردگار تیرے	سرکشی	اور	کفر	اور	ذال دئی گئے	درمیان ان کے	عداوت

طرف سے تم پر نازل ہوئی اس سے ان میں سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا۔ اور ہم نے ان کے باہم عداوت

وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ

وَالْبَغْضَاءَ	إِلَى	يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	كُلَّمَا	أَوْقَدُوا	نَارًا	لِلْحَرْبِ
اور بغض	تک	دن	قیامت کے	جس وقت	جلاتے ہیں	آگ	لڑائی کی

اور بغض قیامت تک کے لیے ڈال دیا ہے۔ یہ جب لڑائی کے لیے آگ جلاتے ہیں

أَطْفَاءَهَا اللَّهُ ۗ وَيَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ فِسَادًا ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ

أَطْفَاءَهَا	اللَّهُ	وَ	يَسْعُونَ	فِي	الْأَرْضِ	فِسَادًا	وَ	اللَّهُ	لَا	يُحِبُّ
بجھا دیتا ہے اس کو	اللہ	اور	دوڑتے ہیں	بچ	زمین کے	فساد کو	اور	اللہ	نہیں	دوست رکھتا

تو اللہ اُس کو بجھا دیتا ہے اور یہ ملک میں فساد کے لیے دوڑتے پھرتے ہیں۔ اور اللہ فساد کرنے والوں کو

الْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَرْنَا

الْمُفْسِدِينَ	﴿٦٣﴾	وَلَوْ أَنَّ	أَهْلَ	الْكِتَابِ	آمَنُوا	وَاتَّقَوْا	لَكَفَرْنَا
فساد کرنے والوں کو		اگر	اہل	کتاب	ایمان لاتے	اور پرہیز گاری کرتے	البتہ دور کرتے ہم

دوست نہیں رکھتا ﴿۶۳﴾ اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیز گاری کرتے تو ہم ان سے

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۖ وَلَا دُخْلُكُمْ جَنَّتِ النَّعِيمِ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا

عَنْهُمْ	سَيِّئَاتِهِمْ	وَ	لَا دُخْلُكُمْ	جَنَّتِ	النَّعِيمِ	﴿٦٤﴾	وَلَوْ أَنَّهُمْ	أَقَامُوا
ان سے	برائیاں ان کی	اور	البتہ داخل کرتے ان کو	بیشوئیوں میں	نعمت کے	اور	اگر	وہ قائم رکھتے

ان کے گناہ جو کر دیتے اور ان کو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے ﴿۶۴﴾ اور اگر وہ

التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِنْ

التَّوْرَةَ	وَ	الْإِنْجِيلَ	وَ	مَا	أُنزِلَ	إِلَيْهِمْ	مِنْ	رَبِّهِمْ	لَأَكَلُوا	مِنْ
توریت کو	اور	انجیل کو	اور	جو کچھ اتارا گیا ہے	طرف ان کی	سے	پروردگار کے	البتہ کھاتے	سے	

تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم رکھتے تو (ان پر رزق مین کی طرح برستا کر)

فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ۗ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۗ وَكَثِيرٌ

فَوْقِهِمْ	وَ	مِنْ	تَحْتِ	أَرْجُلِهِمْ	مِنْهُمْ	أُمَّةٌ	مُّّقْتَصِدَةٌ	وَ	كَثِيرٌ
اوپر اپنے	اور	سے	نیچے	اپنے پاؤں کے	ان میں سے	ایک جماعت ہے	بچ کی راہ کی	اور	بہت

اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔ ان میں کچھ میانہ رو ہیں۔ اور

مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ﴿۳۱﴾ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا

مِنْهُمْ	سَاءَ	مَا	يَعْمَلُونَ	يَا أَيُّهَا	الرَّسُولُ	بَلِّغْ	مَا
ان میں سے	برا ہے	جو کچھ	کرتے ہیں	اے	رسول	پہنچا دے	جو کچھ

بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں ﴿۳۱﴾ اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے

أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۗ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

أُنزِلَ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	وَ	إِنْ	لَمْ	تَفْعَلْ	فَمَا	بَلَّغْتَ
اتارا گیا ہے	طرف تیری	سے	تیرے رب	اور	اگر	نہ	کرے تو	پس نہ	پہنچا پاتا تو نے

تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے

رِسَالَتِهِ ۗ وَاللَّهُ يَعْصِكَ مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ

رِسَالَتِهِ	وَ	اللَّهُ	يَعْصِكَ	مِنَ	النَّاسِ	إِنَّ	اللَّهُ
پیغام اس کا	اور	اللہ	پچائے گا تجھ کو	سے	لوگوں	بیشک	اللہ

(یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا)۔ اور اللہ تم کو لوگوں سے پچائے رکھے گا۔ بیشک اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۲﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكَافِرِينَ	قُلْ	يَا أَهْلَ	الْكِتَابِ	لَسْتُمْ
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	کافروں کو	کہہ	اے اہل	کتاب	نہیں تم

منکروں کو ہدایت نہیں کرتا ﴿۳۲﴾ کہو کہ اے اہل کتاب

عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا التَّوْرَةَ وَ الْإِنْجِيلَ وَ مَا

عَلَى	شَيْءٍ	حَتَّى	تُقِيمُوا	التَّوْرَةَ	وَ	الْإِنْجِيلَ	وَ	مَا
اوپر	کسی چیز کے	یہاں تک کہ	قائم کرو تم	توریت کو	اور	انجیل کو	اور	جو کچھ

جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے

أُنزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ وَ لِيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا

أُنزِلَ	إِلَيْكُمْ	مِنْ	رَبِّكُمْ	وَ	لِيَزِيدَنَّ	كَثِيرًا	مِنْهُمْ	مَا
اتارا جاتا ہے	طرف تمہاری	سے	پروردگار تمہارے	اور	البتہ زیادہ کرے گا	بہتوں کو	ان میں سے	جو

پروردگاری طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں ان کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر نہیں ہو سکتے۔ اور (یہ قرآن) جو تمہارے

أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَىٰ

أُنزِلَ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	طُغْيَانًا	وَ	كُفْرًا	فَلَا	تَأْسَ	عَلَىٰ
اتارا گیا	طرف تیری	سے	رب تیرے	سرکشی	اور	کفر	پس مت	غم کھا	اوپر

پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے اُن میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا

الْقَوْمِ	الْكَافِرِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	الَّذِينَ	هَادُوا
قوم	کافروں کے	بیشک	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	جو لوگ کہ	یہودی ہوئے

قوم کفار پر افسوس نہ کرو ﴿٢٨﴾ جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں گے

وَالصُّبْحُونَ وَالنَّصْرَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

وَالصُّبْحُونَ	وَالنَّصْرَىٰ	مَنْ	آمَنَ	بِاللَّهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْآخِرِ
اور بے دین	اور	نصاری	جو کوئی	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے	اور	دن آخرت کے

اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٩﴾

وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ
اور کام کرے	اچھے	پس نہیں	خوف	اوپر ان کے	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

اُن کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿٢٩﴾

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَارْسَلْنَا إِلَيْهِمْ

لَقَدْ	أَخَذْنَا	مِيثَاقَ	بَنِي	إِسْرَائِيلَ	وَ	أَرْسَلْنَا	إِلَيْهِمْ
البتہ تحقیق	لیا ہم نے	عہد	بنی	اسرائیل کا	اور	بھیجے ہم نے	طرف ان کی

ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور ان کی طرف پیغمبر بھی بھیجے۔

رُسُلًا ۖ كَلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُهُمْ ۗ

رُسُلًا	كَلَّمَا	جَاءَهُمْ	رَسُولٌ	بِمَا	لَا	تَهْوَىٰ	أَنفُسُهُمْ
پیغمبر	جس وقت	آیا ان کے پاس	رسول	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں	چاہتے تھے	جی ان کے

(لیکن) جب کوئی پیغمبر ان کے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جن کو ان کے دل نہیں چاہتے تھے

فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٥٦﴾ وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ

فَرِيقًا	كَذَّبُوا	وَ	فَرِيقًا	يَقْتُلُونَ	وَحَسِبُوا	أَلَّا	تَكُونَ
ایک فرقے کو	جھٹلادیا	اور	ایک فرقے کو	مارڈالتے ہیں	اور گمان کیا انہوں نے	یہ کہ نہ	ہوگا

تو وہ (انبیاء کی) ایک جماعت کو تو جھٹلادیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے ﴿٥٦﴾ اور یہ خیال کرتے تھے کہ (اس سے ان پر)

فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا

فِتْنَةٌ	فَعَمُوا	وَصَمُوا	ثُمَّ	تَابَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ	عَمُوا
فتنہ	پس اندھے ہوئے	اور بہرے ہوئے	پھر	ساتھ رحمت کے پھرا	اللہ	اوپر ان کے	پھر	اندھے ہوئے

کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی (لیکن) پھر ان میں

وَ صَمُوا كَثِيرٌ مِّنْهُمْ ۖ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِّمَا يَعْمَلُونَ ﴿٥٧﴾ لَقَدْ

وَ	صَمُوا	كَثِيرٌ	مِّنْهُمْ	وَ	اللَّهُ	بَصِيرٌ	بِّمَا	يَعْمَلُونَ
اور	بہرے ہوئے	بہت	ان میں سے	اور	اللہ	دیکھنے والا ہے	ساتھ اس چیز کے	کرتے ہیں

سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے۔ اور اللہ اُن کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿٥٧﴾ وہ لوگ

كَفَرُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ

كَفَرُوا	الَّذِينَ	قَالُوا	إِنَّ	اللَّهَ	هُوَ	الْمَسِيحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ
کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	کہتے ہیں	بے شک	اللہ	وہی ہے	مسیح	بیٹا	مریم کا

بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح اللہ ہیں۔

وَ قَالَ الْمَسِيحُ يَبْنَىٰ إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي

وَ	قَالَ	الْمَسِيحُ	يَبْنَىٰ	إِسْرَائِيلَ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	رَبِّي
اور	کہا	مسیح نے	اے بنی	اسرائیل	عبادت کرو	اللہ کی	پروردگار میرا ہے

حالانکہ مسیح (یہود سے) یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے

وَ رَبِّكُمْ ۖ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ

وَ	رَبِّكُمْ	إِنَّهُ	مَن	يُشْرِكْ	بِاللَّهِ	فَقَدْ	حَرَّمَ	اللَّهُ
اور	پروردگار تمہارا	بیشک بات یہ ہے کہ	جو کوئی	شرک کرے گا	ساتھ اللہ کے	پس تحقیق کہ	حرام کر دے گا	اللہ

اور تمہارا بھی۔ (اور جان رکھو کہ) جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو اللہ اُس پر بہشت کو حرام

الْجَنَّةَ وَمَاؤُهُ النَّارُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۴۲﴾

الْجَنَّةَ	وَمَاؤُهُ	النَّارُ	وَمَا	لِلظَّالِمِينَ	مِنْ	أَنْصَارٍ
جنت	اور	ٹھکانا اس کا	دوزخ ہے	اور	نہیں ہے	ظالموں کا کوئی مددگار

کر دے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۴۲﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ ۖ وَمَا

لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِينَ	قَالُوا	إِنَّ	اللَّهَ	ثَالِثُ	ثَلَاثَةٍ	وَمَا
البتہ تحقیق	کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	کہتے ہیں	پتک	اللہ	تیسرا ہے	تین میں کا	اور نہیں

وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔

مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهُ وَاحِدٌ ۖ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا

مِنْ	إِلَهٍ	إِلَّا	إِلَهُ	وَاحِدٌ	وَ	إِنْ	لَمْ	يَنْتَهُوا	عَمَّا
کوئی	معبود	مگر	معبود	ایک	اور	اگر	نہیں	باز رہیں گے	اس جیسے کہ

حالانکہ اُس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال (و عقائد) سے باز

يَقُولُونَ لَيْسَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۴۳﴾

يَقُولُونَ	لَيْسَ	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
کہتے ہیں	البتہ لگے گا	ان لوگوں کو جو	کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب ہے	درد دینے والا

نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے ﴿۴۳﴾

أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ

أَفَلَا	يَتُوبُونَ	إِلَى	اللَّهِ	وَيَسْتَغْفِرُونَ	وَاللَّهُ	غَفُورٌ
کیا نہیں	توبہ کرتے	طرف	اللہ کی	اور نہیں بخشش مانگتے اس سے	اور اللہ	بخشنے والا

تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے۔ اور اللہ تو بخشنے والا

رَّحِيمٌ ﴿۴۴﴾ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ

رَّحِيمٌ	مَا	الْمَسِيحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ	إِلَّا	رَسُولٌ	قَدْ
مہربان ہے	نہیں	مسح	بیٹا	مریم کا	مگر	پیغمبر	تحقیق

مہربان ہے ﴿۴۴﴾ مسیح ابن مریم تو صرف (اللہ کے) پیغمبر تھے۔ ان سے پہلے بھی

خَلَّتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا

خَلَّتْ	مِنْ	قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	وَ	أُمُّهُ	صِدِّيقَةٌ	كَانَا
گزرے ہیں	سے	پہلے اس	پیغمبر	اور	ماں اس کی	صدیقہ تھی	تھے وہ دونوں

بہت سے رسول گزر چکے تھے۔ اور ان کی والدہ (مریم اللہ کی) ولی (اور سچی فرمانبردار) تھیں۔ دونوں (انسان تھے اور)

يَا كُلْنَ الطَّعَامَ ۖ أَنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظُرْ

يَا كُلْنَ	الطَّعَامَ	أَنْظُرْ	كَيْفَ	نُبَيِّنُ	لَهُمُ	الْآيَاتِ	ثُمَّ	أَنْظُرْ
کھاتے	کھانا	دیکھو	کیوں کر	بیان کرتے ہیں ہم	واسطے ان کے	نشانیوں	پھر	دیکھو

کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو ہم ان لوگوں کے لیے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر (یہ) دیکھو

أَلِي يُؤْفِكُونَ ﴿٤٥﴾ قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا

أَلِي	يُؤْفِكُونَ	قُلْ	أَتَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	مَا لَا
کہاں سے	پلٹائے جاتے ہیں	کہہ	کیا عبادت کرتے ہو تم	سوائے	اللہ کے	اس چیز کی کہ نہیں

کہ یہ کدھر لٹے جا رہے ہیں ﴿٤٥﴾ کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جس کو

يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۗ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٤٦﴾

يَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	وَاللَّهُ	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ
اختیار رکھتے	واسطے تمہارے	ضرر	اور	نہ	نفع	اور اللہ	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا

تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں اور اللہ ہی (سب کچھ) سنتا جانتا ہے ﴿٤٦﴾

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا

قُلْ	يَا أَهْلَ	الْكِتَابِ	لَا	تَغْلُوا	فِي	دِينِكُمْ	غَيْرَ	الْحَقِّ	وَّ	لَا	تَتَّبِعُوا
کہہ	اے اہل	کتاب	مت	زیادتی کرو	بچ	دین اپنے کے	سوائے	حق کے	اور	مت	پیروی کرو

کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے

أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا

أَهْوَاءَ	قَوْمٍ	قَدْ	ضَلُّوا	مِنْ	قَبْلُ	وَأَضَلُّوا	كَثِيرًا	وَضَلُّوا
خواہشوں	اس قوم کی	تحقیق	گمراہ ہوئے	اس سے	پہلے	اور گمراہ کیا	بہتوں کو	اور

پیچھے نہ چلو جو (خود بھی) پہلے گمراہ ہوئے اور اور بھی اکثروں کو گمراہ کر گئے

عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٤٤﴾ لِعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي

عَنْ	سَوَاءِ	السَّبِيلِ	لِعِنَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	بَنِي
سے	راہ	سیڑھی	لغت کیے گئے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	سے	بنی

اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے ﴿٤٤﴾ جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے

إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۗ ذَٰلِكَ

إِسْرَائِيلَ	عَلَى	لِسَانِ	دَاوُدَ	وَعِيسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	ذَٰلِكَ
اسرائیل	اوپر	زبان	داؤد کے	اور عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	یہ

اُن پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس لیے کہ

بِهَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٤٥﴾ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ

بِهَا	عَصَوْا	وَكَانُوا	يَعْتَدُونَ	كَانُوا	لَا	يَتَنَاهَوْنَ	عَنْ
بہ سبب اس کے کہ	نافرمانی کرتے تھے	اور تھے	حد سے نکل جاتے	کرتے تھے	نہ	ایک دوسرے کو منع	سے

نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کیے جاتے تھے ﴿٤٥﴾ (اور) برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے

مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ ۗ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٤٦﴾ تَرَىٰ كَثِيرًا

مُنْكَرٍ	فَعَلُوهُ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوا	يَفْعَلُونَ	تَرَىٰ	كَثِيرًا
برے کام	کہ کرتے تھے اسکو	البتہ برا تھا	جو کچھ کہ	تھے	وہ کرتے	دیکھتا ہے تو	بہت کو

کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ برا کرتے تھے ﴿٤٦﴾ تم ان میں سے

مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ

مِنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَبِئْسَ	مَا	قَدَّمَتْ	لَهُمْ
ان میں سے	دوستی کرتے ہیں	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	البتہ برا ہے	جو کچھ کہ	آگے بھجایے	واصلے ان کے

بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ آگے بھجایا ہے

أَنْفُسَهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ

أَنْفُسَهُمْ	أَنْ	سَخِطَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	فِي	الْعَذَابِ	هُمْ
جانوں ان کی نے	یہ کہ	ناخوش ہوا	اللہ	اوپر ان کے	اور	تج	عذاب کے	وہ

برا ہے (وہ یہ) کہ اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں

خُلِدُونَ ﴿۱۰﴾ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ

خُلِدُونَ	وَلَوْ	كَانُوا	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَالنَّبِيِّ	وَمَا	أُنزِلَ
بیش رنج والے ہیں	اور	اگر	ہوتے	ایمان لاتے	ساتھ اللہ کے	اور	نبی کے

(بتلا) رہیں گے ﴿۱۰﴾ اور اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی

إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ

إِلَيْهِ	مَا	اتَّخَذُوهُمْ	أَوْلِيَاءَ	وَلَكِنَّ	كَثِيرًا	مِّنْهُمْ
طرف اس کی	نہ	پکڑتے ان کو	دوست	اور	لیکن	بہت

اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر بدکردار

فَاسِقُونَ ﴿۱۱﴾ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا

فَاسِقُونَ	لَتَجِدَنَّ	أَشَدَّ	النَّاسِ	عَدَاوَةً	لِلَّذِينَ	آمَنُوا
فاسق ہیں	اور البتہ تو پائے گا	زیادہ	سب لوگوں سے	عداوت میں	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں

ہیں ﴿۱۱﴾ (اے پیغمبر) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے

الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً

الْيَهُودَ	وَالَّذِينَ	أَشْرَكُوا	وَلَتَجِدَنَّ	أَقْرَبَهُم	مَّوَدَّةً
یہود کو	اور ان لوگوں کو کہ	شریک کرتے ہیں	اور	البتہ پائے گا تو	نزدیک ان کا

والے یہودی اور مشرک ہیں اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر

لِلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي ۗ ذَلِكَ بِأَنَّ

لِلَّذِينَ	آمَنُوا	الَّذِينَ	قَالُوا	إِنَّا	نَصْرِي	ذَلِكَ	بِأَنَّ
واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں	ان لوگوں کو کہ	کہتے ہیں	بیشک ہم	نصاری ہیں	یہ	اس واسطے ہے کہ

ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لیے کہ ان

مِنْهُمْ قَسِيصِينَ وَرُهَبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۱۲﴾

مِنْهُمْ	قَسِيصِينَ	وَرُهَبَانًا	وَأَنَّهُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُونَ
بعضے ان میں سے	عالم ہیں	اور عبادت کرنے والے ہیں	اور یہ کہ وہ	نہیں	تکبر کرتے

میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿۱۲﴾

وَإِذَا سَبَعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ

وَ	إِذَا	سَبَعُوا	مَا	أُنزِلَ	إِلَى	الرَّسُولِ	تَرَىٰ	أَعْيُنُهُمْ	تَفِيضُ	مِنَ
اور	جب	سنتے ہیں	جو کچھ	اتارا گیا ہے	طرف	رسول کی	دیکھتا ہے تو	ان کی آنکھوں کو	بہتی ہیں	سے

اور جب اس (کتاب) کو سنتے ہیں جو (سب سے پچھلے) پیغمبر (محمد ﷺ) پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری

الدَّمْعِ مَبَاعِرْفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ

الدَّمْعِ	مَبَاعِرْفُوا	مِنَ	الْحَقِّ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	آمَنَّا	فَاكْتُبْنَا	مَعَ		
آنسوؤں	اس چیز سے کہ	پہچانا ہے	انہوں نے	سے	حق	کہتے ہیں	اے رب ہمارے	ایمان لائے ہم	پس لکھ ہم کو	ساتھ

ہو جاتے ہیں اس لیے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی۔ اور وہ (اللہ کی جناب میں) عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے تو ہم کو

الشَّاهِدِينَ ﴿۱۳﴾ وَمَالَنَا لَأَن نُّؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ

الشَّاهِدِينَ	﴿۱۳﴾	وَمَا	لَنَا	لَأَن	نُّؤْمِنَ	بِاللَّهِ	وَمَا	جَاءَنَا	مِنَ	الْحَقِّ	
شاہدوں کے		اور	کیا ہے	ہم کو کہ	نہ	ایمان لائیں	ساتھ اللہ کے	اور ساتھ اس پیغمبر کے	آئی ہمارے پاس	سے	حق

ماننے والوں میں لکھ لے ﴿۱۳﴾ اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں۔

وَنَطْمَعُ أَنْ يَدْخِلَنَا رَبَّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿۱۴﴾ فَأَنَّا بِيَهُمُ اللَّهُ بِمَا

وَنَطْمَعُ	أَنْ	يَدْخِلَنَا	رَبَّنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الصَّالِحِينَ	فَأَنَّا	بِيَهُمُ	اللَّهُ	بِمَا
اور طمع رکھتے ہیں ہم	یہ کہ	داخل کرے ہم کو	رب ہمارا	ساتھ	قوم	صالحوں کے	پس ثواب دیا ان کو	اللہ نے	بیشک اس کے	

اور ہم امید رکھتے ہیں کہ پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ (بہشت میں) داخل کرے ﴿۱۴﴾ تو اللہ نے

قَالُوا اجْتَنِبَتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خُلِدِينَ فِيهَا ۗ وَذَلِكَ جَزَاءُ

قَالُوا	اجْتَنِبَتْ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خُلِدِينَ	فِيهَا	ۗ	وَذَلِكَ	جَزَاءُ
جو کہا تھا انہوں نے	بیشک	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	بیشک رہنے والے	تج اس کے	اور	یہ ہے	بدلہ

ان کو اس کہنے کے عوض (بہشت کے) باغ عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور

الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۵﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

الْمُحْسِنِينَ	﴿۱۵﴾	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ
نیکی کرنے والوں کا	اور	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	اور	جھٹلایا	نشانوں ہماری کو	یہ لوگ	رہنے والے

نیکوکاروں کا یہی صلہ ہے ﴿۱۵﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ

الْبَحِيمِ ۱۶۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْرِمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ

الْبَحِيمِ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَحْرِمُوا	طَيِّبَاتِ	مَا	أَحَلَّ	اللَّهُ
دوزخ کے ہیں	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	حرام کرو	پاکیزہ	اس چیز کو کہ	حلال کیا	اللہ نے

جہنمی ہیں (۱۶۲) مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اُن کو حرام نہ کرو اور حد سے

لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۱۶۳ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۱۶۴ وَكُلُوا مِمَّا

لَكُمْ	وَلَا	تَعْتَدُوا	إِنَّ	اللَّهُ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِينَ	وَ	كُلُوا	مِمَّا	
اور تمہارے	اور	مت	نکل جاؤ	حد سے	یشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	حد سے نکل جانے والوں کو	اور کھاؤ	اس چیز سے کہ

بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا (۱۶۴) اور جو حلال

رَزَقَكُمْ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۱۶۵ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۱۶۶

رَزَقَكُمْ	اللَّهُ	حَلَالًا	طَيِّبًا	وَأَتَّقُوا	اللَّهُ	الَّذِي	أَنْتُمْ	بِهِ	مُؤْمِنُونَ
دیا تم کو	اللہ نے	حلال	پاکیزہ	اور	ڈرو	اللہ سے	وہ جو	تم	ساتھ اسکے

طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو (۱۶۶)

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَدْتُمْ

لَا	يُؤَاخِذُكُمُ	اللَّهُ	بِاللَّغْوِ	فِي	أَيْمَانِكُمْ	وَلَكِنْ	يُؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	عَقَدْتُمْ
نہیں	پکڑے گا تم کو	اللہ	ساتھ بے قصد کے	بج	قسموں تمہاری کے	اور	لیکن	پکڑے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ

اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ

الْأَيَّانَ ۱۶۷ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا

الْأَيَّانَ	فَكَفَّارَتُهُ	إِطْعَامُ	عَشْرَةِ	مَسْكِينٍ	مِنْ	أَوْسَطِ	مَا
قسموں کی	پس کفارہ اس کا	کھلا دینا	دس	فقیروں کا	سے	درمیان	اس چیز کے کہ

کرے گا، تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو

تُطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۱۶۸ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

تُطْعَمُونَ	أَهْلِيكُمْ	أَوْ	كِسْوَتُهُمْ	أَوْ	تَحْرِيرُ	رَقَبَةٍ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ
کھلاتے ہو تم	اپنے لوگوں کو	یا	پہنانا ان کو	یا	آزاد کرنا	ایک گردن کا	پس جو کوئی	نہ	پائے

کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو

فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۖ ذَلِكَ كَفَّارَةٌ لِّأَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۗ وَاحْفَظُوا

فَصِيَامُ	ثَلَاثَةِ	أَيَّامٍ	ذَلِكَ	كَفَّارَةٌ	لِّأَيْمَانِكُمْ	إِذَا	حَلَفْتُمْ	وَاحْفَظُوا
پس روزے	تین	دن کے	یہ ہے	کفارہ	قسموں تمہاری کا	جب	قسم کھاؤ تم	اور حفاظت کرو

وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو (اور اسے توڑ دو) اور (تم کو) چاہیے کہ اپنی قسموں

أَيْمَانِكُمْ ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٩﴾ يَا أَيُّهَا

أَيْمَانِكُمْ	كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	الْآيَاتِ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	يَا أَيُّهَا
قسموں اپنی کی	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیوں اپنی	تاکہ تم	شکر کرو	اے

کی حفاظت کرو۔ اس طرح اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو ﴿۱۹﴾ اے

الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ

الَّذِينَ	آمَنُوا	إِنَّمَا	الْخَمْرُ	وَالْمَيْسِرُ	وَالْأَنْصَابُ	وَالْأَزْلَامُ	رِجْسٌ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	سوائے اسکے نہیں کہ	شراب	اور جوا	اور تھان بتوں کے	اور تیر فال کے	ناپاک ہیں

ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانے (یہ سب) ناپاک کام

مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٠﴾ إِنَّمَا يُرِيدُ

مِنْ	عَمَلِ	الشَّيْطَانِ	فَاجْتَنِبُوهُ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ	إِنَّمَا	يُرِيدُ
سے	کام	شیطان کے	پس بچو اس سے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	نہیں سوائے اسکے	ارادہ کرتا ہے

اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ ﴿۲۰﴾ شیطان تو یہ

الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

الشَّيْطَانُ	أَنْ	يُوقِعَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَاءَ	فِي	الْخَمْرِ	وَالْمَيْسِرِ
شیطان	یہ کہ	ڈالے	درمیان تمہارے	عداوت	اور بغض	بچ	شراب کے	اور جوئے کے

چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈال دے

وَيُصَدِّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿٢١﴾

وَيُصَدِّكُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	اللَّهِ	وَعَنِ	الصَّلَاةِ	فَهَلْ	أَنْتُمْ	مُنْتَهُونَ
اور بند کرے تم کو	سے	یاد	اللہ کی	اور سے	نماز	پس کیا	ہو تم	باز رہنے والے

اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے ﴿۲۱﴾

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَبُوا

وَاطِيعُوا	اللَّهَ	وَاطِيعُوا	الرَّسُولَ	وَ	احْذَرُوا	فَإِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَأَعْلَبُوا
اور فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور کہناؤ	رسول کا	اور	بچو	پس اگر	پھر جاؤ تم	پس جان لو

اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسول (اللہ) کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔ اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو

أَتَمَّا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلْعُ الْمُبِينُ ﴿۹۶﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

أَتَمَّا	عَلَى	رَسُولِنَا	الْبَلْعُ	الْمُبِينُ	لَيْسَ	عَلَى	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	عَمِلُوا
یکہ	اوپر	پیغمبر ہمارے کے	پہنچانا ہے	ظاہر	نہیں	اوپر	ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے

کہ ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کھول کر پہنچا دینا ہے ﴿۹۶﴾ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے

الصَّلِحَاتِ جُنَاحٌ فِيهَا طَعْمُوا إِذَا مَا اتَّقُوا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّلِحَاتِ	جُنَاحٌ	فِيهَا	طَعْمُوا	إِذَا	مَا	اتَّقُوا	وَ	آمَنُوا	وَ	عَمِلُوا
ایچھے	گناہ	بچ اس جگہ کے کہ	کھایا انہوں نے	جس وقت کہ	پرہیز گاری کریں	اور	ایمان لائیں	اور	کام کریں	

رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے جب کہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور

الصَّلِحَاتِ ثُمَّ اتَّقُوا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقُوا وَاحْسِنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ

الصَّلِحَاتِ	ثُمَّ	اتَّقُوا	وَ	آمَنُوا	ثُمَّ	اتَّقُوا	وَ	احْسِنُوا	وَاللَّهُ	يُحِبُّ
ایچھے	پھر	پرہیز گاری کریں	اور	ایمان لائیں	پھر	پرہیز گاری کریں	اور	اور احسان کریں	اور	اللہ دوست رکھتا ہے

نیک کام کیے پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور نیکو کاری کی۔ اور اللہ نیکو کاروں کو دوست

الْمُحْسِنِينَ ﴿۹۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَبْلُوَنَّكُمْ اللَّهُ بَشْيءٍ مِّنَ

الْمُحْسِنِينَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لِيَبْلُوَنَّكُمْ	اللَّهُ	بَشْيءٍ	مِّنَ
احسان کرنے والوں کو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	البتہ آزمائے گا تم کو	اللہ	ساتھ چیز کے	سے

رکھتا ہے ﴿۹۷﴾ مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو اللہ تمہاری آزمائش

الصَّيْدِ تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۚ

الصَّيْدِ	تَنَالَهُ	أَيْدِيكُمْ	وَ	رِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ	اللَّهُ	مَن	يَخَافُهُ	بِالْغَيْبِ
شکار	کہ پہنچے ہیں اسکو	ہاتھ تمہارے	اور	نیزے تمہارے	تاکہ جانے	اللہ	اس شخص کو جو	ڈرتا ہے اس سے	بن دیکھے

کرے گا (یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے

فَمِنْ أَعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۹۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

فَمِنْ	أَعْتَدَى	بَعْدَ	ذَلِكَ	فَلَهُ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
پس جو کوئی	حد سے نکل جائے	پیچھے	اس کے	پس واسطے اسکے	عذاب ہے	درد دینے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

تو جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿۹۳﴾ مومنو! جب

لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۖ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ

لَا	تَقْتُلُوا	الصَّيْدَ	وَأَنْتُمْ	حُرْمٌ	وَ	مَنْ	قَتَلَهُ	مِنْكُمْ	مُتَعَمِّدًا	فَجَزَاءٌ
مت	مار ڈالو	شکار کو	اور ہو تم	احرام میں	اور	جو کوئی	مار ڈالے اس کو	تم میں سے	جان کر	پس بدلہ ہے اسکا

تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا) بدلہ (دے اور وہ یہ ہے کہ)

مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بِلِغٍ

مِثْلُ	مَا	قَتَلَ	مِنَ	النَّعَمِ	يَحْكُمُ	بِهِ	ذَوَا	عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	هَدْيًا	بِلِغٍ
مانند	اسکی کہ جو	مارے جان کے	سے	موشیوں میں	حکم کریں	ساتھ اسکے	دو صاحب عدل اسکے	تم میں سے	قربانی	پہنچنے والی	

اسی طرح کا چار پایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی (کرے اور یہ قربانی) کعبے پہنچائی جائے

الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسْكِينٍ أَوْ عَدْلٌ ذَلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوقَ

الْكَعْبَةِ	أَوْ	كَفَّارَةٌ	طَعَامُ	مَسْكِينٍ	أَوْ	عَدْلٌ	ذَلِكَ	صِيَامًا	لِّيَذُوقَ
کعبہ کی	یا	کفارہ ہے	کھلانا	مسکینوں کا	یا	برابر	اس کے	روزے	تاکہ چکھے

یا کفارہ (دے اور وہ) مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا (کا مزہ)

وَبِأَلْ أَمْرِهِ ط عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ ط وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ ط

وَبِأَلْ	أَمْرِهِ	عَفَا	اللَّهُ	عَمَّا	سَلَفَ	وَ	مَنْ	عَادَ	فَيَنْتَقِمُ	اللَّهُ	مِنْهُ
دباں	کام اپنے کا	معاف کیا	اللہ نے	اس چیز سے کہ	گزرنا	اور	جو کوئی	پھرے گا	پس بدلہ لے گا	اللہ	اس سے

چکھے۔ (اور) جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا۔ اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔

وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ أَحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا

وَاللَّهُ	عَزِيزٌ	ذُو	انْتِقَامٍ	﴿۹۵﴾	أَحِلَّ	لَكُمْ	صَيْدُ	الْبَحْرِ	وَ	طَعَامُهُ	مَتَاعًا
اور	اللہ	غالب ہے	بدلہ لینے والا	حلال کیا گیا	واسطے تمہارے	شکار کرنا	دریا کا	اور	کھانا اس کا	فائدہ	

اور اللہ غالب (اور) انتقام لینے والا ہے ﴿۹۵﴾ تمہارے لیے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور اُن کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے

لَكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرْمًا وَاتَّقُوا

لَكُمْ وَ لِلسَّيَّارَةِ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرْمًا وَ اتَّقُوا

واسطے تمہارے اور واسطے مسافروں کے اور حرام کیا گیا اور تمہارے شکار کرنا جنگل کا جب تک کہ تم رہو احرام میں اور ڈرو

(یعنی تمہارے اور مسافروں کے فائدے کیلئے اور جنگل کی چیزوں کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے۔ اور اللہ سے کیا

اللَّهُ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٩٦﴾ جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

اللَّهُ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

اللہ سے وہ جو طرف اس کی اکٹھے کیے جاؤ گے تم کیا اللہ نے کعبہ کو اس گھر حرمت والے کو

جس کے پاس تم (سب) جمع کیے جاؤ گے ڈرتے رہو ﴿۹۶﴾ اللہ نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کے لیے موجب امن مقرر

قِيَامًا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ذَلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ

قِيَامًا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ذَلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ

باعث قائم رہنے کا واسطے لوگوں کے اور مہینوں حرمت والوں کو اور قربانیاں اور گلے میں پٹے والیاں یہ کہ تم جان لو یہ کہ

فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور قربانی کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں۔ یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اللہ جانتا ہے جو کچھ کہ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور یہ کہ اللہ ساتھ ہر چیز کے

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے۔ اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز

عَلِيمٌ ﴿٩٧﴾ اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٩٨﴾

عَلِيمٌ اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

دانا ہے جانو تم یہ کہ اللہ سخت عذاب والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے

کا علم ہے ﴿۹۷﴾ جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿۹۸﴾

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا

نہیں اوپر رسول کے مگر پہنچا دینا اور اللہ جانتا ہے جو ظاہر کرتے ہو تم اور جو

پیغمبر کے ذمے تو صرف (پیغام اللہ کا) پہنچا دینا ہے۔ اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو

تَكْتُمُونَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ

تَكْتُمُونَ	قُلْ	لَا	يَسْتَوِي	الْخَبِيثُ	وَ	الطَّيِّبُ	وَ	لَوْ	أَعْجَبَكَ	كَثْرَةُ
چھپاتے ہو تم	کہہ	نہیں	برابر	نا پاک	اور	پاک	اور	اگرچہ	خوش لگے تھو کہو	بہتات

سب معلوم ہے ﴿۹۹﴾ کہہ دو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گونا گونا پاک چیزوں کی کثرت

الْخَبِيثُ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۰۰﴾ يَا أَيُّهَا

الْخَبِيثُ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	يَا أُولِي	الْأَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ	يَا أَيُّهَا
نا پاک کی	پس ڈرو	اللہ سے	اے صاحبو	عقل کے	تا کہ تم	فلاح پاؤ	اے

تمہیں خوش ہی لگے۔ تو عقل والو اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ رستگاری حاصل کرو ﴿۱۰۰﴾ مومنو!

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبَدِّلَكُمْ تَسْأَلُكُمْ وَإِنْ تَسْأَلُوا

الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَسْأَلُوا	عَنْ	أَشْيَاءَ	إِنْ	تُبَدِّلَكُمْ	تَسْأَلُكُمْ	وَإِنْ	تَسْأَلُوا
لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پوچھا کرو	سے	ان چیزوں	اگر	ظاہر کی جائیں تم پر	ناخوش لگے تم کو	اور اگر	سوال کرو گے

ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے

عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبَدِّلَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَاللَّهُ عَفُورٌ

عَنْهَا	حِينَ	يُنَزَّلُ	الْقُرْآنُ	تُبَدِّلَكُمْ	عَفَا	اللَّهُ	عَنْهَا	وَ	اللَّهُ	عَفُورٌ
ان سے	جب کہ	اتارا جاتا ہے	قرآن	ظاہر کیا جائے گا تم پر	معاف کیا	اللہ نے	ان سے	اور	اللہ	بخشنے والا

ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی (اب تو) اللہ نے ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا

حَلِيمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ﴿۱۰۲﴾

حَلِيمٌ	قَدْ	سَأَلَهَا	قَوْمٌ	مِّنْ	قَبْلِكُمْ	ثُمَّ	أَصْبَحُوا	بِهَا	كَافِرِينَ
تخل والا ہے	تحقیق	پوچھا ان کو	ایک قوم نے	سے	پہلے تم	پھر	ہو گئے	ساتھ اس کے	کافر

بردار ہے ﴿۱۰۱﴾ اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں (مگر جب بتائی گئیں تو) پھر ان سے منکر ہو گئے ﴿۱۰۲﴾

مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ

مَا	جَعَلَ	اللَّهُ	مِنْ	بَحِيرَةٍ	وَّ	لَا	سَائِبَةٍ	وَّ	لَا	وَصِيلَةٍ	وَّ	لَا	حَامٍ
نہیں	حرام مقرر کئے	اللہ نے	سے	کان پھنے	اور	نہ	سانڈھ	اور	نہ	اُونٹی سے اُونٹی ملنے والی	اور	نہ	وِس پھنے والا اونٹ

اللہ نے نہ تو بحیرہ کچھ چیز بنایا ہے اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام

وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۗ وَكَثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۰۳﴾

وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	يَفْتَرُونَ	عَلَى	اللَّهِ	الْكَذِبَ	وَ	كَثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُونَ		
اور	لیکن	وہ لوگ کہ	کافر ہیں	باندھ لیتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	بہت ان کے	نہیں	سمجھتے

بلکہ کافر اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں ﴿۱۰۳﴾ اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا

وَإِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	إِلَىٰ	مَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	وَإِلَى	الرَّسُولِ	قَالُوا	حَسْبُنَا	
اور	جب	کہا جاتا ہے	اٹکو	آؤ	طرف	اس چمکے کہ	اتارا ہے	اللہ نے	اور طرف	رسول کے	کہتے ہیں	کافی ہے ہمکو

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں

مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۗ أَوْ لَوْ كَانِ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا

مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	آبَاءَنَا	أَوْ	لَوْ	كَانِ	آبَاؤُهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	شَيْئًا
جو کچھ	پایا ہم نے	اوپر اس کے	اپنے باپوں کو	کیا	اگرچہ	تھے	باپ ان کے	نہ	جانتے	کچھ

کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے

وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿۱۰۴﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَن

وَلَا	يَهْتَدُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	عَلَيْكُمْ	أَنْفُسَكُمْ	لَا	يَضُرُّكُمْ	مَن	
اور	نہ	راہ پاتے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	اپنے نفس پر لو	جانوں اپنیوں کے کو	نہ	ضرر کرے گا تم کو	جو کوئی

رستے پر ہوں (تب بھی؟) ﴿۱۰۴﴾ اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا

ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۗ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

ضَلَّ	إِذَا	اهْتَدَيْتُمْ	إِلَى	اللَّهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
گمراہ ہو جائے	جب	راہ پاؤ تم	طرف	اللہ کی	ہے تمہارے سب کا پھر جانا	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس کے جو	تھے	

کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اُس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کیے تھے آگاہ کرے

تَعْمَلُونَ ﴿۱۰۵﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةٌ بَيْنَكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ

تَعْمَلُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	شَهَادَةٌ	بَيْنَكُمْ	إِذَا	حَضَرَ	أَحَدَكُمُ
تم کرتے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	گواہی	درمیان تمہارے	جب	حاضر ہو	ایک کسی کو تم میں سے

گا (اور ان کا بدلہ دے گا) ﴿۱۰۵﴾ مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو شہادت (کا نصاب) یہ ہے

الْبُوتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ أَوْ آخَرَ مِنْ

الْبُوتُ	حِينَ	الْوَصِيَّةِ	اِثْنِ	ذَوَا	عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	أَوْ	آخَرَ	مِنْ
موت	وقت	وصیت کے	دو شخص ہیں	صاحب	اعتبار	تم میں سے	یا	اور وہ	سے

کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو مرد عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں یا اگر (مسلمان نہ لیں اور) تم

غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْبُوتِ

غَيْرِكُمْ	إِنْ	أَنْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	فِي	الْأَرْضِ	فَأَصَابَتْكُمْ	مُصِيبَةُ	الْبُوتِ
تمہارے سوا	اگر	تم	چلتے ہو	تج	زمین کے	پس پہنچے تم کو	مصیبت	موت کی

سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کرو)۔

تَحِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمْنَ بِاللَّهِ إِنْ أَرْتَبْتُمْ

تَحِسُونَهُمَا	مِنْ	بَعْدِ	الصَّلَاةِ	فَيُقْسِمْنَ	بِاللَّهِ	إِنْ	أَرْتَبْتُمْ
بندر کھوان دونوں کو	پہنچے	نماز کے	پس قسم کھائیں	اللہ کی	اگر	شک میں پر تم	

اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور وہ دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم

لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا

لَا نَشْتَرِي	بِهِ	ثَمَنًا	وَلَوْ	كَانَ	ذَا	قُرْبَىٰ	وَلَا	نَكْتُمُ	شَهَادَةَ	اللَّهِ	إِنَّا
نہ مول لیوں گے ہم	ساتھ اس کے	کچھ مومل	اور	اگرچہ	ہو	صاحب قربت	اور نہ	چھپائیں گے ہم	گواہی	اللہ کی	بیگناہ

شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا

إِذَا لَمِنَ الْأَثِمِينَ ۗ فَإِنْ عَثَرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا فَأَخْرَجَ يَوْمَئِذٍ

إِذَا	لَمِنَ	الْأَثِمِينَ	فَإِنْ	عَثَرَ	عَلَىٰ	أَنَّهُمَا	اسْتَحَقَّا	إِثْمًا	فَأَخْرَجَ	يَوْمَئِذٍ
اس وقت	البتہ گنہگاروں سے	ہیں	پس اگر	خبر ہوئی	اوپر	اس بات کے ان دونوں	حق ثابت کیے	گناہ سے	پس اور وہ شخص	کھڑے ہوں

کریں گے تو گنہگار ہوں گے (پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا

مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَايُنَ فَيُقْسِمْنَ بِاللَّهِ

مَقَامَهُمَا	مِنْ	الَّذِينَ	اسْتَحَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْأَوْلَايُنَ	فَيُقْسِمْنَ	بِاللَّهِ
جدا ان کی	سے	ان لوگوں میں	کہ حق ثابت کیا ہے	اوپر ان کے انہوں	جو نزدیک اسکے تھے	پس قسمیں کھائیں	ساتھ اللہ کے کہ

انہوں نے حق ماننا چاہتا ہوں میں سے ان کی جدا اور وہ گناہ سے ہوں جو (میت سے) قربت قریب رکھتے ہوں پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں

لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتَيْهَا وَمَا اعْتَدَيْنَا إِلَّا إِذَا

لَشَهَادَتُنَا	أَحَقُّ	مِنْ	شَهَادَتَيْهَا	وَ	مَا	اعْتَدَيْنَا	إِلَّا	إِذَا
البتہ گواہی ہماری	بہت سچی ہے	سے	گواہی ان دونوں کی	اور	نہیں	حد سے نکل گئے ہم	بیشک ہم	اس وقت

کہ ہماری شہادت ان کی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم

لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۴۷﴾ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَا أَوْ

لَمِنَ الظَّالِمِينَ	ذَلِكَ	أَدْنَىٰ	أَنْ	يَأْتُوا	بِالشَّهَادَةِ	عَلَىٰ	وَجْهِهَا	أَوْ
البتہ ظالموں سے ہیں	یہ	بہت نزدیک ہے	اس سے کہ	لے آئیں	گواہی	اوپر	اس کی طرح کے	یا

بے انصاف ہیں ﴿۱۴۷﴾ اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا

يَخَافُونَ أَنْ تَرُدَّ آيْمَانُهُمْ وَأَتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا وَاللَّهُ

يَخَافُونَ	أَنْ	تَرُدَّ	آيْمَانُهُمْ	وَ	أَتَّقُوا	اللَّهَ	وَاسْمَعُوا	وَاللَّهُ
ڈریں	یہ کہ	پھیری جائیگی	قسمیں	پیچھے	ان کی قسموں کے	اور	ڈرو	اللہ سے اور سنو اور اللہ

اس بات سے خوف کریں کہ ہماری قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کی جائیں گی۔ اور اللہ سے ڈرو اور (اس کے حکموں کو گوش ہوش سے) سناؤ اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿۱۴۸﴾ يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفَاسِقِينَ	يَوْمَ	يَجْمَعُ	اللَّهُ	الرُّسُلَ	فَيَقُولُ
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	فاسقوں کو	جس دن	اکٹھا کرے گا	اللہ	رسولوں کو	پس کہے گا

نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۴۸﴾ (وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا

مَاذَا أُجِبْتُمْ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۱۴۹﴾ إِذْ قَالَ

مَاذَا	أُجِبْتُمْ	قَالُوا	لَا	عِلْمَ	لَنَا	إِنَّكَ	أَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوبِ	إِذْ	قَالَ
کیا	جواب دیے گئے تھے	کہیں گے	نہیں	علم	ہمارے	بیشک	تو ہی ہے	جاننے والا	غیبوں کا	جس وقت کہ	کہے گا

کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا۔ وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے ﴿۱۴۹﴾ جب اللہ (عیسیٰ سے) فرمائے گا

اللَّهُ يُعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ إِذْ كُنَّا نَعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ إِذْ

اللَّهُ	يُعِيسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	إِذْ	كُنَّا	نَعْمَتِي	عَلَيْكَ	وَ	عَلَىٰ	وَالِدَتِكَ	إِذْ
اللہ	اے عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	یاد کر	نعمت میری	اوپر اپنے	اور	اوپر	ماں اپنی کے	جس وقت	

کہ اے عیسیٰ ابن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کیے۔

أَيَّدْتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ تَكَلَّمُ النَّاسُ فِي الْهَيْدِ وَكَهَلًا ۚ وَإِذْ

أَيَّدْتُكَ	بِرُوحِ	الْقُدُسِ	تَكَلَّمُ	النَّاسُ	فِي	الْهَيْدِ	وَ	كَهَلًا	وَ	إِذْ
-------------	---------	-----------	-----------	----------	-----	-----------	----	---------	----	------

میں نے توت دی تجھ کو ساتھ جان پاک کے باتیں کرتا تھا تو لوگوں سے بیچ جھولے کے اور ادھیڑ اور جس وقت کہ

جب میں نے روح القدس (یعنی جبرئیل) سے تمہاری مدد کی تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نش پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب

عَلَّمْتِكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۚ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنْ

عَلَّمْتِكَ	الْكِتَابَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَالتَّوْرَةَ	وَ	الْإِنْجِيلَ	وَ	إِذْ	تَخْلُقُ	مِنْ
-------------	------------	----	-------------	---------------	----	--------------	----	------	----------	------

سکھائی تجھ کو کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل اور جس وقت بناتا تھا تو سے

میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم

الطَّيْرِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنْفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي

الطَّيْنِ	كَهَيْئَةِ	الطَّيْرِ	بِإِذْنِي	فَتَنْفُخُ	فِيهَا	فَتَكُونُ	طَيْرًا	بِإِذْنِي
-----------	------------	-----------	-----------	------------	--------	-----------	---------	-----------

مٹی جیسے صورت جانور کی ساتھ حکم میرے کے پس پھولتا تھا بیچ اس کے پس ہو جاتا تھا پرنہ ساتھ حکم میرے کے

سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا تھا

وَتُبْرِئِي الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي ۚ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَى بِإِذْنِي ۚ

وَتُبْرِئِي	الْأَكْمَةَ	وَ	الْأَبْرَصَ	بِإِذْنِي	وَ	إِذْ	تُخْرِجُ	الْمَوْتَى	بِإِذْنِي
-------------	-------------	----	-------------	-----------	----	------	----------	------------	-----------

اور چنگا کرتا تھا مادرزاد اندھے کو اور سفید داغ والوں کو ساتھ میرے حکم کے اور جس وقت نکالتا تھا مرنے کو ساتھ میرے حکم کے

اور مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے اور مردے کو (زندہ کر کے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھے

وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنْكَ إِذْ جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ

وَ	إِذْ	كَفَفْتُ	بَنِي	إِسْرَائِيلَ	عَنْكَ	إِذْ	جِئْتَهُمُ	بِالْبَيِّنَاتِ	فَقَالَ	الَّذِينَ
----	------	----------	-------	--------------	--------	------	------------	-----------------	---------	-----------

اور جس وقت کہ بند کیا میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے جب تو لایا تھا انکے پاس دلیلیں پس کہا ان لوگوں نے

اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے

كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَذَا إِلَّا أَسْحَرُ مُبِينٌ ۖ وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَىٰ

كَفَرُوا	مِنْهُمْ	إِنْ	هَذَا	إِلَّا	أَسْحَرُ	مُبِينٌ	وَ	إِذْ	أَوْحَيْتُ	إِلَىٰ
----------	----------	------	-------	--------	----------	---------	----	------	------------	--------

کافر تھے ان میں سے نہیں یہ مگر جادو ظاہر اور جس وقت وحی بھیجی میں نے طرف

تو جو ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ﴿۱۱﴾ اور جب میں نے حواریوں کی

الْحَوَارِیْنَ أَنْ آمَنُوا بِیْ وَ بِرَسُولِیْ قَالُوا آمَنَّا وَ اشْهَدْ بِأَنَّ

الْحَوَارِیْنَ أَنْ آمَنُوا بِیْ وَ بِرَسُولِیْ قَالُوا آمَنَّا وَ اشْهَدْ بِأَنَّ

حواریوں کے ایک ایمان لاؤ ساتھ میرے اور ساتھ رسول میرے کے کہا انہوں نے ایمان لے لے ہم اور شاہد رہو ساتھ اسکا کہ تم طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ۔ وہ کہنے لگے کہ (پروہدگار) ہم ایمان لے لے تو شاہد رہو کہ ہم

مُسْلِمُونَ ۱۱۱ اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّونَ لِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ

مُسْلِمُونَ ۱۱۱ اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّونَ لِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ

مسلمان ہیں جس وقت کہا حواریوں نے اے عیسیٰ بن مریم! کیا کر سکتا ہے فرمانبردار ہیں (وہ قصہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ بن مریم! کیا تمہارا پروہدگار

رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ ۱۱۲ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ

رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ ۱۱۲ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ

پروہدگار تیرا یہ کہ اتارے اوپر ہمارے خوان سے آسمان کہا اترو اللہ سے اگر ہو تم ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (طعام کا) خوان نازل کرے؟ انہوں نے کہا کہ آری ایمان رکھتے ہو تو

مُؤْمِنِينَ ۱۱۳ قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَ نَطْمِئِنَّ قُلُوبُنَا وَ نَعْلَمَ أَنْ

مُؤْمِنِينَ ۱۱۳ قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَ نَطْمِئِنَّ قُلُوبُنَا وَ نَعْلَمَ أَنْ

ایمان والے کہا انہوں نے ارادہ کرتے ہیں یہ کہ کھائیں اس میں سے اور آرام پکڑیں دل ہمارے اور جانیں ہم یہ کہ اللہ سے ڈرو (وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور تم جان لیں

قَدْ صَدَقْتُنَا وَ نَكُونُ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ۱۱۴ قَالَ عِيسَى ابْنُ

قَدْ صَدَقْتُنَا وَ نَكُونُ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ۱۱۴ قَالَ عِيسَى ابْنُ

تحقیق سچ کہا تم نے ہم کو اور تم ہو اوپر اس کے سے گواہوں میں کہا عیسیٰ بن مریم نے دعا کی کہ تم نے ہم سے سچ کہا ہے اور تم اس (خوان کے نزول) پر گواہ ہیں (تب) عیسیٰ بن مریم نے دعا کی

مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا

مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا

مریم کے اے اللہ پروہدگار ہم پر اتار اوپر ہمارے خوان سے آسمان ہو جائے واسطے عید مریم کے اے ہمارے پروہدگار ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لیے (وہ دن) عید قرار پائے

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

لَاؤَلَيْنَا وَآخِرِنَا وَآيَةٌ مِّنكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّزُقِينَ ۝ قَالَ

لَاؤَلَيْنَا	وَآخِرِنَا	وَآيَةٌ	مِّنكَ	وَارْزُقْنَا	وَأَنْتَ	خَيْرُ	الرَّزُقِينَ	قَالَ
ہمارے اول کو	اور آخر ہمارے کو	اور	نشانی	تیری طرف سے	اور رزق دے ہم کو	اور	تو	بہتر
رزق دینے والا ہے	کہا							

یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کے لیے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے ۝ (۱۱۳) اللہ نے

اللَّهُ	إِنِّي	مُنَزَّلُهَا	عَلَيْكُمْ	فَمَنْ	يَكْفُرْ	بَعْدُ	مِنْكُمْ	فَأِنِّي	أُعَذِّبُهُ	عَذَابًا
اللہ نے	بیشک میں	اتارنے والا ہوں	اور تمہارے	پس جو کوئی	کفر کرے	پچھے	تم میں سے	پس بیشک میں	عذاب کروں گا	وہ عذاب
کے	پس	جو کوئی	کفر کرے	پچھے	تم میں سے	پس بیشک میں	عذاب کروں گا	وہ عذاب	کے	پس

فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا

لَا	أُعَذِّبُهُ	أَحَدًا	مِّنَ	الْعَالَمِينَ ۝	وَإِذْ	قَالَ	اللَّهُ	لِيَعِيسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ
نہ	میں عذاب کروں گا	وہ	کسی کو	سے	عالموں	اور	جب	کہے گا	اللہ	ایسے بیٹے
مریم کے										

کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا ۝ (۱۱۴) اور (اُس وقت کبھی یاد رکھو) جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم!

ءَأَنْتَ	قُلْتَ	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُونِي	وَأُمِّي	الْهَيْنَ	مِن	دُونِ	اللَّهِ	قَالَ
کیا تو نے	کہا تھا	لوگوں کو	پکڑو مجھ کو	اور	میری ماں کو	دو	موجود	سوائے	اللہ کے
کہے گا									

کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے

سُبْحٰنَكَ	مَا	يَكُونُ	لِيَّ	أَنْ	أَقُولَ	مَا	لَيْسَ	لِيَّ	بِحَقِّ	إِنْ	كُنْتُ	قُلْتُ
پاک ہے تجھ کو	نہیں	ہے	واسطے میرے	یہ کہ	کہوں میں	وہ چیز کہ	نہیں	واسطے میرے	حق	اگر	میں نے کہا ہوگا	یہ انکو
کہ تو پاک ہے	مجھے	کب	شایاں	تھا	کہ	میں	ایسی	بات	کہتا	جس	کا	مجھے

کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہوگا

فَقَدْ	عَلِمْتَهُ	تَعْلَمُ	مَا	فِي	نَفْسِي	وَلَا	أَعْلَمُ	مَا	فِي	نَفْسِكَ
پس	تحقیق	جانتا	ہوگا	تو	اس کو	جانتا	ہے	تو	جو	کچھ
تو	مجھ	کو	معلوم	ہوگا	(کیونکہ)	جو	بات	میرے	دل	میں

تو مجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔

إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنْ

إِنَّكَ	أَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوبِ	مَا	قُلْتُ	لَهُمْ	إِلَّا	مَا	أَمَرْتَنِي	بِهِ	أَنْ
بیشک تو	تو ہی	جاننے والا ہے	غیبوں کا	نہیں	کہا میں نے	واسطہ ان کے	مگر	جو کچھ	علم دیا تو نے مجھکو	ساتھ اسکے	یکہ

بے شک تو علام الغیوب ہے ﴿۱۱۶﴾ میں نے ان سے کچھ نہیں کہا بجز اس کے جس کا تو نے مجھے علم دیا ہے وہ یہ کہ

اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُمْ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُمْ فِيهِمْ

اعْبُدُوا	اللَّهَ	رَبِّي	وَ	رَبَّكُمْ	وَ	كُنْتُمْ	عَلَيْهِمْ	شَهِيدًا	مَا	دُمْتُمْ	فِيهِمْ
عبادت کرو	اللہ کی	رب میرے کو	اور	رب تمہارے کو	اور	تھامیں	اوپر ان کے	شاہد	جب تک	رہا میں	سچ ان کے

تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے۔ اور جب تک میں ان میں رہا ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا۔

فَلَمَّا تَوْفَّيْتَنِي كُنْتُ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

فَلَمَّا	تَوْفَّيْتَنِي	كُنْتُ	أَنْتَ	الرَّقِيبَ	عَلَيْهِمْ	وَأَنْتَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ
پس جب	قبض کیا تو نے مجھ کو	تھا تو	تو ہی	نگہبان	اوپر ان کے	اور تو	اوپر	ہر	چیز کے

جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو تو ان کا نگراں تھا۔ اور تو ہر چیز سے

شَهِيدٌ ﴿۱۱۷﴾ إِنْ تُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ عَبَادُكَ وَإِنْ تُغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ

شَهِيدٌ	إِنْ	تُعَذِّبُهُمْ	فَإِنَّهُمْ	عَبَادُكَ	وَ	إِنْ	تُغْفِرْ لَهُمْ	فَإِنَّكَ	أَنْتَ
گواہ ہے	اگر	عذاب کرے گا تو انکو	پس وہ ہیں	بندے تیرے	اور	اگر	بخش دے تو ان کو	پس بیشک	تو ہی

خبردار ہے ﴿۱۱۷﴾ اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر بخش دے تو (تیری مہربانی ہے) بے شک تو

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ

الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	قَالَ	اللَّهُ	هَذَا	يَوْمُ	يَنْفَعُ	الصَّادِقِينَ	صِدْقُهُمْ
غالب ہے	حکمت والا	کہے گا	اللہ	یہ	دن ہے	فائدہ دے گا	سچوں کو	سچ ان کا

غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۱۸﴾ اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راست بازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی۔

لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ

لَهُمْ	جَنَّاتٌ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا	رَضِيَ
واسطہ ان کے	بہشتیں ہیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	بیش رہیں گے	سچ ان کے	بیش	راضی ہوا

ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابدالآباد ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ

اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۖ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۱۹﴾ ۝ اللَّهُ مُلْكُ

اللَّهُ	عَنْهُمْ	وَرَضُوا	عَنْهُ	ذَٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	اللَّهُ	مُلْكُ
اللہ	ان سے	اور راضی ہوئے وہ	اس سے	یہی ہے	مراد پانا	بڑا	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی

ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔ یہ بڑی کامیابی ہے ﴿۱۱۹﴾ آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۲۰﴾

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	فِيهِنَّ	وَ	هُوَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ
آسمانوں کی	اور زمین کی	اور	جو کچھ	ان کے ہے	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۲۰﴾

رکوعاتها ۲۰

۶ سُورَةُ الْاِنْعَامِ مَكِّيَّةٌ ۵۵

آیتها ۱۲۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ

الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	وَجَعَلَ	الظُّلُمَاتِ		
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	پیدا کیا	اندھیرا

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی

وَالنُّورَ ۗ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ

وَالنُّورَ	ثُمَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُونَ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	
اور	اجالا	پھر	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ اپنے پروردگار کے	کسی کو برابر کہتے ہیں	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے

بنائی۔ پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) اللہ کے برابر ٹھہراتے ہیں ﴿۱﴾ وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا

طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا ۖ وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَكَ ۗ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ ﴿۲﴾

طِينٍ	ثُمَّ	قَضَىٰ	أَجَلًا	وَأَجَلٌ	مُّسَمًّى	عِنْدَكَ	ثُمَّ	أَنْتُمْ	تَمْتَرُونَ	
مٹی	پھر	مقرر کی	اجل	اور	ایک اجل	مقرر کی ہوئی ہے	نزدیک اسکے	پھر	تم	ٹنک کرتے ہو

کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے۔ پھر بھی تم (اے کافر! اللہ کے بارے میں) ٹنک کرتے ہو ﴿۲﴾

وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ ۖ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ

وَهُوَ	اللَّهُ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَ	فِي	الْأَرْضِ	يَعْلَمُ	سِرَّكُمْ	وَ	جَهْرَكُمْ	وَ	يَعْلَمُ
اور وہی ہے	اللہ	بچ	آسمانوں کے	اور	بچ	زمین کے	جانتا ہے	پوشیدہ بولنا تمہارا	اور	پکار کر بولنا تمہارا	اور	جانتا ہے

اور آسمانوں اور زمین میں وہی (ایک) اللہ ہے۔ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور تم جو عمل کرتے ہو سب

مَا تَكْسِبُونَ ۚ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا

مَا	تَكْسِبُونَ	وَ	مَا	تَأْتِيهِمْ	مِنْ	آيَةٍ	مِنْ	آيَاتِ	رَبِّهِمْ	إِلَّا	كَانُوا	عَنْهَا
جو کچھ	کماتے ہو تم	اور	نہیں	آتی انکے پاس	کوئی	نشانی	سے	نشانیوں	پروردگار انکے	مگر	ہوتے ہیں	اس سے

سے واقف ہے ۛ اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے

مُعْرِضِينَ ۚ فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ

مُعْرِضِينَ	فَقَدْ	كَذَّبُوا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَاءَهُمْ	فَسَوْفَ	يَأْتِيهِمْ
منہ پھیرنے والے	پس تحقیق	جھٹلایا انہوں نے	حق کو	جب	آیا ان کے پاس	پس البتہ	آئیں گی انکے پاس

منہ پھیر لیتے ہیں ۛ جب ان کے پاس حق آیا تو اس کو بھی جھٹلا دیا۔ سو ان کو ان چیزوں کا جن سے یہ استہزاء

أَنْبِئُوا مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۚ كَانُوا يَكْفُرُونَ ۚ كَانُوا يَكْفُرُونَ ۚ كَانُوا يَكْفُرُونَ ۚ

أَنْبِئُوا	مَا	كَانُوا	يَكْفُرُونَ	كَانُوا	يَكْفُرُونَ	كَانُوا	يَكْفُرُونَ	كَانُوا	يَكْفُرُونَ	
خبریں	اس چیز کی کہ	تھے وہ	ساتھ انکے	ٹھٹھا کرتے	کیانہ	دیکھا انہوں نے	کتنے	ہلاک کیے ہیں ان کے	سے	پہلے ان

کرتے ہیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا ۛ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو

مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ

مِنْ	قَرْنٍ	مَكَّنَّاهُمْ	فِي	الْأَرْضِ	مَا	لَمْ	نُمَكِّنْ	لَكُمْ	وَ	أَرْسَلْنَا	السَّمَاءَ
سے	قرونوں	مقدور دیا تھا ان کے	بچ	زمین کے	جو کچھ کہ	نہ	مقدور دیا تھا	تم کو	اور	بھجا ہم نے	آسمان سے

ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جمادیے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے

عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا ۚ وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ

عَلَيْهِمْ	مِدْرَارًا	وَ	جَعَلْنَا	الْأَنْهَارَ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهِمْ	فَأَهْلَكْنَاهُمْ
اور ان کے	برسنے والا	اور	کیں ہم نے	نہریں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	پس ہلاک کیا ہم نے ان کو

لگاتار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے (مکانوں کے) نیچے بہ رہی تھیں پھر ان کو ان کے

بَدُّنُوهُمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٦﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

بَدُّنُوهُمْ	وَأَنْشَأْنَا	مِنْ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	آخَرِينَ	وَ	لَوْ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ
ساتھ اٹکے گناہوں کے	اور پیدا کیے ہم نے	پیچھے ان کے	قرن	دیگر	اور	اگر	اتارتے ہم	اوپر تیرے

گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں ﴿۶﴾ اور اگر ہم تم پر کاغذوں

كِتَابًا فِي قِرْطَابٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا

كِتَابًا	فِي	قِرْطَابٍ	فَلَمَسُوهُ	بِأَيْدِيهِمْ	لَقَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِنْ	هَذَا
کتاب	بچ	کاغذ کے	پس ٹولتے اس کو	ساتھ لپے ہاتھوں کے	البتہ کہتے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	نہیں	یہ

پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے ٹول بھی لیتے تو جو کافر ہیں وہ یہی کہہ دیتے کہ یہ تو (صاف اور)

الْأَسْحَرُ مُبِينٌ ﴿٧﴾ وَقَالُوا الْوَالُوْا لَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ط وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا

إِلَّا	الْأَسْحَرُ	مُبِينٌ	وَ	قَالُوا	الْوَالُوْا	لَا	أَنْزَلَ	عَلَيْهِ	مَلَكٌ	وَ	لَوْ	أَنْزَلْنَا	مَلَكًا
مگر	جادو	ظاہر	اور	کہا انہوں نے	کیوں نہ	اتارا گیا	اوپر اس کے	فرشتہ	اور	اگر	اتارتے ہم	فرشتہ	

صرت جادو ہے ﴿۷﴾ اور کہتے ہیں کہ ان (پیغمبر) پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا (جو ان کی تصدیق کرتا)۔ اگر ہم فرشتہ نازل کرتے

لَقَضَى الْأَمْرَ ثُمَّ لَا يَنْظُرُونَ ﴿٨﴾ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنَاهُ رَجُلًا

لَقَضَى	الْأَمْرَ	ثُمَّ	لَا	يَنْظُرُونَ	وَ	لَوْ	جَعَلْنَاهُ	مَلَكًا	لَّجَعَلْنَاهُ	رَجُلًا
البتہ فیصل کیا جاتا	کا	پھر	نہیں	ڈھیل دیئے جاتے	اور	اگر	کرتے ہم اس کو	فرشتہ	البتہ کرتے ہم اسکو	بصورت مرگے

تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر انہیں (مطلق) مہلت نہ دی جاتی ﴿۸﴾ نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے

وَلَلْبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبَسُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

وَلَلْبَسْنَا	عَلَيْهِمْ	مَا	يَلْبَسُونَ	وَ	لَقَدْ	اسْتَهْزَيْ	بِرُسُلٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ
اور البتہ شبہ ڈالتے ہم	اوپر ان کے	جو	شبہ کرتے ہیں اب	اور	البتہ تحقیق	ٹھٹھا کیا گیا	ساتھ پیغمبروں کے	سے	پہلے تم

اور جو شبہ (اب) کرتے ہیں اسی شبہ میں پھر انہیں ڈال دیتے ﴿۹﴾ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں

فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١٠﴾ قُلْ

فَحَاقَ	بِالَّذِينَ	سَخِرُوا	مِنْهُمْ	مَا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	قُلْ
پس گھیر لیا	ان لوگوں کو کہ	ٹھٹھا کرتے تھے	ان میں سے	اس چیز نے کہ	تھے	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	کہہ

سو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو تمسخر کی سزا نے آگھیرا ﴿۱۰﴾ کہو کہ

سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكذِبِينَ ﴿۱۱﴾ قُلْ

سِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ	ثُمَّ	انظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكذِبِينَ	قُلْ
سیر کرو	بچ	زمین کے	پھر	دیکھو	کیوں کر	ہوا	آخر کام	جھٹلانے والوں کا	کہہ

(اے منکرین رسالت) ملک میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ﴿۱۱﴾ (ان سے) پوچھو

لِمَنْ مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلْ لِلَّهِ كُتِبَ عَلَى نَفْسِهِ

لِمَنْ	مَّا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	قُلْ	لِلَّهِ	كُتِبَ	عَلَى	نَفْسِهِ
واسطے کے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	ہے	اور	زمین کے	ہے	کہہ	واسطے اللہ کے	لکھی جانے

کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے۔ کہہ دو اللہ کا۔ اس نے اپنی ذات (پاک) پر

الرَّحْمَةِ لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُوا

الرَّحْمَةِ	لِيَجْمَعَنَّكُمْ	إِلَى	يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ	الَّذِينَ	خَسِرُوا
رحمت	البتہ اکٹھا کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	بچ اس کے	جنہوں نے	ٹوٹا دیا

رحمت کو لازم کر لیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا۔ جن لوگوں نے اپنے تئیں

أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۲﴾ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ

أَنفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ	وَ	لَهُ	مَا	سَكَنَ	فِي	اللَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	هُوَ
اپنی جانوں کو	پس وہ	نہیں	ایمان لاتے	اور	واسطے اسکے	ہے	جو کچھ	بتا ہے	بچ رات کے	اور	دن کے	اور	وہ ہے

نفسان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ﴿۱۲﴾ اور جو مخلوق رات اور دن میں بہتی ہے۔ سب اسی کی ہے۔ اور وہ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۳﴾ قُلْ أَعْيَرَ اللَّهُ اتَّخَذَ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَوَاتِ

السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ	قُلْ	أَعْيَرَ	اللَّهُ	اتَّخَذَ	وَلِيًّا	فَاطِرِ	السَّمَوَاتِ
سننے والا	جاننے والا	کہہ	کیا سوائے	اللہ کے	پکڑوں میں	دوست	وہ جو پیدا کرنے والا	آسمانوں کا

سنتا جانتا ہے ﴿۱۳﴾ کہو کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ (وہی) تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے

وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُهُمْ وَلَا يُطْعَمُ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ

وَالْأَرْضِ	وَ	هُوَ	يُطْعِمُهُمْ	وَ	لَا	يُطْعَمُ	قُلْ	إِنِّي	أُمِرْتُ	أَنْ	أَكُونَ	أَوَّلَ	مَنْ
اور	زمین کا ہے	اور	وہی	کھلاتا ہے	اور	نہیں	کھلایا جاتا	کہہ	بیشک میں	حکم کیا گیا ہوں	یہ کہ	ہوں میں	اول

والا ہے اور وہی (سب کو) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے

أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۴﴾ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ

أَسْلَمَ	وَ	لَا تَكُونَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِينَ	قُلْ	إِنِّي	أَخَافُ	إِنْ	عَصَيْتُ
مسلمان ہوجاے	اور	ہرگز مت ہوتو	سے	شریک لانے والوں	کہہ	بیٹک میں	میں ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں

اسلام لانے والا ہوں اور یہ کہ تم (اے پیغمبر) مشرکوں میں نہ ہونا ﴿۱۴﴾ (یہ بھی) کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی

رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

رَبِّي	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	مَنْ	يُصْرَفْ	عَنْهُ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ
اپنے پروردگار کی	عذاب	دن	بڑے کے سے	جو شخص کہ	پھیرا جاوے	اس سے عذاب	اس دن	پس تحقیق

کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے ﴿۱۵﴾ جس شخص سے اس روز عذاب نال دیا گیا اُس پر اللہ نے (بڑی)

رَحْمَةً ط وَ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْبَيِّنُ ﴿۱۶﴾ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بَصْرًا فَلَا

رَحْمَةً	وَ	ذَلِكَ	الْفَوْزُ	الْبَيِّنُ	وَ	إِنْ	يَمْسَسْكَ	اللَّهُ	بَصْرًا	فَلَا
مہربانی کی اس پر	اور	یہ ہے	مراد پانا	ظاہر	اور	اگر	لگا دے تجھ کو	اللہ	ضرر	پس نہیں

مہربانی فرمائی۔ اور یہ کھلی کامیابی ہے ﴿۱۶﴾ اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اس کے سوا

كَاشَفَ لَهَا إِلَّا هُوَ ط وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

كَاشَفَ	لَهَا	إِلَّا	هُوَ	وَ	إِنْ	يَمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ	فَهُوَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ
کھولنے والا	اس کو	مگر	وہی	اور	اگر	لگا دے تجھ کو	بھلائی	پس وہ	اوپر	ہر	چیز کے

اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت (وراحت) عطا کرے تو (کوئی اس کو روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ﴿۱۷﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ط وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿۱۸﴾ قُلْ أَمْرٌ

قَدِيرٌ	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهِ	وَ	هُوَ	الْحَكِيمُ	الْخَبِيرُ	قُلْ	أَمْرٌ
قادر ہے	اور	وہ	غالب ہے	اوپر	اپنے بندوں کے	اور	وہ ہے	حکمت والا	خبردار	کہہ	کون

قادر ہے ﴿۱۷﴾ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ دانا (اور) خبردار ہے ﴿۱۸﴾ ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر

شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ط قُلِ اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ قَف وَأُوحِيَ إِلَيَّ

شَيْءٍ	أَكْبَرُ	شَهَادَةً	قُلِ	اللَّهُ	شَهِيدٌ	بَيْنِي	وَ	بَيْنَكُمْ	قَف	وَأُوحِيَ	إِلَيَّ
چیز ہے	بڑی	گواہی میں	کہہ	اللہ	گواہ ہے	درمیان میرے	اور	درمیان تیرے	اور	وحی کیا گیا ہے	طرف میری

(قرین انصاف) کس کی شہادت ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے۔ اور یہ قرآن مجھ پر اس

هَذَا الْقُرْآنُ لِأَنْذِرْكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ ۗ أَيْبُكُمْ لَنْ تَشْهَدُوا أَنَّ مَعَ اللَّهِ

هَذَا	الْقُرْآنُ	لِأَنْذِرْكُمْ	بِهِ	وَ	مَنْ	بَلَغَ	أَيْبُكُمْ	لَنْ	تَشْهَدُوا	أَنَّ	مَعَ	اللَّهِ
یہ	قرآن	تاکہ ڈراؤں میں تم کو	ساتھ اسکے	اور	جس کو	پہنچے	کیا تم	گواہی دیتے ہو	یکہ	ساتھ	اللہ کے	

لیے اتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کر دوں۔ کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ

الِهَةٌ أُخْرَى ۗ قُلْ لَا أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَإِنِّي بَرِيءٌ

الِهَةٌ	أُخْرَى	قُلْ	لَا	أَشْهَدُ	قُلْ	إِنَّمَا	هُوَ	إِلَهٌ	وَاحِدٌ	وَ	إِنِّي	بَرِيءٌ
معبود	اور ہیں	کہہ	نہیں	گواہی دیتا میں	کہہ	سوائے اسکے نہیں	وہ	معبود	ایکا ہے	اور	بیشک میں	بیزار ہوں

کے ساتھ اور بھی معبود ہیں۔ (اے محمد ﷺ) کہہ دو کہ میں تو (ایسی) شہادت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم لوگ شریک

مِمَّا تَشْرِكُونَ ۙ الَّذِينَ اتَّيَّهُمُ الْكِتَابُ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ

مِمَّا	تَشْرِكُونَ	الَّذِينَ	اتَّيَّهُمُ	الْكِتَابُ	يَعْرِفُونَهُ	كَمَا	يَعْرِفُونَ
اس جیسے کہ	شریک لاتے ہیں	وہ جن کو	دی ہے ہم نے ان کو	کتاب	پہچانتے ہیں اس کو	جیسا	پہچانتے ہیں

بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں ۙ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (ہمارے پیغمبر) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس

أَبْنَاءَهُمْ ۗ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ وَمَنْ

أَبْنَاءَهُمْ	الَّذِينَ	خَسِرُوا	أَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ	وَ	مَنْ
اپنے بیٹوں کو	وہ جنہوں نے	ٹوٹا دیا	اپنی جانوں کو	پس وہی	نہیں	ایمان لاتے	اور	کون ہے

طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ۚ اور اس شخص

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَى	عَلَى	اللَّهِ	كَذِبًا	أَوْ	كَذَّبَ	بِآيَاتِهِ	إِنَّهُ	لَا	يُفْلِحُ
بہت ظالم	اس شخص سے	کہ باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	جھٹلائے	نشانیوں اسکی کو	بیشک	نہیں	چھوٹکارا

سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افزا کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ نجات

الظَّالِمُونَ ۚ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا

الظَّالِمُونَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيعًا	ثُمَّ	نَقُولُ	لِلَّذِينَ	أَشْرَكُوا
ظالموں کو	اور	جس دن	اکٹھا کریں گے ہم	ان سب کو	پھر	کہیں گے ہم	واسطے ان لوگوں کے	جو شریک لاتے تھے

نہیں پائیں گے ۚ اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ (آج)

أَيْنَ شُرَكَائِكُمُ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ فَتْنُهُمْ إِلَّا أَنْ

اَيْنَ	شُرَكَائِكُمُ	الَّذِينَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُونَ	ثُمَّ	لَمْ	يَكُنْ	فَتْنُهُمْ	إِلَّا	أَنْ					
کہاں	ہیں	شریک	تمہارے	جن کو	تھے	دعویٰ	کرتے	پھر	نہیں	ہوگا	بہانہ	کا	مگر	یہ	کہ

وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا؟ ﴿۲۲﴾ تو ان سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا (اور) بجز اسکے (کچھ چارہ نہ ہوگا) کہ

قَالُوا وَاللَّهِ رَبَّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿۲۳﴾ أَنْظِرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَيَّ أَنْفُسِهِمْ

قَالُوا	وَاللَّهِ	رَبَّنَا	مَا	كُنَّا	مُشْرِكِينَ	أَنْظِرْ	كَيْفَ	كَذَبُوا	عَلَيَّ	أَنْفُسِهِمْ												
کہیں	گے	قسم	اللہ	ہماری	پروردگاری	نہ	تھے	ہم	شریک	لانے	والے	دیکھ	کیوں	کر	جھوٹ	بولا	انہوں	نے	اوپر	جانوں	اپنی	کے

کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم نہیں بناتے تھے ﴿۲۳﴾ دیکھو انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا

وَصَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَعِزُّ بِالْيَتِيمِ

وَ	صَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَسْتَعِزُّ	بِالْيَتِيمِ													
اور	کھو	یا	گیا	ان	سے	جو	تھے	باندھ	لیتے	جھوٹ	اور	بعض	ان	میں	سے	وہ	ہے	جو	کان	دھرتا	ہے	طرف	تیری

اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا ﴿۲۴﴾ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری (باتوں کی) طرف کان رکھتے ہیں

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ يَرَوْا

وَ	جَعَلْنَا	عَلَى	قُلُوبِهِمْ	أَكِنَّةً	أَنْ	يَفْقَهُوهُ	وَ	فِي	آذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ	إِنْ	يَرَوْا											
اور	کے	ہیں	مانے	اوپر	ان	کے	دلوں	کے	پر	دے	اس	سے	کہ	سمجھیں	اسکو	اور	بچ	انکے	کانوں	کے	بوجھ	اور	اگر	دیکھیں

اور ہم نے ان کے دلوں پر تو پر دے ڈال دیے ہیں کہ ان کو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں نقل پیدا کر دیا ہے (کہ سن نہ سکیں)۔ اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی

كُلِّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ

كُلِّ	آيَةٍ	لَا	يُؤْمِنُوا	بِهَا	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَهُمْ	يُجَادِلُونَكَ	يَقُولُ	الَّذِينَ											
سب	نشانیاں	نہ	لا	ایمان	ساتھ	انکے	یہاں	تک	کہ	جب	آئیں	تیرے	پاس	جھگڑتے	تجھ	سے	کہتے	ہیں	وہ	لوگ	جو

دیکھ لیں تب بھی تو ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں

كَفَرُوا وَإِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۲۵﴾ وَهُمْ يَبْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْوَنُونَ

كَفَرُوا	وَ	إِنْ	هَذَا	إِلَّا	آسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ	وَ	هُمْ	يَبْهَوْنَ	عَنْهُ	وَ	يَنْوَنُونَ				
کافر	ہوئے	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں	کی	اور	وہ	بے	حوشی	ہیں	اور	دور	رہتے	ہیں

یہ (قرآن) اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۲۵﴾ وہ اس سے (اوروں کو بھی) روکتے ہیں

عَنْهُ ۚ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ

عَنْهُ	وَ	إِنْ	يُهْلِكُونَ	إِلَّا	أَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُونَ	وَ	لَوْ	تَرَىٰ	إِذْ
اس سے	اور	نہیں	ہلاک کرتے	مگر	جانوں اپنی کو	اور	نہیں	سمجھتے	اور	کاش کہ	تو دیکھے	جس وقت

اور خود بھی پرے رہتے ہیں۔ مگر (ان باتوں سے) اپنے آپ ہی کو ہلاک کرتے ہیں اور (اس سے) خبر ہیں ﴿۲۶﴾ کاش تم (ان کو اس وقت)

وَقِفُّوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا أَلَيْتَنَا رُدُّوْا لَآ فَكُذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونُ

وَقِفُّوا	عَلَى	النَّارِ	فَقَالُوا	أَلَيْتَنَا	رُدُّوْا	لَآ	فَكُذِّبَ	بِآيَاتِ	رَبِّنَا	وَنَكُونُ
کھڑے کیے جائینگے	اوپر	آگ کے	پس کہیں گے	اے کاش ہم	پھیرے جائیں	اور نہ	جھٹلائیں	نشانیوں	رب اپنے کی کو	اور ہوں ہم

دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر (دنیا میں) لوٹا دیے جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۷﴾ بَلْ بَدَأَهُمْ مَّا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ ۗ وَلَوْ رُدُّوْا

مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	بَلْ	بَدَأَهُمْ	مَّا	كَانُوا	يُخْفُونَ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لَوْ	رُدُّوْا
سے	ایمان والوں	بلکہ	ظاہر ہو گیا واسطے انکے	جو کچھ کہ	تھے	چھپاتے	اس سے	پہلے	اور	اگر	پھیرے جائیں

تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں ﴿۲۷﴾ ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپا کرتے تھے (آج) ان پر ظاہر ہو گیا ہے اور اگر یہ (دنیا میں) لوٹائے بھی جائیں

لَعَادُوا وَالْبَآئِهُوَ عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا

لَعَادُوا	وَالْبَآئِهُوَ	عَنْهُ	وَإِنَّهُمْ	لَكَاذِبُونَ	وَ	قَالُوا	إِنْ	هِيَ	إِلَّا	حَيَاتُنَا
البتہ پھر جائیں	طرف اس چیز کی کہ منع کیے گئے ہیں	اس سے	اور بیشک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	اور	کہا انہوں نے	نہیں	یہ	مگر	زندگانی ہماری

تو جن (کاموں) سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں اور کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۲۸﴾ اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے

الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِبَعُوثِينَ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُّوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ

الدُّنْيَا	وَ	مَا	نَحْنُ	بِ	بَعُوثِينَ	وَ	لَوْ	تَرَىٰ	إِذْ	وَقَفُّوا	عَلَىٰ	رَبِّهِمْ	قَالَ
دنیا کی	اور	نہیں	ہم	اٹھائے	جائیں گے	اور	کاش کہ	تو دیکھے	جس وقت	کھڑے کئے جائینگے	اوپر	رب اپنے کے	کہے گا

بس یہی (زندگی) ہے اور ہم (مرنے کے بعد) پھر زندہ نہیں کیے جائیں گے ﴿۲۹﴾ اور کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے

أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ ۗ قَالُوا بَلَىٰ ۗ وَرَبِّنَا ۗ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

أَلَيْسَ	هَذَا	بِ	الْحَقِّ	قَالُوا	بَلَىٰ	وَ	رَبِّنَا	قَالَ	فَذُوقُوا	الْعَذَابَ	بِ	مَا	كُنْتُمْ
کیا نہیں	یہ	حق	کہیں گے	البتہ ہے	تم سے	پروردگار تمہارے کی	کہے گا	پس	پکھو	عذاب	اس چیز کا کہ	تھے تم	

سامنے کھڑے کیے جائیں گے۔ اور وہ فرمائے گا کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا) برحق نہیں۔ تو کہیں گے کیوں نہیں پروردگار کی قسم (بالکل برحق

تَكْفُرُونَ ﴿۳۰﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِيقَاءِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ

تَكْفُرُونَ	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِإِيقَاءِ	اللَّهِ	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَهُمْ
کفر کرتے	تحقیق	ٹوٹا پایا	ان لوگوں نے کہ	جھٹلایا	ملاقات	اللہ کی کو	یہاں تک کہ	جب	آئے گی انکے پاس

ہے) اللہ فرمائے گا اب کفر کے بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب کے مزے چکھو ﴿۳۰﴾ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو کھڑے ہونے کو جھوٹ

السَّاعَةِ بُعْتَةً قَالُوا وَيَحْسِرُنَّا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا ۗ وَهُمْ يَحْمِلُونَ

السَّاعَةِ	بُعْتَةً	قَالُوا	وَيَحْسِرُنَّا	عَلَىٰ	مَا	فَرَّطْنَا	فِيهَا	وَهُمْ	يَحْمِلُونَ
قیامت	ناگہاں	کہیں گے	اے افسوس ہم کو	اوپر	اس کے کہ	کو اتنا ہی کئی کئی	سچ اس کے	اور وہ	اٹھائیں گے

سمجھا وہ گھائے میں آگئے۔ یہاں تک کہ جب ان پر قیامت ناگہاں آمو جو وہ لوگ تو بول اٹھیں گے کہ (ہائے) اُس تقصیر پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت

أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

أَوْزَارَهُمْ	عَلَىٰ	ظُهُورِهِمْ	أَلَا	سَاءَ	مَا	يَزِرُونَ	وَ	مَا	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا
بو بھاپنے	اوپر	اپنی پیٹھوں کے	خردار ہو	برائے	جو کچھ	بو بھادہ اٹھاتے ہیں	اور	نہیں	زندگانی	دنیا کی

کے بارے میں کی اور وہ اپنے (اعمال کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت برا ہے ﴿۳۱﴾ اور دنیا کی

إِلَّا لَعِبٌ وَلَهُوَ ۗ وَلِلْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا

إِلَّا	لَعِبٌ	وَلَهُوَ	وَ	لِلْآخِرَةِ	خَيْرٌ	لِّلَّذِينَ	يَتَّقُونَ	أَفَلَا
مگر	کھیل	اور جی کا بھلانا	اور	البتہ گھر	آخرت کا	بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے جو	پر ہیبر نگاری کرتے ہیں

زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے۔ اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے (یعنی) ان کے لیے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں کیا تم

تَعْقِلُونَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لِيَحْزُنَكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ

تَعْقِلُونَ	قَدْ	نَعْلَمُ	إِنَّهُ	لِيَحْزُنَكَ	الَّذِي	يَقُولُونَ	فَإِنَّهُمْ
سمجھتے ہو تم	تحقیق	ہم جانتے ہیں	بے شک وہ	البتہ وہ غمگین کرتا ہے تجھ کو	جو کچھ کہ	کہتے ہیں	پس بیشک وہ

سمجھتے نہیں ﴿۳۲﴾ ہم کو معلوم ہے کہ ان (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں (مگر) یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے

لَا يَكْذِبُونَكَ ۗ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَتْ

لَا	يَكْذِبُونَكَ	وَ	لَكِنَّ	الظَّالِمِينَ	بِآيَاتِ	اللَّهِ	يَجْحَدُونَ	وَ	لَقَدْ	كَذَّبَتْ
نہیں	جھٹلاتے تجھ کو	اور	لیکن	ظالم	نشانیوں	اللہ کی کو	انکار کرتے ہیں	اور	البتہ تحقیق	جھٹلائے گئے

بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور تم سے پہلے بھی پیغمبر

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبِرُواْ عَلَىٰ مَا كُذِّبُواْ وَاذُوا حَتَّىٰ أَتَهُمُ

رُسُلٌ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَصَبِرُواْ	عَلَىٰ	مَا	كُذِّبُواْ	وَ	اِذُوا	حَتَّىٰ	أَتَهُمُ
پیغمبر	سے	پہلے تجھ	پس صبر کیا انہوں نے	اوپر	اس کے کہ	جھٹلائے گئے	اور	ایذا دیئے گئے	یہاں تک کہ	آئی انکے پاس

جھٹلائے جاتے رہے تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی۔

نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ ۚ وَ لَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَّبِیِّی

نَصْرُنَا	وَ	لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمَاتِ	اللّٰهِ	وَ	لَقَدْ	جَاءَكَ	مِنْ	نَّبِیِّی
مدد ہماری	اور	نہیں کوئی	بدلنے والا	باتوں	اللہ کی کو	اور	البتہ تحقیق	آئی ہیں تجھے	بعض	خبریں

اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں۔ اور تم کو پیغمبروں (کے احوال) کی خبریں پہنچ

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳۳﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنْ اَسْتَطَعْتَ اَنْ

الْمُرْسَلِیْنَ	وَ	اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَیْكَ	اِعْرَاضُهُمْ	فَاِنْ	اَسْتَطَعْتَ	اَنْ
پیغمبروں کی	اور	اگر	ہوا	گراں	اوپر تیرے	منہ پھیرنا ان کا	پس اگر	ہو سکے تو	یہ کہ

چکی ہیں (تو تم بھی صبر سے کام لو) ﴿۳۳﴾ اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے تو اگر طاقت

تَبْتَغِی نَفَقًا فِی الْاَرْضِ اَوْ سُلْمًا فِی السَّمَاۗءِ فَتَاتِيَهُمْ بِآیَةٍ ۗ وَلَوْ شَاءَ

تَبْتَغِی	نَفَقًا	فِی	الْاَرْضِ	اَوْ	سُلْمًا	فِی	السَّمَاۗءِ	فَتَاتِيَهُمْ	بِآیَةٍ	ۗ	وَلَوْ	شَاءَ
ڈھونڈے	سرنگ	نیچ	زمین کے	یا	سیڑھی	نیچ	آسمان کے	پس آئے تو انکے پاس	نشانی	اور	اگر	چاہتا

ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈھ نکالو یا آسمان میں سیڑھی (تلاش کرو) پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر

اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰی فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا

اللّٰهُ	لَجَمَعَهُمْ	عَلَى	الْهُدٰی	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْجٰهِلِیْنَ	﴿۳۵﴾	اِنَّمَا
اللہ	البتہ اکٹھا کرتا	اوپر	ہدایت کے	پس مت	ہو ہرگز	سے	جاہلوں	سوائے اسکے نہیں کہ	

اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا، پس تم ہرگز نادانوں میں نہ ہونا ﴿۳۵﴾ بات یہ

یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ ۗ وَالْمَوْتِیَ یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَیْهِ

یَسْتَجِیْبُ	الَّذِیْنَ	یَسْمَعُوْنَ	وَ	الْمَوْتِیَ	یَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَیْهِ
قبول کرتے ہیں	وہ لوگ جو	سننے ہیں	اور	مردے	جلائے گا ان کو	اللہ	پھر	طرف اسی

ہے کہ (حق کو) قبول وہی کرتے ہیں جو سننے بھی ہیں۔ اور مردوں کو تو اللہ (قیامت ہی کو) اٹھائے گا پھر اسی کی طرف لوٹ

يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ

يُرْجَعُونَ وَ قَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ
پھرے جائینگے اور کہاںہوں نے کیوں نہیں اتاری جاتی اوپر اُنکے نشانی اس کے رب سے کہہ بے شک اللہ قادر ہے

کر جائیں گے ﴿۳۶﴾ اور کہتے ہیں کہ اُن پر اُن کے پروردگار کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ اللہ نشانی

عَلَىٰ أَنْ يُنْزِلَ آيَةً وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي

عَلَىٰ أَنْ يُنْزِلَ آيَةً وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ وَ مَا مِنْ دَابَّةٍ فِي
اوپر اسلکے کہ اتارے نشانی اور لیکن اکثر ان کے نہیں جانتے اور نہیں کوئی چلنے والا سچ

اُتارنے پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۷﴾ اور زمین میں جو چلنے پھرنے

الْأَرْضِ وَلَا طَيْرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَّمٌ أَمْثَلُكُمْ مَا فَرَطْنَا

الْأَرْضِ وَلَا طَيْرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَّمٌ أَمْثَلُكُمْ مَا فَرَطْنَا
زمین کے اور نہ کہ اڑے ساتھ اپنے دو بازو کے مگر امتیں ہیں مانند تمہاری نہیں کم کیا ہم نے

والا (حیوان) یاد دہروں سے اُڑنے والا جانور ہے ان کی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب (یعنی لوح

فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا

فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا
سچ کتاب کے کچھ چیز پھر طرف اپنے پروردگار کے اکٹھے کیے جائیں گے اور جن لوگوں نے جھٹلایا

محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی کی نہیں پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کیے جائیں گے ﴿۳۸﴾ اور جن لوگوں

بِأَيَّتِنَا صُمُّوْا وَبِكُمْ فِي الظُّلُمَاتِ مَنْ يَشَاءُ اللَّهُ يُضِلُّهُ وَمَنْ يَشَاءُ

بِأَيَّتِنَا صُمُّوْا وَبِكُمْ فِي الظُّلُمَاتِ مَنْ يَشَاءُ اللَّهُ يُضِلُّهُ وَمَنْ يَشَاءُ
نشانیوں ہماری کو بہرے ہیں اور گونگے ہیں سچ اندھیروں کے جس کو چاہتا ہے اللہ گمراہ کرتا ہے اسکو اور جس کو چاہتا ہے

نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں (اس کے علاوہ) اندھیرے میں (پڑے ہوئے)۔ جس کو اللہ چاہے گمراہ کر دے اور جسے چاہے

يَجْعَلُهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابٌ

يَجْعَلُهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابٌ
کر دیتا ہے اس کو اوپر راہ سیدھی کے کہہ کیا دیکھا تم نے اپنے تئیں اگر آئے تمہارے پاس عذاب

سیدھے رستے پر چلا دے ﴿۳۹﴾ کہو (کافرو) بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب

اللّٰهُ اَوْ اَتَّكُمُ السَّاعَةُ اَغَيَّرَ اللّٰهُ تَدْعُونَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۰ بَلْ

اللّٰهُ	اَوْ	اَتَّكُمُ	السَّاعَةُ	اَغَيَّرَ	اللّٰهُ	تَدْعُونَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلْ
اللہ کا	یا	آئے تم کو	قیامت	کیا غیر	اللہ کو	پکارو گے تم	اگر	ہو تم	سچے	بلکہ

آجائے یا قیامت آ موجود ہو تو کیا تم (ایسی حالت میں) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو (تو بتاؤ) ۳۰ (نہیں) بلکہ

اِيَّاہُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ اِلَيْهِ اِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا

اِيَّاہُ	تَدْعُونَ	فَيَكْشِفُ	مَا	تَدْعُونَ	اِلَيْهِ	اِنْ	شَاءَ	وَ	تَنْسَوْنَ	مَا
اسی کو	پکارو گے تم	پس کھول دے گا	جو کچھ کہ	بلاتے ہو تم	طرف اس کی	اگر	چاہے	اور	بھول جاؤ گے تم	جو کچھ

(مصیبت کے وقت تم) اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لیے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اس کو دور کر دیتا ہے اور جن کو تم شریک بنا تے ہو

تَشْرِكُونَ ۝۳۱ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰی اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُم بِالْبِاسِ

تَشْرِكُونَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	اِلٰی	اُمَمٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَاَخَذْنٰهُم	بِالْبِاسِ
شریک مقرر کرتے تھے تم	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	طرف	امتوں کی	سے	پہلے تجھ	پس پکڑا ہم نے ان کو	ساتھ فقر کے

(اس وقت) انہیں بھول جاتے ہو ۳۱ اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے، پھر (ان کی نافرمانیوں کے سبب) ہم انہیں سختیوں

وَالصَّرَآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ۝۳۲ فَلَوْ لَا اِذْ جَاءَهُمْ بَاسُنَا تَضَرَّعُوا

وَالصَّرَآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَضَرَّعُونَ	فَلَوْ	لَا	اِذْ	جَاءَهُمْ	بَاسُنَا	تَضَرَّعُوا
اور	مرض کے	تاکہ وہ	عاجزی کریں	پس کیوں	نہ	جس وقت	آیا ان کے پاس	عذاب ہمارا

اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں ۳۲ تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا کیوں نہیں عاجزی کرتے رہے،

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۳۳ فَلَمَّا

وَلٰكِنْ	قَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا
اور	لیکن	سخت ہو گئے	دل ان کے	اور	زینت دی	واسطے انکے	شیطان نے	جو کچھ	تھے	کرتے

مگر ان کے تو دل ہی سخت ہو گئے تھے اور جو کام وہ کرتے تھے شیطان ان کو (ان کی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا تھا ۳۳

نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ ط حَتّٰی اِذَا

نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	اَبْوَابَ	كُلِّ	شَيْءٍ	حَتّٰی	اِذَا
بھول گئے	جو کچھ	نصیحت کیے گئے تھے	ساتھ اس کے	کھول دیے ہم نے	اوپر ان کے	دروازے	ہر	چیز کے	یہاں تک کہ	جب

پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو ان کو کی گئی تھی فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے۔ یہاں تک

۳۰

فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿۳۳﴾ فَقَطَّعَ دَائِرُ

فَرِحُوا	بِمَا	أُوتُوا	أَخَذْنَهُمْ	بَغْتَةً	فَإِذَا	هُمُ	مُبْلِسُونَ	فَقَطَّعَ	دَائِرُ
خوش ہوئے	ساتھ اسکے	جو دیئے گئے ہیں	پکڑا ہم نے ان کو	اچانک	پس ناگہاں	وہ	مایوس ہو گئے	پس کاٹی گئی	جڑ

کہ جب ان چیزوں سے جو ان کو دی گئی تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اس وقت مایوس ہو کر رہ گئے ﴿۳۳﴾ غرض ظالم

الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۴﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

الْقَوْمِ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	وَ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ
اس قوم کی	جو کہ	ظلم کرتے تھے	اور	سب تعریف	واسطے اللہ کے	پروردگار ہے	جہانوں کا	کہہ	کیا دیکھتا ہوں	اگر

لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف اللہ رب العالمین ہی کو (سزاوار) ہے ﴿۳۴﴾ (ان کافروں سے) کہہ کہ بھلا دیکھو تو اگر

أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ

أَخَذَ	اللَّهُ	سَمْعَكُمْ	وَ	أَبْصَارَكُمْ	وَخَتَمَ	عَلَى	قُلُوبِكُمْ	مَنْ	إِلَهٌ	غَيْرُ	اللَّهِ
لے	اللہ	شنوائی تمہاری	اور	بینائی تمہاری	اور مہر کر دے	اوپر	تمہارے دلوں کے	کون سا	معبود ہے	سوائے اللہ کے	کہ

اللہ تمہارے کان اور آنکھیں پھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو

يَأْتِيكُمْ بِهِ أَنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ﴿۳۵﴾ قُلْ

يَأْتِيكُمْ	بِهِ	أَنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْآيَاتِ	ثُمَّ	هُمُ	يَصْدِفُونَ	قُلْ
لا دیوے تم کو	ساتھ اسکے	دیکھ	کیوں کر	طرح طرح سے بیان کرتے ہیں	نشانیوں	پھر	وہ	پھرتے ہیں	کہہ

تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشنے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔ پھر بھی یہ لوگ روگردانی کیے جاتے ہیں ﴿۳۵﴾ کہو

أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَنْتُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ

أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	أَنْتُمْ	عَذَابُ	اللَّهِ	بَغْتَةً	أَوْ	جَهْرَةً	هَلْ	يُهْلِكُ	إِلَّا	الْقَوْمَ
کیا دیکھتا ہوں	اگر	آئے تم کو	عذاب	اللہ کا	کیبارگی	یا	آشکارا	کیا	ہلاک کے جائینگے	مگر	قوم

کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب بے خبری میں یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی

الظَّالِمُونَ ﴿۳۶﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ

الظَّالِمُونَ	وَمَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِينَ	إِلَّا	مُبَشِّرِينَ	وَمُنذِرِينَ
ظالموں کی	اور نہیں	بھیجتے ہم	پیغمبروں کو	مگر	بشارت دینے والے	اور ڈرانے والے

ہلاک ہو گا؟ ﴿۳۶﴾ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کو۔

فَمِنْ أَمْنٍ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ

فَمِنْ	أَمْنٍ	وَ	أَصْلَحَ	فَلَا	خَوْفَ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ	وَ	الَّذِينَ
پس جو کوئی	ایمان لائے	اور	اصلاح کرے	پس نہیں	ڈر	اوپر اسکے	اور	نہ	وہ	غم کھائیں گے	اور	جن لوگوں نے

پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکو کار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ اندوہناک ہوں گے ﴿۳۸﴾ اور جنہوں نے

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَسْهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۳۹﴾ قُلْ لَا أَقُولُ

كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	يَسْهُمُ	الْعَذَابُ	بِمَا	كَانُوا	يَفْسُقُونَ	قُلْ	لَا	أَقُولُ
جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	لگے گا ان کو	عذاب	بہ سبب اسکے کہ	تھے	فسق کرتے	کہہ	نہیں	کہتا ہوں میں

ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں کے سبب انہیں عذاب ہوگا ﴿۳۹﴾ کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں

لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي

لَكُمْ	عِنْدِي	خَزَائِنُ	اللَّهِ	وَلَا	أَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ	لَا	أَقُولُ	لَكُمْ	إِنِّي
تم سے کہ	نزدیک میرے	خزانے ہیں	اللہ کے	اور نہ	جانتا ہوں میں	غیب کو	اور	نہ	کہتا ہوں میں	تم کو کہ	میں

کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں

مَلِكٌ إِن أَنْتَبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ

مَلِكٌ	إِنْ	أَنْتَبِعُ	إِلَّا	مَا	يُوحَىٰ	إِلَيَّ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْأَعْمَىٰ
فرشتہ ہوں	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر	جو چیز کہ	وحی کی گئی	طرف میری	کہہ	کیا	برابر ہوتا ہے	اندھا

فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (اللہ کی طرف سے) آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا

وَالْبَصِيرُ ۗ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿۴۰﴾ وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ

وَالْبَصِيرُ	أَفَلَا	تَتَفَكَّرُونَ	وَ	أَنْذِرْ	بِهِ	الَّذِينَ	يَخَافُونَ	أَنْ
اور آنکھوں والا	کیا پس نہیں	فکر کرتے	اور	ڈرا	ساتھ اس کے	ان لوگوں کو کہ	ڈرتے ہیں	اس سے کہ

برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور (کیوں) نہیں کرتے؟ ﴿۴۰﴾ اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کیے

يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَّلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّهُمْ

يُحْشَرُوا	إِلَىٰ	رَبِّهِمْ	لَيْسَ	لَهُمْ	مِنْ	دُونِهِ	وَلِيٌّ	وَلَا	شَفِيعٌ	لَهُمْ
اکٹھے کیے جائیں گے	طرف	رب اپنے کی	نہیں	واسطے ان کے	سوائے اس کے	دوست	اور	نہ	شفاعت کرنی والا	تا کہ وہ

جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اس کے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا، اُن کو اس (قرآن) کے ذریعے سے

يَتَّقُونَ ﴿۵۱﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْعَدْوَةِ وَالْعَشِيِّ

يَتَّقُونَ	وَلَا	تَطْرُدِ	الَّذِينَ	يَدْعُونَ	رَبَّهُمْ	بِالْعَدْوَةِ	وَالْعَشِيِّ
بچیں	اور	مت	دور کر	ان لوگوں کو کہ	پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح اور شام

نصیحت کرو تا کہ پرہیزگار نہیں ﴿۵۱﴾ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں (اور) اس کی ذات

يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۗ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا

يُرِيدُونَ	وَجْهَهُ	مَا	عَلَيْكَ	مِنْ	حِسَابِهِمْ	مِنْ شَيْءٍ	وَمَا
چاہتے ہیں	رضامندی اس کی	نہیں	اوپر تیرے	سے	ان کے حساب	کچھ	اور نہ

کے طالب ہیں ان کو (اپنے پاس سے) مت نکالو۔ ان کے حساب (اعمال) کی جواب دہی تم پر کچھ نہیں اور

مِنْ حِسَابِكُمْ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۵۲﴾

مِنْ حِسَابِكُمْ	عَلَيْهِمْ	مِنْ شَيْءٍ	فَتَطْرُدَهُمْ	فَتَكُونَ	مِنَ الظَّالِمِينَ
تیرے حساب سے	اوپر ان کے	کچھ	کہ تو ان کو دور کرنے لگے	پس تو ہو جائے گا	بے انصافوں میں سے

تمہارے حساب کی جواب دہی ان پر کچھ نہیں۔ (پس ایسا نہ کرنا) اگر ان کو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے ﴿۵۲﴾

وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ

وَكَذَلِكَ	فَتَنَّا	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لِيَقُولُوا	أَهَؤُلَاءِ	مَنَّ	اللَّهُ
اور	اسی طرح	آزمایا ہے ہم نے	بعض ان کے کو	ساتھ بعض کے	تاکہ کہیں	کیا یہی ہیں کہ	احسان کیا ہے اللہ نے

اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے کہ (جو دولت مند ہیں وہ غریبوں کی نسبت) کہتے ہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر

عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ﴿۵۳﴾ وَإِذَا جَاءَكَ

عَلَيْهِمْ	مِنْ بَيْنِنَا	أَلَيْسَ	اللَّهُ	بِأَعْلَمَ	بِالشَّاكِرِينَ	وَ	إِذَا	جَاءَكَ
اوپر ان کے	ہم میں سے	کیا نہیں	اللہ	جاننے والا	شکر کرنے والوں کو	اور	جب	آئیں تیرے پاس

اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے۔ (اللہ نے فرمایا) بھلا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟ ﴿۵۳﴾ اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآيَاتِ فَقُلْ عَلَيْكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ

الَّذِينَ	يُؤْمِنُونَ	بِالْآيَاتِ	فَقُلْ	سَلَامٌ	عَلَيْكُمْ	كَتَبَ	رَبُّكُمْ	عَلَى نَفْسِهِ
وہ لوگ کہ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ ہماری نشانیوں کے	پس کہہ	سلامتی ہے	اوپر تمہارے	لکھی ہے	رب تمہارے	اوپر ذات اپنی کے

جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) سلام علیکم کہا کرو اللہ نے اپنی ذات (پاک) پر

الرَّحْمَةَ ۗ إِنَّهُ مَن عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًاۙ اِبْجَهَالَةً ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ

الرَّحْمَةَ	إِنَّهُ	مَن	عَمِلَ	مِنْكُمْ	سُوءًاۙ	اِبْجَهَالَةً	ثُمَّ	تَابَ	مِنْ بَعْدِهِ
مہربانی	یہ کہ	جو کوئی	عمل کرے	تم میں سے	برا	ساتھ نادانی کے	پھر	توبہ کرے	پیچھے اس کے

رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے

وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۵۳﴾ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ الْأَيَاتِ

وَأَصْلَحَ	فَأَنَّهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	وَ	كَذَلِكَ	نَقُصُّ	الْأَيَاتِ
اور نیکیاں کرے	پس بے شک وہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اسی طرح	جداجدا بیان کرتے ہیں ہم	نشانیوں

اور نیکوکار ہو جائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۵۳﴾ اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں

وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلَ الْمُجْرِمِينَ ﴿۵۴﴾ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ

وَلِتَسْتَبِينَ	سَبِيلَ	الْمُجْرِمِينَ	قُلْ	إِنِّي	نُهِيتُ	أَنْ	أَعْبُدَ	الَّذِينَ
اور تاکہ ظاہر ہو جائے	راہ	گنہگاروں کی	کہہ	بیشک	میں منع کیا گیا ہوں	کہ	عبادت کروں	ان کی کہ

(تاکہ تم لوگ اُن پر عمل کرو) اور اس لیے کہ گنہگاروں کا راستہ ظاہر ہو جائے ﴿۵۴﴾ (اے پیغمبر کفار سے) کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ قُلْ لَا آتِيْعُ أَهْوَاءَكُمْ ۗ قَدْ ضَلَلْتُمْ إِذَا

تَدْعُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	قُلْ	لَا	آتِيْعُ	أَهْوَاءَكُمْ	قَدْ	ضَلَلْتُمْ	إِذَا
پکارتے ہو تم	سوائے	اللہ کے	کہہ	نہیں	پیروی کرتا میں	تمہاری خواہشوں کی	تحقیق	گمراہ ہو جاؤں میں	اس وقت

پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو

وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿۵۵﴾ قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَكَذَّبْتُمْ

وَمَا	أَنَا	مِنَ	الْمُهْتَدِينَ	قُلْ	إِنِّي	عَلَىٰ	بَيِّنَةٍ	مِّن	رَّبِّي	وَكَذَّبْتُمْ
اور نہ ہوں	میں	سے	راہ پانے والوں	کہہ	بیشک میں	اوپر	دلیل روشن کے ہوں	سے	پروہگار اپنے کی طرف	اور جھٹلاتے

گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں ﴿۵۵﴾ کہہ دو کہ میں تو اپنے پروہگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو۔

بِهِ ۗ مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۗ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۗ يَقُصُّ الْحَقُّ

بِهِ ۗ	مَا عِنْدِي	مَا تَسْتَعْجِلُونَ	بِهِ ۗ	إِنَّ	الْحُكْمَ	إِلَّا	لِلَّهِ	يَقُصُّ	الْحَقُّ
اسکو	نہیں میرے پاس	وہ جو	جلدی کرتے ہو تم	ساتھ اس کے	نہیں حکم	مگر	واسطے اللہ کے	بیان کرتا ہے	حق کو

جس چیز (یعنی عذاب) کے لیے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے۔ (ایسا) حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ وہ جی جی بیان فرماتا ہے

وَهُوَ خَيْرُ الْفَصْلَيْنِ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ

وَهُوَ	خَيْرُ	الْفَصْلَيْنِ	قُلْ	لَوْ	أَنَّ	عِنْدِي	مَا	تَسْتَعْجِلُونَ	بِهِ
اور	وہ	بہتر	فیصلہ	کرنے	والا	ہے	کہہ	اگر	پیشک

اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۵۷﴾ کہہ دو کہ جس چیز کے لیے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی

لَقَضَى الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿۵۸﴾ وَعِنْدَكَ

لَقَضَى	الْأَمْرُ	بَيْنِي	وَبَيْنَكُمْ	وَاللَّهُ	أَعْلَمُ	بِالظَّالِمِينَ	وَعِنْدَكَ
البتہ	فیصل	کیا	جاتا	کام	درمیان	میرے	اور درمیان

تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿۵۸﴾ اور اسی کے

مَفَاتِحِ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبُرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا

مَفَاتِحِ	الْغَيْبِ	لَا	يَعْلَمُهَا	إِلَّا	هُوَ	وَيَعْلَمُ	مَا	فِي	الْبُرِّ	وَالْبَحْرِ	وَمَا
کنجیاں	غیب	کی	نہیں	جانتا	ان	کو	مگر	وہ	اور	جانتا	ہے

پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے۔

تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلْمَتِ الْأَرْضِ

تَسْقُطُ	مِنْ	وَرَقَةٍ	إِلَّا	يَعْلَمُهَا	وَلَا	حَبَّةٍ	فِي	ظُلْمَتِ	الْأَرْضِ
گرتا	ہے	کوئی	پتا	مگر	جانتا	ہے	اس	کو	اور

اور کوئی پتا نہیں جھرتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ

وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ بِاللَّيْلِ

وَلَا	رَطْبٍ	وَلَا	يَابِسٍ	إِلَّا	فِي	كِتَابٍ	مُبِينٍ	وَهُوَ	الَّذِي	يَتَوَفَّاكُمْ	بِاللَّيْلِ
اور	نہ	کوئی	تر	اور	نہ	کوئی	خشک	مگر	کتاب	بیان	کنبوالی

اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿۵۹﴾ اور وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح قبض کر لیتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۶۰﴾

وَيَعْلَمُ	مَا	جَرَحْتُمْ	بِالنَّهَارِ	ثُمَّ	يَبْعَثُكُمْ	فِيهِ	لِيُقْضَىٰ	أَجَلٌ	مُّسَمًّى
اور	جانتا	ہے	جو کچھ	کہا	تے	ہو	ماتے	ہو	مگر

اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی مدت معین پوری کر دی جائے

ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُبَيِّنُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٦٠﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ

ثُمَّ	إِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	ثُمَّ	يُبَيِّنُكُمْ	بِمَا	كُنتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ
پھر	طرف اس کی	پھر جانا ہے	پھر	خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے	تھے تم	کرتے	اور	وہی ہے	غالب

پھر تم (سب) کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اس روز) وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو (ایک ایک کر کے) بتائے گا ﴿۶۰﴾ اور وہ اپنے

فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ

فَوْقَ	عِبَادِهِ	وَ	يُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَ	أَحَدَكُمْ
اوپر	اپنے بندوں کے	اور	بھیجتا ہے	اوپر تمہارے	نگہبان	یہاں تک کہ	جب	آتی ہے	ایک کو تم میں سے

بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کیے رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے

الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفْرِطُونَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَهُمْ

الْمَوْتُ	تَوَفَّتْهُ	رُسُلُنَا	وَ	هُمْ	لَا	يُفْرِطُونَ	ثُمَّ	رُدُّوْا	إِلَى	اللَّهِ	مَوْلَهُمْ
موت	قبض کرتے ہیں اسکو	بھیجے ہوئے ہمارے	اور	وہ	نہیں	کمی کرتے	پھر	پھیرے جاتے ہیں	طرف	اللہ کی	جو کارسازانکلیے

تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے ﴿۶۱﴾ پھر (قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالک برحق اللہ تعالیٰ

الْحَقِّ ۗ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحُسَيْنِ ﴿٦٢﴾ قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ

الْحَقِّ	أَلَا	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	هُوَ	أَسْرَعُ	الْحُسَيْنِ	قُلْ	مَنْ	يُنَجِّيكُمْ
حق	خبردار ہو	واسطے اس کے ہے	حکم	اور	وہ	جلد	حساب لینے والا ہے	کہہ	کون	نجات دیتا ہے تم کو

کے پاس واپس بلائے جائیں گے۔ سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے ﴿۶۲﴾ کہو بھلا تم کو جنجگلوں

مِّنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ لَّيِّنٌ أُنْجِنَا مِنْ

مِّنْ	ظُلُمَاتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	تَدْعُونَهُ	تَضَرُّعًا	وَ	خُفْيَةً	لَّيِّنٌ	أُنْجِنَا	مِنْ
سے	اندھیروں	جنگل کے	اور دریا کے	پکارتے ہو تم اس کو	عاجزی سے	اور	چھپا کر	اگر	نجات دے گا ہم کو	سے

اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون نخلص دیتا ہے (جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پہنائی سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر اللہ ہم کو اس

هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٦٣﴾ قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ

هَذِهِ	لَنَكُونَنَّ	مِنَ	الشَّاكِرِينَ	قُلِ	اللَّهُ	يُنَجِّيكُمْ	مِّنْهَا	وَ	مِنْ	كُلِّ
اس آفت	البتہ ہونگے ہم	سے	شکر کرنے والوں	کہہ	اللہ	نجات دیتا ہے تم کو	اس سے	اور	سے	ہر

(تنگی) سے نجات بخشے تو ہم اس کے بہت شکر گزار ہوں ﴿۶۳﴾ کہو کہ اللہ ہی تم کو اس (تنگی) سے اور ہر تنگی

كُرِبَ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٦٣﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ

كُرِبَ	ثُمَّ	أَنْتُمْ	تُشْرِكُونَ	قُلْ	هُوَ	الْقَادِرُ	عَلَىٰ	أَنْ	يَبْعَثَ	عَلَيْكُمْ
تختی	پھر	تم	شریک کرتے ہو	کہہ	وہ	قادر ہے	اوپر	اس کے کہ	بھیجے	تم پر

سے نجات بخشتا ہے پھر (تم) اس کے ساتھ شرک کرتے ہو ﴿۶۳﴾ کہہ دو کہ وہ (اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے کہ تم پر

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبَسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقُ

عَذَابًا	مِّنْ	فَوْقِكُمْ	أَوْ	مِنْ	تَحْتِ	أَرْجُلِكُمْ	أَوْ	يَلْبَسَكُمْ	شِيَعًا	وَيُذِيقُ
عذاب	سے	اوپر تمہارے	یا	سے	نیچے	تمہارے پاؤں کے	یا	ملا دیوے تم کو	گروہیں مختلف کر کر	اور چکھادے

اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک

بَعْضَكُمْ بِأَسْبَاطٍ مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبَسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقُ

بَعْضَكُمْ	بِأَسْبَاطٍ	مِّنْ	فَوْقِكُمْ	أَوْ	مِنْ	تَحْتِ	أَرْجُلِكُمْ	أَوْ	يَلْبَسَكُمْ	شِيَعًا	وَيُذِيقُ
بعضے تمہارے کو	لڑائی	بعض کی	دیکھ	کیوں کر	طرح طرح سے بیان کرتے ہیں	نشانیاں	تا کہ وہ				

کو دوسرے (سے لڑا کر آپس) کی لڑائی کا مزا چکھادے۔ دیکھو، ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ

يَفْقَهُونَ ﴿٦٤﴾ وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ

يَفْقَهُونَ	وَ	كَذَّبَ	بِهِ	قَوْمُكَ	وَ	هُوَ	الْحَقُّ	قُلْ	لَسْتُ	عَلَيْكُمْ
سمجھیں	اور	جھٹلایا	اس کو	قوم تیری نے	اور	وہ	سچ ہے	کہہ	نہیں میں	اوپر تمہارے

لوگ سمجھیں ﴿۶۴﴾ اور اس (قرآن) کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ سراسر حق ہے۔ کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ

بِوَكِيلٍ ﴿٦٥﴾ لِكُلِّ نَبِيٍّ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ

بِوَكِيلٍ	لِكُلِّ	نَبِيٍّ	مُسْتَقَرٌّ	وَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ	وَ	إِذَا	رَأَيْتَ
داروغہ	واسطے ہر	خبر کے وقت ہے	قرار پکڑنے کا	اور البتہ	جان لو گے تم	اور	جب	دیکھتو

نہیں ہوں ﴿۶۵﴾ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا ﴿۶۶﴾ اور جب تم ایسے

الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي الْآيَاتِ فَاغْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي

الَّذِينَ	يَخُوضُونَ	فِي	الْآيَاتِ	فَاغْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتَّىٰ	يَخُوضُوا	فِي
ان لوگوں کو کہ	جھگڑتے ہیں	سچ	نشانوں ہماری کے	پس منہ پھیر لے	ان سے	یہاں تک کہ	بحث کریں	سچ

لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہیں تو ان سے الگ ہو جاؤ یہاں تک کہ اور باتوں میں

حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۖ وَ إِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَىٰ

حَدِيثٍ	غَيْرِهِ	وَ	إِمَّا	يُنْسِيَنَّكَ	الشَّيْطَانُ	فَلَا	تَقْعُدْ	بَعْدَ	الذِّكْرَىٰ
---------	----------	----	--------	---------------	--------------	-------	----------	--------	-------------

بات کے سوا اس کے اور اگر بھلا دے تجھ کو شیطان پس مت بیٹھ پیچھے یاد آنے کے

مصروف ہو جائیں۔ اور اگر (یہ بات) شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم

مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۖ وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ

مَعَ	الْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	وَ	مَا	عَلَى	الَّذِينَ	يَتَّقُونَ	مِنْ	حِسَابِهِمْ
------	-----------	---------------	----	-----	-------	-----------	------------	------	-------------

ساتھ قوم ظالموں کے اور نہیں اوپر ان لوگوں کے کہ پرہیزگاری کرتے ہیں سے حساب ان کے

لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو ۖ اور پرہیزگاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی جواب دہی

مِنْ شَيْءٍ وَلَٰكِنْ ذِكْرَىٰ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۖ وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ

مِنْ	شَيْءٍ	وَ	لَٰكِنْ	ذِكْرَىٰ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ	وَ	ذَرِ	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا	دِينَهُمْ
------	--------	----	---------	----------	-------------	------------	----	------	-----------	------------	-----------

کچھ اور لیکن نصیحت کرنا ہے تاکہ وہ بچیں اور چھوڑ دے ان لوگوں کو کہ پکڑتے ہیں دین اپنے کو

نہیں ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیزگار ہوں ۖ اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور

لِعِبَادٍ لَهُمْ ۖ وَأَغْرَثُهُمُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَذَكَرَ بِهِنَّ أَنْ يُبَسِّلَ نَفْسَ بِنَا

لِعِبَادٍ	لَهُمْ	وَ	أَغْرَثُهُمُ	الْحَيَاةَ	الدُّنْيَا	وَ	ذَكَرَ	بِهِنَّ	أَنْ	يُبَسِّلَ	نَفْسَ	بِنَا
-----------	--------	----	--------------	------------	------------	----	--------	---------	------	-----------	--------	-------

کھیل اور تماشا اور فریب دیا ہے انکو زندگی دنیا کی نے اور نصیحت کر ساتھ اسکے یہ کہ گرفتار نہ بجائے کوئی جی بسبب چیز کے کہ

دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو۔ ہاں اس (قرآن کے) ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ (قیامت کے

كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ ۖ وَإِنْ تَعْدِلْ كُلُّ

كَسَبَتْ	لَيْسَ	لَهَا	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	وَلِيٌّ	وَ	لَا	شَفِيعٌ	وَ	إِنْ	تَعْدِلْ	كُلُّ
----------	--------	-------	------	-------	---------	---------	----	-----	---------	----	------	----------	-------

کمایا ہے نہ ہو واسطے اسکے سوائے اللہ کے دوست اور نہ شفاعت کرنے والا اور اگر بدلے میں دے سکتے

دن) کوئی اپنے اعمال کی سزائیں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔ (اس روز) اللہ کے سوا نہ کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر

عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذُ مِنْهَا ۖ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِهِنَّ كَسَبُوا ۖ لَهُمْ

عَدْلٍ	لَّا	يُؤْخَذُ	مِنْهَا	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	أُبْسِلُوا	بِهِنَّ	كَسَبُوا	لَهُمْ
--------	------	----------	---------	------------	-----------	------------	---------	----------	--------

بدلے نہ لیا جائے گا اس سے یہی لوگ ہیں جو کہ گرفتار ہوئے بسبب اسکے جو کمایا ہے واسطے انکے

(بیز جورے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے۔

شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٤٤﴾ قُلْ أَدْعُوا

شَرَابٌ	مِّنْ	حَمِيمٍ	وَعَذَابٌ	أَلِيمٌ	بِمَا	كَانُوا	يَكْفُرُونَ	قُلْ	أَدْعُوا
پینا ہے	سے	گرم پانی	اور عذاب ہے	درد دینے والا	بسبب اسکے	تھے وہ	کفر کرتے	کہہ	کیا پکاریں ہم

ان کے لیے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے اس لیے کہ کفر کرتے تھے ﴿٤٤﴾ کہو کیا

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ

مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُنَا	وَلَا	يَضُرُّنَا	وَنُرَدُّ	عَلَىٰ	أَعْقَابِنَا	بَعْدَ	إِذْ
سوائے	اللہ کے	اس چیز کو	نہ	نفع دے	ہم کو	اور	نہ	ضررے	ہم کو	اور	پھیرے	جائیں ہم

ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ برا اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا راستہ دکھا دیا تو (کیا)

هَدَانَا اللَّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانًا ﴿٤٥﴾

هَدَانَا	اللَّهُ	كَالَّذِي	اسْتَهْوَتْهُ	الشَّيَاطِينُ	فِي	الْأَرْضِ	حَيْرَانًا	﴿٤٥﴾
ہدایت کی	ہم کو	اللہ نے	مانند اس شخص کے	کہ ڈال دیا ہے	اس کو	شیطان نے	بچ	زمین کے

ہم اٹھے پاؤں پھر جائیں؟ (پھر ہماری ایسی مثال ہو) جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو (اور وہ) حیران (ہو رہا ہو)

أَصْحَابٌ يَدْعُونَكَ إِلَىٰ الْهُدَىٰ انْتِنَا قُلْ إِنْ هَدَىٰ اللَّهُ هُوَ

أَصْحَابٌ	يَدْعُونَكَ	إِلَىٰ	الْهُدَىٰ	انْتِنَا	قُلْ	إِنْ	هَدَىٰ	اللَّهُ	هُوَ
رفیق ہیں	پکارتے ہیں	اس کو	طرف	ہدایت کی	کہ	چلا آہمے	پاس	کہہ	بے شک

اور اس کے کچھ رفیق ہوں جو اس کو رستے کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دو کہ رستہ تو وہی ہے جو اللہ نے بتایا

الْهُدَىٰ ۖ وَأَمْرًا نُّسَلِّمُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٦﴾ وَأَنْ أَقْبِيُوا الصَّلَاةَ

الْهُدَىٰ	وَأَمْرًا	نُّسَلِّمُ	لِرَبِّ	الْعَالَمِينَ	﴿٤٦﴾	وَأَنْ	أَقْبِيُوا	الصَّلَاةَ
ہدایت	اور حکم کیے	گئے ہیں	ہم	یہ کہ مطیع ہو جائیں	واسطے	رب	جہانوں کے	اور

ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم اللہ رب العالمین کے فرمانبردار ہوں ﴿٤٦﴾ اور یہ (بھی) کہ نماز پڑھتے رہو

وَأَتَّقُوا ۖ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

وَأَتَّقُوا	ۖ	وَهُوَ	الَّذِي	إِلَيْهِ	تُحْشَرُونَ	﴿٤٧﴾	وَهُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ
اور	ڈرو اس سے	اور	وہی ہے	وہ	جو کہ	طرف اس کی	تم اکٹھے کیے	جاؤ گے	اور	وہ

اور اس سے ڈرتے رہو۔ اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کیے جاؤ گے ﴿٤٧﴾ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ قَوْلَهُ الْحَقُّ ۖ وَلَهُ

وَالْأَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	يَوْمَ	يَقُولُ	كُنْ	فَيَكُونُ	قَوْلَهُ	الْحَقُّ	وَلَهُ
اور زمین کو	ساتھ حق کے	اور	جس دن	کہتا ہے	ہو جا	پس ہو جاتا ہے	بات اسی کی	سچ ہے	اور واسطے اسی کے ہے

سے پیدا کیا ہے۔ اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔ اُس کا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا

الْمَلِكُ يَوْمَ يَنْفُخُ فِي الصُّورِ ۚ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ وَهُوَ الْحَكِيمُ

الْمَلِكُ	يَوْمَ	يَنْفُخُ	فِي	الصُّورِ	عِلْمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	وَ	هُوَ	الْحَكِيمُ
بادشاہی	جس دن	پھونکا جائیگا	سچ	صور کے	جاننے والا ہے	غیب کا	اور	ظاہر کا	اور	وہی ہے	حکمت والا

جائے گا۔ (اس دن) اسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے۔ اور وہی دانا (اور)

الْخَبِيرُ ۚ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ إِذْ رَأَى أَن تَتَّخِذَ أَصْنَامًا لِلِهَةِ ۚ إِنِّي

الْخَبِيرُ	وَإِذْ	قَالَ	إِبْرَاهِيمُ	لِأَبِيهِ	إِذْ رَأَى	أَن تَتَّخِذَ	أَصْنَامًا	لِلِهَةِ	إِنِّي
خبردار	اور جب	کہا	ابراہیم نے	واسطے باپ اپنے	آزر کے	کیا پکڑتا ہے تو	بتوں کو	معبود	پیشک میں

خبردار ہے (۴۳) اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا تم کیا بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں

أَرَبُكَ وَقَوْمِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۚ وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ

أَرَبُكَ	وَ	قَوْمِكَ	فِي	ضَلَالٍ	مُّبِينٍ	وَ	كَذَلِكَ	نُرِي	إِبْرَاهِيمَ	مَلَكُوتَ
دیکھتا ہوں تجھ کو	اور	تیری قوم کو	سچ	گمراہی	ظاہر کے	اور	اسی طرح	دکھاتے تھے ہم	ابراہیم کو	بادشاہی

دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو (۴۴) اور ہم اس طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ۚ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ

السَّمَاوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَلِيَكُونَ	مِنَ	الْمُوقِنِينَ	فَلَمَّا	جَنَّ	عَلَيْهِ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور تاکہ ہووے	سے	یقین لانے والوں میں	پس جب	ڈھانپ لیا	اس کو

عجابات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو جائیں (۴۵) (یعنی) جب رات نے اُن کو (پردہ تاریکی سے) ڈھانپ لیا تو

الَّيْلِ رَاكُوبًا ۚ قَالَ هَذَا رَبِّي ۚ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْآفِلِينَ ۚ

الَّيْلِ	رَا	كُوبًا	قَالَ	هَذَا	رَبِّي	فَلَمَّا	أَفَلَ	قَالَ	لَا	أُحِبُّ	الْآفِلِينَ
رات نے	دیکھا	ایک تارے کو	کہا	یہ ہے	رب میرا	پس جب	چھپ گیا وہ	کہا	نہیں	دوست رکھتا میں	چھپ جانے والوں کو

(آسمان میں) ایک ستارہ نظر پڑا۔ کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے تو پسند نہیں (۴۶)

فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِعًا قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِي

فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِعًا قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِي
پس جب دیکھا چاند کو روشن کہا یہی ہے پروردگار میرا پس جب چھپ گیا کہا اگر نہ ہدایت کرے گا مجھ کو

پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا سیدھا نہیں

رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِعَةً قَالَ هَذَا

رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِعَةً قَالَ هَذَا
پروردگار میرا البتہ تجھاؤں گا میں سے قوم گمراہوں پس جب دیکھا سورج روشن کہا یہی ہے

دکھانے گا تو میں اُن لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں ﴿۷۷﴾ پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار

رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿۷۸﴾

رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿۷۸﴾
رب میرا یہ ہے سب سے بڑا پس جب چھپ گیا کہا اے قوم میری بیشک میں بے زار ہوں اس چیز سے کہ شریک کرتے ہو تم

یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے لوگو جن چیزوں کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں ﴿۷۸﴾

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا
بیشک میں نے متوجہ کیا منہ میرا واسطے اس ذات کے کہ پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو تو حیدر کے نزالا ہو کر اور نہیں

میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے

أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۷۹﴾ وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ط قَالَ أَتَحَاجُّونِي فِي اللَّهِ

أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۷۹﴾ وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ط قَالَ أَتَحَاجُّونِي فِي اللَّهِ
میں سے شریک لانے والوں میں اور جھگڑا کیا اس سے قوم اس کی نے کہا جھگڑتے ہو تم مجھ سے بیچ اللہ کے

اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ﴿۷۹﴾ اور اگلی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا کہ تم مجھ سے اللہ کے بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو،

وَقَدْ هَدَانِ ط وَلَا آخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يُشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ط

وَقَدْ هَدَانِ ط وَلَا آخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يُشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ط
اور تحقیق راہ دکھائی مجھے اور نہیں ڈرتا میں اس چیز سے کہ شریک لاتے ہو ساتھ اسکے مگر یہ کہ چاہے رب میرا کچھ

اس نے تو مجھے سیدھا سیدھا دکھا دیا ہے۔ اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا۔ ہاں جو میرا پروردگار کچھ چاہے۔

وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ أَخَافُ مَا

وَسِعَ	رَبِّي	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	أَفَلَا	تَتَذَكَّرُونَ	وَ	كَيْفَ	أَخَافُ	مَا
سایا	رب میرے نے	ہر	چیز کو	علم میں	کیا پس نہیں	پکڑتے ہو تم نصیحت	اور	کیوں کر	ڈروں میں	اس چیز کے

میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ کیا تم خیال نہیں کرتے؟ ﴿۸۰﴾ بھلا میں ان چیزوں سے جن کو تم

أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ

أَشْرَكْتُمْ	وَلَا	تَخَافُونَ	أَنَّكُمْ	أَشْرَكْتُمْ	بِاللَّهِ	مَا	لَمْ	يُنَزَّلْ	بِهِ
شریک لاتے ہو تم	اور	نہیں	ڈرتے ہو تم	یہ کہ بیشک تم	شریک مقرر کرتے ہو تم	ساتھ اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہیں اتاری اللہ نے	ساتھ اس کے

(اللہ کا) شریک بناتے ہو کیونکہ ڈروں جبکہ تم اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو، جس کی اس نے کوئی سند

عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ ۚ إِنَّ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۱﴾

عَلَيْكُمْ	سُلْطَانًا	فَأَيُّ	الْفَرِيقَيْنِ	أَحَقُّ	بِالْأَمْنِ	إِنَّ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ
اوپر تمہارے	دلیل	پس کون سا	دونوں فرقوں میں سے	بہت لائق ہے	ساتھ اس کے	اگر	ہو تم	جانتے

نازل نہیں کی۔ اب دونوں فریق میں سے کون سا فریق امن (اور جمعیت خاطر) کا مستحق ہے اگر سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ) ﴿۸۱﴾

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَلَمْ	يَلْبِسُوا	إِيمَانَهُمْ	بِظُلْمٍ	أُولَٰئِكَ	لَهُمُ	الْأَمْنُ	وَهُمْ
وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے	اور	نہیں ملایا	ایمان اپنے کو	ساتھ ظلم کے	یہ لوگ	واسطے اسکے ہے	امن	اور وہی

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم سے مخلوط نہیں کیا ان کے لیے امن (اور جمعیت خاطر) ہے اور وہی

مُهْتَدُونَ ﴿۸۲﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ ۗ نَرْفَعُ

مُهْتَدُونَ	وَ	تِلْكَ	حُجَّتُنَا	آتَيْنَاهَا	إِبْرَاهِيمَ	عَلَىٰ	قَوْمِهِ	نَرْفَعُ
راہ پائے ہوئے ہیں	اور	یہ	دلیل ہماری ہے	دی تھی ہم نے اس کو	ابراہیم کو	اوپر	قوم اسکی کے	ہم بلند کرتے ہیں

ہدایت پانے والے ہیں ﴿۸۲﴾ اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو ان کی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی۔ ہم جس کے چاہتے ہیں

دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَاءٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ

دَرَجَاتٍ	مِّنْ	نَّشَاءٍ	إِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيمٌ	عَلِيمٌ	وَ	وَهَبْنَا	لَهُ	إِسْحَاقَ
درجوں میں	جس کو	چاہیں	بے شک	رب تیرا	حکمت والا	علم والا ہے	اور	دیئے ہم نے	واسطے اسکے	اسحاق

درجے بلند کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا (اور) خبردار ہے ﴿۸۳﴾ اور ہم نے ان کو اسحاق

وَيَعْقُوبَ ۖ كَلَّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ

وَيَعْقُوبَ	كَلَّا	هَدَيْنَا	وَنُوحًا	هَدَيْنَا	مِنْ قَبْلُ	وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ	دَاوُدَ
اور یعقوب	ہر ایک کو	ہدایت دی ہم نے	اور نوح کو	ہدایت دی ہم نے	سے پہلے اس	اور اولاد اس کی سے	داؤد کو

اور یعقوب بخشے (اور) سب کو ہدایت دی اور پہلے نوح کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤد

وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ ۚ وَكَذَلِكَ نَجْزِي

وَسُلَيْمَانَ	وَأَيُّوبَ	وَيُوسُفَ	وَمُوسَى	وَهَارُونَ	وَكَذَلِكَ	نَجْزِي
اور سلیمان کو	اور ایوب کو	اور یوسف کو	اور موسیٰ کو	اور ہارون کو	اسی طرح	جزا دیتے ہیں

اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِينَ ۙ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ۚ كُلٌّ مِّنَ

الْمُحْسِنِينَ	وَزَكَرِيَّا	وَيَحْيَىٰ	وَعِيسَىٰ	وَإِلْيَاسَ	كُلٌّ	مِّنَ
احسان کرنے والوں کو	اور زکریا کو	اور یحییٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور الیاس کو	ہر ایک ہے	سے

بدل دیا کرتے ہیں (۳۴) اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی۔ یہ سب

الصَّالِحِينَ ۙ وَاسْمِعِيلَ ۙ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ۚ وَكَلَّا فَضَّلْنَا

الصَّالِحِينَ	وَاسْمِعِيلَ	وَالْيَسَعَ	وَيُونُسَ	وَلُوطًا	وَكََلَّا	فَضَّلْنَا
صالحوں میں	اور اسماعیل کو	اور الیسع	اور یونس	اور لوط	اور ہر ایک کو	بزرگی دی

نیوکارتے (۳۵) اور اسماعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو بھی۔ اور ان سب کو جہان کے لوگوں

عَلَى الْعَالَمِينَ ۙ وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ

عَلَى الْعَالَمِينَ	وَمِنْ آبَائِهِمْ	وَذُرِّيَّاتِهِمْ	وَإِخْوَانِهِمْ	وَاجْتَبَيْنَاهُمْ
اوپر جہانوں کے	اور سے ان کے باپوں	اور ان کی اولاد سے	اور ان کے بھائیوں سے	اور پسند کیا ہم نے ان کو

پر فضیلت بخشی تھی (۳۶) اور بعض بعض کو ان کے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔ اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا

وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۙ ذَٰلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ يَهْدِي بِهِ

وَهَدَيْنَاهُمْ	إِلَىٰ	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيمٍ	ذَٰلِكَ	هُدَىٰ	اللَّهِ	يَهْدِي	بِهِ
اور ہدایت کی ان کو	طرف	راہ	سیدھی کے	یہ ہے	ہدایت	اللہ کی	راہ دکھاتا ہے	ساتھ اٹھانے کے

اور سیدھا رستہ بھی دکھایا تھا (۳۷) یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے

مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحِطَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا

مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	وَ	لَوْ	أَشْرَكُوا	لَحِطَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا
جس کو	چاہے	سے	اپنے بندوں	اور	اگر	شریک کرتے	البتہ کھوئے جاتے	ان سے	جو کچھ	تھے وہ

بندوں میں سے جسے چاہے چلائے۔ اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے سب ضائع

يَعْمَلُونَ ﴿۸۸﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِنْ

يَعْمَلُونَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	اتَّيْنَهُمُ	الْكِتَابَ	وَ	الْحُكْمَ	وَ	النُّبُوَّةَ	فَإِنْ
عمل کرتے	یہ لوگ ہیں	وہ جو کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب	اور	حکم	اور	نبوت	پس اگر

ہو جاتے ﴿۸۸﴾ یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ (کفار) ان باتوں سے

يَكْفُرُ بِهَا هُمُؤَلَاءٍ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكٰفِرِينَ ﴿۸۹﴾ أُولَٰئِكَ

يَكْفُرُ	بِهَا	هُمُؤَلَاءٍ	فَقَدْ	وَكَّلْنَا	بِهَا	قَوْمًا	لَّيْسُوا	بِهَا	بِكَافِرِينَ	أُولَٰئِكَ
کفر کریں	ساتھ اس کے	یہ لوگ	پس تحقیق	مقرر کیا ہے	ساتھ اس کے	اس قوم کو کہ	نہیں ہیں	ساتھ اس کے	کفر کرنے والے	یہ لوگ ہیں

انکار کریں تو ہم نے ان پر (ایمان لانے کے لیے) ایسے لوگ مقرر کر دیے ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں ﴿۸۹﴾ یہ وہ

الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ اٰقْتَدَاهُ ۖ قُلْ لَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۖ

الَّذِينَ	هَدَى	اللَّهُ	فَبِهِدَاهُمْ	اٰقْتَدَاهُ	قُلْ	لَا	اَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا
جن کو	ہدایت دی	اللہ نے	پس ساتھ انکی ہدایت کے	پیروی کرو تو	کہہ	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے	بدلہ

لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم انہیں کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہہ دو کہ میں تم سے اس (قرآن) کا صلہ نہیں مانگتا۔

اِنَّ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِذْ قَالُوْا مَا

اِنَّ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْعٰلَمِيْنَ	وَ	مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖ	اِذْ	قَالُوْا	مَا
نہیں	یہ	مگر	نصیحت	واسطہ جہانوں کے	اور	نہ	قدر کی	اللہ کی	حق	قدر اسکی کا	جس وقت	کہا انہوں نے	نہیں

یہ تو جہان کے لوگوں کے لیے محض نصیحت ہے ﴿۹۰﴾ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسے جانی چاہیے تھی نہ جانی۔ جب انہوں نے کہا کہ

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِىْ جَاءَ بِهٖ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰى	بَشَرٍ	مِّنْ	شَيْءٍ	قُلْ	مَنْ	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	الَّذِىْ	جَاءَ	بِهٖ
اتارا	اللہ نے	اوپر	کسی آدمی کے	کچھ	کہہ	کس نے	اتارا	کتاب کو	وہ جو	لایا تھا	اس کو	

اللہ نے انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب مولا لے کر آئے تھے اسے کس نے

مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى لِلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا

مُوسَىٰ	نُورًا	وَ	هُدًى	لِلنَّاسِ	تَجْعَلُونَهُ	قَرَاطِيسَ	تُبْدُونَهَا
موسیٰ	روشنی	اور	ہدایت	واسطے لوگوں کے	کرتے ہو تم اس کو	درق ورق	ظاہر کرتے ہو تم اسکو

نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے لیے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اور ارق (پرنفل) کر رکھا ہے۔ ان (کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو

وَتُخْفُونَ كَثِيرًا وَعَلِمْتُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ قُلِ اللَّهُ شَمَّ

وَتُخْفُونَ	كَثِيرًا	وَعَلِمْتُمْ	مَا لَمْ تَعْلَمُوا	أَنْتُمْ	وَلَا	آبَاؤُكُمْ	قُلِ اللَّهُ	شَمَّ
اور چھپاتے ہو تم	بہت	اور	سکھائے گئے ہو	وہ جو کہ	نہ	جانتے تھے تم	اور	نہ

اور اکثر چھپاتے ہو اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا کہہ دو (اس کتاب کو) اللہ ہی نے (نازل کیا تھا) پھر

ذَرَّهُمْ فِي خُوضِهِمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩١﴾ وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبْرَكٌ

ذَرَّهُمْ	فِي	خُوضِهِمْ	يَلْعَبُونَ	وَ	هَذَا	كِتَابٌ	أَنْزَلْنَاهُ	مُبْرَكٌ
چھوڑ دے ان کو	بچ	بحث اپنی کے	کھیلتے	اور	یہ ہے	کتاب	اتارا ہے ہم نے اسکو	برکت والی

ان کو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں ﴿٩١﴾ اور (وہی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، با برکت

مُصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا

مُصَدِّقُ	الَّذِي	بَيْنَ	يَدَيْهِ	وَ	لِتُنذِرَ	أُمَّ الْقُرَىٰ	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا
سچا کرنے والی	اس چیز کو کہ	آگے	اس کے ہے	اور	تاکہ ڈرائے تو	مکہ والوں کو	اور	اس کو جو	گرداس سے ہیں

جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے اور (جو اس لیے نازل کی گئی ہے) کہ تم کے اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ

وَالَّذِينَ	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	وَ	هُمْ	عَلَىٰ	صَلَاتِهِمْ
اور جو لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	ساتھ آخرت کے	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس کے	اور	وہ	اوپر	نماز اپنی کے

اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی (پوری)

يُحَافِظُونَ ﴿٩٢﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ

يُحَافِظُونَ	وَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَىٰ	عَلَى اللَّهِ	كَذِبًا	أَوْ	قَالَ
محافظت کرتے ہیں	اور کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھ لیتا ہے	اللہ کے	جھوٹ	یا	کہتا ہے

خبر رکھتے ہیں ﴿٩٢﴾ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے یا یہ کہے

أَوْحَىٰ إِلَىٰ وَا لَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنزِلُ مِثْلَ

أَوْحَىٰ	إِلَىٰ	وَ	لَمْ	يُوحَ	إِلَيْهِ	شَيْءٌ	وَ	مَنْ	قَالَ	سَأُنزِلُ	مِثْلَ
وحی کی گئی	طرف میری	اور	نہ	وحی کی گئی	طرف اس کی	کچھ	اور	جو	کہتا ہے	نازل کروں گی میں بھی	مانند

کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو۔ اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ نے نازل کی ہے اس طرح

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ

مَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	وَ	لَوْ	تَرَىٰ	إِذِ	الظَّالِمُونَ	فِي	غَمَرَاتِ	الْمَوْتِ
اس جگہ کے کہ	نازل کی ہے	اللہ نے	اور	کاش کہ	دیکھتے تو	جس وقت کہ	ظالم	بچ	شدتوں	موت کے ہوں

کی میں بھی بنا لیتا ہوں۔ اور کاش تم ان ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں (بتلا) ہوں

وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ ۖ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ ۗ الْيَوْمَ

وَالْمَلَائِكَةُ	بَاسِطُوا	أَيْدِيهِمْ	أَخْرِجُوا	أَنْفُسَكُمُ	الْيَوْمَ
اور	فرشتے	کھول رہے ہوں	ہاتھ اپنے	نکالو	اپنی جانوں کو

اور فرشتے (ان کی طرف عذاب کے لیے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں۔ آج

تُجْرَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ

تُجْرَوْنَ	عَذَابَ	الْهُونِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَقُولُونَ	عَلَى	اللَّهِ	غَيْرَ
بدلہ دیئے جاؤ گے تم	عذاب	رسوائی کا	بسبب اس کے کہ	تھے تم	کہتے	اوپر	اللہ کے	سوائے

تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لیے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا

الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾ وَ لَقَدْ جِئْتُمُونَا

الْحَقِّ	وَ كُنْتُمْ	عَنْ	آيَاتِهِ	تَسْتَكْبِرُونَ	وَ	لَقَدْ	جِئْتُمُونَا
حق کے	اور تھے تم	سے	نشانیوں اس کی	تکبر کرتے	اور	البتہ تحقیق	آئے تم ہمارے پاس

کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکش کرتے تھے ﴿٩٣﴾ اور جیسا ہم نے تم کو پہلی دفعہ

فَرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَ تَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ

فَرَادَىٰ	كَمَا	خَلَقْنَاكُمْ	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَ	تَرَكْتُمْ	مَا	خَوَّلْنَاكُمْ	وَرَاءَ
اکیلے	جیسا	پیدا کیا ہم نے تم کو	پہلی	بار	اور	چھوڑ دیا تم نے	جو	دیا تھا ہم نے تم کو	پیچھے

پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے۔ اور جو (مال و متاع) ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیچھے

ظُهُورِكُمْ ۚ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

ظُهُورِكُمْ	وَ	مَا	نَرَىٰ	مَعَكُمْ	شُفَعَاءَكُمُ	الَّذِينَ	زَعَمْتُمْ
پیچھاڑی کے	اور	نہیں	دیکھتے ہم	ساتھ تمہارے	شفاعت کرنے والے تمہارے	جن کو	دعویٰ کرتے تھے تم

پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشچیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے

أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۗ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ

أَنَّهُمْ	فِيكُمْ	شُرَكَاءُ	لَقَدْ	تَقَطَّعَ	بَيْنَكُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْكُمْ
یہ کہ وہ	سچ تمہارے	شریک ہیں	البتہ تحقیق	کٹ گیا	علاقہ تمہارا	اور	کھو گیا	تم سے

کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک ہیں۔ (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے

مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ۗ

مَا	كُنْتُمْ	تَزْعُمُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	فَالِقُ	الْحَبِّ	وَ	النَّوَىٰ
جو کچھ کہ	تھے تم	دعویٰ کرتے	بے شک	اللہ	پھاڑنے والا ہے	دانوں کا	اور	گٹھلیوں کا

اور جو دعویٰ تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے ﴿۹۶﴾ بیشک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ (کران سے درخت وغیرہ) اُگاتا ہے۔

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۗ ذَٰلِكُمْ

يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَ	مُخْرِجُ	الْمَيِّتِ	مِنَ	الْحَيِّ	ذَٰلِكُمْ
نکالتا ہے	زندہ کو	سے	مردے	اور	نکالتے والا ہے	مردے کو	سے	زندہ	یہی ہے

وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جاندار سے نکالتے والا ہے۔ یہی تو اللہ ہے

اللَّهُ فَآبَىٰ تُوفِّكُونَ ﴿۹۷﴾ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا

اللَّهُ	فَآبَىٰ	تُوفِّكُونَ	فَالِقُ	الْإِصْبَاحِ	وَ	جَعَلَ	الَّيْلَ	سَكَنًا
اللہ	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو تم	پھاڑنے والا ہے	صبح کا	اور	کیا ہے	رات کو	آرام

پھر تم کہاں بٹکے پھرتے ہو؟ ﴿۹۷﴾ وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام (ٹھیرایا)

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ۗ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۹۸﴾

وَالشَّمْسُ	وَ	القَمَرُ	حُسْبَانًا	ذَٰلِكَ	تَقْدِيرُ	العَزِيزِ	العَلِيمِ
اور سورج کو	اور	چاند کو	گرد پھرنے والا	یہ ہے	حکم	غالب	جاننے والے کا

اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے۔ یہ اللہ کے (مقرر کیے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے ﴿۹۸﴾

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ

وَهُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	النُّجُومَ	لِيَهْتَدُوا	بِهَا	فِي	ظُلُمَاتِ	
اور	وہ	جو کہ	کیا ہے اس نے	واسطے تمہارے	تاروں کو	تا کہ راہ پاؤ	ساتھ ان کے	بیچ	اندھیروں

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ

الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	قَدْ	فَصَّلْنَا	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ	وَ	هُوَ	
جنگل کے	اور	دریا کے	تحقیق	منفصل بیان کیں ہم نے	نشانیوں	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	اور	وہی ہے

اُن سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لیے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿۹۷﴾ اور وہی تو ہے

الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۗ

الَّذِي	أَنْشَأَكُمْ	مِنْ	نَفْسٍ	وَاحِدَةٍ	فَمُسْتَقَرٌّ	وَ	مُسْتَوْدَعٌ
جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک	پس جگہ رہنے کی ہے	اور	جگہ سونپنے کی ہے

جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر (تمہارے لیے) ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔

قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ

قَدْ	فَصَّلْنَا	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَفْقَهُونَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	أَنْزَلَ
تحقیق	بیان کیں ہم نے	نشانیوں	واسطے اس قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	اور	وہی ہے	جس نے	اتارا

سمجھنے والوں کے لیے ہم نے (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿۹۸﴾ اور وہی تو ہے

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَآخَرَجْنَا بِهِ نَبَاتٍ كُلِّ شَيْءٍ

مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	فَآخَرَجْنَا	بِهِ	نَبَاتٍ	كُلِّ	شَيْءٍ
سے	آسمان	پانی	پس نکالیں ہم نے	ساتھ اس کے	بوٹیاں	ہر	چیز کی

جو آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اُس سے ہر طرح کی روئیدگی اُگاتے ہیں۔

فَآخَرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا ۖ وَمِنْ

فَآخَرَجْنَا	مِنْهُ	خَضِرًا	نُخْرِجُ	مِنْهُ	حَبًّا	مُتَرَاكِبًا	وَ	مِنْ
پس نکالا ہم نے	اس سے	سبزہ	نکالتے ہیں ہم	اس میں سے	دانے	ایک پر ایک چڑھا ہوا	اور	سے

پھر اُس میں سے سبز سبز کوٹلیں نکالتے ہیں اور ان کو ٹپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور

النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنَوَانٌ دَانِيَةٌ وَ جَنَّتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ

النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنَوَانٌ دَانِيَةٌ وَ جَنَّتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ

کھجور سے گانھے اس کے خوشے ہیں جھکے ہوئے اور باغات سے انگوروں کے

کھجور کے گانھے میں سے لگتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور

وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ط أَنْظُرُوا

وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ط أَنْظُرُوا

اور زیتون اور انار یکساں اور غیر یکساں دیکھو

زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان

إِلَى ثَمَرَةٍ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ط إِنَّ فِي ذَلِكُمْ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

إِلَى ثَمَرَةٍ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ط إِنَّ فِي ذَلِكُمْ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

طرف اسکے پھل کی جب پھل لائے اور طرف اسکے پکنے کی بیشک سچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ

کے پھلوں پر اور (جب پکتی ہیں تو) ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں (قدرت اللہ کی بہت

يُؤْمِنُونَ ۹۹) وَ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوا

يُؤْمِنُونَ ۹۹) وَ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوا

ایمان لاتے ہیں اور مقرر کرتے ہیں واسطے اللہ کے شریک جنوں کو اور حالانکہ پیدا کیا ہے انکو اور بانڈھ لے ہیں

(سی) نشانیاں ہیں اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا حالانکہ ان کو اسی نے پیدا کیا اور بے سمجھے (جھوٹ بہتان)

لَهُ بَنِينَ وَ بَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ط سُبْحٰنَهُ وَ تَعَالٰى عَمَّا يَصِفُونَ ۱۰۰

لَهُ بَنِينَ وَ بَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ط سُبْحٰنَهُ وَ تَعَالٰى عَمَّا يَصِفُونَ ۱۰۰

واسطے اسکے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں۔ وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور بلند ہے اس چیز سے کہ صفت بیان کرتے ہیں

اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں۔ وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور (اس کی شان ان سے) بلند ہے (۱۰۰)

بَدِيعِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط اَنۢىۤ يَكُوۡنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ يَكُنْ

بَدِيعِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط اَنۢىۤ يَكُوۡنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ يَكُنْ

پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا کیوں کر ہو واسطے اسکے اولاد اور نہیں ہے

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (ہے)۔ اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی

لَهُ صَاحِبَةٌ ۖ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۰۱﴾

لَهُ	صَاحِبَةٌ	وَ	خَلَقَ	كُلَّ	شَيْءٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ
واسطے اسکے	جورو	اور	پیدا کیا	ہر	چیز کو	اور	وہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے

بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿۱۰۱﴾

ذِكْرُ اللَّهِ رَبِّكُمْ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

ذِكْرُ	اللَّهُ	رَبِّكُمْ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ
یہی ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	نہیں ہے کوئی	معبود	مگر	وہ	پیدا کرنے والا	ہر	چیز کا

یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا (ہے)

فَاعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ

فَاعْبُدُوهُ	وَ	هُوَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَ	وَكِيلٌ	لَا	تُدْرِكُهُ
پس عبادت کرو اس کی	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	کارساز ہے	نہیں	پاتیں اس کو	

تو اس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگران ہے ﴿۱۰۲﴾ (وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں

الْأَبْصَارُ ۚ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿۱۰۳﴾

الْأَبْصَارُ	وَ	هُوَ	يُدْرِكُ	الْأَبْصَارَ	وَ	هُوَ	اللَّطِيفُ	الْخَبِيرُ
نظرین	اور	وہ	پاتا ہے	سب نظروں کو	اور	وہی ہے	باریک دیکھنے والا	خبردار

اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے ﴿۱۰۳﴾

قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۚ

قَدْ	جَاءَكُمْ	بَصَائِرُ	مِنْ	رَبِّكُمْ	فَمَنْ	أَبْصَرَ	فَلِنَفْسِهِ
تحقیق	آئی ہیں تمہارے پاس	دلیلیں	طرف سے	پروردگار تمہارے کی	پس جس نے	دیکھ لیا	پس واسطے جان اپنی کے

(اے محمد ﷺ ان سے کہہ دو کہ) تمہارے (پاس) پروردگار کی طرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے (ان کو) دیکھ لیا (کہ)

وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۚ وَكَذَلِكَ

وَمَنْ	عَمِيَ	فَعَلَيْهَا	وَمَا	أَنَا	عَلَيْكُمْ	بِحَفِيظٍ	وَكَذَلِكَ
اور	جو کوئی	اندھا ہوا	پس واسطے جان اس کی کے	اور نہیں	میں	تمہارا	اور اسی طرح

دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا۔ اور جو اندھا بنا رہا اس نے اپنے حق میں برا کیا۔ اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں ﴿۱۰۴﴾ اور ہم اسی طرح

نُصِرْفُ الْاٰیٰتِ وَّلِیْقُوْلُوْا دَرَسَتْ وَّلِنَّبِیْنَهٗ لِقَوْمِ

نُصِرْفُ	الْاٰیٰتِ	وَّلِیْقُوْلُوْا	دَرَسَتْ	وَّلِنَّبِیْنَهٗ	لِقَوْمِ
بیان کرتے ہیں ہم	نشانیوں	اور تاکہ کہیں وہ کہ	پڑھا ہے تو نے کسی سے	اور تاکہ بیان کریں ہم اسکو	واسطے اس قوم کے کہ

اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم (یہ باتیں اہل کتاب سے) سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ سمجھنے والے لوگوں

یَعْلَمُوْنَ ۱۰۵ اَتَّبِعْ مَا اَوْحٰی اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ لَا اِلٰهَ

یَعْلَمُوْنَ	اَتَّبِعْ	مَا	اَوْحٰی	اِلَیْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	لَا	اِلٰهَ
جانتے ہیں	پیروی کر	اس چیز کی کہ	وحی کی گئی ہے	طرف تیری	سے	رب تیرے	نہیں	کوئی معبود

کے لیے تشریح کر دیں ۱۰۵ اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو۔ اُس (پروردگار)

اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ ۱۰۶ وَ لَوْ شَاءَ اللّٰهُ

اِلَّا	هُوَ	وَاَعْرِضْ	عَنِ	الْمُشْرِكِیْنَ	وَ	لَوْ	شَاءَ	اللّٰهُ
مگر	وہ	اور منہ پھیر لے	سے	شرک کرنے والوں	اور	اگر	چاہتا	اللہ

کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کر لو ۱۰۶ اور اگر اللہ چاہتا

مَا اَشْرَكُوْا ۙ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ ۱۰۶ وَ لَوْ شَاءَ اللّٰهُ

مَا	اَشْرَكُوْا	وَ	مَا	جَعَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِیْظًا	وَ	مَا
نہ	شرک کرتے	اور	نہیں	کیا ہم نے تجھ کو	اوپر ان کے	نگہبان	اور	نہیں ہے

تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ اور (اے پیغمبر) ہم نے تم کو اُن پر نگہبان مقرر نہیں کیا۔ اور نہ تم

اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِیْلِ ۱۰۷ وَ لَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ

اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِیْلِ	وَ	لَا	تَسُبُّوا	الَّذِیْنَ	یَدْعُوْنَ
تو	اوپر ان کے	داروغہ	اور	مت	برا کہو	ان لوگوں کو کہ	پکارتے ہیں

اُن کے داروغہ ہو ۱۰۷ اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں اُن کو برا نہ کہنا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فِیْسُبُّوا اللّٰهَ عَدُوًّا بِغَیْرِ عِلْمٍ ۱۰۸ كَذٰلِكَ زَیِّنَا

مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	فِیْسُبُّوا	اللّٰهَ	عَدُوًّا	بِغَیْرِ	عِلْمٍ	كَذٰلِكَ	زَیِّنَا
سوائے	اللہ کے	پس برا کہنے لگیں گے	اللہ کو	زیادتی سے	بغیر	علم کے	اسی طرح	زیبت دی ہم نے	کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برا (نہ) کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے

لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلُهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم

لِكُلِّ	أُمَّةٍ	عَمَلُهُمْ	ثُمَّ	إِلَىٰ	رَبِّهِمْ	مَرْجِعُهُمْ	فَيُنَبِّئُهُم
واسطے ہر	فرتے کے	ان کے عمل کو	پھر	طرف	انکے پروردگار کی ہے	پھر جانا ان کا	پس خبر دے گا ان کو

ہر ایک فرتے کے اعمال (اُن کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر اُن کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ

بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَ	أَقْسَمُوا	بِاللَّهِ	جَهْدَ	أَيْمَانِهِمْ
ساتھ اس جھکے کہ	تھے	عمل کرتے	اور	قسم کھائی تھی انہوں نے	اللہ کی	سخت	قسموں اپنی کی

اُن کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کیا کرتے تھے ﴿۱۸﴾ اور یہ لوگ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ

لَئِنْ جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لِّيُؤْمِنُوا بِهَا قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ

لَئِنْ	جَاءَتْهُمْ	آيَةٌ	لِّيُؤْمِنُوا	بِهَا	قُلْ	إِنَّمَا	الْآيَاتُ
البتہ اگر	آئے گی ان کے پاس	کوئی نشانی	البتہ ایمان لائیں گے	ساتھ اس کے	کہہ	سوائے اس کے نہیں کہ	نشانیوں

اگر اُن کے پاس کوئی نشانی آئے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں۔ کہہ دو کہ نشانیوں تو سب اللہ ہی کے

عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۚ إِنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۹﴾

عِنْدَ	اللَّهِ	وَمَا	يُشْعِرُكُمْ	إِنَّهَا	إِذَا	جَاءَتْ	لَا	يُؤْمِنُونَ
نزدیک	اللہ کے ہیں	اور کیا چیز	معلوم کرواتی ہے تم کو	یہ کہ	جب	آئے گی	نہیں	ایمان لائیں گے

پاس ہیں اور (مومنوں) تمہیں کیا معلوم ہے (یہ تو ایسے بد بخت ہیں) کہ اُن کے پاس نشانیوں آجھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں ﴿۱۹﴾

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا

وَنُقَلِّبُ	أَفْئِدَتَهُمْ	وَأَبْصَارَهُمْ	كَمَا	لَمْ	يُؤْمِنُوا
اور پھیر دیں گے ہم	ان کے دلوں کو	اور ان کی نظروں کو	جیسا کہ	نہ	ایمان لائے

اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے (تو) جیسے یہ اس

بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۲۰﴾

بِهِ	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَ	نَذَرُهُمْ	فِي	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ
ساتھ اس کے	پہلی	بار	اور	چھوڑ دیں گے ہم ان کو	بچ	ان کی سرکشی کے	بھکتے

(قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے (ویسے پھر نہ لائیں گے) اور ان کو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بھکتے رہیں ﴿۲۰﴾

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَىٰ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ

وَلَوْ	أَنَّنَا	نَزَّلْنَا	إِلَيْهِمُ	الْمَلَكَةَ	وَ	كَلَّمَهُمُ	الْمَوْتَىٰ	وَحَشَرْنَا	عَلَيْهِمْ
اور	اگر	ہم	اتارتے	طرف ان کی	فرشتے	اور	بولتے ان سے	مردے	اور اکٹھا کرتے ہم

اور اگر ہم اُن پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مُردے بھی اُن سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو

كُلِّ شَيْءٍ قَبْلًا مَّا كَانُوا يَوْمِنُوا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَلَكِنَّ

كُلِّ	شَيْءٍ	قَبْلًا	مَّا	كَانُوا	يَوْمِنُوا	إِلَّا	أَنْ	يَشَاءَ	اللَّهُ	وَلَكِنَّ
ہر	چیز کو	مقابل	نہ	ہوتا	کہ ایمان لائیں	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	اور لیکن

اُن کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ۔ بات یہ ہے کہ

أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ۝ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيْطَانِ

أَكْثَرَهُمْ	يَجْهَلُونَ	وَ	كَذَلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِيٍّ	عَدُوًّا	شَيْطَانِ
اکثر ان کے	جاہل ہیں	اور	اسی طرح سے	کئے ہم نے	واسطے ہر ایک	نبی کے	دشمن	شیطان

یہ اکثر نادان ہیں ۝ اور اسی طرح ہم نے شیطان (سیرت) انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر

الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

الْإِنْسِ	وَ	الْجِنِّ	يُوحِي	بَعْضُهُمْ	إِلَىٰ	بَعْضٍ	زُخْرُفَ	الْقَوْلِ
آدمیوں کے	اور	جنوں کے	جی میں ڈالتے ہیں	بعض ان کے	طرف	بعض کے	لمع کی ہوئی	بات

کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لیے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی باتیں ڈالتے رہتے

عُرُورًا ۖ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝

عُرُورًا	وَ	لَوْ	شَاءَ	رَبُّكَ	مَا	فَعَلُوهُ	فَذَرْهُمْ	وَ	مَا	يَفْتَرُونَ
نریب دینے کو	اور	اگر	چاہتا	پروردگار تیرا	نہ	کرتے وہ اس کو	پس چھوڑ دے ان کو	اور	جو کچھ	باندھ لیتے ہیں

تھے اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو اُن کو اور جو کچھ یہ افتراء کرتے ہیں اسے چھوڑ دو ۝

وَلِيَصْغِيَ إِلَيْهِ الْأَفِيدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ

وَلِيَصْغِيَ	إِلَيْهِ	الْأَفِيدَةُ	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	وَلِيَرْضَوْهُ
اور	تا کہ جھکیں	طرف اس کی	دل	ان لوگوں کے کہ	نہ	ایمان لائے	ساتھ آخرت کے

اور (وہ ایسے کام) اس لیے بھی (کرتے تھے) کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں

وَلَيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُونَ ﴿۱۱۳﴾ أَفَعَيَّرَ اللَّهُ أَبْتَعَى حَكْمًا وَهُوَ

وَلَيَقْتَرِفُوا	مَا	هُمْ	مُّقْتَرِفُونَ	أَفَعَيَّرَ	اللَّهُ	أَبْتَعَى	حَكْمًا	وَ	هُوَ
اور تاکر لیں وہ	جو کچھ کہ	وہ	کرنے والے ہیں	کیا پس غیر	اللہ کے	چاہوں	حکم کرنے والا	اور	وہ ہے

اور جو کام وہ کرتے تھے وہی کرنے لگیں ﴿۱۱۳﴾ (کہو) کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں حالانکہ

الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۖ وَالَّذِينَ آتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ

الَّذِي	أَنْزَلَ	إِلَيْكُمُ	الْكِتَابَ	مُفَصَّلًا	وَالَّذِينَ	آتَيْنَهُمُ	الْكِتَابَ
جس نے	اتاری ہے	طرف تمہاری	کتاب	مفصل	اور جو لوگ کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب

اس نے تمہاری طرف واضح المطالب کتاب بھیجی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب (تورات) دی ہے

يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِّن

يَعْلَمُونَ	أَنَّهُ	مُنَزَّلٌ	مِّن	رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا	تَكُونَنَّ	مِّن
جانتے ہیں	یہ کہ وہ	اتاری ہوئی ہے	طرف سے	تیرے رب کی	ساتھ حق کے	پس مت	ہو	میں سے

وہ جانتے ہیں کہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں

الْمُتَّيِّنِينَ ﴿۱۱۴﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا ۗ لَا مُبَدَّلَ

الْمُتَّيِّنِينَ	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	صِدْقًا	وَعَدْلًا	وَأَنَّ	مُبَدَّلَ
شک لانے والوں	اور	پوری ہوئی	بات	تیرے رب کی	راستی میں	اور انصاف میں	نہیں	کوئی بدلنے والا

میں نہ ہونا ﴿۱۱۴﴾ اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اس کی باتوں کو کوئی

لِكَلِمَتِهِ ۗ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۱۵﴾ وَإِنْ تَطَّعَ أَكْثَرُ مَنْ فِي

لِكَلِمَتِهِ	وَ	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ	وَ	إِنْ	تَطَّعَ	أَكْثَرُ	مَنْ	فِي
بات اس کی کو	اور	وہ ہے	سننے والا	جاننے والا	اور	اگر	کہا مانے کا تو	اکثر	ان کا جو	بچ

بدلنے والا نہیں۔ اور وہ سنتا جانتا ہے ﴿۱۱۵﴾ اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں)۔

الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ

الْأَرْضِ	يُضِلُّوكَ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	إِنَّ	يَتَّبِعُونَ	إِلَّا	الظَّنَّ	وَ	إِنْ
زمین کے ہیں	گمراہ کر دیتے تھے کہ	سے	راہ	اللہ کی	نہیں	پیروی کرتے ہیں وہ	گمراہ	گمان کی	اور	نہیں

اگر تم ان کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض خیال کے پیچھے چلتے اور نرے

هُمُ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿۱۱۲﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ

هُمُ	إِلَّا	يَخْرُصُونَ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	أَعْلَمُ	مَنْ	يَضِلُّ	عَنْ
وہ	مگر	انکل کرتے	بیشک	پروردگار تیرا	وہی ہے	خوب جانتا ہے	اس کو جو کہ	گمراہ ہو رہا ہے	سے

انکل کے تیر چلاتے ہیں ﴿۱۱۲﴾ تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے ہٹکے

سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوا مِمَّا ذُكِّرَ اسْمُ اللَّهِ

سَبِيلِهِ	وَ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِينَ	فَكُلُوا	مِمَّا	ذُكِّرَ	اسْمُ	اللَّهِ
راہ اس کی	اور	وہی	خوب جانتا ہے	راہ پانے والوں کو	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ	یاد کیا گیا ہے نام	اللہ کا	

ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چل رہے ہیں ﴿۱۱۳﴾ تو جس چیز پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا

عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا

عَلَيْهِ	إِنْ	كُنْتُمْ	بِآيَاتِهِ	مُؤْمِنِينَ	وَ	مَا	لَكُمْ	أَلَّا	تَأْكُلُوا	مِمَّا
اوپر اس کے	اگر	ہوتم	ساتھ نشانیں اسی کے	ایمان لاتے	اور	کیا ہے	واسطے تمہارے	یہ کہ نہ	کھاؤ	اس چیز سے کہ

جائے اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھالیا کرو ﴿۱۱۴﴾ اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا

ذُكِّرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا

ذُكِّرَ	اسْمُ	اللَّهِ	عَلَيْهِ	وَ	قَدْ	فَصَّلَ	لَكُمْ	مَّا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ	إِلَّا	مَا
یاد کیا گیا ہے نام	اللہ کا	اوپر اس کے	اور	تحقیق	مفصل بیان کیا گیا ہے	واسطے تمہارے	جو کچھ	حرام کیا ہے	اوپر تمہارے	مگر	جو	

جائے تم اسے نہ کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لیے حرام ٹھہرا دی ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں (بیشک ان کو نہیں کھانا چاہیے)

اضْطَرُّرْتُمْ إِلَيْهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ

اضْطَرُّرْتُمْ	إِلَيْهِ	وَ	إِنَّ	كَثِيرًا	لَيُضِلُّونَ	بِأَهْوَاءِهِمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
ناچار ہوتم	طرف اس کی	اور	بیشک	بہت لوگ	البتہ گمراہ کرتے ہیں	ساتھ خواہشوں اپنی کے	بغیر	علم کے

مگر اس صورت میں کہ ان کے (کھانے کے) لیے ناچار ہو جاؤ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿۱۱۵﴾ وَذُرُّوا ظَاهِرَ الْأَثَمِ وَبَاطِنَهُ ۗ

إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِالْمُعْتَدِينَ	وَ	ذُرُّوا	ظَاهِرَ	الْأَثَمِ	وَ	بَاطِنَهُ
بے شک	پروردگار تیرا	وہی	خوب جانتا ہے	حد سے نکل جانے والوں کو	اور	چھوڑ دو	ظاہر	گناہ کا	اور	باطن اس کا

رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو جو (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے ﴿۱۱۵﴾ اور ظاہری اور پوشیدہ

إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْأَثْمَ سَيُجْرُونَ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۲۰﴾

إِنَّ	الَّذِينَ	يَكْسِبُونَ	الْأَثْمَ	سَيُجْرُونَ	بِمَا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ
بے شک	وہ لوگ کہ	کماتے ہیں	گناہ	البتہ جزادیئے جائیں گے	ساتھ اس جھٹکے کہ	تھے	کرتے

(ہر طرح کا) گناہ ترک کر دو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کیے کی سزا پائیں گے ﴿۱۲۰﴾

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْثَالَهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَلَئِنَّ الشَّيْطَانَ

وَلَا	تَأْكُلُوا	أَمْثَالَهُمْ	بِذُنُوبِهِمْ	وَلَئِنَّ	الشَّيْطَانَ
اور مت	کھاؤ	اس جھٹکے کہ	نہیں	یا دیکھا گیا نام	اللہ کا اور اس کے اور بیشک وہ البتہ فسق ہے اور بے شک شیطان

اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے۔ اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں

لِيُوحُونَ إِلَيْهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ

لِيُوحُونَ	إِلَيْهِمْ	لِيُجَادِلُوكُمْ	وَإِنْ	أَطَعْتُمُوهُمْ	إِنَّكُمْ
البتہ و موسڈالتے ہیں	اپنے دوستوں کی	تا کہ جھگڑیں تم سے	اور	تم نے کہا مانا ان کا	بے شک تم ہی

کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی

لَمُشْرِكُونَ ﴿۱۲۱﴾ أَوْ مَنْ كَانَ مِثْلًا حَيَيْنُهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا

لَمُشْرِكُونَ	أَوْ	مَنْ	كَانَ	مِثْلًا	حَيَيْنُهُ	وَ	جَعَلْنَا	لَهُ	نُورًا	يَبْشُرِي
البتہ مشرک ہو	کیا	جو شخص کہ	تھا	مردہ	پس جلا یا اس کو	اور	کی ہم نے واسطے اسکے	روشنی	چلتا ہے	

مشرک ہوئے ﴿۱۲۱﴾ بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کے لیے روشنی کر دی جس کے ذریعے سے وہ

بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا

بِهِ	فِي	النَّاسِ	كَمَنْ	مَثَلُهُ	فِي	الظُّلُمَاتِ	لَيْسَ	بِخَارِجٍ	مِّنْهَا
ساتھ اسکے	بچ	لوگوں کے	مانند اس شخص کی کہ	صفت اس کی	بچ	اندھیروں کے	نہیں	نکلنے والا	اس سے

لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے۔

كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۲﴾ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي

كَذَلِكَ	زُيِّنَ	لِلْكَافِرِينَ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَ	كَذَلِكَ	جَعَلْنَا	فِي
اسی طرح سے	زینت دیا گیا ہے	واسطے کافروں کے	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	اور	اسی طرح	کئے ہم نے	بچ

اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں ﴿۱۲۲﴾ اور اسی طرح ہم نے ہر بہتسی

۱۲۱

كُلِّ قَرْيَةٍ اَكْبَرَ مُجْرِمِيهَا لِيَبْكُرُوا فِيهَا وَمَا يَمْكُرُونَ

كُلِّ	قَرْيَةٍ	اَكْبَرَ	مُجْرِمِيهَا	لِيَبْكُرُوا	فِيهَا	وَمَا	يَمْكُرُونَ
ہر	بستی کے	بڑے	گنہگار ان کے	تاکہ مکر کریں	پہا اس کے	اور نہیں	مکر کرتے

میں بڑے بڑے مجرم پیدا کیے کہ ان میں مکاریاں کرتے رہیں۔ اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں ان

اِلَّا بِانْفُسِهِمْ وَمَا يُشْعُرُونَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ

اِلَّا	بِانْفُسِهِمْ	وَمَا	يُشْعُرُونَ	وَ	اِذَا	جَاءَتْهُمْ	آيَةٌ	قَالُوا	لَنْ	نُؤْمِنَ
مگر	ساتھ جانوں اپنی کے	اور	نہیں سمجھتے	اور	جب	آتی ہے انکے پاس	کوئی نشانی	کہتے ہیں	ہرگز نہ	ایمان لائیں گے

کا نقصان انہیں کو ہے اور وہ (اس سے) بے خبر ہیں ﴿۱۲۳﴾ اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے

حَتَّىٰ نُؤْتِي مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۗ اللَّهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ

حَتَّىٰ	نُؤْتِي	مِثْلَ	مَا	أُوتِيَ	رُسُلُ	اللَّهِ	اللَّهُ	اَعْلَمُ	حَيْثُ	يَجْعَلُ
یہاں تک کہ	دینے جائیں ہم	مانند اس کی	جو	دیئے گئے ہیں	پیغمبر	اللہ کے	اللہ	خوب جانتا ہے	کہ کس جگہ	رکھے

پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہم کو نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اس کو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ (رسالت کا کون سا مل ہے اور)

رِسَالَتَهُ ۗ سَيُصِيبُ الَّذِينَ اَجْرَمُوا صَغَارًا عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ

رِسَالَتَهُ	سَيُصِيبُ	الَّذِينَ	اَجْرَمُوا	صَغَارًا	عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	عَذَابٌ
پیغمبری اپنی کو	البتہ پہنچے گی	ان لوگوں کو کہ	گناہ کرتے ہیں	ذلت	نزدیک	اللہ کے سے	اور	عذاب

وہ اپنی پیغمبری کے عنایت فرمائے۔ جو لوگ جرم کرتے ہیں ان کو اللہ کے

شَدِيدًا بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ اَنْ يَّهْدِيَهُ يَشْرَحْ

شَدِيدًا	بِمَا	كَانُوا	يَمْكُرُونَ	فَمَنْ	يُرِدِ	اللَّهُ	اَنْ	يَّهْدِيَهُ	يَشْرَحْ
تخت	بہت بڑے	تھے وہ	مکر کرتے	پس جس کو	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	ہدایت کرے اسکو	کھول دیتا ہے

ہاں ذلت اور عذاب شدید ہوگا اس لیے کہ مکاریاں کرتے تھے ﴿۱۲۴﴾ تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ

صَدْرَهُ لِّلْاِسْلَامِ ۗ وَمَنْ يُرِدْ اَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا

صَدْرَهُ	لِّلْاِسْلَامِ	وَ	مَنْ	يُرِدْ	اَنْ	يُضِلَّهُ	يَجْعَلْ	صَدْرَهُ	ضَيِّقًا
سینہ اس کا	واسطے مسلمانی کے	اور	جس کو	ارادہ کرتا ہے	یہ کہ	گمراہ کرے اس کو	کرتا ہے	سینہ اس کا	تنگ

اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا

حَرَجًا كَأَنَّهَا يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ ط كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرَّجْسَ

حَرَجًا	كَأَنَّهَا	يَصْعَدُ	فِي	السَّمَاءِ	كَذَلِكَ	يَجْعَلُ	اللَّهُ	الرَّجْسَ
بند	گویا کہ	زور سے چڑھتا ہے	بچ	آسمان کے	اسی طرح	کرتا ہے	اللہ	ناپاکی

کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ اُن لوگوں پر جو ایمان

عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۲۵﴾ وَهَذَا صِرَاطٌ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ط قَدْ

عَلَى	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	وَ	هَذَا	صِرَاطٌ	رَبِّكَ	مُسْتَقِيمًا	قَدْ
اوپر	ان لوگوں کے کہ	نہیں	ایمان لاتے	اور	یہ ہے	راہ	پروردگار تیرے کی	سیدھی	تحقیق

نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے ﴿۱۲۵﴾ اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا راستہ ہے۔ جو لوگ غور کرنے والے

فَصَلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ

فَصَلْنَا	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَذَّكَّرُونَ	لَهُمْ	دَارُ السَّلَامِ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَهُوَ
مفصل بیان کیں ہم نے	نشانیوں	واسطے اس قوم کے کہ	نصیحت پکڑتے ہیں	واسطے ان کے ہے	گھر سلامتی کا	نزدیک	انکے رب کے	اور وہ

ہیں ان کے لیے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿۱۲۶﴾ ان کے لیے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور

وَلِيَّهُمْ بِهَا كَأَنُوعًا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۷﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا لِيُعْشَرَ

وَلِيَّهُمْ	بِهَا	كَأَنُوعًا	يَعْمَلُونَ	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيعًا	لِيُعْشَرَ
دوست ہے ان کا	بسبب اسکے کہ	تھوہ	کرتے	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا ان کو	سب کو	اے جماعت

وہی ان کا دوستدار ہے ﴿۱۲۷﴾ اور جس دن وہ سب (جن و انس) کو جمع کرے گا (اور فرمائے گا کہ) اے گروہ جنات

الْجِنَّ قَدْ اسْتَكْرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ ط وَقَالَ أَوْلِيُوهُمْ مِنَ الْإِنْسِ

الْجِنَّ	قَدْ	اسْتَكْرْتُمْ	مِنَ	الْإِنْسِ	وَ	قَالَ	أَوْلِيُوهُمْ	مِنَ	الْإِنْسِ
جنوں کی	تحقیق	بہت لے لیے ہیں تم نے	میں سے	انسانوں	اور	کہا	ان کے دوستوں نے	سے	آدمیوں میں

تم نے انسانوں سے بہت (فائدے) حاصل کیے۔ تو جو انسانوں میں اُن کے دوستدار ہوں گے وہ کہیں گے کہ

رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَلْتَ لَنَا ط

رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ	وَبَلَغْنَا	أَجَلَنَا	الَّذِي	أَجَلْتَ	لَنَا
اے پروردگار تمہارے	فائدہ اٹھایا	بعض ہمارے نے	بعضوں انکے سے	اور پہنچے ہم	وعدے اپنے کو	جو	مقرر کیا تو نے	واسطے ہمارے

پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کرتے رہے اور (آخر) اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا۔

قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خُلْدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّ رَبَّكَ

قَالَ	النَّارُ	مَثْوَاكُمْ	خُلْدِينَ	فِيهَا	إِلَّا	مَا	شَاءَ	اللَّهُ	إِنَّ	رَبَّكَ
کہگا	آگ ہے	ٹھکانا تمہارا	بیش رہو گے	بچ اس کے	مگر	جو	چاہا	اللہ نے	بے شک	تیرا رب

اللہ فرمائے گا (اب) تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے ہمیشہ اس میں (جلتے) رہو گے مگر جو اللہ چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار

حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۱۳۸﴾ وَكَذَلِكَ نُؤَيِّ بِعُضِّ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا

حَكِيمٌ	عَلِيمٌ	وَ	كَذَلِكَ	نُؤَيِّ	بِعُضِّ	الظَّالِمِينَ	بَعْضًا	بِمَا	كَانُوا
حکمت والا	جاننے والا ہے	اور	اسی طرح	دوست کر دیتے ہیں ہم	بعض	ظالموں کو	بعض کا	بببب اسلکے	تھے

دانا (اور) خیر دار ہے ﴿۱۳۸﴾ اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے پر

يَكْسِبُونَ ﴿۱۳۹﴾ يَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ

يَكْسِبُونَ	يَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَ	الْإِنْسِ	أَلَمْ	يَأْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنكُمْ
کماتے	اے جماعت	جنوں کی	اور	آدمیوں کی	کیانہ	آئے تھے تمہارے پاس	پیغمبر	تم میں سے

مسلط کر دیتے ہیں ﴿۱۳۹﴾ اے جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے

يَقْضُونَ عَلَيْكُمْ آيَتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا

يَقْضُونَ	عَلَيْكُمْ	آيَتِي	وَيُنذِرُونَكُمْ	لِقَاءَ	يَوْمِكُمْ	هَذَا	قَالُوا
بیان کرتے تھے	اوپر تمہارے	نشانیوں میری	اور ڈراتے تھے تم کو	ملاقات	اس دن تمہارے کے سے	یہ	کہا انہوں نے

جو میری آیتیں تم کو پڑھ کر سناتے اور اس دن کے سامنے آ موجود ہونے سے ڈراتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ

شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَىٰ

شَهِدْنَا	عَلَىٰ	أَنْفُسِنَا	وَ	غَرَّتْهُمُ	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	وَ	شَهِدُوا	عَلَىٰ
گواہی دی گئی	اوپر	جانوں اپنی کے	اور	فریب دیا تھا انکو	زندگانی	دنیا کی نے	اور	گواہی دی انہوں نے	اوپر

(پروردگار) ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے اور ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا اور (اب) خود

أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿۱۴۰﴾ ذَلِكَ أَنْ لَّمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ

أَنْفُسِهِمْ	أَنَّهُمْ	كَانُوا	كَافِرِينَ	ذَلِكَ	أَنْ	لَّمْ	يَكُنْ	رَبُّكَ	مُهْلِكَ
جانوں اپنی کے	یکہ	تھے وہ	کافر	یہ	اس واسطے کہ	نہیں	ہے	رب تیرا	ہلاک کر نیوالا

اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے تھے ﴿۱۴۰﴾ (اے محمد ﷺ) یہ (جو پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو) اس لیے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ

الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ ۖ وَأَهْلُهَا غٰفِلُونَ ﴿۱۳۱﴾ وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِّمَّا عَمِلُوا

الْقُرَىٰ	بِظُلْمٍ	وَأَهْلُهَا	غٰفِلُونَ	وَلِكُلِّ	دَرَجَةٍ	مِّمَّا	عَمِلُوا
بستیوں کا	ساتھ ظلم کے	اور لوگ اس کے	غافل ہوں	اور واسطے ہر ایک کے	درجے ہیں	اس چیز کے	کیا ہے انہوں نے

بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو (کچھ بھی) خبر نہ ہو ﴿۱۳۱﴾ اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے (مقرر) ہیں۔

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۲﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ إِنَّ

وَمَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُونَ	وَرَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ ۖ	إِنَّ
اور نہیں	پروردگار تیرا	غافل	اس چیز سے کہ	کرتے ہیں	اور رب تیرا	بے پروا ہے	مہربانی والا	اگر

اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں ﴿۱۳۲﴾ اور تمہارا پروردگار بے پروا (اور) صاحبِ رحمت ہے۔ اگر

يَسْأَلُكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ مِنْ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ

يَسْأَلُكُمْ	وَيَسْتَخْلِفُ	مِنْ بَعْدِكُمْ	مَّا يَشَاءُ	كَمَا	أَنْشَأَكُمْ	مِنْ
چاہے لے جائے تم کو	اور جگہ پر بٹھادے	پیچھے تمہارے	جو کچھ چاہے	جیسا کہ	پیدا کیا تم کو	سے

چاہے (تو اسے بندو) تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جیسا تم کو بھی

ذُرِّيَّةَ قَوْمٍ آخَرِينَ ﴿۱۳۳﴾ إِنَّ مَا تُوْعَدُونَ لَأَتِ ۖ وَمَا أَنْتُمْ

ذُرِّيَّةَ	قَوْمٍ	آخَرِينَ	إِنَّ	مَا تُوْعَدُونَ	لَأَتِ ۖ	وَمَا أَنْتُمْ
اولاد	قوم	اوروں کی	بے شک	جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو	البتہ آئیوا لا ہے	اور نہیں تم

دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے ﴿۱۳۳﴾ کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ (قوع میں) آنے والا ہے اور تم (اللہ کو)

بِعُجْرَيْنِ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ۖ إِنِّي عَامِلٌ ۚ

بِعُجْرَيْنِ	قُلْ	يَقَوْمِ	اعْمَلُوا	عَلَىٰ	مَكَانَتِكُمْ	إِنِّي	عَامِلٌ ۚ
عاجز کرنے والے	کہہ	اے قوم میری	عمل کرو	اوپر	اپنی جگہ کے	بے شک میں	عمل کر رہا ہوں

مغلوب نہیں کر سکتے ﴿۱۳۴﴾ کہہ دو کہ لوگو! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کیے جاتا ہوں۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

فَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ	مَنْ	تَكُونُ	لَهُ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ	إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ
پس البتہ	جانو گے تم	کون شخص ہے کہ	ہوگا	واسطے اسکے	آخر	اس گھر کا	پسک وہ نہیں فلاح پانے کے

عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں (بہشت) کس کا گھر ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ مشرک نجات

الظَّالِمُونَ ﴿۱۳۵﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ وَمِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا

الظَّالِمُونَ	وَ	جَعَلُوا	لِلَّهِ	وَمِمَّا	ذَرَأَ	مِنَ	الْحَرْثِ	وَ	الْأَنْعَامِ	نَصِيبًا
ظالم	اور	کیا انہوں نے	واسطے اللہ کے	اس چمکے کے	بیرا کیا ہے	سے	کھیتوں	اور	جانوروں سے	ایک حصہ

نہیں پانے کے (۱۳۵) اور (یہ لوگ) اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور چوپایوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں

فَقَالُوا هَذَا إِلَهُ بَرْعِهِمْ وَهَذَا الشِّرْكَائِنَا فَمَا كَانَ لِيُشْرَكَ بِهِمْ فَلَا

فَقَالُوا	هَذَا	إِلَهُ	بَرْعِهِمْ	وَهَذَا	الشِّرْكَائِنَا	فَمَا	كَانَ	لِيُشْرَكَ	بِهِمْ	فَلَا
پس کہا انہوں نے	یہ ہے	واسطے اللہ کے	ساتھ گمان لینے کے	اور یہ	واسطے ہمارے شریکوں کے	پس جو کچھ	ہو	واسطے شریکوں کے	پس نہیں	

اور اپنے خیال (باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) تو اللہ کا اور یہ ہمارے شریکوں (یعنی بتوں) کا۔ تو جو حصہ ان کے شریکوں کا ہوتا ہے

يَصِلُ إِلَى اللَّهِ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَى شُرَكَائِهِمْ سَاءَ مَا

يَصِلُ	إِلَى	اللَّهِ	وَ	مَا	كَانَ	لِلَّهِ	فَهُوَ	يَصِلُ	إِلَى	شُرَكَائِهِمْ	سَاءَ	مَا
پہنچتا	طرف	اللہ کی	اور	جو کچھ	ہو	واسطے اللہ کے	پس وہ	پہنچتا ہے	طرف	ان کے شریکوں کے	برائے	جو کچھ

وہ تو اللہ کی طرف نہیں جا سکتا۔ اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے۔ یہ کیسا برا

يَحْكُمُونَ ﴿۱۳۶﴾ وَكَذَلِكَ زَيْنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتَلَ

يَحْكُمُونَ	وَ	كَذَلِكَ	زَيْنَ	لِكَثِيرٍ	مِّنَ	الْمُشْرِكِينَ	قَتَلَ
حکم کرتے ہیں	اور	اسی طرح	زینت دی ہے	واسطے بہتوں کے	سے	مشرکوں	مار ڈالنا

انصاف ہے (۱۳۶) اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں نے ان کے بچوں کو جان سے

أَوْلَادِهِمْ شُرَكَائِهِمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَلَوْ

أَوْلَادِهِمْ	شُرَكَائِهِمْ	لِيُرْدُوهُمْ	وَ	لِيَلْبِسُوا	عَلَيْهِمْ	دِينَهُمْ	وَ	لَوْ
ان کی اولاد کا	ان کے شریکوں نے	تاکہ ہلاک کریں ان کو	اور	تاکہ ملادیں	اوپر ان کے	دین ان کا	اور	اگر

مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے دین کو ان پر خلط ملط کر دیں اور اگر

سَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوا فَذَرَهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ

سَاءَ	اللَّهُ	مَا	فَعَلُوا	فَذَرَهُمْ	وَمَا	يَفْتَرُونَ	وَ	قَالُوا	هَذِهِ	أَنْعَامٌ
چاہتا	اللہ	نہ	کرتے یہ	پس چھوڑ دے ان کو	اور جو کچھ	باندھ لیتے ہیں	اور	کہا انہوں نے	یہ	جانور ہیں

اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو ان کو چھوڑ دو کہ وہ جائیں اور ان کا جھوٹ (۱۳۷) اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چار پائے

وَحَرَّتْ حِجْرٌ ۖ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ نَشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ

وَحَرَّتْ	حِجْرٌ	ۖ	لَا	يَطْعَمُهَا	إِلَّا	مَنْ	نَشَاءُ	بِزَعْمِهِمْ	وَأَنْعَامٌ
اور	کھیتی		نہیں	کھاتا اس کو	مگر	جس کو	ہم چاہیں	ساتھ گمان اپنے کے	اور جانور ہیں

اور کھیتی منع ہے۔ اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور (بعض) مویشی ایسے ہیں کہ

حُرِّمَتْ ظُهُورُهُمْ وَأَنْعَامٌ ۖ لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً

حُرِّمَتْ	ظُهُورُهُمْ	وَأَنْعَامٌ	ۖ	لَا	يَذْكُرُونَ	اسْمَ	اللَّهِ	عَلَيْهَا	افْتِرَاءً
کرام کی گئی ہیں	پٹھیں ان کی	اور	جانور ہیں کہ	نہیں	یاد کرتے	نام	اللہ کا	اوپر اس کے	جھوٹ باندھ کر

ان کی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے۔ اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام نہیں لیتے۔

عَلَيْهِ سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ

عَلَيْهِ	سَيَجْزِيهِمْ	بِمَا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ	وَقَالُوا	مَا	فِي	بُطُونِ
اوپر اس کے	البتہ بدل دے گا ان کو	بلے اس چیز کے کہ	تھے	باندھ لیتے	اور کہا انہوں نے	جو کچھ	بیچ	پیڑوں

سب اللہ پر جھوٹ ہے۔ وہ عن قریب ان کو ان کے جھوٹ کا بدلہ دے گا ﴿۱۳۸﴾ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان چار پایوں

هَذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَيَّ أَرْوَاجِنَا وَإِنْ

هَذِهِ	الْأَنْعَامِ	خَالِصَةٌ	لِّذُكُورِنَا	وَمُحَرَّمٌ	عَلَيَّ	أَرْوَاجِنَا	وَ	إِنْ
ان	جانوروں کے ہے	خالص ہے	واسطے ہمارے مردوں کے	اور حرام ہے	اوپر	ہماری بیٹیوں کے	اور	اگر

کے پیٹ میں ہے وہ خاص ہمارے مردوں کے لیے ہے اور ہماری عورتوں کو (اس کا کھانا) حرام ہے اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو

يَكُنْ مَيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ ۖ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ ۗ إِنَّهُ

يَكُنْ	مَيْتَةً	فَهُمْ	فِيهِ	شُرَكَاءُ	ۖ	سَيَجْزِيهِمْ	وَصْفَهُمْ	ۗ	إِنَّهُ
ہو	مردہ	پس وہ	بیچ اس کے	شریک ہیں		البتہ جزا دے گا ان کو	ان کے کہنے کی	پیشک وہ ہے	

سب اس میں شریک ہیں (یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں)۔ عن قریب اللہ ان کو ان کے ڈھکوسلوں کی سزا دے گا۔ پیشک وہ

حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

حَكِيمٌ	عَلِيمٌ	﴿۱۳۹﴾	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِينَ	قَتَلُوا	أَوْلَادَهُمْ	سَفَهًا	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
حکمت والا	جاننے والا	تحقیق	نوٹا پایا	ان لوگوں نے کہ	قتل کیا	اپنی اولاد کو	بیوقوفی سے	بغیر	علم کے	

حکمت والا خبردار ہے ﴿۱۳۹﴾ جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے بے سمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افترا کر کے

وَحَرَّمَ أَمْوَارَ زَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ ۖ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا

وَحَرَّمُوا	مَا	زَقَهُمُ	اللَّهُ	افْتِرَاءً	عَلَى	اللَّهِ	قَدْ	ضَلُّوا	وَمَا	كَانُوا
اور حرام کیا	اس چیز کو کہ	دیا تھا ان کو	اللہ نے	جھوٹ باندھ کر	اوپر	اللہ کے	تحقیق	گمراہ ہوئے	اور نہ	ہوئے

اس کی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھائے میں پڑ گئے۔ وہ بے شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ

مُهْتَدِينَ ﴿۱۴۰﴾ وَ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّتٍ مَّعْرُوشَةٍ وَ غَيْرَ

مُهْتَدِينَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	أَنْشَأَ	جَنَّتٍ	مَّعْرُوشَةٍ	وَ	غَيْرَ
راہ پانے والے	اور	وہی ہے	جس نے	پیدا کئے	باغات	ٹیوں پر چڑھائے گئے	اور	بغیر

نہیں ہیں ﴿۱۴۰﴾ اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کیے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں

مَّعْرُوشَةٍ وَ النَّخْلِ وَ الزَّرْعِ مُخْتَلِفًا أُكْلُهُ وَ الزَّيْتُونِ

مَّعْرُوشَةٍ	وَ	النَّخْلِ	وَ	الزَّرْعِ	مُخْتَلِفًا	أُكْلُهُ	وَ	الزَّيْتُونِ
چڑھائے ہوئے	اور	کھجوریں	اور	کھیتیں	مختلف ہیں	کھانے کی چیزیں ان میں کی	اور	زیتون

چڑھائے ہوئے وہ بھی اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون

وَ الرُّمَّانِ مُتَشَابِهًا وَ غَيْرِ مُتَشَابِهٍ ۖ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَ اتُّوا

وَ	الرُّمَّانِ	مُتَشَابِهًا	وَ	غَيْرِ	مُتَشَابِهٍ	كُلُوا	مِنْ	ثَمَرِهِ	إِذَا	أَثْمَرَ	وَ	اتُّوا
اور	انار	یکساں	اور	غیر	یکساں	کھاؤ	سے	پھل اسکے	جبکہ	پھل لائے	اور	دو

اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور (بعض باتوں میں) نہیں ملتے۔ جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ اور

حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۚ وَ لَا تُسْرِفُوا ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿۱۴۱﴾

حَقَّهُ	يَوْمَ	حَصَادِهِ	وَ	لَا	تُسْرِفُوا	إِنَّهُ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْرِفِينَ
حق اس کا	دن	اس کے کاٹنے کے	اور	مت	بیجا خرچ کرو	بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا	بیجا خرچ کرنے والوں کو

جس دن (پھل توڑو اور کھیتی) کا ٹوٹا اللہ کا حق بھی اس میں سے ادا کرو۔ اور بیجا نہ اڑانا کہ اللہ بیجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۱۴۱﴾

وَ مِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ وَ فَرَشًا ۖ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ إِذَا أَثْمَرُوا ۚ وَ لَا تَتَّبِعُوا

وَ مِنَ	الْأَنْعَامِ	حَمُولَةٌ	وَ	فَرَشًا	كُلُوا	مِنْ	ثَمَرِهِمْ	إِذَا	أَثْمَرُوا	وَ لَا	تَتَّبِعُوا
اور پیدا کیے جانوروں میں سے	بوجھ اٹھانے والے	اور زمین کو لگے ہوئے	کھاؤ	اس چیز سے کہ	رُزق دیا ہے تم کو	اللہ نے	اور مت	پیروی کرو			

اور چار پائیوں میں بوجھ اٹھانے والے (یعنی بڑے بڑے) بھی پیدا کیے اور زمین سے لگے ہوئے (یعنی چھوٹے چھوٹے) بھی۔ (پس) اللہ کا دیا

خُطُوتِ الشَّيْطَانِ ۞ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۱۳۷﴾ ثَنِیَّةَ اَزْوَاجٍ ۞

خُطُوتِ	الشَّيْطَانِ	إِنَّهُ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِينٌ	ثَنِیَّةَ	اَزْوَاجٍ
قدموں	شیطان کی	بے شک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے	ظاہر	آٹھ	جوڑے

ہوارزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا صریح دشمن ہے ﴿۱۳۷﴾ (یہ بڑے چھوٹے چار پائے) آٹھ قسم کے (ہیں)

مِنَ الصَّانِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْرِ اثْنَيْنِ ۞ قُلْ أَلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَم

مِنَ	الصَّانِ	اثْنَيْنِ	وَ	مِنَ	الْمَعْرِ	اثْنَيْنِ	قُلْ	أَلذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	أَم
سے	بھیڑ میں	دو	اور	سے	بکری میں	دو	کہہ	کیا دونوں کو	حرام کیا ہے	یا

دو (دو) بھیروں میں سے اور دو (دو) بکریوں میں سے (یعنی) ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ)۔ (اے پیغمبر ان سے) پوچھو کہ (اللہ نے) دونوں

الْأُنثِيَيْنِ أَمْ أَشْتَمَلْتُ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثِيَيْنِ ۞ نَبِئُونِي بِعِلْمٍ

الْأُنثِيَيْنِ	أَمْ	أَشْتَمَلْتُ	عَلَيْهِ	أَرْحَامُ	الْأُنثِيَيْنِ	نَبِئُونِي	بِعِلْمٍ
دو مادہ کو	جو	گھیر لیا ہے	اوپر اس کے	بچے دان	ان دو مادہ کے	خبر دو مجھ کو	ساتھ علم کے

(کے) نر کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) مادیوں کو یا جو بچہ مادیوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اسے۔ اگر سچے ہو

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۞ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۞ قُلْ

إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	وَ	مِنَ	الْإِبِلِ	اثْنَيْنِ	وَ	مِنَ	الْبَقَرِ	اثْنَيْنِ	قُلْ
اگر	ہو تم	سچے	اور	سے	اونٹ میں	دو	اور	سے	گائے	دو	کہہ

تو مجھے سند سے بتاؤ ﴿۱۳۸﴾ اور دو (دو) اونٹوں میں سے اور دو (دو) گایوں میں سے۔ (ان کے بارے میں بھی ان سے) پوچھو

أَلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمْ الْأُنثِيَيْنِ أَمْ أَشْتَمَلْتُ عَلَيْهِ أَرْحَامُ

أَلذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	أَمْ	الْأُنثِيَيْنِ	أَمْ	أَشْتَمَلْتُ	عَلَيْهِ	أَرْحَامُ
کیا دونوں کو	حرام کیا ہے	یا	دو مادہ کو	یا جس کو	گھیر لیا ہے	اوپر اس کے	بچہ دان

کہ (اللہ نے) دونوں (کے) نر کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) مادیوں کو یا جو بچہ مادیوں کے پیٹ میں

الْأُنثِيَيْنِ ۞ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّيْتُمْ اللَّهُ بِهَذَا فَمَنْ أَظْلَمُ

الْأُنثِيَيْنِ	أَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَاءَ	إِذْ	وَصَّيْتُمْ	اللَّهُ	بِهَذَا	فَمَنْ	أَظْلَمُ
ان دو مادہ کے	کیا	تھے تم	گواہ	جس وقت	حکم کیا تم کو	اللہ نے	ساتھ اس کے	پس کون	بہت ظالم ہے

لپٹ رہا ہو اس کو۔ بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ تو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے

مِّنْ أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ

مِّنْ	أَفْتَرَىٰ	عَلَى	اللَّهُ	كَذِبًا	لِّيُضِلَّ	النَّاسَ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	إِنَّ	اللَّهُ
اس شخص سے جو	باندھ لے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	تاکہ گمراہ کرے	لوگوں کو	بغیر	علم کے	بے شک	اللہ

جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے تاکہ ازراہ بے دانشی لوگوں کو گمراہ کرے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۳۳﴾ قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ	قُلْ	لَا	أَجِدُ	فِي	مَا	أُوحِيَ	إِلَيَّ
نہیں	راہ دکھاتا	قوم	ظالم کو	کہہ	نہیں	پاتا میں	بچ	اس چیز کے کہ	وحی کی گئی	میرے

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۳۳﴾ کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان میں کوئی چیز

مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَّطْعُمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا

مُحَرَّمًا	عَلَى	طَاعِمٍ	يَّطْعُمُهُ	إِلَّا	أَنْ	يَكُونَ	مَيْتَةً	أَوْ	دَمًا
حرام کیا گیا ہے	اوپر	کسی کھانے والے کے کہ	کھائے اس کو	مگر	یہ کہ	ہو	مردار	یا	ہلو

جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا بجز اس کے کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا

مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهْلًا لِغَيْرِ اللَّهِ

مَسْفُوحًا	أَوْ	لَحْمَ	خِنزِيرٍ	فَإِنَّهُ	رِجْسٌ	أَوْ	فِسْقًا	أُهْلًا	لِغَيْرِ	اللَّهُ
ڈالا ہوا رگوں میں سے	یا	گوشت	سورکا	پس بیشک وہ	ناپاک ہے	یا	فسق ہے	کہ نالیا گیا ہے	واسطے	غیر اللہ کے

لہو یا سور کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو

بِهِ ۚ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۳۵﴾

بِهِ	فَمَنْ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَلَا	عَادٍ	فَإِنَّ	رَبَّكَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ
ساتھ اسکے	پس جو کوئی	بے بس ہو	نہ	جھپٹنے والا	اور	نہ	زیادہ حاجت سے کھانے والا	پس بیشک	تیرا رب	بخشنے والا

اور اگر کوئی مجبور ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۳۵﴾

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

وَعَلَى	الَّذِينَ	هَادُوا	حَرَّمْنَا	كُلَّ	ذِي	ظُفْرٍ	وَمِنَ	الْبَقَرِ	وَالْغَنَمِ
اور	اوپر	ان لوگوں کے کہ	یہودی ہوئے	حرام کیا ہم نے	ہر	ناخن والا	اور سے	گائے	اور

اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیے تھے اور گایوں اور بکریوں

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا

حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	شُحُومَهُمَا	إِلَّا	مَا	حَمَلَتْ	ظُهُورُهُمَا
------------	------------	--------------	--------	-----	----------	--------------

حرام کیا ہم نے اوپر ان کے چربیوں ان کی مگر جو اٹھائی ہو پیٹھ ان کی

سے ان کی چربی حرام کر دی تھی سوا اس کے جو ان کی پیٹھ پر لگی ہو

أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَلِكَ جَزَيْنَهُمْ بِغَيْرِهِمْ وَإِنَّا

أَوِ	الْحَوَايَا	أَوْ	مَا	اخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ	ذَلِكَ	جَزَيْنَهُمْ	بِغَيْرِهِمْ	وَإِنَّا
------	-------------	------	-----	-----------	----------	--------	--------------	--------------	----------

یا انتڑیاں یا جو لپٹ رہا ہو ساتھ ہڈی کے یہ ہے بدلہ دیا ہم نے انکو بسبب انکی کشتی کے اور بیچنا

یا اوجھڑی میں یا ہڈی میں ملی ہو۔ یہ سزا ہم نے ان کو ان کی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم تو

لَصَدِيقُونَ ﴿۱۳۶﴾ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ

لَصَدِيقُونَ	فَإِنْ	كَذَّبُوكَ	فَقُلْ	رَبُّكُمْ	ذُو	رَحْمَةٍ	وَاسِعَةٍ
--------------	--------	------------	--------	-----------	-----	----------	-----------

البتہ سچے ہیں پس اگر جھٹلائیں تجھ کو پس کہہ پروردگار تمہارا صاحب رحمت و کثادہ کا ہے

سچ کہنے والے ہیں ﴿۱۳۶﴾ اور اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو تمہارا پروردگار صاحب رحمت وسیع ہے

وَلَا يَرُدُّ بَأْسَهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۳۷﴾ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا

وَلَا	يَرُدُّ	بَأْسَهُ	عَنِ	الْقَوْمِ	الْمُجْرِمِينَ	سَيَقُولُ	الَّذِينَ	أَشْرَكُوا
-------	---------	----------	------	-----------	----------------	-----------	-----------	------------

اور نہیں پھیرا جاتا عذاب اس کا سے قوم گنہگاروں البتہ کہیں گے وہ لوگ جو شریک لاتے ہیں

مگر اس کا عذاب گنہگار لوگوں سے نہیں ٹلے گا ﴿۱۳۷﴾ جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے

لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ شَيْءٍ

لَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	مَا	أَشْرَكْنَا	وَلَا	أَبَاؤُنَا	وَلَا	حَرَمْنَا	مِنْ شَيْءٍ
------	-------	---------	-----	-------------	-------	------------	-------	-----------	-------------

اگر چاہتا اللہ نہ شریک کرتے ہم اور نہ باپ ہمارے اور نہ حرام کرتے ہم کچھ

کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ (شرک کرتے) اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔

كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا قُلْ هَلْ

كَذَلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	حَتَّىٰ	ذَاقُوا	بَأْسَنَا	قُلْ	هَلْ
----------	---------	-----------	------	------------	---------	---------	-----------	------	------

اسی طرح جھٹلایا ان لوگوں نے سے پہلے ان یہاں تک کہ چکھا انہوں نے عذاب ہمارا کہہ کیا ہے

اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے۔ کہہ دو کیا

عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۗ اِنْ تَتَّبِعُونَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ

عِنْدَكُمْ	مِّنْ	عِلْمٍ	فَتُخْرِجُوهُ	لَنَا	اِنْ	تَتَّبِعُونَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ
تمہارے پاس	کچھ	علم	پس نکالو گے تم اس کو	واسطے ہمارے	نہیں	پیروی کرتے تم	مگر	گمان کی	اور	نہیں

تمہارے پاس کوئی سند ہے (اگر ہے) تو اسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم محض خیال کے پیچھے چلتے اور

اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۗ فَلَوْ شَاءَ

اَنْتُمْ	اِلَّا	تَخْرُصُونَ	قُلْ	فَلِلّٰهِ	الْحُجَّةُ	الْبَالِغَةُ	فَلَوْ	شَاءَ
تم	مگر	انکل کرتے	کہہ	پس واسطے اللہ کے ہے	دلیل	پہنچی ہوئی	پس اگر	چاہتا

انکل کے تیر چلاتے ہو ﴿۱۳۸﴾ کہہ دو کہ اللہ ہی کی حجت غالب ہے۔ اگر وہ چاہتا

لَهْدِكُمْ اَجْمَعِينَ ﴿۱۳۹﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمْ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ

لَهْدِكُمْ	اَجْمَعِينَ	قُلْ	هَلُمَّ	شُهَدَاءَكُمْ	الَّذِيْنَ	يَشْهَدُوْنَ	اَنَّ
البتہ ہدایت کرتا تم کو	سب کو	کہہ	لے آؤ	گواہوں اپنوں کو	وہ جو	گواہی دیتے ہیں	یہ کہ

تو تم سب کو ہدایت دے دیتا ﴿۱۳۹﴾ کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ چیزیں

اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۗ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاِلَّا تَشْهَدُ مَعَهُمْ ۗ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَ

اللّٰهَ	حَرَّمَ	هٰذَا	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَاِلَّا	تَشْهَدُ	مَعَهُمْ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَاءَ
اللہ نے	حرام کیا ہے	یہ	پس اگر	گواہی دیں	پس مت	گواہی دے تو	ساتھ ان کے	اور	مت	پیروی کر	خواہشوں

حرام کی ہیں۔ پھر اگر وہ (آ کر) گواہی دیں تو تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور نہ ان کی خواہشوں کی پیروی کرنا

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا وَاَلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ يَرْبُّوْهُمْ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِآيٰتِنَا	وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	هُمْ	يَرْبُّوْهُمْ
ان لوگوں کی کہ	جھٹلادیا	نشانیوں ہماری کو	اور	ان کی کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	اور	وہ ساتھ	اپنے پروردگار کے

جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور (بتوں کو) اپنے پروردگار کے برابر

يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبِّيْكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهِ

يَعْدِلُوْنَ	قُلْ	تَعَالَوْا	اَتْلُ	مَا	حَرَّمَ	رَبِّيْكُمْ	عَلَيْكُمْ	اَلَّا	تُشْرِكُوْا	بِهِ
شریک لاتے ہیں	کہہ	آؤ	پڑھوں میں	وہ جو کہ	حرام کیا	رب تمہارے نے	اوپر تمہارے	یہ کہ نہ	شریک لاؤ	ساتھ اسکے

ٹھہراتے ہیں ﴿۱۴۰﴾ کہہ کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں۔ (ان کی نسبت اس نے اس طرح

۱۳۸

شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِمَّنْ إِمْلَاقٍ ۗ

شَيْئًا	وَ	بِالْوَالِدَيْنِ	إِحْسَانًا	وَ	لَا	تَقْتُلُوا	أَوْلَادَكُمْ	مِمَّنْ	إِمْلَاقٍ
کچھ	اور	ساتھ ماں باپ کے	احسان کرنا	اور	مت	مار ڈالو	اولاد اپنی کو	سے	افلاس کے ڈر

ارشاد فرمایا ہے کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنا تا اور ماں باپ سے (بدسلوکی نہ کرنا بلکہ) سلوک کرتے رہنا اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا۔

نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ وَلَا تَقْرُبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

نَحْنُ	نَرْزُقُكُمْ	وَ	إِيَّاهُمْ	وَ	لَا	تَقْرُبُوا	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا
ہم	روزی دیتے ہیں تم کو	اور ان کو	اور ان کو	اور	مت	قریب جاؤ	بے حیائیوں کے	جو کچھ	ظاہر ہے	اس میں سے

کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں اور بے حیالی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ

وَمَا بَطْنٍ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ ذِكْرٌ

وَ	مَا	بَطْنٍ	وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِي	حَرَّمَ	اللَّهُ	إِلَّا	بِالْحَقِّ	ذِكْرٌ
اور	جو کچھ	چھپا ہے	اور	مت	مار ڈالو	اس جی کو	کہ جس کو	حرام کیا ہے	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے	یہ بات

ان کے پاس نہ پھٹانا۔ اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے)۔ ان

وَصُكْمٌ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرُبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي

وَصُكْمٌ	بِهِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُونَ	وَ	لَا	تَقْرُبُوا	مَالَ	الْيَتِيمِ	إِلَّا	بِالَّتِي	
نصیحت کرتا ہے	تھکو	ساتھ اس کے	تاکہ تم	سمجھو	اور	مت	نزدیک جاؤ	مال	یتیم کے	مگر	ساتھ اس طرح کے

باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿۱۵۱﴾ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے

هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ

هِيَ	أَحْسَنُ	حَتَّىٰ	يَبْلُغَ	أَشُدَّهُ	وَ	أَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	الْمِيزَانَ
وہ	بہت اچھی ہے	یہاں تک کہ	پہنچے	جوانی اپنی کو	اور	پورا تولو	ماپ کو	اور	تول

کہ بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری

بِالْقِسْطِ ۚ لَأَنْكِفَ نَفْسًا إِلَّا أَوْسَعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ

بِالْقِسْطِ	لَأَنْكِفَ	نَفْسًا	إِلَّا	أَوْسَعَهَا	وَ	إِذَا	قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوا	وَلَوْ	كَانَ	
ساتھ انصاف کے	نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی جی کو	مگر	مواظقت رکھی کے	اور	جب	بات کہو	پس انصاف کرو	اور	اگرچہ ہو

کیا کرو۔ ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اور جب (کسی کی نسبت) کوئی بات کہو

ذَا قُرْبَىٰ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ذَلِكُمْ وَصَّكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ

ذَا	قُرْبَىٰ	وَبِعَهْدِ	اللَّهُ	أَوْفُوا	ذَلِكُمْ	وَصَّكُم	بِهِ	لَعَلَّكُمْ
صاحب	قربت	اور ساتھ عہد	اللہ کے	وفا کرو	یہ بات	نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے	تا کہ تم

تو انصاف سے کہو گو وہ (تمہارا) رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے

تَذَكَّرُونَ ﴿۱۵۲﴾ وَأَنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا

تَذَكَّرُونَ	وَأَنَّ	هَذَا	صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ	فَاتَّبِعُوهُ	وَلَا	تَتَّبِعُوا
نصیحت پکڑو	اور	یہ کہ	یہ	راہ میری	سیدھی ہے	پس پیروی کرو اسکی	اور مت پیروی کرو

تا کہ تم نصیحت قبول کرو ﴿۱۵۲﴾ اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا اور اور رستوں پر نہ چلنا

السَّبِيلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَّكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ

السَّبِيلَ	فَتَفَرَّقَ	بِكُمْ	عَنْ	سَبِيلِهِ	ذَلِكُمْ	وَصَّكُم	بِهِ	لَعَلَّكُمْ
اور راہوں کی	پس متفرق کر دیگے	تم کو	سے	راہ اس کی	یہ بات	نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے	تا کہ تم

کہ (ان پر چل کر) اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے۔ ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ

تَتَّقُونَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ

تَتَّقُونَ	ثُمَّ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	تَمَامًا	عَلَى	الَّذِي	أَحْسَنَ
بچو	پھر	دی تھی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	پورا کرنا نعمت کا	اوپر	اس شخص کے کہ	نیکی کرتا ہے

تم پر ہیز گار بنو ﴿۱۵۳﴾ (ہاں) پھر (سن لو کہ) ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی تاکہ ان لوگوں پر جو نیکیوں کا ہیں نعمت پوری کر دیں

وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ

وَتَفْصِيلًا	لِّكُلِّ	شَيْءٍ	وَ	هُدًى	وَ	رَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	بِلِقَاءِ	رَبِّهِمْ
اور تفصیل کرنا	دو اسطے ہر	چیز کے	اور	ہدایت	اور	رحمت	تا کہ وہ	ساتھ ملاقات	اپنے رب کے

اور (اس میں) ہر چیز کا بیان (ہے) اور ہدایت (ہے) اور رحمت ہے تاکہ (ان کی امت کے) لوگ اپنے پروردگار کے دروبرو حاضر ہونے کا

يَوْمَئِذٍ ﴿۱۵۴﴾ وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبْرَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ

يَوْمَئِذٍ	وَهَذَا	كِتَابٌ	أَنْزَلْنَاهُ	مُبْرَكٌ	فَاتَّبِعُوهُ	وَ	اتَّقُوا	لَعَلَّكُمْ
ایمان لائیں	اور یہ	کتاب ہے	اتاری ہے اسکو ہم نے	برکت والی	پس پیروی کرو اس کی	اور	پرہیز گاری کرو	تا کہ تم

یقین کریں ﴿۱۵۴﴾ اور (اے کفر کرنے والو) یہ کتاب بھی ہمیں نے اتاری ہے برکت والی تو اس کی پیروی کرو اور (اللہ سے) ڈرو تاکہ تم پر

تُرْحَمُونَ ﴿۱۵۵﴾ أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنزِلَ الْكِتَابُ عَلَيَّ طَائِفَتَيْنِ مِنْ

تُرْحَمُونَ	أَنْ	تَقُولُوا	إِنَّمَا	أُنزِلَ	الْكِتَابُ	عَلَيَّ	طَائِفَتَيْنِ	مِنْ
رحم کئے جاؤ	ایسا نہ ہو کہ	کہو تم	کہ	اتاری گئی تھی	کتاب	اوپر	دو جماعت کے	سے

مہربانی کی جائے ﴿۱۵۵﴾ (اور اس لیے اتاری ہے) کہ (تم یوں نہ) کہو کہ ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں

قَبِلْنَا ۚ وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَفِيلِينَ ﴿۱۵۶﴾ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنزِلَ

قَبِلْنَا	وَ	إِنْ	كُنَّا	عَنْ	دِرَاسَتِهِمْ	لَغَفِيلِينَ	أَوْ	تَقُولُوا	لَوْ	أَنَّا	أُنزِلَ
پہلے ہم	اور	تحقیق	تھے ہم	سے	اس کے پڑھنے	البتہ غافل	یا	کہو تم	اگر	اتاری جاتی	

آتری ہیں اور ہم ان کے پڑھنے سے (معذور اور) بے خبر تھے ﴿۱۵۶﴾ یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی

عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكِنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ

عَلَيْنَا	الْكِتَابُ	لَكِنَّا	أَهْدَىٰ	مِنْهُمْ	فَقَدْ	جَاءَكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِنْ	رَبِّكُمْ
اوپر ہمارے	کتاب	البتہ ہوتے ہم	راہ پانے والے	اس سے	پس تحقیق	آئی ہے تمہارے پاس	دلیل	سے	پروردگار تمہارے

کتاب نازل ہوتی تو ہم ان لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رہتے۔ سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل

وَهْدَىٰ وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ

وَهْدَىٰ	وَ	رَحْمَةٌ	فَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَبَ	بِآيَاتِ	اللَّهِ	وَصَدَفَ
اور ہدایت	اور	مہربانی	پس کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	جھٹلائے	نشانیوں	اللہ کی کو	اور پھر رہے

اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان

عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا

عَنْهَا	سَنَجْزِي	الَّذِينَ	يَصْدِفُونَ	عَنْ	آيَاتِنَا	سُوءَ	الْعَذَابِ	بِمَا
ان سے	البتہ جزا دیں گے ہم	ان لوگوں کو جو	پھر رہتے ہیں	سے	ہماری نشانیوں	برا	عذاب	بجسب اسکے کہ

سے (لوگوں کو) پھیرے۔ جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں اس پھیرنے کے سبب ہم ان کو برے

كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ

كَانُوا	يَصْدِفُونَ	هَلْ	يَنْظُرُونَ	إِلَّا	أَنْ	تَأْتِيَهُمُ	الْمَلَائِكَةُ
تھے وہ	پھر رہتے	نہیں	انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	آویں ان کے پاس	فرشتے

عذاب کی سزا دیں گے ﴿۱۵۷﴾ یہ اس کے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں

أَوْ يَأْتِي رَبُّكَ أَوْ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ

أَوْ	يَأْتِي	رَبُّكَ	أَوْ	يَأْتِي	بَعْضُ	آيَاتِ	رَبِّكَ	يَوْمَ	يَأْتِي	بَعْضُ	آيَاتِ
یا	آئے	پروردگار	یا	آئیں	بعض	نشانیوں	تیرے رب کی	جس دن	آویں گی	بعض	نشانیوں

یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آئیں مگر جس روز تمہارے پروردگار کی نشانیاں

رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ

رَبِّكَ	لَا	يَنْفَعُ	نَفْسًا	إِيْمَانُهَا	لَمْ	تَكُنْ	مِنْ	قَبْلُ	أَوْ	كَسَبَتْ
رب تیرے کی	نہ	نفع دے گا	کسی جی کو	ایمان اس کا کہ	نہ	تھا	ایمان لایا	سے	پہلے اس	یا

آجائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اُس وقت اُسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا اپنے ایمان (کی حالت) میں نیک عمل نہیں کیے ہوں

فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا قُلْ أَنْتَظِرُونَ وَإِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿٥٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ

فِي	إِيْمَانِهَا	خَيْرًا	قُلْ	أَنْتَظِرُونَ	وَإِنَّا	مُنْتَظِرُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ
بچ	ایمان اپنے کے	بھلائی کو	کہہ	منتظر ہو	پیشک ہم بھی	منتظر ہیں	پیشک	جن لوگوں نے

گے (تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۵۸﴾ جن لوگوں

فَرَّقُوا دِيْنَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ

فَرَّقُوا	دِيْنَهُمْ	وَ	كَانُوا	شِيعًا	لَسْتَ	مِنْهُمْ	فِي	شَيْءٍ	إِنَّمَا	أَمْرُهُمْ
کٹڑے کٹڑے کر دیا	دین اپنے کو	اور	ہو گئے	گروہ گروہ	نہیں تو	ان میں سے	بچ	کسی چیز کے	نہیں سوائے اسکے کہ	حکم ان کا

نے اپنے دین میں بہت سے رستے نکالے اور کئی کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں۔ ان کا کام

إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يَنْبِئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٥٩﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ

إِلَى	اللَّهِ	ثُمَّ	يَنْبِئُهُمْ	بِمَا	كَانُوا	يَفْعَلُونَ	مَنْ	جَاءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهُ
طرف اللہ کے ہے	پھر	خبر دے گا انکو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے	کرتے	جو کوئی	لاوے	بھلائی	پس واسطے اسکے ہے	

اللہ کے حوالے پھر جو جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو (سب) بتائے گا ﴿۵۹﴾ جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اس کو

عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ

عَشْرُ	أَمْثَالِهَا	وَ	مَنْ	جَاءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجْزَى	إِلَّا	مِثْلَهَا	وَ	هُمْ
دس	برابر اس کے	اور	جو کوئی	لاوے	برائی	پس نہیں	بدلہ دیا جائے گا	مگر	مانند اس کے	اور	وہ

ویسی دس نیکیاں ملیں گی۔ اور جو برائی لائے گا اسے سزا ویسی ہی ملے گی اور ان پر

لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۲۰﴾ قُلْ إِنِّي هَدَيْتُ رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

لَا	يُظْلَمُونَ	قُلْ	إِنِّي	هَدَيْتُ	رَبِّي	إِلَى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ
نہیں	ظلم کیے جائیں گے	کہہ	بیشک مجھ کو	ہدایت کی	میرے رب نے	طرف	راہ	سیدھی کے

ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۱۲۰﴾ کہہ دو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھادیا ہے

دِينًا قَبِيًّا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۱﴾ قُلْ

دِينًا	قَبِيًّا	مِلَّةَ	إِبْرَاهِيمَ	حَنِيفًا	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِينَ	قُلْ
دین	استوار	دین	ابراہیم	حنیف کا	اور	نہ	تھا وہ	سے	مشرکوں میں	کہہ

(یعنی دین صحیح) مذہب ابراہیم کا جو ایک (اللہ) ہی کی طرف کے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿۱۲۱﴾ (یہ بھی) کہہ دو

إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۲۲﴾ لَ

إِنَّ	صَلَاتِي	وَ	نُسُكِي	وَ	مَحْيَايَ	وَ	مَمَاتِي	لِلَّهِ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ
بیشک	نماز میری	اور	قربانی میری	اور	زندگی میری	اور	موت میری	واسطے اللہ	پروردگار	جہانوں کے ہے

کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے ﴿۱۲۲﴾

لَا شَرِيكَ لَهُ ۚ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿۱۲۳﴾ قُلْ أَعْيَرَ

لَا	شَرِيكَ	لَهُ	ۚ	وَ	بِذَلِكَ	أُمِرْتُ	وَ	أَنَا	أَوَّلُ	الْمُسْلِمِينَ	قُلْ	أَعْيَرَ
نہیں ہے	شریک	اس کا	اور	ساتھ ہی کے	حکم کیا گیا ہوں	اور	میں	اول	مسلمانوں کا ہوں	کہہ	کیا سوائے	

جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اول فرمانبردار ہوں ﴿۱۲۳﴾ کہو کیا میں اللہ

اللَّهُ أَبْغَىٰ رَبًّا ۚ وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۗ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ

اللَّهُ	أَبْغَىٰ	رَبًّا	ۚ	وَ	هُوَ	رَبُّ	كُلِّ	شَيْءٍ	ۗ	وَ	لَا	تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ
اللہ کے	بڑھونڈوں میں	پروردگار	اور	وہ	پروردگار	ہر	چیز کا ہے	اور	نہیں	کماتا	کوئی	ہی		

کے سوا اور پروردگار تلاش کروں اور وہی تو ہر چیز کا مالک ہے۔ اور جو کوئی (برا) کام کرتا ہے تو اس کا ضرر اسی

إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ

إِلَّا	عَلَيْهَا	ۚ	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِزْرَ	أُخْرَىٰ	ۗ	ثُمَّ	إِلَىٰ	رَبِّكُمْ	مَرْجِعُكُمْ
مگر	اوپر اپنے	اور	نہیں	بوجھ اٹھاتا	کوئی	بوجھ اٹھائیوالا	بوجھ	دوسرے کا	پھر	طرف	تمہارے رب کے	پھر جانا	

کو ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تم (سب) کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو

فَيَسْأَلُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۱۳۶﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ خَلْفًا

فَيَسْأَلُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيهِ	تَخْتَلِفُونَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	مُ	خَلْفًا
پس خبر دیا تم کو	ساتھ اس چیز کے	تھے تم	بچ اس کے	اختلاف کرتے	اور	وہ	جس نے	کیا تم کو	جائے نشین		

جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا ﴿۱۳۶﴾ اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب

الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوكُمْ فِي مَا

الْأَرْضِ	وَ	رَفَعَ	بَعْضَكُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	دَرَجَاتٍ	لِّيَبْلُوكُمْ	فِي	مَا
زمین کا	اور	بلند کیا	بعض تمہارے کو	اوپر	بعض کے	درجے میں	تاکہ آزمائے تم کو	بچ	اس چیز کے

بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کیے تاکہ جو کچھ اُس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری

اَتْلُكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۗ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۳۷﴾

اَتْلُكُمْ	ۗ	إِنَّ	رَبَّكَ	سَرِيعُ	الْعِقَابِ	ۗ	وَ	إِنَّهُ	لَغَفُورٌ	رَّحِيمٌ
دیا ہے تم کو		بیشک	رب تیرا	جلد	عذاب کرنے والا ہے	اور		بیشک وہ	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے

آزمائش کرے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿۱۳۷﴾

رکوعا تھا ۲۲

< سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ۳۹

آیتا تھا ۲۰۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْبَصِّ ۖ كِتَابٌ أَنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ

الْبَصِّ	ۖ	كِتَابٌ	أَنْزِلَ	إِلَيْكَ	فَلَا	يَكُنْ	فِي	صَدْرِكَ	حَرَجٌ	مِّنْهُ
المص		کتاب ہے	اتاری گئی ہے	طرف تیری	پس نہ	ہو	بچ	سینے تیرے کے	بجلی	اس سے

الْبَصِّ ﴿۱﴾ (اے محمد ﷺ) کتاب (جو) تم پر نازل ہوئی ہے اس سے تمہیں تنگ دل نہیں ہونا چاہیے (یہ نازل) اس لیے (ہوئی)

لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِمُؤْمِنِينَ ۗ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُم مِّنْ

لِتُنذِرَ	بِهِ	وَ	ذِكْرَىٰ	لِمُؤْمِنِينَ	ۗ	اتَّبِعُوا	مَا	أَنْزَلَ	إِلَيْكُم	مِّنْ
تاکہ تو ڈرے	ساتھ اسکے	اور	نصیحت	واسطے ایمان والوں کے		پیروی کرو	اس چیز کی جو	اتاری گئی ہے	طرف تمہاری	سے

ہے) کہ تم اس کے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈرناؤ اور (یہ) ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے ﴿۱﴾ (لوگو) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے

رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿۳﴾ وَكَمْ

رَبِّكُمْ	وَلَا	تَتَّبِعُوا	مِنْ دُونِهِ	أَوْلِيَاءَ	قَلِيلًا	مَا	تَذَكَّرُونَ	وَ	كَمْ
رب تمہارے	اور	مت	پیروی کرو	سوائے اس کے	دوستوں کی	تھوڑی سی نصیحت	جو	تم پکڑتے ہو	اور بہت

ہاں سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو۔ (اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو ﴿۳﴾ اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ

مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ﴿۴﴾ فَمَا

مِنْ قَرْيَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	فَجَاءَهَا	بَأْسُنَا	بَيَاتًا	أَوْ	هُم	قَائِلُونَ	فَمَا
بستیاں ہیں کہ	ہلاک کیا ہم نے ان کو	پس آیا ان کے پاس	عذاب ہمارا	رات کو سوتے	یا	وہ	دوپہر کو سوتے تھے	پس نہ

ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب (یا تورات کو) آتا تھا جب کہ وہ سوتے تھے یا (دن کو) جب وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے ﴿۴﴾

كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا

كَانَ	دَعْوَاهُمْ	إِذْ	جَاءَهُمْ	بَأْسُنَا	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا	إِنَّا	كُنَّا
تھا	پکارنا ان کا	جب	آیا ان کے پاس	عذاب ہمارا	مگر	یہ کہ	کہنے لگے	پیشہ ہم	تھے ہی

تو جس وقت اُن پر عذاب آتا تھا ان کے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ (ہائے) ہم (اپنے اوپر) عظم

ظَلِيمٍ ﴿۵﴾ فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَ لَنَسْأَلَنَّ

ظَلِيمٍ	فَلَنَسْأَلَنَّ	الَّذِينَ	أُرْسِلَ	إِلَيْهِمْ	وَ	لَنَسْأَلَنَّ
ظالم	پس البتہ سوال کریں گے ہم	ان لوگوں سے کہ	بھیجا گیا ہے	طرف ان کی	اور	البتہ سوال کریں گے ہم

کرتے رہے ﴿۵﴾ تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم اُن سے بھی پرسش کریں گے اور پیغمبروں سے

الْمُرْسَلِينَ ﴿۶﴾ فَلَنَقْصُصَ عَلَيْهِمْ بَعْلِهِمْ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ ﴿۷﴾

الْمُرْسَلِينَ	فَلَنَقْصُصَ	عَلَيْهِمْ	بَعْلِهِمْ	وَ	مَا	كُنَّا	غَائِبِينَ
بھیجے گیوں سے	پس البتہ بیان کریں گے ہم	اوپر ان کے	ساتھ علم کے	اور	نہ	تھے ہم	غائب

بھی پوچھیں گے ﴿۶﴾ پھر اپنے علم سے اُن کے حالات بیان کریں گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے ﴿۷﴾

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ

وَالْوَزْنُ	يَوْمَئِذٍ	الْحَقُّ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِينُهُ	فَأُولَئِكَ	هُمُ
اور	تو لونا	حق ہے	پس جو کوئی	بھاری ہوئی	تول اس کی	پس یہ لوگ	وہ ہیں

اور اُس روز (اعمال کا) ثلثا برحق ہے۔ تو جن لوگوں کے (عملوں کے) وزن بھاری ہوں گے وہ تو نجات

الْمُفْلِحُونَ ﴿۸﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا

الْمُفْلِحُونَ	وَ	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِينُهُ	فَأُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	خَسِرُوا
فلاح پانے والے	اور	جو کوئی کہ	ہلکی ہوئی	تول اس کی	پس یہ لوگ ہیں	جنہوں نے	ٹوٹا دیا

پانے والے ہیں ﴿۸﴾ اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں

أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ

أَنْفُسَهُمْ	بِمَا	كَانُوا	بِآيَاتِنَا	يَظْلِمُونَ	وَ	لَقَدْ	مَكَّنَّاكُمْ	فِي	الْأَرْضِ
جانوں اپنی کو	بسبب اسکے کہ	تھے	ہماتھ ہماری نشانیوں کے	ظلم کرتے	اور	تحقیق	قدرت دئی کہ تم کو	بچ	زمین کے

ڈالا اس لیے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے ﴿۹﴾ اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانا بنایا

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا ۗ مَا تَشْكُرُونَ ﴿۱۰﴾ وَلَقَدْ

وَجَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيهَا	مَعَايِشَ	قَلِيلًا	مَا تَشْكُرُونَ	وَلَقَدْ
اور	کیں ہم نے	واسطے تمہارے	بچ اس کے	میشیں	تم شکر تے ہو	اور البتہ

اور اس میں تمہارے لیے سامان معیشت پیدا کیے۔ اور اس میں تمہارے لیے سامان معیشت پیدا کیے۔ اور ہم ہی

خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ

خَلَقْنَاكُمْ	ثُمَّ	صَوَّرْنَاكُمْ	ثُمَّ	قُلْنَا	لِلْمَلَائِكَةِ	اسْجُدُوا	لِآدَمَ
پیدا کیا ہم نے تم کو	پھر	صورتیں بنائیں ہم نے تمہاری	پھر	کہا ہم نے	فرشتوں کو	سجدہ کرو	آدم کو

نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری شکل صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو۔

فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۗ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿۱۱﴾ قَالَ مَا

فَسَجَدُوا	إِلَّا	إِبْلِيسَ	لَمْ	يَكُنْ	مِنَ	السَّاجِدِينَ	قَالَ	مَا
پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس	نہیں	ہوا	سے	سجدہ کرنے والوں	کہا	کس چیز نے

تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا ﴿۱۱﴾ (اللہ نے) فرمایا

مَنْعَكَ إِلَّا أَنْ تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۗ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي

مَنْعَكَ	إِلَّا	تَسْجُدَ	إِذْ	أَمَرْتُكَ	قَالَ	أَنَا	خَيْرٌ	مِنْهُ	خَلَقْتَنِي
منع کیا تجھ کو	کہ نہ	سجدہ کیا تو نے	جب	حکم دیا میں نے تجھ کو	کہا	میں	بہتر ہوں	اس سے	پیدا کیا تو نے جھکو

جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا۔ اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں مجھے تو نے

مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ

مِنْ	نَّارٍ	وَ	خَلَقْتَهُ	مِنْ	طِينٍ	قَالَ	فَاهْبِطْ	مِنْهَا	فَمَا	يَكُونُ
سے	آگ	اور	پیدا کیا اس کو	مٹی	سے	کہا	پس اتر جا	اس سے	پس نہیں	لاؤں گے

آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے ﴿۱۲﴾ فرمایا تو (بہشت سے) اتر جا تجھے شایاں نہیں

لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّغِيرِينَ ﴿۱۳﴾ قَالَ

لَكَ	أَنْ	تَتَكَبَّرَ	فِيهَا	فَاخْرُجْ	إِنَّكَ	مِنَ	الصَّغِيرِينَ	قَالَ
واسطے تیرے	یہ کہ	تکبر کرے تو	بچ اس کے	پس نکل جا	تو بیشک	سے ہے	ذیلیوں میں	کہا

کہ یہاں غرور کرے، پس نکل جا، تو ذلیل ہے ﴿۱۳﴾ اُس نے کہا کہ مجھے

أَنْظُرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۱۴﴾ قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿۱۵﴾ قَالَ

أَنْظُرْنِي	إِلَى	يَوْمِ	يُبْعَثُونَ	قَالَ	إِنَّكَ	مِنَ	الْمُنظَرِينَ	قَالَ
ڈھیل دے مجھ کو	تک کہ	اس دن	قبروں سے اٹھائے جائیں	کہا	بے شک تو	سے ہے	ڈھیل دیے گیوں میں	کہا

اُس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے ﴿۱۴﴾ فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے ﴿۱۵﴾ (پھر) شیطان نے کہا

فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ

فَبِمَا	أَغْوَيْتَنِي	لَأَقْعُدَنَّ	لَهُمْ	صِرَاطَكَ	الْمُسْتَقِيمَ	ثُمَّ
پس تم ہے اسکی کہ	گمراہ کیا تو نے مجھ کو	البتہ بیٹھوں گا میں	واسطے ان کے	راہ تیری	سیدھی پر	پھر

کہ مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے۔ میں بھی تیرے سیدھے رستے پر اُن (کو گمراہ کرنے) کے لیے بیٹھوں گا ﴿۱۶﴾ پھر

لَأَتِيَهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ

لَأَتِيَهُمْ	مِنْ	بَيْنِ	أَيْدِيهِمْ	وَمِنْ	خَلْفِهِمْ	وَعَنْ	أَيْمَانِهِمْ	وَعَنْ
البتہ آؤں گا پاس انکے	سے	آگے انکے	اور	سے	پیچھے ان کے	اور	دائیں ان کے	اور

اُن کے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں اور بائیں سے (غرض ہر طرف سے) آؤں گا (اور ان کی راہ

شَمَائِلِهِمْ ۗ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا

شَمَائِلِهِمْ	وَلَا	تَجِدُ	أَكْثَرَهُمْ	شَاكِرِينَ	قَالَ	اخْرُجْ	مِنْهَا
بائیں ان کے	اور	نہیں	پائے گا تو	اکثر ان کو	کہا	نکل	اس سے

ماروں گا)۔ اور تو ان میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا ﴿۱۷﴾ (اللہ نے) فرمایا نکل جا یہاں

مَذَّةٌ وَمَا مَدْحُورًا ۗ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمَلَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ

مَذَّةٌ وَمَا	مَدْحُورًا	لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَأَمَلَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكُمْ
برے حال سے	رانده ہوا	البتہ جو کوئی	پیروی کریگا تیری	ان میں سے	البتہ بھردوں گا میں	دوزخ کو	تم سے

سے پاجی، مردود۔ جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب

أَجْمَعِينَ ﴿١٨﴾ وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ

أَجْمَعِينَ	وَيَا آدَمُ	اسْكُنْ	أَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	فَكُلَا	مِنْ
سب	اور اے آدم	رہ	تو	اور	جوورتیری	بہشت میں	پس کھاؤ	سے

سے جہنم کو بھر دوں گا ﴿۱۸﴾ اور (ہم نے) آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں

حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَ	لَا	تَقْرَبَا	هَذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُونَا	مِنْ	الظَّالِمِينَ
جہاں	چاہو تم	اور	مت	نزدیک جاؤ	اس	درخت کے	پس ہو جاؤ گے	سے	ظالموں

سے چاہو (اور جو چاہو) نوش جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے ﴿۱۹﴾

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ

فَوَسْوَسَ	لَهُمَا	الشَّيْطَانُ	لِيُبْدِيَ	لَهُمَا	مَا	وُورِيَ	عَنْهُمَا	مِنْ
پس وسوسہ دیا	ان دونوں کو	شیطان نے	تاکہ ظاہر کر دے	واسطے دونوں کے	جو کچھ کہ چھپایا گیا تھا	ان سے	سے	

تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ ان کے ستر کی چیزیں جو ان سے پوشیدہ تھیں

سَوَاتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ

سَوَاتِهِمَا	وَقَالَ	مَا	نَهَاكُمَا	رَبُّكُمَا	عَنْ	هَذِهِ	الشَّجَرَةَ	إِلَّا	أَنْ
شرمگاہوں ان کی	اور کہا	نہ	منع کیا تھا تم کو	پروردگار تمہارے	سے	اس	درخت	مگر	اس خطرہ سے کہ

کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لیے منع کیا ہے

تَكُونَا مَلَكَئِينَ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ﴿٢٠﴾ وَقَالَتْ لِمَا

تَكُونَا	مَلَكَئِينَ	أَوْ	تَكُونَا	مِنْ	الْخَالِدِينَ	وَقَالَتْ	لِمَا
ہو جاؤ تم دونوں	فرشتے	یا	ہو جاؤ	سے	بیش رہنے والوں	اور تم کھائی ان دونوں کے آگے کہ	پیش میں تم دونوں کا

کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو ﴿۲۰﴾ اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا

لَمِنَ النَّاصِحِينَ ﴿۲۱﴾ فَذَلُّهُمَا بَعْرُورٌ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ

لَمِنَ	النَّاصِحِينَ	فَذَلُّهُمَا	بَعْرُورٌ	فَلَمَّا	ذَاقَا	الشَّجَرَةَ	بَدَتْ
البتہ	خیر خواہوں سے ہوں	پس کھینچ لیا ان کو	ساتھ غرور کے	پس جب	چکھان دونوں نے	اس درخت سے	ظاہر ہو گئیں

خیر خواہ ہوں ﴿۲۱﴾ غرض (مردود نے) دھوکا دے کر ان کو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا۔ جب انہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھلایا

لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ط

لَهُمَا	سَوْآتُهُمَا	وَ	طَفِقَا	يَخْصِفْنَ	عَلَيْهِمَا	مِنْ	وَّرَقِ	الْجَنَّةِ ط
دو اسٹے ان دونوں کی	شرمگاہیں انکی	اور	شروع کیا ان دونوں نے	ناکتے تھے	اوپر اپنے	سے	پتوں	بہشت کے

تو ان کے ستر کی چیزیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر چپکانے (اور ستر چھپانے) لگے۔

وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَأَقُلْ لَكُمَا إِنَّ

وَنَادَاهُمَا	رَبُّهُمَا	أَلَمْ	أَنْهَكُمَا	عَنْ	تِلْكَ	الشَّجَرَةِ	وَأَقُلْ	لَكُمَا	إِنَّ
اور	پکارا ان کو	انکے رب نے	کیا نہیں	منع کیا تھا تمکو	سے	اس	درخت	اور نہ کہا تھا میں نے	تم کو کہ بیشک

تب ان کے پروردگار نے ان کو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا اور جتنا نہیں دیا تھا کہ

الشَّيْطَانِ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِن

الشَّيْطَانِ	لَكُمَا	عَدُوٌّ	مُّبِينٌ	قَالَا	رَبَّنَا	ظَلَمْنَا	أَنْفُسَنَا	وَ	إِن
شیطان	دو اسٹے تمہارے	دشمن ہے	ظاہر	کہا ان دونوں نے	اے رب ہمارے	ظلم کیا ہم نے	جانوں اپنی کو	اور	اگر

شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے؟ ﴿۲۲﴾ دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر

لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخُسِرِينَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهْبِطُوا

لَمْ	تَغْفِرْ لَنَا	وَ	تَرْحَمْنَا	لَنَكُونَنَّ	مِنَ	الْخُسِرِينَ	قَالَ	اهْبِطُوا
نہ	بخشنے تو ہم کو	اور	نہ رحم کرے گا تو ہم کو	البتہ ہو جائیگے ہم	سے	گھٹانا پانے والوں میں	کہا	اتر تو تم

تو ہمیں نہیں بخشنے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے ﴿۲۳﴾ (اللہ نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اتر جاؤ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ

بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَلَكُمْ	فِي	الْأَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَمَتَاعٌ	إِلَىٰ
بعض تمہارے	دشمن ہیں	اور	تم کو	بچ	زمین کے	ٹھکانا ہے	اور	ایک فائدہ ہے

(اب سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانا اور (زندگی کا) سامان

حِينَ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿٣٥﴾

حِينَ	قَالَ	فِيهَا	تَحْيَوْنَ	وَ	فِيهَا	تَمُوتُونَ	وَ	مِنْهَا	تُخْرَجُونَ
ایک مدت	کہا	پہاں کے	جیو گے تم	اور	پہاں کے	مرو گے تم	اور	اسی سے	تم نکالے جاؤ گے

(کر دیا گیا) ہے ﴿۳۵﴾ (یعنی) کہا کہ اسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے (قیامت کو زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے ﴿۳۵﴾

يَبْنَىٰ آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُورِي سَوَاتِكُمْ وَرِيثًا

يَبْنَىٰ	آدَمَ	قَدْ	أَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ	لِبَاسًا	يُورِي	سَوَاتِكُمْ	وَ	رِيثًا
اے بنی آدم	بے شک	اتارا ہم نے	اور تمہارے	پہناوا	کہ ڈھالتا ہے	شرمگاہ تمہاری کو	اور	اتارا پہناوا زینت کا	

اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہارا ستر ڈھانکے اور (تمہارے بدن کو) زینت (دے)۔

وَلِبَاسِ التَّقْوَىٰ ۗ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۗ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ

وَلِبَاسِ	التَّقْوَىٰ	ذَٰلِكَ	خَيْرٌ	ذَٰلِكَ	مِنْ	آيَاتِ	اللَّهِ	لَعَلَّهُمْ
اور	پہناوا	بچاؤ کا	یہ	بہتر ہے	یہ	سے ہے	نشانوں	اللہ کی

اور (جو) پرہیزگاری کا لباس (ہے) وہ سب سے اچھا ہے۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ

يَذْكُرُونَ ﴿٣٦﴾ يَبْنَىٰ آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمُ

يَذْكُرُونَ	يَبْنَىٰ	آدَمَ	لَا	يَفْتِنَنَّكُمُ	الشَّيْطَانُ	كَمَا	أَخْرَجَ	أَبَوَيْكُمُ
نہیحت پڑیں	اے بیٹو آدم کے	نہ	بہکاوے تم کو	شیطان	جیسے	نکال دیا	ماں باپ تمہارے کو	

نہیحت پڑیں ﴿۳۶﴾ اے بنی آدم (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکا نہ دے جس طرح تمہارے ماں باپ (کو بہکا کر)

مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسًا لِّرِيحِهِمَا ۗ سَوَاتِهِمَا ۗ إِنَّهُ يَرِيكُمْ

مِّنَ	الْجَنَّةِ	يَنْزِعُ	عَنْهُمَا	لِبَاسًا	لِّرِيحِهِمَا	سَوَاتِهِمَا	إِنَّهُ	يَرِيكُمْ
سے	بہشت	اتار لیتا تھا	ان سے	لباس ان کا	تاکہ دکھلاوے ان کو	شرمگاہ ان کی	پیشک وہ	دیکھتا ہے تم کو

بہشت سے نکھو دیا اور ان سے ان کے کپڑے اترادے تاکہ ان کے ستر ان کو کھول کر دکھادے۔ وہ اور اس کے

هُوَ وَ قَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيْطَانَ أَوْلِيَاءَ

هُوَ	وَ	قَبِيلُهُ	مِنْ	حَيْثُ	لَا	تَرَوْنَهُمْ	إِنَّا	جَعَلْنَا	الشَّيْطَانَ	أَوْلِيَاءَ
وہ	اور	کنہ اس کا	سے	جہاں	نہیں	دیکھتے تم ان کو	پیشک	کیا ہم نے	شیطان کو	دوست

بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۷﴾ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا

لِلَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	وَ	إِذَا	فَعَلُوا	فَاحِشَةً	قَالُوا	وَجَدْنَا	عَلَيْهَا
واصلے ان لوگوں کے کہ	نہیں ایمان لاتے	اور	جب	کرتے ہیں وہ	بے حیائی	کہتے ہیں	پایا ہم نے	اوپر اس کے

بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے ہیں ﴿۲۷﴾ اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے

أَبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنْ اللَّهُ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۗ

أَبَاءَنَا	وَ	اللَّهُ	أَمَرَنَا	بِهَا	قُلْ	إِنْ	اللَّهُ	لَا	يَأْمُرُ	بِالْفَحْشَاءِ
اپنے باپوں کو	اور	اللہ نے	حکم دیا ہم کو	ساتھ اس کے	کہہ	بیشک	اللہ	نہیں	حکم دیتا	ساتھ بے حیائی کے

دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔

أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۲۸﴾ قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۗ

أَتَقُولُونَ	عَلَى	اللَّهُ	مَا	لَا	تَعْلَمُونَ	قُلْ	أَمَرَ	رَبِّي	بِالْقِسْطِ
کیا کہتے ہو	اوپر	اللہ کے	جو کچھ	نہیں	جانتے	کہہ	حکم دیتا ہے	میرا رب	ساتھ انصاف کے

بھلا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ﴿۲۸﴾ کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے

وَاقْبُوا وَجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ

وَ	اقْبُوا	وَجُوهَكُمْ	عِنْدَ	كُلِّ	مَسْجِدٍ	وَادْعُوهُ	مُخْلِصِينَ	لَهُ
اور	سیدھا کرو	منہ اپنے کو	نزدیک	ہر	نماز کے	اور پکارو اس کو	خالص کر کر	واصلے اسکے

اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلے کی طرف) رخ کیا کرو اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو۔

الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿۲۹﴾ فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	كَمَا	بَدَأَكُمْ	تَعُودُونَ	فَرِيقًا	هَدَىٰ	وَ	فَرِيقًا	حَقَّ
عبادت	جیسے	پہلے پیدا کیا تم کو	پھر آؤ گے	ایک فرقے کو	ہدایت کی	اور	ایک فرقہ کہ	ثابت ہوئی	

اُس نے جس طرح تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے ﴿۲۹﴾ ایک فرقہ کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فرقہ

عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۗ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيْطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

عَلَيْهِمُ	الضَّلَالَةُ	إِنَّهُمْ	اتَّخَذُوا	الشَّيْطِينَ	أَوْلِيَاءَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ
اوپر ان کے	گمراہی	بیشک انہوں نے	پکڑا	شیطان کو	دوست	سوائے	اللہ کے	

پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ اُن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنا لیا

وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿۳۰﴾ يَبْنِيْ اَدَمَ خُدُوًا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ

وَيَحْسَبُونَ	أَنَّهُمْ	مُّهْتَدُونَ	يَبْنِيْ اَدَمَ	خُدُوًا	زِيْنَتَكُمْ	عِنْدَ
اور گمان کرتے ہیں کہ	وہ	راہ پانے والے ہیں	اے آدم کے بیٹے	لو	زینت اپنی	نزدیک

اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ ہدایت یاب ہیں ﴿۳۰﴾ اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں

كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوًا وَاشْرَبُوًا وَلَا تَسْرِفُوًا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

كُلِّ	مَسْجِدٍ	وَ	كُلُوًا	وَ	اشْرَبُوًا	وَ	لَا	تَسْرِفُوًا	إِنَّهُ	لَا	يُحِبُّ
ہر	نماز کے	اور	کھاؤ	اور	پیو	اور	مت	حد سے نکل جاؤ	بیکہ وہ	نہیں	دوست رکھتا

مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ اَخْرَجَ لِعِبَادِهِ

الْمُسْرِفِيْنَ	قُلْ	مَنْ	حَرَّمَ	زِيْنَةَ	اللّٰهِ	الَّتِيْ	اَخْرَجَ	لِعِبَادِهِ
حد سے نکل جانے والوں کو	کہہ	کس نے	حرام کی ہے	زینت	اللہ کی	جو	نکال ہے	واسطے اپنے بندوں کے

نہیں رکھتا ﴿۳۱﴾ پوچھو تو کہ جو زینت (و آرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں

وَ الطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

وَ الطَّيِّبَاتِ	مِنَ الرِّزْقِ	قُلْ	هِيَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
اور پاکیزہ چیزیں	سے	رزق	کہہ	وہ	و اسطے ان لوگوں کے ہے	ایمان لائے	سچ	زندگانی دنیا کے

کے لیے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لیے ہیں

خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ كَذٰلِكَ نَقُصُّ لَكُمْ اٰلِيَّتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

خَالِصَةً	يَّوْمَ	الْقِيٰمَةِ	كَذٰلِكَ	نَقُصُّ	لَكُمْ	اٰلِيَّتِ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُوْنَ
خالص ہیں	دن	قیامت کے	اسی طرح	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	نشانیوں	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	

اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے لیے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ﴿۳۲﴾

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَّنَ

قُلْ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	رَبِّيَ	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ	مَا	بَطَّنَ
کہہ	سوائے ان کے نہیں کہ	حرام کی ہے	میرے رب نے	بے حیائیاں	جو	ظاہر ہیں	ان میں سے	اور	جو	چھپی ہیں

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو

وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا

وَالْإِثْمَ	وَالْبَغْيَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَأَنْ تُشْرِكُوا	بِاللَّهِ	مَا لَمْ يُنَزَّلْ	بِهِ	سُلْطَانًا		
اور گناہ	اور سرکشی	ساتھ ناحق کے	اور یہ کہ	شریک لاؤ	ساتھ اللہ کے	وہ چیز کہ	نہ اتاری	ساتھ	دلیل کے

حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی

وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۲﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا

وَأَنْ تَقُولُوا	عَلَى اللَّهِ	مَا لَا تَعْلَمُونَ	وَلِكُلِّ أُمَّةٍ	أَجَلٌ	فَإِذَا		
اور یہ کہ	کہو	ادپر اللہ کے	جو کچھ کہ	نہیں جانتے	اور واسطے ہر امت کے	ایک وقت مقرر	پس جب

اور اس کو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں ﴿۳۲﴾ اور ہر ایک فرقے کے لیے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے جب

جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۳۳﴾ يُبْنَىٰ آدَمَ

جَاءَ أَجَلُهُمْ	لَا يَسْتَأْخِرُونَ	سَاعَةً	وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ	يُبْنَىٰ آدَمَ	
آتا ہے	وقت ان کا	نہیں پیچھے رہ جاتے	ایک ساعت	اور نہ آگے نکل جاتے ہیں	اے بنو آدم کے

وہ آ جاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں نہ جلدی ﴿۳۳﴾ اے بنی آدم

إِنَّمَا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي لَعَلَّكُمْ

إِنَّمَا يَأْتِيَنَّكُمْ	رُسُلٌ مِّنكُمْ	يَقُصُّونَ	عَلَيْكُمْ	آيَاتِي	لَعَلَّكُمْ		
اگر آئیں	تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	بیان کریں	اوپر تمہارے	نشانیاں میری	پس جو کوئی

(ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ) جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو کہ)

اتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحْ فَلَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۴﴾ وَالَّذِينَ

اتَّقُوا اللَّهَ	وَأَصْلِحْ	فَلَا خَوْفَ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُونَ	وَالَّذِينَ
پرہیزگاری کے	اور اصلاح کرے	پس نہیں ڈر	اوپر ان کے	اور نہ وہ	غمگین ہوں گے	اور جن لوگوں نے

جو شخص (ان پر ایمان لا کر اللہ سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۳۴﴾ اور

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ

كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوا	عَنْهَا	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ	النَّارِ	هُمْ
جھٹلایا	نشانیاں ہماری	کو اور تکبر کیا	ان سے	یہ لوگ	رہنے والے ہیں	دوزخ کے	وہ

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں

فِيهَا خِلْدُونَ ﴿٣٦﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

فِيهَا	خِلْدُونَ	فَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَىٰ	عَلَى	اللَّهِ	كَذِبًا
یعنی اس کے	بمیش رہنے والے ہیں	پس کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھ لیوے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

(جلتے) رہیں گے ﴿۳۶﴾ تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں

أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۖ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمُ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ ۗ حَتَّىٰ إِذَا

أَوْ	كَذَّبَ	بِآيَاتِهِ	أُولَٰئِكَ	يَنَالُهُمُ	نَصِيبُهُمُ	مِّنَ	الْكِتَابِ	حَتَّىٰ	إِذَا
یا	جھٹلائے	نشانیوں اس کی کو	یہ لوگ	پہنچے گا ان کو	حصہ ان کا	سے	لکھے میں	یہاں تک کہ	جب

کو جھٹلائے۔ ان کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک

جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۗ قَالُوا أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ

جَاءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	قَالُوا	أَيْنَ	مَا كُنْتُمْ	تَدْعُونَ
آئیے ان کے پاس	بھیجے ہوئے ہمارے	قبض کرتے ہوئے انکو	کہیں گے	کہاں ہیں	جن کو	پکارتے تھے

کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) جان نکالنے آئیں گے تو کہیں گے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلٰىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا

مِنْ دُونِ	اللَّهِ	قَالُوا	ضَلُّوا	عَنَّا	وَشَهِدُوا	عَلٰىٰ	أَنفُسِهِمْ	أَنَّهُمْ	كَانُوا
سوائے	اللہ کے	کہیں گے	کھو گئے	ہم سے	اور گواہی دیں گے	اوپر	جانوں اپنی کے	یہ کہ	وہ تھے

کرتے تھے وہ (اب) کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے (کہاں) غائب ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ

كٰفِرِينَ ﴿٣٧﴾ قَالَ ادْخُلُوا فِيٓ أُمَّمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّن

كٰفِرِينَ	قَالَ	ادْخُلُوا	فِيٓ	أُمَّمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِّن	قَبْلِكُمْ	مِّن
کافر	کہے گا	داخل ہو جاؤ	یہ	جماعتوں کے کہ	تحقیق	گزری ہیں	سے	پہلے تم	سے

بیشک وہ کافر تھے ﴿۳۷﴾ تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان ہی کے ساتھ

الْجِنَّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ ۗ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لِّعَذَابِ أَخْتِهَا

الْجِنَّ	وَ	الْإِنْسِ	فِي	النَّارِ	كُلَّمَا	دَخَلَتْ	أُمَّةٌ	لِّعَذَابِ	أَخْتِهَا
جنوں	اور	انسانوں سے	یہ	آگ کے	جب	داخل ہوگی	جماعت	عذابت کرے گی	بہن اپنی کو

تم بھی داخل جہنم ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت (وہاں) جا داخل ہوگی تو اپنی (نہی) بہن (یعنی اپنے جیسی دوسری جماعت) پر لعنت کرے گی۔

حَتَّىٰ إِذَا دَارَ كُوفِيهَا جَبِيْعًا ۗ قَالَتْ أَخْرَبُهُمْ لِأُولَهُمْ رَبَّنَا

حَتَّىٰ	إِذَا	دَارَ كُوفَا	فِيهَا	جَبِيْعًا	قَالَتْ	أَخْرَبُهُمْ	لِأُولَهُمْ	رَبَّنَا
یہاں تک کہ	جب	مل جائیں گے	پہچاس کے	سب	کہیں گے	پچھلے ان کے	واسطے انگوں کے	اے رب ہمارے

یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار

هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَاتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۗ قَالَ لِكُلِّ

هَؤُلَاءِ	أَضَلُّونَا	فَاتِهِمْ	عَذَابًا	ضِعْفًا	مِّنَ	النَّارِ	قَالَ	لِكُلِّ
انہوں نے	گمراہ کیا تھا ہم کو	پس دے ان کو	عذاب	دوگنا	سے	آگ	کہے گا	واسطے ہر ایک کے

ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو ان کو آتش جہنم کا دوگنا عذاب دے۔ اللہ فرمائے گا کہ (تم) سب کو

ضِعْفٌ وَلٰكِنْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ أُولَهُمْ لِأَخْرَبُهُمْ فَمَا كَانَ

ضِعْفٌ	وَ لٰكِنْ	لَا تَعْلَمُونَ	وَ	قَالَتْ	أُولَهُمْ	لِأَخْرَبُهُمْ	فَمَا كَانَ
دوگنا ہے	اور	لیکن نہیں جانتے	اور	کہا	انگوں نے ان کے	واسطے پچھلوں کے	پس نہ ہوئی

دگنا (عذاب دیا جائے گا) مگر تم نہیں جانتے ﴿۳۸﴾ اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۳۹﴾

لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ	فَضْلٍ	فَذُوقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُونَ
واسطے تمہارے	اوپر ہمارے	کچھ	زیادتی	پس چکھو	عذاب	بسیب اسکا کہ	تھے تم	کراتے

فضیلت نہ ہوئی تو جو (عمل) تم کیا کرتے تھے اس کے بدلے میں عذاب کے مزے چکھو ﴿۳۹﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفْتَحُ لَهُمْ أَبْوَابُ

إِنَّ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوا	عَنْهَا	لَا	تُفْتَحُ	لَهُمْ	أَبْوَابُ
بے شک	جن لوگوں نے	جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	اور تکبر کیا	ان سے	نہ	کھولے جائیگے	واسطے انکے	دروازے

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لیے نہ آسمان کے دروازے کھولے

السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ

السَّمَاءِ	وَ	لَا	يَدْخُلُونَ	الْجَنَّةَ	حَتَّىٰ	يَلِجَ	الْجَمَلُ	فِي	سَمِّ
آسمان کے	اور	نہ	داخل ہوں گے	بہشت میں	یہاں تک کہ	داخل ہو جائے	اونٹ	پہچ	ناکے

جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے

الْخِيَاطُ ۝ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ۝ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ

الْخِيَاطُ	وَكَذَلِكَ	نَجْزِي	الْمُجْرِمِينَ	لَهُمْ	مِّنْ	جَهَنَّمَ
سوئی کے	اور اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	گنہگاروں کو	واسطے ان کے	سے	دوزخ

نہ نکل جائے۔ اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ۝ ایسے لوگوں کے

مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۝ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝

مِهَادٌ	وَمِنْ	فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ	وَ	كَذَلِكَ	نَجْزِي	الظَّالِمِينَ
پچھونا ہے	اور	سے	اوپر ان		اور	بالا پوش ہیں	ظالموں کو

لیے (نیچے) پچھونا بھی (آتش) جہنم کا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا بھی (اسی کا)۔ اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں ۝

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۝

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	إِلَّا	وُسْعَهَا
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی کو

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور) ہم (عملوں کے لیے) کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تو تکلیف دیتے ہی نہیں۔

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۝ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَنَزَعْنَا مَا فِي

أُولَئِكَ	أَصْحَابُ	الْجَنَّةِ	هُمُ	فِيهَا	خَالِدُونَ	وَ	نَزَعْنَا	مَا فِي
یہ لوگ	رہنے والے ہیں	بہشت کے	وہ	وہ	بہشت کے	اور	کھینچ لیا ہم نے	جو

ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں (کہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے ۝ اور جو کچھ ان

صُدُّورِهِمْ مِّنْ غَلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ

صُدُّورِهِمْ	مِّنْ	غَلٍّ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهِمْ	الْأَنْهَارُ	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ
انکے سینوں کے تھا	سے	ناخوشی	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	اور	کہا انہوں نے	سب تعریف

کے سینوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں گے۔ ان کے (مخلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور کہیں گے کہ اللہ

لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا ۝ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنَّ هَدَانَا اللَّهُ ۝

لِلَّهِ	الَّذِي	هَدَانَا	لِهَذَا	وَ	مَا	كُنَّا	لِنَهْتَدِيَ	لَوْلَا	أَنَّ	هَدَانَا	اللَّهُ
واسطے اللہ ہے	جس نے	ہدایت دی ہم کو	طرف اکی	اور	نہ	تھے ہم	کہ راہ پائیں	اگر	نہ	راہ دکھاتا ہم کو	اللہ

کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا رستہ دکھایا۔ اور اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پا سکتے۔

لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۗ وَتُودُّوْا اَنْ تَكْتُمُ الْجَنَّةَ

لَقَدْ	جَاءَتْ	رُسُلٌ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	وَ	تُودُّوْا	اَنْ	تَكْتُمُ	الْجَنَّةَ
البتہ تحقیق	آئے تھے	پیغمبر	ہمارے رب سے	ساتھ حق کے	اور	پکارے جائینگے	کہ	یہ ہے	بہشت

بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لے کر آئے تھے۔ اور (اس روز) منادی کر دی جائے گی کہ تم ان اعمال کے صلے میں جو (دنیا میں)

اَوْرِثْتُمْوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ نَادَى اَصْحَابُ الْجَنَّةِ

اَوْرِثْتُمْوهَا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	نَادَى	اَصْحَابُ	الْجَنَّةِ
وارث کیے گئے ہوئے اسکے	بسبب اسکے	تھے تم	کرتے	اور	پکاریں گے	رہنے والے	بہشت کے

کرتے تھے اس بہشت کے مالک بنا دیے گئے ہو ﴿۳۳﴾ اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر

اَصْحَابِ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ

اَصْحَابِ	النَّارِ	اَنْ	قَدْ	وَجَدْنَا	مَا	وَعَدَنَا	رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ
رہنے والوں	دوزخ کے کو	یہ کہ	تحقیق	پایا ہم نے	جو کچھ	وعدہ دیا تھا ہم کو	رب ہمارے نے	سچ	پس کیا

کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پا لیا۔ بھلا جو

وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۗ قَالُوْا نَعَمْ ۗ فَاذِنْ مُّوَدِّنَ بَيْنَهُمْ

وَجَدْتُمْ	مَا	وَعَدَ	رَبُّكُمْ	حَقًّا	قَالُوْا	نَعَمْ	فَاذِنْ	مُّوَدِّنَ	بَيْنَهُمْ
پایا تم نے	جو کچھ	وعدہ دیا تھا	رب تمہارے نے	سچ	کہیں گے	ہاں	پس پکارے گا	ایک پکار نیوالا	درمیان اسکے

وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں۔ تو (اُس وقت) ان میں ایک پکارنے والا پکار دے گا

اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنِ سَبِيْلِ

اَنْ	لَّعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنِ	سَبِيْلِ
یہ کہ	لعنت	اللہ کی	اوپر	ظالموں کے	جو لوگ کہ	بند کرتے ہیں	سے	راہ

کہ بے انصافوں پر اللہ کی لعنت ﴿۳۴﴾ جو اللہ کی راہ سے روکتے

اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عَوْجًا ۗ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَفِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَبَيْنَهُمَا

اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عَوْجًا	وَ	هُمْ	بِالْآخِرَةِ	كَفِرُوْنَ	وَ	بَيْنَهُمَا
اللہ کی	اور	چاہتے ہیں واسطے اسکے	کجی	اور	وہ	ساتھ آخرت کے	کافر ہیں	اور ان دونوں کے درمیان	

اور اس میں کجی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے ﴿۳۵﴾ ان دونوں (یعنی بہشت اور دوزخ)

حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كَلَّا بِسِيئِهِمْ

حِجَابٌ	وَ	عَلَى	الْأَعْرَافِ	رِجَالٌ	يَعْرِفُونَ	كَلَّا	بِسِيئِهِمْ
پردہ ہے	اور	اوپر	اعراف کے	مردہوں کے	پہچانتے ہیں	ہر ایک کو	ان کے چرے سے

کے درمیان (اعراف نام) ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو ان کی صورتوں سے پہچان لیں گے

وَنَادُوا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِّمُوا عَلَيْكُمْ لَمَّا يَدْخُلُواهَا وَهُمْ

وَنَادُوا	أَصْحَابَ	الْجَنَّةِ	أَنْ	سَلِّمُوا	عَلَيْكُمْ	لَمَّا	يَدْخُلُواهَا	وَهُمْ
اور پکاریں گے	رہنے والے	بہشت کے کو	کہ	سلامتی ہے	اوپر تمہارے	نہ	داخل کیے گئے بہشت میں	اور وہ

تو وہ اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔ یہ لوگ (ابھی) بہشت میں داخل تو نہیں

يَطْمَعُونَ ﴿٣٦﴾ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ

يَطْمَعُونَ	وَ	إِذَا	صُرِفَتْ	أَبْصَارُهُمْ	تِلْقَاءَ	أَصْحَابِ	النَّارِ
امید رکھتے ہیں	اور	جب	پھیری جاتی ہیں	نظر میں کی	طرف	رہنے والوں	آگ کے

ہوئے ہوں گے مگر امید رکھتے ہوں گے ﴿۳۶﴾ اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف جائیں گی

قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَنَادَى أَصْحَابُ

قَالُوا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	وَ	نَادَى	أَصْحَابُ
کہتے ہیں	اے رب ہمارے	مت	کر ہم کو	ساتھ	قوم	ظالموں کے	اور	پکاریں گے	رہنے والے

تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کیجیو ﴿۳۷﴾ اور اہل اعراف (کافر) لوگوں کو

الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيئِهِمْ قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ

الْأَعْرَافِ	رِجَالًا	يَعْرِفُونَهُمْ	بِسِيئِهِمْ	قَالُوا	مَا	أَغْنَىٰ	عَنْكُمْ
اعراف کے	مردوں کو	پہچانتے ہیں ان کو	ساتھ ان کے چروں کے	کہیں گے	نہ	کفایت کیا	تم سے

جنہیں ان کی صورتوں سے شناخت کرتے ہوں گے پکاریں گے اور کہیں گے (کہ آج) نہ تو تمہاری

جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٨﴾ أَهْلُوا الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ

جَمْعُكُمْ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُونَ	أَهْلُوا	الَّذِينَ	أَقْسَمْتُمْ
جمع تمہاری نے	اور	یہ کہ	تھے تم	تکبر کرتے	کیا یہ لوگ ہیں	جن پر	قسم کھاتے تھے تم

جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبر (ہی سو دند ہوا) ﴿۳۸﴾ (پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے

لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۖ أُدْخِلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ

لَا	يَنَالُهُمُ	اللَّهُ	بِرَحْمَةٍ	أُدْخِلُوا	الْجَنَّةَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمْ	وَلَا	أَنْتُمْ
کہ نہ	پہنچائے گا انکو	اللہ	رحمت	داخل ہو جاؤ	بہشت میں	نہیں	ڈر	اوپر تمہارے	اور نہ	تم

بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت سے ان کی دنگیری نہ کرے گا۔ (تو مومن) تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف

تَحْزَنُونَ ﴿۳۹﴾ وَ نَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ

تَحْزَنُونَ	وَ	نَادَىٰ	أَصْحَابُ	النَّارِ	أَصْحَابَ	الْجَنَّةِ	أَنْ
غمگین ہو گے	اور	پکاریں گے	رہنے والے	دوزخ کے	رہنے والوں	بہشت کے کو	یکہ

نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج و اندوہ ہو گا ﴿۳۹﴾ اور دوزخی بہشتیوں سے (گڑ گڑا کر) کہیں گے

أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۗ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ

أَفِيضُوا	عَلَيْنَا	مِنَ	الْمَاءِ	أَوْ	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللَّهُ	قَالُوا	إِنَّ	اللَّهَ
ڈالو	اوپر ہمارے	سے	پانی	یا	اس چیز سے کہ	روزی دی تم کو	اللہ نے	کہیں گے	بیشک	اللہ نے

کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے ان میں سے (کچھ ہمیں بھی دو)۔ وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے

حَرَمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ ۗ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَ لَعِبًا

حَرَمَهُمَا	عَلَى	الْكَافِرِينَ	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا	دِينَهُمْ	لَهْوًا	وَ	لَعِبًا
حرام کیا ہے اس کو	اوپر	کافروں کے	جنہوں نے	پکڑا	دین اپنے کو	تماشا	اور	کھیل

بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے ﴿۴۰﴾ جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا

وَ غَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنسِفُهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ

وَ غَرَّتْهُمْ	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	نَنسِفُهُمْ	كَمَا	نَسُوا	لِقَاءَ	يَوْمِهِمْ
اور فریب دیا انکو	زندگانی	دنیا کی نے	پس آج	بھول جائینگے ہم	جیسا کہ	وہ بھول گئے تھے	ملاقات	دن اپنے کی کو

اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری

هَذَا ۗ وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿۴۱﴾ وَلَقَدْ جِئْتُم بِكِتَابٍ

هَذَا	وَ	مَا	كَانُوا	بِآيَاتِنَا	يَجْحَدُونَ	وَلَقَدْ	جِئْتُم	بِكِتَابٍ
یہ ہے	اور	جیسا کہ	تھے وہ	نشانوں ہماری کا	انکار کرتے	اور البتہ تحقیق	لاتے ہیں انکے پاس	کتاب کہ

آیتوں سے منکر ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے ﴿۴۱﴾ اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچادی ہے

فَصَلُّنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۲﴾ هَلْ

فَصَلُّنَاهُ	عَلَىٰ	عِلْمٍ	هُدًى	وَ	رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	هَلْ
مفصل بیان کیا ہے ہم نے اسکو	اوپر	علم کے	واسطے ہدایت کے	اور	رحمت کے	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	نہیں

جس کو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے (اور) وہ مومن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۵۲﴾ کیا یہ

يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلَهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوا مِنْ

يَنْظُرُونَ	إِلَّا	تَأْوِيلَهُ	يَوْمَ	يَأْتِي	تَأْوِيلَهُ	يَقُولُ	الَّذِينَ	نَسُوا	مِنْ	
انتظار کرتے	مگر	ظاہر ہونے	اکی	حقیقت کے	جس دن	آئے گی	حقیقت اس کی	کہیں گے	وہ لوگ جو کہ	بھول گئے تھے اسکو

لوگ اس کے وقوع کے منتظر ہیں۔ جس دن وہ واقع ہو جائے گا تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہوں گے وہ بول اٹھیں

قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ

قَبْلُ	قَدْ	جَاءَتْ	رُسُلٌ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	فَهَلْ	لَنَا	مِنْ	شُفَعَاءَ
پہلے	اس	تحقیق	آئے تھے	بیجھے ہوئے	رب ہمارے کے	ساتھ حق کے	پس کیا ہیں	واسطے ہمارے	کوئی سفارش کرنے والے

گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے۔ بھلا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا

فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلْ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا

فَيَشْفَعُوا	لَنَا	أَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلْ	غَيْرَ	الَّذِي	كُنَّا	نَعْمَلُ	قَدْ	خَسِرُوا
پس شفاعت کریں	واسطے ہمارے	یا	پھیریں جائیں	پس عمل کریں	سوائے اسکے	جو	تھے ہم	عمل کرتے	تحقیق	ٹوٹا دیا نہیں نے

ہم (دنیا میں) پھر لوٹا دیے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) ان کے سوا اور (نیک) عمل کریں۔ بیشک ان لوگوں نے

أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۵۳﴾ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ

أَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ	إِنَّ	رَبَّكُمْ	اللَّهُ
جانوں اپنی کو	اور	کھویا گیا	ان سے	جو کچھ	تھے	باندھ لیتے	بیشک	رب تمہارا	اللہ ہے

اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا ﴿۵۳﴾ کچھ شک نہیں کہ تمہارا

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَىٰ

الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضَ	فِي	سِتَّةِ	أَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوَىٰ	عَلَىٰ
جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	بچ	چھ	دن کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر

پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔

الْعَرْشِ يُعْشَى الْيَلَّ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَيْثُ لَا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

الْعَرْشِ	يُعْشَى	الْيَلَّ	النَّهَارَ	يَطْلُبُهُ	حَيْثُ	وَالشَّمْسِ	وَالْقَمَرِ
عرش کے	ڈھا تک دیتا ہے	رات کو	دن پر	ڈھونڈتا ہے اس کو	تیزی سے	اور سورج کو	اور چاند کو

وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے

وَالنُّجُومِ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۖ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ

وَالنُّجُومِ	مُسَخَّرَاتٍ	بِأَمْرِهِ	أَلَا	لَهُ	الْخَلْقُ	وَالْأَمْرُ	تَبَارَكَ	اللَّهُ
اور تاروں کو	مسخر کیے ہوئے	ساتھ اس کے حکم کے	خبردار ہو	واسطے اسکے ہے	پیدا کرنا	اور حکم کرنا	بہت برکت والے ہے	اللہ

حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے)۔ یہ اللہ رب العالمین

رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٦﴾ أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

رَبُّ	الْعَالَمِينَ	أَدْعُوا	رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا	وَ	خُفْيَةً	إِنَّهُ	لَا	يُحِبُّ
پروردگار	جہانوں کا	پکارو	پروردگار اپنے کو	عاجزی سے	اور	چھپا کر	بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا

بڑی برکت والا ہے ﴿۵۶﴾ (لوگو) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے

الْمُعْتَدِينَ ۗ وَلَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا

الْمُعْتَدِينَ	وَالْمُعْتَدِينَ	وَالْمُعْتَدِينَ	وَالْمُعْتَدِينَ	وَالْمُعْتَدِينَ	وَالْمُعْتَدِينَ	وَالْمُعْتَدِينَ	وَالْمُعْتَدِينَ	وَالْمُعْتَدِينَ
حد سے نکل جانے والوں کو	اور	مت	فساد کرو	بچ	زمین کے	پیچھے	اس کی درستگی کے	

والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۵۷﴾ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف کرتے ہوئے

وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۗ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ

وَادْعُوهُ	خَوْفًا	وَ	طَمَعًا	إِنَّ	رَحْمَتَ	اللَّهِ	قَرِيبٌ	مِّنَ
اور پکارو اس کو	ڈر	اور	طمع سے	بیشک	رحمت	اللہ کی	نزدیک ہے	سے

اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں

الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ

الْمُحْسِنِينَ	وَالْمُحْسِنِينَ	وَالْمُحْسِنِينَ	وَالْمُحْسِنِينَ	وَالْمُحْسِنِينَ	وَالْمُحْسِنِينَ	وَالْمُحْسِنِينَ	وَالْمُحْسِنِينَ	وَالْمُحْسِنِينَ
نیکی کرنے والوں	اور	وہ ہے	جو	بھیجتا ہے	ہوا کو	خوش خبری دینے والی	آگے	

سے قریب ہے ﴿۵۸﴾ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔

رَحْمَتِهِ ۷ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَهُ لِبَدِّ مَمِيَّتٍ

رَحْمَتِهِ	حَتَّىٰ	إِذَا	أَقَلَّتْ	سَحَابًا	ثِقَالًا	سُقْنَهُ	لِبَدِّ	مَمِيَّتٍ
رحمت اہلی کے	یہاں تک کہ	جب	اٹھاتی ہیں	بادل	بھاری کو	ہانک لے جاتے ہیں ہم اسکو	طرف شہر	مردہ کی

یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہیں تو ہم ان کو ایک مری ہوئی ہستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر

فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ كَذَلِكَ

فَأَنْزَلْنَا	بِهِ	الْمَاءَ	فَأَخْرَجْنَا	بِهِ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرَاتِ	كَذَلِكَ
پس اتارتے ہیں ہم	ساتھ اسکے	پانی	پس نکالتے ہیں ہم	اس سے	سے	ہر طرح کے	میوؤں کو	اسی طرح

بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو (زمین سے) زندہ کر کے

نُخْرِجُ الْبُوتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ

نُخْرِجُ	الْبُوتَىٰ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُونَ	وَ	الْبَلَدُ	الطَّيِّبُ	يَخْرُجُ	نَبَاتُهُ
نکالیں گے ہم	مردوں کو	تا کہ تم	نصیحت پکڑو	اور	شہر	پاکیزہ	نکلتی ہے	کھیتی اس کی

باہر نکالیں گے (یہ آیات اس لیے بیان کی جاتی ہیں) تا کہ تم نصیحت پکڑو ﴿۵۷﴾ (جو) زمین پاکیزہ (ہے) اس میں سے ہزہ بھی

بِإِذْنِ رَبِّهِ ۗ وَالَّذِي خَبَتْ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ۗ كَذَلِكَ نُصَرِّفُ

بِإِذْنِ	رَبِّهِ ۗ	وَالَّذِي	خَبَتْ	لَا	يَخْرُجُ	إِلَّا	نَكِدًا	كَذَلِكَ	نُصَرِّفُ
ساتھ حکم	رب اپنے کے	اور	جو	خبیث ہے	نہیں	نکلتی	مگر	تھوڑی	اسی طرح

پروردگار کے حکم سے (نفس ہی) نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ﴿۵۸﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ

الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَشْكُرُونَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَىٰ	قَوْمِهِ	فَقَالَ
نشانیوں	واسطے اس قوم کے کہ	شکر کرتے ہیں	البدیہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	قوم اس کی کے	پس کہا

شکرگزار لوگوں کے لیے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں ﴿۵۸﴾ ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (ان سے) کہا

يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۗ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

يَقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ	إِلَهٍ	غَيْرُهُ ۗ	إِنِّي	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ
اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اور تمہارے

اے میری برادری کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرِيكَ فِي ضَلِيلٍ

عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	قَالَ	الْمَلَأُ	مِنْ	قَوْمِهِ	إِنَّا	لَنَرِيكَ	فِي	ضَلِيلٍ
عذاب	دن	بڑے	کہا	سرداروں نے	سے	اس کی قوم میں	پیشک ہم	البتہ دیکھتے ہیں	تھکو	چ

عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے ﴿۵۹﴾ تو جو ان کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں صریح گمراہی میں (بتلا)

مُبِينٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَ لَكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ

مُبِينٍ	قَالَ	يَقَوْمِ	لَيْسَ	بِي	ضَلَالَةٌ	وَ	لَكِنِّي	رَسُولٌ	مِّن	رَّبِّ
ظاہر کے	کہا	اے قوم میری	نہیں	مجھ کو	گمراہی	اور	لیکن میں	بھیجا ہوا ہوں	سے	پروردگار

دیکھتے ہیں ﴿۶۰﴾ انہوں نے کہا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا

الْعَلَمِينَ ﴿۶۱﴾ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ

الْعَلَمِينَ	أُبَلِّغُكُمْ	رِسَالَاتِ	رَبِّي	وَ	أَنْصَحُ	لَكُمْ	وَ	أَعْلَمُ	مِن	اللَّهِ
عاموں کی طرف	پہنچاتا ہوں تم کو	پیغام	میرے رب کا	اور	خیر خواہی کرتا ہوں	واسطے تمہارے	اور	جانتا ہوں	طرف سے	اللہ کی

پیغمبر ہوں ﴿۶۱﴾ تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۶۲﴾ أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَى

مَا	لَا	تَعْلَمُونَ	أَوْ	عَجِبْتُمْ	أَنْ	جَاءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّن	رَّبِّكُمْ	عَلَى
وہ جو کہ	نہیں	جانتے تم	کیا	تجرب کرتے ہو تم	یہ کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	سے	تمہارے رب کی طرف	اوپر

جن سے تم بے خبر ہو ﴿۶۲﴾ کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے

رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوا

رَجُلٍ	مِّنكُمْ	لِيُنذِرَكُمْ	وَ	لِتَتَّقُوا	وَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُونَ	فَكَذَّبُوا
ایک مرد کے	تم میں سے	تا کہ ڈرائے تم کو	اور	تا کہ بچو تم	اور	تا کہ تم	رحم کیے جاؤ	پس جھٹلایا اس کو

پاس نصیحت آئی تا کہ وہ تم کو ڈرائے اور تا کہ تم پر ہیزگار بنو اور تا کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۶۳﴾ مگر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی

فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلِكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

فَأَنْجَيْنَاهُ	وَ	الَّذِينَ	مَعَهُ	فِي	الْفُلِكِ	وَ	أَغْرَقْنَا	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا
پس نجات دئی گئے اس کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ساتھ اسکے تھے	بچ	کشتی کے	اور	غرق کر دیا ہم نے	ان لوگوں کو کہ	جھٹلاتے تھے	آئیاتوں ہماری

تو ہم نے نوح کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے ان کو تو بچالیا اور جن لوگوں نے ہماری آئیوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ﴿٢٣﴾ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۗ قَالَ يَقَوْمِ

إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمًا	عَمِينَ	وَ	إِلَىٰ	عَادٍ	أَخَاهُمْ	هُودًا	قَالَ	يَقَوْمِ
بے شک وہ	تھے	قوم	اندھے	اور	طرف	عاد کے	ان کے بھائی	ہود کو	کہا	اے قوم میری

کچھ شک نہیں کہ وہ اندھے لوگ تھے ﴿۲۳﴾ اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف اُن کے بھائی ہود کو

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۗ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٤﴾ قَالَ الْمَلَأُ

اعْبُدُوا	اللَّهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ	إِلَٰهٍ	غَيْرُهُ	أَفَلَا	تَتَّقُونَ	قَالَ	الْمَلَأُ
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	واسطے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	کیا پس نہیں	ڈرتے	کہا	سرداروں نے

بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ بھائیو! اللہ ہی کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۲۴﴾ تو اُن کی قوم

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ ۗ إِنَّكَ لَنُرَىٰ فِي سَفَاهَةٍ ۗ وَإِنَّا لَنَنْظُرُكَ مِنْ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	قَوْمِهِ	إِنَّا	لَنُرَىٰ	فِي	سَفَاهَةٍ	وَ	إِنَّا	لَنَنْظُرُكَ	مِنْ
جو	کافر تھے	سے	اس کی قوم میں	بی شک ہم	دیکھتے ہیں	تجھ کو	بے ہوشی کے	اور	ہم	الہستمان	کہتے ہیں

کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا

الْكَذِبِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ ۗ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٦﴾

الْكَذِبِينَ	قَالَ	يَقَوْمِ	لَيْسَ	بِي	سَفَاهَةٌ	وَ	لَكِنِّي	رَسُولٌ	مِنْ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ
جھوٹوں	کہا	اے میری قوم	نہیں	مجھ کو	بے ہوشی	اور	لیکن میں	رسول ہوں	رب	العالمین	کی طرف سے

خیال کرتے ہیں ﴿۲۵﴾ انہوں نے کہا کہ میری قوم! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں ﴿۲۶﴾

أَبْلَغَكُمْ رِسَالَتِ رَبِّي ۗ وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ﴿٢٧﴾ أَوْ عَجِبْتُمْ

أَبْلَغَكُمْ	رِسَالَتِ	رَبِّي	وَ	أَنَا	لَكُمْ	نَاصِحٌ	أَمِينٌ	أَوْ	عَجِبْتُمْ
پہنچاتا ہوں	میں تم کو	پیغام	اپنے رب کا	اور	میں	واسطے تمہارے	خیر خواہ ہوں	امانت والا	کیا

میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانت دار خیر خواہ ہوں ﴿۲۷﴾ کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے

أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنْكُمْ

أَنْ	جَاءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَلَىٰ	رَجُلٍ	مِّنْكُمْ
یہ کہ	آئی تمہارے پاس	نہیحت	طرف سے	رب تمہارے کی	اوپر	ایک مرد کے	تم میں سے

کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی

لِيُنذِرَكُمْ ۖ وَادْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ

لِيُنذِرَكُمْ	وَ	ادْكُرُوا	إِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَاءَ	مِنْ بَعْدِ	قَوْمِ
تاکہ ڈرائے تم کو	اور	یاد کرو	جس وقت	کیا تم کو	جانشین	پیچھے	قوم

تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم نوح کے بعد سردار

نُوحٍ وَ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصُطَةً ۚ فَادْكُرُوا الْآيَةَ اللَّهُ

نُوحٍ	وَ	زَادَكُمْ	فِي	الْخَلْقِ	بَصُطَةً	فَادْكُرُوا	الْآيَةَ	اللَّهِ
نوح کی	اور	زیادہ کیا تم کو	بچ	پیدائش کے	پھیلاؤ	پس یاد کرو	نعمتیں	اللہ کی

بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا أَجِئْنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ

لَعَلَّكُمْ	تَفْلِحُونَ	قَالُوا	أَجِئْنَا	لِنَعْبُدَ	اللَّهَ	وَحْدَهُ
تاکہ تم	فلاح پاؤ	کہا انہوں نے	کیا آیا ہے تو ہمارے پاس	تاکہ عبادت کریں ہم	اللہ	اکیلے کی

تاکہ نجات حاصل کرو ﴿۶۹﴾ وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں

وَنذَرْنَا مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَاتِنَا بِمَا تَعَدْنَا إِنْ كُنْتُمْ

وَنذَرْنَا	مَا كَانَ	يَعْبُدُ	آبَاؤُنَا	فَاتِنَا	بِمَا	تَعَدْنَا	إِنْ كُنْتُمْ	مِنْ
اور چھوڑ دیں ہم	جو کچھ کہ	تھے	عبادت کرتے	باپ ہمارے	پس لے آئے ہمارے پاس	اس چیز کو کہ	وعدہ دیتا ہے تو	اگر ہے تو

اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو

الصَّادِقِينَ ﴿٧٠﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ

الصَّادِقِينَ	قَالَ	قَدْ	وَقَعَ	عَلَيْكُمْ	مِنْ	رَبِّكُمْ	رِجْسٌ
بچوں میں	کہا	تحقیق	واقع ہوا	اور تمہارے	سے	رب تمہارے	عذاب

اسے لے آؤ ﴿۷۰﴾ انہوں نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب (کا نازل ہونا)

وَ غَضَبٌ ۖ أَتَجَادِلُونَنِي فِيْ أَسْمَاءِ سَيِّئَاتِهِمْ هَآ أَنْتُمْ

وَ	غَضَبٌ	أَتَجَادِلُونَنِي	فِيْ	أَسْمَاءِ	سَيِّئَاتِهِمْ	هَآ	أَنْتُمْ
اور	غضب	کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے	بچ	ناموں کے کہ	رکھ لیے ہیں وہ نام	تم نے	

مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے

وَ اٰبَاؤَكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۖ فَانْتَظِرُوْا اِنِّيْ

وَ	اٰبَاؤَكُمْ	مَّا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	فَانْتَظِرُوْا	اِنِّيْ
اور	تمہارے باپوں نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	واسطے ان کے	کچھ	دلیل	پس منتظر رہو	پیشک میں بھی

اور تمہارے باپ دادا نے (اپنی طرف سے) رکھ لیے ہیں جن کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٤١﴾ فَانْجِيْنُهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهُ

مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُنْتَظِرِيْنَ	فَانْجِيْنُهُ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهُ
ہوں ساتھ تمہارے	سے	منتظر رہنے والوں میں	پس نجات دی ہم نے اس کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ساتھ اسکے تھے

تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۴۱﴾ پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا وَ مَا كَانُوْا

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	قَطَعْنَا	دَابِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِآيٰتِنَا	وَ	مَا	كَانُوْا
ساتھ رحمت کے	اپنی طرف سے	اور	کاٹ ڈالی ہم نے	جز	ان لوگوں کی کہ	جھٹلایا تھا	نشانیوں ہماری کو	اور	نہیں	تھے وہ

ان کو نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جزا کاٹ دی اور وہ ایمان لانے والے

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ

مُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ
ایمان والوں سے	اور	طرف	ثمود کی	بھائی ان کے	صالح کو	کہا	اے قوم میری

تھے ہی نہیں ﴿۴۲﴾ اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ (تو) صالح نے کہا کہ اے قوم!

اعْبُدُوْا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ ۗ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ

اعْبُدُوْا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهُ	قَدْ	جَاءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	تحقیق	آئی تمہارے پاس	دلیل

اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ هٰذِهِ نٰقَةٌ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةٌ فَاذَرُوْهَا تٰكُلْ

مِّنْ	رَّبِّكُمْ	هٰذِهِ	نٰقَةٌ	اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةٌ	فَاذَرُوْهَا	تٰكُلْ
سے	رب تمہارے	یہ ہے	اُونٹنی	اللہ کی	واسطے تمہارے	نشانی	پس چھوڑ دو اس کو	کھائے

ایک معجزہ آ چکا ہے۔ (یعنی) یہی اللہ کی اُونٹنی تمہارے لیے معجزہ ہے تو اسے (آزاد) چھوڑ دو

فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ

فِي	أَرْضِ	اللَّهِ	وَ	لَا	تَمْسُوهَا	بِسُوءٍ	فَيَأْخُذَكُمْ	عَذَابٌ
بچ	زمین	اللہ کے	اور	مت	ہاتھ لگانا اس کو	ساتھ برائی کے	پس پکڑے گا تم کو	عذاب

کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ عذاب

الَيْمٌ ﴿۴۳﴾ وَ اذْكُرُوا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ

الَيْمٌ	وَ	اذْكُرُوا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَاءَ	مِنْ	بَعْدِ	عَادٍ
درودینے والا	اور	یاد کرو	جس وقت	کیا تم کو	جانشین	بیچھے	عاد کے	

الیم تمہیں پکڑ لے گا ﴿۴۳﴾ اور یاد تو کرو جب اُس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا

وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا

وَ	بَوَّأَكُمْ	فِي	الْأَرْضِ	تَتَّخِذُونَ	مِنْ	سُهُولِهَا	قُصُورًا
اور	جگہ دی تم کو	بچ	زمین کے	بنالیتے ہو	سے	نرم زمین اس کی	محل

اور زمین پر آباد کیا کہ نرم زمین سے (مٹی لے لے کر) محل تعمیر کرتے ہو

وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا فَاذْكُرُوا الْآيَةَ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي

وَ	تَنْحِتُونَ	الْجِبَالَ	بُيُوتًا	فَاذْكُرُوا	الْآيَةَ	اللَّهِ	وَ	لَا	تَعْتُوا	فِي
اور	تراش لیتے ہو	پہاڑوں کو	گھر	پس یاد کرو	نعمتیں	اللہ کی	اور	مت	پھرو	بچ

اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں

الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۴۴﴾ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ

الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ	قَالَ	الْمَلَأُ	الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	مِنْ
زمین کے	فساد کرتے ہوئے	کہا	سرداروں نے	جو	تکبر کرتے تھے	سے

فساد نہ کرتے پھرو ﴿۴۴﴾ تو اُن کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے

قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتَضَعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ اتَّعَبُونَ

قَوْمِهِ	لِلَّذِينَ	اسْتَضَعِفُوا	لِمَنْ	آمَنَ	مِنْهُمْ	اتَّعَبُونَ
قوم اس کی	واسطے ان لوگوں کے کہ	نا توں گئے جاتے تھے	واسطے ان کے جو	ایمان لائے تھے	ان میں سے	کیا تمہیں یقین ہے

غریب لوگوں سے جو اُن میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ

أَنَّ صَاحِبًا مُّرْسَلٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ

أَنَّ	صَاحِبًا	مُرْسَلٌ	مِّن رَّبِّهِ	قَالُوا	إِنَّا	بِمَا	أُرْسِلَ	بِهِ
یہ کہ	صاحب	بھیجا ہوا ہے	رب اپنے کی طرف سے	کہا انہوں نے	بیشک ہم	ساتھ اس دین کے کہ	بھیجا گیا ہے	ساتھ اسکے

صاحب اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز دے کر وہ بھیجے گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ

مُؤْمِنُونَ ﴿۵۵﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنْتُمْ بِهِ

مُؤْمِنُونَ	قَالَ	الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	إِنَّا	بِالَّذِي	آمَنْتُمْ	بِهِ
ایمان لانیوالے ہیں	کہا	ان لوگوں نے کہ	تکبر کیا تھا	بے شک ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	تم ایمان لائے ہو	ساتھ اسکے

ایمان رکھتے ہیں ﴿۵۵﴾ تو (سرداران) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اس کو

كُفْرُونَ ﴿۵۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا

كُفْرُونَ	فَعَقَرُوا	النَّاقَةَ	وَ	عَتَوْا	عَنْ	أَمْرِ	رَبِّهِمْ	وَقَالُوا
کفر کرتے ہیں	پس پاؤں کانٹے	اونٹنی کے	اور	سرکشی کی	سے	حکم	اپنے رب کے	اور کہا انہوں نے

نہیں مانتے ﴿۵۶﴾ آخر انہوں نے اونٹنی (کی کوچوں) کو کاٹ ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ

يُصْلِحُ آتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۵۷﴾

يُصْلِحُ	آتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَا	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الْمُرْسَلِينَ
اے صاحب	لے آہمارے پاس	جو	وعدہ دیتا ہے تو ہم کو	اگر	ہے تو	سے	پیغمبروں میں

صاحب جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم (اللہ کے) پیغمبر ہو تو اُسے ہم پر لے آؤ ﴿۵۷﴾

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جِثِيْنٌ ﴿۵۸﴾

فَأَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَأَصْبَحُوا	فِي	دَارِهِمْ	جِثِيْنٌ
پس پکڑا ان کو	زلزلے نے	پس فجر اٹھے	بچ	گھروں اپنے کے	زانو پر گرے ہوئے

تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۵۸﴾

فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي

فَتَوَلَّىٰ	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يَا قَوْمِ	لَقَدْ	أَبْلَغْتُكُمْ	رِسَالَةَ	رَبِّي
پس منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے قوم میری	البتہ تحقیق	پہنچا دیا تھا میں نے تم کو	پیغام	اپنے رب کا

پھر صاحب اُن سے (ناامید ہو کر) پھرے اور کہا کہ میری قوم! میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری

وَصَحَّتْ لَكُمْ وَ لَكِنْ لَا تُحِبُّونَ الصَّحِيْنَةَ ۝۷۹ وَ لَوْ كَا

وَ	لَوْ كَا	وَصَحَّتْ	لَكُمْ	وَ	لَكِنْ	لَا	تُحِبُّونَ	الصَّحِيْنَةَ	وَ	لَوْ كَا
اور	خیر خواہی کی میں نے	واسطے تمہارے	اور	لیکن	نہیں	دوست رکھتے تم	خیر خواہی کرنے والوں کو	اور	لوٹ کو	

خیر خواہی کی مگر تم (ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے ۷۹ اور (اسی طرح ہم نے) لوٹ کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو)

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اَتَاْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا

اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	اَتَاْتُونَ	الْفَاحِشَةَ	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا
جب	کہا اس نے	واسطے قوم اپنی کے	کیا کرتے ہو تم	بے حیائی	کہ نہیں	کیا پہلے تم سے	اس کو

اُس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے

مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸۰ اِنَّكُمْ لَتَاْتُونَ الرِّجَالَ

مِنْ	اَحَدٍ	مِّنَ	الْعٰلَمِيْنَ	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُونَ	الرِّجَالَ
کسی	ایک نے	سے	جہانوں میں	بے شک تم	البتہ آتے ہو	مردوں کے پاس

کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا ۸۰ یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لیے

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاءِ ۝۸۱ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ

شَهْوَةً	مِّنْ	دُوْنِ	النِّسَاءِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ
شہوت سے	سوائے	عورتوں کے	بلکہ	تم	قوم ہو	حد سے نکل جانے والے	

عورتوں کو چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو ۸۱

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ اِلَّا اَنْ قَالُوْا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ

وَ	مَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهِ	اِلَّا	اَنْ	قَالُوْا	اَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ
اور	نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	کہتے تھے	نکال دو ان کو	سے

تو اُن سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ ان لوگوں (یعنی لوٹ اور اس کے گھر والوں کو)

قَرِيْبَتِكُمْ ۝۸۲ اِنَّهُمْ اَنْاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝۸۳ فَاَنْجَبِيْنَهُ وَاَهْلَهُ اِلَّا

قَرِيْبَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اَنْاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ	فَاَنْجَبِيْنَهُ	وَ	اَهْلَهُ	اِلَّا
بستی اپنی	پیشک وہی	ایک لوگ ہیں	پاک رکھتے ہیں	پس نجات دی تم نے اس کو	اور	لوگوں اس کے کو	مگر

اپنے گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں ۸۲ تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا مگر

اَمْرَاتَهُ^ط كَانَتْ مِنَ الْغَيْرِیْنَ ﴿۸۴﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

اَمْرَاتَهُ	كَانَتْ	مِنَ	الْغَيْرِیْنَ	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ
عورت اس کی کوکہ	تھی	سے	بیچھے رہ جانے والوں میں	اور برسایا ہم نے	اور پران کے	

ان کی بی بی (نہ بیٹی) کہ وہ بیچھے رہنے والوں میں تھی ﴿۸۴﴾ اور ہم نے اُن پر

مَطْرًا^ط فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۸۴﴾ وَ اِلَى

مَطْرًا	فَانظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِیْنَ	وَ	اِلَى
مینہ پتھروں کا	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا	انجام	گنہگاروں کا	اور	طرف

(پتھروں کا) مینہ برسایا۔ سو دیکھ لو کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا ﴿۸۴﴾ اور مدین کی

مَدِیْنَ اَخَاهُمْ شُعَبِیًّا^ط قَالَ يَقَوْمِ اَعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

مَدِیْنَ	اَخَاهُمْ	شُعَبِیًّا	قَالَ	يَقَوْمِ	اَعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ
مدین کے	بھائی ان کے	شعیب کو	کہا	اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	واسطے تمہارے

طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ (تو) انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو

مِّنْ اِلٰهِ غَيْرِهٖ^ط قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَآوْفُوا

مِّنْ	اِلٰهِ	غَيْرِهٖ	قَدْ	جَاءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ	رَبِّكُمْ	فَآوْفُوا
کوئی	معبود	سوائے اس کے	تحقیق	آئی ہے تمہارے پاس	دلیل	سے	رب تمہارے	پس پورا کرو

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آ چکی ہے

الْكَيْلِ وَالْمِيزَانَ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاءَهُمْ وَ لَا

الْكَيْلِ	وَالْمِيزَانَ	وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَاءَهُمْ	وَ	لَا
ماپ	اور	تول	اور	مت	کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور

تو تم ماپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو اور

تُفْسِدُوا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا^ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

تُفْسِدُوا	فِي	الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
فساد کرو	بچ	زمین کے	بعد	اس کی درستی کے	یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے

زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔ اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۸۵﴾ وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ

إِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَ	لَا	تَقْعُدُوا	بِكُلِّ	صِرَاطٍ	تُوعِدُونَ
اگر	ہوتم	ایمان والے	اور	مت	بیٹھا کرو	ہر	راہ میں کہ	ڈراتے ہو

تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۸۵﴾ اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے

وَتَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا

وَ	تَصُدُّونَ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	مَنْ	آمَنَ	بِهِ	وَ	تَبْغُونَهَا
اور	بند کرتے ہو	سے	راہ	اللہ کی	جو	ایمان لایا ہے	ساتھ اس کے	اور	چاہتے ہو واسطے اسکے

اسے تم ڈراتے اور راہ اللہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے

عَوَجًا ۚ وَادْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَذَّبْتُمْ ۖ وَانظُرُوا

عَوَجًا	وَ	ادْكُرُوا	إِذْ	كُنْتُمْ	قَلِيلًا	فَكَذَّبْتُمْ	وَ	انظُرُوا
کجی	اور	یاد کرو	جس وقت	تھے تم	تھوڑے	پس بہت کیا تم کو	اور	دیکھو

ہو۔ اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعت کثیر کر دیا اور دیکھ لو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿۸۶﴾ وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِينَ	وَ	إِنْ	كَانَ	طَائِفَةٌ
کیوں کر	ہوا	آخر کام	فساد کرنے والوں کا	اور	اگر	ہے	ایک جماعت

کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا ﴿۸۶﴾ اور اگر تم میں سے ایک جماعت

مِنْكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَمْ يُؤْمِنُوا

مِنْكُمْ	آمَنُوا	بِالَّذِي	أُرْسِلْتُ	بِهِ	وَ	طَائِفَةٌ	لَمْ	يُؤْمِنُوا
تم میں سے	ایمان لائی	ساتھ اس چیز کے کہ	بھیجا گیا ہوں	ساتھ اس کے	اور	ایک جماعت	نہیں	ایمان لائی

میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی

فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿۸۷﴾

فَاصْبِرُوا	حَتَّىٰ	يَحْكُمَ	اللَّهُ	بَيْنَنَا	وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْحَاكِمِينَ
پس صبر کرو	یہاں تک کہ	حکم کرے	اللہ	درمیان ہمارے	اور	وہ	بہتر	حکم کرنے والوں کا ہے

تو صبر کیے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۷﴾

قَالَ الْمَلَائِكَةُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَشْعَبُ

قَالَ	الْمَلَائِكَةُ	الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	مِنْ	قَوْمِهِ	لَنُخْرِجَنَّكَ	يَشْعَبُ
کہا	سرداروں نے	جو	تکبر کرتے تھے	سے	قوم اس کی	البتہ نکال دیں گے ہم تجھ کو	اے شعیب

(تو) ان کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے وہ کہنے لگے کہ شعیب (یا تو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا أَوْلَعُودِنَ فِي مِلَّتِنَا قَالَ أَوْلَوْ

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَكَ	مِنْ	قَرْيَتِنَا	أَوْلَعُودِنَ	فِي	مِلَّتِنَا	قَالَ	أَوْلَوْ
اور	ان لوگوں کو جو ایمان لائے	تیرے ساتھ	سے	بستی اپنی	یا	پھر آؤ گے تم	بچ	دین ہمارے کے	کہا اگرچہ

لائے ہیں ان کو اپنے شہر سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں آ جاؤ۔ انہوں نے کہا خواہ ہم (تمہارے دین سے)

كُنَّا كَرِهِينَ ۝۸۸ قَدْ افترينا على الله كذباً إن عُدنا في ملتكم بعد

كُنَّا	كَرِهِينَ	قَدْ	افترينا	على	الله	كذباً	إن	عُدنا	في	ملتكم	بعد
ہوں ہم	ناخوش بننے والے	تحقیق	باندھ لیا ہم نے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اگر	پھر آئیں ہم	بچ	دین تمہارے کے	پچھے اس کے

بیزاری ہی ہوں (تو بھی)؟ ۸۸) اگر ہم اس کے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو

إذ نجنا الله منها وما يكون لنا أن نعود فيها إلا أن يشاء

إذ	نَجَّنا	الله	مِنهَا	وَمَا	يَكُونُ	لَنَا	أَنْ	نَعُودَ	فِيهَا	إِلَّا	أَنْ	يَشَاءَ
کہ	نجات دی ہم کو	اللہ نے	اس سے	اور نہیں لائق	ہم کو	یہ کہ	پھر آئیں ہم	بچ اس کے	مگر	جو	چاہے	

بیٹھ ہم نے اللہ پر جھوٹ (افتراء) باندھا۔ اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ

الله ربنا وسع ربنا كل شيء علماً على الله توكلنا ربنا

الله	رَبُّنَا	وَسِعَ	رَبُّنَا	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	عَلَى	الله	تَوَكَّلْنَا	رَبُّنَا
اللہ	پروردگار ہمارا	سما لیا ہے	رب ہمارے نے	ہر	چیز کو	علم میں	اوپر	اللہ کے	توکل کیا ہم نے	لے پروردگار ہمارے

چاہے تو (ہم مجبور ہیں)۔ ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر حاظ کیے ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسہ ہے۔ اے پروردگار ہم

افتح بيننا وبين قومنا بالحق وأنت خير الفتحين ۸۹) وقال

افتح	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ	قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ	وَ	أَنْتَ	خَيْرُ	الْفَتْحِينَ	وَ	قَالَ
حکم کر	درمیان ہمارے	اور	درمیان	قوم ہماری کے	ساتھ حق کے	اور	تو	بہتر	حکم کرنے والا ہے	اور	کہا

میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ۸۹) اور ان کی

الْمَلَأَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِيَنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذَا

الْمَلَأَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	قَوْمِهِ	لِيَنِ	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا	إِنَّكُمْ	إِذَا
سرداروں نے	جو	کافر ہوئے تھے	سے	قوم اس کی	اگر	پیروی کرو گے تم	شعیب کی	پیشک تم	اس وقت

قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ (بھائیو) اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو پیشک تم خسارے

لَلْخُسْرُونَ ﴿۹۰﴾ فَأَخَذْتَهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

لَلْخُسْرُونَ	فَأَخَذْتَهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَأَصْبَحُوا	فِي	دَارِهِمْ
البتہ ٹوٹا پانے والوں سے ہو	پس پکڑا ان کو	زلزلے نے	پس فجر اٹھے	بچ	گھروں اپنے کے

میں پڑ گئے ﴿۹۰﴾ تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے

جُثَيِّينَ ﴿۹۱﴾ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا الَّذِينَ

جُثَيِّينَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	شُعَيْبًا	كَانُوا	لَمْ	يَغْنَوْا	فِيهَا	الَّذِينَ
زانوں پر گئے ہوئے	جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب کو	گویا کہ	نہ	بستے تھے	بچاس کے	جنہوں نے

پڑے گئے ﴿۹۱﴾ (ریلوگ) جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آبادی نہیں ہوئے تھے (غرض) جنہوں نے

كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخُسْرَيْنِ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰ قَوْمِ

كَذَّبُوا	شُعَيْبًا	كَانُوا	هُمُ	الْخُسْرَيْنِ	فَتَوَلَّى	عَنْهُمْ	وَقَالَ	يٰ قَوْمِ
جھٹلایا	شعیب کو	ہوئے	وہی	ٹوٹا پانے والے	پس منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا لے قوم میری

شعیب کو جھٹلایا وہ خسارے پڑ گئے ﴿۹۲﴾ تو شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رِسَالَتِي وَنُصِحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ أَسَىٰ عَلَىٰ

لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	رِسَالَتِي	وَنُصِحْتُ	لَكُمْ	فَكَيْفَ	أَسَىٰ	عَلَىٰ
تحقیق	پہنچائے میں نے تم کو	پیغام	رب میرے کے	اور	خیر خواہی کی	واسطے تمہارے	پس کیوں کر غم کھاؤں میں اوپر

بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیے ہیں اور تمہاری خیر خواہی کی تھی تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے

قَوْمِ كَافِرِينَ ﴿۹۳﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا

قَوْمِ	كَافِرِينَ	وَمَا	أَرْسَلْنَا	فِي	قَرْيَةٍ	مِّن	نَّبِيٍّ	إِلَّا	أَخَذْنَا
قوم	کافروں کے	اور	بھیجا ہم نے	بچ	کسی ہستی کے	کوئی	نبی	مگر	پکڑا ہم نے

(سے) رنج و غم کیوں کروں ﴿۹۳﴾ اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو

أَهْلَهَا بِالْبِئْسَاءِ وَالضَّرَاءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ﴿۹۳﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ

أَهْلَهَا	بِالْبِئْسَاءِ	وَ	الضَّرَاءِ	لَعَلَّهُمْ	يَضَّرَّعُونَ	ثُمَّ	بَدَّلْنَا	مَكَانَ
لوگوں اسکے کو	ساتھ فقر کے	اور	مرض کے	تا کہ وہ	عاجزی کریں	پھر	بدل ڈالی ہم نے	جگہ

(جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تا کہ وہ عاجزی اور زاری کریں ﴿۹۳﴾ پھر ہم نے تکلیف

السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوْا وَقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ

السَّيِّئَةِ	الْحَسَنَةَ	حَتَّىٰ	عَفَوْا	وَ	قَالُوا	قَدْ	مَسَّ	آبَاءَنَا	الضَّرَّاءُ
برائی کے	بھلائی	یہاں تک کہ	زیادہ ہوئے	اور	کہنے لگے	تحقیق	لگی تھی	ہمارے باپوں کو	سختی

کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ (مال و اولاد میں) زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کارنج و راحت ہمارے بڑوں کو

وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ

وَالسَّرَّاءُ	فَأَخَذْنَهُمْ	بَغْتَةً	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	وَ	لَوْ أَنَّ	أَهْلَ
اور راحت	پس پکڑا ہم نے ان کو	ناگہاں	اور	وہ	نہیں	جانتے تھے	اور	اگر	لوگ

بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے ﴿۹۵﴾ اگر ان بستیوں

الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقُوا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ

الْقُرَىٰ	آمَنُوا	وَ	اتَّقُوا	لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَرَكَاتٍ	مِّنَ	السَّمَاءِ
ان بستیوں کے	ایمان لاتے	اور	پرہیزگاری کرتے	البتہ کھولتے ہم	اوپر ان کے	برکتیں	سے	آسمانوں

کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے) کھول

وَالْأَرْضِ وَلَٰكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۹۶﴾ أَفَأَمِنَ

وَالْأَرْضِ	وَ	لَٰكِن	كَذَّبُوا	فَأَخَذْنَهُمْ	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	أَفَأَمِنَ
اور زمین سے	اور	لیکن	جھٹلایا انہوں نے	پس پکڑا ہم نے ان کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے وہ	کماتے	کیا پس نڈر ہو گئے ہیں

دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی سوان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا ﴿۹۶﴾ کیا بستیوں

أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِبُونَ ﴿۹۷﴾ أَوْ آمِنَ

أَهْلُ	الْقُرَىٰ	أَنْ	يَأْتِيَهُمْ	بَأْسُنَا	بَيَاتًا	وَ	هُمْ	نَائِبُونَ	أَوْ	آمِنَ
رہنے والے	بستیوں کے	یہ کہ	آئے ان کے پاس	عذاب ہمارا	رات کو	اور	وہ	سوتے ہوں	کیا	نڈر ہو گئے ہیں

کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ (بے خبر) سو رہے ہوں ﴿۹۷﴾ اور کیا اہل شہر

أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يُلْعَبُونَ ﴿۹۸﴾ أَفَأَمِنُوا

أَهْلُ الْقُرَىٰ	أَنْ	يَأْتِيَهُمْ	بَأْسُنَا	ضُحًى	وَّ	هُمْ	يُلْعَبُونَ	أَفَأَمِنُوا
بستوں کے	یہ کہ	لئے ان کے پاس	عذاب ہمارا	دن چڑھے	اور	وہ	کھیلتے ہوں	کیا پس نڈر ہو گئے ہیں

اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں ﴿۹۸﴾ کیا یہ لوگ اللہ کے

مَكَرَ اللَّهُ ۚ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۹۹﴾ أَوْ لَمْ يَهْدِ

مَكَرَ	اللَّهُ	فَلَا	يَأْمَنُ	مَكْرَ	اللَّهُ	إِلَّا	الْقَوْمُ	الْخَاسِرُونَ	أَوْ	لَمْ	يَهْدِ
مکر	اللہ کے سے	پس نہیں	نڈر ہوتے	مکر	اللہ کے سے	مگر	قوم	ٹوٹا پانے والی	کیا	نہیں	راہ دکھائی

داؤں کا ڈر نہیں رکھتے (سن لو کہ) اللہ کے داؤں سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں ﴿۹۹﴾ کیا ان لوگوں کو

لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ أَصَبْنَاهُمْ

لِلَّذِينَ	يَرِثُونَ	الْأَرْضَ	مِنْ	بَعْدِ	أَهْلِهَا	أَنْ	لَوْ	نَشَاءُ	أَصَبْنَاهُمْ
واسطہ ان لوگوں کے کہ	وارث ہوئے	زمین کے	پیچھے	لے کر رہنے والوں کے	یہ کہ	اگر	چاہیں ہم	پکڑیں ہم ان کو	

جو اہل زمین کے (مرنے کے) بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو ان

بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ

بِذُنُوبِهِمْ	وَ	نَطْبَعُ	عَلَىٰ	قُلُوبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَسْمَعُونَ	تِلْكَ
ساتھ اٹکے گناہوں کے	اور	مہر رکھیں	اوپر	ان کے دلوں کے	پس وہ	نہیں	سنتے	یہ

کے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں ﴿۱۰۰﴾ یہ

الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِهَا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

الْقُرَىٰ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ	أَنْبَاءِهَا	وَ	لَقَدْ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
بستیاں	بیان کرتے ہیں ہم	اوپر تیرے	کچھ	خبریں ان کی	اور	البتہ	آئے تھان کے پاس	پیغمبران کے

بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر

بِالْبَيِّنَاتِ ۚ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِهَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ ۖ كَذَلِكَ يَطْبَعُ

بِالْبَيِّنَاتِ	فَمَا	كَانُوا	لِيُؤْمِنُوا	بِهَا	كَذَّبُوا	مِنْ	قَبْلُ	كَذَلِكَ	يَطْبَعُ
ساتھ دلیلوں کے	پس نہ	تھے	کہ ایمان لائیں	ساتھ اس چیز کے کہ	جھٹلایا	سے	پہلے اس	اسی طرح	مہر رکھتا ہے

آئے۔ مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اُسے مان لیں۔ اسی طرح اللہ

اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ﴿۱۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ

اللَّهُ	عَلَىٰ	قُلُوبِ	الْكَافِرِينَ	وَ	مَا	وَجَدْنَا	لِأَكْثَرِهِمْ	مِّنْ	عَهْدٍ
اللہ	اوپر	دلوں	کافروں کے	اور	نہیں	پایا ہم نے	واسطے بہتوں کے ان	سے	قائم رہنا اوپر عہد کے

کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے ﴿۱۱﴾ اور ہم نے ان میں سے اکثروں میں عہد (کا نہا) نہیں دیکھا

وَإِنْ وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ لَفٰسِقِينَ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

وَ	إِنْ	وَجَدْنَا	لِأَكْثَرِهِمْ	لَفٰسِقِينَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِّنْ	بَعْدِهِمْ
اور	تحقیق	پایا ہم نے	بہتوں ان کے کو	البتہ فاسق	پھر	بھیجا ہم نے	سے	پیچھے ان کے

اور ان میں اکثروں کو (دیکھا تو) بدکار ہی دیکھا ﴿۱۲﴾ پھر ان (پیغمبروں) کے بعد ہم

مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا فَانظُرْ كَيْفَ

مُوسَىٰ	بِآيَاتِنَا	إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَئِهِ	فَظَلَمُوا	بِهَا	فَانظُرْ	كَيْفَ
موسیٰ کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	طرف	فرعون کی	اور	اسکے سرداروں کی	پس ظلم کیا	ساتھ اس کے	پس دیکھ	کیوں کر

نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے اعیان سلطنت کے پاس بھیجا تو انہوں نے ان کے ساتھ کفر کیا۔ سو دیکھ لو کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۳﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ يُفِرُّ عَوْنُ إِي رَبِّ رَسُولٌ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِينَ	وَ	قَالَ	مُوسَىٰ	يُفِرُّ	عَوْنُ	إِي	رَبِّ	رَسُولٌ
ہوا	آخر کام	مفسدوں کا	اور	کہا	موسیٰ نے	اے فرعون	پیشک میں	بھیجا ہوا ہوں		

خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا ﴿۱۳﴾ اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں

مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۴﴾ حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ

مِّنْ	رَّبِّ	الْعَالَمِينَ	حَقِيقٌ	عَلَىٰ	أَنْ	لَّا	أَقُولَ	عَلَى	اللَّهِ
طرف سے	پروردگار	عالموں کی	ثابت ہوں	اوپر	اس بات کے کہ	نہیں	کہتا میں	اوپر	اللہ کے

رب العالمین کا پیغمبر ہوں ﴿۱۴﴾ مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی

إِلَّا الْحَقُّ ۗ قَدْ جِئْتُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ

إِلَّا	الْحَقُّ	قَدْ	جِئْتُمْ	بِبَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَأَرْسِلْ	مَعِيَ
مگر	سچ	تحقیق	آیا ہوں میں تمہارے پاس	ساتھ دلیل کے	سے	رب تمہارے	پس بھیج	ساتھ میرے

کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے

بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ قَالَ إِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَآتِ بِهَا إِنْ كُنْتَ

بَنِي	إِسْرَائِيلَ	قَالَ	إِنْ	كُنْتَ	جِئْتَ	بِآيَةٍ	فَاتِ	بِهَا	إِنْ	كُنْتَ
بنی	اسرائیل کو	کہا	اگر	ہے تو	آیا	ساتھ نشانی کے	پس لے آ	اس کو	اگر	تو ہے

کی رخصت دے دیجئے ۱۱۵) فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو

مِنَ الصُّدِّيقِينَ ۝ فَالْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۝

مِنَ	الصُّدِّيقِينَ	فَالْقَىٰ	عَصَاهُ	فَإِذَا	هِيَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِينٌ
سے	بچوں میں	پس ڈال دیا	عصا اپنا	پس ناگہاں	وہ	اژدھا تھا	ظاہر

تو لاؤ (دکھاؤ) ۱۱۶) موسیٰ نے اپنی لٹھی (زمین پر) ڈال دی تو وہ اسی وقت صریح اژدہا (ہو گیا) ۱۱۷)

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بِيضَاءُ لِلنُّظُرِينَ ۝ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ

وَنَزَعَ	يَدَهُ	فَإِذَا	هِيَ	بِيضَاءُ	لِلنُّظُرِينَ	قَالَ	الْمَلَأُ	مِنْ	قَوْمِ
اور	نکال لیا	ہاتھ اپنا	پس ناگہاں	وہ	سفید تھا	واسطے دیکھنے والوں کے	کہا	سرداروں نے	سے قوم

اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق (تھا) ۱۱۸) تو قوم فرعون میں جو سردار تھے

فِرْعَوْنَ إِنَّ هَذَا السَّحَرُ عَلِيمٌ ۝ يَرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ

فِرْعَوْنَ	إِنَّ	هَذَا	السَّحَرُ	عَلِيمٌ	يَرِيدُ	أَنْ	يُخْرِجَكُمْ	مِنْ
فرعون کی	بیشک	یہ	البتہ جادوگر ہے	بزدانا	چاہتا ہے	یہ کہ	نکال دے تم کو	سے

وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا علامہ جادوگر ہے ۱۱۹) اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک

أَرْضِكُمْ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي

أَرْضِكُمْ	فَمَاذَا	تَأْمُرُونَ	قَالُوا	أَرْجِهْ	وَأَخَاهُ	وَأَرْسِلْ	فِي
تمہاری زمین	پس کیا	حکم کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	ڈھیل دے اس کو	اور اسکے بھائی کو	اور	بھیج

سے نکال دے۔ بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟ ۱۲۰) انہوں نے (فرعون سے) کہا کہ فی الحال موسیٰ اور اس کے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھیے اور شہروں

الْمَدَائِنِ حُشْرِينَ ۝ يَا ثَوَكُ بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ ۝ وَجَاءَ

الْمَدَائِنِ	حُشْرِينَ	يَا ثَوَكُ	بِكُلِّ	سِحْرِ	عَلِيمٍ	وَجَاءَ
شہروں کے	اکٹھا کرنے والے	تاکے لے آئیں تیرے پاس	ہر	جادوگر	دانا کو	اور آئے

میں نقیب روانہ کر دیجیے ۱۲۱) کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں ۱۲۲) (چنانچہ ایسا ہی کیا گیا) اور جادوگر

السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿۱۱۳﴾

السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ	قَالُوا	إِنَّ	لَنَا	لَأَجْرًا	إِن	كُنَّا	نَحْنُ	الْغَالِبِينَ
جادوگر	فرعون کے پاس	کہا انہوں نے	بے شک	واسطے ہمارے	کچھ بدلہ ہے	اگر	ہوں	ہم	غالب

فرعون کے پاس آ پہنچے (اور) کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ عطا کیا جائے ﴿۱۱۳﴾

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوا يَهُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تَتْلِيَ

قَالَ	نَعَمْ	وَ	إِنَّكُمْ	لَمِنَ	الْمُقَرَّبِينَ	قَالُوا	يَهُوسَىٰ	إِمَّا	أَنْ تَتْلِيَ
کہا	ہاں	اور	بیشک تم	البتہ سے	مقربوں ہو گے	کہا انہوں نے	اے موسیٰ	یا	تو ڈال دے

(فرعون نے) کہا ہاں (ضرور) اور (اس کے علاوہ) تم مقربوں میں داخل کر لیے جاؤ گے ﴿۱۱۴﴾ (جب فریقین روزِ مقررہ پر جمع ہوئے تو) جادو گروں

وَإِمَّا أَنْ تُكُونُوا نَحْنُ الْمُتَلَقِينَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ الْقَوَا فَلَئِمَّا أَلْقُوا سَحَرًا

وَ	إِمَّا	أَنْ تُكُونُوا	نَحْنُ	الْمُتَلَقِينَ	قَالَ	الْقَوَا	فَلَئِمَّا	أَلْقُوا	سَحَرًا
اور	یا	ہم ہوں گے	ہم	ڈالنے والے	کہا	تم ہی ڈالو	پس جب	ڈالا انہوں نے	جادو کر دیا

نے کہا کہ موسیٰ یا تو تم (جادو کی چیز) ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں ﴿۱۱۵﴾ (موسیٰ نے) کہا تم ہی ڈالو۔ جب انہوں نے (جادو کی چیزیں) ڈالیں تو

أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرَهُبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرِ عَظِيمٍ ﴿۱۱۶﴾

أَعْيُنَ	النَّاسِ	وَ	اسْتَرَهُبُوهُمْ	وَ	جَاءُوا	بِسِحْرِ	عَظِيمٍ
آنکھوں پر	لوگوں کی	اور	ڈرایا ان کو	اور	اور لائے	جادو	بڑا

لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (یعنی نظر بند کر دی) اور (لاٹھیوں اور سیسوں کے سانپ بنا کر) انہیں ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا ﴿۱۱۶﴾

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

وَأَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	مُوسَىٰ	أَنْ	أَلْقِ	عَصَاكَ	فَإِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا
اور وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	ڈال دے	عصا اپنا	پس ناگہاں	وہ	نکل جاتا ہے	جو کچھ

اور (اس وقت) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی اٹھی ڈال دو۔ وہ فوراً (سانپ بن کر) جادو گروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو

يَأْفِكُونَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۱۸﴾ فَعْلَبُوا

يَأْفِكُونَ	فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَ	بَطَلَ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	فَعْلَبُوا
باندھ لیتے تھے	پس واقع ہوا	حق	اور	باطل ہوا	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	پس مغلوب ہو گئے وہ

(ایک ایک کر کے) نکل جائے گی ﴿۱۱۷﴾ (پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا ﴿۱۱۸﴾ اور وہ مغلوب ہو گئے

هٰذَا لِكُمْ نَصْرٌ مِّنَ رَبِّكُمْ ۚ وَهُرُونَ ۗ قَالَ قَالُوا أَمَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۙ وَانْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ۙ وَأَلْقَى السَّحَرَةُ سَجِدِينَ ۙ

هٰذَا	لِكُمْ	نَصْرٌ	مِّنَ	رَبِّكُمْ	ۙ	وَهُرُونَ	ۗ	قَالَ	قَالُوا	أَمَّا	بِرَبِّ	الْعَالَمِينَ	ۙ	وَانْقَلَبُوا	صَغِيرِينَ	ۙ	وَأَلْقَى	السَّحَرَةُ	سَجِدِينَ	ۙ
اس جگہ	اور ذلیل ہو کر رہ گئے (۱۱۹)	ذلیل	اور	ڈالے گئے	اور	جادوگر	سجدے میں	کہا	کہا	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	عالموں کے	ساتھ پروردگار	موسیٰ کے	اور	باروں کے	کہا			

اور ذلیل ہو کر رہ گئے (۱۱۹) اور (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے (۱۲۰)

قَالُوا أَمَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۙ وَانْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ۙ وَأَلْقَى السَّحَرَةُ سَجِدِينَ ۙ

قَالُوا	أَمَّا	بِرَبِّ	الْعَالَمِينَ	ۙ	وَانْقَلَبُوا	صَغِيرِينَ	ۙ	وَأَلْقَى	السَّحَرَةُ	سَجِدِينَ	ۙ
کہا انہوں نے	کہا	ساتھ رب	عالموں کے	ساتھ پروردگار	موسیٰ کے	اور	باروں کے	کہا			

(اور) کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے (۱۲۱) (یعنی) موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر (۱۲۲) فرعون

فِرْعَوْنُ أَمْنُكُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ أَدْنَىٰ لَكُمْ ۚ إِنَّ هَٰذَا الْبَكْرُ مَكْرٌ تُهْوَىٰ فِيهِ

فِرْعَوْنُ	أَمْنُكُمْ	بِهِ	قَبْلَ	أَنْ	أَدْنَىٰ	لَكُمْ	ۚ	إِنَّ	هَٰذَا	الْبَكْرُ	مَكْرٌ	تُهْوَىٰ	فِيهِ
فرعون نے	ایمان لے آئے تم	ساتھ اسکے	پہلے	اس سے کہ	تعمروں میں	تم کو	تحقیق	یہ	کچھ کر ہے	مکر کیا تم نے	بیچ		

نے کہا کہ پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟ بے شک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں

الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۙ لَا قَطْعَانَ

الْمَدِينَةِ	لِتُخْرِجُوا	مِنْهَا	أَهْلَهَا	ۚ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ	ۙ	لَا	قَطْعَانَ
شہر کے	تاکہ نکال دو	اس سے	لوگوں اس کے کو	پس البتہ	جانو گے تم	البتہ کاٹوں گا میں			

کیا ہے تاکہ اہل شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو عنقریب (اس کا نتیجہ) معلوم کر لو گے (۱۲۳) میں (پہلے تو) تمہارے

أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَا صَلْبَتِكُمْ أَجْمَعِينَ ۙ

أَيْدِيكُمْ	وَأَرْجُلِكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	ثُمَّ	لَا	صَلْبَتِكُمْ	أَجْمَعِينَ	ۙ
ہاتھ تمہارے	اور پاؤں تمہارے	طرف سے	مخالف	پھر	سولی دوں گا میں تم کو	سب کو		

ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا (۱۲۴)

قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ۙ وَمَا نُنْقَلِبُ مِنَّا إِلَّا أَنْ أَمَّا

قَالُوا	إِنَّا	إِلَىٰ	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُونَ	ۙ	وَمَا	نُنْقَلِبُ	مِنَّا	إِلَّا	أَنْ	أَمَّا
کہا انہوں نے	بیشک	ہم طرف	پروردگار اپنے کے	پھر جانے والے ہیں	اور	نہیں	عیب پکڑتا تو	ہم سے	مگر	یہ کہ	ایمان لائے ہم

وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (۱۲۵) اور اس کے سوا تجھ کو ہماری کون سی بات بری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی

بَايَتْ رَبَّنَا لَهَا جَاءَتْنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنَا

بَايَتْ	رَبَّنَا	لَهَا	جَاءَتْنَا	رَبَّنَا	أَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَتَوَقَّنَا
ساتھ نشانیوں	اپنے رب کی	جب	آئیں ہمارے پاس	لے رہ ہلے	ڈال دے	اوپر ہمارے	صبر	اور مار ہم کو

نشانیوں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر و استقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں (مار یوتو)

مُسْلِمِينَ ۱۲۶ ۷ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اتَذَرُ مُوسَى

مُسْلِمِينَ	وَقَالَ	الْمَلَأُ	مِنْ	قَوْمِ	فِرْعَوْنَ	أَتَذَرُ	مُوسَى
مسلمان کر کر	اور	کہا	سرداروں نے	سے	قوم	فرعون کی	کیا چھوڑ دیتا ہے تو

مسلمان ہی مار یوتو اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ

وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَالْهَتَكَ ۗ قَالَ سَنُقْتِلُ

وَقَوْمَهُ	لِيُفْسِدُوا	فِي	الْأَرْضِ	وَيَذَرَكَ	وَالْهَتَكَ	قَالَ	سَنُقْتِلُ
اور	قوم اس کی کو	تاکہ فساد کریں	بچ	زمین کے	اور چھوڑ دے تجھ کو	اور مجبوروں تیرے کو	کہا

دیتے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ سے اور آپ کے معبودوں سے دست کش ہو جائیں۔ وہ بولا کہ ہم ان کے لڑکوں کو

أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَجِي نِسَاءَهُمْ ۗ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ۗ قَالَ

أَبْنَاءَهُمْ	وَنَسْتَجِي	نِسَاءَهُمْ	وَ	إِنَّا	فَوْقَهُمْ	قَاهِرُونَ	قَالَ
ان کے بیٹوں کو	اور	جیتا رکھیں گے	ان کی بیٹیوں کو	اور	بیشک ہم	اوپر ان کے	غالب ہیں

تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بے شبہ ہم ان پر غالب ہیں ۱۲۷ موسیٰ نے

مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۗ إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ ۗ

مُوسَى	لِقَوْمِهِ	اسْتَعِينُوا	بِاللَّهِ	وَ	اصْبِرُوا	إِنَّ	الْأَرْضَ	لِلَّهِ
موسیٰ نے	واسطے قوم اپنی کے	مدد چاہو	ساتھ اللہ کے	اور	صبر کرو	بیشک	زمین	واسطے اللہ کے ہے

اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو۔ زمین تو اللہ کی ہے

يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۗ قَالُوا

يُورِثُهَا	مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	وَ	الْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِينَ	قَالُوا
وارث کرتا ہے اس کا	جس کو	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اور	آخر کا کام	واسطے پرہیزگاروں کے ہے	کہا انہوں نے

وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے۔ اور آخر بھلا تو ڈرنے والوں کا ہے ۱۲۸ وہ بولے

أَوْذِينَا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِينَا وَ مِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا قَالَ عَسَى

أَوْذِينَا	مِنْ	قَبْلِ	أَنْ	تَأْتِينَا	وَ	مِنْ	بَعْدِ	مَا	جِئْتَنَا	قَالَ	عَسَى										
ایذیتے گئے ہیں	سے	پہلے	اس	کہ	آئے	ہمارے	پاس	تو	اور	سے	پچھے	اس	کہ	آیا	تو	ہمارے	پاس	کہا	کہ	قریب	ہے

کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور آنے کے بعد بھی۔ موبی نے کہا کہ قریب ہے کہ

رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ

رَبُّكُمْ	أَنْ	يُهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفَكُمْ	فِي	الْأَرْضِ	فَيَنْظُرَ									
رب تمہارا	یہ	کہ	ہلاک	کردے	دشمن	تمہارے	کو	اور	خلیفہ	کرتے	تم	کو	پہنچ	زمین	کے	پس	دیکھے

تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے

كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٢٩﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصِ

كَيْفَ	تَعْمَلُونَ	وَ	لَقَدْ	أَخَذْنَا	آلَ	فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِينَ	وَ	نَقْصِ											
کیوں	کر	عمل	کرتے	ہو	تم	اور	البتہ	تحقیق	پکڑا	ہم	نے	قوم	فرعون	کی	کو	ساتھ	خط	کے	اور	کمی

کہ تم کیسے عمل کرتے ہو ﴿١٢٩﴾ اور ہم نے فرعونوں کو قحطوں اور میوؤں کے

مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣٠﴾ فَاذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا

مِّنَ	الثَّمَرَاتِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُونَ	فَاذَا	جَاءَتْهُمْ	الْحَسَنَةُ	قَالُوا	لَنَا									
سے	میوؤں	کی	تا	کہ	وہ	نصیحت	پکڑیں	پس	جب	آئی	ان	کو	نیکی	کہتے	دائیں	ہمارے	ہے

نقصان میں پکڑا تا کہ نصیحت حاصل کریں ﴿١٣٠﴾ تو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اس کے

هَذِهِ ۚ وَإِنْ تَصِبُّهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطِيرُوا وَيُؤْسَى وَمَنْ مَّعَهُ ۗ آلا

هَذِهِ	وَإِنْ	تَصِبُّهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّطِيرُوا	وَيُؤْسَى	وَمَنْ	مَّعَهُ	آلا										
یہ	اور	اگر	پہنچتی	ان	کو	برا	ی	شوم	پکڑتے	ساتھ	موبی	کے	اور	جو	ساتھ	سکتے	خبردار	ہو

مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو موبی اور ان کے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے۔ دیکھو

إِنَّمَا ظَنَرَهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَ لَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوا

إِنَّمَا	ظَنَرَهُمْ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	لَكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَ	قَالُوا										
سوائے	ان	کہ	شوم	ان	کا	نزدیک	اللہ	کے	ہے	اور	لیکن	بہت	ان	کے	نہیں	جانتے	اور	کہا	نہیں	نے

ان کی بدشگونی اللہ کے ہاں (مقدر) ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے ﴿١٣١﴾ اور کہنے لگے

مَهْمَا تَأْتِيَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِّتَسْحَرْنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ

مَهْمَا	تَأْتِيَا	بِهِ	مِنْ	آيَةٍ	لِّتَسْحَرْنَا	بِهَا	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ
جو کچھ	لئے گا تو ہمارے پاس	اس کو	سے	نشانیوں	تاکہ جا دو کرے ہم کو	ساتھ اس کے	پس نہیں	ہم	واسطے تیرے

کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی ہی نشانی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جا دو کرو مگر ہم تم پر ایمان لانے والے

بِئُؤْمِنِينَ ﴿٣٢٦﴾ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ

بِئُؤْمِنِينَ	فَأَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الطُّوفَانَ	وَالْجَرَادَ	وَالْقُمَّلَ
ماننے والے	پس بھیجا ہم نے	اوپر ان کے	طوفان مینڈکا	اور ٹڈیاں	اور چمڑیاں

نہیں ہیں ﴿۳۲۶﴾ تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں

وَالضَّفَادِعَ وَالذَّمَارِ أَيُّ مَفْصَلٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا

وَالضَّفَادِعَ	وَالذَّمَارِ	أَيُّ	مَفْصَلٍ	فَاسْتَكْبَرُوا	وَكَانُوا	قَوْمًا
اور مینڈک	اور لہو	نشانیوں	جدا جدا	پس تکبر کیا انہوں نے	اور تھے	وہ قوم

اور مینڈک اور خون کتنی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں۔ مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے

مُجْرِمِينَ ﴿٣٢٧﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا

مُجْرِمِينَ	وَلَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ	قَالُوا	يَا مُوسَى	ادْعُ	لَنَا
گنہگار	اور	جب	پڑتا	اوپر ان کے	عذاب	کہتے	اے موسیٰ	دعا کر

ہی گنہگار ﴿۳۲۷﴾ اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کرو

رَبِّكَ بِمَا عٰهَدَ عِنْدَكَ لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ

رَبِّكَ	بِمَا	عٰهَدَ	عِنْدَكَ	لَئِن	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرِّجْزَ	لَنُؤْمِنَنَّ	لَكَ
رب اپنے سے	ساتھ اس عہد کے کہ	اقرار کر رکھا ہے	نزدیک تیرے	اگر	کھول دے گا تو	ہم سے	عذاب	البتہ ایمان لاویں گے	واسطے تیرے

جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے۔ اگر تم ہم سے عذاب کو نال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل

وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٣٢٨﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ

وَلَنُرْسِلَنَّ	مَعَكَ	بَنِي	إِسْرَائِيلَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ	الرِّجْزَ
اور البتہ بھیج دیں گے ہم	ساتھ تیرے	بنی	اسرائیل کو	پس جب	کھول دیا ہم نے	ان سے	عذاب

کو بھی تمہارے ساتھ جانے (کی اجازت) دیں گے ﴿۳۲۸﴾ پھر جب ہم ایک مدت کے لیے جس تک ان کو پہنچنا تھا

إِلَىٰ أَجَلٍ هُمْ بَلِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنْكُتُونَ ﴿۱۳۵﴾ فَأَنْتَقِمْنَا مِنْهُمْ

إِلَىٰ	أَجَلٍ	هُمْ	بَلِغُوهُ	إِذَا هُمْ	يَنْكُتُونَ	فَأَنْتَقِمْنَا	مِنْهُمْ
تک	ایک مدت کہ	وہ	پہنچنے والے تھے اسکو	ناگہاں وہ	عہد توڑ ڈالتے تھے	پس بدلہ لیا ہم نے	ان سے

ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے ﴿۱۳۵﴾ تو ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا

فَأَعْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿۱۳۶﴾

فَأَعْرَقْنَاهُمْ	فِي	الْيَمِّ	بِأَنَّهُمْ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَ	كَانُوا	عَنْهَا	غَافِلِينَ
پس ڈبو دیا ہم نے ان کو	سچ	دریا کے	بسبب اس کے کہ	وہ جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو	اور	تھے وہ	ان سے	غافل

کہ ان کو دریا میں ڈبو دیا اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور ان سے بے پروائی کرتے تھے ﴿۱۳۶﴾

وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضَعُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ

وَأَوْرَثْنَا	الْقَوْمَ	الَّذِينَ	كَانُوا	يُسْتَضَعُونَ	مَشَارِقَ	الْأَرْضِ
اور وارث کیا ہم نے	اس قوم کو کہ	وہ	تھے	نا تو ان گئے جاتے	مشرقوں	زمین کو

اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو زمین (شام) کے مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے

وَمَعَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ

وَمَعَارِبَهَا	الَّتِي	بَرَكْنَا	فِيهَا	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	الْحُسْنَىٰ	عَلَىٰ
اور مغربوں اس کے کو	وہ جو	برکت رکھی ہے ہم نے	سچ اس کے	اور پوری ہوئی	بات	تیرے رب کی	اچھی	اوپر	

برکت دی تھی وارث کر دیا۔ اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار

بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُوا ۖ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ

بَنِي	إِسْرَائِيلَ	بِمَا	صَبَرُوا	وَ	دَمَّرْنَا	مَا	كَانَ	يَصْنَعُ	فِرْعَوْنُ
بنی	اسرائیل کے	بسبب اسلکہ کہ	صبر کیا انہوں نے	اور	خراب کیا ہم نے	جو کچھ کہ	تھے	بناتے	فرعون

کا وعدہ نیک پورا ہوا۔ اور فرعون اور قوم فرعون جو (محل) بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر

وَقَوْمَهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿۱۳۷﴾ وَجُوزُنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ

وَقَوْمَهُ	وَ	مَا	كَانُوا	يَعْرِشُونَ	وَ	جُوزُنَا	بِبَنِي	إِسْرَائِيلَ	الْبَحْرَ
اور قوم اس کی	اور	جو کچھ کہ	تھے	چڑھاتے	اور	پارا تا دیا ہم نے	بنی اسرائیل کو	دریا سے	

چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا ﴿۱۳۷﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اتارا

فَاتُوا عَلَى قَوْمٍ يَعْكِفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ ۖ قَالُوا وَيُؤَسَىٰ اجْعَلْ

فَاتُوا	عَلَىٰ	قَوْمٍ	يَعْكِفُونَ	عَلَىٰ	أَصْنَامٍ	لَهُمْ	قَالُوا	يُؤَسَىٰ	اجْعَلْ
پس آئے	اوپر	ایک قوم کے کہ	بیٹھتے تھے	اوپر	بتوں	اپنے کے	کہنے لگے	اے موسیٰ	بنادے

تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں (کی عبادت) کے لیے بیٹھتے تھے۔ (بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسیٰ جیسے ان لوگوں

لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ

لَنَا	إِلَهًا	كَمَا	لَهُمْ	آلِهَةٌ	قَالَ	إِنَّكُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُونَ	إِنَّ	هَؤُلَاءِ
واسطے ہمارے	معبود	جیسا	واسطے ان کے ہے	معبود	کہا	بیشک تم	قوم ہو	جاہل	بیشک	یہ لوگ

کے معبود ہیں ہمارے لیے بھی ایک معبود بنا دو۔ موسیٰ نے کہا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو ﴿۱۳۸﴾ یہ لوگ جس (شغل)

مُتَّبِعِينَ مَا هُمْ فِيهِ وَبِطُلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ

مُتَّبِعِينَ	مَا هُمْ فِيهِ	وَ	بِطُلٌ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	قَالَ	أَغَيْرَ	اللَّهِ
باطل ہیں دین میں	کہ سچ اس کے ہیں	اور	باطل ہیں	جو کچھ کہ	تھے	کرتے	کہا	کیا سوائے	اللہ کے

میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں ﴿۱۳۹﴾ اور یہ بھی) کہا کہ بھلا میں اللہ کے سوا

أَبْغَيْكُمْ إِلَهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٤٠﴾ وَإِذْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ

أَبْغَيْكُمْ	إِلَهًا	وَ	هُوَ	فَضَّلَكُمْ	عَلَى الْعَالَمِينَ	وَ	إِذْ	أَنْجَيْنَاكُمْ	مِنْ
جاہلوں میں	واسطے تمہارے	معبود	اور	اسی نے	بزرگی دی تم کو	اور	اوپر جہانوں کے	جب	نجات دی ہم نے تم کو

تمہارے لیے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے ﴿۱۴۰﴾ اور (ہمارے ان احسانوں کو یاد کرو) جب ہم نے

إِلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُقْتَلُونَ أَبْنَاءَكُمْ

إِلِ	فِرْعَوْنَ	يَسُومُونَكُمْ	سُوءَ	الْعَذَابِ	يُقْتَلُونَ	أَبْنَاءَكُمْ
لوگوں	فرعون کے	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	مار ڈالتے تھے	بیٹوں تمہارے کو

تم کو فرعونوں (کے ہاتھ) سے نجات بخشی وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے

وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۗ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿١٤١﴾

وَيَسْتَحْيُونَ	نِسَاءَكُمْ	وَفِي	ذَلِكُمْ	بَلَاءٌ	مِّن	رَّبِّكُمْ	عَظِيمٌ
اور	جیتا چھوڑتے تھے	بیٹیوں تمہاری کو	اور سچ	اس کے تھی	آزمائش	طرف سے	رب تمہارے کی

اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی ﴿۱۴۱﴾

وَوَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتَمَّهَا بِعَشْرِ فِتْمٍ مِّمَّاتٍ رَبِّهِ

وَوَعَدْنَا	مُوسَىٰ	ثَلَاثِينَ	لَيْلَةً	وَأَتَمَّهَا	بِعَشْرِ	فِتْمٍ	مِّمَّاتٍ	رَبِّهِ
اور وعدہ دیا ہم نے	موسیٰ کو	تیس	رات کا	اور پورا کیا اس کو	ساتھ دس کے	پس پورا ہوا	دعہ	پروردگار کے

اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی اور دس (راتیں) اور ملا کر اسے پورا (چلہ) کر دیا تو اس کے پروردگار کی چالیس

أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي

أَرْبَعِينَ	لَيْلَةً	وَقَالَ	مُوسَىٰ	لِأَخِيهِ	هَارُونَ	اخْلُفْنِي	فِي	قَوْمِي
چالیس	رات	اور	کہا	موسیٰ نے	واسطے اپنے بھائی	ہارون کے	خلیفہ ہو میرا	تو میری کے

رات کی میعاد پوری ہوگئی۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میرے (کوہ طور پر جانے کے) بعد تم میری قوم میں

وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۳۲﴾ وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ

وَأَصْلِحْ	وَلَا	تَتَّبِعْ	سَبِيلَ	الْمُفْسِدِينَ	وَلَمَّا	جَاءَ	مُوسَىٰ
اور سنوار	یو کام کو	اور	مت	پیروی کرنا	راہ	مفسدوں کی	اور جب آیا

میرے چاشین ہو۔ (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور شریروں کے رستے نہ چلانا ﴿۱۳۲﴾ اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت

لِبَيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ ۗ قَالَ لَنْ تَرَانِي

لِبَيْقَاتِنَا	وَكَلَّمَهُ	رَبُّهُ	قَالَ	رَبِّ	أَرِنِي	أَنْظُرْ	إِلَيْكَ	قَالَ	لَنْ	تَرَانِي
واسطے ہماری	اور	کلام کیا اس سے	رب اسکے نے	کہا موسیٰ نے	اے رب میرے	دکھائے تو مجھ کو	دیکھوں میں	طرف تیری	کہا اللہ نے	ہرگز نہ دیکھ سکے گا تو مجھ کو

پر (کوہ طور پر) پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار (کجی) کروں۔ پروردگار نے

وَلَكِنْ أَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي ۗ فَلَمَّا

وَلَكِنْ	أَنْظُرْ	إِلَى	الْجَبَلِ	فَإِنِ	اسْتَقَرَّ	مَكَانَهُ	فَسَوْفَ	تَرَانِي	فَلَمَّا
اور لیکن	نظر کر	طرف	پہاڑ کے	پس اگر	قائم رہے	جگہ اپنی پر	پس البتہ	دیکھ سکے تو مجھ کو	پس جب

کہا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے۔ جب

تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا ۗ فَلَمَّا

تَجَلَّىٰ	رَبُّهُ	لِلْجَبَلِ	جَعَلَهُ	دَكًّا	وَخَرَّ	مُوسَىٰ	صَعِقًا	فَلَمَّا
تجلی کی	رب اسکے نے	طرف پہاڑ کی	کیا اس کو	ریزہ ریزہ	اور	گر پڑا	موسیٰ	بے ہوش

ان کا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلی انوار ربانی نے) اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو کہنے

أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۳﴾ قَالَ

أَفَاقَ	قَالَ	سُبْحَانَكَ	تُبْتُ	إِلَيْكَ	وَ	أَنَا	أَوَّلُ	الْمُؤْمِنِينَ	قَالَ
ہوش میں آیا	کہا	پاکی ہے تجھ کو	توبہ کی میں نے	طرف تیری	اور	میں	اول	ایمان لانے والا ہوں	کہا

لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں ﴿۱۳۳﴾ (اللہ نے) فرمایا

يُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِي وَبِكَلَامِي

يُوسَىٰ	إِنِّي	اصْطَفَيْتُكَ	عَلَى	النَّاسِ	بِرِسَالَتِي	وَبِكَلَامِي
اے موسیٰ	بیشک میں نے	برگزیدہ کیا تجھ کو	اوپر	لوگوں کے	ساتھ اپنے پیغاموں کے	اور ساتھ اپنے کلام کے

موسیٰ میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے

فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۳۴﴾ وَكُتِبْنَا لَهُ فِي الْأَنْوَاجِ

فَخُذْ	مَا	آتَيْتُكَ	وَ	كُنْ	مِنَ	الشَّاكِرِينَ	وَ	كُتِبْنَا	لَهُ	فِي	الْأَنْوَاجِ
پس پکڑ	جو کچھ	دیا میں نے تجھ کو	اور ہو	سے	شکر کرنے والوں	اور	لکھا ہم نے	واسطے اسکے	بچ	تختیوں کے	

تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجالاؤ ﴿۱۳۴﴾ اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کے لیے

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ

مِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ	مَّوْعِظَةً	وَ	تَفْصِيلًا	لِّكُلِّ	شَيْءٍ	فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ
سے	ہر	چیز	نصیحت	اور	تفصیل	واسطے ہر	چیز کے	پس پکڑ اس کو	ساتھ قوت کے

ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی۔ پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو

وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ﴿۱۳۵﴾

وَأْمُرْ	قَوْمَكَ	يَأْخُذُوا	بِأَحْسَنِهَا	سَأُرِيكُمْ	دَارَ	الْفَاسِقِينَ
اور حکم کر	قوم اپنی کو کہ	عمل کریں	ساتھ اس کے بہتر کے	عقربند دکھاؤں گا تم کو	گھر	فاسقوں کا

اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس میں (مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔ میں عقربند تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں ﴿۱۳۵﴾

سَأَصْرِفُ عَنْ آيَتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

سَأَصْرِفُ	عَنْ	آيَتِيَ	الَّذِينَ	يَتَكَبَّرُونَ	فِي	الْأَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ
البتہ پھیر دوں گا میں	سے	نشانیوں اپنی	ان لوگوں کو کہ	تکبر کرتے ہیں	بچ	زمین کے	بغیر	حق کے

جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔

وَإِنْ يَرَوْا كَلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ

وَ	إِنْ	يَرَوْا	كَلَّ	آيَةٍ	لَا	يُؤْمِنُ	بِهَا	وَ	إِنْ	يَرَوْا	سَبِيلَ	الرُّشْدِ
اور	اگر	دیکھیں	سب	نشانیاں	نہ	ایمان لائیں	ساتھ اسکے	اور	اگر	دیکھیں	راہ	بھلائی کی

اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر راستی کا رستہ دیکھیں تو

لَا يَتَّخِذُوهَا سَبِيلًا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ يَتَّخِذُوهَا سَبِيلًا ط

لَا	يَتَّخِذُوهَا	سَبِيلًا	وَ	إِنْ	يَرَوْا	سَبِيلَ	الرُّشْدِ	يَتَّخِذُوهَا	سَبِيلًا
نہ	پکڑیں اس کو	راہ	اور	اگر	دیکھیں	راہ	گمراہی کی	پکڑیں اس کو	راہ

اسے (اپنا) رستہ نہ بنائیں اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اُسے رستہ بنا لیں۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٣٦﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا

ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَ	كَانُوا	عَنْهَا	غَافِلِينَ	وَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا
یہ	بسبب اسکے کہ	بھٹلایا انہوں نے	نشانیوں ہماری کو	اور	تھوہ	اس سے	غافل	اور	جنہوں نے	بھٹلایا

یہ اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیات کو بھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے ﴿۱۳۶﴾ اور جن لوگوں نے

بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ط هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا

بِآيَاتِنَا	وَ	لِقَاءِ	الْآخِرَةِ	حَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ	ط	هَلْ	يُجْزَوْنَ	إِلَّا	مَا
نشانیوں ہماری کو	اور	ملاقات	آخرت کی کو	ناپید ہوئے	عمل ان کے	نہ	جزا دیئے جائیں گے	مگر	جو کچھ کہ	

ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو بھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٧﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ

كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَ	اتَّخَذَ	قَوْمُ	مُوسَى	مِنْ	بَعْدِهِ	مِنْ	حُلِيِّهِمْ
تھوہ	عمل کرتے	اور	پکڑا	قوم	موسیٰ کی نے	پیچھے اس کے سے	سے	گینے کے	

ان کو بدلہ ملے گا ﴿۱۳۷﴾ اور قوم موسیٰ نے موسیٰ کے بعد اپنے زیور کا ایک ٹکڑا بنا لیا۔ (وہ) ایک جسم

عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُورًا ط أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ

عِجْلًا	جَسَدًا	لَّهُ	خُورًا	ط	أَلَمْ	يَرَوْا	أَنَّهُ	لَا	يُكَلِّمُهُمْ
ٹکڑا گائے کا	بدن تھا کہ	واسطے اس کے	آواز دی گائے کی	کیا نہ	دیکھا تھا انہوں نے	کہ وہ	نہ	بولتا ہے ان سے	

(تھا) جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے

وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۚ اتَّخَذُوا لَهُمْ سَبِيلًا ۚ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۚ وَكَانُوا ظَالِمِينَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَهَا سُقُوطٌ

وَلَا	يَهْدِيهِمْ	سَبِيلًا	ۚ	اتَّخَذُوا	لَهُمْ	سَبِيلًا	ۚ	وَلَهَا	سُقُوطٌ
اور نہ	دکھاتا ہے ان کو	راہ		پکڑ لیا اس کو	اور	تھے وہ	ظالم	اور جب	پشیمان ہوئے

اور نہ ان کو راستہ دکھا سکتا ہے۔ اُس کو انہوں نے (معبود) بنا لیا اور (اپنے حق میں) ظلم کیا ﴿۱۳۸﴾ اور جب وہ نادب ہوئے

فِي أَيِّدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا ۚ قَالُوا لَئِن لَّمْ يَرِحْ حَمْرُنَا رَبَّنَا

فِي	أَيِّدِيهِمْ	وَرَأَوْا	أَنَّهُمْ	قَدْ	ضَلُّوا	قَالُوا	لَئِن	لَّمْ	يَرِحْ	حَمْرُنَا	رَبَّنَا
بچ	ہاتھوں اپنے کے	اور	دیکھا انہوں نے	یہ کہ وہ	تحقیق	گمراہ ہوئے	کہا انہوں نے	اگر	نہ	رحم کرے گا ہم کو	رب ہمارا

اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا

وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۱۳۹﴾ وَلَهَا رَجْعٌ مَوْسَىٰ إِلَىٰ

وَيَغْفِرْ	لَنَا	لَنَكُونَنَّ	مِنَ	الْخَاسِرِينَ	ۚ	وَلَهَا	رَجْعٌ	مَوْسَىٰ	إِلَىٰ
اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا	تو ہم	برباد ہو جائیں گے	﴿۱۳۹﴾	اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے		اور	موسیٰ	پھر آیا	موسیٰ

اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے ﴿۱۳۹﴾ اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے

قَوْمِهِ غَضَبَانَ أَسِفًا ۚ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِي ۚ

قَوْمِهِ	غَضَبَانَ	أَسِفًا	ۚ	قَالَ	بِئْسَمَا	خَلَفْتُمُونِي	مِنْ	بَعْدِي ۚ
قوم اپنی کے	غصے سے	پچھتا تا ہوا		کہا	برا ہے جو کچھ	جانشین کی تم نے	سے	میرے پیچھے

اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی بد اطواری کی۔

أَعَجَلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۗ وَالْقَىٰ الْأَلْوَاخَ ۚ وَآخِئِهِ

أَعَجَلْتُمْ	أَمْرَ	رَبِّكُمْ	ۗ	وَالْقَىٰ	الْأَلْوَاخَ	ۚ	وَآخِئِهِ
کیا جلدی کی تم نے	حکم	رب اپنے سے	اور	ڈال دی	تختیاں	اور	پکڑا

کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا (یہ کہا) اور (شدت غضب سے تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر

يَجْرُؤُا إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّونِي وَكَادُوا

يَجْرُؤُا	إِلَيْهِ ۚ	قَالَ	ابْنَ	أُمَّ	إِنَّ	الْقَوْمَ	اسْتَضَعُّونِي	وَ	كَادُوا
کھینچتا تھا اس کو	طرف اپنی	کہا	اے بیٹے	ماں میری کے	بیشک	اس قوم نے	نا تو ان سمجھا مجھ کو	اور	نزدیک تھے کہ

(کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا

يَقْتُلُونَنِي ۚ فَلَا تُشْمِتُ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلَنِي مَعَ الْقَوْمِ

يَقْتُلُونَنِي	فَلَا	تُشْمِتُ	بِيَ	الْأَعْدَاءَ	وَلَا	تَجْعَلَنِي	مَعَ	الْقَوْمِ
مارڈالیں مجھ کو	پس مت	خوش کر	ساتھ میرے	دشمنوں میرے کو	اور	مت	کر مجھ کو	ساتھ

کہ قتل کر دیں۔ تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر نہیں اور مجھے ظالم لوگوں

الظَّالِمِينَ ﴿١٥٠﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلَاخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۚ

الظَّالِمِينَ	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ لِي	وَلَاخِي	وَأَدْخِلْنَا	فِي	رَحْمَتِكَ
ظالموں کے	کہا	اے پروردگار میرے	بخش مجھ کو	اور میرے بھائی کو	اور	داخل کر ہم کو	تج

میں مت ملائیے ﴿١٥٠﴾ تب انہوں نے دعا کی اے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر

وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿١٥١﴾ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

وَأَنْتَ	أَرْحَمُ	الرَّحِيمِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ
اور	تو	بہت رحم کرنے والا ہے	سب رحم کرنے والوں سے	بے شک	جنہوں نے	پکڑا

تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿١٥١﴾ (اللہ نے فرمایا کہ) جن لوگوں نے پکھڑے کو (معبود) بنا لیا تھا

سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَكَذَلِكَ

سَيَنَالُهُمْ	غَضَبٌ	مِّن	رَّبِّهِمْ	وَ	ذِلَّةٌ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	كَذَلِكَ
البتہ پہنچے گا ان کو	غصہ	سے	پروردگار کے	اور	ذلت	تج	زندگانی	دنیا کے	اور	اسی طرح

اُن پر پروردگار کا غضب واقع ہوگا اور دنیا کی زندگی میں ذلت (نصیب ہوگی)۔ اور ہم ان پر اذواں کو

نَجْرِي الْمُفْتَرِينَ ﴿١٥٢﴾ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن

نَجْرِي	الْمُفْتَرِينَ	وَ	الَّذِينَ	عَمِلُوا	السَّيِّئَاتِ	ثُمَّ	تَابُوا	مِن
جزا دیتے ہیں ہم	جھوٹ باندھنے والوں کو	اور	جنہوں نے	عمل کیے	برے	پھر	توبہ کر لی	

ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿١٥٢﴾ اور جنہوں نے برے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کر لی

بَعْدَهَا وَأَمَّنُوا ۚ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَعَفُوٌّ رَّحِيمٌ ﴿١٥٣﴾ وَلَهَا

بَعْدَهَا	وَ	أَمَّنُوا	إِنَّ	رَبَّكَ	مِنْ	بَعْدِهَا	لَعَفُوٌّ	رَّحِيمٌ	وَ	لَهَا
بعد اس کے	اور	ایمان لائے	بیشک	رب تیرا	سے	پیچھے اس کے	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے	اور	جب

اور ایمان لے آئے تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد (بخش دے گا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے ﴿١٥٣﴾ اور

سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبِ أَخَذَ الْأَلْوَاخَ ۖ وَفِي نُسُخَتِهَا

سَكَتَ	عَنْ	مُوسَى	الْغَضَبِ	أَخَذَ	الْأَلْوَاخَ	وَ	فِي	نُسُخَتِهَا
چپکا ہوا	سے	موسیٰ	غصہ	لیں	تختیاں	اور	بچ	ان کے لکھے کے

جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو (تورات کی) تختیاں اٹھائیں۔ اور جو کچھ اُن میں لکھا تھا

هُدًى وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿۱۵۳﴾ وَاخْتَارَ مُوسَى

هُدًى	وَ	رَحْمَةً	لِّلَّذِينَ	هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُونَ	وَ	اخْتَارَ	مُوسَى
ہدایت تھی	اور	رحمت تھی	واسطے ان لوگوں کے کہ	وہ	پروردگار اپنے سے	ڈرتے ہیں	اور	چن لیے	موسیٰ نے

وہ ان لوگوں کے لیے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی ﴿۱۵۳﴾ اور موسیٰ نے اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی

قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا ۖ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ

قَوْمَهُ	سَبْعِينَ	رَجُلًا	لِّمِيقَاتِنَا	فَلَمَّا	أَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	قَالَ
قوم اپنی سے	ستر	آدمی	واسطے وعدے ہمارے کے	پس جب	پکڑا ان کو	زلزلے نے	کہا موسیٰ نے

اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کر کے کوہ طور پر حاضر) کیے۔ جب ان کو زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ نے کہا کہ

رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّاي ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

رَبِّ	لَوْ	شِئْتَ	أَهْلَكْتَهُم	مِّن	قَبْلُ	وَ	إِيَّاي	أَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ
اے رب میرے	اگر	چاہتا تو	ہلاک کرتا تو ان کو	سے	پہلے اس	اور	مجھ کو بھی	کیا ہلاک کرتا تو ہم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا

اے پروردگار اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم

السُّفَهَاءُ مِمَّا ۖ إِنَّ هِيَ إِلَّا فِتْنَتِكَ ۖ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ

السُّفَهَاءُ	مِمَّا	إِنَّ	هِيَ	إِلَّا	فِتْنَتِكَ	تُضِلُّ	بِهَا	مَنْ	تَشَاءُ
بے دوقونوں نے	ہم میں سے	نہیں	یہ	مگر	آزمائش تیری	گمراہ کرتا ہے	ساتھ اس کے	جس کو	چاہتا ہے

میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دے گا۔ یہ تو تیری آزمائش ہے۔ اس سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے

وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ ۖ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ أَنْتَ خَيْرُ

وَتَهْدِي	مَنْ	تَشَاءُ	أَنْتَ	وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَأَنْتَ	خَيْرُ
اور راہ دکھاتا ہے	جس کو چاہتا ہے	تو ہے	دوست ہمارا	پس بخش ہم کو	اور	رحم کر ہم کو	اور تو	بہتر	

اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب

الْغَفِيرِينَ ﴿١٥٥﴾ وَ اَكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ اِنَّا

الْغَفِيرِينَ	وَ	اَكْتُبْ	لَنَا	فِي	هَذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ	فِي	الْآخِرَةِ	اِنَّا
بخشنے والا ہے	اور	لکھ	واسطے ہمارے	بچ	اس	دنیا کے	نیکی	اور	بچ	آخرت کے	بیشک

سے بہتر بخشنے والا ہے ﴿۱۵۵﴾ اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔

هُدًى اِلَيْكَ ط قَالَ عَذَابِي اُصِيبُ بِهِ مَنْ اَشَاءُ وَ رَحْمَتِي

هُدًى	اِلَيْكَ	ط	قَالَ	عَذَابِي	اُصِيبُ	بِهِ	مَنْ	اَشَاءُ	وَ	رَحْمَتِي
توہین کرنے	طرف تیری	کہا	عذاب میرا	پہنچاتا ہوں میں	اس کو	جس کو	چاہوں	اور	میری رحمت نے	

ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے

وَسَعَتْ كُلُّ شَيْءٍ ط فَسَا كَثِبَهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَ يُؤْتُونَ

وَسَعَتْ	كُلُّ	شَيْءٍ	ط	فَسَا	كَثِبَهَا	لِلَّذِينَ	يَتَّقُونَ	وَ	يُؤْتُونَ
تالیا ہے	ہر	چیز کو	پس البتہ لکھوں گا میں اس کو	واسطے ان لوگوں کے کہ	پرہیزگاری کرتے ہیں	اور	دیتے ہیں		

وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ

الزُّكُوَّةَ وَ الَّذِينَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٦﴾ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ

الزُّكُوَّةَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمُ	بِاٰيٰتِنَا	يُؤْمِنُونَ	الَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الرَّسُوْلَ
زکوٰۃ	اور	جو لوگ کہ	وہ	ساتھ نشانوں ہمارا کے	ایمان لاتے ہیں	وہ لوگ جو	پیروی کرتے ہیں	رسول کی

دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں ﴿۱۵۶﴾ وہ جو (محمد ﷺ) رسول (اللہ) کی

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَہٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ

النَّبِيِّ	الْاُمِّيِّ	الَّذِيْ	يَجِدُوْنَہٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِي	التَّوْرَةِ
جو نبی ہے	ان پڑھا	وہ جو	پاتے ہیں اس کو	لکھا ہوا	نزدیک ان کے	بچ	توریت کے

جو نبی اُمی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات

وَ الْاِنْجِيْلِ يٰمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُحِلُّ

وَ الْاِنْجِيْلِ	يٰمُرُهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهَاهُمْ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَ	يُحِلُّ
اور انجیل کے	حکم کرتا ہے	ان کو ساتھ بھلائی کے	اور	منع کرتا ہے ان کو	سے	نامعقول چیز	اور	حلال کرتا ہے

اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک

لَهُمُ الطَّيِّبَاتُ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبِيثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ

لَهُمُ	الطَّيِّبَاتُ	وَ	يُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ	الْخَبِيثَ	وَيَضَعُ	عَنْهُمْ	إِصْرَهُمْ
واسطے انکے	پاکیزہ چیزیں	اور	حرام کرتا ہے	اوپر ان کے	ناپاک چیزیں	اور اتار رکھتا ہے	ان سے	بوجھ ان کے

چیزوں کو ان کے لیے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھیراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ

وَالْأَعْلَالُ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ

وَالْأَعْلَالُ	الَّتِي	كَانَتْ	عَلَيْهِمْ	فَالَّذِينَ	آمَنُوا	بِهِ	وَعَزَّرُوهُ	وَنَصَرُوهُ
اور	طوق	جو	تھے	اوپر ان کے	پس جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اسکے	اور قوت دی اسکو

اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی

وَاتَّبِعُوا التُّورَ الَّتِي أَنْزَلَ مَعَهُ أُولَئِكَ هُمُ الْبَاقِلُونَ ۝۱۵۹ قُلْ

وَاتَّبِعُوا	التُّورَ	الَّتِي	أَنْزَلَ	مَعَهُ	أُولَئِكَ	هُمُ	الْبَاقِلُونَ
اور	پیروی کی	اس نور کی	جو کہ	اتارا گیا ہے	ساتھ اس کے	یہ لوگ	وہ ہیں

اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی، وہی مراد پانے والے ہیں ۱۵۹ (اے محمد ﷺ) کہہ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ

يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	إِنِّي	رَسُولُ	اللَّهِ	إِلَيْكُمْ	جَمِيعًا	الَّذِي	لَهُ	مُلْكُ
اے	لوگو	بیشک میں	پیغمبر ہوں	اللہ کا	طرف تمہاری	سب کی	وہ جو	واسطے اسکے ہے	بادشاہی

دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا ہوں (یعنی اس کا رسول ہوں) (وہ) جو آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَأَمَّا بِاللَّهِ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	يُحْيِي	وَيُمِيتُ	فَأَمَّا	بِاللَّهِ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	پس ایمان لاؤ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو اللہ

وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ وَاتَّبِعُوا لِعَلَّكُمْ

وَرَسُولِهِ	النَّبِيِّ	الْأُمِّيِّ	الَّذِي	يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ	وَ	كَلِمَتِهِ	وَ	اتَّبِعُوا	لِعَلَّكُمْ
اور اسکے رسول کے	جو نبی ہے	ان پڑھا	وہ جو	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور	باتوں اسکی کے	اور	پیروی کرو اسکی	تا کہ تم

پر اور اس کے رسول پیغمبر امی پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو

تَهْتَدُونَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ

تَهْتَدُونَ	وَ	مِنْ	قَوْمِ	مُوسَىٰ	أُمَّةٌ	يَهْدُونَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهِ
راہ پاؤ	اور	سے	قوم	موسیٰ کی	ایک جماعت ہے کہ	ہدایت کرتی ہے	ساتھ حق کے	اور	ساتھ اسکے

تاکہ ہدایت پاؤ ﴿۱۵۸﴾ اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے اور اسی کے ساتھ انصاف

يَعْدِلُونَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنَهُمْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۗ وَأَوْحَيْنَا

يَعْدِلُونَ	وَ	قَطَّعْنَهُمْ	اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ	أَسْبَاطًا	أُمَمًا	وَ	أَوْحَيْنَا
عدل کرتے ہیں	اور	کائے ہم نے ان میں سے	بارہ	قبیلے	بڑی بڑی جماعتیں	اور	وحی کی ہم نے

کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾ اور ہم نے ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا۔

إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنْ اَضْرِبَ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۗ

إِلَىٰ	مُوسَىٰ	إِذِ	اسْتَسْقَاهُ	قَوْمُهُ	أَنْ	اَضْرِبَ	بِعَصَاكَ	الْحَجَرَ
طرف	موسیٰ کی	جب	پانی مانگا اس سے	قوم اس کی نے	یہ کہ	مار	ساتھ اپنے عصا کے	پتھر کو

اور جب موسیٰ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لٹھی پتھر پر مار دو۔

فَانبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۗ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ

فَانبَجَسَتْ	مِنْهُ	اِثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ	أُنَاسٍ
پس پھوٹنے	اس میں سے	بارہ	چشمے	تحقیق	جان لیا	ہر	شخص نے

تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ اور سب لوگوں نے اپنا اپنا

مَشْرَبَهُمْ ۗ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ ۗ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّٰنَ

مَشْرَبَهُمْ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْهِمْ	الْغَمَامَ	وَ	أَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمْ	الْمَنَّٰنَ
گھاٹ اپنا	اور	ساتبان کیا ہم نے	اوپر ان کے	بادل	اور	اتار انہم نے	اوپر ان کے	من

گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو ساتبان بنائے رکھا اور ان پر من و

وَالسَّلٰوٰی ط ۗ كُلُّوْا مِّنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۗ وَمَا ظَلَمُوْا وَاٰلِکٰنِ

وَالسَّلٰوٰی	ط	كُلُّوْا	مِّنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	مَا	ظَلَمُوْا	وَاٰلِکٰنِ
اور سلوی	کھاؤ	سے	پاکیزہ چیز	جو	دیا ہے ہم نے تم کو	اور	نہ	ظلم کیا انہوں نے ہم پر	اور	لیکن

سلوی اتارتے رہے۔ (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان

كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۶۰﴾ وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ

كَانُوا	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	وَ	إِذْ	قِيلَ	لَهُمْ	اسْكُنُوا	هَذِهِ	الْقَرْيَةَ
تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	اور	جب	کہا گیا	واسطے ان کے	رہو تم	اس	بستی میں

نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا ﴿۱۶۰﴾ اور (یا کرو) جب اُن سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کر لو

وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

وَكُلُوا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَقُولُوا	حِطَّةٌ	وَ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا
اور	کھاؤ	اس میں سے	جہاں	چاہو تم	اور کہو	جھاڑ تو گناہ ہے	اور	داخل ہو	دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے

اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا) اور (ہاں شہر میں جانا تو) حِطَّةٌ کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا۔

تَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ ۗ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ

تَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطِيئَتَكُمْ	سَنَزِيدُ	الْمُحْسِنِينَ	فَبَدَّلَ	الَّذِينَ
بخش دیں گے ہم	ہم	خطا میں تمہاری	البتہ زیادہ دیں گے ہم	احسان کرنے والوں کو	پس بدل ڈالا	جنہوں نے

ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے۔ (اور) نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿۱۶۱﴾ مگر جو اُن میں

ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا

ظَلَمُوا	مِنْهُمْ	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِي	قِيلَ	لَهُمْ	فَأَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا
ظلم کیا تھا	ان میں سے	بات کو	سوائے اس کے کہ	جو	کہی گئی تھی	واسطے ان کے	پس بھیجا ہم نے	اوپر ان کے	عذاب

ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا اُن کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم نے ان پر

مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿۱۶۲﴾ وَسَأَلَهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي

مِّنَ	السَّمَاءِ	بِمَا	كَانُوا	يَظْلِمُونَ	وَسَأَلَهُمْ	عَنِ	الْقَرْيَةِ	الَّتِي
سے	آسمان	بسبب اس چیز کے کہ	تھے وہ	ظلم کرتے	اور سوال کران کو	سے	بستی	جو کہ

آسمان سے عذاب بھیجا اس لیے کہ ظلم کرتے تھے ﴿۱۶۲﴾ اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۖ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ

كَانَتْ	حَاضِرَةَ	الْبَحْرِ	إِذْ	يَعْدُونَ	فِي	السَّبْتِ	إِذْ	تَأْتِيهِمْ
تھے	اوپر کنارے	دریا کے	جب	تعدی کرتے تھے	بچ	سبت کے	جب	آتی تھیں لگے پاس

جولب دریا واقع تھا۔ جب یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ ان

حَيَاتِهِمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرْعًا وَيَوْمَ لَا يَسْتَوْنَ لَا تَأْتِيهِمْ

حَيَاتِهِمْ	يَوْمَ	سَبْتِهِمْ	شُرْعًا	وَ	يَوْمَ	لَا	يَسْتَوْنَ	لَا	تَأْتِيهِمْ
مچھلیاں ان کی	جس دن	ہفتہ کرتے تھے	ظاہر	اور	جس دن	نہ	ہفتہ کرتے تھے	نہ	آتی تھیں ان کے پاس

کے ہفتے کے دن مچھلیاں ان کے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔

كَذَلِكَ نَبَلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٢٢﴾ وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ

كَذَلِكَ	نَبَلُوهُمْ	بِمَا	كَانُوا	يَفْسُقُونَ	وَ	إِذْ	قَالَتْ	أُمَّةٌ	مِّنْهُمْ
اسی طرح	آزمائش کرتے تھے ہم انکی	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	فسق کرتے	اور	جب	کہا	ایک جماعت نے	ان میں سے

اسی طرح ہم ان لوگوں کو ان کی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے ﴿١٢٢﴾ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ

لِمَ تَعْطُونَ قَوْمًا لَّاللَّهِ مَهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ط

لِمَ	تَعْطُونَ	قَوْمًا	لَّاللَّهِ	مَهْلِكُهُمْ	أَوْ	مُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيدًا
کہ کیوں	نصیحت کرتے ہو	اس قوم کو کہ	اللہ	ہلاک کر نیوالا ہے ان کو	یا	عذاب کر نیوالا ہے ان کو	عذاب	شدید

تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے

قَالُوا مَعذِرَةٌ أَلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٢٣﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا

قَالُوا	مَعذِرَةٌ	أَلَىٰ	رَبِّكُمْ	وَلَعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ	فَلَمَّا	نَسُوا	مَا	ذُكِّرُوا
کہا انہوں نے	واسطے عذر کرنے کے	طرف	رب اپنے کے	اور	شاید کہ	وہ بچیں	پس جب	بھول گئے	جو کچھ نصیحت کیے گئے تھے

تو انہوں نے کہا اس لیے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر لیں اور غیب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں ﴿١٢٣﴾ جب انہوں نے ان باتوں کو

بِهِ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا

بِهِ	أَنْجَيْنَا	الَّذِينَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ	السُّوْءِ	وَأَخَذْنَا	الَّذِينَ	ظَلَمُوا
ساتھ اسکے	نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو کہ	منع کرتے تھے	سے	برائی	اور	پکڑا ہم نے	ان کو جو ظلم کرتے تھے

فراموش کر دیا جن کی ان کو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے

بِعَذَابٍ بَّيِّسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٢٤﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا

بِعَذَابٍ	بَّيِّسٍ	بِمَا	كَانُوا	يَفْسُقُونَ	فَلَمَّا	عَتَوْا	عَنْ	مَا	نُهُوا
ساتھ عذاب	برے کے	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	فسق کرتے	پس جب	سرکشی کی	اس چیز سے کہ جس سے	منع کیے گئے تھے	نہوا

ان کو برے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کیے جاتے تھے ﴿١٢٤﴾ غرض جن اعمال (بد) سے ان کو منع کیا گیا تھا جب وہ ان (پراصرار اور ہمارے حکم)

توصیف معانی

عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ

عَنْهُ	قُلْنَا	لَهُمْ	كُونُوا	قِرَدَةً	خَاسِئِينَ	وَ	إِذْ	تَأَذَّنَ	رَبُّكَ
اس سے	کہا ہم نے	ان کو	ہو جاؤ	بندر	ذلیل	اور	جب	پکار دیا	پروردگار تیرے نے

سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ ﴿۱۶۶﴾ اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہودوں) آگاہ کر دیا تھا

لِيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ط

لِيَبْعَثَنَّ	عَلَيْهِمْ	إِلَى	يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	مَنْ	يَسُومُهُمْ	سُوءَ	الْعَذَابِ
البتہ بھیجے گا	اوپر ان کے	تا	روز	قیامت	وہ شخص کہ	پہنچا دے ان کو	برا	عذاب

کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو ان کو بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔

إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعٌ الْعِقَابِ ط وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٦٧﴾

إِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيعٌ	الْعِقَابِ	وَ	إِنَّهُ	لَغَفُورٌ	رَحِيمٌ
بے شک	رب تیرا	البتہ جلد	عذاب کرنے والا ہے	اور	بیشک وہ	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے

بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿۱۶۷﴾

وَقَطَّعْنَهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَّمًا مِنْهُمْ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ

وَقَطَّعْنَهُمْ	فِي	الْأَرْضِ	أُمَّمًا	مِنْهُمْ	الصَّالِحُونَ	وَمِنْهُمْ	دُونَ
اوپر نکلنے کر دیا ہم نے انکو	بچ	زمین کے	جماعتیں بڑی	بعض ان میں سے	نیکیو کار ہیں	اور بعض ان میں سے	سوائے

اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیکیو کار ہیں اور بعض اور طرح کے (یعنی

ذَلِكَ وَبَلَّوْنَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾

ذَلِكَ	وَ	بَلَّوْنَهُمْ	بِالْحَسَنَاتِ	وَ	السَّيِّئَاتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ
اس کے	اور	آزمایا ہم نے ان کو	ساتھ بھلائیوں کے	اور	برائیوں کے	تاکہ وہ	پھر آئیں

بدکار) اور ہم آسانوں اور تکلیفوں (دونوں) سے ان کی آزمائش کرتے رہے تاکہ (ہماری طرف) رجوع کریں ﴿۱۶۸﴾

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَصَ

فَخَلَفَ	مِنْ	بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	وَرِثُوا	الْكِتَابَ	يَأْخُذُونَ	عَرَصَ
پھر جگہ پر بیٹھے	ان کے پیچھے	برے جاہلین کہ	وارث ہوئے	کتاب کے	لے لیتے ہیں	اسباب	

پھر ان کے بعد ان خلف ان کے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے (بے تامل) اس دنیا سے ذنی کامال و متاع

هَذَا الْآدْنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَإِن يَأْتِهِمْ عَرْصٌ مِّثْلَهُ

هَذَا	الْآدْنَىٰ	وَ	يَقُولُونَ	سَيُغْفَرُ لَنَا	وَ	إِن	يَأْتِهِمْ	عَرْصٌ	مِّثْلَهُ
اس	ادنی زندگانی کا	اور	کہتے ہیں	البتہ بخشا جائیگا واسطے ہمارے	اور	اگر	آئے ان کے پاس	اسباب	مانند اس کے

لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیے جائیں گے اور (لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں) اگر ان کے سامنے بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے

يَأْخُذُوهُ ۗ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتَابِ أَن لَّا يَقُولُوا عَلَىٰ

يَأْخُذُوهُ	أَلَمْ	يُؤْخَذْ	عَلَيْهِمْ	مِيثَاقُ	الْكِتَابِ	أَن	لَّا	يَقُولُوا	عَلَىٰ
لے لیں اس کو	کیا نہیں	لیا گیا	اور ان کے	عہد	کتاب میں	یہ کہ	نہ	بولیں	اوپر

تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ پر سچ کے سوا

اللَّهُ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۗ وَالذَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ

اللَّهُ	إِلَّا	الْحَقَّ	وَ	دَرَسُوا	مَا	فِيهِ	وَ	الذَّارُ	الْآخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِينَ
اللہ کے	مگر	سچ	اور	پڑھا انہوں نے	جو کچھ کہ	سچ لکھتا ہے	اور	گھر	آخرت کا	بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ

اور کچھ نہیں کہیں گے اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اس کو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔ اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں

يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِينَ يُسَسِّئُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا

يَتَّقُونَ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	وَالَّذِينَ	يُسَسِّئُونَ	بِالْكِتَابِ	وَ	أَقَامُوا
پرہیزگاری کرتے ہیں	کیا پس نہیں	سمجھتے تم	اور جو لوگ	مخلم پکڑتے ہیں	کتاب کو	اور	قائم رکھتے ہیں

کے لیے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں ﴿١٦٩﴾ اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا التزام

الصَّلَاةِ ۗ إِنَّا لَأَنزِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٧٠﴾ وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ

الصَّلَاةِ	إِنَّا	لَأَنزِيعُ	أَجْرَ	الْمُصْلِحِينَ	وَ	إِذْ	نَتَقْنَا	الْجَبَلَ
نماز کو	بیشک ہم	نہیں	ضائع کرتے	ثواب	نیکی کرنے والوں کا	اور	جب	اٹھایا ہم نے

رکھتے ہیں (ان کو ہم اجر دیں گے کہ) ہم نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿١٧٠﴾ اور جب ہم نے ان (کے سروں) پر پہاڑ

فَوَقَّهْمُ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ

فَوَقَّهْمُ	كَأَنَّهُ	ظُلَّةٌ	وَظَنُّوا	أَنَّهُ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	خُذُوا	مَا	آتَيْنَاكُمْ	بِقُوَّةٍ
اوپر ان کے	گویا کہ وہ	ساتبان ہے	اور جانا انہوں نے	یہ کہ	وہ گر پڑے گا	ان پر	کہا ہم نے پکڑو	جو کچھ	دیا ہم نے تم کو	ساتھ قوت کے

اٹھا کھڑا کیا گویا وہ ساتبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔ تو (ہم نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو

وَأَذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۴۱﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنْ بُنَىٰ آدَمَ

وَأَذْكُرُوا	مَا فِيهِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُونَ	وَ	إِذْ	أَخَذْنَا	مِنْ	بُنَىٰ	آدَمَ
اور یاد کرو	جو کچھ کہ	تجسکے ہے	تاکہ تم	بچو	اور جب	لیا	پروردگار نے	سے	بنیوں آدم کے

اور جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تاکہ بچ جاؤ ﴿۱۴۱﴾ اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے

مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ ۗ أَلَسْتُ

مِنْ	ظُهُورِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ	أَشْهَدَهُمْ	عَلَىٰ	أَنفُسِهِمْ	أَلَسْتُ
سے	پیشوں ان کی	اولاد ان کی کو	اور	گواہ کیا ان کو	ادھر	جانوں ان کی کے	کیا نہیں ہوں میں

یعنی ان کی پیشوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کر لیا (یعنی ان سے پوچھا کہ) کیا میں تمہارا

بِرَبِّكُمْ ۗ قَالُوا بَلَىٰ ۗ شَهِدْنَا ۗ أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا

بِرَبِّكُمْ	قَالُوا	بَلَىٰ	شَهِدْنَا	أَنْ	تَقُولُوا	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	إِنَّا	كُنَّا	عَنْ	هَذَا
رب تمہارا	کہا انہوں نے	البتہ تو ہے	شاہد ہوئے ہم	ایسا نہ ہو کہ	کہو تم	دن	قیامت کے	بیشک	تھے ہم	سے	اس

پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے)۔ (یہ اقرار اس لیے کرایا تھا) کہ قیامت کے دن (کہیں یوں نہ)

غٰفِلِينَ ﴿۱۴۲﴾ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً

غٰفِلِينَ	أَوْ	تَقُولُوا	إِنَّمَا	أَشْرَكَ	أَبَاؤُنَا	مِنْ	قَبْلُ	وَ	كُنَّا	ذُرِّيَّةً
غافل	یا	کہو	سوائے اسکے نہیں کہ	شریک کیا تھا	پاپوں ہمارے نے	اس سے	پہلے	اور	تھے ہم	اولاد

کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی ﴿۱۴۲﴾ یا یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کی اولاد تھے

مِّنْ بَعْدِهِمْ ۗ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿۱۴۳﴾ وَكَذٰلِكَ

مِّنْ	بَعْدِهِمْ	أَفَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	الْمُبْطِلُونَ	وَ	كَذٰلِكَ
سے	پیچھے ان کے	کیا پس ہلاک کرتا ہے ہم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا	جھوٹوں نے	اور	اسی طرح

(جو) ان کے بعد (پیدا ہوئے) تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟ ﴿۱۴۳﴾ اور اسی طرح

نُفِصِلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۱۴۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي

نُفِصِلُ	الْآيَاتِ	وَلَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ	وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَأَ	الَّذِي
منفصل بیان کرتے ہیں ہم	اور	تاکہ وہ	لوٹ آئیں	اور	پڑھ	اوپر ان کے	قصہ	اس شخص کا کہ

ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں ﴿۱۴۴﴾ اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو

اَتَيْنَهُ اَيَّتِنَا فَاَنْسَلَخَ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنْ

اَتَيْنَهُ	اَيَّتِنَا	فَاَنْسَلَخَ	مِنْهَا	فَاتَّبَعَهُ	الشَّيْطٰنُ	فَكَانَ	مِنْ
دیں ہم نے اس کو	نشانیوں اپنی	پس نکل گیا	ان میں سے	پیچھے لگا یا اس کو	شیطان نے	پس ہو گیا	سے

ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں (اور ہفت پارچہ علم شرائع سے مزین کیا) تو اس نے ان کو اتار دیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں

الْغَوِيْنَ ﴿١٤٥﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ أَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ

الْغَوِيْنَ	وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَرَفَعْنَاهُ	بِهَا	وَ	لَكِنَّهُ	اَخْلَدَ	اِلَى	الْاَرْضِ
گمراہوں	اور	اگر	چاہتے ہم	البتہ بلند کرتے ہم اس کو	ساتھ ان کے	اور	لیکن	لگ گیا	طرف	زمین کی

میں ہو گیا ﴿۱۴۵﴾ اور اگر ہم چاہتے تو ان (آیتوں) سے اس (کے درجے) کو بلند کر دیتے مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا

وَاطَّبَعَ هَوَاهُ ۚ فَمِثْلُهُ كَمِثْلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثُ

وَاطَّبَعَ	هَوَاهُ	فَمِثْلُهُ	كَمِثْلِ	الْكَلْبِ	اِنْ	تَحْمِلْ	عَلَيْهِ	يَلْهَثُ
اور پیروی کی	خواہش اپنی کی	پس مثال اس کی	مانند مثال	کتے کی ہے	اگر	بوجھ رکھے تو	اوپر اس کے	زبان لٹکا دے

اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے

اَوْ تَتْرُكُهُ يَلْهَثُ ۗ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاَيَّتِنَا ۚ

اَوْ	تَتْرُكُهُ	يَلْهَثُ	ذٰلِكَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاَيَّتِنَا
یا	چھوڑ دے اس کو	زبان لٹکا دے	یہ ہے	مثال	اس قوم کی	کہ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری نشانیوں کو

اور یوں ہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَاَقْصِصْ الْقِصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٤٦﴾ سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ

فَاَقْصِصْ	الْقِصَصَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ	سَاءَ	مَثَلًا	الْقَوْمُ
پس بیان کر	قصے	تا کہ وہ	فکر کریں	بری ہے	مثال	اس قوم کی

تو (ان سے) یہ قصہ بیان کر دو تا کہ وہ فکر کریں ﴿۱۴۶﴾ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاَيَّتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٤٧﴾ مَنْ يُّهْدِ اللّٰهُ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاَيَّتِنَا	وَاَنْفُسَهُمْ	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ	مَنْ	يُّهْدِ	اللّٰهُ
جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری نشانیوں کو	اور جانوں اپنی کو	تھے	وہ ظلم کرتے	جس کو	راہ دکھادے	اللہ

تکذیب کی ان کی مثال بری ہے اور انہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا ﴿۱۴۷﴾ جس کو اللہ ہدایت

فَهُوَ الْمُهْتَدَىٰ وَمَنْ يُضِلِّ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَلَقَدْ

فَهُوَ	الْمُهْتَدَىٰ	وَ	مَنْ	يُضِلِّ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُونَ	وَلَقَدْ
پس وہی	راہ پانے والا	اور	جس کو	گمراہ کرے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے	اور البتہ تحقیق

دے وہی راہ یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۴۸﴾ اور ہم

ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۗ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ

ذَرَأْنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيرًا	مِّنَ	الْجِنِّ	وَ	الْإِنسِ	لَهُمْ	قُلُوبٌ	لَّا	يَفْقَهُونَ
پیدا کئے ہم نے	والتے دوزخ کے	بہت	سے	جنوں	اور	آدمیوں	واسطے ان کے	دل ہیں کہ	نہیں	سمجھتے

نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لیے پیدا کیے ہیں۔ ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے

بِهَآءِ ۗ وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَآءِ ۗ وَلَهُمْ آذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَآءِ

بِهَآءِ	وَلَهُمْ	أَعْيُنٌ	لَّا	يُبْصِرُونَ	بِهَآءِ	وَلَهُمْ	آذَانٌ	لَّا	يَسْمَعُونَ	بِهَآءِ
ساتھ لگے اور	واسطے ان کے	آنکھیں ہیں	نہیں	دیکھتے	ساتھ ان کے	اور	واسطے ان کے	کان ہیں	نہیں	سننے

نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔

أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلَّ هُمْ أَضَلُّ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ ﴿٤٩﴾ وَلِلَّهِ

أُولَٰئِكَ	كَالْأَنْعَامِ	بَلَّ	هُمُ	أَضَلُّ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْغٰفِلُونَ	وَلِلَّهِ
یہ لوگ	مانند چار پائیوں کے ہیں	بلکہ	وہ	زیادہ تر گمراہ ہیں	یہ لوگ	وہ ہیں	غافل	اور واسطے اللہ کے ہیں

یہ لوگ (بالکل) چار پائیوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۴۹﴾ اور اللہ

الْأَسْمَاءِ الْحُسْنٰى فَادْعُوهُ بِهَآءِ ۗ وَذُرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي

الْأَسْمَاءِ	الْحُسْنٰى	فَادْعُوهُ	بِهَآءِ	وَ	ذُرُوا	الَّذِينَ	يُلْحِدُونَ	فِي
نام	اچھے	پس پکارو اس کو	ساتھ ان کے	اور	چھوڑ دو	ان کو جو	کج راہی کرتے ہیں	بچ

کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اس کو اس کے ناموں سے پکار کرو۔ اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے

أَسْمَاءِهِ ۗ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٥٠﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةً

أَسْمَاءِهِ	سَيُجْزَوْنَ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَ	مِمَّنْ	خَلَقْنَا	أُمَّةً
اس کے ناموں کے	البتہ جزا دیئے جاویں گے	جو کچھ	وہ تھے	کرتے	اور	جن لوگوں سے کہ	پیدا کیا ہم نے	ایک جماعت ہے کہ

ہیں ان کو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عقرب اس کی سزا پائیں گے ﴿۵۰﴾ اور ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ

يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَ بِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٨١﴾ وَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

يَهْدُونَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهِ	يَعْدِلُونَ	وَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا
راہ دکھاتے ہیں	ساتھ حق کے	اور	ساتھ اسی کے	عدل کرتے ہیں	اور	جنہوں نے	جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو

ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں ﴿۱۸۱﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾ وَ أُمْلِي لَهُمْ قَطٌّ إِنَّ

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَ أُمْلِي	لَهُمْ	قَطٌّ	إِنَّ
البتہ درجہ بدرجہ ہم کھینچیں گے انکو	جس طرح کہ	نہیں	جاتے	اور ڈھیل دوں گا میں	ان کو	بیشک	

اُن کو بتدریج اس طریق سے پکڑیں گے کہ اُن کو معلوم ہی نہ ہوگا ﴿۱۸۲﴾ اور میں ان کو مہلت دیے جاتا ہوں۔

كَيْدِي مَتِينٌ ﴿١٨٣﴾ أَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ حِنَّةٍ ط

كَيْدِي	مَتِينٌ	أَوْ	لَمْ	يَتَفَكَّرُوا	مَا	بِصَاحِبِهِمْ	مِّنْ	حِنَّةٍ
مکر میرا	مضبوط ہے	کیا	نہیں	فکر کرتے وہ	نہیں ہے	واسطے ان کے صاحب کے	کچھ	جنون سے

میری تدبیر (بڑی) مضبوط ہے ﴿۱۸۳﴾ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے رفیق (محمد ﷺ) کو (کسی طرح کا بھی) جنون نہیں ہے۔

إِنَّ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١٨٤﴾ أَوْ لَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ

إِنَّ	هُوَ	إِلَّا	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ	أَوْ	لَمْ	يَنْظُرُوا	فِي	مَلَكُوتِ	السَّمَوَاتِ
نہیں	وہ	مگر	ڈرانے والا	ظاہر	کیا	نہیں	نظر کرتے	بچ	بادشاہی	آسمانوں کے

وہ تو ظاہر ظہور ڈرانے والے ہیں ﴿۱۸۴﴾ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں

وَ الْأَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۗ وَ أَنَّ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ

وَ	الْأَرْضِ	وَ	مَا	خَلَقَ	اللَّهُ	مِنْ	شَيْءٍ	ۗ	وَ	أَنَّ	عَسَىٰ	أَنْ	يَكُونَ
اور	زمین کے	اور	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	سے	کسی چیز	اور	یہ کہ	جلد ہے	یہ کہ	ہوئی	

اللہ نے پیدا کی ہیں اُن پر نظر نہیں کی اور اس بات پر (خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں اُن (کی موت) کا وقت

قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۗ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾ مَن

قَدِ	اقْتَرَبَ	أَجَلُهُمْ	ۗ	فَبِأَيِّ	حَدِيثٍ	بَعْدَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	﴿١٨٥﴾	مَن
قریب	اجل ان کی	پس ساتھ کون سی	بات کے	پچھے اس کے	ایمان لائیں گے	جس کو				

نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿۱۸۵﴾ جس شخص کو اللہ

يُضِلُّ اللَّهُ فَلَآ هَادِيَ لَهٗ ۖ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۸۶﴾

يُضِلُّ	اللَّهُ	فَلَآ	هَادِيَ	لَهٗ	وَ	يَذَرُهُمْ	فِي	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ
گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں	راہ دکھانے والا	واسطے اس کے	اور	چھوڑتا ہے ان کو	بیچ	سرکشی ان کی کے	سرگرداں

گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور وہ ان (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بہکتے رہیں ﴿۱۸۶﴾

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِنْدَ

يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	السَّاعَةِ	أَيَّانَ	مُرْسَاهَا	قُلْ	إِنَّمَا	عِنْدَ
سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	قیامت	کیا ہے وقت	اس کے قائم ہونے کا	کہہ	نہیں سوائے اسکے کہ	علم اس کا

(یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے۔ کہہ دو اس کا علم تو میرے پروردگار

رَبِّي ۚ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۖ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ

رَبِّي	لَا	يُجَلِّيهَا	لِوَقْتِهَا	إِلَّا	هُوَ	ثَقُلَتْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ
سب میرے کے ہے	نہ	ظاہر کرے گا اس کو	وقت اس کے پر	مگر	وہی	بھاری ہے	بیچ	آسمانوں کے	اور زمین کے

ہی کو ہے۔ وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی

لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۖ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا

لَا	تَأْتِيكُمْ	إِلَّا	بَغْتَةً	يَسْأَلُونَكَ	كَأَنَّكَ	حَفِيٌّ	عَنْهَا	قُلْ	إِنَّمَا
نہیں	آئے گی تم پر	مگر	اجانک	سوال کرتے ہیں تجھ سے	گویا کہ تو	بجٹ کر نیوا لایے	اس سے	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ

اور ناگہاں تم پر آجائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔

عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ

عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	لَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	قُلْ	لَا	أَمْلِكُ
علم اس کا	اللہ کے ہے	اور	لیکن	بہت سے	لوگ	نہیں	جانتے	کہو	نہیں	اختیار رکھتا میں

کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے ﴿۱۸۷﴾ کہہ دو کہ میں

لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۖ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ

لِنَفْسِي	نَفْعًا	وَّ	لَا	ضَرًّا	إِلَّا	مَا	شَاءَ	اللَّهُ	وَ	لَوْ	كُنْتُ	أَعْلَمُ	الْغَيْبِ
واسطے اپنی جان کے	نفع کا	اور	نہ	نقصان کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	اور	اگر	ہوتا میں	جانتا	غیب کو

اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب کی باتیں

لَا سْتَكْتَرُتُ مِنَ الْخَيْرِ ۗ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْءُ ۗ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ

لَا سْتَكْتَرُتُ مِنَ الْخَيْرِ ۗ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْءُ ۗ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ
البتہ بہت لے لیتا میں سے بھلائی اور نہیں لگتی مجھ کو برائی نہیں میں مگر ڈرانے والا

جاننا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر

وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ
اور خوش خبری دینے والا واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو سے جان ایک

اور خوش خبری سنانے والا ہوں ﴿۱۸۸﴾ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا

وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشَّهَا حَمَلَتْ

وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشَّهَا حَمَلَتْ
اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے۔ سو جب وہ اس کے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا مل رہ جاتا ہے اور وہ اس کے ساتھ

اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے۔ سو جب وہ اس کے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا مل رہ جاتا ہے اور وہ اس کے ساتھ

حَمَلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَا اللّٰهَ رَبَّهُا لَئِنْ

حَمَلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَا اللّٰهَ رَبَّهُا لَئِنْ
بوجھ ہلکا پس چلتی پھرتی رہی ساتھ اس کے پس جب بوجھل ہوگئی پکارا دونوں نے اللہ پروردگار اپنے کو اگر

چلتی پھرتی ہے۔ پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا) ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار اللہ عزوجل سے التجا کرتے

اَتَيْنَا صَالِحًا لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّا أَتَتْهَا صَالِحًا

اَتَيْنَا صَالِحًا لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّا أَتَتْهَا صَالِحًا
تو نے ہم کو دیا تندرست البتہ ہوں گے ہم سے شکر کرنے والوں میں پس جب دیا ان کو تندرست

ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح و سالم (بچہ) دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے ﴿۱۸۹﴾ جب وہ ان کو صحیح و سالم (بچہ) دیتا

جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا فَتَعَلَّى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۹۰﴾

جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا فَتَعَلَّى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۹۰﴾
کیا ان دونوں نے واسطے اس کے شریک بیچ اس چیز کے کہ دیا تھا ان کو پس بلند ہے اللہ اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں

ہے تو اس (بچے) میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک مقرر کرتے ہیں۔ جو وہ شریک کرتے ہیں اللہ (کار جبہ) اس سے بلند ہے ﴿۱۹۰﴾

أَيُّشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلِقُونَ ﴿١٩١﴾ وَلَا يَسْتَطِيعُونَ

أَيُّشْرِكُونَ	مَا	لَا	يَخْلُقُ	شَيْئًا	وَ	هُمْ	يُخْلِقُونَ	وَ	لَا	يَسْتَطِيعُونَ
کیا شریک لاتے ہیں	اس چیز کو کہ	نہیں	پیدا کرتے	کچھ	اور	وہ	پیدا کیے جاتے ہیں	اور	نہیں	کر سکتے

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کیے جاتے ہیں ﴿۱۹۱﴾ اور نہ ان کی مدد کی

لَهُمْ نَصْرٌ أَوْ لَا أَنفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٢﴾ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ

لَهُمْ	نَصْرًا	وَ	لَا	أَنفُسَهُمْ	يَنْصُرُونَ	وَ	إِنْ	تَدْعُوهُمْ	إِلَى	الْهُدَىٰ
واسطے انکے	مدد	اور	نہ	اپنی جانوں کو	وہ مدد کرتے ہیں	اور	اگر	بلاؤ تم ان کو	طرف	ہدایت کی

طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۲﴾ اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ

لَا يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾

لَا	يَتَّبِعُوكُمْ	سَوَاءٌ	عَلَيْكُمْ	أَدَعَوْتُمُوهُمْ	أَمْ	أَنْتُمْ	صَامِتُونَ
نہ	پیروی کریں گے تمہاری	برابر ہے	اوپر تمہارے	کیا تم پکارو ان کو	یا	تم	چپ رہو

تو تمہارا کہا نہ مانیں۔ تمہارے لیے برابر ہے کہ تم ان کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو ﴿۱۹۳﴾

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَلُكُمْ فَادْعُوهُمْ

إِنَّ	الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	عِبَادٌ	أَمْثَلُكُمْ	فَادْعُوهُمْ
بیشک	جن کو	پکارتے ہو تم	سوائے	اللہ کے	بندے ہیں	مانند تمہارے	پس پکارو تم ان کو	

(مشرک) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں (اچھا) تم ان کو پکارو

فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾ أَلَمْ يَأْتِ الْيَهُودَ

فَلْيَسْتَجِيبُوا	لَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	أَلَمْ	يَأْتِ	الْيَهُودَ
پس چاہیے کہ جواب دیں	تم کو	اگر	ہو تم	سچے	کیا واسطے ان کے	پاؤں ہیں کہ	چلتے ہیں

اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں ﴿۱۹۴﴾ بھلا ان کے پاؤں ہیں جن سے

بِهَاءِ أَمْ لَهُمْ آيِدٌ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا

بِهَاءِ	أَمْ	لَهُمْ	آيِدٌ	يَبْطِشُونَ	بِهَاءِ	أَمْ	لَهُمْ	أَعْيُنٌ	يُبْصِرُونَ	بِهَاءِ
ساتھ انکے	یا	واسطے ان کے	ساتھ انکے	پکڑتے ہیں	ساتھ انکے	یا	واسطے ان کے	آنکھیں ہیں کہ	دیکھتے ہیں	ساتھ انکے

چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں

أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوا فَبَلَا

أَمْ لَهُمْ آذَانٌ	يَسْمَعُونَ	بِهَا	قُلِ	ادْعُوا	شُرَكَاءَكُمْ	ثُمَّ	كِيدُوا	فَبَلَا
یا کان ان کے	سنتے ہیں	ساتھ ان کے	کہو	بلاؤ	اپنے شریکوں کو	پھر	مکر کرو مجھ سے	پس مت

یا کان ہیں جن سے سنیں؟ کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ اور میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنی ہو) کر لو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو (پھر دیکھو کہ وہ

تُنظُرُونَ ﴿۱۹۵﴾ إِنَّ وَلِيَّ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۗ وَهُوَ يَتَوَلَّى

تُنظُرُونَ	إِنَّ	وَلِيَّ	اللَّهُ	الَّذِي	نَزَّلَ	الْكِتَابَ	وَهُوَ	يَتَوَلَّى
ڈھیل دو مجھ کو	بیشک	دوست میرا	اللہ ہے	جس نے	اتاری ہے	کتاب	اور وہی	دوستی کرتا ہے

میرا کیا کر سکتے ہیں) ﴿۱۹۵﴾ میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی اور نیک لوگوں کا

الصَّالِحِينَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ

الصَّالِحِينَ	وَ	الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِنْ	دُونِهِ	لَا	يَسْتَجِيبُونَ
صالحوں سے	اور	جن کو کہ	پکارتے ہو تم	سوائے اس کے	نہیں	لا	کرسکتے

وہی دوستدار ہے ﴿۱۹۶﴾ اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت

نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۱۹۷﴾ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ

نَصْرَكُمْ	وَ	لَا	أَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُونَ	وَ	إِنْ	تَدْعُوهُمْ	إِلَى	الْهُدَىٰ
مدد تمہاری	اور	نہ	جانوں اپنی کو	مدد دیتے ہیں	اور	اگر	بلاؤ تم ان کو	طرف	ہدایت کی

رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۷﴾ اور اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں۔

لَا يَسْمَعُوا ۗ وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۱۹۸﴾ خذ

لَا يَسْمَعُوا	وَ	تَرَاهُمْ	يَنْظُرُونَ	إِلَيْكَ	وَ	هُمْ	لَا	يُبْصِرُونَ	خُذْ
نہ سنیں گے	اور	دیکھتا ہے تو ان کو	تک رہیں ہیں	تیری طرف	اور	وہ	نہیں	دیکھتے	پکڑ

اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بظاہر) آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے ﴿۱۹۸﴾ (اے محمد ﷺ) غنمو

الْعَفْوِ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿۱۹۹﴾ وَإِنَّمَا يَنْزِعُ عُنَاكَ

الْعَفْوِ	وَأْمُرْ	بِالْعُرْفِ	وَ	أَعْرِضْ	عَنِ	الْجَاهِلِينَ	وَ	إِنَّمَا	يَنْزِعُ	عُنَاكَ
درگزر کو	اور حکم کرو	ساتھ بہتر کے	اور	منہ پھیر لے	سے	جاہلوں	اور	اگر	دوسرے	تجھ کو

اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کر لو ﴿۱۹۹﴾ اور اگر شیطان کی طرف سے

مِنَ الشَّيْطَانِ نَزَعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۗ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۰﴾ إِنَّ

مِنَ	الشَّيْطَانِ	نَزَعٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللَّهِ	إِنَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	إِنَّ
طرف سے	شیطان کی	وسوسہ ڈالنے والا	پس پناہ پڑو	ساتھ اللہ کے	بیشک وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	بیشک

تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۰﴾ جو لوگ

الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَئِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمُ

الَّذِينَ	اتَّقَوْا	إِذَا	مَسَّهُمْ	طَئِفٌ	مِّنَ	الشَّيْطَانِ	تَذَكَّرُوا	فَإِذَا	هُمُ
جو لوگ کہ	پرہیزگاری کرتے ہیں	جب	لگتا ہے ان کو	وسوسہ	سے	شیطان	یاد کر لیتے ہیں	پس ناگہاں	وہ

پرہیزگار ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر)

مُبْصِرُونَ ﴿۲۱﴾ وَإِخْوَانُهُمْ يَبُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ﴿۲۲﴾

مُبْصِرُونَ	وَإِخْوَانُهُمْ	يَبُدُّونَهُمْ	فِي	الْغَيِّ	ثُمَّ	لَا	يُقْصِرُونَ
دیکھنے لگتے ہیں	اور بھائی ان کے	کھینچتے ہیں ان کو	بچ	گمراہی کے	پھر	نہیں	تختے

دیکھنے لگتے ہیں ﴿۲۱﴾ اور ان (کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچ جاتے ہیں پھر (اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے ﴿۲۲﴾

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بَايَةٌ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۗ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ

وَإِذَا	لَمْ	تَأْتِهِمْ	بَايَةٌ	قَالُوا	لَوْلَا	اجْتَبَيْتَهَا	قُلْ	إِنَّمَا	أَتَّبِعُ
اور جب	نہیں	لاتا تو ان کے پاس	کوئی نشانی	کہتے ہیں	کیوں نہ	کھینچ لایا تو اس کو	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہہ	میں پیروی کرتا ہوں

اور جب تم ان کے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنائی۔ کہہ دو کہ میں تو اس حکم کی

مَا يُوحَىٰ إِلَىٰ مِن رَّبِّي ۚ هَذَا بَصَائِرُ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ

مَا	يُوحَىٰ	إِلَىٰ	مِن	رَّبِّي	هَذَا	بَصَائِرُ	مِّن	رَّبِّكُمْ	وَهُدًى	وَرَحْمَةٌ
اس چیز کی	کہ تم کی جاتی ہے	طرف میرے	سے	رب میرے	یہ	دلیلیں ہیں	سے	رب تمہارے	اور ہدایت	اور رحمت

پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۲۳﴾ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا

لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	وَ	إِذَا	قُرِئَ	الْقُرْآنُ	فَاسْتَمِعُوا	لَهُ	وَأَنْصِتُوا
واسطے	ان قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	اور	جب	پڑھا جائے	قرآن	پس سنو	اس کو اور

کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۲۳﴾ اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۲۳﴾ وَ اذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا

لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُونَ	وَ	اذْكُرْ	رَبَّكَ	فِي	نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا
تا کہ تم	رحم کیے جاؤ	اور	یاد کر	پروردگار اپنے کو	بیچ	جی اپنے کے	عاجزی سے

کر دو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۲۳﴾ اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی

وَ خِيفَةً وَ دُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْأَصَالِ

وَ	خِيفَةً	وَ	دُونَ	الْجَهْرِ	مِنَ	الْقَوْلِ	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْأَصَالِ
اور	ڈر سے	اور	کم	آواز سے	سے	بات	صبح کو	اور	شام کو

اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو

وَ لَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ﴿۲۴﴾ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ

وَ	لَا	تَكُنْ	مِنَ	الْغَافِلِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ	عِنْدَ	رَبِّكَ
اور	مت	ہو	سے	غافلوں	بے شک	جو لوگ کہ	نزدیک ہیں	تیرے رب کے

اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا ﴿۲۴﴾ جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت

لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَ لَهُ يَسْجُدُونَ ﴿۲۵﴾

لَا	يَسْتَكْبِرُونَ	عَنْ	عِبَادَتِهِ	وَ	يُسَبِّحُونَهُ	وَ	لَهُ	يَسْجُدُونَ
نہیں	تکبر کرتے	سے	عبادت اس کی	اور	تسبیح کرتے ہیں اس کی	اور	واسطے اس کے	سجدہ کرتے ہیں

سے گردن کشی نہیں کرتے اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اس کے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں ﴿۲۵﴾

رکوعاتها ۱۰

۸ سُورَةُ الْأَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ۸۸

آیتها ۷۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ۗ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ

يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	الْأَنْفَالِ	قُلِ	الْأَنْفَالُ	لِلَّهِ	وَ	الرَّسُولِ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ
سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	غنیمت	کہہ	غنیمت	واسطے اللہ کے ہے	اور	واسطے رسول کے	پس ڈرو	اللہ سے

(اے محمد ﷺ مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے)۔ کہہ دو کہ غنیمت اللہ اور اس کے

وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنْتُمْ

وَأَصْلِحُوا	ذَاتَ بَيْنِكُمْ	وَ	أَطِيعُوا	اللَّهَ	وَرَسُولَهُ	إِن كُنْتُمْ
اور درست کرو معاملے	آپس کے	اور	اطاعت کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اگر ہو تم

رسول کا مال ہے تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول

مُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَّتْ

مُؤْمِنِينَ	إِنَّمَا	الْمُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ	إِذَا	ذُكِرَ	اللَّهُ	وَجِلَّتْ
ایمان والے	سوائے اس کے نہیں کہ	ایمان والے	وہ لوگ ہیں کہ	جب	یاد کیا جائے	اللہ کو	ڈر جاتے ہیں

کے علم پر چلوں ۝ مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل

قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تَلَّيْتْ عَلَيْهِمْ آيَةٌ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

قُلُوبُهُمْ	وَ	إِذَا	تَلَّيْتْ	عَلَيْهِمْ	آيَةٌ	زَادَتْهُمْ	إِيمَانًا	وَ	عَلَىٰ	رَبِّهِمْ
دل ان کے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اور ان کے	نشانیوں اس کی	زیادہ کرتی ہیں ان کو	ایمان	اور	اوپر	اپنے رب کے

ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر

يَتَوَكَّلُونَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ مِنْهُمْ رَزَقْنَهُمْ

يَتَوَكَّلُونَ	الَّذِينَ	يُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ	وَ	مِنْهُمْ	رَزَقْنَهُمْ
توکل کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	اس چیز سے کہ	دیا ہم نے ان کو

بھروسہ رکھتے ہیں ۝ (اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں)

يُنْفِقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۖ لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ

يُنْفِقُونَ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُونَ	حَقًّا	لَهُمْ	دَرَجَاتٌ	عِنْدَ
خرچ کرتے ہیں	یہ لوگ	وہ ہیں	ایمان والے	سچے	واسطے ان کے	درجے ہیں	نزدیک

خرچ کرتے ہیں ۝ یہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے)

رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ ۖ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ

رَبِّهِمْ	وَمَغْفِرَةٌ	وَ	رِزْقٌ	كَرِيمٌ	كَمَا	أَخْرَجَكَ	رَبُّكَ	مِنْ
ان کے رب کے	اور بخشش ہے	اور	رزق ہے	کرامت والا	جس طرح	نکالا تجھ کو	رب تیرے نے	سے

درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے ۝ (ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکالنا چاہیے تھا) جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو

بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَرِهُونَ ۝

بَيْتِكَ	بِالْحَقِّ	وَ	إِنَّ	فَرِيقًا	مِّنَ	الْمُؤْمِنِينَ	لَكَرِهُونَ
گھرتیرے	ساتھ حق کے	اور	بیشک	ایک فرقہ	سے	مسلمانوں	البتہ ناخوش رکھتے تھے

تدبیر کے ساتھ گھر سے نکالا اور (اس وقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی ۝

يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ

يُجَادِلُونَكَ	فِي	الْحَقِّ	بَعْدَ	مَا	تَبَيَّنَ	كَأَنَّمَا	يُسَاقُونَ	إِلَى	الْمَوْتِ
جھگڑا کرتے تھے تجھ سے	بچ	حق کے	پیچھے	اس کے کہ	ظاہر ہوا	گویا کہ	ہانکے جاتے ہیں	طرف	موت کی

وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں

وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۚ وَإِذْ يَعِدُّكُمْ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهُمَا لَكُمْ

وَهُمْ	يَنْظُرُونَ	وَ	إِذْ	يَعِدُّكُمْ	اللَّهُ	إِحْدَى	الطَّائِفَتَيْنِ	أَنَّهَا	لَكُمْ
اور وہ	دیکھتے ہیں	اور	جب	وعدہ کرتا تھا تم کو	اللہ	ایک	دو جماعتوں میں سے	یہ	واسطے تمہارے ہے

اور اسے دیکھ رہے ہیں ۝ اور (اس وقت کو یاد کرو) جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ (ابوسفیان اور ابو جہل کے) دو گروہوں میں سے ایک گروہ

وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشُّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ

وَتَوَدُّونَ	أَنَّ	غَيْرَ	ذَاتِ	الشُّوْكَةِ	تَكُونُ	لَكُمْ	وَ	يُرِيدُ	اللَّهُ	أَنْ	يُحِقَّ
اور تم دوست رکھتے تھے	یہ کہ	بن	شوکت والا	ہوے	واسطے تمہارے	اور ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	ثابت کرے		

تمہارا (مخبر) ہو جائے گا اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ ہے (شان و شوکت) یعنی بے تمہیاری ہے وہ تمہارے ہاتھ آ جائے اور اللہ چاہتا تھا کہ

الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعْ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۚ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ

الْحَقَّ	بِكَلِمَاتِهِ	وَ	يَقْطَعْ	دَابِرَ	الْكَافِرِينَ	لِيُحِقَّ	الْحَقَّ	وَيُبْطِلَ
حق کو	اپنی باتوں سے	اور	کاٹے	جز	کافروں کی	تا کہ سچا کرے	حق کو	اور جھوٹا کرے

اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جزا کاٹ (کر پھینک) دے ۝ تا کہ سچ کو سچ

الْبَاطِلَ ۚ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۚ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ

الْبَاطِلَ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُونَ	إِذْ	تَسْتَغِيثُونَ	رَبَّكُمْ
باطل کو	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	گنہگار	جس وقت	فریاد کرتے تھے تم	رب اپنے سے

اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے گو مشرک ناخوش ہی ہوں ۝ جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِالْفِ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ﴿٩﴾

فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ	أَنِّي	مُمِدُّكُمْ	بِالْفِ	مِّنَ	الْمَلَائِكَةِ	مُرْدِفِينَ
پس قبول کیا	واسطے تمہارے	یہ کہ میں	مددوں کا تم کو	ساتھ ہزار کے	سے	فرشتوں	لگا تار آنے والے

دعا قبول کر لی۔ (اور فرمایا) کہ (تسلی رکھو) ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے ﴿۹﴾

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ

وَمَا	جَعَلَهُ	اللَّهُ	إِلَّا	بُشْرَىٰ	وَلِتَطْمَئِنَّ	بِهِ	قُلُوبُكُمْ	وَمَا	النَّصْرُ
اور نہیں	کیا اس کو	اللہ نے	مگر	خوش خبری	اور	تاکہ آرام پڑیں	ساتھ اسکے	دل تمہارے	اور نہیں

اور اس (مدد) کو اللہ نے کھنص بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں۔ اور مدد تو

إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾ اِذْ يُغَشِّيكُمْ

إِلَّا	مِنْ	عِنْدِ	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهَ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	اِذْ	يُغَشِّيكُمْ
مگر	سے	نزدیک	اللہ کے	بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	جبکہ	ڈھا نکلتا تھا تم کو

اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بے شک اللہ غالب، حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾ جب اس نے

الْغُفَّاسِ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنزِلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ

الْغُفَّاسِ	أَمَنَةً	مِّنْهُ	وَيُنزِلُ	عَلَيْكُمْ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	لِّيُطَهِّرَكُم	بِهِ
اُدھ سے	امن	طرف اُکی سے	اور اتارتا تھا	اوپر تمہارے	سے	آسمان	پانی کو	تاکہ پاک کرے تم کو	ساتھ اسکے

(تمہاری) تسکین کے لیے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اڑھادی اور تم پر آسمان سے پانی برسایا تاکہ تم کو اس

وَيُدْهِبَ عَنْكُم رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ

وَيُدْهِبَ	عَنْكُم	رِجْزَ	الشَّيْطَانِ	وَلِيَرْبِطَ	عَلَى	قُلُوبِكُمْ	وَيُثَبِّتَ
اور دور کرے	تم سے	نجاست	شیطان کی	اور تاکہ باندھ دے	اوپر	تمہارے دلوں کے	اور ثابت رکھے

سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لیے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے

بِهِ الْأَقْدَامَ ۗ اِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

بِهِ	الْأَقْدَامَ	اِذْ	يُوحِي	رَبُّكَ	إِلَى	الْمَلَائِكَةِ	أَنِّي	مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوا
ساتھ اسکے	قدم تمہارے	جس وقت	وحی پہنچاتا تھا	رب تیرا	طرف	فرشتوں کے	یہ کہ میں	ساتھ تمہارے ہوں	ثابت رکھو

پاؤں جمائے رکھے ﴿۱۱﴾ جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم

الَّذِينَ آمَنُوا سَأَلْتَنِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

الَّذِينَ	آمَنُوا	سَأَلْتَنِي	فِي	قُلُوبِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	الرُّعْبَ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	البتہ ذالوں گا میں	پوچھ	دلوں	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	رعب

مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔ میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں

فَأَضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۗ ذٰلِكَ

فَأَضْرِبُوا	فَوْقَ	الْأَعْنَاقِ	وَ	اضْرِبُوا	مِنْهُمْ	كُلَّ	بَنَانٍ	ذٰلِكَ
پس مارو	اوپر	گردنوں کے	اور	مارو	ان میں سے	ہر	پور پر	یہ

تو ان کے سر مار (کر) اڑادو اور ان کا پور پور مار (کرتوڑ) دو ۗ (سزا) یہ

بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ

بِأَنَّهُمْ	شَاقُّوا	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	وَ	مَنْ	يُشَاقِقِ	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	فَإِنَّ	اللَّهَ
اس واسطے کہ	خلاف کیا انہوں نے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	اور	جو کوئی	خلاف کرے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	پس بیشک	اللہ

اس لیے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ

شَدِيدُ الْعِقَابِ ۗ ذٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ

شَدِيدٌ	الْعِقَابِ	ذٰلِكُمْ	فَذُوقُوهُ	وَ	أَنَّ	لِلْكَافِرِينَ	عَذَابٌ
سخت	عذاب کرنے والا ہے	یہ ہے	پس چکھ لو اس کو	اور	بیشک	واسطے کافروں کے	عذاب ہے

بھی سخت عذاب دینے والا ہے ۗ یہ (مزہ تو یہاں) چکھو اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے لیے (آخرت میں) دوزخ

النَّارِ ۗ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ الْقَيْتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَزَحْفًا فَلَا

النَّارِ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا	لَقَيْتُمُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَزَحْفًا	فَلَا
آگ کا	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جس وقت کہ	ملاقات کرو تم	ان لوگوں سے کہ	کافر ہوئے	لشکر باندھ کر	پس نہ

کا عذاب (بھی تیار) ہے ۗ اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو

تَوَلَّوْهُمْ الْأَذْبَارَ ۗ وَمَنْ يُؤَلِّمُ يَوْمَئِذٍ دُبْرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا

تَوَلَّوْهُمْ	الْأَذْبَارَ	وَ	مَنْ	يُؤَلِّمُ	يَوْمَئِذٍ	دُبْرَهُ	إِلَّا	مُتَحَرِّفًا
پھیروان سے	پیٹھ کو	اور	جو کوئی	پھیر دے ان سے	اس دن	پیٹھ اپنی	مگر	ہنر کرتا ہو

تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا ۗ اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لیے کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے)

لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَا أُوهُ

لِقِتَالٍ	أَوْ	مُتَحَيِّزًا	إِلَىٰ	فِئَةٍ	فَقَدْ	بَاءَ	بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللَّهِ	وَمَا	أُوهُ
لڑائی کا	یا	جالمتا ہو	طرف	جماعت کی	پس تحقیق	پھر آیا	ساتھ غصے کے	طرف سے	اللہ کی	اور جگہ اس کی	

یا اپنی فوج میں جالمتا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا تو (سمجھو کہ) وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے

جَهَنَّمَ ۖ وَ بئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۱۲﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ

جَهَنَّمَ	وَ	بئْسَ	الْمَصِيرُ	فَلَمْ	تَقْتُلُوهُمْ	وَ	لَكِنَّ	اللَّهَ	قَتَلَهُمْ
دوزخ ہے	اور	بری جگہ ہے	پھر جانے کی	پس نہیں	قتل کیا تم نے ان کو	اور	لیکن	اللہ نے	قتل کیا ان کو

اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے ﴿۱۲﴾ تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔

وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ

وَمَا	رَمَيْتَ	إِذْ	رَمَيْتَ	وَ	لَكِنَّ	اللَّهَ	رَمَىٰ	وَلِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِينَ
اور نہ	پھینکا تھا تو نے	جس وقت	پھینکا تھا	اور	لیکن	اللہ نے	پھینکا تھا	اور تاکہ آزمائے	مومنین کو

اور (اے محمد ﷺ) جس وقت تم نے نکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔ اس سے یہ فرض تھی کہ مومنوں کو اپنے

مِنْهُ بَلَاءٌ حَسَنًا ۖ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۳﴾ ذَلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ

مِنْهُ	بَلَاءٌ	حَسَنًا	إِنَّ	اللَّهَ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	ذَلِكُمْ	وَ	أَنَّ	اللَّهَ
اس سے	آزمائش	اچھی	بے شک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	بات یہ ہے	اور	یہ کہ	اللہ

(احسانوں) سے اچھی طرح آزمائے۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے ﴿۱۳﴾ (بات) یہ (ہے) کچھ شک نہیں کہ اللہ

مُوهِنٌ كَيْدِ الْكَافِرِينَ ﴿۱۴﴾ إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ ۚ

مُوهِنٌ	كَيْدِ	الْكَافِرِينَ	إِنْ	تَسْتَفْتِحُوا	فَقَدْ	جَاءَكُمْ	الْفَتْحُ
ست کرینو والا ہے	مکر	کافروں کا	اگر	فتح چاہتے ہو تم	پس تحقیق	آئی تمہارے پاس	فتح

کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والا ہے ﴿۱۴﴾ اگر تم (محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر) فتح چاہتے ہو تو تمہارے پاس فتح آچکی۔

وَإِنْ تَتَّبِعُوا فَبِهِمْ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَعُدُّوا نَعْدًا وَلَنْ نُّغْفِرَ عَنْكُمْ

وَإِنْ	تَتَّبِعُوا	فَبِهِمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	إِنْ	تَعُدُّوا	نَعْدًا	وَلَنْ	نُّغْفِرَ	عَنْكُمْ
اور	اگر	بازرہتے ہو	بہتر ہے	وہ	اور	اگر	پھر آؤ تم	پھر آؤ تم	اور ہرگز نہ	کفایت کریگی	تم سے

(دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز آ جاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر (نافرمانی) کرو گے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے

فَتُتِمُّكُمْ شَيْئًا ۖ وَلَوْ كَثُرَتْ ۗ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۹﴾

فَتُتِمُّكُمْ	شَيْئًا	وَ	لَوْ	كَثُرَتْ	وَ	أَنَّ	اللَّهَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِينَ
جماعت تمہاری	کچھ	اور	اگرچہ	بہت ہو	اور	یہ کہ	اللہ	ساتھ	مسلمانوں کے ہے

اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے ﴿۱۹﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	أَطِيعُوا	اللَّهَ	وَرَسُولَهُ	وَ	لَا	تَوَلَّوْا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور	مت	پھرو

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی

عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا

عَنْهُ	وَأَنْتُمْ	تَسْمَعُونَ	وَ	لَا	تَكُونُوا	كَالَّذِينَ	قَالُوا
اس سے	اور تم	سنتے ہو	اور	مت	ہو	مانندان لوگوں کی کہ	کہتے ہیں

نہ کرو اور تم سنتے ہو ﴿۲۰﴾ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں

سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿۲۱﴾ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ

سَمِعْنَا	وَ	هُمْ	لَا	يَسْمَعُونَ	إِنَّ	شَرَّ	الدَّوَابِّ	عِنْدَ	اللَّهِ
سناہم نے	اور	وہ	نہیں	سننے	بیشک	بدتر	چلنے والوں کے	نزدیک	اللہ کے

کہ ہم نے (حکم اللہ) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے ﴿۲۱﴾ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر

الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ

الصُّمُّ	الْبُكْمُ	الَّذِينَ	لَا	يَعْقِلُونَ	وَ	لَوْ	عَلِمَ	اللَّهُ	فِيهِمْ
بہرے	گونگے ہیں	وہ جو	نہیں	سمجھتے	اور	اگر	جانتا	اللہ	بیچان کے

بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے ﴿۲۲﴾ اور اگر اللہ ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا

خَيْرًا لَّا سَمِعَهُمْ ۖ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ

خَيْرًا	لَّا سَمِعَهُمْ	وَ	لَوْ	أَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا	وَ	هُمْ
بھلائی	البتہ سنا تا ان کو	اور اگر اب	سنا دے ان کو	البتہ پھر جاویں	اور وہ اس سے		

تو ان کو سننے کی توفیق بخشا۔ اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو وہ منہ پھیر کر

مُعْرُضُونَ ﴿۲۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ

مُعْرُضُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	اسْتَجِيبُوا	لِلَّهِ
منہ پھیرنے والے ہیں	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	پکارنا قبول کرو	واسطے اللہ کے

بھاگ جاتے ﴿۲۳﴾ مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول اللہ

وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

وَلِلرَّسُولِ	إِذَا	دَعَاكُمْ	لِمَا	يُحْيِيكُمْ	وَ	اعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ
اور واسطے رسول کے	جب	پکارے تم کو	واسطے اس کے کہ	زندہ کرے تم کو	اور	جانو	یہ کہ	اللہ

تمہیں ایسے کام کے لیے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے اور جان رکھو کہ اللہ

يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۲۴﴾

يَحُولُ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَ	قَلْبِهِ	وَ	أَنَّهُ	إِلَيْهِ	تُحْشَرُونَ
حائل ہوتا ہے	درمیان	آدمی کے	اور	اس کے دل کے	اور	یہ کہ	طرف اس کے	اکٹھے کیے جاؤ گے

آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے رو برو جمع کیے جاؤ گے ﴿۲۴﴾

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ۚ

وَاتَّقُوا	فِتْنَةً	لَّا	تُصِيبَنَّ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	مِنْكُمْ	خَاصَّةً
اور ڈرو	اس فتنہ سے کہ	نہ	پہنچے	ان لوگوں کو کہ	ظلم کرتے ہیں	تم میں سے	خاص کر

اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہو گا جو تم میں گنہگار ہیں

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ

وَاعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ	وَ	أَذْكُرُوا	إِذْ	أَنْتُمْ
اور جانو	یہ کہ	اللہ	سخت	عذاب کرنے والا ہے	اور یاد کرو	جس وقت کہ	تھے تم	

اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۲۵﴾ اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم

قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ

قَلِيلٌ	مُّسْتَضْعَفُونَ	فِي	الْأَرْضِ	تَخَافُونَ	أَنْ
تھوڑے	ناتوان گئے جاتے تھے	پہنچ	زمین کے	ڈرتے تھے	یہ کہ

زمین (مکہ) میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں

يَتَخَفَتُكُمُ النَّاسُ فَاُولَئِكَمُ وَاَيَّدِكُمْ بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُمُ

يَتَخَفَتُكُمُ	النَّاسُ	فَاُولَئِكَمُ	وَاَيَّدِكُمْ	بِنَصْرِهِ	وَ	رَزَقَكُمُ
اچک لے جاویں تم کو	لوگ	پس جگہ دی تم کو	اور قوت دی تم کو	ساتھ مدد اپنی کے	اور	روزی دی تم کو

اڑا (نہ) لے جائیں (یعنی بے خانماں نہ کر دیں) تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ

مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

مِّنَ	الطَّيِّبَاتِ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
سے	پاکیزہ چیزوں	تاکہ تم	شکر کرو	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

چیزیں کھانے کو دیں تاکہ (اس کا) شکر کرو ﴿۲۶﴾ اے ایمان والو!

لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمْنَتِكُمْ وَأَنْتُمْ

لَا	تَخُونُوا	اللَّهَ	وَالرَّسُولَ	وَتَخُونُوا	أَمْنَتِكُمْ	وَأَنْتُمْ
مت	خیانت کرو	اللہ کی	اور رسول کی	اور مت خیانت کرو	امانتوں اپنی کی	اور ہوتے

نہ تو اللہ اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو)

تَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ

تَعْلَمُونَ	وَاعْلَمُوا	أَنَّمَا	أَمْوَالُكُمْ	وَأَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ
جانتے	اور جانو	یہ کہ	مال تمہارے	اور اولاد تمہاری	فتنہ ہے

جانتے ہو ﴿۲۷﴾ اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے

وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

وَأَنَّ	اللَّهَ	عِنْدَهُ	أَجْرٌ	عَظِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
اور	یہ کہ	اللہ	نزدیک اس کے	بڑا	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

اور یہ کہ اللہ کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے ﴿۲۸﴾ مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو

إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ

إِنْ	تَتَّقُوا	اللَّهَ	يَجْعَلْ	لَكُمْ	فُرْقَانًا	وَ	يُكَفِّرْ	عَنْكُمْ
اگر	پرہیزگاری کرو گے	اللہ کی	کرے گا	واسطے تمہارے	امتیاز	اور	دور کرے گا	تم سے

وہ تمہارے لیے امر فارق پیدا کر دے گا (یعنی تم کو ممتاز کر دے گا) اور تمہارے گناہ مٹا

سَيَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۹﴾ وَإِذْ

سَيَاتِكُمْ	وَيَغْفِرْ لَكُمْ	وَ	اللَّهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيمِ	وَإِذْ
برائیاں تمہاری	اور بخشے گا واسطے تمہارے	اور	اللہ	صاحب فضل	بڑے کا ہے	اور جس وقت

دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۲۹﴾ اور (اے محمد ﷺ) اس وقت کو یاد کرو جب

يَمْكُرِبِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ

يَمْكُرِبِكَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لِيُثْبِتُوكَ	أَوْ	يَقْتُلُوكَ	أَوْ
مکر کرتے تھے ساتھ تیرے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	تا کہ بند رکھیں تجھ کو	یا	مار ڈالیں تجھ کو	یا

کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار ڈالیں یا

يُخْرِجُوكَ ۖ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ خَيْرٌ

يُخْرِجُوكَ	وَيَمْكُرُونَ	وَيَمْكُرُ	اللَّهُ	وَاللَّهُ	خَيْرٌ
نکال دیں تجھ کو	اور مکر کرتے تھے وہ	اور مکر کرتا تھا	اللہ	اور اللہ	نیک

(ظن سے) نکال دیں۔ تو (ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور (ادھر) اللہ چال چل رہا تھا۔ اور اللہ سب سے بہتر چال

الْمُكْرِمِينَ ﴿۳۰﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا

الْمُكْرِمِينَ	وَ	إِذَا	تُتْلَىٰ	عَلَيْهِمْ	آيَاتُنَا	قَالُوا	قَدْ	سَمِعْنَا
مکر کرنے والوں کا ہے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	کہتے ہیں	تحقیق	سنائے

چلنے والا ہے ﴿۳۰﴾ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے

لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا ۗ إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ

لَوْ	نَشَاءُ	لَقُلْنَا	مِثْلَ	هَذَا	إِنْ	هَذَا	إِلَّا	آسَاطِيرُ
اگر	چاہیں ہم	البتہ کہہ لیں	مانند	اس کی	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں

اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی

الْأَوَّلِينَ ﴿۳۱﴾ وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ

الْأَوَّلِينَ	وَ	إِذْ	قَالُوا	اللَّهُمَّ	إِنْ	كَانَ	هَذَا	هُوَ الْحَقُّ	مِنْ
پہلوں کی	اور	جب	کہا انہوں نے	یا اللہ	اگر	ہے	یہ	یہی حق	سے

حکایتیں ہیں ﴿۳۱﴾ اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو

عِنْدِكَ فَاْمَطِرُ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ اَوَانْتِنَا

عِنْدِكَ	فَاْمَطِرُ	عَلَيْنَا	حِجَارَةً	مِّنَ	السَّمَاءِ	اَوَانْتِنَا
----------	------------	-----------	-----------	-------	------------	--------------

نزدیک تیرے	پس برسے	اوپر ہمارے	پتھر	سے	آسمان	یا لے آہم پر
------------	---------	------------	------	----	-------	--------------

ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی اور تکلیف دینے والا

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَ مَا كَانَ اللهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ

بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَ	مَا	كَانَ	اللهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	وَ	اَنْتَ
-----------	----------	----	-----	-------	-------	-----------------	----	--------

عذاب	درد دینے والا	اور	نہیں	تھا	اللہ	کہ عذاب کرے ان کو	اور	تو
------	---------------	-----	------	-----	------	-------------------	-----	----

عذاب بھیج ﴿۳۲﴾ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک تم ان میں تھے انہیں

فِيهِمْ ۗ وَ مَا كَانَ اللهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ هُمْ يَسْتَعْفِرُونَ ﴿۳۳﴾

فِيهِمْ	وَ	مَا	كَانَ	اللهُ	مُعَذِّبَهُمْ	وَ	هُمْ	يَسْتَعْفِرُونَ
---------	----	-----	-------	-------	---------------	----	------	-----------------

بچان کے تھا	اور	نہیں	تھا	اللہ	عذاب کرنے والا ان کو	اور وہ	ببخش ماگتے	ببخش ماگتے
-------------	-----	------	-----	------	----------------------	--------	------------	------------

عذاب دیتا۔ اور نہ ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انہیں عذاب دے ﴿۳۳﴾

وَ مَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللهُ وَ هُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ

وَ	مَا	لَهُمْ	اَلَّا	يُعَذِّبَهُمُ	اللهُ	وَ هُمْ	يَصُدُّونَ	عَنِ الْمَسْجِدِ
----	-----	--------	--------	---------------	-------	---------	------------	------------------

اور	کیا ہے	واسطے ان کے	یہ کہ نہ	عذاب کرے ان کو	اللہ	اور وہ	بند کرتے ہیں	سے مسجد
-----	--------	-------------	----------	----------------	------	--------	--------------	---------

اور (اب) ان کے لیے کون سی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد

الْحَرَامِ وَ مَا كَانُوا اَوْلِيَاءَهُ ۗ اِنْ اَوْلِيَاءُكَ اِلَّا الْمُتَّقُونَ

الْحَرَامِ	وَ مَا	كَانُوا	اَوْلِيَاءَهُ	اِنْ	اَوْلِيَاءُكَ	اِلَّا	الْمُتَّقُونَ
------------	--------	---------	---------------	------	---------------	--------	---------------

حرام	اور نہیں	ہیں وہ	اختیار والے اس کے	نہیں	اختیار والے اس کے	مگر	پرہیزگار
------	----------	--------	-------------------	------	-------------------	-----	----------

محترم (میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں اور وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔ اس کے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں

وَلَكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾ وَ مَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ

وَلَكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَ	مَا	كَانَ	صَلَاتُهُمْ	عِنْدَ
-----------	--------------	-----	-------------	----	-----	-------	-------------	--------

اور لیکن	بہت ان کے	نہیں	جانتے	اور	نہیں	ہے	نماز ان کی	نزدیک
----------	-----------	------	-------	-----	------	----	------------	-------

لیکن اُن میں کے اکثر نہیں جانتے ﴿۳۴﴾ اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور

الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ۖ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا

الْبَيْتِ	إِلَّا	مُكَاءً	وَتَصْدِيَةً	فَذُوقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا
کعبۃ اللہ کے	مگر	سیٹیاں بجانا	اور تالیاں	پس چکھو	عذاب کو	بسبب اسلکہ

تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اس کے بدلے

كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ

كُنْتُمْ	تَكْفُرُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	يُنْفِقُونَ
تھے تم	کفر کرتے	بیشک	جو لوگ	کافر ہوئے	خرچ کرتے ہیں

عذاب (کامزہ) چکھو ﴿۳۵﴾ جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ

أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ

أَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوا	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	فَسَيُنْفِقُونَهَا	ثُمَّ
مال اپنا	تاکہ بند کریں	سے	راہ	اللہ کی	پس البتہ خرچ کریں گے ان کو	پھر

کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکیں سو ابھی اور خرچ کریں گے مگر

تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ۖ ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ

تَكُونُ	عَلَيْهِمْ	حَسْرَةً	ثُمَّ	يُغْلَبُونَ	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	إِلَىٰ
ہوگا	اوپر ان کے	افسوس	پھر	مغلوب کیے جائیں گے	اور	وہ لوگ جو	کافر ہیں

آخر وہ (خرچ کرنا) ان کے لیے (موجب) افسوس ہوگا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے اور کافر لوگ دوزخ کی طرف

جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿۳۶﴾ لِيَبَيِّنَ اللَّهُ لِمَنْ الْخَيْثٌ مِنَ الطَّيِّبِ

جَهَنَّمَ	يُحْشَرُونَ	لِيَبَيِّنَ	اللَّهُ	لِمَنْ	الْخَيْثٌ	مِنَ	الطَّيِّبِ
دوزخ کی	اکٹھے کیے جائیں گے	تاکہ جدا کر دے	اللہ	ناپاک کو	ناپاک	سے	پاک

ہانے جائیں گے ﴿۳۶﴾ تاکہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے

وَيَجْعَلَ الْخَيْثَ بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكَبَهُ جَمِيعًا

وَيَجْعَلَ	الْخَيْثَ	بَعْضَهُ	عَلَىٰ	بَعْضٍ	فَيَرْكَبَهُ	جَمِيعًا
اور کرے	ناپاک کو	بعض اس کا	اوپر	بعض کے	پس اس کو وہ ڈھیر کر دے	اکٹھا

اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے

فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ ۖ أُولَئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۳۷﴾ قُلْ

فَيَجْعَلُهُ	فِي	جَهَنَّمَ	أُولَئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُونَ	قُلْ
پس کرے اس کو	بچ	دوزخ کے	یہ لوگ	وہ ہیں	ٹوٹا پانے والے	کہہ

پھر اس کو دوزخ میں ڈال دے۔ یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں ﴿۳۷﴾ (اے پیغمبر)

لِّلَّذِينَ كَفَرُوا اِنْ يَنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ

لِّلَّذِينَ	كَفَرُوا	اِنْ	يَنْتَهُوْا	يُغْفَرْ لَهُمْ	مَّا	قَدْ سَلَفَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے ہیں	اگر	باز آجائیں	بخشا جائے گا واسطے ان کے	جو کچھ کہ	گزر گیا ہے

کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا

وَ اِنْ يَّعُوْذُوْا فَقَدْ مَّضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۚ وَ قَاتِلُوْهُمْ

وَ اِنْ	يَّعُوْذُوْا	فَقَدْ	مَّضَتْ	سُنَّتُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ قَاتِلُوْهُمْ
اور اگر	پھر کریں	پس تحقیق	گزری ہے	عادت	پہلوں کی	اور لڑو ان سے

اور اگر پھر (وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا (جو) طریق جاری ہو چکا ہے (وہی ان کے حق میں برتا جائے گا) ﴿۳۸﴾ اور ان

حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةً ۚ وَ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهُ لِلّٰهِ ۚ فَاِنْ

حَتّٰى	لَا	تَكُوْنَ	فِتْنَةً	وَ	يَكُوْنَ	الدِّيْنُ	كُلُّهُ	لِلّٰهِ	فَاِنْ
یہاں تک کہ	نہ	رہے	فتنہ	اور	ہو	دین	تمام	واسطے اللہ کے	پس اگر

لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے اور اگر

اَنْتَهُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا

اَنْتَهُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا
باز رہیں	پس بیشک	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	دیکھنے والا ہے	اور	اگر	پھر جائیں

باز آجائیں تو اللہ اُن کے کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۳۹﴾ اور اگر روگردانی کریں

فَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

فَاعْلَمُوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلٰكُمْ	نِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ
پس جانو	یہ کہ	اللہ	دوست ہے تمہارا	اچھا	دوست ہے	اور	اچھا	مدد دینے والا ہے

تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے۔ (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے ﴿۴۰﴾

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ حُسْبَهُ وَلِلرَّسُولِ

وَ	اعْلَمُوا	أَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِنْ	شَيْءٍ	فَإِنَّ	لِلَّهِ	حُسْبَهُ	وَلِلرَّسُولِ
اور	جانو تم	یہ کہ جو کچھ	غنیمت ملے	کسی	چیز سے	پس بیشک	واسطے اللہ کے ہے	پانچواں حصہ اسکا	اور واسطے رسول کے

اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا

وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ إِن كُنتُمْ

وَلِذِي	الْقُرْبَىٰ	وَالْيَتَامَىٰ	وَالْمَسْكِينِ	وَابْنِ	السَّبِيلِ	ۚ	إِن	كُنتُمْ
اور واسطے	قربابت داروں کے	اور واسطے یتیموں کے	اور واسطے مسکینوں کے	اور	مسافروں کے		اگر	ہو تم

اور اہل قربابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم

أَمْنَتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّقَىٰ

أَمْنَتُمْ	بِاللَّهِ	وَمَا	أَنْزَلْنَا	عَلَىٰ	عَبْدِنَا	يَوْمَ	الْفُرْقَانِ	يَوْمَ	التَّقَىٰ
ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور جو کچھ	اتارا ہم نے	اوپر	بندے اپنے کے	دن	فیصلے کے	جس دن	میں تھیں

اللہ پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس دن دونوں فوجوں میں

الْجَبْعَيْنِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۱﴾ إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ

الْجَبْعَيْنِ	وَاللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	﴿۳۱﴾	إِذْ	أَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ
دو جماعتیں	اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے		جس وقت کہ	تھے تم	کنارے

مٹھ بھیز ہو گئی اپنے بندے (محمد ﷺ) پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۳۱﴾ جس وقت (تم مدینے سے) قریب

الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبِ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۗ وَلَوْ

الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الْقُصْوَىٰ	وَالرَّكْبِ	أَسْفَلَ	مِنْكُمْ	ۗ	وَلَوْ
دولے پر	اور	وہ تھے	کنارے	پرلے پر	اور سوار	نیچے تھے	تم سے		اور اگر

کے ناکے پر تھے اور کافر بعید کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (اتر گیا) تھا۔ اور اگر تم (جنگ کے

تَوَاعَدْتُمْ لِاخْتِلَافِ فِي الْبَيْعِ ۗ وَلَكِنَّ لِيَقْضَىٰ اللَّهُ أَمْرًا

تَوَاعَدْتُمْ	لِاخْتِلَافِ	فِي	الْبَيْعِ	ۗ	وَلَكِنَّ	لِيَقْضَىٰ	اللَّهُ	أَمْرًا
وعدہ کرتے تم	البتہ اختلاف کرتے	بیچ	وعدے کے		اور لیکن	تا کہ تمام کرے	اللہ	اس کام کو کہ

(لیے) آپس میں قرار داد کر لیتے تو وقت معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر

كَانَ مَفْعُولًا لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ

كَانَ	مَفْعُولًا	لِيَهْلِكَ	مَنْ	هَلَكَ	عَنْ	بَيِّنَةٍ	وَ	يَحْيَىٰ	مَنْ	حَيَّ
تھا	کرنا	تا کہ ہلاک ہو جائے	وہ شخص کہ	ہلاک ہوا ہے	سے	دلیل	اور	جیتا رہے	وہ جو	جیتا ہے

رہنے والا تھا اسے کہ یہی ڈالے تاکہ جو مرے، بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر (یعنی

عَنْ بَيِّنَةٍ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۴۲﴾ اذِ يُرِيكُمُ اللَّهُ فِي

عَنْ	بَيِّنَةٍ	وَ	إِنَّ	اللَّهَ	لَسَمِيعٌ	عَلِيمٌ	اذِ	يُرِيكُمُ	اللَّهُ	فِي
سے	دلیل	اور	بیشک	اللہ	البتہ سننے والا	جاننے والا ہے	جس وقت	دکھاتا تھا ان کو	اللہ	تج

حق پہچان کر) جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنا جانتا ہے ﴿۴۲﴾ اس وقت اللہ نے تمہیں

مَنَامِكُمْ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَأَيْتُمْ كَثِيرًا لَّفَشِلْتُمْ وَتَنَزَّعْتُمْ فِي

مَنَامِكُمْ	قَلِيلًا	وَ	لَوْ	أَرَأَيْتُمْ	كَثِيرًا	لَّفَشِلْتُمْ	وَ	تَنَزَّعْتُمْ	فِي
تیرے خواب کے	تھوڑے	اور	اگر	دکھاتا تھو کہ	بہت	البتہ سستی کرتے تم	اور	البتہ جھگڑتے تم	تج

خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا۔ اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور (جو) کام (درپیش تھا اس) میں

الْأَمْرِ وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۴۳﴾ وَاذِ

الْأَمْرِ	وَلَكِنَّ	اللَّهَ	سَلَّمَ	إِنَّهُ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُورِ	وَ	اذِ
کام کے	اور لیکن	اللہ نے	سلامت رکھا	بیشک وہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	اور	جس وقت کہ	

جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچالیا۔ بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے ﴿۴۳﴾ اور اس

يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ التَّقِيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيَقْلِلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ

يُرِيكُمُوهُمْ	إِذِ	التَّقِيْتُمْ	فِي	أَعْيُنِكُمْ	قَلِيلًا	وَيَقْلِلُكُمْ	فِي	أَعْيُنِهِمْ
دکھاتا تھا تم کو ان کافروں کو	جب	ملے تم	تج	آنکھوں تمہاری کے	تھوڑے	اور تھوڑا دکھاتا تھا تم کو	تج	انہی آنکھوں کے

وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو ان کی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا

لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۖ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۴۴﴾

لِيَقْضِيَ	اللَّهُ	أَمْرًا	كَانَ	مَفْعُولًا	وَ	إِلَى	اللَّهِ	تُرْجَعُ	الْأُمُورُ
تا کہ تمام کرے	اللہ	وہ کام کہ	تھا	کرنا	اور	طرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام

تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے کر ڈالے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ کی طرف ہے ﴿۴۴﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا الْقِيَتُمْ فِتْنَةً فَاتَّبِعُوا وَأُذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا	الْقِيَتُمْ	فِتْنَةً	فَاتَّبِعُوا	وَأُذْكُرُوا	اللَّهَ	كَثِيرًا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جب	ملاقات کرو تم	ایک جماعت سے	پس ثابت رہو	اور یاد کرو	اللہ کو	بہت

مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿۳۵﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا

لَعَلَّكُمْ	تَفْلِحُونَ	وَأَطِيعُوا	اللَّهَ	وَرَسُولَهُ	وَلَا	تَنَازَعُوا
تا کہ تم	چھٹکارا پاؤ	اور فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور مت	جھگڑو آپس میں

تا کہ مراد حاصل کرو ﴿۳۵﴾ اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا

فَتَقَسَّلُوا وَتَذَهَبَ رِيحُكُمْ وَأَصْبِرُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ مَعَ

فَتَقَسَّلُوا	وَتَذَهَبَ	رِيحُكُمْ	وَأَصْبِرُوا	إِنَّ	اللَّهَ	مَعَ
پس سست ہو جاؤ گے	اور جاتی رہے گی	ہوا تمہاری	اور صبر کرو	بے شک	اللہ	ساتھ ہے

کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو۔ بے شک اللہ صبر کرنے

الصَّابِرِينَ ﴿۳۶﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ

الصَّابِرِينَ	وَلَا	تَكُونُوا	كَالَّذِينَ	خَرَجُوا	مِنْ	دِيَارِهِمْ
صبر کرنے والوں کے	اور مت	ہو تم	مانندان لوگوں کی کہ	نکلے وہ	سے	اپنے گھروں

والوں کا مددگار ہے ﴿۳۶﴾ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اترتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لیے) اور لوگوں کو

بَطْرًا ۗ وَرِثَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا

بَطْرًا	وَرِثَاءَ	النَّاسِ	وَيَصُدُّونَ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَاللَّهُ	بِمَا
اترا کر	اور	دکھانے کو	لوگوں کے	اور بند کرتے تھے	سے	راہ	اللہ کی	اور اللہ اس چیز سے کہ

دکھانے کے لیے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ

يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿۳۷﴾ وَإِذْ زَيْنٌ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ

يَعْمَلُونَ	مُحِيطٌ	وَإِذْ	زَيْنٌ	لَهُمُ	الشَّيْطَانُ	أَعْمَالَهُمْ	وَقَالَ
کرتے ہیں	گھیرنے والا ہے	اور جب	زینت دی	واسطے ان کے	شیطان نے	ان کے عملوں کو	اور کہا

ان پر احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۳۷﴾ اور جب شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج

لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا تَرَآءَتِ

لَا	غَالِبَ	لَكُمْ	الْيَوْمَ	مِنَ	النَّاسِ	وَإِنِّي	جَارٌ	لَّكُمْ	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ
نہیں	غالب	تم پر	آج کے دن	کوئی	لوگوں میں سے	اور بیشک میں	حمایتی ہوں تمہارا	پس جب	نمودار ہوئیں	
کے دن لوگوں میں کوئی تم پر غالب نہ ہوگا اور میں تمہارا رفیق ہوں (لیکن) جب دونوں فوجیں ایک										

الْفِئْتَيْنِ نَكَصَ عَلَى عَقَبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكُمْ إِنِّي أَرَى

الْفِئْتَيْنِ	نَكَصَ	عَلَى	عَقَبَيْهِ	وَقَالَ	إِنِّي	بَرِيءٌ	مِّنْكُمْ	إِنِّي	أَرَى	
دو جماعتیں	پھر گیا	اوپر	اپنی دونوں ایزلیوں کے	اور کہا	بیشک میں	بیزار ہوں	تم سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں	
دوسرے کے مقابل (صف آرا) ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں میں تو ایسی										

مَا لَا تَرُونَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۴۸

مَا	لَا	تَرُونَ	إِنِّي	أَخَافُ	اللَّهَ	وَاللَّهُ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ	۝۴۸	
جو کچھ	نہیں	دیکھتے تم	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ سے	اور اللہ	سخت	عذاب کرنے والا ہے	جس وقت کہ	
چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے، مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (۴۸) اُس وقت										

يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هَؤُلَاءِ

يَقُولُ	الْمُنَافِقُونَ	وَالَّذِينَ	فِي	قُلُوبِهِم	مَّرَضٌ	غَرَّ	هَؤُلَاءِ
کہتے تھے	منافق	اور وہ لوگ کہ	بچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	فریب دیا ہے	ان کو
منافق اور (کافر) جن کے دلوں میں مرض تھا کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر							

دِينَهُمْ ۝ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۴۹

دِينَهُمْ	۝	وَمَنْ	يَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللَّهِ	فَإِنَّ	اللَّهَ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	۝۴۹
انکے دین نے		اور جو کوئی	توکل کرے	اوپر	اللہ کے	پس بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	اور کاش کہ
رکھا ہے۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (۴۹) اور کاش تم										

تَرَىٰ إِذِ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ

تَرَىٰ	إِذِ	يَتَوَفَّى	الَّذِينَ	كَفَرُوا	الْمَلَائِكَةُ	يَضْرِبُونَ	وُجُوهَهُمْ
دیکھتے تو	جس وقت کہ	قبض کرتے ہیں	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	فرشتے	مارتے ہیں	ان کے منہ کو
اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے منہوں اور پیشوں پر (کوڑے اور							

وَأَذْبَارَهُمْ ۚ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿۵۰﴾ ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ

وَأَذْبَارَهُمْ	وَذُوقُوا	عَذَابَ	الْحَرِيقِ	ذَلِكَ	بِمَا	قَدَّمْتُمْ
اور ان کی بیٹیوں کو	اور	عذاب	جلنے کا	یہ	بہبب اس چیز کے کہ آگے بھیجا ہے	

ہتھوڑے وغیرہ) مارتے (ہیں اور کہتے) ہیں کہ (اب) عذاب آتش (کا مزہ) چکھو ﴿۵۰﴾ یہ ان (اعمال) کی سزا ہے جو

أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿۵۱﴾ كَذَّابِ آلِ

أَيْدِيكُمْ	وَأَنَّ	اللَّهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيدِ	كَذَّابِ	آلِ
ہاتھوں تمہارے نے	اور	اللہ	نہیں	ظلم کرنے والا	واسطے بندوں کے	گذاب	ان قوم

تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور یہ (جان رکھو) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا ﴿۵۱﴾ جیسا حال

فِرْعَوْنَ ۗ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۗ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَآخَذَهُمُ

فِرْعَوْنَ	وَالَّذِينَ	مِن	قَبْلِهِمْ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ	اللَّهِ	فَآخَذَهُمُ
فرعون کی	اور	وہ لوگ کہ	سے	پہلے ان	کافر ہوئے	ساتھ نشانوں	اللہ کے

فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ) انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے ان کے

اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾ ذَلِكَ بِأَنَّ

اللَّهُ	بِذُنُوبِهِمْ	إِنَّ	اللَّهَ	قَوِيٌّ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ	ذَلِكَ	بِأَنَّ
اللہ نے	ساتھ انکے گناہوں کے	بیشک	اللہ	زور آور ہے	سخت	عذاب کرنے والا	یہ	بہبب اس کے ہے کہ

گناہوں کی سزا میں ان کو پکڑ لیا۔ بیشک اللہ زبردست (اور) سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۵۲﴾ یہ اس لیے

اللَّهُ لَمْ يَكْ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُ وَأَمَّا

اللَّهُ	لَمْ يَكْ	مُغَيِّرًا	نِّعْمَةً	أَنْعَمَهَا	عَلَىٰ	قَوْمٍ	حَتَّىٰ	يُغَيِّرُ	وَأَمَّا
اللہ	نہیں	تھا	بدلنے والا	نعمت کو کہ	انعام کی تھی وہ	اور پر	کسی قوم کے	بیہاں تک کہ	بدل ڈالیں وہ

کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے

بِأَنْفُسِهِمْ ۗ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۵۳﴾ كَذَّابِ آلِ فِرْعَوْنَ ۗ

بِأَنْفُسِهِمْ	وَأَنَّ	اللَّهَ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	كَذَّابِ	آلِ	فِرْعَوْنَ
پہنچانکے دلوں کے ہے	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	جیسے عادت	لوگوں	فرعون کی

نہیں بدلا کرتا اور اس لیے کہ اللہ سنتا جانتا ہے ﴿۵۳﴾ جیسا حال فرعونوں

وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ

وَالَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	فَأَهْلَكْنَاهُمْ
اور ان لوگوں کی کہ	سے	پہلے ان	جھٹلایا انہوں نے	نشانیوں کو	اپنے پروردگار کی	پس ہلاک کیا ہم نے انکو

اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا)، انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ان

بِذُنُوبِهِمْ وَأَعْرَفْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۖ وَكُلَّ كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿۵۴﴾ إِنَّ شَرَّ

بِذُنُوبِهِمْ	وَأَعْرَفْنَا	آلَ	فِرْعَوْنَ	وَ	كُلَّ	كَانُوا	ظَالِمِينَ	إِنَّ	شَرَّ
ساتھ لگنے لگنا ہوں کے	اور ڈبو دیا ہم نے	قوم	فرعون کی کو	اور	سب	تھے وہ	ظالم	بیشک	بدتر

کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعون کیوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے ﴿۵۴﴾ جانداروں میں

الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۵۵﴾

الدَّوَابِّ	عِنْدَ	اللَّهِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ
چلنے والوں کے	نزدیک	اللہ کے	وہ لوگ ہیں جو	کافر ہوئے	پس وہ	نہیں	ایمان لاتے

سے سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے ﴿۵۵﴾

الَّذِينَ عَاهَدتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ

الَّذِينَ	عَاهَدتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُونَ	عَهْدَهُمْ	فِي	كُلِّ	مَرَّةٍ
وہ لوگ کہ	عہد باندھا تو نے	ان سے	پھر	توڑ ڈالتے ہیں	عہد اپنا	بچ	ہر	بار کے

جن لوگوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں

وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿۵۶﴾ فَمَا تَتَّقُهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ

وَهُمْ	لَا	يَتَّقُونَ	فَمَا	تَتَّقُهُمْ	فِي	الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ	بِهِمْ	مَنْ
اور وہ	نہیں	بچتے	پس اگر	پائے تو ان کو	بچ	لڑائی کے	پس بھگا دے	سبب لگ مارنے کے	ان لوگوں کو کہ

اور (اللہ سے) نہیں ڈرتے ﴿۵۶﴾ اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہوں وہ ان کو

خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَدَّكُرُونَ ﴿۵۷﴾ وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

خَلْفَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَدَّكُرُونَ	وَ	إِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ	قَوْمٍ	خِيَانَةً
پیچھے ان کے ہیں	تا کہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	اگر	ڈرے تو	سے	کسی قوم کی	خیانت

دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ ان کو (اس سے) عبرت ہو ﴿۵۷﴾ اور اگر تم کو کسی قوم سے دعا بازی کا خوف ہو تو (ان کا

فَأَنْذِرْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ﴿۵۸﴾

فَأَنْذِرْ	إِلَيْهِمْ	عَلَى	سَوَاءٍ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُحِبُّ	الْخَائِنِينَ
پس چھینک لے انکا عہد	طرف ان کی	اوپر	برابر کے	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	خیانت کرنے والوں کو

عہد) انہیں کی طرف پھینک دو (اور) برابر (کا جواب دو)۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ دعا بازوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۵۸﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۗ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِرُونَ ﴿۵۹﴾

وَلَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	سَبَقُوا	إِنَّهُمْ	لَا	يُعْجِرُونَ
اور نہ	گمان کریں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے ہیں	کہ آگے نکل گئے	بیشک وہ	نہیں	عاجز کرنے والے

اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں۔ وہ (اپنی چالوں سے ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے ﴿۵۹﴾

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ

وَأَعِدُّوا	لَهُمْ	مَا	اسْتَطَعْتُمْ	مِنْ	قُوَّةٍ	وَمِنْ	رِبَاطِ	الْخَيْلِ
اور تیار کرو	واسطے انکے	جو	کر سکو تم	سے	توت	اور	سے	باندھے

اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے ان کے (مقابلے کے)

تُرْهُبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ ۚ

تُرْهُبُونَ	بِهِ	عَدُوَّ	اللَّهِ	وَعَدُوَّكُمْ	وَ	آخَرِينَ	مِنْ	دُونِهِمْ
ڈراؤ گے تم	ساتھ اس کے	دشمنوں	اللہ کے کو	اور دشمنوں اپنے کو	اور	اوروں کو	سے	پرے ان کہ

لیے مستعد رہو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم

لَا تَعْلَمُونَهُمْ ۚ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ

لَا	تَعْلَمُونَهُمْ	اللَّهُ	يَعْلَمُهُمْ	وَمَا	تُنْفِقُوا	مِنْ	شَيْءٍ	فِي	سَبِيلِ
نہیں	جانتے تم ان کو	اللہ	جانتا ہے ان کو	اور	جو کچھ	خرچ کرو	کسی	چیز سے	بیچ

نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے ہیبت بیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ راہ اللہ میں خرچ کرو گے اُس کا ثواب تم کو پورا

اللَّهُ يُوفِّ إِلَيْكُمْ وَانْتُمْ لَا تظَلُمُونَ ﴿۶۰﴾ وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ

اللَّهُ	يُوفِّ	إِلَيْكُمْ	وَ	انْتُمْ	لَا	تظَلُمُونَ	وَ	إِنْ	جَنَحُوا	لِلسَّلْمِ
اللہ کے	پورا پہنچایا جائیگا	طرف تمہاری	اور	تم	نہ	ظلم کیے جاؤ گے	اور	اگر	جھکیں	واسطے صلح کے

پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا ﴿۶۰﴾ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو

فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۗ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦١﴾

فَاجْنَحْ	لَهَا	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللَّهِ	إِنَّهُ	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ
پس جھک تو	واسطے اس کے	اور	توکل کر	اوپر	اللہ کے	بیشک وہ	وہی	سننے والا	جاننے والا ہے

تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۶۱﴾

وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۗ هُوَ الَّذِي

وَ	إِنْ	يُرِيدُوا	أَنْ	يَخْدَعُوكَ	فَإِنَّ	حَسْبَكَ	اللَّهُ	هُوَ	الَّذِي
اور	اگر	ارادہ کریں	یہ کہ	فریب دیں تجھ کو	پس بیشک	کفایت کرے گا	اللہ ہے	وہی ہے	جس نے

اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو اللہ تمہیں کفایت کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے

أَيَّدَكَ بِنُصْرِهِ ۗ وَالْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾ ۗ وَالْأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۗ

أَيَّدَكَ	بِنُصْرِهِ	وَ	الْمُؤْمِنِينَ	وَالْأَلْفَ	بَيْنَ	قُلُوبِهِمْ
توت دی تجھ کو	ساتھ اپنی مدد کے	اور	ساتھ مسلمانوں کے	اور الفت ڈالی	درمیان	ان کے دلوں کے

اور مسلمانوں (کی جمعیت) سے تقویت بخشی ﴿۶۲﴾ اور ان کے دلوں میں الفت پیدا کر دی۔

لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۗ وَلَكِنَّ

لَوْ	أَنْفَقْتَ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	جَمِيعًا	مَا	أَلْفَتْ	بَيْنَ	قُلُوبِهِمْ	وَلَكِنَّ
اگر	خرچ کرتا	جو کچھ کہ	بچ	زمین کے ہے	سب	نہ	افت ڈالتا	درمیان	ان کے دلوں کے	اور لیکن

اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے مگر اللہ ہی نے ان میں

اللَّهُ أَلْفَ بَيْنَهُمْ ۗ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٣﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ

اللَّهُ	أَلْفَ	بَيْنَهُمْ	إِنَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَسْبُكَ
اللہ نے	افت ڈالی	درمیان ان کے	بیشک وہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	اے	نبی	کفایت ہے تجھ کو

افت ڈال دی۔ بیشک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے ﴿۶۳﴾ اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو

اللَّهُ ۗ وَ مَنْ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٤﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضْ

اللَّهُ	وَ	مَنْ	اتَّبَعَكَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَرِّضْ
اللہ	اور	جس نے	پیروی کی تیری	سے	مسلمانوں میں	اے	نبی	رغبت دے

جو تمہارے پیرو ہیں کافی ہے ﴿۶۴﴾ اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی

الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۖ إِنَّ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَبِيرُونَ

الْمُؤْمِنِينَ	عَلَى	الْقِتَالِ	إِنَّ	يَكُنْ	مِنْكُمْ	عَشْرُونَ	صَبِيرُونَ
مسلمانوں کو	اوپر	لڑائی کے	اگر	ہوں	تم میں سے	بیس	صبر کرنے والے

ترغیب دو۔ اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے

يَغْلِبُوا مِائَتِينَ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ

يَغْلِبُوا	مِائَتَيْنِ	وَ	إِنْ	يَكُنْ	مِنْكُمْ	مِائَةٌ	يَغْلِبُوا	أَلْفًا	مِّنَ	الَّذِينَ
غالب آویں	دوسو پر	اور	اگر	ہوں	تم میں سے	سو	غالب آویں	ہزار پر	سے	ان لوگوں جو

تو دونوں کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر نوا (ایسے) ہوں گے تو ہزاروں پر غالب رہیں گے۔ اس لیے

كَفَرُوا بِآثَمِهِمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۗ أَلَمْ تَرَ أَنَّا جَعَلْنَا لَكَ خِزْيًا مِّنَ الْأَنْبِيَاءِ ۖ كَمَا جَعَلْنَا لِقَوْمِكَ

كَفَرُوا	بِآثَمِهِمْ	قَوْمٌ	لَا	يَفْقَهُونَ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّا	جَعَلْنَا	لَكَ	خِزْيًا	مِّنَ	الْأَنْبِيَاءِ
کافر ہیں	بسب اس کے کہ وہ	قوم ہیں کہ	نہیں	سمجھتے	اب	تخفیف کی	اللہ نے	تم سے	اور	جانا		

کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے (۶۵) اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہٹا کر دیا اور معلوم

أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۗ فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا

أَنَّ	فِيكُمْ	ضَعْفًا	فَإِنْ	يَكُنْ	مِنْكُمْ	مِائَةٌ	صَابِرَةٌ	يَغْلِبُوا
یہ کہ	بچ تمہارے	نا توانی ہے	پس اگر	ہوں	تم میں سے	سو	صبر کرنے والے	غالب آویں

کر لیا کہ (ابھی) تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو پر

مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ ۗ وَاللَّهُ

مِائَتَيْنِ	وَ	إِنْ	يَكُنْ	مِنْكُمْ	أَلْفٌ	يَغْلِبُوا	أَلْفًا	مِّنَ	الَّذِينَ	وَاللَّهُ
دوسو پر	اور	اگر	ہوں	تم میں سے	ہزار	غالب آویں	دو ہزار پر	ساتھ	اللہ کے	اللہ

غالب رہیں گے اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اور اللہ ثابت قدم

مَعَ الصَّابِرِينَ ۗ مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أُسْرَىٰ حَتَّىٰ

مَعَ	الصَّابِرِينَ	مَا	كَانَ	لِنَبِيِّ	أَنْ	يَكُونَ	لَهُ	أُسْرَىٰ	حَتَّىٰ
ساتھ ہے	صبر کرنے والوں کے	نہ	تھالاق	واسطے نبی کے	یہ کہ	ہوں	واسطے اس کے	قیدی	یہاں تک کہ

رہنے والوں کا مددگار ہے (۶۶) پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک (کافروں کو

يُثَخِّنَ فِي الْأَرْضِ طُ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ

يُثَخِّنَ	فِي	الْأَرْضِ	تُرِيدُونَ	عَرَضَ	الدُّنْيَا	وَ	اللَّهُ	يُرِيدُ
خوزیری کے	بچ	زمین کے	ارادہ کرتے ہوئے	اسباب	دنیا کا	اور	اللہ	ارادہ کرتا ہے

قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون (نہ) بہا دے۔ تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت

الْآخِرَةَ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٥﴾ لَوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ

الْآخِرَةَ	وَ	اللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	لَوْلَا	كِتَابٌ	مِّنَ	اللَّهُ	سَبَقَ
آخرت کا	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	اگر	نہ	ہوتا	اللہ کی	پہلے گزرا

(کی بھلائی) چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿۲۵﴾ اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ)

لَسَّكُمْ فِيهَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا

لَسَّكُمْ	فِيهَا	أَخَذْتُمْ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	فَكُلُوا	مِمَّا	غَنِمْتُمْ	حَلَالًا
البتہ لگتا تم کو	بچ اس چیز کے کہ	لیا تھا تم نے	عذاب	بڑا	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ	نیمت ملا ہے تم کو	حلال

تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب (نازل) ہوتا ہے ﴿۲۸﴾ تو جو مال نیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ (کہ وہ تمہارے لیے)

طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٩﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ

طَيِّبًا	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ
پاکیزہ	اور	ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے نبی کہہ

حلال طیب (ہے) اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۹﴾ اے پیغمبر جو قیدی

لِمَن فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ ۗ إِنَّ يَعْلَمُ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا

لِمَن	فِي	أَيْدِيكُمْ	مِنَ الْأَسْرَىٰ	إِنَّ	يَعْلَمُ	اللَّهُ	فِي	قُلُوبِكُمْ	خَيْرًا
واسطے ان لوگوں کے کہ	بچ	ہاتھ تمہارے کے ہیں	قیدیوں سے	اگر	جانے گا	اللہ	بچ	تمہارے دلوں کے	بھلائی

تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو (مال)

يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ

يُؤْتِكُمْ	خَيْرًا	مِّمَّا	أُخِذَ	مِنْكُمْ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	وَاللَّهُ	غَفُورٌ
دے گا تم کو	بھلائی	اس چیز سے کہ	لیا گیا ہے	تم سے	اور	بخشنے گا تم کو	اور	اللہ	بخشنے والا

تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا

رَحِيمٌ ﴿۴۰﴾ وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ

رَحِيمٌ	وَ	إِنْ	يُرِيدُوا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ	خَانُوا	اللَّهَ	مِنْ	قَبْلُ
مہربان ہے	اور	اگر	ارادہ کریں	خیانت تیری کا	پس تحقیق	خیانت کی تھی	اللہ	سے	پہلے اس سے

مہربان ہے ﴿۴۰﴾ اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے

فَأَمَّا مَنْ هُمْ ط وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ﴿۴۱﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

فَأَمَّا مَنْ	هُمْ	وَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	حَكِيمٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا
پس قادر کیا	ان پر	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے

ان کو (تمہارے) قبضے میں کر دیا۔ اور اللہ دانا حکمت والا ہے ﴿۴۱﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَهَاجِرُوا وَجَهْدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

وَهَاجِرُوا	وَ	جَهْدُوا	بِأَمْوَالِهِمْ	وَأَنْفُسِهِمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ
اور وطن چھوڑا	اور	جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	بیچ	راہ	اللہ کے

اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے۔ وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے

وَالَّذِينَ آوَوْا وَانْتَصَرُوا أُولَئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ط وَالَّذِينَ

وَالَّذِينَ	آوَوْا	وَ	انْتَصَرُوا	أُولَئِكَ	بَعْضُهُمْ	أَوْلِيَاءُ	بَعْضٍ	ط	وَالَّذِينَ
اور جن لوگوں نے کہ	جگہ دی	اور	مدد کی	یہ لوگ	بعض ان کے	دوست	بعض کے ہیں	اور	جو لوگ

واولوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور جو لوگ ایمان

آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِنْ وَلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ

آمَنُوا	وَلَمْ	يُهَاجِرُوا	مَا لَكُمْ	مِنْ	وَلَايَتِهِمْ	مِنْ شَيْءٍ
ایمان لائے	اور نہ	وطن چھوڑا	نہیں واسطے تمہارے	سے	کار سازی ان کی	کچھ

تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار

حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ج وَإِنْ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ

حَتَّىٰ	يُهَاجِرُوا	وَإِنْ	اسْتَنْصَرُوكُمْ	فِي	الدِّينِ	فَعَلَيْكُمُ	النَّصْرُ
یہاں تک کہ	وطن چھوڑیں	اور اگر	مدد چاہیں تم سے	بیچ	دین کے	پس اوپر تمہارے ہے	مدد کرنا

نہیں۔ اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے مگر ان لوگوں کے

إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۶۲﴾

إِلَّا	عَلَىٰ	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	مِيثَاقٌ	وَ	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ
مگر	اوپر	ان لوگوں کے کہ	درمیان تمہارے	اور	درمیان ان کے	عہد ہے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے

مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیے)۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۶۲﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَابْعَضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٌ ۖ إِلَّا تَفْعَلُوا لَئِنْ كُنْتُمْ فِتْنَةً

وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	ابْعَضُهُمْ	أَوْلِيَاءُ	بَعْضُهُمْ	أَوْلِيَاءُ	بَعْضٌ	بَعْضٌ	إِلَّا	تَفْعَلُوا	لَئِنْ	كُنْتُمْ	فِتْنَةً
اور	جولوگ کہ	کافر ہوئے	بعض ان کے	دوست ہیں	بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	بعض کے	اگر نہ	کرو گے تم یہ	ہوگا	فتنہ	ہوگا

اور جولوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو (مومنو) اگر تم یہ (کام) نہ کرو گے تو ملک میں

فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ﴿۶۳﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَاجْتَهَدُوا

فِي	الْأَرْضِ	وَ	فَسَادٌ	كَبِيرٌ	وَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	هَاجَرُوا	وَ	اجْتَهَدُوا
تج	زمین کے	اور	فساد	بڑا	اور	جولوگ کہ	ایمان لائے	اور	وطن چھوڑا	اور	جہاد کیا

فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا ﴿۶۳﴾ اور جولوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَانصَرَوْا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ

فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَ	الَّذِينَ	آوَوْا	وَ	انصَرَوْا	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُونَ
تج	راہ	اللہ کے	اور جن لوگوں نے	جگہ دی	اور	مدد کی	یہ لوگ	وہی ہیں	ایمان والے	ہیں

میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان

حَقًّا ۖ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۶۴﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدِ

حَقًّا	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَ	رِزْقٌ	كَرِيمٌ	وَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	مِنْ	بَعْدِ
سچے	واسطے ان کے	مغفرت ہے	اور	رزق ہے	عزت والا	اور	جولوگ کہ	ایمان لائے	پیچھے اس کے	ہیں

ہیں۔ ان کے لیے (اللہ کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے ﴿۶۴﴾ اور جولوگ بعد میں ایمان لائے

وَهَاجَرُوا وَاجْتَهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ الْأَرْحَامُ

وَهَاجَرُوا	وَ	اجْتَهَدُوا	مَعَكُمْ	فَأُولَٰئِكَ	مِنْكُمْ	وَأُولَٰئِكَ	الْأَرْحَامُ
اور وطن چھوڑا	اور	جہاد کیا	ساتھ تمہارے	پس یہ لوگ	تم میں سے ہیں	اور قرابت والے	ہیں

اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے

بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۷

بَعْضُهُمْ	أَوْلَىٰ	بِبَعْضٍ	فِي	كِتَابِ	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهِ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ
بعض ان کے	نزدیک تر ہیں	ساتھ بعض کے	بچ	کتاب	اللہ کے	بیشک	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے

حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے ۷

رکوعاتها ۱۶

۹ سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۳۳

آياتها ۱۲۹

بِرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ

بِرَاءَةٌ	مِّنَ	اللَّهِ	وَ	رَسُولِهِ	إِلَى	الَّذِينَ	عَاهَدْتُمْ	مِّنَ
بیزاری ہے	طرف سے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	طرف	ان لوگوں کی کہ	عہد باندھنا تم نے	سے

(اے اہل اسلام اب) اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا بیزاری

الْمُشْرِكِينَ ۝۱ فَيَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا

الْمُشْرِكِينَ	فَيَسِيحُوا	فِي	الْأَرْضِ	أَرْبَعَةَ	أَشْهُرٍ	وَاعْلَمُوا
مشرکوں	پس پھرو	بچ	زمین کے	چار	مہینے	اور جانو

(اور جنگ کی تیاری) ہے ۱ تو (مشرکوں) زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ

أَنْتُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۝۲ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۝۳

أَنْتُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي	اللَّهُ	وَ	أَنَّ	اللَّهُ	مُخْزِي	الْكَافِرِينَ
یہ کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے	اللہ کو	اور	بیشک	اللہ	سوا کرنے والا ہے	کافروں کو

تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو سوا کرنے والا ہے ۲

وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ

وَأَذَانٌ	مِّنَ	اللَّهُ	وَ	رَسُولِهِ	إِلَى	النَّاسِ	يَوْمَ	الْحَجِّ	الْأَكْبَرِ	أَنَّ	اللَّهُ
اور پکارتا ہے	طرف سے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	طرف	لوگوں کی	دن	حج	بڑے کے	بیشک	اللہ

اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں

بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۗ وَرَسُولُهُ ۗ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

بَرِيءٌ	مِّنَ	الْمُشْرِكِينَ	وَ	رَسُولُهُ	فَإِنْ	تُبْتُمْ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
بیزار ہے	سے	مشرکوں	اور	رسول اس کا بھی	پس اگر	تو یہ کرو تم	پس وہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے

سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی (ان سے دست بردار ہے)۔ پس اگر تم توبہ کرو تو تمہارے حق میں بہتر ہے

وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَوْا ۗ إِنَّكُمْ عِندَ اللَّهِ عَجِزُونَ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِينَ

وَإِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَأَعْلَوْا	إِنَّكُمْ	عِندَ	اللَّهِ	عَجِزُونَ	وَبَشِّرِ	الَّذِينَ
اور اگر	پھر جاؤ	پس جانو	یہ کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے	اللہ کو	اور خوش خبری کے	ان لوگوں کو کہ

اور اگر نہ مانو (اور اللہ سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے۔ اور (اے پیغمبر) کافروں کو

كَفَرُوا ۖ وَابْعَدُوا ۖ إِلَيْمِ ۗ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ

كَفَرُوا	وَابْعَدُوا	إِلَيْمِ	إِلَّا	الَّذِينَ	عَاهَدْتُمْ	مِّنَ	الْمُشْرِكِينَ
کافر ہوئے	عذاب	درد دینے والے کے	مگر	وہ لوگ کہ	عہد باندھا تھا تم نے	سے	مشرکوں

دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو ۗ البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوا شَيْئًا ۗ وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتَيْتُمُوهَا

ثُمَّ	لَمْ	يَنْقُصُوا	شَيْئًا	وَلَمْ	يُظَاهِرُوا	عَلَيْكُمْ	أَحَدًا	فَأَتَيْتُمُوهَا
پھر	نہ	کم کیا انہوں نے تم سے	کچھ	اور نہ	مدد کی	اور تمہارے	کسی کو	پس پورا کرو

نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک

إِلَيْهِمْ عَاهَدْتُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۗ

إِلَيْهِمْ	عَاهَدْتُمْ	إِلَىٰ	مُدَّتِهِمْ	إِنَّ	اللَّهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِينَ
طرف ان کی	عہد ان کا	تک	مدت ان کی	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	پرہیزگاروں کو

اُن کے ساتھ عہد کیا ہو اُسے پورا کرو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ۗ

فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرْمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ

فَإِذَا	انْسَلَخَ	الْأَشْهُرُ	الْحُرْمُ	فَاقْتُلُوا	الْمُشْرِكِينَ	حَيْثُ
پس جب	تمام ہو جائیں	مہینے	امن کے	پس مارو	مشرکوں کو	جہاں

جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو

وَجَدْتُهُمْ وَخَذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ

وَجَدْتُهُمْ	وَ	خَذُوهُمْ	وَ	احْصُرُوهُمْ	وَاقْعُدُوا	لَهُمْ	كُلَّ
پاؤ تم ان کو	اور	پکڑو ان کو	اور	گھیرو ان کو	اور بیٹھو	واسطے ان کے	ہر

اور پکڑ لو اور گھیر لو اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھے

مَرَصِدٍ فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا

مَرَصِدٍ	فَإِن	تَابُوا	وَ	أَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَ	آتَوُا	الزَّكَاةَ	فَخَلُّوا
گھات کی جگہ	پس اگر	توبہ کریں	اور	قائم رکھیں	نماز کو	اور	دیں	زکوٰۃ کو	پس چھوڑ دو

رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ

سَبِيلَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَإِن أَحَدٌ مِّن

سَبِيلَهُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	وَ	إِن	أَحَدٌ	مِّن
راہ ان کی	بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اگر	کوئی	سے

چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝ اور اگر کوئی مشرک تم سے

الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجْرُهُ حَتَّى يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ابْلِغْهُ

الْمُشْرِكِينَ	اسْتَجَارَكَ	فَأَجْرُهُ	حَتَّى	يَسْمَعَ	كَلِمَ	اللَّهِ	ثُمَّ	ابْلِغْهُ
مشرکین میں	پناہ مانگے تجھ سے	پس پناہ دے اس کو	یہاں تک کہ	سنے	کلام	اللہ کا	پھر	پہنچا دے اس کو

پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام اللہ سننے لگے۔ پھر اُس کو امن کی جگہ

مَأْمَنَةً ۖ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ۝ كَيْفَ يَكُونُ

مَأْمَنَةً	ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا	يَعْلَمُونَ	كَيْفَ	يَكُونُ
جگہ امن کی میں	یہ	اس واسطے ہے کہ وہ	ایک قوم ہے	نہیں	جانتے	کیوں کر	ہو

واپس پہنچا دو۔ اس لیے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں ۝ جہلا مشرکوں کے لیے

لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ

لِلْمُشْرِكِينَ	عَهْدٌ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	عِنْدَ	رَسُولِهِ	إِلَّا	الَّذِينَ
واسطے مشرکوں کے	عہد	نزدیک	اللہ کے	اور	نزدیک	اس کے رسول کے	مگر	جن لوگوں سے

(جنہوں نے عہد توڑ ڈالا) اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیونکر (قائم) رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں

عَهْدَاتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ

عَهْدَاتُمْ	عِنْدَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	فَمَا	اسْتَقَامُوا	لَكُمْ
عہد کیا تھا تم نے	نزدیک	مسجد	حرام کے	پس جب تک	سیدھے رہیں	واسطے تمہارے

کے ساتھ تم نے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم

فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿۷﴾ كَيْفَ وَإِنْ

فَاسْتَقِيمُوا	لَهُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِينَ	كَيْفَ	وَ	إِنْ
پس سیدھے رہو تم	واسطے ان کے	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	پرہیزگاروں کو	کیوں کر رہے صلح	اور	اگر

بھی (اپنے قول و قرار پر) قائم رہو۔ بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿۷﴾ (بھلا ان سے عہد)

يُظْهِرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا وَا لَا ذِمَّةٌ ۖ يُرْضُونَكُمْ

يُظْهِرُوا	عَلَيْكُمْ	لَا	يَرْقُبُوا	فِيكُمْ	إِلَّا	وَا	لَا	ذِمَّةٌ	يُرْضُونَكُمْ
وہ قابو پائیں	تم پر	نہ	رعایت کریں	بچ تمہارے	قرابت کا	اور	نہ	عہد کا	خوش کرتے ہیں تم کو

کیونکر (پورا کیا جائے جب ان کا یہ حال ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پائیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔ یہ منہ سے تو تمہیں

بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ ۗ وَآكْثَرُهُمْ فَسِقُونَ ﴿۸﴾ اِشْتَرَوْا

بِأَفْوَاهِهِمْ	وَ	تَأْبَىٰ	قُلُوبُهُمْ	وَ	آكْثَرُهُمْ	فَسِقُونَ	اِشْتَرَوْا
ساتھ اپنے منہوں کے	اور	انکار کرتے ہیں	دل ان کے	اور اکثر ان کے	فاسق ہیں	مول لیتے ہیں	

خوش کر دیتے ہیں لیکن ان کے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں ﴿۸﴾ یہ اللہ کی آیتوں

بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمًّا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا

بِآيَاتِ	اللَّهِ	ثَمًّا	قَلِيلًا	فَصَدُّوا	عَنْ	سَبِيلِهِ	إِنَّهُمْ	سَاءَ	مَا	كَانُوا
بے لاشانیوں	اللہ کے	مول	تھوڑا	پس باز رکھتے ہیں	سے	اس کی راہ	بیشک وہ	برے	جو کچھ کہ	تھے وہ

کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے

يَعْمَلُونَ ﴿۹﴾ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَا وَلَا ذِمَّةٌ ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

يَعْمَلُونَ	لَا	يَرْقُبُونَ	فِي	مُؤْمِنٍ	إِلَّا	وَا	لَا	ذِمَّةٌ	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ
کرتے	نہیں	رعایت کرتے ہیں	بچ	کسی مسلمان کے	قرابت کا	اور	نہ	عہد کو	اور یہ لوگ	وہی ہیں

ہیں برے ہیں ﴿۹﴾ یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تورشہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا۔ اور یہ حد سے

الْمُعْتَدُونَ ﴿۱۰﴾ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ

الْمُعْتَدُونَ	فَإِنْ	تَابُوا	وَ	أَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَ	آتَوُا	الزَّكَاةَ
حد سے نکل جانیوالے	پس اگر	توبہ کریں	اور	قائم رکھیں	نماز کو	اور	دیں	زکوٰۃ کو

تجاوز کرنے والے ہیں ﴿۱۰﴾ اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں

فَاخْوَانِكُمْ فِي الدِّينِ ۖ وَنُقِصَلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۱۱﴾

فَاخْوَانِكُمْ	فِي	الدِّينِ	وَ	نُقِصَلُ	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ
پس بھائی ہیں تمہارے	بیچ	دین کے	اور ہم	مفصل بیان کرتے ہیں	نشانیوں	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں

تمہارے بھائی ہیں۔ اور سمجھنے والے لوگوں کے لیے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ﴿۱۱﴾

وَإِنْ تَكْفُرُوا أَيَّانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعْنُوا فِي دِينِكُمْ

وَ	إِنْ	تَكْفُرُوا	أَيَّانَهُمْ	مِّنْ	بَعْدِ	عَهْدِهِمْ	وَ	طَعْنُوا	فِي	دِينِكُمْ
اور	اگر	توڑ دیں	نفسیں اپنی	بیچھے	عہد اپنے سے	طعن کریں	بیچ	دین تمہارے کے		

اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعن کرنے لگیں

فَقَاتِلُوا آيَةَ الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَا آيَانَ لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ﴿۱۲﴾

فَقَاتِلُوا	آيَةَ	الْكُفْرِ	إِنَّهُمْ	لَا	آيَانَ	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَنْتَهُونَ
پس لڑو تم	سرداروں	کفر کے سے	بیچک وہ لوگ	نہیں	نفسیں	واسطے ان کے	تا کہ وہ	باز رہیں

تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو (یہ بے ایمان لوگ ہیں اور) ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں، مجب نہیں کہ (اپنی حرکات سے) باز آجائیں ﴿۱۲﴾

أَلَا تَقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهُمْ أَبَا خَرَاجِ الرَّسُولِ

أَلَا	تَقَاتِلُونَ	قَوْمًا	نَّكَثُوا	أَيْمَانَهُمْ	وَهُمْ	أَبَا	خَرَاجِ	الرَّسُولِ
کیا نہ	لڑو گے تم	اس قوم سے کہ	توڑا انہوں نے	قسموں اپنی کو	اور تصد کیا	نکال دینے	پیغمبر کا	

بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر (اللہ) کے جلا وطن کرنے کا

وَهُمْ بَدَأُ وُكُومًا ۖ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ أَتَخْشَوْنَ اللَّهَ ۚ قَالَ اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ

وَهُمْ	بَدَأُ	وُكُومًا	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	أَتَخْشَوْنَ	اللَّهَ	قَالَ	اللَّهُ	أَحَقُّ	أَنْ
اور	وہ	شروع کیا انہوں نے	پہلی	بار	کیا ڈرتے ہو تم ان سے	پس اللہ	بہت	ہقدار ہے	کہ	

عزم مصمم کر لیا اور انہوں نے تم سے (عہد شکنی کی) ابتدا کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو

تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ

تَخْشَوْهُ	إِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ	قَاتِلُوهُمْ	يُعَذِّبُهُمُ	اللَّهُ
ڈرؤ تم اس سے	اگر	ہو تم	ایمان والے	لڑو ان سے	عذاب کرے ان کو	اللہ

حالانکہ ڈرنے کے لائق اللہ ہے بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو ﴿۱۳﴾ ان سے (خوب) لڑو، اللہ ان کو

بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْرِجُهُمْ وَيُنْصِرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيُشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ

بِأَيْدِيكُمْ	وَيُخْرِجُهُمْ	وَيُنْصِرْكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَ	يُشْفِ	صُدُورَ	قَوْمٍ
ساتھ ہاتھوں تمہارے کے	اور رسوا کرے ان کو	اور مدد دے تم کو	اوپر ان کے	اور	شفادے	سینے	قوم

تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں کو

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۴﴾ وَيَذْهَبُ غَيْظُ قُلُوبِهِمْ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ

مُؤْمِنِينَ	وَ	يَذْهَبُ	غَيْظُ	قُلُوبِهِمْ	وَ	يَتُوبُ	اللَّهُ	عَلَى	مَنْ
ایمان والے کے کو	اور	دور کرے	غصہ	ان کے دلوں کا	اور	پھر آتا ہے	اللہ	اوپر	جس کے

شفا بخشنے گا ﴿۱۴﴾ اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور جس پر چاہے گا رحمت کرے گا۔

يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۵﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَنْ يَعْلَمَ

يَشَاءُ	وَ	اللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	أَمْ	حَسِبْتُمْ	أَنْ	تُتْرَكُوا	وَ	لَنْ	يَعْلَمَ
چاہتا ہے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	کیا	گمان کرتے ہو تم	یہ کہ	چھوڑے جاؤ	اور	حالانکہ ابھی نہیں	جانا

اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۵﴾ کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ دیے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ

اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

اللَّهُ	الَّذِينَ	جَاهَدُوا	مِنْكُمْ	وَ	لَمْ	يَتَّخِذُوا	مِنْ	دُونِ	اللَّهُ
اللہ نے	ان لوگوں کو کہ	جہاد کرتے ہیں	تم میں سے	اور	نہیں	پکڑتے	سوائے		اللہ کے

نے ایسے لوگوں کو تمیز کیا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیے اور اللہ

وَلَا رَسُولٍ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۗ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۶﴾

وَلَا	رَسُولٍ	وَلَا	الْمُؤْمِنِينَ	وَلِ	لِجَةً	وَ	اللَّهُ	خَبِيرٌ	بِمَا	تَعْمَلُونَ
اور	نہ	اسکے رسول کے	اور	نہ	ایمان والوں کے	دلی دوست	اور	اللہ	خبردار ہے	ساتھ اس چیز کے کہ

اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿۱۶﴾

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ

مَا	كَانَ	لِلْمُشْرِكِينَ	أَنْ	يَعْمُرُوا	مَسْجِدَ	اللَّهِ	شَاهِدِينَ	عَلَىٰ
نہیں	لائی	واسطے مشرکوں کے	یہ کہ	آباد کریں	مسجدیں	اللہ کی	حالات گواہی دیتے ہیں	اوپر

مشرکوں کو زیبا نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی

أَنْفُسِهِمْ بِالْكَفْرِ ۗ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ وَفِي النَّارِ هُمْ

أَنْفُسِهِمْ	بِالْكَفْرِ	أُولَٰئِكَ	حَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ	وَفِي	النَّارِ	هُمْ
جانوں اپنی کے	ساتھ کفر کے	یہ لوگ	ناپید ہوئے	عمل ان کے	اور جج	آگ کے	وہ

دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں اور یہ ہمیشہ دوزخ

خَلِدُونَ ﴿۱۷﴾ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

خَلِدُونَ	إِنَّمَا	يَعْمُرُ	مَسْجِدَ	اللَّهِ	مَنْ	آمَنَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ
بیش رہنے والے ہیں	سوائے اسکے نہیں	آباد کرتے ہیں	مسجدیں	اللہ کی	جو	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور دن

میں رہیں گے ﴿۱۷﴾ اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان

الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ

الْآخِرِ	وَأَقَامَ	الصَّلَاةَ	وَأَتَى	الزَّكَاةَ	وَلَمْ	يَخْشَ	إِلَّا	اللَّهَ
آخرت کے	اور قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ کو	اور	نہیں ڈرتے	مگر	اللہ سے

لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے

فَعَسَىٰ أَوْلَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿۱۸﴾ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ

فَعَسَىٰ	أَوْلَٰئِكَ	أَنْ	يَكُونُوا	مِنَ	الْمُهْتَدِينَ	أَجَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ
پس نزدیک ہے	یہ لوگ	یہ کہ	ہوں	سے	راہ پانے والوں میں	کیا کیا ہے تم نے	پانی پلانا

یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل) ہوں ﴿۱۸﴾ کیا تم نے حاجیوں کو

الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

الْحَاجِّ	وَعِمَارَةَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	كَمَنْ	آمَنَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ
حاجیوں کا	اور خدمت کرنا	مسجد	حرام کا	مانند اس شخص کے کہ	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور دن

پانی پلانا اور مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو اللہ اور روز آخرت

الْآخِرِ وَجَهْدٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ لَا يَسْتَوْنَ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ

الْآخِرِ	وَ	جَهْدٍ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	لَا	يَسْتَوْنَ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	اللَّهُ
آخرت کے	اور	جہاد کیا	سچ	راہ	اللہ کے	نہیں	برابر ہوتے	نزدیک	اللہ کے	اور	اللہ

پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَ هَاجَرُوا

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	هَاجَرُوا
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو	جو لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	اور	ہجرت کی

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۱۹﴾ جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے

وَجَهْدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ لَعَلَّ لَهُمْ دَرَجَةٌ

وَ	جَهْدُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	بِأَمْوَالِهِمْ	وَ	أَنْفُسِهِمْ	لَعَلَّ	لَهُمْ	دَرَجَةٌ
اور	جہاد کیا	سچ	راہ	اللہ کے	اپنے مالوں کے ساتھ	اور	جانوں اپنی کے	بڑے ہیں	درجے میں	

اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں ان کے درجے بہت بڑے

عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ

عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْفَائِزُونَ	يُبَشِّرُهُمْ	رَبُّهُمْ
نزدیک	اللہ کے	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	مرا دپانے والے	بشارت دیتا ہے ان کو	رب ان کا

ہیں۔ اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں ﴿۲۰﴾ ان کا پروردگار ان کو اپنی

بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿٢١﴾

بِرَحْمَةٍ	مِّنْهُ	وَ	رِضْوَانٍ	وَ	جَنَّتْ	لَهُمْ	فِيهَا	نَعِيمٌ	مُّقِيمٌ
ساتھ مہربانی کے	اپنی طرف سے	اور	رضامندی کے	اور	بہشتوں کے	واسطے ان کے	سچ ان کے	نعمتیں ہیں	پائیدار

رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لیے نعمت ہائے جاودالی ہیں ﴿۲۱﴾

خُلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾ يَا أَيُّهَا

خُلِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا	إِنَّ	اللَّهَ	عِنْدَهُ	أَجْرٌ	عَظِيمٌ	يَا أَيُّهَا
ہمیشہ رہیں گے	سچ اس کے	ہمیشہ	بیشک	اللہ	نزدیک اس کے	ثواب ہے	بڑا	اے لوگو

(اور وہ) ان میں ابداً آباد رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلہ (تیار) ہے ﴿۲۲﴾ اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَ إِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِن

الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَتَّخِذُوا	آبَاءَكُمْ	وَ	إِخْوَانَكُمْ	أَوْلِيَاءَ	إِن
جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو	اپنے باپوں کو	اور	اپنے بھائیوں کو	دوست	اگر

اہل ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل

اسْتَحْبُوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ط وَمَنْ يَتَّوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَئِكَ

اسْتَحْبُوا	الْكُفْرَ	عَلَى	الْإِيمَانِ	وَ	مَنْ	يَتَّوَلَّهُمْ	مِنْكُمْ	فَأُولَئِكَ
وہ دوست رکھیں	کفر کو	اوپر	ایمان کے	اور	جو کوئی	دوست رکھے ان کو	تم میں سے	پس یہ لوگ

کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو ان سے دوستی رکھیں گے

هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۳﴾ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ

هُمُ	الظَّالِمُونَ	﴿۲۳﴾	قُلْ	إِنْ	كَانَ	آبَاؤُكُمْ	وَ	أَبْنَاؤُكُمْ	وَ	إِخْوَانُكُمْ
وہی ہیں	ظالم	کہہ	اگر	ہوں	باپ تمہارے	اور	بیٹے تمہارے	اور	بھائی تمہارے	

وہ ظالم ہیں ﴿۲۳﴾ کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی

وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ

وَأَزْوَاجُكُمْ	وَ	عَشِيرَتُكُمْ	وَ	أَمْوَالٌ	اِقْتَرَفْتُمُوهَا	وَ	تِجَارَةٌ	
اور	بیویاں تمہاری	اور	قبیلہ تمہارا	اور	مال	جو کمائے ہیں تم نے	اور	تجارت

اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت

تَخْشُونَ كَسَادَهَا وَمَسْكِينٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ

تَخْشُونَ	كَسَادَهَا	وَ	مَسْكِينٌ	تَرْضَوْنَهَا	أَحَبَّ	إِلَيْكُمْ	مِنَ اللَّهِ
جو ڈرتے ہو تم	اسکے مندھا ہوجانے سے	اور	گھر	جو پسند کرتے ہو ان کو	بہت پیارے ہیں	طرف تمہارے	سے

جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اللہ

وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ط

وَرَسُولِهِ	وَ	جِهَادٍ	فِي	سَبِيلِهِ	فَتَرَبَّصُوا	حَتَّى	يَأْتِيَ	اللَّهُ	بِأَمْرٍ ط
اور	اس کے رسول سے	اور	جہاد سے	پہنچ	راہ اس کی سے	پس انتظار کرو	یہاں تک کہ	لائے	اللہ حکم اپنا

اور اس کے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٣﴾ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي

اور	اللہ	لا	یہدی	القوم	الفسیقین	لقد	نصرکم	اللہ	فی
اور اللہ	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	فاسقوں کو	البتہ تحقیق	مدد دی تم کو	اللہ نے	تج

اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۲۳﴾ اللہ نے بہت سے موقعوں

مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۚ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۖ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ

مواطن	کثیرتہ	و	یوم	حنین	اذ	اعجبتکم	کثرتکم	فلم
جگہوں	بہت کے	اور	دن	حنین کے	جس وقت	اچھی لگی تم کو	بہتات تمہاری	پس نہ

پر تم کو مدد دی ہے اور (جنگ) حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی (جماعت کی) کثرت پر غرہ تھا

تُنْفِنَ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ

تُنْفِنَ	عَنْكُمْ	شَيْئًا	وَ	ضَاقَتْ	عَلَيْكُمْ	الْأَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	ثُمَّ
کفایت کیا	تم سے	کچھ	اور	تنگ ہو گئی	اوپر تمہارے	زمین	باوصف اسکے کہ	کشادہ تھی	پھر

تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود (اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی پھر تم

وَلَيْتُمْ مُدَبِّرِينَ ﴿٢٤﴾ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى

وَلَيْتُمْ	مُدَبِّرِينَ	ثُمَّ	أَنْزَلَ	اللَّهُ	سَكِينَتَهُ	عَلَى	رَسُولِهِ	وَ	عَلَى
پھر گئے تم	پیٹھ پھیر کر	پھر	اتاری	اللہ نے	تسکین اپنی	اوپر	رسول اپنے کے	اور	اوپر

پیٹھ پھیر کر پھر گئے ﴿۲۴﴾ پھر اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل

الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ

الْمُؤْمِنِينَ	وَأَنْزَلَ	جُنُودًا	لَمْ	تَرَوْهَا	وَ	عَذَّبَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
مسلمانوں کے	اور اتارے	لشکر	نہیں	دیکھا تم نے ان کو	اور	عذاب کیا	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے

فرمائی اور (تمہاری مدد فرشتوں کے) لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے اور کافروں کو عذاب دیا

وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى

وَذَلِكَ	جَزَاءُ	الْكَافِرِينَ	ثُمَّ	يَتُوبُ	اللَّهُ	مِنْ	بَعْدِ	ذَلِكَ	عَلَى
اور یہی ہے	سزا	کافروں کی	پھر	پھر آئے گا	اللہ	پیچھے	اس کے	اوپر	

اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے ﴿۲۵﴾ پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ

مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا

مَنْ	يَشَاءُ	وَ	اللَّهُ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِنَّمَا
جس کے	چاہے	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	سوائے اسکے نہیں کہ

فرمائے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۷﴾ مومنو! مشرک تو پلید ہیں

الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ

الْمُشْرِكُونَ	نَجَسٌ	فَلَا	يَقْرَبُوا	الْمَسْجِدَ	الْحَرَامَ	بَعْدَ	عَامِهِمْ
مشرک	ناپاک ہیں	پس نہ	نزدیک آئیں	مسجد	حرام کے	پیچھے	ان کے برس کے

تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو

هَذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ

هَذَا	وَ	إِنْ	خِفْتُمْ	عَيْلَةً	فَسَوْفَ	يُغْنِيكُمُ	اللَّهُ	مِنْ	فَضْلِهِ	إِنَّ
جو یہ ہے	اور	اگر	ذرت تم	نقص	پس البتہ	دوستند کرے گا تمکو	اللہ	سے	فضل اپنے	اگر

تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر

شَاءَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

شَاءَ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	قَاتِلُوا	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ
چاہے	بے شک	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	لڑائی کرو	ان لوگوں سے جو	نہیں	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے

دے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے ﴿۲۸﴾ جو لوگ اہل کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے

وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

وَلَا	بِالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَلَا	يُحَرِّمُونَ	مَا	حَرَّمَ	اللَّهُ	وَرَسُولُهُ	
اور	نہ	ساتھ دن	آخرت کے	اور	نہیں	حرام جانتے	اس چیز کو کہ	حرام کیا ہے	اللہ نے اور اسکے رسول نے

اور نہ روزِ آخرت پر (یقین رکھتے ہیں) اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں

وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا

وَلَا	يَدِينُونَ	دِينَ	الْحَقِّ	مِنَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	حَتَّى	يُعْطُوا
اور	نہیں	قبول کرتے	دین	سچے کو	سے	ان لوگوں	کہ دیئے گئے ہیں	کتاب	یہاں تک کہ

اور نہ دینِ حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک

الْجَزِيَّةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَغُرُونَ ﴿١٩﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ عَزِيرَ ابْنِ

الْجَزِيَّةَ	عَنْ	يَدٍ	وَ	هُمْ	صَغُرُونَ	وَ	قَالَتِ	الْيَهُودُ	عَزِيرَ	ابْنَ
جزیہ	سے	ہاتھ اپنے	اور	وہ	ذلیل ہوں	اور	کہا	یہود نے	عزیر	بیٹا

کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں ﴿۱۹﴾ اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے

اللَّهُ وَ قَالَتِ النَّصْرَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۖ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ

اللَّهُ	وَ	قَالَتِ	النَّصْرَى	الْمَسِيحُ	ابْنُ	اللَّهُ	ذَلِكَ	قَوْلُهُمْ
اللہ کا ہے	اور	کہا	نصاری نے	مسیح	بیٹا	اللہ کا ہے	یہ ہے	بات ان کی

ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں۔

بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَتَلْتَهُمْ

بِأَفْوَاهِهِمْ	يُضَاهُونَ	قَوْلَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	قَبْلُ	قَتَلْتَهُمْ
ساتھ منہوں اپنے کے	مشابہ ہوتے ہیں	بات سے	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	سے	پہلے	ہلاک کرے ان کو

پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہیں کی ریس کرنے لگے ہیں۔ اللہ ان کو ہلاک

اللَّهُ ۚ أَلِيٌّ يُوَفِّكُونَ ﴿٢٠﴾ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهَبَانَهُمْ أَرْبَابًا

اللَّهُ	أَلِيٌّ	يُوَفِّكُونَ	اتَّخَذُوا	أَحْبَارَهُمْ	وَرُهَبَانَهُمْ	أَرْبَابًا
اللہ	کہاں سے	پلٹائے جاتے ہیں	پکڑا انہوں نے	عالموں اپنوں کو	اور درویشوں اپنوں کو	پروردگار

کرے یہ کہاں بیکہ پھرتے ہیں ﴿۲۰﴾ انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحِ ابْنِ مَرْيَمَ ۖ وَمَا أُمْرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا

مِنْ	دُونِ	اللَّهُ	وَ	الْمَسِيحِ	ابْنَ	مَرْيَمَ	وَ	مَا	أُمْرُوا	إِلَّا	لِيَعْبُدُوا
سوائے	اللہ کے	اور	مسیح	بیٹے	مریم کے کو	اور	نہیں	حکم کیے گئے	مگر	یہ کہ بندگی کریں	

اللہ کے سوا خدا بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اللہ واحد کے سوا کسی کی عبادت

إِلَهًا وَاحِدًا ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ سُبْحٰنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢١﴾

إِلَهًا	وَاحِدًا	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	سُبْحٰنَهُ	عَمَّا	يُشْرِكُونَ
معبود	ایک کو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	پاک ہے وہ	اس چیز سے کہ	شریک کرتے ہیں

نہ کریں اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے ﴿۲۱﴾

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ

ارادہ کرتے ہیں یہ کہ بجھادیں روشنی اللہ کی کو ساتھ منہوں لپٹنے کے اور نہیں قبول رکھتا اللہ مگر یہ کہ

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کیے

يَتَمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۳۲﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ

يَتَمَّ نُورَهُ وَ لَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ

پورا کرے روشنی اپنی کو اور اگرچہ ناخوش رکھیں کافر وہی ہے جس نے بھیجا رسول اپنے کو

بغیر رہنے کا نہیں اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے ﴿۳۲﴾ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو

بِالْهُدَىٰ وَ دِينَ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۗ وَلَوْ كَرِهَ

بِالْهُدَىٰ وَ دِينَ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۗ وَلَوْ كَرِهَ

ساتھ ہدایت کے اور دین حق کے تاکہ غالب کرے اسکو اوپر دین سب کے اور اگرچہ ناخوش رکھیں

ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ

الْمُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ

الْمُشْرِكُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ

مشرک اے لوگو جو ایمان لائے ہو بیشک بہت سے عالموں میں

مشرک ناخوش ہی ہوں ﴿۳۳﴾ مومنو! (اہل کتاب کے) بہت سے عالم

وَالرُّهْبَانِ لَيَاكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيُصَدُّونَ عَن

وَالرُّهْبَانِ لَيَاكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيُصَدُّونَ عَن

اور فقیروں میں سے البتہ کھا جاتے ہیں مال لوگوں کے ساتھ جھوٹ کے اور بند کرتے ہیں سے

اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) راہ اللہ سے روکتے

سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ

سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ

راہ اللہ کی اور جو لوگ جمع کرتے ہیں جمع کرتے ہیں

ہیں۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں

وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَفِشْرُهُمْ بِعَذَابِ أَلِيمٍ ۝۳۳ يَوْمَ

وَلَا	يَنْفِقُونَهَا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	لَفِشْرُهُمْ	بِعَذَابِ	أَلِيمٍ	يَوْمَ
اور	نہیں	خرچ	کرتے	اس	کو	سچ	راہ	اللہ کے
پس	خوشخبری	دے	انکو	ساتھ	عذاب	درد	دینے	والے
کے	جس	دن						

اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو عذاب الیم کی خبر سنا دو ۝۳۳ جس دن

يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فُتْكُوى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ

يُحْمَى	عَلَيْهَا	فِي	نَارِ	جَهَنَّمَ	فُتْكُوى	بِهَا	جِبَاهُهُمْ	وَ	جُنُوبُهُمْ
گرم	کیا	جائیگا	اوپر	اس کے	سچ	آگ	دوزخ کے	پس	داغ دینے
جائیگے	ساتھ	اسکے	ساتھ	ان کے	ماتھے	ان کے	اور	کروٹوں	ان کی

وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں

وَطَهُورُهُمْ ۝ هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ

وَطَهُورُهُمْ	۝	هَذَا	مَا	كَنَزْتُمْ	لِأَنْفُسِكُمْ	فَذُوقُوا	مَا	كُنْتُمْ
اور	پیٹھیں	ان کی	یہ ہے	جو	جمع	کیا	تھام	نے
واسطے	اپنی	جانوں	کے	پس	چکھو	جو	کچھ	کہ

داغی جائیں گی۔ (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اس

تَكْذِبُونَ ۝ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي

تَكْذِبُونَ	۝	إِنَّ	عِدَّةَ	الشُّهُورِ	عِنْدَ	اللَّهِ	إثْنَا	عَشَرَ	شَهْرًا	فِي
جمع	کرتے	بیشک	گنتی	مہینوں	کی	نزدیک	اللہ کے	بارہ	مہینے	ہیں

کا مزہ چکھو ۝ اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں (یعنی) اس روز (سے)

كُتِبَ لِلَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ

كُتِبَ	لِلَّهِ	يَوْمَ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	مِنْهَا	أَرْبَعَةٌ	حُرْمٌ
کتاب	اللہ کے	جس دن	پیدا	کیا	آسمانوں	کو	اور زمین	کو
ان	میں	سے	چار	مہینے	حرام	ہیں		

کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کتاب اللہ میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں، ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔

ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۝ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا

ذَلِكَ	الدِّينُ	الْقَيِّمُ	۝	فَلَا	تَظْلِمُوا	فِيهِنَّ	أَنْفُسَكُمْ	وَقَاتِلُوا
یہ ہے	دین	قائم		پس	مت	ظلم	کرو	ان کے

یہی دین (کا) سیدھا (رستہ) ہے تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا اور تم سب کے سب

الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ

الْمُشْرِكِينَ	كَافَّةً	كَمَا	يُقَاتِلُونَكُمْ	كَافَّةً	وَ	اعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	مَعَ
مشرکوں سے	اکٹھے	جیسا کہ	وہ لڑتے ہیں تم سے	اکٹھے	اور	جانو	یکہ	اللہ	ساتھ ہے

مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیز گاروں

الْمُتَّقِينَ ﴿۳۶﴾ إِنَّمَا السَّبِيُّ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ

الْمُتَّقِينَ	إِنَّمَا	السَّبِيُّ	زِيَادَةٌ	فِي	الْكُفْرِ	يُضَلُّ	بِهِ	الَّذِينَ
پرہیز گاروں کے	سوائے اسکے نہیں کہ	آگے پیچھے کر لینا	زیادتی ہے	بچ	کفر کے	گمراہ کئے جاتے ہیں	ساتھ اسکے	وہ لوگ جو

کے ساتھ ہے ﴿۳۶﴾ امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرتا ہے، اس سے کافر گمراہی میں

كَفَرُوا وَيُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُوَاطِّئُوا عِدَّةَ مَا

كَفَرُوا	يُحِلُّونَهُ	عَامًا	وَ	يُحَرِّمُونَهُ	عَامًا	لِيُوَاطِّئُوا	عِدَّةَ	مَا
کافر ہوئے	حلال کرتے ہیں اس کو	ایک برس	اور	حرام کرتے ہیں اس کو	ایک برس	تاکہ موافقت کریں	گنتی کو	اس چھڑکے کہ

پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اس کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تاکہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کیے ہیں

حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوهُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ زُرِينَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ۖ

حَرَّمَ	اللَّهُ	فَيُحِلُّوهُ	مَا	حَرَّمَ	اللَّهُ	زُرِينَ	لَهُمْ	سُوءُ	أَعْمَالِهِمْ
حرام کیا ہے	اللہ نے	پس حلال کریں	وہ چیز جو	حرام کیا ہے	اللہ نے	زینت لیئے گئے ہیں	واسطے اسکے	برے	اعمال ان کے

گنتی پوری کر لیں اور جو اللہ نے منع کیا ہے اس کو جائز کر لیں۔ ان کے برے اعمال ان کو بھلے دکھائی دیتے ہیں۔

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا

وَاللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكَافِرِينَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	مَا
اور اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	کافروں کو	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	کیا ہے

اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۳۷﴾ مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا

لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۗ

لَكُمْ	إِذَا	قِيلَ	لَكُمْ	انْفِرُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	اثَّاقَلْتُمْ	إِلَى	الْأَرْضِ
واسطے تمہارے	جس وقت	کہا جاتا ہے	واسطے تمہارے	کہ نکلو	بچ	راہ	اللہ کے	جو بھل ہو جاتے ہو	طرف	زمین کی

ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے)۔

أَرْضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ

أَرْضِيْتُمْ	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	مِنَ	الْآخِرَةِ	فَمَا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ
کیا راضی ہوئے ہو تم	ساتھ زندگی	دنیا کے	سے	آخرت	پس نہیں	فائدہ	زندگانی

کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی

الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيْلٌ ۗ (۳۱) إِلَّا تَنْفَرُوْا وَيُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا

الدُّنْيَا	فِي	الْآخِرَةِ	إِلَّا	قَلِيْلٌ	إِلَّا	تَنْفَرُوْا	وَيُعَذِّبُكُمْ	عَذَابًا
دنیا کا	بچ	آخرت کے	مگر	تھوڑا	اگر نہ	نکلو گے تم	عذاب کرے گا تم کو	عذاب

کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں (۳۱) اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا

الْيٰٓسَىٰ ۗ وَيَسْتَبْدِلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْئًا ۗ وَاللّٰهُ عَلٰی

الْيٰٓسَىٰ	وَيَسْتَبْدِلُ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَلَا	تَضُرُّوْهُ	شَيْئًا	وَاللّٰهُ	عَلٰی
درد دینے والا اور	بدل لاوے گا	قوم	سوائے تمہارے	اور نہ	ضرر کرے گا	کچھ	اور	اللہ

اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو اللہ کے پورے فرمانبردار ہوں گے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے۔ اور

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۗ (۳۲) إِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	إِلَّا	تَنْصُرُوْهُ	فَقَدْ	نَصَرَهُ	اللّٰهُ	اِذْ	اَخْرَجَهُ
ہر	چیز کے	قادر ہے	اگر نہ	مدد دے گا تم اس کو	پس تحقیق	مدد دی ہے اس کو	اللہ نے	جس وقت	نکال دیا تھا اس کو

اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (۳۲) اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے۔ (وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب ان کو کافروں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِي اِثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثَانِي	اِثْنَيْنِ	اِذْ	هُمَا	فِي	الْغَارِ	اِذْ	يَقُوْلُ	لِصَاحِبِهٖ
ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	دوسرا	دو میں کا	جس وقت کہ	دونوں	بچ	غار کے تھے	جس وقت کہ	کہتا تھا	واسطے رفیق اپنے کے

گھر سے نکال دیا (اس وقت) دو (ہی شخص تھے جن) میں (ایک ابوبکر تھے) دوسرے (خود رسول اللہ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اس

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۗ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَا

لَا	تَحْزَنْ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَنَا	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلَيْهِ	وَاَيَّدَا
مت	غم کھا	بیشک	اللہ	ساتھ ہمارے ہے	پس اتاری	اللہ نے	تسکین اپنی	اور پاس کے	اور قوت دی اس کو

وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی

بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةٌ

بِجُنُودٍ	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	جَعَلَ	كَلِمَةَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	السُّفْلَىٰ	وَ	كَلِمَةٌ
ساتھ لشکروں کے کہ	نہیں	دیکھا تم نے انکو	اور	کی	بات	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	نیچی	اور	بات

جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا۔ اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔

اللَّهُ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۳۰﴾ اِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا

اللَّهُ	هِيَ	الْعُلْيَا	وَ	اللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	اِنْفِرُوا	خِفَافًا	وَ	ثِقَالًا
اللہ کی	وہی ہے	بلند	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	نکلو	ہلکے	اور	بھاری

اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے ﴿۳۰﴾ تم سب بار ہو یا گراں بار (یعنی مال و

وَ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

وَ	جَاهِدُوا	بِأَمْوَالِكُمْ	وَ	أَنْفُسِكُمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ	ذَلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
اور	جہاد کرو	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	جانوں اپنی کے	سبچ	راہ	اللہ کے	یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے

اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے) نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال اور جان سے لڑو۔ یہی تمہارے حق میں

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا

إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	﴿۳۱﴾	لَوْ	كَانَ	عَرَضًا	قَرِيبًا	وَسَفَرًا	قَاصِدًا
اگر	ہوتم	جاننے		اگر	ہوتا	اسباب	نزدیک	اور سفر	میانہ

بہتر ہے بشرطیکہ سمجھو ﴿۳۱﴾ اگر مال غنیمت سہل الحصول اور سفر بھی ہلکا ہوتا تو تمہارے ساتھ (شوق سے)

لَا تَبِعُوا وَلَكِنْ بَعْدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۗ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ

لَا	تَبِعُوا	وَ	لَكِنْ	بَعْدَتْ	عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ	وَ	سَيَحْلِفُونَ	بِاللَّهِ	لَوِ
البتہ چلتے تھے پیچھے	اور	لیکن	دورگی	ان پر	ان پر	راہ دراز	اور	البتہ قسمیں کھائیں گے	ساتھ اللہ کے	اگر

چل دیتے لیکن مسافت ان کو دور (دراز) نظر آئی (تو عذر کریں گے) اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے

اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

اسْتَطَعْنَا	لَخَرَجْنَا	مَعَكُمْ	يُهْلِكُونَ	أَنْفُسَهُمْ	وَ	اللَّهُ	يَعْلَمُ
سکتے ہم	البتہ نکلے ہم	ساتھ تمہارے	ہلاک کرتے ہیں	جانوں اپنی کو	اور اللہ	جانتا ہے	

کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ (ایسے عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا

إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۴۲﴾ عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَّبِعَنَ

إِنَّهُمْ	لَكَاذِبُونَ	عَفَا	اللَّهُ	عَنْكَ	لِمَ	أَذِنْتَ	لَهُمْ	حَتَّىٰ	يَتَّبِعَنَ
بے شک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	معاف کرے	اللہ	تجھ سے	کیوں	پر داغی دی تو نے	ان کو	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جاتے

ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۴۲﴾ اللہ تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں

لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ

لَكَ	الَّذِينَ	صَدَقُوا	وَ	تَعْلَمَ	الْكَاذِبِينَ	لَا	يَسْتَأْذِنُكَ	الَّذِينَ
واسطے تیرے	وہ لوگ کہ	سچ بولنے والے ہیں	اور	جان لیتا تو	جھوٹوں کو	نہیں	پر داغی مانگتے تجھ سے	وہ لوگ کہ

اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں ان کو اجازت کیوں دی؟ ﴿۴۳﴾ جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ

يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْآخِرِ	أَنْ	يُجَاهِدُوا	بِأَمْوَالِهِمْ
ایمان لائے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	یہ کہ	جہاد کریں	ساتھ اپنے مالوں کے

ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ (بچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ) اپنے مال اور جان سے

وَأَنْفُسِهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿۴۴﴾ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ

وَأَنْفُسِهِمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِالْمُتَّقِينَ	إِنَّمَا	يَسْتَأْذِنُكَ	الَّذِينَ
اور اپنی جانوں کے	اور اللہ	جانتا ہے	پر ہیزگاروں کو	سوائے انکے نہیں کہ	پر داغی مانگتے ہیں تجھ سے	وہ لوگ کہ

جہاد کریں۔ اور اللہ پر ہیزگاروں سے واقف ہے ﴿۴۴﴾ اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور پچھلے

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ

لَا	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَ	ارْتَابَتْ	قُلُوبُهُمْ	فَهُمْ	فِي	رَيْبِهِمْ
نہیں	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے	اور	شک میں ہیں	دل ان کے	پس وہ	سچ	اپنے شک کے

دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول

يَتَرَدَّدُونَ ﴿۴۵﴾ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَكِنْ كَرِهَ

يَتَرَدَّدُونَ	وَ	لَوْ	أَرَادُوا	الْخُرُوجَ	لَأَعَدُّوا	لَهُ	عُدَّةً	وَ	لَكِنْ	كَرِهَ
متہرک ہیں	اور	اگر	ارادہ کرتے	نکلنے کا	البتہ تیار کرتے	واسطے اسکے	سامان	اور	لیکن	ناخوش رکھا

ہو رہے ہیں ﴿۴۵﴾ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لیے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا (اور نکلنا) پسند

اللَّهُ اتَّبَعْتَهُمْ فَتَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقُعْدَيْنِ ﴿۳۶﴾ لَوْ

اللَّهُ	اتَّبَعْتَهُمْ	فَتَبَّطَهُمْ	وَ	قِيلَ	اقْعُدُوا	مَعَ	الْقُعْدَيْنِ	لَوْ
اللہ نے	اتھنا ان کا	پس کاہلی سے بند کیا انکو	اور	کہا گیا	بیٹھے رہو	ساتھ	بیٹھے والوں کے	اگر

ہی نہ کیا تو ان کو ہلنے جلنے ہی نہ دیا اور (ان سے) کہہ دیا گیا جہاں (معدور) بیٹھے ہیں تم بھی ان کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿۳۶﴾ اگر

خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَا أُوْضِعُوا خِلْكَمُ

خَرَجُوا	فِيكُمْ	مَا	زَادُوكُمْ	إِلَّا	خَبَالًا	وَّ	لَا	أَوْضِعُوا	خِلْكَمُ
نکلے	بچ تمہارے	نہ	زیادتی کرتے تم کو	مگر	فساد	اور	البتہ گھوڑے دوڑاتے	درمیان تمہارے	

وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے حق میں شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈالوانے

يَبْغُونَكُمْ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَمْعُونَ لَهُمْ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ

يَبْغُونَكُمْ	الْفِتْنَةَ	وَ	فِيكُمْ	سَمْعُونَ	لَهُمْ	ط	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ
چاہتے واسطہ تمہارے	فتنہ	اور	بچ تمہارے	بعض لوگ ماننے والے ہیں	واسطہ ان کے	اور	اللہ	جانتا ہے

کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے اور تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو

بِالظَّالِمِينَ ﴿۳۷﴾ لَقَدْ ابْتَغَوْا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ

بِالظَّالِمِينَ	لَقَدْ	ابْتَغَوْا	الْفِتْنَةَ	مِنْ	قَبْلُ	وَقَلَّبُوا	لَكَ	الْأُمُورَ
ظالموں کو	البتہ تحقیق	چاہا تھا انہوں نے	فتنہ	سے	پہلے اس	اور الٹ پلٹ کیا تھا	واسطہ تیرے	کاموں کو

خوب جانتا ہے ﴿۳۷﴾ یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لیے الٹ پھیر کرتے

حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿۳۸﴾ وَمِنْهُمْ

حَتَّىٰ	جَاءَ	الْحَقُّ	وَ	ظَهَرَ	أَمْرُ	اللَّهِ	وَ	هُمْ	كَرِهُونَ	﴿۳۸﴾	وَمِنْهُمْ
یہاں تک کہ	آ گیا	حق	اور	ظاہر ہوا	حکم	اللہ کا	اور وہ	ناخوش رکھنے والے تھے	اور	بعض ان میں سے	

رہے ہیں یہاں تک کہ حق آپہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ برمانتے ہی رہ گئے ﴿۳۸﴾ اور ان میں

مَنْ يَقُولُ ائِذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي ط أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ط وَإِنَّ

مَنْ	يَقُولُ	اِئِذَنْ	لِي	وَ	لَا	تَفْتِنِّي	ط	أَلَا	فِي	الْفِتْنَةِ	سَقَطُوا	ط	وَ	إِنَّ
وہ شخص ہے کہ	کہتا ہے	پروردگاری دو	مجھ کو	اور	مت	فتنہ میں ڈالو مجھ کو	خبردار ہو	بچ	فتنہ کے	گر پڑے	اور	بیشک		

کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجیے اور آفت میں نہ ڈالیے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں۔ اور

جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿۴۹﴾ اِنْ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ

جَهَنَّمَ	لَمُحِيطَةٌ	بِالْكَافِرِينَ	اِنْ	تُصِيبَكَ	حَسَنَةٌ
دوزخ	البتہ گھیر رہی ہے	کافروں کو	اگر	پہنچے تجھ کو	بھلائی

دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ﴿۴۹﴾ (اے پیغمبر) اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے

تَسُوهُمُ ۚ وَاِنْ تُصِيبَكَ مُصِيبَةٌ يَّقُولُوا قَدْ اَخَذْنَا اَمْرَنَا

تَسُوهُمُ	وَ	اِنْ	تُصِيبَكَ	مُصِيبَةٌ	يَّقُولُوا	قَدْ	اَخَذْنَا	اَمْرَنَا
ناخوش کرتی ہے انکو	اور	اگر	پہنچے تجھ کو	مصیبت	کہتے ہیں	تحقیق	پکڑ لیا تھا ہم نے	کام اپنا

تو ان کو بری لگتی ہے۔ اور اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی (درست) کر

مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُونَ ﴿۵۰﴾ قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا اِلَّا مَا

مِنْ	قَبْلُ	وَيَتَوَلَّوْا	وَّهُمْ	فَرِحُونَ	قُلْ	لَنْ	يُصِيبَنَا	اِلَّا	مَا
سے	پہلے	اور پھر جاتے ہیں	اور	وہ	خوش ہوتے ہیں	کہہ	ہرگز نہ	پہنچے گا ہم کو	مگر

لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں ﴿۵۰﴾ کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ

كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلَانَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۵۱﴾

كَتَبَ	اللّٰهُ	لَنَا	هُوَ	مَوْلَانَا	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُونَ
لکھا ہے	اللہ نے	واسطے ہمارے	وہی ہے	کارساز ہمارا	اور	اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے

سکتی بجز اس کے جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہو۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ ہی کا بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿۵۱﴾

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا اِلَّا اِحْدَى الْحُسَيْنِ ۙ وَ نَحْنُ

قُلْ	هَلْ	تَرَبَّصُونَ	بِنَا	اِلَّا	اِحْدَى	الْحُسَيْنِ	وَ	نَحْنُ
کہہ	نہیں	تم منتظر	واسطے ہمارے	مگر	ایک	دو بھلائیوں میں سے	اور	ہم

کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں

نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُصِيبَكُمْ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِہٖ

نَتَرَبَّصُ	بِكُمْ	اَنْ	يُصِيبَكُمْ	اللّٰهُ	بِعَذَابٍ	مِّنْ	عِنْدِہٖ
منتظر ہیں	واسطے تمہارے	یہ کہ	پہنچا دے تم کو	اللہ	عذاب	سے	اپنے پاس

اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ (یا تو) اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے

أَوْ بِأَيْدِينَا ۖ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتِرَبِّصُونَ ﴿۵۲﴾ قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا

أَوْ	بِأَيْدِينَا	فَتَرَبَّصُوا	إِنَّا	مَعَكُمْ	مُتِرَبِّصُونَ	قُلْ	أَنْفِقُوا	طَوْعًا
یا	ہمارے ہاتھوں سے	پس منتظر ہو	بیشک ہم بھی	ساتھ تمہارے	منتظر ہیں	کہہ	خرچ کرو	خوشی سے

(عذاب دلوائے) تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں ﴿۵۲﴾ کہہ دو کہ تم (مال) خوشی

أَوْ كَرِهَالنَّ يَتَّقِبَلْ مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَسِيقِينَ ﴿۵۳﴾ وَمَا

أَوْ	كَرِهَالنَّ	يَتَّقِبَلْ	مِنْكُمْ	إِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	فَسِيقِينَ	وَ	مَا	
یا	ناخوشی سے	ہرگز نہ	قبول کیا جائے گا	تم سے	بیشک تم	ہوتم	قوم	فاسق	اور	نہیں

سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو ﴿۵۳﴾ اور ان

مَنْعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ

مَنْعَهُمْ	أَنْ	تُقْبَلَ	مِنْهُمْ	نَفَقَتُهُمْ	إِلَّا	أَنَّهُمْ	كَفَرُوا	بِاللَّهِ
منع کیا ان کو	اس بات سے کہ	قبول کیے جائیں	ان سے	خرچ ان کے	مگر	یہ کہ انہوں نے	کفر کیا	ساتھ اللہ کے

کے خرچ (اموال) کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی سوا اس کے کہ انہوں نے اللہ سے

وَبِرَسُولِهِ وَايَاتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كَسَالِي وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا

وَبِرَسُولِهِ	وَايَاتُونَ	الصَّلَاةَ	إِلَّا	وَ	هُمْ	كَسَالِي	وَلَا	يُنْفِقُونَ	إِلَّا	
اور ساتھ اسکے رسول کے	اور	نہیں آتے	نماز کو	مگر	اور	وہ	کاملی کرتے ہیں	اور نہیں	خرچ کرتے	مگر

اور اس کے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو ست و کامل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں

وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعْجِبُكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا

وَهُمْ	كَرِهُونَ	فَلَا	تُعْجِبُكَ	أَمْوَالُهُمْ	وَلَا	أَوْلَادُهُمْ	إِنَّمَا		
اور	وہ	ناخوش رکھتے ہیں	پس نہ	خوش لگے تجھ کو	مال ان کے	اور	نہ	اولاد ان کی	سوائے اسکے نہیں کہ

تو ناخوشی سے ﴿۵۴﴾ تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ اللہ چاہتا ہے

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ

يُرِيدُ	اللَّهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	تَرْهَقَ	أَنْفُسُهُمْ
ارادہ کرتا ہے	اللہ	تا کہ عذاب کے	انکو	ساتھ ان چیزوں کے کہ	بچ	زندگانی	دنیا کے	اور	نکل جاویں

کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب دے اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی)

وَهُمْ كَفَرُونَ ﴿۵۵﴾ وَيَخْلِفُونَ بِاللَّهِ اِثْمَهُمْ لِيَنْكُطَ وَمَا هُمْ بِمِنْكُمْ

اور	وہ	کافر ہوں	اور	قسم کھاتے ہیں	اللہ کی	بیٹک وہ	البتہ تم میں سے ہیں	اور	نہیں	وہ	تم میں سے
-----	----	----------	-----	---------------	---------	---------	---------------------	-----	------	----	-----------

وہ کافر ہی ہوں ﴿۵۵﴾ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی سے ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔

وَاللَّيْثَةُ قَوْمٌ يَّفْرُقُونَ ﴿۵۶﴾ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغْرَبًا أَوْ

اور	لیئیں وہ	ایک قوم ہیں کہ	ڈرتے ہیں	اگر	پائیں وہ	جگہ پناہ کی	یا	کوئی گڈھا	یا
-----	----------	----------------	----------	-----	----------	-------------	----	-----------	----

اصل یہ ہے کہ یہ ڈر پوک لوگ ہیں ﴿۵۶﴾ اگر ان کو کوئی بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ) یا غار و مغاک یا (زمین کے

مُدَّخَلًا لَّو لَوْ اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ﴿۵۷﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْبِزُكَ

جگہ داخل ہونے کی	البتہ پھر جائیں	طرف اس کی	اور	وہ	سرکشی کرتے ہوں	اور	بعض ان سے وہ ہیں	جو	عیب پکڑتے ہیں تجھ کو
------------------	-----------------	-----------	-----	----	----------------	-----	------------------	----	----------------------

اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں ﴿۵۷﴾ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ

فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِنْ لَمْ يُعْطُوا مِنْهَا

فی	الصَّدَقَاتِ	فَإِنْ	أُعْطُوا	مِنْهَا	رَضُوا	وَ	إِنْ	لَمْ	يُعْطُوا	مِنْهَا
----	--------------	--------	----------	---------	--------	----	------	------	----------	---------

تج خیرات بانٹنے کے پس اگر دیئے جائیں اس میں سے خوش ہوں اور اگر نہ دیئے جائیں اس میں سے

(تقسیم) صدقات میں تم پر طعن زنی کرتے ہیں۔ اگر ان کو اس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے تو خوش رہیں اور اگر (اس قدر) نہ ملے

إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿۵۸﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ

اِذَا	هُمْ	يَسْخَطُونَ	وَ	لَوْ	أَنَّهُمْ	رَضُوا	مَا	آتَاهُمُ	اللَّهُ
-------	------	-------------	----	------	-----------	--------	-----	----------	---------

ناگہاں وہ ناخوش ہو جاتے ہیں اور اگر وہ راضی ہو جاتے اس چیز سے کہ دی ہے ان کو اللہ نے

تو جھٹ خفا ہو جائیں ﴿۵۸﴾ اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے ان

وَرَسُولُهُ^۱ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

وَرَسُولُهُ	وَقَالُوا	حَسْبُنَا	اللَّهُ	سَيُؤْتِينَا	اللَّهُ	مِنْ	فَضْلِهِ
-------------	-----------	-----------	---------	--------------	---------	------	----------

اور اسکے رسول نے اور کہتے کافی ہے ہم کو اللہ بہت جلد دے گا ہم کو اللہ سے فضل اپنے

کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے

وَرَسُولَهُ ۙ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رُغْبُونَ ﴿۵۹﴾ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ

وَرَسُولَهُ	إِنَّا	إِلَى	اللَّهُ	رُغْبُونَ	إِنَّمَا	الصَّدَقَاتُ	لِلْفُقَرَاءِ
اور رسول اس کا	بیشک ہم	طرف	اللہ کی	رغبت کرنا والے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	خیرات و زکوٰۃ	واسطے فقیروں کے

اور اس کے پیغمبر (اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دے دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی خواہش ہے (تو ان کے حق میں بہتر ہوتا) ﴿۵۹﴾ صدقات

وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

وَالْمَسْكِينِ	وَالْعَمِلِينَ	عَلَيْهَا	وَالْمُؤَلَّفَةِ	قُلُوبُهُمْ	وَفِي	الرِّقَابِ
اور محتاجوں کے	اور کارکنوں کے	اوپر اسکے	اور جن کو لگاتار ملتے ملتے جاتے ہیں	دل ان کے	اور	آزاد کرنے گردنوں کے

(یعنی زکوٰۃ و خیرات) تو مفلوس اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیفِ قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد

وَالْغَرَمِيِّنَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِّنَ

وَالْغَرَمِيِّنَ	وَفِي	سَبِيلِ	اللَّهُ	وَابْنِ	السَّبِيلِ	فَرِيضَةً	مِّنَ
اور قرض داروں کے	اور	پہنچ	راہ	اللہ کے	اور مسافروں کے	فرض ہے	طرف سے

کرانے میں اور قرض داروں (کے قرض ادا کرنے میں) اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیے۔ یہ حقوق اللہ کی

اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۶۰﴾ وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ

اللَّهُ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	وَمِنْهُمْ	الَّذِينَ	يُؤْذُونَ	النَّبِيَّ
اللہ کی	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	ایذا دیتے ہیں نبی کو

طرف سے مقرر کر دیے گئے ہیں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۶۰﴾ اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں

وَيَقُولُونَ هُوَ أذُنٌ قُلُّ أذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يَوْمِنُ بِاللَّهِ وَيَوْمِنُ

وَيَقُولُونَ	هُوَ	أذُنٌ	قُلُّ	أذُنٌ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	يَوْمِنُ	بِاللَّهِ	وَيَوْمِنُ
اور کہتے ہیں	وہ	کان ہے	کہہ	سننے والا	بھلائی کا ہے	واسطے تمہارے	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور باور کرنا والا ہے

اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ (وہ) کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کے لیے وہ اللہ کا اور مومنوں

لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ ۖ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ

لِلْمُؤْمِنِينَ	وَرَحْمَةً	لِّلَّذِينَ	آمَنُوا	مِنْكُمْ	وَالَّذِينَ	يُؤْذُونَ
واسطے مومنوں کے	اور	رحمت ہے	واسطے ان لوگوں کے جو	ایمان لاتے ہیں تم میں سے	اور جو لوگ کہ	ایذا دیتے ہیں

(کی بات) کا یقین رکھتا ہے اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں ان کے لیے رحمت ہے۔ اور جو لوگ رسول اللہ کو رنج

رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ

رَسُولَ	اللَّهُ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	يَخْلِفُونَ	بِاللَّهِ	لَكُمْ
رسول	اللہ کے کو	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	واسطے تمہارے

پہنچاتے ہیں ان کے لیے عذاب الیم (تیار) ہے ﴿۲۱﴾ (مومنو!) یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی

لِيُرْضَوْكُمْ ۚ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضَوْهُ إِنْ كَانُوا

لِيُرْضَوْكُمْ	وَاللَّهُ	وَ	رَسُولُهُ	أَحَقُّ	أَنْ	يُرْضَوْهُ	إِنْ	كَانُوا
تا کہ راضی کریں تم کو	اور اللہ	اور	اس کا رسول	زیادہ حق دار ہیں	اس کے کہ	راضی کریں اس کو	اگر	ہیں وہ

قسمیں کھاتے ہیں تا کہ تم کو خوش کر دیں حالانکہ اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو اللہ اور اس کے پیغمبر خوش کرنے کے

مُؤْمِنِينَ ﴿٢٢﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ

مُؤْمِنِينَ	أَلَمْ	يَعْلَمُوا	أَنَّهُ	مَنْ	يُحَادِدِ	اللَّهِ	وَ	رَسُولَهُ	فَأَنَّ	لَهُ
ایمان والے	کیا نہیں	جانا انہوں نے	یہ کہ	جو کوئی	خلاف کرے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	پس یہ کہ	واسطے اسکے

زیادہ مستحق ہیں ﴿۲۲﴾ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے

نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۗ ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٢٣﴾ يَحْذَرُ

نَارَ	جَهَنَّمَ	خَالِدًا	فِيهَا	ذَلِكَ	الْخِزْيُ	الْعَظِيمُ	يَحْذَرُ
آگ	دوزخ کی	بیش رہنے والا	بچ اس کے	یہ ہے	رسوائی	بڑی	ڈرتے ہیں

لیے جہنم کی آگ (تیار) ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے ﴿۲۳﴾ منافق ڈرتے

الْمُنْفِقُونَ أَنْ تَنْزَلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ط

الْمُنْفِقُونَ	أَنْ	تَنْزَلَ	عَلَيْهِمْ	سُورَةٌ	تُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	فِي	قُلُوبِهِمْ
منافق	یہ کہ	اتاری جائے	اوپر ان کے	سورت کہ	خبر دے ان کو	ساتھ اس چیز کہ	بچ	انکے دلوں کے

رہتے ہیں کہ ان (کے پیغمبر) پر کہیں کوئی ایسی سورت (نہ) آئے کہ ان کے دل کی باتوں کو ان (مسلمانوں) پر ظاہر کر دے۔

قُلِ اسْتَهْزِئُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَلَئِنْ

قُلِ	اسْتَهْزِئُوا	إِنَّ	اللَّهَ	مُخْرِجٌ	مَا	تَحْذَرُونَ	وَلَئِنْ
کہہ کہ	ٹھٹھا کرو	بیشک	اللہ	نکالے والا ہے	اس چیز کا کہ	تم ڈرتے ہو	نکالنے اس سے

کہہ دو کہ ہنسی کیے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اُس کو ضرور ظاہر کر دے گا ﴿۲۴﴾ اور اگر تم

سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۗ قُلْ أَابِللّٰهِ وَآيٰتِهِ

سَأَلْتَهُمْ	لَيَقُولُنَّ	إِنَّمَا	كُنَّا	نَخُوضُ	وَ	نَلْعَبُ	قُلْ	أَابِللّٰهِ	وَ	آيٰتِهِ
پوچھے تو ان سے	البتہ کہیں گے	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم تھے	بجٹ کرتے	اور	کھیلتے تھے	کہہ	کیا ساتھ اللہ کے	اور	اسکی نشانوں کے

ان سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم اللہ اور اس کی آیتوں

وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ

وَرَسُولِهِ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُونَ	لَا	تَعْتَذِرُوا	قَدْ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ
اور اس کے رسول کے	ہو تم	ٹھٹھا کرتے	مت	عذر کرو	تھینق	کافر ہوئے تم	پچھے

اور اس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے؟ ﴿۲۵﴾ بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد

إِيْمَانِكُمْ ۗ إِنَّ نَعْفَ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ يُعَذِّبُ طَآئِفَةٌ بآئِهِمْ

إِيْمَانِكُمْ	إِنَّ	نَعْفَ	عَنْ	طَآئِفَةٍ	مِّنْكُمْ	يُعَذِّبُ	طَآئِفَةٌ	بآئِهِمْ
ایمان اپنے کے	اگر	درگزر کریں ہم	سے	ایک جماعت	تم میں سے	عذاب کریں گے ہم	ایک جماعت کو	بببب اسکے کہ وہ

کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے

كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٢٦﴾ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ

كَانُوا	مُجْرِمِينَ	الْمُنْفِقُونَ	وَالْمُنْفِقَاتُ	بَعْضُهُمْ	مِّنْ
تھے	گنہگار	منافق مرد	اور منافق عورتیں	بعض ان کے	سے

کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں ﴿۲۶﴾ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے

بَعْضٌ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ

بَعْضٌ	يَأْمُرُونَ	بِالْمُنْكَرِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمَعْرُوفِ
بعضوں ہیں	حکم کرتے ہیں	ساتھ نامتقول کے	اور منع کرتے ہیں	سے	معتقول

ہم جنس (یعنی ایک ہی طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے

وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۗ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ هُمُ

وَيَقْبِضُونَ	أَيْدِيَهُمْ	نَسُوا	اللّٰهَ	فَنَسِيَهُمْ	إِنَّ	الْمُنْفِقِينَ	هُمُ
اور بند کرتے ہیں	ہاتھوں اپنے کو	بھول گئے	اللہ کو	پس بھول گیا ان کو اللہ	بیشک	منافق	وہی ہیں

اور (خرچ کرنے سے) ہاتھ بند کیے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے ان کو بھلا دیا۔ بیشک منافق

الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَّ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْكٰفِرٰتِ نَارَ

الْفٰسِقُوْنَ	وَعَدَّ	اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْكٰفِرٰتِ	نَارَ
فاسق	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	منافق مردوں کو	اور	منافق عورتوں کو	اور	کافروں کو	آگ

نافرمان ہیں ﴿٦٧﴾ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَ لَهُمْ

جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	هِيَ	حَسْبُهُمْ	وَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ
دوزخ کا	بمیش رہنے والے ہونگے	بچ اس کے	وہی	کافی ہے ان کو	اور	لعنت کی ہے	اللہ نے	اور	واسطے انکے

جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ وہی ان کے لائق ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لیے ہمیشہ

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً

عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ	كَالَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	كَانُوْا	اَشَدَّ	مِنْكُمْ	قُوَّةً
عذاب ہے	دائم	مانند ان لوگوں کے کہ	سے	پہلے تم	تھے	اشد	تم سے	قوت میں

کا عذاب (تیار) ہے ﴿٦٨﴾ (تم منافق لوگ) ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں

وَ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوْا بِخِلَاقِهِمْ فَاسْتَبْتَعْتُمْ

وَ اَكْثَرَ	اَمْوَالًا	وَ	اَوْلَادًا	فَاسْتَمْتَعُوْا	بِخِلَاقِهِمْ	فَاسْتَبْتَعْتُمْ
اور زیادہ	مال میں	اور	اولاد میں	فائدہ اٹھایا انہوں نے	ساتھ اپنے حصے کے	پس فائدہ اٹھایا تم نے بھی

وہ تم سے بہت طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے۔ تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے

بِخِلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخِلَاقِهِمْ

بِخِلَاقِكُمْ	كَمَا	اسْتَمْتَعِ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	بِخِلَاقِهِمْ
ساتھ اپنے حصے کے	جیسا	فائدہ اٹھایا	ان لوگوں نے جو تم سے	سے	پہلے تم	ساتھ اپنے حصے کے

سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا

وَ خُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاصُّوْا اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي

وَ	خُضْتُمْ	كَالَّذِيْ	خَاصُّوْا	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي
اور	بجٹ کی تم نے	جیسے	بجٹ کی تھی انہوں نے	یہ لوگ	کھوئے گئے	عمل ان کے	بچ

اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٦٩﴾ أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ

الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ	وَ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُونَ	أَلَمْ	يَأْتِهِمْ	نَبَأُ
دنیا کے	اور آخرت کے	اور	یہ لوگ	وہ ہیں	ٹوٹا پانے والے	کیا نہیں	آئی ان کو	خبر

اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿٦٩﴾ کیا ان کو

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۗ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ

الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	قَوْمِ	نُوحٍ	وَ	عَادٍ	وَ	ثَمُودَ	وَ	قَوْمِ	اِبْرٰهِيْمَ
ان لوگوں کی	سے	پہلے ان	قوم	نوح کی	اور	عاد کی	اور	ثمود کی	اور	قوم	ابراہیم کی

ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم

وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكِ ۗ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

وَأَصْحَابِ	مَدْيَنَ	وَالْمُؤْتَفِكِ	ۗ	أَتَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اور	رہنے والوں	اور الٹ دی گئی بستیوں کی		آئے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے

اور مدین والے اور اٹلی ہوئی بستیوں والے۔ ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے لے کر آئے

فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾

فَمَا	كَانَ	اللَّهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ
پس نہ	تھا	اللہ	کہ ظلم کرے ان لوگوں کو	اور	لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے

اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿٧٠﴾

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ اُولِيَاءُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يٰۤاٰمُرُوْنَ

وَالْمُؤْمِنُونَ	وَالْمُؤْمِنَاتُ	اَوْلِيَاءُ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَاءُ	بَعْضٍ	يٰۤاٰمُرُوْنَ
اور ایمان والے	اور ایمان والیاں	دوست ہیں	بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	حکم کرتے ہیں

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اچھے کام کرنے کو

بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ

بِالْمَعْرُوفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَيُقِيمُونَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُونَ
ساتھ بھلائی کے	اور منع کرتے ہیں	سے	برائی	اور قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور دیتے ہیں

کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ

الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ

الزَّكَاةَ	وَ	يُطِيعُونَ	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	أُولَٰئِكَ	سَيَرْحَمُهُمُ	اللَّهُ
زکوٰۃ کو	اور	فرمانبرداری کرتے ہیں	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	یہ لوگ	بہت جلد رحم کرے گا ان کو	اللہ

دیتے اور اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤١﴾ وَعَدَّ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

إِنَّ	اللَّهَ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	وَعَدَّ	اللَّهُ	الْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ
بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	ایمان والوں کو	اور ایمان والیوں کو

بیشک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۴۱﴾ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكِنٍ

جَنَّتِ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	وَمَسْكِنٍ
بہشتیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	بمیش رہنے والے	بچ اس کے	اور گھر

وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور بہشت

طَيِّبَةً فِي جَنَّتِ عَدْنٍ ۗ وَرِضْوَانٍ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرَ ۗ ذَلِكَ هُوَ

طَيِّبَةً	فِي	جَنَّتِ	عَدْنٍ	وَ	رِضْوَانٍ	مِّنَ	اللَّهِ	أَكْبَرَ	ذَلِكَ	هُوَ
پاکیزہ	بچ	بہشتوں	عدن کے	اور	رضامندی	طرف سے	اللہ کی	بہت بڑی ہے	یہ ہے	وہ

ہائے جاودانی میں نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے)۔ اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر (نعمت) ہے۔ یہی بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٤٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ

الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَالْمُنَافِقِينَ
مراد پانا	بڑا	اے	نبی	جہاد کر	کافروں سے	اور منافقوں سے

کامیابی ہے ﴿۴۲﴾ اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو

وَاعْلَظْ عَلَيْهِمْ ۗ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۗ وَبئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٤٣﴾

وَاعْلَظْ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَا لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَبئْسَ	الْمَصِيرُ
اور سختی کر	اد پر ان کے	اور	ان کے رہنے کی جگہ	دوزخ ہے	اور بری ہے	جگہ پھر جانے کی

اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے ﴿۴۳﴾

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا ۖ وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا وَابْعَدُوا

يَحْلِفُونَ	بِاللَّهِ	مَا	قَالُوا	وَ	لَقَدْ	قَالُوا	كَلِمَةَ	الْكُفْرِ	وَكَفَرُوا	وَابْعَدُوا
قسم کھاتے ہیں	اللہ کی	کہ نہیں	کہا انہوں نے	اور	البتہ یقین	کہا ہے انہوں نے	کلمہ	کفر کا	اور کافر ہوئے	پیچھے

یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا۔ حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے

إِسْلَامِهِمْ وَهُمْ وَإِبَالَهُمْ يَنَالُوا ۖ وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمْ

إِسْلَامِهِمْ	وَ	هُمْ	وَ	إِبَالَهُمْ	يَنَالُوا	وَ	مَا	نَقَمُوا	إِلَّا	أَنْ	أَغْنَاهُمْ
اسلام اپنے کے	اور	قصدا کیا	اس چیز کا کہ	نہ	پہنچے اس کو	اور نہ	عیب کیا	مگر	یہ کہ	دولت مند کر دیا انکو	

کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پاسکتے اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کون سادیکھا ہے سوا

اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَهُمْ ۚ وَإِنْ

اللَّهُ	وَ	رَسُولُهُ	مِنْ	فَضْلِهِ	فَإِنْ	يَتُوبُوا	يَكُ	خَيْرًا	لَهُمْ	وَ	إِنْ
اللہ نے	اور	رسول اسکے نے	سے	فضل اپنے	پس اگر	توبہ کریں	ہوگا	بہتر	واسطے ان کے	اور	اگر

اس کے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر نے (اپنی مہربانی سے) ان کو دولت مند کر دیا ہے تو اگر یہ لوگ توبہ کریں تو ان کے حق میں بہتر

يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا

يَتَوَلَّوْا	يُعَذِّبُهُمُ	اللَّهُ	عَذَابًا	أَلِيمًا	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْآخِرَةِ	وَ	مَا
پھر جائیں	عذاب کرے گا ان کو	اللہ	عذاب	دردناک	سچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	اور	نہیں

ہوگا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا۔ اور زمین میں

لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَّلِيِّ وَلَا نُصِيرُ ۖ وَمِنْهُمْ مَن مِّنْ عَهْدِ اللَّهِ

لَهُمْ	فِي	الْأَرْضِ	مِنْ	وَّلِيِّ	وَ	لَا	نُصِيرُ	وَ	مِنْهُمْ	مَن	مِّنْ	عَهْدِ	اللَّهُ
واسطے انکے	سچ	زمین کے	کوئی	دوست	اور	نہ	مددگار	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں کہ	عہد کیا	اللہ سے	

ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا (۴۷) اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا

لَيْنِ اتَّئْنَا مِنْ فَضْلِهِ لَنُصَدِّقَنَّ ۖ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ ۖ (۴۸)

لَيْنِ	اَتَّئْنَا	مِنْ	فَضْلِهِ	لَنُصَدِّقَنَّ	وَ	لَنَكُونَنَّ	مِنَ	الصَّالِحِينَ
اگر	دے گا ہم کو	سے	فضل اپنے	البتہ خیرات دیں گے ہم	اور	البتہ ہوں گے ہم	سے	صالحوں میں

کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے (مال) عطا فرمائے گا تو ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے (۴۸)

فَلَبَّآ اَتَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَ تَوَلَّوْا وَهُمْ

فَلَبَّآ	اَتَهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهِ	بَخِلُوا	بِهِ	وَ	تَوَلَّوْا	وَهُمْ
پس جب	دیا ان کو	سے	فضل اپنے	بخلی کی	ساتھ اس کے	اور	پھر گئے	اور وہ

لیکن جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے (مال) دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور (اپنے عہد سے) روگردانی کر کے

مُعْرِضُونَ ﴿۶۲﴾ فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ

مُعْرِضُونَ	فَأَعْقَبَهُمْ	نِفَاقًا	فِي	قُلُوبِهِمْ	إِلَى	يَوْمِ
من پھیرنے والے ہیں	پس اثر دے گیا ان کو	نفاق	بچ	ان کے دلوں کے	تک	اس دن

پھر بیٹھے ﴿۶۲﴾ تو اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لیے جس میں وہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے

يَلْقَوْنَہٗ بِمَا أَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا

يَلْقَوْنَہٗ	بِمَا	أَخْلَفُوا	اللّٰهَ	مَا	وَعَدُوْهُ	وَ	بِمَا	كَانُوْا
ک ملاقات کریں گے اس سے	بسبب اسکے کہ	خلاف کیا تھا	اللہ سے	جو	وعدہ کیا تھا اس سے	اور	بسبب اسکے کہ	تھے وہ

ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لیے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا اور اس لیے کہ وہ جھوٹ

يَكْذِبُونَ ﴿۶۳﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ

يَكْذِبُونَ	أَلَمْ	يَعْلَمُوا	أَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	سِرَّهُمْ
جھوٹ بولتے	کیا نہیں	جانتے	یہ کہ	اللہ	جانتا ہے	بھیدان کا

بولتے تھے ﴿۶۳﴾ کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ان کے بھیدوں

وَنَجْوَاهُمْ وَ أَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۶۴﴾ الَّذِينَ

وَنَجْوَاهُمْ	وَ	أَنَّ	اللّٰهَ	عَلَّامُ	الْغُيُوبِ	الَّذِينَ
اور مصلحت ان کی	اور	یہ کہ	اللہ	جاننے والا ہے	پوشیدہ چیزوں کا	وہ لوگ کہ

اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے ﴿۶۴﴾ جو (ذی استطاعت)

يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ

يَلْمِزُونَ	الْمُطَّوِّعِينَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	فِي	الصَّدَقَاتِ
عیب پکڑتے ہیں	رغبت کرنے والوں کو	سے	مسلمانوں میں	بچ	خیراتوں کے

مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو (بیچارے غریب) صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں

وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ

وَالَّذِينَ	لَا	يَجِدُونَ	إِلَّا	جُهْدَهُمْ	فَيَسْخَرُونَ
اور ان لوگوں کو کہ	نہیں	پاتے	مگر	محت اپنی	پس ٹھٹھا کرتے ہیں

جتنی مزدوری کرتے (اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں) اُن پر جو (مناق) طعن کرتے

مِنْهُمْ^ط سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ^ز وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ^ح

مِنْهُمْ	سَخِرَ	اللَّهُ	مِنْهُمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
ان سے	ٹھٹھا کرتا ہے	اللہ	ان سے	اور واسطیٰ ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا

اور ہنتے ہیں اللہ اُن پر ہنتا ہے اور اُن کے لیے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے^ح

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ^ط إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ	أَوْ	لَا	تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ	إِنْ	تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
بخشش مانگ واسطیٰ ان کے	یا	نہ	بخشش مانگ واسطیٰ ان کے	اگر	بخشش مانگے واسطیٰ ان کے

تم ان کے لیے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہے)، اگر ان کے لیے سزا دفعہ بھی بخشش

سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ^ط ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا

سَبْعِينَ	مَرَّةً	فَلَنْ	يَغْفِرَ	اللَّهُ	لَهُمْ	ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	كَفَرُوا
ستر	بار	پس ہرگز نہ	بخشے گا	اللہ	واسطیٰ ان کے	یہ	اس واسطیٰ ہے کہ	کافر ہوئے

مانگو گے تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ^ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ^ح

بِاللَّهِ	وَ	رَسُولِهِ	وَاللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفَاسِقِينَ
ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	فاسق کو

اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا^ح

فَرِحَ الْخَلْفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلْفَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا

فَرِحَ	الْخَلْفُونَ	بِمَقْعَدِهِمْ	خِلْفَ	رَسُولِ	اللَّهُ	وَكَرِهُوا
خوش ہوئے	پیچھے چھوڑ گئے	ساتھ بیٹھ رہنے اپنے کے	پیچھے	رسول	اللہ کے	اور ناخوش رکھا

جو لوگ (غزوہ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ پیغمبر اللہ (کی مرضی) کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو نا پسند کیا

أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

أَنْ	يُجَاهِدُوا	بِأَمْوَالِهِمْ	وَ	أَنْفُسِهِمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ
یہ کہ	جہاد کریں	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے	تج	راہ	اللہ کے

کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں

وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا

وَقَالُوا	لَا	تَنْفِرُوا	فِي	الْحَرِّ	قُلْ	نَارُ	جَهَنَّمَ	أَشَدُّ	حَرًّا
اور کہا	ہوں نے	مت	نکو	تج	گرمی کے	کہہ	آگ	دوزخ کی	سخت ہے

اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلا۔ (اُن سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے

لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴿٨١﴾ فَلْيُضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا

لَوْ	كَانُوا	يَفْقَهُونَ	فَلْيُضْحَكُوا	قَلِيلًا	وَلْيَبْكُوا	كَثِيرًا
اگر	ہوتے	سمجھتے	پس چاہیے کہ ہنس	تھوڑا	اور روویں	زیادہ

کاش یہ (اس بات کو) سمجھتے ﴿۸۱﴾ یہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں اور (آخرت میں) ان کو ان اعمال کے

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾ فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى

جَزَاءً	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	فَإِنْ	رَجَعَكَ	اللَّهُ	إِلَى
بدلے	اس چیز کے کہ	تھے وہ	کماتے	پس اگر	پھیر لے جاوے تجھ کو	اللہ	طرف

بدلے جو کرتے رہے ہیں بہت سا رونا ہو گا ﴿۸۲﴾ پھر اگر اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے

طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَّنْ

طَائِفَةٍ	مِّنْهُمْ	فَاسْتَأْذِنُوكَ	لِلْخُرُوجِ	فَقُلْ	لَّنْ
ایک جماعت کے	ان میں سے	پس اجازت مانگیں تجھ سے	واسطے نکلنے کے	پس کہہ	ہرگز نہ

اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے

تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَكِن تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ

تَخْرُجُوا	مَعِيَ	أَبَدًا	وَلَكِن	تُقَاتِلُوا	مَعِيَ	عَدُوًّا	إِنَّكُمْ
نکلو گے تم	ساتھ میرے	کبھی	اور ہرگز نہ	لڑو گے	ساتھ میرے	کسی دشمن سے	بیٹھ تم

اور نہ میرے ساتھ (مددگار ہو کر) دشمن سے لڑائی کرو گے۔ تم پہلی دفعہ

رَضِيْتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخُلَفَيْنِ ﴿۸۳﴾

رَضِيْتُمْ	بِالْقُعُودِ	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	فَاقْعُدُوا	مَعَ	الْخُلَفَيْنِ
راضی ہوئے	ساتھ بیٹھ رہنے کے	پہلی	بار	پس بیٹھ رہو	ساتھ	پیچھے رہنے والوں کے

بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿۸۳﴾

وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّا تَأْتِيهِمْ وَلَا تَقُمْ عَلَيْهِ

وَلَا	تُصَلِّ	عَلَىٰ	أَحَدٍ	مِّنْهُمْ	مَّا تَأْتِيهِمْ	وَلَا	تَقُمْ	عَلَىٰ		
اور	مت	نماز پڑھ	اوپر	کسی کے	ان میں سے	کد مرجائے	کبھی	اور مت	کھڑا ہو	اوپر

اور (اے پیغمبر) ان میں سے کوئی مرجائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی

قَبْرِهِ ۗ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ

قَبْرِهِ	إِنَّهُمْ	كَفَرُوا	بِاللَّهِ	وَرَسُولِهِ	وَمَاتُوا	وَهُمْ
قبر اس کی	پیشک وہ	کافر ہوئے	ساتھ اللہ کے	اور اس کے رسول کے	اور مر گئے	اور وہ

قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو

فَسِقُونَ ﴿۸۴﴾ وَلَا تَعْجَبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ ۗ إِنَّمَا

فَسِقُونَ	وَلَا	تَعْجَبْكَ	أَمْوَالُهُمْ	وَأَوْلَادُهُمْ	إِنَّمَا
فاسق تھے	اور	نہ	خوش لگے تجھ کو	مال ان کے	اور اولاد ان کی

نافرمان (ہی مرے) ﴿۸۴﴾ اور اُن کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان چیزوں

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ

يُرِيدُ	اللَّهُ	أَنْ	يُعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي	الدُّنْيَا	وَ	تَزْهَقَ	أَنفُسُهُمْ
ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	عذاب کرے ان کو	ساتھ اسکے	بچ	دنیا کے	اور	نکل جائیں	جانیں ان کی

سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب کرے اور (جب) اُن کی جان نکلے تو (اس وقت بھی)

وَهُمْ كَفَرُونَ ﴿۸۵﴾ وَإِذَا أَنْزَلْتَ سُورَةً أَنْ آمَنُوا بِاللَّهِ

وَهُمْ	كَفَرُونَ	وَ	إِذَا	أَنْزَلْتَ	سُورَةً	أَنْ	آمَنُوا	بِاللَّهِ
اور وہ	کافر ہوں	اور	جس وقت	اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	یہ کہ	ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے

یہ کافر ہی ہوں ﴿۸۵﴾ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ

وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُوا الطَّوْلِ

وَجَاهِدُوا	مَعَ	رَسُولِهِ	اسْتَأْذَنَكَ	أُولُوا	الطَّوْلِ
اور جہاد کرو	ساتھ ہو کر	اس کے رسول کے	پر واگئی مانگتے ہیں تجھ سے	صاحب	دولت کے

اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں

مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقَعْدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوا بِأَنْ

مِنْهُمْ	وَقَالُوا	ذَرْنَا	نَكُنْ	مَعَ	الْقَعْدِيْنَ	رَضُوا	بِأَنْ
ان میں سے	اور کہتے ہیں	چھوڑو ہم کو	ہوں ہم	ساتھ	بیٹھنے والوں کے	راضی ہوئے	ساتھ اسکے کہ

اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجیے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ رہیں ﴿۸۶﴾ یہ اس بات سے خوش

يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا

يَكُونُوا	مَعَ	الْخَوَالِفِ	وَطُبِعَ	عَلَى	قُلُوبِهِمْ	فَهُمْ	لَا
ہوویں	ساتھ	پیچھے رہنے والوں کے	اور مہر رکھی گئی	اوپر	ان کے دلوں کے	پس وہ	نہیں

ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھے) رہیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے تو یہ

يَفْقَهُونَ ﴿٨٧﴾ لَكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

يَفْقَهُونَ	لَكِنِ	الرَّسُولُ	وَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ
سمجھتے	لیکن	رسول	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اس کے

سمجھتے ہی نہیں ﴿۸۷﴾ لیکن پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے

جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَأَوْلِيَّكَ لَهُمْ

جَاهِدُوا	بِأَمْوَالِهِمْ	وَأَنْفُسِهِمْ	وَأَوْلِيَّكَ	لَهُمْ
جہاد کیا انہوں نے	ساتھ اپنے مالوں کے	اور اپنی جانوں کے	اور یہ لوگ	واسطے ان کے ہیں

سب اپنے مال اور جان سے لڑے۔ اور انہی لوگوں کے لیے

الْخَيْرَاتِ ن وَأَوْلِيَّكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨٨﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ

الْخَيْرَاتِ	وَأَوْلِيَّكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ	أَعَدَّ	اللَّهُ	لَهُمْ
بھلائیاں	اور یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	تیار کیں ہیں	اللہ نے	واسطے ان کے

بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے ہیں ﴿۸۸﴾ اللہ نے ان کے لیے

جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَلِيدِينَ فِيهَا ذَلِكَ

جَنَّتْ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَلِيدِينَ	فِيهَا	ذَلِكَ
بیشیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	بیش رہنے والے	تج ان کے	یہ ہے

باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۱۹ ع وَ جَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ

الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	وَ	جَاءَ	الْمُعَذِّرُونَ	مِنْ	الْأَعْرَابِ
مراد پانا	بڑا	اور	آئے	عذر کرنے والے	سے	گنواروں

بڑی کامیابی ہے (۱۹) اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے (تمہارے پاس) آئے کہ

لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ط

لِيُؤْذَنَ	لَهُمْ	وَ	قَعَدَ	الَّذِينَ	كَذَبُوا	اللَّهَ	وَ رَسُوْلَهُ
تا کہ اجازت دی جائے	واسطے ان کے	اور	بیٹھ رہے	وہ لوگ کہ	جھوٹ بولے	اللہ سے	اور اسکے رسول سے

ان کو بھی اجازت دی جائے اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ (گھر میں) بیٹھ رہے۔

سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۲۰ كَيْسَ

سَيُصِيبُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	كَيْسَ
جلد پہنچے گا	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب	درد دینے والا	نہیں

سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا (۲۰) نہ تو

عَلَى الضُّعْفَاءِ وَ لَا عَلَى الْمَرْضَى وَ لَا عَلَى الَّذِينَ لَا

عَلَى	الضُّعْفَاءِ	وَ	لَا	عَلَى	الْمَرْضَى	وَ لَا	عَلَى	الَّذِينَ لَا
اوپر	ناقوتوں کے	اور	نہ	اوپر	بیماروں کے	اور نہ	اوپر	ان لوگوں کے کہ نہیں

ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جن کے پاس خرچ

يَجِدُونَ مَا يَنْفِقُونَ حَرْبٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ط

يَجِدُونَ	مَا	يَنْفِقُونَ	حَرْبٌ	إِذَا	نَصَحُوا	لِلَّهِ	وَ رَسُوْلِهِ
پاتے	وہ چیز کہ	خرچ کریں	تنگی	جب	خیر خواہی کریں	اللہ کے	اور اسکے رسول کے

موجود نہیں (کہ شریک جہاد ہوں یعنی) جبکہ اللہ اور اس کے رسول کے خیر اندیش (اور دل سے ان کے ساتھ) ہوں۔

مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۹۱﴾

مَا	عَلَى	الْمُحْسِنِينَ	مِنْ	سَبِيلٍ	وَ	اللَّهُ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ
نہیں	اوپر	احسان کرنے والوں کے	کچھ	راہ الزام کی	اور	اللہ تعالیٰ	بخشنے والا	مہربان ہے

تیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۹۱﴾

وَأَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ

وَأَلَا	عَلَى	الَّذِينَ	إِذَا	مَا	أَتَوْكَ	لِتَحْمِلَهُمْ	قُلْتَ	لَا	أَجِدُ
اور	نہیں	اوپر	ان لوگوں کے کہ	جس وقت	کہ آتے ہیں تمہیں پاس	تاکہ تو سواری لے آؤ	کہا تو نے	نہیں	پاتا میں

اور نہ ان (بے سروسامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس

مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ تَوَلَّوْا ۖ وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ

مَا	أَحْمِلُكُمْ	عَلَيْهِ	تَوَلَّوْا	وَ	أَعْيُنُهُمْ	تَفِيضُ	مِنَ
وہ چیز کہ	سوار کروں میں تم کو	اوپر اس کے	پھر گئے	اور	آنکھیں ان کی	بہتی تھیں	سے

کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس

الدَّمْعُ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ﴿۹۲﴾ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى

الدَّمْعُ	حَزَنًا	أَلَّا	يَجِدُوا	مَا	يُنْفِقُونَ	إِنَّمَا	السَّبِيلُ	عَلَى
آنسوؤں	بسبب غم کے	کہ نہیں	پاتے	وہ چیز کہ	خرچ کریں	سوائے اسکے نہیں کہ	راہ عتاب کی	اوپر

خرچ موجود نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے ﴿۹۲﴾ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں

الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ

الَّذِينَ	يَسْتَأْذِنُونَكَ	وَهُمْ	أَغْنِيَاءُ	رَضُوا	بِأَنْ	يَكُونُوا	مَعَ
ان لوگوں کے ہے کہ	اجازت مانگتے ہیں تجھ سے	اور وہ	دولت مند ہیں	راضی ہوئے	ساتھ اس بات کے کہ	ہو دیں	ساتھ

اور (پھر) تم سے اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں

الْخَوَافِ ۗ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۹۳﴾

الْخَوَافِ	وَطَبَعَ	اللَّهُ	عَلَى	قُلُوبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ
پیچھے رہنے والیوں کی	اور مہر رکھی	اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں کے	پس وہ	نہیں	جانتے

(گھروں میں بیٹھے) رہیں۔ اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں ﴿۹۳﴾

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ تُؤْمِنُوا

يَعْتَذِرُونَ	إِلَيْكُمْ	إِذَا	رَجَعْتُمْ	إِلَيْهِمْ	قُلْ	لَا	تَعْتَذِرُوا	لَنْ	تُؤْمِنُوا
عذر لائیں گے	طرف تمہاری	جب	پھر آؤ گے تم	طرف ان کی	کہہ	مت	عذر لاؤ	ہرگز نہ	مانیں گے ہم

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے۔ تم کہنا کہ عذر مت کرو، ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں

لَكُمْ قَدْ نَبَأْنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ

لَكُمْ	قَدْ	نَبَأْنَا	اللَّهُ	مِنْ	أَخْبَارِكُمْ	وَسَيَرَى	اللَّهُ	عَمَلَكُمْ	وَ	رَسُولُهُ
اے تمہارے	تحقیق	بتلا دی ہم کو	اللہ نے	بعض	خبریں تمہاری	اور اب دیکھے گا	اللہ	عمل تمہارے	اور	رسول اس کا

گے اللہ نے ہم کو تمہارے سب حالات بتا دیے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے

ثُمَّ تَرُدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

ثُمَّ	تَرُدُّونَ	إِلَىٰ	عِلْمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
پھر	پھرے جاؤ گے	طرف	جاننے والے	پوشیدہ	اور	ظاہر کے	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے	تھے تم

پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب

تَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتَعْرِضُوا

تَعْمَلُونَ	سَيَحْلِفُونَ	بِاللَّهِ	لَكُمْ	إِذَا	انْقَلَبْتُمْ	إِلَيْهِمْ	لِتَعْرِضُوا
کرتے	اب قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمہارے سامنے	جب	پھر کر جاؤ گے تم	ان کی طرف	تا کہ تم درگزر کرو

تمہیں بتائے گا ﴿۹۳﴾ جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو اللہ کی قسمیں کھائیں

عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رَجِسٌ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ

عَنْهُمْ	فَأَعْرِضُوا	عَنْهُمْ	إِنَّهُمْ	رَجِسٌ	وَمَا لَهُمْ	جَهَنَّمَ
ان سے	پس منہ پھیر لو	ان سے	بیشک وہ	پلید ہیں	اور جگہ ان کے رہنے کی	دوزخ ہے

گے تا کہ تم ان سے درگزر کرو۔ سو ان کی طرف التفات نہ کرنا۔ یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۹۴﴾ يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ

جَزَاءً	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	يَحْلِفُونَ	لَكُمْ	لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَإِنْ
بدلہ	اس چیز کا کہ	تھے	کماتے	قسمیں کھائیں گے	تمہارے روبرو	تا کہ تو راضی ہو	ان سے	پس اگر

ان کے بدلے ان کا ٹھکانا دوزخ ہے ﴿۹۴﴾ یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تا کہ تم ان سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر

تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿۹۶﴾

تَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَإِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَرْضَىٰ	عَنِ	الْقَوْمِ	الْفَاسِقِينَ
راضی ہو گے	ان سے	پس بیشک	اللہ	نہیں	راضی ہوتا	سے	قوم	فاسق

تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو اللہ تو نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا ﴿۹۶﴾

الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ

الْأَعْرَابُ	أَشَدُّ	كُفْرًا	وَ	نِفَاقًا	وَ	أَجْدَرُ	أَلَّا	يَعْلَمُوا	حُدُودَ	مَا	أَنْزَلَ
گنوار	بہت سخت ہیں	کفر میں	اور	نفاق میں	اور	بہت لائق ہیں	کہ نہیں	جانتے	حدیں	اس چیز کی کہ	اتارا ہے

دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں اور اس قابل ہیں کہ جو احکام (شریعت) اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے

اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ

اللَّهُ	عَلَىٰ	رَسُولِهِ	وَ	اللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	وَ	مِنَ	الْأَعْرَابِ	مَنْ
اللہ نے	اوپر	اپنے رسول کے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	بعض	گنوار	وہ ہیں کہ

ہیں ان سے واقف (ہی) نہ ہوں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۹۷﴾ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ

يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُّ بِكُمُ الدَّوَابِرَ ۗ عَلَيْهِمْ ذَايِرَةٌ

يَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	مَغْرَمًا	وَ	يَتَرَبَّصُّ	بِكُمُ	الدَّوَابِرَ	عَلَيْهِمْ	ذَايِرَةٌ
پکڑتے ہیں	اس چیز کو کہ	خرچ کرتے ہیں	تاوان	اور	انتظار کرتے ہیں	تم پر	زمانہ کی گردشوں کا	اوپر ان کے ہے	گردش

خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ انہی پر بری مصیبت (واقع)

السَّوْءِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

السَّوْءِ	وَ	اللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	وَ	مِنَ	الْأَعْرَابِ	مَنْ	يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ
برائی کی	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور	بعض	گنوار	جو	ایمان لائے	اللہ پر

ہو۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۹۸﴾ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روزِ آخرت

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبًا عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَاتٍ

وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَ	يَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	قُرْبًا	عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	صَلَاتٍ	
اور	دن	آخرت پر	اور	پکڑتے ہیں	جو	خرچ کرتے ہیں	نزدیکیاں	نزدیک	اللہ کے	اور	دعاے خیر

پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کی قربت اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے

الرَّسُولِ ۚ اَلَا اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۗ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِي رَحْمَتِهٖ ۗ اِنَّ

الرَّسُولِ	اَلَا	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ	لَّهُمْ	سَيُدْخِلُهُمُ	اللّٰهُ	فِي	رَحْمَتِهٖ	اِنَّ
پیغمبر کی	خبر دار ہو	بیشک وہ	نزدیکی ہے	واسطے ان کے	البتہ جلد داخل کرے گا ان کو	اللہ	بچ	اپنی رحمت کے	بیشک

ہیں۔ دیکھو وہ بے شبہان کے لیے (موجب) قربت ہے۔ اللہ ان کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک

اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ وَالسَّبِقُوْنَ ۙ الْاَوَّلُوْنَ ۙ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ

اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَالسَّبِقُوْنَ	وَالسَّبِقُوْنَ	الْاَوَّلُوْنَ	مِنَ	الْمُهَاجِرِيْنَ
اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	آگے بڑھ جانے والے	پہلے	سے	ہجرت کرنے والوں

اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۹۹) جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی

وَالْاَنْصَارِ ۙ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۗ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

وَالْاَنْصَارِ	وَالَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُمْ	بِاِحْسَانٍ	رَّضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ
اور مدد دینے والوں سے	اور	وہ لوگ کہ	پیروی کرتے ہیں ان کی	ساتھ نیکی کے	راضی ہوا	اللہ ان سے

اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکو کاری کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے

وَرَضُوْا عَنْهُ ۙ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِيْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

وَرَضُوْا	عَنْهُ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	جَنَّتٍ	تَجْرِيْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهَارُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
اور راضی ہوئے وہ اس سے	اور تیار کی ہیں	واسطے ان کے	بہشتیں	چلتی ہیں	نیچے ان کے	نہریں	بہشتیں ہیں گے	بچان کے	

اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لیے باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ہمیشہ ان میں

اَبَدًا ۗ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۙ وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْاَعْرَابِ

اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَمِمَّنْ	حَوْلَكُم	مِّنَ	الْاَعْرَابِ
ہمیشہ	یہ ہے	مرا دپانا	بڑا	اور ان لوگوں سے کہ	گردو تہارے ہیں	سے	گنواروں

رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے (۱۰۰) اور تمہارے گردو نواح کے بعض دیہاتی

مُنْفِقُوْنَ ۗ وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۙ مَرَدُوْا عَلٰى النِّفَاقِ ۙ

مُنْفِقُوْنَ	وَ	مِنْ	اَهْلِ	الْمَدِيْنَةِ	مَرَدُوْا	عَلٰى	النِّفَاقِ
منافق ہیں	اور	بعض لوگ	اہل	مدینہ بھی	سرسئی کرتے ہیں	اوپر	نفاق کے

منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔

لَا تَعْلِبُهُمْ نَحْنُ نَعْلِبُهُمْ سَنُعَذِّبُهُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ

لَا	تَعْلِبُهُمْ	نَحْنُ	نَعْلِبُهُمْ	سَنُعَذِّبُهُمْ	مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	يُرَدُّونَ	إِلَىٰ
نہیں	جانتا تو ان کو	ہم	جانتے ہیں ان کو	ہم جلد عذاب کریں گے ان کو	دو بار	پھر	پھرے جائیں گے	طرف

تم انہیں نہیں جانتے۔ ہم جانتے ہیں۔ ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ بڑے عذاب کی طرف

عَذَابٍ عَظِيمٍ ﴿۱۱﴾ وَأَخْرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا

عَذَابٍ	عَظِيمٍ	وَ	أَخْرُونَ	اعْتَرَفُوا	بِذُنُوبِهِمْ	خَلَطُوا	عَمَلًا
عذاب	بڑے کے	اور	اور لوگ ہیں کہ	اقرار کرتے ہیں	ساتھ گناہوں اپنے کے	ملا دیا ہے	عمل ایک

لوٹائے جائیں گے ﴿۱۱﴾ اور کچھ اور لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں۔ انہوں

صَالِحًا وَأَخْرَسِيًّا ۗ عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ

صَالِحًا	وَ	أَخْرَسِيًّا	عَسَىٰ	اللَّهُ	أَنْ	يَتُوبَ	عَلَيْهِمْ	إِنَّ	اللَّهُ
اچھا	اور	دوسرا	برا	قریب ہے	اللہ	یکہ	پھر آئے	اور ان کے	بے شک

نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ اللہ ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔ بیشک اللہ

عَفُورًا رَّحِيمًا ﴿۱۲﴾ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ

عَفُورًا	رَّحِيمًا	خُذْ	مِنْ	أَمْوَالِهِمْ	صَدَقَةً	تُطَهِّرُهُمْ	وَ	تُزَكِّيهِمْ
بخشنے والا	مہربان ہے	لے	سے	مال ان کے	زکوٰۃ کہ	پاک کرے تو ان کو	اور	پاکیزہ کرے تو ان کو

بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۲﴾ ان کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ اس سے تم ان کو (ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں

بِهَا وَصَلَّ عَلَيْهِمْ ۗ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

بِهَا	وَصَلَّ	عَلَيْهِمْ	إِنَّ	صَلَاتَكَ	سَكَنٌ	لَهُمْ	وَ	اللَّهُ	سَمِيعٌ
ساتھ اسکے	اور دعائے خیر بھیج	اور ان کے	بیشک	دعا تیری	تسکین ہے	واسطے ان کے	اور	اللہ	سننے والا

بھی) پاکیزہ کرتے ہو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا ان کے لیے موجب تسکین ہے۔ اور اللہ سننے والا

عَلِيمٌ ﴿۱۳﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ

عَلِيمٌ	أَلَمْ	يَعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهُ	هُوَ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ	عِبَادِهِ	وَيَأْخُذُ
جانتے والا ہے	کیا نہیں	جانا انہوں نے	یکہ	اللہ	وہی ہے کہ	قبول کرتا ہے	توبہ	سے	بندوں اپنے	اور

جانتے والا ہے ﴿۱۳﴾ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات (و خیرات)

الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۴۳﴾ وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى

الصَّدَقَاتِ	وَ	أَنَّ	اللَّهَ	هُوَ	التَّوَابُ	الرَّحِيمُ	وَ	قُلِ	اعْمَلُوا	فَسَيَرَى
زکوٰتیں	اور	یہ کہ	اللہ	وہی ہے	پھر آنے والا	مہربان	اور	کہو کہ	عمل کرو	پس البتہ دیکھے گا

لیتا ہے اور بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ﴿۱۴۳﴾ اور ان سے کہہ دو کہ عمل کیے جاؤ۔

اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ

اللَّهُ	عَمَلَكُمْ	وَ	رَسُولُهُ	وَ	الْمُؤْمِنُونَ	وَ	سَتُرَدُّونَ	إِلَىٰ	عِلْمِ	الْغَيْبِ
اللہ	عمل تمہارے	اور	رسول اس کا	اور	ایمان والے	اور	البتہ پھیرے جاؤ گے تم	طرف	جاننے والے	غیب کے

اللہ اور اس کا رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۴۵﴾ وَأَخْرُونَ مُرْجُونَ

وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَأَخْرُونَ	مُرْجُونَ
اور	ظاہر کے	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تختم کرتے	اور کئی شخص ہیں کہ	ڈھیل دیئے گئے ہیں

طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا ﴿۱۴۵﴾ اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے

لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۴۶﴾

لِأَمْرِ	اللَّهِ	إِمَّا	يُعَذِّبُهُمْ	وَ	إِمَّا	يَتُوبُ	عَلَيْهِمْ	وَ	اللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ
واسطے حکم	اللہ کے	یا	عذاب کرے گا ان کو	اور	یا	پھر آئے گا	اوپر ان کے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے

حکم پر موقوف ہے چاہے ان کو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۱۴۶﴾

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ

وَالَّذِينَ	اتَّخَذُوا	مَسْجِدًا	ضِرَارًا	وَ	كُفْرًا	وَ	تَفْرِيقًا	بَيْنَ	الْمُؤْمِنِينَ
اور	جب لوگوں نے	پکڑی	مسجد	ضرر پہنچانے کو	اور	کفر کرنے کو	اور	جدائی ڈالنے کو	درمیان

اور (ان میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں

وَأَرْصَادًا لِّمَن حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ وَلَيَحْلِفْنَ إِنْ

وَأَرْصَادًا	لِّمَن	حَارَبَ	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	مِنْ	قَبْلُ	وَلَيَحْلِفْنَ	إِنْ
اور گھات لگانے کو	واسطے اس شخص کے کہ	لڑائی کر رہا ہے	اللہ سے	اور	اس کے رسول سے	سے	پہلے	اور البتہ قسمیں کھائیں گے	یہ کہ نہ

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کے لیے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں

أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۗ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۱۷﴾ لَا تَقُمْ فِيهِ

أَرَدْنَا	إِلَّا	الْحُسْنَىٰ	وَاللَّهُ	يَشْهَدُ	إِنَّهُمْ	لَكَاذِبُونَ	لَا	تَقُمْ	فِيهِ
ارادہ کیا تھا	مگر	نیکی کا	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	یہ کہ وہ	البتہ جھوٹے ہیں	مت	کھڑا ہو سچ اسکے
کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی۔ مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۱۱۷﴾ تم اس (مسجد)									

أَبَدًا ۖ لِمَسْجِدٍ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ

أَبَدًا	لِمَسْجِدٍ	أُسِّسَ	عَلَى	التَّقْوَىٰ	مِنْ	أَوَّلِ	يَوْمٍ	أَحَقُّ	أَنْ	تَقُومَ
کبھی	البتہ وہ مسجد کہ	بنیاد رکھی گئی ہے	اوپر	پرہیزگاری کے	سے	پہلے	دن	بہت لائق ہے	یکہ	تو کھڑا ہو
میں کبھی (جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس										

فِيهِ ۗ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّطَّهَرُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ

فِيهِ	فِيهِ	رِجَالٌ	يُحِبُّونَ	أَنْ	يَتَّطَّهَرُوا	وَاللَّهُ	يُحِبُّ
سچ اس کے	سچ اس کے	مرد ہیں کہ	دوست رکھتے ہیں	یکہ	پاکی کریں	اور	اللہ دوست رکھتا ہے
میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں ہی							

الْبَاطِرِينَ ﴿۱۱۸﴾ أَفَمَنْ أَسَّسَ بُدْيَانَهُ عَلَى تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ

الْبَاطِرِينَ	أَفَمَنْ	أَسَّسَ	بُدْيَانَهُ	عَلَى	تَقْوَىٰ	مِنْ	اللَّهُ
پاکی کرنے والوں کو	کیا پس جو شخص کہ	بنیاد رکھے	عمارت اپنی کی	اوپر	تقویٰ کے	سے	اللہ
کو پسند کرتا ہے ﴿۱۱۸﴾ بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی							

وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُدْيَانَهُ عَلَى شِقَا جُرْفٍ هَارٍ

وَرِضْوَانٍ	خَيْرٌ	أَمْ	مَنْ	أَسَّسَ	بُدْيَانَهُ	عَلَى	شِقَا	جُرْفٍ	هَارٍ
اور رضامندی کے	بہتر ہے	یا	جو شخص کہ	بنیاد رکھے	عمارت اپنی کی	اوپر	کنارے	کھائی	گرنے والی کے
پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی									

فَأَنهَارٍ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۱۹﴾

فَأَنهَارٍ	بِهِ	فِي	نَارٍ	جَهَنَّمَ	وَاللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ
پس لے کرے اس کو	سچ	آگ	دوزخ کے	اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو
کہ وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۱۹﴾									

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقْطَعَ

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقْطَعَ

بمیش رہے گی عمارت ان کی جو بنائی ہے انہوں نے شک و شبہ ان کے دلوں کے مگر یہ کہ نکلے نکلے کٹ جائیں

یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں (موجب) غلجان رہے گی (اور ان کو مترز در رکھے گی) مگر یہ کہ ان کے دل

قُلُوبُهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۰۰ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

قُلُوبُهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۰۰ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

دل ان کے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے بیچک اللہ نے مولیٰ ہیں سے مسلمانوں

پاش پاش ہو جائیں۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۱۰۰ اللہ نے مومنوں سے ان کی جائیں اور ان کے

أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جائیں ان کی اور مال ان کے بدلے اس کے کہ واسطے ان کے بہشت ہے لڑیں گے بیچ راہ اللہ کے

مال خرید لیے ہیں (اور اس کے) عوض میں ان کے لیے بہشت (تیار کی) ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں

فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعَدَّا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْبَةِ وَالْإِنْجِيلِ

فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعَدَّا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْبَةِ وَالْإِنْجِيلِ

پس ماریں گے اور مارے جائیں گے وعدہ ہے اوپر اس کے بیچ بیچ اور انجیل کے

تو مارتے بھی ہیں اور مارے جاتے بھی ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا

وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي

وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي

اور قرآن مجید کے اور کون شخص بہت پورا کرنے والا ہے عہد اپنے کو سے اللہ پس خوش وقت ہو تم ساتھ سوداگری اپنی کے جو

وعدہ ہے (جس کا پورا کرنا سے ضرور ہے)۔ اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے

بَايَعْتُمْ بِهِ ۖ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۰۱ التَّائِبُونَ الْعِبَادُونَ

بَايَعْتُمْ بِهِ ۖ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۰۱ التَّائِبُونَ الْعِبَادُونَ

سوداگری کی تم نے ساتھ اسکے اور یہ وہی ہے مراد پانا بڑا توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں

اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے ۱۰۱ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے،

الْحَمْدُونَ السَّائِحُونَ الرُّكْعُونَ السَّجِدُونَ الْأَمْرُونَ

الْحَمْدُونَ	السَّائِحُونَ	الرُّكْعُونَ	السَّجِدُونَ	الْأَمْرُونَ
تعریف کرنے والے ہیں	اللہ کی راہ میں پھرنے والے ہیں	رکوع کرنے والے ہیں	سجدہ کرنے والے ہیں	حکم کرنے والے ہیں

حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کاموں کا

بِالْمَعْرُوفِ وَالتَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ

بِالْمَعْرُوفِ	وَ	التَّاهُونَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَ	الْحَفِظُونَ	لِحُدُودِ	اللَّهِ
بھلائی کا	اور	منع کرنے والے ہیں	سے	نامعقول	اور	نگاہ رکھنے والے ہیں	حدوں کو	اللہ کی

امر کرنے والے، بری باتوں سے منع کرنے والے، اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے (یہی مومن لوگ ہیں)۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۳﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا

وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِينَ	مَا	كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	أَنْ	يَسْتَغْفِرُوا
اور	بشارت دے	ایمان والوں کو	نہیں	تھالائق	واسطے نبی کے	اور	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں

یہ کہ بخشش مانگیں اور اسے پیغمبر مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سنا دو ﴿۱۱۳﴾ پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر

لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أَوْلَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ

لِلْمُشْرِكِينَ	وَلَوْ	كَانُوا	أَوْلَىٰ	قُرْبَىٰ	مِنْ	بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمْ	أَنَّهُمْ
واسطے مشرکوں کے	اور	اگرچہ	ہوں	صاحب	قربت کے	بیچھے	اس کے کہ	ظاہر ہوا	واسطے ان کے	یہ کہ وہ

ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو ان کے لیے بخشش مانگیں گو وہ ان کے

أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنِ

أَصْحَابِ	الْجَحِيمِ	وَ	مَا	كَانَ	اسْتِغْفَارُ	إِبْرَاهِيمَ	لِأَبِيهِ	إِلَّا	عَنِ
رہنے والے	دوزخ کے ہیں	اور	نہیں	تھا	بخشش مانگنا	ابراہیم کا	واسطے باپ اپنے کے	مگر	بسبب

قربت دار ہی ہوں ﴿۱۱۴﴾ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا

مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ

مَوْعِدَةٍ	وَعَدَهَا	إِيَّاهُ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهُ	أَنَّهُ	عَدُوٌّ	لِلَّهِ	تَبَرَّأَ	مِنْهُ	إِنَّ
وعدے کے کہ	وعدہ کیا تھا	اس سے یہ	پس جب	ظاہر ہوا	واسطے اسکے	یہ کہ وہ	دشمن ہے	اللہ کا	بیزار ہوا	اس سے	بیشک

جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ

اِبْرَاهِيمَ لَا وَاٰهَ حَلِيْمٍ ﴿۱۱۳﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ

اِبْرَاهِيْمَ	لَا وَاٰهَ	حَلِيْمٍ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًا	بَعْدَ	اِذْ
ابراہیم	البتہ درمند تھا	تخل والا	اور	نہیں	تھی شان	اللہ کی	یہ کہ گمراہ ٹھہرا دے	قوم کو	پیچھے	اسکے کہ

ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے ﴿۱۱۳﴾ اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد

هَدَاهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُوْنَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

هَدَاهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمْ	مَا	يَتَّقُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
ہدایت کیا ہے ان کو	یہاں تک کہ	بیان کرے	واسطے انکے کہ	کس چیز سے	بچیں	بیشک	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے

گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں۔ بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۱۱۵﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيِ وَيُمِيْتُ ۗ وَمَا لَكُمْ

اِنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يُحْيِ	وَيُمِيْتُ	ۗ	وَمَا	لَكُمْ
بیشک	اللہ	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور	نہیں	واسطے تمہارے

اللہ ہی ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ وہی زندگانی بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلٰى النَّبِيِّ

مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	لَقَدْ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلٰى	النَّبِيِّ
سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	اور	نہ	مددگار	تحقیق	پھر آیا	اللہ	اوپر	نبی کے	

اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے ﴿۱۱۶﴾ بیشک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی کی

وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِى سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ

وَالْمُهٰجِرِيْنَ	وَالْاَنْصَارِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	فِى	سَاعَةِ	الْعُسْرَةِ	مِنْ	بَعْدِ
اور	وطن چھوڑنے والوں پر	اور	مدد دینے والوں پر	جنہوں نے	پیروی کی اس کی	بچ	وقت	تختی کے

اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی

مَا كَادَ يَزِيْعُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۗ اِنَّهٗ بِهِمْ

مِنْ	بَعْدِ	مَا	كَادَ	يَزِيْعُ	قُلُوْبُ	فَرِيْقٍ	مِّنْهُمْ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّهٗ	بِهِمْ
پیچھے اس کے	کہ	قریب تھا کہ	کچھ ہو جائیں	دل	ایک جماعت کے	ان میں سے	پھر	پھر آیا	اوپر انکے	بیشک وہ	ساتھ لائے	

گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ ان پر

رَعُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّىٰ إِذَا

رَعُوفٌ	رَحِيمٌ	وَ	عَلَى الثَّلَاثَةِ	الَّذِينَ	خَلَفُوا	حَتَّىٰ	إِذَا
شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اور	اوپر تین شخصوں کے	جو کہ	پیچھے چھوڑے گئے تھے	یہاں تک کہ	جب

نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ﴿۱۱۷﴾ اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب

صَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَصَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنفُسُهُمْ

صَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	الْأَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	وَ	صَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	أَنفُسُهُمْ
تنگ ہو گئی	اوپر ان کے	زمین	ساتھ اس کے	کشاہتھی	اور	تنگ ہو گئیں	اوپر ان کے	جانیں ان کی

زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دوہر ہو گئیں

وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ﴿۱۱۸﴾

وَ	ظَنُّوا	أَنْ	لَا	مَلْجَأَ	مِنَ	اللَّهِ	إِلَّا	إِلَيْهِ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	لِيَتُوبُوا	
اور	جانا	نہوں نے	یہ کہ	نہیں	پناہ	سے	اللہ	مگر	طرف اس کی	پھر	پھر آیا	اوپر ان کے	تاکہ پھر آئیں وہ

اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ (کے ہاتھ) سے خود اس کے سوا کوئی پناہ نہیں۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۱۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

إِنَّ	اللَّهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيمُ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّقُوا	اللَّهَ
بیشک	اللہ	وہی ہے	پھر آنے والا	مہربان	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے

بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ﴿۱۱۹﴾ اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہو

وَكَوْنُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۲۰﴾ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ

وَ	كُونُوا	مَعَ	الصَّادِقِينَ	مَا	كَانَ	لِأَهْلِ	الْمَدِينَةِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهُمْ
اور	ہو جاؤ	ساتھ	سچوں کے	نہیں	تھا	اہل	مدینہ کے	اور	وہ کہ جو	گردان کے ہیں

اور راستبازوں کے ساتھ رہو ﴿۱۲۰﴾ اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی

مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنفُسِهِمْ

مِنَ	الْأَعْرَابِ	أَنْ	يَتَخَلَّفُوا	عَنْ	رَسُولِ	اللَّهِ	وَ	لَا	يَرْغَبُوا	بِأَنفُسِهِمْ
سے	گنواروں میں	یہ کہ	پیچھے رہ جائیں	سے	رسول	اللہ کے	اور	نہ یہ کہ	رغبت کریں	بچ آرم جان اپنی کے

رہتے ہیں ان کو شایان نہ تھا کہ پیغمبر اللہ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ

عَنْ نَفْسِهِ ۖ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ

عَنْ نَفْسِهِ	ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	لَا	يُصِيبُهُمْ	ظَمَأٌ	وَّ	لَا	نَصَبٌ
چھوڑ کر جان اس کی کو	یہ	اس واسطے ہے کہ وہ	نہیں	پہنچتی ان کو	پیاں	اور	نہ	محت

عزیز رکھیں۔ یہ اس لیے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاں کی یا محت کی

وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطْئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ

وَّ	لَا	مَخْمَصَةٌ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَّ	لَا	يَطْئُونَ	مَوْطِئًا	يَغِيظُ	الْكَفَّارَ
اور	نہ	بھوک	بچ	راہ	اللہ کے	اور	نہیں	چلتے	ایسی جگہ چلنے کی	کے غصہ میں لائے	کافروں کو

یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے

وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوِّنَّيْلًا إِلَّا كَيْتَبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۖ إِنَّ اللَّهَ

وَّ	لَا	يَنَالُونَ	مِنْ	عَدُوِّ	نَّيْلًا	إِلَّا	كَيْتَبَ	لَهُمْ	بِهِ	عَمَلٌ	صَالِحٌ	إِنَّ	اللَّهَ
اور	نہیں	لینے	سے	دشمن	کچھ لینا	مگر	لکھا جاتا ہے	واسطے ان کے	بسب ان کے	عمل	نیک	بیشک	اللہ

یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لیے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ

لَا يُضِيْعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۖ وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً

لَا	يُضِيْعُ	أَجْرَ	الْمُحْسِنِينَ	وَّ	لَا	يُنْفِقُونَ	نَفَقَةً	صَغِيرَةً
نہیں	ضائع کرتا	ثواب	نیکی کرنے والوں کا	اور	نہیں	خرچ کرتے	خرچ کرنا	چھوٹا

اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا (۱۲۰) اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا

وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كَيْتَبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ

وَّ	لَا	كَبِيرَةً	وَّ	لَا	يَقْطَعُونَ	وَادِيًا	إِلَّا	كَيْتَبَ	لَهُمْ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللَّهُ	أَحْسَنَ
اور	نہ	بڑا	اور	نہیں	کاٹتے	کسی جنگل کو	مگر	لکھا جاتا ہے	واسطے ان کے	تاکہ جزا دے ان کو	اللہ	بہتر

یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لیے (اعمال صالحہ میں) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۖ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً ۖ فَلَوْلَا نَفَرَ

مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَّ	مَا	كَانَ	الْمُؤْمِنُونَ	لِيَنْفِرُوا	كَافَّةً	فَلَوْلَا	نَفَرَ
اس چیز کی جو	تھے وہ	کرتے	اور	نہ	تھے	مسلمان	کہ نکل جائیں	سارے	پس کیوں	نہ نکلے

اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے (۱۲۱) اور یہ تو ہونے لگتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں۔ تو یوں کیوں نہ کیا کہ

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا

مِنْ	كُلِّ	فِرْقَةٍ	مِّنْهُمْ	طَائِفَةٌ	لِّيَتَفَقَّهُوا	فِي	الدِّينِ	وَ	لِيُنذِرُوا
سے	ہر	فرقے	ان میں سے	ایک جماعت	تاکہ سمجھ سکیں	بچ	دین کے	اور	تاکہ ڈرائیں

ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین (کا علم سیکھتے اور اس) میں سمجھ پیدا کرتے

قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿۱۳۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

قَوْمَهُمْ	إِذَا	رَجَعُوا	إِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
قوم اپنی کو	جب	پھر جائیں	طرف ان کی	شاید کہ وہ	بچیں	اے لوگو	جو

اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سنا تے تاکہ وہ حذر کرتے ﴿۱۳۱﴾ اے اہل ایمان! اپنے

أَمْوَالِكُمْ أَتَمُّوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلِيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً

أَمْوَالِكُمْ	أَتَمُّوا	قَاتِلُوا	الَّذِينَ	يَلُونَكُمْ	مِنَ الْكُفَّارِ	وَ	لِيَجِدُوا	فِيكُمْ	غِلْظَةً
ایمان لائے ہو	لڑو	ان لوگوں سے جو	پاس تمہارے ہیں	سے	کافروں	اور	چاہئے کہ پادیں	بچ تمہارے	تختی

نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی (یعنی سخت دقت و جنگ) معلوم کریں۔

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۲﴾ وَإِذَا مَا أَنْزَلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ

وَاعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	مَعَ	الْمُتَّقِينَ	وَ	إِذَا	مَا	أَنْزَلَتْ	سُورَةٌ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ
اور جانو	یہ کہ	اللہ	ساتھ	پرہیزگاروں کے ہے	اور	جب	کہ	اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	پس بعضہ میں ان میں سے	جو

اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ﴿۱۳۲﴾ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق (استہزا کرتے اور)

يَقُولُ أَيْكُم زَادَتْ هَذِهِ إِيْمَانًا فَآمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيْمَانًا

يَقُولُ	أَيْكُم	زَادَتْ	هَذِهِ	إِيْمَانًا	فَآمَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	فَزَادَتْهُمْ	إِيْمَانًا
کہتے ہیں	کس کو تم میں سے	زیادہ کیا	اس نے	ایمان	پس	جو لوگ کہ	ایمان لائے	پس زیادہ کیا ان کو	ایمان

پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان والے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا

وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۱۳۳﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ

وَهُمْ	يَسْتَبْشِرُونَ	وَ	أَمَّا	الَّذِينَ	فِي	قُلُوبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَتْهُمْ	
اور	وہ	خوش وقت ہوتے ہیں	اور	اپر	جو لوگ کہ	بچ	ان کے دلوں کے	مرض ہے	پس زیادہ ان کو

اور وہ خوش ہوتے ہیں ﴿۱۳۳﴾ اور جن کے دلوں میں مرض ہے ان کے حق میں خست پر خست

رَجَسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَا تَوَّأَوْا وَهُمْ كَفَرُونَ ﴿۱۲۵﴾ أَوْ لَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ

رَجَسًا	إِلَىٰ	رِجْسِهِمْ	وَ	مَا تَوَّأَوْا	وَ	هُمْ	كَفَرُونَ	أَوْ	لَا	يَرَوْنَ	أَنَّهُمْ
نجاست	ساتھ	ان کی نجاست کے	اور	مرگئے	اور	وہ	کافر ہیں	کیا	نہیں	دیکھتے	یکہ وہ

زیادہ کیا اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر ﴿۱۲۵﴾ کیا یہ دیکھتے نہیں کہ

يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ

يُفْتَنُونَ	فِي	كُلِّ	عَامٍ	مَّرَّةً	أَوْ	مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	لَا	يَتُوبُونَ	وَ	لَا	هُمْ
بلاؤں میں ڈالے جاتے ہیں	ہر	برس کے	ایک بار	یا	دو بار	پھر	نہیں	توبہ کرتے	اور	نہ	وہ	

یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا دیے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ

يَذْكُرُونَ ﴿۱۲۶﴾ وَإِذَا مَا أَنْزَلَتْ سُورَةً نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ

يَذْكُرُونَ	وَإِذَا	مَا أَنْزَلَتْ	سُورَةً	نَّظَرَ	بَعْضُهُمْ	إِلَىٰ
نسیحت پکڑتے ہیں	اور جس وقت	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	نظر کرتے ہیں	بعض ان کے	طرف

نسیحت پکڑتے ہیں ﴿۱۲۶﴾ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں

بَعْضٌ ۚ هَلْ يَرِيكُمْ مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انصَرَفُوا ۗ صَرَفَ اللَّهُ

بَعْضٌ	هَلْ	يَرِيكُمْ	مِّنْ	أَحَدٍ	ثُمَّ	انصَرَفُوا	صَرَفَ	اللَّهُ
بعض کی	کیا	دیکھتا ہے تم کو	کوئی	پھر	پھر	پھر جاتے ہیں	پھیر دیا	اللہ نے

(اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پھر جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر رکھا ہے

قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ

قُلُوبَهُمْ	بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُونَ	لَقَدْ	جَاءَكُمْ	رَسُولٌ
ان کے دلوں کو	بسبب اس کے کہ وہ	ایک قوم ہیں کہ	نہیں	سمجھتے	البتہ تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	پیغمبر

کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے ﴿۱۲۷﴾ (لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر

مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ

مِّنْ	أَنْفُسِكُمْ	عَزِيزٌ	عَلَيْهِ	مَا	عَنِتُّمْ	حَرِيصٌ	عَلَيْكُمْ
سے	نفس تمہارے	شاق ہے	اور پاس کے	یہ کہ	ایذا میں پڑو تم	حرص کرنے والے	اور پھلائی تمہاری کے

آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں

بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۳۸﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ

بِالْمُؤْمِنِينَ	رَءُوفٌ	رَّحِيمٌ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	حَسْبِيَ	اللَّهُ
ساتھ مسلمانوں کے	شفقت کرنے والا	مہربان ہے	پس اگر	پھر جائیں	پس کہہ	کافی ہے مجھ کو	اللہ

اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے (اور) مہربان ہیں ﴿۱۳۸﴾ پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۱۳۹﴾

لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيمِ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اوپر اس کے	توکل کیا میں نے	اور	وہ ہے	پروردگار	تحت	بڑے کا

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے ﴿۱۳۹﴾

آیتها ۱۰۹ ۱۰ سُورَةُ يُونس مَكِّيَّةٌ ۵۱ رُكُوعَاتُهَا ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾ أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ

الرَّ	تِلْكَ	آيَةُ	الْكِتَابِ	الْحَكِيمِ	أَكَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	أَنْ
الرَّ	یہ ہیں	نشانی	کتاب	حکمت والی کی	کیا ہوا	واسطے لوگوں کے	تعب	یہ کہ

الرَّ یہ بڑی دانائی کی کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ کیا لوگوں کو تعجب ہوا ہے کہ ہم

أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا

أَوْحَيْنَا	إِلَى	رَجُلٍ	مِّنْهُمْ	أَنْ	أَنْذِرِ	النَّاسَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِينَ	آمَنُوا
وحی بھیجی ہم نے	طرف	ایک مرد کے	ان میں سے	یہ کہ	ڈرا	لوگوں کو	اور	خوش خبری دے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں

نے انہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے

أَنَّ لَهُمْ قَدَمٌ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ﴿۲﴾ قَالَ الْكٰفِرُونَ إِنَّ هٰذَا

أَنَّ	لَهُمْ	قَدَمٌ	صِدْقٍ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُونَ	إِنَّ	هٰذَا
یہ کہ	واسطے ان کے ہے	قدم	راستی	نزدیک	انکے پروردگار کے	کہا	کافروں نے	یہ	یہ

پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے۔ (ایسے شخص کی نسبت) کافر کہتے ہیں کہ

لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۲﴾ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

لَسِحْرٌ	مُبِينٌ	إِنَّ	رَبَّكُمْ	اللَّهُ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ
البتہ جادوگر ہے	ظاہر	بیشک	پروردگار تمہارا	اللہ ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو

یہ تو صریح جادوگر ہے ﴿۲﴾ تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۗ مَا مِنْ

فِي	سِتَّةِ	أَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوَىٰ	عَلَى	الْعَرْشِ	يُدَبِّرُ	الْأَمْرَ	مَا	مِنْ
بچ	چھ	دنوں کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر	عرش کے	تدبیر کرتا ہے	کام کی	نہیں	کوئی

چھ دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے کوئی (اس کے پاس) اس

شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ اذْنِهِ ۗ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ أَفَلَا

شَفِيعٍ	إِلَّا	مِنْ	بَعْدِ	اِذْنِهِ	ذَلِكُمْ	اللَّهُ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوهُ	أَفَلَا
سفارش کرنے والا	مگر	بعد	اس کے حکم کے	یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	پس بندگی کرو اس کی	کیا پس نہیں	کا اذن حاصل کیے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کر سکتا۔

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور

تَذَكَّرُونَ ﴿۳﴾ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعَدَّ اللَّهُ حَقًّا إِنَّهُ يَبْدُوا

تَذَكَّرُونَ	إِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيعًا	وَعَدَّ	اللَّهُ	حَقًّا	إِنَّهُ	يَبْدُوا
تصیحت پکڑتے تم	طرف اس کی ہے	پھر جانا تمہارا	سب کا	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	سچا	بیشک وہی	پہلی بار کرتا ہے

کیوں نہیں کرتے ﴿۳﴾ اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار

الْخَلْقِ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

الْخَلْقِ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ	لِيَجْزِيَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
پیدائش	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	تاکہ جزا دے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے

پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ

بِالْقِسْطِ	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ	حَمِيمٍ	وَعَذَابٌ	أَلِيمٌ
ساتھ انصاف کے	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	واسطے انکے ہے	پینا	سے	آب گرم	اور عذاب درد دینے والا

بدلہ دے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے پینے کو نہایت گرم پانی اور درد دینے والا عذاب ہو گا

بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا

بِمَا	كَانُوا	يَكْفُرُونَ	هُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	الشَّمْسُ	ضِيَاءً	وَ	الْقَمَرَ	نُورًا
بسبب اسکے	تھے	کفر کرتے	وہی ہے	جس نے	کیا	سورج کو	چمکتا	اور	چاند کو	اجالا

کیونکہ (اللہ سے) انکار کرتے تھے ﴿۳﴾ وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور

وَقَدَرْنَا مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۗ مَا خَلَقَ

وَقَدَرْنَا	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوا	عَدَدَ	السِّنِينَ	وَالْحِسَابَ	مَا	خَلَقَ
اور مقرر کیں اسکے	منزلیں	تاکہ جانو تم	گنتی	برسوں کی	اور	حساب	نہیں

چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو۔ یہ (سب کچھ) اللہ نے

اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۵﴾ إِنَّ فِي

اللَّهُ	ذَلِكَ	إِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ	إِنَّ	فِي
اللہ نے	یہ	مگر	ساتھ حق کے	مفصل بیان کرتا ہے	نشانیوں کو	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	بیشک	بیچ

تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ سمجھنے والوں کے لیے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ﴿۵﴾ رات اور

اِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اِخْتِلَافِ	اللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَمَا	خَلَقَ	اللَّهُ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ
آنے جانے	رات کے	اور	دن کے	اور	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	سماؤں کے

دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں)

لَايَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ﴿۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا

لَايَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَتَّقُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	لَا	يَرْجُونَ	لِقَاءَنَا	وَ	رَضُوا
الہی نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے کہ	ڈرتے ہیں	بیشک	جو لوگ	نہیں	امید رکھتے	ملاقات ہمارے کی	اور	راضی ہوئے

ڈرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۶﴾ جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی

بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا وَابْتَغُوا الْآيَاتِ غَفُلُونَ ﴿۷﴾

بِالْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَاطْمَأَنُّوا	وَابْتَغُوا	الْآيَاتِ	غَفُلُونَ
ساتھ زندگی	دنیا کے	اور آرام پکڑا	ساتھ اس کے	اور جو لوگ کہ	وہ

سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں ﴿۷﴾

أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

أُولَٰئِكَ	مَا لَهُمْ	النَّارُ	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا
یوں	جگرہنے کی ان کی	آگ ہے	بسبب اسکے	تھے	کما تے	بیشک	وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے

اُن کا ٹھکانا ان (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے ﴿۸﴾ (اور) جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُم بِإِيمَانِهِمْ تَجْرِي مِنْ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	يَهْدِيهِمْ	رَبُّهُم	بِإِيمَانِهِمْ	تَجْرِي	مِنْ
اور	عمل کیے	اچھے	راہ دکھائے گا ان کو	رب ان کا	بسبب ان کے ایمان کے	چلتی ہیں

اور نیک کام کرتے رہے ان کو پروردگار اُن کے ایمان کی وجہ سے (ایسے مخلوق کی) راہ دکھائے گا (کہ)

تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ﴿۹﴾ دَعَوْهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ

تَحْتِهِمْ	الْأَنْهَارُ	فِي	جَنَّتِ	النَّعِيمِ	دَعَوْهُمْ	فِيهَا	سُبْحَانَكَ
نیچے ان کے	نہریں	نیچ	بہشتوں	نعمت کے	پکارنا ان کا ہے	نیچ اس کے	پاکی ہے تجھ کو

ان کے نیچے نعمت کے بانوں میں نہریں بہ رہی ہوں گی ﴿۹﴾ (جب وہ) ان میں (ان کی نعمتوں کو دیکھیں گے تو بیساختہ) کہیں گے

اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ﴿۱۰﴾ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

اللَّهُمَّ	وَ تَحِيَّتُهُمْ	فِيهَا	سَلَامٌ	وَ آخِرُ	دَعْوَاهُمْ	أَنِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	رَبِّ
اے اللہ	اور دعا کی ملاقات کی	نیچ اسکے	سلام ہے	اور آخر	پکارنا ان کا	یہ ہے کہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے	پروردگار

سبحان اللہ - اور آپس میں ان کی دعا سلام علیکم ہوگی - اور ان کا آخری قول یہ (ہوگا) کہ اللہ رب العالمین کی حمد

الْعَالَمِينَ ﴿۱۱﴾ وَلَوْ يَعِجَلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتَعَجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ

الْعَالَمِينَ	وَ	لَوْ	يَعِجَلُ	اللَّهُ	لِلنَّاسِ	الشَّرَّ	اسْتَعَجَالَهُمْ	بِالْخَيْرِ
عالموں کا	اور	اگر	جلد سے	اللہ	لوگوں کو	برائی	جیسا جلدی مانگتے ہیں	بھلائی کو

(اور اُس کا شکر) ہے ﴿۱۱﴾ اور اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں تو ان

لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۗ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرِجُونَ لِقَاءَنَا فِي

لَقُضِيَ	إِلَيْهِمْ	أَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِينَ	لَا	يَرِجُونَ	لِقَاءَنَا	فِي
بلستہ پوری کی جائے	طرف ان کی	اجل ان کی	پس چھوڑ دیتے ہیں ہم	ان لوگوں کو کہ	نہیں	امید رکھتے	ملاقات ہماری کی	نیچ

کی (عمر کی) میعاد پوری ہو چکی ہوتی - سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ

طُعْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝۱۱ وَ إِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ

طُعْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ	وَ	إِذَا	مَسَّ	الْإِنْسَانَ	الضُّرُّ	دَعَانَا	لِجَنبِهِ
سرکشی اپنی کے	سرگردان ہوئے ہیں	اور	جب	گتی ہے	انسان کو	برائی	پکارتا ہے ہم کو	اوپر کھڑا اپنی کے

اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں ۝۱۱ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹنا اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا

أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْ عُنَا إِلَى

أَوْ	قَاعِدًا	أَوْ	قَائِمًا	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهُ	مَرَّ	كَأَن	لَّمْ	يَدْ	عُنَا	إِلَى
یا	بیٹھے بیٹھے	یا	کھڑے	پس جب	کھول دیتے ہیں	اس سے	ایذا اسکی	چلا جاتا ہے	جیسے کہ	نہیں	پکارتا تھا ہم کو	طرف	

ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا اور) اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں

ضُرِّ مَسَّهُ ۝ كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۲ وَلَقَدْ

ضُرِّ	مَسَّهُ	كَذَلِكَ	زُيِّنَ	لِلْمُسْرِفِينَ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَ	لَقَدْ
ایذا کی	کہ لگی تھی اس کو	اسی طرح	زیانت دیا گیا ہے	واسطے حد سے نکل جانے والوں کے	جو کچھ کہ	تھے	کرتے	اور	البتہ تحقیق

کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں ۝۱۲ اور تم

أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَبَّاظِلْمُوا ۝ وَ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

أَهْلَكْنَا	الْقُرُونَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	لَبَّاظِلْمُوا	وَ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
ہلاک کیا ہم نے	قرونوں کو	سے	پہلے تم	جب ظلم کیا انہوں نے	اور	آئے تھے ان کے پاس	پیغمبران کے

سے پہلے ہم کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار کیا ہلاک کر چکے ہیں اور ان کے پاس ان کے

بِالْبَيِّنَاتِ ۝ وَ مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۝ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

بِالْبَيِّنَاتِ	وَ	مَا	كَانُوا	لِيُؤْمِنُوا	كَذَلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ
ساتھ دلیلوں کے	اور	نہ	تھے	کہ ایمان لائیں	اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	قوم

پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم گنہگاروں کو اسی طرح بدلہ

الْمُجْرِمِينَ ۝۱۳ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ

الْمُجْرِمِينَ	ثُمَّ	جَعَلْنَاكُمْ	خَلِيفَ	فِي	الْأَرْضِ	مِنْ	بَعْدِهِمْ
گنہگاروں کو	پھر	کیا ہم نے تم کو	جائے نشین	بچ	زمین کے	پچھے ان کے	

دیا کرتے ہیں ۝۱۳ پھر ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا

لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾ وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۗ قَالَ

لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُونَ	وَ	إِذَا	تُلِيٰ	عَلَيْهِمْ	آيَاتُنَا	بَيِّنَاتٍ	قَالَ
تا کہ دیکھیں ہم	کیوں کر	کرتے ہو	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیوں ہماری	ظاہر	کہتے ہیں

تا کہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو ﴿۱۳﴾ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنا لی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو

الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ۗ إِنَّا بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا أَوْ بَدِّلَهُ ۗ قُلْ مَا

الَّذِينَ	لَا	يَرْجُونَ	لِقَاءَنَا	إِنَّا	بِقُرْآنٍ	غَيْرِ	هَذَا	أَوْ	بَدِّلَهُ	قُلْ	مَا
وہ لوگ کہ	نہیں	امید رکھتے	ملاقات ہماری کی	آ	قرآن	سوائے	اس کے	یا	بدل ڈال اس کو	کہہ	نہیں

ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ (یا تو) اس کے سوا کوئی اور قرآن (بنا) لاؤ یا اس کو بدل دو۔ کہہ دو کہ

يَكُونُ لِيَ أَنْ أَبَدِّلَهُ ۗ مِنْ تَلْقَائِي نَفْسِي ۗ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ

يَكُونُ	لِيَ	أَنْ	أَبَدِّلَهُ	مِنْ	تَلْقَائِي	نَفْسِي	إِنْ	أَتَّبِعُ	إِلَّا	مَا	يُوحَىٰ
ممكن ہے	واسطے پر	یہ کہ	بدل ڈالوں اس کو	سے	خود بخود	اپنے جی	نہیں	پیروی کرتا ہوں میں	مگر	اس چیز کی	کہ جس کی گئی ہے

مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف

إِلَىٰٓ أَنِّي أَخَافُ ۗ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابٌ يَّوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ

إِلَىٰٓ	أَنِّي	أَخَافُ	إِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّي	عَذَابٌ	يَّوْمٍ	عَظِيمٍ	قُلْ
طرف میری	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں میں	پروردگار اپنے کی	عذاب	دن	بڑے کے سے	کہہ

آتا ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب سے خوف آتا ہے ﴿۱۵﴾ (یہ بھی) کہہ دو کہ

لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ ۗ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ

لَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	مَا	تَلَوْتُهُ	عَلَيْكُمْ	وَلَا	أَدْرَاكُمْ	بِهِ	فَقَدْ	لَبِثْتُ	فِيكُمْ
اگر	چاہتا	اللہ	نہ	پڑھتا میں	اوپر تمہارے	اور	نہ	جتا تا تم کو	ساتھ اسکے	پس تحقیق	رہا میں

اگر اللہ چاہتا تو (نہ تو) میں ہی یہ (کتاب) تم کو پڑھ کر سنا تا اور نہ وہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔ اس سے پہلے تم میں

عُمَرًا مِّنْ قَبْلِهِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۶﴾ فَمِنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ

عُمَرًا	مِّنْ	قَبْلِهِ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	فَمِنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَىٰ	عَلَىٰ
ایک عمر	سے	پہلے اس	کیا پس نہیں	سمجھتے	پس کون شخص	بہت ظالم ہے	اس شخص سے	باندھ لیسے	اوپر

ایک عمر رہا ہوں (اور کبھی ایک کلمہ بھی اس طرح کا نہیں کہا) بھلا تم سمجھتے نہیں ﴿۱۶﴾ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

اللَّهُ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٤﴾ وَيَعْبُدُونَ

اللَّهُ	كَذِبًا	أَوْ	كَذَّبَ	بِآيَاتِهِ	إِنَّهُ	لَا	يُفْلِحُ	الْمُجْرِمُونَ	وَ	يَعْبُدُونَ
اللہ کے	جھوٹ	یا	جھٹلائے	نشانیوں اس کی	بیشک	نہیں	فلاح پاتے	گنہگار	اور	عبادت کرتے ہیں

افتراء کرے اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ بے شک گنہگار فلاح نہیں پائیں گے ﴿۱۴﴾ اور یہ (لوگ) اللہ کے

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَؤُلَاءِ

مِنْ	دُونِ	اللَّهُ	مَا	لَا	يَضُرُّهُمْ	وَ	لَا	يَنْفَعُهُمْ	وَ	يَقُولُونَ	هَؤُلَاءِ
سوائے	اللہ کے	اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہیں	ضرر دیتی ان کو	اور	نہ	نفع دیتی ہے	اور	کہتے ہیں	یہ

سوائے چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ ان کا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے

شُفَعَاءُ وَنَا عِنْدَ اللَّهِ ۗ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَوَاتِ

شُفَعَاءُ	وَ	نَا	عِنْدَ	اللَّهُ	قُلْ	أَتُنَبِّئُونَ	اللَّهُ	بِمَا	لَا	يَعْلَمُ	فِي	السَّمَوَاتِ
شفاعت کرنے والے ہیں ہماری	زردیک	اللہ کے	کہہ	کیا خبر دیتے ہو تم	اللہ کو	ساتھ اس جہنم کے کہ	نہیں	جانتا	سچ	آسمانوں کے		

پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔ کہہ دو کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور

وَلَا فِي الْأَرْضِ ۗ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٥﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ

وَلَا	فِي	الْأَرْضِ	سُبْحٰنَهُ	وَ	تَعَالٰی	عَمَّا	يُشْرِكُونَ	وَ	مَا	كَانَ	النَّاسُ
اور	نہ	سچ	زمین کے	پاک ہے اس کو	اور	بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک مقرر کرتے ہیں	اور	نہ	تھے

نزد زمین میں؟ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شرک کرنے سے بہت بلند ہے ﴿۱۵﴾ اور (سب) لوگ (پہلے) ایک

إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً ۗ فَاخْتَلَفُوا ۗ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ

إِلَّا	أُمَّةً	وَاحِدَةً	فَاخْتَلَفُوا	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَبِّكَ
مگر	جماعت	ایک	پس اختلاف کیا	اور	اگر	نہ	ہوئی ایک بات	کہ پہلے ہوئی ہے	سے	رب تیرے

ہی امت (یعنی ایک ہی ملت پر) تھے پھر جدا جدا ہو گئے۔ اور اگر ایک بات جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہو چکی ہے

لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٦﴾ وَيَقُولُونَ لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ

لَقَضَىٰ	بَيْنَهُمْ	فِيمَا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	وَ	يَقُولُونَ	لَوْلَا	أَنْزَلَ	عَلَيْهِ
البتہ فیصل کیا جاتا	درمیان ان کے	سچ اس چیز کے کہ	سچ اسکے	اختلاف کرتے	اور	کہتے ہیں	کیوں	نہ	اتاری گئی

نہ ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا ﴿۱۶﴾ اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی

آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ

آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ

نشانی سے پروردگار اسکے پس کہہ سوائے اسکے نہیں کہ علم غیب واسطے اللہ کے ہے پس انتظار کرو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ ہوں سے

طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ غیب (کا علم) تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے

الْمُنْتَظِرِينَ ۚ وَإِذَا آذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ

الْمُنْتَظِرِينَ ۚ وَإِذَا آذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ

انتظار کرنے والوں اور جس وقت پکھلاتے ہیں ہم لوگوں کو رحمت پچھے سختی کے کہ

ساتھ انتظار کرتا ہوں اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت (سے آسائش) کا مزہ پکھلاتے

مَسْتَهُمْ إِذْ أَلَّهُمْ مَكْرَفِي آيَاتِنَا قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا إِنَّ رُسُلَنَا

مَسْتَهُمْ إِذْ أَلَّهُمْ مَكْرَفِي آيَاتِنَا قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا إِنَّ رُسُلَنَا

لگی ہو ان کو ناگہاں ان کو مکر ہوتا ہے سچ نشانیوں ہماری کے کہہ اللہ بہت جلد کرنے والا ہے مکر بیشک بھیجے ہوئے ہمارے

ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلہ کرنے لگتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے اور جو حیلہ کرتے ہو

يَكْتَسِبُونَ مَا تَمَكَّرُونَ ۚ هُوَ الَّذِي يُسِيرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط

يَكْتَسِبُونَ مَا تَمَكَّرُونَ ۚ هُوَ الَّذِي يُسِيرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط

لکھتے ہیں جو کچھ کہ مکر کرتے ہو تم وہی ہے جو جلاتا ہے تم کو سچ جنگل کے اور دریا کے

ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں (۲۱) وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔

حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِكِ وَجَرِينِ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا

حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِكِ وَجَرِينِ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا

یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم بھونکوں) سے سواروں کو لے کر چلے لگتی ہیں اور وہ ان سے خوش

بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ

بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ

ساتھ اسکے آجاتی ہے ان کو ہوا تند اور آتی ہے ان کو موج سے ہر مکان

ہوتے ہیں تو ناگہاں زنائے کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی ہیں

وَقَطُّوْا اَنْهُمْ اٰحِيْطُ بِهِمْ ۗ دَعَوْا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۗ لَئِنْ

وَقَطُّوْا	اَنْهُمْ	اٰحِيْطُ	بِهِمْ	دَعَوْا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	لَئِنْ
اور	جانتے ہیں	یہ کہ وہ	گھیرا کیا اس نے	ان کو	پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کر کر	واسطے اس کے	عبادت

اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ (اے اللہ) اگر تو

اَنْجِيْتَنَا مِنْ هٰذِهِ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَلَمَّا اَنْجَاهُمْ اِذَا

اَنْجِيْتَنَا	مِنْ	هٰذِهِ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ	فَلَمَّا	اَنْجَاهُمْ	اِذَا
نجات دیکھا تو ہم کو	سے	اس	البتہ ہوں گے ہم	سے	شکر کرنے والوں	پس جب	نجات دی ہم نے ان کو	ناگہاں

ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم (تیرے) بہت ہی شکر گزار ہوں ﴿۳۲﴾ لیکن جب وہ ان کو نجات

هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَعَيْتُمْ

هُمْ	يَبْغُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَا	بَعَيْتُمْ
وہ	سرکشی کرتے ہیں	بچ	زمین کے	ناحق	اے	لوگو	مطالعے اس کے نہیں کہ	سرکشی تمہاری	

دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وبال تمہاری ہی

عَلٰى اَنْفُسِكُمْ ۗ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۗ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ

عَلٰى	اَنْفُسِكُمْ	مَتَاعَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ	فَنُنَبِّئُكُمْ
اوپر	تمہاری جانوں کے ہے	لے لو فائدہ	زندگانی	دنیا کا	پھر	طرف ہماری	پھر آنا ہے تمہارا	پس خبر دیں گے ہم تم کو

جانوں پر ہو گا تم دنیا کی زندگی کے فائدے اٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے تو اس وقت ہم تم کو بتائیں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنْ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَا	مَثَلُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	كَمَاءٍ	اَنْزَلْنَاهُ	مِنْ
ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	مطالعے اسکے نہیں کہ	مثال	زندگانی	دنیا کی	مانند پانی کی ہے	اتارا ہم نے اس کو	سے

گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے ﴿۳۳﴾ دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے

السَّمٰوٰتِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۗ

السَّمٰوٰتِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الْاَرْضِ	مِمَّا	يَأْكُلُ	النَّاسُ	وَالْاَنْعَامُ
آسمان	پس مل گئی	ساتھ اس کے	روئیدگی	زمین کی	اس چیز سے کہ	کھاتے ہیں	لوگ	اور مویشی

برسایا، پھر اس کے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں مل کر نکلا

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازِيدَتْ وَطْنَ أَهْلِهَا أَنَّهُمْ

حَتَّىٰ	إِذَا	أَخَذَتِ	الْأَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَازِيدَتْ	وَ	طْنَ	أَهْلِهَا	أَنَّهُمْ
یہاں تک کہ	جب	پکڑتی ہے	زمین	بناؤ اپنا	اور زینت پکڑتی ہے	اور	جانتے ہیں	لوگ اس کے	یہ کہ وہ

یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہو گئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر

قَدِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرًا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا

قَدِرُونَ	عَلَيْهَا	أَتَاهَا	أَمْرًا	لَيْلًا	أَوْ نَهَارًا	فَجَعَلْنَاهَا	حَصِيدًا
قادر ہیں	اوپر اس کے	آتا ہے اس پر	حکم ہمارا	رات کو	یادوں کو	پس کر دیتے ہیں ہم اس کو	کٹی ہوئی

پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یادوں کو ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ (کرایا کر) ڈالا کہ

كَانَ لَمْ تَغْنِ بِالْأَمْسِ ۖ كَذَلِكَ نَقْصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

كَانَ	لَمْ	تَغْنِ	بِالْأَمْسِ	كَذَلِكَ	نَقْصِلُ	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ
گویا کہ	نہ	بے تھے	کل کو	اسی طرح	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	نشانیوں کو	واسطے اس قوم کے کہ

گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں اُن کے لیے ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر

يَتَفَكَّرُونَ ۚ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ ۖ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

يَتَفَكَّرُونَ	وَاللَّهُ	يَدْعُو	إِلَىٰ	دَارِ	السَّلَامِ	وَيَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ
فکر کرتے ہیں	اور	اللہ	بلا تا ہے	طرف	گھر	سلاحتی کے	اور	راہ دکھاتا ہے

بیان کرتے ہیں ﴿۳۴﴾ اور اللہ سلاحتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَ زِيَادَةٌ ۗ

إِلَىٰ	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيمٍ	لِلَّذِينَ	أَحْسَنُوا	الْحُسْنَىٰ	وَ	زِيَادَةٌ
طرف	راہ	سیدھی کے	واسطے ان لوگوں کے کہ	نیکی کرتے ہیں	نیکی ہے	اور	زیادتی ہے

رستہ دکھاتا ہے ﴿۳۵﴾ جن لوگوں نے نیوکاری کی اُن کے لیے بھلائی ہے اور (مزید برآں) اور بھی۔

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ

وَلَا	يَرْهَقُ	وُجُوهَهُمْ	قَتَرٌ	وَلَا	ذِلَّةٌ	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ	الْجَنَّةِ	هُمُ
اور	نہ	ڈھانکے گی	ان کے مونہوں کو	سیاہی	اور	نہ	ذلت	یہ لوگ	رہنے والے ہیں

اور ان کے مونہوں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں کہ اس میں

فِيهَا خُلِدُونَ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ

فِيهَا	خُلِدُونَ	وَ	الَّذِينَ	كَسَبُوا	السَّيِّئَاتِ	جَزَاءُ	سَيِّئَةٍ
پہا	کے ہمیش رہنے والے ہیں	اور	جن لوگوں نے کہ	کمائیں	برائیاں	بدلہ	برائی کا

ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٦﴾ اور جنہوں نے برے کام کیے تو برائی کا بدلہ دیا ہی

بِئْسَ مَا لَهَا وَتَرَهُمْ ذُلًّا ۗ مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۗ كَانَمَا

بِئْسَ	مَا	لَهَا	وَ	تَرَهُمْ	ذُلًّا	مَا	لَهُمْ	مِنَ	اللَّهِ	مِنْ	عَاصِمٍ	كَانَمَا
مانندہی کی ہے	اور	ڈھانکے گی ان کو	ذلت	نہیں	واسطے ان کے	سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	گویا کہ		

ہو گا اور ان کے مونہوں پر ذلت چھا جائے گی اور کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔ ان کے

أُعْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطْعًا مِّنَ الْإِيلِ مُظْلِمًا ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

أُعْشِيَتْ	وُجُوهُهُمْ	قِطْعًا	مِّنَ	الْإِيلِ	مُظْلِمًا	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ
اڑھائے گئے ہیں	منان کے	کٹڑے	کچھ	رات	اندھیری کے	یہ لوگ ہیں	رہنے والے

مونہوں (کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان) پر گویا اندھیری رات کے کٹڑے اڑھادیے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں

النَّارِ ۗ هُمْ فِيهَا خُلِدُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ

النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خُلِدُونَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيعًا	ثُمَّ	نَقُولُ
آگ کے	وہ	پہا	کے ہمیش رہنے والے ہیں	اور	جس دن	انٹھا کریں گے ہم ان کو	سب کو	پھر	کہیں گے ہم

کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿٢٧﴾ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر شرکوں

لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَا كَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ ۗ فَرَيْلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ

لِلَّذِينَ	أَشْرَكُوا	مَا	كَانَكُمْ	أَنْتُمْ	وَ	شُرَكَاءُكُمْ	فَرَيْلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَقَالَ	
واسطان لوگوں کے کہ	شریک لائے تھے	کڑے	رہو مکان اپنے پر	تم	اور	شریک تمہارے	پس تزا دیں گے ہم	اپس میں ان کو	اور	کہا

سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھیرے رہو تو ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے اور ان کے

شُرَكَاءُ هُمْ مَا كَانْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾ فَكُفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا

شُرَكَاءُ	هُمْ	مَا	كَانْتُمْ	إِيَّانَا	تَعْبُدُونَ	فَكَفَىٰ	بِاللَّهِ	شَهِيدًا	بَيْنَنَا
ان کے شریکوں نے	نہیں	تھے	ہم کو	عبادت کرتے	پس کافی ہے	اللہ	شاہد	درمیان ہمارے	

شریک (ان سے) کہیں گے کہ تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے ﴿٢٨﴾ ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی

وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغْفِيلِينَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ

وَأَنْتُمْ بَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغْفِيلِينَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ
اور درمیان تمہارے بیٹک تھے ہم سے تمہاری عبادت البتہ غافل اس جگہ آزمائے گا ہر ایک جی

گواہ کافی ہے، ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے ﴿۲۹﴾ وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے

مَا أَسْلَفَتْ وَرُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَهُمُ الْحَقُّ وَضَلُّ عَنْهُمْ مَا

مَا أَسْلَفَتْ وَرُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَهُمُ الْحَقُّ وَضَلُّ عَنْهُمْ مَا
جو پہلے کیا تھا اور پھیرے جاویں گے طرف اللہ کی مالک اپنے حق کی اور کھویا جاوے گا ان سے جو کچھ کہ

آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کر لے گا اور وہ اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ بہتان باندھا کرتے

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ
تھے وہ باندھ لیتے کہہ کون رزق دیتا ہے تم کو سے آسمان اور زمین سے یا کون

تھے سب ان سے جاتا رہے گا ﴿۳۰﴾ (ان سے) پوچھو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا (تمہارے)

يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
مالک ہے سننے کا اور دیکھنے کا اور کون نکالتا ہے زندے کو سے مردے اور نکالتا ہے

کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کون

الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا

الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا
مردے کو سے زندے اور کون تدبیر کرتا ہے کام کی پس البتہ کہیں گے اللہ پس کہہ کیا پس نہیں

پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہہ دیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم (اللہ سے) ڈرتے

تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾ فَذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعَدَ الْحَقِّ إِلَّا

تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾ فَذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعَدَ الْحَقِّ إِلَّا
ڈرتے تم پس یہی ہے اللہ پروردگار تمہارا حق ہے حق ہے پس کیا ہے پیچھے حق کے مگر

کیوں نہیں ﴿۳۱﴾ یہی اللہ تو تمہارا پروردگار برحق ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے

الضَّلُّ ۱۱ فَآتَىٰ تَصْرَفُونَ ﴿۳۲﴾ كَذَلِكَ حَقَّتْ لِكَلِمَاتِكَ عَلَيَّ

الضَّلُّ	فَاتَىٰ	تَصْرَفُونَ	كَذَلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَاتِكَ	رَبِّكَ	عَلَيَّ
گمراہی	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہوتے	اسی طرح	ثابت ہوئی	بات	پروردگار تیرے کی	اوپر

ہی کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟ ﴿۳۲﴾ اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں

الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۳﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ

الَّذِينَ	فَسَقُوا	أَنَّهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَائِكُمْ	مَنْ
ان لوگوں کے کہ	فاسق ہوئے	یہ کہ وہ	نہیں	ایمان لائیں گے	کہہ	کیا ہے	سے	شرکیوں تمہارے میں	وہ کہ

ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۳۳﴾ (ان سے) پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے

يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۗ قُلِ اللَّهُ يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۗ فَآتَىٰ

يَبْدُوا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ	قُلِ	اللَّهُ	يَبْدُوا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ	فَآتَىٰ
پہلی بار کرے	پیدا کرے	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	کہہ	اللہ	پہلی بار کرتا ہے	پیدا کرے	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	پس کہاں سے

کہ مخلوقات کو ابتداءً پیدا کرے (اور) پھر اس کو دوبارہ بنائے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا

تُوفِكُونَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ۗ قُلْ

تُوفِكُونَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَائِكُمْ	مَنْ	يَهْدِي	إِلَى	الْحَقِّ	قُلْ
پلٹائے جاتے ہو	کہہ	کیا ہے	سے	شرکیوں تمہارے	وہ جو کہ	راہ دکھاتا ہے	طرف	حق کے	کہہ

تو تم کہاں اُسے جا رہے ہو ﴿۳۴﴾ پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے۔ کہہ دو کہ اللہ

اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ۗ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ

اللَّهُ	يَهْدِي	لِلْحَقِّ	أَفَمَنْ	يَهْدِي	إِلَى	الْحَقِّ	أَحَقُّ	أَنْ	يُتَّبَعَ
اللہ	راہ دکھاتا ہے	طرف حق کی	کیا پس وہ جو کہ	راہ دکھاتا ہے	طرف	حق کی	بہت لائق ہے	کہ	پیروی کی جائے

ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے۔ بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

أَمْ مَنْ لَا يَهْدِي إِلَّا أَنْ يَهْدِيَ ۗ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۳۵﴾

أَمْ مَنْ	لَا	يَهْدِي	إِلَّا	أَنْ	يَهْدِيَ	فَمَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُونَ
یا وہ جو کہ	نہیں	خود راہ پاتا	مگر	یہ کہ	راہ بتایا جائے	پس کیا ہے تم کو	کیوں کر	حکم کرتے ہو

یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے۔ تو تم کو کیا ہوا ہے کیا انصاف کرتے ہو؟ ﴿۳۵﴾

وَمَا يَتَّبِعْ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظُلْمًا إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ط

وَمَا	يَتَّبِعْ	أَكْثَرُهُمْ	إِلَّا	ظُلْمًا	إِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِي	مِنَ	الْحَقِّ	شَيْئًا	
اور	نہیں	پیروی کرتے	اکثر ان کے	مگر	گمان کی	بیشک	گمان	نہیں	کفایت کرتا	سے	حق	کچھ

اور ان میں کے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَى

إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	بِمَا	يَفْعَلُونَ	وَ	مَا	كَانَ	هَذَا	الْقُرْآنُ	أَنْ	يُفْتَرَى
بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	اور	نہیں	ہے	یہ	قرآن	یہ	کہ

بیشک اللہ تمہارے (سب) اعمال سے واقف ہے ﴿۳۶﴾ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنالائے۔

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ

مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	وَ	لَكِنْ	تَصْدِيقَ	الَّذِي	بَيْنَ	يَدَيْهِ	وَ	تَفْصِيلَ
سوائے	اللہ کے	سے	اور	لیکن	سچا کرنے والا ہے	اس چیز کا	کہ	آگے اس کے ہے	اور	تفصیل کرنے والا ہے

ہاں (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) (جو کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل

الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ط

الْكِتَابِ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ	مِنْ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَمْ	يَقُولُونَ	افْتَرَاهُ
کتاب کی	نہیں	شک	سچ اس کے	کی طرف سے	پروردگار	عالموں	کیا	یہ کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے اس کو کہہ

ہے اس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے ﴿۳۷﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے

فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَعْظَمُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنَّ

فَأْتُوا	بِسُورَةٍ	مِثْلِهِ	وَ	ادْعُوا	مَنِ	اسْتَعْظَمُ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	إِنَّ
پس لے آؤ	ایک سورت	مانند اس کی	اور	پکارو	جس کو	سکوت	سوائے	اللہ کے	اگر	

بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِآلِهِمْ يُحِيطُوا بِعَلْمِهِمْ وَلَكِنَّا يَٰٓأَتَاهُمْ

كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	بَلْ	كَذَّبُوا	بِآلِهِمْ	لَمْ	يُحِيطُوا	بِعَلْمِهِمْ	وَ	لَكِنَّا	يَٰٓأَتَاهُمْ
ہوتم	سچے	بلکہ	جھٹلایا	اس چیز کو کہہ	نہیں	گھیرا	علم اس کے کو	اور	نہیں	آئی ان کے پاس

سوا جن کو تم بلا سکو بلکہ بھی لو ﴿۳۸﴾ حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پاسکے اس کو (نادانی سے) جھٹلایا اور ابھی اس کی

تَأْوِيلُهُ ۱ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ

تَأْوِيلُهُ	كَذَلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَانظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
تحقیق حجت اس کی	اسی طرح	جھٹلایا تھا	ان لوگوں نے کہ	سے تھے	پہلے ان	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا

حقیقت ان پر کھلی ہی نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ

عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۳۹ وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ

عَاقِبَةُ	الظَّالِمِينَ	وَ	مِنْهُمْ	مَنْ	يُؤْمِنُ	بِهِ	وَ	مِنْهُمْ	مَنْ	لَا	يُؤْمِنُ
آخر کار	ظالموں کا	اور	بعضان میں سے وہ ہیں	جو	ایمان لائیں گے	ساتھ اسکے	اور	بعضان میں سے وہ ہیں	جو	نہیں	ایمان لائیں گے

ظالموں کا کیا انجام ہوا؟ (۳۹) اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان

بِهِ ۲ وَ رَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ۴۰ وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلِي

بِهِ	وَ	رَبُّكَ	أَعْلَمُ	بِالْمُفْسِدِينَ	وَ	إِنْ	كَذَّبُوكَ	فَقُلْ	لِي	عَمَلِي
ساتھ اسکے	اور	رب تیرا	خوب جانتا ہے	مفسدوں کو	اور	اگر	جھٹلایا تجھ کو	پس کہہ	واسطے میرے	عمل میرے

نہیں لاتے۔ اور تمہارا پروردگار شریروں سے خوب واقف ہے (۴۰) اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے

وَلَكُمْ عَمَلِكُمْ ۴۱ أَنْتُمْ بَرِيءُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا

وَلَكُمْ	عَمَلِكُمْ	أَنْتُمْ	بَرِيءُونَ	مِمَّا	أَعْمَلُ	وَ	أَنَا	بَرِيءٌ	مِمَّا
اور	واسطے تمہارے	عمل تمہارا ہے	تم	بے تعلق ہو	اس چیز سے کہ	کرتا ہوں میں	اور	میں	بے تعلق ہوں اس چیز سے کہ

اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)۔ تم میرے عملوں کے جواب دہ نہیں ہو اور میں تمہارے عملوں کا جواب

تَعْمَلُونَ ۴۲ وَمِنْهُمْ مَنْ يُسْتَعِينُ إِلَيْكَ ۳ أَفَأَنْتَ تَسْمِعُ الصَّمَّ

تَعْمَلُونَ	وَمِنْهُمْ	مَنْ	يُسْتَعِينُ	إِلَيْكَ	أَفَأَنْتَ	تَسْمِعُ	الصَّمَّ
کرتے ہو تم	اور بعض ان میں سے	وہ ہیں کہ	کان رکھتے ہیں	طرف تیری	کیا پس تو	ساتا ہے	بہروں کو

دہ نہیں ہوں (۴۲) اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں۔ تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے

وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ۴۳ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْظُرُ إِلَيْكَ ۴ أَفَأَنْتَ تَهْدِي

وَلَوْ	كَانُوا	لَا	يَعْقِلُونَ	وَ	مِنْهُمْ	مَنْ	يَنْظُرُ	إِلَيْكَ	أَفَأَنْتَ	تَهْدِي
اور	اگرچہ	ہوں	نہ	سمجھتے	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں کہ	دیکھتے ہیں	طرف تیری	کیا پس تو

اگرچہ کچھ بھی (سننے) سمجھتے نہ ہوں؟ (۴۳) اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں۔ تو کیا تم اندھوں کو

الْعُمَىٰ وَ لَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ﴿۳۳﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يُظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا

الْعُمَىٰ	وَ	لَوْ	كَانُوا	لَا	يُبْصِرُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُظْلِمُ	النَّاسَ	شَيْئًا
اندھوں کو	اور	اگرچہ	ہوں	نہ	دیکھتے	بیشک	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	لوگوں کو	کچھ

رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے (بھالتے) نہ ہوں ﴿۳۳﴾ اللہ تو لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا

وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۳۴﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ كَانُ لَمْ

وَلَكِنَّ	النَّاسَ	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	وَ	يَوْمَ	يُحْشَرُهُمْ	كَانُ	لَمْ
اور	لیکن	لوگ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے ہیں	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا ان کو	گویا کہ نہ

لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں ﴿۳۴﴾ اور جس دن اللہ ان کو جمع کرے گا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ) گویا

يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۗ قَدْ خَسِرَ

يَلْبَثُوا	إِلَّا	سَاعَةً	مِّنَ	النَّهَارِ	يَتَعَارَفُونَ	بَيْنَهُمْ	قَدْ	خَسِرَ
رہے تھے	مگر	ایک ساعت	سے	دن	پہچانیں گے	آپس میں	تحقیق	زیاں پایا

(وہاں) گھڑی بھردن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے (اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَ مَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۳۵﴾ وَ إِمَّا نُرِيَنَّكَ

الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِلِقَاءِ	اللَّهِ	وَ	مَا	كَانُوا	مُهْتَدِينَ	وَ	إِمَّا	نُرِيَنَّكَ
ان لوگوں نے کہ	جھٹلایا	ملاقات	اللہ کی کو	اور	نہ	ہوئے	راہ پانے والے	اور	اگر	دکھلا دیں ہم تجھ کو

اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے ﴿۳۵﴾ اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا

بَعْضُ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَقَّعُكَ فَالْيَوْمَ نَأْتِيَنَّهُمْ مَّرْجِعُهُمْ ۗ ثُمَّ اللَّهُ

بَعْضُ	الَّذِي	نَعِدُهُمْ	أَوْ	نَتَوَقَّعُكَ	فَالْيَوْمَ	نَأْتِيَنَّهُمْ	مَّرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	اللَّهُ
بعضے	وہ چیز کہ	وعدہ دیتے ہیں ہم ان کو	یا	قبض کریں تجھ کو	پس طرف ہماری	پھر آنا ان کا	پھر	اللہ	

ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے (نازل) کریں یا (اس وقت جب) تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو ان کو ہمارے

شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾ وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۚ فَإِذَا جَاءَ

شَهِيدٌ	عَلَىٰ	مَا	يَفْعَلُونَ	وَ	لِكُلِّ	أُمَّةٍ	رَّسُولٌ	فَإِذَا	جَاءَ
شاہد ہے	اوپر	اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	اور	واسطے ہر	ایک امت کے	پیغمبر ہے	پس جب	آتا ہے

ہی پاس لوٹ کر آتا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿۳۶﴾ اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا۔ جب

رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۳۷﴾ وَيَقُولُونَ

رَسُولُهُمْ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ	وَ	يَقُولُونَ
-------------	--------	------------	-------------	----	------	-----	-------------	----	------------

وہ پیغمبران کا فیصلہ کیا جاتا ہے درمیان ان کے ساتھ انصاف کے اور وہ نہیں ظلم کیے جاتے اور کہتے ہیں

ان کا پیغمبر آتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا ﴿۳۷﴾ اور یہ کہتے ہیں کہ

مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي

مَتَىٰ	هَذَا	الْوَعْدِ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	قُلْ	لَا	أَمْلِكُ	لِنَفْسِي
--------	-------	-----------	------	----------	------------	------	-----	----------	-----------

کب ہے یہ وعدہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعدہ (ہے وہ آئے گا) کب ﴿۳۸﴾

اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعدہ (ہے وہ آئے گا) کب ﴿۳۸﴾ کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ

ضَرًّا	وَ	لَا	نَفْعًا	إِلَّا	مَا	شَاءَ	اللَّهُ	لِكُلِّ	أُمَّةٍ	أَجَلٌ	ۖ	إِذَا	جَاءَ	أَجَلُهُمْ
--------	----	-----	---------	--------	-----	-------	---------	---------	---------	--------	---	-------	-------	------------

ضرر کا اور نہ فائدے کا مگر جو چاہے اللہ واسطے ہر امت کے وقت مقرر ہے جب آتا ہے وقت ان کا

بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے (موت) کا ایک وقت مقرر ہے جب وہ وقت آ جاتا ہے

فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۳۹﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

فَلَا	يَسْتَأْخِرُونَ	سَاعَةً	وَ	لَا	يَسْتَقْدِمُونَ	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ
-------	-----------------	---------	----	-----	-----------------	------	--------------	------

پس نہیں پیچھے رہتے ایک ساعت اور نہ آگے بڑھتے ہیں کہہ کیا دیکھا تو نے اگر

تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں ﴿۳۹﴾ کہہ دو کہ بھلا دیکھو

أَنْتُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْهَجْرُ مُونَ ﴿۴۰﴾

أَنْتُمْ	عَذَابُهُ	بَيَاتًا	أَوْ	نَهَارًا	مَاذَا	يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْهَجْرُ	مُونَ
----------	-----------	----------	------	----------	--------	--------------	--------	-----------	-------

آئے تم کو عذاب اس کا رات کو یا دن کو کس چیز کی جلدی کرتے ہیں اس میں سے گنہگار

تو اگر اس کا عذاب تم پر (ناگہاں) آ جائے رات کو یا دن کو تو پھر گنہگار کس بات کی جلدی کریں گے ﴿۴۰﴾

أَنْتُمْ إِذَا مَا وَقَعَ أَمْنٌ مِّنْكُمْ بِهِ الْآلِنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۴۱﴾

أَنْتُمْ	إِذَا	مَا	وَقَعَ	أَمْنٌ	مِّنْكُمْ	بِهِ	الْآلِنَ	وَقَدْ	كُنْتُمْ	بِهِ	تَسْتَعْجِلُونَ
----------	-------	-----	--------	--------	-----------	------	----------	--------	----------	------	-----------------

کیا پھر جس وقت وہ جو ہو پڑیگا ایمان لاؤ گے تم ساتھ اس کے کیا بلائے ایمان اور تحقیق تھے تم ساتھ اس کے جلدی کرتے

کیا جب وہ آتے ہو گاتے اس پر ایمان لاؤ گے۔ (اس وقت کہا جائے گا کہ) اور اب (ایمان لائے؟) اسی کے لیے تو تم جلدی چلایا کرتے تھے ﴿۴۱﴾

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا اذْذُقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ ۗ هَلْ تُجْرُونَ اِلَّا

ثُمَّ	قِيلَ	لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا	اِذْذُقُوا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	هَلْ	تُجْرُونَ	اِلَّا
پھر	کہا جائے گا	واسطیان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے تھے	چکھو	عذاب	بیشکا	نہیں	جرا دیئے جاؤ گے	مگر

پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذابِ دائمی کا مزہ چکھو (اب) تم انہی (اعمال) کا بدلہ پاؤ گے

بِاٰكۡتُمۡ تَكْسِبُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَبۡئُوۡنَكَ اَحَقُّ هُوَ ۙ قُلْ اِنۡى وَّرَبِّىَّ

بِاٰكۡتُمۡ	تَكْسِبُوۡنَ	﴿۵۲﴾	وَيَسْتَبۡئُوۡنَكَ	اَحَقُّ	هُوَ	ۙ	قُلْ	اِنۡى	وَّرَبِّىَّ
ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کما تے	اور خبر پوچھتے ہیں تجھ سے	کیا سچ ہے	وہ		کہہ	ہاں	قسم ہے رب میری

جو (ذنیاء میں) کرتے رہے ﴿۵۲﴾ اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے۔ کہہ دو ہاں اللہ کی

اِنَّهٗ لَحَقُّ ۙ وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيۡنَ ﴿۵۳﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمٰتٍ

اِنَّهٗ	لَحَقُّ	ۙ	وَمَا	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيۡنَ	﴿۵۳﴾	وَلَوْ	اَنَّ	لِكُلِّ	نَفْسٍ	ظَلَمٰتٍ	
بیٹک	وہ	البتہ حق ہے	اور	نہیں	تم	عاجز کرنے والے	اور	اگر	یہ کہ	ہو واسطے ہر	جی کے	جس نے ظلم کیا ہے

قسم سچ ہے اور تم (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر سکو گے ﴿۵۳﴾ اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں

مَا فِى الْاَرْضِ لَا فُتَدَتْ بِهٖ ۙ وَّاسْرُوۡا النَّدَامَةَ لَبَّارًا وَّاوَالِىَّ

مَا	فِى	الْاَرْضِ	لَا	فُتَدَتْ	بِهٖ	ۙ	وَّاسْرُوۡا	النَّدَامَةَ	لَبَّارًا	وَّاوَالِىَّ	
جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	البتہ	بدلا دیوے	ساتھ اسکے	اور	چھپادیں گے	پشیمانی کو	جب	دیکھیں گے	عذاب کو

ہوں تو (عذاب سے بچنے کے) بدلے میں (سب) دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو (چھپتائیں گے اور) ندامت کو چھپائیں گے

وَقُضِىَ بَيْنَهُمۡ بِالْقِسْطِ ۗ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوۡنَ ﴿۵۴﴾ اِلَّا اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى

وَقُضِىَ	بَيْنَهُمۡ	بِالْقِسْطِ	ۗ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُوۡنَ	﴿۵۴﴾	اِلَّا	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِى	
اور	فیصل	کیا جائیگا	درمیان انکے	ساتھ انصاف کے	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جاویں گے	خبردار ہو	واسطے	اللہ کے ہے	جو کچھ	بچ

اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور (کسی طرح کا) ان پر ظلم نہیں ہوگا ﴿۵۴﴾ سن رکھو کہ جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَّاَلۡاَرْضِ ۙ اِلَّا اِنَّ وَعَدَ اللّٰهُ حَقًّا ۗ وَلٰكِنۡ اَكۡثَرُهُمۡ

السَّمٰوٰتِ	وَّاَلۡاَرْضِ	ۙ	اِلَّا	اِنَّ	وَعَدَ	اللّٰهُ	حَقًّا	ۗ	وَلٰكِنۡ	اَكۡثَرُهُمۡ
آسمانوں کے ہے	اور	زمین کے ہے	خبردار ہو	بیٹک	وعدہ	اللہ کا	حق ہے	اور	لیکن	بہت ان کے

آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور یہ بھی سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۵۶﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

نہیں	جانتے	وہی	چلاتا ہے	اور	مارتا ہے	اور	طرف اس کی	پھیرے جاؤ گے	اے	اللہ	لوگو
------	-------	-----	----------	-----	----------	-----	-----------	--------------	----	------	------

لوگ نہیں جانتے ﴿۵۵﴾ وہی جان بچشا اور (وہی) موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۵۶﴾ لوگو تمہارے پاس

قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۗ

تحقیق	آئی ہے تمہارے پاس	نصیحت	کی طرف سے	رب تمہارے	اور	تندرستی	واسطے اس چیز کے کہ	بچ	سینوں کے	ہے
-------	-------------------	-------	-----------	-----------	-----	---------	--------------------	----	----------	----

تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا

وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۷﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ

اور	ہدایت	اور رحمت	واسطے مسلمانوں کے	کہہ	ساتھ فضل	اللہ کے	اور	ساتھ رحمت	آئی کے
-----	-------	----------	-------------------	-----	----------	---------	-----	-----------	--------

اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آچکی ہے ﴿۵۷﴾ کہہ دو کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اس کی مہربانی سے

فَذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا ۗ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿۵۸﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا

پس	ساتھ اس کے	پس چاہئے کہ خوش ہوں	وہ	بہتر ہے	اس چیز سے کہ	اکٹھا کرتے ہیں	کہہ	کیا دیکھتا م نے	جو کچھ
----	------------	---------------------	----	---------	--------------	----------------	-----	-----------------	--------

(نازل ہوئی ہے) تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں۔ یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں ﴿۵۸﴾ کہو کہ بھلا دیکھو تو

أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا ۗ قُلْ أَللَّهُ

اتارا	اللہ نے	واسطے تمہارے	سے	رزق	پس کیا تم نے	اس میں سے	حرام	اور	حلال	کہہ	کیا اللہ نے
-------	---------	--------------	----	-----	--------------	-----------	------	-----	------	-----	-------------

اللہ نے تمہارے لیے جو رزق نازل فرمایا تو تم نے اس میں سے (بعض کو) حرام ٹھہرایا اور (بعض کو) حلال۔ (ان سے) پوچھو کیا اللہ نے

أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى

حکم دیا ہے	واسطے تمہارے	یا	اوپر	اللہ کے	باندھ لیتے ہو	اور	کیا	گمان ہے	ان لوگوں کا کہ	باندھ لیتے ہیں	اوپر
------------	--------------	----	------	---------	---------------	-----	-----	---------	----------------	----------------	------

اس کا تمہیں حکم دیا ہے یا تم اللہ پر افتراء کرتے ہو؟ ﴿۵۹﴾ اور جو لوگ اللہ پر افتراء کرتے ہیں وہ قیامت

اللَّهُ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ

اللَّهُ	الكَذِبَ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	إِنَّ	اللَّهَ	لَذُو	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلَكِنَّ
اللہ کے	جھوٹ	دن	قیامت کے	بیشک	اللہ	البتہ صاحب	فضل کا ہے	اوپر	لوگوں کے	اور لیکن

کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بے شک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن

أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۖ وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ مِنْ

أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُونَ	وَ	مَا	تَكُونُ	فِي	شَأْنٍ	وَ	مَا	تَتْلُوا	مِنْهُ	مِنْ
بہت ان کے	نہیں	شکر کرتے	اور	نہیں	ہوتا تو	بچ	کسی حال کے	اور	نہیں	تلاوت کرتا تو	اللہ کی طرف سے	کچھ

اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ۖ اور تم جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو

قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ

قُرْآنٍ	وَ	لَا	تَعْمَلُونَ	مِنْ	عَمَلٍ	إِلَّا	كُنَّا	عَلَيْكُمْ	شُهُودًا	إِذْ
قرآن	اور	نہیں	کرتے تم سب لوگ	کچھ	کام	مگر	ہوتے ہیں ہم	اوپر تمہارے	شاہد	جب

یا تم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو، جب اس میں مصروف ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے

تَفِيضُونَ فِيهِ ۖ وَمَا يُعْرَبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي

تَفِيضُونَ	فِيهِ	وَ	مَا	يُعْرَبُ	عَنْ	رَبِّكَ	مِنْ	مِّثْقَالِ	ذَرَّةٍ	فِي
تم مصروف ہوتے ہو	بچ اس کے	اور	نہیں	چھپتی	سے	پروردگار تیرے	کچھ	ذره بھر	بچ	بچ

ہوتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے نہ

الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ

الْأَرْضِ	وَ	لَا	فِي	السَّمَاءِ	وَ	لَا	أَصْغَرَ	مِنْ	ذَلِكَ	وَ	لَا	أَكْبَرَ	إِلَّا	فِي	كِتَابٍ
زمین کے	اور	نہ	بچ	آسمان کے	اور	نہ	کوئی چھوٹی چیز	سے	اس	اور	نہ	بڑی	مگر	بچ	کتاب

زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی ہے یا بڑی مگر کتاب روشن میں

مُبِينٍ ۖ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۖ

مُبِينٍ	أَلَا	إِنَّ	أَوْلِيَاءَ	اللَّهِ	لَا	خَوْفَ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ
بیان کرنے والی ہے	خبردار	بیشک	دوست	اللہ کے	نہیں	ڈر	اوپر ان کے	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

(لکھی ہوئی) ہے ۖ سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۖ

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۲۳﴾ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ فِي

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	كَانُوا	يَتَّقُونَ	لَهُمُ	الْبُشْرَىٰ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	فِي
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	تھے	پرہیزگاری کرتے	واسطے لکھے	خوش خبری	بچ	زندگانی	دنیا کی	کے	اور

(یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ﴿۲۳﴾ اُن کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت

الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۲۴﴾

الْآخِرَةِ	لَا	تَبْدِيلَ	لِكَلِمَاتِ	اللَّهِ	ذَلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ
آخرت کے	نہیں	بدلنا	کلام	اللہ کے کو	یہی ہے	وہ	مراد پانا	بڑا

میں بھی۔ اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے ﴿۲۴﴾

وَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۲۵﴾

وَلَا	يَحْزَنُكَ	قَوْلُهُمْ	إِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلَّهِ	جَمِيعًا	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ
اور	نہ	ٹمکن کرے تجھ کو	بات ان کی	بیشک	عزت	واسطے اللہ کے ہے	ساری	وہی	سننے والا

اور (اے پیغمبر) ان لوگوں کی باتوں سے اُڑ رہے نہ ہونا۔ (کیونکہ) عزت سب اللہ ہی کی ہے۔ وہ (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۲۵﴾

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا يُتَّبِعُ الَّذِينَ

أَلَا	إِنَّ	لِلَّهِ	مَنْ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَ	مَنْ	فِي	الْأَرْضِ	وَ	مَا	يَتَّبِعُ	الَّذِينَ
خبردار ہو	بیشک	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	اور	نہیں	پیروی کرتے	وہ لوگ جو کہ

سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ ہی کے (بندے اور اس کے مملوک) ہیں۔ اور یہ جو اللہ

يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ ۚ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ

يَدْعُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	شُرَكَاءَ	إِنَّ	يَتَّبِعُونَ	إِلَّا	الظَّنَّ	وَ	إِنْ	هُمُ
پکارتے ہیں	سوائے	اللہ کے	شرکیوں کو	نہیں	پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	نہیں	وہ	

کے سوا (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو پکارتے ہیں وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور

إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿۲۶﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ

إِلَّا	يَخْرُصُونَ	هُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوا	فِيهِ
مگر	انکل کرتے	وہی ہے	جس نے	کیا	واسطے تمہارے	رات کو	تاکہ آرام پکڑو	بچ اس کے

مخس ٹمکنیں دوڑا رہے ہیں ﴿۲۶﴾ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو

وَالنَّهَارِ مُبْصِرًا ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٥﴾ قَالُوا اتَّخَذَ

وَالنَّهَارِ	مُبْصِرًا	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَسْمَعُونَ	قَالُوا	اتَّخَذَ
اور دن کو	دکھانے والا	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	سننے ہیں	کہتے ہیں	پکڑی ہے

اور روز روشن بنایا (تاکہ اس میں کام کرو)۔ جو لوگ مادہ سماعت رکھتے ہیں ان کے لیے ان میں نشانیاں ہیں ﴿٦٥﴾ (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ اللہ نے

اللَّهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ ۗ هُوَ الْعَنِيُّ ۗ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اللَّهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهُ	هُوَ	الْعَنِيُّ	لَهُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي
اللہ نے	اولاد	پاک ہے اس کو	وہی ہے	بے احتیاج	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ

بیٹا بنا لیا ہے (اس کی ذات (اولاد سے) پاک ہے)۔ (اور) وہ بے نیاز ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے

الْاَرْضِ ۗ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ۗ اتَّقَوْنَ عَلٰى اللّٰهِ

الْاَرْضِ	اِنْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بِهٰذَا	اتَّقَوْنَ	عَلٰى	اللّٰهِ
زمین کے ہے	نہیں	تمہارے پاس	کوئی	دلیل	اس کی	کیا کہتے ہو	اوپر	اللہ کے

سب اسی کا ہے۔ (اے انفر اپردازو) تمہارے پاس اس (قول باطل) کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلٰى اللّٰهِ الْكٰذِبِ

مَا	لَا	تَعْلَمُونَ	قُلْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلٰى	اللّٰهِ	الْكٰذِبِ
جو کچھ	نہیں	جانتے	کہہ	بیشک	وہ لوگ کہ	باندھ لیتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

جو جانتے نہیں ﴿٦٦﴾ کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں

لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٧﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُنزِلُهُمْ

لَا	يُفْلِحُوْنَ	مَتَاعٌ	فِي	الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	نُنزِلُهُمْ
نہیں	چھکارا پانے کے	فائدہ ہے	بچ	دنیا کے	پھر	ہماری طرف	پھر آنا ہے ان کا	پھر	چکھادیں گے ہم انکو

فلاح نہیں پائیں گے ﴿٦٧﴾ (ان کے لیے) جو فائدے ہیں دنیا میں (ہیں) پھر ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم

الْعَذٰبِ الشَّدِيْدِ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَاْتَلْ عَلَيْهِمْ نَبَا نُوْحٍ ۗ اِذْ

الْعَذٰبِ	الشَّدِيْدِ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	وَاْتَلْ	عَلَيْهِمْ	نَبَا	نُوْحٍ	اِذْ
عذاب	سخت	بسبب اسکے کہ	تھے	کفر کرتے	اور پڑھ	اوپر ان کے	خبر	نوح کی	جس وقت

ان کو عذاب شدید (کے مزے) چکھائیں گے کیونکہ کفر (کی باتیں) کیا کرتے تھے ﴿٦٨﴾ اور ان کو نوح کا قصہ پڑھ کر سنا دو۔

قَالَ لِقَوْمِهِ يَقَوْمٍ اِنْ كَانَ كَبْرًا عَلَيْكُمْ مَّقَامِي وَتَذَكِيرِي بِاٰيَاتِ اللّٰهِ

قَالَ	لِقَوْمِهِ	يَقَوْمٍ	اِنْ	كَانَ	كَبْرًا	عَلَيْكُمْ	مَّقَامِي	وَتَذَكِيرِي	بِاٰيَاتِ	اللّٰهِ
کہا نے	واسطے قوم اپنی کے	لے قوم میری	اگر	ہے	دشوار	اور تمہارے	رہنا میرا	اور نصیحت کرنی میری	ساتھ نشانیوں	اللہ کے

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں

فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ

فَعَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْتُ	فَأَجْمِعُوا	أَمْرَكُمْ	وَ	شُرَكَاءَكُمْ	ثُمَّ	لَا	يَكُنْ	أَمْرُكُمْ
پس	اللہ کے	توکل کیا میں نے	پس مقرر کرو تم	کام اپنے کو	اور	جمع کرو اپنے شریکوں کو	پھر	نہ	ہوے	کام تمہارا

تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام (جو میرے بارے میں کرنا چاہو) مقرر کرو اور وہ تمہاری تمام جماعت (کو معلوم

عَلَيْكُمْ عَمَّةٌ ثُمَّ اقضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنظِرُونِ ﴿٤٦﴾ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا

عَلَيْكُمْ	عَمَّةٌ	ثُمَّ	اقضُوا	إِلَيَّ	وَ	لَا	تُنظِرُونِ	فَإِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَمَا
اور تمہارے	چھپا ہوا	پھر	تمام کر ڈالو	طرف میری	اور	مت	ذہیل دو مجھے	پس اگر	پھر جاؤ تم	پس نہیں

ہو جائے اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام میرے حق میں کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو ﴿۴۶﴾ اور اگر تم نے منہ پھیر لیا

سَأَلْتُكُمْ مِّنْ أَجْرٍ اِنْ أَجْرِي اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۗ وَ أَمْرُتُ اَنْ

سَأَلْتُكُمْ	مِّنْ	أَجْرٍ	اِنْ	أَجْرِي	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	أَمْرُتُ	اَنْ
مانگتا میں تم	سے کچھ	مزدوری	نہیں	مزدوری میری	مگر	اپر	اللہ کے	اور	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ

تو (تم جانتے ہو کہ) میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا۔ میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے اور مجھے حکم ہوا ہے

اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ فَكَذَّبُوهُ فَذَجَّيْنَهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلِكِ

اَكُوْنَ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ	فَكَذَّبُوهُ	فَذَجَّيْنَهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهُ	فِي	الْفُلِكِ
ہوں میں	سے	فرمانبرداروں	پس جھٹلایا اس کو	پس نجات دینی آگے اسکو	اور	جو	ساتھ اس کے تھے	بیچ	کشتی کے

کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں ﴿۴۷﴾ لیکن ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو (طوفان سے)

وَجَعَلْنَاهُمْ خَلْفًا وَاغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَانظُرْ كَيْفَ

وَجَعَلْنَاهُمْ	خَلْفًا	وَ	اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	فَانظُرْ	كَيْفَ	
اور	کیا ہم نے ان کو	جائے نشین	اور	ڈوبو دیا ہم نے	ان لوگوں کو کہ	جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو	پس دیکھ	کیوں کر

بچا لیا اور انہیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا۔ تو دیکھ لو

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ﴿۴۶﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُنذَرِينَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْ	بَعْدِهِ	رُسُلًا	إِلَىٰ	قَوْمِهِمْ
ہوئی	عاقبت	ڈرائے گیوں کی	پھر	بھیجے ہم نے	سے	بیچھے اس	پیغمبر	طرف	ان کی قوم کے

کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے ان کا کیسا انجام ہوا؟ ﴿۴۶﴾ پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے

فَجَاءُ وَهُمْ بِالْبَيْتِ فَمَا كَانُوا لِيَوْمِئِذٍ بِمَأْمُونِينَ ﴿۴۷﴾

فَجَاءُ	وَهِمْ	بِالْبَيْتِ	فَمَا	كَانُوا	لِيَوْمِئِذٍ	بِمَأْمُونِينَ
پس آئے	انکے پاس	ساتھ دیلوں ظاہر کے	پس نہ	تھے	کہ ایمان لائیں	ساتھ اس چیز کے

تو وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔

كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

كَذَلِكَ	نَطْبَعُ	عَلَىٰ	قُلُوبِ	الْمُعْتَدِينَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْ	بَعْدِهِمْ
اسی طرح	مہر رکھتے ہیں ہم	اوپر	دلوں	حد سے نکل جانے والوں کے	پھر	بھیجے ہم نے	سے	بیچھے ان

اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں ﴿۴۸﴾ پھر اُن کے بعد ہم نے

مُوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا

مُوسَىٰ	وَهَارُونَ	إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَئِهِ	بِآيَاتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوا	وَكَانُوا
موسیٰ	اور ہارون کو	طرف	فرعون کی	اور اس کے سرداروں کی	ساتھ نشانیاں اپنی کے	تکبر کیا انہوں نے	اور تھے وہ

موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ

قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ

قَوْمًا	مُّجْرِمِينَ	فَلَمَّا	جَاءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	عِنْدِنَا	قَالُوا	إِنَّ
قوم	گنہگار	پس جب	آیا ان کے پاس	حق	سے	نزدیک ہمارے	کہا انہوں نے	بیشک

گنہگار لوگ تھے ﴿۴۹﴾ تو جب ان کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ

هَذَا السِّحْرُ مُّبِينٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَهَا جَاءَكُمْ

هَذَا	السِّحْرُ	مُبِينٌ	قَالَ	مُوسَىٰ	أَتَقُولُونَ	لِلْحَقِّ	لَهَا	جَاءَكُمْ
یہ	البتہ جادو ہے	ظاہر	کہا	موسیٰ نے	کیا کہتے ہو تم	واسطے حق کے	جب	آیا تمہارے پاس

یہ تو صریح جادو ہے ﴿۵۰﴾ موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ

أَسْحَرُ هَذَا ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّحَرُونَ ﴿۷۷﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَنْفِتَنَّهُمْ أَمْ

أَسْحَرُ	هَذَا	وَ	لَا	يُفْلِحُ	السَّحَرُونَ	قَالُوا	أَجِئْتَنَا	لِنَنْفِتَنَّهُمْ	أَمْ
کیا جادو ہے	یہ	اور	نہیں	فلاح پاتے	جادوگر	کہا انہوں نے	کیا آئیے تو ہمارے پاس	تاکہ پھیر دے ہم کو	اس تجھ سے کہ

یہ جادو ہے حالانکہ جادوگر فلاں نہیں پانے کے ﴿۷۷﴾ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو

وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَتَكُونُ لَكُمْ الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا

وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	آبَاءَنَا	وَ	تَكُونُ	لَكُمْ	الْكِبْرِيَاءُ	فِي	الْأَرْضِ	ۖ	وَمَا
پایا ہم نے	اور اس کے	اپنے باپوں کو	اور	ہوے	واسطے تمہارے	بڑائی	بچ	زمین کے	اور	نہیں

کہ جس (راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھیر دو اور (اس) ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور

نَحْنُ لَكُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۷۸﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سِحْرِ

نَحْنُ	لَكُمْ	بِمُؤْمِنِينَ	ۖ	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	اِئْتُونِي	بِكُلِّ	سِحْرِ
ہم	واسطے تمہارے	ایمان لانیوالے	اور	کہا	فرعون نے	لے آؤ میرے پاس	ہر	جادوگر

ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿۷۸﴾ اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادوگروں کو ہمارے پاس

عَلَيْهِمْ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقُوا مَا أَنْتُمْ

عَلَيْهِمْ	فَلَمَّا	جَاءَ	السَّحَرَةُ	قَالَ	لَهُمْ	مُوسَى	الْقُوا	مَا	أَنْتُمْ
دانا کو	پس جب	آئے	جادوگر	کہا	واسطے ان کے	موسیٰ نے	ڈالو	جو کچھ	ہو تم

لے آؤ ﴿۷۹﴾ جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا ہو

مُلْقُونَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ إِنَّ

مُلْقُونَ	فَلَمَّا	أَلْقَوْا	قَالَ	مُوسَى	مَا	جِئْتُمْ	بِهِ	السَّحَرُ	إِنَّ
ڈالنے والے	پس جب	ڈالا انہوں نے	کہا	موسیٰ نے	جو	لائے ہو تم	ساتھ اس کے	جادو ہے	بیشک

ڈالو ﴿۸۰﴾ جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاشیوں کو) ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے۔

اللَّهُ سَيَبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللَّهُ

اللَّهُ	سَيَبْطِلُهُ	ۖ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُصْلِحُ	عَمَلَ	الْمُفْسِدِينَ	ۖ	وَيُحِقُّ	اللَّهُ
اللہ	جلد باطل کرتا ہے اسکو	تحقیق	اللہ	نہیں	سنوارتا	کام	مفسدوں کا	اور	ثابت کرے گا	اللہ	

اللہ اس کو ابھی نیست و نابود کر دے گا۔ اللہ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا ﴿۸۱﴾ اور اللہ اپنے حکم

الْحَقُّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْهُجْرِمُونَ ﴿۸۶﴾ فَمَا أَمَّنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّتُهُ

الْحَقُّ	بِكَلِمَاتِهِ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْهُجْرِمُونَ	فَمَا	أَمَّنَ	لِمُوسَىٰ	إِلَّا	ذُرِّيَّتُهُ	
حق کو	ساتھ اپنی باتوں کے	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	گنہگار	پس نہ	ایمان لائے	واسطے موسیٰ کے	مگر	اولاد

سے سچ کو سچ ہی کر دے گا اگرچہ گنہگار برا ہی مانیں ﴿۸۶﴾ تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم میں

مِنْ قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَأِ بِهِمْ أَنْ يَقْتُلَهُمْ

مِنْ	قَوْمِهِ	عَلَىٰ	خَوْفٍ	مِّنْ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَأِ	بِهِمْ	أَنْ	يَقْتُلَهُمْ
اس کی قوم کی	اوپر	ڈر کے	سے	فرعون	اور	انکے سرداروں سے	اس سے کہ	عذاب کئے ان کو	سے چند لڑکے

(اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے۔

وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿۸۷﴾ وَقَالَ

وَإِنَّ	فِرْعَوْنَ	لَعَالٍ	فِي	الْأَرْضِ	وَ	إِنَّهُ	لَمِنَ	الْمُسْرِفِينَ	وَقَالَ
اور	پیشک	فرعون	البتہ چڑھا ہوا ہے	سچ	زمین کے	اور	پیشک وہ	البتہ بے باکوں سے ہے	اور کہا

اور فرعون ملک میں متکبر و مغتلب (اور کبر و کفر میں) حد سے بڑھا ہوا تھا ﴿۸۷﴾ اور موسیٰ نے کہا

مُوسَىٰ يَقَوْمِ إِنَّ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا وَإِنْ كُنْتُمْ

مُوسَىٰ	يَقَوْمِ	إِنَّ	كُنْتُمْ	آمَنْتُمْ	بِاللَّهِ	فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوا	وَإِنْ	كُنْتُمْ
موسیٰ نے	اے قوم میری	اگر	ہوتم	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	پس اوپر اسکے	توکل کرو	اگر	ہوتم

کہ قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اگر (دل سے) فرما نہ دار ہو تو اسی پر

مُسْلِبِينَ ﴿۸۸﴾ فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

مُسْلِبِينَ	فَقَالُوا	عَلَى	اللَّهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ
فرمانبردار	پس کہا انہوں نے	اوپر	اللہ کے	توکل کیا ہم نے	اے رب ہمارے	مت	کر ہم کو	فتنہ	واسطے قوم

بھروسہ رکھو تو وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۸۸﴾ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں

الظَّالِمِينَ ﴿۸۹﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۹۰﴾

الظَّالِمِينَ	وَ	نَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ	الْقَوْمِ	الْكَافِرِينَ
ظالموں کے	اور	نجات دے ہم کو	ساتھ رحمت اپنی کے	سے	قوم	کافروں

نہ ڈال ﴿۸۹﴾ اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات بخش ﴿۹۰﴾

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّأِ الْقَوْمَ مِمَّا بَصُرَ بِئُوتًا

وَأَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	مُوسَىٰ	وَ	أَخِيهِ	أَنْ	تَبَوَّأِ	الْقَوْمَ	مِمَّا	بَصُرَ	بِئُوتًا
اور	وحی بھیجی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	اور	اسکے بھائی کے	یکہ	جگہ دو	واسطے قوم اپنی کے	بچ مصر کے	گھر

اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لیے مصر میں گھر بناؤ

وَأَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيبُوا الصَّلَاةَ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۷﴾

وَأَجْعَلُوا	بُيُوتَكُمْ	قِبْلَةً	وَأَقِيبُوا	الصَّلَاةَ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِينَ
اور	گھروں اپنوں کو	رواقبلہ	اور قائم رکھو	نماز کو	اور	بشارت دے	ایمان والوں کو

اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھیراؤ اور نماز پڑھو۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو ﴿۸۷﴾

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَآئِهِ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي

وَقَالَ	مُوسَىٰ	رَبَّنَا	إِنَّكَ	آتَيْتَ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَآئِهِ	زِينَةً	وَأَمْوَالًا	فِي
اور	کہا	موسیٰ نے	اے رب ہمارے	بیشک تو نے	دیا ہے	فرعون کو	اور	اسکے سرداروں کو	آرائش	اور

اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) ساز و برگ اور مال و زر

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَيَّ

الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	رَبَّنَا	لِيُضِلُّوا	عَنْ	سَبِيلِكَ	رَبَّنَا	اطْمِسْ	عَلَيَّ
زندگانی	دنیا کے	اے رب ہمارے	تاکہ گمراہ کریں	سے	راہ تیری	اے رب ہمارے	مٹا ڈال	اوپر

دے رکھا ہے اے پروردگار! ان کا مال یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں۔ اے پروردگار! ان کے مال کو برباد

أَمْوَالِهِمْ وَأَشْدُّ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرُوا الْعَذَابَ

أَمْوَالِهِمْ	وَ	أَشْدُّ	عَلَىٰ	قُلُوبِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوا	حَتَّىٰ	يَرُوا	الْعَذَابَ
ان کے مالوں کے	اور	تختی ڈال	اوپر	ان کے دلوں کے	پس نہ	ایمان لادیں	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب

کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم

الْأَلِيمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمْ فَاسْتَقْبُوا وَارْتَبِعُوا سَبِيلَ

الْأَلِيمَ	قَالَ	قَدْ	أُجِيبَتْ	دَعْوَتُكُمْ	فَاسْتَقْبُوا	وَ	ارْتَبِعُوا	سَبِيلَ
درد دینے والا	کہا	قد	تحقیق	قبول کی گئی	دعا تمہاری	پس مستقیم رہو	اور	ہرگز مت جیروی کیجیو

نہ دیکھ لیں ﴿۸۸﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقولوں

الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۸۹﴾ وَجُوزُنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمُ

الَّذِينَ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَجُوزُنَا	بِبَنِي	إِسْرَائِيلَ	الْبَحْرَ	فَاتَّبَعَهُمُ
ان لوگوں کی کہ	نہیں	جانتے	اور اتار لے گئے ہم	بنی	اسرائیل کو	دریا سے	پس پیچھا کیا ان کا

کے رستے نہ چلنا ﴿۸۹﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اس کے

فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ كِبْرًا وَعَدُوا حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْعَرْقُ قَالَ

فِرْعَوْنُ	وَجُنُودُهُ	كِبْرًا	وَعَدُوا	حَتَّىٰ	إِذَا	أَدْرَكَهُ	الْعَرْقُ	قَالَ
فرعون نے	اور اسکے لشکروں نے	سُرکشی	اور	تعدی سے	یہاں تک کہ	جب	پالیا اس کو	غرق نے

لشکر نے سرکشی اور تعدی سے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آ پکڑا تو کہنے لگا

أَمِنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ

أَمِنْتُ	أَنَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	الَّذِي	آمَنْتُ	بِهِ	بَنُو	إِسْرَائِيلَ	وَأَنَا	مِنَ
ایمان لایا میں	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر وہ	جو	ایمان لائے	ساتھ اسکے	بنی	اسرائیل	اور	میں ہوں

میں ایمان لایا کہ جس (اللہ) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں

الْمُسْلِمِينَ ﴿۹۰﴾ وَاللَّنَّ وَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلَ وَ كُنْتُ مِنَ

الْمُسْلِمِينَ	وَاللَّنَّ	وَ	قَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلَ	وَ	كُنْتُ	مِنَ
فرمانبرداروں میں	کیا اب	اور	تحقیق	نافرمانی کر چکا تو	پہلے اس سے	اور	تھا تو	سے

فرمانبرداروں میں ہوں ﴿۹۰﴾ (جواب ملا کہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور

الْمُفْسِدِينَ ﴿۹۱﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلَقَكَ

الْمُفْسِدِينَ	فَالْيَوْمَ	نُنَجِّيكَ	بِبَدَنِكَ	لِتَكُونَ	لِمَنْ	خَلَقَكَ
مفسدوں	پس آج	نجات دیں گے ہم تجھ کو	ساتھ بدن تیرے کے	تاکہ ہو تو	واسطے ان لوگوں کے کہ	پیچھے تیرے ہیں

مفسد بنا رہا؟ ﴿۹۱﴾ تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تاکہ تو پیچھلوں کے لیے

آيَةٌ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنِ الْيَتَا لَغَفْلُونَ ﴿۹۲﴾ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي

آيَةٌ	وَ	إِنَّ	كَثِيرًا	مِّنَ	النَّاسِ	عَنِ	الْيَتَا	لَغَفْلُونَ	وَلَقَدْ	بَوَّأْنَا	بَنِي
نشانی	اور	بیشک	بہت	سے	لوگوں میں	سے	نشانیوں ہماری	البتہ غافل ہیں	اور	البتہ تحقیق	جگہ دی گئے بنی

عبرت ہو اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں ﴿۹۲﴾ اور ہم نے بنی

إِسْرَائِيلَ مُبَوًّا صِدْقٍ وَ رَزَقْنَهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا

إِسْرَائِيلَ	مُبَوًّا	صِدْقٍ	وَ	رَزَقْنَهُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبَاتِ	فَمَا
اسرائیل کو	جگدینا	راستی کا	اور	رزق دیا ہم نے ان کو	سے	پاکیزہ چیزوں	پس نہ

اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں۔ لیکن وہ

اِخْتَلَفُوا حَتَّى جَاءَهُمُ الْعِلْمُ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي

اِخْتَلَفُوا	حَتَّى	جَاءَهُمُ	الْعِلْمُ	إِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِي
اختلاف کیا انہوں نے	یہاں تک کہ آیا	ان کے پاس	علم	بیشک	پروردگار تیرا	فیصل کرے گا

باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۹۳﴾ فَإِنْ

بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	فِيمَا	كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	فَإِنْ
درمیان ان کے	دن	قیمت کے	بچ اس چیز کے کہ	تھے وہ	بچ اس کے	اختلاف کرتے	پس اگر

تمہارا پروردگار قیمت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا ﴿۹۳﴾ اگر

كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِينَ

كُنْتَ	فِي	شَكٍّ	مِّمَّا	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكَ	فَسْئَلِ	الَّذِينَ
ہو تو	بچ	شک کے	اس چیز سے کہ	نازل کی ہم نے	طرف تیری	پس سوال کر	ان لوگوں سے کہ

تم کو اس (کتاب کے) بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے

يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ

يَقْرَءُونَ	الْكِتَابَ	مِنْ	قَبْلِكَ	لَقَدْ	جَاءَكَ	الْحَقُّ	مِنْ
پڑھتے ہیں	کتاب	سے	پہلے تجھ	البتہ تحقیق	آیا ہے تیرے پاس	حق	سے

پہلے کی (اتری ہوئی) کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق

رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ

رَبِّكَ	فَلَا	تَكُونَنَّ	مِنَ	الْمُمْتَرِينَ	وَلَا	تَكُونَنَّ	مِنَ	الَّذِينَ
پروردگار تیرے	پس ہرگز مت	ہو	سے	شک لانے والوں	اور ہرگز مت	ہو	سے	ان لوگوں کہ

آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ﴿۹۴﴾ اور نہ ان لوگوں میں ہونا

كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونُ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿۹۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ

كَذَّبُوا	بِآيَاتِ	اللَّهِ	فَتَكُونُ	مِنَ	الْخَسِرِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ
جھٹلاتے ہیں	نشانوں	اللہ کی کو	پس ہو جائے گا	سے	ٹوٹا پانے والوں	بیچک	وہ لوگ کہ

جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھائے گئے ﴿۹۵﴾ جن لوگوں کے

حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۹۶﴾ وَ لَوْ

حَقَّتْ	عَلَيْهِمْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	وَ	لَوْ
ثابت ہوئی	اوپر ان کے	بات	پروردگار تیرے کی	نہیں	ایمان لائیں گے	اور	اگر

بارے میں اللہ کا حکم (عذاب) قرار پا چکا ہے وہ ایمان نہیں لانے کے ﴿۹۶﴾ جب تک

جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۹۷﴾ فَلَوْ لَا

جَاءَتْهُمْ	كُلُّ	آيَةٍ	حَتَّىٰ	يَرَوْا	الْعَذَابَ	الْأَلِيمَ	فَلَوْ	لَا
آئیں ان کے پاس	سب	نشانیاں	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب	درد دینے والا	پس کیوں	نہیں

عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ ان کے پاس ہر (طرح کی) نشانی آ جائے ﴿۹۷﴾ تو کوئی

كَانَتْ قَرِيَةً أَمِنَتْ فَتَقَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَهَا

كَانَتْ	قَرِيَةً	أَمِنَتْ	فَتَقَعَهَا	إِيمَانُهَا	إِلَّا	قَوْمَ	يُونُسَ	لَهَا
ہوئی	کوئی بستی کہ	ایمان لائی ہو	پس نفع دیا ہو اس کو	ایمان اس کے نے	مگر	قوم	یونس کی	جب

بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لائی تو اُس کا ایمان اُسے نفع دیتا۔ ہاں یونس کی قوم کہ جب

أَمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

أَمَنُوا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا
ایمان لائے	کھول دیا ہم نے	ان سے	عذاب	رسوائی کا	بچ	زندگانی	دنیا کے

ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں اُن سے ذلت کا عذاب دور کر دیا

وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۹۸﴾ وَ لَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مَنْ فِي

وَ	مَتَّعْنَاهُمْ	إِلَىٰ	حِينٍ	وَ	لَوْ شَاءَ	رَبُّكَ	لَأَمَنَّ	مَنْ	فِي
اور	فائدہ دیا ہم نے ان کو	تک	ایک مدت	اور	اگر چاہتا	رب تیرا	البتہ ایمان لاتے	جو کوئی	بچ

اور ایک مدت تک (فوائد دنیاوی سے) ان کو بہرہ مند رکھا ﴿۹۸﴾ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ

الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۖ أَفَأَنْتَ شَكَرْتَهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا

الْأَرْضِ	كُلُّهُمْ	جَمِيعًا	أَفَأَنْتَ	شَكَرْتَهُ	النَّاسَ	حَتَّىٰ	يَكُونُوا
-----------	-----------	----------	------------	------------	----------	---------	-----------

زمین کے ہیں سب کے سب سارے کیا پس تو زبردستی کرتا ہے لوگوں کو یہاں تک کہ ہو جائیں

زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ

مُؤْمِنِينَ ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ

مُؤْمِنِينَ	وَ	مَا	كَانَ	لِنَفْسٍ	أَنْ	تُؤْمِنَ	إِلَّا	بِإِذْنِ	اللَّهِ
-------------	----	-----	-------	----------	------	----------	--------	----------	---------

مسلمان اور نہیں ہے کسی جی کو یہ کہ ایمان لائے مگر ساتھ حکم اللہ کے

وہ مؤمن ہو جائیں؟ ﴿۹۹﴾ حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے

وَيَجْعَلُ الرَّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ انظُرُوا

وَيَجْعَلُ	الرَّجْسَ	عَلَى	الَّذِينَ	لَا	يَعْقِلُونَ	قُلِ	انظُرُوا
------------	-----------	-------	-----------	-----	-------------	------	----------

اور کر دیتا ہے پلیدی اوپر ان لوگوں کے کہ نہیں سمجھتے کہہ دیکھو

اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے ﴿۱۰۰﴾ (ان کفار سے) کہو کہ دیکھو

مَاذَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَمَا تُعْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ

مَاذَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	مَا	تُعْنِي	الْآيَاتُ	وَالنُّذُرُ
--------	-----	--------------	----	-----------	----	-----	---------	-----------	-------------

کیا ہے سچ آسمانوں کے اور زمین کے اور نہیں کفایت کرتیں نشانیاں اور ڈرانے والے

تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے؟ مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے نشانیاں اور ڈراوے

عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامٍ

عَنْ	قَوْمٍ	لَّا	يُؤْمِنُونَ	فَهَلْ	يَنْتَظِرُونَ	إِلَّا	مِثْلَ	أَيَّامٍ
------	--------	------	-------------	--------	---------------	--------	--------	----------

سے اس قوم کہ نہیں ایمان لاتے پس نہیں انتظار کرتے مگر مانند دنوں

ان کے کچھ کام نہیں آتے ﴿۱۰۱﴾ سو جیسے (برے) دن ان سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں

الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ قُلْ فَانظُرُوا إِنِّي مَعَكُمْ

الَّذِينَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	قُلْ	فَانظُرُوا	إِنِّي	مَعَكُمْ
-----------	---------	------	------------	------	------------	--------	----------

ان لوگوں کے کہ گزرے ہیں سے پہلے ان کہہ پس منتظر ہو بیشک میں بھی ساتھ تمہارے

اسی طرح کے (دنوں کے) یہ منتظر ہیں۔ کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُتَنظِّرِينَ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ

مِّنَ الْمُتَنظِّرِينَ	ثُمَّ	نُنَجِّي	رُسُلَنَا	وَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	كَذَلِكَ
انتظار کرنے والوں سے ہوں	پھر	نجات دیں گے ہم	اپنے پیغمبروں کو	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اسی طرح

انتظار کرتا ہوں ﴿۱۲﴾ اور ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں۔

حَقًّا عَلَيْنَا نُنَجِّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ

حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنَجِّ	الْمُؤْمِنِينَ	قُلْ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	إِن كُنتُمْ
ثابت ہوا	اور ہمارے	نجات دینا	مسلمانوں کا	کہہ	اے	لوگو	اگر ہوتم

اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو نجات دیں ﴿۱۳﴾ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح

فِي شَكٍّ مِّن دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

فِي	شَكٍّ	مِّن	دِينِي	فَلَا أَعْبُدُ	الَّذِينَ	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ
بچ	شک کے	سے	دین میرے	پس نہیں عبادت کرتا میں	ان کو کہ	عبادت کرتے ہوتم	سوائے

کا شک ہو تو (سن رکھو کہ) جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت

اللَّهُ وَلَٰكِن أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ ۖ وَ أَمَرْتُ أَنْ

اللَّهُ	وَلَٰكِن	أَعْبُدُ	اللَّهُ	الَّذِي	يَتَوَفَّاكُمْ	وَ	أَمَرْتُ أَنْ
اللہ کے	اور	لیکن	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ کی	وہ جو	قبض کرتا ہے تم کو	اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ

نہیں کرتا بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے

أَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۴﴾ وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ

أَكُونُ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	وَ	أَنْ	أَقِمَّ	وَجْهَكَ	لِلدِّينِ
ہوں میں	سے	ایمان والوں	اور	یہ کہ	سیدھا کر	منہ اپنے کو	واسطے دین

کہ ایمان لانے والوں میں ہوں ﴿۱۴﴾ اور یہ کہ (اے محمد ﷺ سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی

حَنِيفًا ۚ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۵﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ

حَنِيفًا	وَ	لَا	تَكُونَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِينَ	وَ	لَا	تَدْعُ	مِنْ دُونِ
حنیف کے	اور	مت	ہو	سے	مشرکوں	اور	مت	پکار	سوائے

کے جاؤ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا ﴿۱۵﴾ اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو

اللَّهُ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا

اللَّهُ	مَا	لَا	يَنْفَعُكَ	وَلَا	يَضُرُّكَ	فَإِنْ	فَعَلْتَ	فَإِنَّكَ	إِذَا
اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہ	نفع دیتا ہے تجھ کو	اور	نہ	ضرر دے تجھ کو	پس اگر	کیا تم نے	پس بے شک تو اس وقت

نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے۔ اگر ایسا کرو گے تو

مِّنَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۰۶﴾ وَإِنْ يَسْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ

مِّنَ	الظَّالِمِينَ	وَ	إِنْ	يَسْسَسْكَ	اللَّهُ	بِضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ	لَهُ
ظالموں میں سے ہے	اور	اگر	لگا دیوے تجھ کو	اللہ	برائی	پس نہیں	کھولنے والا	واسطے اسکے	ظالموں میں ہو جاوے گا ﴿۱۰۶﴾

ظالموں میں ہو جاوے گا ﴿۱۰۶﴾ اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے

إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۗ يُصِيبُ بِهِ

إِلَّا	هُوَ	وَ	إِنْ	يُرِدْكَ	بِخَيْرٍ	فَلَا	رَادَّ	لِفَضْلِهِ	يُصِيبُ	بِهِ
مگر	وہی	اور	اگر	ارادہ کرے	خیر کا	پس نہیں	کوئی پھیرنے والا	فضل اسکے کو	پہنچا دیتا ہے	ساتھ اسکے

والا نہیں اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں

مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۗ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ

مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	وَ	هُوَ	الْغَفُورُ	الرَّحِيمُ	قُلْ
جس کو	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	اور	وہ	بخشنے والا	مہربان ہے	کہہ

سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۰۷﴾ کہہ دو کہ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنِ

يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَاءَكُمْ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكُمْ	فَمَنِ
اے	لوگو	تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	حق	سے	پروردگار تمہارے	پس جس نے

لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آ چکا ہے تو جو کوئی

اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ

اهْتَدَىٰ	فَإِنَّمَا	يَهْتَدِي	لِنَفْسِهِ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَإِنَّمَا	يَضِلُّ
راہ پائی	سوائے اسکے نہیں کہ	راہ پاتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور	جو کوئی	گمراہ ہوا	پس نہیں سوائے اسکے کہ	گمراہ ہوتا ہے

ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے

عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝۱۰۸ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ

عَلَيْهَا	ۚ	وَمَا	أَنَا	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيلٍ	۝	وَ	اتَّبِعْ	مَا	يُوحَىٰ
اور اس کے	اور	نہیں	میں	اور تمہارے	داروند	اور	اور	پیروی کر	اس چیز کی	وحی کی جاتی ہے

اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تم پر وکیل نہیں ہوں (۱۰۸) اور (اے پیغمبر) تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے

إِلَيْكَ ۚ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝۱۰۹

إِلَيْكَ	ۚ	وَ	اصْبِرْ	حَتَّىٰ	يَحْكُمَ	اللَّهُ	ۚ	وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْحَاكِمِينَ
طرف تیری	اور	صبر کر	یہاں تک کہ	حکم کرے	اللہ	اور	وہ	بہتر ہے	سب حکم کرنے والوں کا		

اس کی پیروی کیے جاؤ اور (تکلیفوں پر) صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (۱۰۹)

رکوعاتها ۱۰

۱۱ سُورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ ۵۲

آیاتها ۱۲۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّٰثِفُ كِتَابٌ أَحْكَمَتْ آيَتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ

الرَّٰثِفُ	كِتَابٌ	أَحْكَمَتْ	آيَتُهُ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ	مِنْ	لَدُنْ	حَكِيمٍ
آرا	ایک کتاب ہے	ثابت کی گئیں	آیتیں اس کی	پھر	کھولی گئیں	نزدیک		حکمت والے

الرَّٰثِفُ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور اللہ حکیم وخبیر کی طرف سے بہ تفصیل

خَيْرٍ ۝۱ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۚ إِنَّنِي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ

خَيْرٍ	۝	أَلَّا	تَعْبُدُوا	إِلَّا	اللَّهُ	ۚ	إِنَّنِي	لَكُمْ	مِنْهُ	نَذِيرٌ
خبردار کے	سے	یہ کہ مت	عبادت کرو	مگر	اللہ کی		بیشک میں	تمہارے واسطے	اس کی طرف سے	ڈرانے والا

بیان کر دی گئی ہے (۱) (وہ یہ) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ میں اس کی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا

وَبَشِيرٌ ۝۲ وَإِنْ اسْتَغْفَرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ

وَبَشِيرٌ	۝	وَ	إِنْ	اسْتَغْفَرُوا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تَوْبُوا	إِلَيْهِ
اور خوشخبری دینے والا ہوں		اور	یہ کہ	بخشش مانگو	پروردگار اپنے سے	پھر	توبہ کرو	طرف اس کی

اور خوشخبری دینے والا ہوں (۲) اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو

يُتَبَّعُكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَ يُؤْتِ كُلَّ ذِي

يُتَبَّعُكُمْ	مَتَاعًا	حَسَنًا	إِلَىٰ	أَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَ	يُؤْتِ	كُلَّ	ذِي
فائدہ دے گا تم کو	فائدہ	اچھا	تک	ایک وقت	مقرر	اور	دے گا	ہر	صاحب

وہ تم کو ایک وقت مقرر تک متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر صاحب بزرگی کو اس کی

فَضْلٍ فَضْلَهُ ۗ وَ إِن تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

فَضْلٍ	فَضْلَهُ	وَ	إِن	تَوَلَّوْا	فَإِنِّي	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ
بڑائی کو	بڑائی اس کی	اور	اگر	پھر جاؤ تم	پس بے شک	میں ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے

بزرگی (کی داد) دے گا۔ اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں (قیامت کے)

عَذَابٍ يَوْمٍ كَبِيرٍ ۝ إِلَىٰ اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَ هُوَ عَلَىٰ

عَذَابٍ	يَوْمٍ	كَبِيرٍ	إِلَىٰ	اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	وَ	هُوَ	عَلَىٰ
عذاب	دن	بڑے کے	طرف	اللہ کی ہے	پھر جانا تمہارا	اور	وہ	اوپر

بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے ۝ تم (سب) کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اَلَا اِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	اَلَا	اِنَّهُمْ	يَثْنُونَ	صُدُورَهُمْ
ہر	چیز کے	قادر ہے	تحقیق	وہ	وہ دوہرا کرتے ہیں	سینے اپنے

ہر چیز پر قادر ہے ۝ دیکھو یہ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ

لَيْسْتَخْفُوا مِنْهُ ۗ اَلَا حِينٍ يَّسْتَعْشُونَ ثِيَابَهُمْ لَا يَعْلَمُ

لَيْسْتَخْفُوا	مِنْهُ	اَلَا	حِينٍ	يَّسْتَعْشُونَ	ثِيَابَهُمْ	لَا	يَعْلَمُ
تاکہ چھپ جائیں	اس سے	خبردار ہو	جس وقت	اوڑھتے ہیں	اپنے کپڑے	جانتا ہے	

سے پردہ کریں۔ سن رکھو جس وقت یہ کپڑوں میں لپٹ کر پڑتے ہیں (تب بھی)

مَا يُسْرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

مَا	يُسْرُونَ	وَمَا	يُعْلِنُونَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُورِ
جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	اور جو کچھ	ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو

اور اُن کی چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو دلوں تک کی باتوں سے آگاہ ہے ۝

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

وَمَا مِنْ	دَابَّةٍ	فِي	الْأَرْضِ	إِلَّا	عَلَى	اللَّهِ	رِزْقُهَا	وَيَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا			
اور نہیں	کوئی	چلنے والا	بچ	زمین کے	مگر	اوپر	اللہ کے	رزق اس کا	اور	جانتا ہے	جائے	قرار اس کی

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے

وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلُّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

وَمُسْتَوْدَعَهَا	كُلُّ فِي	كِتَابٍ	مُبِينٍ	وَ هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ					
اور	اس کے	سوتنے کی	جگہ	ہر ایک	بچ	کتاب	ایمان کر نبیوالی کے	اور	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے ۝ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں

وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوكُمْ أَيُّكُمْ

وَالْأَرْضِ	فِي	سِتَّةِ	أَيَّامٍ	وَ كَانَ	عَرْشُهُ	عَلَى	الْمَاءِ	لِيَبْلُوكُمْ	أَيُّكُمْ	
اور	زمین کو	چھ	دن کے	اور	تھا	عرش اس کا	اوپر	پانی کے	تاکہ آزمائے تم کو	کون تم میں سے

اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ

أَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَلَئِنْ قُلْتُمْ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ

أَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ لَئِنْ	قُلْتُمْ	إِنَّكُمْ	مَبْعُوثُونَ	مِنْ	بَعْدِ	الْمَوْتِ
بہتر ہے	عمل میں	اور	اگر	کہے تو	بے شک تم	اٹھائے جاؤ گے	پیچھے	موت کے

تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے

لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا أَسْحَرُ مُبِينٌ ۝ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا

لَيَقُولَنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِنْ	هَذَا	إِلَّا	أَسْحَرُ	مُبِينٌ	وَ لَئِنْ	أَخَّرْنَا	
البتہ کہیں گے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	نہیں	یہ	مگر	جادو	ظاہر	اور	اگر	ڈھیل دیں ہم

تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ۝ اور اگر ایک

عَنْهُمْ الْعَذَابِ إِلَى أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ لَيَقُولَنَّ مَا يَحْسِبُهُ ۝ الْيَوْمِ

عَنْهُمْ	الْعَذَابِ	إِلَى	أُمَّةٍ	مَعْدُودَةٍ	لَيَقُولَنَّ	مَا	يَحْسِبُهُ	الْأَيَّامِ
ان سے	عذاب کو	تک	ایک مدت	گنی ہوئی	البتہ کہیں گے	کس چیز نے	بند رکھا ہے اس کو	خبردار ہو جس دن

مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کون سی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو

يَا تَيْبِهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

يَا تَيْبِهِمْ	لَيْسَ	مَصْرُوفًا	عَنْهُمْ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوا	بِهِ
ان کے پاس	نہ	پھیرا جائے گا	ان سے	اور	گھیرے گا	ان کو	وہ چیز کہ	تھے	ساتھ اسکے

جس روز وہ ان پر واقع ہو گا (پھر) ملنے کا نہیں۔ اور جس چیز کے ساتھ یہ استہزاء کیا کرتے ہیں وہ ان کو

يَسْتَهْزِءُونَ^۸ وَلَئِنْ أَدْقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ

يَسْتَهْزِءُونَ	وَ	لَئِنْ	أَدْقْنَا	الْإِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	ثُمَّ	نَزَعْنَاهَا	مِنْهُ
ٹھٹھا کرتے	اور	اگر	پکھلائیں ہم	آدمی کو	اپنی طرف سے	رحمت	پھر	کھینچ لیں ہم اس کو	اس سے

گھیر لے گی^۸ اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے اس کو کچھیں لیں

إِنَّهُ لَيُؤَسُّ كُفُورًا^۹ وَلَئِنْ أَدْقْنَاهُ نَعْمَاءً بَعْدَ ضَرَاءٍ مَسَّئِهِ

إِنَّهُ	لَيُؤَسُّ	كُفُورًا	وَ	لَئِنْ	أَدْقْنَاهُ	نَعْمَاءً	بَعْدَ	ضَرَاءٍ	مَسَّئِهِ
بیشک وہ	البتہ ناامید	ناشکر ہے	اور	اگر	پکھلائیں ہم اس کو	نعمت	پیچھے	ختی کے	کہہ گی تھی اس کو

تو ناامید (اور) ناشکرا (ہو جاتا) ہے^۹ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ پکھائیں

لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي^{۱۰} إِنَّهُ لَفَرِحَ فَخُورًا^{۱۱} إِلَّا الَّذِينَ

لَيَقُولَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّئَاتُ	عَنِّي	إِنَّهُ	لَفَرِحَ	فَخُورًا	إِلَّا	الَّذِينَ
البتہ کہے گا	گئیں	برائیاں	مجھ سے	بیشک وہ	خوشیاں کر نیوالا	بیشی خور ہے	مگر	جن لوگوں نے

(تو خوش ہو کر) کہتا ہے کہ (آبا) سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں۔ بیشک وہ خوشیاں منانے والا (اور) فخر کرنے والا ہے^{۱۰} ہاں جنہوں

صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ^{۱۲} أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ^{۱۳}

صَبَرُوا	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	أُولَئِكَ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَ	أَجْرٌ	كَبِيرٌ
صبر کیا	اور	کام کیے	اچھے	یہ لوگ	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب	بڑا

نے صبر کیا اور عمل نیک کیے۔ یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے^{۱۲}

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضُ مَا يُوْحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ

فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌ	بَعْضُ	مَا	يُوْحَىٰ	إِلَيْكَ	وَ	ضَائِقٌ	بِهِ	صَدْرُكَ	أَنْ
پس شاید کہ تو	چھوڑ دینے والا ہے	بعضے	وہ چیز کہ	وحی کی جاتی ہے	طرف تیری	اور	تنگ ہو جاتا ہے	ساتھ اسکے	سینہ تیرا	اس واسطے کہ

شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو اور اس (خیال) سے تمہارا دل تنگ ہو کہ

يَقُولُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ كُتُبٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۖ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ ط

يَقُولُوا	لَوْ	لَا	أُنزِلَ	عَلَيْهِ	كُتُبٌ	أَوْ جَاءَ	مَعَهُ	مَلَكٌ	إِنَّمَا	أَنْتَ	نَذِيرٌ
کہیں وہ	کیوں	نہ	اتارا گیا	اوپر اس کے	خزانہ	یا کیوں نہ آیا	ساتھ اس کے	فرشتہ	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	ڈرانے والا ہے

(کافر) یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ (اے محمد ﷺ) تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہو۔

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿۱۲﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ط قُلْ فَاتُوا بَعْشِرِ

وَاللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَكَيْلٌ	أَمْ	يَقُولُونَ	افْتَرَاهُ	قُلْ	فَاتُوا	بَعْشِرِ
اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	کارساز ہے	یا	کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے اس کو	کہہ	لے آؤ	دس

اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے ﴿۱۲﴾ یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے (قرآن) از خود بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو

سُورٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيَةٍ ۖ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ

سُورٍ	مِّثْلِهِ	مُفْتَرِيَةٍ	وَ	ادْعُوا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ	دُونِ	اللَّهِ	إِنْ
سورتیں	مانند اس کی	باندھ لی ہوئی	اور	پکارو	جس کو	پکار سکو تم	سوائے	اللہ کے	اگر	

تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۳﴾ فَإِلَيْكُمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَأَعْلَمُوا إِنَّمَا أُنزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ

كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	فَإِلَيْكُمْ	يَسْتَجِيبُوا	لَكُمْ	فَأَعْلَمُوا	إِنَّمَا	أُنزِلَ	بِعِلْمِ	اللَّهِ
ہو تم	سچے	پس اگر نہ	قبول کریں	واسطے تمہارے	پس جانو	یہ کہ	وہ اتارا گیا ہے	ساتھ علم	اللہ کے

بلا بھی لو ﴿۱۳﴾ اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم سے آتا ہے

وَأَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ

وَأَنْ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	فَهَلْ	أَنْتُمْ	مُسْلِمُونَ	مَنْ	كَانَ	يُرِيدُ	الْحَيَاةَ	
اور	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	پس کیا	ہو تم	فرمانبرداری کرنیوالے	جو کوئی	ہے	ارادہ کرتا	زندگانی

اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تمہیں بھی اسلام لے آنا چاہیے ﴿۱۴﴾ جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی

الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا نُوفٍ إِلَيْهِمْ أَعْمَالُهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا

الدُّنْيَا	وَ	زِينَتِهَا	نُوفٍ	إِلَيْهِمْ	أَعْمَالُهُمْ	فِيهَا	وَ	هُمْ	فِيهَا
دنیا کا	اور	آرائش اس کی	پورا دیں گے ہم	طرف ان کی	عمل ان کے	سچ اس کے	اور	وہ	سچ اس کے

زیب و زینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اس میں

لَا يُبْحَسُونَ ﴿۱۵﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ

لَا	يُبْحَسُونَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	لَيْسَ	لَهُمْ	فِي	الْآخِرَةِ	إِلَّا	النَّارُ
نہ	کمی کیے جائیں گے	یہی ہیں	وہ لوگ کہ	نہیں	واسطے ان کے	بچ	آخرت کے	مگر	آگ

ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی ﴿۱۵﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آتش (جہنم) کے سوا اور کچھ نہیں

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبِطْلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۶﴾ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ

وَحَبِطَ	مَا	صَنَعُوا	فِيهَا	وَ	بِطْلٌ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	أَفَمَنْ	كَانَ	عَلَىٰ
اور	کھو گیا	جو کچھ	کیا تھا انہوں نے	بچا سکے	اور	جھوٹا ہوا	جو کچھ کہ	تھے وہ	کرتے	کیا جو شخص کہ	ہو

اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کیے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضائع ہوا ﴿۱۶﴾ بھلا جو لوگ

بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا

بَيِّنَةٍ	مِّن	رَّبِّهِ	وَ	يَتْلُوهُ	شَاهِدٌ	مِّنْهُ	وَ	مِنْ	قَبْلِهِ	كِتَابُ	مُوسَىٰ	إِمَامًا
دلیل کے	سے	پروردگار اپنے	اور	پہچھے پیچھے آجے اسکے	ایک شاہد	اسکی طرف سے	اور	سے	پہلے اس	کتاب ہے	موسیٰ کی	پیٹھا

اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اس کی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب

وَرَحْمَةً ۗ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ

وَرَحْمَةً	أُولَٰئِكَ	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	وَ	مَنْ	يَكْفُرْ	بِهِ	مِنَ	الْأَحْزَابِ
اور	رحمت	یہ لوگ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	اور	جو کوئی	کفر کرے	ساتھ اسکے	سے

ہو جو پیٹھا اور رحمت ہے (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟) یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو

فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۗ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ

فَالنَّارُ	مَوْعِدُهُ	فَلَا تَكُ	فِي	مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	إِنَّهُ	الْحَقُّ	مِن	رَّبِّكَ
پس آگ ہے	اسکے وعید کی جگہ	پس مت ہو	بچ	شک کے	اس سے	بیشک وہ	سچ ہے	سے	پروردگار تیرے

تو اس کا ٹھکانا آگ ہے، تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے

وَالَّذِينَ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۷﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ

وَالَّذِينَ	أَكْثَرُ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُونَ	وَ	مَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَىٰ	عَلَىٰ
اور لیکن	بہت	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اور	کون شخص ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھ لیوے	اوپر

لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿۱۷﴾ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر

اللَّهُ كَذِبًا ۖ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ

اللہ	کذباً	اولئک	یعرضون	علی	ربہم	ویقول	الاشہاد	ہؤلاء
اللہ کے	جھوٹ	یہ لوگ	روبرولائے جائیں گے	اوپر	رب اپنے کے	اور کہیں گے	گواہ	یہ لوگ

جھوٹ افتراء کرے؟ ایسے لوگ اللہ کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں

الَّذِينَ كَذَّبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ آلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿۱۸﴾ الَّذِينَ

الَّذِينَ	كَذَّبُوا	عَلَىٰ	رَبِّهِمْ	آلَا	لَعْنَةُ	اللَّهِ	عَلَى	الظَّالِمِينَ	الَّذِينَ
وہ ہیں کہ	جھوٹ بولتے تھے	اوپر	پروردگار اپنے کے	خبردار ہو	لعنت ہے	اللہ کی	اوپر	ظالموں کے	وہ جو

جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ﴿۱۸﴾ جو اللہ

يُصَدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ

يُصَدُّونَ	عَنِ	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَيَبْغُونَهَا	عِوَجًا	وَ	هُمْ	بِالْآخِرَةِ	هُمْ
بند کرتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	اور چاہتے ہیں اسکے	کجی	اور	وہ	ساتھ آخرت کے	وہی ہیں

کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے بھی انکار

كُفْرُونَ ﴿۱۹﴾ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانْ لَهُمْ

كُفْرُونَ	أُولَٰئِكَ	لَمْ	يَكُونُوا	مُعْجِزِينَ	فِي	الْأَرْضِ	وَ	مَا	كَانْ	لَهُمْ
کافر	یہ لوگ	نہ	تھے	عاجز کرنے والے	بچ	زمین کے	اور	نہ	تھا	واسطے ان کے

کرتے ہیں ﴿۱۹﴾ یہ لوگ زمین میں (کہیں بھاگ کر اللہ کو) ہرا نہیں سکتے اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا

مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَآءٍ يُضَعْفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۖ مَا كَانُوا

مِّنْ دُونِ	اللَّهِ	مِنْ	أَوْلِيَآءٍ	يُضَعْفُ	لَهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	مَا	كَانُوا
سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	دوگنا کیا جائے گا	واسطے ان کے	عذاب	اور	نہ	تھے

حمایتی ہے۔ (اے پیغمبر) ان کو دوگنا عذاب دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ (شدت کفر سے تمہاری بات)

لَيَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿۲۰﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

لَيَسْتَطِيعُونَ	السَّمْعَ	وَ	مَا	كَانُوا	يُبْصِرُونَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ
کر سکتے	سننا	اور	نہ	تھے	دیکھتے	یہ لوگ ہیں	جنہوں نے

نہیں سن سکتے تھے اور نہ (تم کو) دیکھ سکتے تھے ﴿۲۰﴾ یہی ہیں جنہوں نے

خَسِرُواْ اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ لَهُمْ

خَسِرُواْ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	لَا	جَرَمَ	لَهُمْ
ٹوٹا دیا	جانوں اپنی کو	اور	کھویا گیا	ان سے	جو کچھ کہ	تھے	باندھ لیتے	نہیں	شک	یکدہ

اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اور جو کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا ﴿۲۱﴾ بلاشبہ یہ لوگ آخرت

فِي الْاٰخِرَةِ هُمْ الْاٰخَسِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا

فِي	الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاٰخَسِرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا
بچ	آخرت کے	وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے	بیشک	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے

میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہیں ﴿۲۲﴾ جو لوگ ایمان لائے اور عمل

الصّٰلِحٰتِ وَاٰخَبَتْوَاِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۗ هُمْ

الصّٰلِحٰتِ	وَاٰخَبَتْوَا	اِلٰى	رَبِّهِمْ	ۙ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	ۗ	هُمُ
ایچھے	اور عاجزی کی	طرف	اپنے پروردگار کی		یہ لوگ	رہنے والے	بہشت کے ہیں		وہ

نیک کیے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی، یہی صاحب جنت ہیں۔ ہمیشہ اس

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ ۗ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصْمٰى وَالْبَصِيْرِ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	﴿۲۳﴾	مَثَلُ	الْفَرِيقَيْنِ	ۗ	كَالْاَعْمٰى	وَالْاَصْمٰى	وَالْبَصِيْرِ
بچ اس کے	بمیش رہنے والے ہیں		مثال	دونوں فرقوں کی		جیسے ایک اندھا ہوا	اور	بہرا ہوا اور ایک دیکھنے والا

میں رہیں گے ﴿۲۳﴾ دونوں فرقوں (یعنی کافر و مومن) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا ہو

وَالسَّمِيعِ ۗ هَلْ يَسْتَوِيْنَ مَثَلًا ۗ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَّلَقَدْ اَرْسَلْنَا

وَالسَّمِيعِ	ۗ	هَلْ	يَسْتَوِيْنَ	مَثَلًا	ۗ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	﴿۲۴﴾	وَّلَقَدْ	اَرْسَلْنَا
اور	سننے والا ہوا	کیا	برابر ہوتے ہیں	مثال میں		کیا پس نہیں	نصیحت پکارتے تم	اور	البتہ تحقیق	بھیجا م نے

اور ایک دیکھتا سنتا۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں ﴿۲۴﴾ اور ہم نے نوح کو ان کی

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ ۙ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ اَنْ لَا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ ۗ

نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ	ۙ	اِنِّىْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	﴿۲۵﴾	اَنْ	لَا تَعْبُدُوْا	اِلَّا	اللّٰهَ
نوح کو	طرف	قوم اس کی کے		بیشک میں	واسطے تمہارے	ذرا نہوالا ہوں	ظاہر	یہ کہ	نہ عبادت کرو	مگر	اللہ کی	

قوم کی طرف بھیجا (تو انہوں نے ان سے کہا) کہ میں تم کو کھول کھول کر ڈرسانے (اور یہ پیغام پہنچانے) آیا ہوں ﴿۲۵﴾ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمِ الْيَوْمِ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا

إِنِّي	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمِ	الْيَوْمِ	فَقَالَ	الْمَلَأُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
بیشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	عذاب	دن	درد دینے والے کے	پس کہا	سرداروں نے	جو لوگ کہ	کافر ہوئے تھے

مجھے تمہاری نسبت عذاب الہم کا خوف ہے ﴿۲۶﴾ تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ

مِنْ قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ إِلَّا بَشَرًا مِثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ

مِنْ	قَوْمِهِ	مَا	نَرَاكَ	إِلَّا	بَشَرًا	مِثْلَنَا	وَمَا	نَرَاكَ	اتَّبَعَكَ	إِلَّا	الَّذِينَ
سے	قوم اس کی	نہیں	دیکھتے ہم تجھ کو	مگر	آدمی	مانند اپنی	اور	نہیں	دیکھتے ہم تجھ کو	مگر	ان لوگوں نے کہ

ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے

هُمْ أَرَادْنَا بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ

هُمْ	أَرَادْنَا	بَادِيَ	الرَّأْيِ	وَمَا	نَرَى	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ	فَضْلٍ	بَلْ
وہ	چاہتے ہیں	ظاہر	تجھے	اور	نہیں	دیکھتے ہم	واسطے تمہارے	اوپر اپنے	کچھ	بڑائی سے

ہیں اور وہ بھی رائے ظاہر سے (نہ غور و تعمق سے) اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تمہیں جھوٹا

نُظُنُّكُمْ كَذِبِينَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيْتَةٍ مِّن رَّبِّي

نُظُنُّكُمْ	كَذِبِينَ	قَالَ	يَقَوْمِ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	كُنْتُ	عَلَىٰ	بَيْتَةٍ	مِّن	رَّبِّي
گمان کرتے ہیں تم کو	جھوٹے	کہا	اے قوم میری	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں	اوپر	دلیل کے	سے	پروردگار اپنے

خیال کرتے ہیں ﴿۲۷﴾ انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتا ہوں اور

وَإِنِّي رَحِمَةٌ مِّنْ عِنْدِ فَعَمِيَّتْ عَلَيْكُمْ أَنْزَلْنَاكُمْ مَكُوهًا وَأَنْتُمْ لَهَا

وَ	إِنِّي	رَحِمَةٌ	مِّنْ	عِنْدِ	فَعَمِيَّتْ	عَلَيْكُمْ	أَنْزَلْنَاكُمْ	مَكُوهًا	وَأَنْتُمْ	لَهَا
اور	دی	ہو مجھ کو	رحمت	سے	نزدیک اپنے	پس چھپائی گئی	کیا لگا دیں گے ہم تم کو	رحمت	اور	تم

اس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس کی حقیقت تم سے پوشیدہ رکھی گئی ہے تو کیا ہم اس کے لیے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں اور تم ہو کہ اس سے

كِرْهُونَ ﴿۲۸﴾ وَيَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ

كِرْهُونَ	وَ	يَقَوْمِ	لَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مَالًا	إِنْ	أَجْرِي	إِلَّا	عَلَى	اللَّهِ
ناخوش رکھنے والے ہو	اور	اے قوم میری	نہیں	مانگتا میں تم سے	اوپر اس کے	کچھ مال	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر	اللہ کے

ناخوش ہو رہے ہو ﴿۲۸﴾ اور اے قوم! میں اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال و زر کا خواہاں نہیں ہوں۔ میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے

وَمَا أَنَا بِظَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ إِنَّهُمْ مُلْقُوا رَبَّهُمْ وَالْكَفَىٰ أَرْسَلَكُمْ قَوْمًا

وَمَا	أَنَا	بِظَارِدِ	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِنَّهُمْ	مُلْقُوا	رَبَّهُمْ	وَالْكَفَىٰ	أَرْسَلَكُمْ	قَوْمًا
اور	نہیں	میں	ہاںک	دینے	والا	ان	لوگوں	کو	کہ	ایمان

اور جو لوگ ایمان لائے ہیں میں ان کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ

تَجْهَلُونَ ۖ وَيَقُولُ مَنْ يُنْصِرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتُهُمْ ۗ أَفَلَا

تَجْهَلُونَ	وَ	يَقُولُ	مَنْ	يُنْصِرُنِي	مِنَ	اللَّهِ	إِنْ	طَرَدْتُهُمْ	أَفَلَا
جہالت	کرتے	ہو	اور	اے	قوم	میری	کون	شخص	مدد

نادانی کر رہے ہو؟ اور برادرانِ ملت اگر میں ان کو نکال دوں تو (عذاب) اللہ سے (بچانے کے لیے) کون میری مدد کر سکتا ہے۔

تَذَكَّرُونَ ۖ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ

تَذَكَّرُونَ	وَ	لَا	أَقُولُ	لَكُمْ	عِنْدِي	خَزَائِنُ	اللَّهِ	وَلَا	أَعْلَمُ	الْغَيْبَ
نسیحت	پڑتے	اور	نہیں	کہتا	میں	تم	کہ	نزدیک	میرے	

بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟ میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں

وَلَا أَقُولُ إِنِّي مُلْكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ

وَلَا	أَقُولُ	إِنِّي	مُلْكٌ	وَلَا	أَقُولُ	لِلَّذِينَ	تَزْدَرِي	أَعْيُنُكُمْ	لَنْ	يُؤْتِيَهُمُ
اور	نہیں	کہتا	میں	کہ	میں	فرشتہ	ہوں	اور	نہیں	

اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی

اللَّهُ خَيْرًا ۗ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنفُسِهِمْ ۗ إِنِّي إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۖ

اللَّهُ	خَيْرًا	اللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	فِي	أَنفُسِهِمْ	إِنِّي	إِذَا	لَمِنَ	الظَّالِمِينَ
اللہ	بھلائی	اللہ	خوب	جانتا	ہے	جو	کچھ	ان	کے	

اعمال کی جزائے نیک انہیں دے گا۔ جو ان کے دلوں میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو بے انصافوں میں ہوں؟

قَالُوا يٰسُوحٌ قَدْ جَدَلْتَنَا فَكُثِرَتْ جِدَالُنَا إِن كُنْتَ

قَالُوا	يٰسُوحٌ	قَدْ	جَدَلْتَنَا	فَكُثِرَتْ	جِدَالُنَا	إِن	كُنْتَ
کہنے	لگے	اے	نوح	تحقیق	بھگڑا	کیا	تو

انہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا يٰتِيْكُم بِهٖ اللّٰهُ اِنْ شِءَا وَمَا اَنْتُمْ

مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَا	يٰتِيْكُم بِهٖ	اللّٰهُ	اِنْ	شِءَا	وَ	مَا	اَنْتُمْ
سے	سچوں	کہا	سوائے اسکے نہیں کہ	لے آئیگا اسکو تمہارے پاس	اللہ	اگر	چاہے گا	اور	نہیں	تم

وہ ہم پر لانا نازل کرو (۳۲) نوح نے کہا کہ اُس کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا اور تم (اس کو کسی طرح)

بِغَيْرِ زِيْنٍ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي اِنْ اَرَدْتُ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ

بِغَيْرِ	زِيْنٍ	وَلَا	يَنْفَعُكُمْ	نُصْحِي	اِنْ	اَرَدْتُ	اَنْ	اَنْصَحَ	لَكُمْ	اِنْ
عاجز کرنے والے	اور نہیں	فائدہ دے گی تم کو	نصیحت میری	اگر	ارادہ کروں میں	یہ کہ	نصیحت کروں میں	تم کو	اگر	

ہر انہیں سکتے (۳۳) اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے تو میری

كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُغْوِيَكُمْ ۗ هُوَ رَبُّكُمْ ۗ وَالِیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ

كَانَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يُغْوِيَكُمْ	هُوَ	رَبُّكُمْ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	اَمْ
ہو	اللہ	ارادہ کرتا	یہ کہ	گمراہ کرے تم کو	وہ	پروردگار تمہارا ہے	اور	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	کیا

خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے۔ اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (۳۴) کیا یہ

يَقُوْلُوْنَ اَفْتَرٰهٗ ۗ قُلْ اِنْ اَفْتَرَيْتُهُ فَعَلٰی اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْءٌ مِّمَّا

يَقُوْلُوْنَ	اَفْتَرٰهٗ	قُلْ	اِنْ	اَفْتَرَيْتُهُ	فَعَلٰی	اِجْرَامِيْ	وَ	اَنَا	بَرِيْءٌ	مِّمَّا
کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے	کہہ	اگر	باندھ لیا ہے میں نے	پس	اوپر میرے	گناہ میرا	اور	میں	بے تعلق ہوں اس جہنم کے

کہتے ہیں کہ اس (جینم) نے قرآن اپنے دل سے بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے دل سے بنا لیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم

تُجْرِمُوْنَ ۗ وَاَوْحٰی اِلٰی نُوْحٍ اَنْهٗ لَنْ یُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ

تُجْرِمُوْنَ	وَ	اَوْحٰی	اِلٰی	نُوْحٍ	اَنْهٗ	لَنْ	یُّؤْمِنَ	مِنْ	قَوْمِكَ	اِلَّا	مَنْ
گناہ کرتے ہو تم	اور	وحی کی گئی	طرف	نوح کی	یہ کہ وہ	ہرگز نہ	ایمان لائیں گے	سے	قوم تیری	مگر	جو

کرتے ہوں سے میں بری الذمہ ہوں (۳۵) اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان لائیں گے (لا چکے) ان

قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتِغِ بِہَا كَاثُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاَصْنَعِ الْفُلْکَ بِاَعْيُنِنَا

قَدْ	اٰمَنَ	فَلَا	تَبْتِغِ	بِہَا	كَاثُوْا	یَفْعَلُوْنَ	وَ	اَصْنَعِ	الْفُلْکَ	بِاَعْيُنِنَا
تحقیق	ایمان لائیں گے	پس مت	غم کھا	ساتھ اس جہنم کے کہ	کرتے ہیں	اور	بنا	کشتی	رو برو ہمارے	

کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ کر رہے ہیں ان کی وجہ سے غم نہ کھاؤ (۳۶) اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے

وَوَحِينَا وَلَا تَخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُّعْرَقُونَ ﴿۳۷﴾

وَوَحِينَا	وَلَا	تَخَاطَبُنِي	فِي	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	إِنَّهُمْ	مُعْرَقُونَ
اور ہمارے حکم سے	اور	مت	گفتگو کر مجھ سے	بیچ	ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	بیشک وہ ڈبائے جائیں گے

رد برو بناؤ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیے جائیں گے ﴿۳۷﴾

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكَلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأَ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ

وَيَصْنَعُ	الْفُلْكَ	وَ	كَلَّمَا	مَرَّ	عَلَيْهِ	مَلَأَ	مِنْ	قَوْمِهِ	سَخِرُوا	مِنْهُ
اور	بناتا تھا نوح	اور	جب	گزرتے	اوپر اس کے	سردار	سے	اس کی قوم	ٹھٹھا کرتے	اس سے

تو نوح نے نشئی بنائی شروع کر دی اور جب ان کی قوم کے سرداران کے پاس سے گزرتے تو ان سے تمسخر کرتے۔

قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿۳۸﴾

قَالَ	إِنْ	تَسْخَرُوا	مِنَّا	فَإِنَّا	نَسْخَرُ	مِنْكُمْ	كَمَا	تَسْخَرُونَ
کہا	اگر	تم ٹھٹھا کرتے ہو	ہم سے	پس ہم بھی	ٹھٹھا کریں گے	تم سے	جیسے کہ	تم ٹھٹھا کرتے ہو

وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے ﴿۳۸﴾

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۗ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

فَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ	مَنْ	يَأْتِيهِ	عَذَابٌ	يُخْزِيهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ
پس البتہ	جانو گے تم	کون شخص ہے کہ	آئیگا اسکے پاس	عذاب	کہ رسوا کریگا اسکو	اور	اترا آوے گا	اوپر اس کے	عذاب

اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل

مُقِيمٌ ۗ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التُّورُ ۗ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ

مُقِيمٌ	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَ	أَمْرُنَا	وَفَارَ	التُّورُ	قُلْنَا	احْمِلْ	فِيهَا	مِنْ
تعمیر کرنے کا	یہاں تک کہ	جب	آیا	حکم ہمارا	اور جوش مارا	تور نے	کہا ہم نے	چڑھالے	بیچ اسکے	سے

ہوتا ہے ﴿۳۹﴾ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آچہنچا اور تور جوش مارنے لگا تو ہم نے (نوح کو) حکم دیا کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے

كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ

كُلِّ	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	أَهْلَكَ	إِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	وَ	مَنْ
ہر قسم	جوڑا	دو عدد	اور	اہل اپنے کو	مگر	جن پر	چل چکی پہلے سے	اوپر اسکے	بات	اور	جو کوئی

جوڑا جوڑا (یعنی دو) دو جانور ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر

أَمِنْ ۖ وَمَا مِنْ مَعَةٍ إِلَّا قَلِيلٌ ۖ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ

أَمِنْ	وَ	مَا	أَمِنْ	مَعَةٍ	إِلَّا	قَلِيلٌ	وَ	قَالَ	ارْكَبُوا	فِيهَا	بِسْمِ	اللَّهِ
ایمان لایا	اور	نہ	ایمان لائے تھے	ساتھ اس کے	مگر	تھوڑے	اور	کہا نوح نے	سوار ہو	سچا اسکے	ساتھ نام	اللہ کے

والوں کو اور جو ایمان لایا ہوا اس کو کشتی میں سوار کر لو۔ اور ان کے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے ﴿۴۰﴾ اور (نوح نے) کہا کہ اللہ

مَجْرِبَهَا وَمُرْسَاهَا ۖ إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۖ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ

مَجْرِبَهَا	وَ	مُرْسَاهَا	إِنَّ	رَبِّي	لَغَفُورٌ	رَحِيمٌ	وَ	هِيَ	تَجْرِي	بِهِمْ
چلنا اس کا	اور	تھمنا اس کا	بیشک	رب میرا	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے	اور	وہ	چلتی تھی	ساتھ ان کے

کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں) اس کا چلنا اور ٹھہرنا (ہے) اس میں سوار ہو جاؤ۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ﴿۴۱﴾ اور وہ ان کو لے

فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۚ وَنَادَى نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يُبْنَىٰ اِرْكَبُ

فِي	مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ	وَ	نَادَى	نُوحٌ	ابْنَهُ	وَ	كَانَ	فِي	مَعْزِلٍ	يُبْنَىٰ	اِرْكَبُ
سچ	موجوں کے	مانند پہاڑوں کے	اور	پکارا	نوح نے	بیٹے اپنے کو	اور	تھا وہ	سچ	کنارے کے	لے بیٹے میرے	چڑھ لے

کر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ (تھے)۔ اور اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو کہ (کشتی سے) الگ تھا

مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ ۖ قَالَ سَاوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي

مَعَنَا	وَ	لَا	تَكُنْ	مَعَ	الْكَافِرِينَ	قَالَ	سَاوِي	إِلَىٰ	جَبَلٍ	يَعْصِمُنِي
ساتھ ہمارے	اور	مت	ہو	ساتھ	کافروں کے	کہا	جلد جگہ پزلیتا ہوں میں	طرف	پہاڑ کی	کہ بچالے گا مجھ کو

پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو ﴿۴۲﴾ اس نے کہا کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جا لگوں گا وہ مجھے پانی

مِنَ الْمَاءِ ۖ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ ۖ وَحَالَ

مِنَ	الْمَاءِ	قَالَ	لَا	عَاصِمَ	الْيَوْمَ	مِنْ	أَمْرِ	اللَّهِ	إِلَّا	مَنْ	رَحِمَ	وَ	حَالَ
سے	پانی	کہا	نہیں	بچانے والا	کچھ آج کے دن سے	حکم	اللہ کے	مگر	جس کو	رحم کرے	اللہ اور	حائل ہو گئی	سے

سے بچالے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) مگر جس پر اللہ رحم کرے۔

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ۖ وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ

بَيْنَهُمَا	الْمَوْجُ	فَكَانَ	مِنَ	الْمُغْرَقِينَ	وَ	قِيلَ	يَا	أَرْضُ	ابْلَعِي	مَاءَكِ
درمیان ان دونوں کے	موج	پس ہو گیا	سے	ڈوبنے والوں	اور	کہا گیا	اے	زمین	نگل جا	پانی اپنا

اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آ حال ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا ﴿۴۳﴾ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا

وَلَيْسَاءَ أَقْلَبِي وَغِيصَ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى

وَلَيْسَاءَ	أَقْلَبِي	وَ	غِيصَ	الْمَاءِ	وَ	قُضِيَ	الْأَمْرُ	وَ	اسْتَوَتْ	عَلَى
اور	اے آسمان	تھم جا	اور	خشک کیا گیا	اور	تمام کیا گیا	کام	اور	گئی وہ کشتی	اوپر

اور اے آسمان تھم جا تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہِ جودی پر

الْجُودِيَّ وَقِيلَ بَعْدَ اللَّقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٣٣﴾ وَنَادَى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ

الْجُودِيَّ	وَ	قِيلَ	بَعْدًا	لِلْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	وَ	نَادَى	نُوحٌ	رَبَّهُ	فَقَالَ	رَبِّ
جودی پہاڑ کے	اور	کہا گیا	بعثت ہو جو	واسطے قوم	ظالموں کے	اور	پکارا	نوح نے	رب اپنے کو	پس کہا	اے پروردگار میرے

جاٹھری اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت ﴿۳۳﴾ اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار

إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكِيمِينَ ﴿٣٤﴾

إِنَّ	ابْنِي	مِنْ	أَهْلِي	وَ	إِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَ	أَنْتَ	أَحْكَمُ	الْحَكِيمِينَ
بیشک	بیٹا میرا	سے	اہل میرے	اور	بیشک	وعدہ تیرا	سچ ہے	اور	تو	بہتر حکم کرنے والا ہے	سب حکم کرنے والوں سے

میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے) اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے ﴿۳۴﴾

قَالَ يٰ نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا

قَالَ	يٰ نُوحُ	إِنَّهُ	لَيْسَ	مِنْ	أَهْلِكَ	إِنَّهُ	عَمَلٌ	غَيْرُ	صَالِحٍ	فَلَا
کہا	اے نوح	بیشک وہ	نہیں ہے	سے	اہل تیرے	بیشک وہ	اس کا عمل ہے	ناشائستہ	پس مت	

اللہ نے فرمایا کہ نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ وہ تو ناشائستہ افعال ہے تو جس چیز کی تم

تَسْأَلُنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّي أَعِظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ

تَسْأَلُنِ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهِ	عِلْمٌ	إِنِّي	أَعِظُكَ	أَنْ	تَكُونَ	مِنِ
سوال کر مجھ سے	اس چیز کا کہ	نہیں	واسطے تیرے	ساتھ اسکے	علم	بیشک میں	نصیحت کرتا ہوں تجھ کو	یہ کہ نہ	ہو تو	سے

کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو۔ اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ

الْجَاهِلِينَ ﴿٣٥﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ

الْجَاهِلِينَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	أَعُوذُ	بِكَ	أَنْ	أَسْأَلَ	كَ	مَا	لَيْسَ	لِي	بِهِ
جاہلوں	کہا	اے پروردگار میرے	بیشک میں	پناہ پکڑتا ہوں	ساتھ تیرے	یہ کہ	سوال کروں میں تجھ سے	وہ چیز کہ	نہیں	مجھ کو	ساتھ اسکے	

نادان نہ ہو ﴿۳۵﴾ نوح نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت

عِلْمٌ ۖ وَالْأَتَغْفِرُنِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَيْرِينَ ﴿۳۷﴾ قَبْلَ يَوْمِ

عِلْمٌ	وَ	الْأَتَغْفِرُنِي	وَ	تَرْحَمْنِي	أَكُنْ	مِنَ الْخَيْرِينَ	قَبْلَ	يَوْمِ
علم	اور	اگر نہ	بخشتے گا تو مجھ کو	اور	نہ رحم کرے گا تو مجھ کو	ہو جاؤں گا میں	ٹوٹا پانے والوں سے	کہا گیا

مجھے معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا ﴿۳۷﴾ حکم ہوا کہ نوح ہماری

أَهْبِطْ بِسَلْمٍ مِّثًّا وَبَرَكَتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَّمٍ مِّمَّنْ مَعَكَ ۖ وَأُمَّمٌ

أَهْبِطْ	بِسَلْمٍ	مِّثًّا	وَ	بَرَكَتٍ	عَلَيْكَ	وَ	عَلَىٰ	أُمَّمٍ	مِّمَّنْ	مَعَكَ	وَ	أُمَّمٌ	
اتر	ساتھ سلامتی کے	ساتھ	اور	برکتوں کے	اور	اپر تیرے	اور	اپر	امتوں کے	ان لوگوں میں سے	ساتھ تیرے ہیں	اور	اتنی ہیں

طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ (جو) تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی ہیں) اتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں

سَمِعْتَهُمْ ثُمَّ يَسْأَلُهُم مِّنَّا عَذَابَ الْيَوْمِ ﴿۳۸﴾ تِلْكَ مِنْ أُنْبَاءِ الْغَيْبِ

سَمِعْتَهُمْ	ثُمَّ	يَسْأَلُهُم	مِّنَّا	عَذَابَ	الْيَوْمِ	تِلْكَ	مِنْ	أُنْبَاءِ	الْغَيْبِ
البتہ فائدہ دیکھئے ہم انکو	پھر	لگے گا ان کو	ہماری طرف سے	عذاب	در دینے والا	یہ	سے ہے	خبروں	غیب کی

ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے فوائد سے) منظور کریں گے پھر ان کو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا ﴿۳۸﴾ یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں

نُوحِيهَا إِلَيْكَ ۖ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا ۖ

نُوحِيهَا	إِلَيْكَ	مَا	كُنْتَ	تَعْلَمُهَا	أَنْتَ	وَ	لَا	قَوْمُكَ	مِنْ	قَبْلِ	هَذَا
وحی کرتے ہیں تم انکو	طرف تیری	نہ	تھا تو	جاننا ان کو	تو	اور	نہ	قوم تیری	سے	پہلے	اس

جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اس سے پہلے نہ تم ہی ان کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم (ہی ان سے واقف تھی)۔

فَاصْبِرْ ۖ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۳۹﴾ وَالِإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۖ قَالَ

فَاصْبِرْ	إِنَّ	الْعَاقِبَةَ	لِلْمُتَّقِينَ	وَ	إِلَىٰ	عَادٍ	أَخَاهُمْ	هُودًا	قَالَ
پس صبر کرو	بیشک	آخر کار	واسطے پر ہیبرگاروں کے ہے	اور	طرف	عاد کی	بھائی ان کے	ہود کو	کہا

تو صبر کرو کہ انجام پر ہیبرگاروں ہی کا (بھلا) ہے ﴿۳۹﴾ اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے کہا

يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿۴۰﴾

يَقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ	إِلَهٍ	غَيْرُهُ	إِنَّ	أَنْتُمْ	إِلَّا	مُفْتَرُونَ
اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	نہیں	ہو تم	مگر	جھوٹا بنا دینے والے

کہ میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم (شک کر کے اللہ پر) محض بہتان باندھتے ہو ﴿۴۰﴾

يَقُومُ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنِ اجْتَبَىٰ إِلَّا عَلَىٰ الَّذِي فَطَرَنِي ۗ

یَقُومُ لَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۖ اِنْ اَجْتَبَىٰ اِلَّا عَلَيَّ الَّذِي فَطَرَنِي ۗ

میری قوم! میں اس (وعظ و نصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۵۱﴾ وَيَقُومُ اسْتَغْفِرُكُمْ وَارْتَبِكُمْ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ

اَفَلَا تَعْقِلُونَ وَ يَقُومُ اسْتَغْفِرُكُمْ وَارْتَبِكُمْ ثُمَّ تَوْبُوا اِلَيْهِ يُرْسِلِ

بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟ ﴿۵۱﴾ اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے آگے توبہ کرو،

السَّمَاءِ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَ يُزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَ لَا تَتَوَلَّوْا

السَّمَاءِ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَ يُزِدْكُمْ قُوَّةً اِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَ لَا تَتَوَلَّوْا

وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا اور (دیکھو) گنہگار بن کر

مُجْرِمِينَ ﴿۵۲﴾ قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي

مُجْرِمِينَ قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي

روگردانی نہ کرو ﴿۵۲﴾ وہ بولے ہود تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر نہیں لائے اور ہم (صرف) تمہارے

الِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَقُولُ اِلَّا

الِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ اِنْ نَقُولُ اِلَّا

کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں ﴿۵۳﴾ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی

اعْتَرَاكَ بَعْضُ الْيَهُودِ بِسُوءٍ ۗ قَالَ اِنِّي اَشْهَدُ اللّٰهَ وَ اَشْهَدُ وَا اِنِّي

اعْتَرَاكَ بَعْضُ الْيَهُودِ بِسُوءٍ ۗ قَالَ اِنِّي اَشْهَدُ اللّٰهَ وَ اَشْهَدُ وَا اِنِّي

معبود نے تمہیں آسب پہنچا (کردیوانہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن کو تم (اللہ

بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿۵۳﴾ مِنْ دُونِهِ فَكَيْدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ

بَرِيءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُونَ	مِنْ	دُونِهِ	فَكَيْدُونِي	جَمِيعًا	ثُمَّ
بے زار ہوں	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہو تم	سے	سوائے اس کے	پس مکر کرو مجھ سے	سب	پھر

کا شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں ﴿۵۳﴾ (یعنی جن کی) اللہ کے سوا (عبادت کرتے ہو) تو تم سب مل کر میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنی چاہو)

لَا تُظْرُونِ ﴿۵۴﴾ اِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ

لَا	تُظْرُونِ	اِنِّي	تَوَكَّلْتُ	عَلَى	اللَّهِ	رَبِّي	وَ	رَبِّكُمْ	مَا	مِنْ	دَابَّةٍ
مت	ڈھیل دو مجھ کو	بیشک میں نے	توکل کیا	اوپر	اللہ کے	رب اپنے کے	اور	رب تمہارے کے	نہیں	کوئی	چلنے والا

کر لو اور مجھے مہلت نہ دو ﴿۵۴﴾ میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا (سب کا) پروردگار ہے بھروسہ رکھتا ہوں۔ (زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے

اَلَا هُوَ اَخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ﴿۵۵﴾ اِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ

اَلَا	هُوَ	اَخِذٌ	بِنَاصِيَتِهَا	اِنَّ	رَبِّي	عَلَىٰ	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	فَاِنْ
مگر	وہ اللہ	پکڑ رہا ہے	پیشانی اس کی	بیشک	پروردگار میرا	اوپر	راہ	سیدھی کے ہے	پس اگر

وہ اس کو چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے۔ بیشک میرا پروردگار سیدھے رستے پر ہے ﴿۵۶﴾ اگر تم

تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَا اُرْسِلْتُ بِهٖ اِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي

تَوَلَّوْا	فَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	مَا	اُرْسِلْتُ	بِهٖ	اِلَيْكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفُ	رَبِّي
پھر جاؤ تم	پس تحقیق	پہنچادی ہے میں نے تم کو	وہ چیز کہ	بھیجا گیا تھا میں	ساتھ اس کے	طرف تمہاری	اور	جانشین کر ڈالے گا	رب میرا

روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے۔ اور میرا پروردگار تمہاری جگہ

قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَہٗ شَيْئًا اِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	ۚ	وَلَا	تَضُرُّوْنَہٗ	شَيْئًا	اِنَّ	رَبِّي	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ
کسی قوم کو	سوائے تمہارے	اور	نہ	ضرر کر دے گا	کچھ	بیشک	رب میرا	اوپر	ہر	چیز کے

اور لوگوں کو لایسائے گا اور تم اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکتے۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر

حَفِيظٌ ﴿۵۷﴾ وَلَهَا جَاءَ اَمْرُنَا نَجِيْنَا هُوْدًا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ

حَفِيظٌ	ۚ	وَلَهَا	جَاءَ	اَمْرُنَا	نَجِيْنَا	هُوْدًا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهُ
نگہبان ہے	اور	جب	آیا	حکم ہمارا	نجات دی ہم نے	ہود کو	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	ساتھ اسکے

نگہبان ہے ﴿۵۷﴾ اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝۵۱ وَتِلْكَ عَادٌ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ نَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ وَ تِلْكَ عَادٌ

ساتھ رحمت کے اپنی طرف سے اور نجات دی ہم نے ان کو سے عذاب گارھے اور یہ تھے عاد

تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچالیا اور انہیں عذاب شدید سے نجات دی ۵۱) یہ (وہی) عاد ہیں

جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرًا كَلًّا جَبَّارًا

جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرًا كَلًّا جَبَّارًا

کرا انکار کیا انہوں نے ساتھ نشانیوں پروردگار اپنے کے اور نافرمانی کی اسکے پیغمبروں کی اور پیروی کی حکم ہر گش

جنہوں نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا اور اس کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش و متکبر

عَنِيدٍ ۝۵۲ وَاتَّبَعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ اَلَا اِنَّ عَادًا

عَنِيدٍ وَ اتَّبَعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ اَلَا اِنَّ عَادًا

عناد کے نسل کی اور پیچھے لگے گی وہی سچ اس دنیا کے لعنت اور دن قیامت کے خردار ہو بیشک عادنہ

کا کہا مانا ۵۲) تو اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی)۔ دیکھو عاد

كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۖ اَلَا بَعْدَ الْعَادِ قَوْمٌ هُوْدٍ ۚ وَ اِلَى ثَمُوْدَ اٰخَاهُمْ

كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۖ اَلَا بَعْدَ الْعَادِ قَوْمٌ هُوْدٍ ۚ وَ اِلَى ثَمُوْدَ اٰخَاهُمْ

کفر کیا رب اپنے کا خردار ہو لعنت ہے واسطے عاد کے قوم ہود کے اور طرف ثمود کی بھائی ان کے

نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ سن رکھو ہود کی قوم عاد پر پھینکا رہے ۵۳) اور ثمود کی طرف ان کے بھائی

صٰلِحًا ۙ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ ۗ هُوَ

صٰلِحًا ۙ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ ۗ هُوَ

صالح کو کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کی نہیں واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اسکے اس نے

صالح کو (بھجھا)۔ انہوں نے کہا کہ قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تم

اَنْشَاكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْا لَكُمْ تُوْبُوْا

اَنْشَاكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْا لَكُمْ تُوْبُوْا

پیدا کیا تم کو سے زمین اور آباد کیا تم کو سچ اس کے پس بخشش مانگو اس سے پھر پھر آؤ

کو زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کیا تو اس سے مغفرت مانگو اور اس کے آگے توبہ

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

۵۹

إِلَيْهِ ۖ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوا يُصَلِّحُ قَدْ كُنْتَ فِينَا

إِلَيْهِ	إِنَّ	رَبِّي	قَرِيبٌ	مُّجِيبٌ	قَالُوا	يُصَلِّحُ	قَدْ	كُنْتَ	فِينَا
طرف اس کی	بیشک	رب میرا	نزدیک ہے	دعا قبول کرنے والا ہے	کہا انہوں نے	اے صالح	تحقیق	تھا تو	بیچ ہمارے

کرو۔ بیشک میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دعا کا) قبول کرنے والا (بھی) ہے ﴿۶۱﴾ انہوں نے کہا کہ صالح اس سے پہلے ہم تم سے

مَرْجُوًّا قَبْلَ هَذَا أَتَنْهَنَّا أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّ لَافِي

مَرْجُوًّا	قَبْلَ	هَذَا	أَتَنْهَنَّا	أَنْ	نَعْبُدَ	مَا	يَعْبُدُ	أَبَاؤُنَا	وَ	إِنَّ	لَافِي
امید رکھا گیا	پہلے	اس سے	کیا منع کرتے تو ہم کو	اس سے کہ	عبادت کریں ہم	اس چیز کو کہ	عبادت کرتے تھے	باپ ہمارے	اور	بیشک ہم	البتہ بیچ

(کئی طرح کی) امیدیں رکھتے تھے (اب وہ منقطع ہو گئیں) کیا تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے بزرگ پوجتے آئے ہیں

شَكِّ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٌ ﴿۶۲﴾ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَى

شَكِّ	مِمَّا	تَدْعُونَا	إِلَيْهِ	مُرِيبٌ	قَالَ	يَقَوْمِ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	كُنْتُ	عَلَى
شک کے ہیں	اس جیسے کہ	پکارتا ہے تو ہم کو	طرف اس کی	قلق میں ڈالنے والی	کہا	اے قوم	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں	اوپر

اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس میں ہمیں قوی شبہ ہے ﴿۶۲﴾ (صالح نے) کہا قوم! جھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار

بَيِّنَةٌ مِّنْ رَبِّي وَآتَنِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ

بَيِّنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّي	وَ	آتَنِي	مِنْهُ	رَحْمَةً	فَمَنْ	يَنْصُرُنِي	مِنَ	اللَّهِ	إِنْ
دلیل کے	سے	پروردگار اپنے	اور	دی اس نے مجھ کو	اپنی طرف سے	رحمت	پس کون	مدد دے گا مجھ کو	سے	اللہ	اگر

کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے (نبوت کی) نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو

عَصِيَّتُهُ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿۶۳﴾ وَيَقَوْمِ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ

عَصِيَّتُهُ	فَمَا	تَزِيدُونَنِي	غَيْرَ	تَخْسِيرٍ	وَ	يَقَوْمِ	هَذِهِ	نَاقَةُ	اللَّهِ
نافرمانی کروں اس کی	پس نہ	زیادہ کرو گے تم مجھ کو	سوائے	ٹوٹا دینے کے	اور	اے قوم میری	یہ ہے	اونٹنی	اللہ کی

اس کے سامنے میری کون مدد کرے گا؟ تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا نقصان کرتے ہو ﴿۶۳﴾ اور (یہ بھی کہا کہ) اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی

لَكُمْ آيَةٌ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَ لَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ

لَكُمْ	آيَةٌ	فَذَرُوهَا	تَأْكُلْ	فِي	أَرْضِ	اللَّهِ	وَ	لَا	تَمْسُوهَا	بِسُوءٍ
واسطے تمہارے	نشانی ہے	پس چھوڑ دو اس کو	کھا پھرے	بیچ	زمین	اللہ کے	اور	مت	ہاتھ لگاؤ اس کو	برائی کیساتھ

تمہارے لیے ایک نشانی (یعنی معجزہ) ہے تو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں (جہاں چاہے) چرے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا

فِيَاخُذْكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿۲۳﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتُّعُوا فِي دَارِكُمْ

فِيَاخُذْكُمْ	عَذَابٌ	قَرِيبٌ	فَعَقَرُوْهَا	فَقَالَ	تَمَتُّعُوا	فِي	دَارِكُمْ
پس پکڑے گا تم کو	عذاب	نزدیک	پس پاؤں کاٹ ڈالے اسکے	پس کہا	فائدہ اٹھاؤ	بچ	گھر اپنے کے

ورنہ تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گا ﴿۲۳﴾ مگر انہوں نے اس کی کوئی نہیں کاٹ ڈالیں۔ تو (صالح نے) کہا کہ اپنے گھروں میں

ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ۚ ذٰلِكَ وَعَدُوْعِيْ مَكْدُوْبٍ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا

ثَلَاثَةَ	أَيَّامٍ	ذٰلِكَ	وَعَدُوْعِيْ	مَكْدُوْبٍ	فَلَمَّا	جَاءَ	أَمْرُنَا	نَجَّيْنَا
تین	دن	یہ	وعدہ ہے	نہیں	جبھونا کیا گیا	پس جب	آیا	حکم ہمارا

تین دن (اور) فائدے اٹھا لو۔ یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہو گا ﴿۲۵﴾ جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے صالح

صٰلِحًا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيٍ يُؤْمِدُ ۙ

صٰلِحًا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهُ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَمِنْ	خِزْيٍ	يُّؤْمِدُ
صالح کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	ساتھ رحمت کے	اپنی طرف سے	اور	سے رسوائی

کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا)۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۲۶﴾ وَاخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا الصَّيْحَةَ

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ	وَ	اَخَذَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	الصَّيْحَةَ
بیشک	رب تیرا	وہی ہے	زور آور	غالب	اور	پکڑا	ان لوگوں کو کہ	ظلم کرتے تھے	تیرا آواز نے

بیشک تمہارا پروردگار طاقتور (اور) زبردست ہے ﴿۲۶﴾ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو چنگھاڑ (کی صورت میں عذاب) نے آ پکڑا

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جَثِيْنٍ ﴿۲۷﴾ كَاْنُ لَّمْ يَعْنُوْا فِيْهَا اِلَّا اِنَّ

فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دِيَارِهِمْ	جَثِيْنٍ	كَاْنُ	لَّمْ	يَعْنُوْا	فِيْهَا	اِلَّا	اِنَّ
پس فجر وہ تھے	بچ	اپنے گھروں کے	زانو پر گرے ہوئے	گویا کہ	نہ	بے تھے	بچ ان کے	خبردار ہو	بیشک

تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۲۷﴾ گویا کبھی ان میں بے ہی نہ تھے۔ سن رکھو

ثَمُوْدًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۗ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا

ثَمُوْدًا	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِّثَمُوْدٍ	وَ	لَقَدْ	جَاءَتْ	رُسُلُنَا
ثمود نے	کفر کیا	ساتھ رب اپنے کے	خبردار ہو	لعنت ہو جیو	ثمود کو	اور	البتہ تحقیق	آئے	ہمارے بھیجے ہوئے

کہ ثمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ اور سن رکھو ثمود پر پھونکا رہے ﴿۲۸﴾ اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت

اِبْرٰهِيْمَ بِالْبَشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ۗ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لِيْثَ اَنْ جَاءَ بِعَجَلٍ

اِبْرٰهِيْمَ بِالْبَشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ۗ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لِيْثَ اَنْ جَاءَ بِعَجَلٍ
ابراہیم کے پاس ساتھ خوشخبری کے کہا انہوں نے سلام بھیجے ہیں کہا سلام ہے پس نہ دیر کی یہ کہ لے آیا گائے کا بچہ

لے کر آئے (تو) سلام کہا۔ انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیم) ایک بھنا ہوا بچہ لے کر آیا۔

حَنِیْدٍ ۙ فَلَمَّا رَاْ اٰیْدِيْهِمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكَرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ

حَنِیْدٍ ۙ فَلَمَّا رَاْ اٰیْدِيْهِمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكَرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ
تلا ہوا پس جب دیکھے ہاتھ ان کے نہیں پہنچتے طرف اس کی انجان ہوا ان سے اور جی میں چھپایا ان سے

لے آئے (۶۹) جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے (یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے) تو ان کو اجنبی سمجھ کر دل

خِيْفَةً ۗ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّا اُرْسِلْنَا اِلٰى قَوْمٍ لُّوْطٍ ۗ وَاَمْرَاۗتُہٗ

خِيْفَةً ۗ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّا اُرْسِلْنَا اِلٰى قَوْمٍ لُّوْطٍ ۗ وَاَمْرَاۗتُہٗ
ڈر کہا انہوں نے مت ڈر بیشک بھیجے گئے ہیں ہم طرف قوم لوط کی اور بی بی ابراہیم کی

میں خوف کیا۔ (فرشتوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجیے ہم قوم لوط کی طرف (ان کے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں (۷۰) اور ابراہیم کی بیوی

قَابِلَةَ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰہَا بِاسْحٰقَ ۗ وَاَمْرَاۗتُہٗ اِسْحٰقَ

قَابِلَةَ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰہَا بِاسْحٰقَ ۗ وَاَمْرَاۗتُہٗ اِسْحٰقَ
کھڑی تھی پس ہنسی پس بشارت دی ہم نے اسکو ساتھ اسحاق کے اور اسحاق کے

(جو پاس) کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحاق کی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی

يَعْقُوْبَ ۗ قَالَتْ يٰوَيْلَيَّ اءِ اَلِدُّ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ۗ اِنَّ

يَعْقُوْبَ ۗ قَالَتْ يٰوَيْلَيَّ اءِ اَلِدُّ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ۗ اِنَّ
یعقوب کی کہا لے وائے مجھ کو کیا جنوں گی میں اور میں بڑھیا ہوں اور یہ خاندان میرا بوڑھا ہے بیشک

خوشخبری دی (۷۱) اُس نے کہا اے ہے میرے بچے ہو گا میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں۔

هٰذَا الشَّيْءُ عَجِيْبٌ ۗ قَالُوْا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمٰتٍ

هٰذَا الشَّيْءُ عَجِيْبٌ ۗ قَالُوْا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمٰتٍ
یہ بات ہے البتہ تعجب کی کہا انہوں نے کیا تعجب کرتی ہو سے حکم اللہ کے رحمت ہے

یہ تو بڑی عجیب بات ہے (۷۲) انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟ اے اہل بیت

اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا

اللہ	وَ	بَرَكَاتُهُ	عَلَيْكُمْ	أَهْلَ الْبَيْتِ	إِنَّهُ	حَمِيدٌ	مَّجِيدٌ	فَلَمَّا
اللہ کی	اور	برکتیں اس کی	اوپر تمہارے	اے اس گھر والو	بیشک وہ	تعریف کیا گیا	بزرگ ہے	پس جب

تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں۔ وہ سزاوار تعریف اور بزرگوار ہے ﴿۴۳﴾ جب

ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَى يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ

ذَهَبَ	عَنْ	إِبْرَاهِيمَ	الرَّوْعُ	وَ	جَاءَتْهُ	الْبُشْرَى	يُجَادِلُنَا	فِي	قَوْمِ
گیا	سے	ابراہیم	ڈر	اور	آئی اس کو	خوشخبری	جھگڑنے لگا ہم سے	بچ	قوم

ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوط کے بارے میں لگے ہم سے

لُوطٍ ﴿۴۴﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّالٌ مُنِيبٌ ﴿۴۵﴾ يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ

لُوطٍ	﴿۴۴﴾	إِنَّ	إِبْرَاهِيمَ	لَحَلِيمٌ	أَوَّالٌ	مُنِيبٌ	﴿۴۵﴾	يَا	إِبْرَاهِيمُ	أَعْرِضْ	عَنْ
لوط کے		بیشک	ابراہیم	البتہ تحمل والا	دردمند	رجوع کرنیوالا ہے	اے ابراہیم	منہ پھیر لے	سے		

بحث کرنے ﴿۴۴﴾ بے شک ابراہیم بڑے تحمل والے، نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے ﴿۴۵﴾ اے ابراہیم اس بات

هَذَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرٌ رَبِّكَ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ

هَذَا	إِنَّهُ	قَدْ	جَاءَ	أَمْرٌ	رَبِّكَ	وَ	إِنَّهُمْ	آتِيهِمْ	عَذَابٌ	غَيْرُ
اس بات	بیشک وہ	تحقیق	اب آیا	حکم	پروردگار تیرے کا	اور	بیشک وہ لوگ	آنیوالا ہے ان کو	عذاب	نہ

کو جانے دو۔ تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا ہے اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی

مَرْدُودٍ ﴿۴۶﴾ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِئِئًا بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

مَرْدُودٍ	﴿۴۶﴾	وَلَمَّا	جَاءَتْ	رُسُلُنَا	لُوطًا	سِئِئًا	بِهِمْ	وَ	ضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا
پھیرا جائے گا	اور	جب	آئے	بھیجے ہوئے ہمارے	لوط کے پاس	ناخوش ہوا	ساتھ ان کے	اور	تنگ ہوا	ساتھ ان کے	دل میں

نہیں لٹنے کا ﴿۴۶﴾ اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان (کے آنے) سے غمناک اور تنگ دل ہوئے

وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿۴۷﴾ وَجَاءَ أَقْوَمَهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ

وَقَالَ	هَذَا	يَوْمٌ	عَصِيبٌ	﴿۴۷﴾	وَجَاءَ	أَقْوَمَهُ	يُهْرَعُونَ	إِلَيْهِ	﴿۴۸﴾	وَمِنْ
اور	کہا	یہ	دن ہے	سخت	اور	آئی اسکے پاس	قوم اس کی	دوڑتی ہوئی	طرف اس کی	اور سے

اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے ﴿۴۷﴾ اور لوط کی قوم کے لوگ ان کے پاس بے تحاشا دوڑتے ہوئے آئے۔

قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۖ قَالَ يَقَوْمِ هَلْؤَاآءِ بَنَاتِي هُنَّ

قَبْلُ	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	السَّيِّئَاتِ	قَالَ	يَقَوْمِ	هَلْؤَاآءِ	بَنَاتِي	هُنَّ
پہلے	تھے	کرتے	برائیاں	کہا لوٹنے	اے میری قوم	یہ ہیں	بٹیاں میری	وہ

اور یہ لوگ پہلے ہی سے فعل شنیع کیا کرتے تھے۔ (لوٹنے) کہا کہ اے قوم! یہ (جو) میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں

أَظْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْرُونِ فِي صَيْفِي ۖ أَلَيْسَ مِنْكُمْ

أَظْهَرُ لَكُمْ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	لَا	تُخْرُونِ	فِي	صَيْفِي	أَلَيْسَ	مِنْكُمْ
بہت پاکیزہ نہیں واسطے تمہارے	پس ڈرو	اللہ سے	اور	مت	رسوا کرو مجھ کو	بچ	میرے مہمانوں کے	کیا نہیں	تم میں سے

یہ تمہارے لیے (جائز اور) پاک ہیں تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں (کے بارے) میں میری آبروز کھوؤ۔ کیا تم میں کوئی

رَجُلٌ رَّشِيدٌ ﴿٤٨﴾ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكِ مِنْ حَقِّ

رَجُلٌ	رَّشِيدٌ	قَالُوا	لَقَدْ	عَلِمْتُمْ	مَا	لَنَا	فِي	بَنَاتِكِ	مِنْ	حَقِّ
کوئی مرد	اچھا	کہا انہوں نے	البتہ تحقیق	جانتا ہے تو	نہیں	واسطے ہمارے	بچ	بٹیوں تمہاری کے	کچھ	حق

بھی شائستہ آدمی نہیں؟ ﴿٤٨﴾ وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں

وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ﴿٤٩﴾ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ آوِي إِلَى رُكْنٍ

وَإِنَّكَ	لَتَعْلَمُ	مَا	نُرِيدُ	قَالَ	لَوْ	أَنَّ	لِي	بِكُمْ	قُوَّةٌ	أَوْ	آوِي	إِلَى	رُكْنٍ
اور	بیشک تو	البتہ تو جانتا ہے	جو کچھ	ارادہ کرتے ہیں ہم	کہا	کاش	یہ کہ	ہوتا واسطے میرے	ساتھ تمہارے	زور	یا	جگہ پکڑتا میں	طرف

اور جو ہماری غرض ہے اسے تم (خوب) جانتے ہو ﴿٤٩﴾ (لوٹنے) کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا کسی مضبوط

شَدِيدٍ ﴿٥٠﴾ قَالُوا يَلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ

شَدِيدٍ	قَالُوا	يَلُوطُ	إِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ	لَنْ	يَصِلُوا	إِلَيْكَ	فَأَسْرِ
محمک کے	کہا فرشتوں نے	اے لوط	بیشک ہم	بھیجے ہوئے ہیں	رب تیرے کے	ہرگز نہ	پہنچ سکیں گے	طرف تیری	پس لے جا

قلعے میں پناہ پکڑ سکتا ﴿٥٠﴾ فرشتوں نے کہا کہ لوط ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات

بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَمْرًا تَكُ

بِأَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ	اللَّيْلِ	وَ	لَا	يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	أَحَدٌ	إِلَّا	أَمْرًا	تَكُ
لوگوں اپنے کو	ایک ٹکڑے	سے	رات کے	اور	نہ	منہ پیچھے پھیرے	تم میں سے	کوئی ایک	مگر	جو رو تیری	

رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے مگر تمہاری بیوی کہ

إِنَّهُ مُصِيبُهُمَا مَا أَصَابَهُمْ ۖ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۗ أَلَيْسَ

إِنَّهُ	مُصِيبُهُمَا	مَا	أَصَابَهُمْ	إِنَّ	مَوْعِدَهُمْ	الصُّبْحُ	أَلَيْسَ
بیشک وہ	پہنچنے والا ہے اس کو	جو کچھ	پہنچان کو	بیشک	ان کے وعدے کا وقت	صبح ہے	کیا نہیں

جو آفت اُن پر پڑنے والی ہے وہی اس پر پڑے گی۔ ان کے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے۔ کیا

الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿٨١﴾ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَلَيْهَا سَافِلَهَا

الصُّبْحُ	بِقَرِيبٍ	فَلَمَّا	جَاءَ	أَمْرُنَا	جَعَلْنَا	عَلَيْهَا	سَافِلَهَا
صبح	نزدیک	پس جب	آیا	حکم ہمارا	کیا ہم نے	اوپر اس کا	نیچے اس کے

صبح کچھ دور ہے؟ ﴿۸۱﴾ تو جب ہمارا حکم آیا ہم نے اُس (بستی) کو الٹ کر نیچے اوپر کر دیا

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ۖ لَّا مَنصُودٍ ﴿٨٢﴾ مُسَوِّمَةً عِنْدَ

وَأَمْطَرْنَا	عَلَيْهَا	حِجَارَةً	مِّنْ	سِجِّيلٍ	لَّا	مَنصُودٍ	مُسَوِّمَةً	عِنْدَ
اور برسائے ہم نے	اوپر اس کے	پتھر	سے	کھنکر	تہہ بہ تہہ	نشان کیے ہوئے	نزدیک	

اور ان پر پتھر کی تہ تہ (یعنی پے در پے) کنکریاں برسائیں ﴿۸۲﴾ جن پر تمہارے

رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ﴿٨٣﴾ وَ إِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ

رَبِّكَ	وَمَا	هِيَ	مِنَ	الظَّالِمِينَ	بِبَعِيدٍ	وَ	إِلَىٰ	مَدْيَنَ	أَخَاهُمْ
پروردگار تیرے کے	اور	نہیں	وہ	سے	ظالموں	دور	اور	طرف	مدین کے

پروردگار کے ہاں سے نشان کیے ہوئے تھے۔ اور وہ (بستی ان) ظالموں سے کچھ دور نہیں ﴿۸۳﴾ اور مدین کی طرف اُن کے بھائی

شُعَيْبًا ۖ قَالَ يَتُومُوا عِبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ غَيْرُهُ ۗ وَلَا تَتَّقُوا

شُعَيْبًا	قَالَ	يَتُومُوا	عِبُدُوا	اللَّهَ	مَا	لَكُمْ	مِنَ	اللَّهِ	غَيْرُهُ	وَلَا	تَتَّقُوا
شعیب کو	کہا	اے قوم میری عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	اور	مت	کم کرو

شعیب کو (بھیجا)۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ماپ اور

الْبِكْيَالِ وَالْبِيزَانَ ۗ إِنِّي أَرْبِكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

الْبِكْيَالِ	وَالْبِيزَانَ	إِنِّي	أَرْبِكُمْ	بِخَيْرٍ	وَ	إِنِّي	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ
مپان کو	اور تول کو	بیشک میں	دیکھتا ہوں تم کو	اچھ بھلائی کے	اور	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	عذاب

تول میں کمی نہ کرو میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور (اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو) مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے

التَّوْمَاتِ
﴿٨١﴾

يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿۸۳﴾ وَ يَقَوْمٍ أَوْفُوا الْبَيْتَ وَالْبِيزَانَ بِالْقِسْطِ

يَوْمٍ	مُحِيطٍ	وَ	يَقَوْمٍ	أَوْفُوا	الْبَيْتَ	وَالْبِيزَانَ	بِالْقِسْطِ
دن	گھرنے والے کے سے	اور	اے قوم میری	پورا کرو	مکان کو	اور تول کو	ساتھ انصاف کے

عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا ﴿۸۳﴾ اور قوم! ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۸۵﴾

وَلَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	أَشْيَاءَهُمْ	وَلَا	تَعْتُوا	فِي	الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ		
اور	نہ	کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور	مت	پھرو	بچ	زمین کے	فساد کرتے

اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو ﴿۸۵﴾

بَقِيَّتِ اللَّهُ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۗ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ

بَقِيَّتِ	اللَّهُ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَمَا	أَنَا	عَلَيْكُمْ	
باقی رکھا ہوا	اللہ کا	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	ایمان والے	اور	نہیں	میں	اوپر تمہارے

اگر تم کو (میرے کہنے کا) یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لیے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان

بِحَفِيفٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوا يَشْعِيبُ أَسْلَوْتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ تَتْرَكَ مَا

بِحَفِيفٍ	قَالُوا	يَشْعِيبُ	أَسْلَوْتُكَ	تَأْمُرُكَ	أَنْ	تَتْرَكَ	مَا
نگہبان	کہا انہوں نے	اے شعیب	کیا نماز تیری	حکم کرتی ہے تجھ کو	یہ کہ	چھوڑ دیں ہم	اس چیز کو کہ

نہیں ہوں ﴿۸۶﴾ انہوں نے کہا شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا

يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ نَفْعَلُ فِي أَمْوَالِنَا نَشْؤًا ۗ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ

يَعْبُدُ	آبَاؤُنَا	أَوْ	أَنْ	نَفْعَلُ	فِي	أَمْوَالِنَا	نَشْؤًا	إِنَّكَ	لَأَنْتَ	الْحَلِيمُ
عبادت کرتے تھے	باپ ہمارے	یا	یہ کہ	کریں ہم	بچ	اپنے مالوں کے	جو کچھ	چاہیں	پیشک تو	البتہ تو

پوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں۔ تم تو بڑے نرم دل اور

الرَّشِيدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي

الرَّشِيدُ	قَالَ	يَقَوْمِ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	عَلَىٰ	بَيِّنَةٍ	مِّن	رَّبِّي
بھلائی والا ہے	کہا	اے قوم میری	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں	اوپر	دلیل ظاہر کے	سے	پروردگار اپنے

راست باز ہو ﴿۸۷﴾ انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اس نے اپنے

وَرَزَقْنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنهَكُمُ

وَرَزَقْنِي	مِنْهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَمَا	أُرِيدُ	أَنْ	أُخَالِفَكُمْ	إِلَىٰ	مَا	أَنهَكُمُ
-------------	--------	---------	---------	-------	---------	------	---------------	--------	-----	-----------

اور دیا ہو مجھ کو اپنی طرف سے رزق نیک اور نہیں ارادہ کرتا میں یہ کہ مخالفت کروں میں تمہاری طرف اس چیز کے کہ منع کرتا ہوں میں تم کو ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو (تو کیا میں ان کے خلاف کروں؟)۔ اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں خود اس کو

عَنْهُ ۖ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا

عَنْهُ	إِنْ	أُرِيدُ	إِلَّا	الْإِصْلَاحَ	مَا	اسْتَطَعْتُ	وَمَا	تَوْفِيقِي	إِلَّا
--------	------	---------	--------	--------------	-----	-------------	-------	------------	--------

اس سے نہیں ارادہ کرتا میں مگر کام سنوارتا جب تک کرسکوں میں اور نہیں توفیق میری مگر کرنے لگوں۔ میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے (تمہارے معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں۔ اور (اس بارے میں) مجھے توفیق کا ملنا اللہ

بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝۱۸ وَيَقَوْمٍ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي

بِاللَّهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَإِلَيْهِ	أُنِيبُ	وَ	يَقَوْمٍ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شِقَاقِي
-----------	----------	-------------	------------	---------	----	----------	-----	-----------------	----------

ساتھ اللہ کے اور اسی کے توکل کیا میں نے اور طرف اسی کے رجوع کرتا ہوں اور لے قوم میری نہ باعث ہو تم کو مخالفت میری ہی (کے فضل) سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ۱۸ اور اے قوم! میری مخالفت تم سے

أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ

أَنْ	يُصِيبَكُمْ	مِثْلُ	مَا	أَصَابَ	قَوْمَ	نُوحٍ	أَوْ	قَوْمَ	هُودٍ	أَوْ	قَوْمَ
------	-------------	--------	-----	---------	--------	-------	------	--------	-------	------	--------

یہ کہ پہنچ جائے تم کو مانند اس چیز کے کہ پہنچ گیا تھا قوم نوح کی کو یا قوم ہود کی کو یا قوم ہود کی کو یا قوم کوئی ایسا کام نہ کرادے کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت

صَلِحٍ ۖ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيدٍ ۝۱۹ وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا

صَلِحٍ	وَ	مَا	قَوْمُ	لُوطٍ	مِّنْكُمْ	بِبَعِيدٍ	وَ	اسْتَغْفِرُوا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوبُوا
--------	----	-----	--------	-------	-----------	-----------	----	---------------	-----------	-------	---------

صالح کی کو اور نہیں قوم لوط کی تم سے دور اور بخشش مانگو رب اپنے سے پھر پھر آؤ تم پر واقع ہو۔ اور لوط کی قوم (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں ۱۹ اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ

إِلَيْهِ ۖ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ۝۲۰ قَالُوا يَشْعِيبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا

إِلَيْهِ	إِنَّ	رَبِّي	رَحِيمٌ	وَدُودٌ	قَالُوا	يَشْعِيبُ	مَا	نَفَقَهُ	كَثِيرًا	مِّمَّا
----------	-------	--------	---------	---------	---------	-----------	-----	----------	----------	---------

طرف اسکی بیشک رب میرا مہربان ہے دوست دار کہا انہوں نے اے شعیب نہیں سمجھے ہم اس کو بہت جو کچھ کہ

کرد۔ بے شک میرا پروردگار رحم والا (اور) محبت والا ہے ۲۰ انہوں نے کہا کہ شعیب تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ

تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرُّكَ فِينَا ضَعِيفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ وَمَا

تَقُولُ	وَ	إِنَّا	لَنَرُّكَ	فِينَا	ضَعِيفًا	وَ	لَوْلَا	رَهْطُكَ	لَرَجَمْنَاكَ	وَ	مَا
کہتا ہے تو	اور	بیشک ہم	البتہ دیکھتے ہیں تم کو	درمیان ہمارے	کمزور	اور	اگر	نہ ہوتی	برادری تیری	البتہ سنگسار کر ڈالتے تھے کہو	اور نہیں

میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے اور تم ہم

أَنْتَ عَلَيْنَا بَعِزٌّ ۙ قَالَ يَقَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ ۙ

أَنْتَ	عَلَيْنَا	بَعِزٌّ	قَالَ	يَقَوْمِ	أَرَهْطِي	أَعَزُّ	عَلَيْكُمْ	مِنَ	اللَّهِ
تو	اوپر ہمارے	غالب	کہا	اے قوم میری	کیا برادری میری	بہت عزیز ہے	اوپر تمہارے	سے	اللہ

پر (کسی طرح بھی) غالب نہیں ہو ۙ انہوں نے کہا کہ قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے؟

وَإِتَّخَذْتُمُوهَا وَرَاءَكُمْ ظَهْرِيًّا ۙ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۙ

وَإِتَّخَذْتُمُوهَا	وَرَاءَكُمْ	ظَهْرِيًّا	إِنَّ	رَبِّي	بِمَا	تَعْمَلُونَ	مُحِيطٌ
اور پکڑا تم نے اس کو	پیچھے پیچھا اپنی کے ڈالا ہوا	بیشک	پروردگار میرا	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	گھیرنے والا ہے	

اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ میرا پروردگار تو تمہارے سب اعمال پر احاطہ کیے ہوئے ہے ۙ

وَيَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۙ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۙ

وَيَقَوْمِ	اعْمَلُوا	عَلَىٰ	مَكَانَتِكُمْ	إِنِّي	عَامِلٌ	سَوْفَ	تَعْلَمُونَ
اور اے قوم میری	عمل کرو	ادھر	جگہ اپنی کے	بیشک میں بھی	عمل کر نیوالا ہوں	البتہ	جانو گے تم

اور برادرانِ ملت! تم اپنی جگہ کام کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) کام کیے جاتا ہوں۔ تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا

يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ ۙ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۙ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ

يَأْتِيهِ	عَذَابٌ	يُخْزِيهِ	وَ	مَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ	وَ	ارْتَقِبُوا	إِنِّي	مَعَكُمْ
آئے گا اس کو	عذاب	کہ رسوا کئے اس کو	اور	کون ہے کہ	وہ	جھوٹا ہے	اور	منتظر ہو	بیشک میں بھی	ساتھ تمہارے

کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے؟ اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار

رَقِيبٌ ۙ وَلَهَا جَاءَ أَمْرُنَا نَجِيًّا ۙ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

رَقِيبٌ	وَ	لَهَا	جَاءَ	أَمْرُنَا	نَجِيًّا	وَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ
منتظر ہوں	اور	جب	آیا	حکم ہمارا	نجات دی ہم نے	شعیب کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ساتھ اس کے

کرتا ہوں ۙ اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے

بِرَحْمَةٍ مِّمَّا وَآخَذَتْ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي

بِرَحْمَةٍ	مِّمَّا	وَآخَذَتْ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةَ	فَأَصْبَحُوا	فِي
ساتھ رحمت کے	ہماری طرف سے	اور پکڑا	ان لوگوں کو کہ	ظلم کیا تھا	کڑک نے	پس صبح کو اٹھے	صبح

تھے اُن کو تو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو ظالم تھے اُن کو چنگھاڑنے آدبوچا تو وہ اپنے گھروں میں

دِيَارِهِمْ جَثِيينَ ۙ كَانُ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ اَلَا بُعْدًا لِّلْمَدِيْنَ كَمَا

دِيَارِهِمْ	جَثِيينَ	كَانُ	لَمْ	يَغْنَوْا	فِيهَا	اَلَا	بُعْدًا	لِّلْمَدِيْنَ	كَمَا
اپنے گھروں کے	زبان پر گمے ہوئے	گو یا کہ	نہ	بستے تھے	صبح ان کے	خبردار ہو	دوری ہے	مدین کو	جیسے کہ

اوندھے پڑے رہ گئے (۹۶) گو یا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر (ویسی ہی) پھٹکار ہے

بَعْدَتْ ثَمُوْدُ ۙ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوسٰى بِآيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ

بَعْدَتْ	ثَمُوْدُ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوسٰى	بِآيٰتِنَا	وَسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ
دوری ہوئی	ثمود کو	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	ساتھ نشانوں اپنی کے	اور	معجزے

جیسی ثمود پر پھٹکار تھی (۹۷) اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور روشن دلیل دے کر بھیجا (۹۸)

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلٰٓئِكِهِ فَاتَّبَعُوْا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۗ وَمَا اَمْرُ فِرْعَوْنَ

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلٰٓئِكِهِ	فَاتَّبَعُوْا	اَمْرَ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَا	اَمْرُ	فِرْعَوْنَ
طرف	فرعون کی	اور	اسکے سرداروں کی	پس پیروی کی انہوں نے	حکم	فرعون کی	اور	نہیں	حکم	فرعون کا

(یعنی) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلے اور فرعون کا حکم درست

بِرَشِيْدٍ ۙ يَّقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاُوْرَدَهُمُ النَّارَ ۗ وَبِئْسَ الْوَرْدُ

بِرَشِيْدٍ	يَّقْدُمُ	قَوْمَهُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَاُوْرَدَهُمُ	النَّارَ	وَ	بِئْسَ	الْوَرْدُ
درست	آگے چلے گا	قوم اپنی کے	دن	قیامت کے	پس جا کھڑا کرے گا ان کو	آگ پر	اور	برائے	گھاٹ

نہیں تھا (۹۹) وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور ان کو دوزخ میں

الْمَوْرُوْدُ ۙ وَ اَتَّبَعُوْا فِيْ هٰذِهِ لَعْنَةً ۗ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِئْسَ الرِّفْدُ

الْمَوْرُوْدُ	وَ	اَتَّبَعُوْا	فِيْ	هٰذِهِ	لَعْنَةً	وَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	بِئْسَ	الرِّفْدُ
لاکھرا کیا گیا	اور	پیچھے کر دیے گئے	صبح	اس دنیا کے	لعنت	اور	دن	قیامت کے	بری ہے	بخشش کہ

جا اتارے گا (۱۰۰) اور جس مقام پر وہ اتارے جائیں گے وہ برا ہے۔ اور اس جہان میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگادی گئی اور قیامت کے دن

الْمَرْفُودُ ۹۹) ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرَى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ

الْمَرْفُودُ	ذَلِكَ	مِنْ	أَنْبَاءِ	الْقُرَى	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَائِمٌ
بخش دی گئی وہ لعنت	یہ ہیں	بعض	خبریں	بستیوں کی	بیان کرتے ہیں ہم اس کو	اوپر تیرے	بعضے ان میں سے	قائم

بھی (بیچھے لگی رہے گی) جو انعام ان کو ملا ہے براہے (۹۹) یہ (پرانی) بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں۔ ان

وَ حَصِيدٌ ۱۰۰) وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ

وَ حَصِيدٌ	وَ مَا	ظَلَمْنَاهُمْ	وَ لَكِنْ	ظَلَمُوا	أَنْفُسَهُمْ	فَمَا	أَغْنَتْ
اور	بعض جڑے کٹے ہوئے	اور	نہیں	ظلم کیا تھا ہم نے انکو	اور	لیکن	ظلم کیا تھا انہوں نے

میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض کا تہس نہس ہو گیا (۱۰۰) اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا غرض جب

عَنْهُمْ إِلَهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَهَا جَاءَ

عَنْهُمْ	إِلَهَتُهُمُ	الَّتِي	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ	لَهَا	جَاءَ
ان سے	انکے معبودوں نے	جو	پکارتے تھے ان کو	سوائے	اللہ کے	کچھ	جب	آیا

تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا تو جن معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام

أَمْرٌ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ۱۰۱) وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ

أَمْرٌ	رَبِّكَ	وَ مَا	زَادُوهُمْ	غَيْرَ	تَتْبِيبٍ	وَ كَذَلِكَ	أَخْذُ	رَبِّكَ
حکم	پروردگار تیرے کا	اور	نہ	زیادہ کیا انہوں نے	سوائے	ہلاک کرنے کے	اور	اسی طرح

نہ آئے۔ اور تباہ کرنے کے سوا ان کے حق میں اور کچھ نہ کر سکے (۱۰۱) اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں

إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۖ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ۱۰۲) إِنَّ

إِذَا	أَخَذَ	الْقُرَىٰ	وَ هِيَ	ظَالِمَةٌ	إِنَّ	أَخْذَهُ	أَلِيمٌ	شَدِيدٌ
جب	پکڑے	بستیوں کو	اور وہ	ظالم ہوتے ہیں	بیشک	پکڑنا اس کا	درد دینے والا ہے	سخت ہے

کو پکڑا کرتا ہے تو اس کی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔ بیشک اس کی پکڑ دکھ دینے والی (اور) سخت ہے (۱۰۲) ان

فِي ذَلِكَ لآيَةٌ لِّلَّذِينَ خَافُوا عَذَابَ الْآخِرَةِ ۖ ذَلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ

فِي	ذَلِكَ	لآيَةٌ	لِّلَّذِينَ	خَافُوا	عَذَابَ	الْآخِرَةِ	ذَلِكَ	يَوْمٌ
بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس شخص کے کہ	ڈرتا ہے	عذاب	آخرت کے سے	یہ	ایک دن ہے کہ

اقصوں) میں اس شخص کے لیے جو عذاب آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہوگا جس میں سب اکٹھے کیے جائیں گے اور وہ

النَّاسِ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ۝۱۳ وَمَا نُوحِرُكَ إِلَّا لِأَجَلٍ مُّعَدُّودٍ ۝۱۴

النَّاسِ	وَ	ذَلِكَ	يَوْمٌ	مَّشْهُودٌ	وَ	مَا	نُوحِرُكَ	إِلَّا	لِأَجَلٍ	مُّعَدُّودٍ
لوگ	اور	یہ	دن ہے	حاضر کیا گیا	اور	نہیں	ڈھیل کرتے ہم اس کو	مگر	واسطے ایک وقت	گئے ہونے کے

دن ہوگا جس میں سب (اللہ کے روبرو) حاضر کیے جائیں گے ۝۱۳ اور ہم اس کے لانے میں ایک وقت معین تک تاخیر کر رہے ہیں ۝۱۴

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ فَبِهِنَّمْ شِقْقَىٰ وَسَعِيدٌ ۝۱۵ فَأَمَّا

يَوْمَ	يَأْتِ	لَا	تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	إِلَّا	بِإِذْنِهِ	فَبِهِنَّمْ	شِقْقَىٰ	وَسَعِيدٌ
جس دن	آئے گا	نہ	بولے گا	کوئی جی	مگر	اسکے حکم کے	پس بعض ان میں سے	بد بخت ہیں	اور بعض نیک بخت

جس روز وہ آجائے گا تو کوئی نفس اللہ کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا۔ پھر ان میں سے کچھ بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت ۝۱۵ تو جو

الَّذِينَ شَقُّوا فِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ۝۱۶ خُلِدِينَ فِيهَا

الَّذِينَ	شَقُّوا	فِي	النَّارِ	لَهُمْ	فِيهَا	زَفِيرٌ	وَشَهِيقٌ	خُلِدِينَ	فِيهَا
جو لوگ کہ	بد بخت ہوئے	پس	آگ کے ہیں	واسطے انکے	بچانے کے	چلانا ہے	اور آواز مونی سے	بیش رہنے والے	بچانے کے

بد بخت ہوں گے وہ دوزخ میں (ڈال دیے جائیں گے) اُس میں اُن کو چلانا اور دھاڑنا ہوگا ۝۱۶ (اور) جب تک

مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ

مَا دَامَتِ	السَّمَاوَاتُ	وَالْأَرْضُ	إِلَّا	مَا شَاءَ	رَبُّكَ	إِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ
جب تک کہ رہیں	آسمان	اور زمین	مگر	جو چاہے	رب تیرا	بیشک	پروردگار تیرا	کرنیوالا ہے

آسمان اور زمین ہیں اُسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا

لِيَأْبُرِيْدُ ۝۱۷ وَأَمَّا الَّذِينَ سَعِدُوا فِي الْجَنَّةِ خُلِدِينَ فِيهَا

لِيَأْبُرِيْدُ	وَأَمَّا	الَّذِينَ	سَعِدُوا	فِي	الْجَنَّةِ	خُلِدِينَ	فِيهَا
جو ارادہ کرتا ہے	اور	لوگ کہ	نیک بخت ہیں	پس	بہشت کے ہیں	بیش رہنے والے	بچانے کے

ہے کر دیتا ہے ۝۱۷ اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں (داخل کیے جائیں گے اور) جب تک

مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ عَطَاءٌ غَيْرَ

مَا دَامَتِ	السَّمَاوَاتُ	وَالْأَرْضُ	إِلَّا	مَا شَاءَ	رَبُّكَ	عَطَاءٌ	غَيْرَ
جب تک کہ رہیں	آسمان	اور	زمین	مگر	جو چاہے	رب تیرا	بخشش ہے

آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ یہ (اللہ کی) بخشش ہے جو کبھی

مَجْدُودٍ ﴿۱۸﴾ فَلَاتُكُ فِي مَرِيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هُوَ لَأٍ ط مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا

مَجْدُودٍ	فَلَاتُكُ	فِي	مَرِيَةٍ	مِّمَّا	يَعْبُدُ	هُوَ لَأٍ	ط	مَا	يَعْبُدُونَ	إِلَّا
کافی گئی	پس مت ہوتو	بچ	شک کے	اس چیز سے کہ	عبادت کرتے ہیں	یہ	نہیں	عبادت کرتے	مگر	

منقطع نہیں ہوگی ﴿۱۸﴾ تو یہ لوگ جو (غیر اللہ کی) پرستش کرتے ہیں اس سے تم غلجان میں نہ پڑنا۔ یہ (اسی طرح) پرستش

كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ط وَ إِنَّا لَمُوقُّوهُمْ لَصِيبَهُمْ غَيْرَ

كَمَا	يَعْبُدُ	أَبَاؤُهُمْ	مِّنْ	قَبْلُ	وَ	إِنَّا	لَمُوقُّوهُمْ	لَصِيبَهُمْ	غَيْرَ
جیسا کہ	عبادت کرتے تھے	باپ ان کے	سے	پہلے	اور	بیشک ہم	البتہ پورا نینے فلے ہیں انکو	حصہ ان کا	نہ

کرتے ہیں جس طرح پہلے سے ان کے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں۔ اور ہم ان کو ان کا حصہ پورا پورا بلا کم و کاست

مَنْقُوصٍ ﴿۱۹﴾ وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ط وَلَوْ

مَنْقُوصٍ	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	فَاخْتَلَفَ	فِيهِ	ط	وَلَوْ
کم کیا ہوا	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	پس اختلاف کیا گیا	بچ اس کے	اور	اگر

دینے والے ہیں ﴿۱۹﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر

لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ ط وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ

لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَبِّكَ	لَقَضَىٰ	بَيْنَهُمْ	ط	وَإِنَّهُمْ	لَفِي	شَكٍّ	مِّنْهُ
نہ	ہوتی ایک بات کہ	پہلے گزری تھی	سے	پروردگار تیرے	البتہ فیصل کیا جاتا	درمیان انکے	اور	بیشک وہ	البتہ بچ	شک کے ہیں	اس سے

تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو اس سے قوی شہید ہیں (پڑے

مُرِيِبٍ ﴿۲۰﴾ وَإِنَّا لَلْأَلْيُوفِيُّونَهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ط إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ

مُرِيِبٍ	وَإِنَّا	لَلْأَلْيُوفِيُّونَهُمْ	رَبُّكَ	أَعْمَالَهُمْ	ط	إِنَّهُ	بِمَا	يَعْمَلُونَ
قلق میں	اور بیشک	ہر ایک کو	جب وقت آیا	پورا دے گا ان کو	رب تیرا	عمل ان کے	بیشک وہ	ساتھ اس چیز کہ

ہوئے) ہیں ﴿۲۰﴾ اور تمہارا پروردگار ان سب کو (قیامت کے دن) ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ

خَيْرٌ ﴿۲۱﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَا أَمَرْتُ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ط إِنَّهُ

خَيْرٌ	فَاسْتَقِمْ	كَمَا	أَمَرْتُ	وَ	مَنْ	تَابَ	مَعَكَ	وَ	لَا	تَطْغَوْا	ط	إِنَّهُ
خبر دار ہے	پس سیدھا رہو	جس طرح سے	حکم کیا گیا ہے تو	اور	جس نے	توبہ کی	ساتھ تیرے	اور	مت	مکشی کرو	بیشک وہ	

اس سے واقف ہے ﴿۲۱﴾ سو (اے پیغمبر) جیسا تم کو حکم ہوتا ہے (اس پر تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے) ہیں قائم رہو اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمْ

بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	وَ	لَا	تَرْكَبُوا	إِلَى	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	فَتَمَسَّكُمْ
ساتھ اس چمکے کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور	مت	چھکو	طرف	ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	پس لگے گی تم کو

بے شک وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۲﴾ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں (دوزخ کی)

النَّارِ ۱ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصِرُونَ ﴿۱۱۳﴾

النَّارِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُونِ	اللَّهِ	مِنْ	أَوْلِيَاءَ	ثُمَّ	لَا	تُنصِرُونَ
آگ	اور	نہیں	واسطے تمہارے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	پھر	نہیں	مدد دینے جاؤ گے

آگ آ لپٹے گی اور اللہ کے سوا تمہارے اور دوست نہیں ہیں، (اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہو گئے) تو پھر تم کو (کہیں سے) مدد نہ مل سکے گی ﴿۱۱۳﴾

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۖ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبُنَّ

وَأَقِمِ	الصَّلَاةَ	طَرَفِي	النَّهَارِ	وَ	زُلْفًا	مِّنَ	اللَّيْلِ	ۖ	إِنَّ	الْحَسَنَاتِ	يُذْهِبُنَّ
اور قائم کر	نماز	دونوں طرف	دن کے	اور	کتنی ساعتیں	سے	رات	پیشک	نیکیاں	لے جاتی ہیں	

اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں

السَّيِّئَاتِ ط ۚ ذَلِكِ ذِكْرِي لِلذَّكِّرِينَ ﴿۱۱۴﴾ وَأَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

السَّيِّئَاتِ	ذَلِكِ	ذِكْرِي	لِلذَّكِّرِينَ	وَ	أَصْبِرْ	فَإِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُضِيعُ	أَجْرَ
برائیوں کو	یہ	نصیحت ہے	واسطے ذکر کرنے والوں کے	اور	صبر کر	پس بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	ثواب

گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ ان کے لیے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں ﴿۱۱۴﴾ اور صبر کیے رہو کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع

الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةِ

الْمُحْسِنِينَ	فَلَوْلَا	كَانَ	مِنَ	الْقُرُونِ	مِن	قَبْلِكُمْ	أُولُوا	بَقِيَّةِ
نیکی کرنے والوں کا	پس کیوں	نہ	ہوئے	سے	قرونوں	سے	پہلے تم	صاحب

نہیں کرتا ﴿۱۱۵﴾ تو جو امتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ان میں ایسے ہوشمند کیوں نہ ہوئے

يَهْمُونَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۚ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ

يَهْمُونَ	عَنِ	الْفَسَادِ	فِي	الْأَرْضِ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِّنْهُمْ	ۚ	أَنْجَيْنَا	مِنْهُمْ
مزع کرتے	سے	فساد	بچ	زمین کے	مگر	تھوڑے	ان لوگوں میں سے کہ	نجات دی ہم نے	ان میں سے	

جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے ہاں (ایسے) تھوڑے سے (تھے) جن کو ہم نے ان میں سے مخلصی بخشی۔

وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿۱۱۷﴾ وَمَا كَانَ

وَ	اتَّبَعَ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	مَا	أُتْرِفُوا	فِيهِ	وَ	كَانُوا	مُجْرِمِينَ	وَ	مَا	كَانَ
اور	پیروی کی	ان لوگوں نے	کہ ظالم تھے	اس پنہ کی	کہ دولت دینے گئے تھے	پنہ اسکے	اور	تھے	گنہگار	اور	نہ	تھا

اور جو ظالم تھے وہ انہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے ﴿۱۱۷﴾ اور تمہارا

رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿۱۱۸﴾ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ

رَبُّكَ	لِيُهْلِكَ	الْقُرَىٰ	بِظُلْمٍ	وَ	أَهْلُهَا	مُصْلِحُونَ	وَ	لَوْ	شَاءَ	رَبُّكَ
رب تیرا	کہ ہلاک کرے	بستیوں کو	ساتھ ظلم کے	اور	انکے اہل کہ	نیوکا رہوں	اور	اگر	چاہتا	رب تیرا

پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے باشندے نیوکا رہوں ازراہ ظلم تباہ کر دے ﴿۱۱۸﴾ اور اگر تمہارا پروردگار

لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿۱۱۹﴾ إِلَّا مَنْ

لَجَعَلَ	النَّاسَ	أُمَّةً	وَاحِدَةً	وَ	لَا يَزَالُونَ	مُخْتَلِفِينَ	إِلَّا	مَنْ
البتہ کرتا	لوگوں کو	امت	ایک	اور	ہمیش رہیں گے	اختلاف کرنے والے	مگر	جن کو

چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک جماعت کر دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے ﴿۱۱۹﴾ مگر جن پر

رَحِمَ رَبُّكَ ۖ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لِأَمْلَأَنَّ

رَحِمَ	رَبُّكَ	وَ	لِذَلِكَ	خَلَقَهُمْ	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَةُ	رَبِّكَ	لِأَمْلَأَنَّ
رحم کیا	پروردگار تیرے نے	اور	واسطے اس کے	پیدا کیا ہے ان کو	اور	پوری ہوئی	بات	رب تیرے کی	البتہ بھروں گا میں

تمہارا پروردگار رحم کرے۔ اور اسی لیے اس نے ان کو پیدا کیا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں

جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۲۰﴾ وَكَلَّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ

جَهَنَّمَ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ	أَجْمَعِينَ	وَ	كَلَّا	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ
دوزخ کو	سے	جنوں	اور	لوگوں	سب سے	اور	ہر چیز کو	بیان کرتے ہیں تم	اوپر تیرے	سے

دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا ﴿۱۲۰﴾ (اے محمد ﷺ) اور پیغمبروں کے وہ سب حالات

أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُنَبِّئُ بِهِ فُؤَادَكَ ۖ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ

أَنْبَاءِ	الرُّسُلِ	مَا	نُنَبِّئُ	بِهِ	فُؤَادَكَ	وَ	جَاءَكَ	فِي	هَذِهِ	الْحَقُّ
خبروں	پیغمبروں کی	وہ چیز کہ	ثابت کرتے ہیں	ساتھ اسکے	دل تیرے کو	اور آیا ہے	تیرے پاس	سچ	اس کے	حق

جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان سے ہم تمہارے دل کو قائم رکھتے ہیں اور ان (قصص) میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا

وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

وَمَوْعِظَةٌ	وَذِكْرَىٰ	لِلْمُؤْمِنِينَ	وَقُلْ	لِلَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ
اور نصیحت	اور یاد دلانا	واسطے ایمان والوں کے	اور کہہ	واسطے ان لوگوں کے کہ	نہیں	ایمان لاتے

اور (یہ) مومنوں کے لیے نصیحت اور عبرت ہے ﴿۱۲۰﴾ اور جو لوگ ایمان نہیں لائے ان سے کہہ دو کہ تم اپنی

اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ۖ إِنَّا عَمِلُونَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوا ۚ إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿۱۲۲﴾

اعْمَلُوا	عَلَىٰ	مَكَانَتِكُمْ	إِنَّا	عَمِلُونَ	وَ	انْتَظِرُوا	إِنَّا	مُنْتَظِرُونَ
عمل کرو	اوپر	جگہ اپنی کے	بیشک ہم بھی	عمل کر رہے ہیں	اور	منتظر ہو	بیشک ہم بھی	منتظر رہنے والے ہیں

جگہ عمل کیے جاؤ ہم (اپنی جگہ) عمل کیے جاتے ہیں ﴿۱۲۱﴾ اور (نتیجتاً اعمال کا) تم بھی انتظار کرو، ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۲۲﴾

وَاللَّهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ

وَاللَّهُ	غَيْبُ	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَإِلَيْهِ	يَرْجِعُ	الْأَمْرُ	كُلُّهُ
اور واسطے اللہ کے ہیں	پوشیدہ چیزیں	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور طرف اسی کی	پھیرا جاتا ہے	کام	سارا

اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے۔ تو اسی

فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۖ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۲۳﴾

فَاعْبُدْهُ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَيْهِ	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُونَ
پس عبادت کر اسکی	اور	توکل کر	اوپر اس کے	اور	نہیں	رب تیرا	بے خبر	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو

کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں ﴿۱۲۳﴾

رکوعاتها ۱۲

۱۲ سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ ۵۳

آياتها ۱۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّٰثِلَآءِ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿۱﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ

الرَّٰثِلَآءِ	تِلْكَ	آيَاتُ	الْكِتَابِ	الْمُبِينِ	إِنَّا	أَنْزَلْنَاهُ	قُرْآنًا	عَرَبِيًّا	لَعَلَّكُمْ
الرا	یہ	آیتیں	کتاب	بیان کرنے والی کی ہیں	بیشک	اتارا ہے ہم نے اسکو	قرآن	عربی	تا کہ تم

الرا یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے

تَعْقُلُونَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا

تَعْقُلُونَ	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	أَحْسَنَ	الْقَصَصِ	بِمَا	أَوْحَيْنَا
سمجھو	ہم	بیان کرتے ہیں	اوپر تیرے	بہت اچھی طرح	بیان کرنا	اس طرح سے کہ	وحی کیا ہم نے

تا کہ تم سمجھ سکو ﴿۲﴾ (اے پیغمبر) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے

إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنُ ﴿۳﴾ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ ﴿۴﴾ إِذْ قَالَ

إِلَيْكَ	هَذَا	الْقُرْآنُ	وَ	إِنْ	كُنْتَ	مِنْ	قَبْلِهِ	لَمِنَ	الْغَافِلِينَ	﴿۳﴾	إِذْ	قَالَ
طرف تیری	یہ	قرآن	اور	بیشک	تھا تو	سے	پہلے اس	البتہ غافلوں سے	البتہ غافلوں سے	جس وقت	کہا	

تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے ﴿۳﴾ جب یوسف

يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ

يُوسُفُ	لِأَبِيهِ	يَا أَبَتِ	إِنِّي	رَأَيْتُ	أَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	وَ	الشَّمْسَ
یوسف نے	واسطے باپ اپنے کے	اے باپ میرے	بیشک	دیکھے میں نے خواب میں	گیارہ	ستارے	اور	سورج

نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔

وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ﴿۵﴾ قَالَ يُبْنَىٰ لَكَ تَقْصُصُ رُءْيَاكَ

وَالْقَمَرَ	رَأَيْتُهُمْ	لِي	سَاجِدِينَ	﴿۵﴾	قَالَ	يُبْنَىٰ	لَكَ	تَقْصُصُ	رُءْيَاكَ
اور	دیکھا میں نے ان کو	واسطے اپنے	سجدہ کرنے والے	کہا	اے چھوٹے بیٹے	مت	بیان کرنا	خواب اپنے کو	

دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں ﴿۵﴾ انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر

عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۗ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ

عَلَىٰ	إِخْوَتِكَ	فَيَكِيدُوا	لَكَ	كَيْدًا	ۗ	إِنَّ	الشَّيْطَانَ	لِلْإِنْسَانِ
اوپر	اپنے بھائیوں کے	پس مکر کریں گے	واسطے تیرے	کچھ مکر		بیشک	شیطان	واسطے آدمی کے

اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا

عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۶﴾ وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ

عَدُوٌّ	مُبِينٌ	﴿۶﴾	وَكَذَلِكَ	يَجْتَبِيكَ	رَبُّكَ	وَيُعَلِّمُكَ	مِنْ تَأْوِيلِ
دشمن ہے	ظاہر	اور	اسی طرح	برگزیدہ کرے گا تجھ کو	رب تیرا	اور سکھلا دے گا تجھ کو	تعبیر بتانی

کھلا دشمن ہے ﴿۶﴾ اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ (و ممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی

الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَالِي آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا

الْأَحَادِيثِ	وَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهُ	عَلَيْكَ	وَعَالِي	آلِ	يَعْقُوبَ	كَمَا	أَتَمَّهَا
باتوں کی	اور	پوری کرے گا	نعمت اپنی	اوپر تیرے	اور اوپر	اولاد	یعقوب کے	جیسا کہ	پورا کیا تھا اسکو

تعبیر کا علم سکھائے گا اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیم اور اسحاق پر پوری کی تھی

عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلِ إِبْرَاهِيمَ وَاسْحَقَ ۖ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ

عَلَىٰ	أَبَوَيْكَ	مِنْ	قَبْلِ	إِبْرَاهِيمَ	وَ	إِسْحَقَ	إِنَّ	رَبَّكَ	عَلِيمٌ
اوپر	تیرے دو باپ دادوں کے	سے	پہلے اس	ابراہیم	اور	اسحاق پر	بیشک	رب تیرا	جاننے والا

اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا۔ بیشک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جاننے والا (اور)

حَكِيمٌ ۖ لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٍ لِلْسَّالِفِينَ ۚ إِذْ قَالُوا

حَكِيمٌ	لَقَدْ	كَانَ	فِي	يُوسُفَ	وَ	إِخْوَتِهِ	آيَاتٍ	لِلْسَّالِفِينَ	إِذْ	قَالُوا
حکمت والا ہے	البتہ تحقیق	تھیں	بچ	یوسف کے	اور	اسکے بھائیوں کے	نشانیوں ہیں	واسطے پوچھنے والوں کے	جماعت	کہا نہیں

حکمت والا ہے (۶) ہاں یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں (۷) جب انہوں نے

لِيُوسُفَ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا نَحْنُ عُصْبَةٌ ۚ إِنَّ آبَانَا

لِيُوسُفَ	وَ	أَخُوهُ	أَحَبُّ	إِلَيْنَا	مِمَّا	نَحْنُ	عُصْبَةٌ	إِنَّ	آبَانَا
البتہ یوسف	اور	بھائی اس کا	بہت پیارے ہیں	طرف باپ ہمارے کی ہم سے	اور	ہم	جماعت میں زبردست	بیشک	باپ ہمارا

نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی جماعت) ہیں۔ کچھ شک

لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۖ اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوْ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ

لَفِي	ضَلَالٍ	مُبِينٍ	ۖ	اقْتُلُوا	يُوسُفَ	أَوْ	اطْرَحُوهُ	أَرْضًا	يَخْلُ	لَكُمْ
البتہ بچ	غلطی	ظاہر کے ہے		مار ڈالو	یوسف کو	یا	ڈال دو اس کو	کسی زمین میں	کھالی ہو جائے	واسطے تمہارے

نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں (۸) تو یوسف کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ۔

وَجْهَ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ۖ قَالَ قَائِلٌ

وَجْهَ	أَبِيكُمْ	وَ	تَكُونُوا	مِنْ	بَعْدِهِ	قَوْمًا	صَالِحِينَ	قَالَ	قَائِلٌ
توجہ	باپ تمہارے کی	اور	ہو جاؤ تم	پچھے اس کے	قوم	صلاحیت والی	کہا	ایک کہنے والے نے	

پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے (۹) ان میں سے ایک کہنے والے

مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَالْقَوْهَ فِي غَيْبِ الْجُبِّ يَلْتَقِطُهُ

مِنْهُمْ	لَا	تَقْتُلُوا	يُوسُفَ	وَالْقَوْهَ	فِي	غَيْبِ	الْجُبِّ	يَلْتَقِطُهُ
ان میں سے	مت	مارو	یوسف کو	اور ڈال دو اس کو	بچ	گنہام	کنوئیں کے	اٹھالے اس کو

نے کہا کہ یوسف کو جان سے نہ مارو بلکہ اسے کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر نکال (کر اور ملک

بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ۱۰ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا

بَعْضُ	السَّيَّارَةِ	إِنْ	كُنْتُمْ	فَعِلِينَ	قَالُوا	يَا أَبَانَا	مَا لَكَ	لَا	تَأْمَنَّا
کوئی	راہ گیر	اگر	ہو تم	کرنے والے	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	کیا ہے واسطے تیرے	نہیں	ابن جانتا تو ہم کو

میں) لے جائے گا اگر تم کو کرنا ہے (تو یوں کرو) ۱۰ (یہ مشورہ کر کے وہ یعقوب سے) کہنے لگے کہ ابا جان کیا سبب ہے کہ آپ یوسف کے

عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَصْحُونَ ۱۱ أَرْسَلَهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعِم

عَلَى	يُوسُفَ	وَ	إِنَّا	لَهُ	لَنَصْحُونَ	أَرْسَلَهُ	مَعَنَا	غَدًا	يَرْتَعِم
اوپر	یوسف کے	اور	بیشک ہم	واسطے اسکے	البتہ خیر خواہ ہیں	بھیج دے اس کو	ہمارے ساتھ	کل	شکمیر کھائے

بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں ۱۱ کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجیے کہ خوب میوے کھائے

وَيَلْعَبُ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ۱۲ قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ

وَيَلْعَبُ	وَ	إِنَّا	لَهُ	لَحَفِظُونَ	قَالَ	إِنِّي	لَيَحْزُنُنِي	أَنْ	تَذْهَبُوا	بِهِ
اور کھیلے	اور	ہم	واسطے اسکے	البتہ بچانے کے لیے ہیں	کہا یعقوب نے	بیشک	البتہ غمگین کرتا ہے مجھ کو	یہ کہ	تم لے جاؤ	اس کو

اور کھیلے کوئے ہم اس کے گنہگار ہیں ۱۲ انہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غمناک کیے دیتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ (یعنی وہ مجھ سے جدا ہو جائے)

وَآخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّبُّ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ۱۳ قَالُوا لَيْنَ أَكَلَهُ

وَ	آخَافُ	أَنْ	يَأْكُلَهُ	الذِّبُّ	وَ	أَنْتُمْ	عَنْهُ	غٰفِلُونَ	قَالُوا	لَيْنَ	أَكَلَهُ
اور	ڈرتا ہوں	یہ کہ	کھا جائے اس کو	بھیڑیا	اور	ہو تم	اس سے	غافل	کہا انہوں نے	اگر	کھا جائے اس کو

اور مجھے یہ بھی خوف ہے کہ تم (کھیل میں) اس سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا کھا جائے ۱۳ وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں

الذِّبُّ وَنَحْنُ عَصَبَةٌ إِنَّا إِذَا لَخُسِرُونَ ۱۴ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ

الذِّبُّ	وَ	نَحْنُ	عَصَبَةٌ	إِنَّا	إِذَا	لَخُسِرُونَ	فَلَمَّا	ذَهَبُوا	بِهِ
بھیڑیا	اور	ہم	جماعت ہیں زبردست	بیشک ہم	اس وقت	البتہ زیاں کاروں سے ہوں	پس جب	لے گئے	اس کو

کہ ہم ایک طاقتور جماعت میں سے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے ۱۴ غرض جب وہ اس کو لے گئے

وَأَجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوا فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَهُمْ

اور	مقرر کیا	یہ کہ	کردیں اس کو	بچ	گنہگار	کنوئیں کے	اور	وحی بھیجی ہم نے	طرف اسکی	البتہ خبر دیا کہ تو ان کو
-----	----------	-------	-------------	----	--------	-----------	-----	-----------------	----------	---------------------------

اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اس کو گہرے کنوئیں میں ڈال دیں تو ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے

بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۵ وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً

ساتھانکے کا آکے	یہ	اور	وہ	نہ	سمجھتے ہوں گے	اور	آئے وہ پاس	باپ اپنے کے	اندھیرا پڑے
-----------------	----	-----	----	----	---------------	-----	------------	-------------	-------------

گا کہ) تم ان کو ان کے اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور ان کو (اس وحی کی) پکھنچ نہ ہوگی ۱۵) (یہ حرکت کر کے) وہ رات کے وقت باپ کے پاس

يَبْكُونَ ۝۱۶ قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ

روتے ہوئے	کہا انہوں نے	لے باپ ہمارے	بیک	گئے تھے ہم	دوڑتے ہوئے	اور	چھوڑ گئے تھے	یوسف کو	نزدیک
-----------	--------------	--------------	-----	------------	------------	-----	--------------	---------	-------

روتے ہوئے آئے ۱۶) (اور) کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو

مَتَاعِنَا فَالْكُذِّبُ ۝۱۷ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ۝۱۸

اسباب اپنے کے	پس کھا گیا اسکو	بھیڑیا	اور	نہیں	تو	ہرگز یقین کرنے والا	واسطے ہمارے	اور	اگرچہ ہوں ہم	سچے
---------------	-----------------	--------	-----	------	----	---------------------	-------------	-----	--------------	-----

اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اُسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گو، ہم سچ ہی کہتے ہوں باور نہیں کریں گے ۱۷)

وَجَاءُوا عَلَى قَيْصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ ۝۱۹ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ

اور	لے آئے	اوپر	اسکے کرتے کے	لبو	جھوٹا	کہا	بلکہ	بنال ہے	واسطے تمہارے	جی تمہارے نے
-----	--------	------	--------------	-----	-------	-----	------	---------	--------------	--------------

اور ان کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لبو بھی لگا لائے۔ یعقوب نے کہا (کہ حقیقتہً الحال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے (یہ)

أَمْرًا ۝۲۰ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۝۲۱ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ۝۲۲

ایک بات	پس صبر	بہتر ہے	اور	اللہ سے	مدد مانگی گئی ہے	اوپر	اس چیز کے کہ	بیان کرتے ہو تم
---------	--------	---------	-----	---------	------------------	------	--------------	-----------------

بات بنالائے ہو۔ اچھا صبر (کہ وہی) خوب (ہے)۔ اور جو تم بیان کرتے ہو اس کے بارے میں اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے ۲۱)

وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ قَالَ يَبُشْرَىٰ هَذَا

وَجَاءَتْ	سَيَّارَةٌ	فَأَرْسَلُوا	وَارِدَهُمْ	فَأَدْلَى	دَلْوَهُ	قَالَ	يَبُشْرَىٰ	هَذَا
اور آیا	قافلہ	پس بھیجا انہوں نے	آگے چلنے والے اپنے کو	پس لٹکایا اپنے	ڈول اپنا	کہا	اے خوشی	یہ

(اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب) ایک قافلہ آوارہ ہوا اور انہوں نے (پانی کے لیے) اپنا سقا بھیجا اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا

عَلِمَ ۖ وَأَسْرُوهُ بِضَاعَةً ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾ وَشَرُّوهُ

عَلِمَ	وَأَسْرُوهُ	بِضَاعَةً	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِمَا	يَعْمَلُونَ	وَشَرُّوهُ
لڑکا ہے	اور	چھپا رکھا ہے اس کو	پونجی کر کر	اور	اللہ	جانتا تھا	جو کچھ وہ کرتے تھے اور

(یوسف اس سے لٹک گئے)۔ دو بلازے قسمت پر تو (نہایت حسین) لڑکا ہے اور اس کو نبی سر مایہ سمجھ کر چھپایا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو سب معلوم تھا ﴿۱۹﴾ اور

بِشْمَنِ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۖ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ﴿۲۰﴾

بِشْمَنِ	بَخْسٍ	دَرَاهِمَ	مَعْدُودَةٍ	وَ	كَانُوا	فِيهِ	مِنَ الزَّاهِدِينَ
ساتھ قیمت	ناقص کے	درہم تھے	گنے ہوئے	اور	تھے	بچ اس کے	بے رغبت

اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لالچ بھی نہ تھا ﴿۲۰﴾

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ

وَقَالَ	الَّذِي	اشْتَرَاهُ	مِنْ	مِصْرَ	لِامْرَأَتِهِ	أَكْرِمِي	مَثْوَاهُ	عَسَىٰ	أَنْ
اور	کہا اس نے	جس نے	مول لیا تھا اس کو	سے	مصر	واسطے بی بی اپنی کے	با حرمت	رکھا اس کو	شاید

اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے (جس کا نام زلیخا تھا) کہا کہ اس کو عزت و اکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ

يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۖ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ

يَنْفَعَنَا	أَوْ	نَتَّخِذَهُ	وَلَدًا	وَ	كَذَلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوسُفَ	فِي	الْأَرْضِ
نفع دے ہم کو	یا	پکڑیں ہم اس کو	فرزند	اور	اسی طرح	قدرت دی ہم نے	واسطے یوسف کے	بیچ	زمین کے

یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔ اس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی

وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۖ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ ۖ وَلَٰكِن

وَلِنُعَلِّمَهُ	مِنْ تَأْوِيلِ	الْأَحَادِيثِ	وَاللَّهُ	غَالِبٌ	عَلَىٰ	أَمْرِهِ	وَلَٰكِن
اور تاکہ سکھادیں ہم اس کو	تاویل	باتوں کی	اور	اللہ	غالب ہے	اوپر	کام اپنے کے اور

اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾ وَلَكِنَّا بَدَعْنَا أَشَدَّ لَأْتَيْنَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ط

بہت	لوگ	نہیں	جانتے	اور جب	پہنچا	جو انہی کو	دیا ہم نے اس کو	حکم	اور	علم
-----	-----	------	-------	--------	-------	------------	-----------------	-----	-----	-----

اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۱﴾ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا۔

وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۲﴾ وَرَأَوْدَتُهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ

اور	اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	احسان کرنے والوں کو	اور	بہلا یا اس کو	اس عورت نے جو	وہ	بچ	جسکے گھر کے تھا	سے
-----	---------	-----------------	---------------------	-----	---------------	---------------	----	----	-----------------	----

اور نیوکاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۳۲﴾ تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اُس نے ان کو اپنی طرف مائل

نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ط قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ

جان اس کی	اور	بند کیے	دروازے	اور	کہنے لگی	آؤ جلدی کرو	کہا	پناہ پکڑتا ہوں میں	اللہ کی	بیشک وہ
-----------	-----	---------	--------	-----	----------	-------------	-----	--------------------	---------	---------

کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی (یوسف) جلدی آؤ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ (یعنی تمہارے میاں) تو

رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ط إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ

میرا رب ہے	اچھی طرح	کیا اس نے	رکھا میرا	بیشک	نہیں	فلاح پاتے	ظالم	اور	البتہ تحقیق	قصد کیا اس عورت نے
------------	----------	-----------	-----------	------	------	-----------	------	-----	-------------	--------------------

میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا)۔ بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے ﴿۳۳﴾ اور اس عورت نے اُنکا

بِهِ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنَّ رَأْبُرَهَانَ رِبِّهِ ط كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ

ساتھ اس کے	اور	قصد کیا اس نے	ساتھ اس کے	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ	دیکھی	اس نے دلیل	اپنے رب کی	اسی طرح	پھیر دیں ہم نے	اس سے	برائی
------------	-----	---------------	------------	-----	---------	-------	-------	------------	------------	---------	----------------	-------	-------

قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا۔ اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا ہوتا)۔ یوں اس لیے (کیا گیا) کہ ہم ان سے برائی اور

وَالْفَحْشَاءَ ط إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿۳۴﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ

اور	بے حیائی	بیشک وہ	سے	بندوں ہماروں	خالص کیے گیوں تھا	اور	دوڑے دونوں	دروازے کو
-----	----------	---------	----	--------------	-------------------	-----	------------	-----------

بے حیائی کو روک دیں۔ بیشک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے ﴿۳۴﴾ اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے

وَقَدَّتْ قَبِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۗ قَالَتْ مَا

وَ	قَدَّتْ	قَبِيصَهُ	مِنْ	دُبُرٍ	وَ	أَلْفَيَا	سَيِّدَهَا	لَدَا	الْبَابِ	قَالَتْ	مَا
اور	چھاڑا	اس نے	سے	پچھے	اور	ایمان دونوں نے	اس کے خاوند کو	نزدیک	دروازے کے	بولی وہ عورت	کیا

(آگے یوسف پچھے زلیخا) اور عورت نے ان کا کرتا پچھے سے (پکڑ کر جو کھینچتا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو

جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۲۵

جَزَاءُ	مَنْ	أَرَادَ	بِأَهْلِكَ	سُوءًا	إِلَّا	أَنْ	يُسْجَنَ	أَوْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
سزا ہے	اس کی جو	ارادہ کرے	ساتھ تیری جو روکے	برائی کا	مگر	یہ کہ	قید کیا جائے	یا	عذاب ہے	درد دینے والا

عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اس کی اس کے سوا کیا سزا ہو کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے ۝۲۵

قَالَ هِيَ رَاوَدْتَنِي عَنْ نَفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا ۗ إِنْ كَانَ

قَالَ	هِيَ	رَاوَدْتَنِي	عَنْ	نَفْسِي	وَ	شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ	أَهْلِهَا	إِنْ	كَانَ
کہا یوسف نے	اس نے	بھلایا تھا مجھ کو	سے	جان میری	اور	گواہی دی	گواہ نے	سے	اہل اسکے	اگر	ہو

(یوسف نے کہا) اس نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔ اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا کہ

قَبِيصَهُ قَدْ مِّنْ قَبْلِ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۗ وَإِنْ كَانَ

قَبِيصَهُ	قَدْ	مِّنْ	قَبْلِ	فَصَدَقَتْ	وَ	هُوَ	مِنِ	الْكٰذِبِيْنَ	وَ	إِنْ	كَانَ
کرتا اس کا	پھٹا ہوا	سے	آگے	پس سچ بولی یہ عورت	اور	وہ ہے	سے	جھوٹوں	اور	اگر	ہے

اگر اس کا کرتا آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسف جھوٹا ہے ۝۲۶ اور اگر کرتا

قَبِيصَهُ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۗ فَلَمَّا

قَبِيصَهُ	قَدْ	مِّنْ	دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَ	هُوَ	مِنِ	الصّٰدِقِيْنَ	فَلَمَّا
کرتا اس کا	پھٹا ہوا	سے	پچھے	پس جھوٹی ہے یہ عورت	اور	وہ ہے	سے	سچوں	پس جب

پچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے ۝۲۷ جب

رَاقَبِيصَهُ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِّنْ كٰذِبِيْنَ ۗ إِنَّ كٰذِبِيْنَ

رَاقَبِيصَهُ	قَدْ	مِّنْ	دُبُرٍ	قَالَ	إِنَّهُ	مِّنْ	كٰذِبِيْنَ	إِنَّ	كٰذِبِيْنَ
دیکھا	کرتا اس کا	پھٹا ہوا	سے	پچھے	کہا	یہ ہے	مکر تمہارے	بیشک	مکر تمہارا

اُس کا کرتا دیکھا (تو) پچھے سے پھٹا تھا (تب اُس نے زلیخا سے کہا) کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے

عَظِيمٌ ﴿۲۸﴾ يُوسُفُ أَعْرَضَ عَنْ هَذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ

عَظِيمٌ	يُوسُفُ	أَعْرَضَ	عَنْ	هَذَا	وَ	اسْتَغْفِرِي	لِذَنبِكِ
بڑا ہے	اے یوسف	منہ پھیر لے	سے	اس بات	اور	بخشش مانگ تو لے عورت	واسطے گناہ اپنے کے

(بھاری) ہوتے ہیں ﴿۲۸﴾ یوسف! اس بات کا خیال نہ کر۔ اور (زیلجا) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ۔

إِنَّكَ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِئِينَ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ

إِنَّكَ	كُنْتِ	مِنَ	الْخٰطِئِينَ	وَ	قَالَ	نِسْوَةٌ	فِي	الْمَدِينَةِ	امْرَأَتُ
بیٹک تو ہے	تو	سے	خطا کاروں میں	اور	کہا	کتنی بیبیوں نے	بچ	شہر کے	عورت

بیٹک خطا تیری ہی ہے ﴿۲۹﴾ اور شہر میں عورتیں گفتگو میں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی

الْعَزِيزِ تَرَاوِدُ فَتْنَهَا عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي

الْعَزِيزِ	تَرَاوِدُ	فَتْنَهَا	عَنْ	نَفْسِهِ	قَدْ	شَغَفَهَا	حُبًّا	إِنَّا	لَنَرَاهَا	فِي
عزیز کی	بہلاتی ہے	جو ان غلام اپنے کو	سے	جان اس کی	تحقیق	فریفتہ ہو گیا دل اسکا	اسکی محبت میں	بیٹک	البتہ ہم دیکھتے ہیں اس عورت کو	بچ

اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ

ضَلَّ مُبِينًا ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ

ضَلَّ	مُبِينًا	فَلَمَّا	سَمِعَتْ	بِمَكْرِهِنَّ	أَرْسَلَتْ	إِلَيْهِنَّ
گمراہی	ظاہر کے	پس جب	سنا اس عورت نے	مکر ان کا	بھیجا اس عورت نے	طرف ان کی

صراحت گمراہی میں ہے ﴿۳۰﴾ جب زیلجانے ان عورتوں کی (گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسف کے لیے ایک پھال تھی) سنی تو ان کے پاس (دعوت کا)

وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكًا وَأَنْتَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سَكِينًا وَقَالَتْ

وَأَعْتَدَتْ	لَهُنَّ	مُتَّكًا	وَأَنْتَ	كُلِّ	وَاحِدَةٍ	مِّنْهُنَّ	سَكِينًا	وَقَالَتْ
اور تیار کیں اس عورت نے	واسطے ان عورتوں کے	مسندیں	اور	دی	ہر	ایک کو	ان میں سے	چھری

پیغام بھیجا اور ان کے لیے ایک محل مرتب کی اور (پھل تراشنے کے لیے) ہر ایک کو ایک ایک چھری دی اور (یوسف سے) کہا کہ

اٰخْرُجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ

اٰخْرُجْ	عَلَيْهِنَّ	فَلَمَّا	رَأَيْنَهُ	أَكْبَرْنَهُ	وَ	قَطَّعْنَ	أَيْدِيَهُنَّ	وَقُلْنَ
نکل لے یوسف	اور ان کے	پس جب	دیکھا ان عورتوں نے اسکو	ششدر رہ گئیں	اور	کاٹ ڈالے	ہاتھ اپنے	اور بولیں

ان کے سامنے باہر آؤ۔ جب عورتوں نے ان کو دیکھا تو ان کا رعب (حسن) ان پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ کاٹ

حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا ۖ اِنْ هَذَا اِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ

حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا ۖ اِنْ هَذَا اِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ قَالَتْ

پاک ہے واسطے اللہ کے نہیں یہ یہ آدمی نہیں یہ مگر فرشتہ بزرگ وہ بولی

لیے اور بے ساختہ بول اٹھیں کہ سبحان اللہ (یہ حسن) یہ آدمی نہیں کوئی بزرگ فرشتہ ہے ﴿۳۱﴾ تب (زیخا نے) کہا کہ

فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ ۗ وَ لَقَدْ رَاوَدتُّهُ عَنْ نَفْسِهِ

فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ ۗ وَ لَقَدْ رَاوَدتُّهُ عَنْ نَفْسِهِ

پس یہ وہی ہے جو ملامت کرتی ہو تم مجھ کو (بچ اس کے اور البتہ تحقیق بہلایا میں نے اس کو سے جان اس کی

یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں۔ اور بیشک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا

فَاَسْتَعْصَمَ ۗ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا اَمُرُكَ لَيَسْجَنَنَّ و لَيَكُونًا مِّن

فَاَسْتَعْصَمَ ۗ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا اَمُرُكَ لَيَسْجَنَنَّ و لَيَكُونًا مِّن

پس اس نے تمہارا رکھا اپنے تئیں اور البتہ اگر نہیں کرے گا وہ جو میں اسکو کہتی ہوں البتہ قید کیا جاویگا اور البتہ ہوگا سے

مگر یہ بچا رہا۔ اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور

الصَّغِيرَيْنِ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي اِلَيْهِ ۚ

الصَّغِيرَيْنِ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي اِلَيْهِ ۚ

ذیلوں کہا یوسف نے اے رب میرے قید بہت محبوب ہے طرف میری اس چیز سے کہ بلائی ہیں مجھ کو طرف اس کی

ذلیل ہوگا ﴿۳۲﴾ یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلائی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے

وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَا كُنْ مِّن

وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَا كُنْ مِّن

اور اگر نہ پھیرے گا تو مجھ سے مکران عورتوں کا جھک جاؤں گا میں طرف ان کی اور ہو جاؤں گا سے

اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل

الْجَاهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۗ اِنَّهٗ هُوَ

الْجَاهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۗ اِنَّهٗ هُوَ

جاہلوں پس قبول کیا واسطے اس کے رب اس کے پس پھیر دیا اس سے مکران کا بیشک وہ وہی ہے

ہو جاؤں گا ﴿۳۳﴾ تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا مکر دفع کر دیا۔ بیشک وہ

السَّبِيعِ الْعَلِيمِ ﴿۳۳﴾ ثُمَّ بَدَّاهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَأَوْا الْآيَاتِ

السَّبِيعِ	الْعَلِيمِ	ثُمَّ	بَدَّاهُمْ	مِّنْ	بَعْدِ	مَا	رَأَوْا	الْآيَاتِ
سننے والا	جاننے والا	پھر	ظاہر ہوا	واسطے ان کے	پچھتے	اس کے کہ	دیکھا انہوں نے	نشانیوں کو

سننے (اور) جاننے والا ہے ﴿۳۳﴾ پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے۔ اُن کی رائے یہی ٹھہری

لَيَسْجُنَنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۳۴﴾ وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيْنِ ط

لَيَسْجُنَنَّهُ	حَتَّىٰ	حِينٍ	وَ	دَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ	فَتَيْنِ
البتہ قید کریں اس کو	تک	ایک مدت	اور	داخل ہوئے	ساتھ اس کے	سجین	دو جوان

کہ کچھ عرصے کے لیے ان کو قید ہی کر دیں ﴿۳۴﴾ اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زنداں ہوئے۔

قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ وَقَالَ الْآخَرُ

قَالَ	أَحَدُهُمَا	إِنِّي	أَرَانِي	أَعْصِرُ	خَمْرًا	وَ	قَالَ	الْآخَرُ
کہا	ایک نے ان میں سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے آپ کو	نچورتا ہوں	شراب	اور	کہا	دوسرے نے

ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ شراب (کے لیے) انگور (نچور رہا ہوں) دوسرے نے کہا کہ

إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ط

إِنِّي	أَرَانِي	أَحْمِلُ	فَوْقَ	رَأْسِي	خُبْرًا	تَأْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْهُ
بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے آپ کو	اٹھا رہا ہوں	اوپر	سر اپنے کے	روٹی	کھاتے ہیں	جانور	اس میں سے

(میں نے بھی خواب دیکھا ہے) میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور جانور اُن میں سے کھا رہے ہیں۔

بِنَبَأٍ بِتَأْوِيلِهِ ۚ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۵﴾ قَالَ لَا

بِنَبَأٍ	بِتَأْوِيلِهِ	إِنَّا	نَرَاكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِينَ	قَالَ	لَا
خبر دے ہم کو	ساتھ اس کی تعبیر کے	بے شک ہم	دیکھتے ہیں تجھ کو	سے	احسان کرنے والوں	کہا	نہیں

(تو) ہمیں ان کی تعبیر بتا دیجیے کہ ہم تمہیں نیکوکار دیکھتے ہیں ﴿۳۵﴾ یوسف نے کہا کہ

يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقِينَ إِلَّا نَبَأُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ

يَأْتِيكُمَا	طَعَامٌ	تُرْزَقِينَ	إِلَّا	نَبَأُكُمَا	بِتَأْوِيلِهِ	قَبْلَ	أَنْ
آنے کا تمہارے پاس	کھانا	کہ دینے جاؤ گے تم وہ	مگر	خبر دوں گا میں تم کو	ساتھ اس کی تاویل کے	پہلے اس سے	کہ

جو کھانا تم کو ملے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی

يَا تَيْبَكُمَا ۙ ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۗ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

يَا تَيْبَكُمَا	ذَلِكُمَا	مِمَّا	عَلَّمَنِي	رَبِّي	إِنِّي	تَرَكْتُ	مِلَّةَ	قَوْمٍ
آئے تمہارے پاس	یہ	اس چیز سے کہ	سکھلایا ہے مجھے	اب میرے نے	بیٹھک میں نے	چھوڑ دیا ہے	دین	اس قوم کا کہ

تعبیر بتادوں گا۔ یہ اُن (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں۔ جو لوگ اللہ پر

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفَرُونَ ﴿۳۷﴾

لَا	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَ	هُمْ	بِالْآخِرَةِ	هُمْ	كَفَرُونَ
نہیں	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	وہ	ساتھ آخرت کے	وہی ہیں	کافر

ایمان نہیں لاتے اور روز آخرت سے انکار کرتے ہیں میں اُن کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں ﴿۳۷﴾

وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي اِبْرَاهِيمَ وَ اسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ ۗ مَا

وَ	اتَّبَعْتُ	مِلَّةَ	اِبْءِئِي	اِبْرَاهِيمَ	وَ	اسْحٰقَ	وَيَعْقُوبَ	مَا
اور	پیروی کی میں نے	دین	اپنے باپوں کی	ابراہیم	اور	اسحاق	اور یعقوب کی	نہیں

اور اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں

كَانَ لَنَا اَنْ نُّشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ ذٰلِكَ مِنْ

كَانَ	لَنَا	اَنْ	نُّشْرِكَ	بِاللَّهِ	مِنْ	شَيْءٍ	ذٰلِكَ	مِنْ
ہے	ہمارا کام	یہ کہ	ہم شریک کریں	اللہ کا	کسی	چیز کو	یہ ہے	سے

شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں۔ یہ اللہ کا

فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَ لَكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

فَضْلِ	اللّٰهِ	عَلَيْنَا	وَ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لَكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
فضل	اللہ کے	اوپر ہمارے	اور	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن	بہت	لوگ

فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَشْكُرُونَ ﴿۳۸﴾ اِصْحٰبِ السِّجْنِ ؕ اَرْبَابٌ مُّتَّفَرِّقُونَ

لَا	يَشْكُرُونَ	اِصْحٰبِ	السِّجْنِ	اَرْبَابٌ	مُتَّفَرِّقُونَ
نہیں	شکر کرتے	اسے دور رقبتو	قید خانے کے	کیا کئی معبود	جدا جدا

شکر نہیں کرتے ﴿۳۸﴾ میرے جیل خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا

خَيْرٌ أَمِ اللَّهِ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ

خَيْرٌ	أَمِ	اللَّهُ	الْوَّاحِدُ	الْقَهَّارُ	مَا	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِهِ
بہتر ہیں	یا	اللہ	اکیلا	غالب بہتر ہے	نہیں	عبادت کرتے تم	سوائے اس کے

آقا اچھے یا (ایک) اللہ کیسا و غالب؟ ﴿۳۹﴾ جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو

إِلَّا أَسْمَاءَ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَ آبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ

إِلَّا	أَسْمَاءَ	سَمَّيْتُمُوهَا	أَنْتُمْ	وَ	آبَاؤُكُمْ	مَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ
مگر	ناموں کو	رکھ لیا ہے تم نے ان کو	تم نے	اور	تمہارے باپوں نے	نہیں	اتاری	اللہ نے

وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ نے ان کی کوئی

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۗ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا

بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	إِنَّ	الْحُكْمَ	إِلَّا	لِلَّهِ	أَمَرَ	أَلَّا	تَعْبُدُوا
واسطے ان کے	کوئی	دلیل	نہیں	حکم	مگر	واسطے اللہ کے	حکم کیا ہے	یہ کہ نہ	عبادت کرو تم

سند نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ

إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ وَلٰكِنَّا أَكْثَرُ النَّاسِ

إِلَّا	إِيَّاهُ	ذٰلِكَ	الدِّينُ	الْقَيِّمُ	وَ	لٰكِنَّا	أَكْثَرُ	النَّاسِ
مگر	اسی کی	یہی ہے	دین	سیدھا	اور	لیکن	بہت	لوگ

اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمْ فَيَسْقٰى

لَا	يَعْلَمُونَ	يٰصَاحِبِ	السِّجْنِ	أَمَّا	أَحَدُكُمْ	فَيَسْقٰى
نہیں	جانتے	اے دو رفیقو	قید خانے کے	جو ہے	ایک تم دونوں میں سے	پس پلائے گا

نہیں جانتے ﴿۴۰﴾ میرے جیل خانے کے رفیقو! تم میں سے ایک (جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ)

رَبَّهُ حَمْرًا ۚ وَ أَمَّا الْآخَرُ فَيُصَلَّبُ ۚ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ

رَبَّهُ	حَمْرًا	وَ	أَمَّا	الْآخَرُ	فَيُصَلَّبُ	فَتَأْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ
خاندانچے کو	شراب	اور	جو ہے	دوسرا	پس سولی دیا جائے گا	پس کھائیں گے	جانور	سے

تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور جانور اُس کا سر کھا کھا جائیں گے۔

رَأْسِهِ ۖ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينَ ۗ قَالَ

رَأْسِهِ	قُضِيَ	الْأَمْرُ	الَّذِي	فِيهِ	تَسْتَفْتِينَ	وَ	قَالَ
سر اس کے	مقرر کیا گیا	کا آدمہ	جو	بچ اس کے	سوال کرتے تھے	اور	کہا

جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکا ہے (۳۱) اور دونوں

لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ ۗ

لِلَّذِي	ظَنَّ	أَنَّهُ	نَاجٍ	مِّنْهُمَا	اذْكُرْنِي	عِنْدَ	رَبِّكَ
واسطے اس کے جو	گمان کیا تھا	یہ کہ وہ	نجات پائے گا	ان دونوں میں سے	یاد رکھو مجھے	نزدیک	خاندان اپنے کے

شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسف نے) خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کرنا

فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ

فَأَنسَاهُ	الشَّيْطَانُ	ذِكْرَ	رَبِّهِ	فَلَبِثَ	فِي	السِّجْنِ	بِضْعَ
پس بھلا دیا اس کو	شیطان نے	یاد کرنا	خاندان اپنے کے پاس	پس رہا	بچ	قید خانے کے	کئی

لیکن شیطان نے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور (یوسف) کئی برس جیل خانے ہی

سِنِينَ ۗ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ

سِنِينَ	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	إِنِّي	أَرَى	سَبْعَ	بَقَرَاتٍ	سِمَانٍ
برس	اور	کہا	بادشاہ نے	بیشک میں	دیکھتا ہوں	سات	تیل	موٹے

میں رہے (۳۲) اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں

يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ وَ سَبْعُ سُنْبُلَاتٍ خَضِرٍ وَأَخْرَجَ

يَأْكُلُهُنَّ	سَبْعُ	عِجَافٍ	وَ	سَبْعُ	سُنْبُلَاتٍ	خَضِرٍ	وَ	أَخْرَجَ
کھائے جاتے ہیں انکو	سات	دبے	اور	سات	بالیں	سبز	اور	دوسری

جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور (سات)

يُبْسِتُ ۗ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُءْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ

يُبْسِتُ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُ	أَفْتُونِي	فِي	رُءْيَايَ	إِنْ	كُنْتُمْ
سوکھی	اے	سردارو	جواب دو مجھ کو	بچ	خواب میرے کے	اگر	ہو تم

خشک۔ اے سردارو اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے

لِلرُّعْيَا تَعْبُرُونَ ﴿۳۳﴾ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۚ وَ مَا نَحْنُ

لِلرُّعْيَا	تَعْبُرُونَ	قَالُوا	أَضْغَاثُ	أَحْلَامٍ	وَ	مَا	نَحْنُ
داسلے خواب کے	تعبیر کرتے	کہا انہوں نے	یہ ہیں پریشان	خواب	اور	نہیں	ہم

خواب کی تعبیر بتاؤ ﴿۳۳﴾ انہوں نے کہا کہ یہ تو پریشان سے خواب ہیں اور ہمیں ایسے

بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَلِيمِينَ ﴿۳۴﴾ وَقَالَ الَّذِي نَجَّاهُمَا

بِتَأْوِيلِ	الْأَحْلَامِ	بِعَلِيمِينَ	وَقَالَ	الَّذِي	نَجَّاهُمَا
ساتھ تعبیر	پریشان خوابوں کے	جاننے والے	اور کہا	جو کہ	نجات پایا تھا ان دونوں میں سے

خوابوں کی تعبیر نہیں آتی ﴿۳۴﴾ اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے

وَ اذْكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ﴿۳۵﴾

وَ	اذْكَرَ	بَعْدَ	أُمَّةٍ	أَنَا	أُنَبِّئُكُمْ	بِتَأْوِيلِهِ	فَأَرْسِلُونِ
اور	یاد کیا	بعد	مدت کے	میں	خبر دوں گا تم کو	ساتھ اس کی تعبیر کے	پس بھیجو مجھ کو

مدت کے بعد وہ بات یاد آگئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اس کی تعبیر (۱) بتاتا ہوں مجھے (نیل خانے) جانے کی اجازت دیجیے ﴿۳۵﴾

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ

يُوسُفُ	أَيُّهَا	الصِّدِّيقُ	أَفْتِنَا	فِي	سَبْعِ	بَقَرَاتٍ	سِمَانٍ
اے یوسف	اے	بڑے سچے	جو اب دے ہم کو	سچ	سات	تیل	موٹے

(غرض وہ یوسف کے پاس آیا اور کہنے لگا) یوسف۔ اے بڑے سچے! ہمیں (اس خواب کی تعبیر) بتائیے کہ سات موٹی گایوں

يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ وَ سَبْعُ سُبُلَاتٍ خَضِرٍ وَأُخْرٍ

يَأْكُلُهُنَّ	سَبْعُ	عِجَافٍ	وَ	سَبْعُ	سُبُلَاتٍ	خَضِرٍ	وَأُخْرٍ
کھاتے ہیں ان کو	سات	دبے	اور	سات	ہالیں	ہری	اور دوسری

کو سات دہلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور سات

يُبْسِتٍ ۚ لَّعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ قَالَ

يُبْسِتٍ	لَّعَلِّي	أَرْجِعُ	إِلَى	النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَعْلَمُونَ	قَالَ
خشک	تا کہ میں	پھر جاؤں	طرف	لوگوں کی	تا کہ وہ	جانیں	کہا

سو کہے تا کہ میں لوگوں کے پاس واپس جا کر تعبیر بتاؤں عجب نہیں کہ وہ (تمہاری قدر) جانیں ﴿۳۶﴾ انہوں نے کہا

تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَابًّا فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي

تَزْرَعُونَ	سَبْعَ	سِنِينَ	دَابًّا	فَمَا	حَصَدْتُمْ	فَذَرُوهُ	فِي
کھیتی کرو گے تم	سات	برس	مخت سے	پس جو کچھ	کاٹو تم	پس چھوڑ دو اس کو	بچ

کہ تم لوگ سات سات متواتر کھیتی کرتے رہو گے تو جو (غلہ) کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں

سُئِلَہٗ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿٣٧﴾ ثُمَّ يٰٓاٰتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

سُئِلَہٗ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا	تَاْكُلُوْنَ	ثُمَّ	يٰٓاٰتِيْ	مِنْۢ	بَعْدِ	ذٰلِكَ
اس کے بالوں کے	مگر	تھوڑا	اس میں سے جو	کھاؤ تم	پھر	آویں گے	پچھے	اس کے	اس کے

آئے اُسے خوشوں میں ہی رہنے دینا ﴿٣٧﴾ پھر اس کے بعد (خشک سال کے)

سَبْعَ سِنِيْنَ شِدَادٍ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا

سَبْعَ	سِنِيْنَ	شِدَادٍ	يَّاْكُلْنَ	مَا	قَدَّمْتُمْ	لَهُنَّ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا
سات برس	سخت	کھا جاویں گے	جو	پہلے رکھا تم نے	واسطیان کے	مگر	تھوڑا	جو کچھ	جو کچھ

سات سخت (سال) آئیں گے کہ جو (غلہ) تم نے جمع کر رکھا ہو گا وہ اس سب کو کھا جائیں گے صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم

تُحْصِنُوْنَ ﴿٣٨﴾ ثُمَّ يٰٓاٰتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْہِ يُعٰثُ

تُحْصِنُوْنَ	ثُمَّ	يٰٓاٰتِيْ	مِنْۢ	بَعْدِ	ذٰلِكَ	عَامٌ	فِيْہِ	يُعٰثُ
بچا رکھو تم	پھر	آوے گا	پچھے	اس کے	برس	بچا اس کے	بینہ برسوں کے	بچائیں گے

احتیاط سے رکھ چھوڑو گے ﴿٣٨﴾ پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا کہ خوب بینہ برسے گا

النَّاسِ وَ فِيْہِ يَعْصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾ وَ قَالَ الْمَلِكُ اَنْتُوْنِيْ بِہٖ

النَّاسِ	وَ	فِيْہِ	يَعْصِرُوْنَ	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	اَنْتُوْنِيْ	بِہٖ
لوگ	اور	بچا اس کے	نچوڑیں گے	اور	کہا	بادشاہ نے	لے آؤ میرے پاس	اس کو

اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے ﴿٣٩﴾ (یہ تعبیر سن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ۔

فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ اَرْجِعْ اِلٰی رَبِّكَ فَسْئَلْہٗ مَا

فَلَمَّا	جَاءَهُ	الرَّسُوْلُ	قَالَ	اَرْجِعْ	اِلٰی	رَبِّكَ	فَسْئَلْہٗ	مَا
پس جب	آیا اس کے پاس	قاصد	کہا	پھر جا	طرف	خاندان کے	پس پوچھا اس سے	کیا

جب قاصد اُن کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور

بَالِ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۖ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ

بَالِ	النِّسْوَةِ	الَّتِي	قَطَّعْنَ	أَيْدِيَهُنَّ	إِنَّ	رَبِّي	بِكَيْدِهِنَّ
حال ہے	ان عورتوں کا	جنہوں نے	کاٹے تھے	ہاتھ اپنے	بیشک	رب میرا	ان کے مکروں

ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔ بیشک میرا پروردگار ان کے مکروں سے خوب

عَلِيمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ

عَلِيمٌ	قَالَ	مَا	خَطْبُكُنَّ	إِذْ	رَاوَدْتُنَّ	يُوسُفَ	عَنْ
جانتا ہے	کہا	کیا	حال تھا تمہارا	جس وقت	بہلا یا تھا تم نے	یوسف کو	سے

واقف ہے ﴿۵۰﴾ (بادشاہ نے عورتوں سے) پوچھا کہ بھلا اُس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل

نَفْسِهِ ۖ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۖ

نَفْسِهِ	قُلْنَ	حَاشَ	لِلَّهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَيْهِ	مِنْ	سُوءٍ
جان اس کی	کہا ان عورتوں نے	پاکی ہے	واسطے اللہ کے	نہیں	جانی ہم نے	اوپر اس کے	کچھ	برائی

کرنا چاہا؟ (سب) بول اٹھیں کہ حاشا للہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔

قَالَتْ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ اِنَّ حَضْحَضَ الْحَقُّ اَنَا رَاوَدْتُهُ

قَالَتْ	امْرَأَتُ	الْعَزِيزِ	اِنَّ	حَضْحَضَ	الْحَقُّ	اَنَا	رَاوَدْتُهُ
کہا	عورت	عزیز کی نے	اب	ظاہر ہو گیا	حق	میں نے	بہلا یا تھا اسکو

عزیز کی عورت نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے (اصل یہ ہے کہ) میں نے اس کو

عَنْ نَفْسِهِ وَ اِنَّهُ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّي لَمْ

عَنْ	نَفْسِهِ	وَ	اِنَّهُ	لَمِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	ذٰلِكَ	لِيَعْلَمَ	اَنِّي	لَمْ
سے	جان اس کی	اور	بیشک وہ	البتہ	سچوں سے ہے	یہ اس لیے ہے	تاکہ جانے وہ	یکہ میں	نہیں

اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے ﴿۵۱﴾ (یوسف نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لیے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو یقین

اٰخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخِٰٓٔنِيْنَ ﴿۵۲﴾

اٰخُنْهُ	بِالْغَيْبِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	كَيْدَ	الْخِٰٓٔنِيْنَ
خیانت کی میں نے اسکی	غائبانہ	اور	بیشک	اللہ	نہیں	چلاتا	فریب	دغا بازوں کا

ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت میں) خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کے مکروں کو برا نہیں کرتا ﴿۵۲﴾

وَمَا أْبْرئِي نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۗ

وَمَا	أْبْرئِي	نَفْسِي	إِنَّ	النَّفْسَ	لَأَمَّارَةٌ	بِالسُّوءِ	إِلَّا	مَا	رَحِمَ	رَبِّي
اور	نہیں	پاک کرتا میں	جان	اپنی	کو	بیشک	جی	البتہ	حکم	کرنے

اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس (مارہ انسان کو) برائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے۔

إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصُهُ

إِنَّ	رَبِّي	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	وَقَالَ	الْمَلِكُ	اِئْتُونِي	بِهِ	أَسْتَخْلِصُهُ
بیشک	رب	میرا	بخشنے والا	مہربان	ہے	اور	کہا	بادشاہ نے

بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ﴿۵۳﴾ بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا صاحب خاص

لِنَفْسِي ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ

لِنَفْسِي	فَلَمَّا	كَلَّمَهُ	قَالَ	إِنَّكَ	الْيَوْمَ	لَدَيْنَا	مَكِينٌ	أَمِينٌ
واسطے	جان	اپنی	کے	پس	جب	باتیں	کیں	اس سے

بناؤں گا۔ پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت (اور) صاحب اعتبار ہو ﴿۵۴﴾ (یوسف نے) کہا

اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۚ إِنِّي حَفِيظٌ عَلَيْمُ ﴿۵۵﴾ وَكَذَلِكَ

اجْعَلْنِي	عَلَى	خَزَائِنِ	الْأَرْضِ	إِنِّي	حَفِيظٌ	عَلَيْمُ	وَ	كَذَلِكَ
مقرر	کر	مجھ کو	اوپر	مقرر	کر	دیجیے	کیونکہ	میں

مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجیے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس کام سے) واقف ہوں ﴿۵۵﴾ اس طرح

مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَّبِعُوا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۗ نُصِيبُ

مَكَّنَّا	لِيُوسُفَ	فِي	الْأَرْضِ	يَتَّبِعُوا	مِنْهَا	حَيْثُ	يَشَاءُ	نُصِيبُ
جگہ	دی	ہم نے	یوسف کو	بچ	زمین کے	کہ	جگہ	پکڑتا تھا

ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی

بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾ وَلَا أَجْرُ

بِرَحْمَتِنَا	مَنْ	نَشَاءُ	وَلَا	نُضِيعُ	أَجْرَ	الْمُحْسِنِينَ	وَلَا	أَجْرُ
رحمت	اپنی	جس کو	ہم	چاہیں	اور	نہیں	ضائع	کرتے

رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکو کاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے ﴿۵۶﴾ اور جو لوگ

الْآخِرَةَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۵۷﴾ وَجَاءَ إِخْوَةَ

الْآخِرَةَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَ كَانُوا يَتَّقُونَ وَ جَاءَ إِخْوَةَ

آخرت کا بہتر ہے واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے اور تھے پرہیزگاری کرتے اور آئے بھائی

ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لیے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے ﴿۵۷﴾ اور یوسف کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لیے) آئے تو

يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا

يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ وَ لَمَّا

یوسف کے پاس داخل ہوئے اور اس کے پس پہچانا ان کو اور وہ اس کو نہ پہچان سکے اور جب

یوسف کے پاس گئے تو (یوسف نے) ان کو پہچان لیا اور وہ ان کو نہ پہچان سکے ﴿۵۸﴾ جب

جَهَرَ هُمْ بِجَهَارِهِمْ قَالَ اِنتُنِيۤ اَبَاخُ لَكُمْ مِّنْ اَبَائِكُمْ اَلَا تَتَرَوْنَ

جَهَرَ هُمْ بِجَهَارِهِمْ قَالَ اِنتُنِيۤ اَبَاخُ لَكُمْ مِّنْ اَبَائِكُمْ اَلَا تَتَرَوْنَ

تیار کیا واسطے ان کا سامان ان کا کہا لے آؤ میرے پاس بھائی اپنا جو باپ تمہارے سے ہے کیا نہیں دیکھتے تم

یوسف نے ان کے لیے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آتا تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا

اِنِّيۤ اَوْفِي الْكَيْلِ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَأْتُونِيۤ بِهٖ فَلَا كَيْلَ

اِنِّيۤ اَوْفِي الْكَيْلِ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ فَاِنْ لَّمْ تَأْتُونِيۤ بِهٖ فَلَا كَيْلَ

بیشک کہ میں پورا دیتا ہوں اور میں بہتر مہمانی کرنے والا ہوں پس اگر نہیں لاؤ گے تم اس کو پس نہیں مپان

تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں ﴿۵۹﴾ اور اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے

لَكُمْ عِنْدِي وَا لَا تَقْرَبُونَ ﴿۶۰﴾ قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاہٗ وَاِنَّا

لَكُمْ عِنْدِي وَا لَا تَقْرَبُونَ قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاہٗ وَاِنَّا

واسطے تمہارے میرے نزدیک اور نہ پاس آؤ میرے کہا انہوں نے جلد بہلائیں گے تم اس سے باپ اس کے کو اور ہم

ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے ﴿۶۰﴾ انہوں نے کہا کہ ہم اس کے ہارے میں اس کے والد سے تذکرہ کریں گے۔ اور ہم

لَفَعَلُونَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفَتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

لَفَعَلُونَ وَقَالَ لِفَتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

البتہ کر نیوالے ہیں اور کہا واسطے اپنے جوانوں کے رکھ دو پونجی ان کی بیچ ان کے اسباب کے شاید کہ وہ

(بی کام) کر کے رہیں گے ﴿۶۱﴾ اور (یوسف نے) اپنے خدام سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلے کی قیمت) ان کے شلیوں میں رکھ دو جب نہیں

يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهِمْ يَرِيحُونَ ﴿۳۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوا

يَعْرِفُونَهَا	إِذَا	انْقَلَبُوا	إِلَىٰ	أَهْلِهِمْ	لَعَلَّهِمْ	يَرِيحُونَ	فَلَمَّا	رَجَعُوا
پہچان لیں اس کو	جب	پھر جائیں	طرف	اپنے لوگوں کی	شاید کہ وہ	پھرا آئیں	پس جب	لوٹے وہ

کہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (اور) عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں ﴿۳۲﴾ جب وہ اپنے باپ کے پاس

إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا آخَانًا

إِلَىٰ	أَبِيهِمْ	قَالُوا	يَا أَبَانَا	مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ	فَأَرْسِلْ	مَعَنَا	آخَانًا
طرف	باپ اپنے کے	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	منع کیا گیا ہے	ہم سے	مپان	پس بھیج	ساتھ ہمارے	بھائی ہمارے کو

واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا (جب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ لے جائیں) ہمارے لیے نکلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج

نَكْتَلُ وَإِنَّا لَهُ لَحَفُظُونَ ﴿۳۳﴾ قَالَ هَلْ أَمِنَكُمُ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ

نَكْتَلُ	وَ إِنَّا	لَهُ	لَحَفُظُونَ	قَالَ	هَلْ	أَمِنَكُمُ	عَلَيْهِ	إِلَّا	كَمَا	أَمِنْتُكُمْ
مپان کر ڈالوں ہم	اور	ہم	واسطے اسکے	البتہ نگہبان ہیں	کہا	نہیں	امانتہ دلجاتا میں تمکو	اور اسکے	مگر	جیسا

دیکھتے تھے کہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں ﴿۳۳﴾ (یعقوب نے) کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا

عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَفِظًا ۖ وَ هُوَ أَرْحَمُ

عَلَىٰ	أَخِيهِ	مِنْ	قَبْلُ	فَاللَّهُ	خَيْرٌ	حَفِظًا	وَ	هُوَ	أَرْحَمُ
اوپر	اس کے بھائی کے	سے	پہلے اس	پس اللہ	بہتر	مخافظ ہے	اور	وہ بہت	رحم کرنے والا ہے

پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ

الرَّحِيمِينَ ﴿۳۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ

الرَّحِيمِينَ	وَ	لَمَّا	فَتَحُوا	مَتَاعَهُمْ	وَ جَدُوا	بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ
سب رحم کرنے والوں سے	اور	جب	کھولا انہوں نے	اسباب اپنا	پائی انہوں نے	پونجی اپنی	پھیر دی گئی ہے

رحم کرنے والا ہے ﴿۳۴﴾ اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ ان کا سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں

إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَ نَمِيرُ

إِلَيْهِمْ	قَالُوا	يَا أَبَانَا	مَا	نَبْغِي	هَذِهِ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ	إِلَيْنَا	وَ	نَمِيرُ
طرف اسکے	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	کیا	چاہیں ہم	یہ ہے	پونجی ہماری	پھیر دی گئی ہے	طرف ہماری	اور	انج لائیں گے ہم

(اور) کیا چاہیے (دیکھئے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے اب ہم اپنے اہل و عیال کے لیے پھر غلہ

أَهْلَنَا وَنَحْفُظُ أَخَانَنَا وَ نَرُدُّادُ كَيْلٌ بَعِيرٌ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ لِّسِيرٍ ﴿٦٥﴾ قَالَ

أَهْلَنَا	وَ نَحْفُظُ	أَخَانَنَا	وَ نَرُدُّادُ	كَيْلٌ	بَعِيرٌ	ذَٰلِكَ	كَيْلٌ	لِّسِيرٍ	قَالَ
واسطے اپنے لوگوں کے	اور محافظت کریں گے ہم	بھائی اپنے کی	اور زیادہ لاوینگے ہم	میان	ایک اونٹ کا	یہ ہے	میان	آسان	کہا

لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بارشتر زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے ﴿٦٥﴾ (یعقوب نے) کہا

لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّى تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا

لَنْ	أُرْسِلَهُ	مَعَكُمْ	حَتَّى	تُؤْتُونِ	مَوْثِقًا	مِّنَ اللَّهِ	لَتَأْتُنَّنِي	بِهِ	إِلَّا
کہرگز نہیں	بھیجوں گا اسکو	ساتھ تمہارے	یہاں تک کہ	دو تم جھوکو	قول	اللہ کا	البتہ آئے مجھے پاس	اسکو	مگر

کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اس کو میرے پاس (صحیح و سالم) لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجے گا مگر

أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ

أَنْ	يُحَاطَ	بِكُمْ	فَلَمَّا	آتَوْهُ	مَوْثِقَهُمْ	قَالَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	مَا	نَقُولُ
یہ کہ	گھیرے جاؤ	تم سب	پس جب	دیا انہوں نے اسکو	عہد اپنا	کہا	اللہ	اوپر	اس چیز کے	کہتے ہیں ہم

یہ کہ تم گھیر لیے جاؤ (یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے)۔ جب انہوں نے ان سے عہد کر لیا تو (یعقوب نے) کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے ہیں

وَ كَيْلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يُبْنَىٰ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ

وَ كَيْلٌ	وَقَالَ	يُبْنَىٰ	لَا	تَدْخُلُوا	مِنْ	بَابٍ	وَاحِدٍ	وَادْخُلُوا	مِنْ
کار ساز ہے	اور کہا	اے میرے بیٹو	مت	داخل ہونا	سے	دروازے	ایک	اور داخل ہونا	سے

اس کا اللہ ضامن ہے ﴿٦٦﴾ اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں

أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۖ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ إِنَّ

أَبْوَابٍ	مُتَفَرِّقَةٍ	وَ	مَا	أُغْنِي	عَنْكُمْ	مِّنَ	اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ	إِنَّ
دروازوں	متفرق	اور	نہیں	کفایت کرتا میں	تم کو	طرف سے	اللہ کی	کچھ	نہیں

سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے نہیں روک سکتا۔ (بیشک)

الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾

الْحُكْمُ	إِلَّا	لِلَّهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَعَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُونَ
حکم	مگر	واسطے اللہ کے	اوپر اس کے	توکل کیا میں نے	اور اوپر اس کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	توکل کرنے والے

حکم اسی کا ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿٦٧﴾

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ ۗ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ

وَلَمَّا	دَخَلُوا	مِنْ	حَيْثُ	أَمَرَهُمْ	أَبُوهُمْ	مَا	كَانَ	يُغْنِي	عَنْهُمْ	مِنَ
اور	جب	داخل	ہوئے	وہ	سے	جہاں	کہا	تھا	ان	کو

اور جب وہ اُن اُن مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کے لیے) باپ نے اُن سے کہا تھا

اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسٍ يَعْذُوبُ قَضَاهَا ۗ وَإِنَّهُ

اللَّهُ	مِنْ	شَيْءٍ	إِلَّا	حَاجَةً	فِي	نَفْسٍ	يَعْذُوبُ	قَضَاهَا	وَ	إِنَّهُ
اللہ	کچھ	مگر	ایک	خطرہ	تھا	دل	یعقوب	کے	اور	بیشک

تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی، ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی۔ اور بیشک وہ

لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا

لَذُو	عِلْمٍ	لِّمَا	عَلَّمْنَاهُ	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	﴿٦٨﴾	وَلَمَّا	دَخَلُوا
البتہ	صاحب	علم	تھا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور	جب

صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے اُن کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٦٨﴾ اور جب وہ لوگ یوسف

عَلَى يُوسُفَ أَوْى إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا خُوكَ فَلَا تَبْتَسِ بِهَا

عَلَى	يُوسُفَ	أَوْى	إِلَيْهِ	أَخَاهُ	قَالَ	إِنِّي	أَنَا	خُوكَ	فَلَا	تَبْتَسِ	بِهَا
اوپر	یوسف	کے	جگہ	دی	طرف	اپنی	بھائی	اپنے	کو	کہا	بیشک

کے پاس پہنچے تو (یوسف نے) اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي

كَانُوا	يَعْمَلُونَ	فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَّازِهِمْ	جَعَلَ	السَّقَايَةَ	فِي
تھے	وہ	کرتے	پس	جب	تیار	کیا	واسطے

رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا ﴿٦٩﴾ جب اُن کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے شلیتے میں گلاس رکھ دیا پھر (جب وہ

رَحَلَ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُوْذِنٌ أَيَّتْهَا الْعَيْرُ إِنَّكُمْ لَسَرِقُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا

رَحَلَ	أَخِيهِ	ثُمَّ	أَذَّنَ	مُوْذِنٌ	أَيَّتْهَا	الْعَيْرُ	إِنَّكُمْ	لَسَرِقُونَ	﴿٧٠﴾	قَالُوا
اسباب	کے	اپنے	بھائی	کے	پکارا	ایک	پکارنے	والے	نے	کہا

آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو! تم تو چور ہو ﴿٧٠﴾ وہ اُن

وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقَدُونَ ﴿۴۱﴾ قَالُوا لَنْفَقِدُ صَوَاعِ الْمَلِكِ

وَأَقْبَلُوا	عَلَيْهِمْ	مَاذَا	تَفْقَدُونَ	قَالُوا	لَنْفَقِدُ	صَوَاعِ	الْمَلِكِ
اور منہ پھیر کر کھڑے ہوئے	اوپر ان کے	کیا چیز	گم ہوگئی ہے تمہاری	کہا انہوں نے	کھو گیا ہے	پيالہ	بادشاہ کا

کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے؟ ﴿۴۱﴾ وہ بولے کہ بادشاہ (کے پانی پینے) کا گلاس کھو یا گیا ہے

وَلَمِنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿۴۲﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ

وَلَمِنْ	جَاءَ	بِهِ	حِمْلُ	بَعِيرٍ	وَأَنَا	بِهِ	زَعِيمٌ	قَالُوا	تَاللَّهِ	لَقَدْ	عَلِمْتُمْ
اور واسطے اسکے	جو لے آئے	اس کو	بوجھ ہے	اونٹ کا	اور میں	ساتھ اسکے	ضامن ہوں	کہا انہوں نے	قسم اللہ کی	البتہ تحقیق	جانتے ہو تم

اور جو شخص اس کو لے آئے اس کے لیے ایک بارشتر (انعام) اور میں اس کا ضامن ہوں ﴿۴۲﴾ وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ

مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سُرِقِينَ ﴿۴۳﴾ قَالُوا فَمَا

مَا	جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِي	الْأَرْضِ	وَمَا	كُنَّا	سُرِقِينَ	قَالُوا	فَمَا	
نہیں	آئے ہم	تاکہ فساد کریں	بچ	زمین کے	اور	نہیں	ہیں ہم	چور	کہا انہوں نے	پس کیا

ہم (اس) ملک میں اس لیے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں ﴿۴۳﴾ بولے کہ اگر تم جھوٹے

جَزَاءُ وَاَإِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ﴿۴۴﴾ قَالُوا جَزَاءُ وَاَإِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ﴿۴۴﴾ قَالُوا جَزَاءُ وَاَإِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ﴿۴۴﴾

جَزَاءُ	وَاَإِنْ	كُنْتُمْ	كَاذِبِينَ	قَالُوا	جَزَاءُ	وَاَإِنْ	كُنْتُمْ	كَاذِبِينَ	قَالُوا	جَزَاءُ	وَاَإِنْ	كُنْتُمْ	كَاذِبِينَ
سزا ہے اس کی	اگر	ہو تم	جھوٹے	کہا انہوں نے	سزا اس کی	جو کہ	پایا گیا	بچ	اسکے سامان کے				

نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا؟ ﴿۴۴﴾ انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ کہ جس کے شلیتے میں وہ دستیاب

فَهُوَ جَزَاءُ وَاَإِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ﴿۴۵﴾ قَالُوا جَزَاءُ وَاَإِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ﴿۴۵﴾ قَالُوا جَزَاءُ وَاَإِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ﴿۴۵﴾

فَهُوَ	جَزَاءُ	وَاَإِنْ	كُنْتُمْ	كَاذِبِينَ	قَالُوا	جَزَاءُ	وَاَإِنْ	كُنْتُمْ	كَاذِبِينَ	قَالُوا	جَزَاءُ	وَاَإِنْ	كُنْتُمْ	كَاذِبِينَ
پس وہی ہے	بدلہ اس کا	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	ظالموں کو	پس شروع کیا	ان کے سامان میں	پہلے							

ہو وہی اس کا بدلہ قرار دیا جائے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿۴۵﴾ پھر اُس (یوسف) نے اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے

وَعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ ﴿۴۶﴾ كَذَلِكَ كِدْنَا

وَعَاءِ	أَخِيهِ	ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ	وِعَاءِ	أَخِيهِ	كَذَلِكَ	كِدْنَا
سامان	اپنے بھائی کے سے	پھر	نکال لیا اس کو	سے	سامان	اپنے بھائی کے	اسی طرح	مکر کیا ہم نے

ان کے شلیتوں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اس کو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف

لِيُوسِفَ ۖ مَا كَانَ لِأَيِّهَا فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

لِيُوسِفَ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَحَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ
واسطے یوسف کے نہیں تھا کہ لے سکے بھائی اپنے کو بیچ قانون بادشاہ کے مگر یہ کہ چاہے

کے لیے تدبیر کی (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مشیت اللہ کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے

اللَّهُ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَاءٍ ۖ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٤٦﴾ قَالُوا

اللَّهُ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَاءٍ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ قَالُوا
اللہ بلند کرتے ہیں ہم درجوں میں جس کو چاہیں اور اوپر ہر صاحب علم کے جاننے والا ہے کہا انہوں نے

تھے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے ﴿۴۶﴾ (برادران یوسف نے) کہا

إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِنْ قَبْلُ فَأَسْرَهَا يُّوسُفُ فِي

إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِنْ قَبْلُ فَأَسْرَهَا يُّوسُفُ فِي
اگر چرائے یہ پس تحقیق چرایا تھا ایک بھائی اسکے نے سے پہلے اس پس چھپایا اس کو یوسف نے بیچ

کہا اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں

نَفْسِهِ وَلَمْ يُبَيِّدْهَا لَهُمْ ۚ قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ مَكَانٍ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

نَفْسِهِ وَلَمْ يُبَيِّدْهَا لَهُمْ قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ مَكَانٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا
جی اپنے کے اور نہ ظاہر کیا اس کو واسطے ان کے کہا تم برے ہو جگہ میں اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ

مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا۔ (اور) کہا کہ تم بڑے بدقماش ہو۔ اور جو تم بیان کرتے ہو

تَصِفُونَ ﴿٤٧﴾ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ

تَصِفُونَ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ
تم بیان کرتے ہو کہا انہوں نے اے سردار بیشک واسطے اسکے ہے باپ بوڑھا بزرگ پس لے لے

اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿۴۷﴾ وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں (اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں) تو (اس کو چھوڑ دیجیے اور)

أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۚ إِنَّ تَرَبُّكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٨﴾ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ

أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۚ إِنَّ تَرَبُّكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ
ایک کو ہم میں سے جگہ اس کی بیشک ہم دیکھتے ہیں تجھ کو سے احسان کرنے والوں کہا پناہ ہے اللہ کی یہ کہ

اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں ﴿۴۸﴾ (یوسف نے) کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص

تَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَكَ إِذًا إِذَا الظَّالِمُونَ ﴿۹﴾ فَلَمَّا

تَأْخُذَ	إِلَّا	مَنْ	وَجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَكَ	إِذَا	إِذَا	الظَّالِمُونَ	فَلَمَّا
لے لیں ہم	سوائے	اس کے جو	پائی ہم نے	چیز اپنی	نزدیک اس کے	بیشک ہم	اس وقت	البتہ ظالموں سے ہوں	پس جب

کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور کو پکڑ لیں، ایسا کریں تو ہم (بڑے) بے انصاف ہیں ﴿۹﴾ جب

اسْتَيْسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ۖ قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ

اسْتَيْسُوا	مِنْهُ	خَلَصُوا	نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيرُهُمْ	أَلَمْ	تَعْلَمُوا	أَنَّ	أَبَاكُمْ
ناامید ہوئے وہ	اس سے	اکیلے بیٹھے	مصلحت کرتے ہوئے	کہا	ان کے بڑے نے	کیا نہیں	جانتے تھے	یہ کہ	باپ تمہارے نے

وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے

قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْتَقًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي

قَدْ	أَخَذَ	عَلَيْكُمْ	مَوْتَقًا	مِنَ اللَّهِ	وَ	مِنْ	قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُمْ	فِي
تحقیق	لیا تھا	اد پر تمہارے	عہد	اللہ کا	اور	سے	پہلے اس	کیا	قصور کیا تھا تم نے	بیچ

تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو۔

يُوسُفَ ۚ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكَمَ اللَّهُ

يُوسُفَ	فَلَنْ	أَبْرَحَ	الْأَرْضَ	حَتَّىٰ	يَأْذَنَ	لِي	أَبِي	أَوْ	يَحْكَمَ	اللَّهُ
یوسف کے	پس ہرگز نہ	ٹلوں گا میں	اس زمین سے	یہاں تک کہ	پرواگی دے	مجھ کو	باپ میرا	یا	حکم کرے	اللہ

تو جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے لیے کوئی تدبیر کرے۔ اور وہ سب

لِي ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿۱۰﴾ اِرْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ

لِي	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحَاكِمِينَ	اِرْجِعُوا	إِلَىٰ	آبَائِكُمْ	فَقُولُوا	يَا	أَبَانَا	إِنَّ
واسطے میرے	اور وہی ہے	بہتر	حکم کرنے والا	لوٹ جاؤ	طرف	باپ اپنے کی	پس کہو	اے	باپ ہمارے	بیشک

سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۱۰﴾ تم سب والد صاحب کے پاس واپس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے

ابْنِكَ سَرَقٌ ۚ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلَّمْنَا وَ مَا كُنَّا لِلْغَيْبِ

ابْنِكَ	سَرَقٌ	وَ	مَا	شَهِدْنَا	إِلَّا	بِمَا	عَلَّمْنَا	وَ	مَا	كُنَّا	لِلْغَيْبِ
تیرے بیٹے	چوری کی ہے	اور	نہ	گواہی دی تھی ہم نے	مگر	جو کچھ کہ	ہم جانتے تھے	اور	نہ	تھے ہم	واسطے غیب کے

(وہاں جا کر) چوری کی۔ اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لے آنے کا) عہد کیا تھا مگر ہم غیب (کی باتوں) کے

حَفِظِينَ ﴿۸۱﴾ وَسَلِّ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا

حَفِظِينَ	وَسَلِّ	الْقَرْيَةَ	الَّتِي	كُنَّا	فِيهَا	وَ	الْعِيرَ	الَّتِي	أَقْبَلْنَا
نگہبان	اور پوچھو	اس بستی سے	جو کہ	تھے ہم	بچ اس کے	اور	قافلے سے	جو کہ	آئے ہم

(جاننے اور) یاد رکھنے والے تو نہیں تھے ﴿۸۱﴾ اور جس بستی میں ہم (ٹھہرے) تھے وہاں سے (یعنی اہل مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں

فِيهَا ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ

فِيهَا	وَ	إِنَّا	لَصَادِقُونَ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	أَنْفُسُكُمْ	أَمْرًا
بچ اس کے	اور	بیشک ہم	البتہ سچے ہیں	کہا	بلکہ	بنائی ہے	واسطے تمہارے	جی تمہارے نے	ایک بات

اس سے دریافت کر لیجئے ﴿۸۲﴾ اور ہم (اس بیان میں) بالکل سچے ہیں (جب انہوں نے یہ بات یعقوب سے آ کر کہی تو)

فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۗ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا ۗ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ

فَصَبْرٌ	جَمِيلٌ	عَسَى	اللَّهُ	أَنْ	يَأْتِيَنِي	بِهِمْ	جَمِيعًا	إِنَّهُ	هُوَ	الْعَلِيمُ
پس صبر	بہتر ہے	جلدی ہی	اللہ تعالیٰ	یہ کہ	لے آئے میرے پاس	ان سب کو	اکٹھا	بیشک وہ	وہی ہے	جاننے والا

انہوں نے کہا (کہ حقیقت یوں نہیں ہے) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنائی ہے۔ تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجیب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے

الْحَكِيمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَفِي عَلَى يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ

الْحَكِيمُ	وَ	تَوَلَّى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يَا سَفِي	عَلَى	يُوسُفَ	وَ	ابْيَضَّتْ
حکمت والا	اور	منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے افسوس	اوپر	یوسف کے	اور	سفید ہو گئیں

پاس لے آئے ﴿۸۳﴾ بیشک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔ پھر ان کے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس۔ یوسف (ہائے

عَيْنُهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتُوا تَذَكَّرُ يُونُسَ

عَيْنُهُ	مِنَ	الْحُزْنِ	فَهُوَ	كَظِيمٌ	قَالُوا	تَاللَّهِ	تَفْتُوا	تَذَكَّرُ	يُونُسَ
آنکھیں اٹکی	سے	غم	پس وہ	غم سے بھرا ہوا تھا	کہا انہوں نے	قسم اللہ کی	بیشک رہے گا تو	یاد کرتا	یوسف کو

افسوس) اور رنج و الم میں ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا ﴿۸۴﴾ بیٹے کہنے لگے کہ واللہ اگر آپ یوسف

حَتَّى تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿۸۵﴾ قَالَ إِنَّهَا أَشْكُوا

حَتَّى	تَكُونَ	حَرَضًا	أَوْ	تَكُونَ	مِنَ	الْهَالِكِينَ	قَالَ	إِنَّهَا	أَشْكُوا
یہاں تک کہ	ہو جائے تو	مضحل	یا	ہو جائے تو	سے	ہلاک ہونی والوں میں	کہا	سوائے اسکے نہیں کہ	شکایت کرتا ہو میں

کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے ﴿۸۵﴾ انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم

بَيْتِي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۶﴾ يَبْنِي

بَيْتِي	وَحُزْنِي	إِلَى	اللَّهِ	وَأَعْلَمُ	مِنَ	اللَّهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُونَ	يَبْنِي
بے قراری اپنی کی	اور غم اپنے کی	طرف	اللہ کے	اور جانتا ہوں میں	طرف سے	اللہ کی	جو کچھ کہ	نہیں	جانتے تم	اے مجھے بناؤ

داندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۱۶﴾ بیٹا (یوں)

أَذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَأْيِسُوا مِنْ رُوحِ

أَذْهَبُوا	فَتَحَسَّسُوا	مِنْ	يُوسُفَ	وَ	أَخِيهِ	وَ	لَا	تَأْيِسُوا	مِنْ	رُوحِ
جاؤ	پس خبر لو	سے	یوسف	اور	اسکے بھائی سے	اور	مت	ناامید ہو	سے	رحمت

کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے

اللَّهُ إِنَّهُ لَا يَأْتِسُ مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿۱۷﴾ فَلَمَّا

اللَّهُ	إِنَّهُ	لَا	يَأْتِسُ	مِنْ	رُوحِ	اللَّهِ	إِلَّا	الْقَوْمُ	الْكَافِرُونَ	فَلَمَّا
اللہ کی	بیشک وہ	نہیں	ناامید ہوتے	سے	رحمت	اللہ کی	مگر	قوم	کافر	پس جب

ناامید نہ ہو کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں ﴿۱۷﴾ جب وہ

دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا

دَخَلُوا	عَلَيْهِ	قَالُوا	يَا أَيُّهَا	الْعَزِيزُ	مَسَّنَا	وَ	أَهْلَنَا	الضُّرُّ	وَ	جِئْنَا
داخل ہوئے وہ	اور اس کے	کہا	اے	سرदार	گئی ہم کو	اور	اہل ہمارے کو	تخت	اور	لائے ہم

یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم

بِضَاعَةٍ مُرْجُةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ

بِضَاعَةٍ	مُرْجُةٍ	فَأَوْفِ	لَنَا	الْكَيْلَ	وَتَصَدَّقْ	عَلَيْنَا	إِنَّ	اللَّهِ
پونجی	تھوڑی سی	پس پورا دے	ہم کو	مپان	اور خیرات کر	اور ہمارے	بیشک	اللہ

تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں۔ آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دیجیے اور خیرات کیجیے کہ اللہ خیرات

يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿۱۸﴾ قَالَ هَلْ عَلَيْكُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ

يَجْزِي	الْمُتَصَدِّقِينَ	قَالَ	هَلْ	عَلَيْكُمْ	مَا	فَعَلْتُمْ	بِيُوسُفَ
ثواب دیتا ہے	صدقہ دینے والوں کو	کہا	کیا	جانتے ہو تم	کیا	کیا تھا تم نے	ساتھ یوسف کے

کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے ﴿۱۸﴾ (یوسف نے) کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم

وَ أَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿۸۹﴾ قَالُوا ءِإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ط قَالَ أَنَا

وَ	أَخِيهِ	إِذْ	أَنْتُمْ	جَاهِلُونَ	قَالُوا	ءِإِنَّكَ	لَأَنْتَ	يُوسُفُ	ط	قَالَ	أَنَا
اور	اسکے بھائی کے	جب	تم تھے	جاہل	کہا انہوں نے	کیا بیشک تو ہے یوسف	البتہ تو ہی	یوسف ہے	کہا	میں	

نے یوسف اور اُس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟ ﴿۸۹﴾ وہ بولے کیا تمہی یوسف ہو؟ انہوں نے کہا ہاں میں ہی

يُوسُفُ وَ هَذَا أَخِي نُ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ط إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَ يَصْبِرْ

يُوسُفُ	وَ	هَذَا	أَخِي	نُ	قَدْ	مَنَّ	اللَّهُ	عَلَيْنَا	ط	إِنَّهُ	مَنْ	يَتَّقِ	وَ	يَصْبِرْ
یوسف ہوں	اور	یہ	بھائی ہے میرا	تحقیق	احسان کیا	اللہ نے	ہم پر	بیشک وہ	جو کوئی	پرہیزگاری کئے	اور	صبر کرے		

یوسف ہوں اور (بنیامین کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے) یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے

فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۹۰﴾ قَالُوا اتَّاللَّهُ لَقَدْ أَشْرَكَ اللَّهُ

فَإِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُضِيعُ	أَجْرَ	الْمُحْسِنِينَ	قَالُوا	تَاللَّهِ	لَقَدْ	أَشْرَكَ	اللَّهُ
پس بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	احسان کرنے والوں کا	کہا انہوں نے	قسم ہے اللہ کی	البتہ تحقیق	پسند کیا تجھ کو	اللہ نے

تو اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۹۰﴾ وہ بولے اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر

عَلَيْنَا وَ إِن كُنَّا لَخٰطِئِينَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ ط يَعْفِرْ

عَلَيْنَا	وَ	إِن	كُنَّا	لَخٰطِئِينَ	قَالَ	لَا	تَثْرِيْبَ	عَلَيْكُمْ	الْيَوْمَ	ط	يَعْفِرْ
اور	بیشک	تمہیں	ہم	البتہ خطاوار	کہا	نہیں	سزائش	اور تمہارے	آج	بخش دے گا	

فضیلت بخشش ہے اور بے شک ہم خطا کار تھے ﴿۹۱﴾ (یوسف نے) کہا کہ آج کے دن (سے) تم پر کچھ عتاب (ولامت) نہیں ہے۔ اللہ تم

اللَّهُ لَكُمْ وَ هُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿۹۲﴾ إِذْ هَبُوا بَقِيصِي هَذَا فَالْقَوْلُ

اللَّهُ	لَكُمْ	وَ	هُوَ	أَرْحَمُ	الرَّحِيمِينَ	إِذْ	هَبُوا	بَقِيصِي	هَذَا	فَالْقَوْلُ
اللہ	واسطے تمہارے	اور	وہ	بہتر رحم کرنے والا ہے	سب رحم کرنے والوں سے	لے جاؤ	گرتا میرا	یہ	پس ڈال دو اسکو	

کو معاف کرے۔ اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۹۲﴾ یہ میرا گرتے لے جاؤ اور اسے والد صاحب

عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا ۚ وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۹۳﴾ ۚ وَلَهَا

عَلَى	وَجْهِ	أَبِي	يَأْتِ	بَصِيرًا	ۚ	وَأْتُونِي	بِأَهْلِكُمْ	أَجْمَعِينَ	﴿۹۳﴾	ۚ	وَلَهَا		
اوپر	چہرے	باپ مجھے	کے	آنے	گا	دیکھنا ہو کر	اور لے آؤ مجھے	پاس	اپنے	کو	سب کو	اور	جب

کے منہ پر ڈال دو وہ دیکھنا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل و عیال کو میرے پاس لے آؤ ﴿۹۳﴾ اور جب

فَصَلَّتِ الْعَيْرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَنْ

فَصَلَّتِ	الْعَيْرُ	قَالَ	أَبُوهُمْ	إِنِّي	لَأَجِدُ	رِيحَ	يُوسُفَ	لَوْلَا	أَنْ
جد ہوا	قافلہ	کہا	باپ ان کے نے	بیشک میں	البتہ پاتا ہوں	بو	یوسف کی	اگر	نہ

قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی

تَقْدُونَ ﴿۹۳﴾ قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ﴿۹۴﴾ فَلَمَّا أَنْ

تَقْدُونَ	قَالُوا	تَاللَّهِ	إِنَّكَ	لَفِي	ضَلَالِكَ	الْقَدِيمِ	فَلَمَّا	أَنْ
بہکا ہوا کہو مجھے	کہنے لگے	قسم ہے اللہ کی	بیشک تو	البتہ	وہم اپنے	قدیم کے ہے	پس جب	یہ کہ

بو آ رہی ہے ﴿۹۳﴾ وہ بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں (بتلا) ہیں ﴿۹۴﴾ جب خوشخبری

جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَى وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۚ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ لَٰ

جَاءَ	الْبَشِيرُ	أَلْقَاهُ	عَلَى	وَجْهِهِ	فَارْتَدَّ	بَصِيرًا	قَالَ	أَلَمْ	أَقُلْ	لَكُمْ
آیا	خوشخبری لانیوالا	ڈال دیا اس کرتے کو	اوپر	اسکے چہرے کے	پس ہو گیا	بینا	کہا	کیا نہیں	کہتا میں نے	واسطے تمہارے

دینے والا آپہنچا تو گرتے یعقوب کے منہ پر ڈال دیا اور وہ بینا ہو گئے۔ (اور بیٹوں سے) کہنے لگے کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا

إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۹۵﴾ قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

إِنِّي	أَعْلَمُ	مِنَ	اللَّهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُونَ	قَالُوا	يَا	أَبَانَا	اسْتَغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوبَنَا
بیشک میں	جانتا ہوں	طرف سے	اللہ کی	جو کچھ	نہیں	جانتے تم	کہا انہوں نے	اے باپ ہمارے	بخشش مانگ	واسطے ہمارے	گناہوں ہمارے کی	

کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۹۵﴾ بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لیے ہمارے گناہ کی مغفرت مانگئے،

إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ﴿۹۶﴾ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۗ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

إِنَّا	كُنَّا	خَاطِئِينَ	قَالَ	سَوْفَ	أَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَبِّي	إِنَّهُ	هُوَ	الْغَفُورُ
بیشک ہم ہی تھے	خطا کار	کہا	البتہ	بخشش مانگوں گا میں	واسطے تمہارے	رب اپنے سے	بیشک وہ	بخشنے والا		

بیشک ہم خطا کار تھے ﴿۹۶﴾ انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لیے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا

الرَّحِيمُ ﴿۹۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ أَبُويَهُ وَقَالَ

الرَّحِيمُ	فَلَمَّا	دَخَلُوا	عَلَى	يُوسُفَ	أَوَىٰ	إِلَيْهِ	أَبُويَهُ	وَقَالَ
مہربان ہے	پس جب	داخل ہوئے	اوپر	یوسف کے	جگہ دی	طرف اپنی	ماں باپ اپنے کو	اور

مہربان ہے ﴿۹۷﴾ جب (یہ سب لوگ) یوسف کے پاس پہنچے تو (یوسف نے) اپنے والدین کو پاس بٹھایا اور کہا

ادْخُلُوا مِصْرَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبُو يَسْحٰٓءِ عَلَى الْعَرْشِ

ادْخُلُوا	مِصْرَ	اِنْ	شَاءَ	اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ	وَرَفَعَ	اَبُو يَسْحٰٓءِ	عَلَى	الْعَرْشِ
داخل ہو جاؤ	مصر میں	اگر	چاہا ہے	اللہ نے	امن سے	اور چڑھایا	ماں باپ اپنے کو	اوپر	تخت کے

مصر میں داخل ہو جائے اللہ نے چاہا تو خاطر جمع سے رہے گا ﴿۹۹﴾ اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا

وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۙ وَقَالَ يَا بَتِ هٰذَا تَاوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۙ

وَ	خَرُّوْا	لَهٗ	سُجَّدًا	ۙ	وَقَالَ	يَا بَتِ	هٰذَا	تَاوِيْلُ	رُءْيَايَ	مِنْ	قَبْلُ
اور	گرے	واسطے	اسکے	سجدہ	کئے	ہوئے	اور	کہا	اے باپ میرے	یہ ہے	تعبیر

اور سب یوسف کے آگے سجدے میں گر پڑے اور (اس وقت یوسف نے) کہا ابا جان یہ میرے اُس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا ۙ وَقَدْ اٰحْسَنَ بِيْ اِذَا اَخْرَجْتَنِيْ مِنْ

قَدْ	جَعَلَهَا	رَبِّيْ	حَقًّا	ۙ	وَقَدْ	اٰحْسَنَ	بِيْ	اِذَا	اَخْرَجْتَنِيْ	مِنْ
تحقیق	کر دیا	اس کو	رب میرے	نے	سچ	اور	تحقیق	احسان	کیا	ساتھ

(بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا اور اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کیے ہیں کہ مجھ کو جیل خانے

السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَعَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ

السِّجْنِ	وَجَاءَ	بِكُمْ	مِّنَ	الْبَدْوِ	مِنْۢ	بَعْدِ	اَنْ	نَّزَعَ	الشَّيْطٰنُ	بَيْنِيْ
قید خانے	اور لے آیا تم کو	سے	جنگل	سے	پچھے	اس	کہ	جھگڑا	اڑال دیا	تھا

سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو

وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۙ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَآ يَشَآءُ ۙ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

وَبَيْنَ	اِخْوَتِيْ	ۙ	اِنَّ	رَبِّيْ	لَطِيْفٌ	لِّمَآ	يَشَآءُ	ۙ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ
اور درمیان	میرے	بھائیوں	کے	بیشک	پروردگار	میرا	لطف	کرنیوالا	ہے	جس	کو

گاؤں سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ دانا (اور)

الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاوِيْلِ

الْحَكِيْمُ	﴿۱۰۰﴾	رَبِّ	قَدْ	اٰتَيْتَنِيْ	مِنَ	الْمُلْكِ	وَ	عَلَّمْتَنِيْ	مِنْ	تَاوِيْلِ
حکمت والا	ہے	اے	رب	میرے	تحقیق	دی	تو نے	مجھ کو	کچھ	بادشاہی

حکمت والا ہے ﴿۱۰۰﴾ (جب یہ سب باتیں ہو لیں تو یوسف نے اللہ سے دعا کی کہ) اے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ

الْأَحَادِيثِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيَّ فِي الدُّنْيَا

الْأَحَادِيثِ	فَاطِرَ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	أَنْتَ	وَلِيَّ	فِي	الدُّنْيَا
باتوں کی	اے پیدا کرنے والے	آسمانوں کے	اور	زمین کے	تو ہی ہے	کارساز میرا	تج	دنیا کے

دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا

وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿١١١﴾ ذَلِكَ مِنْ

وَالْآخِرَةِ	تَوَفَّنِي	مُسْلِمًا	وَ	أَلْحَقْنِي	بِالصَّالِحِينَ	ذَلِكَ	مِنْ
اور آخرت کے	قبض کر مجھ کو	مطیع اپنا	اور	ملا دے مجھ کو	ساتھ صالحوں کے	یہ ہے	سے

کارساز ہے۔ تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھایا اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کچھو ﴿۱۱۱﴾ (اے پیغمبر) یہ

أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا

أَنْبَاءِ	الْغَيْبِ	نُوحِيهِ	إِلَيْكَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	إِذْ	أَجْمَعُوا
خبروں	غیب کی	وحی کرتے ہیں ہم	طرف تیری	اور نہیں	تھا تو	نزدیک ان کے	جس وقت کہ	مقرر کیا انہوں نے

اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور جب برادران یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا

أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿١١٢﴾ وَمَا أَكْثَرَ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

أَمْرَهُمْ	وَ	هُمْ	يَمْكُرُونَ	وَ	مَا	أَكْثَرَ	النَّاسِ	وَ	لَوْ	حَرَصْتَ
کام اپنا	اور	وہ	مکر کرتے تھے	اور	نہیں	بہت	لوگ	اور	اگرچہ	حرص کرے تو

اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم ان کے پاس تو نہ تھے ﴿۱۱۲﴾ اور بہت سے آدمی گوتم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان

بِمُؤْمِنِينَ ﴿١١٣﴾ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۗ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

بِمُؤْمِنِينَ	وَ	مَا	تَسْأَلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	أَجْرٍ	إِنْ	هُوَ	إِلَّا	ذِكْرٌ
ایمان لانے والے	اور	نہیں	مانگتا تو ان سے	اوپر اس کے	کچھ	بدلہ	نہیں	یہ	مگر	نصیحت

لانے والے نہیں ہیں ﴿۱۱۳﴾ اور تم ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے۔ یہ (قرآن) اور کچھ نہیں تمام

لِلْعَالَمِينَ ﴿١١٤﴾ وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَظُنُّونَ عَلَيْهَا

لِلْعَالَمِينَ	وَكَأَيِّنْ	مِنْ	آيَةٍ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	يَظُنُّونَ	عَلَيْهَا
واسطے سارے جہان کے	اور کتنی	نشانیاں ہیں	تج	آسمانوں کے	اور زمین کے کہ	گزرتے ہیں	اوپر ان کے	

عالم کے لیے نصیحت ہے ﴿۱۱۴﴾ اور آسمانوں اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر یہ گزرتے ہیں

وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ

وَهُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُونَ	وَمَا	يُؤْمِنُ	أَكْثَرُهُمْ	بِاللَّهِ	إِلَّا	وَهُمْ
اور وہ	ان سے	منہ پھیرنے والے ہیں	اور نہیں	ایمان لاتے	اکثر ان کے	ساتھ اللہ کے	مگر	وہ

اور ان سے اعراض کرتے ہیں ﴿۱۰۵﴾ اور یہ اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر (اس کے ساتھ)

مُشْرِكُونَ ﴿۱۰۶﴾ أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ

مُشْرِكُونَ	أَفَأَمِنُوا	أَنْ	تَأْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ	مِّنْ	عَذَابِ	اللَّهِ
شریک لانیوالے ہیں	کیا پس نڈر ہوئے	یہ کہ	آئے ان کے پاس	ڈھانکنے والا	سے	عذاب	اللہ کے

شرک کرتے ہیں ﴿۱۰۶﴾ کیا یہ اس (بات) سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے

أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي

أَوْ تَأْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	قُلْ	هَذِهِ	سَبِيلِي
یا آئے ان کے پاس	قیامت	ناگہاں	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	کہہ کہ	یہ ہے	راہ میری

یا اُن پر ناگہاں قیامت آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو ﴿۱۰۷﴾ کہہ دو کہ میرا رستہ تو یہ ہے میں اللہ کی

أَدْعُوا إِلَى اللَّهِ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحَانَ اللَّهِ

أَدْعُوا	إِلَى	اللَّهِ	عَلَىٰ	بَصِيرَةٍ	أَنَا	وَ	مَنِ	اتَّبَعَنِي	وَسُبْحَانَ	اللَّهِ
پکارتا ہوں	طرف	اللہ کی	اوپر	بینائی کے	میں	اور	جس نے	متابعت کی میری	اور پاکی بیان کرتا ہوں	اللہ کی

طرف بلاتا ہوں (از روئے یقین و برہان) سمجھ بوجھ کر میں بھی (لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں) اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے

وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا

وَمَا	أَنَا	مِنَ	الْمُشْرِكِينَ	وَ	مَا	أَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	إِلَّا	رِجَالًا
اور نہیں	میں	سے	شریک لانے والوں	اور	نہیں	بھیجے ہم نے	سے	پہلے تجھ	مگر	مرد

اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں ﴿۱۰۸﴾ اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد

تُوحًىٰ إِلَيْهِمْ مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۖ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

تُوحًىٰ	إِلَيْهِمْ	مِّنْ	أَهْلِ	الْقُرَىٰ	أَفَلَمْ	يَسِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ
وحی بھیجتے تھے	طرف ان کی	سے	رہنے والے	بستیوں کے	کیا پس نہیں	سیر کی	تج	زمین کے

ہی بھیجتے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر (و سیاحت) نہیں کی

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ

فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَلَدَارُ	الْآخِرَةِ
پس دیکھتے	کیوں کر	ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	سے	پہلے ان	اور البتہ گھر	آخرت کا

کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں کے لیے

خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۰۹﴾ حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ

خَيْرٌ	لِلَّذِينَ	اتَّقَوْا	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	اسْتَيْسَسَ
بہتر ہے	و اسطے ان لوگوں کے کہ	ڈرتے ہیں	کیا پس نہیں	سمجھتے	یہاں تک کہ	جب	نامید ہوئے

آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۱۰۹﴾ یہاں تک کہ جب پیغمبر نا امید

الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّى

الرُّسُلُ	وَ	ظَنُّوا	أَنَّهُمْ	قَدْ	كُذِّبُوا	جَاءَهُمْ	نَصْرُنَا	فَنُجِّى
پیغمبر	اور	گمان کیا	یہ کہ ان سے	تحقیق	جھوٹ بولا گیا تھا	آئی ان کے پاس	مدد ہماری	پس نجات دیا گیا

ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ (اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں) وہ سچے نہ لگے تو ان کے پاس ہماری مدد آچکی

مَنْ نَشَاءُ ۗ وَلَا يَرُدُّ بَأْسَنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ

مَنْ	نَشَاءُ	وَ	لَا يَرُدُّ	بَأْسَنَا	عَنِ	الْقَوْمِ	الْمُجْرِمِينَ	لَقَدْ
جس کو کہ	چاہتے تھے ہم	اور	نہیں پھیرا جاتا	عذاب ہمارا	سے	قوم	گنہگار	البتہ تحقیق

پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا۔ اور ہمارا عذاب (اتر کر) گنہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا ﴿۱۱۰﴾ ان کے

كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةً لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ

كَانَ	فِي	قَصَصِهِمْ	عِبْرَةً	لِأُولِي	الْأَلْبَابِ	مَا	كَانَ
ہے	بچ	ان کے قصوں کے	نصیحت	واستے صاحبوں	عقل کے	نہیں	ہے

قصے میں غلطیوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل

حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَ لَكِن تَصَدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

حَدِيثًا	يُفْتَرَىٰ	وَ	لَكِن	تَصَدِيقَ	الَّذِي	بَيْنَ	يَدَيْهِ
بات کہ	باندھ لی جائے	اور	لیکن	سچا کرنے والی	اس چیز کو کہ	آگے اس کے ہے	

(سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتا ہیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق (کرنے والا) ہے

و تَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهَدَىٰ وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾

و	تَفْصِيلَ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَهْدَىٰ	وَرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ
اور	تفصیل	ہر	چیز کی	اور ہدایت	اور رحمت	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں

اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۱۱﴾

رکوعاتها ۶

۱۳ سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۶

آیاتها ۲۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْمَرَّا تِلْكَ آيَاتِ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ

الْمَرَّا	تِلْكَ	آيَاتِ	الْكِتَابِ	وَ	الَّذِي	أُنزِلَ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	الْحَقُّ
المرّٰ	یہ ہیں	آیتیں	کتاب کی	اور	وہ چیز کہ	اتاری گئی	طرف تیری	سے	تیرے رب کی	سچ ہے

المرّٰ (اے محمد ﷺ) یہ کتاب (الہی) کی آیتیں ہیں۔ اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱﴾ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ

وَ	لَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُونَ	اللَّهُ	الَّذِي	رَفَعَ	السَّمَوَاتِ	بِغَيْرِ
اور	لیکن	بہت	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اللہ	وہی جس نے	بلند کیا	آسمانوں کو	بغیر

لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿۱﴾ اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم

عَمَدٍ تَرْوُنَهَا تَمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

عَمَدٍ	تَرْوُنَهَا	تَمَّ	اسْتَوَىٰ	عَلَى	الْعَرْشِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ
ستونوں کے	دیکھتے ہو تم	پھر	قرار پکڑا	اوپر	عرش کے	اور	مسخر کیا	سورج کو	اور	چاند کو

دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔

كُلُّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ﴿۲﴾ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

كُلُّ	يَجْرِي	لِأَجَلٍ	مُّسَمًّى	يُدَبِّرُ	الْأَمْرَ	يُفَصِّلُ	الْآيَاتِ	لَعَلَّكُمْ
ہر ایک	چلتا ہے	واسطے وعدے	مقرر کے	تدبیر کرتا ہے	کام کی	تفصیل بیان کرتا ہے	نشانیوں	تا کہ تم

ہر ایک، ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے۔ (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا

بِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿۲﴾ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا

بِقَاءِ	رَبِّكُمْ	تُوقِنُونَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	مَدَّ	الْأَرْضَ	وَ	جَعَلَ	فِيهَا
ساتھ ملاقات	اپنے رب کے	یقین کرو	اور	وہی ہے	جس نے	کھینچا	زمین کو	اور	کیے	تج اس کے

ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو ﴿۲﴾ اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ

رَوَّاسِيٍّ وَأَنْهَارًا ۖ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

رَوَّاسِيٍّ	وَأَنْهَارًا	وَ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرَاتِ	جَعَلَ	فِيهَا	زَوْجَيْنِ	اِثْنَيْنِ
پہاڑ	اور دریا	اور	سے	ہر	میوے	کیے	تج اس کے	جوڑے	دوہم کے

اور دریا پیدا کیے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن

يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۳﴾ وَفِي

يُغْشَى	الَّيْلَ	النَّهَارَ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُونَ	وَ	فِي
ڈھاکتا ہے	رات کو	دن سے	بیشک	تج	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے کہ	فکر کرتے ہیں	اور	تج

کالباس پہناتا ہے غور کرنے والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ﴿۳﴾ اور

الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّرَاتٌ وَجَنَّتْ مِنْ أَعْنَابٍ وَزَّرْعٌ وَنَخِيلٌ

الْأَرْضِ	قِطْعٌ	مُّتَجَوِّرَاتٌ	وَ	جَنَّتْ	مِنْ	أَعْنَابٍ	وَ	زَّرْعٌ	وَ	نَخِيلٌ
زمین کے	قطعے ہیں	پاس پاس	اور	بانگات ہیں	سے	انگوروں کے	اور	کھیتیاں ہیں	اور	کھجوریں ہیں

زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیت اور کھجور کے درخت،

صُنُوانٍ وَغَيْرِ صُنُوانٍ يُسْقَى بِهَاءٍ وَوَاحِدٍ ۖ وَنُقْضَلُ بَعْضَهَا

صُنُوانٍ	وَ	غَيْرِ	صُنُوانٍ	يُسْقَى	بِهَاءٍ	وَوَاحِدٍ	وَ	نُقْضَلُ	بَعْضَهَا
ایک کی چڑوسری ملی ہوئی	اور	سوا	ایک کی چڑوسری ملی ہوئی	پلائی جاتی ہیں	پانی	ایک سے	اور	بزرگی دیتے ہیں ہم	انکے بعض کو

بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجودیکہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم بعض میووں

عَلَى بَعْضٍ فِي الْأَكْلِ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۴﴾ وَإِنْ

عَلَى	بَعْضٍ	فِي	الْأَكْلِ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ	وَ	إِنْ
اوپر	بعض کے	تج	میوے کے	بیشک	تج	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	اور	اگر

کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں۔ اس میں سمجھنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں ﴿۴﴾ اگر تم

تَعَجَّبُ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاذَا كُنَّا تُرَابًا اِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝

تَعَجَّبُ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ	ءَاذَا	كُنَّا	تُرَابًا	اِنَّا	لَفِي	خَلْقٍ	جَدِيدٍ
تعجب کرے تو	پس عجب ہے	بات ان کی	کیا جب	ہو جائیگے ہم	مٹی	کیا ہم	البتہ	پیدائش	جدید کے ہونگے

عجب بات سنی جا ہو تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم (مرکر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے؟

اُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولَئِكَ الْاَغْلَالُ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ ۚ

اُولَئِكَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ	وَ	اُولَئِكَ	الْاَغْلَالُ	فِيْ	اَعْنَاقِهِمْ
یہ لوگ	وہ لوگ ہیں کہ	کافر ہوئے	ساتھ اپنے پروردگار کے	اور	یہ لوگ	طوق ہیں	بچ	ان کی گردنوں کے

یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔ اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے

وَاُولَئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيْهَا خَالِدُونَ ۝ وَاَيُّكُمْ اَبْرَارٌ ۗ

وَاُولَئِكَ	اَصْحَابُ	النَّارِ	هُمُ	فِيْهَا	خَالِدُونَ	وَ	اَيُّكُمْ	اَبْرَارٌ
اور	یہ لوگ	رہنے والے	آگ کے ہیں	وہ	بچ اس کے	بمیش رہنے والے ہیں	اور	جلدی کرتے ہیں تجھ سے

اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ۝ اور یہ لوگ بھلائی سے

بِالسَّيِّئَةِ قَبْلِ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلُتُ ۗ وَاِنَّ

بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلِ	الْحَسَنَةِ	وَقَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِمُ	الْمَثَلُتُ	وَ	اِنَّ
ساتھ برائی کے	پہلے	بھلائی کے	اور تحقیق	گزری ہیں	سے	پہلے ان	عقوبتیں	اور	بیشک

پہلے تم سے برائی کے جلدخواستگار (یعنی طالب عذاب) ہیں حالانکہ ان سے پہلے عذاب (واقع) ہو چکے ہیں۔ اور تمہارا

رَبِّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ

رَبِّكَ	لَذُو	مَغْفِرَةٍ	لِّلنَّاسِ	عَلٰی	ظُلْمِهِمْ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِيدُ
پروردگار تیرا	البتہ صاحب	بخشش کا ہے	واسطے لوگوں کے	اوپر	ان کے ظلم کے	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ سخت

پروردگار لوگوں کو باوجود ان کی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے اور بیشک تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے

الْعِقَابِ ۚ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا الْوَلَا اُنزِلَ عَلَيْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَبِّهِ ۗ

الْعِقَابِ	وَ	يَقُولُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَوْ	اُنزِلَ	عَلَيْهِ	اٰیَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهِ
عذاب کرنے والا ہے	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	کیوں	نہ	اتاری گئی	اوپر اس کے	نشانی	سے رب اسکے

والا ہے ۝ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔

إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝۷ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ

سوائے انکے نہیں کہ	تو	ڈیلنے والا ہے	اور	واسطے ہر	قوم کے	ہدایت کرنیوالا ہے	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	اٹھاتا ہے	ہر	عورت
--------------------	----	---------------	-----	----------	--------	-------------------	------	----------	--------	-----------	----	------

سوا (محمد ﷺ) تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کے لیے رہنما ہوا کرتا ہے ۷ اللہ ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت

وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ ۝۸ وَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَ اللَّهِ

اور	جو کچھ کہ	کم کرتے ہیں	رحم	اور	جو کچھ	بڑھاتے ہیں	اور	ہر	چیز	نزدیک اسکے
-----	-----------	-------------	-----	-----	--------	------------	-----	----	-----	------------

کے پیٹ میں ہوتا ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف ہے)۔ اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک اندازہ

بِمِقْدَارٍ ۝۹ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ ۝۱۰ سَوَاءٌ مِّنْكُمْ

اندازے پر ہے	جاننے والا ہے	پوشیدہ کا	اور ظاہر کا	بڑا	بلند	برابر ہے	تم میں سے
--------------	---------------	-----------	-------------	-----	------	----------	-----------

مقرر ہے ۹ وہ دانائے نہاں و آشکار ہے، سب سے بزرگ (اور) عالیٰ رتبہ ہے ۱۰ کوئی تم میں سے چکے

مَنْ أَسَرَ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ

جو کہ	چھپائے	بات کو	اور	جو کوئی	پکار کر کہے	اس کو	اور	جو کوئی کہ	وہ	چھپنے والا	رات کو
-------	--------	--------	-----	---------	-------------	-------	-----	------------	----	------------	--------

سے بات کہے یا پکار کر یا رات کو کہیں چھپ جائے

وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۝۱۰ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

اور چلنے والا	دن کو	واسطے اسکے	چوکیدار ہیں	ایک آگے اس کے	اور	ایک پیچھے اس کے
---------------	-------	------------	-------------	---------------	-----	-----------------

یاد (کی روشنی) میں کھلم کھلا چلے پھرے (اس کے نزدیک) برابر ہے ۱۰ اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں

يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۝۱۱ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا

حفاظت کرتے ہیں اسکی	سے	علم	اللہ کے	پیشک	اللہ	نہیں	بدلتا	کوئی	قوم کیساتھ ہے	یہاں تک کہ	بدل ڈالیں
---------------------	----	-----	---------	------	------	------	-------	------	---------------	------------	-----------

جو اللہ کے علم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ

مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۖ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُمْ

مَا	بِأَنْفُسِهِمْ	وَ	إِذَا	أَرَادَ	اللَّهُ	بِقَوْمٍ	سُوءًا	فَلَا	مَرَدَّ	لَهُ	وَ	مَا	لَهُمْ
-----	----------------	----	-------	---------	---------	----------	--------	-------	---------	------	----	-----	--------

وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا ان

مَنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ ۗ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنشِئُ

مَنْ	دُونِهِ	مِنْ	وَالٍ	هُوَ	الَّذِي	يُرِيكُمْ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَ	طَمَعًا	وَ	يُنشِئُ
------	---------	------	-------	------	---------	-----------	-----------	---------	----	---------	----	---------

سوائے اس کے کوئی کارساز وہی ہے جو دکھاتا ہے تم کو بجلی ڈر سے اور طمع سے اور پیدا کرتا ہے

کا کوئی مددگار نہیں ہوتا ۱۱ اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا اور بھاری

السَّحَابِ الثَّقَالِ ۗ وَيَسْبِخُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ

السَّحَابِ	الثَّقَالِ	وَ	يَسْبِخُ	الرَّعْدُ	بِحَمْدِهِ	وَ	الْمَلَائِكَةُ	مِنْ
------------	------------	----	----------	-----------	------------	----	----------------	------

بادل بھاری بادل پیدا کرتا ہے ۱۲ اور رعد اور فرشتے سب اُس کے خوف سے اُس کی تسبیح و تحمید

خِيفَتِهِ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ

خِيفَتِهِ	وَ	يُرْسِلُ	الصَّوَاعِقَ	فَيُصِيبُ	بِهَا	مَنْ	يَشَاءُ	وَ	هُمْ
-----------	----	----------	--------------	-----------	-------	------	---------	----	------

ڈر اسکے اور بھجتا ہے کرنے والی بجلیاں پس پہنچا دیتا ہے اس کو جس کو چاہے اور وہ

کرتے رہتے ہیں۔ اور وہی بجلیاں بھجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور وہ اللہ

يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ ۚ وَهُوَ شَدِيدُ الْحَالِ ۗ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۗ

يُجَادِلُونَ	فِي	اللَّهِ	وَ	هُوَ	شَدِيدُ	الْحَالِ	لَهُ	دَعْوَةُ	الْحَقِّ
--------------	-----	---------	----	------	---------	----------	------	----------	----------

جھگڑتے ہیں اللہ کے اور وہ سخت عذاب والا ہے واسطے اسکے پکارنا سچا

کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے ۱۳ سُوْمَنْد پکارنا تو اسی کا ہے۔

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطٍ

وَالَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِنْ	دُونِهِ	لَا	يَسْتَجِيبُونَ	لَهُمْ	بِشَيْءٍ	إِلَّا	كَبَاسِطٍ
-------------	-----------	------	---------	-----	----------------	--------	----------	--------	-----------

اور جن لوگوں کو وہ پکارتے ہیں سوائے اس کے نہیں جواب دیتے ان کو ساتھ کسی چیز کے مگر جیسے کھولنے والا

اور جن کو یہ لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی

كَفِيهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْدُعَ فَا لَهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ وَمَا دُعَاءُ الْكٰفِرِيْنَ

كَفِيهِ	إِلَى	الْمَاءِ	لِيَبْدُعَ	فَا لَهُ	وَمَا	هُوَ	بِبَالِغِهِ	وَمَا	دُعَاءُ	الْكٰفِرِيْنَ
دونوں پھیلیاں اپنی طرف	پانی کی	تاکہ پینچے	اسکے منہ کو	اور نہیں	وہ	پینچنے والا اس کو	اور نہیں	دعا	کافروں کی	

کی طرف پھیلا دے تاکہ (دور ہی سے) اس کے منہ تک آ پینچے۔ حالانکہ وہ (اس تک کبھی بھی) نہیں آ سکتا اور (اسی طرح)

الَّا فِي ضَلٰلٍ ۙ وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا

الَّا	فِي	ضَلٰلٍ	وَ	لِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	طَوْعًا
مگر	بچ	گمراہی کے	اور	واسطے اللہ کے	سجدہ کرتا ہے	جو کوئی	بچ	آسمانوں کے	اور زمین کے	ہے خوشی سے

کافروں کی پکار بیکار ہے ﴿۱۴﴾ اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا زبردستی سے اللہ کے آگے سجدہ

وَ كَرِهًا وَ ظَلَمُوْا بِالْعُدُوِّ وَ الْاَصٰلِ ۙ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ

وَ	كَرِهًا	وَ	ظَلَمُوْا	بِالْعُدُوِّ	وَ	الْاَصٰلِ	ۙ	قُلْ	مَنْ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ
اور	ناخوشی سے	اور پر چھائیاں ان کی	صبح کو	اور	شام کو	کہہ	کون ہے	پروردگار	آسمانوں کا		

کرتی ہے اور ان کے سائے بھی صبح و شام (سجدے کرتے ہیں) ﴿۱۵﴾ ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا

وَ الْاَرْضِ ۙ قُلِ اللّٰهُ ۙ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَاءَ

وَ	الْاَرْضِ	ۙ	قُلِ	اللّٰهُ	ۙ	قُلْ	اَفَاتَّخَذْتُمْ	مِنْ	دُوْنِهٖ	اَوْلِيَاءَ
اور زمین کا	کہہ	اللہ	کہہ	کیا پس پڑے ہیں تم نے	سوائے اس کے	کارساز				

پروردگار کون ہے؟ (تمہیں ان کی طرف سے) کہہ دو کہ اللہ۔ پھر (ان سے) کہو کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے

لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَ لَا ضَرًّا ۙ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

لَا	يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	نَفْعًا	وَ	لَا	ضَرًّا	ۙ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى
نہیں	اختیار رکھتے	واسطے اپنی جانوں کے	نفع	اور	نہ	نقصان	کہہ	کیا	برابر ہوتا ہے	اندھا	

جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ (یہ بھی) پوچھو کیا اندھا

وَ الْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَ النُّوْرُ ۙ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ

وَ	الْبَصِيْرُ	ۙ	اَمْ	هَلْ	تَسْتَوِي	الظُّلُمٰتُ	وَ	النُّوْرُ	ۙ	اَمْ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَاءَ
اور	دیکھنے والا	یا	کیا	برابر ہوتے ہیں	اندھیرے	اور	اجالا	کیا	مقرر کر لیا انہوں نے	واسطے اللہ کے	شریک		

اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے

خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۗ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ

خَلَقُوا	كَخَلْقِهِ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ	قُلِ	اللَّهُ	خَالِقُ	كُلِّ
پیدا کیا انہوں نے	اسکی پیدائش کی مانند	پس مل گئی	پیدائش	اور ان کے	کہہ	اللہ ہی ہے	پیدا کرنے والا	ہر

کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جس کے سبب ان کو مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا

شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۷﴾ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ

شَيْءٍ	وَ	هُوَ	الْوَّاحِدُ	الْقَهَّارُ	أَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	فَسَالَتْ
چیز کا	اور	وہی ہے	اکیلا	غالب	اتارا ہے اس نے	سے	آسمان	پانی	پس بہے

پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے ﴿۱۷﴾ اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے

أَوْدِيَةٍ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا ۗ وَمِمَّا يُوقِدُونَ

أَوْدِيَةٍ	بِقَدَرِهَا	فَاحْتَمَلَ	السَّيْلُ	زَبَدًا	رَابِيًا	وَ	مِمَّا	يُوقِدُونَ
نالے	ساتھ اندازے اپنے کے	پس اٹھایا	رونے	جھاگ	پھولا ہوا	اور	اس چیز سے کہ	دھوکتے ہیں

اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے، پھر نالے پر پھولا ہوا جھاگ آ گیا۔ اور جس چیز کو زور پوریا

عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدًا مِثْلَهُ ۗ كَذَلِكَ يَضْرِبُ

عَلَيْهِ	فِي	النَّارِ	ابْتِغَاءَ	حِلْيَةٍ	أَوْ	مَتَاعٍ	زَبَدًا	مِثْلَهُ	كَذَلِكَ	يَضْرِبُ
اور اس کے	بیچ	آگ کے	واسطے چاہنے	گینے کے	یا	اسباب کے	جھاگ ہیں	مانند اس کی	اسی طرح	بیان کرتا ہے

کوئی اور سامان بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ حق اور باطل

اللَّهُ الْحَقُّ وَالْبَاطِلُ ۗ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۗ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ

اللَّهُ	الْحَقُّ	وَالْبَاطِلُ	فَأَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ	جُفَاءً	وَ	أَمَّا	مَا	يَنْفَعُ
اللہ	حق	اور باطل	پس جو کہ	جھاگ ہے	پس جاتا رہتا ہے	ناکارہ	اور	جو کہ	وہ چیز ہے کہ	نفع دیتی ہے

کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے

النَّاسَ فَيَبِّدُ فِي الْأَرْضِ ۗ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ﴿۱۸﴾

النَّاسَ	فَيَبِّدُ	فِي	الْأَرْضِ	كَذَلِكَ	يَضْرِبُ	اللَّهُ	الْأَمْثَالَ
لوگوں کو	پس رہتی ہے	بیچ	زمین کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ تعالیٰ	مثالیں

وہ زمین میں ٹھیرا رہتا ہے۔ اس طرح اللہ (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے (تاکہ تم سمجھو) ﴿۱۸﴾

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ

لِلَّذِينَ	اسْتَجَابُوا	لِرَبِّهِمُ	الْحُسْنَىٰ	وَ	الَّذِينَ	لَمْ	يَسْتَجِيبُوا	لَهُ	لَوْ
واسطے ان لوگوں کے کہ	قبول کیا	واسطے اپنے پروردگار کے	نیکی ہے	اور	جن لوگوں نے	نہیں	قبول کیا	واسطے اسکے	اگر

جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا ان کی حالت بہت بہتر ہوگی۔ اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر

أَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۗ أُولَٰئِكَ

أَنَّ	لَهُمْ	مَّا	فِي	الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَ	مِثْلَهُ	مَعَهُ	لَافْتَدَوْا	بِهِ	أُولَٰئِكَ
یہ کہ	ہو واسطے ان کے	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	سارا	اور	مانند اس کے	ساتھ اسکے	البتہ بدل دیں گے	ساتھ اسکے	یہ لوگ

روئے زمین کے سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور (نجات کے) بدلے میں صرف کر ڈالیں

لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ۗ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۗ وَبِئْسَ الْبِهَادُ ۗ أَفَمَنْ

لَهُمْ	سُوءُ	الْحِسَابِ	وَ	مَا	لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَ	بِئْسَ	الْبِهَادُ	أَفَمَنْ
واسطے اسکے ہے	برا	حساب	اور	جگہ ان کے رہنے کی	دوزخ ہے	اور	بھونا	کیا پس جو شخص	کے	بھلا جو

(مگر نجات کہاں؟) ایسے لوگوں کا حساب بھی برا ہوگا اور ان کا ٹھکانا بھی دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے (۱۷) بھلا جو

يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۗ إِنَّمَا

يَعْلَمُ	أَنَّمَا	أُنزِلَ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	الْحَقُّ	كَمَنْ	هُوَ	أَعْمَىٰ	إِنَّمَا
جاتا ہے	یہ کہ جو	کچھ اتا گیا ہے	طرف تیری	سے	رب تیرے	سچ ہے	مانند اسکے جو کہ	وہ	اندھا ہے	سوئے اسکے نہیں کہ

شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے؟

يَتَذَكَّرُ أُولَٰئِكَ ۗ الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ

يَتَذَكَّرُ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	يُوفُونَ	بِعَهْدِ	اللَّهِ	وَ	لَا	يَنْقُضُونَ
نصیحت کچھتے ہیں	صحابان	عقل کے	وہ لوگ کہ	پورا کرتے ہیں	عہد	اللہ کے کو	اور	نہیں توڑتے

اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں (۱۸) جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں

الْبَيْتِاقِ ۗ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ

الْبَيْتِاقِ	وَالَّذِينَ	يَصِلُونَ	مَا	أَمَرَ	اللَّهُ	بِهِ	أَنْ	يُوصَلَ
عہد کو	اور وہ لوگ کہ	ملا تے ہیں	اس چیز کو کہ	حکم کیا ہے	اللہ نے	ساتھ اسکے	یہ کہ	ملائی جائے

توڑتے (۱۹) اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ان کو جوڑے رکھتے

وَيَخْشُونَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝۲۱ وَالَّذِينَ صَبَرُوا

وَيَخْشُونَ رَبَّهُمْ	وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ	وَالَّذِينَ صَبَرُوا
اور ڈرتے ہیں	اپنے پروردگار سے اور ڈرتے ہیں	اور ڈرتے ہیں

اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور برے حساب سے خوف رکھتے ہیں ۲۱ اور جو پروردگار کی خوشنودی

ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا

ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ	وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ	وَأَنفَقُوا	مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا
واصلے چاہنے	رضامندی	رب اپنے کی اور قائم رکھتے ہیں	نماز کو اور خرچ کرتے ہیں اس چھپے کے دیا ہے ہم نے انکو پوشیدہ

حاصل کرنے کے لیے (مصائب پر) صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ

وَعَلَانِيَةً وَيُدْرِعُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى

وَعَلَانِيَةً	وَيُدْرِعُونَ بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى
اور ظاہر	اور دفع کرتے ہیں	ساتھ نیکی کے	برائی کو یلوگ واسطے ان کے ہے پچھاڑی

اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لیے عاقبت

الدَّارِ ۝۲۲ جَدَّتْ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ

الدَّارِ	جَدَّتْ عَدْنٍ	يَدْخُلُونَهَا	وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ
گھر کی	بہشتیں ہیں	بمیش رہنے کی	داخل ہوں گے ان میں اور جو کوئی کہ لائق ہیں سے ان کے باپوں

کا گھر ہے ۲۲ (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد

وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ

وَأَزْوَاجِهِمْ	وَذُرِّيَّتِهِمْ	وَالْمَلَائِكَةُ	يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ	مِنْ كُلِّ
اور بی بیوں ان کی سے	اور اولاد ان کی سے	اور فرشتے	داخل ہوں گے	اور ان کے سے ہر

میں سے جو نیکو کار ہوں گے وہ بھی (بہشت میں جائیں گے) اور فرشتے (بہشت کے) ہر ایک دروازے سے ان کے پاس

بَابِ ۝۲۳ سَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝۲۳ وَالَّذِينَ

بَابِ	سَلَّمَ عَلَيْكُمْ	بِمَا صَبَرْتُمْ	فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ	وَالَّذِينَ
دروازے	سلامتی ہے	اور تمہارے	ببسبب اسلئے کہ صبر کیا تم نے پس اچھی ہے	پچھاڑی گھر کی اور جو لوگ

آئیں گے ۲۳ (اور کہیں گے) تم پر رحمت ہو (یہ) تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب (گھر) ہے ۲۳ اور جو

يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ

يَنْقُضُونَ	عَهْدَ	اللَّهِ	مِنْ بَعْدِ	مِيثَاقِهِ	وَ	يَقْطَعُونَ	مَا	أَمَرَ	اللَّهُ	بِهِ
توڑتے ہیں	عہد	اللہ کا	پچھے	مضبوطی اس کی کے اور		کاتے ہیں	اس چیز کو کہ	حکم کیا ہے	اللہ نے	ساتھ اس کے

لوگ اللہ سے عہد واثق کر کے اس کو توڑ ڈالتے اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے

أَنْ يُوْصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

أَنْ	يُوْصَلَ	وَيُفْسِدُونَ	فِي	الْأَرْضِ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ
یکہ	ملائی جائے	اور فساد کرتے ہیں	بچ	زمین کے	یہ لوگ	واسطے ان کے	لعنت ہے	اور واسطے ان کے

اُن کو قطع کر دیتے اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لیے گھر

سُوءُ الدَّارِ ۗ ۝ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۗ وَفَرِحُوا

سُوءُ	الدَّارِ	اللَّهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَاءُ	وَيَقْدِرُ	وَ	فَرِحُوا
برائی	گھر کی	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	واسطے جس کے	چاہتا ہے	اور تنگ کرتا ہے	اور	خوش ہوئے وہ

بھی برا ہے ۝ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر

بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ۗ ۝ وَيَقُولُ

بِالْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَا	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	فِي	الْآخِرَةِ	إِلَّا	مَتَاعٌ	وَ	يَقُولُ
ساتھ زندگی	دنیا کے	اور	نہیں ہے	زندگانی	دنیا کی	بچ	آخرت کے	مگر	اسباب تھوڑا	اور	کہتے ہیں

خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت (کے مقابلے) میں (بہت) تھوڑا فائدہ ہے ۝ اور کافر

الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ لَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهِ آيَةً مِنْ رَبِّهِ ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَوْ لَا	أَنْزَلْنَا	عَلَيْهِ	آيَةً	مِنْ	رَبِّهِ	ۗ	قُلْ	إِنَّ	اللَّهَ	يُضِلُّ
وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	کیوں نہ	اتاری گئی	اوپر اس کے	نشانی	سے	رب اس کے	کہہ	بیٹک	اللہ	گمراہ کرتا ہے	

کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ

مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنْابَ ۗ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ

مَنْ	يَشَاءُ	وَ	يَهْدِي	إِلَيْهِ	مَنْ	أَنْابَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	تَطْمَئِنُّ
جس کو	چاہتا ہے	اور	راہ دکھاتا ہے	طرف اپنی اس کو	جو	رجوع کرتا ہے	جو لوگ	ایمان لائے	اور	آرام پکڑتے ہیں

کرتا ہے اور جو (اس کی طرف) رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف کا راستہ دکھاتا ہے ۝ (یعنی) جو لوگ ایمان لاتے اور جن

قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ ۖ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿۲۸﴾ الَّذِينَ آمَنُوا

قُلُوبُهُمْ	بِذِكْرِ	اللَّهِ	أَلَا	بِذِكْرِ	اللَّهِ	تَطْمَئِنُّ	الْقُلُوبُ	الَّذِينَ	آمَنُوا
دل ان کے	ساتھ یاد	اللہ کے	آگاہ رہو	ساتھ یاد	اللہ کے	آرام پکڑتے ہیں	دل	جو لوگ کہ	ایمان لائے

کے دل یاد اللہ سے آرام پاتے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے ہی دل آرام پاتے ہیں ﴿۲۸﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحَسُنَ مَا فِي كَذَلِكَ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	طُوبَىٰ	لَهُمْ	وَ	حَسُنَ	مَا	فِي	كَذَلِكَ
اور کام کیے	ایچھے	خوش حالی ہے	واسطے ان کے	اور	اچھی ہے	جگہ پھر جانے کی	اسی طرح	کذالك

اور عمل نیک کیے ان کے لیے خوش حالی اور عمدہ ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾ (جس طرح ہم اور پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح

أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِّتَتْلُوا عَلَيْهِمْ

أَرْسَلْنَاكَ	فِي	أُمَّةٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهَا	أُمَمٌ	لِّتَتْلُوا	عَلَيْهِمْ
بھیجا ہم نے تجھ کو	بچ	امت کے	تحقیق کہ گزر گئی ہیں	سے	پہلے اس	بہت امتیں	تاکہ پڑھتے تو	ادھرائے	اوپر ان کے

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو اس امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں بھیجا ہے تاکہ تم ان کو وہ (کتاب) جو

الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ قُلْ هُوَ رَبِّي

الَّذِي	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	وَ	هُمُ	يَكْفُرُونَ	بِالرَّحْمَنِ	قُلْ	هُوَ	رَبِّي
وہ چیز جو کہ	وحی کی ہم نے	طرف تیری	اور	وہ	کفر کرتے ہیں	ساتھ رحمان کے	کہہ	وہی ہے	پروہگار میرا

ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا دو اور یہ لوگ رحمن کو نہیں مانتے۔ کہہ دو۔ وہی تو میرا پروہگار ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابٌ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ

لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَإِلَيْهِ	مَتَابٌ	وَ	لَوْ	أَنَّ	قُرْآنًا	سُيِّرَتْ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	ادھرائے	توکل کیا میں نے	اور طرف اسی کی ہے	تو پھر کرنا میرا	اور	اگر	یہ کہ ہوتا	کوئی قرآن کہ	چلائے جاتے

اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اسی پر پھر رسد رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ﴿۳۰﴾ اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے

بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَةٌ بِهِ الْمَوْتَىٰ بَلْ لِلَّهِ

بِهِ	الْجِبَالُ	أَوْ	قُطِعَتْ	بِهِ	الْأَرْضُ	أَوْ	كَلِمَةٌ	بِهِ	الْمَوْتَىٰ	بَلْ	لِلَّهِ
ساتھ اسکے	پہاڑ	یا	کاٹی جاتی	ساتھ اسکے	زمین	یا	بلٹائے جاتے	ساتھ اسکے	مردے	بلکہ	واسطے اللہ کے ہے

پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کر سکتے (تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر) بات یہ ہے

الْأَمْرُ جَمِيعًا ۖ أَفَلَمْ يَأْتِئِسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَهَدَى

الْأَمْرُ جَمِيعًا ۖ أَفَلَمْ يَأْتِئِسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَهَدَى

کام سارا کیا پس نہیں جان کرنا امید ہوئے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں یہ کہ اگر چاہتا تھا اللہ ہدایت دیتا

کہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ تو کیا مومنوں کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں

النَّاسِ جَمِيعًا ۖ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُم بِمَا صَنَعُوا

النَّاسِ جَمِيعًا ۖ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُم بِمَا صَنَعُوا

لوگوں کو سب کو اور ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ جو کہ کافر ہوئے ہیں پہنچائی جائیگی انکو بسبب اسکے کہ جو کرتے ہیں

کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا۔ اور کافروں پر ہمیشہ ان کے اعمال کے بدلے

قَارِعَةً أَوْ تُحِلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

قَارِعَةً أَوْ تُحِلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

مصیبت یا اترے گی نزدیک سے گھر ان کے یہاں تک کہ آئے وعدہ اللہ کا بیشک اللہ

بلا آتی رہے گی یا ان کے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی، یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ پینچے۔ بیشک اللہ

لَا يُخَلِّفُ الْوَعْدَ ۚ وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْتُمْ بِرُسُلِ مِن قَبْلِكَ فَأَمَلَيْتُمْ

لَا يُخَلِّفُ الْوَعْدَ ۚ وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْتُمْ بِرُسُلِ مِن قَبْلِكَ فَأَمَلَيْتُمْ

نہیں خلاف کرتا وعدہ اور البتہ تحقیق ٹھٹھا کیا گیا ساتھ پیغمبروں کے سے پہلے تمھیں پس ڈھیل دی میں نے

وعدہ خلاف نہیں کرتا (۳۱) اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں تو ہم نے

لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۚ أَفَمِنْ هُوَ قَائِمٌ

لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۚ أَفَمِنْ هُوَ قَائِمٌ

واسطے ان لوگوں کے جو کافر ہوئے تھے پھر پکڑا ان کو پس کیوں کر تھا عذاب میرا پس جو شخص کہ وہ کھڑا ہے

کافروں کو مہلت دی پھر پکڑ لیا۔ سو (دیکھ لو کہ) ہمارا عذاب کیسا تھا (۳۲) تو کیا جو (اللہ) ہر نفس کے اعمال کا نگران (دنگھبان) ہے

عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۖ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ ۗ قُلْ سَمُّوهُمْ

عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۖ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ ۗ قُلْ سَمُّوهُمْ

اوپر ہر جان کے ساتھ اپنی چیز کے کہتے ہیں اور مقرر کرتے ہیں واسطے اللہ کے شریک کہہ نام رکھ لو ان کے

(وہ بتوں کی طرح بے علم و بے خبر ہو سکتا ہے) اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے ہیں۔ ان سے کہو کہ (ذرا) ان کے نام تو لو۔

أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ يَبْظَاهِرُ مِنَ الْقَوْلِ بَلْ زُيِّنَ

أَمْ	تُنَبِّئُونَهُ	بِمَا	لَا	يَعْلَمُ	فِي	الْأَرْضِ	أَمْ	يَبْظَاهِرُ	مِنَ	الْقَوْلِ	بَلْ	زُيِّنَ
کیا	خبردار کرتے ہو تم اسکو	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں	جانتا	بچ	زمین کے	یا	ساتھ ظاہری کے	سے	بات	بلکہ	زیبت دیا گیا ہے

کیا تم اسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جن کو وہ زمین میں (کہیں بھی) معلوم نہیں کرتا یا (محض) ظاہری (باطل اور جھوٹی) بات کی (تقلید کرتے ہو)۔

لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرَهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ

لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	مَكْرَهُمْ	وَ	صُدُّوا	عَنِ	السَّبِيلِ	وَ	مَنْ	يُضِلِلِ	اللَّهُ
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	مکران کا	اور	بند کیے گئے	سے	راہ	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ

اصل یہ ہے کہ کافروں کو ان کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں اور وہ (ہدایت کے) رستے سے روک لیے گئے ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے

فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلِعَذَابُ الْآخِرَةِ

فَمَا	لَهُ	مِنْ	هَادٍ	لَهُمْ	عَذَابٌ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	لِعَذَابِ	الْآخِرَةِ
پس نہیں	واسطے انکے	کوئی	راہ دکھائی والا	واسطے انکے	عذاب ہے	بچ	زندگانی	دنیا کے	اور	البتہ عذاب	آخرت کا

اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں (۳۳) ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے

أَشَقُّ وَمَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ

أَشَقُّ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِنَ	اللَّهِ	مِنْ	وَّاقٍ	مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِي	وَعَدَ
بہت شاق ہے	اور	نہیں	واسطے انکے	سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	صفت	اس بہشت کی	جو کہ	وعدہ دیے گئے ہیں

اور اُن کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہیں (۳۴) جس باغ کا متقیوں سے

الْمُتَّقُونَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ أَكْهَادًا يَمْشُونَ وَظِلُّهَا تِلْكَ

الْمُتَّقُونَ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	أَكْهَادًا	يَمْشُونَ	وَ	ظِلُّهَا	تِلْكَ
پرہیزگار	چلتی ہیں	سے	نیچے اس کے	نہریں	میوہ اس کا	بمیش ہے	اور	سایہ اس کا	یہ ہے

وعدہ کیا گیا ہے اس کے اوصاف یہ ہیں کہ اس کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ اس کے پھل ہمیشہ (قائم رہنے والے) ہیں اور اس کے سائے بھی۔ یہ

عُقَبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا وَعُقَبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ وَالَّذِينَ اتَّبَعَتْهُمْ

عُقَبَى	الَّذِينَ	اتَّقَوْا	وَ	عُقَبَى	الْكَافِرِينَ	النَّارُ	وَ	الَّذِينَ	اتَّبَعَتْهُمْ
آخر	ان لوگوں کا کہ	پرہیزگار ہیں	اور	آخر کام	کافروں کا	آگ ہے	اور	جو لوگ کہ	دی ہم نے انکو

اُن لوگوں کا انجام ہے جو متقی ہیں اور کافروں کا انجام دوزخ ہے (۳۵) اور جن لوگوں کو ہم نے

الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَنْ يُنْكِرُ

الْكِتَابَ	يَفْرَحُونَ	بِمَا	أُنزِلَ	إِلَيْكَ	وَ	مِنَ	الْأَحْزَابِ	مَنْ	يُنْكِرُ
کتاب	خوش ہوتے ہیں	ساتھ اس چیز کے	اتاری گئی ہے	طرف تیری	اور	بعضی	جماعتوں میں سے	وہ ہے جو	انکار کرتا ہے

کتاب دی ہے وہ اس (کتاب) سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اس کی بعض باتیں نہیں بھی

بَعْضُهُمْ قُلُوبًا أُمَّمًا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ إِلَيْهِ

بَعْضُهُمْ	قُلُوبًا	أُمَّمًا	أُمِرْتُ	أَنْ	أَعْبُدَ	اللَّهَ	وَ	لَا	أُشْرِكَ	بِهِ	إِلَيْهِ		
بعضی اس کے	کو	کہہ	سوائے اسکے نہیں	کہم لیا گیا ہوں	میں	یہ کہ	عبادت کروں	اللہ کی	اور	نہ	شریک کروں	ساتھ اسکے	طرف اسی کے

مانتے۔ کہہ دو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ بناؤں۔ میں اسی کی

أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَابِ ۖ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا وَلَئِنْ

أَدْعُوا	وَ	إِلَيْهِ	مَابِ	وَ	كَذَلِكَ	أَنْزَلْنَاهُ	حُكْمًا	عَرَبِيًّا	وَ	لَئِنْ
پکارتا ہوں	اور	طرف اسی کے	پھر جانا میرا	اور	اسی طرح	اتارا ہے ہم نے	قرآن کو حکم	عربی	اور	اگر

طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے (۳۶) اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان نازل کیا ہے۔ اور اگر

اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۗ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ

اتَّبَعْتَ	أَهْوَاءَهُمْ	بَعْدَ	مَا	جَاءَكَ	مِنَ	الْعِلْمِ	مَا	لَكَ	مِنَ	اللَّهِ
پیروی کریگا تو	ان کی خواہشوں کی	پیچھے	اس چیز کے	کہ آئی تیرے پاس	سے	علم	نہیں ہے	واسطے تیرے	سے	اللہ

تم علم (ودانش) آنے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہوگا

مِنْ وَّلِيِّيَ وَلَا وَاقٍ ۚ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا

مِنْ	وَلِيِّيَ	وَ	لَا	وَاقٍ	وَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ	قَبْلِكَ	وَ	جَعَلْنَا
کوئی	دوست	اور	نہ	بچانے والا	اور	البتہ تحقیق	بھیجے ہم نے	پیغمبر	سے	پہلے تجھ	اور	کیں ہم نے

اور نہ کوئی بچانے والا (۳۷) اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور ان کو پیہیاں اور اولاد

لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ

لَهُمْ	أَزْوَاجًا	وَ	ذُرِّيَّةً	وَ	مَا	كَانَ	لِرَسُولٍ	أَنْ	يَأْتِيَ	بِآيَةٍ	إِلَّا	بِإِذْنِ
واسطے ان کے	پیہیاں	اور	اولاد	اور	نہ	تھا	واسطے رسول کے	یہ کہ	لے آئے	کوئی نشانی	مگر	ساتھ حکم

بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی

اللَّهُ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَحْوِ اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ ۖ وَعِنْدَكَ

اللَّهُ	لِكُلِّ	أَجَلٍ	كِتَابٌ	يَحْوِ	اللَّهُ	مَا	يَشَاءُ	وَيُثَبِّتُ	وَعِنْدَكَ
اللہ کے	واسطے ہر	وعدے کے	ایک لکھت ہے	مٹا ڈالتا ہے	اللہ	جو کچھ	چاہتا ہے	اور ثابت کرتا ہے	اور نزدیک اسکے ہے

نشانی لائے۔ ہر (حکم) قضاء (کتاب میں) مرقوم ہے ﴿۳۸﴾ اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے اور اسی

أَمْ الْكِتَابِ ﴿۳۹﴾ وَإِنْ مَا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَّقِيَنَّكَ

أَمْ	الْكِتَابِ	وَ	إِنْ	مَا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِي	نَعِدُهُمْ	أَوْ	نَتَّقِيَنَّكَ
اصل	کتاب	اور	اگر	دکھلا دیں ہم تجھ کو	بعض	وہ چیز جو کہ	وعدہ دیتے ہیں ہم انکو	یا	قبض کر لیں ان کو	

کے پاس اصل کتاب ہے ﴿۳۹﴾ اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں (یعنی تمہارے روبرو ان پر نازل کریں) یا تمہاری

فَأَنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْعُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ

فَأَنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلْعُ	وَ	عَلَيْنَا	الْحِسَابُ	أَوْ	لَمْ	يَرَوْا	أَنَّا	نَأْتِي	الْأَرْضَ
پس سوائے اسکے نہیں کہ	اور پر تیرے	پیغام پہنچانا ہے	اور	اور ہمارے	حساب لینا	کیا	نہیں	دیکھا انہوں نے کہ	ہم چلے آتے ہیں	زمین	

مدت حیات پوری کر دیں (یعنی تمہارے انتقال کے بعد عذاب بھیجیں) تو تمہارا کام (ہمارے احکام کا) پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے ﴿۴۰﴾ کیا انہوں نے

نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۗ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لِمُعَقَّبٍ لِحُكْمِهِ ۗ وَهُوَ

نَنقُصُهَا	مِنْ	أَطْرَافِهَا	وَ	اللَّهُ	يَحْكُمُ	لِمُعَقَّبٍ	لِحُكْمِهِ	وَ	هُوَ
گھٹاتے ہوئے	سے	کنارے اس کے	اور	اللہ	حکم کرتا ہے	نہیں	پچھاڑی کر نیوالا	اسکے حکم کے واسطے	اور وہ

نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں اور اللہ (جیسا چاہتا ہے) حکم کرتا ہے کوئی اس کے حکم کا رد کرنے والا نہیں۔

سَرِيعَ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ

سَرِيعَ	الْحِسَابِ	وَقَدْ	مَكَرَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَلِلَّهِ	الْمَكْرُ
جلدی لینے والا ہے	حساب کا	اور تحقیق	مکر کیا	ان لوگوں نے جو	سے	تھے پہلے ان	پس واسطے اللہ کے ہے	مکر

اور وہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۴۱﴾ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی (بہتیری) چالیں چلتے رہے ہیں۔

جَمِيعًا ۗ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ

جَمِيعًا	يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ	وَسَيَعْلَمُ	الْكُفْرُ	لِمَنْ
تمام	جانتا ہے	جو	کماتا ہے	ہر	جی	اور جلد جان لیں گے	کفار	واسطے کس کے ہے

سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے۔ ہر تنفس جو کچھ کر رہا ہے وہ اسے جانتا ہے۔ اور کافر جلد معلوم کریں گے کہ عاقبت کا گھر

عُقْبَى الدَّارِ ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۖ قُلْ كَفَىٰ

عُقْبَى	الدَّارِ	وَيَقُولُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَسْتَ	مُرْسَلًا	قُلْ	كَفَىٰ
پچھاڑی	گھر کی	اور کہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	نہیں تو	بھیجا ہوا	کہہ	کانی ہے

(یعنی انجام محمود) کس کے لیے ہے ۝ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم (اللہ کے) رسول نہیں ہو۔ کہہ دو کہ

بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۗ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۝

بِاللَّهِ	شَهِيدًا	بَيْنِي	وَ	بَيْنَكُمْ	وَمَنْ	عِنْدَهُ	عِلْمُ	الْكِتَابِ
اللہ	گواہی دینے والا	درمیان میرے	اور	درمیان تمہارے	اور وہ کہ	پاس اس کے ہے	علم	کتاب کا

میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (آسمانی) کا علم ہے گواہ کافی ہے ۝

رکوعاتها <

۱۲ سُورَةُ اِبْرَاهِيمَ مَكِّيَّةٌ ۲

آياتها ۵۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّٰكِفِ كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ

الرَّٰكِفِ	كِتَابٌ	أَنْزَلْنَاهُ	إِلَيْكَ	لِتُخْرِجَ	النَّاسَ	مِنَ	الظُّلُمَاتِ	إِلَى	النُّورِ
الرّٰ	یہ کتاب ہے	اتارا ہم نے اسکو	تیرے طرف	تا کہ نکالے تو	لوگوں کو	سے	اندھیروں	طرف	اجالے کی

الرّٰ (یہ) ایک (پرنور) کتاب (ہے) اس کو ہم نے تم پر اس لیے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ

بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي

بِإِذْنِ	رَبِّهِمْ	إِلَى	صِرَاطِ	الْعَزِيزِ	الْحَمِيدِ	اللَّهُ	الَّذِي	لَهُ	مَا	فِي
ساتھ حکم	ان کے رب کے	طرف	راہ	عزت والے	تعریف کیے گئے	اللہ کی	وہ جو کہ	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بچ

(یعنی) ان کے پروردگار کے حکم سے غالب اور قابل تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف ۝ وہ اللہ کہ جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِينَ ۖ مِنْ عَذَابٍ

السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	وَ	وَيْلٌ	لِّلْكَافِرِينَ	مِنْ	عَذَابٍ
آسمانوں کے	اور	جو کچھ	زمین کے ہے	اور	خرابی ہے	واسطے کافروں کے	سے	عذاب

آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور کافروں کے لیے عذاب سخت (کی وجہ) سے

شَدِيدٍ ۲) الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ

شَدِيدٍ	الَّذِينَ	يَسْتَحِبُّونَ	الْحَيَاةَ	الدُّنْيَا	عَلَى	الْآخِرَةِ
سخت	وہ لوگ جو	دوست رکھتے ہیں	زندگانی	دنیا کو	اوپر	آخرت کے

خرابی ہے ۲) جو آخرت کی نسبت دنیا کو پسند کرتے

وَيُصَدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ أُولَٰئِكَ فِي ضَلٰلٍ

وَيُصَدُّونَ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَيَبْغُونَهَا	عِوَجًا	أُولَٰئِكَ	فِي	ضَلٰلٍ
اور بند کرتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	اور چاہتے ہیں واسطے اسکے	کجی	یہ لوگ	بچ	گمراہی

اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ یہ لوگ پرلے برے کی گمراہی

بَعِيدٍ ۳) وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ

بَعِيدٍ	وَمَا	أَرْسَلْنَا	مِنْ	رَّسُولٍ	إِلَّا	بِلِسَانٍ	قَوْمِهِ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمْ
دور کے ہیں	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	کوئی	پیغمبر	مگر	ساتھ زبان	اسکی قوم کے	تاکہ بیان کرے

میں ہیں ۳) اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (احکام اللہ) کھول کھول کر بتا دے۔

فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ

فَيُضِلُّ	اللَّهُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَيَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ
پس گمراہ کرتا ہے	اللہ	جس کو	چاہتا ہے	اور	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	وہ ہے

پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور وہ غالب (اور)

الْحَكِيمُ ۴) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ

الْحَكِيمُ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	مُوسَىٰ	بِآيَاتِنَا	أَنْ	أَخْرِجْ	قَوْمَكَ	مِنَ
حکمت والا	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	بیکہ	نکال	قوم اپنی کو

حکمت والا ہے ۴) اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکی سے نکال کر روشنی

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ وَذَكَرَهُمْ بِآيَاتِ اللَّهِ ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ

الظُّلُمَاتِ	إِلَى	النُّورِ	وَ	ذَكَرَهُمْ	بِآيَاتِ	اللَّهِ	إِنَّ	فِي	ذٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّكُلِّ
اندھیروں	طرف	اجالے کی	اور	نصیحت دے ان کو	ساتھ دونوں	اللہ کے	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے ہر

میں لے جاؤ اور ان کو اللہ کے دن یاد دلاؤ۔ اور اس میں ان لوگوں کے لیے جو صابر و شاکر ہیں (قدرت اللہ کی)

صَبَّارٍ شَكُورٍ ۵ وَ اِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

صَبَّارٍ	شَكُورٍ	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوسَىٰ	لِقَوْمِهِ	اذْكُرُوا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
صبر کرنے والے	شکر کرنے والے	اور	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم کے	یاد کرو	نعمت	اللہ کی	اور اپنے

نشانیوں ہیں ۵ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں ان کو یاد کرو جبکہ تم کو

اِذْ اَنْجَبَكُمْ مِّنْ اِلٍ فِرْعَوْنَ يَسُومُوْنَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ

اِذْ	اَنْجَبَكُمْ	مِّنْ	اِلٍ	فِرْعَوْنَ	يَسُومُوْنَكُمْ	سُوءَ	الْعَذَابِ	وَ	يُذَبِّحُونَ
جب	نجات دی تم کو	سے	لوگوں	فرعون کے	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	اور	ذبح کرتے تھے

فرعون کی قوم (کے ہاتھ) سے مخلصی دی۔ وہ لوگ تمہیں بڑے عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور عورت

اَبْنَاءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۗ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اَبْنَاءَكُمْ	وَ	يَسْتَحْيُونَ	نِسَاءَكُمْ	ۗ	وَ	فِيْ	ذٰلِكُمْ	بَلَاءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
بیٹوں تمہاروں کو	اور	زندہ رکھتے تھے	عورتوں تمہاری کو	اور	پہنچ	اس کے	آزمائش تھی	طرف سے	تمہارے	رب کی

ذات (یعنی تمہاری لڑکیوں) کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی سخت

عَظِيْمٌ ۙ وَ اِذْ تَاذَنَ رَبُّكُمْ لِيْنَ شِكْرَتُمْ لَا زِيْدَ لَكُمْ وَلِيْنَ كَفْرَتُمْ

عَظِيْمٌ	ۙ	وَ	اِذْ	تَاذَنَ	رَبُّكُمْ	لِيْنَ	شِكْرَتُمْ	لَا	زِيْدَ	لَكُمْ	وَ	لِيْنَ	كَفْرَتُمْ
بڑی	اور	جب	پکار دیا	رب تمہارے نے	اگر	شکر کرو تم	البتہ زیادہ دوں گا تم کو	اور	اگر	کفر کرو گے	اور	اگر	کفر کرو گے

آزمائش تھی ۙ اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو کہ)

اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۙ وَقَالَ مُوسَىٰ اِنْ تَكْفُرُوْا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي

اِنَّ	عَذَابِيْ	لَشَدِيْدٌ	ۙ	وَ	قَالَ	مُوسَىٰ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	اَنْتُمْ	وَ	مَنْ	فِي
بے شک	میرا عذاب	البتہ شدید ہے	اور	کہا	موسیٰ نے	اگر	تم کفر کرو گے	تم	اور	جو کوئی	پہنچ	

میرا عذاب (بھی) سخت ہے ۙ اور موسیٰ نے (صاف صاف) کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے اور لوگ زمین میں

الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَعَنِيْ حَمِيْدٌ ۙ اَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُ الَّذِيْنَ

الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ۙ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَعَنِيْ	حَمِيْدٌ	ۙ	اَلَمْ	يَأْتِكُمْ	نَبُؤُ	الَّذِيْنَ
زمین کے	ہیں	سب	پس بیشک	اللہ	البتہ بے پروا ہے	تعریف کیا گیا	کیا نہیں	پہنچی تم کو	خبر	ان لوگوں کی کہ	

ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو اللہ بھی بے نیاز (اور) قابل تعریف ہے ۙ بھلا تم کو ان لوگوں (کے حالات) کی

تبع

مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۗ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۗ

مِنْ	قَبْلِكُمْ	قَوْمِ	نُوحٍ	وَ	عَادٍ	وَ	ثَمُودَ	وَ	الَّذِينَ	مِنْ	بَعْدِهِمْ
سے	پہلے تم	قوم	نوح کی	اور	عاد کی	اور	ثمود کی	اور	ان لوگوں کی کہ	سے	پیچھے ان کے

خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد تھے۔

لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۗ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي

لَا	يَعْلَمُهُمْ	إِلَّا	اللَّهُ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُم	بِالْبَيِّنَاتِ	فَرَدُّوا	أَيْدِيَهُمْ	فِي
نہیں	جانتا ان کو	مگر	اللہ	آئے تھے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کا	پس پھیر لے گئے	ہاتھ اپنے	تج

جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ (جب) ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے منہوں پر رکھ دیے

أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكِّ

أَفْوَاهِهِمْ	وَ	قَالُوا	إِنَّا	كَفَرْنَا	بِمَا	أُرْسِلْتُمْ	بِهِ	وَ	إِنَّا	لَفِي	شَكِّ
اپنے منہوں کے کہ	اور	کہا انہوں نے	بیشک	کفر کیا	انے ساتھ اس چیز کے کہ	بھیجے گئے ہو تم	ساتھ اس کے	اور	بیشک ہم	البتہ	شک کے ہیں

(کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو

مِمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٌ ۗ قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَلِی اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ

مِمَّا	تَدْعُونَنَا	إِلَيْهِ	مُرِيبٌ	قَالَتْ	رُسُلُهُمْ	أَلِی	اللّٰهِ	شَكٌّ	فَاطِرِ
اس چیز سے کہ	پکارتے ہو تم کو	طرف اس کی	قلق ڈالنے والی	کہا	ان کے پیغمبروں نے	کیا	اللہ کے	شک ہے	خالق ہے

ہم اس سے قوی شک میں ہیں ۗ ان کے پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو) اللہ کے بارے) میں شک ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يَدْعُوكُمْ	لِيَغْفِرَ	لَكُمْ	مِّنْ	ذُنُوبِكُمْ
آسمانوں کا	اور	زمین کا	پکارتا ہے تم کو	تاکہ بخشے واسطے تمہارے	کچھ	گناہ تمہارے	

جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے

وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ قَالُوا إِنَّا لَأَبَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

وَيُؤَخِّرَكُمْ	إِلَىٰ	أَجَلٍ	مُّسَمًّى	قَالُوا	إِنَّا	لَأَبَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ
اور ڈھیل دے تم کو	تک	ایک وقت	مقرر	کہا انہوں نے	نہیں	تم	مگر آدمی

کے لیے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔

تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانُ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأَتُونَا بِسُلْطٰنٍ

تُرِيدُونَ	أَنْ	تَصُدُّونَا	عَمَّا	كَانُ	يَعْبُدُ	أَبَاؤُنَا	فَأَتُونَا	بِسُلْطٰنٍ
ارادہ کرتے ہو تم	یکہ	بند کرو ہم کو	اس چیز سے کہ	تھے	عبادت کرتے	باپ ہمارے	پس لے آؤ ہمارے پاس	دلیل

تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان (کے پوجنے) سے ہم کو بند کر دو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ

مُبِينٌ ۱۰ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ

مُبِينٌ	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	إِنْ	نَحْنُ	إِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	وَ	لَكِنَّ	اللَّهَ
ظاہر	کہا	واسطے انکے	انکے پیغمبروں نے	نہیں	ہم	مگر	آدمی	مانند تمہارے	اور	لیکن	اللہ

(یعنی معجزہ دکھاؤ) ۱۰ اُن کے پیغمبروں نے اُن سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے

يَسِّنُ عَلٰی مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۗ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

يَسِّنُ	عَلٰی	مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	ۗ	وَمَا	كَانَ	لَنَا	أَنْ	نَأْتِيَكُمْ	بِسُلْطٰنٍ
احسان کرتا ہے	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اور نہیں	ہے	واسطے ہمارے	یکہ	لے آئیں تمہارے پاس	کوئی دلیل	

بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت کا) احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۱۱ وَمَا لَنَا

إِلَّا	بِإِذْنِ	اللَّهِ	ۗ	وَعَلَى	اللَّهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُونَ	۱۱	وَمَا	لَنَا
مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور	کیا ہے	واسطے ہمارے	

بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ دکھائیں۔ اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیے ۱۱ اور ہم کیونکر

أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدانا سُبُلَنَا ۗ وَلَنَصِيرَنَّ عَلَى مَا

أَلَّا	نَتَوَكَّلَ	عَلَى	اللَّهِ	وَقَدْ	هَدانا	سُبُلَنَا	ۗ	وَلَنَصِيرَنَّ	عَلَى	مَا	
یکہ نہ	توکل کریں	اوپر	اللہ کے	اور	تحقیق	دکھلائیں اس نے ہم کو	راہیں ہماری	اور	البتہ صبر کریں گے ہم	اوپر	اسکے کہ

اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے (دین کے سیدھے) رستے بتائے ہیں۔ اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو

أَذِيْتُمْونَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۱۲ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

أَذِيْتُمْونَا	ۗ	وَعَلَى	اللَّهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُونَ	۱۲	وَقَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
یذیتے ہو تم ہم کو	اور	اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	توکل کرنے والے	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	کافر بنے تھے

اس پر صبر کریں گے۔ اور اہل توکل کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ۱۲ اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے

لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَاۤ اَوْ لَنَعُوْذَنَّ فِيْ مَلْتِنَاۤ فَاَوْحٰی

لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ	مِّنْ اَرْضِنَاۤ	اَوْ لَنَعُوْذَنَّ	فِيْ مَلْتِنَاۤ	فَاَوْحٰی
واصلے پیغمبروں اپنے کے	البتہ نکال دیں گے ہم تم کو	سے زمین اپنی	یا	البتہ پھر آؤ گے تم	بچھ دین ہمارے کے پس وحی بھیجی

پیغمبروں سے کہا کہ (یا تو) ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا ہمارے مذہب میں داخل ہو جاؤ۔ تو پروردگار نے

اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِيْنَ ۱۳) وَلَنُسَكِنَنَّكُمْ الْاَرْضَ مِنْ

اِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	لَنُهْلِكَنَّ	الظَّالِمِيْنَ	وَ	لَنُسَكِنَنَّكُمْ	الْاَرْضَ	مِنْ
طرف ان کی	ان کے رب نے	البتہ ہلاک کریں گے ہم	ظالموں کو	اور	البتہ بسا دیں گے ہم تم کو	زمین میں	سے

ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے ۱۳) اور ان کے بعد تم کو اس زمین میں آباد

بَعْدِهِمْ ۱۴) ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِيْ ۱۴)

بَعْدِهِمْ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامِيْ	وَ	خَافَ	وَعِيْدِيْ
پیچھے ان کے	یہ	واصلے اس کے ہے جو	ڈرتا ہے	کھڑے ہونے سے	اور	ڈرتا ہے	ڈرانے میرے سے

کر دیں گے۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جو (قیامت کے روز) میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے ۱۴)

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۱۵) مِّنْ وَّرَآئِهِ جَهَنَّمُ

وَ	اسْتَفْتَحُوْا	وَخَابَ	كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِيدٍ	مِّنْ وَّرَآئِهِ	جَهَنَّمُ
اور	فتح مانگی انہوں نے	اور نامراد ہوا	ہر ایک	سرکش	عناد رکھنے والا	پیچھے اس کے ہے	جہنم

اور پیغمبروں نے (اللہ سے اپنی) فتح چاہی تو ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا ۱۵) اس کے پیچھے دوزخ ہے

وَ يُسْقٰی مِنْ مَّآءٍ صٰدِيْدٍ ۱۶) يَّتَجَرَّعُهُ وَا لَا يَكَادُ يُسِيْغُهُ

وَ	يُسْقٰی	مِنْ	مَّآءٍ	صٰدِيْدٍ	يَّتَجَرَّعُهُ	وَ	ا لَا	يَكَادُ	يُسِيْغُهُ
اور	پلا یا جائے گا	ہے	پانی	پھپھ کے	گھونٹ گھونٹ پیے گا	اور	نہ	نزدیک ہوگا	کہ گلے سے اتار سکے اسکو

اور اسے پھپھ کا پانی پلایا جائے گا ۱۶) وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا

وَ يٰٓاٰتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِبَيِّتٍ ۱۷) وَمِنْ وَّرَآئِهِ عَذَابٌ

وَ	يٰٓاٰتِيْهِ	الْمَوْتُ	مِنْ	كُلِّ	مَكَانٍ	وَ	مَا	هُوَ	بِيْبِيْتٍ	وَ	مِنْ	وَّرَآئِهِ	عَذَابٌ
اور	آئے گی اسکو	موت	سے	ہر	جگہ	اور	نہیں	وہ	مرنے والا	اور	پیچھے اس کے ہے	عذاب	

اور ہر طرف سے اُسے موت آ رہی ہوگی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا اور اس کے پیچھے سخت عذاب

غَلِيظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا اِبْرَاهِيْمَ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ

غَلِيظٌ	مَثَلُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	اِبْرَاهِيْمَ	اَعْمَالُهُمْ	كَرَمَادٍ	اشْتَدَّتْ
گاڑھا	صفت	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	ساتھ اپنے پروردگار کے	عمل ان کے	ماندراراکھ کی ہیں	سخت چلے

ہوگا ﴿۱۷﴾ جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے

بِهِ الرَّيْحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ﴿۱۸﴾ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلٰى شَيْءٍ ط

بِهِ	الرَّيْحُ	فِي	يَوْمٍ	عَاصِفٍ	لَا	يَقْدِرُونَ	مِمَّا	كَسَبُوا	عَلٰى	شَيْءٍ
ساتھ اسکے	زور کی ہوا	بچ	دن	آندھی والے کے	نہیں	قدرت پائیں گے	اس میں سے کہ	کمایا ہے	اوپر	کسی چیز کے

دن اس پر زور کی ہوا چلے (اور) اُسے اڑالے جائے۔ (اسی طرح) جو کام وہ کرتے رہے اُن پر اُن کو کچھ دسترس نہ ہوگی۔

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
یہ	وہی ہے	گمراہی	دور کی	کیانہ	دیکھا تو نے	بیشک	اللہ نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

یہی تو پرلے سرے کی گمراہی ہے ﴿۱۹﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ بِالْحَقِّ ط اِنْ يَّشَآءُ يُدْهِبْكُمْ وَاَيَّتْ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۲۰﴾ وَمَا

وَالْاَرْضِ	بِالْحَقِّ	ط	اِنْ	يَّشَآءُ	يُدْهِبْكُمْ	وَاَيَّتْ	بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ	﴿۲۰﴾	وَمَا
اور	زمین کو	ساتھ حق کے	اگر	چاہے	لے جائے تم کو	اور	لے آئے	خلقت	نئی	اور نہیں

کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے ﴿۲۰﴾ اور یہ

ذٰلِكَ عَلٰى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۱﴾ وَبَرَزُوا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفَاؤُ

ذٰلِكَ	عَلٰى	اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ	﴿۲۱﴾	وَبَرَزُوا	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	فَقَالَ	الضُّعَفَاؤُ
یہ	اوپر	اللہ کے	دشوار	اور	روبرو ہوں گے	واسطے اللہ کے	سب	پس کہیں گے	ناتوان

اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں ﴿۲۱﴾ اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو (ضعیف العقل تبع اپنے رؤسائے)

لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ

لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	اِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	عَنَّا	مِنْ
واسطے ان لوگوں کے کہ	تکبر کرتے تھے	بیشک	تھے ہم	واسطے تمہارے	تابع	پس کیا	ہو تم	کفایت کرینوالے	ہم سے	سے

متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے دفع کر

عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ط قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ

عَذَابِ	اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ	قَالُوا	لَوْ	هَدَانَا	اللَّهُ	لَهَدَيْنَاكُمْ	سَوَاءٌ
عذاب	اللہ کے	کچھ	کہیں گے	اگر	ہدایت کرتا ہم کو	اللہ	البتہ ہدایت کرتے ہم تم کو	برابر ہے

سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب

عَلَيْنَا أَجْرُ عَنَّا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيصٍ ۚ وَقَالَ

عَلَيْنَا	أَجْرُ عَنَّا	أَمْ	صَبَرْنَا	مَا	لَنَا	مِنْ	مَّحِيصٍ	وَقَالَ
اور ہمارے	اضطراب کریں ہم	یا	صبر کریں ہم	نہیں	واسطے ہمارے	کوئی	جگہ بھاننے کی	اور

ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے لیے نہیں ہے (۲۱) جب (حساب کتاب کا) کام

الشَّيْطَانُ لَهَا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعَدَ الْحَقُّ

الشَّيْطَانُ	لَهَا	قُضِيَ	الْأَمْرُ	إِنَّ	اللَّهَ	وَعَدَكُمْ	وَعَدَ	الْحَقُّ
شیطان	جب	فیصل کیا گیا	کام	بیشک	اللہ نے	وعدہ دیا تھا تم کو	وعدہ	سچا

فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا (وہ تو) سچا (تھا)

وَوَعَدْتُمْ فَأَخْلَفْتُمْ ط وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ

وَوَعَدْتُمْ	فَأَخْلَفْتُمْ	ط	وَمَا	كَانَ	لِي	عَلَيْكُمْ	مِنْ	سُلْطٰنٍ
اور وعدہ دیا تھا میں نے تم کو	پہنچا نہ وعدہ کیا تھا میں نے تم سے اور	نہیں	تھا	واسطے میرے	اور پر تمہارے	کچھ	غلبہ	

اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔

إِلَّا أَنْ دَعَوْتُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۚ فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا

إِلَّا	أَنْ	دَعَوْتُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ	لِي	ۚ	فَلَا	تَلُومُونِي	وَلُومُوا
مگر	یہ کہ	پکارا تھا میں نے تم کو	پس قبول کر لیا تم نے	واسطے میرے	پس نہ	ملامت کرو مجھ کو	اور ملامت کرو	

ہاں میں نے تم کو (مگر ابھی اور باطل کی طرف) بلایا تو تم نے (جلدی سے اور بے دلیل) میرا کہنا مان لیا۔ تو (آج) مجھے

أَنْفُسَكُمْ ط مَا أَنَا بِبُصْرٍ خَلْمٍ وَمَا أَنْتُمْ بِبُصْرٍ خِي ۚ إِنِّي كَفَرْتُ

أَنْفُسَكُمْ	ط	مَا أَنَا	بِبُصْرٍ	خَلْمٍ	وَمَا أَنْتُمْ	بِبُصْرٍ	خِي	ۚ	إِنِّي كَفَرْتُ
اپنے آپ کو	نہ	میں ہوں	فریاد کو جینچنے والا تمہارا	اور نہ	تم ہو	فریاد کو جینچنے والے میرے	بیشک میں نے	کفر کیا میں نے	

ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو نہ میں تمہاری فریادیں کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریادیں کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں

بِأَشْرَكْتُمْ مِنْ قَبْلُ ۗ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۲﴾

بِأَ	أَشْرَكْتُمْ	مِنْ	قَبْلُ	إِنَّ	الظَّالِمِينَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
ساتھ اسکے	شریک کیا تھا تم نے مجھ کو	سے	پہلے	بیشک	ظالم	واسطے ان کے	عذاب ہے	دردینے والا

کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔ بیشک جو ظالم ہیں ان کے لیے درد دینے والا عذاب ہے ﴿۲۲﴾

وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

وَأُدْخِلَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا
اور داخل کیے جائیگے	وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	ایچھے	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کیے وہ بہشتوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہ

الْأَنْهَارِ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۗ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ﴿۲۳﴾ أَلَمْ

الْأَنْهَارِ	خَالِدِينَ	فِيهَا	بِإِذْنِ	رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيهَا	سَلَامٌ	أَلَمْ
نہریں	بیش رہنے والے ہیں	بچ اس کے	ساتھ حکم	رب اپنے کے	ان کی ملاقات کی دعا	بچ اس کے	سلام ہے	کیا نہ

رہی ہیں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ وہاں اُن کی صاحب سلامت سلام ہوگا ﴿۲۳﴾ کیا تم

تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا

تَرَ	كَيْفَ	ضَرَبَ	اللَّهُ	مَثَلًا	كَلِمَةً	طَيِّبَةً	كَشَجَرَةٍ	طَيِّبَةٍ	أَصْلُهَا
دیکھاتے	کیوں کر	ضرب	اللہ نے	مثال	بات	پاکیزہ کی	مانند درخت	پاکیزہ کی	جز اس کی

نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط (یعنی

ثَابِتٌ وَفَرَعُهَا فِي السَّمَاءِ ۗ تُؤْتِي أَكْثَرَ ثَمَرِهَا حِينَ يُرِيدُ رَبُّهَا ۗ

ثَابِتٌ	وَفَرَعُهَا	فِي	السَّمَاءِ	تُؤْتِي	أَكْثَرَ	ثَمَرِهَا	حِينَ	يُرِيدُ	رَبُّهَا
محکم ہے	اور شاخیں اس کی	بچ	آسمان کے	دیتا ہے	میوہ اپنا	ہر	وقت	ساتھ حکم	اپنے رب کے

زمین کو پکڑے ہوئے) ہو اور شاخیں آسمان میں ﴿۲۴﴾ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا (اور میوہ دیتا) ہو۔

وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ

وَيَضْرِبُ	اللَّهُ	الْأَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	وَمَثَلُ	كَلِمَةٍ
اور بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	واسطے لوگوں کے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	مثال

اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۲۵﴾ اور ناپاک بات کی

حَبِيشَةً كَشَجَرَةٍ حَبِيشَةً اجْتَثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ

حَبِيشَةً	كَشَجَرَةٍ	حَبِيشَةً	اجْتَثَّتْ	مِنْ	فَوْقِ	الْأَرْضِ	مَا لَهَا	مِنْ
ناپاک کی	مانند درخت	ناپاک کے ہے	جسم پڑ گیا ہے	سے	اوپر	زمین کے	نہیں واسطے اسکے	کوئی

مثال ناپاک درخت کی سی ہے (نہ جز مستحکم نہ شانیں بلند) زمین کے اوپر ہی سے اُکھڑ کر پھینک دیا جائے۔ اُس کو ذرا بھی

قَرَارٍ ۲۲) يُبَيِّنُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

قَرَارٍ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	بِالْقَوْلِ	الثَّابِتِ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا
قرار	ثابت رکھتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں	ساتھ بات	محکم کے	بچ	زندگانی	دنیا کے

قرار (وہ بات) نہیں ۲۳) اللہ مومنوں (کے دلوں) کو (صحیح اور) سچی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے

وَفِي الْأَخِرَةِ ۲۴) وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۲۵) وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۲۶) أَلَمْ

وَفِي	الْأَخِرَةِ	وَيُضِلُّ	اللَّهُ	الظَّالِمِينَ	وَيَفْعَلُ	اللَّهُ	مَا	يَشَاءُ	أَلَمْ			
اور	بچ	آخرت کے	اور	گمراہ کرتا ہے	اللہ	ظالموں کو	اور	کرتا ہے	اللہ	جو	چاہتا ہے	کیا

اور آخرت میں بھی (رکھے گا) اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۲۶) کیا

تَرَى إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ

تَرَى	إِلَى	الَّذِينَ	بَدَّلُوا	نِعْمَتَ	اللَّهُ	كُفْرًا	وَأَحَلُّوا	قَوْمَهُمْ	دَارَ
دیکھتے	طرف	ان لوگوں کو کہ	بدل ڈالا انہوں نے	نعمت	اللہ کی کو	کفر سے	اور اتارا	قوم اپنی کو	گھر

تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر

الْبَوَارِ ۲۷) جَهَنَّمَ ۲۸) يَصْلَوْنَهَا ۲۹) وَيَبْسُ الْقَرَارُ ۳۰) وَجَعَلُوا لِلَّهِ

الْبَوَارِ	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَيَبْسُ	الْقَرَارُ	وَجَعَلُوا	لِلَّهِ
ہلاک کے میں کہ	دوزخ ہے	داخل ہوں گے اس میں	اور بری ہے	جگہ قرار کی	اور	مقرر کیے

میں اتارا ۲۷) (وہ گھر) دوزخ (ہے۔ سب ناشکرے) اس میں داخل ہوں گے اور وہ برا ٹھکانا ہے ۲۸) اور ان لوگوں نے اللہ

أَنذَا إِذْ لِيَصْلَوْا عَنْ سَبِيلِهِ ۳۱) قُلْ تَتَّبِعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى

أَنذَا	إِذْ	لِيَصْلَوْا	عَنْ	سَبِيلِهِ	قُلْ	تَتَّبِعُوا	فَإِنَّ	مَصِيرَكُمْ	إِلَى
شریک	تاکہ	بہکانیں	سے	راہ اس کی	کہہ	فائدہ اٹھاؤ	پس بیشک	پھر جانا تمہارا	طرف

کے شریک مقرر کیے کہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کریں۔ کہہ دو کہ (چند روز) فائدے اٹھا لو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف

النَّارِ ﴿۳۰﴾ قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ

النَّارِ	قُلْ	لِعِبَادِيَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	يُقِيمُوا	الصَّلَاةَ
آگ کی ہے	کہہ	واسطے میرے بندوں کے	جو	ایمان لائے	قائم رکھیں	نماز کو

لوٹ کر جانا ہے ﴿۳۰﴾ (اے پیغمبر) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں

وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ أَنْ

وَيُنْفِقُوا	مِمَّا	رَزَقْنَهُمْ	سِرًّا	وَعَلَانِيَةً	مِّنْ	قَبْلِ	أَنْ
اور خرچ کریں	اس چیز سے کہ	دی ہم نے ان کو	پوشیدہ	اور	ظاہر	سے	پہلے اس کہ

اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے

يَأْتِي يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ﴿۳۱﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ

يَأْتِي	يَوْمٌ	لَّا	بَيْعٌ	فِيهِ	وَلَا	خِلَالٌ	اللَّهُ	الَّذِي	خَلَقَ
آئے	وہ دن	کہ نہیں	بیچنا ہے	بیچ اس کے	اور	نہ	دوستی	اللہ	وہ ہے جس نے پیدا کیا

دیے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں ﴿۳۱﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَأَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	فَأَخْرَجَ	بِهِ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور اتارا	سے	آسمان	پانی	پس نکالا

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے

مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ

مِنَ	الثَّمَرَاتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	وَسَخَّرَ	لَكُمْ	الْفُلْكَ	لِتَجْرِيَ
سے	میووں	رزق	واستے تمہارے	اور	مسخر کیس	واستے تمہارے	کشتیاں تاکہ چلتی رہیں

کھانے کے لیے پھل پیدا کیے اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ

فِي الْبَحْرِ بِأَمْرٍ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْإِنهَارَ ﴿۳۲﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ

فِي	الْبَحْرِ	بِأَمْرٍ	وَسَخَّرَ	لَكُمْ	وَسَخَّرَ	لَكُمْ
بیچ	دریا کے	ساتھ اس کے حکم کے	اور مسخر کیا	واستے تمہارے	نہروں کو	اور مسخر کیا

دریا (اور سمندر) میں اس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا ﴿۳۲﴾ اور سورج اور چاند کو

الشَّمْسِ وَالْقَمَرَ دَابَّيْنِ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۝۳۲

الشَّمْسِ	وَالْقَمَرَ	دَابَّيْنِ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ
سورج کو	اور چاند کو	ہمیشہ پھرنے والے	اور	سخر کیا	واسطے تمہارے	رات	اور	دن کو

تمہارے لیے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا ۝۳۲

وَ اَتَاكُمْ مِنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَ اِنْ تَعَدُّوا نِعْمَتَ اللّٰهِ

وَ اَتَاكُمْ	مِنْ كُلِّ	مَا	سَأَلْتُمُوهُ	وَ	اِنْ	تَعَدُّوا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
اور دیا تم کو	بعض سے	ہر	وہ چیز جو کہ	سوال کیا تم نے اس کا	اور	اگر	گنو	نعیمتیں

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا۔ اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو

لَا تُحْصُوهَا ۚ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝۳۳ وَ اِذْ قَالَ

لَا	تُحْصُوهَا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَظَلُوْمٌ	كَفَّارٌ	وَ اِذْ	قَالَ
نہ	گن سکوان کو	پیشک	انسان	البتہ ظالم ہے	کفر کرنے والا ہے	اور جب	کہا

شمار نہ کر سکو (مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے)۔ کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف (اور) ناشکر ہے ۝۳۳ اور جب

اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ

اِبْرٰهِيْمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا	الْبَلَدَ	اٰمِنًا	وَ	اجْنُبْنِي	وَ	بَنِيَّ
ابراہیم نے	اے رب میرے	کر	اس	شہر کو	امن والا	اور ایک طرف کر مجھ کو	اور	میرے بیٹوں کو	

ابراہیم نے دعا کی کہ میرے پروردگار اس شہر کو (لوگوں کے لیے) امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے

اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝۳۴ رَبِّ اِنَّهُمْ اَضَلُّنَّ كَثِيْرًا مِّنْ

اَنْ	نَّعْبُدَ	الْاَصْنَامَ	رَبِّ	اِنَّهُمْ	اَضَلُّنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْ
اس سے کہ	عبادت کریں	بتوں کی	اے رب میرے	پیشک انہوں نے	گمراہ کیا ہے	بہتوں کو	سے

کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ ۝۳۴ اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ

النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ

النَّاسِ	فَمَنْ	تَبِعَنِيْ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْ	وَ	مَنْ	عَصَانِيْ	فَاِنَّكَ
لوگوں	پس جو کوئی	پیروی کرے میری	پس پیشک	وہ مجھ سے ہے	اور	جو کوئی	نافرمانی کرے میری	پس پیشک تو

کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو

عَفْوَرٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بُوَادٍ

عَفْوَرٌ	رَّحِيمٌ	رَبَّنَا	إِنِّي	أَسْكَنْتُ	مِنْ	ذُرِّيَّتِي	بُوَادٍ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے رب	بیشک میں	بسائی ہے میں نے	بعض	اولاد اپنی	بچ میدان

تو بخشنے والا مہربان ہے ﴿۳۶﴾ اے پروردگار میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں

غَيْرِ ذِي زُرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا

غَيْرِ	ذِي زُرْعٍ	عِنْدَ	بَيْتِكَ	الْمُحَرَّمِ	رَبَّنَا	لِيُقِيمُوا
بن	کھیتی والے کے	نزدیک	گھر تیرے	باحرمت کے	اے رب ہمارے	تا کہ قائم رکھیں

جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (وادب) والے گھر کے پاس لابسائی ہے، اے پروردگار تاکہ یہ

الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفِيدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ

الصَّلَاةَ	فَاجْعَلْ	أَفِيدَةً	مِّنَ	النَّاسِ	تَهْوِي	إِلَيْهِمْ
نماز کو	پس کر	دل	بعض	لوگوں کے	مائل ہوں	طرف ان کی

نماز پڑھیں تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی طرف جھکے رہیں

وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ

وَارْزُقْهُمْ	مِّنَ	الثَّمَرَاتِ	لَعَلَّهُمْ	يَشْكُرُونَ	رَبَّنَا	إِنَّكَ
اور رزق دے ان کو	سے	میووں	تا کہ وہ	شکر کریں	اے رب ہمارے	بیشک تو

اور اُن کو میووں سے روزی دے تاکہ (تیرا) شکر کریں ﴿۳۷﴾ اے پروردگار جو

تَعَلَّمَ مَا نُخْفِي وَ مَا نُعَلِنُ ۖ وَ مَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ

تَعَلَّمَ	مَا نُخْفِي	وَ مَا نُعَلِنُ	وَ مَا	يَخْفَىٰ	عَلَى	اللَّهِ	مِنْ
جانتا ہے	جو چھپاتے ہیں ہم	اور جو	ظاہر کرتے ہیں ہم	اور نہیں	پوشیدہ	اوپر	اللہ کے کوئی

بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں تو سب جانتا ہے۔ اور اللہ سے کوئی

شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ ﴿۳۸﴾ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

شَيْءٍ	فِي	الْأَرْضِ	وَ لَا	فِي	السَّمَاءِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي
چیز	بچ	زمین کے	اور	نہ	بچ	آسمان کے	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے جس نے

چیز مخفی نہیں (نہ) زمین میں نہ آسمان میں ﴿۳۸﴾ اللہ کا شکر ہے

وَهَبْ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْعِيلَ وَ إِسْحَقَ ط إِنَّ رَبِّي

وَهَبْ	لِي	عَلَى	الْكَبَرِ	وَ	إِسْعِيلَ	وَ	إِسْحَقَ	إِنَّ	رَبِّي
بخشنا	مجھ کو	اوپر	بڑھاپے کے	اور	اسماعیل	اور	اسحاق	بیشک	رب میرا

جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسماعیل اور اسحاق بخشے۔ بیشک میرا پروردگار

لَسَمِعُ الدُّعَاءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَ مِنْ

لَسَمِعُ	الدُّعَاءِ	رَبِّ	اجْعَلْنِي	مُقِيمَ	الصَّلَاةِ	وَ	مِنْ
البتہ سننے والا ہے	دعا کا	اے رب میرے	کر مجھ کو	قائم رکھنے والا	نماز کا	اور	سے

دعا سننے والا ہے ﴿۳۹﴾ اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری

ذُرِّيَّتِي ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

ذُرِّيَّتِي	رَبَّنَا	وَ	تَقَبَّلْ	دُعَاءِ	رَبَّنَا	اغْفِرْ لِي	وَلِوَالِدَيَّ
اولاد میری	اے رب ہمارے	اور	قبول کر	دعا میری	اے رب ہمارے	بخش مجھ کو	اور میرے ماں باپ کو

اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا قبول فرما ﴿۴۰﴾ اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں

وَالْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ وَ لَا تَحْسَبَنَّ

وَالْمُؤْمِنِينَ	يَوْمَ	يَقُومُ	الْحِسَابُ	وَ	لَا	تَحْسَبَنَّ
اور تمام ایمان والوں کو	جس دن	قائم ہو	حساب	اور	ہرگز مت	خیال کرنا

باپ کو اور مومنوں کی مغفرت کیجیو ﴿۴۱﴾ اور (مومنوں) مت خیال کرنا کہ

اللَّهُ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ط إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ

اللَّهُ	غَافِلًا	عَمَّا	يَعْمَلُ	الظَّالِمُونَ	ط	إِنَّمَا	يُؤَخِّرُهُمْ
اللہ کو	کہ بے خبر ہے	اس چیز سے کہ	کرتے ہیں	ظالم	سوائے اس کے نہیں کہ	ڈھیل دیتا ہے ان کو	

یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں اللہ ان سے بے خبر ہے۔ وہ ان کو اُس دن تک

لِيَوْمِ تَشْخِصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي

لِيَوْمِ	تَشْخِصُ	فِيهِ	الْأَبْصَارُ	﴿۴۲﴾	مُهْطِعِينَ	مُقْنِعِي
واسطے اس دن کے کہ	چڑھ جائیں گی	بچ اس کے	نظریں	دوڑتے ہوئے	اونچا کیے ہوئے	

مہلت دے رہا ہے جبکہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی ﴿۴۲﴾ (اور لوگ) سر اٹھائے ہوئے (میدان

رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَ افْدَتْهُمْ

رُءُوسِهِمْ	لَا	يَرْتَدُّ	إِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ	وَ	افْدَتْهُمْ
اپنے سروں کو	نہ	پھرا آویں گی	طرف ان کی	نظریں ان کی	اور	دل ان کے

قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں ان کی طرف لوٹ نہ سکیں گی اور ان کے دل (مارے خوف کے) ہوا ہو

هُوَآءُ ۙ وَ اَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ

هُوَآءُ	وَ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	يَوْمَ	يَأْتِيهِمُ	الْعَذَابُ	فَيَقُولُ
گئے ہوئے ہونگے	اور	ذرا	لوگوں کو	اس دن سے کہ	آئے گا ان کو	عذاب	پس کہیں گے

رہے ہوں گے (۳۳) اور لوگوں کو اُس دن سے آگاہ کر دو جب ان پر عذاب آ جائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے

الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِرْنَا إِلَىٰ اَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ نُجِبُ

الَّذِينَ	ظَلَمُوا	رَبَّنَا	اَخِرْنَا	إِلَىٰ	اَجَلٍ	قَرِيبٍ	نُجِبُ
وہ لوگ کہ	ظلم کرتے تھے	اے رب ہمارے	ڈھیل دے ہم کو	طرف	وقت	قریب کے	قبول کر لیں ہم

کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مدت مہلت عطا کر کہ ہم تیری دعوت (توحید)

دَعْوَتِكَ وَ تَتَّبِعِ الرَّسُلَ ۙ اُولَٰمُ تَكُوْنُوْا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ

دَعْوَتِكَ	وَ	تَتَّبِعِ	الرَّسُلَ	اُولَٰمُ	تَكُوْنُوْا	اَقْسَمْتُمْ	مِّنْ
پکارنے تیرے کو	اور	پیروی کریں ہم	رسولوں کی	کیانہ	تھے تم کہ	قسم کھاتے تھے تم	سے

قبول کریں۔ اور (تیرے) پیغمبروں کے پیچھے چلیں۔ (تو جواب ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو (اس حال سے

قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۙ وَ سَكُنْتُمْ فِي مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ

قَبْلُ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	زَوَالٍ	وَ	سَكُنْتُمْ	فِي	مَسٰكِنِ	الَّذِيْنَ
پہلے اس	نہیں	واسطے تمہارے	کچھ	زوال	اور	رہے تھے تم	بچ	گھروں	ان لوگوں کے کہ

جس میں تم ہو) زوال (اور قیامت کو حساب اعمال) نہیں ہو گا (۳۴) اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم ان کے

ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا

ظَلَمُوْا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	تَبَيَّنَ	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا	بِهِمْ	وَ ضَرَبْنَا
ظلم کیا تھا انہوں نے	جانوں اپنی کو	اور	ظاہر ہوا تھا	واسطے تمہارے	کیوں کر	کیا ہم نے	ساتھ ان کے	اور بیان کریں گے

مکانوں میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کس طرح (کا معاملہ) کیا تھا اور تمہارے (سمجھانے کے) لیے

لَكُمْ الْأَمْثَالَ ۝۳۵ وَ قَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ

لَكُمْ	الْأَمْثَالَ	وَ	قَدْ	مَكَرُوا	مَكْرَهُمْ	وَعِنْدَ	اللَّهِ
واسطے تمہارے	مثالیں	اور	تحقیق	مکر کیا تھا انہوں نے	مکر اپنا	اور نزدیک	اللہ کے ہے

مثالیں بیان کر دی تھیں ۝۳۵ اور انہوں نے (بڑی بڑی) تدبیریں کیں۔ اور ان کی (سب) تدبیریں اللہ کے ہاں

مَكْرَهُمْ ۝۳۶ وَ إِنْ كَانَ مَكْرَهُمْ لِيَتْرُوكَ مِنْهُ الْجِبَالَ

مَكْرَهُمْ	وَ	إِنْ	كَانَ	مَكْرَهُمْ	لِيَتْرُوكَ	مِنْهُ	الْجِبَالَ
مکران کا	اور	نہ	تھا	مکران کا	کہ ٹل جائے	اس سے	پہاڑ

(لکھی ہوئی) ہیں گو وہ تدبیریں (ایسی غضب کی) تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں ۝۳۶

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخَلَّفًا وَعَدَاةَ رَسُولِهِ ۝۳۷ إِنَّ اللَّهَ

فَلَا	تَحْسَبَنَّ	اللَّهَ	مُخَلَّفًا	وَعَدَاةَ	رَسُولِهِ	إِنَّ	اللَّهَ
پس مت	خیال کر	اللہ کو	کہ خلاف کرنے والا ہے	وعدے اپنے کو	اپنے پیغمبروں سے	بیشک	اللہ

تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ کیا ہے اس کے خلاف کرے گا۔ بیشک اللہ

عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝۳۸ يَوْمَ تَبْدُلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ

عَزِيزٌ	ذُو انْتِقَامٍ	يَوْمَ	تَبْدُلُ	الْأَرْضُ	غَيْرَ	الْأَرْضِ
غالب ہے	بدلہ لینے والا	اس دن	کہ بدلی جائے گی	زمین	سوائے	اس زمین کے

زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے ۝۳۸ جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی

وَالسَّمَاوَاتِ وَ بَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝۳۹ وَ تَرَى

وَ	السَّمَاوَاتِ	وَ	بَرَزُوا	لِلَّهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ	وَ تَرَى
اور	بدلے جائیں گے آسمان	اور	روبرو ہوں گے	واسطے اللہ	اکیلے	غالب کے	اور دیکھے گا تو

اور آسمان بھی (بدل دیے جائیں گے) اور سب لوگ اللہ یگانہ و زبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے ۝۳۹ اور اُس دن

الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝۴۰

الْمُجْرِمِينَ	يَوْمَئِذٍ	مُّقَرَّنِينَ	فِي	الْأَصْفَادِ
گنہگاروں کو	اس دن	جکڑے ہوئے	بچ	زنجیروں کے

تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں ۝۴۰

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطْرَانٍ وَتَعْشَىٰ وُجُوهُهُمْ النَّارُ ۝۵۰

سَرَابِيْلُهُمْ	مِّنْ	قَطْرَانٍ	وَتَعْشَىٰ	وُجُوهُهُمْ	النَّارُ
گرتے ان کے	سے	گندھک	اور ڈھانک لے گی	ان کے منہ کو	آگ

ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے منہوں کو آگ لپٹ رہی ہو گی ۵۰

لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعٌ

لِيَجْزِيَ	اللَّهُ	كُلَّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	إِنَّ	اللَّهَ	سَرِيعٌ
تا کہ جزا دے	اللہ	ہر	جی کو	جو کچھ کہ	کمایا اس نے	بیشک	اللہ	جلد لینے والا ہے

یہ اس لیے کہ اللہ ہر شخص کو اُس کے اعمال کا بدلہ دے۔ بیشک اللہ جلد

الْحِسَابِ ۝۵۱ هَذَا بَلْعٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا بِهِ

الْحِسَابِ	هَذَا	بَلْعٌ	لِلنَّاسِ	وَلِيُنذَرُوا	بِهِ
حساب کا	یہ	پہنچا دینا ہے	واسطے لوگوں کے	اور تا کہ ڈرائے جائیں	ساتھ اس کے

حساب لینے والا ہے ۵۱ یہ (قرآن) لوگوں کے نام (اللہ کا) پیغام ہے تا کہ اُن کو اس سے ڈرایا جائے

وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهٌُ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝۵۲

وَلِيَعْلَمُوا	أَنَّمَا	هُوَ	إِلَهٌُ	وَاحِدٌ	وَلِيَذَّكَّرَ	أُولُو	الْأَلْبَابِ
اور	تا کہ جان لیں کہ	نہیں سوائے اسکے کہ	وہی ہے	معبود	اکیلا	اور تا کہ نصیحت پکڑیں	صاحبان عقل کے

اور تا کہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تا کہ اہل عقل نصیحت پکڑیں ۵۲

رکوعاتها ۶

۱۵ سُورَةُ الْحَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۵۲

آياتها ۹۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّٰثِقَاتِ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ۝۱

الرَّٰثِقَاتِ	تِلْكَ	آيَاتُ	الْكِتَابِ	وَ	قُرْآنٍ	مُّبِينٍ
الرثاق	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	اور	قرآن	بیان کرنیوالے کی

الرثاق یہ (اللہ کی) کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں ہیں ۱

الدعوات

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿۲﴾ ذَرَّهُمْ يَأْكُلُوا

رُبَمَا	يَوَدُّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَوْ	كَانُوا	مُسْلِمِينَ	ذَرَّهُمْ	يَأْكُلُوا
کسی وقت	آرزو کریں گے	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	کاش کہ	ہوتے	مسلمان	چھوڑ دے ان کو کہ	کھائیں

کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے ﴿۲﴾ (اے محمد ﷺ) ان کو ان کے حال پر رہنے دو کہ کھالیں اور

وَيَتَّبِعُوا وَيُلْهِمُهُمُ الْآمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۳﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ

وَيَتَّبِعُوا	وَيُلْهِمُهُمُ	الْآمَلُ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ	وَمَا	أَهْلَكْنَا	مِنْ			
اور	فائدہ اٹھائیں	اور	غافل کرے ان کو	آرزو دراز	پس البتہ	جائیں گے	اور	نہیں	ہلاک کی ہم نے	کوئی

فائدہ اٹھالیں اور (طول) امل ان کو (دنیا میں) مشغول کیے رہے عقرب ان کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا ﴿۳﴾ اور ہم نے کوئی

قَرِيَّةٍ إِلَّا أُولَٰهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ﴿۴﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا

قَرِيَّةٍ	إِلَّا	أُولَٰهَا	كِتَابٌ	مَّعْلُومٌ	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ	أُمَّةٍ	أَجَلَهَا	وَمَا	
بستی	مگر	واسطے اس کے	لکھا ہوا ہے	معلوم	نہیں	آگے نکل جاتی	کوئی	جماعت	وقت اپنے سے	اور	نہ

بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کا وقت مرقوم و معین تھا ﴿۴﴾ کوئی جماعت اپنی مدت (وفات) سے نہ آگے نکل سکتی ہے نہ

يَسْتَأْخِرُونَ ﴿۵﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ

يَسْتَأْخِرُونَ	وَقَالُوا	يَا أَيُّهَا	الَّذِي	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	إِنَّكَ	
پچھے رہ جاتی ہے	اور	کہا کافروں نے	اے	وہ شخص کہ	اتارا گیا ہے	اوپر اس کے	ذکر	پیشک تو

پچھے رہ سکتی ہے ﴿۵﴾ اور (کفار) کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت (کی کتاب) نازل ہوئی تو

لَيَجْنُونَ ﴿۶﴾ لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۷﴾

لَيَجْنُونَ	لَوْ	مَا	تَأْتِينَا	بِالْمَلِكَةِ	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصَّادِقِينَ
البتہ دیوانہ ہے	کیوں	نہیں	لے آتا ہمارے پاس	فرشتوں کو	اگر	ہے تو	سے	سچوں

تو دیوانہ ہے ﴿۶﴾ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا ﴿۷﴾

مَا نُنزِّلُ الْمَلِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا مُنْظَرِينَ ﴿۸﴾ إِنْ أَنْحُنْ

مَا	نُنزِّلُ	الْمَلِكَةَ	إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَمَا	كَانُوا	إِذَا	مُنْظَرِينَ	إِنْ	أَنْحُنْ
نہیں	اتارتے ہم	فرشتے	مگر	ساتھ حق کے	اور	نہ	ہوں گے	اس وقت	ڈھیل دیے گئے	پیشک ہم نے

(کہہ دو) ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے ساتھ اور اس وقت ان کو مہلت نہیں ملتی ﴿۸﴾ پیشک یہ (کتاب)

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي

نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ	وَ	إِنَّا	لَهُ	لَحَفِظُونَ	وَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	فِي
اتارا ہم نے	ذکر	اور	ہم ہیں	واسطے اسکے	البتہ نگہبان	اور	البتہ تحقیق	بھیجے تھے ہم نے	سے	پہلے تجھ	بچ

نصیحت ہمیں نے اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ﴿۹﴾ اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بھی

شَيْءٍ الْأَوَّلِينَ ﴿١٠﴾ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

شَيْءٍ	الْأَوَّلِينَ	وَ	مَا	يَأْتِيهِمْ	مِنْ	رَسُولٍ	إِلَّا	كَانُوا	بِهِ
امتوں	پہلے کے	اور	نہیں	آتا تھا ان کے پاس	کوئی	پیغمبر	مگر	تھے وہ	ساتھ اسکے

پیغمبر بھیجے تھے ﴿۱۰﴾ اور ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١١﴾ كَذَلِكَ نَسَلُّهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٢﴾

يَسْتَهْزِءُونَ	كَذَلِكَ	نَسَلُّهُ	فِي	قُلُوبِ	الْمُجْرِمِينَ
ٹھہراتے	اسی طرح	ہم چلا دیتے ہیں اس کو	بچ	دلوں	گنہگاروں کے

استہزا کرتے تھے ﴿۱۱﴾ اسی طرح ہم اس (مکذیب و ضلال) کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں ﴿۱۲﴾

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا

لَا	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	وَ	قَدْ	خَلَتْ	سُنَّةُ	الْأَوَّلِينَ	وَ	لَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا
نہیں	ایمان لائے	ساتھ اسکے	اور	تحقیق	گزر گئی ہے	عادت	پہلوں کی	اور	اگر	کھول دیں ہم	اوپر ان کے	دروازہ

سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی روش بھی یہی رہی ہے ﴿۱۳﴾ اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ

مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿١٤﴾ لَقَالُوا إِنَّمَا سُكَّرَتْ

مِّنَ	السَّمَاءِ	فَظَلُّوا	فِيهِ	يَعْرُجُونَ	لَقَالُوا	إِنَّمَا	سُكَّرَتْ
سے	آسمان	پس ہو جائیں گے	بچ اس کے	چڑھے ہوئے	البتہ کہیں گے	سوائے اس کے نہیں کہ	مست ہو گئی ہیں

ان پر کھول دیں اور وہ اس پر چڑھنے بھی لگیں ﴿۱۴﴾ تو بھی یہی کہیں کہ ہماری آنکھیں

أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ

أَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ	قَوْمٌ	مَّسْحُورُونَ	وَ	لَقَدْ	جَعَلْنَا	فِي	السَّمَاءِ
آنکھیں ہماری	بلکہ	ہم	ایک قوم ہیں	جادو کیے ہوئے	اور	البتہ تحقیق	کیے ہم نے	بچ	آسمان کے

مخموں ہو گئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے ﴿۱۵﴾ اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے

بُرُوجًا وَ زَيِّبًا لِلنَّظِيرِينَ ﴿١٦﴾ وَ حَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ

بُرُوجًا	وَ	زَيِّبًا	لِلنَّظِيرِينَ	وَ	حَفِظْنَاهَا	مِنْ	كُلِّ	شَيْطَانٍ
برج	اور	زینت دی ہم نے اسکو	واسطے دیکھنے والوں کے	اور	محفوظ رکھا ہم نے اس کو	سے	ہر ایک	شیطان

اور دیکھنے والوں کے لیے اس کو سجا دیا ﴿١٦﴾ اور ہر شیطان رائدہ درگاہ سے اسے محفوظ

رَّجِيمٍ ﴿١٧﴾ إِلَّا مِنْ اسْتَرَقَّ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾

رَّجِيمٍ	إِلَّا	مِنْ	اسْتَرَقَّ	السَّمْعَ	فَاتَّبَعَهُ	شَهَابٌ	مُّبِينٌ
رائدے گئے	مگر	جس نے	چرا لیا	سننے کو	پس پیچھے لگتا ہے	شعلہ	ظاہر

کر دیا ﴿١٧﴾ ہاں اگر کوئی چوری سے سنا چاہے تو چمکتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لپکتا ہے ﴿١٨﴾

وَ الْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ

وَ	الْأَرْضَ	مَدَدْنَاهَا	وَ	أَلْقَيْنَا	فِيهَا	رَوَاسِيَ	وَ	أَنْبَتْنَا	فِيهَا	مِنْ	كُلِّ
اور	زمین	بچھایا ہم نے اس کو	اور ڈالے ہم نے	سچ اس کے	پہاڑ	اور	اگائی ہم نے	سچ اس کے	سے	ہر	

اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلا یا اور اس پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیے اور اس میں ہر ایک

شَيْءٍ مَّمْرُورٍ ﴿١٩﴾ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ

شَيْءٍ	مَّمْرُورٍ	وَ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيهَا	مَعَايِشَ	وَ	مَنْ	لَسْتُمْ	لَهُ
چیز	وزن والی	اور	کیں ہم نے	واسطے تمہارے	سچ اس کے	روزی کے اسباب	اور	اس کو کہ	نہیں تم	واسطے اس کے

سنجیدہ چیز اگائی ﴿١٩﴾ اور ہم ہی نے تمہارے لیے اور ان لوگوں کے لیے جن کو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش

بِرِزْقَيْنِ ﴿٢٠﴾ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنزِّلُهُ

بِرِزْقَيْنِ	وَ	إِنْ	مِنْ	شَيْءٍ	إِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَائِنُهُ	وَ	مَا	نُنزِّلُهُ
رزق دینے والے	اور	نہیں	کوئی	چیز	مگر	نزدیک ہمارے ہیں	خزانے اس کے	اور	نہیں	اتارتے ہم

کے سامان پیدا کیے ﴿٢٠﴾ اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم ان کو بقدر مناسب

إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ ﴿٢١﴾ وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ

إِلَّا	بِقَدَرٍ	مَعْلُومٍ	وَ	أَرْسَلْنَا	الرِّيحَ	لَوَاقِحَ	فَاَنْزَلْنَا	مِنَ	السَّمَاءِ
مگر	ساتھ اندازے	معلوم کے	اور	بھیجا ہم نے	ہواؤں کو	بوجھل کرنے والی	پس اتارا ہم نے	سے	آسمان

اتارتے رہتے ہیں ﴿٢١﴾ اور ہم ہی ہوا کیس چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری ہوئی (ہوتی ہیں) اور ہم

مَاءً فَاسْقِينِكُمْ مَوَدَّجًا وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَزِينِينَ ﴿۲۲﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي

مَاءً	فَاسْقِينِكُمْ	مَوَدَّجًا	وَمَا	أَنْتُمْ	لَهُ	بِخَزِينِينَ	وَ	إِنَّا	لَنَحْنُ	نُحْيِي
پانی	پس پلایا ہم نے تم کو وہ	اور	نہیں	تم	واسطے اس کے	ذخیرہ کرنے والے	اور	بیشک	البتہ ہم	جلاتے ہیں

ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے ﴿۲۲﴾ اور ہم ہی حیات بخشتے

وَنُهِيتٌ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ

وَنُهِيتٌ	وَ	نَحْنُ	الْوَارِثُونَ	وَلَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَقْدِمِينَ	مِنْكُمْ
اور ہم ہی مارتے ہیں	اور	ہم	وارث ہیں	اور	البتہ تحقیق	جانتے ہیں ہم	آگے بڑھ جانے والوں کو

اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب (کے) وارث (مالک) ہیں ﴿۲۳﴾ اور جو لوگ تم میں پہلے گزر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿۲۴﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ

وَلَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَأْخِرِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَحْشُرُهُمْ	إِنَّهُ
اور	البتہ تحقیق	جانتے ہیں ہم	پچھے رہنے والوں کو	اور	بیشک	پروردگار تیرا	وہی	اکٹھا کرے گا ان کو

اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں ﴿۲۴﴾ اور تمہارا پروردگار (قیامت کے دن) ان سب کو جمع کرے گا۔ وہ بڑا

حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ

حَكِيمٌ	عَلِيمٌ	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْإِنْسَانَ	مِنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ	حَمَإٍ
حکمت والا	جاننے والا ہے	اور	البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	آدمی کو	سے	بجنے والی مٹی	سے	کچھ

دانا (اور) خبردار ہے ﴿۲۵﴾ اور ہم نے انسان کو کھلکھلتے مڑے ہوئے گارے سے پیدا

مَسْنُونٍ ﴿۲۶﴾ وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السُّوْمِ ﴿۲۷﴾ وَإِذْ

مَسْنُونٍ	وَ	الْجَانَّ	خَلَقْنَاهُ	مِنْ	قَبْلُ	مِنْ	نَّارِ	السُّوْمِ	وَ	إِذْ
سزی ہوئی	اور	جنوں کو	پیدا کیا ہم نے ان کو	سے	پہلے اس	سے	آگ	لوہوں کی	اور	جب

کیا ہے ﴿۲۶﴾ اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا ﴿۲۷﴾ اور جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ

قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّیْ	خَالِقٌ	بَشَرًا	مِّنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ	حَمَإٍ
کہا	رب تیرے نے	واسطے فرشتوں کے	بیشک میں	پیدا کرنے والا ہوں	آدمی کو	سے	بجنے والی مٹی	سے	کچھ

تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھلکھلتے مڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے

۲

مَسْنُونٍ ﴿۲۸﴾ فَإِذَا سَوَّيْتَهُ وَنَفَخْتَ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ

مَسْنُونٍ	فَإِذَا	سَوَّيْتَهُ	وَنَفَخْتَ	فِيهِ	مِنْ	رُوحِي	فَقَعُوا	لَهُ
سڑی ہوئی	پس جب	درست کرلوں میں اس کو	اور پھونک دوں میں	بچ اس کے	سے	روح اپنی	پس گر پڑو	واسطے اسکے

والا ہوں ﴿۲۸﴾ جب اس کو (صورت انسانیہ میں) درست کرلوں اور اس میں اپنی (بے بہا چیز یعنی) روح پھونک دوں تو

سَجِدِينَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿۳۰﴾ إِلَّا

سَجِدِينَ	فَسَجَدَ	الْمَلَائِكَةُ	كُلُّهُمْ	أَجْمَعُونَ	إِلَّا
سجدہ کرنے والے	پس سجدہ کیا	فرشتوں	سب	ساروں نے	مگر

اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ﴿۲۹﴾ تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے ﴿۳۰﴾ مگر

إِبْلِيسَ طُ أَبَى أَنْ يَكُونَ مَعَ السَّجِدِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يَا بَلِيسَ مَا لَكَ

إِبْلِيسَ	أَبَى	أَنْ	يَكُونَ	مَعَ	السَّجِدِينَ	قَالَ	يَا بَلِيسَ	مَا	لَكَ
ابلیس نے	نمانا	یہ کہ	ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	کہا	اے ابلیس	کیا ہے	واسطے تیرے

شیطان اُس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کیا ﴿۳۱﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ ابلیس! تجھے کیا

أَلَا تَكُونُ مَعَ السَّجِدِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ

أَلَا	تَكُونُ	مَعَ	السَّجِدِينَ	قَالَ	لَمْ	أَكُنْ	لِأَسْجُدَ	لِبَشَرٍ	خَلَقْتَهُ
یہ کہ	ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	کہا	نہیں	ہوں میں	کہ سجدہ کروں	واسطے آدمی کے	پیدا کیا تو نے اس کو

ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہو ﴿۳۲﴾ (اُس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ

مِنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ	حَمَإٍ	مَّسْنُونٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَإِنَّكَ
سے	مٹی بچنے والی	سے	کچڑ	سڑی ہوئی	کہا	پس نکل	اس سے	پس بیشک تو

کھلکھلتا سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں ﴿۳۳﴾ (اللہ نے) فرمایا یہاں سے نکل جا تو

رَجِيمٌ ﴿۳۴﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ

رَجِيمٌ	وَ	إِنَّ	عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ	إِلَى	يَوْمِ	الدِّينِ	قَالَ	رَبِّ
رانہہ ہوا ہے	اور	بیشک	اوپر تیرے	لعت کی	تک	دن	قیامت	کہا	اے رب میرے

مردود ہے ﴿۳۴﴾ اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعت (بر سے گی) ﴿۳۵﴾ (اس نے) کہا کہ پروردگار مجھے اس

فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۳۱﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿۳۲﴾ إِلَى

فَأَنْظِرْنِي	إِلَى	يَوْمِ	يُبْعَثُونَ	قَالَ	فَأِنَّكَ	مِنَ	الْمُنْظَرِينَ	إِلَى
پس ڈھیل دے مجھ کو	تک	اس دن کہ	زندہ کیے جائیں گے	کہا	پس بیشک تو	سے	ڈھیل دیے گیوں	تک

دن تک مہلت دے جب لوگ (مرنے کے بعد) زندہ کیے جائیں گے ﴿۳۱﴾ فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے ﴿۳۲﴾ وقت

يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿۳۳﴾ قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي

يَوْمِ	الْوَقْتِ	الْمَعْلُومِ	قَالَ	رَبِّ	بِمَا	أَغْوَيْتَنِي	لَأُزَيِّنَنَّ	لَهُمْ	فِي
دن	وقت	معلوم	کہا	اے پروردگار میرے	سبب اسکے کہ	گمراہ کیا تو نے مجھ کو	البتہ زینت دوں گا میں	واسطے ان کے	بیچ

مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک ﴿۳۳﴾ (اس نے) کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی

الْأَرْضِ وَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۳۴﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ

الْأَرْضِ	وَ	لَأُغْوِيَنَّهُمْ	أَجْمَعِينَ	إِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمْ
زمین کے	اور	البتہ گمراہ کروں گا میں ان کو	سب کو	مگر	بندے تیرے	جو ان میں سے

زمین میں لوگوں کے لیے (گمراہوں کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا ﴿۳۴﴾ ہاں ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں

الْمُخْلِصِينَ ﴿۳۵﴾ قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿۳۶﴾ إِنَّ

الْمُخْلِصِينَ	قَالَ	هَذَا	صِرَاطٌ	عَلَيَّ	مُسْتَقِيمٌ	إِنَّ
خالص کیے گئے ہیں	کہا	یہ	راہ	اوپر میرے	سیدھی ہے	بیشک

(ان پر قابو چلانا مشکل ہے) ﴿۳۵﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ مجھ تک (پہنچنے کا) یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۳۶﴾ جو

عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَنٌ إِلَّا مَنْ اتَّبَعَكَ مِنْ

عِبَادِي	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطَنٌ	إِلَّا	مَنْ	اتَّبَعَكَ	مِنْ
بندے میرے	نہیں	واسطے تیرے	اوپر ان کے	غلبہ	مگر	جس نے	پیروی کی تیری	سے

میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں (کہ ان کو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے

الْغَوِينَ ﴿۳۷﴾ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَبُوعْدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۳۸﴾ لَهَا سَبْعَةُ

الْغَوِينَ	وَ	إِنَّ	جَهَنَّمَ	لَبُوعْدُهُمْ	أَجْمَعِينَ	لَهَا	سَبْعَةُ
گمراہوں	اور	بیشک	دوزخ	جگہ ان کے وعدے کی ہے	سب کی	واسطے اس کے	سات

پیچھے چل پڑے ﴿۳۷﴾ اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے ﴿۳۸﴾ اس کے سات

أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ﴿۳۴﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي

أَبْوَابٍ	لِّكُلِّ	بَابٍ	مِّنْهُمْ	جُزْءٌ	مَّقْسُومٌ	إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي
دروازے ہیں	واسطے ہر	دروازے کے	ان میں سے	ایک حصہ ہے	قسمت کیا ہوا	بیشک	پرہیزگار	ہیں

دروازے ہیں ہر ایک دروازے کے لیے ان میں سے جماعتیں تقسیم کر دی گئی ہیں ﴿۳۴﴾ جو متقی ہیں وہ بانگوں اور چشموں

جَنَّتْ وَعُيُونٌ ﴿۳۵﴾ أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ﴿۳۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي

جَنَّتْ	وَعُيُونٌ	أَدْخُلُوهَا	بِسَلَامٍ	آمِنِينَ	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِي
بہشتوں کے	اور چشموں کے ہیں	داخل ہو جاؤ اس میں	ساتھ سلامتی کے	امن سے	اور	نکال ڈالا ہم نے	جو کچھ	ہیں

میں ہوں گے ﴿۳۵﴾ (اُن سے کہا جائے گا کہ) ان میں سلامتی (اور خاطر جمع) سے داخل ہو جاؤ ﴿۳۶﴾ اور ان کے دلوں میں جو

صُدُّوهُمْ مِّنْ غَلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مَُّتَقَلِبِينَ ﴿۳۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ

صُدُّوهُمْ	مِّنْ	غَلٍّ	إِخْوَانًا	عَلَىٰ	سُرُرٍ	مَّتَقَلِبِينَ	لَا	يَمَسُّهُمْ
ان کے سینوں کے تھا	سے	ناخوشی	بھائی ہو جائیں گے	ادپ	تختوں کے	آنے سامنے	نہیں	لگے گی ان کو

کدورت ہوگی ان کو، ہم نکال (کر صاف کر) دیں گے (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوتے ہیں ﴿۳۷﴾ نہ اُن

فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِّنْهَا بِإِخْرَجِينَ ﴿۳۸﴾ نَبِيٌّ عِبَادِي أَنِّي أَنَا

فِيهَا	نَصَبٌ	وَمَا	هُمْ	مِّنْهَا	بِإِخْرَجِينَ	نَبِيٌّ	عِبَادِي	أَنِّي	أَنَا
ہیں	مخت	اور	نہ	وہ	اس سے	نکالے گئے ہوں گے	خبر کر دے	میرے بندوں کو بیشک میں	میں ہی ہوں

کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ﴿۳۸﴾ (اے پیغمبر) میرے بندوں کو بتا دو کہ

الْعَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۳۹﴾ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ﴿۴۰﴾ وَنَبِّئْهُمْ

الْعَفُورُ	الرَّحِيمُ	وَأَنَّ	عَذَابِي	هُوَ	الْعَذَابُ	الْأَلِيمُ	وَ	نَبِّئْهُمْ
بخشے والا	مہربان	اور	یہ کہ	میرا عذاب	وہ ہے	عذاب	درد دینے والا	اور خبر کر دے ان کو

میں بڑا بخشے والا (اور) مہربان ہوں ﴿۳۹﴾ اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے ﴿۴۰﴾ اور ان کو

عَنْ صَيْفِ بْنِ أَبِي هَرِيمَةَ ﴿۴۱﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ﴿۴۲﴾ قَالَ إِنَّا

عَنْ	صَيْفِ	بْنِ	أَبِي	هَرِيمَةَ	﴿۴۱﴾	إِذْ	دَخَلُوا	عَلَيْهِ	فَقَالُوا	سَلَامًا	﴿۴۲﴾	قَالَ	إِنَّا
سے	مہمان	ابراہیم کے	جب	داخل ہوئے وہ	ادپ	کہا	پس کہا انہوں نے	سلام	کہا	بیشک ہم	ہیں	کہا	

ابراہیم کے مہمانوں کا احوال سنا دو ﴿۴۱﴾ جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کہا۔ (انہوں نے) کہا کہ ہمیں

مِنْكُمْ وَجَلُونَ ﴿۵۶﴾ قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلْمٍ عَلَيْمِ ﴿۵۷﴾ قَالَ

مِنْكُمْ	وَجَلُونَ	قَالُوا	لَا	تَوْجَلْ	إِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلْمٍ	عَلَيْمِ	قَالَ
تم سے	ڈرتے ہیں	کہا انہوں نے	مت	ڈر	بیٹک ہم	خوشخبری دیتے ہیں تمہارے ساتھ لڑکے	علم والے کی	کہا	

تو تم سے ڈر لگتا ہے ﴿۵۶﴾ مہمانوں نے کہا کہ ڈریے نہیں ہم آپ کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں ﴿۵۷﴾ (وہ)

أَبَشَّرْتُنِي عَلَىٰ أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ فِيمَا تُبَشِّرُونَ ﴿۵۸﴾ قَالُوا

أَبَشَّرْتُنِي	عَلَىٰ	أَنْ	مَسَّنِيَ	الْكِبَرُ	فِيمَا	تُبَشِّرُونَ	قَالُوا
کیا بشارت دی تم نے مجھ کو	اوپر	اس کے کہ	لگا ہے مجھ کو	بڑھاپا	پس ساتھ کس چیز کے	بشارت دیتے ہو تم	کہا انہوں نے

بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آپڑا تو تم خوشخبری دینے لگے۔ اب کا ہے کی خوشخبری دیتے ہو ﴿۵۸﴾ (انہوں نے) کہا

بَشِّرْنَا بِالْحَقِّ فَلَا سَكُنَ مِنَ الْقُرْطِينِ ﴿۵۹﴾ قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ

بَشِّرْنَا	بِالْحَقِّ	فَلَا	سَكُنَ	مِنَ	الْقُرْطِينِ	قَالَ	وَمَنْ	يَقْنَطُ
بشارت دیتے ہیں تمہارے ساتھ حق کے	پس مت	ہو	سے	ناامیدوں	کہا	اور	کون	ناامید ہوتا ہے

کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں آپ مایوس نہ ہو جیے ﴿۵۹﴾ (ابراہیم نے) کہا کہ اللہ کی رحمت سے

مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الصَّالُّونَ ﴿۶۰﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا

مِنْ	رَحْمَةِ	رَبِّهِ	إِلَّا	الصَّالُّونَ	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	أَيُّهَا
سے	رحمت	پروردگار اپنے کی	مگر	گمراہ	کہا	پس کیا ہے	مہم تمہاری	اے

(میں مایوس کیوں ہونے لگا اس سے) مایوس ہونا گمراہوں کا کام ہے ﴿۶۰﴾ پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہیں (اور) کیا

الْمُرْسَلُونَ ﴿۶۱﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿۶۲﴾ إِلَّا آلَ

الْمُرْسَلُونَ	قَالُوا	إِنَّا	أُرْسِلْنَا	إِلَىٰ	قَوْمٍ	مُّجْرِمِينَ	إِلَّا	آلَ
بھیجے ہوؤ	کہا انہوں نے	بیٹک ہم	بھیجے ہوئے ہیں ہم	طرف ایک	قوم	گنہگار کی	مگر	کنبہ

کام ہے ﴿۶۱﴾ (انہوں نے) کہا کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں (کہ اس کو عذاب کریں) ﴿۶۲﴾ مگر لوط

لُوطٍ إِنَّا لَمَنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۶۳﴾ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَرْنَا لَهَا

لُوطٍ	إِنَّا	لَمَنَجُّوهُمْ	أَجْمَعِينَ	إِلَّا	امْرَأَتَهُ	قَدَرْنَا	لَهَا
لوط کا	بیٹک ہم	البتہ نجات دینے والے ہیں انکو	سب کو	مگر	عورت اس کی	مقرر کر رکھا ہے ہم نے	یہ کہ وہ

کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچالیں گے ﴿۶۳﴾ البتہ ان کی عورت (کہ) اس کے لیے ہم نے ٹھہرا دیا ہے کہ

لِئِنِ الْغَابِرِينَ ۖ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ

لِئِنِ الْغَابِرِينَ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ
البت پیچھے رہ جائیو والوں میں ہے پس جب آئے پاس کنبے لوط کے بھیجے ہوئے کہا بیشک تم قوم ہو

وہ پیچھے رہ جائے گی (۲۱) پھر جب فرشتے لوط کے گھر گئے (۲۱) (تو لوط نے) کہا تم

مُنْكَرُونَ ۖ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ۖ وَآتَيْنَاكَ

مُنْكَرُونَ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ وَآتَيْنَاكَ
نا آشنا کہا انہوں نے بلکہ آئے ہیں تمہرے پاس ساتھ اس جگہ کہ تھے سچ اس کے شک کرتے اور آئے ہیں تمہرے پاس

تو نا آشنا سے لوگ ہو (۲۲) وہ بولے کہ (نہیں) بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے (۲۲) اور ہم

بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۖ فَاسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ الْبَيْلِ وَاتَّبِعْ

بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ فَاسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ الْبَيْلِ وَاتَّبِعْ
ساتھ حق کے اور بیشک ہم البت سچے ہیں پس لے چل اہل اپنے کو ایک ٹکڑے کے سے رات اور پیروی کر

آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں (۲۳) تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے نکلیں

أَذْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ۖ

أَذْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ۖ
ان کی بچھاڑی کی اور نہ پھر کر دیکھے تم میں سے کوئی ایک اور چلے جاؤ جہاں علم کیے جاتے ہو

اور خود ان کے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جائیں (۲۴)

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ
اور مقرر کر دیا ہم نے طرف اس کی اس بات کو کہ بیشک جز ان کی کاٹی جائے گی

اور ہم نے لوط کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جز صبح ہوتے ہوتے کاٹ

مُصْبِحِينَ ۖ وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ۖ قَالَ إِنَّ

مُصْبِحِينَ وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ قَالَ إِنَّ
صبح ہوتے اور آئے رہنے والے شہر کے خوشیاں کرتے کہا بیشک

دی جائے گی (۲۵) اور اہل شہر (لوط کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے (۲۵) (لوط نے) کہا

هُؤُلَاءِ ضِيفِي فَلَا تَفْضَحُون ۱۸) وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَتَّخِزُوا

هُؤُلَاءِ	ضِيفِي	فَلَا	تَفْضَحُون	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ	وَلَا	تَتَّخِزُوا
یہ لوگ	مہمان ہیں میرے	پس مت	فضیحت کرو مجھ کو	اور	ڈرو	اللہ سے	اور مت	رسوا کرو مجھ کو

کہ یہ میرے مہمان ہیں (کہیں ان کے بارے میں) مجھے رسوا نہ کرنا ۱۸) اور اللہ سے ڈرو اور میری بے آبروئی نہ کیجیو ۱۹)

قَالُوا أَوْلَمْ نُنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ ۲۰) قَالَ هُوَ لَأِي بَنِي إِنْ كُنْتُمْ

قَالُوا	أَوْلَمْ	نُنْهَكَ	عَنِ	الْعَالَمِينَ	قَالَ	هُوَ	لَأِي	بَنِي	إِنْ	كُنْتُمْ
کہا انہیں نے	کیا نہیں	منع کیا ہم نے تجھ کو	سے	سارے جہان	کہا	یہ ہیں	بیتوں میری	اگر	ہو تم	

وہ بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہان (کی حمایت و طرفداری) سے منع نہیں کیا ۲۰) انہوں نے کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری

فُعَلِينَ ۲۱) لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ۲۲) فَأَخَذَتْهُمُ

فُعَلِينَ	لَعَمْرُكَ	إِنَّهُمْ	لَفِي	سَكْرَتِهِمْ	يَعْمَهُونَ	فَأَخَذَتْهُمُ
کرنے والے	قسم ہے زندگی تیری کی	بیشک وہ	البتہ سچ	مستی اپنی کے	سرگردان تھے	پس پکڑا ان کو

قوم کی (لڑکیاں ہیں ان سے شادی کر لو) ۲۱) اے محمد ﷺ تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش (ہو رہے) تھے ۲۲) سو ان کو

الصَّيْحَةَ مُشْرِقِينَ ۲۳) فَجَعَلْنَا عَلَيْهَا سَافِلَهَا وَآمَطَرْنَا

الصَّيْحَةَ	مُشْرِقِينَ	فَجَعَلْنَا	عَلَيْهَا	سَافِلَهَا	وَ	آمَطَرْنَا
آواز تندنے	سورج نکلنے وقت	پس کر دیا ہم نے	اوپر اس کا	نیچے اس کے	اور	برسایا ہم نے

سورج نکلنے نکلنے چگھانے آ پکڑا ۲۳) اور ہم نے اس (شہر) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا اور ان

عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ۲۴) إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ	سِجِّيلٍ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ
اوپر ان کے	پتھروں کو	سے	کھنگر کے	بیشک	سچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں

پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں ۲۴) بیشک اس (قصے) میں اہل فراست

لِلْمُتَوَسِّمِينَ ۲۵) وَإِنَّهَا لِبَسْبِيلٍ مُّقِيمٍ ۲۶) إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

لِلْمُتَوَسِّمِينَ	وَ	إِنَّهَا	لِبَسْبِيلٍ	مُّقِيمٍ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً
چہرہ بچانے والوں کے	اور	بیشک وہ سستی	البتہ سچ راہ	سیدھی کے ہے	بیشک	سچ	اس کے	البتہ نشانی ہے

کے لیے نشانیاں ہیں ۲۵) اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے ۲۶) بیشک اس میں ایمان لانے

لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۷۷﴾ وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْآيَةِ لَظَالِمِينَ ﴿۷۸﴾

لِّلْمُؤْمِنِينَ	وَإِنْ	كَانَ	أَصْحَابُ	الْآيَةِ	لَظَالِمِينَ
واسطے ایمان والوں کے	اور بیشک	تھے	رہنے والے	بن کے	البتہ ظالم
والوں کے لیے نشانی ہے ﴿۷۷﴾ اور بن کے رہنے والے (یعنی قوم شعیب کے لوگ) بھی گنہگار تھے ﴿۷۸﴾					

فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۙ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿۷۹﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ

فَانتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	وَ	إِنَّهُمَا	لَبِإِمَامٍ	مُّبِينٍ	وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ
پس بدلہ لیا ہم نے	ان سے	اور	بیشک وہ دونوں	البتہ سچ راستے	ظاہر کے ہیں	اور	البتہ تحقیق	جھٹلایا
تو ہم نے اُن سے بھی بدلہ لیا۔ اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر (موجود) ہیں ﴿۷۹﴾ اور (وادئ) حجر کے								

أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ﴿۸۰﴾ وَاتَّبَعَتْهُمْ إِتِنَافًا كَانُوا عَنْهَا

أَصْحَابُ	الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِينَ	وَ	اتَّبَعَتْهُمْ	إِتِنَافًا	كَانُوا	عَنْهَا
رہنے والوں	حجر کے	پیغمبروں کو	اور	ان کے پیچھے	ان کی نشانیاں	اپنی	پس ہوئے
ان سے							
رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی ﴿۸۰﴾ ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے							

مُعْرِضِينَ ﴿۸۱﴾ وَكَانُوا يُنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿۸۲﴾

مُعْرِضِينَ	وَ	كَانُوا	يُنْحِتُونَ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوتًا	آمِنِينَ
منہ پھیرنے والے	اور	تھے وہ	تراشتے	سے	پہاڑوں	گھر	امن چاہنے والے
منہ پھرتے رہے ﴿۸۱﴾ اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے (کہ) امن (واطمینان) سے رہیں گے ﴿۸۲﴾							

فَاخَذَتْهُمْ الصَّيْحَةُ مُصْحِحِينَ ﴿۸۳﴾ فَمَا أَعْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

فَاخَذَتْهُمْ	الصَّيْحَةُ	مُصْحِحِينَ	فَمَا	أَعْنَىٰ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا
پس پکڑا ان کو	آواز تندے	صبح ہوتے ہوئے	پس نہ	کفایت کیا	ان سے	اس چیز نے کہ	تھے
تو سچ نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آ پکڑا ﴿۸۳﴾ اور جو کام وہ کرتے تھے وہ اُن کے کچھ بھی							

يَكْسِبُونَ ﴿۸۴﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

يَكْسِبُونَ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
کماتے	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	اس چیز کو جو	درمیان لگتے ہے
کام نہ آئے ﴿۸۴﴾ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں ہے اُس کو تدبیر کے ساتھ									

إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَأَتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿١٥﴾

إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	إِنَّ	السَّاعَةَ	لَأَتِيَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَمِيلَ
مگر	ساتھ حق کے	اور	بیشک	قیامت	البتہ آنے والی ہے	پس درگزر کر	درگزر کرنا	نیک

پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور آ کر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر کرو ﴿۱۵﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ﴿١٦﴾ وَ لَقَدْ أَتَيْنَكَ سَبْعًا مِّنْ

إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْخَلْقُ	الْعَلِيمُ	وَ	لَقَدْ	أَتَيْنَكَ	سَبْعًا	مِّنْ
بیشک	رب تیرا	وہی ہے	پیدا کرنے والا	جاننے والا	اور	البتہ تحقیق	دیں ہم نے تجھ کو	سات چیزیں کہ	جو کہ

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۱۶﴾ اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں)

الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿١٧﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا

الْمَثَانِي	وَ	الْقُرْآنَ	الْعَظِيمَ	لَا	تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	إِلَىٰ	مَا
دوہرائی جاتی ہیں	اور	قرآن	بڑا	مت	لمبی کر	دونوں آنکھیں	طرف	اس چیزیں کہ

دہرا کر پڑھی جاتی ہیں (یعنی سورۃ الحمد) اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے ﴿۱۷﴾ اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو (فوائد دنیاوی سے)

مَتَّعَابِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ اخْفِضْ

مَتَّعَابِهِ	أَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ اخْفِضْ
فائدہ دیا ہے ہم نے ساتھ اسکے	کتنی قسموں کو	ان میں سے	اور	مت	غم کھا	اوپر ان کے	اور نیچے کر

ممتنع کیا ہے تم ان کی طرف (رغبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر تأسف کرنا اور مومنوں

جَنَاحَكَ لِمُؤْمِنِينَ ﴿١٨﴾ وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿١٩﴾

جَنَاحَكَ	لِمُؤْمِنِينَ	وَقُلْ	إِنِّي	أَنَا	النَّذِيرُ	الْمُبِينُ
بازو اپنے	واسطے مومنوں کے	اور کہہ	بیشک میں	میں	ڈرانے والا ہوں	ظاہر

سے خاطر اور تواضع سے پیش آنا ﴿۱۸﴾ اور کہہ دو کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں ﴿۱۹﴾

كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ﴿٢٠﴾ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ

كَمَا	أَنْزَلْنَا	عَلَى	الْمُقْتَسِمِينَ	الَّذِينَ	جَعَلُوا	الْقُرْآنَ
جس طرح	اتارا ہم نے	اوپر	بانٹنے والوں کے	جنہوں نے	کیا	قرآن کو

(اور ہم ان کفار پر ایسی طرح عذاب نازل کریں گے) جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا ﴿۲۰﴾ جنہوں نے قرآن کو

عَصِيْبِنَ ﴿٩١﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْتَأْتِيَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٢﴾ عَمَّا كَانُوا

عَصِيْبِنَ	فَوَرَبِّكَ	لَنَسْتَأْتِيَهُمْ	أَجْمَعِينَ	عَمَّا	كَانُوا
نکلے نکلے	پس قسم ہے رب تیرے کی	البتہ سوال کریں گے ہم ان سے	سب سے	اس چیز سے کہ	تھے وہ

(کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے) نکلے نکلے کر ڈالا ﴿٩١﴾ تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان سے ضرور پرسش کریں گے ﴿٩٢﴾ ان کاموں

يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٤﴾

يَعْمَلُونَ	فَاصْدَعْ	بِمَا	تُؤْمَرُ	وَ	أَعْرِضْ	عَنِ	الْمُشْرِكِينَ
عمل کرتے	پس آشکارا کر	اس چیز کو کہ	حکم کیا جاتا ہے تو	اور	منہ پھیر لے	سے	مشروکوں

کی جو وہ کرتے رہے ﴿٩٣﴾ پس جو حکم تم کو (اللہ کی طرف سے) ملا ہے وہ (لوگوں کو) سنا دو اور مشروکوں کا (ذرا) خیال نہ کرو ﴿٩٤﴾

إِنَّا كَفَيْتِكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿٩٥﴾ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

إِنَّا	كَفَيْتِكَ	الْمُسْتَهْزِئِينَ	الَّذِينَ	يَجْعَلُونَ	مَعَ	اللَّهِ	إِلَهًا
بیشک	کفایت کیا ہے ہم نے تم کو	ٹھنکھا کرنے والوں سے	وہ جو	مقرر کرتے ہیں	ساتھ	اللہ کے	معبود

ہم تمہیں ان لوگوں (کے شر) سے بچانے کے لیے جو تم سے استہزا کرتے ہیں کافی ہیں ﴿٩٥﴾ جو اللہ کے ساتھ اور معبود ارادیتے ہیں

آخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾ وَ لَقَدْ نَعَلْنَاكَ يُضِيقُ

آخَرَ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ	وَ	لَقَدْ	نَعَلْنَاكَ	يُضِيقُ
دوسرے	پس البتہ	جانیں گے	اور	البتہ تحقیق	ہم جانتے ہیں	یہ کہ تو تنگ ہو جاتا ہے

سو عنقریب ان کو (ان باتوں کا انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿٩٦﴾ اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تمہارا

صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ مِّنَ

صَدْرُكَ	بِمَا	يَقُولُونَ	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَ	كُنْ	مِّنَ
سینہ تیرا	ساتھ اس چیز کے کہ	کہتے ہیں	پس پاکی بیان کر	ساتھ تعریف	رب تیرے کی	اور	ہو جا	سے

دل تنگ ہوتا ہے ﴿٩٧﴾ تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور (اس کی) خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ

السَّاجِدِينَ ﴿٩٨﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ﴿٩٩﴾

السَّاجِدِينَ	وَاعْبُدْ	رَبَّكَ	حَتَّىٰ	يَأْتِيَكَ	الْيَقِينُ
سجدہ کرنے والوں	اور عبادت کر	رب اپنے کی	یہاں تک کہ	آئے تم کو	موت

کرنے والوں میں داخل رہو ﴿٩٨﴾ اور اپنے پروردگار کی عبادت کی جاؤ یہاں تک تمہاری موت (کا وقت) آجائے ﴿٩٩﴾

آیتھا ۱۲۸

۱۲ سُورَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ ۴۰

رکوعاتها ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

آتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۗ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُونَ ①

آتَىٰ	أَمْرُ	اللَّهِ	فَلَا	تَسْتَعْجِلُوهُ	وَ	تَعَالٰی	عَمَّا	يُشْرِكُونَ
آیا	حکم	اللہ کا	پس مت	جلدی کرو اس کو	پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس چیز سے کہ شریک کرتے ہیں

اللہ کا حکم (یعنی عذاب گویا) آ ہی پہنچا تو (کافرو) اس کے لیے جلدی مت کرو۔ یہ لوگ جو (اللہ کا) شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے ①

يُنزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ

يُنزِّلُ	الْمَلَائِكَةَ	بِالرُّوحِ	مِنْ	أَمْرِهِ	عَلَىٰ	مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	أَنْ
اتارتا ہے	فرشتوں کو	ساتھ روح کے	سے	حکم اپنے	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	یکہ

وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے

أَنْذِرُوا اللَّهَ لَآ إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونَ ۚ ② خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ

أَنْذِرُوا	اللَّهَ	لَآ	إِلَهَ	إِلَّا	أَنَا	فَاتَّقُونَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضَ	
ڈراؤ	ساتھ اس بات کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں	پس ڈرو مجھ سے	پیدا کیا ہے	آسمانوں کو	اور	زمین کو

بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو) بتادو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو ② اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا

بِالْحَقِّ ۗ تَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ ③ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَاذًا

بِالْحَقِّ	تَعَالٰی	عَمَّا	يُشْرِكُونَ	خَلَقَ	الْإِنْسَانَ	مِنْ	نُطْفَةٍ	فَاذًا
ساتھ حق کے	بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	پیدا کیا	انسان کو	سے	نطفہ	پس ناگہاں

کیا۔ اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے ③ اسی نے انسان کو نطفہ سے بنایا مگر وہ اس (خالق)

هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۚ ④ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ

هُوَ	خَصِيمٌ	مُّبِينٌ	وَ	الْأَنْعَامَ	خَلَقَهَا	لَكُمْ	فِيهَا	دِفْءٌ
وہ	جھگڑنے والا ہے	ظاہر	اور	چار پائیوں کو	پیدا کیا اس کو	واسطے تمہارے	بچ اس کے	اسباب گرمی کا

کے بارے میں علانیہ جھگڑنے لگا ④ اور چار پائیوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے لیے جزا اول اور بہت

وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَكُونُ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ

اور	فائدے ہیں	اور	اس میں سے	کھاتے ہیں	اور	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	جمال ہے	جس وقت کہ	شام کو پڑ لاتے ہو
-----	-----------	-----	-----------	-----------	-----	--------------	-----------	---------	-----------	-------------------

سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو ۝ اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو۔ اور جب صبح کو

وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا

اور	جس وقت	پڑانے کو نکالتے ہو	اور	اٹھالے جاتے ہیں	بوجھ تمہارے	طرف	کسی شہر کی کہ	نہ	تھے تم
-----	--------	--------------------	-----	-----------------	-------------	-----	---------------	----	--------

(جنگل) پڑانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت و شان ہے ۝ اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر پہنچ نہیں

بَلِّغِيهِ الْإِلَٰهَ الشَّيْءَ الْأَنفُسِ ۝ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَالْخَيْلَ

بلِّغِيهِ	وَالْإِلَٰهَ	الشَّيْءَ	الْأَنفُسِ	إِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوفٌ	رَّحِيمٌ	وَالْخَيْلَ
پہنچنے والے	مگر	ساتھ آدھی	جان کے	بیشک	رب تمہارا	البتہ شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اور پیدا کیے گھوڑے

سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا (اور) مہربان ہے ۝ اور اسی نے گھوڑے

وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۝ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

اور	خچریں	اور	گدھے	تاکہ	چڑھو ان پر	اور	زینت کے لیے	اور	پیدا کرتا ہے	جو کچھ کہ	نہیں	جانتے تم
-----	-------	-----	------	------	------------	-----	-------------	-----	--------------	-----------	------	----------

اور خچر اور گدھے پیدا کیے تاکہ ان پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لیے) رونق و زینت (بھی ہیں)۔ اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں ۝

وَعَلَىٰ اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۝ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ

اور	اوپر	اللہ کے	پہنچتی ہے	سیدھی راہ	اور	بعض ان میں سے	کج ہیں	اور	اگر	چاہتا اللہ	البتہ ہدایت کرتا تمکو
-----	------	---------	-----------	-----------	-----	---------------	--------	-----	-----	------------	-----------------------

اور سیدھا رستہ تو اللہ تک جا پہنچتا ہے اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں (وہ اس تک نہیں پہنچتے)۔ اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر

أَجْمَعِينَ ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ

أَجْمَعِينَ	هُوَ	الَّذِي	أَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	لَّكُمْ	مِنْهُ	شَرَابٌ
سب کو	وہی ہے	جس نے	اتارا	سے	آسمان	پانی	واسطے تمہارے	اس میں سے	پینا ہے

وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو ۝

ع

وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسَيُّونَ ﴿۱۱﴾ يُبْتِ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ

وَمِنْهُ	شَجَرٌ	فِيهِ	تُسَيُّونَ	يُبْتِ	لَكُمْ	بِهِ	الزَّرْعَ	وَالزَّيْتُونَ
اور اس میں سے	درخت ہیں	سجھ اسکے کہ	چراتے ہو تم	اگاتا ہے	واسطے تمہارے	ساتھ اسکے	کھیتی	اور زیتون

اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے) ہیں جن میں تم اپنے چار پالوں کو پراتے ہو ﴿۱۱﴾ اسی پانی سے وہ تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور

وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ﴿۱۲﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ

وَالنَّخِيلَ	وَالْأَعْنَابَ	وَمِنْ	كُلِّ	الثَّمَرَاتِ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ
اور کھجور	اور انگور	اور سے	ہر ایک	میووں	پیشک	سجھ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ

(اور اور بیشمار درخت) اگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کے لیے اس میں (قدرت اللہ کی بڑی)

يَتَفَكَّرُونَ ﴿۱۳﴾ وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ﴿۱۴﴾

يَتَفَكَّرُونَ	وَسَخَّرَ	لَكُمْ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	وَالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
فکر کرتے ہیں	اور مسخر کیا	واسطے ہمارے	رات	اور دن	اور سورج	اور چاند

نشانی ہے ﴿۱۳﴾ اور اسی نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا۔

وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِ رَبِّكَ ﴿۱۵﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

وَالنُّجُومَ	مُسَخَّرَاتٍ	بِأَمْرِ	رَبِّكَ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ
اور تارے	مسخر ہیں	ساتھ اس کے حکم کے	پیشک	سجھ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	

اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے لیے اس میں (قدرت اللہ کی بہت سی)

يَعْقِلُونَ ﴿۱۶﴾ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ﴿۱۷﴾ إِنَّ فِي

يَعْقِلُونَ	وَمَا	ذَرَأَ	لَكُمْ	فِي	الْأَرْضِ	مُخْتَلِفًا	أَلْوَانُهُ	إِنَّ	فِي
سمجھتے ہیں	اور	جو کچھ پھیلا دیا ہے	واسطے تمہارے	سجھ	زمین کے	مختلف ہیں	رنگ اس کے	پیشک	سجھ

نشانیاں ہیں ﴿۱۶﴾ اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اُس نے زمین میں پیدا کیں (سب تمہارے زیر فرمان کر دیں)

ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿۱۸﴾ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِيَتَّكِلَآ

ذَلِكَ	لَآيَةٌ	لِّقَوْمٍ	يَذَّكَّرُونَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لِيَتَّكِلَآ
اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ	نصیحت پکارتے ہیں	اور	وہ ہے	جس نے	مسخر کیا	دریا کو	تاکہ کھاؤ

نصیحت پکارتے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے ﴿۱۸﴾ اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ

مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْخِرُ جُومِئِهِ حَبِيَّةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى

مِنْهُ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَ	تَسْخِرُ	جُومِئِهِ	حَبِيَّةً	تَلْبَسُونَهَا	وَ	تَرَى
اس میں سے	گوشت	تازہ	اور	نکالو	اس میں سے	گہنا	کہ پہنتے ہو اس کو	اور	دیکھتا ہے تو

اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو چھاڑتی

الْفُلْكَ مَوَاحِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلِعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۳﴾

الْفُلْكَ	مَوَاحِرَ	فِيهِ	وَ	لِتَبْتَغُوا	مِنْ	فَضْلِهِ	وَ	لِعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ
کشتیوں کو	پھاڑنے والی	بچ اس کے	اور	تا کہ ڈھونڈو	سے	فضل اس کے	اور	تا کہ تم	شکر کرو

چلی جاتی ہیں اور اس لیے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم اللہ کے فضل سے (معاش) تلاش کرو تا کہ اس کا شکر کرو ﴿۱۳﴾

وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ

وَأَلْقَى	فِي	الْأَرْضِ	رَوَاسِيَ	أَنْ	تَمِيدَ	بِكُمْ	وَأَنْهَارًا	وَسُبُلًا	لَعَلَّكُمْ
اور ڈالے	بچ	زمین کے	پہاڑ	یہ کہ کبھی	جھک پڑے	تو لیکر	اور دریا	اور راہیں	تا کہ تم

اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیے کہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور ستے بنا دیے تا کہ ایک مقام سے دوسرے

تَهْتَدُونَ ﴿۱۵﴾ وَعَلِمْتَ ۖ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۱۶﴾ أَفَمَنْ

تَهْتَدُونَ	﴿۱۵﴾	وَعَلِمْتَ	ۖ	وَبِالنَّجْمِ	هُم	يَهْتَدُونَ	﴿۱۶﴾	أَفَمَنْ
راہ پاؤ		اور نشانیاں راہ کی	اور	ساتھ تاروں کے	وہ	راہ پاتے ہیں		کیا پس وہ جو

مقام تک (آسانی سے) جا سکو ﴿۱۵﴾ اور (رستوں میں) نشانات بنا دیے۔ اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں ﴿۱۶﴾ تو جو (اتنی

يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۱۷﴾ وَإِنْ تَعَدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ

يَخْلُقُ	كَمَنْ	لَا	يَخْلُقُ	ۖ	أَفَلَا	تَذَكَّرُونَ	﴿۱۷﴾	وَإِنْ	تَعَدُّوا	نِعْمَةَ	اللَّهِ
پیدا کرتا ہے	مانند اسکی ہے کہ	نہیں	پیدا کرتا	کیا پس نہیں	صحیح پڑتے تم	اور اگر	گنوتم	نعمتیں	اللہ کی		

مخلوقات) پیدا کرے کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ﴿۱۷﴾ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو

لَا تُحْصَوْهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ

لَا	تُحْصَوْهَا	ۗ	إِنَّ	اللَّهَ	لَغَفُورٌ	رَحِيمٌ	﴿۱۸﴾	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُسْرُونَ
نہ	پورا گن سکو		بیشک	اللہ	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے	اور اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تم چھپاتے ہو	

تو گن نہ سکو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۸﴾ اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے

وَمَا تَعْلُونَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ

وَمَا	تَعْلُونَ	وَ	الَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهُ	لَا	يَخْلُقُونَ
اور	جو	ظاہر کرتے ہوئے	اور	جن کو	پکارتے ہیں	سوائے	اللہ کے	نہیں پیدا کرتے

ہو سب سے اللہ واقف ہے ﴿۱۹﴾ اور جن لوگوں کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا

شَيْءًا وَهُمْ يَخْلُقُونَ ﴿۲۰﴾ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ ۗ

شَيْءًا	وَ	هُمْ	يَخْلُقُونَ	أَمْوَاتٌ	غَيْرُ	أَحْيَاءٍ	وَ	مَا	يَشْعُرُونَ
کچھ	اور	وہ	پیدا کیے جاتے ہیں	مردے ہیں	نہیں	زندے	اور	نہیں	جانتے

سکتے بلکہ خود ان کو اور بناتے ہیں ﴿۲۰﴾ (وہ) لاشیں ہیں بے جان۔ ان کو یہ بھی تو معلوم نہیں

أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿۲۱﴾ إِلَهُكُمْ إِلَهٌُ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

أَيَّانَ	يُبْعَثُونَ	إِلَهُكُمْ	إِلَهٌُ	وَاحِدٌ	فَالَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ
کب	اٹھائے جائیں گے	معبود تمہارا	معبود	اکیلا ہے	پس جو لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے

کہ اٹھائے کب جائیں گے ﴿۲۱﴾ تمہارا معبود تو اکیلا اللہ ہے تو جو آخرت پر ایمان نہیں

بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ

بِالْآخِرَةِ	قُلُوبُهُمْ	مُنْكَرَةٌ	وَ	هُمْ	مُسْتَكْبِرُونَ	لَا	جَرَمَ	أَنَّ	اللَّهُ
ساتھ آخرت کے	دل ان کے	انکار کرتے ہیں	اور	وہ	تکبر کرنے والے ہیں	نہیں	شک	یہ کہ	اللہ

رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں ﴿۲۲﴾ یہ جو کچھ چھپاتے ہیں

يَعْلَمُ مَا يَسْرُونَ وَ مَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿۲۳﴾

يَعْلَمُ	مَا	يَسْرُونَ	وَ	مَا	يَعْلَمُونَ	إِنَّهُ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْتَكْبِرِينَ
جانتا ہے	جو	چھپاتے ہو	اور	جو کچھ کہ	ظاہر کرتے ہو	بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا	تکبر کرنے والوں کو

اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ ضرور اس کو جانتا ہے۔ وہ (اللہ) سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا ﴿۲۳﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَّاذَا أُنزِلَ رَبُّكُمْ ۗ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۲۴﴾

وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	مَّاذَا	أُنزِلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوا	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ
اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے ان کے	کیا	اتارا ہے	رب تمہارے نے	کہتے ہیں	کہانیاں ہیں	پہلوں کی

اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا اتارا ہے تو کہتے ہیں کہ (وہ تو) پہلے لوگوں کی حکایتیں ہیں ﴿۲۴﴾

لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ

لِيَحْمِلُوا	أَوْزَارَهُمْ	كَامِلَةً	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	وَ	مِنْ	أَوْزَارِ	الَّذِينَ
تاکہ اٹھائیں	بوجھ اپنے	پورے	دن	قیامت کے	اور	بعض	گناہوں	ان لوگوں کے کہ

(اے پیغمبر! ان کو بکنے دو) یہ قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جن کو یہ ہے تحقیق گمراہ

يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ أَلَسَاءَ مَا يَزِرُونَ ۗ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ

يُضِلُّونَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	أَلَا	سَاءَ	مَا	يَزِرُونَ	قَدْ	مَكَرَ	الَّذِينَ
گمراہ کرتے ہیں	بغیر	علم کے	خبردار ہو	براہے	جو کچھ	بوجھ اٹھاتے ہیں	تحقیق	مکر کیا تھا	ان لوگوں نے جو

کرتے ہیں ان کے بوجھ بھی (اٹھائیں گے)۔ سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں برے ہیں (۱۵) ان سے پہلے لوگوں نے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَحَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ

مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَأَتَى	اللَّهُ	بُنْيَانَهُمْ	مِنَ	الْقَوَاعِدِ	فَحَرَّ	عَلَيْهِمْ	السَّقْفُ
سے	تھے پہلے ان	پس آیا حکم	اللہ کا	ان کی عمارت پر	سے	بنیادوں	پس گر پڑی	اوپر ان کے	چھت

بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں تو اللہ (کا حکم) ان کی عمارت کے ستونوں پر آ پہنچا اور چھت اُن پر اُن کے اوپر

مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَتْهُمْ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۗ ثُمَّ يَوْمَ

مِنْ	فَوْقِهِمْ	وَ	أَتَتْهُمْ	الْعَذَابُ	مِنْ	حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُونَ	ثُمَّ	يَوْمَ
سے	اوپر ان کے	اور	آیا ان کے پاس	عذاب	سے	اس جگہ کہ	نہیں	جانتے تھے	پھر	دن

سے گر پڑی اور (ایسی طرف سے) اُن پر عذاب آ واقع ہوا جہاں سے اُن کو خیال بھی نہ تھا (۱۶) پھر وہ

الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقِقُونَ

الْقِيَامَةِ	يُخْزِيهِمْ	وَ	يَقُولُ	أَيْنَ	شُرَكَائِيَ	الَّذِينَ	كُنْتُمْ	تُشَاقِقُونَ
قیامت کے	رسوا کرے گا ان کو	اور	کہے گا	کہاں ہیں	شریک میرے	وہ جو	تھے تم	جھگڑتے

ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں

فِيهِمْ ۗ قَالَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى

فِيهِمْ	قَالَ	الَّذِينَ	أُوْتُوا	الْعِلْمَ	إِنَّ	الْخِزْيَ	الْيَوْمَ	وَالسُّوءَ	عَلَى
سچ ان کے	کہیں گے	وہ لوگ جو	دیئے گئے تھے	علم	بیشک	رسوائی	آج کے دن	اور برائی	اوپر

تم جھگڑا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور

الْكَافِرِينَ ۲۵) الَّذِينَ تَتَوَفَّوهُمْ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

الْكَافِرِينَ	الَّذِينَ	تَتَوَفَّوهُمْ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ
کافروں کے ہے	جو	قبض کرتے تھے ان کو	فرشتے	ظلم کرنے والے تھے وہ	جان اپنی کو

برائی ہے ۲۵) (ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی رو میں قبض کرنے لگتے ہیں (اور یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے (ہوتے ہیں)

فَاَلْقُوا السَّلٰمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍۭٓ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۭۭ بِمَا كُنْتُمْ

فَاَلْقُوا	السَّلٰمَ	مَا كُنَّا	نَعْمَلُ	مِنْ سُوْٓءٍۭٓ	بَلٰٓى	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌۭۭ	بِمَا	كُنْتُمْ
پس ڈالی انہوں نے	صلح	نہ	تھے ہم کرتے ہم	کچھ	برائی	یوں نہیں	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے ساتھ اس جہجہ کہ تھے تم

تو مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم کوئی برا کام نہیں کرتے تھے۔ ہاں جو کچھ تم کیا کرتے

تَعْمَلُوْنَ ۲۶) فَاَدْخُلُوْا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۙ فَلَيْسَ

تَعْمَلُوْنَ	فَاَدْخُلُوْا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَاۙ	فَلَيْسَ
کرتے	پس داخل ہو	دروازوں	دوزخ کے	بمیش رہنے والے	بچ اس کے	پس البتہ بری ہے

تھے اللہ سے خوب جانتا ہے ۲۶) سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ اب تکبر کرنے

مَشٰوِي الْمِتَكَبِرِيْنَ ۲۷) وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اٰتَقُوْا مَا ذَاۤ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ

مَشٰوِي	الْمِتَكَبِرِيْنَ	وَقِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	اٰتَقُوْا	مَا ذَاۤ	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ
جگہ	تکبر کرنے والوں کی	اور	کہا گیا ہے	واسطے ان لوگوں کے جو	پرہیزگاری کرتے ہیں	کیا	اتارا تھا تمہارے رب نے

والوں کا برا ٹھکانا ہے ۲۷) اور (جب) پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے

قَالُوْا خَيْرًاۙ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةًۭۭٓ وَلَدٰٓرُ

قَالُوْا	خَيْرًاۙ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةًۭۭٓ	وَلَدٰٓرُ
کہا انہوں نے	بھلائی	واسطے ان لوگوں کے کہ	احسان کرتے ہیں	بچ	اس	دنیا کے	بھلائی ہے	اور البتہ گھر

تو کہتے ہیں کہ بہترین (کلام)۔ جو لوگ نیکو کار ہیں ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌۭٓ وَلَنْعَمَ دٰرُ الْمُتَّقِيْنَ ۲۸) جِئْتُ عَدٰٓنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌۭٓ	وَلَنْعَمَ	دٰرُ	الْمُتَّقِيْنَ	جِئْتُ	عَدٰٓنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا
آخرت کا	بہتر ہے	اور	البتہ بہتر ہے	گھر	پرہیزگاروں کا	بہشتیں	بمیش رہنے کی

تو بہت ہی اچھا ہے اور پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے ۲۸) (وہ) بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ كَذَلِكَ

تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	لَهُمْ	فِيهَا	مَا	يَشَاءُونَ	كَذَلِكَ
چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	واسطے ان کے	بچان کے	جو	چاہیں	اسی طرح

اُن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ان کے لیے میسر ہو گا۔ اللہ پر ہیزاروں

يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ﴿۳۱﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّيهِمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ ۙ

يَجْزِي	اللَّهُ	الْمُتَّقِينَ	الَّذِينَ	تَتَوَفَّيهِمُ	الْمَلَائِكَةُ	طَيِّبِينَ
جزا دیتا ہے	اللہ	پر ہیزاروں کو	جن لوگوں کو کہ	قبض کرتے ہیں ان کو	فرشتے	پاکیزہ ہیں

کو ایسا ہی بدلہ دیتا ہے ﴿۳۱﴾ (ان کی کیفیت یہ ہے کہ) جب فرشتے اُن کی جانیں نکالنے لگتے ہیں اور یہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں

يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۖ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۲﴾ هَلْ

يَقُولُونَ	سَلَامٌ	عَلَيْكُمْ	ادْخُلُوا	الْجَنَّةَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	هَلْ
کہتے ہیں فرشتے	سلامتی ہے	اوپر تمہارے	داخل ہو	بہشت میں	بسبب اسکے کہ	تھے تم	عمل کرتے	نہیں

تو سلام علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل تم کیا کرتے تھے ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ ﴿۳۲﴾ کیا

يُظْهِرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرٌ رَبِّكَ كَذَلِكَ

يُظْهِرُونَ	إِلَّا	أَنْ	تَأْتِيَهُمُ	الْمَلَائِكَةُ	أَوْ	يَأْتِيَ	أَمْرٌ	رَبِّكَ	كَذَلِكَ
انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا	آئے	حکم	تیرے رب کا	اسی طرح

یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے پاس (جان نکالنے) آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم (عذاب) آچینے۔ اسی طرح

فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

فَعَلَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَ	مَا	ظَلَمَهُمُ	اللَّهُ	وَلَكِنْ	كَانُوا	أَنْفُسَهُمْ
کیا تھا	ان لوگوں نے	سے	پہلے ان	اور	نہیں	ظلم کیا ان کو	اللہ نے	اور	لیکن	تھے وہ

اُن لوگوں نے کیا تھا جو اُن سے پہلے تھے۔ اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم

يُظْلِمُونَ ﴿۳۳﴾ فَاصَابَهُمُ سَيِّئَاتٌ مَاعِيلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا

يُظْلِمُونَ	فَاصَابَهُمُ	سَيِّئَاتٌ	مَا	عَمِلُوا	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوا
ظلم کرتے	پس پہنچیں ان کو	برائیاں	اس چیز کی کہ	کیا تھا انہوں نے	اور گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے کہ	تھے	تھے

کرتے تھے ﴿۳۳﴾ تو اُن کو اُن کے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۳﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا

بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	وَقَالَ	الَّذِينَ	أَشْرَكُوا	لَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	مَا	عَبَدْنَا
ساتھ اسکے	ٹھٹھا کرتے	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	شریک لاتے ہیں	اگر	چاہتا	اللہ	نہ

ان کو (ہر طرف سے) گھیر لیا ﴿۳۳﴾ اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا کسی چیز کو

مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ

مِنْ	دُونِهِ	مِنْ	شَيْءٍ	نَّحْنُ	وَلَا	آبَاؤُنَا	وَلَا	حَرَمْنَا	مِنْ	دُونِهِ
سوائے اس کے	کسی	چیز کی	ہم	اور	نہ	باپ ہمارے	اور	نہ	حرام کر دیتے	ہم

پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی (پوجتے) اور نہ اس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام

مِنْ شَيْءٍ ۖ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَىٰ

مِنْ	شَيْءٍ	كَذَلِكَ	فَعَلَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَهَلْ	عَلَىٰ
کسی	چیز کو	اسی طرح	کیا تھا	ان لوگوں نے	سے	پہلے ان	پس نہیں ہے	اوپر

ٹھہراتے۔ (اے پیغمبر) اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا تو پیغمبروں کے ذمے (اللہ کے احکام کو) کھول کر

الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَعُ الْمُبِينُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنْ

الرُّسُلِ	إِلَّا	الْبَلَعُ	الْمُبِينُ	وَلَقَدْ	بَعَثْنَا	فِي	كُلِّ	أُمَّةٍ	رَسُولًا	أَنْ
پیغمبروں کے	مگر	پہنچا دینا	ظاہر	اور	البتہ تحقیق	بھیجے ہم نے	ہر	ایک امت کے	پیغمبر	یہ کہ

سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں ﴿۳۵﴾ اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا کہ

اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَىٰ اللَّهُ

اعْبُدُوا	اللَّهَ	وَ	اجْتَنِبُوا	الطَّاغُوتَ	فَمِنْهُمْ	مَنْ	هَدَىٰ	اللَّهُ
عبادت کرو	اللہ کی	اور	ایک طرف رہو	بتوں سے	پس بعض ان میں سے	وہ تھے کہ	ہدایت کی ان کو	اللہ نے

اللہ ہی کی عبادت کرو اور بتوں (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی

وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۖ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

وَمِنْهُمْ	مَنْ	حَقَّتْ	عَلَيْهِ	الضَّلَالَةُ	فَسِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ
اور بعض ان میں سے وہ ہیں کہ	جن پر	ثابت ہوئی	اوپر ان کے	گمراہی	پس سیر کرو	ہر	زمین کے

اور بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی۔ سو زمین میں چل

فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ ﴿۳۶﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰی

فَانظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكْذِبِينَ	اِنْ	تَحْرِصْ	عَلٰی
پس دیکھو	کیوں کر	ہوا	آخر کام	جھٹلانے والوں کا	اگر	حرص کرے تو	اوپر

پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ﴿۳۶﴾ اگر تم ان (کفار) کی ہدایت

هُدَاهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ﴿۳۷﴾

هُدَاهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	مَنْ	يُضِلُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِنْ	نَّاصِرِينَ
ان کی ہدایت کے	پس بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	اس شخص کو کہ	گمراہ کرتا ہے	اور نہیں	واسطے انکے	کوئی	مددگار

کے لیے لچاؤ تو جس کو اللہ گمراہ کر دیتا ہے اس کو وہ ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا ﴿۳۷﴾

وَاقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

وَاقْسَمُوا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَا	يَبْعَثُ	اللّٰهُ	مِنْ	بَيْنِ	يَدَيْهِ
اور قسم کھائی انہوں نے	اللہ کی	سخت	قسم اپنی	نہیں	اٹھائے گا	اللہ	جو	مر جائے گا	یوں نہیں

اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے (قیامت کے دن قبر سے) نہیں اٹھائے گا۔ ہرگز نہیں یہ

وَعَدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ

وَعَدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمُ
وعدہ کیا ہے	اور اپنے	ثابت	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	تاکہ بیان کرے

(اللہ کا) وعدہ سچا ہے (اور اس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے) لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۸﴾ تاکہ جن باتوں

الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَ لِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا اَنَّهُمْ كَانُوا

الَّذِي	يَخْتَلِفُونَ	فِيهِ	وَ	لِيَعْلَمَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	اَنَّهُمْ	كَانُوا
وہ چیز کہ	اختلاف کرتے ہیں	بچھ اس کے	اور	تاکہ جانیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	یہ کہ وہ	ہیں

میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ اُن پر ظاہر کر دے اور اس لیے کہ کافر جان لیں کہ وہ

كٰذِبِينَ ﴿۳۹﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَا اَرَدْنَاهُ اَنْ نَّقُولَ لَهُ كُنْ

كٰذِبِينَ	اِنَّمَا	قَوْلُنَا	لِشَيْءٍ	اِذَا	اَرَدْنَاهُ	اَنْ	نَّقُولَ	لَهُ	كُنْ
جھوٹے	سوائے اسکے نہیں کہ	کہنا ہمارا	واسطے کسی چیز کے کہ	جب	ارادہ کرتے ہیں اس کو	یہ کہ	کہتے ہیں ہم	واسطے اس کے	ہو جا

جھوٹے تھے ﴿۳۹﴾ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے کہ اس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو

فَيَكُونُ ۳۰ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا

فَيَكُونُ	وَ	الَّذِينَ	هَاجَرُوا	فِي	اللَّهِ	مِنْ	بَعْدِ	مَا	ظَلَمُوا
پس ہو جاتی ہے	اور	جن لوگوں نے کہ	وطن چھوڑا	بچ	راہ اللہ کے	سے	پیچھے اس کے	کہ	ظلم کیے گئے

جاتی ہے ۳۰ اور جن لوگوں نے ظلم سبنے کے بعد اللہ کے لیے وطن چھوڑا

لَنُبَوِّئَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۳۱ وَلَا جُرْأَلُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا

لَنُبَوِّئَهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ	لَا جُرْأَلُ	الْآخِرَةِ	أَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوا
البتہ جگہ دینگے ہم ان کو	بچ	دنیا کے	اچھی	اور	البتہ ثواب	آخرت کا	بہت بڑا ہے	کاش کہ	ہوتے

ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے۔ اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ (اسے)

يَعْلَمُونَ ۳۲ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۳۳ وَمَا

يَعْلَمُونَ	الَّذِينَ	صَبَرُوا	وَ	عَلَىٰ	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُونَ	وَ	مَا
جانتے	جن لوگوں نے	صبر کیا	اور	اوپر	اپنے رب کے	توکل کرتے ہیں	اور	نہیں

جانتے ۳۲ (یعنی) وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ۳۳ اور ہم

أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوْحِي إِلَيْهِمْ فَسَأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ

أَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	إِلَّا	رِجَالًا	نُوْحِي	إِلَيْهِمْ	فَسَأَلُوا	أَهْلَ	الذِّكْرِ
بھیجے ہم نے	سے	پہلے تجھ	مگر	مرد	وحی بھیجتے تھے ہم	طرف ان کی	پس سوال کرو	یاد والوں کو	

نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے

إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۳۴ بِالْبَيْتِ وَالزُّبُرِ ۳۵ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ

إِنْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُونَ	بِالْبَيْتِ	وَ	الزُّبُرِ	وَ	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكَ	الذِّكْرَ
اگر	ہو تم	نہیں	جانتے	ساتھ دیلوں کے	اور	کتابوں کے	اور	اتارا ہم نے	طرف تیری	ذکر کو

تو اہل کتاب سے پوچھ لو ۳۴ (اور ان پیغمبروں کو) دلیلیں اور کتابیں دے کر (بھیجا تھا)۔ اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے

لِتَبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۳۶ أَفَأَمِّنَ

لِتَبَيِّنَ	لِلنَّاسِ	مَا	نُزِّلَ	إِلَيْهِمْ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُونَ	أَفَأَمِّنَ
تاکہ بیان کرے تو	واوسط لوگوں کے	وہ چیز جو کہ	اتاری گئی ہے	طرف ان کے	اور	تاکہ وہ	فکر کریں	کیا پس نڈر ہو گئے

تاکہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دو اور تاکہ وہ غور کریں ۳۶ کیا جو

۳۰

تفکر

تفکر

الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ

الَّذِينَ	مَكَرُوا	السَّيِّئَاتِ	أَنْ	يَخْسِفَ	اللَّهُ	بِهِمُ	الْأَرْضَ
وہ لوگ جو کہ	مکر کرتے ہیں	برائیاں	یہ کہ	دھسا دے	اللہ	ساتھ ان کے	زمین کو

لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھسا دے

أَوْ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٣٥﴾ أَوْ يَأْخُذْهُمْ فِي

أَوْ	يَأْتِيهِمُ	الْعَذَابُ	مِنْ	حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُونَ	أَوْ	يَأْخُذْهُمْ	فِي
یا	آئے ان کے پاس	عذاب	سے	اس جگہ	کہ نہیں	جانتے	یا	پکڑے ان کو	بچ

یا (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آجائے جہاں سے ان کو خبر ہی نہ ہو ﴿۳۵﴾ یا ان کو چلتے پھرتے

تَقْلِبُهُمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٣٦﴾ أَوْ يَأْخُذْهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ فَإِنَّ

تَقْلِبُهُمْ	فَمَا	هُمْ	بِمُعْجِزِينَ	أَوْ	يَأْخُذْهُمْ	عَلَى	تَخَوُّفٍ	فَإِنَّ
انکے چلنے پھرنے کے	پس نہیں	وہ	عاجز کرنے والے	یا	پکڑے ان کو	اوپر	ڈرانے کے	پس بیشک

پکڑ لے وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ﴿۳۶﴾ یا جب ان کو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو ان کو پکڑ لے۔ بیشک

رَبِّكُمْ لَرَأُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٣٧﴾ أَوْلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ

رَبِّكُمْ	لَرَأُوفٌ	رَحِيمٌ	أَوْلَمْ	يَرَوْا	إِلَىٰ	مَا	خَلَقَ	اللَّهُ	مِنْ	شَيْءٍ
پروردگار تمہارا	البتہ شفقت کرنیوالا	مہربان ہے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	اس کی کہ	پیدا کیا	اللہ نے	سے	ہر چیز

تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ﴿۳۷﴾ کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں

يَتَّقِيُوا ظِلَّةً عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ

يَتَّقِيُوا	ظِلَّةً	عَنِ	الْيَمِينِ	وَ	الشَّمَائِلِ	سُجَّدًا	لِلَّهِ	وَ	هُمْ
پھرتے ہیں	سایے اس کے	سے	دائیں طرف	اور	بائیں طرف سے	سجدہ کرتے ہوئے	واسطے اللہ کے	اور	وہ

جن کے سائے دائیں سے (بائیں کو) اور بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے ہیں (یعنی) اللہ کے آگے عاجز ہو کر سجدے

دُخْرُونَ ﴿٣٨﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ

دُخْرُونَ	وَ	لِلَّهِ	يَسْجُدُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	مِنْ
عاجزی میں ہیں	اور	واسطے اللہ کے	سجدہ کرتے ہیں	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بچ	زمین کے ہیں	سے

میں پڑے رہتے ہیں ﴿۳۸﴾ اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ

دَابَّةٍ وَالْمَلِكَةِ وَهُمْ لَا يُسْتَكْبِرُونَ ﴿۳۹﴾ يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِّنْ

دَابَّةٍ	وَالْمَلِكَةِ	وَهُمْ	لَا	يُسْتَكْبِرُونَ	يَخَافُونَ	رَبَّهُمْ	مِّنْ
چلنے والوں	اور فرشتے	اور وہ	نہیں	تکبر کرتے	ڈرتے ہیں	پروردگار اپنے سے سے	سے

کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے ﴿۳۹﴾ اور اپنے پروردگار سے جو ان کے اوپر ہے

فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿۴۰﴾ وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَهَيْنِ

فَوْقِهِمْ	وَيَفْعَلُونَ	مَا	يُؤْمَرُونَ	وَقَالَ	اللَّهُ	لَا	تَتَّخِذُوا	إِلَهَيْنِ
اوپر اپنے	اور کرتے ہیں	جو کچھ	حکم کیے جاتے ہیں	اور کہا	اللہ نے	مت	پکڑو	معبود

ڈرتے ہیں اور جو ان کو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں ﴿۴۰﴾ اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ

اِثْنَيْنِ ۚ إِنَّهَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونَ ﴿۴۱﴾ وَلَهُ مَا فِي

اِثْنَيْنِ	إِنَّهَا	هُوَ	إِلَهُ	وَاحِدٌ	فَإِيَّايَ	فَارْهَبُونَ	وَلَهُ	مَا فِي
دو	سوائے اسکے نہیں کہ	وہ اللہ	معبود ہے	ایلا	پس مجھ ہی سے	پس ڈرو	اور واسطے اسکے ہے	جو کچھ

معبود وہی ایک ہے تو مجھی سے ڈرتے رہو ﴿۴۱﴾ اور جو کچھ

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا ۖ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿۴۲﴾

السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَلَهُ	الدِّينُ	وَاصِبًا	أَفَغَيْرَ	اللَّهِ	تَتَّقُونَ
آسمانوں کے	اور زمین کے ہے	اور واسطے اسکے ہے	عبادت	لازم	کیا پس غیر	اللہ کے سے	ڈرتے ہو

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے تو تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو؟ ﴿۴۲﴾

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ

وَمَا	بِكُمْ	مِّنْ	نِّعْمَةٍ	فَمِنَ	اللَّهِ	ثُمَّ	إِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فَإِلَيْهِ
اور	جو کچھ	تمہارے پاس ہے	سے	نعمت	پس اللہ کی طرف سے ہے	پھر	جب	گلتی ہے تم کو	تختی	پس طرف اسی کی

اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں۔ پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے

تَجْرَوْنَ ۚ ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرُّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تَجْرَوْنَ	ثُمَّ	إِذَا	كَشَفَ	الضُّرُّ	عَنْكُمْ	إِذَا	فَرِيقٌ	مِّنْكُمْ	بِرَبِّهِمْ
فریاد کرتے ہو	پھر	جب	کھول دیتا ہے	تختی کو	تم سے	ناگہاں	ایک فرقہ	تم میں سے	ساتھ پروردگار اپنے کے

چلتے ہو ﴿۴۳﴾ پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنے

النحل ۱۶

يُشْرِكُونَ ۝۵۳ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَهُمْ ط فَتَمَتَّعُوا قَفَّ فَسَوْفَ

يُشْرِكُونَ	لِيَكْفُرُوا	بِمَا	آتَيْنَهُمْ	فَتَمَتَّعُوا	فَسَوْفَ
شریک لاتا ہے	تاکہ کفر کریں	ساتھ اس چیز کے کہ	دیا ہے ہم نے ان کو	پس اٹھا لو فائدہ	پس البتہ

لگتے ہیں ۵۳ تاکہ جو (نعمتیں) ہم نے ان کو عطا فرمائی ہیں ان کی ناشکری کریں۔ تو (مشرکوں) دنیا میں فائدے اٹھا لو۔ عنقریب

تَعْلَمُونَ ۝۵۴ وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ ط تَاللَّهِ

تَعْلَمُونَ	وَيَجْعَلُونَ	لِمَا	لَا	يَعْلَمُونَ	نَصِيبًا	مِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	تَاللَّهِ
جان لو گے	اور	مقرر کرتے ہیں	واسطے اس چیز کے کہ	نہیں	جانتے	ایک حصہ	اس چیز سے کہ	دی ہے ہم نے ان کو قسم ہے اللہ کی

تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا ۵۴ اور ہمارے دیے ہوئے مال میں سے کسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں۔ (کافرو) اللہ کی قسم

لَتَسْأَلَنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ ۝۵۵ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَدَنَ سُبْحٰنَهُ ۱

لَتَسْأَلَنَّ	عَمَّا	كُنتُمْ	تَفْتَرُونَ	وَيَجْعَلُونَ	لِلَّهِ	الْبَدَنَ	سُبْحٰنَهُ
البتہ سوال کیے جاؤ گے تم	اس چیز سے کہ	تھے تم	باندھ لیتے	اور	مقرر کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	بیتیاں

کہ جو تم افترا کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پرسش ہوگی ۵۵ اور یہ لوگ اللہ کے لیے تو بیتیاں تجویز کرتے ہیں (اور) وہ ان سے پاک ہے

وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ ۝۵۶ وَإِذَا بَشَّرْنَا أَحَدَهُمْ بِالْأُنْثَىٰ ۱ ظَلَّ وَجْهَهُ

وَلَهُمْ	مَا	يَشْتَهُونَ	وَإِذَا	بَشَّرْنَا	أَحَدَهُمْ	بِالْأُنْثَىٰ	ظَلَّ	وَجْهَهُ
اور واسطے ان کے ہے	جو کچھ کہ	چاہتے ہیں	اور	جب	خبر دیا جاتا ہے	ایک ان کا	ساتھ بیٹی کے	ہو جاتا ہے

اور اپنے لیے (بیٹی) جو مرغوب (دل پسند) ہیں ۵۶ حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ (غم کے سبب)

مُسَوِّدًا ۱ وَهُوَ كَظِيمٌ ۝۵۸ يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ ط

مُسَوِّدًا	وَ	هُوَ	كَظِيمٌ	يَتَوَارَىٰ	مِنَ	الْقَوْمِ	مِنْ	سُوءِ	مَا	بُشِّرَ	بِهِ
سیاہ	اور	وہ	غم سے بھرا ہوتا ہے	چھپتا پھرتا ہے	سے	قوم	سے	برائی	اس چیز کی کہ	بشارت دیا گیا ہے	ساتھ اسکے

کالا پڑ جاتا ہے اور (اُس کے دل کو دیکھو تو) وہ اندوہناک ہو جاتا ہے ۵۸ اور اس خبر بد سے (جو وہ سنتا

أَيُّسُّهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۱ أَلَا سَاءَ مَا

أَيُّسُّهُ	عَلَىٰ	هُونٍ	أَمْ	يَدُسُّهُ	فِي	التُّرَابِ	أَلَا	سَاءَ	مَا
کیا نگاہ رکھے اس کو	اوپر	ذلت کے	یا	گاڑے اس کو	بچ	مٹی کے	خبردار ہو	برائے	جو کچھ کہ

ہے) لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے۔ (اور) سوچتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے۔ دیکھو یہ جو

يَحْكُمُونَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوِّءِ ۚ وَلِلَّهِ

يَحْكُمُونَ	لِلَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	مَثَلُ	السَّوِّءِ	وَ	لِلَّهِ
فیصلہ کرتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	صفت	بری ہے	اور	واسطے اللہ کے ہے

تجویز کرتے ہیں بہت بری ہے ﴿۵۹﴾ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انہی کے لیے بری باتیں (شایاں) ہیں اور اللہ

الْمَثَلُ الْأَعْلَى ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۶۰﴾ وَلَوْ يُوَأْخِذُ اللَّهُ النَّاسَ

الْمَثَلُ	الْأَعْلَى	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَ	لَوْ	يُؤْخِذُ	اللَّهُ	النَّاسَ
صفت	بلند	اور	وہ	غالب	حکمت والا ہے	اور	اگر	پکڑے	اللہ	لوگوں کو

کو صفت اعلیٰ (زیب دیتی ہے) اور وہ غالب حکمت والا ہے ﴿۶۰﴾ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے

بِظُلْمِهِمْ ۚ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ ۚ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ

بِظُلْمِهِمْ	مَا	تَرَكَ	عَلَيْهَا	مِنْ	دَابَّةٍ	وَ	لَكِنْ	يُؤَخِّرُهُمْ	إِلَىٰ
بہت بے ظلم کے	نہ	چھوڑے	اوپر زمین کے	کوئی	چلنے والا	اور	لیکن	ڈھیل دیتا ہے ان کو	تک

ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے۔ لیکن اُن کو ایک وقت مقرر

أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً

أَجَلٍ	مُّسَمًّى	فَإِذَا	جَاءَ	أَجَلُهُمْ	لَا	يَسْتَأْخِرُونَ	سَاعَةً
وقت	مقرر	پس جب	آئے گا	وقت ان کا	نہیں	پہچھے رہیں گے	ایک ساعت

تک مہلت دیے جاتا ہے۔ جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں نہ

وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۶۱﴾ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُّ

وَلَا	يَسْتَقْدِمُونَ	وَ	يَجْعَلُونَ	لِلَّهِ	مَا	يَكْرَهُونَ	وَتَصِفُّ
اور	نہ	اور	مقرر کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	جو کچھ کہ	ناخوش رکھتے ہیں	اور بیان کرتی ہیں

آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿۶۱﴾ اور یہ اللہ کے لیے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے

أَلْسِنَتَهُمُ الْكَذِبَ ۚ إِنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ۗ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ

أَلْسِنَتَهُمُ	الْكَذِبَ	إِنَّ	لَهُمُ	الْحُسْنَىٰ	لَا	جَرَمَ	أَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ
زبانیں ان کی	جھوٹ	یہ کہ ہے	واسطے ان کے	اچھی چیز	نہیں	شک	یکہ	واسطے ان کے ہے	آگ

جاتے ہیں کہ ان کو (قیامت کے دن) بھلائی (یعنی نجات) ہوگی۔ کچھ شک نہیں کہ ان کے لیے (دوزخ کی) آگ (تیار) ہے

وَأَتَّهُمْ مُمْرَطُونَ ﴿۲۲﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَرِئِينَ

وَأَتَّهُمْ	مُمْرَطُونَ	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	إِلَىٰ	أُمَمٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَرِئِينَ
اور	یہ کہ وہ	آگے چلائے گئے ہیں	قسم ہے اللہ کی	البتہ تحقیق	بھیجے ہم نے پیغمبر	طرف	امتوں کے	سے	پہلے تجھ

اور یہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے ﴿۲۲﴾ اللہ کی قسم ہم نے تم سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے تو شیطان نے ان

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمٰلَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمْ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾

لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمٰلَهُمْ	فَهُوَ	وَلِيُّهُمْ	الْيَوْمَ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
واسطے انکے	شیطان نے	ان کے عملوں کو	پس وہی ہے	دوست ان کا	آج کے دن	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے

کے کردار (ناشائستہ) ان کو آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور ان کے لیے عذاب الیم ہے ﴿۲۳﴾

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ۗ

وَمَا	أَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	إِلَّا	لِتُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِي	اخْتَلَفُوا	فِيهِ
اور	نہیں	اتاری ہم نے	اور پر تیرے	کتاب	مگر	تاکہ بیان کرے	تو واسطے انکے	وہ چیز کہ	اختلاف کرتے ہیں

اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس کے لیے کہ جس امر میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کرو

وَهُدٰى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۲۴﴾ وَاللّٰهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

وَهُدٰى	وَّرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	وَاللّٰهُ	أَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
اور	ہدایت	اور	رحمت	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	اور اللہ نے	اتارا ہے	سے

اور (یہ) مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۲۴﴾ اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا

فَآحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ

فَآحْيَا	بِهِ	الْأَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	إِنَّ	فِي	ذٰلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ
پس زندہ کیا	ساتھ اس کے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	بیشک	ہے	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ

پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا۔ بے شک اس میں سننے والوں کے لیے

يَسْمَعُونَ ﴿۲۵﴾ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۗ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ

يَسْمَعُونَ	وَ	إِنَّ	لَكُمْ	فِي	الْأَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيكُمْ	مِمَّا	فِي	بُطُونِهِ
سننے ہیں	اور	بیشک	واسطے تمہارے	ہے	چار پالیوں کے	البتہ عبرت ہے	پلاتے ہیں تم کو	اس چیز سے کہ	ہے	انکے پیٹوں کے

نشانی ہے ﴿۲۵﴾ اور تمہارے لیے چار پالیوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور) ہے کہ ان کے پیٹوں میں

مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّرْبَيْنِ ﴿٢٦﴾ وَمِنْ

مِنْ	بَيْنِ	فَرْثٍ	وَدَمٍ	لَبَنًا	خَالِصًا	سَائِغًا	لِلشَّرْبَيْنِ	وَ	مِنْ
سے	درمیان	گوبر کے	اور خون کے	دودھ	خالص	خوشگوار	واسطے پینے والوں کے	اور	سے

جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہے ﴿۲۶﴾ اور کھجور

شَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا

شَرَاتِ	النَّخِيلِ	وَ	الْأَعْنَابِ	تَتَّخِذُونَ	مِنْهُ	سَكَرًا	وَ	رِزْقًا
میوں	کھجور کے	اور	انگوروں سے	لیتے ہو تم	اس سے	مست کرنے والی چیزیں	اور	رزق

اور انگور کے میوں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق

حَسَنًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٧﴾ وَأَوْحَى رَبُّكَ إِلَى

حَسَنًا	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ	وَ	أَوْحَى	رَبُّكَ	إِلَى
اچھا	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	اور	وحی بھیجی	پروردگار تیرے	طرف

(کھاتے ہو)۔ جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لیے ان (چیزوں) میں (قدرت اللہ کی) نشانی ہے ﴿۲۷﴾ اور تمہارے پروردگار نے

النَّحْلِ أَنْ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا

النَّحْلِ	أَنْ	اتَّخِذِي	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوتًا	وَ	مِنَ	الشَّجَرِ	وَمِمَّا
کبھی شہد کے	یہ کہ	پڑے	سے	پہاڑوں	گھر	اور	سے	درختوں	اور اس جگہ کے

شہد کی کبھی کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور (اوپنی اوپنی) چھتریوں میں جو لوگ بناتے

يَعْرِشُونَ ﴿٢٨﴾ ثُمَّ كُلِّي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ

يَعْرِشُونَ	ثُمَّ	كُلِّي	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرَاتِ	فَاسْلُكِي	سُبُلَ	رَبِّكِ
بلند کرتے ہیں	پھر	کھا	سے	ہر	میوں	پس چل	راہوں	رب اپنے کی

ہیں گھر بناؤ ﴿۲۸﴾ اور ہر قسم کے میوں کے کھا اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی

ذُلًّا ۗ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ

ذُلًّا	يَخْرُجُ	مِنْ	بُطُونِهَا	شَرَابٌ	مُخْتَلِفٌ	أَلْوَانُهُ	فِيهِ	شِفَاءٌ
سکڑی ہوئی	نکلتی ہیں	سے	پیٹوں ان کے	پینے کی چیز	مختلف ہیں	رنگ اس کے	بچ اس کے	شفا ہے

جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کے کئی امراض)

لِّلنَّاسِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ﴿٦٩﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ

لِّلنَّاسِ	إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُونَ	وَ	اللَّهُ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ
دوسرے لوگوں کے	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ	فکر کرتے ہیں	اور	اللہ نے	پیدا کیا تم کو	پھر

کی شفا ہے۔ بیشک سوچنے والوں کے لیے اس میں بھی نشانی ہے ﴿۶۹﴾ اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا پھر

يَتَوَفَّكُم ۚ وَمِنْكُمْ مَّن يُّرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ الْعُمُرِ لِكُلِّ لَّا يَعْلَمَ بَعْدَ

يَتَوَفَّكُم	وَ	مِنْكُمْ	مَّن	يُّرَدُّ	إِلَىٰ	أَرْدَلِ	الْعُمُرِ	لِكُلِّ	لَّا	يَعْلَمَ	بَعْدَ
قبض کرے گا تم کو	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے جو کہ	پھیرا جاتا ہے	طرف	ناکارہ	عمر کی	تا کہ	نہ	جانے	پہچھے

وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز

عِلْمٍ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٧٠﴾ وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ

عِلْمٍ	شَيْئًا	إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	قَدِيرٌ	وَ	اللَّهُ	فَضَّلَ	بَعْضَكُمْ	عَلَىٰ
جاننے کے	کچھ	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	قدرت والا	اور	اللہ نے	بزرگی دی	بعض تمہارے کو	اوپر

سے بے علم ہو جاتے ہیں۔ بیشک اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) قدرت والا ہے ﴿۷۰﴾ اور اللہ نے رزق (و دولت) میں

بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِّي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا

بَعْضٍ	فِي	الرِّزْقِ	فَمَا	الَّذِينَ	فُضِّلُوا	بِرَادِّي	رِزْقِهِمْ	عَلَىٰ	مَا
بعض کے	بچ	رزق کے	پس نہیں	وہ لوگ کہ	بزرگی دینے گئے ہیں	پھیر دینے والے	رزق اپنے کو	اوپر	اس کے جو

بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے

مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۚ أَفَبِعِنتَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٧١﴾

مَلَكَتْ	أَيْمَانُهُمْ	فَهُمْ	فِيهِ	سَوَاءٌ	أَفَبِعِنتَةِ	اللَّهِ	يَجْحَدُونَ
مالک ہوئے	دائیں ہاتھ ان کے	پس وہ	بچ اس کے	برابر ہوں	کیا پس ساتھ نعت	اللہ کے	انکار کرتے ہیں

ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں۔ تو کیا یہ لوگ نعمت الہی کے منکر ہیں؟ ﴿۷۱﴾

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا ۚ لِكُمْ مِنْ

وَاللَّهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِنْ	أَنْفُسِكُمْ	أَزْوَاجًا	وَجَعَلَ	لَكُمْ	مِنْ
اور اللہ نے	پیدا کیس	واسطے تمہارے	سے	جنس تمہاری	جوڑوئیں	اور	پیدا کیے	واسطے تمہارے

اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لیے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے تمہارے

أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ أَفَبِالْبَاطِلِ

أَزْوَاجِكُمْ	بَنِينَ	وَحَفَدَةً	وَرَزَقَكُمْ	مِنَ	الطَّيِّبَاتِ	أَفَبِالْبَاطِلِ
بیویوں تمہاری	بیٹے	اور پوتے	اور رزق دیا تم کو	سے	پاکیزہ چیزوں	کیا پس ساتھ باطل کے

بیٹے اور پوتے پیدا کیے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں۔ تو کیا بے اصل چیزوں پر اعتقاد

يَوْمِئِذٍ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿۴۲﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

يَوْمِئِذٍ	وَبِنِعْمَتِ	اللَّهِ	هُمْ	يَكْفُرُونَ	وَيَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ
ایمان لاتے ہیں	اور	ساتھ نعمت	اللہ کے	وہ	کفر کرتے ہیں	اور عبادت کرتے ہیں

رکھتے اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟ ﴿۴۲﴾ اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں

اللَّهُ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا

اللَّهُ	مَا	لَا	يَمْلِكُ	لَهُمْ	رِزْقًا	مِّنَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	شَيْئًا
اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہیں	اختیار رکھتے	واسطے ان کے	رزق کا	سے	آسمانوں	اور زمین	کچھ

جو ان کو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ (کسی اور طرح کا)

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿۴۳﴾ فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

وَلَا	يَسْتَطِيعُونَ	فَلَا	تَضْرِبُوا	لِلَّهِ	الْأَمْثَالَ	إِنَّ	اللَّهَ	يَعْلَمُ	وَأَنْتُمْ
اور	نہیں	طاقت رکھتے	پس مت	بیان کرو	واسطے اللہ کے	مثالیں	بیشک	اللہ	جاتا ہے

مقدور رکھتے ہیں ﴿۴۳﴾ تو (لوگو) اللہ کے بارے میں (غلط) مثالیں نہ بناؤ (صحیح مثالوں کا طریقہ) اللہ ہی جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُونَ ﴿۴۴﴾ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ

لَا	تَعْلَمُونَ	ضَرَبَ	اللَّهُ	مَثَلًا	عَبْدًا	مَّمْلُوكًا	لَا	يَقْدِرُ	عَلَىٰ
نہیں	جانتے	بیان کی	اللہ نے	مثال	ایک غلام کی	پرے بس میں	نہیں	قدرت پاتا	اوپر

نہیں جانتے ﴿۴۴﴾ اللہ ایک مثال اور بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر

شَيْءٍ وَمِنْ رَّزْقِهِ مَثَرًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَ

شَيْءٍ	وَمِنْ	رَّزْقِهِ	مَثَرًا	حَسَنًا	فَهُوَ	يُنْفِقُ	مِنْهُ	سِرًّا	وَ
کسی چیز کے	اور	وہ جو کہ	دیا ہم نے اس کو	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	پس وہ	خرچ کرتا ہے	اس میں سے

قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے (بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے (رات دن)

جَهْرًا ۱۰ هَلْ يَسْتَوْنَ ۱۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۱۲ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۱۳

جَهْرًا	هَلْ	يَسْتَوْنَ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ
ظاہر	کیا	برابر ہوتے ہیں	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے

پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ رکھتے ۱۳

وَصَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا ۱۴ رَجُلَيْنِ ۱۵ اَحَدُهُمَا ۱۶ اَبْنَمَ ۱۷ لَا ۱۸ يَقْدِرُ ۱۹ عَلٰی

وَصَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	رَجُلَيْنِ	اَحَدُهُمَا	اَبْنَمَ	لَا	يَقْدِرُ	عَلٰی
اور بیان کی	اللہ نے	مثال	دو مردوں کی	ایک ان دونوں کا	گونا گاہ	نہیں	قدرت رکھتا	اوپر

اور اللہ ایک مثال اور بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونا گاہ (اور دوسرے کی ملک) ہے (بے اختیار و ناتواں)

شَيْءٍ ۲۰ وَهُوَ كَلٌّ ۲۱ عَلٰی مَوْلَاهُ ۲۲ اَيْنَمَا يُوْجِهُهُ ۲۳ لَا ۲۴ يَأْتِ ۲۵ بِخَيْرٍ ۲۶ هَلْ

شَيْءٍ	وَ	هُوَ	كَلٌّ	عَلٰی	مَوْلَاهُ	اَيْنَمَا	يُوْجِهُهُ	لَا	يَأْتِ	بِخَيْرٍ	هَلْ
کسی چیز کے	اور	وہ	بوجھ ہے	اوپر	صاحب اپنے کے	جہر	بھیجے اس کو	نہیں	لاتا	بھلائی	کیا

کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اپنے مالک کو دو بھر ہو رہا ہے وہ جہاں اُسے بھیجتا ہے (خیر سے کبھی) بھلائی نہیں لاتا۔ کیا ایسا

يَسْتَوِي ۲۷ هُوَ ۲۸ وَ مَنْ ۲۹ يَأْمُرُ ۳۰ بِالْعَدْلِ ۳۱ وَ هُوَ عَلٰی صِرَاطٍ

يَسْتَوِي	هُوَ	وَ	مَنْ	يَأْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	هُوَ	عَلٰی	صِرَاطٍ
برابر ہوتا ہے	وہ	اور	وہ جو کہ	حکم کرتا ہے	ساتھ انصاف کے	اور	وہ ہے	اوپر	راہ

(گونا گاہ ہوا) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں

مُسْتَقِيمٍ ۳۲ وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ ۳۳ وَالْاَرْضِ ۳۴ وَ مَا اَمْرُ

مُسْتَقِيمٍ	وَ	لِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	اَمْرُ
سیدھی کے	اور	واسطے اللہ کے ہے	بھید	آسمانوں کے	اور زمین کے	اور	نہیں	حال

برابر ہیں؟ ۳۲ اور آسمانوں اور زمین کا علم اللہ ہی کو ہے اور (اللہ کے نزدیک)

السَّاعَةِ ۳۵ اِلَّا كَلِمَاحِ الْبَصْرِ ۳۶ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۳۷ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ

السَّاعَةِ	اِلَّا	كَلِمَاحِ	الْبَصْرِ	اَوْ	هُوَ	اَقْرَبُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰی	كُلِّ	شَيْءٍ
قیامت کا	مگر	مانند جھپکنے	پلک کے	یا	وہ	زیادہ نزدیک ہے	پیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ (اس سے بھی) جلد تر۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر

۱۰۰

قَدِيرٌ ﴿۷۷﴾ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا ۗ

قَدِيرٌ	وَ	اللَّهُ	أَخْرَجَكُمْ	مِنْ	بُطُونِ	أُمَّهَاتِكُمْ	لَا	تَعْلَمُونَ	شَيْئًا
قادر ہے	اور	اللہ نے	نکالا تم کو	سے	پیٹوں	ماؤں تمہاری کے	نہیں	جانتے تھے تم	کچھ

قادر ہے ﴿۷۷﴾ اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۗ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۷۸﴾

وَجَعَلَ	لَكُمْ	السَّمْعَ	وَالْأَبْصَارَ	وَ	الْأَفْئِدَةَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ
اور کیا	واسطے تمہارے	کان	اور آنکھیں	اور	دل	تا کہ تم	شکر کرو

اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل (اور ان کے علاوہ اور اعضا) بخشے تاکہ تم شکر کرو ﴿۷۸﴾

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ ۗ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا

أَلَمْ	يَرَوْا	إِلَى	الطَّيْرِ	مُسَخَّرَاتٍ	فِي	جَوِّ	السَّمَاءِ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ	إِلَّا
کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	پرند جانوروں کی کہ	مسخر کیے گئے	بچ	آدھر	آسمان کے	نہیں	تھام رکھتا ان کو	مگر

کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے (اڑتے رہتے) ہیں۔ ان کو اللہ ہی تھامے

اللَّهُ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۷۹﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ

اللَّهُ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	وَ	اللَّهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِنْ
اللہ	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	اور	اللہ نے	کی	واسطے تمہارے	سے

رکھتا ہے۔ ایمان والوں کے لیے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۷۹﴾ اور اللہ ہی نے تمہارے لیے گھروں

بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا

بُيُوتِكُمْ	سَكَنًا	وَجَعَلَ	لَكُمْ	مِنْ	جُلُودِ	الْأَنْعَامِ	بُيُوتًا	تَسْتَخِفُّونَهَا
گھروں تمہاری	ایک جگہ رہنے کی	اور کیا	واسطے تمہارے	سے	چروے	جانوروں کے	گھر	کہ ہلکا جانتے ہو تم ان کو

کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے ڈیرے بنائے جن کو تم سبک دیکھ

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۗ وَمِنْ أَصْوَابِهَا وَأُوبَارِهَا

يَوْمَ	ظَعْنِكُمْ	وَ	يَوْمَ	إِقَامَتِكُمْ	وَ	مِنْ	أَصْوَابِهَا	وَأُوبَارِهَا
دن	سفر کے	اور	دن	مقام اپنے کے	اور	سے	بالوں بھیڑوں کے	اور بالوں اونٹوں کے

کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور اُن کی اُون اور ریشم اوز بالوں سے تم اسباب

وَأَشْعَارِهَا أَثْنَاوَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿۸۰﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا

وَأَشْعَارِهَا	أَثْنَاوَمَتَاعًا	إِلَىٰ حِينٍ	وَاللَّهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِمَّا
اور	بالوں بکریوں کے	اسباب	اور	فائدہ ہے	تک	ایک مدت
اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور

اور برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدت تک (کام دیتی ہیں) ﴿۸۰﴾ اور اللہ ہی نے تمہارے (آرام کے)

خَلَقَ ظِلًّا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ

خَلَقَ	ظِلًّا	وَ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِنَ الْجِبَالِ	أَكْنَانًا	وَ	جَعَلَ	لَكُمْ
پیدا کیا ہے	سائے	اور	کیے	واسطے تمہارے	سے	پہاڑوں	چھیننے کی جگہیں	اور	کیے
اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور

لیے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غاریں بنا لیں اور کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے

سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمُ بَأْسَكُمْ ۖ كَذَلِكَ يُتِمُّ

سَرَابِيلَ	تَقِيكُمُ	الْحَرَّ	وَسَرَابِيلَ	تَقِيكُمُ	بَأْسَكُمْ	كَذَلِكَ	يُتِمُّ
کرتے	بچاتے ہیں تم کو	گرمی سے	اور کرتے	بچاتے ہیں تم کو	لڑائی تمہاری سے	اسی طرح	پورا کرتا ہے
اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور

بچائیں اور (ایسے) کرتے (بھی) جو تم کو (اسلمہ) جنگ (کے ضرر) سے محفوظ رکھیں۔ اسی طرح اللہ اپنا احسان

نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَسْلِمُونَ ﴿۸۱﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْعُ

نِعْمَتَهُ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَسْلِمُونَ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلْعُ
نعمت اپنی کو	اور تمہارے	تا کہ تم	مطمئن ہو جاؤ	پس اگر	پھر جائیں	پس سوائے اسکے نہیں	اور تیرے	پہنچاتا ہے
اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور

تم پر پورا کرتا ہے تا کہ تم فرمانبردار بنو ﴿۸۱﴾ اور اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبر) تمہارا کام

الْمُبِينُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمْ

الْمُبِينُ	يَعْرِفُونَ	نِعْمَتَ	اللَّهِ	ثُمَّ	يُنْكِرُونَهَا	وَأَكْثَرُهُمْ
ظاہر	بجانتے ہیں	نعمت	اللہ کی کو	پھر بھی	انکار کرتے ہیں اس کا	اور اکثر ان کے
اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور

لفظ کھول کر سنا دینا ہے ﴿۸۲﴾ یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں مگر (واقف ہو کر) اُن سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر

الْكَافِرُونَ ﴿۸۳﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤَدُّنَ

الْكَافِرُونَ	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	مِنْ	كُلِّ	أُمَّةٍ	شَهِيدًا	ثُمَّ	لَا	يُؤَدُّنَ
کافر ہیں	اور	جس دن	کھڑا کریں گے ہم	سے	ہر	امت	گواہ	پھر	نہ	اذن دیا جائے گا
اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور

ناشکرے ہیں ﴿۸۳﴾ اور جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ (یعنی پیغمبر) کھڑا کریں گے تو نہ تو کفار کو (بولنے کی)

لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۸۳﴾ وَإِذَارَ الَّذِينَ ظَلَمُوا

لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	وَلَا	هُمُ	يُسْتَعْتَبُونَ	وَ	إِذَا	رَأَى	الَّذِينَ	ظَلَمُوا
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	اور	نہ	وہ	عذر قبول کیے جائیں گے	اور	جب	دیکھیں گے	وہ لوگ کہ ظالم ہیں

اجازت ملے گی اور نہ ان کے عذر قبول کیے جائیں گے ﴿۸۳﴾ اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے

الْعَذَابِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۸۴﴾ وَإِذَارَ الَّذِينَ

الْعَذَابِ	فَلَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	وَ	لَا	هُمُ	يُنظَرُونَ	وَ	إِذَا	رَأَى	الَّذِينَ
عذاب کو	پس نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اور	نہ	وہ	ڈھیل دینے جائینگے	اور	جب	دیکھیں گے	وہ لوگ جو

تو پھر نہ تو ان کے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے گی اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائے گی ﴿۸۴﴾ اور جب مشرک اپنے

أَشْرَكَوْا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ شُرَكَائُنَا الَّذِينَ كُنَّا

أَشْرَكَوْا	شُرَكَاءَهُمْ	قَالُوا	رَبَّنَا	هَؤُلَاءِ	شُرَكَائُنَا	الَّذِينَ	كُنَّا
شریک لاتے ہیں	اپنے شریکوں کو	کہیں گے	اے پروردگار ہمارے	یہ ہیں	شریک ہمارے	وہ جو	تھے

(بنائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے

نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ ۚ فَالْقَوْلُ إِلَيْهِمْ الْقَوْلُ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۸۵﴾

نَدْعُوا	مِنْ دُونِكَ	فَالْقَوْلُ	إِلَيْهِمْ	الْقَوْلُ	إِنَّكُمْ	لَكَاذِبُونَ
ہم پکارتے	سوائے تیرے	پس ڈالیں گے	طرف ان کی	بات	بیشک تم	البتہ جھوٹے ہو

سوا پکارا کرتے تھے۔ تو وہ (ان کے کلام کو مسترد کر دیں گے اور) ان سے کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو ﴿۸۵﴾

وَأَلْقُوا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلْمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۸۶﴾

وَأَلْقُوا	إِلَى اللَّهِ	يَوْمَئِذٍ	السَّلْمَ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ
اور ڈالیں گے	طرف اللہ کی	اس دن	صلح	اور	کھو جائے گی	ان سے	وہ چیز جو کہ	تھے	وہ باندھ لیتے

اور اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا ﴿۸۶﴾

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	صَدُّوا	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	زِدْنَاهُمْ	عَذَابًا	فَوْقَ
وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اور	بند کیا انہوں نے	سے	راہ	اللہ کی	زیادہ دینگے ہم ان کو	عذاب	اوپر

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا ہم ان کو عذاب پر عذاب دیں گے

الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿۸۸﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا

الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوا	يُفْسِدُونَ	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	فِي	كُلِّ	أُمَّةٍ	شَهِيدًا
عذاب کے	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	فساد کرتے	اور	جس دن کہ	کھڑا کریں گے ہم	بچ	ہر	امت کے	گواہ

اس لیے کہ شرارت کیا کرتے تھے ﴿۸۸﴾ اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں

عَلَيْهِمْ مِّنْ أَنفُسِهِمْ وَجُنَّابِكْ شَهِيدًا عَلَىٰ هَؤُلَاءِ ۗ وَنَزَّلْنَا

عَلَيْهِمْ	مِّنْ	أَنفُسِهِمْ	وَ	جُنَّابِكْ	شَهِيدًا	عَلَىٰ	هَؤُلَاءِ	ۗ	وَنَزَّلْنَا
اوپر ان کے	سے	جانوں ان کی	اور	لائیں گے ہم	تجھ کو	گواہ	اوپر	ان کے	اور اتاری آگے

سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے اور (اے پیغمبر) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی)

عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ

عَلَيْكَ	الْكِتَابَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ	شَيْءٍ	وَ	هُدًى	وَ	رَحْمَةً	وَ	بُشْرَىٰ
اوپر تیرے	کتاب	بیان کرنے والی	ہر	چیز کی	اور	ہدایت	اور	رحمت	اور	خوش خبری

کتاب نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور

لِّلْمُسْلِمِينَ ﴿۸۹﴾ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي

لِّلْمُسْلِمِينَ	﴿۸۹﴾	إِنَّ	اللَّهَ	يَأْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَالْإِحْسَانِ	وَ	إِيتَاءِ	ذِي
واسطے مسلمانوں کے		بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	ساتھ عدل کے	اور احسان کے	اور	دینے والوں	

بشارت ہے ﴿۸۹﴾ اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا

الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۗ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

الْقُرْبَىٰ	وَ	يَنْهَىٰ	عَنِ	الْفَحْشَاءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَالْبَغْيِ	ۗ	يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ
قربت کے	اور	منع کرتا ہے	سے	بے حیائی	اور نامعقول سے	اور سرکشی سے		نصیحت کرتا ہے تم کو	تا کہ تم

حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تا کہ تم

تَذَكَّرُونَ ﴿۹۰﴾ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ

تَذَكَّرُونَ	﴿۹۰﴾	وَأَوْفُوا	بِعَهْدِ	اللَّهِ	إِذَا	عَاهَدْتُمْ	وَلَا	تَنْقُضُوا	الْأَيْمَانَ
نصیحت پکڑو	اور	پورا کرو	عہد	اللہ کا	جب	عہد باندھو تم	اور	مت	توڑو

یاد رکھو ﴿۹۰﴾ اور جب اللہ سے عہد (واثق) کرو تو اُس کو پورا کرو اور جب کئی قسمیں کھاؤ

۱۶ : ۸۸

بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا

بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَ قَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا

پیچھے مضبوطی ان کی کے اور تحقیق کیا ہے تم کو اللہ نے اوپر اپنے ضامن بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ

تو ان کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو

تَفْعَلُونَ ۙ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ

تَفْعَلُونَ وَ لَا تَكُونُوا كَالَّذِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ

کرتے ہو تم اور مت ہو مانند اس عورت کی کہ توڑ ڈالا کاتے اپنے کو پیچھے توت کے

جانتا ہے ۙ اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کا تاپھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے

أَنْكَائًا ۖ تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ

أَنْكَائًا تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ

ریزہ ریزہ پکڑتے ہو تم قسموں اپنی کو دخل دینے والی درمیان اپنے اس واسطے کہ ہوئی کوئی امت وہ

کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ

أَرْبَى مِنْ أُمَّةٍ ۖ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۖ وَلِيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

أَرْبَى مِنْ أُمَّةٍ ۖ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۖ وَلِيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

بڑھی ہوئی سے امت سوائے اسکے نہیں کہ آزمائش کرتے تمہاری اللہ ساتھ اسکے اور البتہ بیان کریگا واسطے تمہارے دن قیامت کے

غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کو

مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۙ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۙ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

جو کچھ کہ تم تھے سچ اس کے اختلاف کرتے اور اگر چاہتا اللہ البتہ کر دیتا تم کو امت ایک

اُس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا ۙ اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا

وَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ وَلِتَسْأَلَنَّ عَمَّا

وَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ وَلِتَسْأَلَنَّ عَمَّا

اور لیکن گمراہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ہدایت کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور البتہ پوچھے جاوے تم اس چیز کے

لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو (اُس دن) اُن کے بارے میں

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَرِلَ قَدَمٌ

كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	و	لَا	تَتَّخِذُوا	أَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	فَتَرِلَ	قَدَمٌ
تھے تم	عمل کرتے	اور	مت	پکڑو	قسموں اپنی کو	دخل دینے والیں	درمیان اپنے	پس پھسل جائے گا	قدم

تم سے ضرور پوچھا جائے گا ﴿۹۳﴾ اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے

بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذْوِقُوا السُّوَاءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكُمْ

بَعْدَ	ثُبُوتِهَا	وَ	تَذْوِقُوا	السُّوَاءَ	بِمَا	صَدَدْتُمْ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَ	لَكُمْ
پیچھے	اسکے کثابت ہونے کے	اور	چکھو گے تم	برائی	بہا	بہا	بند کیا تم نے	راہ	اللہ کی	اور	واسطے تمہارے

کے بعد لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا تم کو عقوبت کا مزا چکھنا پڑے اور بڑا

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا إِنَّهَا عِنْدَ

عَذَابٌ	عَظِيمٌ	وَ	لَا	تَشْتَرُوا	بِعَهْدِ	اللَّهِ	ثَمَنًا	قَلِيلًا	إِنَّهَا	عِنْدَ
عذاب ہے	بڑا	اور	مت	مولا	بدلے عہد	اللہ کے	مول	تھوڑا سا	وہ چیز کہ	نزدیک

سخت عذاب ملے ﴿۹۴﴾ اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے (اس کو مت بیچو اور) اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو۔ (کیونکہ ایفائے عہد کا) جو (صلہ)

اللَّهُ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا

اللَّهُ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	مَا	عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَ	مَا
اللہ کے	وہ	بہتر ہے	وہ	اگر	ہو تم	جانتے	جو کچھ	نزدیک تمہارے ہے	ختم ہو جاتا ہے	اور	جو کچھ

اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لیے بہتر ہے ﴿۹۵﴾ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ

عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۖ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ

عِنْدَ	اللَّهُ	بَاقٍ	وَ	لَنَجْزِيَنَّ	الَّذِينَ	صَبَرُوا	أَجْرَهُمْ	بِأَحْسَنِ
نزدیک	اللہ کے ہے	باقی رہے گا	اور	البتہ جزا دیں گے ہم	ان لوگوں کو کہ	صبر کرتے ہیں	ثواب ان کا	ساتھ بہتر

ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے (کہ کبھی ختم نہیں ہوگا)۔ اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان کے

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ

مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ	ذَكَرٍ	أَوْ	أُنْثَىٰ	وَ	هُوَ
اس چیز کے	تھے وہ	کرتے	جو کوئی	کام کرے	اچھا	سے	مردوں	یا	عورتوں سے	اور	وہ ہو

اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے ﴿۹۶﴾ جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۱﴾ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ

لَا	يَعْلَمُونَ	قُلْ	نَزَّلَهُ	رُوحُ	الْقُدُسِ	مِنْ	رَبِّكَ	بِالْحَقِّ	لِيُثَبِّتَ
نہیں	جانتے	کہہ کہ	اتارا ہے اس کو	جان	پاک نے	طرف سے	تیرے رب کی	ساتھ حق کے	تاکہ ثابت رکھے

کہ ان میں اکثر نادان ہیں ﴿۱۱﴾ کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ

الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ نَعَلْنَا أَنَّهُمْ

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	هُدًى	وَبُشْرَى	لِلْمُسْلِمِينَ	وَ	لَقَدْ	نَعَلْنَا	أَنَّهُمْ
ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	ہدایت ہے	اور خوش خبری	واسطے مسلمانوں کے	اور	البتہ تحقیق	جانتے ہیں ہم	یہ کہ وہ

یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کے لیے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے ﴿۱۲﴾ اور ہمیں معلوم ہے

يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ۖ لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ

يَقُولُونَ	إِنَّمَا	يُعَلِّمُهُ	بَشَرٌ	لِسَانُ	الَّذِي	يُلْحِدُونَ	إِلَيْهِ
کہتے ہیں	سوائے اس کے نہیں کہ	سکھاتے ہیں اس کو	آدمی	زبان	اس شخص کی کہ	کج راہی کرتے ہیں	طرف اس کی

کہ یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اس کی

أَعْجَبِي ۖ وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ ﴿۱۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

أَعْجَبِي	وَهَذَا	لِسَانٌ	عَرَبِيٌّ	مُبِينٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ
عجی ہے	اور یہ	زبان	عربی ہے	ظاہر	بے شک	وہ لوگ جو	نہیں	ایمان لاتے

زبان تو عجی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے ﴿۱۳﴾ جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان

بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۴﴾ إِنَّمَا يَفْتَرِي

بِآيَاتِ	اللَّهِ	لَا	يَهْدِيهِمُ	اللَّهُ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	إِنَّمَا	يَفْتَرِي
ساتھ نشانیں	اللہ کی کے	نہ	ہدایت کرے گا ان کو	اللہ	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	بہ درد دینے والا	نہیں سوائے اسکے کہ

نہیں لاتے ان کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لیے عذاب الیم ہے ﴿۱۴﴾ جھوٹ افترا

الْكذِبِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

الْكذِبِ	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِآيَاتِ	اللَّهِ	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ
جھوٹ کو	وہ لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ نشانوں	اللہ کے	اور یہ لوگ	وہی ہیں

تو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی

الْكَذِبُونَ ﴿۱۵﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِهِ إِلَّا مَنْ

مَنْ	كَفَرَ	بِاللَّهِ	مِنْ بَعْدِ	إِيْمَانِهِ	إِلَّا	مَنْ
جھوٹے	کفر کرے	ساتھ اللہ کے	پچھے	ایمان اپنے کے	مگر	وہ جو کہ

جھوٹے ہیں ﴿۱۵﴾ جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی)

أَكْرَهًا وَ قَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيْمَانِ وَ لَكِنْ مَنْ شَرَحَ

أَكْرَهًا	وَ	قَلْبُهُ	مُطْمَئِنٌّ	بِالْإِيْمَانِ	وَ	لَكِنْ	مَنْ	شَرَحَ
زبردستی کیا گیا	اور	دل اس کا	آرام میں ہے	ساتھ ایمان کے	اور	لیکن	جو شخص کہ	کھل گیا

مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر

بِالْكَفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

بِالْكَفْرِ	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِّنَ	اللَّهِ	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ
ساتھ کفر کے	سید اس کا	پس اوپر ان کے ہے	غصہ	طرف سے	اللہ کی	اور واسطے	ان کے عذاب ہے

کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور اُن کو بڑا سخت

عَظِيمٌ ﴿۱۶﴾ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى

عَظِيمٌ	ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	اسْتَحَبُّوا	الْحَيَاةَ	الدُّنْيَا	عَلَى
بڑا	یہ	اس واسطے ہے کہ انہوں نے	دوست رکھا	زندگانی	دنیا کی کو	اوپر

عذاب ہو گا ﴿۱۶﴾ یہ اس لیے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں

الْآخِرَةَ ۗ وَ أَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۱۷﴾

الْآخِرَةَ	وَ	أَنَّ	اللَّهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكَافِرِينَ
آخرت کے	اور	پیشک	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	کافروں کو

عزیز رکھا اور اس لیے کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۷﴾

أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَ سَمِعَهُمْ

أُولَئِكَ	الَّذِينَ	طَبَعَ	اللَّهُ	عَلَى	قُلُوبِهِمْ	وَ سَمِعَهُمْ
یہ لوگ	وہ ہیں کہ	مہر رکھی	اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں کے	اور ان کے کانوں کے

یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے

وَأَبْصَارِهِمْ^ع وَأُولَئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ ﴿۱۹۷﴾ لَا جَرَمَ لَهُمْ

وَأَبْصَارِهِمْ	وَ	أُولَئِكَ	هُمُ	الْغٰفِلُونَ	لَا	جَرَمَ	لَهُمْ
اور ان کی آنکھوں کے	اور	یہ لوگ	وہی ہے	بے خبر	نہیں	شک	یہ کہ وہ

نمبر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۹۷﴾ کچھ شک نہیں کہ یہ

فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ

فِي	الْآخِرَةِ	هُمُ	الْخٰسِرُونَ	ثُمَّ	إِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِينَ
بچ	آخرت کے	وہی ہیں	ٹوٹا پانے والے	پھر	بیشک	پروردگار تیرا	واسطے ان لوگوں کے کہ

آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہوں گے ﴿۱۹۸﴾ پھر جن لوگوں نے ایذا میں اٹھانے کے بعد

هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا قُتِلُوا ثُمَّ جَاهِدُوا وَصَبَرُوا^{لَا} إِنَّ

هَاجَرُوا	مِنْ بَعْدِ	مَا	قُتِلُوا	ثُمَّ	جَاهِدُوا	وَصَبَرُوا	إِنَّ
وطن چھوڑا	پیچھے اس کے	کہ	ایذا دیئے گئے	پھر	جہاد کیا انہوں نے	اور صبر کیا انہوں نے	بیشک

ترک وطن کیا پھر جہاد کیے اور ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار ان کو بیشک

رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَعَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۹۹﴾ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ

رَبَّكَ	مِنْ بَعْدِهَا	لَعَفُورٌ	رَّحِيمٌ	يَوْمَ	تَأْتِي	كُلُّ
رب تیرا	پیچھے اس کے	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے	اس دن کہ	آئے گا	ہر

ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا ہے ﴿۱۹۹﴾ جس دن ہر تنفس اپنی طرف سے

نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَتُوْفَىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

نَفْسٍ	تُجَادِلُ	عَنْ	نَفْسِهَا	وَ	تُوْفَىٰ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ
جی	جھگڑتا	سے	جان اپنی	اور	پورا دیا جائے گا	ہر	جی کو	جو کچھ کہ	کیا ہے

جھگڑا کرنے آئے گا اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۰۰﴾ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرِيَةً كَانَتْ

وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ	وَ	ضَرَبَ	اللَّهُ	مَثَلًا	قَرِيَةً	كَانَتْ
اور وہ	نہ	ظلم کیے جائیں گے	اور	بیان کی	اللہ نے	مثال	ایک بستی کی کہ	تھی وہ

اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا ﴿۲۰۰﴾ اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرف)

اٰمَنَةٌ مُّطَهَّرَةٌ يٰۤاٰتِيهَا رِزْقَهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ

اٰمَنَةٌ	مُطَهَّرَةٌ	يٰۤاٰتِيهَا	رِزْقَهَا	رَغَدًا	مِّنْ	كُلِّ	مَكَانٍ
امن والی	چھین والی	آتا تھا اس کو	رزق اس کا	بافراغت	سے	ہر	جگہ

امن چھین سے ہستی تھی۔ ہر طرف سے رزق بافراغت چلا آتا تھا

فَكَفَّرَتْ بِأَنْعَمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ

فَكَفَّرَتْ	بِأَنْعَمِ	اللَّهُ	فَأَذَاقَهَا	اللَّهُ	لِبَاسَ	الْجُوعِ
پس کفر کیا	ساتھ نعمتوں	اللہ کی کے	پس چکھادیا	اللہ نے	پہناوا	بھوک کا

مگر اُن لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے اُن کے اعمال کے سبب اُن کو بھوک

وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَ لَقَدْ جَاءَهُمْ

وَالْخَوْفِ	بِمَا	كَانُوا	يَصْنَعُونَ	وَ	لَقَدْ	جَاءَهُمْ
اور خوف کا	بسبب اس کے کہ	تھے وہ	کرتے	اور	البتہ تحقیق	آیا تھا ان کے پاس

اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا ﴿۱۱۳﴾ اور اُن کے پاس انہی میں سے

رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ

رَسُولٌ	مِّنْهُمْ	فَكَذَّبُوهُ	فَأَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	هُمْ
ایک پیغمبر	ان میں سے	پس جھٹلادیا اس کو	پس پکڑا ان کو	عذاب نے	اور	وہ

ایک پیغمبر آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلایا سو اُن کو عذاب نے آ پکڑا اور وہ

ظَلِمُونَ ﴿۱۱۴﴾ فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاشْكُرُوا

ظَلِمُونَ	فَكُلُوا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللَّهُ	حَلَالًا	طَيِّبًا	وَاشْكُرُوا
ظالم تھے	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ	دیا ہے تم کو	اللہ نے	حلال	پاکیزہ	اور شکر کرو

ظالم تھے ﴿۱۱۴﴾ پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اُسے کھاؤ اور اللہ کی

نِعْمَتِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۱۱۵﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ

نِعْمَتِ	اللَّهُ	إِنْ	كُنْتُمْ	إِيَّاهُ	تَعْبُدُونَ	إِنَّمَا	حَرَّمَ
نعمت	اللہ کی کا	اگر	ہو تم	اسی کی	عبادت کرتے	سوائے اس کے نہیں کہ	حرام کیا

نعمتوں کا شکر کرو اگر اسی کی عبادت کرتے ہو ﴿۱۱۵﴾ اُس نے تم پر

عَلَيْكُمْ الْمَيْتَةُ وَالِدَمَّ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أَهْلٌ لِعَيْرٍ

عَلَيْكُمْ	الْمَيْتَةُ	وَالِدَمَّ	وَلَحْمَ	الْخِنْزِيرِ	وَ	مَا	أَهْلٌ	لِعَيْرٍ
اوپر تمہارے	مردار	اور خون	اور گوشت	سورکا	اور	وہ چیز کہ	آواز بلند کی جائے	واسطے غیر

مردار اور لہو اور سور کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام

اللَّهُ بِهِ فَمِنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَ لَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ عَفْوٌ

اللَّهُ	بِهِ	فَمِنْ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَ	لَا	عَادٍ	فَإِنَّ	اللَّهُ	عَفْوٌ
اللہ کے	ساتھ اسکے	پس جو کوئی	بے بس ہو جائے	نہ	حصے نکل جانے والا	اور	نہ	زیادتی کرنے والا	پس بیشک	اللہ	بخشنے والا

پکارا جائے (اس کو بھی) ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلے والا تو اللہ بخشنے والا مہربان

رَّحِيمٌ ﴿١١٥﴾ وَ لَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ

رَّحِيمٌ	﴿١١٥﴾	وَ	لَا	تَقُولُوا	لِمَا	تَصِفُ	أَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ
مہربان ہے		اور	مت	کہو	واسطے اس چیز کے کہ	بیان کرتی ہیں	زبانیں تمہاری	جھوٹ

ہے ﴿۱۱۵﴾ اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا کرو

هَذَا حَلَالٌ وَ هَذَا حَرَامٌ لِيَتَفَتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ط

هَذَا	حَلَالٌ	وَ	هَذَا	حَرَامٌ	لِيَتَفَتَرُوا	عَلَى	اللَّهُ	الْكَذِبَ
یہ	حلال ہے	اور	یہ	حرام ہے	تاکہ باندھ لو	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو۔

إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿١١٦﴾

إِنَّ	الَّذِينَ	يَفْتَرُونَ	عَلَى	اللَّهُ	الْكَذِبَ	لَا	يُفْلِحُونَ
بیشک	جو لوگ کہ	باندھ لیتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	نہیں	فلاح پانے کے

جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کا بھلا نہیں ہو گا ﴿۱۱۶﴾

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ﴿١١٧﴾ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١٨﴾ وَعَلَى الَّذِينَ

مَتَاعٌ	قَلِيلٌ	﴿١١٧﴾	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	﴿١١٨﴾	وَعَلَى	الَّذِينَ
فائدہ ہے	تھوڑا سا		اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا		اور اوپر	ان لوگوں کے کہ

(جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اس کے بدلے) ان کو عذاب الیم (بہت) ہو گا ﴿۱۱۸﴾ اور جو چیزیں

هَادُوا حَرْمَنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ مَا

هَادُوا	حَرْمَنَا	مَا	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	مَا
بیہودی ہوئے	حرام کی ہم نے	وہ چیز جو کہ	بیان کی ہم نے	اوپر تیرے	سے	پہلے اس	اور	نہ

ہم تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں وہ ہم نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں۔ اور ہم نے

ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١١٨﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ

ظَلَمْنَاهُمْ	وَ	لَكِنْ	كَانُوا	أَنفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	ثُمَّ	إِنَّ	رَبَّكَ
ظلم کیا ہم نے ان کو	اور	لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں کو	ظلم کرتے	پھر	بیشک	رب تیرا

اُن پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿۱۱۸﴾ پھر جن لوگوں نے

لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

لِلَّذِينَ	عَمِلُوا	السُّوءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابُوا	مِنْ	بَعْدِ	ذَلِكَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	کرتے ہیں	برائی	ساتھ نادانی کے	پھر	توبہ کرتے ہیں	پہچھے	اس کے	ذکر

نادانی سے برا کام کیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکوکار ہو گئے تو تمہارا پروردگار (اُن کو) توبہ کرنے

وَ أَصْلَحُوا ۗ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَعَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١١٩﴾

وَ	أَصْلَحُوا	إِنَّ	رَبَّكَ	مِنْ	بَعْدِهَا	لَعَفُورٌ	رَحِيمٌ
اور	نیکی کرتے ہیں	بیشک	رب تیرا	پہچھے اس کے	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے	

اور نیکوکار ہو جانے کے بعد بخشنے والا (اور اُن پر) رحمت کرنے والا ہے ﴿۱۱۹﴾

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا ۖ وَلَمْ يَكُ مِنْ

إِنَّ	إِبْرَاهِيمَ	كَانَ	أُمَّةً	قَانِتًا	لِلَّهِ	حَنِيفًا	وَ	لَمْ	يَكُ	مِنْ
بیشک	ابراہیم	تھا	پیشوا	فرمانبردار	واسطے اللہ کے	پھر آئیوا لاطرف راہ سیدھی کے	اور	نہیں	تھا	سے

بیشک ابراہیم (لوگوں کے) امام (اور) اللہ کے فرمانبردار تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور

الْمُشْرِكِينَ ۗ شَاكِرًا لِأَنْعَمِهِ ۖ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَى

الْمُشْرِكِينَ	شَاكِرًا	لِأَنْعَمِهِ	اجْتَبَاهُ	وَهَدَاهُ	إِلَى
مشرکین میں	شکر کرنے والا	واسطے اس کی نعمتوں کے	برگزیدہ کیا تھا اس کو	اور راہ دکھائی تھی اس کو	طرف

مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿۱۲۰﴾ اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ اللہ نے اُن کو برگزیدہ کیا تھا۔ اور (اپنی)

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۳۱﴾ وَاتَّبِعْهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۗ وَإِنَّهُ

صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	وَاتَّبِعْهُ	فِي	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ	إِنَّهُ
راہ	سیدھی کے	اور دی ہم نے اس کو	چھ	دنیا کے	نیکی	اور	یشک وہ

سیدھی راہ پر چلایا تھا ﴿۱۳۱﴾ اور ہم نے اُن کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی۔ اور آخرت

فِي الْآخِرَةِ لِمَنِ الصَّالِحِينَ ﴿۱۳۲﴾ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ

فِي	الْآخِرَةِ	لِمَنِ	الصَّالِحِينَ	ثُمَّ	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	أَنْ
چھ	آخرت کے	البتہ ہے	صالحوں سے	پھر	وحی بھیجی ہم نے	طرف تیری	یکہ

میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے ﴿۱۳۲﴾ پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ

اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۳۳﴾

اتَّبِعْ	مِلَّةَ	إِبْرَاهِيمَ	حَنِيفًا	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِينَ
پیروی کر	دین	ابراہیم	حنیف کی	اور	نہیں	تھا وہ	سے	شریک لانے والوں

دین ابراہیم کی پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿۱۳۳﴾

إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۗ وَإِنَّ

إِنَّمَا	جُعِلَ	السَّبْتُ	عَلَى	الَّذِينَ	اخْتَلَفُوا	فِيهِ	وَ	إِنَّ
نہیں سوائے اسکے کہ	کیا گیا تھا	دن ہفتے کا	اوپر	ان لوگوں کے کہ	اختلاف کرتے تھے	چھ اس کے	اور	یشک

ہفتے کا دن تو انہی لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا۔ اور تمہارا

رَبِّكَ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ

رَبِّكَ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	فِيمَا	كَانُوا	فِيهِ
رب تیرا	البتہ حکم کرے گا	درمیان ان کے	دن	قیامت کے	چھ اس چیز کے کہ	تھے وہ	چھ اس کے

پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ

يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۳۴﴾ أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

يَخْتَلِفُونَ	أَدْعُ	إِلَى	سَبِيلِ	رَبِّكَ	بِالْحُكْمَةِ	وَالْمَوْعِظَةِ
اختلاف کرتے	بلا	طرف	راہ	پروردگار اپنے کے	ساتھ حکمت کے	اور نصیحت

اختلاف کرتے تھے ﴿۱۳۴﴾ (اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی

الْحَسَنَةَ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ

الْحَسَنَةَ	وَجَادِلْهُمْ	بِالَّتِي	هِيَ	أَحْسَنُ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
نیک کے	اور جھگڑا کر ان سے	ساتھ اس چیز کے کہ	وہ	بہت بہتر ہے	بیشک	رب تیرا	وہی

طرف بلاؤ اور بہت ہی اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو۔ جو اس کے رستے سے بھٹک گیا

أَعْلَمُ بِبَيْنِ ضَلِّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۳۵﴾

أَعْلَمُ	بِبَيْنِ	ضَلِّ	عَنْ	سَبِيلِهِ	وَهُوَ	أَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِينَ
خوب جانتا ہے	ساتھ اس شخص کے کہ	گمراہ ہو گیا	سے	راہ اس کی	اور وہی	خوب جانتا ہے	راہ پانے والوں کو

تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے ﴿۱۳۵﴾

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهِ ۖ وَإِنَّ صَبْرَتُمْ

وَ	إِنْ	عَاقَبْتُمْ	فَعَاقِبُوا	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبْتُمْ	بِهِ	وَ	إِنَّ	صَبْرَتُمْ
اور	اگر	بدلو تم	پس بدللو	برابر	اس چیز کے کہ	ایذا دیے گئے ہوں	ساتھ اسکے	اور	البتہ اگر	صبر کرو تم

اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی۔ اور اگر صبر کرو تو وہ

لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿۱۳۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ

لَهُوَ	خَيْرٌ	لِلصَّابِرِينَ	وَ	اصْبِرْ	وَ	مَا	صَبْرُكَ	إِلَّا	بِاللَّهِ
البتہ وہ	بہتر ہے	واسطے صبر کرنے والوں کے	اور	صبر کرو	اور	نہیں	صبر تیرا	مگر	ساتھ اللہ کے

صبر کرنے والوں کے لیے بہت اچھا ہے ﴿۱۳۶﴾ اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿۱۳۷﴾

وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	تَكُ	فِي	ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُونَ
اور	مت	غم کھا	اوپر ان کے	اور	مت	ہو	بچ	تنگی کے	اس سے کہ	وہ مکر کرتے ہیں

اور ان کے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ بداندیشی کرتے ہیں اس سے متبدل نہ ہو ﴿۱۳۷﴾

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿۱۳۸﴾

إِنَّ	اللَّهَ	مَعَ	الَّذِينَ	اتَّقَوْا	وَالَّذِينَ	هُمُ	مُحْسِنُونَ
بیشک	اللہ	ساتھ	ان لوگوں کے ہے جو	پرہیزگاری کرتے ہیں	اور ساتھ ان کے جو	وہ	احسان کرنے والے ہیں

کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکوکار ہیں اللہ ان کا مددگار ہے ﴿۱۳۸﴾

۱۳۸

آياتها ١١١

١٤ سُورَةُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مَكِّيَّةٌ ٥٠

رکوعاتها ١٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى

سُبْحَنَ	الَّذِي	أَسْرَى	بِعَبْدِهِ	لَيْلًا	مِّنَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	إِلَى
پاک ہے	اس ذات کو جو	لے گیا	بندے اپنے کو	رات کو	سے	مسجد	حرام	طرف

وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک

الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ

الْمَسْجِدِ	الْأَقْصَا	الَّذِي	بَرَكْنَا	حَوْلَهُ	لِنُرِيَهُ	مِّنَ	آيَاتِنَا	إِنَّهُ	هُوَ
مسجد	اقصیٰ کی	وہ جو	برکت دی ہم نے	گرد اسکے کو	تاکہ دکھائیں اسکوم	سے	نشانیوں اپنی	بیشک وہ	وہی ہے

جس کے گردا گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ

السَّمِيعِ الْبَصِيرِ ۝١ وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي

السَّمِيعِ	الْبَصِيرِ	وَ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	وَ	جَعَلْنَاهُ	هُدًى	لِّبَنِي
سننے والا	دیکھنے والا	اور	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور	کیا ہم نے اس کو	ہدایت	واسطے بنی

سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ۝ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی اور اس کو بنی اسرائیل کے لیے

إِسْرَائِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِن دُونِي وَكَيْلًا ۝٢ ذُرِّيَّةً مِّنْ حَمَلِنَا مَعَ

إِسْرَائِيلَ	أَلَّا	تَتَّخِذُوا	مِن دُونِي	وَكَيْلًا	ذُرِّيَّةً	مِّنْ	حَمَلِنَا	مَعَ
اسرائیل کے	یہ کہ نہ	پکڑو	سوائے میرے	کارساز	اے اولاد	ان لوگوں کی جن کو	ہم نے چڑھایا تھا	ساتھ

رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہرانا ۝ اے ان لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ

نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ۝٣ وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي

نُوحٍ	إِنَّهُ	كَانَ	عَبْدًا	شَكُورًا	وَ	قَضَيْنَا	إِلَى	بَنِي	إِسْرَائِيلَ	فِي
نوح کے	بیشک وہ	تھا	بندہ	شکر گزار	اور	حکم کیا ہم نے	طرف	بنی	اسرائیل کی	بج

(کشتی میں) سوار کیا تھا۔ بے شک نوح ہمارے شکر گزار بندے تھے ۝ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے

الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ۝۳ فَاذَا

الْكِتَابِ	لَتُفْسِدُنَّ	فِي	الْأَرْضِ	مَرَّتَيْنِ	وَ	لَتَعْلُنَّ	عُلُوًّا	كَبِيرًا	فَاذَا
کتاب کے	البتہ فساد کرو گے تم	بچ	زمین کے	دوبار	اور	البتہ تم بلندی پکڑو گے	بلندی	بڑی	پس جب

کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے ۳ پس جب

جَاءَ وَعْدُ أُولَاهِمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ

جَاءَ	وَعْدُ	أُولَاهِمَا	بَعَثْنَا	عَلَيْكُمْ	عِبَادًا	لَنَا	أُولِي	بَأْسٍ	شَدِيدٍ
آیا	وعدہ	پہلا ان دونوں میں کا	بھیجے ہم نے	اوپر تمہارے	بندے	واسطے ہمارے	صاحبان	لڑائی کے	سخت

پہلے (وعدے) کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیے

فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ۝۴ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ۝۵ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ

فَجَاسُوا	خِلَالَ	الدِّيَارِ	وَكَانَ	وَعْدًا	مَّفْعُولًا	ثُمَّ	رَدَدْنَا	لَكُمُ	الْكَرَّةَ
پس بیٹھ گئے	بچ	گھروں کے	اور تھا	وعدہ	پورا کیا گیا	پھر	پھیر دیا ہم نے	واسطے تمہارے	غلبہ

اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا ۵ پھر ہم نے دوسری بار تم کو اُن

عَلَيْهِمْ وَأَمَدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ ۝۶ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ۝۷ إِنَّ

عَلَيْهِمْ	وَ	أَمَدَدْنَاكُمْ	بِأَمْوَالٍ	وَ	بَنِينَ	وَجَعَلْنَاكُمْ	أَكْثَرَ	نَفِيرًا	إِنَّ
اوپر ان کے	اور	مدد دی ہم نے تم کو	ساتھ مالوں کے	اور	بیٹوں کے	اور کیا ہم نے تم کو	زیادہ	لشکر میں	اگر

پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو جماعت کثیر بنا دیا ۷ اگر تم

أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ ۝۸ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۝۹ فَاذَا جَاءَ وَعْدُ

أَحْسَنْتُمْ	أَحْسَنْتُمْ	لِأَنْفُسِكُمْ	وَ	إِنْ	أَسَأْتُمْ	فَلَهَا	فَاذَا	جَاءَ	وَعْدُ
بھلائی کرو گے تم	بھلائی کرو گے	واسطے جانوں اپنی کے	اور	اگر	برائی کرو گے تم	پس واسطے اسی ہے	پس جب	آیا	وعدہ

نیکی کاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لیے کرو گے اور اگر اعمال بد کرو گے تو (ان کا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا۔ پھر جب دوسرے

الْآخِرَةَ لَيْسَ أَوْ جُوهَكُمْ ۝۱۰ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ

الْآخِرَةَ	لَيْسَ	أَوْ	جُوهَكُمْ	وَ	لِيَدْخُلُوا	الْمَسْجِدَ	كَمَا	دَخَلُوهُ	أَوَّلَ
دوسرا	تاکہ بگاڑیں	چہرے تمہارے	اور	تاکہ گھس جائیں	مسجد میں	جیسے کہ	گھس گئے تھے	پہلی	

(وعدے) کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے) تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑیں اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد (میت المقدس) میں داخل

مَرَّةٍ وَ لِيَتَّبِرُوا مَا عَلَوْا تَتَّبِيرًا ۝ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ

مَرَّةٍ	وَ	لِيَتَّبِرُوا	مَا	عَلَوْا	تَتَّبِيرًا	عَسَىٰ	رَبُّكُمْ	أَنْ	يَرْحَمَكُمْ	وَ	إِنْ
بار	اور	تا کہ ویران کریں	جس پر	غالب آئیں	ویران کرنا	نزدیک ہے	رب تمہارا	یہ کہ	رحم کرے تم کو	اور	اگر

ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ کر دیں ۷ امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے اور اگر

عُدْتُمْ عُدْبَانًا ۖ وَ جَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ۝ ۸ ۚ إِنَّ هَذَا

عُدْتُمْ	عُدْبَانًا	وَ	جَعَلْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكَافِرِينَ	حَصِيرًا	إِنَّ	هَذَا
پھر آؤ گے تم	پھر آؤں گے ہم	اور	کیا ہم نے	دوزخ کو	واسطے کافروں کے	قید خانہ	یقیناً	یہ

تم پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (پہلا سلوک) کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ بنا رکھا ہے ۸ یہ

الْقُرْآنَ يَهْدِي لِتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ

الْقُرْآنَ	يَهْدِي	لِتِي	هِيَ	أَقْوَمُ	وَ	يُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِينَ	الَّذِينَ	يَعْمَلُونَ
قرآن	راہ دکھاتا ہے	طرف اسی کی کہ	وہ	بہت سیدھی ہے	اور	بشارت دیتا ہے	مومنوں کو	وہ جو	عمل کرتے ہیں

قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل

الصَّلِحَاتِ أَنْ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرًا ۝ ۹ ۚ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

الصَّلِحَاتِ	أَنَّ	لَهُمْ	أَجْرًا	كَبِيرًا	وَأَنَّ	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ
نیک	یہ کہ	واسطے ان کے	اجر ہے	بڑا	اور یہ کہ	وہ لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے

کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لیے اجر عظیم ہے ۹ اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ ۱۰ وَيَدْعُ الْإِنْسَانَ بِالْشَّرِّ دُعَاءَ الْبَاطِلِ ط

أَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	أَلِيمًا	وَ	يَدْعُ	الْإِنْسَانَ	بِالْشَّرِّ	دُعَاءَ	الْبَاطِلِ
تیار کیا ہم نے	واسطے ان کے	عذاب	درد دینے والا	اور	دعا مانگتا ہے	آدمی	ساتھ برائی کے	مانند دعا اسکے کی	ساتھ خیر کے

ان کے لیے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ۱۰ اور انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے

وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝ ۱۱ ۚ وَ جَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَاتٍ فَمَحْوُوتًا آيَةً

وَكَانَ	الْإِنْسَانُ	عَجُولًا	وَ	جَعَلْنَا	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	آيَاتٍ	فَمَحْوُوتًا	آيَةً
اور ہے	آدمی	جلد باز	اور	کیا ہم نے	رات کو	اور	دن کو	دو نشانیاں	پھر مٹا دیا ہم نے	نمونہ

اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے ۱۱ اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے رات کی نشانی کو

الَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ

الَّيْلِ	وَ	جَعَلْنَا	آيَةَ	النَّهَارِ	مُبْصِرَةً	لِّتَبْتَغُوا	فَضْلًا	مِّن	رَّبِّكُمْ
رات کا	اور	بنادیا	نمونہ	دن کا	دیکھنے کو	تاکہ چاہو تم	فضل	سے	پروردگار نے

تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو روشن تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرو

وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۗ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلْنَاهُ

وَلِتَعْلَمُوا	عَدَدَ	السِّنِينَ	وَالْحِسَابَ	ۗ	وَكُلُّ	شَيْءٍ	فَعَلْنَاهُ
اور	تاکہ جانو تم	گنتی	برسوں کی	اور حساب	اور	ہر	چیز

اور برسوں کا شمار اور حساب جانو اور ہم نے ہر چیز کی (خوبی) تفصیل

تَقْصِيلاً ۙ وَكُلُّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِفَةً فِي عُنُقِهِ ۗ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ

تَقْصِيلاً	ۙ	وَكُلُّ	إِنْسَانٍ	أَلْزَمْنَاهُ	طَائِفَةً	فِي	عُنُقِهِ	ۗ	وَنُخْرِجُ	لَهُ	يَوْمَ
مفصل بیان کرنا	اور	ہر	آدمی	لگا دیا ہم نے اس کو	عمل نامہ	بچ	گردن اسکی کے	اور نکالیں گے ہم	واسطے اسکے	دن	

کردی ہے (۱۲) اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بصورت کتاب) اس کے گلے میں لگا دیا ہے اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اُسے نکال

الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ۙ اِقْرَأْ كِتَابَكَ ۗ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ

الْقِيَامَةِ	كِتَابًا	يَلْقَاهُ	مَنشُورًا	ۙ	اِقْرَأْ	كِتَابَكَ	ۗ	كَفَىٰ	بِنَفْسِكَ	الْيَوْمَ
قیامت کے	ایک کتاب کہ	دیکھے گا اس کو	کھلی ہوئی	پڑھ	کتاب اپنی	کافی ہے	جان تیری	آج		

دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا (۱۳) (کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ

عَلَيْكَ حَسِيبًا ۙ مَن اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۗ وَمَن

عَلَيْكَ	حَسِيبًا	ۙ	مَن	اهْتَدَىٰ	فَإِنَّمَا	يَهْتَدِي	لِنَفْسِهِ	ۗ	وَمَن
اوپر تیرے	حساب لینے والی	جس نے	راہ پائی	پس سوائے اسکے نہیں کہ	راہ پاتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور	جو کوئی	

ہی محاسب کافی ہے (۱۴) جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لیے اختیار کرتا ہے اور جو

ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ وَمَا كُنَّا

ضَلَّ	فَإِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	ۗ	وَلَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِزْرَ	أُخْرَىٰ	ۗ	وَمَا	كُنَّا
گمراہ ہوا	پس سوائے اسکے نہیں کہ	گمراہ ہوتا ہے	اوپر اپنے	اور	نہیں	بوجھ اٹھاتا	کوئی بوجھ اٹھانوالا	بوجھ	دوسرے کا	اور	نہیں	ہیں ہم

گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہوگا۔ اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک

مُعَذِّبِينَ حَتَّى نَبْعَثَ رَسُولًا ﴿۱۵﴾ وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً

مُعَذِّبِينَ	حَتَّى	نَبْعَثَ	رَسُولًا	وَ	إِذَا	أَرَدْنَا	أَنْ	نُهْلِكَ	قَرْيَةً
عذاب دینے والے	یہاں تک کہ	بھیجیں	پیغمبر	اور	جب	ارادہ کرتے ہیں ہم	یہ کہ	ہلاک کریں ہم	کسی بستی کو

ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے ﴿۱۵﴾ اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں

أَمْرًا مُّثْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا

أَمْرًا	مُّثْرَفِيهَا	فَفَسَقُوا	فِيهَا	فَحَقَّ	عَلَيْهَا	الْقَوْلُ	فَدَمَّرْنَاهَا
حکم کرتے ہیں ہم	دولت مندوں اسکے کو	پس نافرمانی کرتے ہیں وہ	بچا اسکے	پس ثابت ہوئی	اور اس کے	بات	پس ہلاک کرتے ہیں ہم اسکو

کے آسودہ لوگوں کو (فواجش پر) مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اُس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا۔ اور ہم نے

تَدْمِيرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ

تَدْمِيرًا	وَ	كَمْ	أَهْلَكْنَا	مِنَ	الْقُرُونِ	مِنْ	بَعْدِ	نُوحٍ	وَ	كَفَىٰ	بِرَبِّكَ
ہلاک کرنا	اور	بہت	ہلاک کیے ہم نے	سے	قرونوں	پیچھے	نوح کے	اور	کافی ہے	پروردگار تیرا	

اُسے ہلاک کر ڈالا ﴿۱۶﴾ اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی امتوں کو ہلاک کر ڈالا۔ اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے

بِدُنُوبٍ عِبَادِهِ خَيْرٌ أَبْصِيرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَلْنَا لَهُ

بِدُنُوبٍ	عِبَادِهِ	خَيْرٌ	أَبْصِيرًا	مَنْ	كَانَ	يُرِيدُ	الْعَاجِلَةَ	عَجَلْنَا	لَهُ
ساتھ گناہوں	بندوں اپنے کے	خبردار	دیکھنے والا	جو کوئی	ہے	ارادہ کرتا	جلد	جلد دیتے ہیں ہم اسکو	

گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے ﴿۱۷﴾ جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے

فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا

فِيهَا	مَا	نَشَاءُ	لِمَنْ	نُرِيدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهُ	جَهَنَّمَ	يَصْلَاهَا	مَذْمُومًا
بچا اس کے	جو	ہم چاہتے ہیں	واسطے جسکے	چاہیں ہم	پھر	کرتے ہیں ہم	واسطے اسکے	دوزخ	داخل ہوگا اس میں	برے حال سے

ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر اس کے لیے جہنم کو (ٹھکانا) مقرر کر رکھا ہے۔ جس میں وہ نفرن بن کر اور (درگاۃ اللہ

مَذْحُورًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

مَذْحُورًا	وَ	مَنْ	أَرَادَ	الْآخِرَةَ	وَ	سَعَىٰ	لَهَا	سَعْيَهَا	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
رانندہ ہوا	اور	جو	ارادہ کرتا ہے	آخرت کا	اور	کوشش کرتا ہے	واسطے اسکے	جو کوشش کی ہے	اور	وہ	مومن ہے

سے) رانندہ ہو کر داخل ہوگا ﴿۱۸﴾ اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن

فَاُولَٰئِكَ كَانَ سَعِيَهُمْ مَّشْكُورًا ۱۹ كَلَّا تُبَدُّ هُوَآءٌ وَهُوَآءٌ مِّنْ

فَاُولَٰئِكَ	كَانَ	سَعِيَهُمْ	مَّشْكُورًا	كَلَّا	تُبَدُّ	هُوَآءٌ	وَ	هُوَآءٌ	مِّنْ
پس یہ لوگ	ہیں	سعی ان کی	قدر دانی کی گئی ہے	ہر ایک کو	مدد دیتے ہیں	ان کو	اور	ان کو	سے

بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے ۱۹ ہم ان کو اور ان کو سب کو تمہارے پروردگار

عَطَاءِ رَبِّكَ ۗ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ۲۰ أَنْظُرْ كَيْفَ

عَطَاءِ	رَبِّكَ	وَ	مَا	كَانَ	عَطَاءُ	رَبِّكَ	مَحْظُورًا	أَنْظُرْ	كَيْفَ
بخشش	پروردگار تیرے کی	اور	نہیں	ہے	بخشش	رب تیرے کی	بندگی گئی	دیکھ	کیوں کر

کی بخشش سے مدد دیتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار کی بخشش (کسی سے) رکی ہوئی نہیں ۲۰ دیکھو ہم نے

فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۗ وَلِلْآخِرَةِ الْكِبْرُ دَرَجَاتٍ ۚ وَأَكْبَرُ

فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلَىٰ	بَعْضٍ	وَ	لِلْآخِرَةِ	الْكِبْرُ	دَرَجَاتٍ	ۚ	وَأَكْبَرُ
بزرگی دی ہم نے	بعض ان کو	اوپر	بعض کے	اور	البتہ آخرت	بڑی ہے	درجوں میں	اور	بڑی ہے

کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے۔ اور آخرت درجوں میں (دنیا سے) بہت برتر اور برتری

تَفْضِيلًا ۲۱ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا

تَفْضِيلًا	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ	اللَّهِ	إِلَهًا	آخَرَ	فَتَقْعُدَ	مَذْمُومًا
بزرگی دینے میں	مت	مقرر کر	ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرا	پس بیٹھ رہے گا تو	مذمت کیا گیا

میں کہیں بڑھ کر ہے ۲۱ اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملائیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے

مَّخْذُورًا ۲۲ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

مَّخْذُورًا	وَ	قَضَىٰ	رَبُّكَ	أَلَّا	تَعْبُدُوا	إِلَّا	إِيَّاهُ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
ہلاک میں سونپنا ہوا	اور	حکم کیا	پروردگار تیرے نے	یہ کہ نہ	عبادت کرو	مگر	اسی کی	اور ساتھ ماں باپ کے

رہ جاؤ گے ۲۲ اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ

إِحْسَانًا ۗ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا فَلَا تَقُلْ

إِحْسَانًا	إِمَّا	يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ	أَحَدُهُمَا	أَوْ	كِلَيْهِمَا	فَلَا	تَقُلْ
احسان کرنا	اگر	پہنچے	نزدیک تیرے	بڑھاپے کو	ایک ان دونوں میں کا	یا	دونوں	پس مت	کہو

کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو آف تک

لَهُمَا أَفٌ وَلَا تَنْهَرُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۲۳) وَ اخْفِضْ لَهُمَا

لَهُمَا	أَفٌ	وَّ	لَا	تَنْهَرُهُمَا	وَقُلْ	لَهُمَا	قَوْلًا	كَرِيمًا	وَ	اخْفِضْ	لَهُمَا		
ان کو	اف	اور	مت	ڈانٹ	ان کو	اور	کہہ	واسطے انکے	بات	ادب کی	اور	بچھا	واسطے انکے

نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا ۲۳) اور مجز و نیاز سے ان کے آگے

جَنَاحِ الدُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي

جَنَاحِ	الدُّلِّ	مِنَ	الرَّحْمَةِ	وَقُلْ	رَبِّ	ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيْنِي
بازو	عاجزی کا	سے	مہربانی	اور	کہہ	لے	پروردگار میرے	رحم کر ان دونوں پر جیسا کہ

بچھے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچین میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان

صَغِيرًا ۲۴) رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۲۵) إِنْ تَكُونُوا صٰلِحِينَ فَإِنَّهُ

صَغِيرًا	رَبُّكُمْ	أَعْلَمُ	بِمَا	فِي	نُفُوسِكُمْ	إِنْ	تَكُونُوا	صٰلِحِينَ	فَإِنَّهُ
چھوٹا سا	رب تمہارا	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	سچ	جیوں تمہارے کے ہے	اگر	ہو گے تم	صالح	پس بیشک وہ

(کے حال) پر رحمت فرما ۲۴) جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے۔ اگر تم نیک ہو گے تو وہ

كَانَ لِلَّهِ أٰبِیْنٌ غَفُوْرًا ۲۵) وَ اٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهُ وَ اِلِیْسٰكِیْنِ وَ

كَانَ	لِلَّهِ	أٰبِیْنٌ	غَفُوْرًا	وَ اٰتِ	ذَا	الْقُرْبٰی	حَقَّهُ	وَ اِلِیْسٰكِیْنِ	وَ
ہے	واسطے رجوع	کر نیوالوں کے	بخشنے والا	اور دے	صاحب	قربت کو	حق اس کا	اور	مسکین کو

رجوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے ۲۵) اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا

اِبْنِ السَّبِیْلِ وَ لَا تُبْذِرْ تَبْذِیْرًا ۲۶) اِنَّ الْمُبْذِرِیْنَ كَانُوْا اِخْوَانَ

اِبْنِ	السَّبِیْلِ	وَ لَا	تُبْذِرْ	تَبْذِیْرًا	اِنَّ	الْمُبْذِرِیْنَ	كَانُوْا	اِخْوَانَ
مسافر کو	اور	مت	بیجا خرچ کر	بیجا خرچ کرنا	بیشک	بے جا خرچ کر نیوالے	ہیں	بھائی

کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ ۲۶) کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں

الشَّیْطٰنِ ۲۷) وَ كَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهِ كَفُوْرًا ۲۸) وَ اِمَّا تَعْرِضْ عَنْهُمْ

الشَّیْطٰنِ	وَ كَانَ	الشَّیْطٰنُ	لِرَبِّهِ	كَفُوْرًا	وَ اِمَّا	تَعْرِضْ	عَنْهُمْ	
شیطانوں کے	اور	ہے	شیطان	واسطے اپنے رب کے	کفر کر نیوالا	اور	اگر	منہ پھیرے تو ان سے

اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے ۲۸) اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت (یعنی

ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ﴿٢٨﴾

ابْتِغَاءَ	رَحْمَةٍ	مِّنْ	رَبِّكَ	تَرْجُوهَا	فَقُلْ	لَّهُمْ	قَوْلًا	مَّيْسُورًا
واسطے چاہنے	رحمت	سے	پروردگار اپنے کے	امید رکھتا ہے تو اس کی	پس کہہ	واسطے ان کے	بات	آسانی کی

فراخ دستی کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ نہ کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو ﴿٢٨﴾

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

وَلَا	تَجْعَلْ	يَدَكَ	مَغْلُولَةً	إِلَىٰ	عُنُقِكَ	وَلَا	تَبْسُطْهَا	كُلَّ	الْبَسْطِ
اور مت	کر	ہاتھ اپنا	بندھا ہوا	طرف	گردن اپنی کے	اور	مت	کھول دے اس کو	نہایت

اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ) کر لو (کہ کسی کو کچھ دہی نہیں) اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ کبھی کچھ دے ڈالو)

فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ﴿٢٩﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ

فَتَقْعُدَ	مَلُومًا	مَّحْسُورًا	إِنَّ	رَبَّكَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَن	يَشَاءُ
پس بیٹھ رہے گا تو	ملامت کیا ہوا	پچھتا تا ہوا	بیشک	رب تیرا	کھول دیتا ہے	رزق کو	واسطے جس کے	چاہتا ہے

اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ ﴿٢٩﴾ بیشک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی

وَيَقْدِرُ ۗ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٣٠﴾ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ

وَيَقْدِرُ	إِنَّهُ	كَانَ	بِعِبَادِهِ	خَبِيرًا	بَصِيرًا	وَلَا	تَقْتُلُوا	أَوْلَادَكُمْ
اور بند کر لیتا ہے	بیشک وہ	ہے	ساتھ اپنے بندوں کے	خبردار	دیکھنے والا	اور	مت	مار ڈالو

روزی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے ﴿٣٠﴾ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف

خَشِيَّةٍ إِمْلَاقٍ ۗ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۗ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً

خَشِيَّةٍ	إِمْلاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ	وَإِيَّاكُمْ	إِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ	خِطَاً
ڈر	افلاس کے سے	ہم	رزق دیتے ہیں ان کو	اور تم کو	بیشک	مار ڈالنا ان کا	ہے	خطا

سے قتل نہ کرنا۔ (کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت

كِبِيرًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الرِّبِّيَّ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً ۗ وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾

كِبِيرًا	وَلَا	تَقْرَبُوا	الرِّبِّيَّ	إِنَّهُ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَسَاءَ	سَبِيلًا
بڑی	اور	مت	نزدیک جاؤ	زنا کے	بیشک وہ	بے حیائی	اور	بری ہے

گناہ ہے ﴿٣١﴾ اور زنا کے بھی پاس نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے ﴿٣٢﴾

٢٤

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا

وَا	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِي	حَرَّمَ	اللَّهُ	إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَمَنْ	قُتِلَ	مَظْلُومًا
اور	مت	مارڈالو	اس جان کو	جو کہ	حرام کیا ہے	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے	اور	جو کوئی	مارا جائے

اور جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بقتول شریعت)۔ اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم

فَقَدْ جَعَلْنَا لِيُولِيَّهِ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ ۗ إِنَّهُ كَانَ

فَقَدْ	جَعَلْنَا	لِيُولِيَّهِ	سُلْطٰنًا	فَلَا	يُسْرِفُ	فِي	الْقَتْلِ	إِنَّهُ	كَانَ
پس تحقیق	کیا ہم نے	واسطے اسکے والی کے	غلبہ	پس نہ	زیادتی کرے	بچ	قتل کے	بیشک وہ	ہے

نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے کہ وہ

مَنْصُورًا ۗ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ

مَنْصُورًا	وَا	لَا	تَقْرَبُوا	مَالَ	الْيَتِيمِ	إِلَّا	بِالَّتِي	هِيَ	أَحْسَنُ	حَتَّىٰ
مدد یا گیا	اور	مت	پاس جاؤ	مال	یتیم کے	مگر	یہ کہ	وہ	بہت اچھی ہے	یہاں تک کہ

منصور و فتح یاب ہے ﴿۳۳﴾ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ چھلکنا مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک

يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۗ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۗ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۗ وَأَوْفُوا

يَبْلُغَ	أَشُدَّهُ	وَأَوْفُوا	بِالْعَهْدِ	إِنَّ	الْعَهْدَ	كَانَ	مَسْئُولًا	وَأَوْفُوا
وہ پہنچ جائے	جوانی اپنی کو	اور پورا کرو	عہد کو	بیشک	عہد	ہے	سوال کیا گیا	اور پورا کرو

کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرش ہوگی ﴿۳۴﴾ اور جب

الْكَيْلِ إِذَا كَلَّمْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطِ السُّتَقِيمِ ۗ ذَلِكَ خَيْرٌ

الْكَيْلِ	إِذَا	كَلَّمْتُمْ	وَزِنُوا	بِالْقِسْطِ	السُّتَقِيمِ	ذَلِكَ	خَيْرٌ
مپان کو	جب	مپان کرو تم	اور تولو	ساتھ ترازو	سیدھی کے	یہ	بہتر ہے

(کوئی چیز) مپ کر دینے لگو تو مپان پورا بھرا کرو اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تول کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور

وَ أَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۗ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۗ إِنَّ السَّمْعَ

وَ أَحْسَنُ	تَأْوِيلًا	وَا	لَا	تَقْفُ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهِ	عِلْمٌ	إِنَّ	السَّمْعَ
اور اچھا ہے	بازگشت میں	اور	مت	پچھا کرو	اس چیز کا کہ	نہیں ہے	واسطے تیرے	ساتھ اسکے	علم	بیشک	کان

انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے ﴿۳۵﴾ اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ کہ کان

وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۚ وَلَا تَهْشِ فِي

وَالْبَصَرَ	وَالْفُؤَادَ	كُلُّ	أُولَئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْئُولًا	وَ	لَا	تَهْشِ	فِي
اور	آنکھ	اور	دل	ہر ایک	ان میں کا	ہے	اس سے	سوال کیا گیا	اور	مت چل

اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور باز پرس ہوگی ﴿۳۱﴾ اور زمین پر اڑ کر

الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ

الْأَرْضِ	مَرَحًا	إِنَّكَ	لَن	تَخْرِقَ	الْأَرْضَ	وَ	لَن	تَبْلُغَ	الْجِبَالَ
زمین کے	اڑتا ہوا	بے شک تو	ہرگز نہیں	پھاڑے گا	زمین کو	اور	ہرگز نہ	پہنچے گا	پہاڑوں کو

(اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ

طُولًا ۚ كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ۚ ذَٰلِكَ مِمَّا

طُولًا	كُلُّ	ذَٰلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهُ	عِنْدَ	رَبِّكَ	مَكْرُوهًا	ذَٰلِكَ	مِمَّا
لمبائی میں	سب	یہ باتیں	ہیں	بری	نزدیک	پروردگار تیرے کے	ناپسند	یہ	اس چیز ہے کہ

جائے گا ﴿۳۲﴾ ان سب (عادوں) کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے ﴿۳۲﴾ (اے پیغمبر) یہ ان

أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

أَوْحَىٰ	إِلَيْكَ	رَبُّكَ	مِنَ	الْحِكْمَةِ	وَ	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ	اللَّهِ	إِلَهًا	آخَرَ
وحی کی ہے	طرف تیری	رب تیرے نے	سے	حکمت	اور	مت	مقرر کر	ساتھ	اللہ کے	معبود	اور

(ہدایتوں) میں سے ہیں جو اللہ نے دانائی کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے

فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ۚ ۚ أَفَأَصْفُكُمْ رَبُّكُم بِالْبَنِينَ

فَتُلْقَىٰ	فِي	جَهَنَّمَ	مَلُومًا	مَدْحُورًا	أَفَأَصْفُكُمْ	رَبُّكُمْ	بِالْبَنِينَ
اور نہ ڈالا جائیگا	بیچ	دوزخ کے	ملامت کیا ہوا	رانده ہوا	کیا پسند کیا ہے تم کو	رب تمہارے نے	ساتھ بیٹوں کے

(سے) ملامت زدہ اور (درگاہ اللہ سے) رانده بنا کر جہنم میں ڈال دیے جاؤ گے ﴿۳۳﴾ (مشرکوں!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو لڑکے دیے

وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ۗ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ۚ وَلَقَدْ

وَاتَّخَذَ	مِنَ	الْمَلَائِكَةِ	إِنَاثًا	إِنَّكُمْ	لَتَقُولُونَ	قَوْلًا	عَظِيمًا	وَ	لَقَدْ
اور	اپنے لیے	کر لیا	فرشتوں کو	بیٹیاں	بیٹک تم	البدتہ تم کہتے ہو	بات	بڑی	اور

اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔ کچھ شک نہیں کہ (یہ) تم بڑی (نامعقول) بات کہتے ہو ﴿۳۴﴾ اور ہم

صَرَفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا ۖ وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿۳۱﴾ قُلْ لَوْ

صَرَفْنَا	فِي	هَذَا	الْقُرْآنِ	لِيَذَّكَّرُوا	وَمَا	يَزِيدُهُمْ	إِلَّا	نُفُورًا	قُلْ	لَوْ
طرح	طرح	طرح	قرآن کے	تاکہ نصیحت پکڑیں	اور	نہیں	زیادہ کرتا ان کو	مگر	نفرت	کہہ

نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ مگر وہ اس سے اور بدک جاتے ہیں ﴿۳۱﴾ کہہ دو

كَانَ مَعَهُ إِلَهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذَا الْأَبْتَعُوا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿۳۲﴾

كَانَ	مَعَهُ	إِلَهَةٌ	كَمَا	يَقُولُونَ	إِذَا	الْأَبْتَعُوا	إِلَىٰ	ذِي	الْعَرْشِ	سَبِيلًا
ہوتے	ساتھ	اس کے	بہت	معبود	جیسا	کہہ	وہ	کہتے	ہیں	اس وقت

کہا کہ اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور (اللہ) مالک عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے کے لیے) رستہ نکالتے ﴿۳۲﴾

سُبْحٰنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُقُولُونَ ۖ اَعْلُوْا كَبِيْرًا ﴿۳۳﴾ تَسْبِيْحٌ لِّهٖ السَّمٰوٰتُ

سُبْحٰنَهُ	وَ	تَعَالَىٰ	عَمَّا	يُقُولُونَ	اَعْلُوْا	كَبِيْرًا	تَسْبِيْحٌ	لِّهٖ	السَّمٰوٰتُ
پاک	ہے	وہ	اور	بلند ہے	اس	چیز سے	کہہ	وہ	کہتے

وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اُس سے (اس کا رتبہ) بہت عالی ہے ﴿۳۳﴾ ساتوں آسمان

السَّبْعِ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۗ وَاِنْ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسْبِحُ

السَّبْعِ	وَ	الْاَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيْهِنَّ	وَ	اِنْ	مِنْ	شَيْءٍ	اِلَّا	يُسْبِحُ
ساتوں	اور	زمین	اور	جو کوئی	بچ	اس کے	ہے	اور	نہیں	کوئی	چیز

اور زمین اور جو بھی اُن میں ہیں سب اُسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر اس کی

بِحَمْدِهِ ۗ وَلٰكِنْ لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۗ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۳۴﴾

بِحَمْدِهِ	وَ	لٰكِنْ	لَا	تَفْقَهُوْنَ	تَسْبِيْحَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيْمًا	غَفُوْرًا
ساتھ	اسکی	تعریف	کے	اور	لیکن	نہیں	سمجھتے	تم	تسبیح ان کی

تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے لیکن تم اُن کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ بردبار (اور) غفار ہے ﴿۳۴﴾

وَ اِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

وَ	اِذَا	قَرَأْتَ	الْقُرْآنَ	جَعَلْنَا	بَيْنَكَ	وَ	بَيْنَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اور	جب	وقت	پڑھتا ہے تو	قرآن کو	کردیتے ہیں	م	درمیان	تیرے	اور	درمیان	ان لوگوں کے کہ

اور جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور اُن لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

حِجَابًا مَّسْتُورًا ۳۵ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي

حِجَابًا	مَّسْتُورًا	وَ	جَعَلْنَا	عَلَى	قُلُوبِهِمْ	أَكِنَّةً	أَنْ	يَفْقَهُوهُ	وَ	فِي
پردہ	چھپا ہوا	اور	کردیتے ہیں ہم	اوپر	ان کے دلوں کے	پردہ	ایسا نہ ہو کہ	سمجھیں اس کو	اور	بچ

حجاب پر حجاب کر دیتے ہیں ۳۵ اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے

أَذَانِهِمْ وَقَرَأْ ۳۶ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْ أَعْلَى

أَذَانِهِمْ	وَقَرَأْ	وَإِذَا	ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِي	الْقُرْآنِ	وَ	وَحْدَهُ	وَلَوْ	أَعْلَى
انکے کانوں کے	بوجھ ہے	اور جس وقت	یاد کرتا ہے تو	اپنے رب کو	بچ	قرآن کے	کیلا	پھر جاتے ہیں	اوپر	

کانوں میں نقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے اور پیٹھ

أَدْبَارِهِمْ نَفُورًا ۳۷ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَعِينُونَ بِهَا إِذْ يَسْتَعِينُونَ

أَدْبَارِهِمْ	نَفُورًا	نَحْنُ	أَعْلَمُ	بِمَا	يَسْتَعِينُونَ	بِهَا	إِذْ	يَسْتَعِينُونَ
پٹھوں اپنی کے	بھاگتے ہوئے	ہم	خوب جانتے ہیں	اس نیت کو کہ	سننے ہیں	ساتھ اسکے	جس وقت کہ	کان رکھتے ہیں

پھیر کر چل دیتے ہیں ۳۷ یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سننے ہیں ہم اسے خوب

إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَى إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا

إِلَيْكَ	وَ	إِذْ هُمْ	نَجْوَى	إِذْ	يَقُولُ	الظَّالِمُونَ	إِنْ	تَتَّبِعُونَ	إِلَّا	رَجُلًا
طرف تیری	اور	جس وقت کہ وہ	مصلحت کہتے ہیں	جس وقت کہ	کہتے ہیں	ظالم	نہیں	پیروی کرتے تم	مگر	مرد

جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں (یعنی) جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر

مَسْحُورًا ۳۸ أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا

مَسْحُورًا	أَنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوا	لَكَ	الْأَمْثَالَ	فَضَلُّوا	فَلَا
جادو کی گئی	دیکھ	کیوں کر	بیان کی ہیں	واسطے تیرے	مثالیں	پس گمراہ ہوئے	پس نہیں

جادو کیا گیا ہے ۳۸ دیکھو انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائی ہیں سو یہ گمراہ ہو رہے ہیں

يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۳۹ وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرَفَاتًا إِنَّا

يَسْتَطِيعُونَ	سَبِيلًا	وَ	قَالُوا	إِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَ	رَفَاتًا	إِنَّا
پا سکتے	راہ	اور	کہتے ہیں	کیا جب	ہو جائیں ہم	ہڈیاں	اور	چورا چورا	کیا ہم

اور رستہ نہیں پا سکتے ۳۹ اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور چور چور ہو

۱۷

لَبِعُونُ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿۳۹﴾ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿۴۰﴾ أَوْ

لَبِعُونُ	خَلْقًا	جَدِيدًا	قُلْ	كُونُوا	حِجَارَةً	أَوْ	حَدِيدًا	أَوْ
البتہ اٹھائے جائیں گے	پیدائش	نئی میں	کہہ	ہو جاؤ تم	پتھر	یا	لوہا	یا
جائیں گے تو کیا از سرنو پیدا ہو کر اُنھیں گے؟ ﴿۳۹﴾ کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا ﴿۴۰﴾ یا								

خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا ۖ قُلِ الَّذِي

خَلْقًا	مِّمَّا	يَكْبُرُ	فِي	صُدُورِكُمْ	فَسَيَقُولُونَ	مَنْ	يُعِيدُنَا	قُلِ	الَّذِي
اور پیدائش	اس قسم سے کہ	بڑی لگے	بچ	تمہارے سینوں کے	پس البتہ کہیں گے	کہ کون	پھر لائے گا ہم کو	کہہ	وہی ہے جس نے
کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو۔ جھٹ کہیں گے کہ (بھلا) ہمیں									

فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيَغْضُوبُ إِلَيْكَ رُءُوسُهُمْ وَيَقُولُونَ

فَطَرَكُمْ	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	فَسَيَغْضُوبُ	إِلَيْكَ	رُءُوسُهُمْ	وَيَقُولُونَ
پیدا کیا تم کو	پہلی	بار	پس جھکائیں گے وہ	طرف تیری	سرانے کو	اور کہیں گے
دوبارہ کون جلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے پہلی بار پیدا کیا۔ تو (تعب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے						

مَتَى هُوَ ۖ قُلْ عَلَىٰ أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ

مَتَى	هُوَ	قُلْ	عَلَىٰ	أَنْ	يَكُونَ	قَرِيبًا	يَوْمَ	يَدْعُوكُمْ
کب ہوگا	یہ	کہہ	جلدی	یکہ	ہو	قریب	جس دن	بلائے گا تم کو
اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہو گا۔ کہہ دو امید ہے کہ جلد ہو گا ﴿۴۱﴾ جس دن وہ تمہیں								

فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهَا وَتَذُفُونَ ۚ إِنَّ لِبَشَرِكُمْ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۴۲﴾ وَقُلْ

فَتَسْتَجِيبُونَ	بِحَمْدِهَا	وَتَذُفُونَ	إِنَّ	لِبَشَرِكُمْ	إِلَّا	قَلِيلًا	وَقُلْ
پس جواب دو گے	ساتھ اکی تعریف کے	اور	جانو گے	کہ نہیں	رہے تھے تم	مگر	تھوڑا
پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) بہت کم (مدت) رہے ﴿۴۲﴾ اور میرے							

لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ ۖ إِنَّ

لِعِبَادِي	يَقُولُوا	الَّتِي	هِيَ	أَحْسَنُ	إِنَّ	الشَّيْطَانَ	يَنْزِعُ	بَيْنَهُمْ	إِنَّ
واسطے بندوں میرے کے کہ	کہیں	وہ بات کہ	وہ	بہت اچھی ہے	پیشک	شیطان	دوسرے ڈالتا ہے	درمیان ان کے	پیشک
بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان (بری باتوں سے) اُن میں									

الشَّيْطَانُ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِنَّ يَٰسَىٰ

الشَّيْطَانُ	كَانَ	لِلْإِنْسَانِ	عَدُوًّا	مُّبِينًا	رَبُّكُمْ	أَعْلَمُ	بِكُمْ	إِنَّ	يَٰسَىٰ
شیطان	ہے	واسطے آدمی کے	دشمن	ظاہر	پروردگار تمہارا	خوب جانتا ہے	تم کو	اگر	چاہے

فساد ڈلوادیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ﴿۵۳﴾ تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے

يَرْحَمُكُمْ أَوْ إِنَّ يَٰسَىٰ يَعَذِّبُكُمْ ﴿۵۴﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكَيْلًا ﴿۵۴﴾

يَرْحَمُكُمْ	أَوْ	إِنَّ	يَٰسَىٰ	يَعَذِّبُكُمْ	وَ	مَا	أَرْسَلْنَاكَ	عَلَيْهِمْ	وَكَيْلًا
رحم کرے تم کو	یا	اگر	چاہے	عذاب کرے تم کو	اور	نہیں	بھیجا ہم نے تم کو	اوپر ان کے	داروند

تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے تم کو ان پر داروند (بنا کر) نہیں بھیجا ﴿۵۴﴾

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَن فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ﴿۵۵﴾ وَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

وَرَبُّكَ	أَعْلَمُ	بِمَن	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	﴿۵۵﴾	وَقَدْ	فَضَّلْنَا	بَعْضَ
اور رب تیرا	خوب جانتا ہے	ان کو جو	بچ	آسمانوں کے	اور زمین کے ہیں	اور البتہ تحقیق	بزرگی دی ہم نے	بعضے	

اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔ اور ہم نے بعض پیغمبروں کو

النَّبِيِّنَ عَلَىٰ بَعْضٍ وَاتَّبَعْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ﴿۵۶﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

النَّبِيِّنَ	عَلَىٰ	بَعْضٍ	وَ	اتَّبَعْنَا	دَاوُدَ	زَبُورًا	﴿۵۶﴾	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِينَ	زَعَمْتُمْ
نبیوں کو	اوپر	بعض کے	اور	دی ہم نے	داؤد کو	زبور	کہہ	بلاؤ	ان لوگوں کو کہ	دعویٰ کرتے ہو تم	

بعض پر فضیلت بخشی اور داؤد کو زبور عنایت کی ﴿۵۶﴾ کہو (کہ مشرکوں) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا)

مِّنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفِ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ﴿۵۷﴾ أُولَٰئِكَ

مِّنْ	دُونِهِ	فَلَا	يَمْلِكُونَ	كَشْفِ	الضُّرِّ	عَنْكُمْ	﴿۵۷﴾	وَلَا	تَحْوِيلًا	أُولَٰئِكَ
سے	سوائے اس کے	پس نہیں	اختیار رکھتے	کھولنا	برائی کا	تم سے	اور نہ	بدل ڈالنا	یہ لوگ	

گمان ہے ان کو بلا دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے ﴿۵۷﴾ یہ لوگ

الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ

الَّذِينَ	يَدْعُونَ	يَبْتَغُونَ	إِلَىٰ	رَبِّهِمُ	الْوَسِيلَةَ	أَيُّهُمْ	أَقْرَبُ
جن کو	پکارتے ہیں وہ	ڈھونڈتے ہیں	طرف	پروردگار اپنے کی	وسیلہ	کون سا ان میں سے	بہت نزدیک ہے

جن کو (اللہ کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ (تقرب) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں (اللہ کا)

وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۖ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

وَيَرْجُونَ	رَحْمَتَهُ	وَيَخَافُونَ	عَذَابَهُ	إِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	كَانَ
اور	امید رکھتے ہیں	اس کی رحمت کی	اور ڈرتے ہیں	عذاب اسکے سے	بیشک	تیرے رب کا	ہے

زیادہ مقرب (ہوتا) ہے اور اس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔ بیشک تمہارے

مَحْدُورًا ۝۵۷ وَإِنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ

مَحْدُورًا	وَ	إِنْ	مِنْ	قَرْيَةٍ	إِلَّا	نَحْنُ	مُهْلِكُوهَا	قَبْلَ	يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	أَوْ
خوف کیا گیا	اور	نہیں	کوئی	بستی	مگر	ہم	ہلاک کرنے والے ہیں اسکو	پہلے	دن	قیامت کے	یا

پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے ۵۷ اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اُسے

مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۖ كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝۵۸ وَمَا

مُعَذِّبُوهَا	عَذَابًا	شَدِيدًا	كَانَ	ذَلِكَ	فِي	الْكِتَابِ	مَسْطُورًا	وَ	مَا
عذاب کرنے والے ہیں اسکو	عذاب	سخت	ہے	یہ	بچ	کتاب کے	لکھا ہوا	اور	نہ

ہلاک کر دیں گے یا سخت عذاب سے معذب کریں گے۔ یہ کتاب (یعنی تقدیر) میں لکھا جا چکا ہے ۵۸ اور ہم

مَنْعًا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۖ وَاتَّبَعَتْنَا

مَنْعًا	أَنْ	نُرْسِلَ	بِالْآيَاتِ	إِلَّا	أَنْ	كَذَّبَ	بِهَا	الْأَوَّلُونَ	وَ	اتَّبَعَتْنَا	ثَمُودَ
منع کیا کہ اپنے تئیں	یہ کہ	بھیج دیں ہم	نشانیوں	مگر	یہ کہ	بھٹلایا تھا	ساتھ اسکے	پہلوں نے	اور	دی ہم نے	ثمود کو

نے نشانیاں بھیجی اس لیے موقوف کر دیں کہ اگلے لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے ثمود کو اونٹنی (نبوت

النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا ۖ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ۝۵۹ وَإِذْ

النَّاقَةَ	مُبْصِرَةً	فَظَلَمُوا	بِهَا	وَ	مَا	نُرْسِلُ	بِالْآيَاتِ	إِلَّا	تَخْوِيفًا	وَ	إِذْ
اونٹنی	دلیل	پس ظلم کیا انہوں نے	ساتھ اسکے	اور	نہیں	بھیجتے ہم	نشانیوں	مگر	واسطے ڈرانے کے	اور	حضورت

صالح کی کھلی) نشانی دی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو ڈرانے کو ۵۹ جب ہم

قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۖ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِي

قُلْنَا	لَكَ	إِنَّ	رَبَّكَ	أَحَاطَ	بِالنَّاسِ	وَ	مَا	جَعَلْنَا	الرُّءْيَا	الَّتِي
کہا ہم نے	واسطے تیرے	بیشک	رب تیرا	گھیرے ہوئے ہے	لوگوں کو	اور	نہیں	کیا ہم نے	خواب	جو کہ

نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کو احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اس

أَرَيْتَكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ط

أَرَيْتَكَ	إِلَّا	فِتْنَةً	لِلنَّاسِ	وَالشَّجَرَةَ	الْمَلْعُونَةَ	فِي	الْقُرْآنِ
دکھایا تجھ کو	مگر	آزمائش	واسطے لوگوں کے	اور درخت کو	کہ لعنت کیا گیا ہے	بچ	قرآن کے

کو لوگوں کے لیے آزمائش کیا اور اسی طرح (تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔

وَنُحُوفُهُمْ لَا تَمُرُّ مِنْهُمْ إِلَّا تُغِيبُ الْآيَاتِ وَالْأَقْبَابِ وَأَذَقْنَا الْمَلَائِكَةَ

وَنُحُوفُهُمْ	لَا	تَمُرُّ	مِنْهُمْ	إِلَّا	تُغِيبُ	الْآيَاتِ	وَالْأَقْبَابِ	وَأَذَقْنَا	الْمَلَائِكَةَ
اور ڈراتے ہیں ہم ان کو	پس نہیں	زیادہ کرتا ان کو	مگر	سرکشی	بڑی	اور	جس وقت کہا گئے	واسطے فرشتوں کے	اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کو اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے ﴿۶۰﴾

اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کو اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے ﴿۶۰﴾ اور جب ہم نے فرشتوں سے

اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ط قَالَ أَسْجُدْ لِمَنْ خَلَقْتَ

اسْجُدُوا	لِآدَمَ	فَسَجَدُوا	إِلَّا	إِبْلِيسَ	ط	قَالَ	أَسْجُدْ	لِمَنْ	خَلَقْتَ
سجدہ کرو	آدم کو	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس نے	کہا	کیا سجدہ کروں	واسطے اسکے کہ پیدا کیا ہے تو نے	اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کو اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے ﴿۶۰﴾	اور جب ہم نے فرشتوں سے

کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے نہ بنی ہے

طِينًا ﴿۶۱﴾ قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَى يَوْمِ

طِينًا	﴿۶۱﴾	قَالَ	أَرَأَيْتَكَ	هَذَا	الَّذِي	كَرَّمْتَ	عَلَيَّ	لَئِنْ	أَخَّرْتَنِ	إِلَى	يَوْمِ
مٹی سے	کہا	کیا دیکھا تو نے	یہ	شخص جس کو بڑھایا تو نے	اوپر میرے	اگر	ڈھیل دیکھا تو مجھ کو	تک	دن	بیدا کیا ہے ﴿۶۱﴾	(اور ازراہ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔ اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی

بیدا کیا ہے ﴿۶۱﴾ (اور ازراہ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔ اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی

الْقِيَامَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ أَذْهَبُ فَمَنْ يَتَّبِعَكَ

الْقِيَامَةِ	لَأَحْتَنِكَنَّ	ذُرِّيَّتَهُ	إِلَّا	قَلِيلًا	﴿۶۲﴾	قَالَ	أَذْهَبُ	فَمَنْ	يَتَّبِعَكَ
قیامت کے	البتہ ہلاک کروں گا میں	اولاد اس کی کو	مگر	تھوڑے	کہا	جا	پس جو کوئی	پیروی کرے گی تیری	مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جزا کا تار ہوں گا ﴿۶۲﴾ اللہ نے فرمایا (یہاں سے) چلا جا۔

مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جزا کا تار ہوں گا ﴿۶۲﴾ اللہ نے فرمایا (یہاں سے) چلا جا۔

مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاءُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا ﴿۶۳﴾ وَاسْتَفْزَرُ مَنْ

مِنْهُمْ	فَإِنَّ	جَهَنَّمَ	جَزَاءُكُمْ	جَزَاءً	مَوْفُورًا	وَ	اسْتَفْزَرُ	مَنْ
ان میں سے	پس بیشک	دوزخ ہے	سزا تمہاری	سزا	پوری	اور	بہکا	جس کو

جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا ہے ﴿۶۳﴾ اور ان میں سے جس کو

اَسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاجْلَبُ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجَلِكَ

اَسْتَطَعْتَ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ	وَ	اَجْلَبُ	عَلَيْهِمْ	بِخَيْلِكَ	وَ	رَجَلِكَ
بہکا سکے	ان میں سے	ساتھ آواز اپنی کے	اور	کھینچ لا	اوپر ان کے	اپنے سواروں کو	اور	اپنے پیادوں کو

بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ اور اُن پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ

وَسَارِكُهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعَدَهُمْ ط وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا

وَسَارِكُهُمْ	فِي	الْأَمْوَالِ	وَ	الْأَوْلَادِ	وَعَدَهُمْ	وَ	مَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطَانُ	إِلَّا
اور شریک ہوان کا	بیچ	مالوں ان کے	اور	اولاد انکی کے	اور وعدے لے انکو	اور	نہیں	وعدہ دیتا ان کو	شیطان	مگر

اور اُن کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے

عُرُورًا ٦٣ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ط وَكَفٰى بِرَبِّكَ

عُرُورًا	إِنَّ	عِبَادِي	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ
فریب کا	بیشک	میرے بندے	نہیں	واسطے تیرے	اوپر ان کے	غلبہ	اور	کانفی ہے	پروردگار تیرا

سب دھوکا ہے ٦٣ جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں اور (اے پیغمبر) تمہارا پروردگار کارساز

وَكَيْلًا ٦٥ رَبُّكُمْ الَّذِي يُرْجِي لَكُمْ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِيَتَّبِعُوا مِنْ

وَكَيْلًا	رَبُّكُمْ	الَّذِي	يُرْجِي	لَكُمْ	الْفُلْكَ	فِي	الْبَحْرِ	لِيَتَّبِعُوا	مِنْ
کارساز	رب تمہارا	وہ ہے جو	چلاتا ہے	واسطے تمہارے	کشتیاں	بیچ	دریا کے	تاکہ چاہو	سے

کانفی ہے ٦٥ تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے نفل سے

فَضْلِهِ ط إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ٦٦ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ

فَضْلِهِ	إِنَّهُ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيمًا	وَإِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فِي	الْبَحْرِ	ضَلَّ
فضل اسکے	بیشک وہ	ہے	ساتھ تمہارے	مہربان	اور جب	پہنچتی ہے تم کو	تختی	بیچ	دریا کے	کھوئے جاتے ہیں

(روزی) تلاش کرو۔ بے شک وہ تم پر مہربان ہے ٦٦ اور جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے (یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے) تو

مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا آيَاهُ فَلَمَّا نَجَّكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ط وَكَانَ

مَنْ	تَدْعُونَ	إِلَّا	آيَاهُ	فَلَمَّا	نَجَّكُمْ	إِلَى	الْبَرِّ	أَعْرَضْتُمْ	وَ	كَانَ
جن کو	تم پکارتے ہو	مگر	وہی	پس جب	نجات دیتا ہے تم کو	طرف	جنگل کی	منہ پھیر لیتے ہو	اور	ہے

جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اُس (پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تم کو (ڈوبنے سے) بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو

الْإِنْسَانُ كَفُورًا ﴿٢٧﴾ أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يُخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ

الْإِنْسَانُ	كُفُورًا	أَفَأَمِنْتُمْ	أَنْ	يُخْسِفَ	بِكُمْ	جَانِبَ	الْبَرِّ	أَوْ	يُرْسِلَ
آدمی	ناشکر گزار	کیا پس نڈر ہو تم	یکہ	دھنسا دے	تم کو	طرف	جنگل کی	یا	بھیج دے

اور انسان ہے ہی ناشکر ﴿۲۷﴾ کیا تم اس سے بے خوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف (لے جا کر زمین میں) دھنسا دے یا تم پر

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكَيْلًا ﴿٢٨﴾ أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ

عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوا	لَكُمْ	وَكَيْلًا	أَمْ	أَمِنْتُمْ	أَنْ	يُعِيدَكُمْ
اوپر تمہارے	مینڈ پتھروں کا	پھر	نہ	پاؤ تم	واسطے اپنے	کار ساز	یا	نڈر ہو تم	یکہ	لے جائے تم کو

سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے۔ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ ﴿۲۸﴾ یا (اس سے) بے خوف

فِيهِ تَارَةً أُخْرَى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا

فِيهِ	تَارَةً	أُخْرَى	فَيُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا	مِنَ	الرِّيحِ	فَيُغْرِقَكُم	بِمَا
بچ اسکے	بار	دوسری	پس بھیجے	اوپر تمہارے	سخت جھونکا	سے	ہوا	پس ڈبا دے تم کو	بسبب اسکے کہ

ہو کہ تم کو دوسری دفعہ دریا میں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں

كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ

كَفَرْتُمْ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوا	لَكُمْ	عَلَيْنَا	بِهِ	تَبِيعًا	وَلَقَدْ	كَرَّمْنَا	بَنِي	آدَمَ
کفر کیا تم نے	پھر	نہ	پاؤ تم	واسطے اپنے	اوپر ہمارے	بدلے اسکے	پیچھا کرنے والے	اور تحقیق	عزت دی ان کے	بنی	آدم کو

ذو دے پھر تم اس غرق کے سبب اپنے لیے کوئی پیچھا کرنے والا نہ پاؤ ﴿۲۹﴾ اور ہم نے بنی آدم

وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى

وَحَمَلْنَاهُمْ	فِي	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَرَزَقْنَاهُمْ	مِنَ	الطَّيِّبَاتِ	وَ	فَضَّلْنَاهُمْ	عَلَى
اور چڑھایا ہم نے انکو	بچ	جنگل کے	اور دریا کے	اور رزق دیا ان کو	سے	پاکیزہ چیزوں	اور	بزرگی دی ہم نے انکو	اوپر

کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی

كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقِنَا تَفْضِيلًا ﴿٣٠﴾ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمامِهِمْ

كَثِيرٍ	مِّنْ	خَلْقِنَا	تَفْضِيلًا	يَوْمَ	نَدْعُوا	كُلَّ	أُنَاسٍ	بِإِمامِهِمْ
بہتوں کے	ان لوگوں سے کہ	پیدا کیا ہم نے	بزرگی دینا	جس دن	بلائیں گے ہم	سب	لوگوں کو	ساتھ لائے پیشواؤں کے

بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی ﴿۳۰﴾ جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے

فَمِنْ أَوْتَىٰ كِتَابَهُ بِبَيِّنَةٍ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ

فَمِنْ أَوْتَىٰ	كِتَابَهُ	بِبَيِّنَةٍ	فَأُولَٰئِكَ	يَقْرَءُونَ	كِتَابَهُمْ	وَلَا	يُظْلَمُونَ
پس جو کوئی	دیا گیا	اعمال نامہ اسکا	سچ اسکے دہنے ہاتھ کے	پس وہ لوگ	پڑھیں گے	اعمال نامہ اپنا	اور نہیں ظلم کیے جائیں گے

تو جن کے (اعمال) کی کتاب ان کے دہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو ہو کر) پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر

فَتَبَيَّنَّا ۙ وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ

فَتَبَيَّنَّا	وَمَنْ	كَانَ	فِي	هَذِهِ	أَعْمَىٰ	فَهُوَ	فِي	الْآخِرَةِ	أَعْمَىٰ	وَأَضَلُّ
تاگے برابر	اور	جو کوئی	ہے	سچ	اس دنیا کے	اندھا	پس وہ	سچ	آخرت کے	اندھا ہے اور وہ بہت گھویا بھولے

بھی ظلم نہ ہوگا ۛ اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور (نجات کے) رستے سے

سَبِيلًا ۙ وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الزَّيِّ أَوْ حِينًا إِلَيْكَ

سَبِيلًا	وَمَنْ	كَانَ	فِي	هَذِهِ	أَعْمَىٰ	فَهُوَ	فِي	الْآخِرَةِ	أَعْمَىٰ	وَأَضَلُّ
راہ	اور	بیشک	نزدیک تھے کہ	البتہ بہکا دیں تجھ کو	اس چیز سے	جو کہ	وہی کی ہم نے	طرف تیری		

بہت دور ۛ اور اے پیغمبر جو وحی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ (کافر) لوگ تم کو اس سے بچا دیں

لِتَفْتَرِي عَلَيْنَا غَيْرَةً ۙ وَإِذَا لَاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا ۙ وَلَوْ لَا أَنْ تَبْتَنِكَ

لِتَفْتَرِي	عَلَيْنَا	غَيْرَةً	وَإِذَا	لَاتَّخَذُوكَ	خَلِيلًا	وَلَوْ	لَا	أَنْ	تَبْتَنِكَ
تا کہ تو باندھ لے	اور پر ہمارے	سوائے اسکے	اور اس وقت	البتہ پکڑتے تم کو	دوست	اور	اگر نہ	یہ کہ	خاموش رکھتے ہم تمکو

تا کہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنا لو۔ اور اس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے ۛ اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ

لَقَدْ كِدْتُمْ تَرْكُنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۙ إِذَا لَأَذَقْنَاكَ ضَعْفَ

لَقَدْ	كِدْتُمْ	تَرْكُنُ	إِلَيْهِمْ	شَيْئًا	قَلِيلًا	وَإِذَا	لَأَذَقْنَاكَ	ضَعْفَ
البتہ تحقیق	نزدیک تھا تو	جھک جائے	طرف ان کی	کچھ	تھوڑا سا	اس وقت	البتہ چکھاتے ہم تم کو	دو گنا

رہنے دیتے تو تم کسی قدر ان کی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے ۛ اس وقت ہم تم کو زندگی میں بھی

الْحَيَوٰةِ وَضَعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ۙ وَإِنْ كَادُوا

الْحَيَوٰةِ	وَضَعْفَ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ	لَكَ	عَلَيْنَا	نَصِيرًا	وَإِنْ	كَادُوا
مزا زندگی میں	اور	دو گنا	مرنے میں	پھر نہ	پاتا تو	اور پر ہمارے	مدد دینے والا	اور	بیشک	نزدیک ہے کہ

(عذاب کا) ڈونا اور مرنے پر بھی ڈونا مزہ چکھاتے۔ پھر تم ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے ۛ اور قریب تھا

لَيْسْتَفْرُوتُكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذًا لَا يَلْبَثُونَ

لَيْسْتَفْرُوتُكَ	مِنَ	الْأَرْضِ	لِيُخْرِجُوكَ	مِنْهَا	وَ	إِذَا	لَا	يَلْبَثُونَ
البتہ گھرا دیں تجھ کو	سے	اس زمین	تاکہ نکال دیں تجھ کو	اس میں سے	اور	اس وقت	نہ	رہیں گے

کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے پھسلا دیں تاکہ تمہیں وہاں سے جلا وطن کر دیں اور اس وقت تمہارے پیچھے

خَلَقَكَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا

خَلَقَكَ	إِلَّا	قَلِيلًا	سُنَّةَ	مَنْ	قَدْ	أَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنْ	رُسُلِنَا
پیچھے تیرے	مگر	تھوڑے	عادت چلی آتی ہے	ان کی جو کہ	تحقیق	بھیجے ہم نے	پہلے تجھ سے	سے	پیغمبروں اپنے

یہ بھی نہ رہتے مگر کم ﴿۷۶﴾ جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے ان کا (اور ان کے بارے میں ہمارا یہی) طریق رہا ہے

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿۷۷﴾ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ

وَلَا	تَجِدُ	لِسُنَّتِنَا	تَحْوِيلًا	أَقِمِ	الصَّلَاةَ	لِدُلُوكِ	الشَّمْسِ	إِلَى	غَسَقِ
اور نہ	پائے گا تو	واسطے عادت ہماری کے	تغییر	قائم کر	نماز کو	وقت ڈھلنے	سورج کے	تک	اندھیرے

اور تم ہمارے طریق میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے ﴿۷۷﴾ (اے محمد ﷺ) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر،

الْبَيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۗ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ الْبَيْلِ

الْبَيْلِ	وَ	قُرْآنَ	الْفَجْرِ	إِنَّ	قُرْآنَ	الْفَجْرِ	كَانَ	مَشْهُودًا	وَ	مِنَ	الْبَيْلِ
رات کے	اور	قرآن پڑھ	فجر کو	بیشک	قرآن پڑھنا	فجر کا	ہے	حاضر کیا گیا	اور	کچھ حصہ	رات کو

مغرب، عشا کی) نمازیں اور قرآن پڑھا کرو۔ کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے ﴿۷۸﴾ اور بعض حصہ شب

فَتَهَجَّدُ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ ۗ عَلَيَّ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا

فَتَهَجَّدُ	بِهِ	نَافِلَةً	لَّكَ	عَلَيَّ	أَنْ	يَبْعَثَكَ	رَبُّكَ	مَقَامًا
پس نماز تہجد کر	ساتھ اسکے	بڑھتی ہے	واسطے تیرے	جلد ہی	یہ کہ	بھیجے تجھ کو	پروردگار تیرا	مقام

میں بیدار ہوا کرو (اور) تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ (شب خیزی) تمہارے لیے (سب) زیادت ہے قریب ہے کہ اللہ تم کو مقام

مَحْمُودًا ﴿۷۹﴾ وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي

مَحْمُودًا	وَ	قُلْ	رَبِّ	أَدْخِلْنِي	مُدْخَلَ	صِدْقٍ	وَأَخْرِجْنِي
محمود میں	اور	کہہ	اے رب میرے	داخل کر مجھ کو	داخل کرنا	سچا	اور نکال مجھ کو

محمود میں داخل کرے ﴿۷۹﴾ اور کہو کہ اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکہ سے)

مُخْرَجٍ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾ وَقُلْ

مُخْرَجٍ	صِدْقٍ	وَ	اجْعَلْ	لِي	مِنْ	لَدُنْكَ	سُلْطٰنًا	نَّصِيْرًا	وَ	قُلْ
نکالنا	سچا	اور	کر	واسطے میرے	سے	نزدیک اپنے	غلبہ	مدد دینے والا	اور	کہہ

اچھی طرح نکالو اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بناؤ ﴿٨٠﴾ اور کہہ دو

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبٰطِلُ ۗ اِنَّ الْبٰطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿٨١﴾ وَنُنزِّلُ مِنَ

جَاءَ	الْحَقُّ	وَ	زَهَقَ	الْبٰطِلُ	ۗ	اِنَّ	الْبٰطِلَ	كَانَ	زَهُوْقًا	﴿٨١﴾	وَ	نُنزِّلُ	مِنَ
آیا	حق	اور	گم ہوا	باطل		بیشک	باطل	تھا	گم ہو جانے والا	اور	اتارتے ہیں	سے	

کہ حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا۔ بے شک باطل نابود ہونے والا ہے ﴿٨١﴾ اور ہم

الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۗ وَلَا يَزِيْدُ الظَّٰلِمِيْنَ

الْقُرْآنِ	مَا	هُوَ	شِفَاءٌ	وَ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	ۗ	وَلَا	يَزِيْدُ	الظَّٰلِمِيْنَ	
قرآن میں	وہ چیز کہ	وہ	شفا ہے	اور	رحمت	واسطے ایمان والوں کے		اور	نہیں	زیادہ کرتا	ظالموں کو

قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے

الْاٰخْسَارًا ﴿٨٢﴾ وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلٰى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَابَ جَانِبِهٖ ۗ وَاِذَا

الْاٰخْسَارًا	﴿٨٢﴾	وَاِذَا	اَنْعَمْنَا	عَلٰى	الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَ	نَابَ	جَانِبِهٖ	ۗ	وَاِذَا	
مگر	ٹوٹا	اور	جب	نعمت بھیجے ہیں	اوپر	آدمی کے	منہ پھیر لیتا ہے	اور	دور کرتا ہے	کروٹ اپنی	اور	جب

نقصان ہی بڑھتا ہے ﴿٨٢﴾ اور جب ہم انسان کو نعمت بخنتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب

مَسَّهٗ الشُّرُكٰنَ يَّوْسًا ﴿٨٣﴾ قُلْ كُلُّ يَعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۗ فَرَبُّكُمْ

مَسَّهٗ	الشُّرُكٰنَ	يَّوْسًا	﴿٨٣﴾	قُلْ	كُلُّ	يَعْمَلُ	عَلٰى	شَاكِلَتِهٖ	ۗ	فَرَبُّكُمْ
لگتی ہے اس کو	برائی	ہوتا ہے	نامید	کہہ	ہر ایک	عمل کرتا ہے	اوپر	طریق اپنے کے		پس رب تمہارا

اسے سخت پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے ﴿٨٣﴾ کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے۔ سو تمہارا پروردگار اس شخص

اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿٨٤﴾ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۗ قُلِ الرُّوْحُ

اَعْلَمُ	بِمَنْ	هُوَ	اهْدٰى	سَبِيْلًا	﴿٨٤﴾	وَيَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ	الرُّوْحِ	ۗ	قُلِ	الرُّوْحُ
خوب جانتا ہے	اس شخص کو کہ	وہ	بہت پانے والا ہے	راہ کو	اور	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	جان		کہہ	جان

سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے ﴿٨٤﴾ اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دو

مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۵ وَلَيْنَ شِئْنَا

مِنْ	أَمْرِ	رَبِّي	وَ	مَا	أُوتِيتُمْ	مِنَ	الْعِلْمِ	إِلَّا	قَلِيلًا	وَ	لَيْنَ	شِئْنَا
سے	علم	اب میرے	اور	نہیں	دیئے گئے	تم	سے	علم	مگر	تھوڑا	اور	اگر

کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت ہی) کم علم دیا گیا ہے ۱۵ اور اگر ہم چاہیں

لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝۱۶ إِلَّا

لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِي	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ	لَكَ	بِهِ	عَلَيْنَا	وَ	كَيْلًا	إِلَّا
البتہ	لے جائیں	وہ چیز	کہ	وحی	کی	ہم	نے	طرف	تیری	پھر	نہ	پائے

تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اُسے (دلوں سے) محو کر دیں۔ پھر تم اس کے لیے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ ۱۶ مگر

رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۖ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝۱۷ قُل لِّئِن

رَحْمَةً	مِّن	رَّبِّكَ	ۖ	إِنَّ	فَضْلَهُ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيرًا	۝۱۷	قُل	لِّئِن
مہربانی	سے	پروردگار	تیرے	کی	بیشک	فضل	اس	کا	ہے	اوپر	تیرے

(اس کا قائم رہنا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے ۱۷ کہہ دو کہ

اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ

اجْتَمَعَتِ	الْإِنْسُ	وَ	الْجِنُّ	عَلَىٰ	أَنْ	يَأْتُوا	بِمِثْلِ	هَذَا	الْقُرْآنِ	لَا	يَأْتُونَ
اکٹھے	ہو جائیں	آدی	اور	جن	اوپر	اس	بات	کہ	لائیں	مانند	اس

اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لائیں گے

بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝۱۸ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي

بِمِثْلِهِ	وَ	لَوْ	كَانَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	ظَهِيرًا	۝۱۸	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ	فِي
مانند	اس	کی	اور	اگرچہ	ہوں	بعضے	ان	کے	واسطے	بعض	کے

اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں ۱۸ اور ہم نے قرآن میں سب باتیں

هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝۱۹ وَقَالُوا لَنْ

هَذَا	الْقُرْآنِ	مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ	فَأَبَىٰ	أَكْثَرُ	النَّاسِ	إِلَّا	كُفُورًا	۝۱۹	وَقَالُوا	لَنْ
اس	قرآن	کے	سے	ہر	مثال	پس	انکار	کیا	اکثر	لوگوں	نے	مگر

طرح طرح سے بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا ۱۹ اور کہنے لگے کہ ہم تم پر

تُوْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجَرَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَبُوءَا ۙ أَوْ تَكُونَ لَكَ

تُوْمِنَ	لَكَ	حَتَّى	تَفْجَرَنَا	مِنَ	الْأَرْضِ	يَبُوءَا	أَوْ	تَكُونَ	لَكَ
مانیں گے ہم	واسطے تیرے	یہاں تک کہ	پھاڑ دے	واسطے ہمارے	سے	زمین میں	چشمہ	یا	ہوے

ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ (عجیب و غریب باتیں نہ دکھائیں یعنی یا تو) ہمارے لیے زمین سے چشمہ جاری کر دو ۙ یا تمہارا

جَنَّةٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجَّرَ الْأَنْهَارُ خَلَلَهَا تَفْجِيرًا ۙ أَوْ

جَنَّةٍ	مِّنْ	نَّخِيلٍ	وَّ	عِنَبٍ	فَتُفَجَّرَ	الْأَنْهَارُ	خَلَلَهَا	تَفْجِيرًا	أَوْ
باغ	سے	کھجوروں کے	اور	انگوروں کے	پس پھاڑ لائے تو	نہریں	درمیان اس کے	پھاڑ لانے کر	یا

کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس کے بیچ میں نہریں بہا نکالو ۙ یا

تُسْقَطُ السَّمَاءُ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كَسَفًا أَوْ تَأْتِي بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ

تُسْقَطُ	السَّمَاءُ	كَمَا	زَعَمْتَ	عَلَيْنَا	كَسَفًا	أَوْ	تَأْتِي	بِاللَّهِ	وَالْمَلَائِكَةِ
ڈال دے تو	آسمان کو	جیسا کہ	کہا کرتا ہے تو	اوپر ہمارے	کھڑے کھڑے	یا	لے آئے تو	اللہ کو	اور فرشتوں کو

جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے کھڑے لا گراؤ یا اللہ اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے

قَبِيلًا ۙ أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرٍ أَوْ تَرْقَى فِي السَّمَاءِ ۙ وَلَنْ

قَبِيلًا	أَوْ	يَكُونَ	لَكَ	بَيْتٌ	مِّنْ	زُخْرٍ	أَوْ	تَرْقَى	فِي	السَّمَاءِ	ۙ	وَلَنْ
مدقابل	یا	ہو	واسطے تیرے	ایک گھر	سے	سونے کے	یا	چڑھ جائے تو	بیچ	آسمان کے	اور ہرگز نہ	

لے آؤ ۙ یا تمہارا سونے کا گھر ہو یا آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے

تُوْمِنَ لِرِيقِكَ حَتَّى تُنَزَّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرُؤُهُ ۙ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ

تُوْمِنَ	لِرِيقِكَ	حَتَّى	تُنَزَّلَ	عَلَيْنَا	كِتَابًا	نَّقْرُؤُهُ	ۙ	قُلْ	سُبْحَانَ	رَبِّيْ
مانیں گے ہم	چڑھ جانے تیرے کو	یہاں تک کہ	اتار لائے	اوپر ہمارے	کتاب کہ	پڑھیں ہم اس کو	کہہ کہ	پاک ہے	رب میرا	

جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے۔ میں تو صرف ایک

هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا مَّرْسُومًا ۙ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ

هَلْ	كُنْتُ	إِلَّا	بَشَرًا	مَّرْسُومًا	ۙ	وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ	أَنْ	يُؤْمِنُوا	إِذْ	جَاءَهُمْ
نہیں	ہوں میں	مگر	آدمی	پیغام پہنچانے والا	اور	نہیں	منع کیا	لوگوں کو	یہ کہ	ایمان لائیں	جس وقت	آئی انکے پاس

پیغام پہنچانے والا انسان ہوں ۙ اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا

الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ﴿۹۳﴾ قُلْ لَوْ كَانَ فِي

الْهُدَىٰ	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا	أَبَعَثَ	اللَّهُ	بَشَرًا	رَسُولًا	قُلْ	لَوْ	كَانَ	فِي
ہدایت	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	کیا بھیجا	اللہ نے	آدمی کو	پیغام پہنچانے والا	کہہ	اگر	ہوتے	تھے

کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے ﴿۹۳﴾ کہہ دو کہ اگر زمین

الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يُمِشُّونَ مُطَهَّرِينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا

الْأَرْضِ	مَلَائِكَةٌ	يُمِشُّونَ	مُطَهَّرِينَ	لَنَزَّلْنَا	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	السَّمَاءِ	مَلَكًا
زمین کے	فرشتے	چلا کرتے	آرام سے	البتہ اتارتے ہم	اوپر ان کے	سے	آسمان	فرشتے کو

میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم ان کے پاس فرشتے کو

رَسُولًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۗ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ

رَسُولًا	قُلْ	كَفَىٰ	بِاللَّهِ	شَهِيدًا	بَيْنِي	وَبَيْنَكُمْ	إِنَّهُ	كَانَ	بِعِبَادِهِ
پیغام پہنچانے والا	کہہ	کافی ہے	اللہ	گواہ	درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	بیشک وہ	ہے	ساتھ اپنے بندوں کے

پیغمبر بنا کر بھیجتے ﴿۹۵﴾ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ وہی اپنے بندوں سے

خَيْرٌ أَبْصِيرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۗ وَمَنْ يُضِلِّ فَلَنْ

خَيْرًا	أَبْصِيرًا	وَمَنْ	يَهْدِ	اللَّهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَمَنْ	يُضِلِّ	فَلَنْ
خبردار	دیکھنے والا	اور جس کو	ہدایت کرے	اللہ	پس وہ	راہ پانے والا ہے	اور	جس کو	گمراہ کرے

خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے ﴿۹۶﴾ اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے اور جن کو گمراہ کرے تو تم اللہ

تَجِدَلَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ ۗ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ

تَجِدَلَهُمْ	أَوْلِيَاءَ	مِنْ	دُونِهِ	وَنَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	عَلَىٰ
پائے گا تو	واسطے ان کے	دوست	سوائے اس کے	اور	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	دن	قیامت کے

کے سوا ان کے رفیق نہیں پاؤ گے۔ اور ہم ان کو قیامت کے دن اوندھے منہ، اندھے، گونگے اور بہرے (بنا کر)

وَجُوهِهِمْ عُمِيًّا ۗ وَأُولَئِكَ هُمُ الَّذِينَ كَانُوا يَكْفُرُونَ ۗ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَمَرًا ۗ وَكَانَ

وَجُوهِهِمْ	عُمِيًّا	وَأُولَئِكَ	هُمُ	الَّذِينَ	كَانُوا	يَكْفُرُونَ	وَكَالَّمَ	اللَّهُ	مُوسَىٰ	تَمَرًا	وَكَانَ
ان کے مونہوں کے	اندھے	اور	گونگے	اور	بہرے	ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے	جب	بجھنے لگے گی	زیادہ کرے گی ہم واسطے ان کے	تھے

اٹھائیں گے۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ جب (اس کی آگ) بجھنے کو ہوگی تو ہم ان کو (عذاب دینے کے لیے) اور بھڑکا

سَعِيرًا ۹۷ ذَلِكْ جَزَاؤُهُمْ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا

سَعِيرًا	ذَلِكْ	جَزَاؤُهُمْ	بِأَنَّهُمْ	كَفَرُوا	بِآيَاتِنَا	وَقَالُوا	إِذَا	كُنَّا	عِظَامًا
آگ دہکانا	یہ ہے	سزا ان کی	بسبب اسکے کہ	کفر کیا انہوں نے	ساتھ نشانہوں ہماری کے	اور	کہا	کیا جب	ہو جائیگے ہم ہڈیاں

دیں گے ۹۷ یہ ان کی سزا ہے اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم

وَرَفَاتًا إِنَّا لَبَعُوشُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۹۸ أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي

وَرَفَاتًا	إِنَّا	لَبَعُوشُونَ	خَلْقًا	جَدِيدًا	أَوْلَمْ	يَرَوْا	أَنَّ	اللَّهَ	الَّذِي
اور چورا چورا	کیا ہم	البتہ اٹھائے جائیں گے	پیدائش	نئی میں	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	یہ کہ	اللہ	جس نے

(مرکر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا کیے جائیں گے؟ ۹۸ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ

خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	قَادِرٌ	عَلَىٰ	أَنْ	يَخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	وَجَعَلَ	لَهُمْ
پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	قادر ہے	اوپر	اس کے کہ	پیدا کرے	مانند ان کی	اور مقرر کرے واسطے انکے

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے (لوگ) پیدا کر دے اور اس نے ان کے لیے ایک

أَجَلًا لَّارْيَبَ فِيهِ ۗ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا ۹۹ قُلْ لَوْ أَنْتُمْ

أَجَلًا	لَّارْيَبَ	فِيهِ	فَأَبَى	الظَّالِمُونَ	إِلَّا	كُفُورًا	قُلْ	لَوْ	أَنْتُمْ
ایک وقت مقرر	کنہیں	شک	بچ اس کے	پس انکار کیا	ظالموں نے	مگر	کفر کرنا	کہہ	اگر ہو تم

وقت مقرر کر دیا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں۔ تو ظالموں نے انکار کرنے کے سوا (اسے) قبول نہ کیا ۹۹ کہہ دو کہ اگر

تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ ۗ

تَمْلِكُونَ	خَزَائِنَ	رَحْمَةِ	رَبِّي	إِذَا	لَأَمْسَكْتُمْ	خَشْيَةَ	الْإِنْفَاقِ
مالک	خزانوں کے	رحمت	پروردگار میرے کے	اس وقت	البتہ بند کر رکھو تم	ڈر	خرچ ہو جانے سے

میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (ان کو) بند کر رکھتے۔

وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ۗ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَسُئِلَ

وَكَانَ	الْإِنْسَانُ	قَتُورًا	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَىٰ	تِسْعَ	آيَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	فَسُئِلَ
اور ہے	آدمی	بھلی کرنے والا	اور	البتہ تحقیق	دیں ہم نے	موسیٰ کو	نو	نشانیوں	ظاہر

اور انسان دل کا بہت تنگ ہے ۱۰۰ اور ہم نے موسیٰ کو نو نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت

بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ

بَنِي	إِسْرَائِيلَ	إِذْ	جَاءَهُمْ	فَقَالَ	لَهُ	فِرْعَوْنُ	إِنِّي	لَأَظُنُّكَ
بنی	اسرائیل سے	جب	آیا ان کے پاس	پس کہا	واسطے اس کے	فرعون نے	بیشک میں	البتہ گمان کرتا ہوں تجھ کو

کر لو کہ جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ موئی! میں خیال کرتا ہوں

يُؤْتِي مَسْحُورًا ﴿١١﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُمَا أَنْزَلَ هَؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ

يُؤْتِي	مَسْحُورًا	قَالَ	لَقَدْ	عَلِمْتُمَا	أَنْزَلَ	هَؤُلَاءِ	إِلَّا	رَبُّ
اے موئی	جادو کیا ہوا	کہا	البتہ تحقیق	جانا ہے تو نے	نہیں	اتارا	ان نشانیوں کو	مگر پروردگار نے

کہ تم پر جادو کیا گیا ہے ﴿۱۱﴾ انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا اس

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِصَآئِرٍ ۚ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يُفِرْعَوْنُ مَثْبُورًا ﴿١٢﴾

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	بِصَآئِرٍ	وَ	إِنِّي	لَأَظُنُّكَ	يُفِرْعَوْنُ	مَثْبُورًا
آسمانوں	اور	زمین کے	واسطے دکھانے کے	اور	بیشک میں	البتہ گمان کرتا ہوں تجھ کو	اے فرعون ہلاک کیا گیا

کو کسی نے نازل نہیں کیا (اور وہ بھی تم لوگوں کے) سمجھانے کو اور اے فرعون! میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے ﴿۱۲﴾

فَارَادَ أَنْ يُسْتَفْرَّ هُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ جَمِيعًا ﴿١٣﴾

فَارَادَ	أَنْ	يُسْتَفْرَّ	هُمْ	مِنَ	الْأَرْضِ	فَأَغْرَقْنَاهُ	وَمَنْ	مَعَهُ	جَمِيعًا
پس ارادہ کیا	یکہ	ان کو چین نہ دے	سے	زمین	پس غرق کیا ہم نے اسکو	اور	جو	ساتھ اسکے تھے	سب کو

تو اس نے چاہا کہ ان کو سر زمین (مصر) سے نکال دے تو ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا ﴿۱۳﴾

وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اسْكُونُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ

وَقُلْنَا	مِنْ	بَعْدِهِ	لِبَنِي	إِسْرَائِيلَ	اسْكُونُوا	الْأَرْضَ	فَإِذَا	جَاءَ	وَعْدُ
اور	کہا ہم نے	پچھ اس کے	واسطے بنی	اسرائیل کے	رہو تم	زمین میں	پس جب	آئے گا	وعدہ

اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں رہو سہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آ جائے گا

الْآخِرَةِ جُنَّتَابِكُمْ لَفِيئًا ﴿١٤﴾ وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَّلَ وَمَا

الْآخِرَةِ	جُنَّتَابِكُمْ	لَفِيئًا	وَ	بِالْحَقِّ	أَنْزَلْنَاهُ	وَبِالْحَقِّ	نَزَّلَ	وَمَا
آخرت کا	لے آئیں گے ہم تم کو	پہنٹ کر	اور	ساتھ حق کے	اتارا ہم نے اس کو	اور ساتھ حق کے	اترا ہے	اور نہیں

تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے ﴿۱۴﴾ اور ہم نے اس قرآن کو پچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ پچائی کے ساتھ نازل ہوا۔ اور

أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿۱۰۵﴾ وَقَرَأْنَا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَ عَلَى النَّاسِ

اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَ نَذِيرًا ﴿۱۰۵﴾ وَقَرَأْنَا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَ اَعْلَى النَّاسِ

بھیجا ہم نے تجھ کو مگر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا اور قرآن کو جدا جدا کیا تاکہ تو پڑھے اسکو اوپر لوگوں کے

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿۱۰۵﴾ اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو

عَلَىٰ مَكَّةَ ۖ وَنَزَّلْنَاهُ تَنزِيلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا اِنَّ الَّذِيْنَ

عَلَىٰ مَكَّةَ ۖ وَنَزَّلْنَاهُ تَنزِيلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا اِنَّ الَّذِيْنَ

اوپر آہنگی کے اور اتارا ہم نے اسکو اتارنا آہستہ آہستہ کہہ ایمان لاؤ ساتھ اس کے یا نہ ایمان لاؤ بیشک وہ لوگ کہ

ٹھیک ٹھیک کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اتارا ہے ﴿۱۰۶﴾ کہہ دو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ (یعنی نفس حق ہے)۔

اَوْ تَوَالِعِلْمٍ مِّنْ قَبْلِهٖ اِذَا بُتِلَىٰ عَلَيْهِمْ يٰخِرُوْنَ لِلاذْقَانِ سَجْدًا ﴿۱۰۷﴾

اَوْ تَوَالِعِلْمٍ مِّنْ قَبْلِهٖ اِذَا بُتِلَىٰ عَلَيْهِمْ يٰخِرُوْنَ لِلاذْقَانِ سَجْدًا ﴿۱۰۷﴾

دینے گئے ہیں علم سے پہلے اس جب پڑھا جاتا ہے اوپر ان کے گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں پر سجدہ کرتے ہوئے

جن لوگوں کو اس سے پہلے علم (کتاب) دیا گیا ہے جب وہ ان کو پڑھ کر سنا یا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں ﴿۱۰۷﴾

وَيَقُولُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيٰخِرُوْنَ

وَيَقُولُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيٰخِرُوْنَ

اور کہتے ہیں پاکی ہے رب ہمارے کو بیشک ہے وعدہ رب ہمارے کا البتہ کیا گیا اور گر پڑتے ہیں

اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بیشک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا ﴿۱۰۸﴾ اور وہ ٹھوڑیوں کے

لِلَّذٰقٰنِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اَدْعُوْا اللّٰهَ اَوْ اَدْعُوا

لِلَّذٰقٰنِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اَدْعُوْا اللّٰهَ اَوْ اَدْعُوا

اوپر ٹھوڑیوں کے روتے ہوئے اور زیادہ کرتا ہے ان کو عاجزی کرنا کہہ پکارو اللہ کو یا پکارو

بل گر پڑتے ہیں (اور) روتے جاتے ہیں اور اس سے ان کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے ﴿۱۰۹﴾ کہہ دو کہ تم (اللہ کو)

الرَّحْمٰنِ اَيَّامًا تَدْعُوْا فَهٗ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرُوْا

الرَّحْمٰنِ اَيَّامًا تَدْعُوْا فَهٗ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرُوْا

رحمان کو جس کو پکارو گے پس واسطے اسی کے نام ہیں بہت اچھے اور مت آواز بلند کر

اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمن (کے نام سے)۔ جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتُ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿۱۱﴾ وَقُلْ

بِصَلَاتِكَ	وَ	لَا	تُخَافُتُ	بِهَا	وَ	ابْتَغِ	بَيْنَ	ذَلِكَ	سَبِيلًا	وَ	قُلْ
ساتھ نماز اپنی کے	اور	نہ	بہت آہستہ کر	ساتھ اس کے	اور	ڈھونڈ	درمیان	اس کے	راہ	اور	کہہ

اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو ﴿۱۱﴾ اور کہو

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي

الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	لَمْ	يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَهُ	شَرِيكٌ	فِي
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	نہیں	پکڑی	اولاد	اور	نہیں	ہے	واسطے اسکے	شریک	بیچ

کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ اس

الْمَلِكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّلِّ وَ كِبْرَهُ تَكْبِيرًا ﴿۱۲﴾

الْمَلِكِ	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَهُ	وَلِيٌّ	مِّنَ	الدُّلِّ	وَ	كِبْرَهُ	تَكْبِيرًا
بادشاہی کے	اور	نہیں	ہے	واسطے اس کے	دوست	کوئی	ذلت کے وقت پر	اور	بڑائی کر اس کی	بڑائی کرنا

وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو ﴿۱۲﴾

رکوعاتها ۱۲

۱۸ سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ ۲۹

آياتها ۱۱۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَ لَمْ يَجْعَلْ لَهُ

الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	أَنْزَلَ	عَلَى	عَبْدِهِ	الْكِتَابَ	وَ	لَمْ	يَجْعَلْ	لَهُ
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	اتاری	اوپر	بندے اپنے کے	کتاب	اور	نہ	کی	واسطے اسکے

سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر (یہ) کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی (اور پیچیدگی)

عَوَجًا ﴿۱﴾ قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ

عَوَجًا	﴿۱﴾	قَيِّمًا	لِّيُنذِرَ	بَأْسًا	شَدِيدًا	مِّن	لَّدُنْهُ	وَيُبَشِّرَ	الْمُؤْمِنِينَ
کجی	تاکہ ڈرائے	عذاب	سخت	سے	پاس اس کے	اور	بشارت دے	ایمان والوں کو	

نہ کجی ﴿۱﴾ (بلکہ) سیدھی (اور سلیس اتاری) تاکہ (لوگوں کو) عذاب سخت سے جو اس کی طرف سے (آنے والا) ہے ڈرائے اور

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ إِنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۖ مَا كَثِيرٌ فِيهِ

الَّذِينَ	يَعْمَلُونَ	الصَّالِحَاتِ	إِنَّ	لَهُمْ	أَجْرًا	حَسَنًا	مَا كَثِيرٌ	فِيهِ
جو کہ	عمل کرتے ہیں	ایچھے	یہ کہ	واسطے ان کے	ثواب ہے	اچھا	رہنے والے	بچ اس کے

مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لیے (ان کے کاموں کا) نیک بدلہ (یعنی بہشت) ہے ۖ جس میں وہ ابداً آباد

أَبَدًا ۗ وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۚ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ

أَبَدًا	وَّ	يُنذِرَ	الَّذِينَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	اللَّهُ	وَلَدًا	مَا	لَهُمْ	بِهِ	مِنْ	عِلْمٍ
ہمیشہ	اور	ڈرائے	ان لوگوں کو کہ	کہتے ہیں	پکڑی ہے	اللہ نے	اولاد	نہیں	ان کو	ساتھ اس کے	کچھ	علم

رہیں گے ۗ اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے (کسی کو) بیٹا بنا لیا ہے ۖ ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں

وَالْأَبَاءِ لَهُمْ كَبْرٌ كَبِيرٌ ۖ تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۗ إِنَّ يَفْقَهُونَ

وَالْأَبَاءِ	لَهُمْ	كَبْرٌ	كَبِيرٌ	تَخْرُجُ	مِنْ	أَفْوَاهِهِمْ	إِنَّ	يَفْقَهُونَ
اور	نہ	ان کے باپوں کو	بڑی	بات ہے	جو نکلتی ہے	سے	مومنوں ان کے	نہیں

اور نہ ان کے باپ دادا ہی کو تھا۔ (یہ) بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے (اور کچھ شک نہیں کہ) یہ جو کچھ کہتے

إِلَّا كَذِبًا ۗ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسِكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ ۖ إِنَّ لَّهُمْ يَوْمَئِذٍ

إِلَّا	كَذِبًا	فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَفْسِكَ	عَلَىٰ	آثَارِهِمْ	إِنَّ	لَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	يَفْقَهُونَ
مگر	جھوٹ	پس شاید کہ تو	ہلاک کرے	جان اپنی کو	اوپر	ان کی پچھڑی کے	جو	نہ	ایمان لائیں	ساتھ اس

ہیں محض جھوٹ ہے ۗ (اے پیغمبر) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کر کے اپنے تئیں

الْحَدِيثِ أَسْفًا ۗ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لِّهَا لِيَبْلُوهُمْ

الْحَدِيثِ	أَسْفًا	إِنَّا	جَعَلْنَا	مَا	عَلَى	الْأَرْضِ	زِينَةً	لِّهَا	لِيَبْلُوهُمْ
بات کے	مارنے غم کے	بیشک	ہم نے کیا ہے	جو کچھ	اوپر	زمین کے ہے	زینت	واسطے اسکے	تاکہ آزمائیں انکو

ہلاک کر دو گے ۗ جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لیے آرائش بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش

أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَإِنَّا لَجُعَلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرًّا ۗ

أَيُّهُمْ	أَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ	إِنَّا	لَجُعَلُونَ	مَا	عَلَيْهَا	صَعِيدًا	جُرًّا
کونسا ان میں سے	بہتر ہے	عمل میں	اور	بیشک ہم	البتہ کر نیوالے ہیں	اس چیز کو کہ	اوپر اسکے ہے	زمین	نخبر کے

کریں کہ ان میں کون ایچھے عمل کرنے والا ہے ۗ اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو (نابود کر کے) بجز میدان کر دیں گے ۗ

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا

أَمْ	حَسِبْتَ	أَنَّ	أَصْحَابَ	الْكَهْفِ	وَالرَّقِيمِ	كَانُوا	مِنْ	آيَاتِنَا
کیا	گمان کیا ہے تو نے	یکہ	رہنے والے	غار کے	اور کھوہ کے	تھے	سے	نشانیوں ہماری

کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے

عَجَبًا ۹ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ

عَجَبًا	اِذْ	اَوَى	الْفِتْيَةُ	إِلَى	الْكَهْفِ	فَقَالُوا	رَبَّنَا	آتِنَا	مِنْ	لَدُنْكَ
تعجب	جب کہ	جگہ پکڑی	ان جوانوں نے	طرف	غار کی	پس کہا انہوں نے	اے رب ہماری	دے ہم کو	سے	پاس اپنے

عجب تھے؟ ۹ جب وہ جوان غار میں جا رہے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل

رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۱۰ فَصَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي

رَحْمَةً	وَ	هَيِّئْ	لَنَا	مِنْ	أَمْرِنَا	رَشَدًا	فَصَرَبْنَا	عَلَى	آذَانِهِمْ	فِي
رحمت	اور	تیار کر	واسطے ہماری	سے	کام ہمارے	بھلائی	پس پردہ مارا ہم نے	اوپر	ان کے کانوں کے	بیچ

فرما اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر ۱۰ تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر

الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۱۱ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْجَرْبِينَ أَحْصَى

الْكَهْفِ	سِنِينَ	عَدَدًا	ثُمَّ	بَعَثْنَاهُمْ	لِنَعْلَمَ	أَيُّ	الْجَرْبِينَ	أَحْصَى
غار کے	برس	کتنے ایک	پھر	اٹھایا ہم نے ان کو	تاکہ ظاہر کریں ہم	کونسا	دونوں جماعتوں میں	خوب گنے والا تھا

(نیند کا) پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا ۱۱ پھر ان کو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار میں) رہے دونوں

لِيَا لَيْسُوا أَمْدًا ۱۲ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ ۱۳ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ

لِيَا	لَيْسُوا	أَمْدًا	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	نَبَأَهُم	بِالْحَقِّ	إِنَّهُمْ	فِتْيَةٌ
اس	چشمے کہ	تھے	ہم	بیان کریں گے	اوپر تیرے	قصہ ان کا	ساتھ حق کے	بیشک وہ	کئی جوان تھے

جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو خوب یاد ہے ۱۲ ہم ان کے حالات تم سے صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار

أَمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزَدْنَاهُمْ هُدًى ۱۴ وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا

أَمَنُوا	بِرَبِّهِمْ	وَ	زَدْنَاهُمْ	هُدًى	وَ	رَبَطْنَا	عَلَى	قُلُوبِهِمْ	إِذْ	قَامُوا	فَقَالُوا
ایمان لائے	ساتھ رب اپنے کے	اور	زیادہ کی تھی ہم نے	ان کو ہدایت	اور	باندھ دیا تھا گئے	اوپر	انکے دلوں کے	جب	کھڑے ہوئے	پس کہا انہوں نے

پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی ۱۴ اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا جب وہ (اٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے

رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوَ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذَا

رَبُّنَا	رَبُّ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	لَنْ	نَدْعُوَ	مِنْ	دُونِهِ	إِلَهًا	لَقَدْ	قُلْنَا	إِذَا
پروردگار ہمارا	پروردگار ہے	آسمانوں کا	اور	زمین کا	ہرگز نہ	پکاریں گے ہم	سوائے اس کے	کسی معبود کو	البتہ تحقیق	کہیں گے	کہیں گے	اس وقت

کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے سوا کسی کو معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم نے بعید

شَطَطًا ۱۳ هُوَ آءِ قَوْمًا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهَةً لَوْلَا يُتُونَ

شَطَطًا	هُوَ آءِ	قَوْمًا	اتَّخَذُوا	مِنْ	دُونِهِ	إِلَهَةً	لَوْلَا	يُتُونَ
بات زیادہ	اس	قوم ہماری نے	پکڑے ہیں	سوائے اس کے	معبود	کیوں	نہیں	لاتے

از عقل بات کہی ۱۳ ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔ بھلا یہ ان

عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ۱۴ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۱۵

عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍ	بَيِّنٍ	فَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنْ	افْتَرَىٰ	عَلَى	اللَّهِ	كَذِبًا
اوپر ان کے	دلیل	ظاہر	پس کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

(کے اللہ ہونے) پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے ۱۵

وَإِذَا عَزَلْتَ لَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهُ فَأَوَّا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ

وَ	إِذَا	عَزَلْتَ	لَهُمْ	وَمَا	يَعْبُدُونَ	إِلَّا	اللَّهِ	فَأَوَّا	إِلَى	الْكَهْفِ	يَنْشُرْ	لَكُمْ
اور	جب	کنارہ کر لیا تم نے ان سے	اور اس چیز سے کہ عبادت کرتے ہیں	سوائے اللہ کے	پس جگہ چھوڑ	طرف	غار کی کہ	پھیلانے واسطے تمہارے				

اور جب تم نے ان (مشرکوں) سے اور جن کی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو۔

رَبِّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مَرْفَاقًا ۱۶ وَتَرَىٰ

رَبِّكُمْ	مِنْ	رَحْمَتِهِ	وَيُهَيِّئْ	لَكُمْ	مِنْ	أَمْرِكُمْ	مَرْفَاقًا	وَ	تَرَىٰ
رب تمہارا	سے	رحمت اپنی	اور تیار کرے	واسطے تمہارے	سے	کام تمہارے	سب آرام کا	اور	دیکھتے تو

تمہارا پروردگار تمہارے لیے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا ۱۶ اور جب

الشَّمْسِ إِذَا طَلَعَتْ تَرُورُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ

الشَّمْسِ	إِذَا	طَلَعَتْ	تَرُورُ	عَنْ	كَهْفِهِمْ	ذَاتَ	الْيَمِينِ	وَ	إِذَا	غَرَبَتْ
سورج کو	جب	طلوع ہوتا ہے	جھک جاتا ہے	سے	غار ان کے	دائیں طرف	اور	جب	غروب ہوتا ہے	

سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار سے دائیں طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو

تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشَّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ ط

تَقْرِضُهُمْ	ذَاتَ الشَّمَالِ	وَ	هُمْ	فِي	فَجْوَةٍ	مِّنْهُ	ذَٰلِكَ	مِنْ	آيَاتِ	اللَّهِ
کترا جاتا ہے ان سے	طرف بائیں	اور	وہ	بچ	میلان کشادہ کے ہیں	اس سے	یہ	سے	نشانیوں میں	اللہ کی

تو اُن سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ اُس کے میدان میں تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُضِلِّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا

مَنْ	يَهْدِ	اللَّهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَ	مَنْ	يُضِلِّ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهُ	وَلِيًّا
جس کو	ہدایت کرے	اللہ	پس وہی ہے	راہ پانے والا	اور	جس کو	گمراہ کرے	پس ہرگز نہ	پائے گا تو	واسطے اسکے	دوست

جس کو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس کے لیے کوئی دوست راہ بتانے والا

مُرْشِدًا ۚ وَتَحْسَبُهُمْ آيِقَاطًا وَهُمْ رُقُودٌ ۚ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ

مُرْشِدًا	وَ	تَحْسَبُهُمْ	آيِقَاطًا	وَ	هُمْ	رُقُودٌ	وَ	نُقَلِّبُهُمْ	ذَاتَ	الْيَمِينِ
راہ بتانے والا	اور	گمان کرے تو ان کو	جاگتے	اور	وہ	سوتے ہیں	اور	کروٹیں بدلاوے ہیں انکو	طرف	دائیں

نہ پاؤ گے ۱۷ اور تم اُن کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوتے ہیں۔ اور ہم اُن کو دائیں

وَذَاتَ الشَّمَالِ ط وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ط لَوِ اطَّلَعَتْ

وَ	ذَاتَ الشَّمَالِ	وَ	كَلْبُهُمْ	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ	بِالْوَصِيدِ	ط	لَوِ	اطَّلَعَتْ
اور	طرف بائیں	اور	کمان کا	پھیلا رہا ہے	دونوں ہاتھ اپنے	چوکھٹ پر	ط	اگر	جھکے تو

اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے۔ اور اُن کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم اُن کو

عَلَيْهِمْ لَوَلِيَّتٍ مِّنْهُمْ فِرَارًا ۚ وَكَلْبُكُم مِّنْهُمْ رُجْعًا ۚ وَكَذَٰلِكَ

عَلَيْهِمْ	لَوَلِيَّتٍ	مِّنْهُمْ	فِرَارًا	وَ	كَلْبُكُم	مِّنْهُمْ	رُجْعًا	وَ	كَذَٰلِكَ
اوپر ان کے	البتہ پیٹھ پھیرے تو	ان سے	بھاگ کر	اور	البتہ بھرا جائے تو	ان سے	رعب کھا کر	اور	اسی طرح

جھا تک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آجاتے ۱۸ اور اسی طرح

بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوْا بَيْنَهُمْ ط قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ط قَالُوا لَبِثْنَا

بَعَثْنَاهُمْ	لِيَتَسَاءَلُوْا	بَيْنَهُمْ	ط	قَالَ	قَائِلٌ	مِّنْهُمْ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	ط	قَالُوا	لَبِثْنَا
اٹھایا ہم نے انکو	تاکہ سوال کریں ایک دوسرے سے	آپس میں	ط	کہا	ایک کہنے والے نے	ان میں سے	کتنا	رہے تم	ط	کہا انہوں نے	رہے ہم

ہم نے اُن کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا

۲
۱۳

يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ط قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ط فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ

یومًا او بعض یومہ قالوا ربکم اعلم بما لبثتم فابعثوا احدکم
ایک دن یا کچھ حصہ دن میں سے کہا انہوں نے پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے جتنا رہے تم پس بھیجو ایک اپنے کو

کہ ایک دن یا اس سے بھی کم انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے کسی کو

بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ

بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ
ساتھ روپے اپنے کے جو یہ ہے طرف شہری پس چاہیے کہ دیکھے کونساں میں سے پاکیزہ ہے کھانا پس لے آئے تمہارے پاس

یہ سکہ دے کر شہر کو بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون سا ہے تو اس میں سے

بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلِيَتَلَطَّفَ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۝۱۹ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا

بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلِيَتَلَطَّفَ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۝۱۹ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا
رزق اس میں سے اور چاہیے کہ نرم گوئی کئے اور نہ جتائے ساتھ تمہارے کسی کو بیشک وہ اگر غالب آئیں گے

کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے ۱۹ اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے

عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ۝۲۰

عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ۝۲۰
اور تمہارے سنگسار کریں گے تم کو یا پھیرے جائیں گے تم کو سچ دین اپنے کے اور ہرگز نہ چھوڑو گے تم اس وقت کبھی

تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے ۲۰

وَكَذَلِكَ أَعْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ

وَكَذَلِكَ أَعْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ
اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت (جس کا وعدہ کیا

اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت (جس کا وعدہ کیا

لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ إِذِ يَتَنَزَّ عُنُونُ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُيُوتًا ط

لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ إِذِ يَتَنَزَّ عُنُونُ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُيُوتًا ط
نہیں شک سچ اس کے جس وقت جھگڑتے تھے وہ آپس میں سچ کام اپنے کے پس کہا انہوں نے بناؤ اور ان کے عمارت

جاتا ہے) اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے اور کہنے لگے کہ ان (کے غار) پر عمارت بنا دو۔

رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۖ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمُ

رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۖ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمُ

پروردگار انا کا خوب جانتا ہے ان کو کہا ان لوگوں نے کہ غالب آئے تھے اوپر کام اپنے کے البتہ بنا دیں گے ہم اور ان کے

ان کا پروردگار اُن (کے حال) سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر

مَسْجِدًا ۚ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّاْبِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ

مَسْجِدًا ۚ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّاْبِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ

مسجد بنائیں گے (بعض لوگ) اٹکل بچو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا اُن کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے

مسجد بنائیں گے (بعض لوگ) اٹکل بچو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا اُن کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ

چھٹا اُن کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں اُن کا

(اور) چھٹا اُن کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں اُن کا

كَلْبُهُمْ ۖ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمُ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ فَلَا

كَلْبُهُمْ ۖ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمُ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ فَلَا

کتا اُن کا ہے کہہ رب میرا خوب جانتا ہے گنتی اُن کی نہیں جانتے ان کو مگر تھوڑے پس مت

کتا تھا کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے شمار سے خوب واقف ہے اُن کو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں)۔ تو تم اُن (کے

تُبَارِ فِيهِمُ الْأَمْرَ أَظَاهِرًا ۚ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۚ

تُبَارِ فِيهِمُ الْأَمْرَ أَظَاهِرًا ۚ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۚ

جھگڑا کر بیچ ان کے مگر جھگڑا ظاہر اور مت سوال کر بیچ ان کے ان میں سے کسی کو

معاملے میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری ہی گفتگو اور نہ ان کے بارے میں اُن میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا ۳۲

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ اِنِّي فَاعِلٌ ذٰلِكَ عَدًا ۗ اِلَّا اَنْ يُّشَاءَ اللّٰهُ وَاذْكُرْ

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ اِنِّي فَاعِلٌ ذٰلِكَ عَدًا ۗ اِلَّا اَنْ يُّشَاءَ اللّٰهُ وَاذْكُرْ

اور ہرگز مت کہو کسی چیز کو کہ البتہ میں کرنے والا ہوں یہ کل کو مگر یہ کہ چاہے اللہ اور یاد کر

اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا ۳۳ مگر (انشاء اللہ کہہ کر یعنی اگر) اللہ چاہے تو (کر دوں گا)

رَبِّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنَّ رَبِّي لِأَقْرَبٍ مِنْ هَذَا

رَبِّكَ	إِذَا	نَسِيتَ	وَقُلْ	عَسَىٰ	أَنْ	يَهْدِيَنَّ	رَبِّي	لِأَقْرَبٍ	مِنْ	هَذَا
---------	-------	---------	--------	--------	------	-------------	--------	------------	------	-------

رب اپنے کو جب بھول جائے تو اور کہہ جلد ہی یہ کہہ دیت کرے مجھ کو رب میرا طرف نزدیک زیادہ کی سے اس

اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو اور کہہ دو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی

رَشَدًا ۲۳) وَلَبِئْسَ أَفْئِي كُفْهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تَسَعًا ۲۴) قُلْ

رَشَدًا	وَلَبِئْسَ	أَفْئِي	كُفْهِمْ	ثَلَاثَ	مِائَةٍ	سِنِينَ	وَ	ازْدَادُوا	تَسَعًا	قُلْ
---------	------------	---------	----------	---------	---------	---------	----	------------	---------	------

بھلائی میں اور رہے وہ بیچ غار اپنے کے تین سو برس اور زیادہ نوبرس کہہ

باتیں بتائے ۲۳) اور اصحاب کھف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال رہے ۲۴) کہہ دو کہ

اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط أَبْصِرْ بِهِ

اللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثُوا	لَهُ	غَيْبُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	ط	أَبْصِرْ	بِهِ
---------	----------	-------	----------	------	--------	--------------	-------------	---	----------	------

اللہ خوب جانتا ہے اس مدت کو کہ رہے وہ واسطے اسکے ہے غیب آسمانوں کا اور زمین کا کیا خوب دیکھنے والا ہے ساتھ اسکے

جتنی مدت وہ رہے اُسے اللہ ہی جانتا ہے۔ اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا

وَأَسْبِغْ ط مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ

وَأَسْبِغْ	ط	مَا	لَهُمْ	مِنْ	دُونِهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَلَا	يُشْرِكُ	فِي	حُكْمِهِ
------------	---	-----	--------	------	---------	------	----------	-------	----------	-----	----------

اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو

أَحَدًا ۲۵) وَأَمَّا مَا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ط لَا مُبَدِّلَ

أَحَدًا	وَأَمَّا	مَا	أَوْحَىٰ	إِلَيْكَ	مِنْ	كِتَابِ	رَبِّكَ	ط	لَا	مُبَدِّلَ
---------	----------	-----	----------	----------	------	---------	---------	---	-----	-----------

کسی کو اور پڑھ جو کچھ کہ وحی کی گئی ہے طرف تیری سے کتاب پروردگار تمہارے نے نہیں کوئی بدلنے والا

شریک کرتا ہے ۲۵) اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اُس کی باتوں کو

لِكَلِمَتِهِ ۲۶) وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۲۷) وَأَصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ

لِكَلِمَتِهِ	۲۶)	وَلَنْ	تَجِدَ	مِنْ	دُونِهِ	مُلْتَحَدًا	۲۷)	وَأَصْبِرْ	نَفْسَكَ	مَعَ
--------------	-----	--------	--------	------	---------	-------------	-----	------------	----------	------

باتوں اس کی کو اور ہرگز نہ پائے گا تو سوائے اس کے جگہ پناہ کی اور روک رکھ جان اپنی کو ساتھ

کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور اس کے سوا تم کہیں پناہ بھی نہیں پاؤ گے ۲۷) اور جو لوگ صبح و شام اپنے

الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْعَدْوَةِ وَالْعِشْيِ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ

الَّذِينَ	يَدْعُونَ	رَبَّهُمْ	بِالْعَدْوَةِ	وَالْعِشْيِ	يُرِيدُونَ	وَجْهَهُ	وَلَا	تَعْدُ
ان لوگوں کے کہ	پکارتے ہیں	رب اپنے کو	صبح کو	اور	شام کو	چاہتے ہیں	رضامندی اسی کی	اور نہ پھر جائے

پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں ان کے ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں ان میں سے (گزر کر اور

عَيْنِكَ عَنْهُمْ تَرِيذِينَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تَطْعُ مَنْ أَعْفَلْنَا قَلْبَهُ

عَيْنِكَ	عَنْهُمْ	تَرِيذِينَ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَلَا	تَطْعُ	مَنْ	أَعْفَلْنَا	قَلْبَهُ
دونوں آنکھیں تیری	ان سے	ارادہ کرنے تو	بناؤ	زندگانی	اور	مت	کہا مان	اس کا جو کہ	غافل کیا نہ

طرف) نہ دوڑیں کہ تم آرائش زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ

عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبِعْ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرًا فُرْطًا ۚ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ قَف

عَنْ	ذِكْرِنَا	وَ	اتَّبِعْ	هَوَاهُ	وَكَانَ	أَمْرًا	فُرْطًا	ۚ	وَقُلِ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكُمْ
سے	یاد اپنی	اور پیروی کی	اپنی	خواہش اپنی کی	اور ہے	کام اس کا	حد سے نکلا ہوا	اور	کہہ	حق ہے	سے	رب تمہاری طرف

اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہا نہ ماننا (۲۷) اور کہہ دو کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق

فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۗ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۗ

فَمَنْ	شَاءَ	فَلْيُؤْمِنْ	وَمَنْ	شَاءَ	فَلْيُكْفُرْ	ۗ	إِنَّا	أَعْتَدْنَا	لِلظَّالِمِينَ	نَارًا
پس جو کوئی	چاہے	پس ایمان لائے	اور	جو کوئی	چاہے	پس کفر کرے	بیشک	تیار کر رکھی ہے	ہم نے	ظالموں کے

ہے۔ تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے۔ ہم نے ظالموں کے لیے (دوزخ کی) آگ تیار کر رکھی ہے

أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۖ وَإِنْ يَسْتَعِيثُوا يُعَاشُوا بِمَاءٍ كَالهَيْلِ يَشْوِي

أَحَاطَ	بِهِمْ	سُرَادِقُهَا	وَ	إِنْ	يَسْتَعِيثُوا	يُعَاشُوا	بِمَاءٍ	كَالهَيْلِ	يَشْوِي
گھیر لیا ہے	ان کو	اس کے پردوں نے	اور	اگر	فریاد کریں	فریاد کو پہنچے	جائیں گے	ساتھ پانی کے	مانند تانے گھے

جس کی قاتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے ان کی داوری کی جائے گی جو گھلے ہوئے

الْوَجُوهَ ۖ يَسُّ الشَّرَابِ ۖ وَسَاءَتْ مَرْتَفَعًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

الْوَجُوهَ	يَسُّ	الشَّرَابِ	وَ	سَاءَتْ	مَرْتَفَعًا	ۚ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا
مونہوں کو	برائے	پینا	اور	برائے	فائدہ اٹھانے میں	بیشک	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	

تانبے کی طرح (گرم ہوگا اور جو) مونہوں کو بھون ڈالے گا۔ (ان کے پینے کا) پانی بھی برا اور آرام گاہ بھی بری (۲۹) اور) جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ أُولَئِكَ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	إِنَّا	لَا	نُضِيعُ	أَجْرَ	مَنْ	أَحْسَنَ	عَمَلًا	أُولَئِكَ
اور کام کیے	اتھے	بیشک ہم	نہیں	ہم ضائع کرتے	ثواب	اس کا جو کہ	اچھا کرتا ہے	عمل	یہ لوگ

اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿٣٠﴾ ایسے لوگوں

لَهُمْ جَنَّاتٌ عَدْنٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ

لَهُمْ	جَنَّاتٌ	عَدْنٌ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهِمُ	الْأَنْهَارُ	يُحَلَّوْنَ	فِيهَا	مِنْ
واسطے ان کے	باغ ہیں	بمیش رہنے والے	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	گہنا پہنائے جائیں گے	بچ اس کے	سے

کے لیے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے (خلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔

أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ

أَسَاوِرَ	مِنْ	ذَهَبٍ	وَّ	يَلْبَسُونَ	ثِيَابًا	خُضْرًا	مِنْ	سُنْدُسٍ
نگن	سے	سونے کے	اور	پوشاک پہنیں گے	کپڑے	سبز	سے	لاہی کے

اُن کو وہاں سونے کے نگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔

وَاسْتَبْرَقٍ مُتَّكِنِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ

وَ	اسْتَبْرَقٍ	مُتَّكِنِينَ	فِيهَا	عَلَى	الْأَرَائِكِ	نِعْمَ	الثَّوَابُ	وَ	حَسُنَتْ
اور	تافتے کے	تکیہ کیے ہوئے	بچ اس کے	اوپر	تختوں کے	اچھا ہے	ثواب	اور	اچھی ہے

(اور) تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے۔ (کیا) خوب بدلہ اور (کیا) خوب

مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ وَأَضْرِبُ لَهُمْ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا

مُرْتَفَقًا	وَأَضْرِبُ	لَهُمْ	مَثَلًا	رَّجُلَيْنِ	جَعَلْنَا	لِأَحَدِهِمَا
فائدہ اٹھانے میں	اور بیان کر	واسطے ان کے	مثال	دو مردوں کی کہ	کیے ہم نے	واسطے ایک ان میں سے

آرام گاہ ہے ﴿٣١﴾ اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے

جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ﴿٣٢﴾

جَنَّتَيْنِ	مِنْ	أَعْنَابٍ	وَ	حَفَفْنَاهُمَا	بِنَخْلٍ	وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمَا	زُرْعًا
دو باغ	سے	انگوروں	اور	گھیرا ہم نے ان دونوں کو ساتھ کھجوروں کے	اور کی ہم نے	درمیان ان دونوں کے	کھیتی	کھیتی

انگور کے دو باغ (عنایت) کیے تھے۔ اور ان کے گردا گرد کھجوروں کے درخت لگا دیے تھے اور ان کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی ﴿٣٢﴾

كَلَّمَا الْجَنَّتَيْنِ اَتَتْ اٰكَلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا ۗ وَفَجَّرْنَا خِلْفَيْهَا

كَلَّمَا	الْجَنَّتَيْنِ	اَتَتْ	اٰكَلَهَا	وَلَمْ	تَظْلِمْ	مِنْهُ	شَيْئًا	وَ	فَجَّرْنَا	خِلْفَيْهَا
دونوں	باغوں نے	دیا	میوہ اپنا	اور نہ	کم کیا	اس میں سے	کچھ	اور	پھاڑ دینی آنے	دو میان ان دونوں کے

دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے اور اس (کی پیداوار) میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر

نَهْرًا ۗ وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ ۗ فَقَالَ لِمَا رَاٰ اَنَا اَكْثَرَ مِنْكَ

نَهْرًا	وَكَانَ	لَهُ	ثَمَرٌ	فَقَالَ	لِمَا رَاٰ	اَنَا	اَكْثَرَ	مِنْكَ
نہر	اور تھا	واسطے اسکے	میوہ	پس کہا اس نے	واسطے ہم نہیں اپنے کے	اور	وہ	سوال وجواب کرتا تھا کہ میں زیادہ ہوں تجھ سے

رکھی تھی اور (اس طرح) اس (شخص) کو (ان کی) پیداوار (مٹی رہتی) تھی تو (ایک دن) جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم

مَالًا وَاَعْرَضْنَا عَنْ رِبِّكَ ۗ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۗ قَالَ مَا اَظُنُّ

مَالًا	وَاَعْرَضْنَا	عَنْ رِبِّكَ	وَ	دَخَلَ	جَنَّتَهُ	وَ	هُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهِ	قَالَ	مَا	اَظُنُّ
مال میں	اور زیادہ عزت والا ہوں	آدمیوں کو	اور	داخل ہوا	باغ اپنے میں	اور	وہ	ظلم کرنے والا تھا	جان اپنی پر	کہا کہ	انہیں	گمان کرتا میں

سے مال (دوست) میں بھی زیادہ ہوں اور تجھے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں اور (یسی چیزوں سے) اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے

اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهِ اَبَدًا ۗ وَمَا اَظُنُّ السَّاعَةَ قٰٓئِمَةً ۗ وَلَٔيْنِ رُّدِدْتُ اِلٰى

اَنْ	تَبِيْدَ	هٰذِهِ	اَبَدًا	وَ	مَا	اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قٰٓئِمَةً	وَ	لَٔيْنِ	رُّدِدْتُ	اِلٰى
یہ کہ	ہلاک ہووے	یہ	کبھی	اور نہیں	گمان کرتا میں	قیامت کو	قائم ہونی والی	اور	اگر	پھیرا گیا میں	طرف	

باغ میں داخل ہوا کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت پر باہو اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا بھی

رَبِّيْٓ اِلَّا جِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۗ قَالَ لَهُ صٰحِبُهٗ وَهُوَ يُحٰوِرُهٗ

رَبِّيْٓ	اِلَّا	جِدَنَّ	خَيْرًا	مِّنْهَا	مُنْقَلَبًا	قَالَ	لَهُ	صٰحِبُهٗ	وَ	هُوَ	يُحٰوِرُهٗ
پروردگار اپنے کے	البتہ پاؤں گا میں	بہتر	اس سے	جد پھر جانے کی	کہا	واسطے اسکے	ہم نہیں اسکے	سوال وجواب کرتا تھا	اور	وہ	

جاؤں تو (وہاں) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا اور تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم

اَكْفَرْتُمْ بِالَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّوْكُمْ

اَكْفَرْتُمْ	بِالَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	سَوَّوْكُمْ
آیا کفر کرتا ہے تو	ساتھ اس ذات کے کہ	پیدا کیا تجھ کو	سے	مٹی	پھر	سے	نطفہ	پھر	کیا تجھ کو

اس (اللہ) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر تمہیں پورا

رَجُلًا ۳۷ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۳۸ وَلَوْ لَا إِذْ

رَجُلًا	لَكِنَّا	هُوَ	اللَّهُ	رَبِّي	وَ	لَا	أُشْرِكُ	بِرَبِّي	أَحَدًا	وَ	لَوْ	لَا	إِذْ
مرد	لیکن میں کہتا ہوں کہ	وہ ہے	اللہ	رب میرا	اور	نہیں	شریک لاتا میں	ساتھ رب اپنے کے	کسی کو	اور	کیوں	نہ	جسوقت

مرد بنایا ۳۷ مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ۳۸ اور (بھلا)

دَخَلَتْ جَنَّتِكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۳۹ إِنَّ تَرِنَ أَنَا

دَخَلَتْ	جَنَّتِكَ	قُلْتَ	مَا	شَاءَ	اللَّهُ	لَا	قُوَّةَ	إِلَّا	بِاللَّهِ	إِنَّ	تَرِنَ	أَنَا
داخل ہوا تو	باغ اپنے میں	کہا تو نے	جو	چاہا	اللہ نے	نہیں	قوت	مگر	ساتھ اللہ کے	اگر	دیکھتا ہے تو	مجھ کو

جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال و اولاد

أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا ۴۰ فَعَسَى رَبِّي أَنْ يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ

أَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا	وَ	وَلَدًا	فَعَسَى	رَبِّي	أَنْ	يُؤْتِيَنِي	خَيْرًا	مِّنْ
کتر	آپ سے	مال میں	اور	اولاد میں	پس جلد ہی	میرا رب	یہ کہ	دیوے مجھ کو	بہتر	سے

میں اپنے سے کتر دیکھتے ہو ۴۰ تو عجب نہیں کہ پروردگار مجھے تمہارے باغ

جَنَّتِكَ وَيُرْسِلْ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا

جَنَّتِكَ	وَ	يُرْسِلْ	عَلَيْهَا	حُسْبَانًا	مِّنَ	السَّمَاءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِيدًا
باغ تیرے	اور	بھیجے	اوپر اس کے	عذاب	سے	آسمان	پس ہو جائے	زمین

سے بہتر عطا فرمائے اور اس تمہارے باغ پر آسمان سے آفت بھیج دے تو وہ صاف میدان

رَلَقًا ۴۱ أَوْ يُصْبِحَ مَاءً وَهَا غُورًا فَلَنْ نَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۴۲ وَأُحِيطَ

رَلَقًا	أَوْ	يُصْبِحَ	مَاءً	وَهَا	غُورًا	فَلَنْ	نَسْتَطِيعَ	لَهُ	طَلَبًا	وَ	أُحِيطَ
چھلنی	یا	ہو جائے	پانی اس کا	خشک	پس ہرگز نہ	کر سکتے تو	واسطے اسکے	طلب کرنا	اور	گھیرا گیا	

ہو جائے ۴۱ یا اس (کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تم اسے نہ لاسکو ۴۲ اور اس

بَشِيرَةٍ فَاصْبَحْ يُقَلِّبُ كَفْيِهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ

بَشِيرَةٍ	فَاصْبَحْ	يُقَلِّبُ	كَفْيِهِ	عَلَىٰ	مَا	أَنْفَقَ	فِيهَا	وَ	هِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلَىٰ
میوہ اس کا	پس فجر اٹھا	ملتا تھا	پھیلیاں اپنی	اوپر	اس چیز کے	خرچ کیا تھا	اس کے	اور	وہ	گرے ہوئے تھے	اوپر

کے میوہ کو عذاب نے آنے گھیرا اور وہ اپنی پھتریوں پر گر کر رہ گیا تو جو مال اُس نے اس پر خرچ کیا تھا اُس پر (حسرت سے)

عُرُوشَهَا وَيَقُولُ يَلِيَّتِي لِمَ أَشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿۳۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ

عُرُوشَهَا	وَ	يَقُولُ	يَلِيَّتِي	لِمَ	أَشْرِكُ	بِرَبِّي	أَحَدًا	وَ	لَمْ	تَكُنْ	لَهُ
اپنی چھتوں کے	اور	کہتا تھا	اے کاش کہ میں	نہیں	میں شریک لاتا	ساتھ رب اپنے کے	کسی کو	اور	نہ	ہوئی	واسطے اس کے

ساتھ ملنے لگا اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا ﴿۳۲﴾ اور (اس وقت) اللہ

فِيءَهُ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ﴿۳۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

فِيءَهُ	يَنْصُرُونَهُ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	وَ	مَا	كَانَ	مُنْتَصِرًا	﴿۳۳﴾	هُنَالِكَ	الْوَلَايَةُ
کوئی جماعت	مدد دیوے اس کو	سوائے	اللہ کے	اور	نہ	ہوا	بدل لینے والا	اس جگہ	اس جگہ	ہوئی	حکم چلانا

کے سوا کوئی جماعت اُس کی مدد گا نہ ہوئی اور نہ وہ بدل لے سکا ﴿۳۳﴾ یہاں (سے ثابت ہوا کہ)

لِلَّهِ الْحَقُّ ۖ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۳۴﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلِ الْحَيَاةِ

لِلَّهِ	الْحَقُّ	ۖ	هُوَ	خَيْرٌ	ثَوَابًا	وَ	خَيْرٌ	عُقْبًا	﴿۳۴﴾	وَ	اضْرِبْ	لَهُمْ	مَثَلِ	الْحَيَاةِ
واسطے اللہ کے	ثابت	وہ	بہتر ہے	ثواب میں	اور	بہتر ہے	انجام میں	اور	بیان کر	واسطے اس کے	مثال	زندگانی	مثال	زندگانی

حکومت سب اللہ برحق کی ہے اسی کا صلہ بہتر اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے ﴿۳۴﴾ اور اُن سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی

الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ

الدُّنْيَا	كَمَا	أَنْزَلْنَاهُ	مِنَ	السَّمَاءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهِ	نَبَاتُ	الْأَرْضِ	فَأَصْبَحَ
دنیا کی	مانند پانی کے	کہ اتنا ہم نے اس کو	آسمان	پس مل گئی	ساتھ اس کے	روئیدگی	زمین کی	پس ہو گیا	پس ہو گیا

بیان کر دو (وہ ایسی ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی

هَشِيبًا تَذْرُوهُ وَالرِّيحُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۳۵﴾ الْمَالُ

هَشِيبًا	تَذْرُوهُ	وَالرِّيحُ	ۖ	وَكَانَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	مُّقْتَدِرًا	﴿۳۵﴾	الْمَالُ
چورہ چورہ	اڑاتی ہیں اس کو	ہوائیں	اور	ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر	مال	

پھر وہ چورہ چورہ ہو گئی کہ ہوائیں اُسے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۳۵﴾ مال

وَالْبُنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَالْبَقِيَّةُ الصَّلِحَةُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

وَالْبُنُونَ	زِينَةُ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	ۖ	وَالْبَقِيَّةُ	الصَّلِحَةُ	خَيْرٌ	عِنْدَ	رَبِّكَ
اور بیٹے	آرائش ہیں	زندگانی	دنیا کی	اور	باقی رہنے والیاں	نیکیاں	بہتر ہیں	نزدیک	پروردگار کے

اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی (رونق و) زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت

۴۵۵

ثَوَابًا وَخَيْرًا أَمَلًا ۳۶ وَيَوْمَ نُسِطِرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۳۷

ثَوَابًا	وَخَيْرًا	أَمَلًا	وَ	يَوْمَ	نُسِطِرُ	الْجِبَالَ	وَ	تَرَى	الْأَرْضَ	بَارِزَةً
ثواب میں	اور بہتر ہیں	آرزو رکھنے میں	اور	جس دن کہ	چلائیں گے ہم	پہاڑوں کو	اور	دیکھے گا تو	زمین کو	صاف نکلی ہوئی

اچھی اور اُمید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں (۳۶) اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان (لوگوں)

وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۳۸ وَعَرَضُوا عَلَيَّ رَبِّكَ صَفًا ۳۹

وَحَشَرْنَاهُمْ	فَلَمْ	نُغَادِرْ	مِنْهُمْ	أَحَدًا	وَعَرَضُوا	عَلَيَّ	رَبِّكَ	صَفًا
اور اکٹھا کریں گے ہم ان کو	پس نہ	چھوڑیں گے ہم	ان میں سے	کسی ایک کو	اور روہ کیے جائیں گے	اوپر	رب تیرے کے	صاف ہاندھ کر

کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے (۳۸) اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صاف ہاندھ کر لائے جائیں گے۔

لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ

لَقَدْ	جِئْتُمُونَا	كَمَا	خَلَقْنَاكُمْ	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	بَلْ	زَعَمْتُمْ	أَلَّنْ	نَجْعَلَ	لَكُمْ
البتہ تحقیق	آئے تم ہمارے پاس	جیسا	پیدا کیا ہم نے تم کو	پہلی	بار	بلکہ	گمان کیا تم نے	یہ کہ ہرگز نہ	کر سکتے ہم	واسطے تمہارے

(تو ہم ان سے کہیں گے کہ) جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح آج) تم ہمارے سامنے آئے لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم

مَوْعِدًا ۴۰ وَوَضَعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ

مَوْعِدًا	وَ	وَضَعَ	الْكِتَابَ	فَتَرَى	الْمُجْرِمِينَ	مُشْفِقِينَ	مِمَّا	فِيهِ
وعدہ گاہ	اور	رکھی جائے گی	کتاب	پس دیکھے گا تو	گنہگاروں کو	ڈرتے	اس چیز سے کہ	بچا اسکے ہے

نے تمہارے لیے (قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا (۴۰) اور (کھول کر) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں

وَيَقُولُونَ لِيُؤْتِنَا مَالِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا

وَيَقُولُونَ	لِيُؤْتِنَا	مَالِ	هَذَا	الْكِتَابِ	لَا	يُغَادِرُ	صَغِيرَةً	وَلَا	كَبِيرَةً	إِلَّا
اور کہیں گے	اے دوائے ہم کو	کیا ہے واسطے اس	کتاب کے کہ	نہیں	چھوڑتی	چھوٹی بات کو	اور	بڑی بات کو	مگر	

(لکھا) ہوگا اس سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے شامت یہ کہیں کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو (کوئی بات بھی نہیں) مگر

أَحْصَاهَا ۴۱ وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۴۲ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

أَحْصَاهَا	وَ	وَجَدُوا	مَا	عَمِلُوا	حَاضِرًا	وَ	لَا	يَظْلِمُ	رَبُّكَ
گن لیا اس کو	اور	پائیں گے	جو کچھ کہ	کیا تھا	حاضر	اور	نہیں	ظلم کرتا	رب تیرا

اسے لکھ رکھا ہے۔ اور جو عمل کیے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے۔ اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں

أَحَدًا ۴۹) وَ إِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْا اِلَّا

أَحَدًا	وَ	إِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْا	اِلَّا
کسی کو	اور	جس وقت	کہا ہم نے	فرشتوں کو	سجدہ کرو	آدم کو	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر

کرے گا ۴۹) اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر

اِبْلِیْسَ ۵۰) كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهِ ط

اِبْلِیْسَ	كَانَ	مِنَ	الْجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهِ
ابلیس نے	تھا وہ	سے	جنوں میں	پس نافرمانی کی	سے	حکم	رب اپنے کی

ابلیس (نے نہ کیا)۔ وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔

اَفْتَتَخَدُوْنَہٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ط

اَفْتَتَخَدُوْنَہٗ	وَ ذُرِّيَّتَهٗ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِیْ	وَ	هُمُ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
کیا پس پکڑتے ہو تم اس کو	اور اولاد اس کی کو	دوست	سوائے میرے	اور	وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے

کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اور (شیطان کی دوستی)

بِئْسَ لِلظَّالِمِيْنَ بَدَلًا ۵۱) مَا اَشْهَدْتُهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ

بِئْسَ	لِلظَّالِمِيْنَ	بَدَلًا	مَا	اَشْهَدْتُهُمْ	خَلْقَ	السَّمٰوٰتِ
برا ہے	واسطے ظالموں کے	بدلہ	نہیں	شاہد کیا تھا میں نے ان کو	بوقت پیدائش	آسمانوں کے

ظالموں کے لیے (اللہ کی دوستی کا) برا بدل ہے ۵۱) میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا

وَ الْاَرْضِ وَ لَا خَلَقَ اَنْفُسِهِمْ ۚ وَ مَا كُنْتُمْ تُخَدَّ

وَ الْاَرْضِ	وَ	لَا	خَلَقَ	اَنْفُسِهِمْ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تُخَدَّ
اور زمین کے	اور	نہ	وقت پیدا کرنے	ان کی جانوں کو	اور	نہیں	ہوں میں	پکڑنے والا

کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ

الْمُضِلِّيْنَ عَصَدًا ۵۲) وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِیَ الَّذِيْنَ

الْمُضِلِّيْنَ	عَصَدًا	وَ	يَوْمَ	يَقُوْلُ	نَادُوْا	شُرَكَآءِیَ	الَّذِيْنَ
گمراہ کرنے والوں کو	مددگار	اور	جس دن	کہے گا	پکارو	شرکیوں میرے کو	جو کہ

کرنے والوں کو مددگار بنانا ۵۲) اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ (اب میرے شرکیوں کو جن کی نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے

رَعَيْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ

رَعَيْتُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ	يَسْتَجِيبُوا	لَهُمْ	وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ
دعوی کرتے تھے تم	پس پکاریں گے ان کو	پس نہ	جواب دیں گے	ان کو	اور کریں گے ہم	درمیان ان کے

تھے بلاؤ تو وہ ان کو بلائیں گے مگر وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے۔ اور ہم ان کے بیچ میں ایک ہلاکت کی

مَوْبِقًا ٥٢ وَ رَأَى الْهَجْرُمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوهَا

مَوْبِقًا	وَ	رَأَى	الْهَجْرُمُونَ	النَّارَ	فَظَنُّوا	أَنَّهُمْ	مُّوَاقِعُوهَا
ہلاکت کی جگہ	اور	دیکھیں گے	گنہگار	آگ کو	پس گمان کریں گے	یہ کہ وہ	گرنے والے ہیں اس میں

جگہ بنا دیں گے ٥٢ اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں

وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ٥٣ وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا

وَلَمْ	يَجِدُوا	عَنْهَا	مَصْرِفًا	وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِي	هَذَا
اور نہ	پائیں گے وہ	اس سے	جگہ پھر جانے کی	اور	البتہ تحقیق	طرح طرح سے بیان کیا گئے	بیچ	اس

اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے ٥٣ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لیے

الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ٥٤ وَ كَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ

الْقُرْآنِ	لِلنَّاسِ	مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ	وَ كَانَ	الْإِنْسَانُ	أَكْثَرَ	شَيْءٍ
قرآن کے	واسطے لوگوں کے	سے	ہر	مثال	اور ہے	انسان	زیادہ	سب چیزوں سے

طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر

جَدَلًا ٥٥ وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ

جَدَلًا	وَ	مَا	مَنَعَ	النَّاسَ	أَنْ	يُؤْمِنُوا	إِذْ	جَاءَهُمْ
بھگڑنے میں	اور	نہ	منع کیا	لوگوں کو	اس سے کہ	ایمان لائیں	جب	آئی ان کے پاس

بھگڑاؤ ہے ٥٥ اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو ان کو کس چیز نے منع کیا کہ

الْهُدَىٰ وَ يَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ الْأَوَّلِينَ

الْهُدَىٰ	وَ	يَسْتَغْفِرُوا	رَبَّهُمْ	إِلَّا	أَنْ	تَأْتِيَهُمْ	سُنَّةٌ	الْأَوَّلِينَ
ہدایت	اور	بخشش مانگیں	رب اپنے سے	مگر	یکہ	آئے ان کے پاس	عادت	پہلوں کی

ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں بجز اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝۵۵ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا

أَوْ	يَأْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبُلًا	وَ	مَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِينَ	إِلَّا
یا	آئے ان کے پاس	عذاب	سامنے	اور	نہیں	بھیجتے ہم	پیغمبروں کو	مگر

آئے یا ان پر عذاب سامنے موجود ہو ۵۵ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لیے کہ (لوگوں کو اللہ کی

مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۝ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ

مُبَشِّرِينَ	وَمُنذِرِينَ	وَ	يُجَادِلُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِالْبَاطِلِ
خوش خبری دینے والے	اور ڈرانے والے	اور	جھگڑا کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ باطل کے

نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا کرتے ہیں

لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَتِي وَمَا أَنْذَرُوا هُزُؤًا ۝۵۶

لِيُدْحِضُوا	بِهِ	الْحَقَّ	وَ	اتَّخَذُوا	آيَتِي	وَ	مَا	أَنْذَرُوا	هُزُؤًا
تاکہ ٹلا دیں	اس سے	حق کو	اور	پکڑا انہوں نے	میری نشانیوں کو	اور	اس چیز کو کہ	ڈیلے گئے تھے ساتھ اسکے	ٹھٹھا

تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا لیا ۵۶

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ

وَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِآيَاتِ	رَبِّهِ	فَأَعْرَضَ	عَنْهَا	وَ	نَسِيَ
اور	کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	نصیحت دیا گیا	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے	پس پھیر لیا منہ	ان سے	اور

اور اس سے ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا اور جو (اعمال)

مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ

مَا	قَدَّمَتْ	يَدَاهُ	إِنَّا	جَعَلْنَا	عَلَى	قُلُوبِهِمْ	أَكِنَّةً	أَنْ
جو	آگے بھیجا	اس کے ہاتھوں نے	بیشک	کیا ہے ہم نے	اوپر	ان کے دلوں کے	پرودہ	اس سے کہ

وہ آگے کر چکا ان کو بھول گیا۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے کہ اسے

يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۝ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى

يَفْقَهُوهُ	وَ	فِي	آذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ	إِنْ	تَدْعُهُمْ	إِلَى	الْهُدَى
سمجھیں اس کو	اور	بچ	ان کے کانوں کے	بوجھ ہے	اور	اگر	بلاتے تو ان کو	طرف	ہدایت کے

سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں) اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاؤ

فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذَا أَبَدَا ٥٤ وَرَبُّكَ الْعَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ط لَوْ

فَلَنْ	يَهْتَدُوا	إِذَا	أَبَدَا	وَ	رَبُّكَ	الْعَفُورُ	ذُو الرَّحْمَةِ	ط	لَوْ
پس ہرگز نہ	راہ پائیں گے	اس وقت	کبھی	اور	رب تیرا	بخشنے والا	رحمت والا ہے		اگر

تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے ٥٤ اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحبِ رحمت ہے۔ اگر وہ

يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلًا لَّهُمُ الْعَذَابُ ط بَلْ لَهُمُ

يُؤَاخِذُهُمْ	بِمَا	كَسَبُوا	لَعَجَلًا	لَّهُمُ	الْعَذَابُ	ط	بَلْ	لَهُمُ
پکڑے ان کو	بسبب	ان کی کمائی کے	البتہ جلد لائے	واسطے ان کے	عذاب		بلکہ	واسطے ان کے

ان کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جھٹ عذاب بھیج دے مگر ان کے لیے ایک وقت

مَّوْعِدًا لَّنْ يَّجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْيِلًا ٥٥ وَ تِلْكَ الْقُرَى

مَّوْعِدًا	لَّنْ	يَّجِدُوا	مِنْ دُونِهِ	مَوْيِلًا	وَ	تِلْكَ	الْقُرَى
وعدہ ہے کہ	ہرگز نہ	پائیں گے	سوائے اس کے	پناہ		یہ	بستیاں

(مقرر کر رکھا) ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے ٥٥ اور یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں)

أَهْلَكْنَاهُمْ لَبَّاءُ ظَلَمُوا وَ جَعَلْنَا لِيَهْلِكُهُمْ مَّوْعِدًا ٥٩ وَ إِذْ قَالَ

أَهْلَكْنَاهُمْ	لَبَّاءُ	ظَلَمُوا	وَ	جَعَلْنَا	لِيَهْلِكُهُمْ	مَّوْعِدًا	وَ	إِذْ	قَالَ
ہلاک کیا ہم نے انکو	جب	ظلم کیا انہوں نے	اور	کیا ہم نے	واسطے ان کے ہلاک کے	وعدہ گاہ	اور	جب	کہا

جب انہوں نے (کفر سے) ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا اور ان کی تباہی کے لیے ایک وقت مقرر کر دیا تھا ٥٩ اور جب موسیٰ نے

مُوسَى لِفْتَهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ

مُوسَى	لِفْتَهُ	لَا	أَبْرَحُ	حَتَّىٰ	أَبْلُغَ	مَجْمَعَ	الْبَحْرَيْنِ	أَوْ
موسیٰ نے	واسطے جو ان اپنے کے کہ	نہ	ٹلوں گا میں	یہاں تک کہ	پہنچوں میں	جگہ ملے	دو دریا کی	یا

اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں بیٹے کا نہیں خواہ

أَمْضَىٰ حُقْبًا ٦٠ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنَهُمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا

أَمْضَىٰ	حُقْبًا	٦٠	فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجْمَعَ	بَيْنَهُمَا	نَسِيَا	حُوتَهُمَا
چلتا جاؤں	برسوں		پس جب	پہنچے دونوں	جگہ ملنے کی	درمیان ان دونوں کے	بھول گئے دونوں	مچھلی اپنی

برسوں چلتا رہوں ٦٠ جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے

فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

فَاتَّخَذَ	سَبِيلَهُ	فِي	الْبَحْرِ	سَرَبًا	فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ
پس پکڑی اس نے	راہ اپنی	بچ	دریا کے	خشک	پس جب	گزر گئے	کہا

تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا لیا ﴿٦١﴾ جب آگے چلے تو (موسیٰ نے) اپنے شاگرد سے کہا

لِفَتْهُ اتِنَا عَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

لِفَتْهُ	اتِنَا	عَدَاءَنَا	لَقَدْ	لَقِينَا	مِنْ	سَفَرِنَا	هَذَا	نَصَبًا
واسطے جوان اپنے کے	دے ہم کو	کھانا ہمارا	البتہ تحقیق	ملے ہم	سے	سفر اپنے	اس	رنج کو

کہ ہمارے لیے کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تھکان ہو گئی ہے ﴿٦٢﴾

قَالَ ارْءَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ

قَالَ	ارْءَيْتَ	إِذْ	أَوَيْنَا	إِلَى	الصَّخْرَةِ	فَأِنِّي	نَسِيتُ
کہا	کیا دیکھا تم نے	جب	جگہ پکڑی تھی ہم نے	طرف	پتھر کی	پس بھٹک میں	بھول گیا میں

(اس نے) کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی

الْحُوتَ وَمَا أُنْسِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أذْكُرَكَ وَاتَّخَذَ

الْحُوتَ	وَمَا	أُنْسِيهِ	إِلَّا	الشَّيْطَانُ	أَنْ	أذْكُرَكَ	وَاتَّخَذَ
مچھلی کو	اور	نہ	بھلا دی مجھ کو	مگر	شیطان نے	یہ کہ	ذکر کروں اس کا اور پکڑی اس نے

(وہیں) بھول گیا۔ اور مجھے (آپ سے) اُس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا۔ اور اس نے

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا

سَبِيلَهُ	فِي	الْبَحْرِ	عَجَبًا	قَالَ	ذَلِكَ	مَا	كُنَّا	نَبْغِ	فَارْتَدَّا
اپنی راہ	بچ	دریا کے	عجیب	کہا	یہی ہے	جو کچھ کہ	تھے ہم	چاہتے	پس پھرتے دونوں

عجیب طرح سے دریا میں اپنا رستہ لیا ﴿٦٣﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو

عَلَىٰ أَثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا

عَلَىٰ	أَثَارِهِمَا	قَصَصًا	فَوَجَدَا	عَبْدًا	مِّنْ	عِبَادِنَا
اوپر	نشانوں پاؤں اپنے کے	نقش دیکھتے	پس پایا دونوں نے	ایک بندے کو	سے	بندوں ہمارے

وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے ٹوٹ گئے ﴿٦٤﴾ (وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے

أَتَيْنَهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَيْنَهُ مِن لَّدُنَّا عِلْمًا ٦٥ قَالَ

أَتَيْنَهُ	رَحْمَةً	مِّنْ	عِنْدِنَا	وَ	عَلَيْنَهُ	مِنْ	لَّدُنَّا	عِلْمًا	قَالَ
کہ دی تھی	از اسکو	رحمت	سے	نزدیک اپنے	اور	سکھلایا تھا	سے	اپنے پاس	علم

اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت یا نعمت و ولایت) دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا ٦٥) موسیٰ نے اُن سے (جن کا نام خضر تھا) کہا کہ

لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَ مِنَّا عَلِيمًا ٦٦

لَهُ	مُوسَىٰ	هَلْ	أَتَّبِعُكَ	عَلَىٰ	أَنْ	تُعَلِّمَ	مِنَّا	عَلِيمًا	رُشْدًا
واسطے اسکے	موسیٰ نے	کیا	پیروی کروں میں تیری	اوپر	اس کے کہ	سکھادے	تو مجھ کو	اس چیز سے کہ	سکھایا گیا ہے تو

جو علم (اللہ کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں ٦٦

قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ٦٧ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ

قَالَ	إِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	وَ	كَيْفَ	تَصْبِرُ	عَلَىٰ
کہا	بیشک تو	ہرگز نہ	کر سکے گا	ساتھ میرے	صبر	اور	کیوں کر	صبر کرے گا تو	اوپر

(خضر نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے ٦٧) اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں

مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ٦٨ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ

مَا	لَمْ	تُحِطْ	بِهِ	خُبْرًا	قَالَ	سَتَجِدُنِي	إِنْ	شَاءَ	اللَّهُ
اس چیز کے کہ	نہیں	گھیرا تو نے	اس کو	سمجھ سے	کہا	البتہ پائے گا تو مجھ کو	اگر	چاہا	اللہ نے

اس پر صبر کر بھی کیونکر سکتے ہو ٦٨) موسیٰ نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے

صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ٦٩ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا

صَابِرًا	وَلَا	أَعْصِي	لَكَ	أَمْرًا	قَالَ	فَإِنِ	اتَّبَعْتَنِي	فَلَا
صبر کرنے والا	اور	نہ	نافرمانی کروں گا میں	واسطے تیرے	کسی حکم کی	کہا	پس اگر	پیروی کرے تو میری

صابر پائیے گا اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا ٦٩) (خضر نے) کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے)

تَسَلَّنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحَدِّثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ٧٠

تَسَلَّنِي	عَنْ	شَيْءٍ	حَتَّىٰ	أُحَدِّثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا
سوال کیجیو مجھ	سے	کسی چیز کا	یہاں تک کہ	شروع کروں میں	واسطے تیرے	اس کا	ذکر

مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اُس کا ذکر تم سے نہ کروں ٧٠

فَانْطَلَقَا ^{وقفہ} حَتَّىٰ اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ^ط قَالَ

فَانْطَلَقَا	حَتَّىٰ	اِذَا	رَكِبَا	فِي	السَّفِينَةِ	خَرَقَهَا	قَالَ
پس چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب	سوار ہوئے	بچ	کشتی کے	پھاڑا اس کو	کہا

تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (خضر نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ (مولیٰ نے) کہا

اَخْرَقَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ^ج لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا ^{۴۱} قَالَ

اَخْرَقَهَا	لِتُغْرِقَ	اَهْلَهَا	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْئًا	اِمْرًا	قَالَ
کیا پھاڑا تو نے اس کو	تاکہ ڈبا دے	اس کے لوگوں کو	البتہ تحقیق	لایا تو	ایک چیز	بھاری	کہا

کیا آپ نے اس کو اس لیے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں۔ یہ تو آپ نے بڑی (عجیب) بات کی ^{۴۱} (خضر نے) کہا۔

اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ^{۴۲} قَالَ لَا

اَلَمْ	اَقُلْ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	قَالَ	لَا
کیا نہ	کہا تھا میں نے	تحقیق یہ کہ تو	ہرگز نہ	کر سکے گا تو	ساتھ میرے	صبر	کہا	مت

کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے ^{۴۲} (مولیٰ نے) کہا کہ

تَوَّخَذْنِي بِمَا نَسِيتُ ^{۴۳} وَ لَا تُرْهِقْنِي مِنْ اَمْرِي عُسْرًا ^{۴۳}

تَوَّخَذْنِي	بِمَا	نَسِيتُ	وَ	لَا	تُرْهِقْنِي	مِنْ	اَمْرِي	عُسْرًا
پکڑ مجھ کو	ساتھ اس چیز کے کہ	بھول گیا میں	اور	مت	ڈال اوپر میرے	سے	کام میرے	تنگی

جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجیے اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالے ^{۴۳}

فَانْطَلَقَا ^{وقفہ} حَتَّىٰ اِذَا لَقِيَا غُلًا فَطَقْتَهُ ^ل قَالَ اَقْتَلْت

فَانْطَلَقَا	حَتَّىٰ	اِذَا	لَقِيَا	غُلًا	فَطَقْتَهُ	قَالَ	اَقْتَلْت
پس چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب	ملے	ایک لڑکے کو	پس مار ڈالا اس کو	کہا	کیا مار ڈالا تو نے

پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا ملا تو (خضر نے) اسے مار ڈالا۔ (مولیٰ نے) کہا کہ

نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ^ط لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ^{۴۴}

نَفْسًا	زَكِيَّةً	بِغَيْرِ	نَفْسٍ	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْئًا	نُكْرًا
جان	پاک کو	بغیر	بدلے جان کے	البتہ تحقیق	لایا تو	چیز	بری

آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے مار ڈالا۔ (یہ تو) آپ نے بری بات کی ^{۴۴}

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ إِنْ

قَالَ	أَلَمْ	أَقُلْ	لَكَ	إِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	قَالَ	إِنْ
کہا	کیا نہ	کہا تھا میں نے	تجھ کو	بیشک تو	ہرگز نہ	کر سکے گا تو	ساتھ میرے	صبر	کہا	اگر

(خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا؟ ۵) انہوں نے کہا کہ اگر

سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَحِّبْنِي ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي

سَأَلْتُكَ	عَنْ	شَيْءٍ	بَعْدَهَا	فَلَا	تُصَحِّبْنِي	ۚ	قَدْ	بَلَغْتَ	مِنْ	لَدُنِّي
سوال کروں گا میں تجھ کو	سے	کسی چیز	پچھے اس کے	پس مت	ساتھ رکھو مجھ کو		تحقیق	پہنچا تو	سے	میرے پاس

میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات پوچھوں (یعنی امتزاض کروں) تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا کہ آپ میری طرف سے عذر (کے قبول کرنے میں

عُذْرًا ۝ فَإِن طَلَقَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا آتَيْتَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطَعَمَا أَهْلُهُمَا فَابَوَا

عُذْرًا	۝	فَإِن طَلَقَا	ۖ	حَتَّىٰ	إِذَا	آتَيْتَا	أَهْلَ	قَرْيَةٍ	اسْتَطَعَمَا	أَهْلُهُمَا	فَابَوَا
عذر کو		پس چلے دونوں		یہاں تک کہ	جب	آئے پاس	والوں کے	ایک گاؤں	کھانا مانگا	لوگوں اسکے سے	پس انکار کیا انہوں نے

غایت) کو پہنچ گئے ۶) پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا۔ انہوں نے ان کی

أَنْ يُصَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَتَّقَصَّ فَاقَامَهُ ۗ قَالَ

أَنْ	يُصَيِّفُوهُمَا	فَوَجَدَا	فِيهَا	جِدَارًا	يُرِيدُ	أَنْ	يَتَّقَصَّ	فَاقَامَهُ	ۗ	قَالَ
یہ کہ	صیافت کریں ان کی	پس پائی دونوں نے	تجھ اس کے	دیوار ایک	چاہتی تھی	یہ کہ	ٹوٹ جائے	پس سیدھا کھڑا کر دیا اسکو		کہا

صیافت کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو (جھک کر) گرا جاتی تھی تو (خضر نے) اُس کو سیدھا کر دیا۔ (مولیٰ نے) کہا

لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ۝ قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۚ

لَوْ	شِئْتَ	لَتَّخَذْتَ	عَلَيْهِ	أَجْرًا	۝	قَالَ	هَذَا	فِرَاقُ	بَيْنِي	وَبَيْنِكَ
اگر	چاہتا تو	البتہ لیتا تو	اوپر اس کے	مزدوری		کہا	یہ	جدائی ہے	درمیان میرے	اور درمیان تیرے

کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے (اس کا) معاوضہ لیتے (تا کہ کھانے کا کام چلتا) ۷) (خضر نے) کہا کہ اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی۔

سَأَلْتُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝ أَمَا السَّفِينَةُ

سَأَلْتُكَ	بِتَأْوِيلِ	مَا لَمْ	تَسْتَطِعْ	عَلَيْهِ	صَبْرًا	۝	أَمَا	السَّفِينَةُ
اب خبر دوں گا میں تجھ کو	حقیقت	اس چیز کی کہ نہ	کر سکا تو	اوپر اس کے	صبر		بہر حال	کشتی

(مگر) جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں ان کا تمہیں مجھ بتائے دیتا ہوں ۸) (کہ وہ جو) کشتی (تھی)

فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ

فَكَانَتْ	لِمَسْكِينٍ	يَعْمَلُونَ	فِي	الْبَحْرِ	فَأَرَدْتُ	أَنْ	أَعِيبَهَا	وَ	كَانَ
پس تھی	واسطے غریبوں کے	محت کرتے تھے	بچ	دریا کے	پس ارادہ کیا میں نے	یہ کہ	عیب ڈال دوں اس میں	اور	تھا

غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں منت (کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے اور ان کے سامنے (کی طرف) ایک بادشاہ تھا جو ہر

وَرَأَاهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٤٩﴾ وَأَمَّا الْعُلَمَاءُ فَكَانَ أَبُوهُ

وَرَأَاهُمْ	مَلِكٌ	يَأْخُذُ	كُلَّ	سَفِينَةٍ	غَصْبًا	وَ	أَمَّا	الْعُلَمَاءُ	فَكَانَ	أَبُوهُ
پر ان کے	ایک بادشاہ	لے لیتا تھا	ہر	کشتی کو	چھین کر	اور	اپر	لڑکا	پس تھے	ماں باپ اسکے

ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں (تا کہ وہ اسے غصب نہ کر سکے) ﴿۴۹﴾ اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں

مُؤْمِنِينَ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ﴿٥٠﴾ فَأَرَدْنَا أَنْ

مُؤْمِنِينَ	فَخَشِينَا	أَنْ	يُرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَ	كُفْرًا	فَأَرَدْنَا	أَنْ
ایمان والے	پس ڈرے ہم	یہ کہ	گرفتار کرے ان کو	سرکشی	اور	کفر میں	پس ارادہ کیا ہم نے	یہ کہ

باپ دونوں مومن تھے۔ ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر بدکردار ہو گا کہیں) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے ﴿۵۰﴾ تو ہم نے چاہا کہ

يُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٥١﴾ وَأَمَّا الْجِدَارُ

يُبَدِّلَهُمَا	رَبُّهُمَا	خَيْرًا	مِنْهُ	زَكَاةً	وَ	أَقْرَبَ	رُحْمًا	وَ	أَمَّا	الْجِدَارُ
بدل دے ان کو	رب ان کا	بہتر	اس سے	پاکیزگی میں	اور	نزدیک تر	مہربانی میں	اور	اپر	دیوار

اُن کا پروردگار اس کی جگہ اُن کو اور (بچہ) عطا فرمائے جو پاک طبیعتی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو ﴿۵۱﴾ اور وہ جو دیوار تھی سو دو

فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ

فَكَانَ	لِغُلَامَيْنِ	يَتِيمَيْنِ	فِي	الْمَدِينَةِ	وَ	كَانَ	تَحْتَهُ	كَنْزٌ	لَهُمَا	وَكَانَ
پس تھی	واسطے دو لڑکوں	یتیم کے	بچ	شہر کے	اور	تھا	نیچے اس کے	خزانہ واسطے ان کے	اور تھا	

یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے اُن کا خزانہ (مدفون) تھا اور اُن کا باپ

أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

أَبُوهُمَا	صَالِحًا	فَأَرَادَ	رَبُّكَ	أَنْ	يَبْلُغَا	أَشُدَّهُمَا	وَ	يَسْتَخْرِجَا
باپ ان دونوں کا	نیک بخت	پس ارادہ کیا	رب تیرے نے	یہ کہ	پہنچیں	جوانی کو	اور	نکالے وہ دونوں

ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ نکالیں۔

كَرَّهْمَا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۗ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ

كَرَّهْمَا	رَحْمَةً	مِّن	رَّبِّكَ	وَمَا	فَعَلْتُهُ	عَنْ	أَمْرِي	ذَٰلِكَ	تَأْوِيلُ
خزانا پنا	رحمت	سے	پروردگار اپنے	اور نہیں	کیا میں نے اس کو	سے	حکم اپنے	یہ ہے	حقیقت

یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کیے۔ یہ ان باتوں

مَا لَمْ تَسْطِغْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۖ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ ذِي الْقُرْبَيْنِ ۗ قُلْ

مَا	لَمْ	تَسْطِغْ	عَلَيْهِ	صَبْرًا	وَ	يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	ذِي الْقُرْبَيْنِ	قُلْ
اس چیز کی	کہ	نہ	کر سکا تو	اوپر اس کے	صبر	اور	سوال کرتے ہیں تمھ کو	سے	ذوالقرنین

کی حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے (۷۲) اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو

سَأْتُوا عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۗ إِنَّمَا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَاتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ

سَأْتُوا	عَلَيْكُمْ	مِنْهُ	ذِكْرًا	إِنَّمَا	مَكَّنَّا	لَهُ	فِي	الْأَرْضِ	وَ	اتَيْنَاهُ	مِنْ	كُلِّ
جلد پڑھوں گا میں	اوپر تمہارے	اس میں سے	کچھ مذکور	بیٹک	قدرت دی تھی ہم نے	اس کو	بچ	زمین کے	اور دی تھی ہم نے	اس کو	سے	ہر

کہ میں اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سنا تا ہوں (۷۳) ہم نے اُس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا سامان

شَيْءٍ سَبِيًّا ۖ فَاتَّبِعْ سَبِيلًا ۗ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

شَيْءٍ	سَبِيًّا	فَاتَّبِعْ	سَبِيلًا	حَتَّىٰ	إِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ	الشَّمْسِ
چیز	راہ	پس پیچھے چلا	ایک راہ کے	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	جلد ڈوبنے	سورج کی

عطا کیا تھا (۷۴) تو اس نے (سفر کا) ایک سامان کیا (۷۵) یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو

وَجَدَهَا تَعْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ ۖ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا

وَجَدَهَا	تَعْرُبُ	فِي	عَيْنٍ	حَمِئَةٍ	وَوَجَدَ	عِنْدَهَا	قَوْمًا	قُلْنَا
پایا اس کو	ڈوبتا تھا	بچ	چشمے	کچڑ کے	اور پایا	نزدیک اس کے	ایک قوم کو	کہا ہم نے

اُسے ایسا پایا کہ ایک کچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اُس (ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی ہم نے کہا

يٰۤاَ۟لَّـقُرْبَيْنِ ۗ اِمَّا اَنْ نُّعَذِّبَ وَاِمَّا اَنْ نَّتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۗ قَالَ اَمَّا

يٰۤاَ۟لَّـقُرْبَيْنِ	اِمَّا	اَنْ	نُّعَذِّبَ	وَ	اِمَّا	اَنْ	نَّتَّخِذَ	فِيهِمْ	حُسْنًا	قَالَ	اَمَّا
اے ذوالقرنین	یا	یا	یہ کہ	یا	یہ کہ	یا	پکڑے تو	بچان کے	بھلائی	کہا	اچھ

ذوالقرنین! تم ان کو خواہ تکلیف دو خواہ اُن (کے بارے) میں بھلائی اختیار کرو (دونوں باتوں کی تم کو قدرت ہے) (۷۶) (ذوالقرنین نے) کہا کہ

مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا ثَكْرًا ﴿۸۷﴾

مَنْ	ظَلَمَ	فَسَوْفَ	نُعَذِّبُهُ	ثُمَّ	يُرَدُّ	إِلَىٰ	رَبِّهِ	فَيُعَذِّبُهُ	عَذَابًا	ثَكْرًا
جو شخص	ظالم ہے	پس البتہ	عذاب کریں گے ہم اسکو	پھر	پھیرا جائے گا	طرف	رب اپنے کی	پس عذاب کریگا اسکو	عذاب	بڑا

جو (کفر و بد کرداری سے) ظلم کرے گا اسے ہم عذاب دیں گے پھر (جب) وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹا جائے گا تو وہ بھی اسے بڑا عذاب دے گا ﴿۸۷﴾

وَأَمَّا مَنْ أَمِنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءُ الْحُسْنَىٰ وَسَنَقُولُ لَهُ

وَأَمَّا	مَنْ	أَمِنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهُ	جَزَاءُ	الْحُسْنَىٰ	وَسَنَقُولُ	لَهُ		
اور	اپنے	جو شخص کہ	ایمان لایا	اور	عمل کیے	ایچھے	پس واسطے اسکے ہے	بدلہ	اچھا	اور	البتہ کہیں گے ہم اس کو

اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لیے بہت اچھا بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح کی سزا نہیں کریں گے بلکہ) اس

مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۖ ثُمَّ أَتَّبِعُ سَبِيًّا ﴿۸۸﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

مِنْ	أَمْرِنَا	يُسْرًا	ثُمَّ	أَتَّبِعُ	سَبِيًّا	حَتَّىٰ	إِذَا	بَلَغَ	مَطْلِعَ	الشَّمْسِ
سے	کام اپنے	آسانی	پھر	پیچھے چلا	اور راہ کے	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	جگہ نکلنے	سورج کی

سے نرم بات کہیں گے ﴿۸۸﴾ پھر اس نے ایک اور سامان (سفر کا) کیا ﴿۸۹﴾ یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾

وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلَىٰ	قَوْمٍ	لَّمْ	نَجْعَلْ	لَهُم	مِّن	دُونِهَا	سِتْرًا
پایا اس کو	کہ نکلتا ہے	اوپر	ایک قوم کے	کہ نہیں	کیا ہم نے	واسطے ان کے	سے	سوائے اس کے	پردہ

تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لیے ہم نے سورج کے اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی ﴿۹۰﴾

كَذٰلِكَ ۗ وَقَدْ أَحَطْنَا بِالدِّيَةِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ أَتَّبِعُ سَبِيًّا ﴿۹۲﴾ حَتَّىٰ إِذَا

كَذٰلِكَ	وَقَدْ	أَحَطْنَا	بِالدِّيَةِ	خُبْرًا	ثُمَّ	أَتَّبِعُ	سَبِيًّا	حَتَّىٰ	إِذَا		
اسی طرح تھا	اور	تحقیق	گھیر لیا تھا ہم نے	ساتھ اس چیز کے	نزدیک اسکے تھی	خبر داری کر	پھر	پیچھے چلا	اور راہ کے	یہاں تک کہ	جب

(حقیقت الحال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہم کو سب کی خبر تھی ﴿۹۱﴾ پھر اس نے ایک اور سامان کیا ﴿۹۲﴾ یہاں تک کہ

بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهَا قَوْمًا ۗ لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ

بَلَغَ	بَيْنَ	السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ	دُونِهَا	قَوْمًا	لَّا	يَكَادُونَ	يَفْقَهُونَ
پہنچا	درمیان	دو دیوار کے	پایا	سے	وہ ان دونوں کے	ایک قوم کو	نہیں	نزدیک تھے کہ	سمجھیں

دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ اُن کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ

قَوْلًا ۹۳ قَالُوا يَا قَرْيُنُ إِنَّا يَا جُوجَ وَمَا جُوجَ مُفْسِدُونَ فِي

قَوْلًا	قَالُوا	يَا قَرْيُنُ	إِنَّا	يَا جُوجَ	وَمَا جُوجَ	مُفْسِدُونَ	فِي
بات کو	کہا انہوں نے	اے ذوالقرنین	بیشک	یا جوج	اور	ماجوج	فساد کرنے والے ہیں

نہیں سکتے (۹۳) اُن لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یا جوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے

الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

الْأَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا	عَلَىٰ	أَنْ	تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَهُمْ
زمین کے	پس کیا	کردیں ہم	واسطے تیرے	کچھ مال	اوپر	اس بات کے کہ	کردے تو	درمیان ہماری	اور درمیان ان کے

رہتے ہیں۔ بھلا ہم آپ کے لیے خرچ (کا انتظام) کر دیں کہ آپ ہمارے اور اُن کے درمیان ایک دیوار

سَدًّا ۹۴ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ

سَدًّا	قَالَ	مَا	مَكَّنِّي	فِيهِ	رَبِّي	خَيْرٌ	فَأَعِينُونِي	بِقُوَّةٍ	أَجْعَلْ
دیوار	کہا	جو کچھ	قدرت دی ہے مجھ کو	سچا اسکے	اب میرے	بہتر ہے	پس مدد کرو میری	ساتھ قوت کے	کردوں میں

کھینچ دیں (ذوالقرنین نے) کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو میں تمہارے اور ان

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۹۵ اتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ

بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	رَدْمًا	اتُونِي	زُبَرَ	الْحَدِيدِ	حَتَّىٰ	إِذَا	سَاوَىٰ	بَيْنَ
درمیان تمہارے	اور درمیان ان کے	دیوار مونی	لاؤ میرے پاس	ٹکڑے	لوہے کے	یہاں تک کہ	جب	برابر کر دیا	درمیان

کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنا دوں گا (۹۵) تو تم لوہے کے (بڑے بڑے) ٹکڑے لاؤ (چنانچہ کام جاری کر دیا گیا) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں

الصَّدْفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ اتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ

الصَّدْفَيْنِ	قَالَ	انْفُخُوا	حَتَّىٰ	إِذَا	جَعَلَهُ	نَارًا	قَالَ	اتُونِي	أُفْرِغْ	عَلَيْهِ
دونوں پہاڑوں کے	کہا	دھونکو	یہاں تک کہ	جب	کر دیا اس کو	آگ	کہا	لاؤ میرے پاس	ڈالوں میں	اوپر اسکے

پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا (اور) کہا کہ (اب اسے) دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو (دھونک دھونک کر) آگ کر دیا تو کہا کہ

قِطْرًا ۹۶ فَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۹۷ قَالَ

قِطْرًا	فَمَا	اسْتَطَاعُوا	أَنْ	يَظْهَرُوهُ	وَمَا	اسْتَطَاعُوا	لَهُ	نَقْبًا	قَالَ
تانبہ لگھلا ہوا	پس نہ	کر سکیں	کہ	چڑھ آئیں اور اسکے	اور	نہ	کر سکیں	واسطے اسکے	سوراخ

(اب) میرے پاس تانبہ لاؤ کہ اس پر لگھلا کر ڈال دوں (۹۶) پھر اُن میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں (۹۷) بولا

هَذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّيَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ وَعْدُ

هَذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّيَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ وَعْدُ

یہ مہربانی ہے سے میرے رب کی طرف پس جب آئے گا وعدہ رب میرے کا کر دیا اسکو ریزہ ریزہ اور ہے وعدہ

کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پینچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کر دے گا

رَبِّي حَقًّا ۹۸ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّيُوجُّ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي

رَبِّي حَقًّا ۹۸ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّيُوجُّ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي

رب میرے کا سچ اور چھوڑ دیا ہم نے بعض ان کے کو اس دن کہ موج مارتے ہیں سچ بعض کے اور پھونکا جائیگا سچ

اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے (۹۸) (اس روز) ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روزے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے

الصُّورِ فَجَمَعْنَهُمْ جَمْعًا ۹۹ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ

الصُّورِ فَجَمَعْنَهُمْ جَمْعًا ۹۹ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ

صور کے پس اکٹھا کرینگے ہم ان کو اکٹھا کرنا اور رو برو لائیں گے ہم دوزخ کو اس دن واسطے کافروں کے

اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے (۹۹) اور ہم اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے

عَرَضْنَا ۱۰۰ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا

عَرَضْنَا ۱۰۰ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا

رو برو لانا وہ لوگ کہ تھیں آنکھیں ان کی سچ پردے کے سے یاد میری اور تھے

لائیں گے (۱۰۰) جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی طاقت

لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۱۰۱ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَّتَّخِذُوا

لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۱۰۱ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَّتَّخِذُوا

نہیں وہ سکتے سنا کیا پس گمان کیا ہے ان لوگوں نے جو کافر ہوئے یہ کہ پکڑیں

نہیں رکھتے تھے (۱۰۱) کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو ہمارے سوا (اپنا)

عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ ۱۰۲ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۱۰۲

عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ ۱۰۲ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۱۰۲

بندوں میرے کو سوائے میرے کارساز بیشک ہم نے تیار کیا ہے دوزخ کو واسطے کافروں کے مہمانی

کارساز بنا میں گے (تو ہم خفا نہیں ہوں گے) ہم نے (ایسے) کافروں کے لیے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے (۱۰۲)

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿۱۳﴾ الَّذِينَ ضَلَّ سَعِيَهُمْ فِي

قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ	بِالْأَخْسَرِينَ	أَعْمَالًا	الَّذِينَ	ضَلَّ	سَعِيَهُمْ	فِي
کہہ	کیا	خبر دیں ہم تم کو	ساتھ بہت نونا پانیا لوگوں کے	عمل میں	وہ لوگ کہ	کھوئی گئی	کوشش ان کی	بچ

کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں ﴿۱۳﴾ وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿۱۴﴾ أُولَٰئِكَ

الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	يَحْسَبُونَ	أَنَّهُمْ	يُحْسِنُونَ	صُنْعًا	أُولَٰئِكَ
زندگانی	دنیا کے	اور	وہ	گمان کرتے ہیں	یہ کہ وہ	اچھا کرتے ہیں	کام	یہ لوگ ہیں

میں برباد ہو گئی اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں ﴿۱۴﴾ یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	وَلِقَائِهِ	فَحَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ	فَلَا	نُقِيمُ	لَهُمْ
جنہوں نے	کفر کیا	ساتھ نشانوں	رب اپنے کے	اور ملاقات اسی کے	پس کھوئے گئے	عمل ان کے	پس نہ	قائم کریں گے ہم	واسطے ان کے

جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کے سامنے جانے سے انکار کیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے اور ہم قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزَنَّا ﴿۱۵﴾ ذَلِكَ جَزَاءُهُمْ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا

يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	وَزَنَّا	ذَلِكَ	جَزَاءُهُمْ	بِمَا	كَفَرُوا	وَاتَّخَذُوا
دن	قیامت کے	تول	یہ ہے	بدلہ ان کا	دوزخ	بسبب اسکے کہ	اور پکڑا انہوں نے

ان کے لیے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے ﴿۱۵﴾ یہ ان کی سزا ہے (یعنی) جہنم۔ اس لیے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری اور

آيَتِي وَرُسُلِي هُرُوا ﴿۱۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ

آيَتِي	وَرُسُلِي	هُرُوا	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	كَانَتْ
نشانوں میری کو	اور پیغمبروں میرے کو	ٹھٹھا	بیشک	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	ہیں

ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی ﴿۱۶﴾ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے

لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۷﴾ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا

لَهُمْ	جَنَّاتُ	الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا	خَالِدِينَ	فِيهَا	لَا	يَبْغُونَ	عَنْهَا
واسطے ان کے	بہشتیں	فردوس کی	مہمانیاں	بیش رہیں گے	بچان کے	نہیں	چاہیں گے	اس سے

ان کے لیے بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے ﴿۱۷﴾ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور وہاں سے مکان بدلنا نہ

حَوْلًا ۱۸ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَكَلِمَتِ رَبِّي لَنَفَذَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ

حَوْلًا قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَكَلِمَتِ رَبِّي لَنَفَذَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ

جگہ بدلنا کہہ اگر ہووے دریا سیاہی واسطے باتوں رب میرے کے البتہ تمام ہو جائے دریا پہلے اس کے

چاہیں گے ۱۸ کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لیے سیاہی ہو تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار

تَنفَذَ كَلِمَتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِبِثْوَةٍ مَدَدًا ۱۹ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

تَنفَذَ كَلِمَتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِبِثْوَةٍ مَدَدًا قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

تمام ہوں باتیں رب میرے کی اور اگرچہ لائیں ہم مانند اس کے مد کہہ سوائے اس کے نہیں کہ میں آدمی ہوں مانند تمہاری

کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے گا اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لائیں ۱۹ کہہ دو کہ میں تمہاری طرح ایک بشر ہوں۔

يُوحَىٰ إِلَىٰ آتَمَاءِ إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ

يُوحَىٰ إِلَىٰ آتَمَاءِ إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ

وحی کی جاتی ہے طرف میری یہ کہ معبود تمہارا معبود ایک ہے پس جو کوئی ہے امید رکھتا ملاقات رب اپنے کی

(البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۱۱۰

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا

پس چاہیے کہ عمل کے عمل اچھے اور نہ شریک لائے ساتھ عبادت رب اپنے کے کسی کو

چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے ۱۱۰

رکوعا تھا ۶

۱۹ سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ ۴۴

آیتا تھا ۹۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

كَهَيِّصٍ ۱ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدًا زَكِرِيَّا ۲ اِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً

كَهَيِّصٍ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدًا زَكِرِيَّا اِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً

کھایص یاد کرنا ہے رحمت رب تیرے کا بندے اپنے زکریا کو جس وقت پکارا اس نے رب اپنے کو پکارنا

کھایص ۱ (یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان (ہے جو اس نے) اپنے بندے زکریا پر (کی تھی) ۲ جب انہوں نے اپنے پروردگار

خَفِيًّا ۳ قَالَ رَبِّ اِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَ اَشْتَعَلَ الرَّاسُ شَيْبًا وَا لَمْ

آہستہ آہستہ کہا لے پروردگار میرے پیشک میں ست ہوگیں ہڈیاں میری اور شعلہ مارا سر نے بڑھاپے کا اور نہ

کودبی آواز میں پکارا (۳) اور کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہوگئی ہیں اور سر شعلہ مارنے لگا ہے اور اے

اَكُنْ بِدُعَايِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۴ وَاِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآئِي وَ كَانَتْ

اَكُنْ بِدُعَايِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۴ وَاِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآئِي وَ كَانَتْ
تھامیں سچ پکارنے تیرے کے لے رب مجھے بد نصیب اور پیشک میں ڈرتا ہوں اپنے وارثوں سے سے پیچھے میرے اور ہے

میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا (۴) اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری

اَمْرَاتِي عَاقِرَاتُ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۵ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ اِل

اَمْرَاتِي عَاقِرَاتُ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۵ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ اِل
عورت میری بانجھ پس بخش تو واسطے میرے سے اپنے ولی کہ وارث ہو میرا اور وارث ہو سے اولاد

بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما (۵) جو میری اور اولاد یعقوب کی میراث کا

يَعْقُوبَ ۶ وَاَجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۷ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اِسْمُهُ

يَعْقُوبَ ۶ وَاَجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۷ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اِسْمُهُ
یعقوب کا اور کر اس کو اے رب میرے پسندیدہ اے زکریا تحقیق ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو ایک لڑکے کی نام اس کا

مالک ہو اور (اے) میرے پروردگار اس کو خوش اطوار بنا دو (۷) اے زکریا ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام

يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۸ قَالَ رَبِّ اِنِّي يَكُوْنُ لِي عِلْمٌ

يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۸ قَالَ رَبِّ اِنِّي يَكُوْنُ لِي عِلْمٌ
یحییٰ ہے نہیں کیا ہم نے واسطے اس کے سے پہلے اس ہم نام کہا اے رب میرے کیوں کر ہوگا واسطے میرے فرزند

یحییٰ ہے۔ اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا (۸) انہوں نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا۔

وَ كَانَتْ اَمْرَاتِي عَاقِرًا وَا قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۹ قَالَ كَذٰلِكَ ۱۰ قَالَ

وَ كَانَتْ اَمْرَاتِي عَاقِرًا وَا قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۹ قَالَ كَذٰلِكَ ۱۰ قَالَ
اور ہے عورت میری بانجھ اور تحقیق پہنچا ہوں میں سے بڑھاپے بے حد کو کہا اسی طرح کہا

جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں (۱۰) حکم ہوا کہ اسی طرح (ہوگا)۔

رَبُّكَ هُوَ عَلَىٰ هَيْبٍ ۚ وَقَدْ خَلَقْتكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۙ قَالَ

رَبُّكَ	هُوَ	عَلَىٰ	هَيْبٍ	ۙ	وَقَدْ	خَلَقْتكَ	مِنْ	قَبْلُ	وَلَمْ	تَكُ	شَيْئًا	ۙ	قَالَ	
پروردگارتی نے	وہ	اوپر میرے	آسان ہے	اور	تحقیق	پیدا کیا میں نے	تو تجھ کو	سے	پہلے اس	اور	نہ	تھا تو	کچھ	کہا

تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے ۱۹ کہا کہ

رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً ۗ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۙ

رَبِّ	اجْعَلْ	لِي	آيَةً	ۗ	قَالَ	آيَتُكَ	أَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلَاثَ	لَيَالٍ	سَوِيًّا	ۙ
پروردگار مجھے	کر	واسطے میرے	نشانی	کہا	نشانی تیری	یہ ہے کہ	نہ	بات کرے	تو لوگوں سے	تین	رات	تندرست	

پروردگار میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صبح و سہم ہو کر تین رات (دن) لوگوں سے بات نہ کر سکو گے ۲۰

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً

فَخَرَجَ	عَلَىٰ	قَوْمِهِ	مِنَ	الْمِحْرَابِ	فَأَوْحَىٰ	إِلَيْهِمْ	أَنْ	سَبِّحُوا	بُكْرَةً
پس نکلا	اوپر	قوم اپنی کے	سے	محراب	پس اشارت کی	طرف ان کی	یہ کہ	صبح کرو	صبح کو

پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح و شام (اللہ کو) یاد

وَعَشِيًّا ۙ يُحْيِي هَذِهِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۗ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۙ

وَعَشِيًّا	ۙ	يُحْيِي	هَذِهِ	الْكِتَابَ	بِقُوَّةٍ	ۗ	وَآتَيْنَاهُ	الْحُكْمَ	صَبِيًّا	ۙ
اور	شام کو	اے بچی	پکڑ	کتاب کو	ساتھ قوت کے	اور دیا ہم نے اس کو	حکم	لڑکاپن سے		

کرتے رہو ۲۱ اے بچی (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑے رہو۔ اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی ۲۲

وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً ۗ وَكَانَ تَقِيًّا ۙ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

وَحَنَانًا	مِّنْ	لَّدُنَّا	وَزَكَاةً	ۗ	وَكَانَ	تَقِيًّا	ۙ	وَبَرًّا	بِوَالِدَيْهِ	وَلَمْ	يَكُنْ	جَبَّارًا				
اور	دی مہربانی	سے	اپنی طرف	اور	پاکیزگی	اور	تھا وہ	پرہیزگار	اور	نوش	سلوک	ساتھ والدین کے	اور	نہ	تھا وہ	سرکش

اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (دی تھی) اور وہ پرہیزگار تھے ۲۳ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش (اور) نافرمان

عَصِيًّا ۙ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۙ

عَصِيًّا	ۙ	وَسَلَّمَ	عَلَيْهِ	يَوْمَ	وُلِدَ	وَيَوْمَ	يَمُوتُ	وَيَوْمَ	يُبْعَثُ	حَيًّا	ۙ	
نافرمان	اور	سلا ہے	اوپر اس کے	جس دن	پیدا ہوا	اور	جس دن	وفات پائی	اور	جس دن	اٹھا گا	زندہ ہو کر

نہیں تھے ۲۴ اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے ان پر سلام اور رحمت (ہے) ۲۵

۱۹

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ انْتَبَدَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝۱۷

وَاذْكُرْ	فِي	الْكِتَابِ	مَرْيَمَ	إِذِ	انْتَبَدَتْ	مِنْ	أَهْلِهَا	مَكَانًا	شَرْقِيًّا
اور یاد کر	کتاب کے	مریم کو	جب	جا چڑی	سے	لوگوں اپنے	مکان	مکان	شرقی میں

اور کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی مذکور کرو۔ جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق کی طرف چلی گئیں ۱۷

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا وَتَمَثَّلَ لَهَا

فَاتَّخَذَتْ	مِنْ	دُونِهِمْ	حِجَابًا	فَأَرْسَلْنَا	إِلَيْهَا	رُوحَنَا	فَتَمَثَّلَ	لَهَا
پس پکڑا	سے	دور ان کے	پردہ	پس بھیجا ہم نے	طرف اس کی	روح اپنی کو	پس صورت پکڑی	واسطے اسکے

تو انہوں نے ان کی طرف سے پردہ کر لیا۔ (اس وقت) ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا تو وہ ان کے سامنے ٹھیک آدی

بَشَرًا سَوِيًّا ۝۱۸ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝۱۸ قَالَ

بَشَرًا	سَوِيًّا	قَالَتْ	إِنِّي	أَعُوذُ	بِالرَّحْمَنِ	مِنْكَ	إِنْ	كُنْتَ	تَقِيًّا	قَالَ
آدی	تندرست کی	کہنے لگی	بیشک میں	پناہ پکڑتی ہوں	ساتھ رحمان کے	تجھ سے	اگر	ہے تو	پرہیزگار	کہا

(کی شکل) بن گیا ۱۸ (مریم) بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں ۱۸ انہوں نے کہا کہ

إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ۝۱۹ قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي

إِنَّمَا	أَنَا	رَسُولُ	رَبِّكِ	لِأَهَبَ	لَكِ	غُلَامًا	زَكِيًّا	قَالَتْ	أَنَّى	يَكُونُ	لِي
سوائے اسکے نہیں کہ	میں	بھیجا ہوا ہوں	رب تیرے کا	تاکہ بخش جاؤں	تجھ کو	لڑکا	پاکیزہ	کہا	کیوں کر	ہوگا	میرے

میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا (یعنی فرشتہ) ہوں (اور اس لیے آیا ہوں) کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں ۱۹ (مریم نے) کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر

عُلْمٌ وَلَمْ يَسْئَلْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝۲۰ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ

عُلْمٌ	وَلَمْ	يَسْئَلْنِي	بَشَرٌ	وَلَمْ	أَكُ	بَغِيًّا	قَالَ	كَذَلِكَ	قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ
لڑکا	اور	نہیں	ہاتھ لگا یا مجھ کو	کسی آدمی نے	اور	نہ	میں ہوں	بدکار	کہا	اسی طرح سے	کہا

ہوگا مجھے کسی بشر نے پھونکا نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں (فرشتہ نے) کہا کہ یونہی (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ

عَلَىٰ هَيْبٍ ۝۲۱ وَلِنَجْعَلَ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۝۲۱ وَكَانَ أَمْرًا

عَلَىٰ	هَيْبٍ	وَلِنَجْعَلَ	آيَةً	لِلنَّاسِ	وَرَحْمَةً	مِّنَّا	وَكَانَ	أَمْرًا
اور پر میرے	آسان ہے	اور	تاکہ کریں ہم اس کو	نشانی	واسطے لوگوں کے	اور	مہربانی	اپنی طرف سے

یہ مجھے آسان ہے اور (میں اُسے اسی طریق پر پیدا کروں گا) تاکہ اس کو لوگوں کے لیے اپنی طرف سے نشانی اور (ذریعہ) رحمت (دوہرہائی) بناؤں اور

مَقْضِيًّا ۲۱) فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۲۲) فَاجَاءَهَا

مَقْضِيًّا	فَحَمَلَتْهُ	فَانْتَبَذَتْ	بِهٖ	مَكَانًا	قَصِيًّا	فَاجَاءَهَا
مقرر کیا ہوا	پس پیٹ میں لیا اس کو	پس جاڑی	ساتھ اس کے	مکان	دور میں	پس لے آیا اس کو

یہ کام مقرر ہو چکا ہے ۲۱) تو وہ اس (بچے) کے ساتھ حاملہ ہو گئیں اور اسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئیں ۲۲) پھر درود

الْبَخَّاصُ إِلَى جِدْعِ النَّخْلَةِ ۲۳) قَالَتْ يَلِيَّتَنِي مِثُّ قَبْلِ هَذَا وَكُنْتُ

الْبَخَّاصُ	إِلَى	جِدْعِ	النَّخْلَةِ	قَالَتْ	يَلِيَّتَنِي	مِثُّ	قَبْلِ	هَذَا	وَ	كُنْتُ
دروازہ	طرف	تنے	درخت خرما کے	کہا	اے کاش کہ	میں مرگئی ہوتی	پہلے	اس سے	اور	ہوتی میں

زہ اُن کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسری

نَسِيًّا مَنَسِيًّا ۲۴) فَتَادِبَهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكَ

نَسِيًّا	مَنَسِيًّا	فَتَادِبَهَا	مِنْ	تَحْتِهَا	أَلَّا	تَحْزَنِي	قَدْ	جَعَلَ	رَبُّكَ
بھولی	بھلائی	پس پکارا اس کو	سے	نیچے اس کے	یہ کہ	مت غم کھا	تحقیق	کر دیا ہے	اب تیرے نے

ہوگئی ہوتی ۲۴) اس وقت ان کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے ان کو آواز دی کہ غمناک نہ ہو۔ تمہارے پروردگار نے

تَحْتِكَ سَرِيًّا ۲۵) وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسْقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا

تَحْتِكَ	سَرِيًّا	وَ	هُزِّي	إِلَيْكِ	بِجِذْعِ	النَّخْلَةِ	تُسْقِطُ	عَلَيْكَ	رَطْبًا
نیچے تیرے	چشمہ	اور	ہلا	طرف اپنی	تنے	کھجور کے کو	ڈالے گا	اوپر تیرے	کھجور

تمہارے نیچے ایک چشمہ پیدا کر دیا ہے ۲۵) اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں

جَنِيًّا ۲۶) فَكُلِّي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا فَاِمَّا تَرِينَ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا ۲۷)

جَنِيًّا	فَكُلِّي	وَ	اشْرَبِي	وَ	قَرِّي	عَيْنًا	فَاِمَّا	تَرِينَ	مِنَ	الْبَشَرِ	أَحَدًا
تازہ	پس کھا	اور	پی	اور	ٹھنڈی رکھ	آنکھوں کو	پس اگر	دیکھے تو	سے	آدمیوں میں	کسی کو

گی ۲۷) تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے

فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ۲۸) فَآتَتْ

فَقُولِي	إِنِّي	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمَنِ	صَوْمًا	فَلَنْ	أُكَلِّمَ	الْيَوْمَ	إِنْسِيًّا	فَآتَتْ
پس کہہ	بیٹھ میں نے	نذر مانی ہے	واسطے رحمان کے	روزہ کی	پس ہرگز نہ	بولوں گی	آج کے دن	کسی آدمی سے	پس آئی

اللہ کے لیے روزے کی منت مانی ہے تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی ۲۸) پھر وہ

بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا لِمَ يَرِيْمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۚ يَا خُت

بِهِ	قَوْمَهَا	تَحْمِلُهُ	قَالُوا	لِمَ	يَرِيْمُ	لَقَدْ	جِئْتِ	شَيْئًا	فَرِيًّا	يَا	خُت
ساتھ اسکے	قوم اپنی کے	گود میں لیے ہوئے اسکو	کہنے لگے	اے مریم	البتہ تحقیق	لائی تو	ایک چیز	عجیب	اے بہن		

اس (بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس لے آئیں۔ وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو نے برا کام کیا (۲۷) اے ہارون

هُرُونَ مَا كَانَ أَبُوكَ أَمْرًا سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكَ بَغِيًّا ۖ فَأَشَارَتْ

هُرُونَ	مَا	كَانَ	أَبُوكَ	أَمْرًا	سَوْءٍ	وَمَا	كَانَتْ	أُمُّكَ	بَغِيًّا	فَأَشَارَتْ
ہارون کی	نہ	تھا	باپ تیرا	آدی	برا	اور	نہ	تھی	ماں تیری	بدکار

کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بدطور آدی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی (۲۸) تو مریم نے

إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْبُهْدِ صَبِيًّا ۚ قَالَ إِنِّي عَبْدُ

إِلَيْهِ	قَالُوا	كَيْفَ	نُكَلِّمُ	مَنْ	كَانَ	فِي	الْبُهْدِ	صَبِيًّا	قَالَ	إِنِّي	عَبْدُ
طرف اسکی	کہا انہوں نے	کیوں	کر	کلام کریں ہم	اس سے جو کہ	ہے	بچ	گود کے	لڑکا	کہا	بیشک میں

اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیونکہ بات کریں (۲۹) (بچے نے) کہا کہ

اللَّهُ اتُّنِي الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۖ وَجَعَلَنِي مُبْرَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ

اللَّهُ	اتُّنِي	الْكِتَابَ	وَ	جَعَلَنِي	نَبِيًّا	وَ	جَعَلَنِي	مُبْرَكًا	أَيْنَ	مَا	كُنْتُ
اللہ کا ہوں	دی ہے مجھ کو	کتاب	اور	کیا ہے مجھ کو	نبی	اور	کیا ہے مجھ کو	برکت والا	جہاں	کہ	میں ہوں

میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اُس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے (۳۰) اور میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) مجھے صاحب برکت کیا ہے

وَأَوْصِنِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۖ وَبَرَّأ بَوَالِدَيْ نِي وَلَمْ

وَأَوْصِنِي	بِالصَّلَاةِ	وَالزَّكَاةِ	مَا	دُمْتُ	حَيًّا	وَ	بَرَّأ	بِوَالِدَيْ	نِي	وَلَمْ
اور حکم کیا ہے مجھ کو	نماز کا	اور	زکوٰۃ کا	جب تک رہوں میں	زندہ	اور	خوش سلوک	ساتھ اپنی ماں کے	اور	نہیں

اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے (۳۱) اور (مجھے) اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور

يَجْعَلَنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۖ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ

يَجْعَلَنِي	جَبَّارًا	شَقِيًّا	وَالسَّلَامُ	عَلَيَّ	يَوْمَ	وُلِدْتُ	وَيَوْمَ	أَمُوتُ	وَيَوْمَ
کیا مجھ کو	سرکش	بدبخت	اور سلامتی ہو	اور پر میرے	جس دن	پیدا ہوا میں	اور	جس دن	مروں گا میں

سرکش و بدبخت نہیں بنایا (۳۲) اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا

أُبْعَثُ حَيًّا ۳۳ ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ

أُبْعَثُ	حَيًّا	ذَلِكَ	عِيسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	قَوْلَ	الْحَقِّ	الَّذِي	فِيهِ
اُٹھوں گا	زندہ ہو کر	یہ ہے	عیسیٰ	بیٹا	مریم کا	بات	حق کی	وہ جو	سچ اس کے

جاؤں گا مجھ پر سلام (ورحمت) ہے ۳۳ یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں (اور یہ) سچی بات ہے جس میں لوگ شک

يَمْتَرُونَ ۳۴ مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وُلْدٍ سُبْحٰنَهُ ۱۰ اِذَا قَضٰى

يَمْتَرُونَ	مَا	كَانَ	لِلَّهِ	أَنْ	يَتَّخِذَ	مِنْ	وُلْدٍ	سُبْحٰنَهُ	اِذَا	قَضٰى
شک کرتے ہیں	نہیں	لائیق ہے	واسطے اللہ کے	یہ کہ	پکڑے	اولاد	پاکی ہے اس کو	جب	مقرر کرتا ہے	

کرتے ہیں ۳۴ اللہ کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے۔ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کو

أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۳۵ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۱۰

أَمْرًا	فَإِنَّمَا	يَقُولُ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُونُ	وَ	إِنَّ	اللَّهَ	رَبِّي	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوهُ
کچھ کام	پس سوائے اسکے نہیں کہ	کہتا ہے	اس کو	ہو جا	پس ہو جاتا ہے	اور	بیشک	اللہ	رب میرا ہے	اور	رب تمہارا	پس عبادت کرو اسی کی

یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ۳۵ اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔

هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۳۶ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ

هَذَا	صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ	۳۶	فَاخْتَلَفَ	الْأَحْزَابُ	مِنْ	بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ
یہ ہے	راہ	سیدھی		پس اختلاف کیا	فروں نے	سے	درمیان اپنے	پس وائے ہے

یہی سیدھا رستہ ہے ۳۶ پھر (اہل کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو لوگ کافر ہوئے

لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۳۷ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصُرْ ۱۰ يَوْمَ

لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	مَّشْهَدِ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	۳۷	أَسْمِعْ	بِهِمْ	وَأَبْصُرْ	۱۰	يَوْمَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	سے	حاضر ہونے	دن	بڑے کے		کیا خوب سنتے ہوں گے	اور	کیا خوب دیکھتے ہوں گے		جس دن

ہیں اُن کو بڑے دن (یعنی قیامت کے روز) حاضر ہونے سے خرابی ہے ۳۷ وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے کیسے

يَأْتُونَنَا لَكِنَ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۳۸ وَأَنْذَرَهُمْ يَوْمَ

يَأْتُونَنَا	لَكِنَ	الظَّالِمُونَ	الْيَوْمَ	فِي	ضَلَالٍ	مُبِينٍ	۳۸	وَأَنْذَرَهُمْ	يَوْمَ
آئیے گے ہمارے پاس	لیکن	ظالم	آج کے دن	سچ	گمراہی	ظاہر کے ہیں		اور	ڈرانے کو

سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج صریح گمراہی میں ہیں ۳۸ اور ان کو حسرت (وائسوں)

الْحَسْرَةَ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۹﴾ إِنَّكَ

الْحَسْرَةَ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ إِنَّكَ
پچھلنے سے جسوقت مقرر کیا جائیگا کام اور وہ سچ غفلت کے ہیں اور وہ نہیں ایمان لانے والے بیشک

کے دن سے ڈرا دو جب بات فیصلہ کر دی جائے گی اور (ہیہات) وہ غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور ایمان نہیں لاتے ﴿۳۹﴾ ہم ہی

نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِنَّا يُرْجَعُونَ ﴿۴۰﴾ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ

نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِنَّا يُرْجَعُونَ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ
ہم وارث ہو گئے زمین کے اور اس کے جو اور لکھے اور طرف ہماری پھیرے جائینگے اور یاد کر سچ کتاب کے

زمین کے اور جو لوگ اس پر (ہستے) ہیں ان کے وارث ہیں اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہوگا ﴿۴۰﴾ اور کتاب میں

إِبْرَاهِيمَ ۗ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ﴿۴۱﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا

إِبْرَاهِيمَ ۗ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا
ابراہیم کو بیشک وہ تھا سچا نبی جس وقت کہا اس نے واسطے باپ اپنے کے لے باپ میرے کیوں عبادت کرتا ہے تو

ابراہیم کو یاد کرو۔ بیشک وہ نہایت سچے پیغمبر تھے ﴿۴۱﴾ جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ بتا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں

لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ﴿۴۲﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ

لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ
نہ سنے اور نہ دیکھے اور نہ کفایت کرے تجھ سے کچھ لے باپ میرے بیشک میں تحقیق آئے میرے پاس سے

جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں ﴿۴۲﴾ ابا مجھے ایسا علم ملا

الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ

الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ
علم جو کچھ کہ نہیں آیا تیرے پاس پس پیروی کر میری دکھاؤں گا تجھ کو راہ سیدھی لے میرے باپ امت عبادت کر

ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جنے میں آپ کو سیدھی راہ پر چلا دوں گا ﴿۴۳﴾ ابا شیطان کی

الشَّيْطَانَ ۗ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي

الشَّيْطَانَ ۗ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا يَا أَبَتِ إِنِّي
شیطان کی بیشک شیطان ہے واسطے اللہ کے نافرمان لے میرے باپ بیشک میں

پوجا نہ کیجیے۔ بے شک شیطان اللہ کا نافرمان ہے ﴿۴۴﴾ ابا مجھے ڈر

أَخَافُ أَنْ يَمْسَكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ

أَخَافُ	أَنْ	يَمْسَكَ	عَذَابٌ	مِّنَ	الرَّحْمَنِ	فَتَكُونَ	لِلشَّيْطَانِ
---------	------	----------	---------	-------	-------------	-----------	---------------

ڈرتا ہوں یہ کہ لگ جائے تجھ کو عذاب طرف سے اللہ کی پس ہو جائے تو شیطان کا

لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آ پڑے تو آپ شیطان کے ساتھی

وَلِيًّا ۝۳۵ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ أَخَذَ عَنْ يَدَيْكَ رَبِّي يَأْتِيكَ مِنْ رَبِّكَ لَعْنَةٌ كَمَا

وَلِيًّا	قَالَ	أَرَأَيْتَ	إِنْ	أَخَذَ	عَنْ	يَدَيْكَ	رَبِّي	يَأْتِيكَ	مِّنَ	رَبِّكَ	لَعْنَةٌ	كَمَا
----------	-------	------------	------	--------	------	----------	--------	-----------	-------	---------	----------	-------

دوست کہا کیا اعراض کرتا ہے تو سے معبودوں میرے اے ابراہیم البتہ اگر نہ باز آیا تو

ہو جائیں ۳۵ اُس نے کہا کہ ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار

لَا رَجْمَتَكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝۳۶ قَالَ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُكَ

لَا	رَجْمَتَكَ	وَ	اهْجُرْنِي	مَلِيًّا	قَالَ	سَلَّمَ	عَلَيْكَ	سَأَسْتَغْفِرُكَ
-----	------------	----	------------	----------	-------	---------	----------	------------------

البتہ سنگسار کرو گا میں تجھ کو اور چھوڑ جاؤں گا تو کہتا ہے سلام ہے اوپر تیرے البتہ بخشش مانگوں گا میں تمہیں لیے

کروں گا اور تو ہمیشہ کے لیے مجھ سے دور ہو جا ۳۶ (ابراہیم نے) سلام علیکم کہا (اور کہا کہ) میں آپ کے لیے اپنے پروردگار

رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝۳۷ وَأَعْتَرِلَكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

رَبِّي	إِنَّهُ	كَانَ	بِي	حَفِيًّا	وَأَعْتَرِلَكُمْ	وَمَا	تَدْعُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ
--------	---------	-------	-----	----------	------------------	-------	-----------	------	-------	---------

رب میرے بیشک وہ ہے ساتھ میرے مہربان اور چھوڑ دوں گا میں تم کو اور اس چیز کو کہ پکارتے ہو تم سوائے اللہ کے

سے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے ۳۷ اور میں آپ لوگوں سے اور جن کو آپ اللہ کے سوا پکارتے ہیں اُن

وَأَدْعُوا رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝۳۸ فَلَمَّا اعْتَرَلَهُمْ

وَأَدْعُوا	رَبِّي	عَسَىٰ	أَلَّا	أَكُونَ	بِدُعَاءِ	رَبِّي	شَقِيًّا	فَلَمَّا	اعْتَرَلَهُمْ
------------	--------	--------	--------	---------	-----------	--------	----------	----------	---------------

اور پکاروں گا میں رب میرے کو جلد ہی یہ کہ نہ ہوں میں پکارنے سے رب اپنے کے بے نصیب پس جب چھوڑ دیا ان کو

سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا۔ امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا ۳۸ اور جب ابراہیم

وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَكَ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلًّا

وَمَا	يَعْبُدُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	وَهَبْنَا	لَكَ	إِسْحَاقَ	وَيَعْقُوبَ	وَكُلًّا
-------	-------------	------	-------	---------	-----------	------	-----------	-------------	----------

اور اس چیز کو کہ عبادت کرتے تھے سوائے اللہ کے دیا ہم نے اس کو اسحاق اور یعقوب اور ہر ایک کو

ان لوگوں سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحاق اور (اسحاق کو) یعقوب بخشے۔

جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝۴۹ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

جَعَلْنَا	نَبِيًّا	وَ	وَهَبْنَا	لَهُمْ	مِنْ	رَحْمَتِنَا	وَ	جَعَلْنَا	لَهُمْ	لِسَانَ
کیا ہم نے	نبی	اور	دی ہم نے	ان کو	سے	رحمت اپنی	اور	کی ہم نے	واسطے ان کے	زبان

اور سب کو پیغمبر بنایا ۴۹ اور ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں۔ اور ان کا ذکر جمیل

صِدْقٍ عَلِيًّا ۝۵۰ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ

صِدْقٍ	عَلِيًّا	وَ	ادْكُرْ	فِي	الْكِتَابِ	مُوسَىٰ	إِنَّهُ	كَانَ	مُخْلَصًا	وَ	كَانَ
درستی کی	بلند	اور	یاد کر	بچ	کتاب کے	موسیٰ کو	بیشک وہ	تھا	خالص کیا گیا	اور	تھا

بلند کیا ۵۰ اور کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کرو بیشک وہ (ہمارے) برگزیدہ اور

رَسُولًا نَبِيًّا ۝۵۱ وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ۝۵۲

رَسُولًا	نَبِيًّا	وَ	نَادَيْنَاهُ	مِنْ	جَانِبِ	الطُّورِ	الْأَيْمَنِ	وَ	قَرَّبْنَاهُ	نَجِيًّا
پیغمبر	نبی	اور	پکارا ہم نے اس کو	سے	کنارے	طور کے	برکت والے	اور	نزدیک کیا ان کو	باتیں کرتے ہوئے

پیغمبر مرسل تھے۔ ۵۱ اور ہم نے ان کو طور کی داہنی طرف سے پکارا اور باتیں کرنے کے لیے نزدیک بلا یا ۵۲

وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۝۵۳ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ

وَ	وَهَبْنَا	لَهُ	مِنْ	رَحْمَتِنَا	أَخَاهُ	هَارُونَ	نَبِيًّا	وَ	ادْكُرْ	فِي	الْكِتَابِ
اور	دیا ہم نے	اس کو	سے	اپنی مہربانی	بھائی اس کا	ہارون	نبی	اور	یاد کر	بچ	کتاب کے

اور اپنی مہربانی سے ان کو ان کا بھائی ہارون پیغمبر عطا کیا ۵۳ اور کتاب میں

إِسْمَاعِيلَ ۝ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۝۵۴ وَكَانَ يَأْمُرُ

إِسْمَاعِيلَ	إِنَّهُ	كَانَ	صَادِقَ	الْوَعْدِ	وَ	كَانَ	رَسُولًا	نَبِيًّا	وَ	كَانَ	يَأْمُرُ
اسماعیل کو	بیشک وہ	تھا	سچا	وعدے کا	اور	تھا	پیغمبر	نبی	اور	تھا	حکم کرتا

اسماعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور (ہمارے) بھیجے ہوئے نبی تھے ۵۴ اور اپنے

أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ ۝ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝۵۵ وَادْكُرْ فِي

أَهْلَهُ	بِالصَّلَاةِ	وَ	الزَّكَاةِ	وَ	كَانَ	عِنْدَ	رَبِّهِ	مَرْضِيًّا	وَ	ادْكُرْ	فِي
اہل اپنے کو	ساتھ نماز کے	اور	زکوٰۃ کے	اور	تھا	نزدیک	اپنے رب کے	پسندیدہ	اور	یاد کر	بچ

گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (و برگزیدہ) تھے ۵۵ اور کتاب میں

الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۖ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾

الْكِتَابِ	إِدْرِيسَ	إِنَّهُ	كَانَ	صِدِّيقًا	نَبِيًّا	وَ	رَفَعْنَاهُ	مَكَانًا	عَلِيًّا
کتاب کے	ادریس کو	بیشک وہ	تھا	سچا	نبی	اور	اٹھالیا ہم نے اس کو	مکان	بلند میں

ادریس کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی نہایت سچے نبی تھے ﴿۵۷﴾ اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اٹھالیا تھا ﴿۵۷﴾

أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَةِ آدَمَ وَمِمَّنْ

أُولَئِكَ	الَّذِينَ	أَنْعَمَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	النَّبِيِّينَ	مِنَ	ذُرِّيَةِ	آدَمَ	وَ	مِمَّنْ
یہ لوگ ہیں	وہ کہ	انعام کیا	اللہ نے	ان پر	سے	پیغمبروں	سے	اولاد	آدم کی	اور	ان لوگوں کے

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل کیا (یعنی) اولاد آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے

حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا

حَمَلْنَا	مَعَ	نُوحٍ	وَ	مِنَ	ذُرِّيَةِ	إِبْرَاهِيمَ	وَ	إِسْرَائِيلَ	وَمِمَّنْ	هَدَيْنَا
چڑھالیا ہم نے	ساتھ	نوح کے	اور	سے	اولاد	ابراہیم کی	اور	اسرائیل کی	اور ان لوگوں کے	ہدایت کی

نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی

وَاجْتَبَيْنَا إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۖ ﴿۵۸﴾

وَاجْتَبَيْنَا	إِذَا	تُتْلَىٰ	عَلَيْهِمْ	آيَاتُ	الرَّحْمَنِ	خَرُّوا	سُجَّدًا	وَبُكِيًّا
اور پسند کیا ہم نے	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیوں	رحمان کی	گر پڑتے ہیں	سجدہ کرتے	اور روتے ہوئے

اور برگزیدہ کیا۔ جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے ﴿۵۸﴾

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ

فَخَلَفَ	مِنْ	بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	أَضَاعُوا	الصَّلَاةَ	وَ	اتَّبَعُوا	الشَّهْوَاتِ
پس جاٹھین ہوئے	سے	پیچھے ان	ناخلف	ضائع کیا انہوں نے	نماز کو	اور	پیروی کی	خواہشوں کی

پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جاٹھین ہوئے جنہوں نے نماز کو (چھوڑ دیا۔ گویا اسے) کھو دیا اور خواہشات نفسانی کے پیچھے

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۚ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَئِكَ

فَسَوْفَ	يَلْقَوْنَ	غَيًّا	إِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	آمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَأُولَئِكَ
پس	آگے دیکھ لیں گے	گمراہی کو	مگر	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	عمل کیا	اچھا	پس یہ لوگ

لگ گئے سو عقرب ان کو گمراہی (کی سزا) ملے گی ﴿۵۹﴾ ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کیے تو ایسے لوگ

يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۖ جَنَّتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ

يَدْخُلُونَ	الْجَنَّةَ	وَ	لَا	يُظْلَمُونَ	شَيْئًا	جَنَّتِ	عَدْنٍ	الَّتِي	وَعَدَ
داخل ہوں گے	بہشت میں	اور	نہ	ظلم کیے جائیں گے	کچھ	بہشتیں	بہشت رہنے کی	وہ جو کہ	وعدہ کیا

بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا (یعنی) بہشت جاودانی (میں) جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ

الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ ۗ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًا ۚ لَا يُسْمَعُونَ فِيهَا

الرَّحْمَنُ	عِبَادَهُ	بِالْغَيْبِ	إِنَّهُ	كَانَ	وَعْدُهُ	مَأْتِيًا	لَا	يُسْمَعُونَ	فِيهَا
رحمان نے	بندوں اپنے سے	ساتھ غیب کے	بیشک وہ	ہے	وعدہ اس کا	لایا ہوا	نہیں	سنیں گے	بچ اس کے

کیا ہے (اور جو ان کی آنکھوں سے پوشیدہ ہے)۔ بیشک اس کا وعدہ (نیوکاروں کے سامنے) آنے والا ہے (۶۱) وہ اس میں سلام

لَعَوَّا إِلَّا سَلَامًا ۗ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًا ۚ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي

لَعَوَّا	إِلَّا	سَلَامًا	وَلَهُمْ	رِزْقُهُمْ	فِيهَا	بُكْرَةً	وَعَشِيًا	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِي
بیہودہ	مگر	سلام	اور	واسطے انکے ہے	رزق ان کا	بچ اس کے	صبح	اور	شام	یہ وہ

کے سوا کوئی بیہودہ کلام نہ سنیں گے۔ اور ان کے لیے صبح و شام کھانا تیار ہوگا (۶۲) یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے

نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًا ۗ وَمَا نَنْزِلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا

نُورِثُ	مِنْ	عِبَادِنَا	مَنْ	كَانَ	تَقِيًا	وَمَا	نَنْزِلُ	إِلَّا	بِأَمْرِ	رَبِّكَ	لَهُ	مَا
واث کرتے ہیں	سے	بندوں اپنے میں	اس کو کہ	ہے	پرہیزگار	اور	نہیں	اترتے ہم	مگر	ساتھ حکم	رب تیرے	واسطے انکے ہے

بندوں میں سے ایسے شخص کو مال بناؤں گے جو پرہیزگار ہوگا (۶۳) اور (فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ) ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا

بَيْنَ أَيْدِيَنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ ۗ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۚ رَبُّ

بَيْنَ	أَيْدِيَنَا	وَمَا	خَلْفَنَا	وَمَا	بَيْنَ	ذَلِكَ	وَمَا	كَانَ	رَبُّكَ	نَسِيًّا	رَبُّ
آگے ہمارے ہے	اور	جو کچھ	پچھے ہمارے ہے	اور	جو کچھ	درمیان	اس کے ہے	اور	نہیں	ہے	رب تیرا

اُز نہیں سکتے۔ جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں (۶۴) (یعنی)

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۗ هَلْ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فَاعْبُدْهُ	وَاصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهِ	هَلْ
آسمانوں کا	اور زمین کا	اور	جو کچھ کہ	درمیان ان دونوں کے ہے	پس عبادت کرا سکی	اور	صبر کر

آسمانوں اور زمین کا اور جو ان کے درمیان ہے سب کا پروردگار تو اسی کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر ثابت قدم رہو۔ بھلا

تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ۱۵ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَاتَ لَسَوْفَ أُخْرَجُ

تَعْلَمُ	لَهُ	سَمِيًّا	وَ	يَقُولُ	الْإِنْسَانُ	إِذَا	مَاتَ	لَسَوْفَ	أُخْرَجُ
جانتا ہے تو	واسطے اسکے	ہم نام	اور	کہتا ہے	آدی	کیا	جب مر جاؤں گا میں	البتہ	نکالا جاؤں گا میں

تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو ۱۵ اور (کافر) انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا زندہ کر کے نکالا

حَيًّا ۱۶ أَوْ لَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۱۷

حَيًّا	أَوْ لَا	يَذْكُرُ	الْإِنْسَانُ	أَنَا	خَلَقْنَاهُ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لَمْ	يَكُ	شَيْئًا
زندہ	کیا نہیں	یاد کرتا	انسان	یہ کہ	ہم نے پیدا کیا اسکو	سے	پہلے اس	اور	نہ	تھا	کچھ

جاؤں گا؟ ۱۶ کیا (ایسا) انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا اور وہ کچھ بھی چیز نہ تھا ۱۷

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيْطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

فَوَرَبِّكَ	لَنَحْشُرَنَّهُمْ	وَالشَّيْطِينَ	ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ	حَوْلَ	جَهَنَّمَ
پر قسم ہے تمہے رب کی	البتہ اکٹھا کریں گے ہم ان کو	ساتھ شیطانوں کے	پھر	البتہ حاضر کریں گے ہم ان کو	گرد	دوزخ کے

تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی۔ پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں گے (اور وہ) گھٹنوں پر گرے

جَثِيًّا ۱۸ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ

جَثِيًّا	ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ	مِنْ	كُلِّ	شِيعَةٍ	أَيُّهُمْ	أَشَدُّ	عَلَى	الرَّحْمَنِ
زانوں پر گرے ہوئے	پھر	البتہ کھینچ لیں گے ہم	سے	ہر	جماعت	جو انسان میں سے سخت ہے	اوپر	رحمان کے	

ہوئے (ہوں گے) ۱۸ پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو اللہ سے سخت سرکشی

عِتِيًّا ۱۹ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ۲۰ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا

عِتِيًّا	ثُمَّ	لَنَحْنُ	أَعْلَمُ	بِالَّذِينَ	هُمْ	أَوْلَىٰ	بِهَا	صِلِيًّا	وَ	إِنْ	مِنْكُمْ	إِلَّا
سرکشی میں	پھر	البتہ ہم	خوب جانتے ہیں	ان لوگوں کو کہ	وہ	بہت لائق ہیں	ساتھ اسکے	داخل ہونے میں	اور	نہیں	تم میں سے کوئی	مگر

کرتے تھے ۱۹ اور ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو ان میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں ۲۰ اور تم میں کوئی (شخص)

وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۲۱ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا

وَارِدُهَا	كَانَ	عَلَىٰ	رَبِّكَ	حَتْمًا	مَّقْضِيًّا	ثُمَّ	نُنَجِّي	الَّذِينَ	اتَّقَوْا
گزرین والا اور اسکے	ہے	اوپر	رب تیرے کے	لازم	ادا کیا گیا	پھر	نجات دیں گے ہم	ان کو جو	پرہیزگاری کرتے ہیں

نہیں مگر اسے اس پر گزرنا ہوگا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے ۲۱ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے

وَنذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ۝۴۲ وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمُ الْآيَاتُ بَيِّنَاتٍ قَالَ

وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا وَ إِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمُ الْآيَاتُ بَيِّنَاتٍ قَالَ
اور اچھوڑ دیجئے ہم ظالموں کو سچ اس کے گرے ہوئے اور جب پڑھی جاتی ہیں اور ان کے نشانیاں ہماری ظاہر کتے ہیں

اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے ۴۲ اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں

الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا ۝۴۳ أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَأَحْسَنُ

الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَأَحْسَنُ
وہ جو کہ کافر ہوئے واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں کونسا دوفریقوں میں بہتر ہے جگہ میں اور بہتر ہے

پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلس کس کی

نَدِيًّا ۝۴۴ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَانًا وَرِعْيًا ۝۴۵ قُلْ

نَدِيًّا وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَانًا وَرِعْيًا قُلْ
بہتر میں اور کتنے ہلاک کیے ہم نے پہلے ان سے بہت سے قرن وہ بہتر تھے اسباب میں اور نمود میں کہہ

بہتر ہیں؟ ۴۴ اور ہم نے ان سے پہلے بہت ہی امتیں ہلاک کر دیں۔ وہ لوگ (ان سے) ٹھانڈا اور نمود میں کہیں اچھے تھے ۴۵ کہہ دو

مَنْ كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُذِدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا

مَنْ كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُذِدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا
جو کوئی ہے سچ گمراہی کے پس چلے کیے کھینچ لیجائے اس کو رحمان خوب کھینچنا یہاں تک کہ جب دیکھیں جو

کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ اللہ اس کو آہستہ آہستہ مہلت دے دیتا ہے یہاں تک کہ جب اس

يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ۝۴۶ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ

يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ
وعدہ دینے جاتے ہیں یا عذاب کا اور یا قیامت کا پس البتہ جانیں گے کونسا وہ بدتر ہے

چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو (اس وقت) جان لیں گے کہ مکان

مَكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا ۝۴۷ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۝۴۸

مَكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى وَ
مکان میں اور بودا ہے لشکر میں اور زیادہ دیتا ہے اللہ ان لوگوں کو کہ راہ پائی ہے راہ پانا اور

کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے ۴۷ اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور

الْبَقِيَّةُ الصَّلِحَةُ حَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَحَيْرٌ مَرَدًّا ﴿٤٧﴾ أَفَرَأَيْتَ

الْبَقِيَّةُ	الصَّلِحَةُ	حَيْرٌ	عِنْدَ	رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَحَيْرٌ	مَرَدًّا	أَفَرَأَيْتَ
باقی رہنے والیاں	نیکیاں	بہتر ہیں	نزدیک	رب تیرے کے	ثواب میں	اور بہتر ہیں	پھر آنے میں	کیا پس دیکھاتونے

نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں ﴿۴۷﴾ بھلا تم نے اس شخص کو

الَّذِي كَفَرَ بِالْإِيتِنَا وَقَالَ لَا نُؤْتِيَنَّ مَالًا وَلَا وُلَدًا ﴿٤٨﴾ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمْ اِتَّخَذَ

الَّذِي	كَفَرَ	بِالْإِيتِنَا	وَقَالَ	لَا نُؤْتِيَنَّ	مَالًا	وَلَا	وُلَدًا	أَطَّلَعَ	الْغَيْبَ	أَمْ	اِتَّخَذَ	
اس شخص کو کہ	کافر ہوا	ساتھ ہماری نشانیوں کے	اور	کہا	البتہ دیا جاوے گا میں	مال	اور	اولاد	کیا جھانک آئیے	غیب کو	یا	لیا ہے

دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ (اگر میں از سر نو زندہ ہوا بھی تو یہی) مال اور اولاد مجھے (وہاں) ملے گا ﴿۴۸﴾ کیا اس نے

عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ﴿٤٩﴾ كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ

عِنْدَ	الرَّحْمَنِ	عَهْدًا	كَلَّا	سَنَكْتُبُ	مَا	يَقُولُ	وَ	نَمُدُّ	لَهُ	مِنَ	
نزدیک	اللہ کے سے	عہد	ہرگز نہیں	یہ	البتہ لکھیں گے ہم	جو	کہتا ہے وہ	اور	لمبا کرینگے ہم	اس کو	سے

غیب کی خبر پائی ہے یا اللہ کے یہاں (سے) عہد لے لیا ہے؟ ہرگز نہیں ﴿۴۹﴾ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے اور آہستہ آہستہ

الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٥٠﴾ وَنَرِيَّهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿٥١﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ

الْعَذَابِ	مَدًّا	وَقَالَ	نَرِيَّهُ	مَا	يَقُولُ	وَيَأْتِينَا	فَرْدًا	وَ	اِتَّخَذُوا	مِنْ	دُونِ
عذاب	لمبا کرنا	اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور

عذاب بڑھاتے جاتے ہیں ﴿۵۰﴾ اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے ان کے ہم وارث ہوں گے اور یہاں تک کہ ہمارے سامنے آئے گا ﴿۵۱﴾ اور ان لوگوں

اللَّهُ إِلَهَةً لِيَكُونُوا لَهُمْ عَزًّا ﴿٥٢﴾ كَلَّا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ

اللَّهُ	إِلَهَةً	لِيَكُونُوا	لَهُمْ	عَزًّا	كَلَّا	سَيَكْفُرُونَ	بِعِبَادَتِهِمْ	وَيَكُونُونَ	
اللہ کے	معبود	تاکہ ہو	واسطے ان کے	عزت	ہرگز نہیں	یہ	ساتھ عبادت انکی کے	اور	ہوں گے وہ

نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں تاکہ وہ ان کے لیے (موجب عزت و) مدد ہوں ﴿۵۲﴾ ہرگز نہیں۔ وہ (معبودان باطل) ان کی پرستش سے

عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٥٣﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيْطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ

عَلَيْهِمْ	ضِدًّا	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّا	أَرْسَلْنَا	الشَّيْطِينَ	عَلَى	الْكَافِرِينَ
اوپر ان کے	مخالف	کیا نہیں	دیکھاتونے	یہ کہ	بھیجا ہم نے	شیطانوں کو	اوپر	کافروں کے

انکار کریں گے اور ان کے دشمن (مخالف) ہوں گے ﴿۵۳﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو

تَوَزُّهُمُ أَزًّا ۱۸۳ فَلَا تَعَجَلْ عَلَيْهِمْ ۱۸۴ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۱۸۵ يَوْمَ

تَوَزُّهُمُ	أَزًّا	فَلَا	تَعَجَلْ	عَلَيْهِمْ	إِنَّمَا	نَعُدُّ	لَهُمْ	عَدًّا	يَوْمَ
بدکاتے ہیں ان کو	بدکانا کر	پس مت	جلدی کر	اوپر ان کے	سوائے اسکے نہیں کہ	گنتے جاتے ہیں	واسطے انکے	گنتے جانا	اس دن کہ

براہینتہ کرتے رہتے ہیں ۱۸۳ تو تم ان پر (عذاب کے لیے) جلدی نہ کرو اور ہم تو ان کے لیے (دن) شمار کر رہے ہیں ۱۸۴ جس

نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفِدًا ۱۸۵ وَنَسُوقُ الْهَاجِرِينَ إِلَى

نَحْشُرُ	الْمُتَّقِينَ	إِلَى	الرَّحْمَنِ	وَفِدًا	وَنَسُوقُ	الْهَاجِرِينَ	إِلَى
جمع کریں گے ہم	پرہیزگاروں کو	طرف	رحمان کی	مہمان	اور ہائیں گے ہم	گنہگاروں کو	طرف

روز ہم پرہیزگاروں کو اللہ کے سامنے (بطور) مہمان جمع کریں گے ۱۸۵ اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے

جَهَنَّمَ وَرِدًّا ۱۸۶ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ

جَهَنَّمَ	وَرِدًّا	لَا	يَمْلِكُونَ	الشَّفَاعَةَ	إِلَّا	مَنِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ
دوزخ کی	پیاسے	نہیں	اختیار پائیں گے	شفاعت کا	مگر	جس نے	لیا ہوگا	نزدیک

ہائیک لے جائیں گے ۱۸۶ (تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے اللہ سے

الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۱۸۷ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۱۸۸ لَقَدْ جِئْتُمُ

الرَّحْمَنِ	عَهْدًا	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمَنُ	وَلَدًا	لَقَدْ	جِئْتُمُ
اللہ کے	عہد	اور	کہا انہوں نے	پکڑی ہے	اللہ نے	اولاد	البتہ تحقیق	لائے تم

اقرار لیا ہو ۱۸۷ اور کہتے ہیں اللہ بیٹا رکھتا ہے ۱۸۸ (ایسا کہنے والو یہ تو) تم بری بات

شَيْءًا إِذَا ۱۸۹ تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَ تَنْشَقُّ الْأَرْضُ

شَيْءًا	إِذَا	تَكَادُ	السَّمَوَاتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ	وَ	تَنْشَقُّ	الْأَرْضُ
ایک چیز	بھاری	نزدیک ہیں کہ	آسمان	پھٹ پڑیں	اس سے	اور	پھٹ جائے	زمین

(زبان پر) لاتے ہو ۱۸۹ قریب ہے کہ اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ

وَ تَخْرُ الْجِبَالُ هَدًّا ۱۹۰ أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا ۱۹۱ وَمَا يَنْبَغِي

وَ	تَخْرُ	الْجِبَالُ	هَدًّا	أَنْ	دَعَوْا	لِلرَّحْمَنِ	وَلَدًا	وَ	مَا	يَنْبَغِي
اور	گر پڑیں	پہاڑ	کانپ کر	یہ کہ	دعویٰ کیا انہوں نے	واسطے اللہ کے	اولاد کا	اور	نہیں	لائق

ہو کر گر پڑیں ۱۹۰ کہ انہوں نے اللہ کے لیے بیٹا تجویز کیا ۱۹۱ اور اللہ کو شایاں

لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۖ إِنَّ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

لِلرَّحْمَنِ	أَنْ	يَتَّخِذَ	وَلَدًا	إِنَّ	كُلُّ	مَنْ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ
واسطے رحمن کے	یکہ	پکڑے	اولاد	نہیں	کوئی شخص	جو کہ	بچ	آسمانوں	اور	زمین کے ہے

نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے ﴿۹۲﴾ تمام شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اللہ

إِلَّا آتَى الرَّحْمَنُ عَبْدًا ۗ لَقَدْ أَحْضَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۗ

إِلَّا	آتَى	الرَّحْمَنِ	عَبْدًا	لَقَدْ	أَحْضَاهُمْ	وَعَدَّهُمْ	عَدًّا
مگر	آتا ہے پاس	اللہ کے	بندہ ہو کر	البتہ	گھیر لیا ہے ان کو	اور گن لیا ہے ان کو	گن لینے کر

کے رو برو بندے ہو کر آئیں گے ﴿۹۳﴾ اُس نے ان (سب) کو (اپنے علم سے) گھیر رکھا اور (ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے ﴿۹۴﴾

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا ۗ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

وَكُلُّهُمْ	آتِيهِ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	فَرْدًا	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
اور	وہ سب	آنے والے ہیں	دن	قیامت کے	یکیلے ہو کر	جو لوگ	ایمان لائے	اور کام کیے

اور سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے ﴿۹۵﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے

الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا ۗ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ

الصَّالِحَاتِ	سَيَجْعَلُ	لَهُمُ	الرَّحْمَنُ	وُدًّا	فَإِنَّمَا	يَسَّرْنَاهُ	بِلِسَانِكَ
ایچھے	البتہ کرے گا	واسطے ان کے	رحمن	محبت	سولے اسکے نہیں کہ	آسان کیا ہے ان کو	ساتھ زبان تیری کی

اللہ اُن کی محبت (مخلوقات کے دل میں) پیدا کر دے گا ﴿۹۶﴾ (اے پیغمبر) ہم نے یہ (قرآن)

لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُدًّا ۗ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

لِتُبَشِّرَ	بِهِ	الْمُتَّقِينَ	وَتُنذِرَ	بِهِ	قَوْمًا	لُدًّا	وَكَمْ	أَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ			
تاکہ	بشارت دے تو	ساتھ اسکے	پرہیز گاروں کو	اور	ڈرائے	ساتھ اس کے	قوم	بھگڑنیوالوں کو	اور	بہت	ہلاک کیے ہم نے	پہلے اس

تمہاری زبان میں آسان (نازل) کیا ہے تاکہ تم اس سے پرہیز گاروں کو خوشخبری پہنچا دو اور بھگڑنیوالوں کو ڈرنا دو ﴿۹۷﴾ اور ہم نے ان

مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِشُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْرًا ۗ

مِّنْ	قَرْنٍ	هَلْ	تُحِشُّ	مِنْهُمْ	مِّنْ	أَحَدٍ	أَوْ	تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْرًا
سے	قرن	کیا	دیکھتا ہے تو	ان میں سے	کسی ایک کو	یا	سنتا ہے	واسطے ان کے	کھکا	کھکا

سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ بھلا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا (کہیں) اُن کی بھٹک سنتے ہو ﴿۹۸﴾

آیتها ۱۳۵

۲۰ سُورَةُ ظه مَكِّيَّةٌ ۳۵

رکوعاتها ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ظہ ۱ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ۱ إِلَّا تَذَكُّرًا لِّمَنْ

ظہ	مَا	أَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْآنَ	لِتَشْقَى	إِلَّا	تَذَكُّرًا	لِّمَنْ
ظہ	نہیں	اتارا ہم نے	اوپر تیرے	قرآن	تاکہ رنج کھینچے	مگر	نصیحت	واسطے اسکے کہ

ظہ ۱ (اے محمد ﷺ) ہم نے تم پر قرآن اس لیے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ ۱ بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کے لیے

يَخْشَى ۲ تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى ۳

يَخْشَى	تَنْزِيلًا	مِّمَّنْ	خَلَقَ	الْأَرْضَ	وَالسَّمَوَاتِ	الْعُلَى
ڈرتا ہے	اتارنے کر	اس کی طرف سے کہ	پیدا کیا	زمین کو	اور آسمان	بلند کو

(نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہے ۲ یہ اس ذات کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے ۳

الرَّحْمٰنِ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى ۴ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

الرَّحْمٰنِ	عَلَى	الْعَرْشِ	اسْتَوَى	لَهُ	مَا فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِي
وہ رحمن ہے	اوپر	عرش کے	قرار پکڑا ہے اس نے	واسطے اسکے ہے	بچ	آسمانوں کے ہے	اور جو کچھ

(یعنی اللہ) رحمن جس نے عرش پر قرار پکڑا ۴ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ

الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَاتُحْتَ الثَّرَى ۵ وَإِنْ تَجْهَرُ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ

الْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	وَمَا	تُحْتَ	الثَّرَى	وَإِنْ	تَجْهَرُ	بِالْقَوْلِ	فَإِنَّهُ
زمین کے ہے	اور	جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے	اور	جو کچھ نیچے	گیلی مٹی کے ہے	اور اگر	پکار کر کہے تو	بات	پس بیشک وہ

ان دونوں کے بچ میں ہے اور جو کچھ (زمین کی) مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے ۵ اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ توچھے

يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ۶ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۷

يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَأَخْفَى	اللَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْأَسْمَاءُ	الْحُسْنَى
جانتا ہے	چھپے بھید کو	اور بہت چھپے کو	اللہ ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	واسطے اس کے ہیں	نام	اچھے

بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے ۶ (وہ) معبود (برحق) ہے (کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے (سب) نام اچھے ہیں ۷

وَهَلْ أَتَكَ حَدِيثٌ مُوسَى ۙ إِذْ رَأَى نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي

وَهَلْ	أَتَكَ	حَدِيثٌ	مُوسَى	إِذْ	رَأَى	نَارًا	فَقَالَ	لِأَهْلِهِ	امْكُثُوا	إِنِّي			
اور	کیا	آئی ہے	تیرے پاس	بات	موسیٰ کی	جس وقت	دیکھی	آگ	پس کہا	واسطے	اہل اپنے کے	رہ جاؤ	بیٹھتے

اور کیا تمہیں موسیٰ (کے حال) کی خبر ملی ہے (۹) جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ تم (یہاں) ٹھہرو۔ میں

أَنْتُمْ نَارًا الْعَلِيِّ أْتَيْتُمْ مِنْهَا بِقَبْسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۙ

أَنْتُمْ	نَارًا	الْعَلِيِّ	أْتَيْتُمْ	مِنْهَا	بِقَبْسٍ	أَوْ	أَجِدُ	عَلَى	النَّارِ	هُدًى		
دیکھی ہے	آگ	شاید کہ	لے آؤں میں	تہلے	پاس	اس میں سے	انگارا	یا	پاؤں	اوپر	آگ کے	راہ تانے والا

نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگاری لاؤں یا آگ (کے مقام) کا راستہ معلوم کر سکوں (۱۰)

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ لِيُوسَى ۙ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ

فَلَمَّا	أَتَاهَا	نُودِيَ	لِيُوسَى	إِنِّي	أَنَا	رَبُّكَ	فَاخْلَعْ	نَعْلَيْكَ	إِنَّكَ
پس جب	آیا اسکے پاس	پکارا گیا	اے موسیٰ	بیٹھ	میں ہوں	رب تیرا	پس اتار ڈال	جو تیرا اپنی	بیٹھ تو ہے

جب وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ موسیٰ (۱۱) میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دو۔ تم (یہاں)

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۙ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لَهَا يُوسَى ۙ

بِالْوَادِ	الْمُقَدَّسِ	طُوًى	وَ	أَنَا	اخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ	لَهَا	يُوسَى
سچ میدان	پاک کے	طوی نام کی	اور	میں نے	پسند کیا تجھ کو	پس سن	جو کچھ کہ	بتی کی جاتی ہے

پاک میدان (یعنی) طوی میں ہو (۱۲) اور میں نے تم کو انتخاب کر لیا ہے تو جو حکم دیا جائے اسے سنو (۱۳)

إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي ۙ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ۙ إِنَّ

إِنِّي	أَنَا	اللَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	أَنَا	فَاعْبُدْنِي	وَ	أَقِمِ	الصَّلَاةَ	لِذِكْرِي	إِنَّ	
بیٹھ	میں ہی ہوں	میں	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں	پس عبادت کر میری	اور	قائم رکھ	نماز کو	واسطے یاد میری کے	بیٹھ

بیٹھ میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو اور میری یاد کے لیے نماز پڑھا کرو (۱۴) قیامت تینا

السَّاعَةِ آتِيَةٌ آكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ۙ فَلَا

السَّاعَةِ	آتِيَةٌ	آكَادُ	أُخْفِيهَا	لِتُجْزَىٰ	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	تَسْعَىٰ	فَلَا				
قیامت	آنوالی ہے	زردیک ہے	چھپاؤں میں	اسکو	تا کہ بدلہ	دیا جائے	ہر	جی کو	ساتھ اس	جہیز کے	کہ کرتا ہے	کوشش	پس نہ

آنے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے (۱۵) تو جو شخص اس پر ایمان

يُصَدِّقُكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبِعْ هَوَاهُ فَتَرْدِي ۝ وَمَا تِلْكَ

يُصَدِّقُكَ	عَنْهَا	مَنْ	لَا	يُؤْمِنُ	بِهَا	وَ	اتَّبِعْ	هَوَاهُ	فَتَرْدِي	وَ	مَا	تِلْكَ
-------------	---------	------	-----	----------	-------	----	----------	---------	-----------	----	-----	--------

بند کرے تجھ کو فکر اسکے سے وہ جو کہ نہیں ایمان لاتا ساتھ اسکے اور پیروی کرتا ہے خواہش اپنی کی پس ہلاک مجھے اور کیا ہے یہ نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے (کہیں) تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ (۱۲) اور

بَيِّنَاتٍ لِّمُوسَىٰ ۝ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا

بَيِّنَاتٍ	لِّمُوسَىٰ	قَالَ	هِيَ	عَصَايَ	أَتَوَكَّأُ	عَلَيْهَا	وَ	أَهُشُّ	بِهَا
------------	------------	-------	------	---------	-------------	-----------	----	---------	-------

تیرے دلہنے ہاتھ میں اے موسیٰ کہا یہ ہے عصا میرا تکیہ کرتا ہوں میں اوپر اسکے اور پتے جھارتا ہوں ساتھ اسکے موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ (۱۳) انہوں نے کہا یہ میری لاشی ہے۔ اس پر میں سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی

عَلَىٰ عَنِّيٰ وَوَلِيٍّ فِيهَا مَارِبٌ أُخْرَىٰ ۝ قَالَ أَلْقِهَا يُّوسَىٰ ۝

عَلَىٰ	عَنِّيٰ	وَوَلِيٍّ	فِيهَا	مَارِبٌ	أُخْرَىٰ	قَالَ	أَلْقِهَا	يُّوسَىٰ
--------	---------	-----------	--------	---------	----------	-------	-----------	----------

اوپر بکریوں اپنی کے اور واسطے میرے (بچ) اس کے فائدے ہیں دوسرے کہا ڈال دے اس کو اے موسیٰ بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں (۱۴) فرمایا کہ موسیٰ اسے ڈال دو (۱۵)

فَالْقِهَا فَاذَاهِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ۝ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۝ سَنُعِيدُهَا

فَالْقِهَا	فَاذَاهِيَ	حَيَّةٌ	تَسْعَىٰ	قَالَ	خُذْهَا	وَ	لَا	تَخَفْ	سَنُعِيدُهَا
------------	------------	---------	----------	-------	---------	----	-----	--------	--------------

پس ڈال دیا اسکو پس ناگہاں وہ سانپ تھا دوڑتا ہوا کہا پکڑ لے اس کو اور مت ڈر ابھی پھیر دیں گے ہم تو انہوں نے اس کو ڈال دیا اور وہ ناگہاں سانپ بن کر دوڑنے لگا (۱۶) اللہ نے فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اس کو ابھی اس

سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ۝ وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجَ بَيْضَاءَ

سِيرَتَهَا	الْأُولَىٰ	وَاضْمُمْ	يَدَكَ	إِلَىٰ	جَنَاحِكَ	تَخْرُجَ	بَيْضَاءَ
------------	------------	-----------	--------	--------	-----------	----------	-----------

طرح اس کی پہلی میں اور ملالے ہاتھ اپنا طرف بازو اپنے کے نکل آوے گا سفید کی پہلی حالت میں لوٹا دیں گے (۱۷) اور اپنا ہاتھ اپنی نعل سے لگا لو وہ کسی عیب (وبہاری) کے بغیر سفید (چمکتا دکھتا)

مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ ۝ لِنُرِيكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَىٰ ۝ اذْهَبْ

مِنْ	غَيْرِ	سُوءٍ	آيَةً	أُخْرَىٰ	لِنُرِيكَ	مِنْ	آيَاتِنَا	الْكُبْرَىٰ	اذْهَبْ
------	--------	-------	-------	----------	-----------	------	-----------	-------------	---------

کسی بغیر برائی کے نشانی اور تاکہ ہم دکھائیں تجھ کو سے نشانیوں بڑی جا نکلے گا۔ (یہ) دوسری نشانی (ہے) (۱۸) تاکہ ہم تمہیں اپنے نشانات عظیم دکھائیں (۱۹) تم فرعون

إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٢٤﴾ وَيَسِّرْ لِي

إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي

طرف فرعون کے بیشک اس نے سرکشی کی ہے کہا اے رب میرے کھول دے واسطے میرے سینہ میرا اور آسان کر میرے لیے

کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے ﴿۲۳﴾ کہا میرے پروردگار (اس کام کے لیے) میرا سینہ کھول دے ﴿۲۴﴾ اور میرا کام

أَمْرِي ﴿٢٥﴾ وَأَحْلِلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ﴿٢٦﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢٧﴾ وَاجْعَلْ

أَمْرِي وَأَحْلِلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي وَاجْعَلْ

کام میرا اور کھول دے گره سے زبان میری تاکہ سمجھیں بات میری اور کر

آسان کر دے ﴿۲۵﴾ اور میری زبان کی گره کھول دے ﴿۲۶﴾ تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں ﴿۲۷﴾ اور میرے

لِي وَزَيْرًا مِّنْ أَهْلِي ﴿٢٩﴾ هَرُونَ أَخِي ﴿٣٠﴾ أَشَدُّ بِهٖ أَرْزِي ﴿٣١﴾

لِي وَزَيْرًا مِّنْ أَهْلِي هَرُونَ أَخِي أَشَدُّ بِهٖ أَرْزِي

واسطے مجھے وزیر سے اہل میرے ہارون بھائی میرا مضبوط کر ساتھ اس کے قوت میری

گھر والوں میں سے (ایک کو) میرا وزیر (یعنی مددگار) مقرر فرما ﴿۲۹﴾ (یعنی) میرے بھائی ہارون کو ﴿۳۰﴾ اس سے میری قوت کو مضبوط کر ﴿۳۱﴾

وَأَشْرِكُهُ فِي أَمْرِي ﴿٣٢﴾ كَيْ نَسْبِحَكَ كَثِيرًا ﴿٣٣﴾ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ﴿٣٤﴾ إِنَّكَ

وَأَشْرِكُهُ فِي أَمْرِي كَيْ نَسْبِحَكَ كَثِيرًا وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا إِنَّكَ

اور شریک کر اسکو سچ کام میرے کے تاکہ پاکی بیان کریں ہم تیری کثرت سے اور یاد کریں تجھ کو ہم بہت بیشک تو

اور اسے میرے کام میں شریک کر ﴿۳۲﴾ تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں ﴿۳۳﴾ اور تجھے کثرت سے یاد کریں ﴿۳۴﴾ تو ہم کو

كُنْتُ بِنَا بَصِيرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَّا

كُنْتُ بِنَا بَصِيرًا قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَى وَلَقَدْ مَنَّا

ہے تو ہم کو دیکھنے والا کہا تحقیق دیا گیا تو سوال اپنا اے موسیٰ اور البتہ تحقیق احسان کیا تھا ہم نے

(ہر حال میں) دیکھ رہا ہے ﴿۳۵﴾ فرمایا۔ موسیٰ تمہاری دعا قبول کی گئی ﴿۳۶﴾ اور ہم نے تم

عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى ﴿٣٧﴾ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمَمِكَ مَا يُوحَىٰ ﴿٣٨﴾ أَنْ أَقْذِفِيهٖ

عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمَمِكَ مَا يُوحَىٰ أَنْ أَقْذِفِيهٖ

اوپر تیرے ایک بار اور جس وقت وحی ڈالی ہم نے طرف تیری ماں کی وہ چیز جو کہ وحی کی جاتی ہے یہ کہ ڈال دے اس کو

پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا ﴿۳۷﴾ جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا ہے ﴿۳۸﴾ (وہ یہ تھا) کہ

فِي الثَّابُوتِ فَأَقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَا خُدَّةُ عَدُوٌّ

فِي	الثَّابُوتِ	فَأَقْذِفِيهِ	فِي	الْيَمِّ	فَلْيُلْقِهِ	الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ	يَا خُدَّةُ	عَدُوٌّ
بچ	تابوت کے	پس ڈال اس کو	بچ	دریا کے	پس چلائے کہ ڈالے اسکو	دریا	کنارے پر	اے یوے اس کو	دشمن

اسے (یعنی موٹی کو) صندوق میں رکھو پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو تو دریا اس کو کنارے پر ڈال دے گا (اور) میرا اور اس کا دشمن

لِي وَعَدُوُّ لَهٗ وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةٌ مِّمِّيَّ ۗ وَ لِتُصْنَعَ عَلٰی عَيْنِي ۝۳۹

لِي	وَعَدُوُّ	لَهٗ	وَالْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةٌ	مِّمِّيَّ	وَلِتُصْنَعَ	عَلٰی	عَيْنِي
میرا	اور	دشمن	اور ڈال دی میں نے	اوپر تیرے	محبت	اپنی طرف سے	اور تاکہ پروش کیا جائے تو	اوپر	آنکھوں میرے کے

اے اٹھالے لگا اور (موٹی) میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی (اس لیے کہ تم پر مہربانی کی جائے) اور اس لیے کہ تم میرے سامنے پروش پاؤ (۳۹)

اِذْ تَمْشِيْ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۝

اِذْ	تَمْشِيْ	اُخْتُكَ	فَتَقُوْلُ	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰی	مَنْ	يَّكْفُلُهٗ
جب وقت	چلتی تھی	بہن تیری	پس کہتی تھی	کیا	بتاؤں میں تم کو	اوپر	ایسے کے جو کہ	پالے اس کو

جب تمہاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے۔

فَرَجَعْتُكَ اِلٰی اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۗ وَ قَتَلْتَ نَفْسًا

فَرَجَعْتُكَ	اِلٰی	اُمِّكَ	كَيْ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَلَا	تَحْزَنَ	وَ	قَتَلْتَ	نَفْسًا
پس پھیر لائے ہم تجھ کو	طرف	ماں تیری کے	تاکہ	ٹھنڈی ہوں	آنکھیں اسکی	اور	نہ	غم کھائے	اور	مارا تھا تو نے

تو (اس طریق سے) ہم نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور درد رنج نہ کریں اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا

فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْعَمِّ وَ فَتٰنِكَ فُتُوْنًا ۗ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْ اَهْلِ

فَنَجَّيْنٰكَ	مِنَ	الْعَمِّ	وَ	فَتٰنِكَ	فُتُوْنًا	فَلَبِثْتَ	سِنِيْنَ	فِيْ	اَهْلِ
پس نجات دی آگے تجھ کو	سے	غم	اور	آزمایا ہم نے تجھ کو	آزمانا	پس رہا تو	کئی برس	بچ	لوگوں

تو ہم نے تم کو غم سے مخلصی دی اور ہم نے تمہاری (کئی بار) آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے

مَدِيْنَ ۗ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰی قَدَرٍ يُّوسٰى ۝۴۰ وَ اصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۝۴۱

مَدِيْنَ	ثُمَّ	جِئْتَ	عَلٰی	قَدَرٍ	يُّوسٰى	وَ	اصْطَنَعْتُكَ	لِنَفْسِيْ
مدین کے	پھر	آیا تو	اوپر	اندازے کے	اے موٹی	اور	پسند کر لیا میں نے تجھ کو	واسطے ذات اپنی کے

رہے۔ پھر اے موٹی تم (قابلیت رسالت کے) اندازے پر آئے پھر (۴۰) اور میں نے تم کو اپنے (کام کے) لیے بنایا ہے (۴۱)

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاٰخُوكَ بِاٰيَتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿۳۲﴾ اِذْهَبَا اِلَى

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاٰخُوكَ بِاٰيَتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ اِذْهَبَا اِلَى

جا تو اور تیرا بھائی ساتھ نشانوں میری کے اور مت سستی کرو سچ یاد میری کے جاؤ تم دونوں طرف

تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا ﴿۳۲﴾ دونوں فرعون کے

فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغٰی ﴿۳۳﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيْسَ لَعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَحْشَىٰ ﴿۳۴﴾

فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغٰی فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيْسَ لَعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَحْشَىٰ

فرعون کے بیشک وہ اس نے سرکشی کی پس کہو اس کو بات نرم شاید وہ نصیحت پکڑے یا ڈر جائے

پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ﴿۳۳﴾ اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے ﴿۳۴﴾

قَالَ رَبَّنَا اِنَّا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا اَوْ اَنْ يَّطْغٰی ﴿۳۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَا

قَالَ رَبَّنَا اِنَّا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا اَوْ اَنْ يَّطْغٰی قَالَ لَا تَخَافَا

کہا دونوں نے اے رب ہمارے بیشک ہم ڈرتے ہیں یہ کہ جلدی کرے وہ اوپر ہمارے یا یہ کہ سرکشی کرے کہا مت ڈرو

دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے ﴿۳۵﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ ڈرو

اِنِّيْ مَعَكُمْ اَسْمِعُ وَاَرٰى ﴿۳۶﴾ فَاْتِيَهُ فَقُوْلًا اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَارْسِلْ

اِنِّيْ مَعَكُمْ اَسْمِعُ وَاَرٰى ﴿۳۶﴾ فَاْتِيَهُ فَقُوْلًا اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَارْسِلْ

بیشک میں ہوں ساتھ تمہارے سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں پس جاؤ اسکے پاس پس کہو بیشک ہم دونوں بھیجے ہوئے ہیں رب تیرے کے پس بھیج

مت میں تمہارے ساتھ ہوں (اور) سنتا اور دیکھتا ہوں ﴿۳۶﴾ (اچھا) تو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار کے بھیجے ہوئے

مَعَنَا بَنِيْ اِسْرٰٓءِيْلَ وَلَا تَعْدُبْهُمْ قَدْ جِئْنَاكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَبِّكَ ط

مَعَنَا بَنِيْ اِسْرٰٓءِيْلَ وَلَا تَعْدُبْهُمْ قَدْ جِئْنَاكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَبِّكَ ط

ساتھ ہمارے بنی اسرائیل کو اور مت عذاب کر ان کو تحقیق ہم لائے ہیں تیرے پاس نشانی سے رب تیرے

ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجیے اور انہیں عذاب نہ کیجئے۔ ہم آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے

وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنْ اَتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۳۷﴾ اِنَّا قَدْ اَوْحٰى اِلَيْنَا اَنْ الْعَذَابَ عَلٰی

وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنْ اَتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۳۷﴾ اِنَّا قَدْ اَوْحٰى اِلَيْنَا اَنْ الْعَذَابَ عَلٰی

اور سلامتی ہے اوپر اس کے جو پیروی کئے ہدایت کی تحقیق ہے وحی کی گئی طرف ہماری یہ کہ عذاب اوپر

نشانی لے کر آئے ہیں۔ اور جو ہدایت کی بات مانے اس کو سلامتی ہو ﴿۳۷﴾ ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے

مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۖ قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمْ يَا مُوسَى ۖ قَالَ رَبُّنَا الَّذِي ۖ

مَنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلَّى	قَالَ	فَمَنْ	رَبُّكُمْ	يَا	مُوسَى	قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِي
اسکے	جو	جھٹلائے	اور	منہ پھیرے	کہا	پس کون ہے	رب تمہارا	اے موسیٰ	کہا	رب ہمارا	وہ جس نے

اس کیلئے عذاب (تیار) ہے (۳۸) (غرض موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے) اس نے کہا کہ موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے؟ (۳۹) کہا کہ

أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ۖ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ۖ

أَعْطَىٰ	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلْقَهُ	ثُمَّ	هَدَىٰ	قَالَ	فَمَا	بَالُ	الْقُرُونِ	الْأُولَىٰ
دی	ہر	چیز کو	پیدا کر	پھر	راہ دکھائی	کہا	پس کیا ہے	حال	قرنوں	پہلوں کا

ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل و صورت بخشنی پھر راہ دکھائی (۴۰) کہا تو پہلی جماعتوں کا کیا حال؟ (۴۱)

قَالَ عَلَيْهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَّا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى ۖ الَّذِي

قَالَ	عَلَيْهَا	عِنْدَ	رَبِّي	فِي	كِتَابٍ	لَّا	يَضِلُّ	رَبِّي	وَلَا	يَنْسَى	الَّذِي
کہا	علم ان کا	نزدیک	رب میرے پاس ہے	بچ	کتاب کے	نہیں	بھٹک جاتا ہے	رب میرا	اور	نہ	بھول جاتا ہے جس نے

کہا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے (جو) کتاب میں (لکھا ہوا ہے)۔ میرا پروردگار نہ چھوٹتا ہے نہ بھولتا ہے (۴۲) وہ (وہی تو

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَوَسَّلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَآتَاكُم مِّنَ

جَعَلَ	لَكُمُ	الْأَرْضَ	مَهْدًا	وَوَسَّلَكَ	لَكُمْ	فِيهَا	سُبُلًا	وَ	آتَاكُم	مِّنَ
کیا	واسطے تمہارے	زمین کو	بچھونا	اور بنا کر	واسطے تمہارے	بچ اس کے	راہیں	اور	آتا	سے

ہے) جس نے تم لوگوں کے لیے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لیے راستے جاری کیے اور آسمان سے

السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَآخَرَ جَنَابًا ۖ وَأَزْوَاجًا مِّنْ ثَبَاتٍ شَتَّىٰ ۖ كُلُّ وَادٍ مِّنْ

السَّمَاءِ	مَاءً	فَآخَرَ	جَنَابًا	وَأَزْوَاجًا	مِّنْ	ثَبَاتٍ	شَتَّىٰ	كُلُّ	وَادٍ	مِّنْ
آسمان	پانی	پس نکالے ہم نے	ساتھ اس کے	اقسام	سے	روئیدگی کے	مختلف	کھاؤ	اور چراؤ	سے

پانی برسایا۔ پھر اس سے انواع و اقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں (۴۳) (کہ خود بھی) کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو

أَنْعَمَكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَىٰ ۗ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا

أَنْعَمَكُمْ	إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّأُولِي	النُّهَىٰ	مِنْهَا	خَلَقْنَاكُمْ	وَ	فِيهَا
جو پاپوں اپنوں کو	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانیں ہیں	واسطے صاحبوں	عقل کے	اسی سے	پیدا کیا ہم نے تم کو	اور	بچ اس کے

بھی چراؤ۔ بیشک ان (باتوں) میں عقل والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں (۴۴) اسی (زمین) سے ہم نے تم کو

نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى ۝۵۵ وَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا

نُعِيدُكُمْ	وَ	مِنْهَا	نُخْرِجُكُمْ	تَارَةً	أُخْرَى	وَ	لَقَدْ	أَرَيْنَاهُ	آيَاتِنَا	كُلَّهَا
دوبارے جا بیٹھے ہم تمکو اور اس میں سے نکالیں گے ہم تم کو ایک بار اور اور البتہ تحقیق دکھائیں گے اسکو نشانیاں اپنی سب										

پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے ۵۵ اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں

فَكَذَّبَ وَآبَى ۝۵۶ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ

فَكَذَّبَ	وَآبَى	قَالَ	أَجِئْتَنَا	لِتُخْرِجَنَا	مِنْ	أَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ
پس جھٹلایا اور نہ مانا کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس تاکہ نکال دے ہم کو سے زمین ہماری ساتھ اپنے جادو کے							

مگر وہ تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا ۵۶ کہنے لگا کہ موئی کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ اپنے جادو (کے زور) سے ہمیں

يُؤْسِي ۝۵۷ فَلَمَّا تَبَيَّنَكَ بِسِحْرِ مِثْلِهِ فَأَجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا

يُؤْسِي	فَلَمَّا	تَبَيَّنَكَ	بِسِحْرِ	مِثْلِهِ	فَأَجْعَلْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكَ	مَوْعِدًا
اے موئی پس البتہ لائیے ہم تیرے پاس جادو مانند اس کی پس مقرر کر درمیان ہمارے اور درمیان اپنے وعدہ گاہ								

ہمارے ملک سے نکال دو ۵۷ تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لو کہ نہ تو

لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝۵۸ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ

لَا	نُخْلِفُهُ	نَحْنُ	وَلَا	أَنْتَ	مَكَانًا	سُوًى	قَالَ	مَوْعِدُكُمْ	يَوْمَ	الزَّيْنَةِ
کہ نہ خلاف کریں اسکا ہم ہم اور نہ تو مکان ہموار کہا وعدہ گاہ تمہارا دن زینت کا ہے										

ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم (اور یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان میں (ہوگا) ۵۸ (موئی نے) کہا کہ آپ کے لیے یوم زینت کا وعدہ ہے

وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝۵۹ فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ

وَأَنْ	يُحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى	فَتَوَلَّى	فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهُ	ثُمَّ
اور یہ کہ لوگ اس دن چاشت کے وقت اکٹھے ہو جائیں ۵۹ تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر								

اور یہ کہ لوگ اس دن چاشت کے وقت اکٹھے ہو جائیں ۵۹ تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر

أَتَى ۝۶۰ قَالَ لَهُمْ مُوسَى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَيَّ اللَّهُ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ

أَتَى	قَالَ	لَهُمْ	مُوسَى	وَيْلَكُمْ	لَا	تَفْتَرُوا	عَلَيَّ	اللَّهُ	كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ
آیا کہا واسطے ان کے موئی نے اے وائے مت باندھو اوپر اللہ کے جھوٹ پس فنا کر دے گا تم کو										

آیا ۶۰ موئی نے ان (جادوگروں) سے کہا کہ ہائے تمہاری کم سختی اللہ پر جھوٹ افتراء نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے

بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ۖ فَتَنَّا عَمَّا مَرَّهْمُ بَيْنَهُمْ

بِعَذَابٍ	وَ	قَدْ	خَابَ	مَنِ	افْتَرَىٰ	فَتَنَّا	عَمَّا	مَرَّهْمُ	بَيْنَهُمْ
ساتھ عذاب کے	اور	تحقیق	نامراد ہوا	جس نے	جھوٹ باندھا	پس جھگڑنے لگے	کام اپنے میں	درمیان اپنے	

فنا کر دے گا۔ اور جس نے افتراء کیا وہ نامراد رہا ﴿۲۱﴾ تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے

وَ أَسْرُوا النَّجْوَىٰ ۖ قَالُوا إِنَّ هَذِهِ لَسِحْرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَكُم

وَ	أَسْرُوا	النَّجْوَىٰ	قَالُوا	إِنَّ	هَذِهِ	لَسِحْرَانِ	يُرِيدَانِ	أَنْ	يُخْرِجَكُم
اور	چھپایا	مصلحت کو	کہا انہوں نے	تحقیق	یہ دونوں	البتہ جادوگر ہیں	چاہتے ہیں	یہ کہ	نکال دیں تم کو

اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے ﴿۲۲﴾ کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تم

مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثَلَّىٰ ۖ فَأَجْمِعُوا

مِّنْ	أَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهِمَا	وَ	يَذْهَبَا	بِطَرِيقَتِكُمُ	الْمُثَلَّىٰ	فَأَجْمِعُوا
سے	زمین تمہاری	ساتھ جادو اپنے کے	اور	لے جائیں	راہ تمہاری	بہتر کو	پس جمع کرو

کو تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے شائستہ مذہب کو نابود کر دیں ﴿۲۳﴾ تو تم (جادو کا)

كَيْدِكُمْ ثُمَّ اتُّوَصَفًا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ ۖ قَالُوا

كَيْدِكُمْ	ثُمَّ	اتُّوَصَفًا	وَ	قَدْ	أَفْلَحَ	الْيَوْمَ	مَنِ	اسْتَعْلَىٰ	قَالُوا
کراپنا	پھر	آؤ	اور	تحقیق	فلاح پائی	آج کے دن	اس نے کہ	غالب آیا	کہا انہوں نے

سامان اٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر آؤ۔ آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا ﴿۲۴﴾ بولے کہ

يُوسَىٰ ۖ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ۖ قَالَ بَلْ

يُوسَىٰ	إِمَّا	أَنْ	تُلْقَىٰ	وَ	إِمَّا	أَنْ	نَكُونَ	أَوَّلَ	مَنْ	أَلْقَىٰ	قَالَ	بَلْ
اے موسیٰ	یا	یہ کہ	تو ڈال دے	اور	یا	یہ کہ	ہم ہوں	پہلے	جو کہ	ڈالے	کہا	بلکہ

موسیٰ یا تو تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالتے ہیں ﴿۲۵﴾ موسیٰ نے کہا نہیں

الْقُوا ۚ فَإِذَا حَبَّالَهُمْ وَعَصِيهِمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا

الْقُوا	فَإِذَا	حَبَّالَهُمْ	وَ	عَصِيهِمْ	يُخَيَّلُ	إِلَيْهِ	مِنْ	سِحْرِهِمْ	أَنَّهَا
تمہیں ڈالو	پس جب	ناگہاں	اور	لاٹھیاں ان کی	خیال بندھا تھا	طرف اس کی	سے	جادو ان کے	یہ کہ وہ

تم ہی ڈالو (جب انہوں نے چیزیں ڈالیں) تو ناگہاں ان کی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰ کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ (میدان میں

تَسْعَى ۲۶) فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسَى ۲۷) قُلْنَا لَا تَخَفْ

تَسْعَى	فَأَوْجَسَ	فِي	نَفْسِهِ	خِيفَةً	مُوسَى	قُلْنَا	لَا	تَخَفْ
دوڑتے ہیں	پس چھپایا	بچ	جی اپنے کے	ڈر	موسیٰ نے	کہا ہم نے	مت	ڈر

ادھر ادھر) دوڑ رہی ہیں ۲۶) (اُس وقت) موسیٰ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا ۲۷) ہم نے کہا خوف نہ کرو

إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى ۲۸) وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۲۹) وَإِنَّمَا

إِنَّكَ	أَنْتَ	الْأَعْلَى	وَ	أَلْقِ	مَا	فِي	يَمِينِكَ	تَلْقَفْ	مَا	صَنَعُوا	وَ	إِنَّمَا
بیٹک تو ہے	تو ہی	غالب	اور	ڈال	جو	بچ	دائے ہاتھ تیرے کہے	نگل جائیگا	اس چیز کو کہ	بنالیجے انہوں نے	بیٹک جو کچھ کہے	ہے

بلاشبہ تم ہی غالب ہو ۲۸) اور جو چیز (یعنی لائیں) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نکل جائے گی۔

صَنَعُوا كَيْدٌ سِحْرٌ ۳۰) وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى ۳۱) فَأَلْقَى

صَنَعُوا	كَيْدٌ	سِحْرٌ	وَ	لَا	يُفْلِحُ	السَّاحِرُ	حَيْثُ	أَتَى	فَأَلْقَى
بنایا ہوا ان کا	مکر	جادو گر کا ہے	اور	نہیں	فلاح پاتا	جادو گر	جہاں	آتا ہے	پس گر پڑے

جو کچھ انہوں نے بنایا ہے (یقوت) جادو گروں کے ہتھکنڈے ہیں۔ اور جادو گر جہاں جئے فلاح نہیں پائے گا ۳۱) (القصہ یوں ہی ہوا)

السَّحَرَةُ سَجَدًا ۳۲) قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَى ۳۳) قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ

السَّحَرَةُ	سَجَدًا	قَالُوا	آمَنَّا	بِرَبِّ	هَارُونَ	و	مُوسَى	قَالَ	آمَنْتُمْ	لَهُ
جادو گر	سجدہ کرتے ہوئے	کہنے لگے	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	ہارون کے	اور	موسیٰ کے	کہا	ایمان لائے تم	واسطے اسکے

تو جادو گر سجدے میں گر پڑے (اور) کہنے لگے کہ ہم ہارون اور موسیٰ کے پروردگار پر ایمان لائے ۳۳) (فرعون) بولا کہ بیشک اس کے کہ

قَبْلَ أَنْ أَدْنَى لَكُمْ ۳۴) إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۳۵) فَلَا قِطْعَنَ

قَبْلَ	أَنْ	أَدْنَى	لَكُمْ	إِنَّهُ	لَكَبِيرُكُمُ	الَّذِي	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَا	قِطْعَنَ
پہلے اس سے	کہ	حکم دوں میں	تم کو	بیٹک وہ	البتہ بڑا تمہارا ہے	جس نے	سکھایا تم کو	جادو	پس البتہ کاٹوں گا میں	

میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیٹک وہ تمہارا بڑا (یعنی اُستاد) ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔ سو میں

أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ۳۶) وَلَا وَصَلِيَّتْكُمْ فِي جُدُوعِ النَّخْلِ ۳۷)

أَيْدِيكُمْ	وَأَرْجُلَكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	وَلَا	وَصَلِيَّتْكُمْ	فِي	جُدُوعِ	النَّخْلِ
ہاتھوں تمہارے کو	اور	پاؤں تمہارے کو	سے	خلاف	اور	البتہ سولی دوں گا میں تم کو	بچ	تنوں

تمہارے ہاتھ اور پاؤں (جانب) خلاف سے کٹاؤں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی چڑھاؤں گا

وَلَتَعْلَمَنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَى ۝۴۱ قَالُوا لَنْ نُؤْتِيَكَ عَلَى مَا جَاءَنَا

وَلَتَعْلَمَنَّ	أَيُّنَا	أَشَدُّ	عَذَابًا	وَأَبْقَى	قَالُوا لَنْ	نُؤْتِيَكَ	عَلَى	مَا	جَاءَنَا
اور	البتہ جانو گے	کونسا ہم میں	سخت ہے	عذاب میں	اور	بہت باقی رہنے والا	کہا نہیں	ہم کو	اس جتنے کہ آئی ہے ہمارے پاس
(اس وقت) تم کو معلوم ہوگا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے ۴۱ انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آگئے									

مِنَ الْبَيْتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ ۝۴۲ إِنَّمَا تَقْضِي

مِنَ	الْبَيْتِ	وَالَّذِي	فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَا	أَنْتَ	قَاضٍ	إِنَّمَا	تَقْضِي
سے	دیلوں	اور	وہ جس نے	پیدا کیا ہم کو	پس حکم کر	جو کچھ	تو	حکم کرنا چاہیے	سوئے اسکے نہیں کہ حکم کریگا تو
ہیں ان پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ تو آپ کو جو حکم دینا ہو دے دیجئے اور آپ (جو) حکم دے سکتے ہیں									

هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۝۴۳ إِنَّا أَمَنَّا بِرَبِّنَا لِنَغْفِرَ لَنَا خَطِيئَاتِنَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا

هَذِهِ	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	إِنَّا	أَمَنَّا	بِرَبِّنَا	لِنَغْفِرَ	لَنَا	خَطِيئَاتِنَا	وَمَا	أَكْرَهْتَنَا
یہ	زندگانی	دنیا کے	ہم ایمان لائے	ساتھ رہنے کے	تاکہ بخشے واسطے ہمارے	گناہ ہمارے	اور	وہ چیز کہ زبردستی کی تو نہ ہم کو	دہ	صرف اسی دنیا کی زندگی میں (دے سکتے ہیں) ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور (اسے بھی)

عَلَيْهِ مِنَ السَّحْرِ ۝۴۴ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۝۴۵ إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ

عَلَيْهِ	مِنَ	السَّحْرِ	وَاللَّهُ	خَيْرٌ	وَأَبْقَى	إِنَّهُ	مَنْ	يَأْتِ	رَبَّهُ
اور	پاس کے	سے	جادو	اور اللہ	بہتر ہے	اور بہت باقی رہنے والا	پیشک ہے کہ	جو کوئی آئے	رب اپنے سے پاس
جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے ۴۴ جو شخص اپنے پروردگار									

مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ ۝۴۶ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ۝۴۷ وَمَنْ يَأْتِهِ

مُجْرِمًا	فَإِنَّ	لَهُ	جَهَنَّمَ	لَا	يَمُوتُ	فِيهَا	وَلَا	يَحْيَى	وَمَنْ	يَأْتِهِ
گنہگار ہو کر	پس بیشک	واسطے اسکے ہے	دوزخ	نہ	مرے گا	پہنچ اس کے	اور	جیے گا	اور	جو کوئی آئے اسکے پاس
کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو اس کے لیے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جیے گا ۴۶ اور جو اس کے روبرو										

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى ۝۴۸

مُؤْمِنًا	قَدْ	عَمِلَ	الصَّالِحَاتِ	فَأُولَٰئِكَ	لَهُمُ	الدَّرَجَاتُ	الْعُلَى
ایمان والا ہو کر	تحقیق	عمل کیے ہوں	اچھے	پس یہ لوگ	واسطے	ان کے درجے ہیں	بلند
ایماندار ہو کر آئے گا اور عمل بھی نیک کیے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لیے اونچے اونچے درجے ہیں ۴۸							

جَدَّتْ عَدْنٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَلِيدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ

جَدَّتْ	عَدْنٌ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَلِيدِينَ	فِيهَا	وَذَلِكَ
بہشتیں	بیش رہنے کی	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	بیش رہنے والے	بچ اس کے	اور یہی ہے

(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس

جَزَاؤًا مَنْ تَزَيَّعَ ۖ وَلَقَدْ آوَحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي

جَزَاؤًا	مَنْ	تَزَيَّعَ	وَ	لَقَدْ	آوَحَيْنَا	إِلَىٰ	مُوسَىٰ	أَنْ	أَسْرِ	بِعِبَادِي
بدلہ	اس شخص کا کہ	پاک ہوا	اور	البتہ تحقیق	وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	رات کو لے چل	بندوں میرے کو

شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا ﴿۶۱﴾ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر

فَأَضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَفُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ ۖ

فَأَضْرِبْ	لَهُمْ	طَرِيقًا	فِي	الْبَحْرِ	يَبَسًا	لَا	تَخَفُ	دَرَكًا	وَلَا	تَخْشَىٰ
پس مار	واسطان کے	راہ	بچ	دریا کے	خشک	نہ	ڈرے گا تو	پالینے سے	اور	نہ خطرہ کرے گا

ان کے لیے دریا میں (لاٹھی مار کر) خشک رستہ بنا دو۔ پھر تم کو نہ تو (فرعون کے) آپکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر ﴿۶۲﴾

فَاتَّبِعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۖ

فَاتَّبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	بِجُنُودِهِ	فَغَشِيَهُمْ	مِّنَ	الْيَمِّ	مَا	غَشِيَهُمْ
پس پیچھے لگا ان کے	فرعون	ساتھ لشکروں اپنے کے	پس ڈھا تک لیا ان کو	سے	دریا میں	اس چیز نے کہ	ڈھا تک لیا ان کو

پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا تعاقب کیا تو دریا (کی موجوں) نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھا تک لیا (یعنی ڈبو دیا) ﴿۶۳﴾

وَاصْلًا فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَاهِدَىٰ ۖ يَبْنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكَ

وَاصْلًا	فِرْعَوْنُ	قَوْمَهُ	وَ	مَاهِدَىٰ	يَبْنِي	إِسْرَائِيلَ	قَدْ	أَنْجَيْنَاكَ
اور	گمراہ کیا	فرعون نے	اپنی قوم کو	اور	نہ	راہ دکھائی	اے بنی	اسرائیل

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا ﴿۶۴﴾ اے آل یعقوب ہم نے تم کو تمہارے

مِنْ عَدُوِّكُمْ وَوَعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّانَ

مِنْ	عَدُوِّكُمْ	وَوَعَدْنَاكُمْ	جَانِبَ	الطُّورِ	الْأَيْمَنِ	وَ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكُمْ	الْمَنَّانَ
سے	دشمن تمہارے	اور وعدہ کیا ہم نے تم کو	کنارے	طور	برکت والے کے	اور	اتارا ہم نے	اور تمہارے	من

دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لیے تم سے کوہ طور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من اور سلوی

وَالسَّلْوَىٰ ﴿۸۰﴾ كَلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ

وَالسَّلْوَىٰ	كَلُوا	مِنْ	طَيِّبَاتِ	مَا	رَزَقْنَاكُمْ	وَ	لَا	تَطْغَوْا	فِيهِ	فَيَحِلَّ
اور سلوی	کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزوں	جو کہ	دی ہے ہم نے تم کو	اور	مت	سرکش کرو	بچ اس کے	پس اترے گا

نازل کیا ﴿۸۰﴾ (اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے نہ نکلنا ورنہ

عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۚ وَمَنْ يَحِلِّ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ ﴿۸۱﴾ وَإِنِّي

عَلَيْكُمْ	غَضَبِي	وَ	مَنْ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	غَضَبِي	فَقَدْ	هَوَىٰ	وَ	إِنِّي
اوپر تمہارے	غصہ میرا	اور	جو کوئی کہ	اترے	اوپر اس کے	غصہ میرا	پس تحقیق	گرا وہ	اور	بیشک میں

تم پر میرا غضب نازل ہوگا۔ اور جس پر میرا عذاب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا ﴿۸۱﴾ اور جو

لَعَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ﴿۸۲﴾ وَمَا

لَعَفَّارٌ	لِّمَنْ	تَابَ	وَآمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	ثُمَّ	اهْتَدَىٰ	وَ	مَا
البتہ بخشنے والا ہوں	واسطے اسکے	جو کہ توبہ کرے	اور ایمان لائے	اور کام کرے	اچھے	پھر	راہ پر رہے	اور	کیوں

توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے پر چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں ﴿۸۲﴾ اور

أَعَجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَهُوسَىٰ ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمْ أَوْلَاءُ عَلَىٰ أَثَرِي

أَعَجَلَكَ	عَنْ	قَوْمِكَ	يَهُوسَىٰ	قَالَ	هُمْ	أَوْلَاءُ	عَلَىٰ	أَثَرِي
جلدی کی تونے	سے	قوم تیری	اے موسیٰ	کہا	وہ	یہ ہیں	اوپر	نقش قدم میرے کے

اے موسیٰ تم نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی ﴿۸۳﴾ کہا وہ میرے پیچھے (آ رہے) ہیں اور اے میرے

وَعَجَلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ ﴿۸۴﴾ قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ

وَعَجَلْتُ	إِلَيْكَ	رَبِّ	لِتَرْضَىٰ	قَالَ	فَإِنَّا	قَدْ	فَتَنَّا	قَوْمَكَ	مِنْ	بَعْدِكَ
اور	جلد آیا میں	طرف تیری	اے میرے رب	کہا	پس اے	تحقیق	آزمائش کی بجائے	تیری قوم کی	تیرے پیچھے	

پروردگار میں نے تیری طرف (آنے کی) جلدی اس لیے کی کہ تو خوش ہو ﴿۸۴﴾ فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش

وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿۸۵﴾ فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا

وَأَضَلَّهُمُ	السَّامِرِيُّ	فَرَجَعَ	مُوسَىٰ	إِلَىٰ	قَوْمِهِ	غَضْبَانَ	أَسِفًا
اور	بہکا دیا ان کو	سامری نے	پس پھر آیا	موسیٰ	طرف	اپنی قوم کے	غصے میں

میں ڈال دیا ہے اور سامری نے ان کو بہکا دیا ہے ﴿۸۵﴾ اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے (اور)

قَالَ يَقَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًا أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ

قَالَ يَقَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًا أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ

کہا اے قوم میری کیا نہ وعدہ دیا تھا تم کو رب تمہارے نے وعدہ اچھا کیا پس لمبا ہوا او پر تمہارے وقت یا

کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا (میری جدائی کی مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا

أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِي ﴿۸۷﴾

أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِي

ارادہ کیا تم نے یہ کہ اتر آئے او پر تمہارے غصہ سے پروردگار تمہارے کے پس خلاف کیا تم نے وعدے میرے کو

تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔ اس لیے تم نے مجھ سے جو وعدہ (کیا تھا اس کے) خلاف کیا ﴿۸۷﴾

قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَلَكِنَّا حَمِلْنَا أَوْزَارًا مِّنْ زِينَةِ

قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَ لَكِنَّا حَمِلْنَا أَوْزَارًا مِّنْ زِينَةِ

کہا انہوں نے نہیں خلاف کیا ہم نے وعدے تیرے کو ساتھ اختیار اپنے کے اور لیکن اٹھوائے گئے تھے ہم گہبوں سے زیور کے

وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف نہیں کیا بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر ہم

الْقَوْمِ فَقَدْ فُتِنَ هَا فَكَذَلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿۸۸﴾ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا

الْقَوْمِ فَقَدْ فُتِنَ هَا فَكَذَلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا

قوم فرعون کے پس بھینک دیا آنا سکو پس اسی طرح ڈالا سامری نے پس نکالا واسطے ان کے بچگانے کا

نے اُس کو (آگ میں) ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا ﴿۸۸﴾ تو اس نے اُن کے لیے ایک بھینک بنا دیا (یعنی

جَسَدًا لَّهُ خَوَازٍ فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ ﴿۸۹﴾ أَفَلَا

جَسَدًا لَّهُ خَوَازٍ فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ أَفَلَا

ایک بدن ہے واسطے اسکے آواز گانے کی پس کہا انہوں نے یہ ہے معبود تمہارا اور معبود موسیٰ کا پس بھول گیا موسیٰ کیا پس نہیں

اس کا) قالب جس کی آواز گانے کی تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور یہی موسیٰ کا معبود ہے مگر وہ بھول گئے ہیں ﴿۸۹﴾ کیا یہ

يَرُونَ إِلَّا أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿۹۰﴾ وَلَقَدْ

يَرُونَ إِلَّا أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَقَدْ

دیکھا انہوں نے کہ نہیں پھیرتا طرف ان کی جواب اور نہیں اختیار رکھتا واسطے انکے برے کا اور نہ بھلے کا اور البتہ تحقیق

لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ اُن کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے ﴿۹۰﴾ اور ہارون

قَالَ لَهُمْ هَارُونَ مِنْ قَبْلِ يَقُومُوا إِنَّمَا فَتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ

قَالَ لَهُمْ هَارُونَ مِنْ قَبْلِ يَقُومُوا إِنَّمَا فَتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ
کہا واسطے انکے ہارون نے سے پہلے اس لئے تو میری سوائے اسکے نہیں کہ آزمائے گئے ہو تم ساتھ اسکے اور بیشک رب تمہارا رحمن ہے

نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو اس سے صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے۔ اور تمہارا پروردگار تو اللہ ہے

فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ۙ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْكَ عَكْفِينَ حَتَّىٰ

فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ۙ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْكَ عَكْفِينَ حَتَّىٰ
پس پیروی کرو میری اور مانو حکم میرا کہا انہوں نے ہمیش ہم رہیں گے اوپر اس کے عکفین حثی یہاں تک کہ

تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو (۹۰) وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو

يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَى ۙ قَالَ يَهُرُونَ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۙ

يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَى ۙ قَالَ يَهُرُونَ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۙ
پھر آئے ظرف ہماری موسیٰ کہا اے ہارون کس چیز نے منع کیا تجھ کو جس وقت دیکھا تو نے ان کو گمراہ ہونے

اس (کی پوجا) پر قائم رہیں گے (پھر موسیٰ نے ہارون سے) کہا کہ ہارون جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا (۹۱)

أَلَا تَتَّبِعَنِ ۚ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۙ قَالَ يَبْنَؤُمْ لَا تَأْخُذْ بِدِيحِيَّتِي

أَلَا تَتَّبِعَنِ ۚ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۙ قَالَ يَبْنَؤُمْ لَا تَأْخُذْ بِدِيحِيَّتِي
اس سے کہ نہ پیروی کرے میری کیا نافرمانی کی تو نے حکم میرے کی کہا اے بیٹے میری ماں کے مت پکڑ ڈاڑھی میری

(یعنی) اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟ (۹۲) کہنے لگے کہ بھائی میری ڈاڑھی

وَلَا بِرَأْسِي ۚ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ

وَلَا بِرَأْسِي ۚ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ
اور نہ سر میرا بیشک میں ڈرا یہ کہ کہے تو جدائی ڈال دی درمیان بنی اسرائیل کے اور نہ

اور سر (کے بالوں) کو نہ پکڑے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا

تَرَقَّبْتُ قَوْلِي ۙ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يُسَامِرِي ۙ قَالَ بَصُرْتُ بِهَا لَمْ

تَرَقَّبْتُ قَوْلِي ۙ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يُسَامِرِي ۙ قَالَ بَصُرْتُ بِهَا لَمْ
انتظار کیا بات میری کا کہا پس کیا ہے حال تیرا اے سامری کہا کہ دیکھا میں نے اس چیز کو کہ نہ

اور میری بات کو غور نہ رکھا (۹۳) (پھر سامری سے) کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا اجرا ہے؟ (۹۴) اُس نے کہا کہ میں نے تو ایسی چیز دیکھی جو آدمیوں

يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ

يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ
دیکھا انہوں نے اس کو پس بھری میں نے ایک مٹھی خاک سے قدم بھیجے ہوئے کے پس ڈال دیا میں نے اسکو اور اسی طرح

نے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی بھری۔ پھر اس کو (پچھڑے کے قالب میں) ڈال دیا اور

سَوَّلْتُ لِي نَفْسِي ۙ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ

سَوَّلْتُ لِي نَفْسِي ۙ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ
اچھا دکھایا مجھ کو جی میرے نے کہا پس جا پس بیشک واسطے تیرے ہے سچ زندگانی کے یہ کہ کہا کرے تو

مجھے میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا (۹۶) (موتی نے) کہا جا تھ کو (دنیا کی) زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ کہتا رہے

لَا مِسَاسَ ۚ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ نُخْلَفَهُ وَانْظُرْ إِلَى إِلْهِكَ الَّذِي

لَا مِسَاسَ ۚ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ نُخْلَفَهُ وَانْظُرْ إِلَى إِلْهِكَ الَّذِي
نہیں ہاتھ لگانا اور بیشک واسطے تیرے ایک جگہ ہے جس کی ہرگز نہ پچھا پھوڑا جاوے گا اس اور دیکھ طرف معبود اپنے کے وہ جو

کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لیے ایک اور وعدہ ہے (یعنی عذاب کا) جو تجھ سے مل نہ سکے گا۔ اور جس معبود (کی پوجا) پر تو

ظَلَّتْ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَّنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۙ إِنَّمَا

ظَلَّتْ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَّنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۙ إِنَّمَا
ہو گیا تھا تو اوپر اس کے معتقل ابھی جلادیں گے ہم اسکو پھر اڑادیں گے ہم اس کو سچ دریا کے اڑا دیا کہ سوا کے لئے نہیں

(قائم و) معتقل تھا اس کو دیکھ ہم اسے جلادیں گے پھر اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے (۹۷) تمہارا

إِلْهِكُمْ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۙ كَذَلِكَ

إِلْهِكُمْ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۙ كَذَلِكَ
معبود تمہارا اللہ ہے وہ جو کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ سہا لیا ہے ہر چیز کو علم میں اسی طرح

معبود اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے (۹۸) اس طرح پر ہم

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ۙ

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ۙ
بیان کرتے ہیں ہم اوپر تیرے سے خبروں اس چیز کی کہ تحقیق پہلے گزری اور تحقیق دیا ہے تجھ کو سے اپنی طرف ذکر

تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گزر چکے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت (کی کتاب) عطا فرمائی ہے (۹۹)

مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا ۝۱۰۱ خَلِيدِينَ فِيهِ ط

مَنْ	أَعْرَضَ	عَنْهُ	فَإِنَّهُ	يَحْمِلُ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	وِزْرًا	خَلِيدِينَ	فِيهِ
جو کوئی	منہ پھیرے	اس سے	پس بیشک وہ	اٹھائے گا	دن	قیامت کے	بوجھ	بمیش رہنے والے	بچ اسکے

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا ۱۰۱ (ایسے لوگ) ہمیشہ اس

وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا ۝۱۰۲ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ

وَسَاءَ	لَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	حِمْلًا	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي	الصُّورِ	وَنَحْشُرُ
اور براہے	واسطے ان کے	دن	قیامت کے	بوجھ	اس دن کہ	پھونکا جائے گا	بچ	صور کے	اور اکٹھا کریں گے ہم

(عذاب) میں (بتلا) کریں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لیے برا ہوگا ۱۰۲ جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں

الْجُرْمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝۱۰۳ يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا

الْجُرْمِينَ	يَوْمَئِذٍ	زُرْقًا	يَتَخَفَتُونَ	بَيْنَهُمْ	إِنْ	لَبِثْتُمْ	إِلَّا
گنہگاروں کو	اس دن	نیلی آنکھیں	آہستہ کہتے ہوں گے	درمیان اپنے	نہیں	رہے تم	مگر

کو اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی ۱۰۳ (تو) وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے تم (دنیا میں) صرف

عَشْرًا ۝۱۰۴ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ

عَشْرًا	نَحْنُ	أَعْلَمُ	بِمَا	يَقُولُونَ	إِذْ	يَقُولُ	أَمْثَلُهُمْ	طَرِيقَةً	إِنْ
دس دن	ہم	خوب جانتے ہیں	اس چیز کو کہ	کہتے ہیں	جس وقت	کہے گا	بہتر ان کا	راہ میں	نہ

دس ہی دن رہے ہو ۱۰۴ جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت ان میں سب سے اچھی راہ والا (یعنی عاقل و ہوشمند)

لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۝۱۰۵ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي

لَبِثْتُمْ	إِلَّا	يَوْمًا	وَيَسْأَلُونَكَ	عَنِ	الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا	رَبِّي
رہے تھے تم	مگر	ایک دن	اور سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	پہاڑوں	پس کہہ	اڑا دے گا ان کو	رب میرا

کہے گا کہ (نہیں بلکہ) صرف ایک ہی روز بھیرے ہو ۱۰۵ اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ ان کو

نَسْفًا ۝۱۰۶ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝۱۰۷ لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا

نَسْفًا	فَيَذَرُهَا	قَاعًا	صَفْصَفًا	لَا	تَرَى	فِيهَا	عِوَجًا
اڑا دینا کر	پس چھوڑ دے گا اس کو	میدان	صاف	نہیں	دیکھے گا تو	بچ اس کے	کجی

اڑا کر بھیر دے گا ۱۰۶ اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا ۱۰۷ جس میں نہ تم کجی (اور پستی)

وَلَا أُمَّتًا ۝۱۰۷ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۝

وَلَا	أُمَّتًا	يَوْمَئِذٍ	يَتَّبِعُونَ	الدَّاعِيَ	لَا	عِوَجَ	لَهُ
اور	نہ	اس دن	پیچھے چلیں گے	پکارنے والے	نہیں	کجی	واسطے اس کے

دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بندی) ۱۰۷ اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے

وَحَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝۱۰۸

وَحَشَعَتِ	الْأَصْوَاتُ	لِلرَّحْمَنِ	فَلَا	تَسْمَعُ	إِلَّا	هَمْسًا
اور چپٹی ہو جائیں گی	آوازیں	واسطے رحمن کے	پس نہ	سنے کا تو	مگر	آواز آہستہ

انحراف نہ کر سکیں گے۔ اور اللہ کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے ۱۰۸

يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ

يَوْمَئِذٍ	لَا	تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ	إِلَّا	مَنْ	أَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمَنُ
اس دن	نہ	فائدہ دے گی	شفاعت	مگر	جس کو	اذن دیا ہے	واسطے اس کے	رحمن نے

اس روز (کسی کی) سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے اللہ اجازت دے

وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝۱۰۹ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وَرَضِيَ	لَهُ	قَوْلًا	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ	أَيْدِيهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ
اور پسند کیا ہے	واسطے اس کے	کہنا	جانتا ہے	جو کچھ	آگے ان کے ہے	اور جو کچھ	پچھے ان کے ہے	

اور اس کی بات کو پسند فرمائے ۱۰۹ جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اس کو جانتا ہے

وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝۱۱۰ وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۝

وَلَا	يُحِيطُونَ	بِهِ	عِلْمًا	وَعَنْتِ	الْوُجُوهُ	لِلْحَيِّ	الْقَيُّومِ
اور نہیں	گھیرتے	ساتھ اس کے	علم کر	اور	ذلیل ہو گئے	منہ	واسطے زندہ رہنے والے ہمیشہ رہنے والے کے

اور وہ (اپنے) علم سے اللہ (کے علم) پر احاطہ نہیں کر سکتے ۱۱۰ اور اس زندہ و قائم کے روبرو منہ نیچے ہو جائیں گے

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝۱۱۱ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنْ

وَقَدْ	خَابَ	مَنْ	حَمَلَ	ظُلْمًا	وَمَنْ	يَعْمَلْ	مِنْ
اور تحقیق	نامراد ہوا	جس نے	اٹھایا	ظلم	اور	عمل کرے گا	سے

اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا ۱۱۱ اور جو نیک کام کرے گا

الصَّلِحَتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخْفُ ظُلْمًا وَ لَا هَضْبًا ﴿۱۱۲﴾

الصَّلِحَتِ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	يَخْفُ	ظُلْمًا	وَ	لَا	هَضْبًا
نیکیوں میں	اور	وہ	مؤمن ہو	پس نہیں	ڈرے گا	ظلم سے	اور	نہ	توڑنے سے

اور مؤمن بھی ہو گا تو اس کو نہ ظلم کا خوف ہو گا اور نہ نقصان کا ﴿۱۱۲﴾

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَ صَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ

وَكَذَلِكَ	أَنْزَلْنَاهُ	قُرْآنًا	عَرَبِيًّا	وَ	صَرَّفْنَا	فِيهِ	مِنَ	الْوَعِيدِ
اور اسی طرح	اتارا ہے ہم نے	اس کو قرآن	عربی	اور	طرح طرح بیان کیے ہیں	اس کے	سے	ڈرانے

اور ہم نے اس کو اسی طرح قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیے ہیں

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحَدِّثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾ فَتَعَلَى اللَّهُ الْمَلِكُ

لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ	أَوْ	يُحَدِّثُ	لَهُمْ	ذِكْرًا	فَتَعَلَى	اللَّهُ	الْمَلِكُ
تاکر وہ	ڈریں	یا	پیدا کرے	واسطے ان کے	یاد	پس بہت بلند مرتبہ ہے	اللہ	بادشاہ

تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں یا اللہ ان کے لیے نصیحت پیدا کر دے ﴿۱۱۳﴾ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے

الْحَقُّ ج وَ لَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَى إِلَيْكَ

الْحَقُّ	وَ	لَا	تَعْجَلْ	بِالْقُرْآنِ	مِنْ	قَبْلِ	أَنْ	يُقْضَى	إِلَيْكَ
سچے کا	اور	مت	جلدی کر	ساتھ قرآن کے	سے	پہلے اس	یکہ	تمام کی جائے	طرف تیری

عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے

وَحْيِهِ ز وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَ لَقَدْ عَاهَدْنَا إِلَى آدَمَ

وَحْيِهِ	ز	وَقُلْ	رَبِّ	زِدْنِي	عِلْمًا	وَ	لَقَدْ	عَاهَدْنَا	إِلَى	آدَمَ
وحی اس کی	اور کہہ	اے رب میرے	زیادہ دے مجھ کو	علم	اور	البتہ تحقیق	عہد لیا تھا ہم نے	طرف	آدم کی	

(پڑھنے کے) لیے جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے ﴿۱۱۴﴾ اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ

مِنْ قَبْلِ فَنَسِيَ وَ لَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ وَ إِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

مِنْ	قَبْلِ	فَنَسِيَ	وَ	لَمْ	نَجِدْ لَهُ	عَزْمًا	وَ	إِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
سے	پہلے اس	پس بھول گیا	اور	نہ	پائی ہم نے	اس میں کچھ ہمت	اور	جب	کہا ہم نے	واسطے فرشتوں کے

(اُسے) بھول گئے اور ہم نے اُن میں صبر و ثبات نہ دیکھا ﴿۱۱۵﴾ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ

اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ط اَبِي (۱۱۶) فَقُلْنَا يَا آدَمُ

اسْجُدُوا	لِآدَمَ	فَسَجَدُوا	إِلَّا	إِبْلِيسَ	أَبِي	فَقُلْنَا	يَا آدَمُ
سجدہ کرو	واسطے آدم کے	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس نے	نمانا	پس کہا ہم نے	اے آدم

آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا (۱۱۶) ہم نے فرمایا کہ آدم

إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِرِزْوَجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكَ مِنْ

إِنَّ	هَذَا	عَدُوٌّ	لَّكَ	وَ	لِرِزْوَجِكَ	فَلَا	يُخْرِجَنَّكَ	مِنْ
تحقیق	یہ	دشمن ہے	واسطے تیرے	اور	واسطے جو روتیری کے	پس نہ	نکال دے تم دونوں کو	سے

یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے

الْجَنَّةِ فَتَشْفَى (۱۱۷) إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَ لَا تَعْرَى (۱۱۸)

الْجَنَّةِ	فَتَشْفَى	إِنَّ	لَكَ	أَلَّا	تَجُوعَ	فِيهَا	وَ	لَا	تَعْرَى
بہشت	پس محنت میں جا پڑے تو	بیشک	واسطے تیرے ہے	یہ کہ نہ	بھوکا رہے تو	بچ اس کے	اور	نہ	ننگا رہے تو

نکلوا نہ دے (۱۱۷) پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔ یہاں تم کو یہ (آسائش) ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے (۱۱۸)

وَ أَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَ لَا تَصْحَى (۱۱۹) فَوَسَّوَسَ إِلَيْهِ

وَ أَنَّكَ	لَا	تَظْمَأُ	فِيهَا	وَ	لَا	تَصْحَى	فَوْسَّوَسَ	إِلَيْهِ
اور یہ کہ تو	نہ	پیا سارے	بچ اس کے	اور	نہ	دھوپ کھائے	پس وسوسہ کیا	طرف اس کی

اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ (۱۱۹) تو شیطان نے ان کے دل میں

الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ

الشَّيْطَانُ	قَالَ	يَا آدَمُ	هَلْ	أَدُلُّكَ	عَلَى	شَجَرَةِ	الْخُلْدِ
شیطان نے	کہا	اے آدم	کیا	بتلاؤں تجھ کو	اوپر	درخت کے	ہمیشہ رہنے والا

وسوسہ ڈالا۔ اور کہا کہ آدم بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمرہ دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ

وَمُلْكٍ لَا يَبْلَى (۱۲۰) فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا

وَمُلْكٍ	لَا	يَبْلَى	فَأَكَلَا	مِنْهَا	فَبَدَتْ	لَهُمَا	سَوْآتُهُمَا
اور بادشاہی	نہ	پرانی ہونے والی	پس کھایا دونوں نے	اس میں سے	پس ظاہر ہو گئی	ان پر	شرمگاہ ان دونوں کی

کبھی زائل نہ ہو (۱۲۰) تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں

وَ طَفِقًا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ز وَ عَصَى

وَ	طَفِقًا	يَخْصِفْنَ	عَلَيْهِمَا	مِنْ	وَّرَقِ	الْجَنَّةِ	وَ	عَصَى
اور	شروع کیادونوں نے کہ	ٹانکتے تھے	اوپر اپنے	سے	پتے	بہشت کے	اور	نافرمانی کی

ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کے (حکم کے) خلاف کیا تو (وہ)

أَدَمُ رَبَّهُ فَغَوَى ﴿١٣١﴾ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ

أَدَمُ	رَبَّهُ	فَغَوَى	ثُمَّ	اجْتَبَاهُ	رَبُّهُ	فَتَابَ	عَلَيْهِ
آدم نے	اپنے رب کی	پس راہ سے بہک گیا	پھر	برگزیدہ کیا اس کو	رب اس کے	پس پھرا آیا	اوپر اس کے

اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے ﴿۱۳۱﴾ پھر اُن کے پروردگار نے اُن کو نوازا تو اُن پر مہربانی سے توجہ فرمائی

وَهَدَى ﴿١٣٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

وَهَدَى	قَالَ	اهْبِطَا	مِنْهَا	جَمِيعًا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ
اور راہ دکھائی	کہا	اتر تو تم	اس سے	اکٹھے	بعض تمہارے	دوسرے بعض کے

اور سیدھی راہ بتائی ﴿۱۳۲﴾ فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے

عَدُوٌّ ۚ فَمَا يَأْتِيَكُمْ مِّنِّي هُدًى ۚ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا

عَدُوٌّ	فَمَا	يَأْتِيَكُمْ	مِّنِّي	هُدًى	فَمَنِ	اتَّبَعَ	هُدَايَ	فَلَا
دشمن ہیں	پس اگر	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	پس جس نے	پیروی کی	ہدایت میری کی	پس نہ

دشمن (ہوں گے)۔ پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا

يَضِلُّ ۚ وَلَا يَشْفِي ﴿١٣٣﴾ وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ

يَضِلُّ	وَ	لَا	يَشْفِي	وَمَنْ	أَعْرَضَ	عَن	ذِكْرِي	فَإِنَّ	لَهُ
گمراہ ہوگا	اور	نہ	تکلیف اٹھائے گا	اور جس نے	منہ پھیرا	سے	یاد میری	پس بیشک	دوسرے اس کے

اور نہ تکلیف میں پڑے گا ﴿۱۳۳﴾ اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی

مَعِيشَةً ضَنْكًا ۚ وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى ﴿١٣٤﴾ قَالَ رَبِّ

مَعِيشَةً	ضَنْكًا	وَنَحْشُرُهُ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	أَعْمَى	قَالَ	رَبِّ
معیشت ہے	تنگ	اور اٹھائیں گے ہم اس کو	دن	قیامت کے	اندھا	کہے گا	اے رب میرے

تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے ﴿۱۳۴﴾ وہ کہے گا کہ میرے پروردگار

لِمَ حَشَرْتَنِيْ اَعْمٰی وَ قَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ

لِمَ	حَشَرْتَنِيْ	اَعْمٰی	وَ	قَدْ	كُنْتُ	بَصِيْرًا	قَالَ	كَذٰلِكَ
کیوں	اٹھایا تو نے مجھ کو	اندھا	اور	تحقیق	میں تھا	آنکھوں والا	کہے گا	اسی طرح

تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا ﴿۱۲۵﴾ اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہیے تھا)

اَتَتْكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا وَ كَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنٰسِي ﴿۱۲۶﴾ وَ كَذٰلِكَ

اَتَتْكَ	اٰیٰتُنَا	فَنَسِيْتَهَا	وَ كَذٰلِكَ	اَلْيَوْمَ	تُنٰسِي	وَ كَذٰلِكَ
آئی تھیں تیرے پاس	نشانیوں ہماری	پس بھول گیا تو ان کو	اور اسی طرح	آج	بھلا دیا جائے گا تو	اور اسی طرح

تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے ان کو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے ﴿۱۲۶﴾ اور جو شخص حد سے

نَجْرِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ يُؤْمِنْ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ط

نَجْرِيْ	مَنْ	اَسْرَفَ	وَ	لَمْ	يُؤْمِنْ	بِاٰیٰتِ	رَبِّهٖ
جزا دیتے ہیں ہم	اس کو جو کہ	حد سے نکل گیا	اور	نہ	ایمان لایا	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے

نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰی ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ يَهْدِلَهُمْ كَمْ

وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَشَدُّ	وَاَبْقٰی	اَفَلَمْ	يَهْدِلَهُمْ	كَمْ
اور	البتہ عذاب	آخرت کا	سخت ہے	اور بہت باقی رہنے والا	کیا پس نہیں	راہ دکھاتا	ان کو یہ کہ کتنے

اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے ﴿۱۲۷﴾ کیا یہ بات ان لوگوں کے لیے موجب ہدایت نہ ہوئی

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَیْسُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ط اِنَّ

اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ	الْقُرُوْنِ	يَیْسُوْنَ	فِیْ	مَسٰكِنِهِمْ	اِنَّ
ہلاک کیے ہم نے	پہلے ان سے	سے	قرونوں	چلتے ہیں	بچ	ان کے گھر کے	بیشک

کہ ہم ان سے پہلے بہت سے قرونوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلَّذِیْنَ اَلٰوٰی النَّهٰی ﴿۱۲۸﴾ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّلَّذِیْنَ	اَلٰوٰی	النَّهٰی	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ
بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	صاحبوں	عقل کے	اور	اگر	نہ	ہوتی بات	کہ پہلے ہو چکی	سے	

عقل والوں کے لیے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۱۲۸﴾ اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے

رَبِّكَ لَكَانَ لِرَامًا وَ أَجَلٌ مُّسَمًّى ۝۱۲۹ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا

رَبِّكَ	لَكَانَ	لِرَامًا	وَ	أَجَلٌ	مُّسَمًّى	فَاصْبِرْ	عَلَىٰ	مَا
تیرے رب کی طرف	البتہ ہوتا	چھٹنے والا	اور	اگر نہ ہوتا	وقت مقرر	پس صبر کر	اوپر	اس چیز کے کہ

پہلے صادر اور (جزائے اعمال کے لیے) ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہو تو (نزول) عذاب لازم ہو جاتا (۱۲۹) پس جو کچھ یہ کہو اس کرتے ہیں

يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ

يَقُولُونَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	قَبْلَ	طُلُوعِ	الشَّمْسِ	وَقَبْلَ
کہتے ہیں	اور تسبیح کر	ساتھ تعریف	پروردگار تیرے کے	پہلے	نکلنے	سورج کے	اور پہلے

اس پر صبر کرو اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو۔

عُرُوبِهَا ۚ وَمِنْ أَنَايَ إِلَيْكَ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافِ النَّهَارِ لَعَلَّكَ

عُرُوبِهَا	وَ	مِنْ	أَنَايَ	إِلَيْكَ	فَسَبِّحْ	وَأَطْرَافِ	النَّهَارِ	لَعَلَّكَ
اسکے ڈوبنے کے	اور	سے	گھڑیوں	رات کی	پس تسبیح کر	اور کناروں	دن کے	شاید کہ تو

اور رات کی ساعات (اومین) میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی اطراف (یعنی دوپہر کے قریب ظہر کے وقت بھی)

تَرْضَىٰ ۝۱۳۰ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا

تَرْضَىٰ	وَ	لَا	تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	إِلَىٰ	مَا	مَتَّعْنَا	بِهِ	أَزْوَاجًا
راضی ہو	اور	ہرگز مت	لمبی کر	دونوں آنکھیں اپنی کو	طرف	اس چیز کے کہ	فائدہ دیا ہے	انے ساتھ اسکے	طرح طرح لوگوں کو

تا کہ تم خوش ہو جاؤ (۱۳۰) اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی (زندگی میں) آرائش کی چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے

مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْسَتَهُمْ فِيهِ ۚ وَ رِزْقٌ

مِّنْهُمْ	زَهْرَةَ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	لِنَفْسَتَهُمْ	فِيهِ	وَ	رِزْقٌ
ان میں سے	آرائش	زندگانی	دنیا کی	تا کہ آزمائیں ہم ان کو	بچ اس کے	اور	رزق

تا کہ ان کی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا۔ اور تمہارے پروردگار کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی بہت بہتر

رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۝۱۳۱ وَأَمْرٌ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ

رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَأَبْقَىٰ	وَأَمْرٌ	أَهْلَكَ	بِالصَّلَاةِ	وَ	اصْطَبِرْ
پروردگار تیرے کا	بہتر ہے	اور بہت باقی رہنے والا	اور حکم کر	لوگوں اپنوں کو	نماز کا	اور	صبر کر

اور باقی رہنے والی ہے (۱۳۱) اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو۔

عَلَيْهَا ۱ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۲ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۳ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى ۴

عَلَيْهَا	لَا	نَسْأَلُكَ	رِزْقًا	نَحْنُ	نَرْزُقُكَ	وَ	الْعَاقِبَةُ	لِلتَّقْوَى
اوپر اس کے	نہیں	سوال کرتے ہم تجھ سے	رزق کا	ہم ہی	رزق دیتے ہیں تجھ کو	اور	عاقبت	واسطے پر تیرے گاروں کے

ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں۔ اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے (۳۳)

وَقَالُوا لَوْ لَا يَأْتِيَنَا بَايَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۵ أَوْلَمْ نَأْتِهِمْ بَيِّنَةً مَّا فِي

وَقَالُوا	لَوْ	لَا	يَأْتِيَنَا	بَايَةٌ	مِّن	رَّبِّهِ	أَوْلَمْ	نَأْتِهِمْ	بَيِّنَةً	مَّا	فِي
اور کہا انہوں نے	کیوں	نہیں	آتا ہمارے پاس	کوئی نشانی	سے	رب اپنے	کیا نہیں	آئی ان کے پاس	دلیل	اس چیز کی	کہ

اور کہتے ہیں کہ یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے۔ کیا ان کے پاس

الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۶ وَ لَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ

الصُّحُفِ	الْأُولَىٰ	وَ	لَوْ	أَنَّا	أَهْلَكْنَاهُمْ	بِعَذَابٍ	مِّن	قَبْلِهِ
کتابوں	پہلی کی ہے	اور	اگر	ہم	ہلاک کرتے ہیں ان کو	ساتھ عذاب کے	سے	پہلے اس

پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی (۳۴) اور اگر ہم ان کو پیغمبر (کے بھیجنے) سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے

لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْ لَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِمَّن

لَقَالُوا	رَبَّنَا	لَوْ	لَا	أَرْسَلْتَ	إِلَيْنَا	رَسُولًا	فَنَتَّبِعَ	آيَاتِكَ	مِمَّن
البتہ کہتے ہیں	اے رب ہمارے	کیوں	نہیں	بھیجا تو نے	طرف ہماری	پیغمبر	پس پیروی کرتے ہم	نشانیوں تیری کی	سے

تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے

قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزَىٰ ۷ قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبِّصُوا ۸

قَبْلِ	أَنْ	نَذِلَّ	وَنَخْزَىٰ	قُلْ	كُلُّ	مُتَرَبِّصٍ	فَتَرَبِّصُوا
پہلے اس	یہ کہ	ذلیل ہوتے	اور رسوا ہوتے	کہہ	ہر ایک	انتظار کرنے والا ہے	پس انتظار کرو تم

سے پہلے تیرے کلام (واحد) کی پیروی کرتے (۳۵) کہہ دو کہ سب (نتائج اعمال کے) منتظر ہیں سو تم بھی منتظر ہو۔ عنقریب تم کو معلوم

فَسَتَعْلَمُونَ مَنِ الْأَصْحَابِ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ۹

فَسَتَعْلَمُونَ	مَنِ	الْأَصْحَابِ	الصِّرَاطِ	السَّوِيِّ	وَ	مَنِ	اهْتَدَىٰ
پس البتہ جانو گے تم	کون ہے	صاحب	راہ	سیدھی کے	اور	کس نے	راہ پائی

ہو جائے گا کہ (دین کے) سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور (جنت کی طرف) راہ پانے والے کون ہیں (ہم یا تم) (۳۶)

آیاتها ۱۱۲

۲۱ سُورَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ ۷۳

رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ۱

اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَ	هُمْ	فِي	غَفْلَةٍ	مُّعْرِضُونَ	مَا
نزدیک آیا ہے	واسطے لوگوں کے	حساب ان کا	اور	وہ	بچ	غفلت کے	منہ پھیر رہے ہیں	نہیں

لوگوں کا حساب (اعمال کا وقت) نزدیک آ پہنچا ہے اور وہ غفلت میں (پڑے اس سے) منہ پھیر رہے ہیں ۱ ان

يَا تِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَبِّهِمْ مُّحَدَّثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْا وَهُمْ

يَا تِيهِمْ	مِّنْ	ذِكْرٍ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	مُّحَدَّثٍ	اِلَّا	اسْتَمَعُوْا	وَ	هُمْ
آتا ان کے پاس	کچھ	ذکر	سے	پروردگار ان کے	نیا	مگر	سننے ہیں اس کو	اور	وہ

کے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اُسے کھیلتے ہوئے

يَلْعَبُونَ ۲ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۳ وَاَسْرُوا النَّجْوَى ۴ الَّذِيْنَ

يَلْعَبُونَ	لَاهِيَةً	قُلُوْبُهُمْ	وَاَسْرُوا	النَّجْوَى	الَّذِيْنَ
کھیلتے ہیں	غفلت میں ہیں	دل ان کے	اور چھپا کر انہوں نے	مصلحت کی	ان لوگوں نے کہ

سننے ہیں ۲ اُن کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ظالم لوگ (آپس میں) چپکے چپکے باتیں

ظَلَمُوا ۵ هَلْ هَذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۶ اَفْتَاْتُونَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ

ظَلَمُوا	هَلْ	هَذَا	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	اَفْتَاْتُونَ	السِّحْرَ	وَ	اَنْتُمْ
ظلم کیا تھا	نہیں	یہ	مگر	آدی	مانند تمہاری	کیا پس آتے ہو پاس	سحر کے	اور	تم

کرتے ہیں کہ یہ (شخص کچھ بھی) نہیں مگر تمہارے جیسا آدی ہے تو تم آنکھوں دیکھتے جادو (کی لپیٹ) میں کیوں

تُبْصِرُونَ ۷ قُلْ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ ۸

تُبْصِرُونَ	قُلْ	رَبِّيْ	يَعْلَمُ	الْقَوْلَ	فِي	السَّمَاءِ	وَالْاَرْضِ
دیکھتے ہو	کہا پیغمبر نے	رب میرا	جانتا ہے	بات	بچ	آسمان کے	اور زمین کے

آتے ہو ۷ (پیغمبر نے) کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں (کہی جاتی) ہے میرا پروردگار اُسے جانتا ہے

وَهُوَ السَّبِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳﴾ بَلْ قَالُوا أَضْعَافٌ أَحْلَامٌ بَلْ افْتَرَاهُ

وَهُوَ	السَّبِيعُ	الْعَلِيمُ	بَلْ	قَالُوا	أَضْعَافٌ	أَحْلَامٌ	بَلْ	افْتَرَاهُ
اور	وہ	سننے والا	بلکہ	کہا انہوں نے	پریشان	خیال ہیں	بلکہ	باندھ لیا ہے اس کو

اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۳﴾ بلکہ (ظالم) کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان (باتیں ہیں جو) خواب (میں دیکھی) ہیں (نہیں) بلکہ اس نے

بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ﴿۴﴾ فَلْيَأْتِنَا بآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ﴿۵﴾ مَا آمَنَتْ

بَلْ	هُوَ	شَاعِرٌ	فَلْيَأْتِنَا	بآيَةٍ	كَمَا	أُرْسِلَ	الْأَوَّلُونَ	مَا	آمَنَتْ
بلکہ	وہ	شاعر ہے	پس لے آئے ہمارے پاس	کوئی نشانی	جیسے	بھیجے گئے تھے	پہلے پیغمبر	نہیں	ایمان لائی تھی

اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے (نہیں) بلکہ یہ (شاعر ہے جو اس) شاعر (کا نتیجہ طبع) ہے تو جیسے پہلے (پیغمبر نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے (اسی طرح) یہ بھی

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۶﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا

قَبْلَهُمْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	أَفَهُمْ	يُؤْمِنُونَ	وَ	مَا	أَرْسَلْنَا
پہلے ان سے	کوئی	بستی کہ	ہلاک کیا ہم نے اس کو	کیا پس وہ	ایمان لائیں گے	اور	نہیں	بھیجے ہم نے

ہمارے پاس کوئی نشانی لائے ﴿۶﴾ ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لائی تھیں تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے ﴿۷﴾ اور ہم

قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا ثَوَجِيَّ إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ

قَبْلِكَ	إِلَّا	رَجَالًا	ثَوَجِيَّ	إِلَيْهِمْ	فَسَلُّوا	أَهْلَ	الذِّكْرِ	إِنْ	كُنْتُمْ
پہلے تجھ سے	مگر	مرد کہ	وہی بھیجتے تھے ہم	طرف ان کی	پس سوال کرو	صاحبان	ذکر سے	اگر	ہو تم

نے تم سے پہلے مرد ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے جن کی طرف ہم وہی بھیجتے تھے اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے

لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸﴾ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا آيًّا كَلُونَ الطَّعَامَ وَمَا

لَا	تَعْلَمُونَ	وَ	مَا	جَعَلْنَاهُمْ	جَسَدًا	آيًّا	كَلُونَ	الطَّعَامَ	وَ	مَا
نہیں	جانتے	اور	نہیں	کیا تھا ہم نے ان کو	بدن ایسا کہ	نہ	کھاتے	کھانا	اور	نہ

پوچھ لو ﴿۸﴾ اور ہم نے ان کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں

كَانُوا خُلْدِيْنَ ﴿۹﴾ ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَّشَاءُ

كَانُوا	خُلْدِيْنَ	ثُمَّ	صَدَقْنَاهُمُ	الْوَعْدَ	فَأَنْجَيْنَاهُمْ	وَ	مَنْ	نَّشَاءُ
تھے وہ	ہمیشہ رہنے والے	پھر	سچا کیا ہم نے ان سے	وعدہ	پس نجات دی ان کے انکو	اور	جس کو	چاہا ہم نے

اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے ﴿۹﴾ پھر ہم نے ان کے بارے میں (اپنا) وعدہ سچا کر دیا تو ان کو اور جس کو چاہا نجات دی

وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ﴿٩﴾ لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ط

وَأَهْلَكْنَا	الْمُسْرِفِينَ	لَقَدْ	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكُمْ	كِتَابًا	فِيهِ	ذِكْرُكُمْ
اور ہلاک کیا ہم نے	حد سے نکل جانے والوں کو	البدتہ تحقیق	اتاری ہم نے	طرف تمہاری	کتاب	سچ اس کے	ذکور ہے تمہارا

اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا ﴿۹﴾ ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۰﴾ وَكَمْ قَصَبًا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنْشَانَا

أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	وَ	كَمْ	قَصَبًا	مِنْ	قَرْيَةٍ	كَانَتْ	ظَالِمَةً	وَأَنْشَانَا
کیا پس نہیں	سمجھتے تم	اور	کتنی	ہلاک کی ہم نے	سے	بستیوں	کہ تھیں	ستم گار	اور پیدا کی

کیا تم نہیں سمجھتے؟ ﴿۱۰﴾ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستم گار تھیں ہلاک کر مارا اور ان کے بعد اور

بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿۱۱﴾ فَلَمَّا أَحْسَوْا بِأَسْنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا

بَعْدَهَا	قَوْمًا	آخَرِينَ	فَلَمَّا	أَحْسَوْا	بِأَسْنَا	إِذَا	هُم	مِنْهَا
ان کے بعد	قوم	اور	پس جب	دیکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	ناگہاں	وہ	اس میں سے

لوگ پیدا کر دیے ﴿۱۱﴾ جب انہوں نے ہمارے (مقدمہ) عذاب کو دیکھا تو گئے اس

يَرْكُضُونَ ﴿۱۲﴾ لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَىٰ مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ

يَرْكُضُونَ	لَا	تَرْكُضُوا	وَارْجِعُوا	إِلَىٰ	مَا	أُتْرِفْتُمْ	فِيهِ
دوڑتے تھے	مت	دوڑو	اور پھر جاؤ	طرف	اس جگہ کی کہ	آرام دیئے گئے تھے	سچ اس کے

سے بھاگئے ﴿۱۲﴾ مت بھاگو اور جن (نعمتوں) میں تم عیش و آسائش کرتے تھے ان کی اور اپنے گھروں کی طرف

وَمَسْكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَسْكُونُونَ ﴿۱۳﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۱۴﴾

وَمَسْكِنِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَسْكُونُونَ	قَالُوا	يَا وَيْلَنَا	إِنَّا	كُنَّا	ظَالِمِينَ
اور اپنے گھروں کی	تاکہ تم	سوال کیے جاؤ	کہا انہوں نے	اے وائے ہم کو	بیشک	ہم ہی تھے	ظالم

لوٹ جاؤ شاید تم سے (اس بارے میں) دریافت کیا جائے ﴿۱۳﴾ کہنے لگے ہائے شامت بیشک ہم ظالم تھے ﴿۱۴﴾

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا

فَمَا زَالَتْ	تِلْكَ	دَعْوَاهُمْ	حَتَّىٰ	جَعَلْنَاهُمْ	حَصِيدًا
پس تحقیق ہمیشہ رہا	یہی	پکارنا ان کا	یہاں تک کہ	کر دیا ہم نے ان کو	جڑ سے کٹے ہوئے

تو وہ ہمیشہ اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر (اور آگ کی طرح) بجھا

خَمِيدِينَ ﴿١٥﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

خَمِيدِينَ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمَاءَ	وَ	الْأَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
بچے ہوئے	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمان	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے

کر ڈھیر کر دیا ﴿۱۵﴾ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو و لعب کے

لِعَبِيْنٍ ﴿١٦﴾ لَوْ أَرَدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهُمْ آلَاتٍ مِّنْ دُونِنَا لَإِن

لِعَبِيْنٍ	لَوْ	أَرَدْنَا	أَنْ	نَتَّخِذَ	لَهُمْ	آلَاتٍ	مِّنْ	دُونِنَا	لَإِن
کھیلتے ہوئے	اگر	ارادہ کرتے ہم	یہ کہ	لیوں	مشغولہ	البتہ لیتے اس کو	سے	اپنے پاس	اگر

لیے پیدا نہیں کیا ﴿۱۶﴾ اگر ہم چاہتے کہ کھیل (کی چیزیں یعنی زن و فرزند) بنا لیں تو اگر ہم کو کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے

كُنَّا فَعَلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا

كُنَّا	فَعَلِيْنَ	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَى	الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهُ	فَإِذَا
ہوتے ہم	کرنے والے	بلکہ	پھینکتے ہیں ہم	حق کو	اوپر	باطل کے	پس توڑتا ہے سراسر	پس ناگہان

پاس سے بنا لیتے ﴿۱۷﴾ (نہیں) بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت

هُوَ زَاهِقٌ ﴿١٨﴾ وَلَكُمْ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

هُوَ	زَاهِقٌ	وَ	لَكُمْ	الْوَيْلُ	مِمَّا	تَصِفُونَ	وَ	لَهُ	مَنْ	فِي	السَّمَوَاتِ
وہ	فنا ہو جاتا ہے	اور	واسطے تمہارے	وائے ہے	اس چیز سے کہ	بیان کرتے ہو تم	اور	واسطیٰ کے ہے	جو کوئی	سچ	آسمانوں کے

نابود ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے ﴿۱۸﴾ اور جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین

وَالْأَرْضِ ﴿١٩﴾ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ

وَالْأَرْضِ	وَ	مَنْ	عِنْدَهُ	لَا	يَسْتَكْبِرُونَ	عَنْ	عِبَادَتِهِ	
اور	زمین کے ہے	اور	وہ جو	نزدیک اس کے ہیں	نہیں	تکبر کرتے	سے	بندگی اس کی

میں ہیں سب اسی کے (مملوک اور اسی کا مال) ہیں۔ اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ کنیتے ہیں

وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ﴿٢٠﴾ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْ

وَلَا	يَسْتَحْسِرُونَ	يُسَبِّحُونَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	لَا	يَفْتُرُونَ	أَمْ	
اور	نہ	تھکتے ہیں	پاکی بیان کرتے ہیں	رات	اور	دن	نہیں	تھمتے	کیا

اور نہ اکتاتے ہیں ﴿۲۰﴾ رات دن (اس کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ (نہ تھکتے ہیں) نہ تھمتے ہیں ﴿۲۰﴾ بھلا

اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيهِمَا

اتَّخَذُوا	إِلَهًا	مِّنَ	الْأَرْضِ	هُمْ	يُنْشِرُونَ	لَوْ	كَانَ	فِيهِمَا
مقرر کیے ہیں	انہوں نے معبود	سے	زمین میں	کہ وہ	اٹھائیں گے ان کو	اگر	ہوتے	تین دونوں کے

لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود بنا لیا ہے (تو کیا) وہ ان کو (مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا کریں گے؟ ﴿۲۱﴾ اگر آسمان

إِلَهًا إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۖ فَسُبْحٰنَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

إِلَهًا	إِلَّا	اللَّهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحٰنَ	اللَّهُ	رَبِّ	الْعَرْشِ	عَمَّا
معبود	سوائے	اللہ کے	البتہ بگڑ جاتے	پس پاکی ہے	اللہ	پروردگار	عرش کے کو	اس چیز سے کہ

اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین و آسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں اللہ مالک عرش

يَصِفُونَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُونَ ﴿۲۳﴾ أَمْ اتَّخَذُوا

يَصِفُونَ	لَا	يُسْئَلُ	عَمَّا	يَفْعَلُ	وَ	هُمْ	يُسْئَلُونَ	أَمْ	اتَّخَذُوا
بیان کرتے ہیں	نہیں	سوال کیا جاتا	اس چیز سے کہ	کرتا ہے	اور	وہ	سوال کیے جاتے ہیں	یا	کچھ ہیں انہوں نے

اُن سے پاک ہے ﴿۲۲﴾ وہ جو کام کرتا ہے اس کی پرش نہیں ہوگی اور (جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اس کی) اُن سے پرش ہوگی ﴿۲۳﴾ کیا لوگوں

مِن دُونِهِ إِلَهًا ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۚ هَذَا ذِكْرٌ مِّن مَّعِيَ

مِن	دُونِهِ	إِلَهًا	قُلْ	هَاتُوا	بُرْهَانَكُمْ	هَذَا	ذِكْرٌ	مِّن	مَّعِيَ
سے	ورے اس	معبود	کہہ	لاؤ	دلیل اپنی	یہ ہے	ذکر	ان کا کہ	ساتھ میرے ہیں

نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لیے ہیں۔ کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے

وَذِكْرٌ مِّن قَبْلِي ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ

وَذِكْرٌ	مِّن	قَبْلِي	بَلْ	أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	الْحَقَّ	فَهُمْ
اور ذکر	ان کا کہ	پہلے مجھ سے تھے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	حق کو	پس وہ

اور جو مجھ سے پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں اُن کی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ (بات یہ ہے کہ) اُن میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لیے اس

مُعْرِضُونَ ﴿۲۴﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي

مُعْرِضُونَ	وَ	مَا	أَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	مِنْ	رَّسُولٍ	إِلَّا	نُوحِي
منہ پھیرتے ہیں	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	سے	پہلے تجھ	کوئی	پیغمبر	مگر	وحی کرتے تھے ہم

سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے اُن کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا

إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ

إِلَيْهِ	أَنَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	أَنَا	فَاعْبُدُونِ	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمَنُ
طرف اسی	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں	پس عبادت کرو مجھ کو	اور	کہا انہوں نے	پکڑی ہے	رحمن نے

کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو ﴿۲۵﴾ اور کہتے ہیں کہ اللہ بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے (اس کے نہ بیٹا ہے نہ

وَلَدًا سُبْحٰنَهُ ۖ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْئَلُونَهُ بِالْقَوْلِ

وَلَدًا	سُبْحٰنَهُ	بَلْ	عِبَادٌ	مُكْرَمُونَ	لَا	يَسْئَلُونَهُ	بِالْقَوْلِ
اولاد	پاک ہے وہ	بلکہ	بندے ہیں	عزت دینے گئے	نہیں	آگے چلتے اس سے	بات میں

بہی)۔ بلکہ (جن کو یہ لوگ اس کے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں) وہ اس کے عزت والے بندے ہیں ﴿۲۶﴾ اس کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے

وَهُمْ بِأَمْرِهِ يُعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وَهُمْ	بِأَمْرِهِ	يُعْمَلُونَ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ	أَيْدِيهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ
اور	وہ	ساتھ حکم اسکے کہ	عمل کرتے ہیں	جانتا ہے	جو کچھ کہ	آگے ان کے ہے	اور	جو کچھ کہ	پیچھے ان کے ہے

اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ﴿۲۷﴾ جو کچھ ان کے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہو گا وہ سب سے واقف ہے

وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِّنْ خَشِيَّتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾

وَلَا	يَشْفَعُونَ	إِلَّا	لِمَنِ	ارْتَضَىٰ	وَ	هُمْ	مِّنْ	خَشِيَّتِهِ	مُشْفِقُونَ
اور	نہیں	شفاعت کرتے	مگر	واسطے اسکے	جو پسند کرے	اور	وہ	ڈرا اس کے	ڈرنے والے ہیں

اور وہ (اس کے پاس کسی کی) سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿۲۸﴾

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِّنْ دُونِهِ فَذَلِك نَجْرِيهِ جَهَنَّمَ ۖ

وَمَنْ	يَّقُلْ	مِنْهُمْ	إِنِّي	إِلَهٌ	مِّنْ	دُونِهِ	فَذَلِك	نَجْرِيهِ	جَهَنَّمَ
اور	جو کوئی	کہے	ان میں سے	بیشک میں	معبود ہوں	سے	ورے اس	پس وہ	جزا دیتے ہم اس کو دوزخ

اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں معبود ہوں تو اُسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے

كَذٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ اَوَلَمْ يَرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ

كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظَّالِمِيْنَ	اَوَلَمْ	يَرِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَنْ
اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	ظالموں کو	کیا نہیں	دیکھا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	یہ کہ

اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿۲۹﴾ کیا کافروں نے نہیں دیکھا

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كَانَتْ رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۗ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	كَانَتْ	رَتْقًا	فَفَتَقْنَاهُمَا	وَ	جَعَلْنَا	مِنَ	الْمَاءِ
آسمان	اور زمین	تھے دونوں	ملے ہوئے	پس جدا کیا ان کے زان دونوں کو	اور	کیا ہم نے	سے	پانی

کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے انہیں جدا جدا کر دیا۔ اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی

كُلِّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ

كُلِّ	شَيْءٍ	حَيٍّ	أَفَلَا	يُؤْمِنُونَ	وَ	جَعَلْنَا	فِي	الْأَرْضِ
ہر	چیز کو	زندہ	کیا پس نہیں	ایمان لاتے	اور	کیا ہم نے	بچ	زمین کے

سے بنائیں۔ پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے ﴿۳۰﴾ اور ہم نے زمین میں

رَوَّابِيٍّ أَنْ تَيِّدَ بِهِمْ ۖ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ

رَوَّابِيٍّ	أَنْ	تَيِّدَ	بِهِمْ	وَ	جَعَلْنَا	فِيهَا	فِجَاجًا	سُبُلًا	لَّعَلَّهُمْ
پہاڑ	ایسا نہ ہو کہ	بل جائے	ساتھ ان کے	اور	کیے ہم نے	بچ اس کے	کشادہ	رستے	تا کہ وہ

پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ

يَهْتَدُونَ ﴿۳۱﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ

يَهْتَدُونَ	وَ	جَعَلْنَا	السَّمَاءَ	سَقْفًا	مَحْفُوظًا	وَ	هُمْ	عَنْ
راہ پائیں	اور	کیا ہم نے	آسمان کو	چھت	محفوظ	اور	وہ	سے

اُن پر چلیں ﴿۳۱﴾ اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اس پر بھی وہ ہماری

آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

آيَاتِهَا	مُعْرِضُونَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	اللَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ
نشانیوں اس کی	منہ پھیرنے والے ہیں	اور	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	رات کو	اور	دن کو

نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں ﴿۳۲﴾ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن

وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا

وَالشَّمْسِ	وَالْقَمَرِ	كُلٌّ	فِي	فَلَكَ	يَسْبَحُونَ	وَ	مَا	جَعَلْنَا
اور سورج کو	اور چاند کو	ہر ایک	بچ	آسمان کے	تیرتے ہیں	اور	نہیں	کیا ہم نے

اور سورج اور چاند کو بنایا (یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں ﴿۳۳﴾ اور (اے پیغمبر) ہم

لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَأَيْنَ مِتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ﴿۳۲﴾

لِبَشَرٍ	مِّن	قَبْلِكَ	الْخُلْدَ	أَفَأَيْنَ	مِتَّ	فَهُمُ	الْخَالِدُونَ
واسطے کسی آدمی کے	سے	پہلے تجھ	بیش رہنا	کیا پس اگر	مر جائے گا تو	پس وہ	بیش رہیں گے

نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۲﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۖ وَنَبَلُّوكُمُ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ

كُلُّ	نَفْسٍ	ذَائِقَةُ	الْمَوْتِ	وَ	نَبَلُّوكُمُ	بِالشَّرِّ	وَ	الْخَيْرِ	فِتْنَةً
ہر ایک	جی کو	چکھنا ہے	موت کا	اور	آزماتے ہیں ہم تم کو	ساتھ برائی کے	اور	بھلائی کے	آزمائے کو

ہر تنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں

وَالْيَنَّا تُرْجَعُونَ ﴿۳۵﴾ وَإِذَا رَأٰكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنِّي تَّخَذُ وُتَّكَ

وَالْيَنَّا	تُرْجَعُونَ	وَ	إِذَا	رَأٰكَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِنِّي	تَّخَذُ	وَتَّكَ
اور طرف ہماری	پھیرے جاؤ گے	اور	جس وقت	دیکھتے ہیں تجھ کو	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	نہیں	پکڑتے ہیں تجھ کو	

اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے ﴿۳۵﴾ اور جب کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تم سے استہزاء کرتے

إِلَّا هُزُوًا ۖ أَهَذَا الَّذِي يَذْكُرُ إِلَهُتَكُمْ ۖ وَهُمْ يَذْكُرُونَ الرَّحْمٰنَ

إِلَّا	هُزُوًا	أَهَذَا	الَّذِي	يَذْكُرُ	إِلَهُتَكُمْ	وَهُمْ	يَذْكُرُونَ	الرَّحْمٰنَ
مگر	ٹھٹھا	کیا یہی ہے	جو	مذکور کرتا ہے	تمہارے معبودوں کو	اور وہ	ساتھ ذکر	رحمن کے

ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی سے) کیا کرتا ہے۔ حالانکہ وہ خود رحمن کے

هُمْ كَفَرُونَ ﴿۳۶﴾ خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۖ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي

هُمْ	كَفَرُونَ	خُلِقَ	الْإِنْسَانُ	مِنْ	عَجَلٍ	سَأُورِيكُمْ	آيَاتِي
وہی ہیں	کافر	پیدا کیا گیا	آدمی	جلدی کا	عقرب دکھاؤں گا میں تم کو	نشانیوں اپنی	

نام سے منکر ہیں ﴿۳۶﴾ انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عقرب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۳۷﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ

فَلَا	تَسْتَعْجِلُونَ	وَيَقُولُونَ	مَتَىٰ	هَذَا	الْوَعْدُ	إِن	كُنْتُمْ
پس مت	جلدی کرو مجھ سے	اور کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم

تو تم جلدی نہ کرو ﴿۳۷﴾ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کی) یہ وعید (ہے وہ) کب

صَدِيقَيْنِ ﴿۳۸﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُونَ عَنْ

صَدِيقَيْنِ	لَوْ	يَعْلَمُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	حِينَ	لَا	يَكْفُونَ	عَنْ
دو بے	کاش کہ	جانیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	اس وقت	نہ	روک سکیں گے	سے

(آئے گا) ﴿۳۸﴾ اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے مومنوں پر سے (دور کی)

وَجُوهَهُمُ النَّارُ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿۳۹﴾ بَلْ

وَجُوهَهُمُ	النَّارُ	وَلَا	عَنْ	ظُهُورِهِمْ	وَلَا	هُمْ	يُنْصَرُونَ	بَلْ
مومنوں اپنے	آگ کو	اور	نہ	سے	پیشوں اپنی	اور	نہ	بلکہ

آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے اور نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا ﴿۳۹﴾ بلکہ

تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَبِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ

تَأْتِيهِمْ	بَغْتَةً	فَتَبْهَتُهُمْ	فَلَا	يَسْتَبِيعُونَ	رَدَّهَا	وَلَا	هُمْ
آجائیں انکے پاس	ناگہاں	پس کھو دے گی ہوش انکے	پس نہ	سکیں گے	پھیر دینا اس کا	اور	نہ

قیامت ان پر ناگہاں واقع ہوگی اور ان کے ہوش کھو دے گی۔ پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو مہلت دی

يُنْظَرُونَ ﴿۴۰﴾ وَ لَقَدْ اسْتَهْزِئُ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

يُنْظَرُونَ	وَ	لَقَدْ	اسْتَهْزِئُ	بِرُسُلٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَحَاقَ
ڈھیل دیئے جائینگے	اور	البتہ تحقیق	ٹھٹھا کیا تھا	ساتھ پیغمبروں کے	سے	پہلے تھ	پس گھیر لیا

جائے گی ﴿۴۰﴾ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزاء ہوتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمسخر

بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿۴۱﴾ قُلْ مَنْ

بِالَّذِينَ	سَخِرُوا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِئُونَ	قُلْ	مَنْ
ان لوگوں کو کہ	ٹھٹھا کرتے تھے	ان میں سے	اس چیز نے کہ	تھے	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	کہہ	کون

کیا کرتے تھے ان کو اسی (عذاب) نے جس کی ہنسی اڑاتے تھے آگھیرا ﴿۴۱﴾ کہو کہ

يَكْفُرْ كُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ ﴿۴۲﴾ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ

يَكْفُرْ كُمْ	بِاللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	مِنَ	الرَّحْمَنِ	بَلْ	هُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	رَبِّهِمْ
گنہگاری کرتے تمہاری	رات	اور	دن	سے	اللہ تعالیٰ	بلکہ	وہ	سے	یاد

رات اور دن میں اللہ سے تمہاری کون حفاظت کر سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ

مُعْرُضُونَ ﴿۳۲﴾ أَمْ لَهُمُ إِلَهَةٌ تَنْعَهُمْ مِّنْ دُونِنَا ط

مُعْرُضُونَ	أَمْ	لَهُمْ	إِلَهَةٌ	تَنْعَهُمْ	مِّنْ	دُونِنَا
منہ پھرنے والے ہیں	کیا	واسطے ان کے	معبود ہیں	کہ منع کرتے ہیں ان کو	سے	دوسرے ہم

پھیرے ہوئے ہیں ﴿۳۲﴾ کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو (مصائب سے) بچاسکیں۔

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُونَ ﴿۳۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا

لَا	يَسْتَطِيعُونَ	نَصْرَ	أَنْفُسِهِمْ	وَأَمْ	هُمْ	مِّنَّا	يُصْحَبُونَ	بَلْ	مَتَّعْنَا
نہیں	کر سکتے	مدد	اپنی جانوں کی	اور	نہ	وہ	ہماری طرف سے	رفاقت کیے جاتے ہیں	بلکہ فائدہ دیا گئے

وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکیں گے اور نہ ہم سے پناہ ہی دیے جائیں گے ﴿۳۳﴾ بلکہ ہم ان

هَؤُلَاءِ وَاَبَاءَهُمْ حَتَّىٰ ط طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ط أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي

هَؤُلَاءِ	وَاَبَاءَهُمْ	حَتَّىٰ	ط	طَالَ	عَلَيْهِمْ	الْعُمُرُ	ط	أَفَلَا	يَرَوْنَ	أَنَّا	نَأْتِي
ان کو	اور ان کے باپوں کو	یہاں تک کہ	دراز ہوگئی	اوپر ان کے	عمر	کیا پس نہیں	دیکھتے	یہ کہ ہم	چلے آتے ہیں	لوگوں کو اور ان کے باپ	دادا کو متتبع کرتے رہے یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ان کی عمریں بسر ہو گئیں۔ کیا یہ نہیں دیکھتے

لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متتبع کرتے رہے یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ان کی عمریں بسر ہو گئیں۔ کیا یہ نہیں دیکھتے

الْأَرْضِ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ط أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۳۴﴾ قُلْ إِنَّمَا

الْأَرْضِ	نَنْقُصُهَا	مِنْ	ط	أَطْرَافِهَا	ط	أَفَهُمُ	الْغَالِبُونَ	﴿۳۴﴾	قُلْ	إِنَّمَا
زمین کو	گھٹاتے	سے	اس کے دونوں کناروں	کیا پس وہ	غالب ہیں	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہہ		کہہ دو کہ میں تم	

کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں؟ ﴿۳۴﴾ کہہ دو کہ میں تم

أُنذِرْكُمْ بِالْوَحْيِ ط وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿۳۵﴾

أُنذِرْكُمْ	بِالْوَحْيِ	ط	وَلَا	يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَاءَ	ط	إِذَا	مَا	يُنذَرُونَ
ڈراتا ہوں میں تم کو	ساتھ وحی کے	اور	نہیں	سننے	بہرے ہیں	پکارنا	جب	کہہ	وہ ڈرائے جاتے ہیں	

کو حکم اللہ کے مطابق نصیحت کرتا ہوں اور بہروں کو جب نصیحت کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی نہیں ﴿۳۵﴾

وَلِئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ لِيُوَيْلِنَا إِنَّا كُنَّا

وَلِئِنْ	مَسَّتْهُمْ	نَفْحَةٌ	مِّنْ	عَذَابِ	رَبِّكَ	لَيَقُولُنَّ	لِيُوَيْلِنَا	إِنَّا	كُنَّا
اور اگر	لگ جائے ان کو	ایک لو	سے	عذاب کی	رب تیرے کے	البتہ کہیں گے	اے وائے ہم کو بیشک ہم تھے		

اور اگر ان کو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بختی ہم بے شک

ظَلِيمِينَ ﴿۳۶﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ

ظَلِيمِينَ	وَ	نَضَعُ	الْمَوَازِينَ	الْقِسْطَ	لِيَوْمِ	الْقِيَامَةِ	فَلَا	تُظْلَمُ
ظالم	اور	رکھیں گے ہم	ترازویں	انصاف کی	دن	قیامت کے	پس نہ	ظلم کیا جائے گا

گنہگار تھے ﴿۳۶﴾ اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی

نَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ

نَفْسٍ	شَيْئًا	وَ	إِنْ	كَانَ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِّنْ	خَرْدَلٍ	أَتَيْنَا	بِهَا
کوئی جی	کچھ	اور	اگر	ہوگا	برابر	دانے	سے	رائی کے	لے آئیے گے ہم	اس کو

جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اس کو لا موجود کریں گے۔

وَكَفَىٰ بِنَا حَسِيبِينَ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ

وَ	كَفَىٰ	بِنَا	حَسِيبِينَ	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَىٰ	وَ	هَارُونَ	الْفُرْقَانَ
اور	کانی ہیں	ہم	حساب لینے والے	اور	البتہ تحقیق	دیا ہم نے	موسیٰ کو	اور	ہارون کو	موجزہ

اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں ﴿۳۷﴾ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو (ہدایت اور گمراہی میں) فرق کردینے والی اور (سر تاپا) روشنی

وَضِيَاءٌ ۖ وَذَكَرَ الْإِلْمُتَّقِينَ ﴿۳۸﴾ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ

وَ	ضِيَاءٌ	وَ	ذَكَرَ	الْإِلْمُتَّقِينَ	الَّذِينَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُم	بِالْغَيْبِ
اور	روشنی	اور	نصیحت	واسطے پرہیزگاروں کے	وہ جو	ڈرتے ہیں	رب اپنے سے	بن دیکھے

اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی (یعنی) پرہیزگاروں کے لیے ﴿۳۸﴾ جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں

وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿۳۹﴾ وَهَذَا ذِكْرٌ مُّبْرَكٌ أَنْزَلْنَاهُ ۗ

وَ	هُمْ	مِّنَ	السَّاعَةِ	مُشْفِقُونَ	وَ	هَذَا	ذِكْرٌ	مُّبْرَكٌ	أَنْزَلْنَاهُ
اور	وہ	سے	قیامت	ڈرتے ہیں	اور	یہ	ذکر ہے	برکت والا	اتنا ہے ہم نے اس کو

اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں ﴿۳۹﴾ اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے

أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ

أَفَأَنْتُمْ	لَهُ	مُنْكَرُونَ	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	إِبْرَاهِيمَ	رُشْدَهُ	مِن	قَبْلُ
کیا پس تم	اس کے	منکر ہو	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	ابراہیم کو	ہدایت اس کی	سے	پہلے اس

تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟ ﴿۴۰﴾ اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم اُن (کے حال)

وَكُتَابِهِ عَلَيْهِمْ ۝۵۱ اِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي

وَكُتَابِهِ	عَلَيْهِمْ	اِذْ	قَالَ	لِأَبِيهِ	وَقَوْمِهِ	مَا	هَذِهِ	التَّمَاثِيلُ	الَّتِي
اور	تھے ہم	اس کو	جاننے والے	جب	کہا	اپنے باپ کو	اور قوم اپنی کو	کیا ہیں	یہ

سے واقف تھے ۵۱ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ کیا صورتیں ہیں جن (کی

أَنْتُمْ لَهَا عَكْفُونَ ۝۵۲ قَالُوا أَوْ جَدْنَا أَبَاءَنَا لَهَا عِبَادِينَ ۝۵۳ قَالَ

أَنْتُمْ	لَهَا	عَكْفُونَ	قَالُوا	أَوْ جَدْنَا	أَبَاءَنَا	لَهَا	عِبَادِينَ	قَالَ
تم ہو	واسطہ ان کے	اعکاف کر نیوالے	کہا انہوں نے	پایا ہم نے	اپنے باپوں کو	واسطے انکے	عبادت کرنے والے	کہا

پرستش) پر تم معکف (وقائم) ہو ۵۲ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے ۵۳ (ابراہیم نے) کہا

لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۝۵۴ قَالُوا أَجِئْتَنَا

لَقَدْ	كُنْتُمْ	أَنْتُمْ	وَ	آبَاؤُكُمْ	فِي	ضَلٰلٍ	مُّبِينٍ	قَالُوا	أَجِئْتَنَا
البتہ تحقیق	تھے تم	تم	اور	باپ تمہارے	بچ	گمراہی	ظاہر کے	کہا انہوں نے	کیا اللہ سے تمہارے پاس

کہ تم بھی (گمراہ ہو) اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے رہے ۵۴ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس (واقفی)

بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّعِينِينَ ۝۵۵ قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

بِالْحَقِّ	أَمْ	أَنْتَ	مِنَ	اللَّعِينِينَ	قَالَ	بَلْ	رَبُّكُمْ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ
حق	یا	تو ہے	سے	کھیلنے والوں میں	کہا	بلکہ	پروردگار تمہارا	رب ہے	آسمانوں کا

حق لائے ہو یا (ہم سے) کھیل (کی باتیں) کرتے ہو ۵۵ (ابراہیم نے) کہا (نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا

وَ الْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ ۖ وَأَنَا عَلَىٰ ذٰلِكُمْ مِنَ الشَّٰهِدِينَ ۝۵۶

وَ	الْأَرْضِ	الَّذِي	فَطَرَهُنَّ	وَ	أَنَا	عَلَىٰ	ذٰلِكُمْ	مِنَ	الشَّٰهِدِينَ
اور	زمین کا	جس نے	ان کو پیدا کیا	اور	میں	اوپر	اس بات کے ہوں	سے	گواہوں میں

پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور میں اس (بات) کا گواہ (اور اسی کا قائل) ہوں ۵۶

وَتَاللّٰهِ لَا يَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ أَنْ تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ ۝۵۷

وَ	تَاللّٰهِ	لَا	يَكِيدَنَّ	أَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ	أَنْ	تُوَلُّوا	مُدْبِرِينَ
اور	قسم ہے اللہ کی	البتہ میں	بدی کروں گا	بتوں تمہارے سے	پیچھے	اس کے کہ	پھر جاؤ تم	پیٹھ پھیر کر

اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا ۵۷

فَجَعَلَهُمْ جُودًا إِلَّا كِبِيرًا لَهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿۵۸﴾ قَالُوا

فَجَعَلَهُمْ	جُودًا	إِلَّا	كِبِيرًا	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	إِلَيْهِ	يَرْجِعُونَ	قَالُوا
پس کیا ان کو	نکلنے نکلے	مگر	ایک بڑے	ان کے کو	تا کہ وہ	طرف اس کے	پھر آئیں	کہا انہوں نے

پھر ان کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے (بت) کو (نہ توڑا) تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ﴿۵۸﴾ کہنے لگے

مَنْ فَعَلَ هَذَا بِإِهْتِنَاءٍ إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۵۹﴾ قَالُوا سَبِعْنَا فِتْنًا

مَنْ	فَعَلَ	هَذَا	بِإِهْتِنَاءٍ	إِنَّهُ	لَمِنَ	الظَّالِمِينَ	قَالُوا	سَبِعْنَا	فِتْنًا
کس نے	کیا	یہ	ساتھ ہمارے معبودوں کے	تحقیق وہ	البتہ وہ ہے	بے انصافوں میں سے	کہا انہوں نے	کہ سنا ہے ہم نے	ایک جوان کو کہ

کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے ﴿۵۹﴾ لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک

يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ﴿۶۰﴾ قَالُوا فَاتُوا بِهِ عَلَىٰ عَيْنِ النَّاسِ

يَذْكُرُهُمْ	يُقَالُ	لَهُ	إِبْرَاهِيمُ	قَالُوا	فَاتُوا	بِهِ	عَلَىٰ	عَيْنِ	النَّاسِ
ذکر کرتا تھا ان کا	کہتے ہیں	اس کو	ابراہیم	کہا انہوں نے	پس لے آؤ	اس کو	اوپر	آنکھوں	لوگوں کے

جوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اسے ابراہیم کہتے ہیں ﴿۶۰﴾ وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ

لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ﴿۶۱﴾ قَالُوا ءَأَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِإِهْتِنَاءٍ

لَعَلَّهُمْ	يَشْهَدُونَ	قَالُوا	ءَأَنْتَ	فَعَلْتَ	هَذَا	بِإِهْتِنَاءٍ
تا کہ وہ	دیکھیں	کہا انہوں نے	کیا تو نے	کیا ہے	یہ	ساتھ ہمارے معبودوں کے

تا کہ وہ گواہ رہیں ﴿۶۱﴾ (جب ابراہیم آئے تو بت پرستوں نے) کہا کہ ابراہیم بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ

يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِنْ كَانُوا

يَا إِبْرَاهِيمُ	قَالَ	بَلْ	فَعَلَهُ	كَبِيرُهُمْ	هَذَا	فَاسْأَلُوهُمْ	إِنْ	كَانُوا
اے ابراہیم	کہا	بلکہ	کیا ہے اس کو	بڑے ان کے نے	کہ یہ ہے	پس پوچھو ان سے	اگر	ہیں

تو نے کیا ہے؟ ﴿۶۲﴾ (ابراہیم نے) کہا بلکہ یہ ان کے اس بڑے (بت) نے کیا (ہوگا) اگر یہ بولتے ہوں

يُطْفُونَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمْ

يُطْفُونَ	فَرَجَعُوا	إِلَىٰ	أَنفُسِهِمْ	فَقَالُوا	إِنَّكُمْ	أَنْتُمْ
بولتے	پس پھر آئے	طرف	جیوں اپنے کے	پس کہا انہوں نے	پیشک تم	تم ہی ہو

تو ان سے پوچھ لو ﴿۶۳﴾ انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے پیشک تم ہی

الظَّالِمُونَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ نَكِسُوا عَلَى رُءُوسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا

الظَّالِمُونَ	ثُمَّ	نَكِسُوا	عَلَى	رُءُوسِهِمْ	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا
بے انصاف	پھر	الٹے کیے گئے	اوپر	سروں اپنے کے	البتہ تحقیق	جاننا ہے تو	کہ نہیں

بے انصاف ہو ﴿۶۳﴾ پھر (شرمندہ ہو کر) سر نیچا کر لیا (اس پر بھی ابراہیم سے کہنے لگے کہ) تم

هَؤُلَاءِ يَظُنُّونَ ﴿٦٤﴾ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا

هَؤُلَاءِ	يَظُنُّونَ	قَالَ	أَفَتَعْبُدُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	مَا
یہ	بولتے	کہا	کیا پس عبادت کرتے ہو تم	سے	سوائے	اللہ کے	اس چیز کو کہ

جاننے ہو یہ بولتے نہیں ﴿۶۴﴾ (ابراہیم نے) کہا کہ پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ

لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٥﴾ أَفِ لَكُمْ وَلِيَاتُ عِبَادَتِهِمْ مِنْ دُونِ

لَا	يَنْفَعُكُمْ	شَيْئًا	وَلَا	يَضُرُّكُمْ	أَفِ	لَكُمْ	وَلِيَاتُ	عِبَادَتِهِمْ	مِنْ	دُونِ
نہ	نفع دے تم کو	کچھ	اور نہ	ضرر دے تم کو	تف ہے تم کو	اور	اس چیز کو کہ	عبادت کرتے ہو تم	سے	سوائے

تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں ﴿۶۵﴾ تف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو

اللَّهُ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٦﴾ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

اللَّهُ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	قَالُوا	حَرِّقُوهُ	وَ	انصُرُوا	آلِهَتَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ
اللہ کے	کیا پس نہیں	سمجھتے تم	کہا انہوں نے	جلاؤ تم اس کو	اور	مدد دو	اپنے معبودوں کو	اگر	ہو تم

ان پر کیا تم عقل نہیں رکھتے ﴿۶۶﴾ (تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں (اس سے اپنے معبودوں کا انتقام لینا اور) کچھ کرنا ہے تو اس کو جلا ڈالو اور اپنے

فُعِلِينَ ﴿٦٧﴾ قُلْنَا يَا كُوفِي بَرِّدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٨﴾ وَآرَادُوا

فُعِلِينَ	قُلْنَا	يَا كُوفِي	بَرِّدًا	وَسَلَامًا	عَلَىٰ	إِبْرَاهِيمَ	وَآرَادُوا
کریوالے	کہا ہم نے	اے آگ	ہو جا تو	ٹھنڈی	اور	سلامتی	اوپر

معبودوں کی مدد کرو ﴿۶۷﴾ ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم پر (موجب) سلامتی (بن جا) ﴿۶۸﴾ ان لوگوں

بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمْ الْأَخْسَرِينَ ﴿٦٩﴾ وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى

بِهِ	كَيْدًا	فَجَعَلْنَاهُمْ	الْأَخْسَرِينَ	وَ	نَجَّيْنَاهُ	وَ	لُوطًا	إِلَى
ساتھ اسکے	مکر کا	پس کیا ہم نے ان کو	زیاں پانے والے	اور	نجات دی ہم نے اس کو	اور	لوط کو	طرف

نے براتو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے انہی کو نقصان میں ڈال دیا ﴿۶۹﴾ اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف

الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ﴿٤١﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ

الْأَرْضِ	الَّتِي	بَرَكْنَا	فِيهَا	لِلْعَالَمِينَ	وَوَهَبْنَا	لَهُ	إِسْحَاقَ
زمین کی	وہ کہ جو	برکت کی تھی ہم نے	سچ اس کے	واسطے جہانوں کے	اور دیا ہم نے	اس کو	اسحاق

بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لیے برکت رکھی تھی ﴿۴۱﴾ اور ہم نے ابراہیم کو اسحق عطا کیے۔

وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿٤٢﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً

وَيَعْقُوبَ	نَافِلَةً	وَ	كُلًّا	جَعَلْنَا	صَالِحِينَ	وَ	جَعَلْنَاهُمْ	آيَةً
اور یعقوب	زیادتی	اور	ہر ایک کو	کیا ہم نے	صالح	اور	کیا ہم نے ان کو	پیشوا

اور مستزاد برآں یعقوب۔ اور سب کو نیک کیا ﴿۴۲﴾ اور ان کو پیشوا بنایا کہ

يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ

يَهْدُونَ	بِأَمْرِنَا	وَأَوْحَيْنَا	إِلَيْهِمْ	فِعْلَ	الْخَيْرَاتِ	وَ	إِقَامَ
ہدایت کرتے تھے	ساتھ ہم ہمارے کے	اور وحی کی ہم نے	طرف ان کی	کرنا	بھلائیوں کا	اور	قائم کرنا

ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز

الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ ۖ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ طَآئِفَةٌ

الصَّلَاةِ	وَإِيتَاءَ	الزَّكَاةِ	وَ	كَانُوا	لَنَا	عَابِدِينَ	وَ	لَوْ طَآئِفَةٌ
نماز کا	اور دینا	زکوٰۃ کا	اور	تھے وہ	واسطے ہمارے	عبادت کرنے والے	اور	لوٹو کو

پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے ﴿۴۳﴾ اور لوٹو (کا قصہ یاد کرو

حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجِيَّةً مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيثَ

حُكْمًا	وَ	عِلْمًا	وَ	نَجِيَّةً	مِنَ	الْقَرْيَةِ	الَّتِي	كَانَتْ	تَعْمَلُ	الْخَبِيثَ
حکم	اور	علم	اور	نجات دہنی	اسکو	سے	اس ہستی	جو کہ	کرتے تھے	گندے کام

جب ان کو ہم نے حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا اور اس ہستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا سَوِيًّا ۖ وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُ

إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمًا	سَوِيًّا	وَ	أَدْخَلْنَاهُ	فِي	رَحْمَتِنَا	إِنَّهُ
بیشک وہ	تھی	قوم	بری	اور	دراخل کیا ہم نے اس کو	سچ	رحمت اپنی کے	بیشک وہ تھا

بیشک وہ برے اور بدکردار لوگ تھے ﴿۴۴﴾ اور انہیں اپنی رحمت (کے محل) میں داخل کیا۔ کچھ شک

مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۷۵﴾ وَتُوحًا إِذْ نَادَى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ

مِنَ	الصَّالِحِينَ	وَ	تُوحًا	إِذْ	نَادَى	مِنْ	قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهُ
سے	صالحوں میں	اور	نوح کو	جس وقت کہ	پکارا	سے	پہلے اس	پس قبول کیا ہم نے	واسطے اسکے

نہیں کہ وہ نیک کرداروں میں تھے ﴿۷۵﴾ اور نوح (کا قصہ بھی یاد کرو) جب (اس سے) پیشتر انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے

فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿۷۶﴾ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ

فَنَجَّيْنَاهُ	وَأَهْلَهُ	مِنَ	الْكَرْبِ	الْعَظِيمِ	وَ	نَصَرْنَاهُ	مِنَ	الْقَوْمِ
پس نجات دی ہم نے اسکو	اور اس کے اہل کو	سے	تختی	بڑی	اور	مدد دی ہم نے اس کو	سے	اس قوم

ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی ﴿۷۶﴾ اور جو لوگ ہماری آیتوں

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَعْرِضْهُمْ

الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فَأَعْرِضْهُمْ
کہ وہ لوگ	جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو	پیشک وہ	تھے	قوم	بری	پس ڈھو دیا ہم نے ان کو

کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخش۔ وہ پیشک برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو

أَجْمَعِينَ ﴿۷۷﴾ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمْنَ فِي الْحَرْثِ إِذْ

أَجْمَعِينَ	وَ	دَاوُدَ	وَ	سُلَيْمَانَ	إِذْ	يَحْكُمْنَ	فِي	الْحَرْثِ	إِذْ
سب کو	اور	داؤد	اور	سلیمان کو	جس وقت	حکم کرتے تھے دونوں	تج	کھیتی کے	جس وقت کہ

غرق کر دیا ﴿۷۷﴾ اور داؤد اور سلیمان (کا حال بھی سن لو کہ) جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصلہ کرنے لگے جس میں

نَفْسٌ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۗ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنَاهَا

نَفْسٌ	فِيهِ	غَنَمُ	الْقَوْمِ	وَ	كُنَّا	لِحُكْمِهِمْ	شَاهِدِينَ	فَفَهَّمْنَاهَا
چرگی	تج اس کے	ریوڑ	ایک قوم کا	اور	تھے ہم	واسطے ان کے حکم کے	شاہد	پس سمجھا دیا ان کو

کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چرگئی (اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے ﴿۷۸﴾ تو ہم نے فیصلہ

سُلَيْمَانَ ۗ وَكَلَّا اتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۗ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ

سُلَيْمَانَ	وَ	كَلَّا	اتَيْنَا	حُكْمًا	وَعِلْمًا	وَ	سَخَّرْنَا	مَعَ	دَاوُدَ	الْجِبَالَ
سلیمان کو	اور	ہر ایک کو	دیا ہم نے	حکم	اور علم	اور	سخر کیا ہم نے	ساتھ	داؤد کے	پہاڑوں کو

(کرنے کا طریق) سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا سخر کر دیا تھا

لَيْسِبِحْنَ وَالطَّيْرَ ط وَكُنَّا فَعِلِينَ ﴿۷۹﴾ وَعَلَيْنَهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَكُمْ

لَيْسِبِحْنَ	وَالطَّيْرَ	وَ	كُنَّا	فَعِلِينَ	وَ	عَلَيْنَهُ	صَنْعَةَ	لَبُوسٍ	لَكُمْ
تسبیح کہتے تھے	اور جانوروں کو	اور	تھے ہم	کرنے والے	اور	سکھائی ہم نے اسکو	کارگیری	ایک پہناوے	تمہارے کی

کہ ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (سُخِرَ) کر دیا تھا اور ہم ہی (ایسا) کرنے والے تھے ﴿۷۹﴾ اور ہم نے تمہارے لیے ان کو ایک (طرح)

لِتُحْصِنَكُمْ مِنْ بَأْسِكُمْ فَهَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ ﴿۸۰﴾ وَلَسَلَيْنَ

لِتُحْصِنَكُمْ	مِنْ	بَأْسِكُمْ	فَهَلْ	أَنْتُمْ	شَاكِرُونَ	وَ	لَسَلَيْنَ
تاکہ بچائے تم کو	سے	لڑائی تمہاری	پس کیا ہو	تم	شکر کرنے والے	اور	واسطے سلیمان کے

کا لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے۔ پس تم کو شکر گزار ہونا چاہیے ﴿۸۰﴾ اور ہم نے

الرِّيحِ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ط

الرِّيحِ	عَاصِفَةً	تَجْرِي	بِأَمْرِ	إِلَى	الْأَرْضِ	الَّتِي	بَرَكْنَا	فِيهَا
ہوا کو	تیز رفتار	چلتی تھی	ساتھ حکم اس کے	طرف	زمین کے	وہ جو کہ	برکت دی تھی ہم نے	سچ اسکے

تیز ہوا سلیمان کے تابع (فرمان) کر دی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی (یعنی شام)۔

وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِمْ ﴿۸۱﴾ وَمِنَ الشَّيْطَانِ مَنْ يَعْوْضُونَ لَهُ

وَ	كُنَّا	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلَيْهِمْ	وَ	مِنَ	الشَّيْطَانِ	مَنْ	يَعْوْضُونَ	لَهُ
اور	ہیں ہم	ہر	چیز کے	جاننے والے	اور	سے	شیطانوں میں	وہ جو کہ	غوطہ مارتے تھے	واسطے اسکے

اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں ﴿۸۱﴾ اور دیووں (کی جماعت کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا کہ ان) میں سے بعض ان کے لیے غوطے مارتے تھے

وَيَعْبَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ وَ كُنَّا لَهُمْ حَفِظِينَ ﴿۸۲﴾ وَأَيُّوبَ

وَيَعْبَلُونَ	عَمَلًا	دُونَ	ذَلِكَ	وَ	كُنَّا	لَهُمْ	حَفِظِينَ	وَ	أَيُّوبَ
اور کرتے تھے	کام	سوائے	اس کے	اور	تھے ہم	واسطے ان کے	نگہبان	اور	ایوب کو

اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کے نگہبان تھے ﴿۸۲﴾ اور ایوب (کو)

إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿۸۳﴾

إِذْ	نَادَى	رَبَّهُ	أَنِّي	مَسَّنِيَ	الضُّرُّ	وَ	أَنْتَ	أَرْحَمُ	الرَّحِيمِينَ
جسوقت	یکار اس نے	رب اپنے کو کہ	بیٹھک میں	پہنچی ہے مجھ کو	ایذا	اور	تو	بہت مہربان ہے	سب مہربانی کرنے والوں سے

یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۸۳﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ

پس قبول کیا ہم نے واسطے اسکے پس کھول دی گئی جو کچھ ساتھ اسکے سے ایذا دی ہم نے اس کو اولاد اس کی اور مانند ان کی

تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کر دی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی سے

مَعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ ﴿۸۳﴾ وَاسْمِعِيلَ

مَعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ ﴿۸۳﴾ وَاسْمِعِيلَ

ساتھ ان کے مہربانی سے اپنی طرف اور نصیحت واسطے عبادت کرنے والوں کے اور اسماعیل کو

ان کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشنے) اور عبادت کرنے والوں کے لیے (یہ) نصیحت ہے ﴿۸۳﴾ اور اسماعیل

وَإِذْ رِيسٌ وَذَٰلِكَ الْكِفْلُ كُلُّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿۸۵﴾ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي

وَإِذْ رِيسٌ وَذَٰلِكَ الْكِفْلُ كُلُّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿۸۵﴾ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي

اور اور ریس کو اور ذوالکفل کو ہر ایک تھا سے صبر کرنے والوں اور داخل کیا ہم نے ان کو بیچ

اور اور ریس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو)۔ یہ سب صبر کرنے والے تھے ﴿۸۵﴾ اور ہم نے ان کو

رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۷﴾ وَذَٰلِ النُّونِ إِذْ ذَهَبَ

رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۷﴾ وَذَٰلِ النُّونِ إِذْ ذَهَبَ

رحمت اپنی کے بیشک وہ تھے سے صالحوں میں اور ذوالنون کو جس وقت گیا وہ

اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکو کار تھے ﴿۸۷﴾ اور ذوالنون (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت

مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَّا

مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَّا

غصہ کا کر پس جانا یہ کہ ہرگز نہ تنگ پڑیں گے ہم اور اس کے پس پکارا بیچ اندھیروں کے یہ کہ نہیں

میں چل دیے اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہیں پاسکیں گے۔ آخر اندھیرے میں (اللہ کو) پکارنے لگے کہ

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۗ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۸۹﴾

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۗ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۸۹﴾

کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو بیشک میں تھا میں سے تصور واروں

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے (اور) بیشک میں تصور وار ہوں ﴿۸۹﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ^{۱۸} وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ط وَكَذَلِكَ نُجِّي

فَاسْتَجَبْنَا	لَهُ	وَنَجَّيْنَاهُ	مِنَ	الْغَمِّ	وَكَذَلِكَ	نُجِّي
پس قبول کیا ہم نے	واسطے اس کے	اور نجات دی ہم نے اس کو	سے	غم	اور اسی طرح	نجات دیتے ہیں ہم

تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا

الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۸﴾ وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ

الْمُؤْمِنِينَ	وَزَكَرِيَّا	إِذْ	نَادَى	رَبَّهُ	رَبِّ	لَا	تَذَرْنِي	فَرْدًا	وَ	أَنْتَ
ایمان والوں کو	اور زکریا کو	جس وقت	پکارا اس نے	رب اپنے کو	پروردگار میرے	مت	چھوڑ مجھ کو	اکیلا	اور	تو

کرتے ہیں ﴿۱۸﴾ اور زکریا (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ

خَيْرِ الْوَارِثِينَ ﴿۱۹﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ^ط وَهَبْنَا لَهُ يَحْيَى

خَيْرِ	الْوَارِثِينَ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهُ	وَ	هَبْنَا	لَهُ	يَحْيَى
بہتر	وارثوں کا ہے	پس قبول کیا ہم نے	واسطے اس کے	اور	دیا ہم نے	اس کو	یحییٰ

اور تو سب سے بہتر وارث ہے ﴿۱۹﴾ تو ہم نے اُن کی پکار سن لی اور اُن کو یحییٰ بخشے

وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ﴿۲۰﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ

وَأَصْلَحْنَا	لَهُ	زَوْجَهُ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	يُسْرِعُونَ	فِي	الْخَيْرَاتِ
اور درست کر دی ہم نے	واسطے اسکے	بی بی اس کی	بیشک وہ	تھے	جلدی کرتے	بچ	بھلائیوں کے

اور ان کی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے

وَيَدْعُونََنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ط وَكَانُوا لَنَا خَشِعِينَ ﴿۲۱﴾ وَالَّتِي

وَيَدْعُونََنَا	رَغَبًا	وَ	رَهَبًا	وَ	كَانُوا	لَنَا	خَشِعِينَ	وَالَّتِي
اور پکارتے تھے ہم کو	رغبت سے	اور	ڈر سے	اور	تھے وہ	واسطے ہمارے	عاجزی کرتے	اور اس عورت کو کہ

اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے ﴿۲۱﴾ اور اُن (مریم)

أَحْصَتْ فَرْجَهَا فَفَقَحْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا

أَحْصَتْ	فَرْجَهَا	فَفَقَحْنَا	فِيهَا	مِنْ	رُوحِنَا	وَ	جَعَلْنَاهَا	وَ	ابْنَهَا
محافظت کی	اپنی عصمت کی	پس پھونک دیا ہم نے	بچ اس کے	سے	روح اپنی کو	اور کیا ہم نے اس کو	اور	بیٹے اسکے کو	

کو (بھی یاد کرو) جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اُن میں اپنی روح پھونک دی اور ان کو اور ان کے بیٹے کو اہل

آيَةٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٩١﴾ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ

آيَةٌ	لِلْعَالَمِينَ	إِنَّ	هَذِهِ	أُمَّتُكُمْ	أُمَّةً	وَاحِدَةً	وَأَنَا	رَبُّكُمْ
نشانی	واسطے عالموں کے	بیشک	یہ ہے	امت تمہاری	امت	ایک	اور میں ہوں	رب تمہارا

عالم کے لیے نشانی بنا دیا ﴿۹۱﴾ یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں

فَاعْبُدُونِ ﴿٩٢﴾ وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ الِّينَارِ جَعُونَ ﴿٩٣﴾

فَاعْبُدُونِ	وَتَقَطَّعُوا	أَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	كُلُّ	الِّينَارِ	جَعُونَ
پس عبادت کرو میری	اور کاٹ لیا انہوں نے	کام اپنا	درمیان اپنے	ہر ایک	طرف ہماری	پھر آنے والے ہیں

تو میری ہی عبادت کیا کرو ﴿۹۲﴾ اور یہ لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے۔ (مگر) سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں ﴿۹۳﴾

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعِيهِ ۚ

فَمَنْ	يَعْمَلْ	مِنَ	الصَّالِحَاتِ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	كُفْرَانَ	لِسَعِيهِ
پس جو کوئی	کام کرے	سے	اچھے	اور	وہ	ایمان والا ہو	پس نہیں	ناقدردانی	واسطے اسی کوشش کے

جو نیک کام کرے گا اور مؤمن بھی ہو گا تو اس کی کوشش رایگاں نہ جائے گی

وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ﴿٩٤﴾ وَحَرَامٌ عَلَىٰ قَرِيَّةٍ أَهْلَكْنَاهَا ۖ إِنَّهُمْ

وَإِنَّا	لَهُ	كَاتِبُونَ	وَ	حَرَامٌ	عَلَىٰ	قَرِيَّةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	إِنَّهُمْ
اور ہم	اور	اس کے	لکھنے والے ہیں	اور	لازم ہے	اوپر	بستی کے کہ	ہلاک کیا ہم نے اس کو یہ کہ وہ

اور ہم اس کے لیے (ثواب اعمال) لکھ رہے ہیں ﴿۹۴﴾ اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ (رجوع کریں)

لَا يَرْجِعُونَ ﴿٩٥﴾ حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِمَّنْ

لَا	يَرْجِعُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	فُتِحَتْ	يَأْجُوجُ	وَمَأْجُوجُ	وَهُمْ	مِمَّنْ
نہیں	پھرتے	یہاں تک کہ	جب	کھولے جائیں گے	یا جوج	اور	ما جوج	اور وہ

وہ رجوع نہیں کریں گے ﴿۹۵﴾ یہاں تک کہ یا جوج اور ما جوج کھول دیے جائیں اور وہ

كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ﴿٩٦﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ

كُلِّ	حَدَبٍ	يَنْسِلُونَ	وَ	اقْتَرَبَ	الْوَعْدُ	الْحَقُّ	فَإِذَا	هِيَ
ہر	اونچان	دوڑتے ہوں گے	اور	نزدیک آئے	وعدہ	سچا	پس ناگاہاں	وہ

ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں ﴿۹۶﴾ اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آ جائے تو ناگاہ کافروں کی

شَاخِصَةً أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ يَوْمِنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ

شَاخِصَةً	أَبْصَارُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	يَوْمِنَا	قَدْ	كُنَّا	فِي	غَفْلَةٍ	مِّنْ
چڑھ رہی ہیں	آنکھیں	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	اے وائے ہم کو	تحقیق	تھے ہم	بچ	غفلت کے	سے

آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں۔ (اور کہنے لگیں کہ) ہائے شامت ہم اس (حال) سے غفلت میں رہے

هَذَا بَلٌ لَّكُمَّا ظَلِيمِينَ ۙ إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

هَذَا	بَلٌ	لَّكُمَّا	ظَلِيمِينَ	إِنَّكُمْ	وَمَا	تَعْبُدُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ
اس	بلکہ	تھے ہم	ظالم	بیشک تم	اور جس چیز کو	عبادت کرتے ہو تم	سے	سوائے اللہ کے	

بلکہ ہم (اپنے حق میں) ظالم تھے (۹۷) (کافرو اس روز) تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو

حَصْبُ جَهَنَّمَ ۖ أَنْتُمْ لَهَا وَرِدُونَ ۙ لَوْ كَانَهُمْ آلَاءُ إِلَهَةٍ مَّا

حَصْبُ	جَهَنَّمَ	أَنْتُمْ	لَهَا	وَرِدُونَ	لَوْ	كَانَ	هُوَ	آلَاءُ	إِلَهَةٍ	مَّا
پتھر ہیں	دوزخ کے	تم	اس کے پاس	آنے والے ہو	اگر	ہوتے	یہ	معبود	نہ	

دوزخ کا ایندھن ہوں گے (اور) تم (سب) اس میں داخل ہو کر رہو گے (۹۸) اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے تو

وَرَدُّوْهَا ۖ وَكُلُّ فِيْهَا خَلِدُونَ ۙ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيرٌ ۙ وَهُمْ فِيْهَا

وَرَدُّوْهَا	وَكُلُّ	فِيْهَا	خَلِدُونَ	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيرٌ	وَ	هُمْ	فِيْهَا
آتے اسکے پاس	اور ہر ایک	بچ اس کے	بیش رہنے والے ہیں	واسطے ان کے	بچ اس کے	چلانا ہے	اور	وہ	بچ اس کے

اس میں داخل نہ ہوتے۔ سب اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے (۹۹) وہاں اُن کو چلانا ہوگا اور اس میں (کچھ)

لَا يَسْمَعُونَ ۙ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ

لَا	يَسْمَعُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	سَبَقَتْ	لَهُمْ	مِنَّا	الْحُسْنَىٰ	أُولَٰئِكَ
نہ	سنیں گے	بیشک	وہ لوگ جو کہ	پہلے ہو چکا ہے	واسطے ان کے	ہماری طرف سے	اچھائی	یہ لوگ

جن لوگوں کے لیے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ

عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۙ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۚ وَهُمْ فِي مَا

عَنْهَا	مُبْعَدُونَ	لَا	يَسْمَعُونَ	حَسِيسَهَا	وَهُمْ	فِي	مَا
اس سے	دور کیے گئے ہیں	نہیں	سنیں گے	کھٹکا اس کا	اور وہ	بچ	اس کے کہ

اس سے دور رکھے جائیں گے (۱۰۰) (یہاں تک کہ) اس کی آواز بھی تو نہیں سنیں گے۔ اور جو کچھ ان کا جی چاہے گا

اَسْتَهْتُمْ اَنْفُسَهُمْ خُلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَرَعُ الْاَكْبَرُ

اَسْتَهْتُمْ	اَنْفُسَهُمْ	خُلِدُوْنَ	لَا	يَحْزَنُهُمْ	الْفَرَعُ	الْاَكْبَرُ
چاہیں گے	جی ان کے	بمیش رہنے والے ہیں	نہ	غمگین کرے گا ان کو	ڈر	بڑا

اس میں (یعنی ہر طرح کے عیش اور لطف میں) ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۲﴾ اُن کو (اس دن کا) بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا

وَتَتَلَقُّهُمْ الْمَلَائِكَةُ ۗ هَذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۱۰۳﴾

وَتَتَلَقُّهُمْ	الْمَلَائِكَةُ	هَذَا	يَوْمُكُمْ	الَّذِي	كُنْتُمْ	تُوعَدُونَ
اور	لینے آئیں گے ان کو	فرشتے	یہ ہے	دن تمہارا	جو کہ	تھے تم وعدہ دیئے جاتے

اور فرشتے اُن کو لینے آئیں گے۔ (اور کہیں گے کہ) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۱۰۳﴾

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۗ كَمَا بَدَأْنَا

يَوْمَ	نَطْوِي	السَّمَاءَ	كَطَيِّ	السِّجِلِّ	لِلْكُتُبِ	كَمَا	بَدَأْنَا
جس دن	پلیٹ لیں گے ہم	آسمان کو	جیسا پلٹتا ہے	طومار	رقموں کا	جیسا کہ	شروع کیا تھا کائنات

جس دن ہم آسمان کو اس طرح پلیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار پلیٹ لیتے ہیں۔ جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا

اَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ ۗ وَعَدَّا عَلَيْنَا ۗ اِنَّا كُنَّا فَعَلِينَ ﴿۱۰۴﴾ وَ لَقَدْ

اَوَّلَ	خَلْقٍ	نُعِيدُهُ	وَعَدَّا	عَلَيْنَا	اِنَّا	كُنَّا	فَعَلِينَ	وَ	لَقَدْ
پہلی	پیدائش	دوبارہ کریں گے اس کو	وعدہ ہے	ہمارے ذمے	بیشک	ہم ہیں	کرنے والے	اور	البتہ تحقیق

اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے۔ (یہ) وعدہ ہے جس کا پورا کرنا لازم ہے۔ ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں ﴿۱۰۴﴾ اور

كُتِبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اِنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا

كُتِبْنَا	فِي	الزَّبُورِ	مِنْ	بَعْدِ	الذِّكْرِ	اِنَّ	الْاَرْضَ	يَرِثُهَا
لکھ دیا ہم نے	بچ	زبور کے	چھپے	بعد	ذکر کے	یہ کہ	زمین کے	وارث بنو گئے اسکے

ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکو کار بندے ملک کے

عِبَادِي الصَّالِحُونَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِيْ هَذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ

عِبَادِي	الصَّالِحُونَ	اِنَّ	فِيْ	هَذَا	لَبَلَاغًا	لِّقَوْمٍ
میرے بندے	صالح	بیشک	بچ	اس کے	البتہ مطلب کو پہنچا دینا ہے	واسطے قوم

وارث ہوں گے ﴿۱۰۵﴾ عبادت کرنے والے لوگوں کے لیے اس میں (اللہ کے

عَبِيدِينَ ﴿۱۰۶﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ

عَبِيدِينَ	وَ	مَا	أَرْسَلْنَاكَ	إِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعَالَمِينَ	قُلْ
عبادت کرنے والی کے	اور	نہیں	بھیجا ہم نے تجھ کو	مگر	رحمت	واسطے عالموں کے	کہہ

حکموں کی تبلیغ ہے ﴿۱۰۶﴾ اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے ﴿۱۰۷﴾ کہہ دو کہ

إِنَّمَا يُوْحَىٰ إِلَىٰ أَنبَاءِ إِلَهكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَهَلْ أَنْتُمْ

إِنَّمَا	يُوحَىٰ	إِلَىٰ	أَنبَاءِ	إِلَهكُمْ	إِلَهٌ	وَاحِدٌ	فَهَلْ	أَنْتُمْ
سوائے اسکے نہیں کہ	وحی کی جاتی ہے	طرف میری	یہ کہ	معبود تمہارا	معبود	ایک ہے کیلا	پس کیا	ہو تم

مجھ پر (اللہ کی طرف سے) یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود اللہ واحد ہے۔ تو تم کو چاہیے کہ فرمانبردار

مُسْلِمُونَ ﴿۱۰۸﴾ فَإِن تَوَلَّوْا فَعَلَّآ اذْنُتُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۗ وَإِن

مُسْلِمُونَ	فَإِن	تَوَلَّوْا	فَعَلَّآ	اذْنُتُمْ	عَلَىٰ	سَوَاءٍ	وَإِن
اطاعت کرنے والے	پس اگر	پھر جائیں	پس کہہ	خبردار کر دیا میں نے تم کو	اوپر	برابری کے	اور نہیں

ہو جاؤ ﴿۱۰۸﴾ اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ میں نے تم سب کو یکساں (احکام الہی سے) آگاہ کر دیا ہے اور

أَدْرِيٓٓٓ أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدُٓٓٓ مَا تُوْعَدُونَ ﴿۱۰۹﴾ إِنَّهُ يَعْلَمُ

أَدْرِيٓٓٓ	أَقْرَبُ	أَمْ	بَعِيدُٓٓٓ	مَا	تُوْعَدُونَ	إِنَّهُ	يَعْلَمُ
جاتا میں کہ	نزدیک ہے	یا	دور	جو کچھ کہ	وعدہ دیئے جاتے ہو	بیشک وہ	جاتا ہے

مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (عن) قریب (آنے والی) ہے یا (اُس کا وقت) دور ہے ﴿۱۰۹﴾ جو بات

الْجَهْرُ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿۱۱۰﴾ وَإِن أَدْرِيٓٓٓ

الْجَهْرُ	مِنَ	الْقَوْلِ	وَيَعْلَمُ	مَا	تَكْتُمُونَ	وَ	إِن	أَدْرِيٓٓٓ
پکارنے کو	سے	بات	اور جانتا ہے	جو کہ	چھپاتے ہو تم	اور	نہیں	جاتا میں

پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو اس سے بھی واقف ہے ﴿۱۱۰﴾ اور میں نہیں جانتا

لَعَلَّهٗٓٓ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۱۱۱﴾ قُلْ رَبِّ احْكُمْ

لَعَلَّهٗٓٓ	فِتْنَةٌ	لَّكُمْ	وَمَتَاعٌ	إِلَىٰ	حِينٍ	قُلْ	رَبِّ	احْكُمْ
شاید کہ وہ	آزمائش ہے	واسطے تمہارے	اور فائدہ ہے	تک	ایک مدت	کہا	اے رب میرے	حکم کر

شاید وہ تمہارے لیے آزمائش ہو اور ایک مدت تک (تم اس سے) فائدہ (اٹھاتے رہو) ﴿۱۱۱﴾ (جینے رہنے) کہا کہ اے میرے

بِالْحَقِّ ۖ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿۱۱۲﴾

بِالْحَقِّ	وَ	رَبُّنَا	الرَّحْمَنُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلَىٰ	مَا	تَصِفُونَ
ساتھ حق کے	اور	پروردگار ہمارا	مہربان	مدد مانگا گیا ہے	اوپر	اس چیز کے کہ	بیان کرتے ہو تم
پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔ اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اسی سے اُن باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے ﴿۱۱۲﴾							

رکوعاتها ۱۰

۲۲ سُورَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۳

آياتها ۷۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿۱﴾

يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوا	رَبَّكُمُ	إِنَّ	زَلْزَلَةَ	السَّاعَةِ	شَيْءٌ	عَظِيمٌ
اے	لوگو	ڈرو	رب اپنے سے	بیشک	زلزلہ	قیامت کا	چیز ہے	بڑی
لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہے ﴿۱﴾								

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ

يَوْمَ	تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ	كُلُّ	مُرْضِعَةٍ	عَمَّا	أَرْضَعَتْ	وَ	تَضَعُ	كُلُّ
جس دن	دیکھیں گے اسکو	بھول جائے گی	ہر	دودھ پلانے والی	جس کو	دودھ پلایا تھا	اور	ڈال دے گی	ہر
(اے مخاطب) جس دن تو اس کو دیکھے گا (اُس دن یہ حال ہوگا کہ) تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور									

ذَاتِ حَمَلٍ حَمَلًا وَ تَرَى النَّاسَ سُكَرًا وَ مَا هُمْ بِسُكَرًا

ذَاتِ حَمَلٍ	حَمَلًا	وَ	تَرَى	النَّاسَ	سُكَرًا	وَ	مَا	هُمْ	بِسُكَرًا
حمل والی	حمل اپنا	اور	دیکھے گا تو	لوگوں کو	مست	اور	نہیں	وہ	مست
تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تھکے کو تھکے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہوں گے بلکہ (عذاب دیکھ کر مدہوش ہو									

وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ﴿۲﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ

وَلَكِنَّ	عَذَابَ	اللَّهِ	شَدِيدٌ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يُجَادِلُ	فِي	اللَّهِ
اور	لیکن	عذاب	اللہ کا	سخت ہے	اور	کچھ	لوگ	جو کہ	جھگڑتے ہیں	بچ
رہے ہوں گے بیشک) اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے ﴿۲﴾ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ (کی شان) میں علم (دو اُش) کے										

بَغِيرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ۝ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ

بَغِيرِ	عِلْمٍ	وَ	يَتَّبِعُ	كُلَّ	شَيْطَانٍ	مَّرِيدٍ	كُتِبَ	عَلَيْهِ	أَنَّهُ	مَنْ
بغیر	علم کے	اور	پیروی کرتے ہیں	ہر	شیطان	سرکش کی	لکھا گیا ہے	اوپر اس کے	یہ کہ وہ	جس کی

بغیر بھگوتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں ۝ جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ

تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَا أَيُّهَا

تَوَلَّاهُ	فَأَنَّهُ	يُضِلُّهُ	وَ	يَهْدِيهِ	إِلَىٰ	عَذَابِ	السَّعِيرِ	يَا أَيُّهَا
دوستی کرے وہ	پس بیشک کہ وہ	گمراہ کرتا ہے اسکو	اور	راہ دکھاتا ہے اس کو	طرف	عذاب	دوزخ کی	اے

جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اس کو گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا راستہ دکھائے گا ۝ لوگو

النَّاسِ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

النَّاسِ	إِنْ	كُنْتُمْ	فِي	رَيْبٍ	مِّنَ	الْبَعْثِ	فَإِنَّا	خَلَقْنَاكُمْ	مِّنْ	تُرَابٍ
لوگو	اگر	ہو تم	بچ	شک کے	سے	جی اٹھنے	پس بیشک	ہم نے پیدا کیا ہے تم کو	سے	مٹی

اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے میں شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا میں) مٹی سے

ثُمَّ مِّنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِّنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ

ثُمَّ	مِّنْ	نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِّنْ	عَلَقَةٍ	ثُمَّ	مِّنْ	مُّضْغَةٍ	مُّخَلَّقَةٍ	وَغَيْرِ
پھر	سے	نطفے	پھر	سے	لہو جے ہوئے	پھر	سے	بوٹی	صورت بنی ہوئی	اور بن

پھر اس سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی

مُخَلَّقَةٍ لِّبَيِّنٍ لَّكُمْ ۖ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ آجَلٍ

مُخَلَّقَةٍ	لِّبَيِّنٍ	لَّكُمْ	ۖ	وَنُقِرُّ	فِي	الْأَرْحَامِ	مَا	نَشَاءُ	إِلَىٰ	آجَلٍ
بنی ہوئی	تاکہ بیان کریں ہم	واسطے تمہارے	اور ٹھہراتے ہیں ہم	بچ	رحموں کے	جتنا	چاہیں	طرف	وقت	

تاکہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر کر دیں۔ اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے

مُسَيِّئًا ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ ۖ وَمِنْكُمْ مَّنْ

مُسَيِّئًا	ثُمَّ	نُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوا	أَشَدَّكُمْ	ۖ	وَمِنْكُمْ	مَّنْ
مقرر کے	پھر	نکالتے ہیں ہم تم کو	بچہ	پھر	تاکہ پہنچو	جوانی اپنی کو	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے جو کہ

رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض (قبل از پیری) مر جاتے ہیں اور بعض (شیخ فانی

يُتَوَفَّىٰ وَ مِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْضِ الْوَعْرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ

يُتَوَفَّىٰ	وَ	مِنْكُمْ	مَنْ	يُرَدُّ	إِلَىٰ	أَرْضِ	الْوَعْرِ	لِكَيْلَا	يَعْلَمَ	مِنْ	بَعْدِ
قبض کیا جاتا ہے	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے جو کہ	پھیرا جاتا ہے	طرف	ناکاری	عمر کی	تاکندہ	جانے	پچھے	

ہو جاتے اور بڑھاپے کی نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے

عِلْمٍ شَيْئًا وَ تَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَاذًا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ

عِلْمٍ	شَيْئًا	وَ	تَرَى	الْأَرْضَ	هَامِدَةً	فَاذًا	أَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَاءَ
جاننے کے	کچھ	اور	دیکھتا ہے تو	زمین کو	ختک	پس جس وقت	اتارتے ہیں ہم	اوپر اس کے	پانی

ہیں۔ اور (اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے (کہ ایک وقت میں) زمین خستک (پڑی ہوتی ہے) پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں

اهْتَرَّتْ وَ رَبَّتْ وَ أَتْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ ذَلِكِ بَانَ

اهْتَرَّتْ	وَ	رَبَّتْ	وَ	أَتْبَتَتْ	مِنْ	كُلِّ	زَوْجٍ	بَهِيجٍ	۝	ذَلِكِ	بَانَ
بتتی ہے	اور	پھولتی ہے	اور	آگتی ہے	سے	ہر	قسم تم	نفس	یہ	بسب اسکے ہے کہ	

تو وہ شاداب ہو جاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارون چیزیں آگاتی ہے ۝ ان قدر توں سے ظاہر

اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ وَ أَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَى وَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اللَّهُ	هُوَ	الْحَقُّ	وَ	أَنَّهُ	يُحْيِي	الْمَوْتَى	وَ	أَنَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ
اللہ	وہی ہے	حق	اور	یہ کہ وہی	جلاتا ہے	مردوں کو	اور	یہ کہ وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

ہے کہ اللہ ہی (قادر مطلق ہے جو) برحق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۝

وَ أَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَ أَنَّ اللَّهَ يُبْعَثُ مَنْ فِي

وَ	أَنَّ	السَّاعَةَ	آتِيَةٌ	لَّا	رَيْبَ	فِيهَا	وَ	أَنَّ	اللَّهَ	يُبْعَثُ	مَنْ	فِي
اور	یہ کہ	قیامت	آئیوالی ہے	نہیں ہے	شک	اس میں	اور	یہ کہ	اللہ	اٹھائے گا	جو کہ	بچ

اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا

الْقُبُورِ ۝ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

الْقُبُورِ	۝	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يُجَادِلُ	فِي	اللَّهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
قبروں کے ہے		اور	بعض	لوگ ہیں	جو	جھگڑا کرتے ہیں	بچ	اللہ کے	بغیر	علم کے

اٹھائے گا ۝ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ (کی شان) میں بغیر علم (و دانش) کے

وَأَهْدَىٰ وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ ۝ ثَانِي عَطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ

وَأَهْدَىٰ	وَلَا	كِتَابٍ	مُّنِيرٍ	ثَانِي	عَطْفِهِ	لِيُضِلَّ	عَنْ	سَبِيلِ
اور	بغیر	کتاب	روشن	کے	موزنوں	والا	شانے	اپنے
راہ	کے	نہ	کے	موزنوں	کو	تاکہ	گمراہ	کرے

اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے ۱ اور تمبر سے (گردن موز لیتا ہے) تاکہ (لوگوں کو) اللہ کے

اللَّهُ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ

اللَّهُ	لَهُ	فِي	الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَنُذِيقُهُ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	عَذَابَ
اللہ	کی	واسطے	اسکے	بچ	دنیا	کے	دنیا	کے
عذاب	کی	واسطے	اسکے	بچ	دنیا	کے	دنیا	کے

رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لیے دنیا میں ذلت ہے اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب (آتش) سوزاں کا

الْحَرِيقِ ۝ ذَلِكُمْ بِمَا قَدَّمْتُمْ يَدَكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

الْحَرِيقِ	ذَلِكُمْ	بِمَا	قَدَّمْتُمْ	يَدَكُمْ	وَأَنَّ	اللَّهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ
جلیے	کا	یہ	بسبب	اسکے	ہے	کہ	اللہ	ظلم
کرنے	والا	یہ	بسبب	اسکے	ہے	کہ	اللہ	ظلم

مزا دکھائیں گے ۱ (اے سرکش) یہ اس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر

لِلْعَبِيدِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ ۚ فَإِنْ

لِلْعَبِيدِ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَعْْبُدُ	اللَّهَ	عَلَىٰ	حَرْفٍ	فَإِنْ
واسطے	بندوں	لپنے	کے	اور بعض	لوگوں	میں	سے	وہ ہے
کے	بندوں	لپنے	کے	اور بعض	لوگوں	میں	سے	وہ ہے

ظلم کرنے والا نہیں ۱ اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر (کھڑا ہو کر) اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ اگر اس

أَصَابَهُ خَيْرٌ أَطْمَأَنَّ بِهِ ۚ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ

أَصَابَهُ	خَيْرٌ	أَطْمَأَنَّ	بِهِ	وَإِنْ	أَصَابَتْهُ	فِتْنَةٌ	انْقَلَبَ	عَلَىٰ
پہنچے	اس	کو	بھلائی	اور	پہنچے	اس	کو	پلٹ
پہنچے	اس	کو	بھلائی	اور	پہنچے	اس	کو	پلٹ

کو کوئی (دنیوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل

وَجْهِهِ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۚ ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

وَجْهِهِ	خَسِرَ	الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةَ	ذَلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ
منہ	اپنے	کے	دنیا	اور آخرت	کو	یہ ہے
منہ	اپنے	کے	دنیا	اور آخرت	کو	یہ ہے

لوٹ جائے (یعنی پھر کافر ہو جائے) اُس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی۔ یہی تو

الْبَيْئِنُ ۝ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ ط

الْبَيْئِنُ	يَدْعُوا	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُهُمْ
ظاہر	پکارتا ہے	سوائے	اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہ	ضرر دے اس کو

نقصان صریح ہے ۱۱) یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اُسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے۔

ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝ يَدْعُوا مَنْ ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ

ذَلِكَ	هُوَ	الضَّلَالُ	الْبَعِيدُ	يَدْعُوا	مَنْ	ضَرُّهُ	أَقْرَبُ	مِنْ
یہ	وہ ہے	گمراہی	دور کی	پکارتا ہے	اس کو جو کہ	ضرر اس کا	ز نزدیک ہے	سے

یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے ۱۲) (بلکہ) ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدہ سے

تَفْعُهُ ط لَيْسَ الْمَوْلَىٰ وَ لَيْسَ الْعَشِيرُ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ

تَفْعُهُ	لَيْسَ	الْمَوْلَىٰ	وَ	لَيْسَ	الْعَشِيرُ	إِنَّ	اللَّهَ	يُدْخِلُ
اس کے نفع	بے شک برا	دوست ہے	اور	بے شک برا	رہتی ہے	بیشک	اللہ	داخل کرے گا

زیادہ قریب ہے۔ ایسا دوست بھی برا اور ایسا ہم صحبت بھی برا ۱۳) جو لوگ ایمان لائے

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا
ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے اس کے

اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں چل

الْأَنْهَارُ ط إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝ مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ

الْأَنْهَارُ	إِنَّ	اللَّهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيدُ	مَنْ	كَانَ	يَظُنُّ	أَنْ	لَنْ
نہریں	بیشک	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	جو کوئی کہ	ہے	گمان کرتا	یہ کہ	ہرگز نہ

رہی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۱۴) جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اس کو دنیا اور

يَنْصُرُهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ

يَنْصُرُهُ	اللَّهُ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْآخِرَةِ	فَلْيَمْدُدْ	بِسَبَبٍ	إِلَى	السَّمَاءِ	ثُمَّ
مدد دے گا اس کو	اللہ	بچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	پس چلیے کھینچ جائے	ایک رسی	طرف	آسمان کے	پھر

آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اُس کو چاہیے کہ اوپر کی طرف (یعنی اپنے گھر کی چھت میں) ایک رسی باندھے پھر

لَيَقْطَعَنَّ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدَهُ مَا يَغِيظُ ۝۱۵ وَكَذَلِكَ

لَيَقْطَعَنَّ	فَلْيَنْظُرْ	هَلْ	يُذْهِبَنَّ	كَيْدَهُ	مَا	يَغِيظُ	وَ	كَذَلِكَ
چاہیے کہ کاٹ ڈالے	پھر دیکھے	کیا	لے جائے گا	کمراس کا	اس چیز کو کہ	غصے میں لاتی ہے	اور	اسی طرح

(اس سے اپنا) گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر دیتی ہے ۱۵ اور اسی طرح ہم

أَنْزَلْنَاهُ آيَةً بَيِّنَاتٍ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ۝۱۶ إِنَّ

أَنْزَلْنَاهُ	آيَةً	بَيِّنَاتٍ	وَأَنَّ	اللَّهَ	يَهْدِي	مَنْ	يُرِيدُ	إِنَّ
اتاری ہے ہم نے	نشانیوں	ظاہر	اور یہ کہ	اللہ	ہدایت کرتا ہے	جس کو	چاہے	بیشک

نے اس قرآن کو اتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں) اور یہ (یاد رکھو) کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ۱۶ جو

الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِقِينَ وَالنَّاصِرِينَ

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَالَّذِينَ	هَادُوا	وَالصَّابِقِينَ	وَالنَّاصِرِينَ
جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور وہ لوگ جو کہ	یہودی ہوئے	اور	اور نصاریٰ

لوگ مومن (یعنی مسلمان) ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی

وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

وَالْمَجُوسَ	وَالَّذِينَ	أَشْرَكُوا	إِنَّ	اللَّهَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ
اور مجوس	اور وہ لوگ جو کہ	مشرک ہیں	بیشک	اللہ	فیصلہ کر دے گا	درمیان ان کے	دن

اور مجوسی اور مشرک اور اللہ ان (سب) میں قیامت کے دن فیصلہ

الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۱۷ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

الْقِيَامَةِ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيدٌ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهَ
قیامت کے	بیشک	اللہ	ادھر	ہر	چیز کے	شاہد ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ

کر دے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ۱۷ کیا تم نے نہیں دیکھا

يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ

يَسْجُدُ	لَهُ	مَنْ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَنْ	فِي	الْأَرْضِ	وَالشَّمْسُ
سجدہ کرتے ہیں	واسطے اسکے	جو کوئی کہ	بچ	آسمانوں کے	اور	جو کوئی	بچ	زمین کے ہیں اور سورج

کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالذَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ

وَالْقَمَرُ	وَالنُّجُومُ	وَالْجِبَالُ	وَالشَّجَرُ	وَالذَّوَابُّ	وَ كَثِيرٌ	مِّنَ
اور چاند	اور ستارے	اور پہاڑ	اور درخت	اور چارپائے	اور بہت	سے

اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے

النَّاسِ ۱۸ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۱۹ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

النَّاسِ	وَ كَثِيرٌ	حَقَّ	عَلَيْهِ	الْعَذَابُ	وَ	مَن	يُهِنِ	اللَّهُ	فَمَا لَهُ
آدمیوں میں	اور بہت ہیں کہ	ثابت ہوا	اوپر ان کے	عذاب	اور	جس کو	ذلیل کرے	اللہ	پس نہیں واسطے اسکے

ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اس کو کوئی عزت

مِن مُّكْرِمٍ ۲۰ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۲۱ هٰذِهِ خَصْمِنِ

مِن مُّكْرِمٍ	إِنَّ	اللَّهُ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَاءُ	هٰذِهِ	خَصْمِنِ
کوئی	عزت دینے والا	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	یہ دو	جھگڑنے والے

دینے والا نہیں۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۲۱ یہ دو (فریق) ایک دوسرے کے دشمن ہیں

اِخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۲۲ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن

اِخْتَصَمُوا	فِي	رَبِّهِمْ	فَالَّذِينَ	كَفَرُوا	قُطِعَتْ	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِّن
جھگڑے	بچ	اپنے پروردگار کے	پس وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	قطع کیے جائیں گے	واسطے ان کے	کپڑے	سے

اپنے پروردگار (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں ان کے لیے آگ کے کپڑے قطع

نَارٍ ۲۳ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۲۴ يُصْهِرُ بِهِ مَا فِي

نَارٍ	يُصَبُّ	مِنْ	فَوْقِ	رُءُوسِهِمُ	الْحَمِيمُ	يُصْهِرُ	بِهِ	مَا	فِي
آگ	ڈالا جائے گا	سے	اوپر	ان کے سروں کے	گرم پانی	گلا یا جائے گا	ساتھ اس کے	جو کچھ کہ	بچ

کیے جائیں گے۔ (اور) ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا ۲۴ اس سے ان کے پیٹ کے

بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۲۵ وَلَهُمْ مَّقَامِعٌ مِّن حَدِيدٍ ۲۶ كَلْبًا

بُطُونِهِمْ	وَالْجُلُودُ	وَ	لَهُمْ	مَّقَامِعٌ	مِّن	حَدِيدٍ	كَلْبًا
انکے پیٹوں کے	اور کھالیں	اور	واسطے ان کے	ہتھوڑے	سے	لوہے کے	جس وقت

اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی ۲۵ اور ان (کے مارنے ٹھونکنے) کے لیے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے ۲۶ جب وہ

أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا

أَرَادُوا	أَنْ	يَخْرُجُوا	مِنْهَا	مِنْ	غَمٍّ	أُعِيدُوا	فِيهَا	وَذُوقُوا
ارادہ کریں گے	یہ کہ	نکلیں	اس سے	سے	غم	پھیرے جائیں گے	بچ اس کے	اور چکھو

چاہیں گے کہ اس رنج (وتکلیف کی وجہ) سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیے جائیں گے اور (کہا جائے گا کہ)

عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿۲۲﴾ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

عَذَابَ	الْحَرِيقِ	إِنَّ	اللَّهَ	يُدْخِلُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
عذاب	جلنے کا	بیشک	اللہ	داخل کرتا ہے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور کام کیے

جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو ﴿۲۲﴾ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ اُن کو بہشتوں

الصَّلٰحٰتِ جَعَلَتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّونَ فِيهَا مِنْ

الصَّلٰحٰتِ	جَعَلَتْ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	يُحَلَّونَ	فِيهَا	مِنْ
اچھے	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	پہنائے جائیں گے	بچ اس کے	سے

میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ وہاں اُن کو سونے کے کنگن پہنائے

أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿۲۳﴾ وَهُدًوَا

أَسَاوِرَ	مِنْ	ذَهَبٍ	وَلُؤْلُؤًا	وَلِبَاسُهُمْ	فِيهَا	حَرِيرٌ	وَهُدًوَا
کنگن	سے	سونے کے	اور موتی	اور لباس ان کا	بچ اس کے	ریشتی ہے	اور راہ دکھائے گئے

جائیں گے اور موتی۔ اور وہاں ان کا لباس ریشتی ہو گا ﴿۲۳﴾ اور اُن کو

إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۖ وَهُدًوَا إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ ﴿۲۴﴾ إِنَّ

إِلَى	الطَّيِّبِ	مِنَ	الْقَوْلِ	وَهُدًوَا	إِلَى	صِرَاطِ	الْحَمِيدِ	إِنَّ
طرف	پاکیزگی کی	سے	بات	اور راہ دکھائے گئے	طرف	راہ	تعریف کیے گئے کے	بیشک

پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی اور (اللہ) حمید کی راہ بتائی گئی ﴿۲۴﴾ جو لوگ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَيُصَدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَيُصَدُّونَ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَالْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ
وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	اور بند کرتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	اور مسجد	حرام سے

کافر ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے اور مسجد محترم سے

الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً ۖ الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۖ وَمَنْ يُرِدْ

الَّذِي	جَعَلْنَاهُ	لِلنَّاسِ	سَوَاءً ۖ	الْعَاكِفُ	فِيهِ	وَالْبَادِ	وَمَنْ	يُرِدْ
وہ جو کہ	مقرر کیا ہے	میں	برابر ہیں	رہنے والے	بچ اس کے	اور باہر سے آنیوالے	اور	جو کوئی ارادہ کرے

جسے ہم نے لوگوں کے لیے یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے، روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو

فِيهِ بِالْحَادِ يُظْلِمُ نَفْسَهُ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ۚ وَإِذْ بَوَّأْنَا

فِيهِ	بِالْحَادِ	يُظْلِمُ	نَفْسَهُ	مِنْ	عَذَابِ	أَلِيمٍ ۚ	وَإِذْ	بَوَّأْنَا
بچ اس کے	گراہی کا	ساتھ ظلم کے	چکھا بیگے ہم اسکو	سے	عذاب	درد دینے والے	اور	جسوقت جگہ مقرر کر دی گئی

اس میں شرارت سے کج روی (وکفر) کرنا چاہے اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے (۲۵) اور (ایک وقت تھا)

لِابْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا وَطَهَّرَ بَيْتِي

لِابْرَاهِيمَ	مَكَانَ	الْبَيْتِ	أَنْ	لَا	تُشْرِكَ	بِي	شَيْئًا	وَطَهَّرَ	بَيْتِي
واسطے ابراہیم کے	مکان	کعبہ کا	یہ کہ	نہ	شریک لاؤ تم	ساتھ میرے	کسی چیز کو	اور	پاک رکھ میرے گھر کو

جب ہم نے ابراہیم کے لیے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجو اور طواف کرنے والوں

لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۖ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ

لِلطَّائِفِينَ	وَالْقَائِمِينَ	وَالرُّكَّعِ	السُّجُودِ ۖ	وَأَذِّنْ	فِي	النَّاسِ
واسطے طواف کرنے والوں کے	اور کھڑے رہنے والوں کے	اور رکوع کرنے والوں کے	سجدہ کرنے والوں کے	اور	پکار دے	بچ لوگوں کے

اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو صاف رکھا کرو (۲۶) اور لوگوں میں حج

بِالْحَجِّ يَا تَوْكُ رَجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ

بِالْحَجِّ	يَا تَوْكُ	رَجَالًا	وَعَلَىٰ	كُلِّ	ضَامِرٍ	يَأْتِينَ	مِنْ	كُلِّ	فَجٍّ
ساتھ حج کے	آئیگیے تیرے پاس	پیداے	اور اوپر	ہر	اونٹ دبلے کے	آئیں گے	سے	ہر	راہ

کے لیے ندا کرو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) رستوں سے چلے آتے ہوں (سوار ہو کر)

عَمِيقٍ ۚ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ

عَمِيقٍ ۚ	لِيَشْهَدُوا	مَنَافِعَ	لَهُمْ	وَيَذْكُرُوا	اسْمَ	اللَّهِ	فِي	أَيَّامٍ
دور	تاکہ حاضر ہوں	فائدے	واسطے اپنے کے	اور یاد کریں	نام	اللہ کا	بچ	دنوں

چلے آئیں (۲۷) تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لیے حاضر ہوں۔ اور (قربانی کے) ایام معلوم میں

مَعْلُومَاتٍ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَكَلُوا مِنْهَا

مَعْلُومَاتٍ	عَلَى	مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْ	بَهِيمَةِ	الْأَنْعَامِ	فَكَلُوا	مِنْهَا
معلوم کے	اد پر	اس چیز کے کہ	دیا ہے ان کو	سے	پالے ہوئے	چوپایوں	پس کھاؤ	ان میں سے

چار پایاں مویشی (کے ذبح کے وقت) جو اللہ نے ان کو دیے ہیں ان پر اللہ کا نام لیں۔ اس میں سے تم خود

وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ﴿٢٨﴾ ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفْتَهُمْ وَلِيُؤْفُوا

وَأَطْعِمُوا	الْبَائِسَ	الْفَقِيرَ	ثُمَّ	لِيَقْضُوا	تَفْتَهُمْ	وَلِيُؤْفُوا
اور	کھلاؤ	بھوکے	پھر	چاہیے کہ دور کریں	میل اپنا	اور پوری کریں

بھی کھاؤ اور فقیر در ماندہ کو بھی کھلاؤ ﴿۲۸﴾ پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کیل دور کریں اور نذریں پوری

نُذُورَهُمْ وَلِيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٢٩﴾ ذَلِكَ وَمَنْ يُعْظَمِ

نُذُورَهُمْ	وَلِيَطَّوَّفُوا	بِالْبَيْتِ	الْعَتِيقِ	ذَلِكَ	وَمَنْ	يُعْظَمِ
نذریں اپنی	اور	طواف کریں	گھر	قدیم کا	یہ ہے	اور جو کوئی تعظیم کرے

کریں اور خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں ﴿۲۹﴾ یہ (ہمارا عزم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو

حُرْمَتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَأُحِلَّتْ لَكُمْ الْأَنْعَامُ

حُرْمَتِ	اللَّهِ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهُ	عِنْدَ	رَبِّهِ	وَأُحِلَّتْ	لَكُمْ	الْأَنْعَامُ
حرموں	اللہ کی کو	پس وہ	بہتر ہے	واسطے اسکے	نزدیک	رب اس کے	اور حلال کیے گئے	واسطے تمہارے	چوپائے

اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے اور تمہارے لیے مویشی حلال کر دیے گئے ہیں

إِلَّا مَا يُثَلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ

إِلَّا	مَا	يُثَلَىٰ	عَلَيْكُمْ	فَاجْتَنِبُوا	الرِّجْسَ	مِنَ	الْأَوْثَانِ
مگر	جو کہ	پڑھا جاتا ہے	اد پر تمہارے	پس بچتے ہو	ناپاکی	سے	بتوں کی

سوا ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ تو بتوں کی پلیدی سے بچو

وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۗ حُنْفَاءَ اللَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۖ وَمَنْ

وَاجْتَنِبُوا	قَوْلَ	الزُّورِ	حُنْفَاءَ	اللَّهِ	غَيْرَ	مُشْرِكِينَ	بِهِ	وَمَنْ
اور بچتے رہو	بات	جھوٹی سے	توحید کرنوالے	واسطے اللہ کے	نہ	شریک لانے والے	ساتھ اسکے	اور جو کوئی

اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو ﴿۳۰﴾ صرف ایک اللہ کے ہو کر اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا کر، اور جو

يُشْرِكُ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخَطَفَهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوَى

يُشْرِكُ	بِاللَّهِ	فَكَأَنَّمَا	خَرَّ	مِنَ	السَّمَاءِ	فَتَخَطَفَهُ	الطَّيْرُ	أَوْ	تَهْوَى
شرک کرے	ساتھ اللہ کے	پس گویا	گر پڑا	سے	آسمان	پس اچک بجاتے ہیں اسکو	جانور	یا	پھینک دیتی ہے

شخص (کسی کو) اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اس کو پرندے اچک لے جائیں یا ہوا

بِالرَّيْحِ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ۳۱ ذَلِكِ وَمَنْ يُعَظِّمُ شَعَائِرَ اللَّهِ

بِالرَّيْحِ	فِي	مَكَانٍ	سَحِيقٍ	ذَلِكِ	وَ	مَنْ	يُعَظِّمُ	شَعَائِرَ	اللَّهِ
اس کو	ہوا	بچ	دور کے	یہ ہے	اور	جو کوئی	تعمیر کرے	نشانیوں	اللہ کی کو

کسی دور جگہ اڑا کر پھینک دے ۳۱ (ہمارا علم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے۔

فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ۳۲ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ

فَإِنَّهَا	مِنْ	تَقْوَى	الْقُلُوبِ	لَكُمْ	فِيهَا	مَنَافِعُ	إِلَىٰ	أَجَلٍ
پس بیشک وہ	سے	پرہیز گاری ہے	دلوں کی	واسطے تمہارے	بچ اس کے	فائدے ہیں	تک	ایک مدت

تو یہ (نفل) دلوں کی پرہیز گاری میں سے ہے ۳۲ ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لیے فائدے

مُسَّيَّتُمْ مَجْهًا إِلَىٰ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۳۳ وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا

مُسَّيَّتُمْ	مَجْهًا	إِلَىٰ	الْبَيْتِ	الْعَتِيقِ	وَ	لِكُلِّ	أُمَّةٍ	جَعَلْنَا
مقرر	پھر	جگہ اسکے حلال ہونے کی	طرف	گھر	قدیم	اور	واسطے ہر	امت کے مقرر کیا ہم نے

ہیں پھر ان کو خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) تک پہنچانا (اور ذبح ہونا) ہے ۳۳ اور ہم نے ہر ایک امت کے لیے

مَسْكَ لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيْمَةٍ

مَسْكَ	لِيَذْكُرُوا	اسْمَ	اللَّهِ	عَلَىٰ	مَا	رَزَقَهُمْ	مِنْ	بَهِيْمَةٍ
طریقہ عبادت	تاکہ یاد کریں	نام	اللہ کا	اوپر	اس چیز کے کہ	دی ہے ہم نے	سے	پالے ہوئے

قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی چار پائے اللہ نے ان کو دیے ہیں (ان کے ذبح کرنے کے وقت) ان

الْأَنْعَامِ ۳۴ فَالْهَكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ فَكَلِمَةً أَسْلَمُوا ۳۵ وَ بَشِيرِ الْمُحْبِتِينَ ۳۶

الْأَنْعَامِ	فَالْهَكْمُ	إِلَهُ	وَاحِدٌ	فَكَلِمَةً	أَسْلَمُوا	وَ	بَشِيرِ	الْمُحْبِتِينَ
چوپالیوں	پس معبود تمہارا	معبود	ایک ہے	پس واسطے اسکے	فرمان بردار ہو جاؤ	اور	خوشخبری دے	عاجزی کرنے والوں کو

پر اللہ کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمان بردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو ۳۶

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَى مَا

الَّذِينَ	إِذَا	ذُكِرَ	اللَّهُ	وَجِلَتْ	قُلُوبُهُمْ	وَ	الصَّابِرِينَ	عَلَى	مَا
وہ لوگ کہ	جس وقت	یاد کیا جاتا ہے	اللہ کو	ڈر جاتے ہیں	دل ان کے	اور	صبر کرنے والے	اوپر	اس چیز کے

یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور (جب) ان پر مصیبت پڑتی ہے

أَصَابَهُمْ وَالْمُتَّقِينَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۳۵﴾

أَصَابَهُمْ	وَالْمُتَّقِينَ	الصَّلَاةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	يُنْفِقُونَ
پہنچتی ہے ان کو	اور قائم رکھنے والے	نماز کو	اور	اس چیز سے کہ	دی ہے ہم نے ان کو	خرچ کرتے ہیں

تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ﴿۳۵﴾

وَالْبَدَنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۗ فَاذْكُرُوا

وَالْبَدَنَ	جَعَلْنَاهَا	لَكُمْ	مِنْ	شَعَائِرِ	اللَّهِ	لَكُمْ	فِيهَا	خَيْرٌ	فَاذْكُرُوا
اور اونٹ قربانی کے	مقرر کیا نے انکو	واسطے تمہارے	سے	نشانیوں	اللہ کی	واسطے تمہارے	بچ اس کے	خوبی ہے	پس یاد کرو

اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لیے شعائر اللہ مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لیے فائدے ہیں تو (قربانی

اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۚ فَاذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكَلُوا مِنْهَا

اسْمَ	اللَّهِ	عَلَيْهَا	صَوَافٍ	فَاذَا	وَجَبَتْ	جُنُوبُهَا	فَكَلُوا	مِنْهَا
نام	اللہ کا	اوپر اس کے	قطار باندھے ہوئے	پس جس وقت	گر پڑیں	اپنی کروٹوں پر	پس کھاؤ	اس میں سے

کرنے کے وقت) قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو۔ جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ

وَاطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۗ كَذَلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ

وَاطْعِمُوا	الْقَانِعَ	وَالْمُعْتَرَّ	ۗ	كَذَلِكَ	سَخَّرْنَاهَا	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ
اور	کھلاؤ	بے سوال فقیر کو	اور	سوال کرنے والے کو	اسی طرح	مسخر کیا ہم نے اسکو	واسطے تمہارے تاکہ تم

اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔ اسی طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم

تَشْكُرُونَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤها وَلَكِنْ يَنَالُهُ

تَشْكُرُونَ	لَنْ	يَنَالَ	اللَّهُ	لُحُومُهَا	وَ	لَا	دِمَاؤها	وَلَكِنْ	يَنَالُهُ
شکر کرو	ہرگز نہ	پہنچے گا	اللہ کو	گوشت ان کا	اور	نہ	خون ان کا	اور	لیکن پہنچے گی اس کو

اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیز گاری

شکر کرو ﴿۳۶﴾

التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۖ كَذٰلِكَ سَحَّرَهَا لَكُمْ لِتَكْبُرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا

التَّقْوَىٰ	مِنْكُمْ	كَذٰلِكَ	سَحَّرَهَا	لَكُمْ	لِتَكْبُرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا
پرہیزگاری	تمہاری	اسی طرح	مسخر کیا ان کو	واسطے تمہارے	تاکہ تم بڑائی بیان کرو	اللہ کی	اوپر	اس کے کہ

پہنچتی ہے۔ اسی طرح اللہ نے ان کو تمہارا مسخر کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اُسے

هٰدِيَكُمْ ۖ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ

هٰدِيَكُمْ	وَ	بَشِّرِ	الْمُحْسِنِينَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْفِعُ	عَنِ	الَّذِيْنَ
ہدایت کیا تم کو	اور	خوش خبری دے	نیکی کرنے والوں کو	بیشک	اللہ	دفع کرتا ہے	سے	ان لوگوں جو

بزرگی سے یاد کرو۔ اور (اے پیغمبر) نیکوکاروں کو خوشخبری سنا دو ﴿۳۷﴾ اللہ تو مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا

اٰمِنُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوّٰنٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ اٰذِنٌ لِّلَّذِيْنَ

اٰمِنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	خَوّٰنٍ	كَفُوْرٍ	اٰذِنٌ	لِّلَّذِيْنَ
ایمان لائے	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	ہر	خیانت کرنے والے	کفر کرنے والے کو	اجازت دے گا	اس کے کہ

رہتا ہے۔ بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے اور کفرانِ نعمت کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا ﴿۳۸﴾ جن مسلمانوں سے (خواہ خواہ) لڑائی کی

يُقْتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظَلَمُوْا ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾

يُقْتَلُوْنَ	بِاَنَّهُمْ	ظَلَمُوْا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	نَصْرِهِمْ	لَقَدِيْرٌ
لڑائی کیے جاتے ہیں	بہبب اسکے کہ وہ	ظلم کیے جاتے ہیں	اور	بیشک	اللہ	اوپر	مدد ان کی کے	البتہ قادر ہے

جاتی ہے ان کو اجازت ہے (کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے۔ اور اللہ (ان کی مدد کرے گا وہ) یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے ﴿۳۹﴾

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّا اَنْ يَقُوْلُوْا رَبُّنَا

الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	اِلَّا	اَنْ	يَقُوْلُوْا	رَبُّنَا
وہ لوگ کہ	نکالے گئے	سے	گھروں اپنے	بغیر	حق کے	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	پروردگار ہمارا

یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیے گئے (انہوں نے کچھ تصور نہیں کیا) ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار

اللّٰهُ ۗ وَاَوْ لَا دَفَعُ اللّٰهُ النَّاسَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ لَّهٰدِيْمًا

اللّٰهُ	وَ	اَوْ	لَا	دَفَعُ	اللّٰهُ	النّٰسَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	لَّهٰدِيْمًا
اللہ ہے	اور	اگر	نہ	ہوتا دور کرنا	اللہ کا	لوگوں کو	بعضے ان کے کو	بعض سے	البتہ ڈھائے جاتے

اللہ ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو (راہبوں کے) صومعے اور (عیسائیوں کے)

صَوَامِعُ وَبَيْعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسْجِدٌ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ط

صَوَامِعُ	وَ	بَيْعٌ	وَ	صَلَوَاتٌ	وَ	مَسْجِدٌ	يُذْكَرُ	فِيهَا	اسْمُ	اللَّهِ	كَثِيرًا
خلوت خانے درویشوں کے	اور	عبادت خانہ نزاری کے	اور	عبادت خانے بیوکے	اور	مسجدیں	کہ لیا جاتا ہے	بیچ اس کے	نام	اللہ کا	بہت

گر بے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں جن میں اللہ کا بہت سا ذکر کیا جاتا ہے گرائی جا چکی ہوتیں۔

وَلْيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ط إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿۴۰﴾

وَلْيَنْصُرَنَّ	اللَّهُ	مَنْ	يَنْصُرُهُ	إِنَّ	اللَّهُ	لَقَوِيٌّ	عَزِيزٌ
اور البتہ مدد دے گا	اللہ	اس کو جو	مدد دیتا ہے اس کو	بیشک	اللہ	البتہ زور آور ہے	غالب ہے

اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اس کی ضرور مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ توانا (اور) غالب ہے ﴿۴۰﴾

الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ

الَّذِينَ	إِنْ	مَكَّنَّاهُمْ	فِي	الْأَرْضِ	أَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَ	آتَوُا	الزَّكَاةَ
وہ لوگ جو کہ	اگر	قدرت دیں ہم ان کو	بیچ	زمین کے	قائم رکھیں	نماز کو	اور	دیں	زکوٰۃ کو

یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں

وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْوٌ عَنِ الْمُنْكَرِ ط وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿۴۱﴾

وَأَمْرٌ	بِالْمَعْرُوفِ	وَ	نَهْوٌ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَ	لِلَّهِ	عَاقِبَةُ	الْأُمُورِ
اور حکم کریں	ساتھ بھلائی کے	اور	منع کریں	سے	نامعقول	اور	واسطے اللہ ہے	آخر	سب کاموں کا

اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے ﴿۴۱﴾

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ ﴿۴۲﴾

وَ	إِنْ	يُكَذِّبُوكَ	فَقَدْ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوحٍ	وَ	عَادٌ	وَ	ثَمُودٌ
اور	اگر	جھٹلا میں تجھ کو	پس تحقیق	جھٹلایا تھا	پہلے ان سے	قوم	نوح کی نے	اور	قوم عاد نے	اور	ثمود نے

اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں ﴿۴۲﴾

وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ﴿۴۳﴾ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ج وَكَذِّبَ

وَقَوْمُ	إِبْرَاهِيمَ	وَ	قَوْمُ	لُوطٍ	وَأَصْحَابُ	مَدْيَنَ	وَ	كَذِّبَ
اور قوم	ابراہیم کی نے	اور	قوم	لوط کی نے	اور رہنے والے	مدین کے نے	اور	جھٹلایا گیا

اور قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی ﴿۴۳﴾ اور مدین کے رہنے والے بھی اور موئی بھی تو جھٹلاتے

مُوسَىٰ فَأَمَلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۳۳﴾

مُوسَىٰ	فَأَمَلَيْتُ	لِلْكَافِرِينَ	ثُمَّ	أَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيرِ
---------	--------------	----------------	-------	--------------	----------	-------	---------

موسیٰ پس ڈھیل دی گئی واسطے کافروں کے پھر پکڑا میں نے ان کو پس کیوں کر تھا عذاب میرا

جا چکے ہیں لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ لیا تو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا ﴿۳۳﴾

فَكَأَيُّ مَنٍ قَرِيْبَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ

فَكَأَيُّ	مَنٍ	قَرِيْبَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلَىٰ
-----------	------	------------	----------------	----	------	-----------	--------	-----------	--------

پس بہت سی سے بستوں ہلاک کیا ہم نے ان کو اور وہ ظالم تھیں پس وہ گری ہوئی ہیں اوپر

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی

عُرُوشَهَا وَبِرٌّ مُّعْطَلَةٌ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ ﴿۳۴﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي

عُرُوشَهَا	وَ	بِرٌّ	مُعْطَلَةٌ	وَ	قَصْرٍ	مَّشِيدٍ	أَفَلَمْ	يَسِيرُوا	فِي
------------	----	-------	------------	----	--------	----------	----------	-----------	-----

اپنی چھتوں کے اور بہت کنوئیں ناکارہ پڑے ہوئے اور محل بلند کیے گئے کیا پس نہیں سیر کی انہوں نے سچ

ہیں اور (بہت سے) کنوئیں بیکار اور (بہت سے) محل ویران (پڑے ہیں) ﴿۳۴﴾ کیا ان لوگوں نے ملک

الْأَرْضِ فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ

الْأَرْضِ	فَتَكُونُ	لَهُمْ	قُلُوبٌ	يَعْقِلُونَ	بِهَا	أَوْ	آذَانٌ	يَسْمَعُونَ
-----------	-----------	--------	---------	-------------	-------	------	--------	-------------

زمین کے پس ہوتے واسطے ان کے دل کہ سمجھتے ساتھ ان کے یا کان کہ سنتے

میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل (ایسے) ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سن

بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي

بِهَا	فَإِنَّهَا	لَا	تَعْمَى	الْأَبْصَارُ	وَلَكِنْ	تَعْمَى	الْقُلُوبُ	الَّتِي	فِي
-------	------------	-----	---------	--------------	----------	---------	------------	---------	-----

ساتھ اسکے پس بیشک وہ نہیں اندھی ہوجاتی آنکھیں اور لیکن اندھے ہوجاتے ہیں دل وہ جو سچ

سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں (وہ) اندھے

الصُّدُورِ ﴿۳۵﴾ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ

الصُّدُورِ	وَيَسْتَعْجِلُونَكَ	بِالْعَذَابِ	وَ	لَنْ	يُخْلِفَ	اللَّهُ
------------	---------------------	--------------	----	------	----------	---------

سینوں کے ہیں اور جلدی مانگتے ہیں تجھ سے عذاب کو اور ہرگز نہ خلاف کرے گا اللہ

ہوتے ہیں ﴿۳۵﴾ اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنا وعدہ ہرگز خلاف نہیں

وَعَدَا ۶ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَنفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝۳۷

وَعَدَا	وَإِنَّ	يَوْمًا	عِنْدَ	رَبِّكَ	كَأَنفِ	سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّونَ
وعدہ اپنا	اور بیشک	ایک دن	نزدیک	پروردگار تیرے کے	مانند ہزار	برس کے	ان سے کہ	گنتے ہوتے

کرے گا۔ اور بیشک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کی رو سے ہزار برس کے برابر ہے ۳۷

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمَلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَىٰ

وَكَأَيِّنْ	مِنْ	قَرْيَةٍ	أَمَلَيْتُ	لَهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	ثُمَّ	أَخَذْتُهَا	وَ	إِلَىٰ
اور بہت سی	کچھ	بستیاں ہیں کہ	ڈھیل دی تھیں	ان کو	اور	وہ	ظلم کر رہی تھیں	پھر	پکڑا میں نے ان کو	اور	طرف میری ہے

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں ان کو مہلت دیتا رہا اور وہ نافرمان تھیں۔ پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ اور میری ہی طرف

الْبَصِيرُ ۶ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝۳۸

الْبَصِيرُ	قُلْ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	إِنَّمَا	أَنَا	لَكُمْ	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ
پھر آنا	کہہ	اے	لوگو	سوائے اس کے نہیں کہ	میں	واسطے تمہارے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر

لوٹ کر آنا ہے ۳۸ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو! میں تم کو حکم کھلا نصیحت کرنے والا ہوں ۳۸

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝۳۹

فَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَرِزْقٌ	كَرِيمٌ		
پس وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	رزق	حرمت کا

تو جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کیے ان کے لیے بخشش اور آبرو کی روزی ہے ۳۹

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

وَالَّذِينَ	سَعَوْا	فِي	آيَاتِنَا	مُعْجِزِينَ	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ
اور	جن لوگوں نے	کوشش کی	بیچ	نشانیوں ہماری کے	عاجز کرنے کو	یہ لوگ ہیں

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (اپنے زعم باطل میں) ہمیں عاجز کرنے کے لیے سعی کی وہ

الْبَجِيمِ ۶ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا

الْبَجِيمِ	وَمَا	أَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	مِنْ	رَّسُولٍ	وَلَا	نَبِيٍّ	إِلَّا
دوزخ کے	اور نہیں	بھیجا ہم نے	سے	پہلے تجھ	کوئی	رسول	اور	نہ	نبی

اہل دوزخ ہیں ۴۰ اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کا یہ حال تھا کہ) جب وہ کوئی آرزو کرتا

إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانَ فِي أُمْنِيَّتِهِ ۖ فَيَسْخُ اللَّهُ مَا يُلْقَى

إِذَا	تَمَنَّى	أَلْقَى	الشَّيْطَانَ	فِي	أُمْنِيَّتِهِ	فَيَسْخُ	اللَّهُ	مَا	يُلْقَى
جسوت کہ	آرزو کرتا تھا	ڈال دیتا تھا	شیطان	بچ	آرزو اس کی کے	پس موقوف کر دیتا ہے	اللہ	جو کہ	ڈالتا ہے

تھا تو شیطان اس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا تو جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اللہ اس کو دور کر

الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ آيَتَهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۲﴾ لِيَجْعَلَ مَا

الشَّيْطَانُ	ثُمَّ	يُحْكُمُ	اللَّهُ	آيَتَهُ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	لِيَجْعَلَ	مَا
شیطان	پھر	محکم کرتا ہے	اللہ	نشانیوں اپنی	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	تاکہ کر دے

دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور اللہ علم والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۵۲﴾ غرض (اس سے)

يُلْقَى الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ

يُلْقَى	الشَّيْطَانُ	فِتْنَةً	لِّلَّذِينَ	فِي	قُلُوبِهِم	مَّرَضٌ	وَالْقَاسِيَةِ
ڈالتا ہے	شیطان	آزمائش	واسطے ان لوگوں کے کہ	بچ	ان کے دلوں کے	مرض ہے	اور جو سخت ہیں

یہ ہے کہ جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اس کو ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت

قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿۵۳﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ

قُلُوبُهُمْ	وَ	إِنَّ	الظَّالِمِينَ	لَفِي	شِقَاقٍ	بَعِيدٍ	وَلِيَعْلَمَ	الَّذِينَ
دل ان کے	اور	بیشک	ظالم	البتہ بچ	خلاف	دور کے ہیں	اور تاکہ جانیں	وہ لوگ کہ

ہیں ذریعہ آزمائش ٹھہرائے۔ بیشک ظالم پر لے درجے کی مخالفت میں ہیں ﴿۵۳﴾ اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا

أَوْتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ

أَوْتُوا	الْعِلْمَ	أَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكَ	فَيُؤْمِنُوا	بِهِ	فَتُخْبِتَ	لَهُ
دیئے گئے ہیں	علم	یہ کہ وہ	سچ ہے	سے	تیرے رب کی طرف	پس ایمان لائیں	ساتھا اسکے	پس عاجزی کریں	واسطے اسکے

ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے دل اللہ کے

قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادٍ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ

قُلُوبُهُمْ	وَ	إِنَّ	اللَّهَ	لَهَادٍ	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِلَى	صِرَاطٍ
دل ان کے	اور	بیشک	اللہ	البتہ راہ دکھانے والا ہے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	طرف	راہ

آگے عاجزی کریں اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں اللہ ان کو سیدھے رستے کی طرف ہدایت

مُسْتَقِيمٍ ﴿۵۴﴾ وَ لَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مَرِيَةٍ مِّنْهُ

مُسْتَقِيمٍ	وَ	لَا يَزَالُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فِي	مَرِيَةٍ	مِّنْهُ
-------------	----	-------------	-----------	----------	-----	----------	---------

سیدھی کے اور ۱ اور کافر لوگ ہمیشہ اس سے شک میں رہیں گے کرتا ہے ﴿۵۴﴾ اور کافر لوگ ہمیشہ اس سے شک میں رہیں گے

حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمِ

حَتَّىٰ	تَأْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	أَوْ	يَأْتِيَهُمْ	عَذَابٌ	يَوْمِ
---------	--------------	------------	----------	------	--------------	---------	--------

یہاں تک کہ آئے ان کے پاس قیامت ناگہاں یا آئے ان کے پاس عذاب دن یہاں تک کہ قیامت ان پر ناگہاں آجائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب ان پر

عَقِيمٍ ﴿۵۵﴾ أَلْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ط

عَقِيمٍ	أَلْمَلِكُ	يَوْمَئِذٍ	لِلَّهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ
---------	------------	------------	---------	----------	------------

منحوس کا بادشاہی اس دن واسطے اللہ کے ہے حکم کرے گا درمیان ان کے آواقع ہوئے ﴿۵۵﴾ اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہو گی۔ (اور) وہ ان میں فیصلہ کرے گا۔

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿۵۶﴾

فَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	فِي	جَنَّاتِ	النَّعِيمِ
-------------	---------	----	----------	---------------	-----	----------	------------

پس وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے بچ بہشتوں نعمت کے ہیں تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے ﴿۵۶﴾

وَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	فَأُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
----	-----------	----------	----	-----------	-------------	--------------	--------	---------

اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانہوں ہماری کو پس یہ لوگ واسطے ان کے عذاب ہے اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان کے لیے ذلیل کرنے والا

مُهَيِّنٌ ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قَتِلُوا أَوْ

مُهَيِّنٌ	وَ	الَّذِينَ	هَاجَرُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	ثُمَّ	قَتِلُوا	أَوْ
-----------	----	-----------	-----------	-----	---------	---------	-------	----------	------

ذلیل کرنے والا اور وہ لوگ جو کہ ہجرت کر گئے وہ بچ راہ اللہ کے پھر مارے گئے یا عذاب ہو گا ﴿۵۷﴾ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا

مَا تَوْا لِيَرْزُقْتَهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ

مَا تَوْا لِيَرْزُقْتَهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ

مرگے البتہ رزق دے گا ان کو اللہ رزق اچھا اور بیشک اللہ البتہ وہ ہے

مر گئے اُن کو اللہ اچھی روزی دے گا۔ اور بیشک اللہ سب سے بہتر

خَيْرُ الرِّزْقِينَ ﴿٥٨﴾ لِيَدْخِلَهُمْ مُدْخَلَ رِزْوَانِهِ ۖ

خَيْرُ الرِّزْقِينَ لِيَدْخِلَهُمْ مُدْخَلَ رِزْوَانِهِ ۖ

بہتر رزق دینے والا اللہ بہتہ داخل کرے گا ان کو ایسی جگہ کہ پسند کریں گے اس کو

رزق دینے والا ہے ﴿٥٨﴾ وہ اُن کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے

وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿٥٩﴾ ذَلِكَ جَ وَ مَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا

وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿٥٩﴾ ذَلِكَ جَ وَ مَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا

اور بیشک اللہ البتہ جاننے والا عقل والا ہے یہ ہے اور جو کوئی بدلہ لے برابر اس کے

اور اللہ تو جاننے والا (اور) بردبار ہے ﴿٥٩﴾ یہ (بات اللہ کے ہاں ٹھہری چکی ہے) اور جو شخص (کسی کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی

عَوْقَبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لِيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ

عَوْقَبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لِيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ

زیادتی کی گئی ساتھ اس کے پھر تعدی کی جائے اوپر اس کے البتہ مدد دے گا اس کو بیشک اللہ

ایذا اس کو دی گئی پھر اُس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ

لَعَفُوًّا غَفُورٌ ﴿٦٠﴾ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

لَعَفُوًّا غَفُورٌ ﴿٦٠﴾ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

البتہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے یہ بسبب اس کے کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن کے

معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ﴿٦٠﴾ یہ اس لیے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے

وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٦١﴾ ذَلِكَ

وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٦١﴾ ذَلِكَ

اور داخل کرتا ہے دن کو سچ رات کے اور یہ کہ اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے یہ اس لیے کہ

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ تو سننے والا دیکھنے والا ہے ﴿٦١﴾ یہ اس لیے کہ

بَانَ اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ

بَانَ	اللَّهُ	هُوَ	الْحَقُّ	وَأَنَّ	مَا	يَدْعُونَ	مِنْ	دُونِهِ	هُوَ
بسبب لکھے کہ	اللہ	وہ ہے	حق	اور یہ کہ	جو	پکارتے ہیں	سے	سوائے اس کے	وہ

اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ

الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٦٢﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

الْبَاطِلُ	وَ	أَنَّ	اللَّهُ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيرُ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهُ
باطل ہے	اور	یہ کہ	اللہ	وہ ہے	بلند	بڑا	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ نے

باطل ہے اور اس لیے کہ اللہ رفیع الشان اور بڑا ہے ﴿٦٢﴾ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَةً ۗ إِنَّ

أَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	فَتُصْبِحُ	الْأَرْضُ	مُخْضَرَةً	إِنَّ
اتارا	سے	آسمان	پانی	پس ہو جاتی ہے	زمین	سبز	بیشک

آسمان سے مینہ برساتا ہے تو زمین سبز ہو جاتی ہے۔ بیشک

اللَّهُ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿٦٣﴾ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

اللَّهُ	لَطِيفٌ	خَبِيرٌ	لَهُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَ	مَا	فِي
اللہ	باریک دیکھنے والا	خبردار ہے	واسطے اسی کے ہے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بچ

اللہ مہربان اور خبردار ہے ﴿٦٣﴾ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

الْأَرْضِ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦٤﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ

الْأَرْضِ	وَ	إِنَّ	اللَّهُ	لَهُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ
زمین کے ہے	اور	بیشک	اللہ	البتہ وہ ہے	بے پروا	تعریف کیا گیا	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ

اُسی کا ہے اور بیشک اللہ بے نیاز (اور) قابل ستائش ہے ﴿٦٤﴾ کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں

اللَّهُ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ

اللَّهُ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	وَالْفُلْكَ	تَجْرِي	فِي	الْبَحْرِ
اللہ نے	سخر کیا	واسطے تمہارے	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	اور کشتیاں	چلتی ہیں	بچ	دریا کے

زمین میں ہیں (سب) اللہ نے تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتیاں (بھی) جو اسی کے حکم سے دریا میں

بِأَمْرِهِ ۖ وَيُسِطُّ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا

بِأَمْرِهِ	وَ	يُسِطُّ	السَّمَاءَ	أَنْ	تَقَعَ	عَلَى	الْأَرْضِ	إِلَّا
ساتھ اسکے حکم کے	اور	تھام رکھتا ہے	آسمان کو	اس سے کہ	گر پڑے	اوپر	زمین کے	مگر

چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اُس کے

بِإِذْنِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٦٥﴾ وَ هُوَ

بِإِذْنِهِ	إِنَّ	اللَّهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوفٌ	رَحِيمٌ	وَ	هُوَ
ساتھ اسکے حکم کے	بیشک	اللہ	ساتھ لوگوں کے	البتہ شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اور	وہی ہے

حکم سے۔ بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے ﴿٦٥﴾ اور وہی تو ہے

الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ إِنَّ

الَّذِي	أَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيكُمْ	إِنَّ
جس نے	زندہ کیا تم کو	پھر	مارے گا تم کو	پھر	زندہ کرے گا تم کو	بیشک

جس نے تم کو حیات بخشی۔ پھر تم کو مارتا ہے پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا۔ بیشک

الْإِنْسَانَ لِكُفُورٍ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ

الْإِنْسَانَ	لِكُفُورٍ	لِكُلِّ	أُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	هُمْ
آدی البتہ	ناشکرا ہے	واسطے ہر	امت کے	مقرر کیا ہے ہم نے	طریقہ عبادت	وہ

انسان تو (بڑا) ناشکرا ہے ﴿٦٦﴾ ہم نے ہر ایک امت کے لیے ایک شریعت مقرر کر دی ہے

نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ ۗ

نَاسِكُوهُ	فَلَا	يُنَازِعُكَ	فِي	الْأَمْرِ	وَادْعُ	إِلَى	رَبِّكَ
اسی طریقہ عبادت کرتے ہیں	پس مت	جھگڑیں تجھ سے	بچ	حکم کے	اور پکار	طرف	پروردگار اپنے کے

جس پر وہ چلتے ہیں تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑانہ کریں اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلا تے رہو۔

إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ﴿٦٧﴾ وَإِنْ جَدَلُوكَ فَقُلْ

إِنَّكَ	لَعَلَىٰ	هُدًى	مُسْتَقِيمٍ	وَ	إِنْ	جَدَلُوكَ	فَقُلْ
بیشک تو	البتہ اوپر	راہ	سیدھی کے ہے	اور	اگر	جھگڑیں تجھ سے	پس کہہ کہ

بیشک تم سیدھے رستے پر ہو ﴿٦٧﴾ اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ

اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ

اللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	اللَّهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ
اللہ	خوب جانتا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	اللہ	حکم کرے گا	درمیان تمہارے	دن

جو عمل تم کرتے ہو اللہ اُن سے خوب واقف ہے ﴿۱۸﴾ جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں

الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۱۹﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ

الْقِيَامَةِ	فِيمَا	كُنْتُمْ	فِيهِ	تَخْتَلِفُونَ	أَلَمْ	تَعْلَمْ	أَنَّ
قیامت کے	بچ اس چیز کے کہ	تھے تم	بچ اس کے	اختلاف کرتے	کیا تم	جانتا تو	یہ کہ

قیامت کے روز اُن کا فیصلہ کر دے گا ﴿۱۹﴾ کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ ط

اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمَاءِ	وَ	الْأَرْضِ	إِنَّ	ذَلِكَ	فِي	كِتَابٍ
اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	بچ	آسمان کے	اور	زمین کے ہے	بیشک	یہ	بچ	کتاب کے ہے

آسمان اور زمین میں ہے اللہ اس کو جانتا ہے - یہ (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔

إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿۲۰﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا

إِنَّ	ذَلِكَ	عَلَى	اللَّهِ	يَسِيرٌ	وَ	يَعْبُدُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	مَا
بیشک	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان ہے	اور	عبادت کرتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	اس چیز کے کہ

بیشک یہ سب اللہ کو آسان ہے ﴿۲۰﴾ اور (یہ لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں

لَمْ يُزَلِّ بِهِ سُلْطَانٌ وَ مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ ط وَ مَا

لَمْ	يُزَلِّ	بِهِ	سُلْطَانٌ	وَ	مَا	لَيْسَ	لَهُمْ	بِهِ	عِلْمٌ	وَ	مَا
نہیں	اتاری	ساتھ اس کے	کوئی دلیل	اور	اس چیز کے کہ	نہیں	واسطے ان کے	ساتھ اسکے	علم	اور	نہیں

جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے اور

لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴿۲۱﴾ وَإِذَا تَشَلَّى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ

لِلظَّالِمِينَ	مِنْ	نَصِيرٍ	وَ	إِذَا	تَشَلَّى	عَلَيْهِمْ	آيَاتُنَا	بَيِّنَاتٍ
واسطے ظالموں کے	کوئی	مدد دینے والا	اور	جس وقت	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیوں ہماری	روشن

ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا ﴿۲۱﴾ اور جب اُن کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرُ يَكَادُونَ

تَعْرِفُ	فِي	وُجُوهِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	الْمُنْكَرُ	يَكَادُونَ
پہچانتا ہے	بچ	مونہوں	ان لوگوں کے کہ	کافر ہیں	ناخوشی	نزدیک ہیں کہ

تو (ان کی شکل بگڑ جاتی ہے اور) تم ان کے چہروں میں صاف طور پر ناخوشی (کے آثار) دیکھتے ہو۔ قریب ہوتے ہیں

يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا قُلْ أَفَأَنْتُمْ

يَسْطُونَ	بِالَّذِينَ	يَتْلُونَ	عَلَيْهِمْ	آيَاتِنَا	قُلْ	أَفَأَنْتُمْ
حملہ کریں	ساتھ ان لوگوں کے کہ	پڑھتے ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	کہہ	کیا پس خبردوں میں تم کو

کہ جو لوگ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں ان پر حملہ کر دیں۔ کہہ دو کہ میں تم کو

بَشِيرٍ مِّنْ ذِكْمِ النَّارِ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا

بَشِيرٍ	مِّنْ	ذِكْمِ	النَّارِ	وَعَدَهَا	اللَّهُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
ساتھ شکر کے	سے	اس	آگ ہے	وعدہ کیا ہے اس کا	اللہ نے	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے

اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟ وہ (دوزخ کی) آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے

وَ بِئْسَ الْمَصِيرُ ۚ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاستَمِعُوا

وَ	بِئْسَ	الْمَصِيرُ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	ضُرِبَ	مَثَلٌ	فَاستَمِعُوا
اور	بری ہے	جگہ پھر جانے کی	اے	لوگو	بیان کی گئی ہے	مثال	پس سنو

اور وہ برا ٹھکانا ہے ۵۷ لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو

لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا

لَهُ	إِنَّ	الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	لَنْ	يَخْلُقُوا
اس کو	بی شک کہ	جن کو	پکارتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	ہرگز نہ	پیدا کریں گے

کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک کبھی بھی نہیں بنا سکتے

ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ ۚ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا

ذُبَابًا	وَلَوْ	اجْتَمَعُوا	لَهُ	وَ	إِنْ	يَسْلُبْهُمُ	الذُّبَابُ	شَيْئًا
ایک کبھی	اور	اگرچہ	اکٹھے ہوں سب	واسطے اسکے	اور	چھین لے ان سے	کوئی کبھی	کچھ

اگرچہ اس کے لیے سب مجتمع ہو جائیں اور اگر ان سے کبھی کوئی چیز چھین لے جائے

لَا يَسْتَقْدُوا مِنْهُ ۖ ضَعْفُ الطَّالِبِ وَالْهَطُوبُ ﴿۴۳﴾

لَا	يَسْتَقْدُوا	مِنْهُ	ضَعْفُ	الطَّالِبِ	وَ	الْهَطُوبُ
نہ	چھٹائیں اس کو	اس سے	بودا ہے	طالب	اور	مطلوب

تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں ﴿۴۳﴾

مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿۴۴﴾

مَا	قَدَرُوا	اللَّهَ	حَقَّ	قَدْرِهِ	إِنَّ	اللَّهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيزٌ	اللَّهُ
نہ	تدرجانی	اللہ کی	حق	قدر اس کے	بیشک	اللہ	البتہ قوی ہے	غالب ہے	اللہ

ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست (اور) غالب ہے ﴿۴۴﴾ اللہ

يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا ۖ وَمِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ

يَصْطَفِي	مِنَ	الْمَلَائِكَةِ	رُسُلًا	وَ	مِنَ	النَّاسِ	إِنَّ	اللَّهَ
پسند کر لیتا ہے	سے	فرشتوں میں	پیغام پہنچانے والا	اور	سے	آدمیوں میں	بیشک	اللہ

فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ بیشک اللہ

سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿۴۵﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ

سَمِيعٌ	بَصِيرٌ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ	أَيْدِيهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ
سننے والا	دیکھنے والا ہے	جانتا ہے	جو کچھ	آگے ان کے ہے	اور	جو کچھ	پچھے ان کے ہے	

سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ﴿۴۵﴾ جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے وہ اس سے واقف ہے۔

وَالِىَ اللَّهُ تَرْجِعُ الْأُمُورَ ۗ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا

وَالِىَ	اللَّهُ	تَرْجِعُ	الْأُمُورَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	ارْكَعُوا
اور طرف	اللہ کی	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	رکوع کرو

اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ﴿۴۶﴾ مومنو! رکوع کرتے

وَأَسْجُدُوا ۖ وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ ۖ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ

وَأَسْجُدُوا	وَاعْبُدُوا	رَبَّكُمْ	وَافْعَلُوا	الْخَيْرَ	لَعَلَّكُمْ
اور سجدہ کرو	اور عبادت کرو	اپنے پروردگار کی	اور کرو	بھلائی	تا کہ تم

اور سجدے کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ

تُقَدِّحُونَ ﴿۷۹﴾ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۗ هُوَ اجْتَبَاكُمْ

تُقَدِّحُونَ	وَ	جَاهِدُوا	فِي	اللَّهِ	حَقَّ	جِهَادِهِ	هُوَ	اجْتَبَاكُمْ
فلاح پاؤں	اور	محنت کرو	بچ	راہ اللہ کے	حق	محنت اس کا	اسی نے	برگزیدہ کیا تم کو

فلاح پاؤں ﴿۷۹﴾ اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۗ مِلَّةَ أَبِيكُمْ

وَمَا	جَعَلَ	عَلَيْكُمْ	فِي	الدِّينِ	مِنْ	حَرَجٍ	مِلَّةَ	أَبِيكُمْ
اور نہیں	کی اس نے	اوپر تمہارے	بچ	دین کے	کچھ	تنگی	دین	تمہارے باپ

اور تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لیے) تمہارے باپ ابراہیم کا

إِبْرَاهِيمَ ۗ هُوَ سَمُّكُمُ الْمُسْلِمِينَ ۗ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا

إِبْرَاهِيمَ	هُوَ	سَمُّكُمْ	الْمُسْلِمِينَ	مِنْ	قَبْلُ	وَفِي	هَذَا
ابراہیم کا	اس نے	نام رکھا ہے تمہارا	مسلمان	سے	پہلے	اور بچ	اس کے بھی

دین (پسند کیا) اسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی

لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى

لِيَكُونَ	الرَّسُولُ	شَهِيدًا	عَلَيْكُمْ	وَ	تَكُونُوا	شُهَدَاءَ	عَلَى
تاکہ ہو	پیغمبر	گواہ	اوپر تمہارے	اور	ہوتم	گواہ	اوپر

(وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم لوگوں کے مقابلے

النَّاسِ ۗ فَاقِيبُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا

النَّاسِ	فَاقِيبُوا	الصَّلَاةَ	وَأَتُوا	الزَّكَاةَ	وَاعْتَصِمُوا
لوگوں کے	پس قائم رکھو	نماز کو	اور دو	زکوٰۃ	اور محکم پکڑو

میں شاہد ہو اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ (کے دین کی رسی)

بِاللَّهِ ۗ هُوَ مَوْلَاكُمْ ۗ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿۸۱﴾

بِاللَّهِ	هُوَ	مَوْلَاكُمْ	فَنِعْمَ	الْمَوْلَىٰ	وَ	نِعْمَ	النَّصِيرُ
ساتھ اللہ کے	وہی ہے	دوست تمہارا	پس بہت اچھا	دوست ہے	اور	بہت اچھا	مددگار ہے

کو پکڑے رہو۔ وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے ﴿۸۱﴾

آیتها ۱۱۸

۲۳ سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِّيَّةٌ ۷۴

رکوعاتها ۶

الجزء ۱۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱﴾ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خُشِعُونَ ﴿۲﴾

قَدْ	أَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ	هُمْ	فِي	صَلَاتِهِمْ	خُشِعُونَ
تحقیق	فلاح پائی	ایمان والوں نے	وہ جو	وہ	بچ	نماز اپنی کے	زاری کرنے والے ہیں

پیشک ایمان والے زندگار ہو گئے ﴿۱﴾ جو نماز میں عاجز و نیاز کرتے ہیں ﴿۲﴾

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ﴿۳﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ﴿۴﴾

وَالَّذِينَ	هُمْ	عَنِ	اللَّغْوِ	مُعْرِضُونَ	وَالَّذِينَ	هُمْ	لِلزَّكَاةِ	فَاعِلُونَ
اور	وہ جو	سے	بے فائدہ بات	منہ پھیرنے والے ہیں	اور جو	وہ	زکوٰۃ کے	ادا کرنے والے ہیں

اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ﴿۳﴾ اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ﴿۴﴾

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَعْلَىٰ آزْوَانِهِمْ أَوْ مَا

وَالَّذِينَ	هُمْ	لِأَعْلَىٰ	آزْوَانِهِمْ	أَوْ مَا
اور	جو	واسطے شرمگاہوں اپنی کے	حفاظت کرنے والے ہیں	مگر اوپر بی بیوں اپنی کے یا جن کے

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۵﴾ مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے)

مَلَكَتْ أَيْمَانَهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿۶﴾ فَمَنْ ابْتغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ

مَلَكَتْ	أَيْمَانَهُمْ	فَإِنَّهُمْ	غَيْرُ	مَلُومِينَ	فَمَنْ	ابْتغَىٰ	وَرَاءَ	ذَلِكَ
مالک ہوئے	دائیں ہاتھ ان کے	پس بیشک وہ	نہیں	ملامت کیے گئے	پس جو کوئی	چاہے	سوائے	اس کے

جو ان کی مالک ہوتی ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں ﴿۶﴾ اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعُدُونَ ﴿۷﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْعُدُونَ	وَالَّذِينَ	هُمْ	لِأَمْتِهِمْ	وَعَهْدِهِمْ
پس یہ لوگ	وہی ہیں	حد سے گزر نیوالے	اور	جو	وہ	امانتوں اپنی کو اور عہد چنے کو

وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں ﴿۷﴾ اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ

رَاعُونَ ۸) وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۹) أُولَئِكَ هُمْ

رَاعُونَ	وَالَّذِينَ	هُمَّ	عَلَى	صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُونَ	أُولَئِكَ	هُمَّ
رعایت کرنے والے ہیں اور	جو کہ	وہ	اوپر	نمازوں اپنی کے	حفاظت کرنے والے ہیں	یہ لوگ	وہی ہیں

رکھتے ہیں ۸) اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں ۹) یہی لوگ میراث

الْوَارِثُونَ ۱۰) الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ ۱۱) هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۱۲)

الْوَارِثُونَ	الَّذِينَ	يَرِثُونَ	الْفِرْدَوْسَ	هُمَّ	فِيهَا	خَالِدُونَ
وارث	جو کہ	ورثہ لیں گے	بہشت کو	وہ	تج اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں

حاصل کرنے والے ہیں ۱۰) (یعنی) جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے۔ (اور) اُس میں ہمیشہ رہیں گے ۱۱) ۱۲)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ۱۳) ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي

وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	الْإِنْسَانَ	مِنْ	سُلَالَةٍ	مِنْ	طِينٍ	ثُمَّ	جَعَلْنَاهُ	نُطْفَةً	فِي
اور البتہ سچیتوں	پیدا کیا ہم نے	آدمی کو	سے	بجٹی ہوئی	سے	مٹی	پھر	پیدا کیا ہم نے اسکو	قطرہ مٹی سے	تج

اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے ۱۳) پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ)

قَرَارٍ مَكِينٍ ۱۴) ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً

قَرَارٍ	مَكِينٍ	ثُمَّ	خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً	فَخَلَقْنَا	الْعَلَقَةَ	مُضْغَةً
جگہ	مضبوط کے	پھر	پیدا کیا ہم نے	قطرہ مٹی کو	لہو جما ہوا	پس پیدا کیا ہم نے	لہو جمے ہوئے کو	بونی گوشت کی

جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا ۱۴) پھر نطفے کا لوتھرا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بونی بنائی پھر بونی کی

فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ۱۵) ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا

فَخَلَقْنَا	الْمُضْغَةَ	عِظْمًا	فَكَسَوْنَا	الْعِظْمَ	لَحْمًا	ثُمَّ	أَنْشَأْنَاهُ	خَلْقًا
پس پیدا کیا ہم نے	بونی کو	ہڈیاں	پھر پہنا دیا ہم نے	ہڈیوں کو	گوشت	پھر	پیدا کیا ہم نے اس کو	پیدائش

ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا۔ پھر اُس کو نئی صورت میں بنا دیا۔

أَخْرَجَ ۱۶) فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۱۷) ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ

أَخْرَجَ	فَتَبَارَكَ	اللَّهُ	أَحْسَنُ	الْخَالِقِينَ	ثُمَّ	إِنَّكُمْ	بَعْدَ	ذَلِكَ
(اور) نئی	پس بہت برکت والے	اللہ	بہتر	پیدا کرنے والوں کا	پھر	بیشک تم	پچھے	اس کے

تو اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے ۱۷) پھر اس کے بعد تم مر جاتے

لَمَيِّتُونَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ

لَمَيِّتُونَ	ثُمَّ	إِنَّكُمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	تُبْعَثُونَ	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	فَوْقَكُمْ
البتہ مرنیوالے ہو	پھر	بیشک تم	دن	قیامت کے	اٹھائے جاؤ گے	اور	البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	اوپر تمہارے

ہو ﴿۱۵﴾ پھر قیامت کے روز اٹھا کھڑے کیے جاؤ گے ﴿۱۶﴾ اور ہم نے تمہارے اوپر

سَبْعَ طَرَائِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ﴿١٧﴾ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ

سَبْعَ	طَرَائِقَ	وَ	مَا	كُنَّا	عَنِ	الْخَلْقِ	غَافِلِينَ	وَ	أَنْزَلْنَا	مِنَ	السَّمَاءِ
سات	طبق	اور	نہیں	ہیں ہم	سے	خلق	غافل	اور	اتارا ہم نے	سے	آسمان

(کی جانب) سات آسمان پیدا کیے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں ﴿۱۷﴾ اور ہم ہی نے آسمان سے ایک

مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَتْهُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهٖ لَقَادِرُونَ ﴿١٨﴾

مَاءً	بِقَدَرٍ	فَأَسْكَنَتْهُ	فِي	الْأَرْضِ	وَ	إِنَّا	عَلَىٰ	ذَهَابٍ	بِهٖ	لَقَادِرُونَ
پانی	ساتھ اندازے کے	پس رکھائے اسکو	بچ	زمین کے	اور	بیشک ہم	اوپر	لے جانے	اسکے	کے

اندازے کے ساتھ پانی نازل کیا۔ پھر اُس کو زمین میں ٹھیرا دیا اور ہم اُس کے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں ﴿۱۸﴾

فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَاوَاكِهِ

فَأَنْشَأْنَا	لَكُمْ	بِهٖ	جَنَّاتٍ	مِّنْ	نَّخِيلٍ	وَ	أَعْنَابٍ	لَّكُمْ	فِيهَا	فَاوَاكِهِ
پس نکلانے کے	واسطے تمہارے	ساتھ اسکے	باغ	سے	کھجوروں کے	اور	انگوروں کے	واسطے تمہارے	بچ اسکے	میوے ہیں

پھر ہم نے اُس سے تمہارے لیے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے۔ ان میں تمہارے لیے بہت سے میوے پیدا ہوتے

كَثِيرَةً وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿١٩﴾ وَشَجَرَةٌ تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ

كَثِيرَةً	وَ	مِنْهَا	تَأْكُلُونَ	وَ	شَجَرَةٌ	تَخْرُجُ	مِنَ	طُورِ	سَيْنَاءَ	تَنْبُتُ
بہت	اور	بعض ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور	درخت	نکلتا ہے	سے	پہاڑ طور	سیناء	اگاتا ہے

ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو ﴿۱۹﴾ اور وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے۔ (یعنی زیتون کا

بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلَّالِكِينَ ﴿٢٠﴾ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم

بِالدُّهْنِ	وَ	صِبْغٍ	لِلَّالِكِينَ	وَ	إِنَّ	لَكُمْ	فِي	الْأَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُّسْقِيكُم
چکنالی کو	اور	سالن	واسطے کھانیوالوں کے	اور	بیشک	واسطے تمہارے	بچ	چوپایوں کے	البتہ عبرت ہے	پلاتے ہیں تمکو

درخت کہ کھانے کے لیے روغن اور سالن لیے ہوئے اگتا ہے ﴿۲۰﴾ اور تمہارے لیے چار پایوں میں بھی عبرت (اور نشانی) ہے کہ جو

مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا

مِمَّا فِي	بُطُونِهَا	وَلَكُمْ	فِيهَا	مَنَافِعُ	كَثِيرَةٌ	وَمِنْهَا	تَأْكُلُونَ	وَعَلَيْهَا
بعض چیز کہ	انکے پیڑوں کے ہے	اور	واسطے تمہارے	سکے	منافع ہیں	بہت	اور	اس میں سے تم کھاتے ہو اور اوپر انکے

انکے پیڑوں میں ہے اس سے تم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں اور تمہارے لیے ان میں (اور بھی) بہت سے فائدے ہی اور بعض قوم کھاتے بھی ہو ﴿۲۱﴾ اور

وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ لِقَوْمِ

وَعَلَى	الْفُلْكِ	تُحْمَلُونَ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَىٰ	قَوْمِهِ	فَقَالَ	لِقَوْمِ
اور	اوپر	کشتیوں کے	سوار کیے جاتے ہو	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	اس کی قوم کے پس کہا

ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ﴿۲۲﴾ اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْهَلْكَاءُ

اعْبُدُوا	اللَّهَ	مَا لَكُمْ	مِنْ	إِلَهٍ	غَيْرُهُ	أَفَلَا	تَتَّقُونَ	فَقَالَ	الْهَلْكَاءُ
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	کیا پس نہیں	ڈرتے ہو تم	پس کہا

سے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۲۳﴾ تو ان کی

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ لَا يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	قَوْمِهِ	مَا	هَذَا	إِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُكُمْ	لَا	يُرِيدُ	أَنْ	يَتَفَضَّلَ
وہ جو	کافر ہوئے	سے	اس کی قوم	نہیں	یہ	مگر	آدمی	مانند تمہاری	چاہتا ہے	یکہ	بڑائی کرے	

قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے تم پر بڑائی حاصل کرنی

عَلَيْكُمْ ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً ۗ مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا

عَلَيْكُمْ	وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	لَأَنْزَلَ	مَلَائِكَةً	مَا	سَمِعْنَا	بِهَذَا	فِي	أَبَائِنَا
اور تمہارے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	البتہ اتارنا	فرشتے	نہیں	سنا ہم نے	یہ	سچ

چاہتا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات کبھی

الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فترَبُّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٢٥﴾

الْأَوَّلِينَ	إِنَّ	هُوَ	إِلَّا	رَجُلٌ	بِهِ	جِنَّةٌ	فترَبُّصُوا	بِهِ	حَتَّىٰ	حِينٍ
پہلوں کے	نہیں	وہ	مگر	مرد	ساتھ اسکے	جنون ہے	پس انتظار کرو	ساتھ اس کے	تک	ایک مدت

سنی نہیں ﴿۲۴﴾ اس آدمی کو تو دیوانگی (کا عارضہ) ہے۔ تو اس کے بارے میں کچھ مدت انتظار کرو ﴿۲۵﴾

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَدَّبْتُ بِؤُونٍ ﴿۲۶﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعِ الْفُلْكَ

قَالَ	رَبِّ	انصُرْنِي	بِمَا	كَدَّبْتُ	بِؤُونٍ	﴿۲۶﴾	فَأَوْحَيْنَا	إِلَيْهِ	أَنْ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ
کہا	اے رب میرے	مدد سے مجھ کو	بدلے اسکے کہ	جھٹلاتے ہیں	مجھ کو	پس وحی بھیجی ہم نے	طرف اسکی	یہ کہ	بنا	کشتی	

(نوح نے) کہا کہ پروردگار! انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو میری مدد کر ﴿۲۶﴾ پس ہم نے اُن کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور

بَاعَيْنَا وَوَحَيْنَا فَاذْجَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۖ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلِّ

بَاعَيْنَا	وَ	وَحَيْنَا	فَاذْجَاءَ	أَمْرُنَا	وَ	فَارَ	التَّنُّورُ	ۖ	فَاسْلُكْ	فِيهَا	مِنْ	كُلِّ
ساتھ ہماری آنکھوں کے	اور	وحی ہماری کے	پس جب آئے	حکم ہمارا	اور	جوش مائلے	تنور		پس بٹھالے	سچ اس کے	سے	ہر

ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ۔ پھر جب ہمارا حکم آپنچے اور تنور (پانی سے بھر کر) جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے حیوانات) میں

رَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۗ

رَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	أَهْلَكَ	إِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	مِنْهُمْ
قسم جوڑا	دو عدد	اور	اپنے لوگوں کو	مگر	وہ شخص کہ	گزری ہے	اد پر اس کے	بات	ان میں سے

سے جوڑا جوڑا (یعنی زاور مادہ) دو دو کشتی میں بٹھالو اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سو ان کے جن کی نسبت اُن میں سے (ہلاک ہونے کا) حکم پہلے

وَلَا تَخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ إِنَّهُمْ مُّعْرَقُونَ ﴿۲۷﴾ فَاذْاَسْتَوَيْتَ اَنْتَ

وَلَا	تَخَاطَبُنِي	فِي	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	ۗ	إِنَّهُمْ	مُعْرَقُونَ	﴿۲۷﴾	فَاذْاَسْتَوَيْتَ	اَنْتَ
اور	مت	کہو مجھ سے	سچ	ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	بیشک وہ	غرق کیے جائینگے		پس جوقت	سوار ہو

(صار) ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا۔ وہ ضرور ڈوب دیے جائیں گے ﴿۲۷﴾ اور جب تم اور تمہارے

وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلِّ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّيْنَا مِنَ الْقَوْمِ

وَمَنْ	مَعَكَ	عَلَى	الْفُلِّ	فَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	نَجَّيْنَا	مِنَ	الْقَوْمِ
اور	جو کوئی	ساتھ تیرے ہے	اوپر	کشتی کے	پس کہو	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	نجات دی	ہمکو سے

ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (اللہ کا شکر کرنا اور) کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جس نے ہم کو ظالم لوگوں

الظَّالِمِينَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَبِّ اَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبْرَكًا ۗ وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿۲۹﴾

الظَّالِمِينَ	﴿۲۸﴾	وَقُلْ	رَبِّ	اَنْزِلْنِي	مُنْزَلًا	مُبْرَكًا	ۗ	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الْمُنْزِلِينَ
ظالموں کی		اور	کہہ	اے رب میرے	اتار مجھ کو	اتارنا	مبارک	اور	تو	بہتر

سے نجات بخشی ﴿۲۸﴾ اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے پروردگار! ہم کو مبارک جگہ اتار لو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے ﴿۲۹﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

اِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَايَاتٍ	وَ	اِنْ	كُنَّا	لَمُبْتَلِيْنَ	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْ	بَعْدِهِمْ	قَرْنًا
بیٹک	تج	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	اور	بیٹک	ہیں ہم	البتہ آزمائش کرنیوالے	پھر	پیدا کیے ہم نے	سے	پیچھے ان	قرن

بیٹک اس (قصے) میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنی تھی ﴿۳۰﴾ پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور جماعت

آخَرِينَ ﴿۳۱﴾ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

اٰخَرِيْنَ	فَاَرْسَلْنَا	فِيهِمْ	رَسُوْلًا	مِنْهُمْ	اَنْ	اَعْبُدُوْا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ
اور (دوسرے)	پس بھیجا ہم نے	تج ان کے	رسول	ان میں سے	یہ کہ	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے

پیدا کی ﴿۳۱﴾ اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا (جس نے ان سے کہا) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو (کہ)

مِنَ الْإِلَهِ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا

مِّنَ	الْاِلهِ	غَيْرُهُ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ	وَ	قَالَ	الْمَلَأُ	مِنْ	قَوْمِهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
کوئی	معبود	سوائے اسکے	کیا پس نہیں	ڈرتے تم	اور	کہا	سرداروں نے	سے	اس کی قوم	وہ جو کہ	کافر ہوئے تھے

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۳۲﴾ تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے

وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ

وَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَاءِ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اَتْرَفْنٰهُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	مَا	هٰذَا	اِلَّا	بَشَرٌ
اور	جھٹلاتے تھے	ملاقات	آخرت کی	اور	دولت دی تھی ان کو	تج	زندگانی	دنیا کے	نہیں	یہ	مگر	آدمی

اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کو آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا

مِثْلَكُمْ ۗ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿۳۳﴾ وَلَئِنْ

مِثْلَكُمْ	يَاْكُلُ	مِمَّا	تَأْكُلُوْنَ	مِنْهُ	وَ	يَشْرَبُ	مِمَّا	تَشْرَبُوْنَ	وَ	لَئِنْ
مانند تمہاری	کھاتا ہے	اس چیز سے کہ	تم کھاتے ہو	اس سے	اور	پیتا ہے	اس چیز سے کہ	پیتے ہو تم	اور	اگر

آدمی ہے جس قسم کا کھاتا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو (پانی) تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے ﴿۳۳﴾ اور اگر تم

أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ ۗ إِنَّكُمْ إِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ أَلَيْدُكُمْ أَنْتُمْ إِذَا مِثَّمْ

اَطَعْتُمْ	بَشَرًا	مِثْلَكُمْ	اِنَّكُمْ	اِذَا	لَاخٰسِرُوْنَ	اَلَيْدُكُمْ	اَنْتُمْ	اِذَا	مِثَّمْ
اطاعت کرو گے تم	ایک آدمی کی	مانند تمہارے	بیٹک تم	اس وقت	البتہ زیاں پائیوالے ہو	کیا وعدہ دیتا ہے تم کو	یہ کہ تم	جس وقت	مر جاؤ گے تم

نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تو گھائے میں پڑ گئے ﴿۳۴﴾ کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے

وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنْتُمْ مُخْرَجُونَ ﴿۳۵﴾ هِيَاتَ هِيَاتَ لِيَا

وَكُنْتُمْ	تُرَابًا	وَعِظَامًا	أَنْتُمْ	مُخْرَجُونَ	هِيَاتَ	هِيَاتَ	لِيَا
اور	ہو جاؤ گے تم	مٹی	اور	ہڈیاں	یہ کہ تم	نکالے جاؤ گے	دور ہے

اور مٹی ہو جاؤ گے اور استخوان (کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے؟ ﴿۳۵﴾ جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے

تُوَعَدُونَ ﴿۳۶﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ

تُوَعَدُونَ	إِنْ هِيَ	إِلَّا حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	نَمُوتُ	وَ	نَحْيَا	وَمَا نَحْنُ
تم وعدے جاتے ہو	نہیں	یہ	مگر	زندگانی ہماری	دنیا کی	مرتے ہیں ہم	اور جیتے ہیں ہم

(بہت) (بعید اور) (بہت) (بعید ہے) ﴿۳۶﴾ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ (اسی میں) ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم پھر نہیں

يَبْعُو ثُبُنَ ﴿۳۷﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ

يَبْعُو ثُبُنَ	إِنْ هُوَ	إِلَّا رَجُلٌ	افْتَرَى	عَلَى اللَّهِ	كَذِبًا	وَ	مَا نَحْنُ
اٹھائے جائینگے	نہیں	وہ	مگر	ایک مرد	باندھ لیا ہے	اور	ہم

اٹھائے جائیں گے ﴿۳۷﴾ یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افتراء کیا ہے اور ہم اس کو

بِمُؤْمِنِينَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ

بِمُؤْمِنِينَ	قَالَ	رَبِّ	انصُرْنِي	بِمَا	كَذَّبُونِ	قَالَ	عَمَّا قَلِيلٍ
ایمان لانے والے	کہا	اے رب میرے	مدد سے	مجھ کو	بچا اس کے کہ	جھٹلاتے ہیں مجھ کو	کہا

ماننے والے نہیں ﴿۳۸﴾ (پہنچنے والے) کہا کہ اے پروردگار انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے تو میری مدد کر ﴿۳۹﴾ فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی

لَيُصْبِحَنَّ نَدِيمِينَ ﴿۴۰﴾ فَأَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ

لَيُصْبِحَنَّ	نَدِيمِينَ	فَأَخَذْتَهُمُ	الصَّيْحَةُ	بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنَاهُمْ
البتہ ہو جائیں گے	پشیمان	پس پکڑا ان کو	تیز آواز نے	ساتھ حق کے	پس کر دیا ہم نے ان کو

عرسے میں پشیمان ہو کر رہ جائیں گے ﴿۴۰﴾ تو ان کو (وعدہ) (برحق) کے مطابق (زور کی آواز نے) آپکڑا تو ہم

عُشَاءً ﴿۴۱﴾ فَبَعْدَ اللَّقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۴۲﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا

عُشَاءً	فَبَعْدَ	لِلْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	ثُمَّ	أَنْشَأْنَا	مِنْ	بَعْدِهِمْ
ریزہ ریزہ	پس لعنت ہے	واسطے قوم	ظالموں کے	پھر	پیدا کیے ہم نے	سے	پچھان کے

نے ان کو کوڑا کر ڈالا۔ پس ظالم لوگوں پر لعنت ہے ﴿۴۱﴾ پھر ان کے بعد ہم نے اور جماعتیں

اٰخِرِيْنَ ۳۲ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اٰجَلَهَا وَ مَا يَسْتَاخِرُوْنَ ۳۳ ثُمَّ

اٰخِرِيْنَ	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ	اُمَّةٍ	اٰجَلَهَا	وَ	مَا	يَسْتَاخِرُوْنَ	ثُمَّ
اور (دوسرے)	نہیں	آگے نکل جاتی	کوئی	امت	وقت اپنے سے	اور	نہ	پیچھے رہ جاتی ہے	پھر

پیدا کیں ۳۲ کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جاسکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے ۳۳ پھر

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا ۳۴ كُلَّمَا جَاءَ اُمَّةٌ رَّسُولَهَا كَذَّبُوْهُ فَاتَّبَعْنَا

اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	تَتْرًا	كُلَّمَا	جَاءَ	اُمَّةٌ	رَّسُولَهَا	كَذَّبُوْهُ	فَاتَّبَعْنَا
بھیجے ہم نے	پیغمبر اپنے	پے در پے	جب	آتا تھا پاس	کسی امت کے	پیغمبر اس کا	جھٹلاتے تھے	پس پیچھے لگانے

ہم پے در پے اپنے پیغمبر بھیجتے رہے۔ جب کسی امت کے پاس اُس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اُسے جھٹلا دیتے تھے۔ تو ہم بھی بعض کو بعض کے

بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَ جَعَلْنَاهُمْ اٰحَادِيْثَ ۳۵ فَبَعْدَ الْقَوْمِ ۳۶ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۳۷ ثُمَّ

بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	وَ جَعَلْنَاهُمْ	اٰحَادِيْثَ	فَبَعْدَ	الْقَوْمِ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ	ثُمَّ
بعضوں ان کے کو	بعضوں کے	اور کیا ہم نے ان کو	باتیں	پس لعنت ہے	واسطے اس قوم کے کہ	نہیں	ایمان لاتے	پھر

پیچھے (ہلاک کرتے اور ان پر عذاب) لاتے رہے اور ان کے افسانے بناتے رہے۔ پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت ۳۷ پھر

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَ اٰخَاهُ هٰرُوْنَ ۳۸ بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۳۹ اِلٰى

اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	وَ	اٰخَاهُ	هٰرُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُبِيْنٍ	اِلٰى
بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	اور	بھائی اس کے	ہارون کو	ساتھ نشانیاں اپنی کے	اور	معجزے	ظاہر کے	طرف

ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا ۳۹ (یعنی)

فِرْعَوْنَ وَ مَلٰٓئِئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا ۴۰ وَ اَكْفٰوْا قَوْمًا عٰلِيْنَ ۴۱ فَقَالُوْا اِنُّوْمِنُ

فِرْعَوْنَ	وَ	مَلٰٓئِئِهٖ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	اَكْفٰوْا	قَوْمًا	عٰلِيْنَ	فَقَالُوْا	اِنُّوْمِنُ
فرعون کی	اور	سرداروں اسکے کی	پس تکبر کیا انہوں نے	اور	تھے	قوم	سرکش	پس کہا انہوں نے	کیا ایمان لائیں ہم

فرعون اور اس کی جماعت کی طرف۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے ۴۱ کہنے لگے کہ کیا ہم ان

لِبَشَرِيْنَ مِثْلِنَا وَ قَوْمُهُمَّا لَنَا عِبْدُوْنَ ۴۲ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنْ

لِبَشَرِيْنَ	مِثْلِنَا	وَ قَوْمُهُمَّا	لَنَا	عِبْدُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَكَانُوْا	مِنْ
واسطے دو آدمی کے	مانند ہماری	اور قوم ان کی	واسطے ہمارے	بندگی کرنیوالی ہے	پس جھٹلایا ان دونوں کو	پس ہو گئے	سے

اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں اور ان کی قوم کے لوگ ہمارے خدمت گار ہیں ۴۲ تو ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی

الْمُهْلِكِينَ ﴿٢٨﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٢٩﴾

الْمُهْلِكِينَ	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُونَ
ہلاک کیے گیوں	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	تا کہ وہ	ہدایت پائیں

سو (آخر) ہلاک کر دیے گئے ﴿۲۸﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں ﴿۲۹﴾

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَهُمَا إِلَى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ﴿٥٠﴾

وَجَعَلْنَا	ابْنَ	مَرْيَمَ	وَ	أُمَّهُ	آيَةً	وَآوَيْنَهُمَا	إِلَى	رَبْوَةٍ	ذَاتِ	قَرَارٍ	وَمَعِينٍ
اور	کیا ہم نے	بیٹے	مریم کے	کو	اور	ماں اسکی	کو	نشانی	اور جگہ پائی گئی	دونوں کو	طرف زمین بلند کے

اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسیٰ) اور ان کی ماں کو (اپنی) نشانی بنایا تھا اور ان کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں (تھرا ہوا) پانی

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا

يَا أَيُّهَا	الرُّسُلُ	كُلُّوا	مِنَ	الطَّيِّبَاتِ	وَ	اعْمَلُوا	صَالِحًا	إِنِّي	بِمَا
اے	پیغمبر	کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزوں	اور	کام کرو	اچھا	بیشک	میں

جاری تھا پناہ دی تھی ﴿۵۰﴾ اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو۔ جو عمل

تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٥١﴾ وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ

تَعْمَلُونَ	عَلِيمٌ	وَ	إِنَّ	هَذِهِ	أُمَّتُكُمْ	أُمَّةً	وَاحِدَةً	وَأَنَا	رَبُّكُمْ
کرتے ہو تم	جاننے والا ہوں	اور	بیشک	یہ	امت تمہاری	امت ہے	ایک	اور میں ہوں	پروردگار تمہارا

تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں ﴿۵۱﴾ اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں) ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں

فَاتَّقُوا اللَّهَ فَمَقَّطَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ط كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ

فَاتَّقُوا	اللَّهَ	فَمَقَّطَعُوا	أَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	زُبُرًا	ط	كُلُّ	حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ
ڈرو مجھ سے	پس کاٹ لیا انہوں نے	کام اپنا	درمیان اپنے	ٹکڑے ٹکڑے	ہر	ایک گروہ	ساتھ اس چیز کے	پاس ان کے ہے		

تو مجھ سے ڈرو ﴿۵۲﴾ پھر انہوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے جدا جدا کر دیا جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اس

فَرِحُونَ ﴿٥٣﴾ فَذَرَهُمْ فِي غَمَرَاتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٥٤﴾ أَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم

فَرِحُونَ	فَذَرَهُمْ	فِي	غَمَرَاتِهِمْ	حَتَّىٰ	حِينٍ	أَيَحْسَبُونَ	أَنَّهُم
خوش ہیں	پس چھوڑ دے ان کو	بچ	غفلت ان کی کے	تک	ایک مدت	کیا گمان کرتے ہیں وہ	یہ کہ جو کچھ

سے خوش ہو رہا ہے ﴿۵۳﴾ تو ان کو ایک مدت تک ان کی غفلت ہی میں رہنے دو ﴿۵۴﴾ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں

۲۳

نَبِّدْهُمْ بِهِ مِنْ مَّالٍ وَبَنِينَ ۝۵۵ نَسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ بَلْ

نَبِّدْهُمْ	بِهِ	مِنْ	مَّالٍ	وَ	بَنِينَ	نَسَارِعُ	لَهُمْ	فِي	الْخَيْرَاتِ	بَلْ
-------------	------	------	--------	----	---------	-----------	--------	-----	--------------	------

کہ ہم جو دنیا میں اُن کو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں ۵۵ (تو اس سے) اُن کی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں۔ (نہیں) بلکہ

لَا يَشْعُرُونَ ۝۵۶ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشِيَةِ رَبِّهِمْ مَشْفِقُونَ ۝۵۷

لَا	يَشْعُرُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	هُمْ	مِنْ	خَشِيَةِ	رَبِّهِمْ	مُشْفِقُونَ
-----	-------------	-------	-----------	------	------	----------	-----------	-------------

نہیں سمجھتے ہی نہیں ۵۶ جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے ڈرتے ہیں ۵۷

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝۵۸ وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

وَالَّذِينَ	هُمْ	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُونَ	وَالَّذِينَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ
-------------	------	----------	-----------	-------------	-------------	------	-------------

اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں ۵۸ اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ

لَا يُشْرِكُونَ ۝۵۹ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ

لَا	يُشْرِكُونَ	وَالَّذِينَ	يُؤْتُونَ	مَا	آتَوْا	وَقُلُوبُهُمْ	وَجِلَةٌ	أَنَّهُمْ	إِلَىٰ	رَبِّهِمْ
-----	-------------	-------------	-----------	-----	--------	---------------	----------	-----------	--------	-----------

شریک لاتے ہیں اور وہ لوگ کہ دیتے ہیں جو کچھ کہہ دیئے گئے اور دل ان کے ڈرتے ہیں اس سے کہ وہ طرف رہنے کے

رُجْعُونَ ۝۶۰ أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ۝۶۱

رُجْعُونَ	أُولَٰئِكَ	يُسْرِعُونَ	فِي	الْخَيْرَاتِ	وَ	هُمْ	لَهَا	سَابِقُونَ
-----------	------------	-------------	-----	--------------	----	------	-------	------------

کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۶۰ یہی لوگ نیکوں میں جلدی کرتے اور یہی اُن کے لیے آگے نکل جاتے ہیں ۶۱

وَلَا تُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ

وَلَا	تُكَلِّفُ	نَفْسًا	إِلَّا	وُسْعَهَا	وَلَدَيْنَا	كِتَابٌ	يَنْطِقُ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ
-------	-----------	---------	--------	-----------	-------------	---------	----------	------------	----	------

اور نہیں تکلیف دیتے ہم کسی جی کو مگر موافق طاقت اُن کے اور ہمارے پاس کتاب ہے بولتی ہے ساتھ حق کے اور وہ

اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ کہہ دیتی ہے اور ان (لوگوں)

لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۲﴾ بَلْ قَالُوا بِهِمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَذَا أَوْ لَهِمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ

لَا	يُظْلَمُونَ	بَلْ	قَالُوا	بِهِمْ	فِي	غَمْرَةٍ	مِّنْ	هَذَا	وَ	لَهُمْ	أَعْمَالٌ	مِّنْ	دُونِ
نہیں	ظلم کیے جاتے	بلکہ	دل ان کے	بچ	غفلت کے ہیں	سے	اس	اور	واسطے انکے	عمل ہیں	سے	سوائے	

پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۲۲﴾ مگر ان کے دل ان (باتوں) کی طرف سے غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور ان

ذَلِكَ هُمْ لَهَا عَمَلُونَ ﴿۲۳﴾ حَتَّىٰ إِذَا آخَذْنَا مَثَرًا فِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا

ذَلِكَ	هُمْ	لَهَا	عَمَلُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	آخَذْنَا	مَثَرًا	فِيهِمْ	بِالْعَذَابِ	إِذَا
اس کے	وہ	اس کو	کرنوالے ہیں	یہاں تک کہ	جب	پکڑا ہم نے	انکے دولت مندوں کو	ساتھ عذاب کے	انگہاں	

کے سوا اور اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں ﴿۲۳﴾ یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو پکڑ لیا تو وہ

هُمْ يَجْرُونَ ﴿۲۴﴾ لَا تَجْرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تَتَصَرُّونَ ﴿۲۵﴾ قَدْ

هُمْ	يَجْرُونَ	لَا	تَجْرُوا	الْيَوْمَ	إِنَّكُمْ	مِنَّا	لَا	تَتَصَرُّونَ	قَدْ
وہ	زاری کرتے ہیں	مت	زاری کرو	آج	بیشک تم	ہم سے	نہیں	مدد دیے جاؤ گے	تحقیق

اُس وقت تملنا انھیں گے ﴿۲۴﴾ آج مت تملناؤ تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی ﴿۲۵﴾ میری

كَانَتْ آيَتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تُنكصُونَ ﴿۲۶﴾

كَانَتْ	آيَتِي	تُتْلَىٰ	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	عَلَىٰ	أَعْقَابِكُمْ	تُنكصُونَ
تھیں	آیتیں میری کہ	پڑھی جاتی تھیں	اوپر تمہارے	پس تھے تم	اوپر	ایڑیوں اپنی کے	پھر جاتے

آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم اگلے پاؤں پھر پھر جاتے تھے ﴿۲۶﴾

مُسْتَكْبِرِينَ ﴿۲۷﴾ بِهِ سِيرًا تَهْجُرُونَ ﴿۲۸﴾ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ

مُسْتَكْبِرِينَ	بِهِ	سِيرًا	تَهْجُرُونَ	أَفَلَمْ	يَدَّبَّرُوا	الْقَوْلَ	أَمْ	جَاءَهُمْ
تکبر کرتے ہوئے	ساتھ اسکے	افسانہ کوئی کرتے	بیہودہ بکتے تھے	کیا پس نہیں	فکری انہوں نے	بات میں	یا	آیا ہے ان کے پاس

ان سے سرکشی کرتے، کہا نیوں میں مشغول ہوتے اور بیہودہ بکواس کرتے تھے ﴿۲۷﴾ کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے

مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوْلِيْنَ ﴿۲۸﴾ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ

مَا	لَمْ	يَأْتِ	آبَاءَهُمْ	الْأَوْلِيْنَ	أَمْ	لَمْ	يَعْرِفُوا	رَسُولَهُمْ	فَهُمْ	لَهُ
جو کچھ کہ	نہیں	آیا تھا	انکے باپوں کو	پہلوں کے پاس	یا	نہیں	پچھانا انہوں نے	پیغمبر اپنے کو	پس وہ	واسطے اسکے

جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی ﴿۲۸﴾ یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پچھانتے نہیں اس وجہ سے ان

مُنْكَرُونَ ﴿٦٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ بَلْ جَاءَهُمُ بِالْحَقِّ وَ أَكْثَرُهُمْ

مُنْكَرُونَ	أَمْ	يَقُولُونَ	بِهِ	جِنَّةٌ	بَلْ	جَاءَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	أَكْثَرُهُمْ
انکار کرنے والے ہیں	یا	کہتے ہیں	اس کو	جنون ہے	بلکہ	لایا ہے ان کے پاس	حق	اور	اکثر ان کے

کو نہیں مانتے؟ ﴿۶۹﴾ کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے۔ (نہیں) بلکہ وہ ان کے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر

لِلْحَقِّ كِرْهُونَ ﴿٧٠﴾ وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ

لِلْحَقِّ	كِرْهُونَ	وَ	لَوْ اتَّبَعَ	الْحَقُّ	أَهْوَاءَهُمْ	لَفَسَدَتِ	السَّمَاوَاتُ
حق کو	ناپسند کرتے ہیں	اور	اگر پیروی کرے	حق	ان کے خواہشات کی	البتہ بگڑ جائیں	آسمان

حق کو ناپسند کرتے ہیں ﴿۷۰﴾ اور اگر (اللہ بر) حق ان کی خواہشوں پر چلے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں

وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ بَلْ أَتَيْنَهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ

وَالْأَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيهِنَّ	بَلْ	أَتَيْنَهُمْ	بِذِكْرِهِمْ	فَهُمْ	عَنْ	ذِكْرِهِمْ
اور زمین	اور	جو کوئی	سچ ان کے ہے	بلکہ	لائے ہیں تم ان کے پاس	ذکر ان کا	پس وہ	سے	ذکر اپنے

سب درہم برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت (کی کتاب) پہنچا دی ہے اور وہ اپنی (کتاب) نصیحت

مُعْرِضُونَ ﴿٧١﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَّاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ قُلٌّ وَهُوَ خَيْرٌ

مُعْرِضُونَ	أَمْ	تَسْأَلُهُمْ	خَرْجًا	فَخَرَّاجُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	قُلٌّ	وَ	هُوَ خَيْرٌ
منہ پھیرنے والے ہیں	یا	مانگتا ہے تو ان سے	مال	پس مال	پروردگار تیرے کا	بہتر ہے	اور	وہ	بہتر ہے

سے منہ پھیر رہے ہیں ﴿۷۱﴾ کیا تم ان سے (تبلیغ کے صلے میں) کچھ مال مانگتے ہو۔ تو تمہارے پروردگار کا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر

الرِّزْقَيْنِ ﴿٧٢﴾ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٧٣﴾ وَإِنَّ

الرِّزْقَيْنِ	وَ	إِنَّكَ	لَتَدْعُوهُمْ	إِلَى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	وَ	إِنَّ
رزق دینے والا	اور	بیشک تو	البتہ بلاتا ہے ان کو	طرف	راہ	سیدھی کے	اور	بیشک

رزق دینے والا ہے ﴿۷۲﴾ اور تم تو ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاتے ہو ﴿۷۳﴾ اور جو

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكَيِّبُنَّ ﴿٧٤﴾ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ

الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	عَنِ	الصِّرَاطِ	لَنُكَيِّبُنَّ	وَ	لَوْ رَحِمْنَاهُمْ
وہ لوگ کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	سے	راہ	البتہ مڑ جائیں	اور	اگر مہربانی کریں ہم پر ان کے

لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں ﴿۷۴﴾ اور اگر ہم ان پر رحم کریں

وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَلْجُوفِ فِي طُعْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۴۵﴾ وَلَقَدْ

وَكَشَفْنَا	مَا	بِهِمْ	مِنْ	ضُرٍّ	لَلْجُوفِ	فِي	طُعْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ	وَلَقَدْ
-------------	-----	--------	------	-------	-----------	-----	---------------	-------------	----------

اور کھول دیں ہم جو کچھ کہ ساتھ لگے ہے سے سختی البتہ استادگی کریں بیچ سرکشی اپنی کے سرگرداں ہوتے ہوئے اور البتہ تحقیق

اور جو تکلیفیں ان کو پہنچ رہی ہیں وہ دور کر دیں تو اپنی سرکشی پر اڑے رہیں (اور) بھگتے (پھریں) ﴿۴۵﴾ اور ہم

أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكْبَرُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿۴۶﴾ حَتَّىٰ

أَخَذْنَاهُمْ	بِالْعَذَابِ	فَمَا	اسْتَكْبَرُوا	لِرَبِّهِمْ	وَمَا	يَتَضَرَّعُونَ	حَتَّىٰ
---------------	--------------	-------	---------------	-------------	-------	----------------	---------

پکڑا تھا ہم نے ان کو ساتھ عذاب کے پس نہ گڑگڑائے واسطے اپنے رب کے اور نہ عاجزی کی یہاں تک کہ

نے ان کو عذاب میں بھی پکڑا تو بھی انہوں نے اللہ کے آگے عاجزی نہ کی اور وہ عاجزی کرتے ہی نہیں ﴿۴۶﴾ یہاں

إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿۴۷﴾ وَهُوَ

إِذَا	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا	ذَا	عَذَابٍ	شَدِيدٍ	إِذَا	هُمْ	فِيهِ	مُبْلِسُونَ	وَ	هُوَ
-------	-----------	------------	--------	-----	---------	---------	-------	------	-------	-------------	----	------

جب کھول دیا ہم نے اوپر ان کے دروازہ عذاب سخت کا ناگہاں وہ بیچ اس کے ناامید ہیں اور وہی ہے

تک کہ جب ہم نے ان پر عذاب شدید کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں ناامید ہو گئے ﴿۴۷﴾ اور وہی

الَّذِي أَنْشَأَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿۴۸﴾

الَّذِي	أَنْشَأَكُمْ	السَّمْعَ	وَالْأَبْصَارَ	وَالْأَفْئِدَةَ	قَلِيلًا	مَّا	تَشْكُرُونَ
---------	--------------	-----------	----------------	-----------------	----------	------	-------------

جس نے پیدا کی واسطے تمہارے شنوائی اور بینائی اور دل تھوڑا سا جو کہ تم شکر کرتے ہو

تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (لیکن) تم کم شکر گزاری کرتے ہو ﴿۴۸﴾

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۴۹﴾ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي

وَهُوَ	الَّذِي	ذَرَأَكُمْ	فِي	الْأَرْضِ	وَإِلَيْهِ	تُحْشَرُونَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	يُحْيِي
--------	---------	------------	-----	-----------	------------	-------------	----	------	---------	---------

اور وہی ہے جس نے پھیلا یا تم کو بیچ زمین کے اور طرف اسی کے اکٹھے کیے جاؤ گے اور وہی ہے جو کہ جلاتا ہے

اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اسی کی طرف تم جمع ہو کر جاؤ گے ﴿۴۹﴾ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا

وَيُيِّتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۵۰﴾ بَلْ قَالُوا مِثْلَ

وَيُيِّتُ	وَلَهُ	اخْتِلَافُ	اللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	بَلْ	قَالُوا	مِثْلَ
-----------	--------	------------	-----------	--------------	---------	-------------	------	---------	--------

اور مارتا ہے اور واسطے اسکے پھر آنا رات اور دن کا کیا پس نہیں سمجھتے بلکہ کہا انہوں نے جیسا

اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۵۰﴾ بات یہ ہے کہ جو بات اگلے (کافر) کہتے تھے

﴿۴۷﴾

مَا قَالَ الْاَوَّلُونَ ﴿۸۱﴾ قَالُوا اِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظْمًا اِنَّا

مَا	قَالَ	الْاَوَّلُونَ	قَالُوا	اِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَ	عِظْمًا	اِنَّا
کچھ کہ	کہا	پہلوں نے	کہتے ہیں	کیا جب	مر جائیں گے ہم	اور	ہو جائیں گے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم

اسی طرح کی (بات) یہ کہتے ہیں ﴿۸۱﴾ کہتے ہیں کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور آستھان (بوسیدہ کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو کیا

لَمَبْعُوثُونَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَا اِلَّا

لَمَبْعُوثُونَ	لَقَدْ	وَعَدْنَا	نَحْنُ	وَاٰبَاؤُنَا	هٰذَا	مِنْ	قَبْلُ	اِنْ	هٰذَا	اِلَّا
اٹھائے جائیں گے	البتہ تحقیق	وعدہ دیے گئے ہم	ہم	اور باپ ہمارے	یہی	سے	پہلے اس	نہیں	یہ	مگر

ہم پھر اٹھائے جائیں گے ﴿۸۲﴾ یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے۔ (اجی) یہ تو صرف

اَسَاطِيرُ الْاَوَّلِينَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيهَا اِنْ كُنْتُمْ

اَسَاطِيرُ	الْاَوَّلِينَ	قُلْ	لِّمَنِ	الْاَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيهَا	اِنْ	كُنْتُمْ
کہانیاں	پہلوں کی	کہہ	واسطے کس کے ہے	زمین	اور	جو کوئی	بچا اس کے ہے	اگر	ہو تم

اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۸۳﴾ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) زمین اور جو کچھ زمین میں ہے

تَعْلَمُونَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ۗ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ

تَعْلَمُونَ	سَيَقُولُونَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَفَلَا	تَذَكَّرُونَ	قُلْ	مَنْ	رَّبُّ
جانتے	جلد کہیں گے	واسطے اللہ کے	کہہ	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے	کہہ	کون ہے	پروردگار

(سب) کس کا مال ہے ﴿۸۴﴾ جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا۔ کہو کہ پھر تم سوچتے کیوں نہیں ﴿۸۵﴾ (ان سے) پوچھو کہ سات

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ۗ قُلْ اَفَلَا

السَّمٰوٰتِ	السَّبْعِ	وَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ	سَيَقُولُونَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَفَلَا
آسمانوں	ساتوں کا	اور	پروردگار	عرش	بڑے کا	جلد کہیں گے	واسطے اللہ کے	کہہ	کیا پس نہیں

آسمانوں کا کون ما لک ہے اور عرش عظیم کا (کون) ما لک (ہے)؟ ﴿۸۶﴾ بیساختہ کہہ دیں گے کہ (یہ چیزیں) اللہ ہی کی ہیں۔ کہو کہ پھر تم

تَتَّقُونَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيْرُ وَاَيْجَارُ

تَتَّقُونَ	قُلْ	مَنْ	بِيَدِهِ	مَلَكُوتُ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَ	هُوَ	يُجِيْرُ	وَ	اَيْجَارُ
ڈرتے	کہہ	کس کے	ہاتھ میں ہے	بادشاہی	ہر	چیز کی	اور	وہ	پناہ دیتا ہے	اور	نہیں پناہ دیا جاتا

ڈرتے کیوں نہیں ﴿۸۷﴾ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے

عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ فَأَلِي تَسْحَرُونَ ﴿۸۹﴾

عَلَيْهِ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	سَيَقُولُونَ	لِلَّهِ	قُلْ	فَأَلِي	تَسْحَرُونَ
برخلاف اس کے	اگر	ہو تم	جانتے	البتہ کہیں گے	واسطے اللہ کے	کہہ	پس کہاں سے	سحر کیے جاتے ہو

مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا ﴿۸۸﴾ فوراً کہہ دیں گے کہ (ایسی بادشاہی تو) اللہ ہی کی ہے کہو کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے ﴿۸۹﴾

بَلْ آتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ

بَلْ	آتَيْنَهُمُ	بِالْحَقِّ	وَ	إِنَّهُمْ	لَكَاذِبُونَ	مَا	اتَّخَذَ	اللَّهُ	مِنْ	وَلَدٍ	وَ	مَا	كَانَ
بلکہ	لائے ہم انکے پاس	حق	اور	بیشک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	نہیں	پکڑی	اللہ نے	کوئی	اولاد	اور	نہیں	ہے

بات یہ ہے کہ ہم نے ان کے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ (جو بت پرستی کیے جاتے ہیں) بیشک جھوٹے ہیں ﴿۹۰﴾ اللہ نے نہ تو کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے اور

مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ إِذَا الذَّهَبَ كُلُّ إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَّ بَعْضُهُمْ عَلَى

مَعَهُ	مِنْ	إِلَهٍ	إِذَا	الذَّهَبَ	كُلُّ	إِلَهٍ	بِمَا	خَلَقَ	وَ	لَعَلَّ	بَعْضُهُمْ	عَلَى
ساتھ اسکے	کوئی	معبود	اس وقت	البتہ لے جاتا	ہر	ایک معبود	اس چیز کو کہ	پیدا کیا ہے	اور	البتہ چھٹائی کرتے	بعض ان کے	اوپر

نہ اُس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر چل دیتا اور ایک دوسرے پر غالب آ جاتا۔

بَعْضٌ سُبْحَنَ اللَّهُ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿۹۱﴾ عَلِيمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

بَعْضٌ	سُبْحَنَ	اللَّهُ	عَمَّا	يُصِفُونَ	عَلِيمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ
بعض کے	پاک ہے	اللہ	اس چیز سے کہ	وہ بیان کرتے ہیں	جاننے والا	غیب کا	اور	حاضر کا

یہ لوگ جو کچھ (اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے ﴿۹۱﴾ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور (مشرک) جو اس کے ساتھ شریک کرتے ہیں

فَتَعَلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيْبِي مَا يُوعَدُونَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا

فَتَعَلَىٰ	عَمَّا	يُشْرِكُونَ	قُلْ	رَبِّ	إِمَّا	تُرِيْبِي	مَا	يُوعَدُونَ	رَبِّ	فَلَا
پس بلند ہے	اس چیز سے کہ	تم شریک لاتے ہیں	کہہ	اے رب میرے	اگر	دکھلا دے تو مجھ کو	جو کچھ کہ	وعدہ دیتے جلتے ہیں یہ	اے رب مجھے	پس مت

(اس کی شان) اس سے بلند ہے ﴿۹۲﴾ (اے محمد ﷺ) کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان (کفار) سے وعدہ ہوا ہے اور تو میری زندگی میں ان پر نازل کر کے مجھے

تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۹۴﴾ وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ تُرِيِكَ مَا نَعِدُهُمْ

تَجْعَلْنِي	فِي	الْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	وَ	إِنَّا	عَلَىٰ	أَنْ	تُرِيِكَ	مَا	نَعِدُهُمْ
مجھ کو	بیچ	قوم	ظالموں کے	اور	بیشک ہم	اوپر	اس کے کہ	دکھلائیں تجھ کو	جو	وعدہ دیتے ہیں ہم انکو

بھی دکھائے ﴿۹۴﴾ تو اے پروردگار مجھے (اس سے محفوظ رکھیے اور) ان ظالموں میں شامل نہ کیجیو ﴿۹۴﴾ اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں تم ہم کو دکھا کر ان پر نازل

لَقَدَرُونَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعِ بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةِ نَحْنُ اَعْلَمُ بِهَا

لَقَدَرُونَ	اِدْفَعِ	بِالَّتِي	هِيَ	اَحْسَنُ	السَّيِّئَةِ	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِهَا
البتہ قادر ہیں	دور کر	ساتھ اس چیز کے کہ	وہ	بہت اچھی ہے	برائی کو	ہم	خوب جانتے ہیں	اس چیز کو کہ

کرنے پر قادر ہیں ﴿۹۵﴾ اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں

يَصِفُونَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ﴿۹۷﴾

يَصِفُونَ	وَ	قُلْ	رَبِّ	اَعُوذُ بِكَ	مِنْ	هَمَزَاتِ	الشَّيْطَانِ
بیان کرتے ہیں	اور	کہہ	اے رب میرے	پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے	سے	دوسرے ڈالنے	شیطانوں کے

ہمیں خوب معلوم ہے ﴿۹۶﴾ اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے دوسروں سے تیری پناہ مانگتا ہوں ﴿۹۷﴾

وَ اَعُوذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُونِ ﴿۹۸﴾ حَتَّىٰ اِذَا جَاءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

وَ	اَعُوذُ بِكَ	رَبِّ	اَنْ	يَّحْضُرُونِ	حَتَّىٰ	اِذَا	جَاءَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ
اور	پناہ مانگتا ہوں میں تجھے	اے میرے رب	یہ کہ وہ	حاضر ہوں میرے پاس	یہاں تک کہ	جب	آئے	ایک کو ان میں سے	موت

اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آ موجود ہوں ﴿۹۸﴾ (یوں گویا اس طرح غفلت میں رہیں گے) یہاں تک کہ جب ان میں

قَالَ رَبِّ اَرْجِعُونِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّيْ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا اِنَّهَا

قَالَ	رَبِّ	اَرْجِعُونِ	لَعَلِّيْ	اَعْمَلُ	صَالِحًا	فِيْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا	اِنَّهَا
کہتا ہے	اے میرے رب	پھیر دے مجھے	شاید کہ میں	عمل کروں	نیک	بچ اس جگہ کہ کہ	میں چھوڑ آیا ہوں	ہرگز نہیں	پیشک یہ

سے کسی کے پاس موت آ جائے گی تو کہے گا کہ اے پروردگار مجھے پھر دینا میں واپس بھیج دے ﴿۹۹﴾ تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں۔ ہرگز

كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا ﴿۱۰۰﴾ وَمِنْ وَّرَائِهِمْ بَرَزَخُ اِلَى يَوْمِ يَبْعَثُونَ ﴿۱۰۱﴾ فَاِذَا نَفَخَ

كَلِمَةٌ	هُوَ	قَائِلُهَا	وَ	مِنْ	وَّرَائِهِمْ	بَرَزَخُ	اِلَى	يَوْمِ	يَبْعَثُونَ	فَاِذَا	نَفَخَ
ایک بات ہے کہ	وہ	کہنے والا ہے	اور	سے	ورے ان	پردہ ہے	تک	دن	کہ اٹھائے جائیگے	پس جب	چھوڑا جائیگا

نہیں۔ یہ ایک (ایسی) بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہوگا (اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہوگا) اور ان کے پیچھے برزخ ہے (جہاں وہ) اس دن تک کہ (دوبارہ)

فِي الصُّورِ فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿۱۰۲﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ

فِي	الصُّورِ	فَلَا	اَنْسَابَ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	وَّ	لَا	يَتَسَاءَلُونَ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ
بچ	صور کے	پس نہیں	نسب	درمیان ان کے	اس دن	اور	نہ	ایک دوسرے کو پوچھے گا	پس جو کوئی	بھاری ہوا

اٹھائے جائیں گے (رہیں گے) ﴿۱۰۲﴾ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے ﴿۱۰۳﴾ تو جن کے

مَوَازِينَهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْبٰفِلِحُونَ ﴿۱۲۱﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ

مَوَازِينَهُ	فَأُولَئِكَ	هُمُ	الْبٰفِلِحُونَ	وَ	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِينُهُ	فَأُولَئِكَ
پلہاس کا	یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	اور	جو کوئی کہ	ہلکا ہوا	پلہاس کا	پس یہ لوگ ہیں

(عملوں کے) بوجھ بھاری ہوں گے وہ فلاح پانے والے ہیں ﴿۱۲۱﴾ اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿۱۲۲﴾ تَلْفَحُ وُجُوهُهُمْ

الَّذِينَ	خَسِرُوا	أَنفُسَهُمْ	فِي	جَهَنَّمَ	خَالِدُونَ	تَلْفَحُ	وُجُوهُهُمْ
جنہوں نے	ٹوٹا دیا	اپنی جانوں کو	بچ	دوزخ کے	بمیش رہیں گے	جھلس دے گی	منہ ان کے

جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ﴿۱۲۲﴾ آگ ان کے منہوں کو

النَّارِ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿۱۲۳﴾ أَلَمْ تَكُنْ أَيْتِي تَتْلَىٰ عَلَيْهِمْ فَاكُنْتُمْ بِهَا

النَّارِ	وَ	هُمْ	فِيهَا	كَالِحُونَ	أَلَمْ	تَكُنْ	أَيْتِي	تَتْلَىٰ	عَلَيْهِمْ	فَاكُنْتُمْ	بِهَا
آگ	اور	وہ	بچ اس کے	تیوری چڑھاتے ہیں	کیا نہ	تھی	نشانیاں میری	پڑھی جاتیں	اور تمہارے	پس تھے تم	ساتھ اسکے

جھلس دے گی اور وہ اس میں تیوری چڑھائے ہوں گے ﴿۱۲۳﴾ کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں (نہیں) تم ان کو

تُكذِّبُونَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿۱۲۵﴾

تُكذِّبُونَ	قَالُوا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ	عَلَيْنَا	شِقْوَتُنَا	وَ	كُنَّا	قَوْمًا	ضَالِّينَ
جھٹلاتے	کہا انہوں نے	اے رب ہمارے	غالب آئی	اور ہمارے	بدبختی ہماری	اور	ہوئے ہم	قوم	گمراہ

(سننے تھے اور) جھٹلاتے تھے ﴿۱۲۴﴾ وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری کم بختی غالب ہوگئی اور ہم رستے سے بھٹک گئے ﴿۱۲۵﴾

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿۱۲۶﴾ قَالَ احْسُوا فِيهَا

رَبَّنَا	أَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَإِنَّا	ظَالِمُونَ	قَالَ	احْسُوا	فِيهَا
اے رب ہمارے	نکال ہم کو	اس سے	پس اگر	پھر کریں ہم	ظالم ہیں	کہے گا	دور ہو

اے پروردگار ہم کو اس میں سے نکال دے۔ اگر ہم پھر (ایسے کام) کریں تو ظالم ہوں گے ﴿۱۲۶﴾ (اللہ) فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کیا تھا پڑے رہو

وَلَا تُكَلِّمُونَ ﴿۱۲۷﴾ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

وَلَا	تُكَلِّمُونَ	إِنَّهُ	كَانَ	فَرِيقٌ	مِّنْ	عِبَادِي	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	آمَنَّا	فَاغْفِرْ	لَنَا
اور	مت	بات کرو مجھ سے	بیشک وہ	تھا	ایک فرقہ	سے	بندوں میرے	کہتے تھے	اے رب ہمارے	ایمان لائے ہم	پس بخش دے ہمارے

اور مجھ سے بات نہ کرو ﴿۱۲۷﴾ میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے

وَارْحَمْنَا وَ أَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذُوا لَهُمْ سَخِرِيًّا حَتَّىٰ

وَارْحَمْنَا	وَ	أَنْتَ	خَيْرُ	الرَّحِيمِينَ	فَاتَّخَذُوا لَهُمْ	سَخِرِيًّا	حَتَّىٰ
اور ہم کو	اور	تو	بہترین	رحم کرنے والا ہے	پس پکڑا تھا تم نے ان کو	مسخرہ	یہاں تک کہ

اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿۱۰۹﴾ تو تم ان سے مسخر کرتے رہے یہاں تک کہ

أَنْسَوَكُمْ ذِكْرِي وَ كُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ ﴿۱۱۰﴾ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا

أَنْسَوَكُمْ	ذِكْرِي	وَ	كُنْتُمْ	مِنْهُمْ	تَضْحَكُونَ	إِنِّي	جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا
بھلا دیا تم کو انہلنے	ذکر میرا	اور	تھے تم	ان سے	ہنستے	بیشک میں نے	جزا دی ان کو	آج	باسب اسلئے کہ

ان کے پیچھے میری یاد بھی بھول گئے۔ اور تم (ہمیشہ) ان سے ہنسی کیا کرتے تھے ﴿۱۱۰﴾ آج میں نے ان کو ان کے

صَبْرًا ۱۱۱ أَنَّهُمْ هُمُ الْفَآرِزُونَ ﴿۱۱۱﴾ قُلْ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ

صَبْرًا	أَنَّهُمْ	هُمُ	الْفَآرِزُونَ	قُلْ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	فِي	الْأَرْضِ	عَدَدَ
صبر کرتے تھے	یہ کہ وہ	وہی ہیں	مراد پانے والے	کہے گا	کتنا	رہے تم	بچ	زمین کے	گنتی

صبر کا بدلہ دیا کہ وہ کامیاب ہو گئے ﴿۱۱۱﴾ (اللہ) پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے

سِنِينَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوا الْبَيْتَاءُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسَلِ الْعَادِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قُلْ إِنْ

سِنِينَ	قَالُوا	الْبَيْتَاءُ	يَوْمًا	أَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	فَسَلِ	الْعَادِيْنَ	قُلْ	إِنْ
برسوں کی	کہیں گے	رہے تھے ہم	ایک دن	یا	تھکوا	دن کا	پوچھ لے	گنتی والوں سے	کہے گا	نہیں

برس رہے؟ ﴿۱۱۲﴾ وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے ﴿۱۱۲﴾ (اللہ) فرمائے

لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنكُم كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۱۳﴾ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا

لَبِثْتُمْ	إِلَّا	قَلِيلًا	لَّوْ	أَنكُم	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	أَفَحَسِبْتُمْ	أَنَّمَا
رہے تم	مگر	تھوڑا	اگر	تم	ہوتے	جانتے	کیا گمان کیا تم نے	یہ کہ

گا کہ (وہاں) تم (بہت ہی) کم رہے۔ کاش تم جانتے ہوتے ﴿۱۱۳﴾ کیا تم یہ خیال کرتے ہو

خَلَقْنٰكُمْ عَبَدًا ۱۱۴ وَأَنْكُمُ الْيَتَا لَا تَرْجِعُونَ ﴿۱۱۴﴾ فَتَعَلَى اللَّهُ الْمَلِكُ

خَلَقْنٰكُمْ	عَبَدًا	وَ	أَنْكُمُ	الْيَتَا	لَا	تَرْجِعُونَ	فَتَعَلَى	اللَّهُ	الْمَلِكُ
پیدا کیا ہم نے تم کو	بے فائدہ	اور	یہ کہ تم	طرف ہماری	نہیں	پھر آؤ گے	پس بہت بلند ہے	اللہ	بادشاہ

کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟ ﴿۱۱۴﴾ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے (اس کی

الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿۱۱۲﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ

الْحَقُّ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْكَرِيمِ	وَ	مَنْ	يَدْعُ	مَعَ	اللَّهِ		
حق	نہیں	ہے	کوئی	معبود	مگر	وہ	پروردگار	عرش	کرامت والے کا	اور	جو کوئی	پکارے	ساتھ	اللہ کے

شان اس سے) اور سچی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) عرش بزرگ کا مالک ہے ﴿۱۱۲﴾ اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود

إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

إِلَهًا	آخَرَ	لَا	بُرْهَانَ	لَهُ	بِهِ	فَإِنَّمَا	حِسَابُهُ	عِنْدَ	رَبِّهِ	إِنَّهُ	لَا	يُفْلِحُ
معبود	اور کو	نہیں	دلیل کوئی	واسطے اسکے	اسکی	پس سوائے اسکے نہیں کہ	حساب اس کا	نزدیک	اسکے رب کے ہے	بیشک	نہیں	فلاح پاتے

کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اللہ ہی کے ہاں ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر ستیگاری نہیں

الْكَافِرُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿۱۱۴﴾

الْكَافِرُونَ	وَ	قُلْ	رَبِّ	اغْفِرْ	وَارْحَمْ	وَ	أَنْتَ	خَيْرُ	الرَّحِيمِينَ
کافر	اور	کہہ	اے رب میرے	بخش دے	اور رحم کر	اور	تو	بہتر	رحم کرنے والوں کا ہے

پائیں گے ﴿۱۱۳﴾ اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور (مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿۱۱۴﴾

رکوعاتها ۹

۲۲ سُورَةُ النُّورِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۲

آياتها ۶۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ

سُورَةٌ	أَنْزَلْنَاهَا	وَ	فَرَضْنَاهَا	وَ	أَنْزَلْنَا	فِيهَا	آيَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	لَّعَلَّكُمْ
یہ سورت ہے	اتارا ہم نے اس کو	اور	لازم کیا ہم نے اس کو	اور	اتاریں ہم نے	بچاس کے	نشانیوں	بیان کرنے والیوں	تا کہ تم

یہ (ایک) سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اس (کے احکام) کو فرض کر دیا اور اس میں واضح المطالب آیتیں نازل کیں تاکہ

تَذَكَّرُونَ ﴿۱﴾ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةً

تَذَكَّرُونَ	الزَّانِيَةُ	وَ	الزَّانِي	فَاجْلِدُوا	كُلَّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	مِائَةً
تصیحت پکڑو	زنا کرنے والی	اور	زنا کرنے والا	پس مارو	ہر	ایک کو	ان میں سے	سو

تم یاد رکھو ﴿۱﴾ بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو

جَلَدَةٍ ۱۱ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ

جَلَدَةٍ	وَلَا	تَأْخُذْكُمْ	بِهِمَا	رَأْفَةٌ	فِي	دِينِ	اللَّهِ	إِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُونَ
دڑے	اور	نہ	پکڑے تم کو	پہچاننے کے	مہربانی	پہچ	دین	اللہ کے	اگر	ہو تم

دڑے مارو۔ اور اگر تم اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرع اللہ (کے حکم) میں تمہیں

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَلِيَشْهَدَ عَدَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۲

بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَلِيَشْهَدَ	عَدَابَهُمَا	طَائِفَةٌ	مِّنَ	الْمُؤْمِنِينَ
ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	اور چاہیے کہ حاضر ہو	عذاب کرنے پر ان دونوں کے	ایک جماعت	سے

ان پر ہرگز ترس نہ آئے اور چاہیے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو ۝۲

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً ۖ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ

الزَّانِي	لَا	يَنْكِحُ	إِلَّا	زَانِيَةً	أَوْ	مُشْرِكَةً	وَالزَّانِيَةُ	لَا	يَنْكِحُهَا	إِلَّا	زَانٍ
زنا کرنے والا	نہیں	نکاح کرتا	مگر	زانیہ سے	یا	بت پرست سے	اور	زنا کرنے والی	نہیں	نکاح کرتا	مگر

بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح

أَوْ مُشْرِكٍ ۚ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝۳ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ

أَوْ	مُشْرِكٍ	وَحُرِّمَ	ذَلِكَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِينَ	وَالَّذِينَ	يَرْمُونَ
یا	بت پرست	اور	حرام کیا گیا ہے	یہ	اوپر	مسلمانوں کے	اور

میں نہیں لاتا اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے ۝۳ اور جو لوگ پرہیزگار

الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً

الْمُحْصَنَاتِ	ثُمَّ	لَمْ	يَأْتُوا	بِأَرْبَعَةِ	شُهَدَاءَ	فَاجْلِدُوهُمْ	ثَمَانِينَ	جَلْدَةً
پاکدامنوں کو	پھر	نہیں	لائے	چار	شہاد	پس ماروان کو	اسی	دڑے

عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی دڑے مارو

وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝۴ إِلَّا الَّذِينَ

وَلَا	تَقْبَلُوا	لَهُمْ	شَهَادَةً	أَبَدًا	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْفَاسِقُونَ	إِلَّا	الَّذِينَ
اور	مت	قبول کرو	واسطے ان کے	شہادت	کبھی	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	فاسق

اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں ۝۴ ہاں جو اس کے

تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْدَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ

تَابُوا	مِنْ بَعْدِ	ذَلِكَ	وَ	أَصْدَحُوا	فَإِنَّ	اللَّهَ	عَفُورٌ	رَحِيمٌ	وَالَّذِينَ
توبہ کی	پیچھے	اس کے	اور	سنور گئے	پس بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور جو لوگ

بعد توبہ کر لیں اور (اپنی حالت) سنوار لیں تو اللہ (بھی) بخشنے والا مہربان ہے ۵ اور جو لوگ

يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ

يَرْمُونَ	أَزْوَاجَهُمْ	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَهُمْ	شُهَدَاءُ	إِلَّا	أَنْفُسُهُمْ	فَشَهَادَةُ
تہمت لگتے ہیں	جوروں اپنی کو	اور	نہیں	ہیں	واسطے ان کے	شاہد	مگر	جائیں ان کی	پس گواہی

اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت

أَحَدِهِمْ أَرْبَعٌ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝

أَحَدِهِمْ	أَرْبَعٌ	شَهَدَاتٍ	بِاللَّهِ	إِنَّهُ	لَمِنَ	الصَّادِقِينَ
ایک کی ان میں سے	چار بار	گواہیاں	ساتھ قسم اللہ کے	بیشک وہ	البتہ میں سے ہے	سچوں

یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بے شک وہ سچا ہے ۶

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَيَدْرُؤُا

وَالْخَامِسَةُ	أَنَّ	لَعْنَتَ	اللَّهِ	عَلَيْهِ	إِنْ	كَانَ	مِنَ	الْكَاذِبِينَ	وَيَدْرُؤُا
اور	پانچویں بار	یہ کہ	اللہ کی ہے	اوپر اس کے	اگر	ہو یہ	سے	جھوٹوں میں	اور دفع کرتا ہے

اور پانچویں (بار) یہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اُس پر اللہ کی لعنت ۷ اور عورت

عَنْهَا الْعَذَابُ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ

عَنْهَا	الْعَذَابُ	أَنْ	تَشْهَدَ	أَرْبَعَ	شَهَدَاتٍ	بِاللَّهِ	إِنَّهُ	لَمِنَ
اس سے	عذاب	یہ کہ	گواہی دے	چار	گواہیاں	ساتھ قسم اللہ کے	بیشک یہ	البتہ میں سے ہے

سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ

الْكَاذِبِينَ ۝ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ

الْكَاذِبِينَ	وَ	الْخَامِسَةَ	أَنَّ	غَضَبَ	اللَّهِ	عَلَيْهَا	إِنْ	كَانَ	مِنَ
جھوٹوں	اور	پانچویں بار	یہ کہ	غضب	اللہ کا ہے	اوپر اس کے	اگر	ہو یہ	سے

بیشک یہ جھوٹا ہے ۸ اور پانچویں (دفعہ) یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب

الصّٰدِقِيْنَ ۹) وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهُ وَ اَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

الصّٰدِقِيْنَ	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهُ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ
بچوں	اور	اگر	نہ ہو	فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے	اور	رحمت اس کی	اور	یہ کہ	اللہ	توبہ قبول کرنے والا

(نازل ہو) ۹) اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی (تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں۔ مگر وہ صاحب کرم عیم ہے) اور یہ کہ اللہ توبہ قبول

حٰكِمٍ ۱۰) اِنَّ الَّذِيْنَ جَاءُوْا بِالْاٰفِكِ عَصَبَةٌ مِّنْكُمْ ۗ لَا تَحْسَبُوْهُ

حٰكِمٍ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	جَاءُوْا	بِالْاٰفِكِ	عَصَبَةٌ	مِّنْكُمْ	ۗ	لَا	تَحْسَبُوْهُ
حکمت والا ہے	بیشک	جو لوگ	لائے ہیں	طوفان	جماعت ہیں	تم میں سے	مت	گمان کر ان کو	

کرنے والا (اور) حکیم ہے ۱۰) جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے۔ اس کو

سَرَّالَكُمْ ۗ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ لِكُلِّ اٰمِرٍ مِّنْهُمْ مَّا اَكْتَسَبَ مِنْ

سَرَّالَكُمْ	ۗ	بَلْ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	ۗ	لِكُلِّ	اٰمِرٍ	مِّنْهُمْ	مَّا	اَكْتَسَبَ	مِنْ
برا واسطے اپنے	بلکہ	وہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	واسطے ہر	شخص کے	ان میں سے	جو کچھ	کمایا	سے		

اپنے حق میں برا نہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لیے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لیے

الْاٰثِمِ ۗ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرًا مِّنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ لَوْ لَا اِذْ

الْاٰثِمِ	ۗ	وَالَّذِيْ	تَوَلّٰى	كِبْرًا	مِّنْهُمْ	لَهٗ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	ۙ	لَوْ	لَا	اِذْ
گناہ	اور جو شخص کہ	متولی ہوا	بڑی بات کا	ان میں سے	واسطے اسکے	عذاب ہے	بڑا	کیوں	نہ	جب		

اٹتا و بال ہے اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا ۱۱) جب تم نے

سَمِعْتُمْوَلَطَنَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِنَّ خَيْرًا ۗ وَقَالُوْا هٰذَا

سَمِعْتُمْوَلَطَنَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتُ	بِاَنْفُسِهِنَّ	خَيْرًا	ۗ	وَقَالُوْا	هٰذَا
سناتم نے اس کو	گمان کیا ہوتا	مسلمان مردوں نے	اور مسلمان عورتوں نے	ساتھ آپس اپنے کے	اچھا	اور	کیوں نہ کہا انہوں نے یہ

وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔ اور (کیوں نہ) کہا کہ یہ صریح

اٰفِكٌ مُّبِيْنٌ ۙ لَوْ لَا جَاءُوْا عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۗ فَاِذْ لَمْ يَأْتُوْا

اٰفِكٌ	مُبِيْنٌ	ۙ	لَوْ	لَا	جَاءُوْا	عَلَيْهِ	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	ۗ	فَاِذْ لَمْ	يَأْتُوْا
طوفان ہے	ظاہر	کیوں	نہ	لائے	اوپر اس کے	چار	گواہ	پس جس وقت نہ	لائے وہ		

طوفان ہے ۱۲) یہ (افتراء پرداز) اپنی بات (کی تصدیق) کے (لیے) چار گواہ کیوں نہ لائے۔ تو جب یہ گواہ

ع ۲

بِالشُّهَادَةِ فَأُولَئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَذِبُونَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ

بِالشُّهَادَةِ	فَأُولَئِكَ	عِنْدَ	اللَّهِ	هُمُ	الْكَذِبُونَ	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ	اللَّهِ
گواہوں کو	پس یہ لوگ	نزدیک	اللہ کے	وہی ہیں	جھوٹے	اور	اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا

نہیں لاسکے تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں ﴿۱۳﴾ اور اگر دنیا اور آخرت

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَسَسْتُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ

عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهُ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْآخِرَةِ	لَسَسْتُمْ	فِي	مَا	أَفَضْتُمْ	فِيهِ
اوپر تمہارے	اور	رحمت اس کی	سچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	البتہ لگتا تم کو	سچ	اس چیز کے کہ شروع کیا تھا مرنے	سچ	اسکے

میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے اس کی وجہ سے تم پر بڑا (سخت)

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۴﴾ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالْأَسِنَّةِ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَهِكُمْ مَا

عَذَابٌ	عَظِيمٌ	إِذْ	تَلَقَّوْنَهُ	بِالْأَسِنَّةِ	وَتَقُولُونَ	بِأَفْوَهِكُمْ	مَا
عذاب	بڑا	جس وقت	لیتے تھے تم اس کو	ساتھ اپنی زبانوں کے	اور کہتے تھے	ساتھ اپنے مونہوں کے	وہ چیز کہ

عذاب نازل ہوتا ﴿۱۴﴾ جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی

لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّئًا ۗ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوْ

لَيْسَ	لَكُمْ	بِهِ	عِلْمٌ	وَ	تَحْسَبُونَهُ	هَيِّئًا	وَ	هُوَ	عِنْدَ	اللَّهِ	عَظِيمٌ	وَ	لَوْ
نہیں	واسطے تمہارے	ساتھ اس کے	علم	اور گمان کرتے تھے اسکو آسان	اور	وہ	نزدیک	اللہ کے	بڑا ہے	اور	کیوں	اور	کیوں

بات کہتے تھے جس کا تم کو کچھ علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے اور اللہ کے نزدیک وہ بڑی (بھاری) بات تھی ﴿۱۵﴾ اور

لَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا سُبْحَانَكَ هَذَا

لَا	إِذْ	سَمِعْتُمُوهُ	قُلْتُمْ	مَا	يَكُونُ	لَنَا	أَنْ	نَتَكَلَّمَ	بِهَذَا	سُبْحَانَكَ	هَذَا
نہ	جس وقت	سنائے اس کو	کہا ہوتا تم نے	نہیں	ہے لائق	ہم کو	یہ کہ	بولیں ہم	یہ بات	پاکی ہے تم کو	یہ

جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں۔ (پروردگار) تو پاک ہے یہ تو

بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ

بُهْتَانٌ	عَظِيمٌ	يَعِظُكُمُ	اللَّهُ	أَنْ	تَعُودُوا	لِمِثْلِهِ	أَبَدًا	إِنْ	كُنْتُمْ
بہتان ہے	بہت بڑا	نصیحت کرتا ہے تم کو	اللہ	اسکی کہ	پھر نہ کرو	تم ایسا کام	کبھی	اگر	ہو تم

(بہت) بڑا بہتان ہے ﴿۱۶﴾ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا (کام)

مُؤْمِنِينَ ۱۷ وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۱۸ إِنَّ

مُؤْمِنِينَ	وَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	الآيَاتِ	وَ	اللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	إِنَّ
ایمان والے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیوں	اور	اللہ	جاننے والا ہے	حکمت والا ہے	بیشک

نہ کرنا ۱۷ اور اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۱۸ جو

الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ

الَّذِينَ	يُحِبُّونَ	أَنْ	تَشِيعَ	الْفَاحِشَةُ	فِي	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَهُمْ	عَذَابٌ
وہ لوگ کہ	دوست رکھتے ہیں	یہ کہ	پھیلے	بے حیائی	بچ	ان کے جو	ایمان لاتے ہیں	واسطے ان کے	عذاب ہے

لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی (یعنی تہمت بدکاری کی خبر) پھیلے ان کو دنیا

أَلِيمٌ ۱۹ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ط وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۱۹ وَلَوْ

أَلِيمٌ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْآخِرَةِ	وَ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	وَأَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُونَ	وَلَوْ
درودینے والا	بچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	اور	اللہ	جاتا ہے	اور تم	نہیں	جانتے	اور اگر

اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۱۹ اور اگر

لَا فَضْلَ لِلَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَعُوفٌ رَحِيمٌ ۲۰ يَا أَيُّهَا

لَا	فَضْلٌ	لِلَّهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهُ	وَ	أَنَّ	اللَّهُ	رَعُوفٌ	رَحِيمٌ	يَا أَيُّهَا
نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے	اور رحمت اس کی	اور	یہ کہ	اللہ	شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اے	مومنو!

تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوئی (تو کیا کچھ نہ ہوتا مگر وہ کریم ہے) اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان (اور) رحیم ہے ۲۰ مومنو!

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوتِ الشَّيْطَانِ ط وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوتِ

الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَتَّبِعُوا	خُطُوتِ	الشَّيْطَانِ	وَ	مَنْ	يَتَّبِعْ	خُطُوتِ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پیروی کرو	قدموں کی	شیطان کے	اور	جو کوئی	پیروی کرے گا	قدموں کی

شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور جو شخص شیطان کے قدموں پر

الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ط وَلَوْ لَا فَضْلَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

الشَّيْطَانِ	فَإِنَّهُ	يَأْمُرُ	بِالْفَحْشَاءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلَ	اللَّهُ	عَلَيْكُمْ
شیطان کے	پس بیشک وہ	حکم کرتا ہے	بے حیائی کے	اور نامعقول کے	اور	اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے

چلے گا تو شیطان تو بے حیائی (کی باتیں) اور برے کام ہی بتائے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل

التصوير

وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ ط

وَرَحْمَتُهُ	مَا زَكَا	مِنْكُمْ	مِنْ أَحَدٍ	أَبَدًا	وَلَكِنَّ	اللَّهَ	يُزَكِّي	مَنْ	يَشَاءُ
اور رحمت اس کی نہ پاک ہوتا	تم میں سے	کوئی	ایک	کبھی	اور لیکن	اللہ ہی	پاک کرتا ہے	جس کو	چاہے

اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا مگر اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَأْتِلُ أَوْلُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا

وَاللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	وَلَا	يَأْتِلُ	أَوْلُوا	الْفَضْلِ	مِنْكُمْ	وَالسَّعَةِ	أَنْ	يُؤْتُوا
اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور نہ	تم کھائیں	صاحب	فضل کے	تم میں سے	اور	کشائش کے	یہ کہ

اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۲۱﴾ اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور صاحب وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ

أُولَى الْقُرْبَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَلْيَعْفُوا

أُولَى	الْقُرْبَىٰ	وَالْمَسْكِينِ	وَالْمُهَاجِرِينَ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَلْيَعْفُوا
صاحب	قربت کو	اور	فقیروں کو	اور	وطن چھوڑنے والوں کو	سبیل	اللہ کے

رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے ان کو چاہیے کہ معاف کر دیں

وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۲﴾

وَلْيَصْفَحُوا	وَلْيَصْفَحُوا	وَلْيَصْفَحُوا	وَلْيَصْفَحُوا	وَلْيَصْفَحُوا	وَلْيَصْفَحُوا	وَلْيَصْفَحُوا	وَلْيَصْفَحُوا
اور چاہیے کہ درگزر کریں	کیا نہیں	دوست رکھتے تم	یہ کہ	بخش دے	اللہ	تم کو	اور

اور درگزر کریں۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۲﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا فِي الدُّنْيَا

إِنَّ	الَّذِينَ	يَرْمُونَ	الْمُحْصَنَاتِ	الْغَافِلَاتِ	الْمُؤْمِنَاتِ	لَعُنُوا	فِي	الدُّنْيَا
بیشک	وہ لوگ جو کہ	تہمت لگاتے ہیں	پاک دامنوں کو	بے خبر	ایمان والیوں کو	لعنت کی گئی ان کو	سچ	دنیا کے

جو لوگ پرہیزگار (اور) برے کاموں سے بے خبر (اور) ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا

وَالْآخِرَةِ ۗ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۲۳﴾ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنُهُمْ

وَالْآخِرَةِ	وَالْآخِرَةِ	وَالْآخِرَةِ	وَالْآخِرَةِ	وَالْآخِرَةِ	وَالْآخِرَةِ	وَالْآخِرَةِ	وَالْآخِرَةِ
اور آخرت کے	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	بڑا	اس دن کہ	گواہی دیں گے	اور پران کے

اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہو گا ﴿۲۳﴾ (یعنی قیامت کے روز) جس دن ان کی

وَأَيُّدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۳﴾ يَوْمَ مَدِيُوفِيهِمُ اللَّهُ

وَأَيُّدِيهِمْ	وَأَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	يَوْمَ مَدِيُوفِيهِمُ	اللَّهُ
اور ہاتھ ان کے	اور پاؤں ان کے	ساتھ اس جہنم کے کہ	تھے وہ	کرتے	اس دن	پوری دے گا ان کو اللہ

زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں اور سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے ﴿۲۳﴾ اُس دن اللہ اُن کو (ان کے اعمال کا) پورا پورا (اور) ٹھیک

دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿۲۵﴾ الْخَبِيثَاتُ

دِينَهُمُ	الْحَقَّ	وَيَعْلَمُونَ	أَنَّ	اللَّهَ	هُوَ	الْحَقُّ	الْمُبِينُ	الْخَبِيثَاتُ
جزا ان کی	ان کے حق کی	اور جان لیں گے	یہ کہ	اللہ	وہی ہے	حق	بیان کرنے والا	خبیث عورتیں

بدلہ دے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق (اور حق کو) ظاہر کرنے والا ہے ﴿۲۵﴾ ناپاک عورتیں

لِلْخَبِيثَاتِ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ

لِلْخَبِيثَاتِ	وَالْخَبِيثُونَ	لِلْخَبِيثَاتِ	وَالطَّيِّبَاتُ	لِلطَّيِّبِينَ
واسطے خبیث مردوں کے ہیں	اور خبیث مرد	واسطے خبیث عورتوں کے ہیں	اور پاک عورتیں	واسطے پاک مردوں کے ہیں

ناپاک مردوں کے لیے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لیے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے ہیں اور پاک مرد

وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

وَالطَّيِّبُونَ	لِلطَّيِّبَاتِ	أُولَئِكَ	مُبَرَّءُونَ	مِمَّا	يَقُولُونَ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ
اور پاک مرد	واسطے پاک عورتوں کے ہیں	یہ لوگ	پاک ہیں	اس چیز سے کہ	کہتے ہیں	واسطے ان کے	بخشش ہے

پاک عورتوں کے لیے۔ یہ (پاک لوگ) ان (بدگوئیوں) کی باتوں سے بری ہیں (اور) اُن کے لیے بخشش

وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۲۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ

وَرِزْقٌ	كَرِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَدْخُلُوا	بُيُوتًا	غَيْرَ	بُيُوتِكُمْ
اور روزی ہے	باکرامت	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	داخل ہو	گھروں میں	سوائے	گھروں اپنے کے

اور نیک روزی ہے ﴿۲۶﴾ مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت

حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا وَتَسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ

حَتَّى	تَسْتَأْذِنُوا	وَتَسَلِّمُوا	عَلَى	أَهْلِهَا	ذَلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	لَعَلَّكُمْ
یہاں تک کہ	اجازت لے لو	اور سلام کرو	اوپر	انکے رہنے والوں کے	یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	تا کہ تم

لیے اور اُن کو سلام کیے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور ہم یہ نصیحت اس لیے کرتے ہیں کہ) شاید تم

تَذَكَّرُونَ ﴿۲۷﴾ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ

تَذَكَّرُونَ	فَإِنْ	لَمْ	تَجِدُوا	فِيهَا	أَحَدًا	فَلَا	تَدْخُلُوهَا	حَتَّىٰ	يُؤْذَنَ
نہیحت پکڑو	پس اگر	نہ	پاؤ تم	بچ اس کے	کسی کو	پس مت	داخل ہو اس میں	یہاں تک کہ	اجازت دیدی جائے

یاد رکھو ﴿۲۷﴾ اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل

لَكُمْ ۚ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ اَرْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا

لَكُمْ	وَ	إِنْ	قِيلَ	لَكُمْ	اَرْجِعُوا	فَارْجِعُوا	هُوَ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
تم کو	اور	اگر	کہا گیا	تم کو	لوٹ جاؤ	پس لوٹ جاؤ	وہ	پاکیزہ ہے	واسطے تمہارے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ

ہو اور اگر (یہ) کہا جائے کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے لیے بڑی پاکیزگی کی بات ہے۔ اور جو کام تم کرتے

تَعْمَلُونَ عَلَيْهِمْ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ

تَعْمَلُونَ	عَلَيْهِمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَدْخُلُوا	بُيُوتًا	غَيْرَ
کرتے ہو تم	جاننے والا ہے	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ	یہ کہ	داخل ہو	گھروں میں	نہیں کوئی

ہو اللہ سب جانتا ہے ﴿۲۸﴾ (ہاں) اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا

مَسْكُونَةٌ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿۲۹﴾

مَسْكُونَةٌ	فِيهَا	مَتَاعٌ	لَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُونَ	وَ	مَا	تَكْتُمُونَ
رہتا	بچ اس کے	سامان ہے	تمہارا	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو کچھ	تم چھپاتے ہو

اسباب (رکھا) ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے ﴿۲۹﴾

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَعْضُوا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا اَفْرُوجَهُمْ ۗ

قُلْ	لِلْمُؤْمِنِينَ	يَعْضُوا	مِنْ	اَبْصَارِهِمْ	وَيَحْفَظُوا	اَفْرُوجَهُمْ
کہہ	واسطے مومنوں کے	نیچی رکھیں	سے	آنکھیں اپنی	اور حفاظت کریں	شرمگاہوں کی اپنی

مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے بڑی

ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌۢ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ

ذٰلِكَ	اَزْكٰى	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيرٌۢ	بِمَا	يَصْنَعُونَ	وَ	قُلْ	لِلْمُؤْمِنَاتِ
یہ	بہت پاکیزہ ہے	واسطے تمہارے	بیشک	اللہ	خبر دار ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	وہ کرتے ہیں	اور	کہہ	واسطے مومن عورتوں کے کہ

پاکیزگی کی بات ہے (اور) جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبر دار ہے ﴿۳۰﴾ اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ

يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ

يَغْضُضْنَ	مِنْ	أَبْصَارِهِنَّ	وَ	يَحْفَظْنَ	فُرُوجَهُنَّ	وَ	لَا	يُبْدِينَ
چی رکھیں	سے	آنکھیں اپنی	اور	حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی	اور	نہ	ظاہر کریں

اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش

زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ

زِينَتَهُنَّ	إِلَّا	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَلْيَضْرِبْنَ	بِخُمُرِهِنَّ	عَلَىٰ	جُيُوبِهِنَّ
سنگھارا پانا	مگر	جو	ظاہر ہے	اس میں سے	اور چاہیے کہ ڈالیں	دوپٹے اپنے	اوپر	اپنے گریبانوں کے

(یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہے۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں

وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ

وَلَا	يُبْدِينَ	زِينَتَهُنَّ	إِلَّا	لِبُعُولَتِهِنَّ	أَوْ	أَبَائِهِنَّ	أَوْ	أَبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ
اور	نہ	ظاہر کریں	مگر	واسطے اپنے شوہروں کے	یا	اپنے باپوں کے	یا	باپوں اپنے خاندانوں کے

اور اپنے خاندان اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاندان کے بیٹوں

أَوْ أَبْنَاءِ هُنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي

أَوْ	أَبْنَاءِ هُنَّ	أَوْ	أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ	أَوْ	إِخْوَانِهِنَّ	أَوْ	بَنِي إِخْوَانِهِنَّ	أَوْ	بَنِي
یا	بیٹوں اپنے کے	یا	بیٹوں خاندانوں اپنے کے	یا	بھائیوں اپنے کے	یا	بیٹوں بھائیوں اپنے کے	یا	بیٹوں

اور بھائیوں اور بھتیجیوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے

أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَمَالِكَهُنَّ أَوِ الشَّبَعِثِ عَيْرِ أُولِي

أَخَوَاتِهِنَّ	أَوْ	نِسَائِهِنَّ	أَوْ	مَمَالِكَهُنَّ	أَوِ	الشَّبَعِثِ	عَيْرِ	أُولِي
بہنوں اپنے کے	یا	بیویوں اپنی کے	یا	جس کے مالک ہوئے	یا	دانبے ہاتھان کے	یا	جو ساتھ بیٹنے والے ہیں غیر اصحاب

جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں

الْأَرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوَاتِ

الْأَرْبَةِ	مِنَ	الرِّجَالِ	أَوْ	الطِّفْلِ	الَّذِينَ	لَمْ	يَظْهَرُوا	عَلَىٰ	عَوَاتِ
حاجت	سے	مردوں	یا	لڑکوں سے	جو کہ	نہیں	واقف	اوپر	چھپی باتوں

(غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت (اور سنگھار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں۔

النِّسَاءِ ۚ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۗ ط

النِّسَاءِ	وَ	لَا	يَضْرِبْنَ	بِأَرْجُلِهِنَّ	لِيُعْلَمَ	مَا	يُخْفِينَ	مِنْ	زِينَتِهِنَّ
عورتوں کے	اور	نہ	ماریں	پاؤں اپنے	کہ جاناجائے	جو کچھ	چھپاتی ہیں	سے	زینت اپنی

اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ (بھنکار کانوں میں پہنچے اور) اُن کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۳۱﴾ وَأَنْكِحُوا

وَتُوبُوا	إِلَى	اللَّهِ	جَمِيعًا	أَيُّهَ	الْمُؤْمِنُونَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ	وَأَنْكِحُوا
اور توبہ کرو	طرف	اللہ کے	سب کے سب	اے	مسلمانو	تا کہ تم	فلاح پاؤ	اور نکاح کرو

اور مومنو سب اللہ کے آگے توبہ کرو تا کہ فلاح پاؤ ﴿۳۱﴾ اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں

الْأَيَامِ مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۗ ط إِنَّ يَكُونُ فُقَرَاءَ

الْأَيَامِ	مِنْكُمْ	وَالصَّالِحِينَ	مِنْ	عِبَادِكُمْ	وَ	إِمَائِكُمْ	إِنَّ	يَكُونُ	فُقَرَاءَ
راٹڈوں کو	اپنے میں سے	اور جو نیک ہوں	سے	تمہارے غلاموں	اور	لوٹڈیوں تمہاری	اگر	ہوں گے	فقیر

کے نکاح کر دیا کرو اور اپنے غلاموں اور لوٹڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا کرو)۔ اگر وہ مفلس ہوں گے

يُغْنِيهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِينَ يَبْتِغُونَ

يُغْنِيهِمُ	اللَّهُ	مِنْ	فَضْلِهِ	وَاللَّهُ	وَاسِعٌ	عَلِيمٌ	وَالَّذِينَ	يَبْتِغُونَ
غنی کر دیگا ان کو	اللہ	سے	فضل اپنے	اور اللہ	کشانش والا	جاننے والا ہے	اور چاہیے کہ پاک دامنی کریں	وہ لوگ

تو اللہ ان کو اپنے فضل سے خوشحال کر دے گا۔ اور اللہ (بہت) وسعت والا (اور سب کچھ) جاننے والا ہے ﴿۳۲﴾ اور جن کو بیاہ کا مقدر نہ ہو وہ

لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّى يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَالَّذِينَ يَبْتِغُونَ

لَا	يَجِدُونَ	نِكَاحًا	حَتَّى	يُغْنِيَهُمُ	اللَّهُ	مِنْ	فَضْلِهِ	وَالَّذِينَ	يَبْتِغُونَ
نہیں	مقدور پاتے	نکاح کا	یہاں تک کہ	غنی کرے ان کو	اللہ	سے	فضل اپنے	اور	وہ لوگ کہ چاہتے ہیں

پاکدامنی کو اختیار کیے رہیں یہاں تک کہ اللہ اُن کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں

الْكِتَابِ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۗ ط

الْكِتَابِ	مِمَّا	مَلَكَتْ	أَيْمَانُكُمْ	فَكَاتِبُوهُمْ	إِنْ	عَلِمْتُمْ	فِيهِمْ	خَيْرًا
لکھت آزادی کی کچھ دے کر	ان لوگوں میں جنکے	مالک ہوئے	دائے ہاتھ تمہارے	پس لکھ دو ان کو	اگر	جانو تم	ان کے	بھلائی

اگر تم ان میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو اُن سے مکاتبت کر لو

وَأَتَوْهُمْ مِّن مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَيْتُمْ ۖ وَلَا تَكْرَهُوا ۚ فَتَيَّبْتُمْ عَلَى الْبِغَاءِ

وَأَتَوْهُمْ	مِّن مَّالِ	اللَّهِ	الَّذِي	آتَيْتُمْ	وَلَا	تَكْرَهُوا	فَتَيَّبْتُمْ	عَلَى	الْبِغَاءِ	
اور وہ ان کو	سے	مال	اللہ کے	جو کہ	دیا ہے تم کو	اور مت	جبر کرو	لوٹد یوں انہوں کو	اوپر	بدکاری کے

اور اللہ نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو بھی دو۔ اور اپنی لوٹد یوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں تو (بے شرمی سے)

إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَعُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَمَنْ يُكْرِهِنَّ

إِنْ	أَرَدْنَ	تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَعُوا	عَرَضَ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَمَنْ	يُكْرِهِنَّ
اگر	چاہیں وہ	عفت آب رہنا	تا کہ طلب کرو تم	اسباب	زندگانی	دنیا کا	اور	جو کوئی

دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لیے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جو ان کو مجبور کرے گا

فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۳﴾ ۖ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ

فَإِنَّ	اللَّهَ	مِنْ بَعْدِ	إِكْرَاهِهِنَّ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	وَلَقَدْ	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكُمْ
پس بیشک	اللہ	پیچھے	جبر کرنے ان کے	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	تحقیق	اتاری ہم نے

تو ان (بے چاریوں) کے مجبور کیے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۳۳﴾ اور ہم نے تمہاری طرف

آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا لِّلَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

آيَاتٍ	مُّبَيِّنَاتٍ	وَمَثَلًا	لِّلَّذِينَ	خَلَوْا	مِن قَبْلِكُمْ	وَمَوْعِظَةً
نشانیوں	بیان کرنے والیوں	اور	مثالیں	سے	ان لوگوں کی کہ	گزرے

روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کی خبریں اور پرہیزگاریوں کے

لِلْمُتَّقِينَ ﴿۳۴﴾ ۚ اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ

لِلْمُتَّقِينَ	اللَّهُ	نُورُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	مَثَلُ	نُورِهِ	كَمِشْكَاةٍ
واسطے متقیوں کے	اللہ	نور ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	مثال	نور اسکے کی	مانند طاق کی ہے کہ

لیے نصیحت ﴿۳۴﴾ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اُس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس

فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۖ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ

فِيهَا	مِصْبَاحٌ	الْمِصْبَاحُ	فِي	زُجَاجَةٍ	الزُّجَاجَةُ	كَأَنَّهَا	كَوْكَبٌ
سچ اس کے	چراغ ہے	چراغ	سچ	قدیل کے	وہ قدیل شیشے کے	گویا کہ وہ	تارا ہے

میں چراغ ہے اور چراغ ایک قدیل میں ہے اور قدیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔

۳۴

دُرِّيُّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبْرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ ۗ

دُرِّيُّ	يُوقَدُ	مِنْ	شَجَرَةٍ	مُبْرَكَةٍ	زَيْتُونَةٍ	لَا	شَرْقِيَّةٍ	وَأَلَا	غَرْبِيَّةٍ
چمکتا	روشن کیا جاتا ہے	سے	درخت	مبارک	زیتون کے	نہ	مشرق کی طرف سے	اور	نہ مغرب کی طرف سے

اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کے نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا

يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۗ نُّورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي

يَكَادُ	زَيْتُهَا	يُضِيءُ	وَلَوْ	لَمْ	تَمْسَسْهُ	نَارٌ	نُّورٌ	عَلَى	نُّورٍ	يَهْدِي	
نزدیک ہے	تیل اس کا کہ	روشن ہو جائے	اور	اگرچہ	نہ	لگے اس کو	آگ	روشن	ادھر	روشنی کے	راہ دکھاتا ہے

ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) اللہ اپنے نور سے جس کو

اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ ۗ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ

اللَّهُ	لِنُورِهِ	مَنْ	يَشَاءُ	وَيَضْرِبُ	اللَّهُ	الْأَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	وَاللَّهُ	بِكُلِّ		
اللہ	نور اپنے کے	جس کو	چاہتا ہے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	واسطے لوگوں کے	اور	اللہ	ساتھ ہر

چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور اللہ (جو) مثالیں بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے اور اللہ ہر چیز سے

شَيْءٍ عَلَيْهِمْ ۗ فِي بُيُوتِ الَّذِينَ اللَّهُ أَنْ تَرْفَعَهُ وَيَذْكَرَ فِيهَا اسْمَهُ ۗ

شَيْءٍ	عَلَيْهِمْ	فِي	بُيُوتِ	الَّذِينَ	اللَّهُ	أَنْ	تَرْفَعَهُ	وَيَذْكَرَ	فِيهَا	اسْمَهُ	
چیز کے	جاننے والا ہے	سج	گھروں کے	گھم کیا ہے	اللہ نے	یہ کہ	بلند کیا جائے	اور	یاد کیا جائے	سج اس کے	نام اس کا

واقف ہے (۳۵) (وہ قندیل) اُن گھروں میں (ہے) جن کے بارے میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کیے جائیں۔

يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۗ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ

يُسَبِّحُ	لَهُ	فِيهَا	بِالْغُدُوِّ	وَالْآصَالِ	رِجَالٌ	لَا	تُلْهِيهِمْ	تِجَارَةٌ
سج	کرتے ہیں	واسطے اسکے	سج	اور	شام کو	وہ مرد کہ	نہیں	غافل کرتی ان کو

اور وہاں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) اُن میں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہیں (۳۶) (یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز

وَأَلْبَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا

وَأَلْبَيْعٌ	عَنْ	ذِكْرِ	اللَّهِ	وَإِقَامِ	الصَّلَاةِ	وَإِيتَاءِ	الزَّكَاةِ	يَخَافُونَ	يَوْمًا						
اور	نہ	خرید و فروخت	سے	یاد	اللہ کی	اور	تاکم کرنے	نماز کے	سے	اور	دینے	زکوٰۃ کے	سے	ڈرتے ہیں	اس دن کے

پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔ وہ اُس دن سے جب

تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۖ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا

تَتَقَلَّبُ	فِيهِ	الْقُلُوبُ	وَ	الْأَبْصَارُ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللَّهُ	أَحْسَنَ	مَا
الٹ جائیں گے	بچ اس کے	دل	اور	آنکھیں	تاکہ جزا دے ان کو	اللہ	بہتر	اس چیز کی کہ

دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں (۳۷) تاکہ اللہ ان کو ان کے عملوں کا بہت

عَمَلُوا أَوْ يَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ

عَمَلُوا	وَ	يَزِيدَهُمْ	مِنْ	فَضْلِهِ	وَ	اللَّهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَشَاءُ	بِغَيْرِ
کی ہے انہوں نے	اور	زیادہ دے	سے	فضل اپنے	اور	اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بے

اچھا بدلہ دے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق

حِسَابٍ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ

حِسَابٍ	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍ	بِقِيعَةٍ	يَحْسَبُهُ
شمار	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	عمل ان کے	مانند سراب کے	بچ میدان کے	گمان کرتا ہے اسکو

دیتا ہے (۳۸) اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا

الظَّهَانَ مَاءً ۗ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ

الظَّهَانَ	مَاءً	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَهُ	لَمْ	يَجِدْهُ	شَيْئًا	وَ	وَجَدَ	اللَّهُ	عِنْدَهُ
پیاسا	پانی	یہاں تک کہ	جب	آیا اسکے پاس	نہ	پایا اس کو	کچھ	اور	پایا	اللہ کو	نزدیک اپنے

اُسے پانی سمجھے۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے

فَوْقَهُ حِسَابُهُ ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۖ أَوْ كُظُمْتُ فِي

فَوْقَهُ	حِسَابُهُ	وَ	اللَّهُ	سَرِيعُ	الْحِسَابِ	أَوْ	كُظُمْتُ	فِي
پس پورا دیا اس کو	حساب اس کا	اور	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب کا	یا	مانند اندھیروں کے	بچ

تو وہ اسے اس کا حساب پورا پورا چکا دے۔ اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے (۳۹) یا (ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے دریائے

بَحْرٍ لَّجِيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۗ

بَحْرٍ	لَّجِيٍّ	يَغْشَاهُ	مَوْجٌ	مِّنْ	فَوْقِهِ	مَوْجٌ	مِّنْ	فَوْقِهِ	سَحَابٌ
دریا	عمیق کے	ڈھانکتی ہے اس کو	موج	سے	اوپر اس کے	موج	سے	اوپر اس کے	بادل ہے

عمیق میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو (اور) اُس کے اوپر اور لہر (آ رہی ہو اور) اس کے اوپر بادل ہو۔

ظَلِمْتُ بَعْضَهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۖ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْدِ بِهَا ۗ وَمَنْ

ظَلِمْتُ	بَعْضَهَا	فَوْقَ	بَعْضٍ	إِذَا	أَخْرَجَ	يَدَهُ	لَمْ	يَكْدِ	بِهَا	وَمَنْ
اندھیرے ہیں	بعض ان کے	اوپر	بعض کے	جس وقت	نکال لے	ہاتھ اپنا	نہیں	نزدیک کہ	دیکھے اس کو	اور جو کوئی

غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں۔ ایک پر ایک (چھپا یا ہوا) جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے اور جس

لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّورٍ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ

لَمْ	يَجْعَلِ	اللَّهُ	لَهُ	نُورًا	فَمَا	لَهُ	مِنْ	نُّورٍ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهُ	يُسَبِّحُ	لَهُ	مَنْ
نہ	کرے	اللہ	اسکے	نور	پس نہیں	واسطے اسکے	کچھ	نور	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ	کو تسبیح کرتا ہے	واسطے اسکے	جو کوئی

کو اللہ روشنی نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی) ﴿۲۰﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو بھی

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرِ صَفَتْ ۖ كُلُّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ

فِي	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَالطَّيْرِ	صَفَتْ	كُلُّ	قَدْ	عَلِمَ	صَلَاتَهُ	
تسبیح	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور جانور پرند	پر کھولے ہوئے	ہر ایک	تحقیق	جانتا ہے	نماز اس کی

آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور پر پھیلانے ہوئے جانور بھی۔ اور سب اپنی نماز

وَتَسْبِيحَهُ ۗ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ بِمَا يَفْعَلُونَ ۗ وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

وَتَسْبِيحَهُ	وَاللَّهُ	عَلَيْهِمْ	بِمَا	يَفْعَلُونَ	وَاللَّهُ	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ
اور تسبیح اس کی	اور اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	اور واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

اور تسبیح (کے طریقے) سے واقف ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب) اللہ کو معلوم ہے ﴿۲۱﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالْأَرْضِ ۗ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۗ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ

وَالْأَرْضِ	وَإِلَى	اللَّهُ	الْمَصِيرُ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهُ	يُزْجِي	سَحَابًا	ثُمَّ
اور زمین کی	اور	اللہ	کے ہے	پھر جانا	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ	چلاتا ہے	بادلوں کو

اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۲﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو

يُولِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَّامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خَلِيهِ ۗ

يُولِّفُ	بَيْنَهُ	ثُمَّ	يَجْعَلُهُ	رُكَّامًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ	خَلِيهِ
ملا پ ڈالتا ہے	درمیان ان کے	پھر	کر دیتا ہے ان کو	تہہ بہ تہہ	پس دیکھتا ہے تو	مینہ کو	نکلتا ہے	سے	درمیان اسکے

آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر ان کو تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے

وَيُنزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ

وَيُنزِّلُ	مِنَ السَّمَاءِ	مِنْ جِبَالٍ	فِيهَا مِنْ	بَرَدٍ	فَيُصِيبُ	بِهِ	مَنْ يَشَاءُ
اور	اتارتا ہے	سے	آسمان کی طرف	سے	پہاڑوں	بچھائے گئے ہیں	سے

اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اس کو برسا دیتا ہے

وَيَصْرِفُهُ عَنِ مَنْ يَشَاءُ يَكَادُ سَنَا بَرَقَةٍ يَدْهَبُ بِالْأَبْصَارِ يُقَلِّبُ

وَيَصْرِفُهُ	عَنِ مَنْ	يَشَاءُ	يَكَادُ	سَنَا	بَرَقَةٍ	يَدْهَبُ	بِالْأَبْصَارِ	يُقَلِّبُ
اور پھیر دیتا ہے	اس کو	سے	جس	چاہتا ہے	نزدیک ہے	چمک	اس کی بجلی کی	لے جائے

اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔ (اور) بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو (خیرہ کر کے بیانی کو) اچھے لیے جاتی ہے ﴿۳۳﴾ اللہ ہی

اللَّهُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿۳۴﴾ وَاللَّهُ خَلَقَ

اللَّهُ	اللَّيْلُ	وَالنَّهَارُ	إِنَّ فِي	ذَلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّأُولِي	الْأَبْصَارِ	وَاللَّهُ	خَلَقَ
اللہ	رات کو	اور دن کو	بیشک	بچھ	اس کے	البتہ عبرت ہے	واسطے صاحبان	عقل کے	اور اللہ نے

رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہل بصارت کے لیے اس میں بڑی عبرت ہے ﴿۳۴﴾ اور اللہ ہی نے

كُلِّ دَابَّةٍ مِنْ مَّاءٍ فَمِنْهُمْ مَنْ يَشِي عَلَى بَطْنِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ

كُلِّ	دَابَّةٍ	مِنْ مَّاءٍ	فَمِنْهُمْ	مَنْ يَشِي	عَلَى	بَطْنِهِ	وَمِنْهُمْ	مَنْ
ہر	جانور کو	سے	پانی	پس بعض ان میں سے	وہ ہے جو کہ	چلتا ہے	اوپر	پیٹ اپنے کے

ہر چلتے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض

يَشِي عَلَى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَشِي عَلَى أَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللَّهُ

يَشِي	عَلَى	رِجْلَيْنِ	وَمِنْهُمْ	مَنْ يَشِي	عَلَى	أَرْبَعٍ	يَخْلُقُ	اللَّهُ
چلتا ہے	اوپر	دونوں پاؤں کے	اور بعض ان میں سے	وہ ہے جو کہ	چلتا ہے	اوپر	چار پیروں کے	پیدا کرتا ہے

ایسے ہیں کہ جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا

مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۵﴾ لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ

مَا	يَشَاءُ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	لَقَدْ	أَنْزَلْنَا	آيَاتٍ
جو کچھ	چاہتا ہے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	البتہ تحقیق	اتاری ہم نے	نشانیوں

کرتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۳۵﴾ ہم ہی نے روشن آیتیں

مُبَيِّنَاتٍ ۖ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۳۶﴾

مُبَيِّنَاتٍ	وَ	اللَّهُ	يَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ	إِلَى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ
ظاہر	اور	اللہ	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	طرف	راہ	سیدھی کے

نازل کی ہیں۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے ﴿۳۶﴾

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

وَيَقُولُونَ	آمَنَّا	بِاللَّهِ	وَ	بِالرَّسُولِ	وَ	أَطَعْنَا	ثُمَّ	يَتَوَلَّى	فَرِيقٌ	مِّنْهُمْ
اور	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اور	ساتھ اللہ کے	اور	ساتھ رسول کے	اور	فرمانبرداری کا	پھر	پھر جاتا ہے

اور (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور (ان کا) حکم مان لیا۔ پھر اس کے بعد ان میں سے ایک

مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۖ وَمَا أَوْلَىٰكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۖ وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ

مِّنْ بَعْدِ	ذَلِكَ	وَ	مَا	أَوْلَىٰكَ	بِالْمُؤْمِنِينَ	وَ	إِذَا	دُعُوا	إِلَى	اللَّهِ	وَ	رَسُولِهِ
پچھتے	اس کے	اور	نہیں	یہ لوگ	ایمان والے	اور	جس وقت	بلتے جاتے ہیں	طرف	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی

فرقہ پھر جاتا ہے۔ اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں ہیں ﴿۳۷﴾ اور جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُونَ ۚ وَإِنْ يَكُنْ لَهُمْ

لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	إِذَا	فَرِيقٌ	مِّنْهُمْ	مُّعْرِضُونَ	وَ	إِنْ	يَكُنْ	لَهُمْ
تاکہ حکم کرے	درمیان ان کے	ناگہاں	ایک فرقہ	ان میں سے	منہ پھیرنے والا ہے	اور	اگر	ہو	واسطے ان کے

جاتا ہے تاکہ (رسول اللہ) ان کا قضیہ چکاویں تو ان میں سے ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے ﴿۳۸﴾ اور اگر (معاملہ) حق (ہو اور)

الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ۚ أَفِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ

الْحَقُّ	يَأْتُوا	إِلَيْهِ	مُذْعِنِينَ	أَفِي	قُلُوبِهِمْ	مَّرَضٌ	أَمْ	ارْتَابُوا	أَمْ
حق	آتے ہیں	طرف اس کی	مطیع ہو کر	کیا سچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	یا	شک کرتے ہیں	یا

ان کو (پہنچتا) ہو تو ان کی طرف مطیع ہو کر چلے آتے ہیں ﴿۳۹﴾ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا (یہ) شک میں ہیں

يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ۚ بَلْ أَوْلَىٰكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۚ

يَخَافُونَ	أَنْ	يَحِيفَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	رَسُولُهُ	بَلْ	أَوْلَىٰكَ	هُمُ	الظَّالِمُونَ
ڈرتے ہیں	یہ کہ	کج راہی کرے	اللہ	اور ان کے	اور رسول اس کا	بلکہ	یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم	

یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے حق میں ظلم کریں گے؟ (نہیں) بلکہ یہ خود ظالم ہیں ﴿۴۰﴾

۱۰۰
۱۰۰

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

إِنَّمَا	كَانَ	قَوْلَ	الْمُؤْمِنِينَ	إِذَا	دُعُوا	إِلَى	اللَّهِ	وَ	رَسُولِهِ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ
سوائے اسکے نہیں کہ	ہے	بات	مسلمانوں کی	جسوقت	بلانے جاتے ہیں	طرف	اللہ کی	اور	رسول اسکے کی	تا کہ حکم کرے	درمیان انکے

مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں

أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۵۱﴾ وَمَنْ يُطِيعِ

أَنْ	يَقُولُوا	سَمِعْنَا	وَ	أَطَعْنَا	وَ	أُولَئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ	وَ	مَنْ	يُطِيعِ
یہ کہ	کہیں	سنا ہم نے	اور	مانا ہم نے	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	اور	جو کوئی	اطاعت کے

تو کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿۵۱﴾ اور جو شخص

اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَيَخْشِ اللَّهَ وَيَتَّقَهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۵۲﴾

اللَّهُ	وَ	رَسُولَهُ	وَ	يَخْشِ	اللَّهَ	وَ	يَتَّقَهُ	فَأُولَئِكَ	هُمُ	الْفَائِزُونَ
اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	اور	ڈرے	اللہ سے	اور	پرہیزگاری کے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	مرا دپانے والے

اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اُس سے ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں ﴿۵۲﴾

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ قُلْ

وَأَقْسَمُوا	بِاللَّهِ	جَهْدَ	أَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	أَمَرْتَهُمْ	لَيَخْرُجُنَّ	قُلْ
اور قسم کھائی انہوں نے	اللہ کی	سخت	قسمیں اپنی	البتہ اگر	حکم کرے گا تو ان کو	البتہ نکل جائیں گے	کہہ

اور (یہ) اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو (سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ کہہ دو

لَا تُقْسِمُوا طَاعَةَ مَعْرُوفٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۵۳﴾ قُلْ

لَا	تُقْسِمُوا	طَاعَةَ	مَعْرُوفٍ	ۚ	إِنَّ	اللَّهَ	خَيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	قُلْ
مت	قسم کھاؤ	فرمانبرداری ہے	معقول		بیشک	اللہ	خبردار ہے	اس چیز سے کہ تم کرتے ہو	کہہ	

کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری (درکار ہے)۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۵۳﴾ کہہ دو کہ

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ

أَطِيعُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا	الرَّسُولَ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّمَا	عَلَيْهِ	مَا	حُمِّلَ
اطاعت کرو	اللہ کی	اور	فرمانبرداری کرو	رسول کی	پس اگر	پھر جاؤ	پس نہیں سوائے اسکے کہ	اوپر اسکے ہے	جو کچھ	اٹھو یا لگائے وہ

اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول (اللہ) کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو ان کے ذمے ہے

وَعَلَيْكُمْ مَا حِمَلْتُمْ^ط وَإِنْ تَطِيعُوا تَهْتَدُوا^ط وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا

وَعَلَيْكُمْ	مَا	حِمَلْتُمْ	وَإِنْ	تَطِيعُوا	تَهْتَدُوا	وَمَا	عَلَى	الرَّسُولِ	إِلَّا
اور	اور	پر	اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور

اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے۔ اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا راستہ پا لو گے اور رسول کے ذمے تو صاف صاف

الْبَلَّغُ الْمُبِينُ^{۵۴} وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

الْبَلَّغُ	الْمُبِينُ	وَعَدَّ	اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	مِنْكُمْ	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
پہنچا دینا	ظاہر	وعدہ کیا	اللہ نے	ان لوگوں سے	کہ ایمان لائے	تم میں سے	اور	کام کیے

(احکام اللہ کا) پہنچا دینا ہے^{۵۴} جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ^ص

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	فِي	الْأَرْضِ	كَمَا	اسْتَخْلَفَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
البتہ خلیفہ کرے گا ان کو	بج	زمین کے	جیسا کہ	خلیفہ کیا تھا	ان لوگوں کو کہ	سے	پہلے ان

ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا

وَلَيَكُنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ

وَلَيَكُنَّ	لَهُمْ	دِينَهُمُ	الَّذِي	ارْتَضَى	لَهُمْ	وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ	مِنْ	بَعْدِ
اور	البتہ ثابت کر دیگا	ان کو	جو	پسند کر دیا ہے	و اسطے ان کے	اور	البتہ بدل دے گا ان کو	پہچے

اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو

خَوْفِهِمْ أَمْنًا^ط يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا^ط وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

خَوْفِهِمْ	أَمْنًا	يَعْبُدُونَنِي	لَا	يُشْرِكُونَ	بِي	شَيْئًا	وَمَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ
ذران کے سے	امن	عبادت کریں گے میری نہیں	نہیں	شریک لائیں گے	ساتھ میرے	کچھ	اور	جو کوئی	کفر کرے

امن بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اس کے بعد

ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ^{۵۵} وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

ذَلِكَ	فَأُولَئِكَ	هُمُ	الْفَاسِقُونَ	وَأَقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَآتُوا	الزَّكَاةَ
اس کے	پس یہ لوگ	وہی ہیں	فاسق	اور	قائم رکھو	اور	دو

کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں^{۵۵} اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو

وَاطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَاطِيعُوا	الرَّسُولَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُونَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
اور اطاعت کرو	رسول کی	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	مت	گمان کر	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے

اور پیغمبر (اللہ) کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ﴿۵۶﴾ (اور) ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ (ہم کو)

مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمُ النَّارُ ۖ وَلَيْسَ الْبَصِيرُ ﴿۵۷﴾ يَا أَيُّهَا

مُعْجِزِينَ	فِي	الْأَرْضِ	وَمَا لَهُمُ	النَّارُ	وَ	لَيْسَ	الْبَصِيرُ
عاجز کرنے والے	بچ	زمین کے	اور جگہ انکار رہنے کی	آگ ہے	اور	البتہ بری ہے	جگہ پھر جانے کی

زمین میں مغلوب کر دیں گے۔ (یہ جا ہی کہاں سکتے ہیں) اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿۵۷﴾ مومنو

الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنَكُمْ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا

الَّذِينَ	آمَنُوا	لِيَسْتَأْذِنَكُمْ	الَّذِينَ	مَلَكَتْ	أَيْمَانُكُمْ	وَ	الَّذِينَ	لَمْ	يَبْلُغُوا
لوگو جو	ایمان لائے ہو	چاہیے کہ اجازت مانگیں تم سے	وہ لوگ کہ	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	اور	جو لوگ کہ	نہیں	پہنچے

تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں)

الْحُلْمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۖ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ

الْحُلْمَ	مِنْكُمْ	ثَلَاثَ	مَرَّاتٍ	مِنْ	قَبْلِ	صَلَاةِ	الْفَجْرِ	وَ	حِينَ
بلوغ کو	تم میں سے	تین	بار	سے	پہلے	نماز	فجر کی	اور	جس وقت

تم سے اجازت لیا کریں۔ (ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور (دوسرے گرمی کی)

تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهْرِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۖ ثَلَاثُ

تَضَعُونَ	ثِيَابَكُمْ	مِنَ	الظَّهْرِ	وَمِنْ	بَعْدِ	صَلَاةِ	الْعِشَاءِ	وَ	ثَلَاثُ
اتار رکھتے ہو	کپڑے اپنے سے	دوپہر کو	اور	اور	پچھے	نماز	عشاء کے	اور	تین وقت

دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور (تیسرے) عشاء کی نماز کے بعد۔ (یہ) تین (وقت)

عَوْرَاتٍ لَكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَ هُنَّ ۖ طَوُّفُونَ

عَوْرَاتٍ	لَكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَا	عَلَيْهِمْ	جُنَاحٌ	بَعْدَ	هُنَّ
پردے کے ہیں	واسطے تمہارے	نہیں	اور تمہارے	اور	نہ	ان پر ان کے	گناہ	پچھنے ان کے	پھرنے والے ہیں

تمہارے پردے (کے) ہیں۔ ان کے (آگے) پچھنے (یعنی دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر کہ (کام کاج کے لیے)

عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَةَ وَاللَّهُ

عَلَيْكُمْ	بَعْضُكُمْ	عَلَى	بَعْضٍ	كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	الْآيَةَ	وَاللَّهُ
اوپر تمہارے	بعض تمہارے	اوپر	بعض کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیوں	اور اللہ

ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ

عَلَيْمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۸﴾ وَإِذَا بَدَأَ الْأَطْفَالَ مِنْكُمْ الْحَمْلَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا

عَلَيْمٌ	حَكِيمٌ	وَ	إِذَا	بَدَأَ	الْأَطْفَالَ	مِنْكُمْ	الْحَمْلَ	فَلْيَسْتَأْذِنُوا	كَمَا
جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	جس وقت	پہنچیں	لڑکے	تم میں سے	بلوغ کو	پس چاہیے کہ اجازت مانگیں	جیسا کہ

بڑا علم والا (اور) بڑا حکمت والا ہے ﴿۵۸﴾ اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینا چاہیے جس طرح ان

أَسْأَدْنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَتِهِ وَاللَّهُ

أَسْأَدْنَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	آيَتِهِ	وَاللَّهُ
اجازت مانگتے ہیں	وہ لوگ کہ	سے	پہلے ان	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیوں اپنی	اور اللہ

سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ

عَلَيْمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرِجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ

عَلَيْمٌ	حَكِيمٌ	وَ	الْقَوَاعِدُ	مِنَ	النِّسَاءِ	الَّتِي	لَا	يَرِجُونَ	نِكَاحًا	فَلَيْسَ
جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	پٹھ رہنے والیاں	سے	عورتوں میں	وہ جو کہ	نہیں	امید رکھتیں	نکاح کی	پس نہیں

جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۵۹﴾ اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ کپڑے اتار کر سرنگا کر

عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ وَأَنْ

عَلَيْهِنَّ	جُنَاحٌ	أَنْ	يَضَعْنَ	ثِيَابَهُنَّ	غَيْرَ	مُتَبَرِّجَاتٍ	بِزِينَةٍ	وَأَنْ
اوپر ان کے	گناہ	یہ کہ	اتار رکھیں	کپڑے اپنے	نہ	دکھائی پھریں	سنگھارا ہوا	اور اگر

لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں اور اگر

يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى

يَسْتَعْفِفْنَ	خَيْرٌ	لَّهُنَّ	وَاللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	لَيْسَ	عَلَى	الْأَعْمَى
بچیں اس سے	بہتر ہے ان کے لیے	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	نہیں	اوپر	اندھے کے

اس سے بھی بچیں تو (یہ) ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے ﴿۶۰﴾ نہ تو اندھے پر کچھ

حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرْجٌ وَلَا عَلَى

حَرْجٌ	وَلَا	عَلَى	الْأَعْرَجِ	حَرْجٌ	وَلَا	عَلَى	الْمَرِيضِ	حَرْجٌ	وَلَا	عَلَى
تنگی	اور نہ	اوپر	لنگڑے کے	تنگی	اور نہ	اوپر	بیمار کے	تنگی	اور نہ	اوپر

گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ

أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ

أَنْفُسِكُمْ	أَنْ	تَأْكُلُوا	مِنْ	بُيُوتِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أَبَائِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أُمَّهَاتِكُمْ
آپس تمہارے کے	یکہ	کھاؤ تم	سے	گھروں اپنے	یا	گھروں	باپوں اپنے کے سے	یا	گھروں	ماؤں اپنی کے سے

خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے

أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

أَوْ	بُيُوتِ	إِخْوَانِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أَخَوَاتِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أَعْمَامِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ
یا	گھروں	بھائیوں اپنے کے سے	یا	گھروں	بہنوں اپنی کے سے	یا	گھروں	چچاؤں اپنے کے سے	یا	گھروں

یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں

عَمَّتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَلَتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ

عَمَّتِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أَخْوَالِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	خَلَتِكُمْ	أَوْ	مَا	مَلَكَتْ
پھوپھیوں اپنی کے سے	یا	گھروں	ماموؤں اپنے کے سے	یا	گھروں	خالادوں اپنی کے سے	یا	جن کے	مالک ہوئے ہوتے

کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالادوں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی تنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں

مَفَاتِحَ أَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا

مَفَاتِحَ	أَوْ	صَدِيقِكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	أَنْ	تَأْكُلُوا	جَمِيعًا
اس کی کنجیوں کے	یا	دوستوں اپنے کے سے	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ	یکہ	کھاؤ	سب مل کر

یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ (اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ

أَوْ أَشْتَاتًا فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ

أَوْ	أَشْتَاتًا	فَإِذَا	دَخَلْتُمْ	بُيُوتًا	فَسَلِّمُوا	عَلَى	أَنْفُسِكُمْ	تَحِيَّةً	مِّنْ
یا	جدا جدا	پس جسوقت کہ	داخل ہوتے	گھروں میں	پس سلام کرو	اوپر	آپس اپنے کے	دعا	سے

یا جدا جدا۔ اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھروالوں) کو سلام کیا کرو

عِنْدِ اللَّهِ مُبْرَكَةٌ طَيِّبَةٌ ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ

عِنْدِ	اللَّهُ	مُبْرَكَةٌ	طَيِّبَةٌ	كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	الْآيَاتِ
نزدیک	اللہ کے	برکت والی	پاکیزہ	اس طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیوں

(یہ) اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۱﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ

لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُونَ	إِنَّمَا	الْمُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	بِاللَّهِ
تا کہ تم	سمجھو	سوائے اس کے نہیں کہ	مسلمان	وہ لوگ ہیں جو کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے

تا کہ تم سمجھو ﴿۱۱﴾ مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر

وَرَسُولِهِ إِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ

وَرَسُولِهِ	وَ إِذَا	كَانُوا	مَعَهُ	عَلَىٰ	أَمْرٍ	جَامِعٍ	لَّمْ	يَذْهَبُوا	حَتَّىٰ
اور اسکے رسول کے	اور	جس وقت کہ	ہوں	ساتھ اس کے	اوپر	کام	جمع کرنیوالے کے	نہ	جائیں یہاں تک کہ

ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لیے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو پیغمبر اللہ کے پاس جمع ہوں تو ان سے

يَسْتَأْذِنُوهُ ۖ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

يَسْتَأْذِنُوهُ	إِنَّ	الَّذِينَ	يَسْتَأْذِنُونَكَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ
اجازت لے لیں پیغمبر سے	بیشک	وہ لوگ جو کہ	اذن مانگتے ہیں	یہ لوگ	وہی ہیں کہ

اجازت لیے بغیر چلے نہیں جاتے۔ (اے پیغمبر) جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ

يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَ	رَسُولِهِ	فَإِذَا	اسْتَأْذَنُوكَ	لِبَعْضِ
ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	پس جس وقت	اجازت مانگیں تجھ سے	واسطے بعض

اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لیے اجازت مانگا کریں تو ان میں

شأنهم فأذن لمن شئت منهم واستغفر لهم الله ط

شأنهم	فَأَذْنُ	لِمَنْ	شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ لَهُمْ	اللَّهُ
کام اپنے کے	پس اجازت دیدے	واسطے اس کے کہ	چاہے تو	ان میں سے	اور	بخشش مانگ واسطے ان کے	اللہ سے

سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لیے اللہ سے بخشش مانگا کرو۔

۱۱

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۲﴾ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ

إِنَّ	اللَّهِ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	لَا	تَجْعَلُوا	دُعَاءَ	الرَّسُولِ
بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	مت	مقرر کرو	پکارنا	پیغمبر کا

کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۲﴾ مومنو! پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا

بَيْنَكُمْ كَدُّعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۖ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ

بَيْنَكُمْ	كَدُّعَاءِ	بَعْضِكُمْ	بَعْضًا	قَدْ	يَعْلَمُ	اللَّهُ	الَّذِينَ
درمیان اپنے	جیسا پکارنا	بعضے تمہارے کا ہے	بعض کو	تحقیق	جاتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو کہ

جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ بیشک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے

يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ

يَتَسَلَّلُونَ	مِنْكُمْ	لِوَاذًا	فَلْيَحْذَرِ	الَّذِينَ	يُخَالِفُونَ
چھپ کر نکل جاتے ہیں	تم میں سے	نظریں بچا کر	پس چاہیے کہ ڈریں	وہ لوگ کہ	مخالفت کرتے ہیں

آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں۔ تو جو لوگ ان کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیے کہ

عَنْ أَمْرٍ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ

عَنْ	أَمْرٍ	أَنْ	تُصِيبَهُمْ	فِتْنَةٌ	أَوْ	يُصِيبَهُمْ	عَذَابٌ
سے	اس کے حکم	یہ کہ	پہنچ جائے ان کو	فتنہ	یا	پہنچ جائے ان کو	عذاب

(ایسا نہ ہو کہ) ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب

الْيَوْمِ ﴿۲۳﴾ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ۗ قَدْ

الْيَوْمِ	أَلَا	إِنَّ	لِلَّهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضِ ۗ	قَدْ
در دینے والا	خبردار ہو	بیشک	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	ہے	آسمانوں کے ہے	اور	زمین کے ہے	تحقیق

نازل ہو ﴿۲۳﴾ دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ جس (طریق) پر

يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۖ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ

يَعْلَمُ	مَا	أَنْتُمْ	عَلَيْهِ	وَيَوْمَ	يُرْجَعُونَ	إِلَيْهِ
جاتا ہے وہ	جو کچھ کہ	ہو تم	اوپر اس کے	اور جس دن کہ	پھیرے جائیں گے	طرف اس کی

تم ہو وہ اُسے جانتا ہے۔ اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے

فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۲۳﴾

فَيُنَبِّئُهُم	بِمَا	عَمِلُوا	وَ	اللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ
پس خبر دے گا ان کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا ہے	اور	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے

تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ اُن کو بتا دے گا اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۲۳﴾

آیاتھا << ۲۵ سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ۲۲ رُكُوعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ

تَبَارَكَ	الَّذِي	نَزَّلَ	الْفُرْقَانَ	عَلَى	عَبْدِهِ	لِيَكُونَ	لِلْعَالَمِينَ
بہت برکت والہے	جس نے	اتارا	قرآن	اوپر	بندے اپنے کے	تاکہ ہو	واسطے عالموں کے

وہ (اللہ عزوجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو

نَذِيرًا ۚ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ لَمْ

نَذِيرًا	الَّذِي	لَهُ	مُلْكُ	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَ	لَمْ
ڈرانے والا	وہ جو کہ	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور	نہ

ہدایت کرے ﴿۱﴾ وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے

يَتَّخِذُ وُلَدًا ۗ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَ خَلَقَ كُلَّ

يَتَّخِذُ	وُلَدًا	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَهُ	شَرِيكٌ	فِي	الْمُلْكِ	وَ	خَلَقَ	كُلَّ
پکڑی	اولاد	اور	نہیں	ہے	واسطے اسکے	شریک	بچ	بادشاہی کے	اور	پیدا کیا	ہر

(کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا

شَيْءٍ ۚ فَتَدَارَكَ تَقْدِيرًا ۚ وَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَا

شَيْءٍ	فَتَدَارَكَ	تَقْدِيرًا	وَ اتَّخَذُوا	مِنْ	دُونِهِ	آلِهَةً	لَا
چیز کو	پس اندازہ کیا	اندازہ کرنا	اور پکڑے ہیں	سے	سوائے اس کے	معبود کہ	نہیں

پھر اس کا ایک اندازہ ٹھیرایا ﴿۲﴾ اور (لوگوں نے) اس کے سوا اور معبود بنالیے ہیں جو کوئی

يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلِقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ

يَخْلُقُونَ	شَيْئًا	وَ	هُمْ	يُخْلِقُونَ	وَ	لَا	يَمْلِكُونَ	لِأَنفُسِهِمْ
پیدا کرتے ہیں	کچھ	اور	وہ	پیدا کیے جاتے ہیں	اور	نہیں	مالک	واسطے جان اپنی کے

چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کیے گئے ہیں اور نہ اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَوَةً وَلَا نُشُورًا ﴿۳﴾

ضَرًّا	وَ	لَا	نَفْعًا	وَ	لَا	يَمْلِكُونَ	مَوْتًا	وَ	لَا	حَيَوَةً	وَ	لَا	نُشُورًا
ضرر	اور	نہ	نفع کے	اور	نہیں	مالک	موت کے	اور	نہ	زندگی کے	اور	نہ	پھر اٹھنے کے

رکھتے ہیں اور نہ مرنا ان کے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ (مر کر) اُٹھ کھڑے ہونا ﴿۳﴾

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا أِفْكٌ افْتَرَاهُ

وَقَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِنْ	هَذَا	إِلَّا	أِفْكٌ	افْتَرَاهُ
اور	کہا	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے	نہیں	یہ	مگر	طوفان

اور کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہیں جو اس (مدعی رسالت) نے بنالی ہیں

وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا ﴿۴﴾

وَأَعَانَهُ	عَلَيْهِ	قَوْمٌ	آخَرُونَ	فَقَدْ	جَاءُوا	ظُلْمًا	وَ	زُورًا
اور	مدد کی ہے اس کی	اوپر اس کے	قوم	اورنے	پس تحقیق	لائے وہ	ظلم	اور جھوٹ

اور اور لوگوں نے اس میں اس کی مدد کی ہے۔ یہ لوگ (ایسا کہنے سے) ظلم اور جھوٹ پر (اتر) آئے ہیں ﴿۴﴾

وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اِكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمَلِي عَلَيْهِ بُكْرَةً

وَقَالُوا	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ	اِكْتَتَبَهَا	فَهِيَ	تُمَلِي	عَلَيْهِ	بُكْرَةً
اور	کہا نہیں نے	کہانیاں ہیں یہ	پہلوں کی	کہ لکھ لیا ہے اس کو	پس وہ	پڑھی جاتی ہیں	اوپر اس کے

اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح و شام اُس کو پڑھ پڑھ کر

وَأَصِيلًا ﴿۵﴾ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَوَاتِ

وَأَصِيلًا	﴿۵﴾	قُلْ	أَنْزَلَهُ	الَّذِي	يَعْلَمُ	السِّرَّ	فِي	السَّمَوَاتِ
اور	شام	کہہ	اتارا ہے اس کو	اس نے کہ	جانتا ہے	بھید	بیچ	آسمانوں کے

سنائی جاتی ہیں ﴿۵﴾ کہہ دو کہ اس کو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ

معاذ اللہ

وَالْأَرْضِ ۖ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۖ وَقَالُوا مَالِ هَذَا

وَالْأَرْضِ	إِنَّهُ	كَانَ	غَفُورًا	رَّحِيمًا	وَ	قَالُوا	مَالِ	هَذَا
اور زمین کے	بیشک وہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور	کہا انہوں نے	کیا ہے	اس

باتوں کو جانتا ہے۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۷﴾ اور کہتے ہیں کہ یہ کیا

الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَ يَيْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۖ لَوْ لَا

الرَّسُولِ	يَأْكُلُ	الطَّعَامَ	وَ	يَيْشِي	فِي	الْأَسْوَاقِ	لَوْ	لَا
پیغمبر کو	کھاتا ہے	کھانا	اور	چلتا ہے	بچ	بازاروں کے	کیوں	نہ

پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اس پر کوئی

أَنْزَلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ مَعَهُ نَذِيرًا ۖ أَوْ يُلْقَى إِلَيْهِ

أَنْزَلَ	إِلَيْهِ	مَلَكٌ	فَيَكُونُ	مَعَهُ	نَذِيرًا	أَوْ	يُلْقَى	إِلَيْهِ
اتارا گیا	طرف اس کی	فرشتہ	پس ہوتا	ساتھ اس کے	ڈرانے والا	یا	ڈالا جائے	طرف اس کی

فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اس کے ساتھ ہدایت کرنے کو رہتا ﴿۸﴾ یا اُس کی طرف (آسمان سے)

كُزٍّ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۖ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ

كُزٍّ	أَوْ	تَكُونُ	لَهُ	جَنَّةٌ	يَأْكُلُ	مِنْهَا	وَ	قَالَ	الظَّالِمُونَ	إِنْ
خزانہ	یا	ہوئے	واسطے اس کے	باغ	کہ کھائے	اس میں سے	اور	کہا	ظالموں نے	نہیں

خزانہ اتارا جاتا یا اُس کا کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے ہیں کہ

تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ۖ أَنْظَرُ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ

تَتَّبِعُونَ	إِلَّا	رَجُلًا	مَّسْحُورًا	أَنْظَرُ	كَيْفَ	ضَرَبُوا	لَكَ
پیروی کرتے تم	مگر	ایک مرد	جادو کیے گئے کی	دیکھ	کیوں کر	بیان کیں انہوں نے	واسطے تیرے

تم تو ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو ﴿۹﴾ (اے پیغمبر) دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں

الْأَمْثَالِ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۖ تَبَارَكَ الَّذِي

الْأَمْثَالِ	فَضَلُّوا	فَلَا	يَسْتَطِيعُونَ	سَبِيلًا	تَبَارَكَ	الَّذِي
مثالیں	پس گمراہ ہوئے	پس نہیں	پا سکتے	راہ	بہت برکت والا ہے	وہ کہ

کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے اور رستہ نہیں پا سکتے ﴿۱۰﴾ وہ (اللہ) بہت بابرکت ہے

إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جِئْتِ تَجْرِي مِّنْ

إِنْ	شَاءَ	جَعَلَ	لَكَ	خَيْرًا	مِّنْ	ذَلِكَ	جِئْتِ	تَجْرِي	مِّنْ
اگر	چاہے	کرے	واسطے تیرے	بہتر	سے	اس	باغ	کہلتی ہیں	سے

جو اگر چاہے تو تمہارے لیے اس سے بہتر (چیزیں) بنا دے (یعنی) باغات جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ وَ يَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ۗ بَلْ كَذَّبُوا

تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	وَ	يَجْعَلُ	لَكَ	قُصُورًا	بَلْ	كَذَّبُوا
نیچان کے	نہریں	اور	کرے	واسطے تیرے	محل	بلکہ	جھٹلاتے ہیں

نہریں بہ رہی ہوں نیز تمہارے لیے محل بنا دے ۛ بلکہ یہ تو قیامت ہی کو

بِالسَّاعَةِ ۚ وَاعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۗ

بِالسَّاعَةِ	وَاعْتَدْنَا	لِمَنْ	كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ	سَعِيرًا
قیامت کو	اور تیار کیا ہے ہم نے	واسطے اس کے کہ	جھٹلاتا ہے	قیامت کو	دوزخ

جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لیے دوزخ تیار کر رکھی ہے ۛ

إِذَا رَأَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَبِعُوا لَهَا تَغِيظًا

إِذَا	رَأَتْهُمْ	مِّنْ	مَّكَانٍ	بَعِيدٍ	سَبِعُوا	لَهَا	تَغِيظًا
جب	دیکھے گی ان کو	سے	مکان	دور	سین گے	واسطے اس کے	غصہ کھانا

جس وقت وہ ان کو دور سے دیکھے گی تو (غضبناک ہو رہی ہو گی اور یہ) اس کے جوش (غضب)

وَرَفِيرًا ۗ وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقْرَّبِينَ دَعَوْا

وَرَفِيرًا	وَ	إِذَا	أُلْقُوا	مِنْهَا	مَكَانًا	ضَيِّقًا	مُّقْرَبِينَ	دَعَوْا
اور چلانا	اور	جب	ڈالے جائیں گے	اس میں سے	مکان	تنگ میں	جکڑے ہوئے	پکاریں گے

اور چیخنے چلانے کو نہیں گے ۛ اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں

هُنَالِكَ ثُبُورًا ۗ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا

هُنَالِكَ	ثُبُورًا	لَا	تَدْعُوا	الْيَوْمَ	ثُبُورًا	وَاحِدًا	وَ	ادْعُوا
اس جگہ	موت کو	مت	پکارو	آج	موت	ایک کو	اور	پکارو

موت کو پکاریں گے ۛ آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بہت سی

ثُبُورًا كَثِيرًا ۱۳ قُلْ أَذَلِكْ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي

ثُبُورًا	كَثِيرًا	قُلْ	أَذَلِكْ	خَيْرٌ	أَمْ	جَنَّةُ	الْخُلْدِ	الَّتِي
موت	بہت کو	کہہ	کیا یہ	بہتر ہے	یا	بہشت	بمیش رہنے کی	کہ جو

موتوں کو بیکارو ۱۳ پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا بہشت جاودانی

وَعِدَ الْمُتَّقُونَ ۱۴ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَ مَصِيرًا ۱۵ لَهُمْ فِيهَا

وَعِدَ	الْمُتَّقُونَ	كَانَتْ	لَهُمْ	جَزَاءً	وَ	مَصِيرًا	لَهُمْ	فِيهَا
وعدہ دینے گئے ہیں	پر ہمیزگار	ہے	واسطے ان کے	بدلہ	اور	جگہ پھر جانے کی	واسطے ان کے ہے	سچا کے

جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے۔ یہ اُن (کے عملوں) کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانا ہو گا ۱۵ وہاں جو

مَا يَشَاءُونَ خُلْدِينَ ۱۶ كَانَ عَلَى رَبِّكَ وَعَدًا مَسْئُولًا ۱۷

مَا	يَشَاءُونَ	خُلْدِينَ	كَانَ	عَلَى	رَبِّكَ	وَعَدًا	مَسْئُولًا
جو کچھ	چاہیں	بمیش رہنے والے ہیں	ہے	اوپر	تیرے رب کے	وعدہ	سوال کیا گیا

چاہیں گے ان کے لیے (میسر) ہوگا ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ وعدہ اللہ کو (پورا کرنا) لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے ۱۷

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَ مَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ

وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	وَ	مَا	يَعْبُدُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	فَيَقُولُ
اور	جس دن	اکٹھا کرے گا	اور	اس چیز کو کہ	عبادت کرتے ہیں	سوائے	اللہ کے	پس کہے گا

اور جس دن (اللہ) ان کو اور اُن کو جنھیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کہ

ءَأَنْتُمْ أَضَلُّتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۱۸

ءَأَنْتُمْ	أَضَلُّتُمْ	عِبَادِي	هَؤُلَاءِ	أَمْ	هُمْ	ضَلُّوا	السَّبِيلَ
کیا تم نے	گمراہ کیا	بندوں میرے کو	ان کو	یا	وہی	بھک گئے ہیں	راہ سے

کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے ۱۸

قَالُوا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يُنْبِغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ

قَالُوا	سُبْحٰنَكَ	مَا	كَانَ	يُنْبِغِي	لَنَا	أَنْ	نَتَّخِذَ	مِنْ	دُونِكَ
کہیں گے	پاکی ہے تجھ کو	نہیں	تھا	لائق	ہم کو	یہ کہ	پکڑیں ہم	سے	سوائے تیرے

وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے

مِنْ أَوْلِيَاءَ وَ لَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَ أَبَاءَهُمْ حَتَّى نَسُوا الذِّكْرَ

مِنْ	أَوْلِيَاءَ	وَ	لَكِنْ	مَتَّعْتَهُمْ	وَ	أَبَاءَهُمْ	حَتَّى	نَسُوا	الذِّكْرَ
کوئی	کارساز	اور	لیکن	فائدہ دیا تو نے ان کو	اور	ان کے باپوں کو	یہاں تک کہ	بھول گئے	یاد

لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں۔ یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے

وَ كَانُوا قَوْمًا بُورًا ﴿١٨﴾ فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ لَمَّا

وَ	كَانُوا	قَوْمًا	بُورًا	فَقَدْ	كَذَّبُوكُمْ	بِمَا	تَقُولُونَ	لَمَّا
اور	ہو گئے	قوم	ہلاک ہونے والی	پس تحقیق	جھٹلایا تم کو	بچ اس چیز کے کہ	کہتے تھے تم	پس نہیں

اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے ﴿۱۸﴾ تو (کافرو) انہوں نے تو تم کو تمہاری بات میں جھٹلایا دیا، پس (اب) تم

تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَ لَا نَصْرًا وَ مَنْ يَظْلِمُ مِّنْكُمْ نَذِقْهُ

تَسْتَطِيعُونَ	صَرْفًا	وَ	لَا	نَصْرًا	وَ	مَنْ	يَظْلِمُ	مِّنْكُمْ	نَذِقْهُ
کر سکتے تم	پھیر دینا	اور	نہ	مدد دینا	اور	جو کوئی	ظلم کرے	تم میں سے	چکھائیں گے ہم اسکو

(عذاب کو) نہ پھیر سکتے ہو نہ (کسی سے) مدد لے سکتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا

عَذَابًا كَبِيرًا ﴿١٩﴾ وَ مَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا

عَذَابًا	كَبِيرًا	وَ	مَا	أَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنَ	الْمُرْسَلِينَ	إِلَّا
عذاب	بڑا	اور	نہیں	بھیجے ہم نے	پہلے تجھ سے	سے	پیغمبروں میں	مگر

مزه چکھائیں گے ﴿۱۹﴾ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب

إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ وَ جَعَلْنَا

إِنَّهُمْ	لَيَأْكُلُونَ	الطَّعَامَ	وَيَمْشُونَ	فِي	الْأَسْوَاقِ	وَ	جَعَلْنَا
بی شک وہ	البتہ کھاتے تھے	کھانا	اور چلتے تھے	بچ	بازاروں کے	اور	کیا ہم نے

کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں

بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ وَ كَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ﴿٢٠﴾

بَعْضَكُمْ	لِبَعْضٍ	فِتْنَةً	أَتَصْبِرُونَ	وَ	كَانَ	رَبُّكَ	بَصِيرًا
بعضوں تمہاروں کو	واسطے بعضوں کے	آزمائش	کیا صبر کرتے ہو تم	اور	ہے	رب تیرا	دیکھنے والا

ایک دوسرے کے لیے آزمائش بنایا۔ کیا تم صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے ﴿۲۰﴾

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْمَلِيكَةُ أَوْ نَرَى رَبَّنَا

اور کہا انہوں نے کہ ہمیں امید رکھتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کیے گئے یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کیے گئے یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔

لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ۚ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلِيكَةَ

البتہ تحقیق تکبر کیا انہوں نے سچ جیوں اپنے کے اور سرکشی کی سرکشی بڑی جس دن دیکھیں گے فرشتوں کو

یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور (اسی بنا پر) بڑے سرکش ہو رہے ہیں ﴿۲۱﴾ جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے

لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حَجْرًا مَّحْجُورًا ۚ وَقَدْ مَنَّآ

نہیں خوشی اس دن واسطے گنہگاروں کے اور کہیں گے بند کیے جائیں بند کیے جانا اور آئے ہم

اُس دن گنہگاروں کے لیے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے (اللہ کرے تم) روک لیے (اور بند کر دیے) جاؤ ﴿۲۲﴾ اور جو

إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُورًا ۚ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

طرف اس چیز کی کہ کیے تھے انہوں نے سے سب کاموں پس کیا ازاں کو ریت پر اگندہ رہنے والے جنت کے

انہوں نے عمل کیے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو ان کو اڑتی خاک کر دیں گے ﴿۲۳﴾ اُس دن اہل جنت کا

يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ۚ وَيَوْمَ نَشْفُقُ السَّمَاءَ

اس دن بہتر ہیں ٹھکانے میں اور بھلی ہے دوپہر کاٹنے کی جگہ اور جس دن کہ پھٹ جائے گا آسمان

ٹھکانا بھی بہتر ہو گا اور مقام استراحت بھی خوب ہو گا ﴿۲۴﴾ اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ

بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلِيكَةُ تَنْزِيلًا ۚ أَلَمْ نَكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ ۚ

ساتھ بدلی کے اور اتارے جائینگے فرشتے اتارے جانے کر بادشاہی اس دن ثابت ہے واسطے جس کے

پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کیے جائیں گے ﴿۲۵﴾ اُس دن سچی بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی۔

وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ۲۶ وَيَوْمَ يَعْصُ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ

وَ	كَانَ	يَوْمًا	عَلَى	الْكَافِرِينَ	عَسِيرًا	وَ	يَوْمَ	يَعْصُ	الظَّالِمُ	عَلَى	يَدَيْهِ
اور	ہوگا	دن	اوپر	کافروں کے	سخت	اور	جس دن	کاٹ کاٹ کھایگا	ظالم	اوپر	اپنے دونوں ہاتھوں کے

اور وہ دن کافروں پر (سخت) مشکل ہوگا ۲۶ اور جس دن (ناعاقبت اندیش) ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا

يَقُولُ لِيَأْتِنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ۲۷ لِيُؤْتِنِي لِيَأْتِنِي لَمْ

يَقُولُ	لِيَأْتِنِي	اتَّخَذْتُ	مَعَ	الرَّسُولِ	سَبِيلًا	لِيُؤْتِنِي	لِيَأْتِنِي	لَمْ
کہے گا	اے کاش کہ	پکڑتا میں	ساتھ	رسول کے	راہ	اے وائے ہے مجھ کو	کاش کہ	نہ

(اور) کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا ۲۷ ہائے شامت کاش میں نے

اتَّخَذْتُ فَلَانًا خَلِيلًا ۲۸ لَقَدْ أَصَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ط

اتَّخَذْتُ	فَلَانًا	خَلِيلًا	لَقَدْ	أَصَلَّنِي	عَنِ	الذِّكْرِ	بَعْدَ	إِذْ	جَاءَنِي
پکڑتا	فلانے کو	دوست	البتہ	تجھ کو	سے	قرآن	پہچھے	اس کے کہ	آیا میرے پاس

فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا ۲۸ اس نے مجھ کو (کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا۔

وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَدُوًّا ۲۹ وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي

وَ	كَانَ	الشَّيْطَانُ	لِلْإِنْسَانِ	خَدُوًّا	وَقَالَ	الرَّسُولُ	يَا رَبِّ	إِنَّ	قَوْمِي
اور	ہے	شیطان	واسطے آدمی کے	ہلاکت میں موپننے والا	اور کہا	رسول نے	اے رب میرے	بیک	قوم میری نے

اور شیطان انسان کو وقت پر دعا دینے والا ہے ۲۹ اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے

اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۳۰ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

اتَّخَذُوا	هَذَا	الْقُرْآنَ	مَهْجُورًا	وَ	كَذَلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِيٍّ	عَدُوًّا
پکڑا ہے	اس	قرآن کو	چھوڑا ہوا	اور	اسی طرح	کیا ہم نے	واسطے ہر	نبی کے	دشمن

اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا ۳۰ اور اسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا

مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۳۱ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًّا وَنَصِيرًا ۳۲ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

مِّنَ	الْمُجْرِمِينَ	وَ	كَفَىٰ	بِرَبِّكَ	هَادِيًّا	وَ	نَصِيرًا	وَقَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
سے	گنہگاروں میں	اور	کافی ہے	پروردگار تیرا	ہدایت کرنیوالا	اور	مدد دینے والا	اور	کہا	ان لوگوں نے جو کافر ہوئے

دشمن بنا دیا۔ اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے ۳۱ اور کافر کہتے ہیں

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ

لَوْ	لَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الْقُرْآنُ	جُمْلَةً	وَاحِدَةً	كَذَلِكَ	لِنُثَبِّتَ	بِهِ	فُؤَادَكَ
کیوں	نہ	اتارا گیا	اوپر اس کے	قرآن	اکٹھا	ایک بار	اسی طرح	تاکہ ثابت کریں	ساتھا سکے	دل تیرا

کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا۔ اس طرح (آہستہ آہستہ) اس لیے (اتارا گیا) کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں

وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۳۲ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ

وَرَتَّلْنَاهُ	تَرْتِيلًا	وَلَا	يَأْتُونَكَ	بِمَثَلٍ	إِلَّا	جِئْنَاكَ	بِالْحَقِّ	وَأَحْسَنَ
اور	تھم تھم کر پڑھنا	اور	نہیں لاتے	تیرے پاس	کوئی مثل	مگر	لاتے ہیں	تیرے پاس

اور (اسی واسطے) ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں (۳۲) اور یہ لوگ تمہارے پاس جو (اعتراض کی) بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا معقول

تَفْسِيرًا ۳۳ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ

تَفْسِيرًا	الَّذِينَ	يُحْشَرُونَ	عَلَىٰ	وُجُوهِهِمْ	إِلَىٰ	جَهَنَّمَ	أُولَٰئِكَ
کھول کر بیان کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	اکٹھے کیے جائیں گے	اوپر	مونہوں اپنے کے	طرف	جہنم کے	یہ لوگ

اور خوب شرح جواب بھیج دیتے ہیں (۳۳) جو لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف جمع کیے جائیں گے ان کا

شَرُّ مَكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۳۴ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا

شَرُّ	مَكَانًا	وَأَضَلُّ	سَبِيلًا	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَىٰ	الْكِتَابَ	وَجَعَلْنَا
بدتر ہیں	مکان میں	اور بہت	بیکے بھٹے ہیں	راہ میں	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو

تھکانا بھی برا ہے اور وہ رستے سے بھی بیکے ہوئے ہیں (۳۴) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارون

مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ۳۵ فَقُلْنَا أَذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا

مَعَهُ	أَخَاهُ	هَارُونَ	وَزِيرًا	فَقُلْنَا	أَذْهَبَا	إِلَى	الْقَوْمِ	الَّذِينَ	كَذَبُوا
ساتھا اسکے	بھائی اسکے	ہارون کو	وزیر	پس کہا ہم نے	جاؤ تم دونوں	طرف	قوم کی	وہ لوگ کہ	جھٹلایا انہوں نے

کو مددگار بنا کر ان کے ساتھ ملا دیا (۳۵) اور کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب

بِآيَاتِنَا ۳۶ فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ۳۷ وَقَوْمٌ نُوحٍ لَّهَا كَذَّبُوا الرَّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ

بِآيَاتِنَا	فَدَمَّرْنَاهُمْ	تَدْمِيرًا	وَقَوْمٌ	نُوحٍ	لَّهَا	كَذَّبُوا	الرَّسُلَ	أَغْرَقْنَاهُمْ
نشانیوں ہماری کو	پس ہلاک کیا انہوں نے	انکو	ہلاک کرنا	اور	قوم	نوح کی	جب	جھٹلایا انہوں نے

کی۔ (جب تکذیب پڑا رہے) تو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا (۳۶) اور نوح کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا

وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۖ وَاعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۳۷﴾ وَعَادًا

وَجَعَلْنَاهُمْ	لِلنَّاسِ	آيَةً	وَ	اعْتَدْنَا	لِلظَّالِمِينَ	عَذَابًا	أَلِيمًا	وَعَادًا
اور	کیا ہم نے ان کو	واسطے لوگوں کے	نشانی	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے ظالموں کے	عذاب	درد دینے والا اور عادی

اور لوگوں کے لیے نشانی بنا دیا۔ اور ظالموں کے لیے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۷﴾ اور عاد

وَتَمُودًا وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ﴿۳۸﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ

وَتَمُودًا	وَأَصْحَابَ	الرَّسِّ	وَ	قُرُونًا	بَيْنَ	ذَلِكَ	كَثِيرًا	﴿۳۸﴾	وَ	كُلًّا	ضَرَبْنَا	لَهُ
اور تمود کو	اور رہنے والے	کنوئیں کے	اور	قرونوں کو	درمیان	اس کے	بہت	کو	اور ہر ایک کو	بیان کیں گے	واسطے اسکے	

اور تمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی (ہلاک کر دیا) ﴿۳۸﴾ اور سب کے (سمجھانے کے) لیے ہم نے مثالیں

الْأَمْثَالَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ اتَّوَعَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمِطِرَتْ

الْأَمْثَالَ	وَ	كُلًّا	تَبَّرْنَا	تَتْبِيرًا	وَ	لَقَدْ	اتَّوَعَلَى	الْقَرْيَةِ	الَّتِي	أُمِطِرَتْ	
مثالیں	اور	ہر ایک کو	ہلاک کیا ہم نے	ہلاک کرنا	اور	البتہ تحقیق	آئے ہیں	اوپر	بستی کے	جو کہ	برسائی گئی ہے

بیان کیں اور (نہ ماننے پر) سب کا تہس نہس کر دیا ﴿۳۹﴾ اور یہ (کافر) اس بستی پر بھی گزر چکے ہیں جس پر بری طرح کا

مَطَرِ السَّوِّءِ ۖ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرُونَهَا بَلْ كَانُوا الْأَيْرُجُونَ ۚ نَسُورًا ﴿۴۰﴾ وَإِذَا

مَطَرِ	السَّوِّءِ	أَفَلَمْ	يَكُونُوا	يَرُونَهَا	بَلْ	كَانُوا	الْأَيْرُجُونَ	ۚ	نَسُورًا	﴿۴۰﴾	وَ	إِذَا
مینہ	برا	کیا پس نہیں	تھے وہ	دیکھتے اس کو	بلکہ	تھے وہ	نہ	امید رکھتے	جی اٹھنے کی	اور	جسوقت	

مینہ برسایا گیا تھا۔ وہ اس کو دیکھتے نہ ہوں گے۔ بلکہ ان کو تو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے کی امید ہی نہیں ﴿۴۰﴾ اور یہ

رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوعًا ۚ أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿۴۱﴾ إِنَّ

رَأَوْكَ	إِن	يَتَّخِذُونَكَ	إِلَّا	هُزُوعًا	ۚ	أَهَذَا	الَّذِي	بَعَثَ	اللَّهُ	رَسُولًا	﴿۴۱﴾	إِنَّ
دیکھتے ہیں تجھ کو	نہیں	پکڑتے تجھ کو	مگر	ٹھٹھا	کیا یہی ہے	وہ جس کو	بھیجا	اللہ نے	پیغمبر کر کے	بیشک		

لوگ جب تم کو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اڑاتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جس کو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے ﴿۴۱﴾ اگر

كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ الْهَيْتِنَا لَوْلَا أَنَّ صَبْرَنَا عَلَيْهَا ۖ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ

كَادَ	لَيُضِلُّنَا	عَنْ	الْهَيْتِنَا	لَوْلَا	أَنَّ	صَبْرَنَا	عَلَيْهَا	ۖ	وَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ	
زردی تھا کہ	البتہ گمراہ کرنے ہمسکو	سے	معبودوں ہمارے	اگر	نہ	یہ کہ	صبر کرتے ہم	اوپر اس کے	اور	البتہ	جانیں گے وہ

ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہم کو بھکا دیتا (اور) ان سے (پھیر دیتا)۔ اور یہ عقرب معلوم کر لیں گے

حِينَ يَرُونَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿۳۲﴾ أَرَأَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ

حِينَ	يَرُونَ	الْعَذَابَ	مَنْ	أَضَلُّ	سَبِيلًا	أَرَأَيْتَ	مَنْ	اتَّخَذَ
-------	---------	------------	------	---------	----------	------------	------	----------

جب دیکھیں گے عذاب کو کون ہے جو بہت گمراہ ہوا ہے راہ سے کیا دیکھتا ہے اس کو کہ اس کو کہہ کر دیکھے اس نے

جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے ﴿۳۲﴾ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس

إِلَهَهُ هَوَاهُ ۖ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكَيْلًا ۚ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ

إِلَهَهُ	هَوَاهُ	أَفَأَنْتَ	تَكُونُ	عَلَيْهِ	وَكَيْلًا	أَمْ	تَحْسَبُ	أَنَّ	أَكْثَرَهُمْ
----------	---------	------------	---------	----------	-----------	------	----------	-------	--------------

معبود خواہش اپنی کو کیا پس تو ہوتا ہے اوپر اس کے داروغہ کیا گمان کرتا ہے تو یہ کہ اکثر ان کے

نے خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے۔ تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو؟ ﴿۳۳﴾ یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان

يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۚ ﴿۳۴﴾

يَسْمَعُونَ	أَوْ	يَعْقِلُونَ	إِنْ	هُمْ	إِلَّا	كَالْأَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	أَضَلُّ	سَبِيلًا
-------------	------	-------------	------	------	--------	----------------	------	------	---------	----------

سننے ہیں یا سمجھتے ہیں نہیں وہ مگر مانند چارپایوں کے بلکہ وہ بہت بھولے بھولے ہیں راہ کو

میں اکثر سننے یا سمجھتے ہیں؟ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں ﴿۳۴﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۖ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ

أَلَمْ	تَرَ	إِلَى	رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ	الظِّلَّ	وَلَوْ	شَاءَ	لَجَعَلَهُ	سَاكِنًا	ثُمَّ
--------	------	-------	---------	--------	-------	----------	--------	-------	------------	----------	-------

کیا نہیں دیکھتا ہے طرف رب اپنے کی کیوں کر پھیلا یا سایہ کو اور اگر چاہتا البتہ کر دیتا اس کو تمنا ہوا پھر

بھلا تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اس کو (بے حرکت) ٹھہرا

جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۚ ﴿۳۵﴾ ثُمَّ قَبْضُهَا إِلَيْنَا ۖ قَبْضًا يَسِيرًا ۚ ﴿۳۶﴾

جَعَلْنَا	الشَّمْسَ	عَلَيْهِ	دَلِيلًا	ثُمَّ	قَبْضُهَا	إِلَيْنَا	قَبْضًا	يَسِيرًا
-----------	-----------	----------	----------	-------	-----------	-----------	---------	----------

کیا ہم نے سورج کو اوپر اس کے دلیل پھر کھینچ لیا ہم نے اس کو طرف اپنی کھینچنا آہستہ آہستہ

رکھا۔ پھر سورج کو اس کا رنما بنا دیتا ہے ﴿۳۵﴾ پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں ﴿۳۶﴾

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۚ ﴿۳۷﴾

وَهُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	اللَّيْلَ	لِبَاسًا	وَالنَّوْمَ	سُبَاتًا	وَجَعَلَ	النَّهَارَ	نُشُورًا
--------	---------	--------	--------	-----------	----------	-------------	----------	----------	------------	----------

اور وہی ہے جس نے کیا واسطے تمہارے رات کو لباس اور نیند کو آرام اور اور کیا دن کو وقت نشتہ ہونے کا

اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لیے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھہرایا ﴿۳۷﴾

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ وَأَنْزَلْنَا مِنْ

وَهُوَ	الَّذِي	أَرْسَلَ	الرِّيحَ	بُشْرًا	بَيْنَ	يَدَيْ	رَحْمَتِهِ	وَأَنْزَلْنَا	مِنْ
اور وہی ہے	جس نے	بھیجا	ہواؤں کو	خوش خبری دینے لیا	آگے	مہربانی اپنی کے	اور اتارا ہم نے	سے	

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت کے مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک (اور تھرا ہوا)

السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝۳۸ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا

السَّمَاءِ	مَاءً	طَهُورًا	لِنُحْيِيَ	بِهِ	بَلْدَةً	مَّيْتًا	وَنُسْقِيَهُ	مِمَّا	خَلَقْنَا	أَنْعَامًا
آسمان	پانی	پاک کر نیوالا	تاکہ زندہ کریں	ساتھ اسکے	شہر	مردے کو	اور	پلائیں وہ	ان چیزوں میں سے کہ	پیدا کی ہم نے

پانی برساتے ہیں ۳۸ تاکہ اس سے شہر مردہ (یعنی زمین آفتادہ) کو زندہ کر دیں اور پھر ہم اسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا

وَأَناسٍ كَثِيرًا ۝۳۹ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيهِم بَيْنَ يَدَيْ كُرُوا ۗ فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ

وَأَناسٍ	كَثِيرًا	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِيهِم	بَيْنَ	يَدَيْ	كُرُوا	فَأَبَى	أَكْثَرُ	النَّاسِ
اور	آدمیوں کو	بہت کو	اور	البتہ یقین	طرح طرح بیان کیا	ان کے	درمیان ان کے	تاکہ نصیحت پکڑیں	پس انکار کیا	اکثر لوگوں نے

کیے ہیں بلاتے ہیں ۳۹ اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح سے لوگوں میں بیان کیا تاکہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے لوگوں نے

إِلَّا كُفُورًا ۝۴۰ لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ تَذِيرًا ۝۴۱ فَلَا تُطِيعُ الْكُفْرِينَ

إِلَّا	كُفُورًا	وَلَوْ	شِئْنَا	لَبَعَثْنَا	فِي	كُلِّ	قَرْيَةٍ	تَذِيرًا	فَلَا	تُطِيعُ	الْكُفْرِينَ
مگر	کفر کرنا	اور	اگر	چاہتے ہم	البتہ بھیجتے ہم	بچ	ہر	بستی کے	ڈرانے والا	پس مت	کہا مان

انکار کے سوا قبول نہ کیا ۴۰ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج دیتے ۴۱ تو تم کافروں کا کہا نہ مانو

وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۝۴۲ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا

وَجَاهِدْهُمْ	بِهِ	جِهَادًا	كَبِيرًا	وَهُوَ	الَّذِي	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	هَذَا
اور جھگڑا کر ان سے	ساتھ اس کے	جھگڑا	بڑا	اور	وہ ہے	جس نے	ملائے	دو دریا

اور ان سے اس قرآن کے حکم کے مطابق بڑے شدومد سے لڑو ۴۲ اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا۔

عَذْبٌ فُرَاتٍ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۝۴۳ وَجَعَلْ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا

عَذْبٌ	فُرَاتٍ	وَهَذَا	مِلْحٌ	أُجَاجٌ	وَجَعَلْ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا	وَ	حِجْرًا
میٹھا ہے	بیاس بجھانے والا	اور	یہ	کھاری ہے	چھاتی جلا نیوالا	اور کیا	درمیان ان دونوں کے	پردہ	اور

ایک کا پانی شیریں ہے بیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری چھاتی جلانے والا اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور

مَّحْجُورًا ﴿۵۴﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۖ

مَّحْجُورًا	وَ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	مِنَ	الْمَاءِ	بَشَرًا	فَجَعَلَهُ	نَسَبًا	وَ	صِهْرًا
بندھا ہوا	اور	وہ ہے	جس نے	پیدا کیا	سے	پانی	آدمی کو	پس کیا واسطے اسکے	ناتا	اور	سُسزال

مضبوط اوٹ بنادی ﴿۵۴﴾ اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اس کو صاحب نسب اور صاحب قرابت دامادی بنایا۔

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿۵۵﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ

وَكَانَ	رَبُّكَ	قَدِيرًا	وَ	يَعْبُدُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُهُمْ
اور ہے	پروردگار تیرا	قادر	اور	عبادت کرتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہ	نفع دے ان کو

اور تمہارا پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے ﴿۵۵﴾ اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ جو نہ ان کو فائدہ

وَلَا يَضُرُّهُمْ ۖ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ﴿۵۶﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ

وَلَا	يَضُرُّهُمْ	وَ	كَانَ	الْكَافِرُ	عَلَىٰ	رَبِّهِ	ظَهِيرًا	وَ	مَا	أَرْسَلْنَاكَ
اور نہ	ضرر دے ان کو	اور	ہے	کافر	اوپر	اپنے رب کے	پیشہ دینے والا	اور	نہیں	بھیجا ہم نے تجھ کو

پہنچا سکے اور نہ نقصان۔ اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے ﴿۵۶﴾ اور ہم نے (اے محمد ﷺ) تم کو صرف خوشی

إِلَّا الْمُبَشِّرَ أَوْ نَذِيرًا ﴿۵۷﴾ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ

إِلَّا	مُبَشِّرًا	وَ	نَذِيرًا	قُلْ	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	أَجْرٍ	إِلَّا	مَنْ	شَاءَ	أَنْ
مگر	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	کہہ	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اسکے	کچھ	بدلہ	مگر	جو کوئی	چاہے	یہ کہ

اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے ﴿۵۷﴾ کہہ دو کہ میں تم سے اس (کام) کی اجرت نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص چاہے

يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿۵۸﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ

يَتَّخِذَ	إِلَىٰ	رَبِّهِ	سَبِيلًا	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَىٰ	الْحَيِّ	الَّذِي	لَا	يَمُوتُ	وَسَبِّحْ
پکڑ لے	طرف	اپنے رب کی	راہ	اور	توکل کر	اوپر	اس زندہ کے	جو کہ	نہیں	موتا	اور پاکی بیان کر

اپنے پروردگار کی طرف (جانے کا) رستہ اختیار کر لے ﴿۵۸﴾ اور اُس (اللہ) زندہ پر بھروسہ رکھو جو (کبھی) نہیں مرے گا اور اس کی

بِحَمْدِهِ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ إِذْنُؤُوبِ عِبَادِهِ خَيْرٌ ﴿۵۹﴾ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

بِحَمْدِهِ	وَ	كَفَىٰ	بِهِ	إِذْنُؤُوبِ	عِبَادِهِ	خَيْرٌ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ
ساتھ اس کی تعریف کر	اور	کافی ہے	ساتھ اسکے	گناہوں	بندوں اپنے کے	خبردار	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے ﴿۵۹﴾ جس نے آسمانوں

مع

وَالْأَرْضُ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۗ

وَالْأَرْضُ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِي	سِتَّةِ	أَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوَىٰ	عَلَى	الْعَرْشِ
اور زمین کو	اور	جو کچھ	بچان کے ہے	بچ	چھ	دن کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر	عرش کے

اور زمین کو اور جو کچھ ان دنوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا

الرَّحْمَنُ فَسُئِلَ بِهِ خَيْرًا ۗ ﴿۵۹﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا

الرَّحْمَنُ	فَسُئِلَ	بِهِ	خَيْرًا	وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمُ	اسْجُدُوا	لِلرَّحْمَنِ	قَالُوا
وہ رحمان ہے	پس سوال کر	اس کو	خبردار سے	اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے انکے	سجدہ کرو	واسطے رحمان کے	کہتے ہیں وہ

(وہ جس کا نام رحمن یعنی بڑا رحمان ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کر لو ﴿۵۹﴾ اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ رحمن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں

وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِيَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۗ ﴿۶۰﴾ تَبَارَكَ الَّذِي

وَمَا	الرَّحْمَنُ	أَنَسْجُدُ	لِيَا	تَأْمُرُنَا	وَ	زَادَهُمْ	نُفُورًا	تَبَارَكَ	الَّذِي
اور	کیا ہے	رحمان	کیا سجدہ کریں ہم	جس کو حکم کرے تو ہم کو	اور	زیادہ کرتا ہے انکو	بھاگنا	بہت برکت والا ہے	وہ کہ جس نے

کہ رحمن کیا؟ کیا جس کے لیے تم ہم سے کہتے ہو ہم اس کے آگے سجدہ کریں، اور اس سے بدکتے ہیں ﴿۶۰﴾ (اور اللہ) بڑی برکت والا ہے

جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۗ ﴿۶۱﴾ وَهُوَ

جَعَلَ	فِي	السَّمَاءِ	بُرُوجًا	وَ	جَعَلَ	فِيهَا	سِرَاجًا	وَ	قَمَرًا	مُنِيرًا	وَ	هُوَ
کیے	بچ	آسمان کے	برج	اور	کیا	بچ اس کے	چراغ	اور	چاند	روشن	اور	وہی ہے

جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا ﴿۶۱﴾ اور

الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خَلْفَةً لِّمَنۢ أَرَادَ أَنْ يَدَّكُرَ ۗ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۗ ﴿۶۲﴾

الَّذِي	جَعَلَ	اللَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	خَلْفَةً	لِّمَنۢ	أَرَادَ	أَنْ	يَدَّكُرَ	أَوْ	أَرَادَ	شُكُورًا
جس نے	کیا	رات کو	اور دن کو	آگے پیچھے	واسطے اسکے کہ	ارادہ کرتا ہے	یہ کہ	نصیحت پکڑے	یا	ارادہ کرتا ہے	شکر کرنا

وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے (جانے) والا بنایا (یہ باتیں) اس شخص کے لیے جو غور کرنا چاہے یا شکرگزاری کا ارادہ

وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ

وَعِبَادُ	الرَّحْمَنِ	الَّذِينَ	يَمْشُونَ	عَلَى	الْأَرْضِ	هَوْنًا	وَ	إِذَا	خَاطَبَهُمُ
اور بندے	رحمان کے	وہ لوگ ہیں کہ	چلتے ہیں	اوپر	زمین کے	آہستہ	اور	جس وقت کہ	بات کہتے ہیں ان کے

کے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں) ﴿۶۲﴾ اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے

السجدۃ
۶۰-۶۲

الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۖ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۖ

الْجَاهِلُونَ	قَالُوا	سَلَامًا	وَ	الَّذِينَ	يَبِيتُونَ	لِرَبِّهِمْ	سُجَّدًا	وَقِيَامًا
جاہل	کہتے ہیں	سلام ہے	اور	وہ لوگ کہ	رات کاٹتے ہیں	واسطے اپنے رب کے	سجدہ کرتے ہوئے	اور کھڑے

(جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو کہتے ہیں سلام ۲۳ اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کر کے اور (عجز و اب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں ۲۴

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۗ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

وَالَّذِينَ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ	جَهَنَّمَ	إِنَّ	عَذَابَهَا	كَانَ
اور	وہ لوگ ہیں کہ	کہتے ہیں	اے رب ہمارے	پھیر دے	ہم سے	عذاب	دوزخ کا	بیشک	عذاب اس کا ہے

اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھو کہ اس کا عذاب بڑی

عَرَامًا ۖ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۖ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ

عَرَامًا	إِنَّهَا	سَاءَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَمُقَامًا	وَالَّذِينَ	إِذَا	أَنْفَقُوا	لَمْ
لازم ہو جائیو لا	بیشک وہ	بری ہے	جگہ قرار کی	اور	رہنے کی	اور وہ لوگ کہ	جسوقت	خرچ کرتے ہیں

تکلیف کی چیز ہے ۲۵ اور دوزخ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے ۲۶ اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا

يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ۖ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ

يُسْرِفُوا	وَلَمْ	يَقْتُرُوا	وَكَانَ	بَيْنَ	ذَلِكَ	قَوَامًا	وَالَّذِينَ	لَا	يَدْعُونَ	مَعَ
بیجا خرچ کرتے	اور	تنگی کرتے	اور ہے	درمیان	اس کے	معتدل گزاران	اور	جو لوگ کہ	نہیں	پکارتے

اُڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم ۲۷ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور

اللَّهُ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

اللَّهُ	إِلَهًا	آخَرَ	وَلَا	يَقْتُلُونَ	النَّفْسَ	الَّتِي	حَرَّمَ	اللَّهُ	إِلَّا	بِالْحَقِّ
اللہ کے	معبود	اور کو	اور	نہیں	مار ڈالتے	اس جان کو	کہ	حرام کیا ہے	اللہ نے	مگر

معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے

وَلَا يَزْنُونَ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۖ يُضْعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ

وَلَا	يَزْنُونَ	وَمَنْ	يَفْعَلْ	ذَلِكَ	يَلْقَ	أَثَامًا	يُضْعَفُ	لَهُ	الْعَذَابُ	يَوْمَ
اور	نہیں	زنا کرتے	اور جو کوئی	کرے	یہ	طے گا	بڑے وبال سے	دگنا کیا جائیگا	واسطے اسکے	عذاب

اور بدکاری نہیں کرتے۔ اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہو گا ۲۸ قیامت کے دن اس کو دونا

الْقِيَّةَ وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا

الْقِيَّةَ	وَيَخْلُدُ	فِيهِ	مُهَانًا	إِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	آمَنَ	وَ	عَمِلَ	عَمَلًا
قیامت کے	اور پڑا رہے گا	اس کے	مگر	جس نے	توبہ کی	اور ایمان لایا	اور	کیا	کام		

عذاب ہوگا اور ذلت و خواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا ﴿۶۹﴾ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے

صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

صَالِحًا	فَأُولَٰئِكَ	يُبَدِّلُ	اللَّهُ	سَيِّئَاتِهِمْ	حَسَنَاتٍ	وَكَانَ	اللَّهُ	غَفُورًا
اچھا	پس یہ لوگ	بدل ڈالتا ہے	اللہ	ان کی برائیاں کو	بھلائیوں سے	اور ہے	اللہ	بخشنے والا

کام کیے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکوں سے بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے والا

رَّحِيمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾

رَّحِيمًا	وَمَنْ	تَابَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَإِنَّهُ	يَتُوبُ	إِلَى	اللَّهُ	مَتَابًا
مہربان	اور	جو توبہ کرے	اور	عمل کرے	اچھے	پس بیشک وہ	رجوع کرتا ہے	طرف	اللہ کی	رجوع کرنا

مہربان ہے ﴿۷۰﴾ اور جو توبہ کرتا ہے اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے ﴿۷۱﴾

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ ۗ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۗ وَالَّذِينَ

وَالَّذِينَ	لَا	يَشْهَدُونَ	الزُّورَ	وَ	إِذَا	مَرُّوا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوا	كِرَامًا	وَالَّذِينَ
اور	وہ لوگ کہ	نہیں	گواہی دیتے	جھوٹی	اور	جمومت گزرتے	ہیں	ساتھ بے ہودہ کے	گزرتے	ہیں

اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بے ہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں ﴿۷۲﴾ اور وہ

إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِينَ

إِذَا	ذُكِّرُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	لَمْ	يَخِرُّوا	عَلَيْهَا	صُمًّا	وَعُمْيَانًا
جمومت	نصیحت	لیے	جاتے	ہیں	ساتھ	نشانیوں	رب اپنے	کے

کہ جب ان کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غور و فکر سے سنتے ہیں) ﴿۷۳﴾ اور وہ

يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا

يَقُولُونَ	رَبَّنَا	هَبْ	لَنَا	مِنْ	أَزْوَاجِنَا	وَ	ذُرِّيَّاتِنَا	قُرَّةَ	أَعْيُنٍ	وَ	اجْعَلْنَا
کہتے	ہیں	اے	رب	ہمارے	بخش	ہم کو	سے	جور ووں	ہماری	اور	

جو (اللہ سے) دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں

لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿۴۴﴾ أُولَٰئِكَ يُجْرَوْنَ الْعُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا

لِلْمُتَّقِينَ	إِمَامًا	أُولَٰئِكَ	يُجْرَوْنَ	الْعُرْفَةَ	بِمَا	صَبَرُوا	وَ	يُلَقَّوْنَ	فِيهَا
پرہیزگاروں کا	پیشوا	یہ لوگ	بدلہ دیئے جائینگے	بالاخانے	بسبب اسکے کہ	صبر کیا انہوں نے	اور	پہنچائے جائینگے	اس کے

پرہیزگاروں کا امام بنا (۴۴) ان (صفات کے) لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے دیے جائیں گے اور وہاں فرشتے

تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿۴۵﴾ خُلِدِينَ فِيهَا حَسَنَتْ مُسْتَقْرًا وَمُقَامًا ﴿۴۶﴾ قُلْ

تَحِيَّةً	وَّ	سَلَامًا	خُلِدِينَ	فِيهَا	حَسَنَتْ	مُسْتَقْرًا	وَ	مُقَامًا	قُلْ
دعائے زندگی	اور	سلامتی	نہیش رہیں گے	اس کے	اچھی	جگہ قرار کی	اور	رہنے کی	کہہ کہ

ان سے دعا سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے (۴۵) اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ پھیرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے (۴۶) کہہ دو

مَا يَعْبُوهُمُ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿۴۷﴾

مَا	يَعْبُوهُمُ	رَبِّي	لَوْلَا	دُعَاؤُكُمْ	فَقَدْ	كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُونُ	لِزَامًا
نہیں	اختیار دیتا	تم کو	رب میرا	اگر نہ ہوتی	التجا ہماری	پس تحقیق	جھٹلا یا تم نے	پس البتہ	ہوگا

کہ اگر تم (اللہ کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔ تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی سزا (تمہارے لیے) لازم ہوگی (۴۷)

رکوعاتها ۱۱

۲۶ سُورَةُ الشُّعَرَاءِ مَكِّيَّةٌ ۲۷

آياتها ۲۲۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طَسَمَ ﴿۱﴾ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا

طَسَمَ	تِلْكَ	آيَاتُ	الْكِتَابِ	الْمُبِينِ	لَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَفْسَكَ	أَلَّا
طسم	یہ ہیں	آیتیں	کتاب	بیان کرنے والی کی	شاید کہ تو	ہلاک کرینو	جان اپنی کو	اس واسطے کہ نہیں

طسم ﴿۱﴾ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ﴿۲﴾ (اے پیغمبر) شاید تم اس (رجح) سے کہ یہ لوگ ایمان

يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۳﴾ اِنْ نَّشَأْنُ نَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةٌ فَظَلَّتْ

يَكُونُوا	مُؤْمِنِينَ	اِنْ	نَّشَأْنُ	نَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	مِنَ	السَّمَاءِ	آيَةٌ	فَظَلَّتْ
ہوتے	ایمان والے	اگر	چاہیں ہم	اتاریں	اوپر ان کے	سے	آسمان	نشانی	پس ہو جائیں

نہیں لاتے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے ﴿۳﴾ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی اتار دیں پھر ان کی

أَعْنَأَقُهُمْ لَهَا خَضَعِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيَهُمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَنِ

أَعْنَأَقُهُمْ	لَهَا	خَضَعِينَ	وَ	مَا	يَأْتِيَهُمْ	مِّنْ	ذِكْرٍ	مِّنَ	الرَّحْمَنِ
گردنیں ان کی	واسطے اسکے	نیچی	اور	نہیں	آتا ان کے پاس	کچھ	مذکور	کی طرف سے	اللہ

گردنیں اس کے آگے جھک جائیں ۝ اور ان کے پاس (اللہ) رحمن کی طرف سے کوئی نئی

مُحَدَّثٍ إِلَّا كَانُوا عَنَّهُ مُعْرِضِينَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَاتِيَهُمْ أَنْبَاءُ

مُحَدَّثٍ	إِلَّا	كَانُوا	عَنَّهُ	مُعْرِضِينَ	فَقَدْ	كَذَّبُوا	فَسَيَاتِيَهُمْ	أَنْبَاءُ
نیا	مگر	ہوتے ہیں	اس سے	منہ پھرنے والے	پس تحقیق	جھٹلایا انہوں نے	پس جلد ہی آئیں گی انکو	خبریں

نصیحت نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ۝ سو یہ تو جھٹلا چکے اب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہوگی

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ أَوْلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمَا أَنْبَأْنَا فِيهَا مِنْ

مَا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	أَوْلَمْ	يَرَوْا	إِلَى	الْأَرْضِ	كَمَا	أَنْبَأْنَا	فِيهَا	مِنْ
اس چیز کی	تھے	ساتھ اسکے	ٹھٹھا کرتے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	زمین کی	کتنے	اگائے ہم نے	سچ اسکے	سے

جس کی ہنسی اڑاتے تھے ۝ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی

كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۝ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝

كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيمٍ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	وَ	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِينَ
ہر	قسم کے جوڑے	نفس	بیگ	سچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہیں	ہیں	اکثر ان کے	ایمان لانے والے

نفس چیزیں اگائی ہیں ۝ کچھ شک نہیں کہ اس میں (قدرت اللہ کی) نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ۝

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَإِذْ نَادَى رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنْ ائْتِ

وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	وَ	إِذْ	نَادَى	رَبُّكَ	مُوسَىٰ	أَنْ	ائْتِ
اور	بیگ	رب تیرا	البتہ وہ	غالب ہے	مہربان	اور	جسوقت	پکارا	رب تیرے نے	موسیٰ کو	یہ کہ	جا پاس

اور تمہارا پروردگار غالب (اور) مہربان ہے ۝ اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰ کو پکارا کہ ظالم

الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ قَوْمِ فِرْعَوْنَ ۝ أَلَا يَتَّقُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ

الْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	قَوْمِ	فِرْعَوْنَ	أَلَا	يَتَّقُونَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	أَخَافُ
قوم	ظالموں کے	قوم	فرعون کی	کیا نہیں	ڈرتے وہ	کہا	اے رب میرے	بیگ میں	ڈرتا ہوں

لوگوں کے پاس جاؤ ۝ (یعنی) قوم فرعون کے پاس۔ کیا یہ ڈرتے نہیں ۝ انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں

أَنْ يُكَذِّبُونُ ۝ وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَبْسُطُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ

أَنْ	يُكَذِّبُونُ	وَ	يَضِيقُ	صَدْرِي	وَ	لَا	يَبْسُطُ	لِسَانِي	فَأَرْسِلْ	إِلَىٰ
یہ کہ	جھٹلائیں مجھ کو	اور	تنگی کرتا ہے	سینہ میرا	اور	نہیں	چلتی	زبان میری	پس وحی بھیج	طرف

کہ یہ مجھے جھوٹا سمجھیں ۱۲ اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے تو ہارون کو حکم بھیج (کہ میرے ساتھ

هُرُونَ ۝ وَلَهُمْ عَلَىٰ ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونُ ۝ قَالَ كَلَّا فَادْهَبَا

هُرُونَ	وَ	لَهُمْ	عَلَىٰ	ذَنْبٍ	فَأَخَافُ	أَنْ	يَقْتُلُونُ	قَالَ	كَلَّا	فَادْهَبَا
ہارون کی	اور	واسطے انکے	اور پر میرے	ایک گناہ ہے	پس ڈرتا ہوں	یہ کہ	مار ڈالیں مجھ کو	کہا	ہرگز نہیں	پس جاؤ تم دونوں

چلیں) ۱۳ اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ (یعنی فطری کے خون کا دعویٰ) بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو ماری ڈالیں ۱۴ فرمایا ہرگز نہیں تم دونوں

بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ ۝ فَاتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ

بِآيَاتِنَا	إِنَّا	مَعَكُمْ	مُسْتَمِعُونَ	فَاتِيَا	فِرْعَوْنَ	فَقُولَا	إِنَّا	رَسُولُ	رَبِّ
ساتھ ہماری نشانیوں کے	بیشک ہم	ساتھ تمہارے	سننے والے ہیں	پس جاؤ	پاس فرعون کے	پس کہو	بیشک	ہم بھیجے ہوئے ہیں	رب

ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں ۱۵ تو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہان کے مالک کے

الْعَالَمِينَ ۝ أَنْ أَرْسِلَ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا

الْعَالَمِينَ	أَنْ	أَرْسِلَ	مَعَنَا	بَنِي	إِسْرَائِيلَ	قَالَ	أَلَمْ	نُرَبِّكَ	فِينَا
عالموں کے	یہ کہ	بھیج دے	ساتھ ہمارے	بنی	اسرائیل کو	کہا اس نے	کیا نہیں	پالائے تجھ کو	اور میں اپنے

بھیجے ہوئے ہیں ۱۶ (اور اس لیے آئے ہیں) کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں ۱۷ (فرعون نے موسیٰ سے) کہا

وَلِيدًا وَلَيْدًا فِينَا مِنْ عَمْرِكَ سِنِينَ ۝ وَفَعَلْتَ فَعَلْتِكَ الَّتِي

وَلِيدًا	وَ	لَيْدًا	فِينَا	مِنْ	عَمْرِكَ	سِنِينَ	وَ	فَعَلْتَ	فَعَلْتِكَ	الَّتِي
بچہ	اور	رہا ہے تو	ہمارے درمیان	سے	عمر پنی	کتنے برس	اور	کیا تو نے	وہ کام اپنا	جو

کیا ہم نے تم کو کہ ابھی بچے تھے پرورش نہیں کیا ۱۸ اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں) کی؟ اور تم نے ایک اور کام کیا تھا

فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ۝ قَالَ فَعَلْتَهَا إِذْ أَوْأَنَا مِنَ الصّٰلِحِينَ ۝

فَعَلْتَ	وَ	أَنْتَ	مِنَ	الْكَافِرِينَ	قَالَ	فَعَلْتَهَا	إِذَا	أَوْ	أَنَا	مِنَ	الصّٰلِحِينَ
کیا تو نے	اور	تو	سے ہے	کافروں میں	کہا	کیا تھا میں نے اسکو اس وقت	اور	میں	سے تھا	میں	گمراہوں میں

جو کیا تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو ۱۹ (موسیٰ نے) کہا کہ (ہاں) وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سرزد ہوئی تھی اور میں خطا کاروں میں تھا ۲۰

فَقَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي

فَقَرَرْتُ	مِنْكُمْ	لَمَّا	خِفْتُمْ	فَوَهَبَ	لِي	رَبِّي	حُكْمًا	وَجَعَلَنِي
پس بھاگ گیا تھا میں	تم سے	جب	ڈراتم سے	پس دیا	مجھ کو	رب میرے نے	حکم	اور کیا مجھ کو

تو جب مجھے تم سے ڈر لگا تو تم میں سے بھاگ گیا۔ پھر اللہ نے مجھ کو نبوت و علم بخشا اور مجھے

مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۱﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدتَّ

مِنَ	الْمُرْسَلِينَ	وَ	تِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَمُنُّهَا	عَلَيَّ	أَنْ	عَبَّدتَّ
سے	پیغمبروں	اور	یہ	نعمت ہے کہ	احسان رکھتا ہے تو اسکا	اور پر میرے	یہ کہ	غلام کر رکھا ہے

پیغمبروں میں سے کیا ﴿۲۱﴾ اور (کیا) یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو

بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ

بَنِي	إِسْرَائِيلَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	وَمَا	رَبُّ	الْعَالَمِينَ	قَالَ	رَبُّ
بنی	اسرائیل کو	کہا	فرعون نے	اور	کیا ہے	پروردگار	عالموں کا	کہا رب ہے

غلام بنا رکھا ہے ﴿۲۲﴾ فرعون نے کہا تمام جہان کا مالک کیا؟ ﴿۲۳﴾ کہا کہ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۗ إِنَّكُمْ مُوقِنِينَ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنْ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	إِنَّ	كُمْ	مُوقِنِينَ	قَالَ	لِمَنْ
آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	ہوتم	یقین لانے والے	کہا	واسطے ان لوگوں کے کہ

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو ﴿۲۴﴾ فرعون نے

حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَبْعُونَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأُولِينَ ﴿۲۶﴾ قَالَ إِنَّ

حَوْلَهُ	أَلَا	تَسْتَبْعُونَ	قَالَ	رَبُّكُمْ	وَ	رَبُّ	آبَائِكُمُ	الْأُولِينَ	قَالَ	إِنَّ
گردا گئے تھے	کیا نہیں	سننے تم	کہا	پروردگار تمہارا	اور	پروردگار	تمہارے باپوں	پہلوں کا ہے	کہا	پیشک

اپنے اہلی موالی سے کہا کہ کیا تم سننے نہیں؟ ﴿۲۵﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا مالک ﴿۲۶﴾ (فرعون نے) کہا کہ

رَسُولِكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَيَجُنُوهُنَّ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

رَسُولِكُمُ	الَّذِي	أُرْسِلَ	إِلَيْكُمْ	لَيَجُنُوهُنَّ	قَالَ	رَبُّ	الْمَشْرِقِ
یہ پیغمبر تمہارا	جو کہ	بھیجا گیا ہے	طرف تمہاری	البتہ دیوانہ ہے	کہا	پروردگار	مشرق کا

(یہ) پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے باؤلا ہے ﴿۲۷﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ مشرق

وَالْمَغْرِبِ وَمَا يَدِينَهُمَا ۖ إِنَّ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَيْنٍ اتَّخَذَتْ إِلَهًا

اور	مغرب کا	اور جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	اگر	ہوتم	سمجھتے	کہا	اگر	تو پکڑے گا	معبود
-----	---------	------------	-----------------------	-----	------	--------	-----	-----	------------	-------

اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو ﴿۲۸﴾ (فرعون نے) کہا کہ اگر تم نے میرے

غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿۲۹﴾ قَالَ أَوْلَوْ جُنَّتْ بِشَىْءٍ

میرے سوا	البتہ کر دوں گا میں تجھ کو	سے	قیدیوں میں	کہا	اگرچہ	لاؤں میں	بشئیء
----------	----------------------------	----	------------	-----	-------	----------	-------

سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کر دوں گا ﴿۲۹﴾ (موسیٰ نے) کہا خواہ میں آپ کے پاس روشن

مُبِينٌ ﴿۳۰﴾ قَالَ فَاتِ بِهٖ ۚ إِنَّ كُنْتُ مِنَ الصَّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا

ظاہر	کہا	پس لے آ	اس کو	اگر	ہے تو	سے	بچوں	پس ڈال دیا	عصا اپنا	پس ناگہاں
------	-----	---------	-------	-----	-------	----	------	------------	----------	-----------

چیز لاؤں (یعنی معجزہ؟) ﴿۳۰﴾ (فرعون نے) کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ (دکھاؤ) ﴿۳۱﴾ پس انہوں نے اپنی لٹھی ڈال دی تو

هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿۳۲﴾ وَنَزَعْنَا مِنَّا آيَاتِنَا فَتَوَّأَنَّا ﴿۳۳﴾ قَالَ

وہ تھا	اڑدھا	ظاہر	اور	کھینچ نکالا اللہ سے	ہاتھ اپنا	پس ناگہاں	وہ	سفید تھا	واسطے دیکھنے والوں کے	کہا
--------	-------	------	-----	---------------------	-----------	-----------	----	----------	-----------------------	-----

وہ اسی وقت صریح اڑدھا بن گئی ﴿۳۲﴾ اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لیے سفید (براق) نظر آنے لگا ﴿۳۳﴾ فرعون

لِلْمَلَا حَوْلَهُ ۚ إِنَّ هَٰذَا لَسِحْرٌ عَلِيمٌ ﴿۳۴﴾ لَيُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ

واسطے سرداروں کے	گرد اپنے	پیشک	یہ	البتہ جادوگر ہے	دانا	چاہتا ہے	یہ کہ	نکال دے تم کو	سے
------------------	----------	------	----	-----------------	------	----------	-------	---------------	----

نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو کامل فن جادوگر ہے ﴿۳۴﴾ چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو (کے زور) سے

أَرْضَكُمْ بِسِحْرِهِ ۚ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿۳۵﴾ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَبْعَثْ فِي

زمین تمہاری	ساتھ جادو اپنے کے	پس کیا	حکم کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	اس کو ڈھیل دے	اور	بھائی اس کے کو	اور بھیج	بھیج
-------------	-------------------	--------	----------------	--------------	---------------	-----	----------------	----------	------

تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے؟ ﴿۳۵﴾ انہوں نے کہا کہ اس کے اور اس کے بھائی (کے بارے) میں کچھ توقف کیجیے اور

الْمَدَّآئِنَ حَشْرِينَ ۳۱ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَابٍ عَلِيمٍ ۳۲ فَجَمَعَ السَّحَرَةُ

الْمَدَّآئِنَ	حَشْرِينَ	يَأْتُوكَ	بِكُلِّ	سَحَابٍ	عَلِيمٍ	فَجَمَعَ	السَّحَرَةُ
شہروں کے	اکٹھ کرنے والے	لے آئیں تیرے پاس	ہر	جادوگر	دانا کو	پس اکٹھے کیے گئے	جادوگر

شہروں میں نقیب بھیج دیجیے ۳۱ کہ سب ماہر جادوگروں کو (جمع کر کے) آپ کے پاس لے آئیں ۳۲ تو جادوگر ایک

لِیَبِیَّاتٍ یَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۳۸ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُّجْتَبِعُونَ ۳۹ لَعَنَّا

لِیَبِیَّاتٍ	یَوْمٍ	مَّعْلُومٍ	وَقِيلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ	أَنْتُمْ	مُّجْتَبِعُونَ	لَعَنَّا
واسطے وقت	دن	معلوم کے	اور کہا گیا	واسطے لوگوں کے	کیا	ہو تم	اکٹھے ہونے والے	شاید کہ

مقررہ دن کی میعاد پر جمع ہو گئے ۳۸ اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم (سب) کو اکٹھے ہو جانا چاہیے ۳۹ تاکہ

نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَلِيبِينَ ۴۰ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا

نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ	إِنْ	كَانُوا	هُمُ	الْغَلِيبِينَ	فَلَمَّا	جَاءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوا
ہم پیروی کریں	جادوگروں کی	اگر	ہوں	وہ	غالب	پس جب	آئے	جادوگر	کہنے لگے

اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم ان کے پیرو ہو جائیں ۴۰ جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے

لِفِرْعَوْنَ أَيْنَ لَنَا أَجْرٌ إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَلِيبِينَ ۴۱ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا

لِفِرْعَوْنَ	أَيْنَ	لَنَا	أَجْرٌ	إِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغَلِيبِينَ	قَالَ	نَعَمْ	وَ	إِنَّكُمْ	إِذَا
فرعون کو	کیا مقررہ ہوگا	واسطے ہمارے	بدلہ	اگر	ہوں	ہم	غالب	کہا	ہاں	اور	بیشک تم	اس وقت

لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہوگا؟ ۴۱ فرعون نے کہا ہاں اور تم مقربوں میں

لِّمَنِ الْمُقْرَبِينَ ۴۲ قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقَوْمَا أَنْتُمْ مُّلَقُونَ ۴۳ فَالْقَوْمَا

لِّمَنِ	الْمُقْرَبِينَ	قَالَ	لَهُمْ	مُوسَى	الْقَوْمَا	مَا	أَنْتُمْ	مُّلَقُونَ	فَالْقَوْمَا
البتہ سے	مقربوں میں	کہا	واسطے انکے	موسیٰ نے	ڈالو	جو کچھ	تم	ڈالنے والے ہو	پس ڈالیں انہوں نے

بھی داخل کر لیے جاؤ گے ۴۲ موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو ڈالو ۴۳ تو انہوں

حِبَالَهُمْ وَعَصِيهِمْ وَقَالُوا بِعِزَّتِكَ إِنْ لَنْ نَحْنُ الْغَلِيبُونَ ۴۴ فَالْقَوْمَا

حِبَالَهُمْ	وَعَصِيهِمْ	وَقَالُوا	بِعِزَّتِكَ	إِنْ	لَنْ	نَحْنُ	الْغَلِيبُونَ	فَالْقَوْمَا
ریساں اپنی	اور لائٹھیاں اپنی	اور	کہا انہوں نے	ساتھ اقبال	فرعون کے	بیشک	البتہ ہم	غالب ہیں

نے اپنی رسیاں اور لائٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے ۴۴ پھر

مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿۳۵﴾ فَأَلْقَى السَّحْرَةَ

مُوسَىٰ	عَصَاهُ	فَإِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا	يَأْفِكُونَ	فَأَلْقَى	السَّحْرَةَ
موسیٰ نے	عصا اپنا	پس ناگہاں	وہ	نگلتا گیا	جو کچھ	جھوٹ بانٹتا تھا انہیلنے	پس اوندھے کرے	جادوگر

موسیٰ نے اپنی لٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں نکلنے لگی ﴿۳۵﴾ تب جادوگر سجدے میں

سُجِدِينَ ﴿۳۶﴾ قَالُوا أَمْ آتَىٰ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۷﴾ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿۳۸﴾

سُجِدِينَ	قَالُوا	أَمْ آتَىٰ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	رَبِّ	مُوسَىٰ	وَ	هَارُونَ
سجدے میں	کہا انہوں نے	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	عالموں کے	رب	موسیٰ کے	اور	ہارون کے

گر پڑے ﴿۳۶﴾ (اور) کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے ﴿۳۷﴾ جو موسیٰ اور ہارون کا مالک ہے ﴿۳۸﴾

قَالَ أَمْنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنِ لَكُمْ ۚ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

قَالَ	أَمْنْتُمْ	لَهُ	قَبْلَ	أَنْ	أَدْنِ	لَكُمْ	ۚ	إِنَّهُ	لَكَبِيرُكُمُ	الَّذِي	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ
کہا	ایمان لائے تم	واسطے اسکے	پہلے	اس سے کہ	پڑاگی دوں میں	تم کو	بیشک وہ	البتہ بڑا ہے تمہارا	جس نے	سکھلایا تم کو	جادو	فرعون نے

فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۗ لَا قُطْعَانَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

فَلَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ	ۗ	لَا قُطْعَانَ	أَيْدِيكُمْ	وَأَرْجُلَكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ
پس البتہ جلد	جانو گے تم		البتہ کانوں گا میں	ہاتھ تمہارے	اور پیر تمہارے	طرف سے	مخالف

سو عنقریب تم (اس کا انجام) معلوم کر لو گے کہ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اطراف مخالف سے کاٹ دوں گا

وَأَلْوَصَلْبَتِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۳۹﴾ قَالُوا الْآصِرُ ۚ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿۴۰﴾

وَأَلْوَصَلْبَتِكُمْ	أَجْمَعِينَ	﴿۳۹﴾	قَالُوا	الْآصِرُ	ۚ	إِنَّا	إِلَىٰ	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُونَ
اور البتہ سولی پکھنچوں گا تم کو میں	سب کو		کہا انہوں نے	نہیں	ضرر	بیشک ہم	طرف	پروردگار اپنے کی	پھر جاننے والے ہیں

اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا ﴿۳۹﴾ انہوں نے کہا کچھ نقصان (کی بات) نہیں ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں ﴿۴۰﴾

إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئَاتِنَا ۚ إِنَّ أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۱﴾

إِنَّا	نَطْمَعُ	أَنْ	يَغْفِرَ	لَنَا	رَبُّنَا	خَطِيئَاتِنَا	ۚ	إِنَّ	أَوَّلَ	الْمُؤْمِنِينَ
بیشک ہم	امید رکھتے ہیں	یہ کہ	بخش دے	واسطے ہمارے	پروردگار ہمارا	گناہ ہمارے	اس واسطے کہ	ہم ہیں	اول	ایمان لانے والے

ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔ اس لیے کہ ہم اول ایمان لانے والوں میں ہیں ﴿۴۱﴾

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِيٰ إِنَّكُمْ مَّتَّبِعُونَ ﴿۵۲﴾ فَأَرْسَلْ

وَأَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	مُوسَىٰ	أَنْ	أَسْرِ	بِعِبَادِيٰ	إِنَّكُمْ	مَّتَّبِعُونَ	فَأَرْسَلْ
اور وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	رات کو لے چل	میرے بندوں کو	پیشک تم	پیچھا کیے جاؤ گے	پس بھیجے لوگ

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو رات کو لے نکلو کہ (فرعونیوں کی طرف سے) تمہارا تعاقب کیا جائے گا ﴿۵۲﴾ تو

فَرَعَوْنَ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿۵۳﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿۵۴﴾

فَرَعَوْنَ	فِي	الْمَدَائِنِ	حَاشِرِينَ	إِنَّ	هَؤُلَاءِ	لَشِرْذِمَةٌ	قَلِيلُونَ
فرعون نے	بچ	شہروں کے	جمع کرنے والے	پیشک	یہ	البتہ ایک جماعت ہے	تھوڑی

فرعونیوں نے شہروں میں نقیب روانہ کیے ﴿۵۳﴾ (اور کہا) کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہیں ﴿۵۴﴾

وَإِنَّهُمْ لِنَالِغَائِطُونَ ﴿۵۵﴾ وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حٰذِرُونَ ﴿۵۶﴾ فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِّنْ

وَإِنَّهُمْ	لِنَالِغَائِطُونَ	وَإِنَّا	لَجَمِيعٌ	حٰذِرُونَ	فَأَخْرَجْنَاهُمْ	مِّنْ			
اور	پیشک وہ	ہم کو	البتہ غصے میں لایا لے ہیں	اور	پیشک ہم	البتہ جماعت ہیں	ترسناک	پس نکالا ان کو ہم نے	سے

اور یہ ہمیں غصہ دلا رہے ہیں ﴿۵۵﴾ اور ہم سب باساز و سامان ہیں ﴿۵۶﴾ تو ہم نے ان کو باغوں

جَنَّتٍ وَعَيْوُنٍ ﴿۵۷﴾ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ ۖ وَأَوْثَنَاهَا

جَنَّتٍ	وَعَيْوُنٍ	وَ	كُنُوزٍ	وَمَقَامٍ	كَرِيمٍ	كَذٰلِكَ	وَأَوْثَنَاهَا			
باغوں سے	اور	چشموں سے	اور	خزانوں سے	اور	مکانوں	نقیس سے	اسی طرح	اور	وارث کر دیا ان کا

اور چشموں سے نکال دیا ﴿۵۷﴾ اور خزانوں اور نقیس مکانات سے ﴿۵۸﴾ (ان کے ساتھ ہم نے) اس طرح (کیا) اور ان چیزوں کا وارث

بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿۵۹﴾ فَاتَّبَعُوهُمْ مُّشْرِقِينَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَأَتْهُ الْجَنَّاتُ

بَنِي	إِسْرَائِيلَ	فَاتَّبَعُوهُمْ	مُّشْرِقِينَ	فَلَمَّا	تَرَأَتْهُ	الْجَنَّاتُ	
بنی	اسرائیل کو	پس پیچھے لگے ان کے	سورج نکلنے	پس جب	آپس میں دیکھنے لگیں	دو جہنمیں	کہا

بنی اسرائیل کو کر دیا ﴿۵۹﴾ تو انہوں نے سورج نکلنے (یعنی صبح کو) ان کا تعاقب کیا ﴿۶۰﴾ جب دونوں جہنمیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ

أَصْحَبُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرِكُونَ ﴿۶۱﴾ قَالَ كَلَّا ۚ إِنَّ مَعِيَ رَبِّيٰ

أَصْحَبُ	مُوسَىٰ	إِنَّا	لَمُدْرِكُونَ	قَالَ	كَلَّا	إِنَّ	مَعِيَ	رَبِّيٰ
ساتھیوں	موسیٰ کے نے	پیشک	البتہ پائے گئے ہیں	کہا	ہرگز نہیں	پیشک	میرے ساتھ	میرا رب ہے

کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لیے گئے ﴿۶۱﴾ موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے

سَيَهْدِين ۶۲ ﴿۶۲﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ ط

سَيَهْدِين	فَأَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	مُوسَىٰ	أَنْ	اضْرِبْ	بِعَصَاكَ	الْبَحْرَ
مجھ کو جلد ہی راہ دکھلا دیگا	پس وحی بھیجی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	مار	ساتھ عصا اپنے کے	دریا کو

وہ مجھے رستہ بتائے گا ﴿۶۲﴾ اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو۔

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿۶۳﴾ وَأَزْلَفْنَا الْأَخْرِينَ ﴿۶۳﴾

فَانْفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ	فِرْقٍ	كَالطَّوْدِ	الْعَظِيمِ	وَأَزْلَفْنَا	الْأَخْرِينَ
پس چھٹ گیا	پس ہو گیا	ہر	کھڑا	مانند پہاڑ	بڑے کے	اور نزدیک کر دیا ہم نے	اس جگہ دوسروں کو

تو دریا چھٹ گیا اور ہر ایک کھڑا (یوں) ہو گیا (کہ) گویا بڑا پہاڑ (ہے) ﴿۶۳﴾ اور دوسروں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا ﴿۶۳﴾

وَأَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ أَجْمَعِينَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْأَخْرِينَ ط

وَأَنْجَيْنَا	مُوسَىٰ	وَمَنْ	مَعَهُ	أَجْمَعِينَ	ثُمَّ	أَغْرَقْنَا	الْأَخْرِينَ
اور نجات دی ہم نے	موسیٰ کو	اور	ان کو جو	ساتھ اسکے تھے	سب کو	پھر ڈبو دیا ہم نے	دوسروں کو

اور موسیٰ اور ان کے ساتھ والوں کو (تو) بچا لیا ﴿۶۴﴾ پھر دوسروں کو ڈبو دیا ﴿۶۴﴾

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۶۵﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ	لَآيَةً	ط	وَمَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور نہ	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ وہی ہے	

بے شک اس (قصے) میں نشانی ہے لیکن یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ﴿۶۵﴾ اور تمہارا پروردگار

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۶۸﴾ وَآتَىٰ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ﴿۶۹﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ

الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	وَآتَىٰ	عَلَيْهِمْ	نَبَأَ	إِبْرَاهِيمَ	إِذْ	قَالَ	لِأَبِيهِ	وَ	قَوْمِهِ
غالب	مہربان	اور پڑھ	اور ان کے	قصہ	ابراہیم کا	جس وقت	کہا	اپنے باپ کو	اور	اپنی قوم کو

تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿۶۸﴾ اور ان کو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا دو ﴿۶۹﴾ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا

مَا تَعْبُدُونَ ﴿۷۰﴾ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَّلُهَا عِڪْفِينَ ﴿۷۱﴾ قَالَ هَلْ

مَا	تَعْبُدُونَ	قَالُوا	نَعْبُدُ	أَصْنَامًا	فَنَظَّلُهَا	عِڪْفِينَ	قَالَ	هَلْ
کس چیز کی	عبادت کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	عبادت کرتے ہیں ہم	بتوں کی	پس رچتے ہیں	واسطے انکے	بیٹھے	کہا

کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟ ﴿۷۰﴾ وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان (کی پوجا) پر قائم ہیں ﴿۷۱﴾ (ابراہیم نے) کہا کہ جب

يَسْمَعُونَ لَكُمْ اِذْ تَدْعُونَ ﴿۴۲﴾ اَوْ يَنْفَعُونَكُمْ اَوْ يَضُرُّونَ ﴿۴۳﴾ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا

يَسْمَعُونَ لَكُمْ	اِذْ تَدْعُونَ	اَوْ	يَنْفَعُونَكُمْ	اَوْ	يَضُرُّونَ	قَالُوا	بَلْ	وَجَدْنَا
سننے ہیں تمہاری	جب تم ان کو پکارتے ہو	یا	نفع دیتے ہیں تم کو	یا	ضرر دیتے ہیں	کہا انہوں نے	بلکہ	پایا ہے ہم نے

تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری (آواز) سننے میں ہے؟ ﴿۴۲﴾ یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ ﴿۴۳﴾ انہوں نے کہا

اِبَاءَنَا كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿۴۴﴾ قَالَ اَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿۴۵﴾ اَنْتُمْ

اِبَاءَنَا	كَذَلِكَ	يَفْعَلُونَ	قَالَ	اَفَرَأَيْتُمْ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُونَ	اَنْتُمْ
اپنے باپوں کو	اسی طرح	کرتے	کہا	کیا پس دیکھا ہے تم نے	اس چیز کو کہ	ہو تم	عبادت کرتے	تم

(نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے ﴿۴۴﴾ (ابراہیم نے) کہا کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو ﴿۴۵﴾ تم بھی

وَاَبَاؤُكُمْ الْاَقْدَمُونَ ﴿۴۶﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيَ الْاَرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۴۷﴾ الَّذِي

وَاَبَاؤُكُمْ	الْاَقْدَمُونَ	فَاِنَّهُمْ	عَدُوٌّ لِّيَ	الْاَرَبِّ	الْعَالَمِينَ	الَّذِي
اور	باپ تمہارے	پہلے	دشمن ہیں میرے	مگر	رب	عالموں کا

اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی ﴿۴۶﴾ وہ میرے دشمن ہیں مگر (اللہ) رب العالمین (میرا دوست ہے) ﴿۴۷﴾ جس نے

خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿۴۹﴾ وَاِذَا

خَلَقَنِي	فَهُوَ	يَهْدِينِ	وَالَّذِي	هُوَ	يُطْعِمُنِي	وَيَسْقِينِ	وَاِذَا
پیدا کیا مجھ کو	پس وہی	راہ دکھاتا ہے مجھ کو	اور جو	وہ	کھلاتا ہے مجھ کو	اور	پلاتا ہے مجھ کو

مجھے پیدا کیا ہے اور وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے ﴿۴۸﴾ اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے ﴿۴۹﴾ اور جب

مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِي يُبَيِّتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿۵۱﴾ وَالَّذِي

مَرِضْتُ	فَهُوَ	يَشْفِينِ	وَالَّذِي	يُبَيِّتُنِي	ثُمَّ	يُحْيِينِ	وَالَّذِي
بیمار ہوتا ہوں	پس وہی	شفا دیتا ہے مجھ کو	اور	وہی ہے جو	مارے گا مجھے	پھر	زندہ کرے گا مجھ کو

میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے ﴿۵۰﴾ اور وہ جو مجھے مارے گا (اور) پھر زندہ کرے گا ﴿۵۱﴾ اور وہ جس سے

اَطْمَعُ اَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿۵۲﴾ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا

اَطْمَعُ	اَنْ	يَغْفِرَ لِي	خَطِيئَتِي	يَوْمَ	الدِّينِ	رَبِّ	هَبْ	لِي	حُكْمًا
امید رکھتا ہوں میں	یہ کہ	بخشے	خطا میری	دن	قیامت کے	اے پروردگار مجھے	عطا کر	مجھ کو	حکم

میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخشے گا ﴿۵۲﴾ اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما

وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿۸۳﴾ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ﴿۸۴﴾

وَأَلْحِقْنِي	بِالصَّالِحِينَ	وَاجْعَلْ	لِي	لِسَانَ	صِدْقٍ	فِي	الْآخِرِينَ
اور	ملا دے مجھ کو	ساتھ نیکو کاروں کے	اور کر	واسطے میرے	زبان	راستی کی	پچھلوں کے

اور نیکو کاروں میں شامل کر ﴿۸۳﴾ اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک (جاری) کر ﴿۸۴﴾

وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿۸۵﴾ وَأَعْفِرْ لِآبَائِي إِنَّهُ كَانَ مِنْ

وَاجْعَلْنِي	مِنْ	وَرَثَةِ	جَنَّةِ	النَّعِيمِ	وَأَعْفِرْ	لِآبَائِي	إِنَّهُ	كَانَ	مِنْ
اور	کر مجھ کو	سے	داروں	بہشتوں	نعمتوں کے	اور معاف کر	میرے باپ کو	بیشک وہ	تھا

اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر ﴿۸۵﴾ اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں

الصَّالِحِينَ ﴿۸۶﴾ وَلَا تَخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿۸۷﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿۸۸﴾

الصَّالِحِينَ	وَلَا	تَخْزِنِي	يَوْمَ	يُبْعَثُونَ	يَوْمَ	لَا	يَنْفَعُ	مَالٌ	وَلَا	بَنُونَ
گمراہوں میں	اور مت	رسوا کیجیو مجھ کو	دن	اٹھائے جانے کے	جس دن	نہ	نفع دے گا	مال	اور	نہ

سے ہے ﴿۸۶﴾ اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کیے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو ﴿۸۷﴾ جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے ﴿۸۸﴾

إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿۸۹﴾ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۹۰﴾ وَبُرِّزَتِ

إِلَّا مَنْ	آتَى	اللَّهَ	بِقَلْبٍ	سَلِيمٍ	وَأُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِينَ	وَبُرِّزَتِ
مگر	جو کوئی	لائے پاس	اللہ کے	دل	سلامت	اور نزدیکی کی جائیگی	جنت	واسطے پرہیزگاروں کے اور

ہاں جو شخص اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا (وہ بچ جائے گا) ﴿۸۹﴾ اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی ﴿۹۰﴾ اور دوزخ

الْجَحِيمِ لِلْغَوِينَ ﴿۹۱﴾ وَقِيلَ لَهُمْ آيِنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُونِ

الْجَحِيمِ	لِلْغَوِينَ	وَقِيلَ	لَهُمْ	آيِنَمَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُونَ	مِنْ	دُونِ
دوزخ	واسطے گمراہوں کے	اور	کہا جائیگا	واسطے انکے	کہاں ہے جو کچھ کہ	تھے تم	عبادت کرتے	سوائے

گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی ﴿۹۱﴾ اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟ ﴿۹۲﴾ (یعنی جن کو) اللہ کے سوا

اللَّهُ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ﴿۹۳﴾ فَكُفُّوا فِیْهَاهُمْ وَالْعَاُونَ ﴿۹۴﴾

اللَّهُ	هَلْ	يَنْصُرُونَكُمْ	أَوْ	يَنْتَصِرُونَ	فَكُفُّوا	فِیْهَا	هُمْ	وَالْعَاُونَ
اللہ کے	کیا	مدد کرتے ہیں تمہاری	یا	بدلہ لیتے ہیں	پس الٹے ڈالے جائیگے	بچ اس کے	وہ	اور

(پوجتے تھے) کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟ ﴿۹۳﴾ تو وہ اور گمراہ (یعنی بت اور بت پرست) اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیے جائیں گے ﴿۹۴﴾

وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿۹۵﴾ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿۹۶﴾ تَاللَّهِ

وَجُنُودُ	إِبْلِيسَ	أَجْمَعُونَ	قَالُوا	وَ	هُمْ	فِيهَا	يَخْتَصِمُونَ	تَاللَّهِ
اور لشکر	ابلیس کا	سب کے سب	کہیں گے وہ	اور	وہ	بچ اسکے	بجھڑتے ہو گئے	قسم ہے اللہ کی

اور شیطان کے لشکر سب کے سب (داخل جہنم ہوں گے) ﴿۹۵﴾ وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے ﴿۹۶﴾ کہ اللہ کی قسم

إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۹۷﴾ اِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۹۸﴾ وَمَا أَصَلْنَا

إِنْ	كُنَّا	لَفِي	ضَلَالٍ	مُّبِينٍ	إِذْ	نُسَوِّيكُمْ	بِرَبِّ	الْعَالَمِينَ	وَ	مَا	أَصَلْنَا
بیشک	تھے ہم	البتہ بچ	گمراہی	ظاہر کے	جسوقت	برابر کرتے تھے ہم تمکو	ساتھ پروردگار	عالموں کے	اور	نہیں	گمراہ کیا ہم کو

ہم تو صریح گمراہی میں تھے ﴿۹۷﴾ جب کہ تمہیں (اللہ) رب العالمین کے برابر ٹھیراتے تھے ﴿۹۸﴾ اور ہم کو ان

إِلَّا الْمُهْجِرُونَ ﴿۹۹﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿۱۰۱﴾

إِلَّا	الْمُهْجِرُونَ	فَمَا	لَنَا	مِنْ	شَافِعِينَ	وَ	لَا	صَدِيقٍ	حَمِيمٍ
مگر	گنہگاروں نے	پس نہیں	واسطے ہمارے	کوئی	شفاعت کرنے والے	اور	نہ	دوست	غم کھائیوالا

گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا ﴿۹۹﴾ تو (آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنے والا ہے ﴿۱۰۰﴾ اور نہ گرم جوش دوست ﴿۱۰۱﴾

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۲﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ آيَةً ط وَمَا

فَلَوْ	أَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَكُونُ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	آيَةً ط	وَ	مَا
پس کاش	یہ کہ	ہوتا ہمارے واسطے	پھر جانا	پس ہوتے ہم	سے	ایمان لانے والوں میں	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہیں

کاش ہمیں دنیا میں پھر جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو جائیں ﴿۱۰۲﴾ بے شک اس میں نشانی ہے اور ان

كَانَ أَكْثَرَهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۳﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۰۴﴾

كَانَ	أَكْثَرَهُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ
ہیں	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ وہ ہے	غالب	مہربان

میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ﴿۱۰۳﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿۱۰۴﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۰۵﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ

كَذَّبَتْ	قَوْمُ	نُوحٍ	الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	نُوحٌ
جھٹلایا	قوم	نوح کی نے	پیغمبروں کو	جسوقت	کہا	ان کو	بھائی ان کے	نوح نے

قوم نوح نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۰۵﴾ جب اُن سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ

أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۰۶﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَوْحَاءَهُ وَمَا

مَا	وَأَطِيعُوا	وَاللَّهِ	فَاتَّقُوا	رَسُولٌ	أَمِينٌ	أَتَّقُوا	وَأَطِيعُوا	وَمَا
کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	واسطے تمہارے	پیغمبر ہوں	امانت دار	پس ڈرو	اللہ سے	اور
اور	کہا مامویرا	اور	کہا مامویرا	اور	کہا مامویرا	اور	کہا مامویرا	اور
تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿۱۰۶﴾ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿۱۰۷﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مامویرا ﴿۱۰۸﴾ اور میں								

أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۰۹﴾

أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَىٰ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ
سوال کرتا میں تم سے	اس پر	کچھ	بدلہ	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر	پروردگار	عالموں کے
اس کام کا تم سے صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو اللہ رب العالمین ہی پر ہے ﴿۱۰۹﴾									

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿۱۱۰﴾ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿۱۱۱﴾

فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُوا	قَالُوا	أَنُؤْمِنُ	لَكَ	وَ	اتَّبَعَكَ	الْأَرْذَلُونَ
پس ڈرو	اللہ سے	اور	کہا مامویرا	کہا انہوں نے	کیا مان لیں ہم	واسطے تیرے	اور	پیروی کی تیری
اور	کہا مامویرا	اور	کہا مامویرا	اور	کہا مامویرا	اور	کہا مامویرا	اور
تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو ﴿۱۱۰﴾ وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیرو تو رذیل لوگ ہوئے ہیں ﴿۱۱۱﴾								

قَالَ وَمَا عَلِيٌّ بِيَا كَأَنُؤْمِنُونَ ﴿۱۱۲﴾ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي

قَالَ	وَمَا	عَلِيٌّ	بِيَا	كَأَنُؤْمِنُونَ	إِنْ	حِسَابُهُمْ	إِلَّا	عَلَىٰ	رَبِّي
کہا	اور	کیا	جانوں میں	کہ کیا	تھے	کرتے وہ	نہیں	حساب ان کا	مگر
اور	کہا مامویرا	اور	کہا مامویرا	اور	کہا مامویرا	اور	کہا مامویرا	اور	کہا مامویرا
(نوح نے) کہا کہ مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں ﴿۱۱۲﴾ ان کا حساب (اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے									

لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا أَنَا بِظَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۴﴾ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۱۵﴾

لَوْ	تَشْعُرُونَ	وَمَا	أَنَا	بِظَارِدِ	الْمُؤْمِنِينَ	إِنْ	أَنَا	إِلَّا	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ
اگر	سمجھو تم	اور	نہیں	میں	نکال دینے والا	ایمان والوں کو	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا
اور	کہا مامویرا	اور	کہا مامویرا	اور	کہا مامویرا	اور	کہا مامویرا	اور	کہا مامویرا	اور
کاش تم سمجھو ﴿۱۱۳﴾ اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں ﴿۱۱۴﴾ میں تو صرف کھول کھول کر نصیحت کرنے والا ہوں ﴿۱۱۵﴾										

قَالُوا لَيْنَ لَمْ تَنْتَه يَنْوُحْ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿۱۱۶﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّ

قَالُوا	لَيْنَ	لَمْ	تَنْتَه	يَنْوُحْ	لَتَكُونَنَّ	مِنَ	الْمَرْجُومِينَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّ
کہا انہوں نے	اگر	نہ	باز رہے گا تو	اے نوح	البتہ ہو گا تو	سے	سنگسار کیے گیوں میں	کہا	مے میرے رب	بیشک
اور	کہا مامویرا	اور	کہا مامویرا	اور	کہا مامویرا	اور	کہا مامویرا	اور	کہا مامویرا	اور
انہوں نے کہا کہ نوح اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیے جاؤ گے ﴿۱۱۶﴾ (نوح نے) کہا کہ پروردگار										

قَوْمِي كَذَّبُون ﴿۱۱۷﴾ فَاتَّخِ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنْ

قَوْمِي	كَذَّبُون	فَاتَّخِ	بَيْنِي	وَ	بَيْنَهُمْ	فَتْحًا	وَنَجِّنِي	وَ	مَنْ	مَعِيَ	مِنْ
میری قوم نے	جھٹلایا مجھ کو	پس حکم کر	درمیان میں	اور	درمیان ان کے	حکم کرنے کے	اور نجات دے مجھ کو	اور	جو کوئی کہ	ساتھ ہو میرے	سے

میری قوم نے تو مجھے جھٹلادیا ﴿۱۱۷﴾ سو تو میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومن میرے ساتھ

الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۸﴾ فَأَنْجِيئُهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلِّ الْهَشْحُونَ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ

الْمُؤْمِنِينَ	فَأَنْجِيئُهُ	وَ	مَنْ	مَعَهُ	فِي	الْفُلِّ	الْهَشْحُونَ	ثُمَّ
ایمان والوں	پس نجات دی ہم نے ان کو	اور	جو کہ	ساتھ اس کے تھے	بچ	کشتی	بھری ہوئی کے	پھر

ہیں ان کو بچالے ﴿۱۱۸﴾ پس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں (سوار) تھے ان کو بچالیا ﴿۱۱۹﴾ پھر

أَغْرَقْنَا بَعْدَ الْبَقِيَّةِ ﴿۱۲۰﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرَهُمْ

أَغْرَقْنَا	بَعْدَ	الْبَقِيَّةِ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	ط	وَمَا	كَانَ	أَكْثَرَهُمْ
ڈبو دیا ہم نے	پچھے	باقیوں کو	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہیں	ہیں	اکثر ان کے

اس کے بعد باقی لوگوں کو ڈبو دیا ﴿۱۲۰﴾ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۱﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ

مُؤْمِنِينَ	وَإِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	﴿۱۲۲﴾	كَذَّبَتْ	عَادٌ
ایمان لانے والے	اور بیشک	پروردگار تیرا	البتہ وہ ہے	غالب	مہربان		جھٹلایا	عاد نے

نہیں تھے ﴿۱۲۱﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿۱۲۲﴾ عاد نے پیغمبروں

الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۲۳﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۲۴﴾ إِنِّي لَكُمْ

الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	هُودٌ	أَلَا	تَتَّقُونَ	﴿۱۲۴﴾	إِنِّي	لَكُمْ
پیغمبروں کو	جس وقت	کہا	واسطے ان کے	بھائی ان کے	ہود نے	کیا نہیں	ڈرتے تم		بیشک میں	واسطے تمہارے

کو جھٹلایا ﴿۱۲۳﴾ جب ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۱۲۴﴾ میں تو تمہارا

رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿۱۲۶﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

رَسُولٌ	أَمِينٌ	﴿۱۲۵﴾	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا	﴿۱۲۶﴾	وَمَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ
پیغمبر ہوں	امانت دار		پس ڈرو	اللہ سے	اور	اور کہا مانو میرا	اور	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اور اس کے	کچھ

امانت دار پیغمبر ہوں ﴿۱۲۵﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۱۲۶﴾ اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ

أَجْرٍ إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيْعٍ آيَةً

أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِي	إِلَّا	عَلَى	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَتَبْنُونَ	بِكُلِّ	رِيْعٍ	آيَةً
بدلہ	نہیں ہے	بدلہ میرا	مگر	اوپر	پروردگار	جہانوں کے	کیا بنا لیتے ہو تم	بچ ہر	زمین بلند کے	ایک نشانی

نہیں مانگتا میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے (۱۲۷) بھلا تم ہر اونچی جگہ پر عبث نشان

تَعْبُونُ ۚ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ۚ وَإِذَا بَطَشْتُمْ

تَعْبُونُ	وَ	تَتَّخِذُونَ	مَصَانِعَ	لَعَلَّكُمْ	تَخْلُدُونَ	وَ	إِذَا	بَطَشْتُمْ
کھیلتے ہوئے	اور	بنالیتے ہو تم	مکان کارگیری کے	تاکہ تم	ہمیشہ رہو	اور	جس وقت	پکڑتے ہو تم

تغیر کرتے ہو (۱۲۸) اور محل بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے (۱۲۹) اور جب (کسی کو) پکڑتے ہو

بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۚ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ

بَطَشْتُمْ	جَبَّارِينَ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا	وَ	اتَّقُوا	الَّذِي	أَمَدَّكُمْ
پکڑتے ہو	سرکش ہو کر	پس ڈرو	اللہ سے	اور	کہا مانو میرا	اور	ڈرو	اس سے جس نے	مدد دی تم کو

تو ظالمانہ پکڑتے ہو (۱۳۰) تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو (۱۳۱) اور اس سے جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی

بِمَا تَعْلَمُونَ ۚ أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ۚ وَجَدَّتْ وَعْثِي ۚ إِنِّي

بِمَا	تَعْلَمُونَ	أَمَدَّكُمْ	بِأَنْعَامٍ	وَ	بَنِينَ	وَ	جَدَّتْ	وَعْثِي	إِنِّي
ساتھ اس جتنے کہ	جانتے ہو تم	مدد دی تم کو	ساتھ چار پالیوں کے	اور	بیٹوں کے	اور	بانگوں کے	اور چشموں کے	پیشک میں

جس کو تم جانتے ہو (۱۳۲) اس نے تمہیں چار پالیوں اور بیٹوں سے مدد دی (۱۳۳) اور بانگوں اور چشموں سے (۱۳۴) مجھ کو

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۚ قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَضْتَ أَمْ

أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	قَالُوا	سَوَاءٌ	عَلَيْنَا	أَوَعَضْتَ	أَمْ
ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	عذاب	دن	بڑے کے سے	کہا انہوں نے	برابر ہے	اوپر ہمارے	کیا تو نصیحت کرنے	یا

تمہارے بارے میں بڑے (سخت) دن کے عذاب کا خوف ہے (۱۳۵) وہ کہنے لگے ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو

لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَعِظِينَ ۚ إِنَّ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ۚ وَمَا نَحْنُ

لَمْ	تَكُنْ	مِنَ	الْوَعِظِينَ	إِنَّ	هَذَا	إِلَّا	خُلُقُ	الْأَوَّلِينَ	وَ	مَا	نَحْنُ
نہ	ہو تو	سے	نصیحت کرنے والوں میں	نہیں	یہ	مگر	عادت	پہلوں کی	اور	نہیں	ہم

ہمارے لیے یکساں ہے (۱۳۶) یہ تو انگوں ہی کے طریق ہیں (۱۳۷) اور ہم پر کوئی

بُعْدَبَيْنَ ۱۳۸ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۱۳۹ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۱۴۰ وَمَا كَانَ

بُعْدَبَيْنَ	فَكَذَّبُوهُ	فَأَهْلَكْنَاهُمْ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	وَ	مَا	كَانَ
عذاب کیے گئے	پس جھٹلایا اس کو	پس ہلاک کیا ہم نے ان کو	بیشک	بیشک	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے

عذاب نہیں آئے گا ۱۳۸ تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں

أَكْثَرَهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۱۳۹ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۱۴۰ كَذَّبَتْ

أَكْثَرَهُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	كَذَّبَتْ
بہت ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	پروردگار تیرا	البتہ وہی ہے	غالب	مہربان	جھٹلایا

اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ۱۳۹ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ۱۴۰ (اور قوم) شمود

ثَمُودَ الْمُرْسَلِينَ ۱۴۱ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۱۴۲ إِنِّي

ثَمُودَ	الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	صَالِحٌ	أَلَا	تَتَّقُونَ	إِنِّي
شمود نے	پیغمبروں کو	جس وقت	کہا	واسطے ان کے	بھائی ان کے	صالح نے	کیا	نہیں ڈرتے ہو تم	بیشک میں

نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ۱۴۱ جب ان سے ان کے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟ ۱۴۲ میں تو

لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۱۴۳ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۱۴۴ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُوا	وَ	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ
واسطے تمہارے	پیغمبر ہوں	باامانت	پس ڈرو	اللہ سے	اور کہا نا میرا	اور	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے

تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ۱۴۳ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ۱۴۴ اور میں اس کا تم سے

مِنْ أَجْرٍ ۱۴۵ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ۱۴۶ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا

مِنْ	أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَى	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَتُتْرَكُونَ	فِي	مَا
کچھ	بدلہ	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر	رب	جہانوں کے	کیا چھوڑ جاؤ گے تم	بیشک	اس چھڑ کر کے

بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ۱۴۵ کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں (میرے)

هَهُنَا أَمِنِينَ ۱۴۷ فِي جَنَّتٍ وَعَيْونٍ ۱۴۸ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا

هَهُنَا	أَمِنِينَ	فِي	جَنَّتٍ	وَعَيْونٍ	وَزُرُوعٍ	وَنَخْلٍ	طَلْعُهَا
یہاں ہیں	امن سے	بیشک	باغوں کے	اور	چشموں کے	اور	کھجوروں کے

ہیں ان میں تم بے خوف چھوڑ دیے جاؤ گے؟ ۱۴۷ (یعنی) باغ اور چشمے ۱۴۸ اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف

هَضِيمٌ ۱۳۸ ﴿۱۳۸﴾ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَرِهِينَ ﴿۱۳۹﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ

هَضِيمٌ	وَ	تَنْحِتُونَ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوتًا	فَرِهِينَ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ
ملائم ہے	اور	تراش لیتے ہو تم	سے	پہاڑوں	گھر	پر تکلف	پس ڈرو	اللہ سے

و نازک ہوتے ہیں ﴿۱۳۸﴾ اور تکلف سے پہاڑوں میں تراش تراش کر گھر بناتے ہو ﴿۱۳۹﴾ تو اللہ سے ڈرو

وَاطِيعُونَ ﴿۱۴۰﴾ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿۱۴۱﴾ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي

وَ	اطِيعُونَ	وَ	لَا	تُطِيعُوا	أَمْرَ	الْمُسْرِفِينَ	الَّذِينَ	يُفْسِدُونَ	فِي
اور	کہا مانو میرا	اور	مت	مانو	حکم	حد سے نکل جانے والوں کا	وہ لوگ کہ	فساد کرتے ہیں	سچ

اور میرے کہے پر چلو ﴿۱۴۰﴾ اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو ﴿۱۴۱﴾ جو ملک میں فساد کرتے

الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿۱۴۲﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسْحَرِينَ ﴿۱۴۳﴾ مَا

الْأَرْضِ	وَ	لَا	يُصْلِحُونَ	قَالُوا	إِنَّمَا	أَنْتَ	مِنَ	الْمُسْحَرِينَ	مَا
زمین کے	اور	نہیں	اصلاح کرتے	کہا انہوں نے	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	سے ہے	جادو کیے گیوں	نہیں

ہیں اور اصلاح نہیں کرتے ﴿۱۴۲﴾ وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو ﴿۱۴۳﴾ تم اور

أَنْتِ الْآبَشْرُ مِثْلَنَا ﴿۱۴۴﴾ فَأْتِ بَايَةَ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۴۵﴾ قَالَ هَذِهِ

أَنْتِ	إِلَّا	بَشْرٌ	مِثْلَنَا	فَأْتِ	بَايَةَ	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصَّادِقِينَ	قَالَ	هَذِهِ
تو	مگر	آدی	مانند ہماری	پس لے آ	کوئی نشانی	اگر	ہے تو	سے	سچوں	کہا	یہ

کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدی ہو۔ اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو ﴿۱۴۴﴾ (صالح نے) کہا (دیکھو) یہ

نَاقَةٌ لَهَا شَرْبٌ وَلَكُمْ شَرْبٌ يَوْمَ مَعْلُومٍ ﴿۱۴۵﴾ وَلَا تَمْسُوها بِسُوءِ

نَاقَةٌ	لَهَا	شَرْبٌ	وَ	لَكُمْ	شَرْبٌ	يَوْمَ	مَعْلُومٍ	وَ	لَا	تَمْسُوها	بِسُوءِ
اونٹنی ہے	واسطے اسکے	پانی پینا ہے	اور	واسطے تمہارے	پانی پینا ہے	ایک دن	معلوم کا	اور	مت	ہاتھ لگاؤ اس کو	برائی سے

اونٹنی ہے (ایک دن) اس کی پانی پینے کی باری ہے اور ایک مہینہ روز تمہاری باری ﴿۱۴۵﴾ اور اس کو کوئی تکلیف نہ دینا

فِيأْخُذْكُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۴۶﴾ فَعَقَرُوها فَاصْبَحُوا نَدِيمِينَ ﴿۱۴۷﴾

فِيأْخُذْكُمْ	عَذَابٌ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	فَعَقَرُوها	فَاصْبَحُوا	نَدِيمِينَ
پس پکڑے گا تم کو	عذاب	دن	بڑے کا	پس کانے پاؤں اس کے	پس ہو گئے	پشیمان

(نہیں تو) تم کو سخت عذاب آ پکڑے گا ﴿۱۴۶﴾ تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر نادم ہوئے ﴿۱۴۷﴾

فَاخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

فَاخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

پس پکڑا ان کو عذاب نے بیشک اس کے البتہ نشانی ہے اور نہ تھے اکثر ان کے

سو ان کو عذاب نے آ پکڑا۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے

مُؤْمِنِينَ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ

مُؤْمِنِينَ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ

ایمان والے اور بیشک پروردگار تیرا البتہ وہی ہے غالب مہربان جھٹلایا قوم لوط کی نے

نہیں تھے (۱۵۸) اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے (۱۵۹) (اور) قوم لوط نے بھی

الْمُرْسَلِينَ ۚ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا تَتَّقُونَ ۚ إِنِّي لَكُمْ

الْمُرْسَلِينَ ۚ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا تَتَّقُونَ ۚ إِنِّي لَكُمْ

پیغمبروں کو جس وقت کہہا واسطے ان کے بھائی ان کے لوط نے کیا نہیں ڈرتے تم بیشک میں واسطے تمہارے

پیغمبروں کو جھٹلایا (۱۶۰) جب ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے (۱۶۱) میں تو تمہارا

رَسُولٌ أَمِينٌ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۚ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

رَسُولٌ أَمِينٌ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۚ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

پیغمبر ہوں امانتدار پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا اور نہیں سوال کرتا میں تم سے اوپر اس کے کچھ

امانتدار پیغمبر ہوں (۱۶۲) تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو (۱۶۳) اور میں تم سے اس (کام) کا بدلہ

أَجْرٍ ۚ إِنَّ أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنْ

أَجْرٍ ۚ إِنَّ أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنْ

بدلہ نہیں اجڑ میرا مگر اوپر پروردگار عالموں کے کیا آتے ہو تم پاس مردوں کے سے

نہیں مانگتا میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے (۱۶۴) کیا تم اہل عالم میں سے لڑکوں

الْعَالَمِينَ ۚ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ ۖ بَلْ أَنْتُمْ

الْعَالَمِينَ ۚ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ ۖ بَلْ أَنْتُمْ

جہانوں میں اور چھوڑ دیتے ہو جو کچھ کہہ پیدا کیا ہے واسطے تمہارے رب تمہارے نے سے بیویوں تمہاری بلکہ تم

پر مائل ہوتے ہو (۱۶۵) اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لیے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم

قَوْمٌ عَدُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ قَالُوا لَيْنَ لَمْ تَنْتَه يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿۱۳۷﴾

قَوْمٌ	عَدُوْنَ	قَالُوا	لَيْنَ	لَمْ	تَنْتَه	يَلُوطُ	لَتَكُونَنَّ	مِنَ	الْمُخْرَجِينَ
ایک قوم ہو	جسے نکلنے والے	کہا انہوں نے	اگر	نہ	باز رہے گا تو	اے لوط	البتہ ہوگا تو	سے	نکلے گیوں

حد سے نکل جانے والے لوگ ہو ﴿۱۳۶﴾ وہ کہنے لگے کہ لوط اگر تم باز نہ آؤ گے تو شہر بدر کر دیے جاؤ گے ﴿۱۳۷﴾

قَالَ اِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ﴿۱۳۸﴾ رَبِّ نَجِّنِي وَاهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۹﴾

قَالَ	اِنِّي	لِعَمَلِكُمْ	مِنَ	الْقَالِينَ	رَبِّ	نَجِّنِي	وَ	اهْلِي	مِمَّا	يَعْمَلُونَ
کہا	بیشک میں	عمل تمہارے کو	سے	ہوں ناخوش رکھنے والوں	اے رب میرے	نجات دے مجھ کو	اور	اہل میرے کو	اس جھگڑے	کہ کرتے ہیں

(لوط نے) کہا کہ میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں ﴿۱۳۸﴾ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں (کے وبال) سے نجات دے ﴿۱۳۹﴾

فَنَجَّيْنَاهُ وَاهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿۱۴۰﴾ اِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَيْرِينَ ﴿۱۴۱﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا

فَنَجَّيْنَاهُ	وَ	اهْلَهُ	أَجْمَعِينَ	اِلَّا	عَجُوزًا	فِي	الْغَيْرِينَ	ثُمَّ	دَمَرْنَا
پس نجات دئی گئے	اور	اہل اس کے کو	سب کو	مگر	ایک بڑھیا	میں	پچھے رہ جانے والوں سے	پھر	ہلاک کیا ہم نے

سو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو نجات دی ﴿۱۴۰﴾ مگر ایک بڑھیا کہ پچھے رہ گئی ﴿۱۴۱﴾ پھر ہم نے

الْآخِرِينَ ﴿۱۴۲﴾ وَامْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطْرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۱۴۳﴾

الْآخِرِينَ	وَ	امْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَطْرًا	فَسَاءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِينَ
اوروں کو	اور	برسایا ہم نے	اوپر ان کے	مینہ	پس برا ہوا	مینہ	ڈرائے گیوں کا

اوروں کو ہلاک کر دیا ﴿۱۴۲﴾ اور ان پر مینہ برسایا۔ سو جو مینہ ان (لوگوں) پر برسا جو ڈرائے گئے تھے وہ برا تھا ﴿۱۴۳﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ط وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهٗو

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	ط	وَمَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهٗو
بیشک	بیشک	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	پروردگار تیرا	البتہ دیکھیے

بیشک اس میں نشانی ہے اور اُن میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿۱۴۴﴾ اور تمہارا پروردگار تو

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۵﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ اِذْ قَالَ

الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَ	اَصْحٰبُ	لَيْكَةِ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ
غالب	مہربان	جھٹلایا	رہنے والوں	بن کے نے	پیغمبروں کو	جس وقت	کہا

غالب (اور) مہربان ہے ﴿۱۴۵﴾ اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۴۶﴾ جب اُن

لَهُمْ شُعَيْبٌ ۖ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۴۷﴾ إِنْ لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۴۸﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ

لَهُمْ	شُعَيْبٌ	أَلَا	تَتَّقُونَ	إِنْ	لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ
ان کو	شعیب نے	کیا نہیں	ڈرتے	بیشک میں	واسطے تمہارے	پیغمبر ہوں	ہامانت	پس ڈرو	اللہ سے

سے شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿۱۴۷﴾ میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ﴿۱۴۸﴾ تو اللہ سے ڈرو

وَاطِيعُونَ ﴿۱۴۹﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ

وَاطِيعُونَ	وَ	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَىٰ
اور کہا مانو میرا	اور	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے	کچھ	بدلہ	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر

اور میرا کہا مانو ﴿۱۴۹﴾ اور میں اس (کام) کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو (اللہ) رب العالمین کے

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۵۰﴾ أَوْفُوا الْكَيْلَ ۖ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْهَاسِرِينَ ﴿۱۵۱﴾ وَزِنُوا

رَبِّ	الْعَالَمِينَ	وَ	أَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	لَا	تَكُونُوا	مِنَ	الْهَاسِرِينَ	وَ	زِنُوا
پروردگار	جہانوں کے	پورا کرو	مپان	اور	مت	ہوتم	سے	نقصان دینے والوں میں	اور تو لو	زنتے	ہے ﴿۱۵۱﴾

زنتے ہے ﴿۱۵۰﴾ (دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو ﴿۱۵۱﴾ اور

بِالْقِسْطِ ۖ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۵۲﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا

بِالْقِسْطِ	أَلَا	تَتَّقُونَ	وَلَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	أَشْيَاءَهُمْ	وَلَا	تَعْثَوْا
ساتھ ترازو	سیدھی کے	اور مت	تم کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور مت	پھرو	تعمرو

ترازو سیدھی رکھ کر تولنا کرو ﴿۱۵۲﴾ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں

فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۱۵۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْحِجْلَةَ

فِي	الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ	وَ	اتَّقُوا	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	وَ	الْحِجْلَةَ
تعمیر	زمین کے	فساد کرتے ہوئے	اور	ڈرو	اس سے کہ جس نے	پیدا کیا تم کو	اور	خلقت

فساد نہ کرتے پھرو ﴿۱۵۳﴾ اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خلقت کو

الْأَوَّلِينَ ﴿۱۵۴﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿۱۵۵﴾ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ

الْأَوَّلِينَ	قَالُوا	إِنَّمَا	أَنْتَ	مِنَ	الْمُسَحَّرِينَ	وَ	مَا	أَنْتَ	إِلَّا	بَشَرٌ
پہلی کو	کہا انہوں نے	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	سے ہے	جادو کیے گیوں میں	اور	نہیں	تو	مگر	آدمی

پیدا کیا ﴿۱۵۴﴾ وہ کہنے لگے کہ تم جادوزدہ ہو ﴿۱۵۵﴾ اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی

مِثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ فَاسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ

مِثْلُنَا	وَ	إِنْ	نَظُنُّكَ	لَمِنَ	الْكَٰذِبِيْنَ	فَاسْقِطْ	عَلَيْنَا	كِسْفًا	مِّنَ	السَّمَاءِ
مانند ہماری	اور	البتہ	گمان کرتے ہیں تم مجھ کو	سے	جھوٹوں	پس ڈال دے	اوپر ہمارے	ایک ٹکڑا	سے	آسمان

جیسے آدمی ہو اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو ﴿۱۸۷﴾ اگر چے ہو تو ہم پر آسمان سے

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۸﴾ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ

إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُ
اگر	ہے تو	سے	سچوں	کہا کہ	پروردگار میرا	خوب جانتا ہے	جو کچھ کہ	تم کرتے ہو	پس جھٹلایا اس کو

ایک ٹکڑا اگر ﴿۱۸۸﴾ (شعیب نے) کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے ﴿۱۸۸﴾ تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا

فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۗ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِي

فَاَخَذَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمِ	الظُّلَّةِ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	اِنَّ فِي
پس پکڑا ان کو	عذاب	دن	ساہان کے نے	پیشک وہ	تھا	عذاب	دن	بڑے کا	پیشک

پس ساہان کے عذاب نے ان کو آ پکڑا۔ بے شک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا ﴿۱۸۹﴾ اس میں

ذٰلِكَ لَايَةٌ ۗ وَمَا كَانَ اَكْثَرَهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهٗوَ الْعَزِيْزُ

ذٰلِكَ	لَايَةٌ	ۗ	وَمَا	كَانَ	اَكْثَرَهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهٗوَ	الْعَزِيْزُ
اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	پیشک	رب تیرا	البتہ ہی ہے	غالب

یقیناً نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿۱۹۰﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور)

الرّٰحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ بِهٖ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾

الرّٰحِيْمُ	ۗ	وَ	اِنَّهٗ	لَتَنْزِيْلُ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	نَزَلَ	بِهٖ	الرُّوْحُ	الْاَمِيْنُ
مہربان	اور	پیشک وہ	البتہ اتارا گیا ہے	پروردگار	عالموں کے	سے	اترا ہے	ساتھ اس کے	روح الامین	

مہربان ہے ﴿۱۹۱﴾ اور یہ (قرآن اللہ) پروردگار عالم کا اتارا ہوا ہے ﴿۱۹۲﴾ اس کو امانت دار فرشتے لے کر اترا ہے ﴿۱۹۳﴾

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾

عَلٰى	قَلْبِكَ	لِتَكُوْنَ	مِنَ	الْمُنذِرِيْنَ	بِلِسَانٍ	عَرَبِيٍّ	مُّبِيْنٍ
اوپر	دل تیرے کے	تا کہ ہو تو	سے	ڈرانے والوں میں	ساتھ زبان	عربی کے	بیان کرنیوالی

(یعنی اس نے) تمہارے دل پر (القلم کیا ہے) تا کہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو ﴿۱۹۴﴾ (اور القلم بھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے) ﴿۱۹۵﴾

وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۹۷﴾ أَوْلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَأْعَلِبَهُ عَلَمًا

وَ	إِنَّهُ	لَفِي	زُبُرِ	الْأَوَّلِينَ	أَوْلَمْ	يَكُنْ	لَهُمْ	آيَةٌ	أَنْ	يَأْعَلِبَهُ	عَلَمًا								
اور	بیشک	وہ	ہے	البتحج	کتابوں	پہلے	کے	کیا	نہیں	ہے	واسطے	انکے	نشانی	بیکہ	جانتے	ہیں	اس	کو	عالم

اور اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿۱۹۷﴾ کیا ان کے لیے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے

بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿۱۹۸﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ

بَنِي	إِسْرَائِيلَ	وَ	لَوْ	نَزَّلْنَاهُ	عَلَىٰ	بَعْضِ	الْأَعْجَمِينَ	فَقَرَأَهُ	عَلَيْهِمْ									
بنی	اسرائیل	کے	اور	اگر	اتارتے	ہم	اسکو	اوپر	بعض	عجمیوں	کے	پس	پڑھتا	اس	کو	اوپر	ان	کے

بنی اسرائیل اس (بات) کو جانتے ہیں ﴿۱۹۸﴾ اور اگر ہم اس کو کسی غیر اہل زبان پر اتارتے ﴿۱۹۸﴾ اور وہ اسے ان (لوگوں) کو پڑھ کر سنا تا

مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۹۹﴾ كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۲۰۰﴾

مَا	كَانُوا	بِهِ	مُؤْمِنِينَ	كَذَلِكَ	سَلَكْنَاهُ	فِي	قُلُوبِ	الْمُجْرِمِينَ											
نہ	ہوتے	ساتھ	اس	کے	ایمان	لانے	والے	اسی	طرح	چلاتے	ہیں	ہم	اس	کو	بیچ	دلوں	کے	گنہگاروں	کے

تو یہ اسے (کبھی) نہ مانتے ﴿۱۹۹﴾ اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا ﴿۲۰۰﴾

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۲۰۱﴾ فَيَأْتِيهِمْ بَغْتَةً

لَا	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	حَتَّىٰ	يَرَوْا	الْعَذَابَ	الْأَلِيمَ	فَيَأْتِيهِمْ	بَغْتَةً											
نہیں	ایمان	لا	تے	ساتھ	اسکے	یہاں	تک	کہ	دیکھیں	عذاب	کو	درد	دینے	والا	پس	آئے	گان	کو	اچانک

وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہیں مانتے گے ﴿۲۰۱﴾ وہ اُن پر ناگہان آ واقع ہوگا

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۲۰۲﴾ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ﴿۲۰۳﴾ أَفَبِعَذَابِنَا

وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	فَيَقُولُوا	هَلْ	نَحْنُ	مُنْظَرُونَ	أَفَبِعَذَابِنَا											
اور	وہ	نہیں	سمجھتے	ہوں	گے	پس	کہیں	گے	کیا	ہم	ہیں	ڈھیل	دینے	گئے	کیا	پس	عذاب	ہمارے	کو

اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی ﴿۲۰۲﴾ اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟ ﴿۲۰۳﴾ تو کیا یہ ہمارے عذاب کو

يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۲۰۴﴾ أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿۲۰۵﴾ ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا

يَسْتَعْجِلُونَ	أَفَرَأَيْتَ	إِنْ	مَتَّعْنَاهُمْ	سِنِينَ	ثُمَّ	جَاءَهُمْ	مَا																
جلدی	کرتے	ہیں	کیا	پس	دیکھا	تو	نے	اگر	فائدہ	دیں	ہم	ان	کو	کتنے	برس	پھر	آئے	ان	کے	پاس	جو	کچھ	کہ

جلدی طلب کر رہے ہیں ﴿۲۰۴﴾ بھلا دیکھو تو اگر ہم اُن کو برسوں فائدے دیتے رہیں ﴿۲۰۵﴾ پھر ان پر وہ (عذاب) آ واقع ہو جس کا

كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۲۶﴾ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَسْتَعُونَ ﴿۲۷﴾ وَمَا

كَانُوا	يُوعَدُونَ	مَا	أَغْنَىٰ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَسْتَعُونَ	وَمَا
تھے	وعدہ دیے جاتے	کیا	کفایت کرے گا	ان سے	جو کچھ	تھے	فائدہ دیے جاتے	اور نہ

ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ﴿۲۶﴾ تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے ان کے کس کام آئیں گے ﴿۲۷﴾ اور ہم

أَهْلَكْنَا مِنْ قَرِيْبَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ﴿۲۸﴾ ذِكْرًا قَدْ وَمَا كُنَّا

أَهْلَكْنَا	مِنْ	قَرِيْبَةٍ	إِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُونَ	ذِكْرًا	وَمَا	كُنَّا
ہلاک کی ہم نے	کوئی	بستی	مگر	واسطے اس کے	ڈرانے والے تھے	نصیحت دیتے	اور نہیں	تھے ہم

نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لیے نصیحت کرنے والے (پہلے بھیج دیتے) تھے ﴿۲۸﴾ (تا کہ) نصیحت (کردیں) اور ہم

ظُلُمِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيْطَانُ ﴿۳۰﴾ وَمَا يَنْبَغِيْ لَهُمْ وَمَا

ظُلُمِيْنَ	وَمَا	تَنَزَّلَتْ	بِهِ	الشَّيْطَانُ	وَمَا	يَنْبَغِيْ	لَهُمْ	وَمَا
ظالم	اور	نہیں	اترتے	ساتھ اس کے	شیطان	اور	نہیں	لائق

ظالم نہیں ہیں ﴿۲۹﴾ اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے ﴿۳۰﴾ یہ کام نہ تو ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس

يَسْتَطِيعُونَ ﴿۳۱﴾ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَبَعْرُونَ ﴿۳۲﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ

يَسْتَطِيعُونَ	إِنَّهُمْ	عَنِ	السَّمْعِ	لَبَعْرُونَ	فَلَا	تَدْعُ	مَعَ	اللَّهِ
کر سکتے	بیشک وہ اس کے	سے	سننے	البتہ باز رکھے گئے ہیں	پس مت	پکار	ساتھ	اللہ کے

کی طاقت رکھتے ہیں ﴿۳۱﴾ وہ (آسمانی باتوں کے) سننے (کے مقامات) سے الگ کر دیے گئے ہیں ﴿۳۲﴾ تو اللہ کے سوا کسی

إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونُ مِنَ الْبُعْدَبِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَ أَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ

إِلَهًا	آخَرَ	فَتَكُونُ	مِنْ	الْبُعْدَبِيْنَ	وَ	أَنْذِرْ	عَشِيْرَتَكَ
معبود	اور کو	پس ہو جائے گا تو	سے	عذاب کیے گیوں	اور	ڈرا	قبیلے اپنے

اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا جائے گا ﴿۳۳﴾ اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو

الْأَقْرَبِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَأَخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنْ اتَّبَعَكَ مِنْ

الْأَقْرَبِيْنَ	وَأَخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِمَنْ	اتَّبَعَكَ	مِنْ
نزدیک والوں کو	اور نیچے رکھ	بازو اپنے	واسطے اس کے جو کہ	پیروی کرتا ہے تیری	سے

ڈر سنا دو ﴿۳۴﴾ اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے بتواضع

مبع

الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۱۵﴾ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۱۶﴾

الْمُؤْمِنِينَ	فَإِنْ	عَصَوْكَ	فَقُلْ	إِنِّي	بَرِيءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُونَ
ایمان والوں میں	پس اگر	نافرمانی کریں تیری	پس کہہ	بیشک میں	بیزار ہوں	اس چیز سے کہ	کرتے ہوں

پیش آؤ ﴿۲۱۵﴾ پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دو کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں ﴿۲۱۶﴾

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ﴿۲۱۸﴾

وَتَوَكَّلْ	عَلَى	الْعَزِيزِ	الرَّحِيمِ	الَّذِي	يَرَاكَ	حِينَ	تَقُومُ
اور	توکل کر	اوپر	اس غالب	مہربان کے	جو کہ	دیکھتا ہے تجھ کو	جس وقت اٹھتا ہے تو

اور (اللہ) غالب (اور) مہربان پر بھروسہ رکھو ﴿۲۱۷﴾ جو تم کو جب تم (تہجد کے وقت) اٹھتے ہو دیکھتا ہے ﴿۲۱۸﴾

وَتَقَلُّبِكَ فِي السُّجُودِ ﴿۲۱۹﴾ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۲۲۰﴾ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ

وَتَقَلُّبِكَ	فِي	السُّجُودِ	﴿۲۱۹﴾	إِنَّهُ	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ	﴿۲۲۰﴾	هَلْ	أُنَبِّئُكُمْ
اور پھر تاتیرا	بچ	سجدہ کرنے والوں کے	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا	کیا	بتلاؤں میں تم کو		

اور نمازیوں میں تمہارے پھرنے کو بھی ﴿۲۱۹﴾ بیشک وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۲۲۰﴾ (اچھا) میں تمہیں بتاؤں کہ

عَلَى مَنْ تَنْزَلُ الشَّيْطَانُ ﴿۲۲۱﴾ تَنْزَلُ عَلَى كُلِّ أَقَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿۲۲۲﴾ يَلْقَوْنَ

عَلَى	مَنْ	تَنْزَلُ	الشَّيْطَانُ	﴿۲۲۱﴾	تَنْزَلُ	عَلَى	كُلِّ	أَقَّاكٍ	أَثِيمٍ	﴿۲۲۲﴾	يَلْقَوْنَ
اوپر	کس کے	اترتے ہیں	شیطان	اترتے ہیں	اوپر	ہر	جھوٹ باندھنے والے	گنہگار کے	لاڈالتے ہیں		

شیطان کس پر اترتے ہیں ﴿۲۲۱﴾ ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں ﴿۲۲۲﴾ جو سنی ہوئی بات

السَّمْعِ وَآكُثْرَهُمْ كَذِبُونَ ﴿۲۲۳﴾ وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿۲۲۴﴾ أَلَمْ تَرَ

السَّمْعِ	وَآكُثْرَهُمْ	كَذِبُونَ	﴿۲۲۳﴾	وَالشُّعْرَاءُ	يَتَّبِعُهُمُ	الْغَاوُونَ	﴿۲۲۴﴾	أَلَمْ تَرَ
سنی ہوئی بات	اور بہت ان میں	جھوٹے ہیں	اور	شاعروں کی	پیروی کرتے ہیں	سب گمراہ	کیا نہیں	دیکھا تو نے

(اس کے کان میں) لاڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں ﴿۲۲۳﴾ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں ﴿۲۲۴﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا

أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ﴿۲۲۵﴾ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿۲۲۶﴾

أَنَّهُمْ	فِي	كُلِّ	وَادٍ	يَهِيمُونَ	﴿۲۲۵﴾	وَأَنَّهُمْ	يَقُولُونَ	مَا	لَا	يَفْعَلُونَ
یہ کہ وہ	بچ	ہر	وادی کے	سرگردان ہوتے ہیں	اور بیشک یہ کہ وہ	کہتے ہیں	جو کچھ کہ	نہیں	کرتے	

کہ وہ ہر وادی میں سرمارتے پھرتے ہیں ﴿۲۲۵﴾ اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں ﴿۲۲۶﴾

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَ ذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ

مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد

بَعْدَ مَا ظَلَمُوا ۗ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿۲۷﴾

بَعْدَ مَا ظَلَمُوا ۗ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ

پچھے اسکے کہ ظلم کیے گئے اور عنقریب جان لیں گے وہ لوگ کہ ظلم کرتے ہیں کون سی جگہ پھرنے کی پھر جاویں گے انتقام لیا۔ اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں ﴿۲۷﴾

رکوعاتها ۷

۲۷ سُورَةُ النَّملِ مَكِّيَّةٌ ۳۸

آیاتها ۹۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طَسَّ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۱﴾ هُدًى وَبُشْرَى

طَسَّ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ هُدًى وَبُشْرَى

طَسَّ یہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ مومنوں کے لیے

لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۲﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ

لِلْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ

ہدایت اور بشارت ہے ﴿۲﴾ وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور

بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيِّتًا لَهُمْ

بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيِّتًا لَهُمْ

ساتھ آخرت کے وہ یقین رکھتے ہیں بیشک وہ لوگ جو کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے زینت تک ہے ہم نے واسطے ان کے آخرت کا یقین رکھتے ہیں ﴿۳﴾ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لیے

أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي

أَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُونَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	لَهُمْ	سُوءُ	الْعَذَابِ	وَ	هُمْ	فِي
عملوں ان کے کو	پس وہ	بھٹکتے ہیں	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	وہیں	برائی	عذاب کی	اور	وہ	ہیں

آرامتہ کر دیے ہیں تو وہ سرگرداں ہو رہے ہیں ۝ یہی لوگ ہیں جن کے لیے بڑا عذاب ہے اور وہ آخرت میں

الْآخِرَةِ لَهُمُ الْآخْسَرُونَ ۝ وَإِنَّكَ لَتَلْقَىٰ الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ

الْآخِرَةِ	لَهُمْ	الْآخْسَرُونَ	وَ	إِنَّكَ	لَتَلْقَىٰ	الْقُرْآنَ	مِنْ	لَدُنْ	حَكِيمٍ
آخرت کے	وہ ہیں	ٹوٹا پانے والے	اور	بیشک تو	البتہ سکھایا جاتا ہے	قرآن	سے	نزدیک	حکمت والے

بھی بہت نقصان اٹھانے والے ہیں ۝ اور تم کو قرآن (اللہ) حکیم و علیم کی طرف سے عطا

عَلَيْمٍ ۝ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِيهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا ۝ سَأْتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ

عَلَيْمٍ	إِذْ	قَالَ	مُوسَىٰ	لِأَهْلِيهِ	إِنِّي	آنَسْتُ	نَارًا	سَأْتِيكُمْ	مِنْهَا	بِخَبَرٍ
جاننے والے کے	جبوقت	کہا	موسیٰ نے	واسطی بی بی اپنی کے	بیشک میں نے	دیکھی ہے	آگ	جلدے آؤں گا میں تمہارے پاس اس میں سے	کچھ خبر	

کیا جاتا ہے ۝ جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں سے (رستے کا) پتہ لاتا ہوں

أَوْ آتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ

أَوْ	آتِيكُمْ	بِشِهَابٍ	قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُونَ	فَلَمَّا	جَاءَهَا	نُودِيَ	أَنْ
یا	لاؤں گا	شعلہ	انگارے کا	تا کہ تم	سینکو	پس جب	آیا اس کے پاس	پکارا گیا	یہ کہ

یا سگلتا ہوا انگارا تمہارے پاس لاتا ہوں تا کہ تم تاپو ۝ جب موسیٰ اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ

بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۝ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

بُورِكَ	مَنْ	فِي	النَّارِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا	وَ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ
برکت دیا گیا ہے	جو کوئی کہ	ہے	آگ کے ہے	اور	جو کوئی کہ	گرداسکے ہے	اور	پاکی ہے	اللہ	پروردگار	عالموں کے کو

جو آگ میں (جلی دکھاتا) ہے اور وہ جو آگ کے ارد گرد ہے۔ اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے ۝

يُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَأَلْقِ عَصَاكَ ۝ فَلَمَّا رَأَاهَا

يُوسَىٰ	إِنَّهُ	أَنَا	اللَّهُ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَأَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَأَاهَا
اے موسیٰ	بیشک یہ کہ	میں ہی ہوں	اللہ	غالب	حکمت والا	اور ڈال دے	عصا پنا	پس جب	دیکھا اس کو

اے موسیٰ میں ہی اللہ غالب و دانا ہوں ۝ اور اپنی لٹھی ڈال دو۔ جب اُسے دیکھا تو

تَهْتَرُ كَانَهَا جَانٌ وَلِي مُدْبِرًا ۖ وَلَمْ يُعَقِّبْ ۖ يَؤُوسَىٰ لَا تَخَفْ ۗ إِنِّي

تَهْتَرُ كَانَهَا جَانٌ وَلِي مُدْبِرًا ۖ وَلَمْ يُعَقِّبْ ۖ يَؤُوسَىٰ لَا تَخَفْ ۗ إِنِّي
بتا جاتے گویا کہ وہ سانپ ہے پھر گیا پیڑ پھیر کر اور نہ پیچھے پھرا اے موسیٰ مت ڈر بیشک میں ہوں

(اس طرح) بل رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیڑ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔ (حکم ہوا کہ) موسیٰ ڈر مت۔

لَا يَخَافُ لَدَيْ الْمُرْسَلُونَ ۗ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسًّا بَعْدَ سُوءٍ

لَا يَخَافُ لَدَيْ الْمُرْسَلُونَ ۗ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسًّا بَعْدَ سُوءٍ
نہیں ڈرتے پاس میرے پیغمبر مگر جو کوئی ظلم کرے پھر بدل ڈالے نیکی پیچھے برائی کے

ہمارے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے ۱۰) ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا

فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۗ وَأَدْخُلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجَ بَيْضًا مِّنْ

فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۗ وَأَدْخُلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجَ بَيْضًا مِّنْ
پس بیشک میں بخشنے والا مہربان ہوں اور داخل کر ہاتھ اپنا بیچ اگر بیان اپنے کے نکلے سفید سے

تو میں بخشنے والا مہربان ہوں ۱۱) اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید نکلے گا۔ (ان دو معجزوں

غَيْرِ سُوءٍ ۗ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

غَيْرِ سُوءٍ ۗ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا
بغیر برائی کے بیچ نو نشانیاں طرف فرعون کی اور اس کی قوم کے بیشک وہ تھے قوم

کے ساتھ جو) نو معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے پاس (جاؤ) کہ وہ

فَسِيقِينَ ۗ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرًا قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۗ

فَسِيقِينَ ۗ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرًا قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۗ
فاسق پس جب آئیں انکے پاس نشانیاں ہماری سمجھانے کو کہنے لگے یہ جادو ہے ظاہر

بدکردار لوگ ہیں ۱۲) جب ان کے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں کہنے لگے یہ صریح جادو ہے ۱۳)

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۗ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۗ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ
اور انکار کیا ان کا اور یقین جان لیا تھا اس کو جی ان کے نے ظلم اور تکبر سے پس دیکھ کیوں کر ہوا

اور بے انصافی اور غرور سے ان سے انکار کیا۔ لیکن ان کے دل ان کو مان چکے تھے سو دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۱۳ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ

عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِينَ	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	دَاوُدَ	وَسُلَيْمَانَ	عِلْمًا	وَقَالَا	الْحَمْدُ
آخر کام	فساد کرنے والوں کا	اور	البتہ تحقیق	دیا ہم نے	داؤد کو	اور	سلیمان کو	علم اور کہا دونوں نے سب تعریف

کا انجام کیسا ہوا ۱۳ اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا۔ اور انہوں نے کہا کہ اللہ

لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلْنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۱۵ وَوَرِثَ

لِلَّهِ	الَّذِي	فَضَّلْنَا	عَلَىٰ	كَثِيرٍ	مِّنْ	عِبَادِهِ	الْمُؤْمِنِينَ	وَوَرِثَ
واسطے اللہ کے ہے	جس نے	بزرگی دی ہم کو	اوپر	بہتوں	سے	بندوں اپنے	ایمان والوں کے	اور وارث ہوا

کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی ۱۵ اور سلیمان داؤد

سُلَيْمَانَ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنَظِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِنْ

سُلَيْمَانَ	دَاوُدَ	وَقَالَ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	عَلِمْنَا	مَنَظِقَ	الطَّيْرِ	وَأُوتِينَا	مِنْ
سلیمان	داؤد کا	اور	کہا	اے	لوگو	سکھائی ہے ہم کو	بولی	اڑتے جانوروں کی	اور دینے گئے ہیں ہم سے

کے قائم مقام ہوئے اور کہنے لگے کہ لوگو ہمیں (اللہ کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت

كُلِّ شَيْءٍ ۱۶ إِنَّ هَذَا هُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ۱۷ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ

كُلِّ	شَيْءٍ	إِنَّ	هَذَا	هُوَ	الْفَضْلُ	الْمُبِينُ	وَ	حُشِرَ	لِسُلَيْمَانَ
ہر	چیز	بیشک	یہ	البتہ وہی ہے	بزرگی	ظاہر	اور	اکٹھے کیے گئے	واسطے سلیمان کے

فرمائی گئی ہے۔ بیشک یہ (اس کا) صریح فضل ہے ۱۶ اور سلیمان کے لیے

جُنُودًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۱۸ حَتَّىٰ إِذَا آتَوَا

جُنُودًا	مِّنَ	الْجِنِّ	وَالْإِنْسِ	وَالطَّيْرِ	فَهُمْ	يُوزَعُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	آتَوَا
لشکر اس کے	سے	جنوں	اور آدمیوں	اور اڑتے جانوروں سے	پس انکی	بمائیں بنائی جاتی ہیں	یہاں تک کہ	جب آئے	

جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کیے گئے اور وہ قسم وار کیے گئے تھے ۱۸ یہاں تک کہ جب

عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ ۱۹ قَالَتْ نَهْدَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ ۲۰

عَلَىٰ	وَادِ	النَّمْلِ	قَالَتْ	نَهْدَةٌ	يَا أَيُّهَا	النَّمْلُ	ادْخُلُوا	مَسْكِنَكُمْ
اوپر	میدان	چیونٹیوں کے	کہا	ایک چیونٹی نے	اے	چیونٹیو	داخل ہو	گھروں اپنوں میں

چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ

لَا يَحْطَبْتَكُمْ سُلَيْمٌ وَجُنُودُهُ^{۱۸} وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ^{۱۸} فَتَبَسَّمْ

لَا يَحْطَبْتَكُمْ	سُلَيْمٌ	وَ	جُنُودُهُ	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	فَتَبَسَّمْ
نہ کچل ڈالے تم کو	سلیمان	اور	لشکر اس کا	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	پس مسکرایا

ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور اُن کو خبر بھی نہ ہو ﴿۱۸﴾ تو وہ اس کی بات

صَاحِبًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

صَاحِبًا	مِّنْ	قَوْلِهَا	وَ	قَالَ	رَبِّ	أَوْزِعْنِي	أَنْ	أَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِي
ہنستا ہوا	سے	بات اس کی	اور	کہا	اے رب میرے	توفیق دے مجھ کو	یہ کہ	شکر کروں میں	نعمت تیری کا	وہ جو کہ

سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي

أَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	وَ	عَلَىٰ	وَالِدَيَّ	وَ	أَنْ	أَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضَاهُ	وَ	أَدْخِلْنِي
احسان کیا تو نے	مجھ پر	اور	اوپر	میرے باپ کے	اور	یہ کہ	عمل کروں	نیک	جو پسند کرے تو اسکو	اور	داخل کر مجھ کو

ماں باپ پر کیے ہیں اُن کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو اُن سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی

بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ^{۱۹} وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ

بِرَحْمَتِكَ	فِي	عِبَادِكَ	الصَّالِحِينَ	وَ	تَفَقَّدَ	الطَّيْرَ	فَقَالَ	مَا لِيَ
ساتھ رحمت اپنی کے	بچ	بندوں اپنوں	صالحوں کے	اور	خبر لی	اڑتے جانوروں کی	پس کہا	کیا ہے مجھ کو کہ

رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما ﴿۱۹﴾ اور جب انہوں نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سب ہے

لَا أَرَى الْهُدْهَدَ^{۲۰} أَمْ كَانِ مِنَ الْغَائِبِينَ^{۲۰} لَأَعَذَّبَنَّكَ^{۲۰} عَذَابًا شَدِيدًا

لَا	أَرَى	الْهُدْهَدَ	أَمْ	كَانِ	مِنَ	الْغَائِبِينَ	لَأَعَذَّبَنَّكَ	عَذَابًا	شَدِيدًا
نہیں	دیکھتا میں	ہدہد کو	یا	وہ ہے	سے	غائبوں	البتہ میں عذاب کروں گا اسکو	عذاب	سخت

کہ ہدہد نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟ ﴿۲۰﴾ میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا

أَوْ لَا أَذْبَحُكَ^{۲۱} أَوْ لِيَأْتِيَنَّكَ^{۲۱} بِلِسَانٍ مِّنْ مَّيْمِنِكَ^{۲۱} فَكَيْفَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ

أَوْ	لَا	أَذْبَحُكَ	أَوْ	لِيَأْتِيَنَّكَ	بِلِسَانٍ	مِّنْ	مَّيْمِنِكَ	فَكَيْفَ	غَيْرَ	بَعِيدٍ	فَقَالَ
یا	ذبح کروں گا میں اس کو	یا	لے آئیگا میرے پاس	دلیل	ظاہر	پس دیر کی	تھوڑی سی	پس کہا کہ			

یا میرے سامنے (اپنی بے بصورتی کی) صریح دلیل پیش کرے ﴿۲۱﴾ ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہدہد آ موجود ہوا اور کہنے لگا کہ

أَحْطُتْ بِهَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبِيٍّ يَقِينٍ ﴿۲۲﴾ اِنِّي

أَحْطُتْ بِهَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبِيٍّ يَقِينٍ اِنِّي
میں نے احاطہ کیا اس چیز کا کہ نہیں احاطہ کیا تم نے ساتھ اسکے اور لایا ہوں میں تمہارے پاس سے سبا ایک خبر یقینی بیشک میں

مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر) سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں ﴿۲۲﴾ میں نے

وَجَدْتُ امْرَأَةً تَبْلُغُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ

وَجَدْتُ امْرَأَةً تَبْلُغُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ
پایا میں نے ایک عورت کو بادشاہی کرتی ہے ان پر اور دی گئی ہے سے ہر چیز اور واسطے اسکے تخت ہے

ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میر ہے اور اس کا ایک

عَظِيمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدْتُهُمْ قَوْمًا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ

عَظِيمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدْتُهُمْ قَوْمًا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ
بڑا عظیم پایا میں نے اس کو اور قوم اس کی کو سجدہ کرتے ہیں سورج کو سے سوائے اللہ کے

بڑا تخت ہے ﴿۲۳﴾ میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے

وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ

وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ
اور زینت دی ہے واسطے انکے شیطان نے ان کے عملوں کو پس بند کیا ہے ان کو سے راہ پس وہ

ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور ان کو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ

لَا يَهْتَدُونَ ﴿۲۴﴾ أَلَا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَوَاتِ

لَا يَهْتَدُونَ ﴿۲۴﴾ أَلَا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَوَاتِ
نہیں راہ پاتے یہ کہ کیوں نہ سجدہ کریں اللہ کو وہ جو نکالتا ہے چھپی چیزوں کو بیچ آسمانوں کے

رستے پر نہیں آتے ﴿۲۴﴾ (اور نہیں سمجھتے) کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا ہے

وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿۲۵﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ

وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿۲۵﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ
اور زمین کے اور جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہو تم اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ رب ہے

اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے، کیوں سجدہ نہ کریں ﴿۲۵﴾ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۲۶﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ

الْعَرْشِ	الْعَظِيمِ	قَالَ	سَنَنْظُرُ	أَصَدَقْتَ	أَمْ	كُنْتَ	مِنَ
عرش	بڑے کا	کہا	اب دیکھیں گے ہم کہ	سچ کہا تو نے	یا	ہے تو	سے

لااق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے ﴿۲۶﴾ (سلیمان نے) کہا (اچھا) ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا ہے یا تو

الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ اِذْهَبْ بِكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهٖ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ

الْكٰذِبِيْنَ	اِذْهَبْ	بِكِتٰبِيْ	هٰذَا	فَاَلْقِهٖ	اِلَيْهِمْ	ثُمَّ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَانظُرْ
جھوٹوں میں	لے جا	خط میرا	یہ	پس ڈال دے اسکو	طرف انکی	پھر	پھر آ	ان کے پاس سے	پس دیکھ

جھوٹا ہے ﴿۲۷﴾ یہ میرا خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے پھر آ اور دیکھ

مَا ذٰ اِيْرَجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلٰٓئِكَةُ اِنِّيْ اُلْقِيْ اِلَى كِتٰبٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۹﴾

مَا ذٰ اِيْرَجِعُوْنَ	قَالَتْ	يَا أَيُّهَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	اِنِّيْ	اُلْقِيْ	اِلَى	كِتٰبٍ	كَرِيْمٍ
کیا	جواب دیتے ہیں	کہا	اے	سر دارو	بیٹک میں	ڈالا گیا	طرف میری	خط

کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں ﴿۲۸﴾ ملکہ نے کہا کہ دربار والو میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا ہے ﴿۲۹﴾

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾ اَلَا تَعْلَمُوْا عَلٰٓى

اِنَّهٗ	مِنْ	سُلَيْمٰنَ	وَ اِنَّهٗ	بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	اَلَا	تَعْلَمُوْا	عَلٰٓى
بیٹک وہ	سے ہے	سلیمان کی طرف	اور	بیٹک وہ	ساتھ نام	اللہ کے	بہت مہربان	نہایت رحم والا	یہ کہت	سزشی کرو

وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور (مضمون یہ ہے) کہ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ﴿۳۰﴾ (بعد اس کے یہ) کہ مجھ سے سزشی

وَاَتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ اَمْرِيْ مَا كُنْتُ

وَاَتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ	قَالَتْ	يَا أَيُّهَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَفْتُوْنِيْ	فِيْ	اَمْرِيْ	مَا	كُنْتُ
اوپر آؤ مجھے	پاس	کہنے لگی	اے	سر دارو	جواب دو مجھے	سچ	کام میرے کے	نہیں	ہوں میں

نہ کرو اور مطیع و منقاد ہو کر میرے پاس چلے آؤ ﴿۳۱﴾ (خط سنا کر) کہنے لگی کہ اے اہل دربار میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو۔ جب تک

قٰطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَالُوْا نَحْنُ اَوْلٰٓؤُا قُوَّةٍ وَّاَوْلُوْا اَبٰٓسِ

قٰطِعَةً	اَمْرًا	حَتّٰى	تَشْهَدُوْنَ	قَالُوْا	نَحْنُ	اَوْلٰٓؤُا	قُوَّةٍ	وَ	اَوْلُوْا	اَبٰٓسِ
قطعگی	کسی کام کو	یہاں تک	تم حاضر ہو میرے پاس	کہا انہوں نے	ہم	صاحب	قوت ہیں	اور	صاحب	جنگ کے ہیں

تم حاضر نہ ہو (اور صلاح نہ دو) میں کسی کام کو فیصل کرنے والی نہیں ﴿۳۲﴾ وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت

شَدِيدٌ ۱ وَ الْأَمْرُ إِلَيْكَ فَانظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ۳۳ قَالَتْ إِنَّ

شَدِيدٌ	وَ	الْأَمْرُ	إِلَيْكَ	فَانظُرِي	مَاذَا	تَأْمُرِينَ	قَالَتْ	إِنَّ
سخت	اور	حکم	طرف تیری ہے	پس دیکھو تو	کیا	حکم کرتی ہے	کہنے لگی	بیچک

جنگجو ہیں اور حکم آپ کے اختیار ہے۔ تو جو حکم دیتیے گا (اس کے مال پر) نظر کر لیجئے گا ۳۳ اس نے کہا کہ

الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَ جَعَلُوا أَعْرَافَهُ

الْمُلُوكَ	إِذَا	دَخَلُوا	قَرْيَةً	أَفْسَدُوهَا	وَ	جَعَلُوا	أَعْرَافَهُ
بادشاہ	جب	داخل ہوتے ہیں	کسی بستی میں	خراب کر دیتے ہیں اس کو	اور	کر دیتے ہیں	عزت

بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو

أَهْلَهَا أَذِلَّةً ۳ وَ كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ۳۴ وَ إِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمُ

أَهْلَهَا	أَذِلَّةً	وَ	كَذَلِكَ	يَفْعَلُونَ	وَ	إِنِّي	مُرْسِلَةٌ	إِلَيْهِمُ
دالوں اس کے کو	ذلیل	اور	اسی طرح	یہ بھی کریں گے	اور	بیچک میں	بھیجے والی ہوں	طرف ان کی

ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے ۳۴ اور میں ان کی طرف کچھ تحفہ

بِهَدِيَّةٍ فَانظُرْهُ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ۳۵ فَلَمَّا جَاءَ

بِهَدِيَّةٍ	فَانظُرْهُ	بِمَ	يَرْجِعُ	الْمُرْسَلُونَ	فَلَمَّا	جَاءَ
تحفہ	پس دیکھتی ہوں	ساتھ کس چیز کے	پھر آتے ہیں	بھیجے ہوئے	پس جب	آیا وہ پاس

بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں ۳۵ جب (قاصد) سلیمان کے

سُلَيْمَانَ قَالَ أَتَيْدُونَنِي بِمَالٍ ۳ فَمَا آتَيْنِي اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا

سُلَيْمَانَ	قَالَ	أَتَيْدُونَنِي	بِمَالٍ	فَمَا	آتَيْنِي	اللَّهُ	خَيْرٌ	مِّمَّا
سلیمان کے	کہا	کیا تم مدد دیتے ہو مجھ کو	ساتھ مال کے	پس جو کچھ	دیا ہے مجھ کو	اللہ نے	بہتر ہے	اس چیز سے کہ

پاس پہنچا تو (سلیمان نے) کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے

أَنْتُمْ ۳ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۳۶ اِرْجِعْ إِلَيْهِمْ

أَنْتُمْ	بَلْ	أَنْتُمْ	بِهَدِيَّتِكُمْ	تَفْرَحُونَ	اِرْجِعْ	إِلَيْهِمْ
دیا ہے تم کو	بلکہ	تم ہی	ساتھ تحفہ کے اپنے	خوش ہوتے ہو	لوٹ جا	طرف ان کی

جو تمہیں دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے ۳۶ ان کے پاس واپس جاؤ۔

فَلَنَأْتِيَنَّهُم بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُم مِّنْهَا

فَلَنَأْتِيَنَّهُم	بِجُنُودٍ	لَّا	قِبَلَ	لَهُمْ	بِهَا	وَلَنُخْرِجَنَّهُم	مِّنْهَا
--------------------	-----------	------	--------	--------	-------	--------------------	----------

پس البتہ آئیگے ہم ان پر ساتھ لشکروں کے نہ مقابلہ ہو سکے گا ان کو ساتھ اس کے اور البتہ نکال دیگے ہم ان کو اس بہتی سے

ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے جن کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور ان کو وہاں سے سے بے عزت کر کے

أَذِلَّةً وَهُمْ صَعِرُونَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي

أَذِلَّةً	وَ	هُمْ	صَعِرُونَ	قَالَ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُ	أَيُّكُمْ	يَأْتِينِي
-----------	----	------	-----------	-------	--------------	-----------	-----------	------------

ذلیل کر کے اور وہ ذلیل ہوں گے اور وہ صغیر ہوں گے (سلیمان نے) کہا کہ اے سردارو کونسا تم میں سے لے آتا ہے میرے پاس

نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے (۳۷) (سلیمان نے) کہا کہ اے دربار والو کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ

بِعَرُشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيْتُ مِّنْ

بِعَرُشِهَا	قَبْلَ	أَنْ	يَأْتُونِي	مُسْلِمِينَ	قَالَ	عِفْرِيْتُ	مِّنْ
-------------	--------	------	------------	-------------	-------	------------	-------

تحت اس کا پہلے اس سے کہ آئیں میرے پاس مسلمان ہو کر کہا ایک دیونے سے

وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے (۳۸) جنات میں سے ایک قوی بیگل

الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَّقَامِكَ وَإِنِّي

الْجِنِّ	أَنَا	آتِيكَ	بِهِ	قَبْلَ	أَنْ	تَقُومَ	مِنْ	مَّقَامِكَ	وَ	إِنِّي
----------	-------	--------	------	--------	------	---------	------	------------	----	--------

جنوں میں میں لے آؤنگا تمہارے پاس اس کو پہلے اس سے کہ اٹھو تم سے اپنی جگہ اور بیشک میں

جن نے کہا کہ قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت (بھی)

عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ

عَلَيْهِ	لَقَوِيٌّ	أَمِينٌ	قَالَ	الَّذِي	عِنْدَهُ	عِلْمٌ	مِّنَ	الْكِتَابِ
----------	-----------	---------	-------	---------	----------	--------	-------	------------

اوپر اسکے البتہ زور آور ہوں امانت کہا اس نے جس کے پاس اس کے علم تھا سے کتاب

حاصل ہے (اور) امانت دار (بھی) ہوں (۳۹) ایک شخص جس کو کتاب (الہی) کا علم تھا کہنے لگا کہ

أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا رَآهُ

أَنَا	آتِيكَ	بِهِ	قَبْلَ	أَنْ	يَرْتَدَّ	إِلَيْكَ	طَرْفُكَ	فَلَمَّا	رَآهُ
-------	--------	------	--------	------	-----------	----------	----------	----------	-------

میں لے آؤنگا تیرے پاس اس کو پہلے اس سے کہ پھر آئے طرف تمہاری نظر تمہاری پس جب دیکھا اس کو

میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اُسے آپ کے پاس حاضر کیے دیتا ہوں۔ جب (سلیمان نے)

مُسْتَقْرًا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي

مُسْتَقْرًا	عِنْدَهُ	قَالَ	هَذَا	مِنْ	فَضْلِ	رَبِّي	لِيَبْلُوَنِي
ٹھیرا ہوا	نزدیک اس کے	کہا	یہ ہے	سے	فضل	پروردگار میرے کے	تاکہ آزمائے مجھ کو

تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ

ءَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۗ وَمَنْ

ءَأَشْكُرُ	أَمْ	أَكْفُرُ	وَمَنْ	شَكَرَ	فَإِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهِ	وَمَنْ
آیا شکر کرتا ہوں میں	یا	ناشکری	اور جو کوئی	شکر کرتا ہے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	شکر کرتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور جو کوئی

میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے شکر کرتا ہے اور جو

كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿۳۰﴾ قَالَ تَكَرُّوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرُو

كَفَرَ	فَإِنَّ	رَبِّي	غَنِيٌّ	كَرِيمٌ	﴿۳۰﴾	قَالَ	تَكَرُّوا	لَهَا	عَرْشَهَا	نَنْظُرُو
ناشکری کئے	پس بیشک	پروردگار میرا	بے پرواہ ہے	کرم کرنے والا	کہا	کہا	بدل ڈالو	واسطے اسکے	تخت اس کا	دیکھیں ہم

ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پرواہ (اور) کرم کرنے والا ہے ﴿۳۰﴾ (سلیمان نے) کہا کہ ملکہ کے (امتحانِ عقل کے) لیے اس کے تخت کی صورت

أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿۳۱﴾ فَلَمَّا

أَتَهْتَدِي	أَمْ	تَكُونُ	مِنَ	الَّذِينَ	لَا	يَهْتَدُونَ	﴿۳۱﴾	فَلَمَّا
سمجھ پاتی ہے	یا	ہوتی ہے	سے	ان لوگوں میں کہ	نہیں	سمجھ ان کو	پس جب	

بدل دو دیکھیں کہ وہ سوچھ رکھتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سوچھ نہیں رکھتے ﴿۳۱﴾ جب

جَاءَتْ قَيْلٌ أَهْكَذَا عَرْشِكَ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۖ وَأُوتِينَا

جَاءَتْ	قَيْلٌ	أَهْكَذَا	عَرْشِكَ	قَالَتْ	كَأَنَّهُ	هُوَ	ۖ	أُوتِينَا
آئی وہ	کہا گیا	کیا اسی طرح کا ہے	تخت تیرا	بولی	گویا کہ وہ	وہی ہے	اور	دیئے گئے تھے ہم

وہ آپیچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے۔ اور ہم کو اس سے پہلے ہی (سلیمان کی عظمت

الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿۳۲﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ

الْعِلْمَ	مِنْ	قَبْلِهَا	وَ	كُنَّا	مُسْلِمِينَ	وَ	صَدَّهَا	مَا	كَانَتْ	تَعْبُدُ
علم	سے	پہلے اس	اور	تھے ہم	مسلمان	اور	بند کیا اس کو	اس چیز نے کہ	تھی	عبادت کرتی

و شان کا) علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں ﴿۳۲﴾ اور وہ جو اللہ کے سوا (اور کی) پرستش کرتی تھی

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿۳۳﴾ قِيلَ لَهَا

مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	إِنَّهَا	كَانَتْ	مِنْ	قَوْمٍ	كَافِرِينَ	قِيلَ	لَهَا
سے	سوائے	اللہ کے	پیشک وہ	تھی	سے	قوم	کافروں	کہا گیا	اس کو

(سليمان نے) اس کو اس سے منع کیا (اس سے پہلے تو) وہ کافروں میں سے تھی ﴿۳۳﴾ (پھر) اس سے کہا گیا

ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبْتَهُ لُجَّةً وَ كَشَفَتْ عَنْ

ادْخُلِي	الصَّرْحَ	فَلَمَّا	رَأَتْهُ	حَسِبْتَهُ	لُجَّةً	وَ	كَشَفَتْ	عَنْ
داخل ہو	محل میں	پس جب	دیکھا اس کو	گمان کیا اس کو	گہرا پانی	اور	کھول دی	سے

کہ محل میں چلیے۔ جب اس نے اس (کے فرش) کو دیکھا تو اُسے پانی کا حوض سمجھا اور (کپڑا اٹھا کر) اپنی پنڈلیاں

سَاقِيهَا ۖ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيرَ ۗ قَالَتْ رَبِّ

سَاقِيهَا	قَالَ	إِنَّهُ	صَرْحٌ	مُّمَرَّدٌ	مِّنْ	قَوَارِيرَ	قَالَتْ	رَبِّ
دونوں پنڈلیاں اپنی	کہا	پیشک یہ	محل ہے	جزا ہوا ہے	سے	شیشوں	بولی	اے رب میرے

کھول دیں (سليمان نے) کہا یہ ایسا محل ہے جس کے (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں وہ بول اُٹھی کہ پروردگار

إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ۖ وَ أَسَلْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ

إِنِّي	ظَلَمْتُ	نَفْسِي	وَ	أَسَلْتُ	مَعَ	سُلَيْمَانَ	لِلَّهِ	رَبِّ
پیشک میں	ظلم کیا میں نے	جان اپنی کو	اور	مطیع ہوئی	ساتھ	سليمان کے	واسطے اللہ	پروردگار

میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور (اب) میں سليمان کے ہاتھ پر اللہ رب العالمین پر

الْعَالَمِينَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ

الْعَالَمِينَ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	إِلَىٰ	ثَمُودَ	أَخَاهُمْ	صَالِحًا	أَنِ
سارے جہاں کے	اور البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	طرف	ثمودی	بھائی ان کے	صالح کو	یہ کہ

ایمان لاتی ہوں ﴿۳۴﴾ اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو

اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَيْنِ يَخْتَصِمُونَ ﴿۳۵﴾ قَالَ لِقَوْمِ لِمَ

اعْبُدُوا	اللَّهِ	فَإِذَا	هُمُ	فَرِيقَيْنِ	يَخْتَصِمُونَ	قَالَ	لِقَوْمِ	لِمَ
عبادت کرو	اللہ کی	پس ناگہاں	وہ	دو فریق تھے	آپس میں جھگڑتے تھے	کہا	اے قوم میری	کیوں

تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے ﴿۳۵﴾ (صالح نے) کہا کہ اے قوم!

تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُونَ

تَسْتَعْجِلُونَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	لَوْ	لَا	تَسْتَغْفِرُونَ
جلدی کرتے ہوئے	ساتھ برائی کے	پہلے	بھلائی کے	کیوں	نہیں	بخشش مانگتے

تم بھلائی سے پہلے برائی کے لیے کیوں جلدی کرتے ہو (اور) اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے

اللَّهُ لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ﴿۳۶﴾ قَالُوا أَظِيرُنَا بِكَ وَبَيْنَ مَعَكَ ط

اللَّهُ	لَعَلَّكُمْ	تَرْحَمُونَ	قَالُوا	أَظِيرُنَا	بِكَ	وَ	بَيْنَ	مَعَكَ
اللہ سے	تا کہ تم	رحم کئے جاؤ	کہا انہوں نے	بدشگون دیکھا ہم نے	تجھ کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ساتھ تیرے ہیں

تا کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۳۶﴾ وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لیے شگون بد ہیں۔

قَالَ ظَهَرَ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿۳۷﴾ وَ كَانِ

قَالَ	ظَهَرَ لَكُمْ	عِنْدَ	اللَّهِ	بَلْ	أَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُونَ	وَ	كَانِ
کہا	شگون بد تمہارا	نزدیک	اللہ کے ہے	بلکہ	تم	ایک قوم ہو کہ	گرفتار کیے جاتے ہو	اور	تھے

(صالح نے) کہا کہ تمہاری بدشگونی اللہ کی طرف سے ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جن کی آزمائش کی جاتی ہے ﴿۳۷﴾ اور

فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَ لَا

فِي	الْمَدِينَةِ	تِسْعَةُ	رَهْطٍ	يُفْسِدُونَ	فِي	الْأَرْضِ	وَ	لَا
بچ	شہر کے	نو	شخص	فساد کرتے تھے	بچ	زمین کے	اور	نہ

شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح سے

يُصْلِحُونَ ﴿۳۸﴾ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَهُ وَ أَهْلَهُ ثُمَّ

يُصْلِحُونَ	قَالُوا	تَقَاسَمُوا	بِاللَّهِ	لَنُبَيِّتَهُ	وَ	أَهْلَهُ	ثُمَّ
اصلاح کرتے تھے	کہا انہوں نے	قسم کھاؤ	ساتھ اللہ کے	البتہ شب خون ماریں گے ہم اس کو	اور	اس کے گھر والوں کو	پھر

کام نہیں لیتے تھے ﴿۳۸﴾ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اس کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے پھر

لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۳۹﴾

لَنَقُولَنَّ	لِوَلِيِّهِ	مَا	شَهِدْنَا	مَهْلِكَ	أَهْلِهِ	وَإِنَّا	لَصَادِقُونَ
البتہ ہمیں گے ہم	اسکے وارثوں کے واسطے کہ	نہ	حاضر تھے ہم	وقت ہلاک	اہل اس کے	اور ہم	البتہ سچے ہیں

اس کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اس کے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر گئے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں ﴿۳۹﴾

وَمَكْرُؤًا مَكْرًا وَمَكْرًا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۵۰﴾ فَأَنْظُرْ

وَمَكْرُؤًا	مَكْرًا	وَمَكْرًا	مَكْرًا	وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	فَأَنْظُرْ
اور	مکر کیا انہوں نے	اور	مکر کیا ہم نے	اور	مکر	دہ	نہیں جانتے تھے

اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور ان کو کچھ خبر نہ ہوئی ﴿۵۰﴾ تو دیکھ لو کہ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۗ أَنَا دَمَرْنَهُمْ وَ قَوْمَهُمْ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	مَكْرِهِمْ	أَنَا	دَمَرْنَهُمْ	وَ	قَوْمَهُمْ
کیوں کر	ہوا	آخر کام	مکران کے کا	یہ کہ	ہلاک کیا ہم نے ان کو	اور	قوم ان کی کو

ان کی چال کا انجام کیسا ہوا۔ ہم نے ان کو اور ان کی قوم سب کو ہلاک

أَجْمَعِينَ ﴿۵۱﴾ فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۗ إِنَّ فِي

أَجْمَعِينَ	فَتِلْكَ	بُيُوتُهُمْ	خَاوِيَةً	بِمَا	ظَلَمُوا	إِنَّ	فِي
سب کو	پس یہ ہیں	گھران کے	خالی پڑے ہیں	بسب اس کے کہ	ظلم کیا تھا انہوں نے	پیش	بیچ

کر ڈالا ﴿۵۱﴾ اب یہ ان کے گھر ان کے ظلم کے سبب خالی پڑے ہیں۔ جو

ذَلِكَ لآيَةٍ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۵۲﴾ وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا

ذَلِكَ	لآيَةٍ	لِّقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ	وَأَنْجَيْنَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَكَانُوا
اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	اور نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور تھے

لوگ دانش رکھتے ہیں ان کے لیے اس میں نشانی ہے ﴿۵۲﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے ان کو ہم نے

يَتَّقُونَ ﴿۵۳﴾ وَلَوْطَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ

يَتَّقُونَ	وَلَوْطَا	إِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	أَتَأْتُونَ	الْفَاحِشَةَ
پرہیز گاری کرتے	اور لوط	جس وقت	کہا اس نے	اپنی قوم کو	کیا تم کرتے ہو	بے حیائی

نجات دی ﴿۵۳﴾ اور لوط کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی (کے کام) کیوں کرتے ہو

وَأَنْتُمْ تَبْصُرُونَ ﴿۵۴﴾ أَلَيْسَ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ

وَأَنْتُمْ	تَبْصُرُونَ	أَلَيْسَ	لَتَأْتُونَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً	مِّنْ
اور تم	دیکھتے ہو	کیا تم	آتے ہو تم	مردوں کے پاس	شہوت	سے

اور تم دیکھتے ہو ﴿۵۴﴾ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت (حاصل کرنے) کے لیے مردوں

دُونَ النَّسَاءِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ

دُونَ	النَّسَاءِ	بَلْ	أَنْتُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُونَ	فَمَا	كَانَ
سوائے	عورتوں کے	بلکہ	تم	ایک قوم ہو کہ	جہل کرتے ہو	پس نہ	تھا

کی طرف مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو ﴿۵۵﴾ تو ان کی قوم کے لوگ

جَوَابٌ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِّنْ

جَوَابٌ	قَوْمِهِ	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا	أَخْرِجُوا	آلَ	لُوطٍ	مِّنْ
جواب	قوم اس کی کا	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	نکال دو	لوگوں	لوط کے کو	سے

(بولے تو) یہ بولے اور اس کے سوا ان کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو

قَرِيَّتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿۵۶﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ

قَرِيَّتِكُمْ	إِنَّهُمْ	أَنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُونَ	فَأَنْجَيْنَاهُ	وَأَهْلَهُ
بستی اپنی	پیشک وہ	ایک لوگ ہیں کہ	ستھرائی کرتے ہیں	پس نجات دی ہم نے اس کو	اور اس کے اہل کو

اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ پاک بنا چاہتے ہیں ﴿۵۶﴾ تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو نجات دی

إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ قَدَّرْنَا مِنَ الْغَيْرِينَ ﴿۵۷﴾ وَآمَطْنَا عَلَيْهِمْ

إِلَّا	امْرَأَتَهُ	قَدَّرْنَا	مِنَ	الْغَيْرِينَ	وَ	آمَطْنَا	عَلَيْهِمْ
مگر	اس کی عورت کو	مقرر کیا تھا ہم نے اس کو	سے	پچھے رہنے والوں	اور	برسایا ہم نے	ان پر

گمران کی بیوی کہ اس کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا (کہ وہ) پچھے رہنے والوں میں ہوگی ﴿۵۷﴾ اور ہم نے ان پر مینہ برسایا سو

مَطْرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۵۸﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ سَلَامٌ

مَطْرًا	فَسَاءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِينَ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	وَ	سَلَامٌ
مینہ	پس برا تھا	مینہ	ڈرائے گیوں کا	کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	اور	سلام

(جو) مینہ ان لوگوں پر (برسا) جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا، برا تھا ﴿۵۸﴾ کہہ دو کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے اور اس کے

عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ۗ اللَّهُ خَيْرٌ مَّا يُشْرِكُونَ ﴿۵۹﴾

عَلَىٰ	عِبَادِهِ	الَّذِينَ	اصْطَفَىٰ	اللَّهُ	خَيْرٌ	مَّا	يُشْرِكُونَ
اوپر	اس کے بندوں کے	جن کو	برگزیدہ کیا	کیا اللہ	بہتر ہے	یا جس کو	شریک لاتے ہیں

بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ (اس کا) شریک بناتے ہیں ﴿۵۹﴾

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

أَمَّنْ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضَ	وَ	أَنْزَلَ	لَكُمْ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً
بھلاکس نے پیدا کیا ہے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	اتارا	واسطے تمہارے	سے	آسمان	پانی	

بھلاکس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے لیے آسمان سے پانی برسایا (ہم نے)۔

فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ حَتَّىٰ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا

فَأَنْبَتْنَا	بِهِ	حَدَائِقَ	حَتَّىٰ	مَا	كَانَ	لَكُمْ	أَنْ	تُنْبِتُوا
پس اگلے ہم نے	ساتھ اگلے	باغات	رواق والے	نہ	تھی	تم کو قدرت	یہ کہ	اگاؤ

پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اگلے۔ تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان کے درختوں

شَجَرَهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ بَلَّوْهُمْ قَوْمٌ يُعَدِلُونَ ۗ أَمَّنْ جَعَلَ

شَجَرَهَا	ۗ	إِنَّ	اللَّهَ	مَعَ	الَّذِينَ	بَلَّوْهُمْ	قَوْمٌ	يُعَدِلُونَ	ۗ	أَمَّنْ	جَعَلَ
انکے درختوں کو	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بلکہ	وہ	ایک قوم ہیں	پھر جاتے ہیں	بھلاکس نے	کیا ہے		

کو اگاتے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں (بھلاکس نے زمین کو

الْأَرْضَ قَرَارًا ۗ وَجَعَلَ خِلْفًا أَنْهَرًا ۗ وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ

الْأَرْضَ	قَرَارًا	ۗ	وَجَعَلَ	خِلْفًا	أَنْهَرًا	ۗ	وَجَعَلَ	لَهَا	رَوَاسِيَ
زمین کو	ٹھکانا	اور	کیا ہے	ان کے درمیان	دریا	اور	کیے	واسطے اسکے	پہاڑ

قرارگاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں اور اس کے لیے پہاڑ بنائے

وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ بَلَّوْهُمْ أَكْثَرُهُمْ

وَجَعَلَ	بَيْنَ	الْبَحْرَيْنِ	حَاجِزًا	ۗ	إِنَّ	اللَّهَ	مَعَ	الَّذِينَ	بَلَّوْهُمْ	أَكْثَرُهُمْ
اور	کیا	درمیان	دو دریا کے	پردہ	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بلکہ	اکثر ان کے	

اور (کس نے) دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی (یہ سب کچھ اللہ نے بنایا) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ ان میں اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ۗ أَمَّنْ يُجِيبُ الْهَاضِرَ إِذَا دَعَا ۗ وَيَكْشِفُ السُّوءَ

لَا	يَعْلَمُونَ	ۗ	أَمَّنْ	يُجِيبُ	الْهَاضِرَ	إِذَا	دَعَا	ۗ	وَيَكْشِفُ	السُّوءَ
نہیں	جانتے	بھلاکون ہے کہ	قبول کرتا ہے	دعا مضطر کی	جس وقت	پکارتا ہے اس کو	اور کھول دیتا ہے	برائی		

دانش نہیں رکھتے (بھلاکون بے قراری کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے

وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۖ ءَأِلَهُ مَعَ اللَّهِ ۗ قَلِيلًا مَّا

و	يَجْعَلُكُمْ	خُلَفَاءَ	الْأَرْضِ	ءَأِلَهُ	مَعَ	اللَّهُ	قَلِيلًا	مَّا
اور	کرتا ہے تم کو	جائے نشین	زمین کا	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	تھوڑے سے ہو	جو کہ

اور (کون) تم کو زمین میں (انگلوں کا) جانشین بناتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) تم

تَذَكَّرُونَ ﴿٢٦﴾ ۖ آمَنُ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ

تَذَكَّرُونَ	آمَنُ	يَهْدِيكُمْ	فِي	ظُلُمَاتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَمَنْ
نصیحت پکڑتے ہو	بھلا کون ہے کہ	راہ دکھاتا ہے تم کو	بچ	اندھیروں	جنگل کے	دریا کے	اور کون ہے کہ

بہت کم غور کرتے ہو ﴿٢٦﴾ بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور (کون)

يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ ءَأِلَهُ مَعَ اللَّهِ ۗ تَعْلَى

يُرْسِلُ	الرِّيحَ	بُشْرًا	بَيْنَ	يَدَيْ	رَحْمَتِهِ	ءَأِلَهُ	مَعَ	اللَّهُ	تَعْلَى
بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والی	آگے	رحمت اس کی کے	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بہت بلند ہے	

ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک

اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٧﴾ ۖ آمَنُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ

اللَّهُ	عَمَّا	يُشْرِكُونَ	آمَنُ	يَبْدَأُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ	وَمَنْ
اللہ	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	بھلا کون	پہلی بار کرتا ہے	پیدائش	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	اور کون

کرتے ہیں اللہ (کی شان) اس سے بلند ہے ﴿٢٧﴾ بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۖ ءَأِلَهُ مَعَ اللَّهِ ۗ قُلْ هَاتُوا

يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	ءَأِلَهُ	مَعَ	اللَّهُ	قُلْ	هَاتُوا
روزی دیتا ہے تم کو	سے	آسمان	اور زمین سے	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	کہہ	لاؤ تم

(کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز)

بُرْهَانِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾ ۖ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

بُرْهَانِكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	قُلْ	لَا	يَعْلَمُ	مَنْ	فِي	السَّمَوَاتِ
دلیل اپنی	اگر	ہو تم	سچے	کہہ	نہیں	جانتا	کوئی	بچ	آسمانوں کے

(نہیں) کہہ دو کہ (مشرکوں) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو ﴿٢٨﴾ کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں

وَالْأَرْضِ الْغَيْبِ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿۱۵﴾ بَلْ

وَالْأَرْضِ	الْغَيْبِ	إِلَّا	اللَّهُ	وَمَا	يَشْعُرُونَ	أَيَّانَ	يُبْعَثُونَ	بَلْ
اور	زمین کے	غیب کو	مگر	اللہ	اور	نہیں	جانتے کہ	کب
								اٹھائے جائیں گے

اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے ﴿۱۵﴾ بلکہ

أَدْرَكَ عَلَيْهِمْ فِي الْآخِرَةِ ۗ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا ۚ بَلْ هُمْ

أَدْرَكَ	عَلَيْهِمْ	فِي	الْآخِرَةِ	بَلْ	هُم	فِي	شَكٍّ	مِّنْهَا	بَلْ	هُم
مخلف ہوا ہے	علم ان کا	بچ	آخرت کے	بلکہ	وہ	بچ	شک کے ہیں	اس سے	بلکہ	وہ

آخرت (کے بارے) میں ان کا علم انتہی ہو چکا ہے بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں بلکہ

مِنْهَا عَمُونَ ﴿۱۶﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاءُ وَآبَائِنَا

مِنْهَا	عَمُونَ	وَقَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِذَا	كُنَّا	تُرَابًا	وَآبَاءُ	وَآبَائِنَا	
اس سے	اندھے ہیں	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	کیا جس وقت	ہو جائیگا ہم	مٹی	اور	باپ ہمارے
										کیا ہم

اس سے اندھے ہو رہے ہیں ﴿۱۶﴾ اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر (قبروں

لَهُمْ خُرُوجُونَ ﴿۱۷﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا هَذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۗ إِنْ

لَهُمْ	خُرُوجُونَ	لَقَدْ	وَعَدْنَا	هَذَا	نَحْنُ	وَآبَاؤُنَا	مِنْ	قَبْلُ	إِنْ
البتہ نکالے جائیگی	البتہ تحقیق	وعدہ دینے گئے ہیں ہم	یہ کہ	ہم	اور	باپ ہمارے	سے	پہلے اس	نہیں

سے) نکالے جائیں گے ﴿۱۷﴾ یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے (کہاں کا اٹھنا اور کیسی

هُدًى إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۸﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا

هُدًى	إِلَّا	آسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ	قُلْ	سِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ	فَانظُرُوا
یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی	کہہ	سیر کرو	بچ	زمین کے	پس دیکھو کہ

قیامت) یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۱۸﴾ کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۹﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِينَ	وَلَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	تَكُنْ	فِي
کیوں کر	ہوا	آخر کام	گنہگاروں کا	اور	مت	غمگین ہو	اور	مت	ہو

کہ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا ہے ﴿۱۹﴾ اور اُن (کے حال) پر غم نہ کرنا اور نہ ان چالوں سے

صَيِّقٍ مِّمَّا يَكْفُرُونَ ﴿۴۱﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ

صَيِّقٍ	مِّمَّا	يَكْفُرُونَ	وَ	يَقُولُونَ	مَتَى	هَذَا	الْوَعْدُ	إِنْ	كُنْتُمْ
تعلی کے	اس چیز سے کہ	مکر کرتے ہیں	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہوتم

جو یہ کر رہے ہیں تنگ دل ہونا ﴿۴۱﴾ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب

صَادِقِينَ ﴿۴۲﴾ قُلْ عَلَيَّ أَنْ يَكُونَ رَدْفٌ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِينَ

صَادِقِينَ	قُلْ	عَلَيَّ	أَنْ	يَكُونَ	رَدْفٌ	لَكُمْ	بَعْضُ	الَّذِينَ
سچے	کہہ	عن قریب ہے	یہ کہ	گلی ہو	پیچھے	تمہارے	بعض	وہ چیز کہ

پورا ہو گا؟ ﴿۴۲﴾ کہہ دو کہ جس (عذاب) کے لیے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۴۳﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ

تَسْتَعْجِلُونَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَذُو	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لَكِنَّ
جلدی کرتے ہو	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ صاحب	فضل ہے	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن

نزدیک آ پہنچا ہو ﴿۴۳﴾ اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن

أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۴۴﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ

أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُونَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُورُهُمْ
بہت ان کے	نہیں	شکر کرتے	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ جانتا ہے	جو کچھ کہتے ہیں پوشیدہ	سننے ان کے	

ان میں اکثر شکر نہیں کرتے ﴿۴۴﴾ اور جو باتیں ان کے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا

وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۴۵﴾ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي

وَمَا	يُعْلِنُونَ	وَ	مَا	مِنْ	غَائِبَةٍ	فِي	السَّمَاءِ	وَ	الْأَرْضِ	إِلَّا	فِي
اور	جو کچھ کہ ظاہر کرتے ہیں	اور	نہیں	کوئی چیز	پوشیدہ	بچ	آسمان کے	اور	زمین کے	مگر	بچ

پروردگار ان (سب) کو جانتا ہے ﴿۴۵﴾ اور آسمان اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر (وہ) کتاب روشن

كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۴۶﴾ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَقْضُ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ

كِتَابٍ	مُبِينٍ	إِنَّ	هَذَا	الْقُرْآنَ	يَقْضُ	عَلَىٰ	بَنِي	إِسْرَائِيلَ
کتاب	بیان کرنیوالی کے ہے	بیشک	یہ	قرآن	بیان کرتا ہے	اوپر	بنی	اسرائیل کے

میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿۴۶﴾ بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف

أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَحْمَةٌ

أَكْثَرَ	الَّذِي	هُمْ	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	وَ	إِنَّهُ	لَهْدَىٰ	وَ	رَحْمَةٌ
اکثر	اس چیز کا کہ	وہ	سچ اس کے	اختلاف کرتے ہیں	اور	بیشک یہ قرآن	البتہ ہدایت ہے	اور	رحمت ہے

کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے ﴿۴۶﴾ اور بیشک یہ مومنوں کے لیے ہدایت

لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ

لِلْمُؤْمِنِينَ	إِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِي	بَيْنَهُمْ	بِحُكْمِهِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ
واصلے ایمان والوں کے	بیشک	رب تیرا	فیصلہ کرے گا	درمیان ان کے	ساتھ حکم اپنے کے	اور	وہی ہے	غالب

اور رحمت ہے ﴿۴۷﴾ تمہارا پروردگار (قیامت کے روز) ان میں اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب (اور)

الْعَلِيمُ ﴿٤٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۗ إِنَّكَ عَلَىٰ الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٤٩﴾ إِنَّكَ

الْعَلِيمُ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللَّهِ	إِنَّكَ	عَلَىٰ	الْحَقِّ	الْمُبِينِ	إِنَّكَ
جاننے والا	پس توکل کر	اوپر	اللہ کے	بیشک تو	اوپر	حق	ظاہر کے ہے	بیشک تو

علم والا ہے ﴿۴۸﴾ تو اللہ پر بھروسہ رکھو تم تو حق صریح پر ہو ﴿۴۹﴾ کچھ شک نہیں

لَا تُسْبِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْبِعُ الصَّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وُلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٠﴾

لَا	تُسْبِعُ	الْمَوْتَىٰ	وَ	لَا	تُسْبِعُ	الصَّمَّ	الدُّعَاءَ	إِذَا	وُلَّوْا	مُدْبِرِينَ
نہیں	ساتا	مردوں کو	اور	نہیں	ساتا	بہروں کو	پکارنا	جس وقت کہ	پھر جائیں	پیٹھ پھیر کر

کہ تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو ﴿۵۰﴾

وَمَا أَنْتَ بِهَدَىٰ الْعَمَىٰ عَنِ ضَلَّتِهِمْ ۗ إِنَّ تُسْبِعُ إِلَّا مَنْ

وَمَا	أَنْتَ	بِهَدَىٰ	الْعَمَىٰ	عَنِ	ضَلَّتِهِمْ	إِنَّ	تُسْبِعُ	إِلَّا	مَنْ
اور	نہیں	تو	راہ دکھانے والا	اندھوں کو	سے	گمراہی ان کی	نہیں	ساتا تو	مگر

اور نہ اندھوں کو گمراہی سے (نکال کر) رستہ دکھا سکتے ہو۔ تم تو انہی کو سنا سکتے ہو جو

يَوْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥١﴾ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

يَوْمِنُ	بِآيَاتِنَا	فَهُمْ	مُسْلِمُونَ	وَ	إِذَا	وَقَعَ	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ
ایمان لاتا ہے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	پس وہ	مطیع ہیں	اور	جس وقت	آن پڑے گی	بات	اوپر ان کے

ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں ﴿۵۱﴾ اور جب ان کے بارے میں (عذاب کا) وعدہ پورا

أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا

أَخْرَجْنَا	لَهُمْ	دَابَّةً	مِّنَ	الْأَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ	أَنَّ	النَّاسَ	كَانُوا
نکالیں گے ہم	واسطے ان کے	ایک جانور	سے	زمین	بات کرے گا ان سے	یہ کہ	لوگ	تھے

ہو گا تو ہم ان کے لیے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے بیان کر دے گا۔ اس لیے کہ لوگ

بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿۸۲﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ

بِآيَاتِنَا	لَا	يُوقِنُونَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُ	مِنْ	كُلِّ	أُمَّةٍ	فَوْجًا	مِّمَّنْ
ساتھ نشانیاں ہماری کے	نہیں	یقین لاتے	اور	جس دن کہ	اٹھائیں گے ہم	سے	ہر	ایک امت	جماعت	ان لوگوں میں سے کہ

ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے ﴿۸۲﴾ اور جس روز ہم ہر امت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو

يُكذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿۸۳﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ وَقَالَ أَكْذِبْتُمْ

يُكذِّبُ	بِآيَاتِنَا	فَهُمْ	يُوزَعُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَهُ	وَقَالَ	أَكْذِبْتُمْ
جھلاتے تھے	نشانوں ہماری کو	پس وہ	اکٹھے کیے جائیں گے	جب	یہاں تک کہ	آئیں گے	کہے گا	کیا جھلاتے تھے تم

ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے تو ان کی جماعت بندی کی جائے گی ﴿۸۳﴾ یہاں تک کہ جب (سب) آجائیں گے تو (اللہ) فرمائے گا کہ کیا تم

بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِطُوا بِهَا عَلِيمًا أَمْ أَذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۸۴﴾ وَوَقَعَ

بِآيَاتِي	وَلَمْ	تُحِطُوا	بِهَا	عَلِيمًا	أَمْ	أَذَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَ	وَقَعَ
نشانیاں میری	اور	نہیں	گھیرا تھا تم نے	ان کو	علم کر	یا کیا	تھے تم	کرتے	اور	آن پڑیگی

نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور تم نے (اپنے) علم سے ان پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے تھے؟ ﴿۸۴﴾ اور ان

الْقَوْلِ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ﴿۸۵﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا

الْقَوْلِ	عَلَيْهِمْ	بِمَا	ظَلَمُوا	فَهُمْ	لَا	يَنْطِقُونَ	أَلَمْ	يَرَوْا	أَنَّا	جَعَلْنَا
بات	اوپر ان کے	بسبب	ظلم ان کے	پس وہ	نہ	بول سکیں گے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	یہ کہ	کی ہم نے

کے ظلم کے سبب ان کے حق میں وعدہ (عذاب) پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے ﴿۸۵﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے

الْبَيْلِ لَيْسَكُنَّ فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

الْبَيْلِ	لَيْسَكُنَّ	فِيهِ	وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ
رات	تاکہ آرام پلڑیں	بچ اس کے	اور	دن	دکھلانے والا	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں

رات کو (اس لیے) بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن (بنایا ہے کہ اس میں کام کریں)۔ بیشک اس میں مومن

يَوْمَئِذٍ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

یومئذٍ و یوم یُنْفَخُ فی الصُّورِ ففزع مَنْ فی السَّمَوَاتِ

ایمان لاتے ہیں اور جس دن کہ پھونکا جائے گا بچ صور کے پس ڈر جائے گا جو کوئی بچ آسمانوں کے

لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۸۶﴾ اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴿۸۷﴾

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ

اور جو کوئی بچ زمین کے ہے مگر جس کو چاہے اللہ نے اور سب آئیے پاس اسکے عاجزی سے

اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا اٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے ﴿۸۷﴾

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدًا وَهِيَ تَهْرُمُ مَرَّ السَّحَابِ ط

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدًا وَهِيَ تَهْرُمُ مَرَّ السَّحَابِ

اور دیکھے گا تو پہاڑوں کو گمان کرتا ہے ان کو جے ہوئے اور وہ چلے جاتے ہیں جیسے چلے بادل

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر) کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز) اس طرح اڑتے پھریں گے جیسے بادل۔

صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿۸۸﴾

صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ

کارگیری اللہ کی جس نے محکم کیا ہر چیز کو بیشک وہ خبردار ہے ساتھ اس خبر کے کہ تم کرتے ہو

(یہ) اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بیشک وہ تمہارے افعال سے باخبر ہے ﴿۸۸﴾

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ

جو کوئی نیکی لائے پس واسطے اسکے بہتر ہے اس سے اور وہ سے ذر اس دن

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لیے اس سے بہتر (بدلہ تیار) ہے اور ایسے لوگ (اس روز) گھبراہٹ سے بے خوف

أَمْنُونَ ﴿۸۹﴾ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ط

أَمْنُونَ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ

امن میں ہیں اور جو کوئی لائے برائی پس ڈالے جائیگے مندان کے بچ آگ کے

ہوں گے ﴿۸۹﴾ اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیے جائیں گے۔

هَلْ تُجْرُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۰﴾ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ

ہل	تُجْرُونَ	إِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	إِنَّمَا	أُمِرْتُ	أَنْ	أَعْبُدَ
نہیں	جرا دینے جاؤ گے	مگر	جو کچھ کہ	تھے تم	کرتے	سوائے اسکے نہیں	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	عبادت کروں

تم کو تو ان ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو ﴿۹۰﴾ (کہہ دو) مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے

رَبِّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ الَّتِي حَرَمَهَا وَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۚ

رَبِّ	هَذِهِ	الْبَلَدَةِ	الَّتِي	حَرَمَهَا	وَ	لَهُ	كُلُّ	شَيْءٍ
رب	اس	شہر کے کو	جس نے	حرمت دی اس کو	اور	واسطے اس کے	ہر	چیز ہے

کہ اس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم (اور مقام ادب) بنایا ہے اور سب چیز اسی کی ہے

وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۹۱﴾ وَأَنْ أَتْلُوا الْقُرْآنَ ۚ

وَأُمِرْتُ	أَنْ	أَكُونَ	مِنَ	الْمُسْلِمِينَ	وَ	أَنْ	أَتْلُوا	الْقُرْآنَ
اور	حکم کیا گیا ہوں	یہ کہ	ہوں میں	سے	مسلمانوں	اور	یہ کہ	پڑھوں میں

اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اُس کا حکم بردار رہوں ﴿۹۱﴾ اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں۔

فَمِنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ

فَمِنْ	اهْتَدَىٰ	فَإِنَّمَا	يَهْتَدِي	لِنَفْسِهِ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَقُلْ
پس جس نے	راہ پائی	پس سوائے اسکے نہیں کہ	راہ پاتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور	جو کوئی	گمراہ ہوا	پس کہہ دے

تو جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو

إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿۹۲﴾ وَقَلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سِيرِيكُمْ

إِنَّمَا	أَنَا	مِنَ	الْمُنذِرِينَ	وَ	قَلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	سِيرِيكُمْ
سوائے اسکے نہیں کہ	میں ہوں	سے	ڈرانے والوں میں	اور	کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	البتہ دکھلایا تم کو

کہ میں تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں ﴿۹۲﴾ اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے۔ وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں

آيَتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾

آيَتِهِ	فَتَعْرِفُونَهَا	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُونَ
نشانیاں اپنی	پس پہچانو گے تم ان کو	اور	نہیں	پروردگار تیرا	غافل	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو

دکھائے گا تو تم ان کو پہچان لو گے۔ اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بے خبر نہیں ہے ﴿۹۳﴾

آیتها ۸۸

۲۸ سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ ۲۹

رکوعاتها ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طسّم ۱ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۲ تَتْلُوا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاٍ

طسّم	تِلْكَ	آيَةُ	الْكِتَابِ	الْمُبِينِ	تَتْلُوا	عَلَيْكَ	مِنْ	نَّبَاٍ
طسّم	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	بیان کرنے والی کی	پڑھتے ہیں ہم	اوپر تیرے	کچھ	قصے

طسّم ۱ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ۲ (اے محمد ﷺ) ہم تمہیں

مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۳ إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا

مُوسَىٰ	وَ	فِرْعَوْنَ	بِالْحَقِّ	لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	إِنَّ	فِرْعَوْنَ	عَلَا
موسیٰ کے	اور	فرعون کے	ساتھ حق کے	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	بیشک	فرعون نے	تکبر کیا

موسیٰ اور فرعون کے کچھ حالات مومن لوگوں (کے سنانے) کے لیے صحیح صحیح سناتے ہیں ۳ کہ فرعون نے ملک

فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضِعُّ طَائِفَةً مِّنْهُمْ

فِي	الْأَرْضِ	وَ	جَعَلَ	أَهْلَهَا	شِيَعًا	يَسْتَضِعُّ	طَائِفَةً	مِّنْهُمْ
بچ	زمین کے	اور	کیا	لوگوں اس کے کو	فرقے مختلف	کمزور جانتا تھا	ایک گروہ کو	ان میں سے

میں سرانٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ بنا رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ

يُدْبِحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ ۗ إِنَّهُ كَانَ مِنَ

يُدْبِحُ	أَبْنَاءَهُمْ	وَيَسْتَحْيِ	نِسَاءَهُمْ	إِنَّهُ	كَانَ	مِنَ
ذبح کرتا تھا	ان کے بیٹوں کو	اور زندہ رہنے دیتا تھا	ان کی عورتوں کو	بیشک وہ	تھا	سے

ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بیشک وہ

الْمُفْسِدِينَ ۗ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتَضَعُّوا فِي

الْمُفْسِدِينَ	وَنُرِيدُ	أَنْ	نَمُنَّ	عَلَى	الَّذِينَ	اسْتَضَعُّوا	فِي
مفسدوں میں	اور ارادہ کرتے ہیں ہم	یہ کہ	احسان کریں ہم	اوپر	ان لوگوں کے کہ	نا تو ان کیے گئے تھے	بچ

مفسدوں میں تھا ۳ اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیے گئے ہیں ان پر احسان

الْأَرْضِ وَنَجَعَهُمْ أَبِيَّةً وَنَجَعَهُمُ الْوَرِثِينَ ۝ وَنَبِّئْهُمْ فِي

الْأَرْضِ	وَ	نَجَعَهُمْ	أَبِيَّةً	وَ	نَجَعَهُمُ	الْوَرِثِينَ	وَنَبِّئْهُمْ	فِي
زمین کے	اور	کریں ان کو	پیشوا	اور	کریں ہم ان کو	وارث	اور قدرت دیں ہم	ان کو

کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث کریں ۝ اور ملک میں ان کو

الْأَرْضِ وَنُرِي فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمَا مَا كَانُوا

الْأَرْضِ	وَ	نُرِي	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامَانَ	وَ	جُنُودَهُمَا	مِنْهُمَا	مَا	كَانُوا
زمین کے	اور	دکھلائیں	فرعون کو	اور	ہامان کو	اور ان کے لشکروں کو	ان کے ہاتھ سے	جو کچھ	تھے وہ	

قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کو وہ چیز دکھا دیں جس سے

يَحْذَرُونَ ۝ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فِإِذَا

يَحْذَرُونَ	وَ	أَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	أُمِّ	مُوسَىٰ	أَنْ	أَرْضِعِيهِ	فِإِذَا
ڈرتے	اور	وحی کی ہم نے	طرف	ماں	موسیٰ کی	یہ کہ	دودھ پلاؤ جاں کو	پس جب

وہ ڈرتے تھے ۝ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اس کو دودھ پلاؤ جب تم کو اس کے

خِفتٍ عَلَيْهِ فَالْقِيَةِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَأَوُهَا

خِفتٍ	عَلَيْهِ	فَالْقِيَةِ	فِي	الْيَمِّ	وَ	لَا	تَخَافِي	وَ	لَا	تَحْزَنِي	إِنَّا	رَأَوُهَا
ڈرے تو	اور اس کے	ڈال دے اس کو	سچ	دریا کے	اور	مت	ڈر	اور	مت	غم کھا	بیشک ہم	بھیڑا نعلیٰ تیل اس کو

بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا۔ ہم اس کو تمہارے

إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ

إِلَيْكَ	وَ	جَاعِلُوهُ	مِنَ	الْمُرْسَلِينَ	فَالْتَقَطَهُ	آلُ	فِرْعَوْنَ
طرف تیری	اور	کرنے والے ہیں ہم اس کو	سے	پیغمبروں	پس اٹھالیا اس کو	لوگوں	فرعون کے

پاس واپس پہنچا دیں گے اور (پھر) اسے پیغمبر بنا دیں گے ۝ تو فرعون کے لوگوں نے اس کو

لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۖ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا

لِيَكُونَ	لَهُمْ	عَدُوًّا	وَ	حَزَنًا	إِنَّ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامَانَ	وَ	جُنُودَهُمَا
تاکہ ہو	واسطے ان کے	دشمن	اور	کڑھانے والا	بیشک	فرعون	اور	ہامان	اور	لشکران کے

اٹھالیا اس لیے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور (ان کے لیے موجب) غم ہو۔ بیشک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر

كَانُوا خَطِيئِينَ ﴿۸﴾ وَقَالَتْ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قَرَّتْ عَيْنٌ لِي

كَانُوا	خَطِيئِينَ	وَ	قَالَتْ	امْرَأَتُ	فِرْعَوْنَ	قَرَّتْ	عَيْنٌ	لِي
تھے	خطا کرنے والے	اور	بولی	عورت	فرعون کی	ٹھنڈک	آنکھوں کی ہے یہ	واسطے میرے

چوک گئے ﴿۸﴾ اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ (یہ) میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں

وَلَكَ ۗ لَا تَقْتُلُوهُ ۗ عَلَيَّ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ

وَلَكَ	لَا	تَقْتُلُوهُ	عَلَيَّ	أَنْ	يَنْفَعَنَا	أَوْ	نَتَّخِذَهُ	وَلَدًا	وَهُمْ
اور	واسطے	قتل کرو اس کو	شاید	بیکہ	نفع دے ہم کو	یا	کر لیں اس کو	بیٹا	وہ

کی ٹھنڈک ہے۔ اس کو قتل نہ کرنا۔ شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ (انجام سے)

لَا يَشْعُرُونَ ﴿۹﴾ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَرِحًا ۗ إِنَّ كَادَتْ

لَا	يَشْعُرُونَ	وَأَصْبَحَ	فُؤَادُ	أُمِّ	مُوسَىٰ	فَرِحًا	إِنَّ	كَادَتْ
نہیں	سمجھتے تھے	اور ہو گیا	دل	ماں	موسیٰ کی کا	خالی صبر سے	تحقیق	نزدیک تھی کہ

بے خبر تھے ﴿۹﴾ اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔ اگر ہم ان کے دل کو

لَتُبَدِّلِي بِهِ لَوْ لَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنْ

لَتُبَدِّلِي	بِهِ	لَوْ	لَا	أَنْ	رَبَطْنَا	عَلَىٰ	قَلْبِهَا	لِتَكُونَ	مِنْ
البتہ ظاہر کر دے	اس کو	اگر	نہ	بیکہ	باندھ رکھتے ہم	اوپر	دل اسکے کے ہمت	تاکہ ہو	سے

مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس (غصے) کو ظاہر کر دیں۔ غرض یہ تھی کہ وہ مومنوں

الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰﴾ وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ ۖ فَبَصَّرَتْ بِهِ عَنْ جُنْبِ

الْمُؤْمِنِينَ	وَ	قَالَتْ	لِأُخْتِهِ	قُصِّيهِ	فَبَصَّرَتْ	بِهِ	عَنْ	جُنْبِ
ایمان والوں	اور	وہ بولی	اس کی بہن کو	بیچھے بیچھے چلی جاسکے	پس دیکھتی جا	اس کو	سے	دور

میں رہیں ﴿۱۰﴾ اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے بیچھے بیچھے چلی جا تو وہ اُسے دور سے دیکھتی رہی۔

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۱﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلِ

وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	وَحَرَّمْنَا	عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ	مِنْ	قَبْلِ
اور وہ	نہیں	جانتے تھے	اور حرام کر دیا ہم نے	اوپر اس کے	دودھ دانیوں کا	سے	پہلے اس

اور ان (لوگوں) کو کچھ خبر نہ تھی ﴿۱۱﴾ اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر (دانیوں کے) دودھ حرام کر دیے تھے۔

فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ

فَقَالَتْ	هَلْ	أَدُلُّكُمْ	عَلَىٰ	أَهْلِ	بَيْتٍ	يَكْفُلُونَهُ	لَكُمْ	وَ	هُمْ	لَهُ
پس بولی وہ	کیا	بتلاؤں میں تم کو	اوپر	اہل	ایسے گھر کے	کہ پالیں اس کو	واسطے تمہارے	اور	وہ	واسطے اسکے

تو مولیٰ کی بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لیے اس (بچے) کو پالیں اور اس کی خیر خواہی

لُصْحُونًا ﴿۱۳﴾ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ

لُصْحُونًا	فَرَدَدْنَاهُ	إِلَىٰ	أُمِّهِ	كَيْ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَ	لَا	تَحْزَنَ
بہت خیر خواہ ہیں	پس پھیر لائے ہم اس کو	طرف	اس کی ماں کے	تاکہ	ٹھنڈی رہیں آنکھیں اس کی	اور	نہ	غم کھائے	

(سے پرورش) کریں ﴿۱۳﴾ تو ہم نے (اس طریق سے) اُن کو اُن کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور

وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۴﴾ وَلِتَاْبَعُ

وَلِتَعْلَمَ	أَنَّ	وَعْدَ	اللَّهِ	حَقٌّ	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَ	لِتَاْبَعُ
اور تاکہ جانے	یہ کہ	وعدہ	اللہ کا	حق ہے	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	جب پہنچا وہ

معلوم کریں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن یہ اکثر نہیں جانتے ﴿۱۴﴾ اور جب

أَشَدُّهُ وَأَسْتَوَىٰ أْتَيْنَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَلِكَ نَجْزِي

أَشَدُّهُ	وَأَسْتَوَىٰ	أْتَيْنَهُ	حُكْمًا	وَعِلْمًا	وَ	كَذَلِكَ	نَجْزِي
جوانی اپنی کو	اور پورا ہوا	دیا ہم نے اس کو	حکم	اور	علم	اور	اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم

مولیٰ جوانی کو پہنچنے اور بھر پور (جوان) ہو گئے تو ہم نے ان کو حکمت اور علم عنایت کیا۔ اور ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۵﴾ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينٍ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا

الْمُحْسِنِينَ	وَدَخَلَ	الْمَدِينَةَ	عَلَىٰ	حِينٍ	غَفْلَةٍ	مِّنْ	أَهْلِهَا
احسان کرنے والوں کو	اور اندر آیا	شہر کے	اوپر	وقت	غفلت کے	سے	لوگوں اس کے

بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۵﴾ اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے

فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يُقْتَتِلَنِ هَذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهَذَا مِنْ

فَوَجَدَ	فِيهَا	رَجُلَيْنِ	يُقْتَتِلَنِ	هَذَا	مِنْ	شِيعَتِهِ	وَ	هَذَا	مِنْ
پس پایا	سچ اس کے	دو مرد	لڑتے ہوئے	یہ ایک	سے تھا	قوم اس کی	اور	یہ ایک	سے تھا

تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے تھے ایک تو مولیٰ کی قوم کا ہے اور دوسرا ان کے دشمنوں

عَدُوٌّ ۱۱ فَاسْتَعَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ ۱۲

عَدُوٌّ	فَاسْتَعَاثَهُ	الَّذِي	مِنْ	شِيعَتِهِ	عَلَى	الَّذِي	مِنْ	عَدُوِّهِ
دشمن اس کے	پس فریاد کی اس نے	وہ جو کہ	سے تھا	قوم اس کی	اوپر	اس شخص کے کہ	تھا	دشمن اس کے

میں سے تو جو شخص ان کی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو مولیٰ کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی

فَوَكَرَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۱۳ قَالَ هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۱۴

فَوَكَرَهُ	مُوسَىٰ	فَقَضَىٰ	عَلَيْهِ	قَالَ	هَذَا	مِنْ	عَمَلِ	الشَّيْطَانِ
پس مکا مارا اسکو	موسیٰ نے	پس تمام کی زندگی	اوپر اس کے	کہا	یہ ہوا	سے	کام	شیطان کے

تو انہوں نے اس کو مکا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے کہ یہ کام تو (انہوئے) شیطان سے ہوا۔

إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ۱۵ قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ۱۶

إِنَّهُ	عَدُوٌّ	مُضِلٌّ	مُّبِينٌ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	ظَلَمْتُ	نَفْسِي
بیٹک وہ	دشمن ہے	گمراہ کرنے والا	ظاہر	کہا	اے رب میرے	بیٹک میں نے	ظلم کیا	جان اپنی کو

بیٹک وہ (انسان کا) دشمن اور صریح بہکانے والا ہے ۱۵ بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا

فَاعْفُرْ لِي فَغَفَرَهُ ۱۷ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۱۸ قَالَ رَبِّ بِمَا

فَاعْفُرْ لِي	فَغَفَرَهُ	إِنَّهُ	هُوَ	الْغَفُورُ	الرَّحِيمُ	قَالَ	رَبِّ	بِمَا
پس بخش دے مجھ کو	پس بخش دیا اس کو	بیٹک وہ	وہی ہے	بخشنے والا	مہربان	کہا	اے رب میرے	اس واسطے کہ

تو مجھے بخش دے تو اللہ نے ان کو بخش دیا۔ بیٹک وہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۷ کہنے لگے کہ اے پروردگار

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ۱۹ فَأَصْبَحَ فِي

أَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	فَلَنْ	أَكُونَ	ظَهِيرًا	لِلْمُجْرِمِينَ	فَأَصْبَحَ	فِي
انعام کیا تو نے	اوپر میرے	پس ہرگز نہ	ہوں گا میں	پشتی بان	گنہگاروں کا	پس فجر کو اٹھا	بچ

تو نے مجھ پر مہربانی فرمائی ہے میں (آئندہ) کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ ہوں گا ۱۹ الغرض صبح کے وقت

الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ

الْمَدِينَةِ	خَائِفًا	يَتَرَقَّبُ	فَإِذَا	الَّذِي	اسْتَنْصَرَهُ	بِالْأَمْسِ
شہر کے	ڈرتا ہوا	خبر لیتا ہوا	پس ناگہاں	وہ شخص کہ جس نے	مدد مانگی تھی اس سے	پس آٹھ بجے

شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی

يَسْتَصْرِخُهُ ۖ قَالَ لَهُ مُوسَى إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّا أَنْ

يَسْتَصْرِخُهُ	قَالَ	لَهُ	مُوسَى	إِنَّكَ	لَغَوِيٌّ	مُبِينٌ	فَلَمَّا	أَنْ
پکارتا ہے اس کو	کہا	واسطے اس کے	موسیٰ نے	بیشک تو	البتہ گمراہ ہے	ظاہر	پس جب	یہ کہ

پھر ان کو پکار رہا ہے۔ (موسیٰ نے) اس سے کہا کہ تو تو صریح گمراہی میں ہے ﴿۱۸﴾ جب

أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۗ قَالَ يَهُوسَى أَتْرِيدُ أَنْ

أَرَادَ	أَنْ	يَبْطِشَ	بِالَّذِي	هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهُمَا	قَالَ	يَهُوسَى	أَتْرِيدُ	أَنْ
قصہ کیا	یہ کہ	پڑے	اس شخص کو جو کہ	وہ	دشمن تھا	ان دونوں کا	کہا	اے موسیٰ	کیا چاہتا ہے تو	یہ کہ

موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ (یعنی موسیٰ کی قوم کا آدمی) بول اٹھا کہ جس طرح

تَقْتُلْنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِلَا مِيسٍ ۗ إِنْ تَرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ

تَقْتُلْنِي	كَمَا	قَتَلْتَ	نَفْسًا	بِلَا مِيسٍ	إِنْ	تَرِيدُ	إِلَّا	أَنْ	تَكُونَ
مار ڈالے مجھ کو	جیسا کہ	مار ڈالا تھا تو نے	ایک جی کو	کل	نہیں	ارادہ کرتا تو	مگر	یہ کہ	ہو

تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا (اسی طرح) چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو۔ تم تو یہی چاہتے ہو

جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تَرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمَصْلِحِينَ ﴿۱۹﴾

جَبَّارًا	فِي	الْأَرْضِ	وَ	مَا	تَرِيدُ	أَنْ	تَكُونَ	مِنَ	الْمَصْلِحِينَ
زبردست	بچ	زمین کے	اور	نہیں	ارادہ کرتا تو	یہ کہ	ہو تو	سے	صلح کرینوالوں میں

کہ ملک میں ظلم و ستم کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ نیوکاروں میں ہو ﴿۱۹﴾

وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ ۚ قَالَ يَهُوسَى إِنَّ

وَجَاءَ	رَجُلٌ	مِّنْ	أَقْصَا	الْمَدِينَةِ	يَسْعَىٰ	قَالَ	يَهُوسَى	إِنَّ
اور	آیا	ایک مرد	سے	کنارے	شہر کے	دوڑتا ہوا	بولا	اے موسیٰ

اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا (اور) بولا کہ موسیٰ (شہر کے)

الْمَلَا يَأْتِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ

الْمَلَا	يَأْتِرُونَ	بِكَ	لِيَقْتُلُوكَ	فَاخْرُجْ	إِنِّي	لَكَ	مِنَ
سردار	مصلحت کرتے ہیں	بچ تیرے	تاکہ مار ڈالیں تجھ کو	پس نکل جا	بیشک میں ہوں	واسطے تیرے	سے

رئیس تمہارے بارے میں صلاحیں کرتے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ میں تمہارا

النَّصِحِينَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي

النَّصِحِينَ	فَخَرَجَ	مِنْهَا	خَائِفًا	يَتَرَقَّبُ	قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِي
خیر خواہوں میں	پس نکلا	اس شہر سے	ڈرتا ہوا	خبر لیتا ہوا	کہا	اے پروردگار میرے	نجات دے مجھکو

خیر خواہ ہوں ﴿۲۰﴾ موسیٰ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے اور) دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار مجھے

مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَى

مِنَ	الْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	وَ	لَمَّا	تَوَجَّهَ	تِلْقَاءَ	مَدْيَنَ	قَالَ	عَسَى
سے	قوم	ظالموں کی	اور	جب	متوجہ ہوا	طرف	مدین کے	کہا	نزدیک ہے

ظالم لوگوں سے نجات دے ﴿۲۱﴾ اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے کہ امید ہے

رَبِّيَ أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَمَاءَ مَدْيَنَ

رَبِّيَ	أَنْ	يَهْدِيَنِي	سَوَاءَ	السَّبِيلِ	وَ	لَمَّا	وَرَدَمَاءَ	مَدْيَنَ
رب میرا	یہ کہ	دھلائے مجھے	سیدھی	راہ	اور	جب	آیا اور پانی کے	مدین کے

کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ بتائے گا ﴿۲۲﴾ اور جب مدین کے پانی (کے مقام) پر پہنچے تو

وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۖ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمْ

وَجَدَ	عَلَيْهِ	أُمَّةٌ	مِّنَ	النَّاسِ	يَسْقُونَ	وَ	وَجَدَ	مِنْ	دُونِهِمْ
پائی	اور اس کے	ایک جماعت	سے	لوگوں کی	پلاتے تھے پانی	اور	پائیں	سے	ورے ان

دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے (اور اپنے چار پائیوں کو) پانی پلا رہے ہیں۔ اور ان کے ایک طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو)

أَمْرَاتَيْنِ تَذُودَانِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۗ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ

أَمْرَاتَيْنِ	تَذُودَانِ	قَالَ	مَا	خَطْبُكُمَا	قَالَتَا	لَا	نَسْقِي	حَتَّىٰ
دو عورتیں	روکے ہوئے کھڑی ہیں	کہا	کیا	حال ہے تمہارا	وہ دونوں بولیں	نہیں	پلاتیں ہم پانی	یہاں تک کہ

روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰ نے (ان سے) کہا تمہارا کیا کام ہے۔ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے (اپنے چار پائیوں کو) لے نہ

يُصَدِّرَ الرَّعَاءَ ۖ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ

يُصَدِّرَ	الرَّعَاءَ	وَ	أَبُونَا	شَيْخٌ	كَبِيرٌ	فَسَقَى	لَهُمَا	ثُمَّ	تَوَلَّىٰ
پھیر لے جائیں	چرواہے	اور	باپ ہمارا	بوڑھا ہے	بڑا	پس پانی پلایا	دو اسٹے ان کے	پھر	پھر گیا

جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں۔ اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں ﴿۲۳﴾ تو موسیٰ نے ان کے لیے (بکریوں کو) پانی پلا دیا پھر

إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿۲۳﴾

إِلَى	الظِّلِّ	فَقَالَ	رَبِّ	إِنِّي	لِمَا	أَنْزَلْتَ	إِلَيَّ	مِنْ	خَيْرٍ	فَقِيرٌ
طرف	سائے کی	پس کہا	اے رب میرے	بیشک میں	واسطے اس چیز کے کہ	اتاری تو نے	طرف میری	سے	بھلائی	محتاج ہوں

سائے کی طرف چلے گئے۔ اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے ﴿۲۳﴾

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَبْشِيرًا عَلَىٰ اسْتِحْيَاءٍ ۗ قَالَتْ إِنَّ أَبِي

فَجَاءَتْهُ	إِحْدَاهُمَا	تَبْشِيرًا	عَلَىٰ	اسْتِحْيَاءٍ	قَالَتْ	إِنَّ	أَبِي
پس آئی اسکے پاس	ایک ان دونوں میں سے	چلتی تھی	اوپر	حیا کے	بولی	بیشک	میرا باپ

(تھوڑی دیر کے بعد) اُن میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی، موسیٰ کے پاس آئی (اور) کہنے لگی

يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۗ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ

يَدْعُوكَ	لِيَجْزِيَكَ	أَجْرَ	مَا	سَقَيْتَ	لَنَا	فَلَمَّا	جَاءَهُ	وَقَصَّ
بلاتا ہے تجھ کو	تا کہ دے تجھ کو	مزدوری	اس چیز کی کہ	پانی پلایا تو نے	واسطے ہمارے	پس جب	آیا اس کے پاس	اور بیان کیا

کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لیے پانی پلایا تھا اس کی تم کو اجرت دیں۔ جب وہ اُن کے پاس آئے اور اُن سے

عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۗ قَالَ لَا تَخَفْ ۗ نَجَّوْنَا مِنَ الْقَوْمِ

عَلَيْهِ	الْقَصَصَ	قَالَ	لَا	تَخَفْ	نَجَّوْنَا	مِنَ	الْقَوْمِ
اوپر اس کے	قصہ	کہا	مت	ڈر	نجات پائی تو نے	سے	قوم

(اپنا) ماجرا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے

الظَّالِمِينَ ﴿۲۴﴾ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ ۗ إِنَّ خَيْرَ

الظَّالِمِينَ	قَالَتْ	إِحْدَاهُمَا	يَا أَبَتِ	اسْتَأْجِرْهُ	إِنَّ	خَيْرَ
ظالموں کی	بولی	ایک ان دونوں میں سے	اے باپ میرے	نوکر رکھ لے اس کو	بیشک	بہتر

بچ آئے ہو ﴿۲۴﴾ ایک لڑکی بولی کہ ابا ان کو نوکر رکھ لیجیے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے

مَنْ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيَّ الْأَمِينُ ﴿۲۵﴾ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ

مَنْ	اسْتَأْجَرْتَ	الْقَوِيَّ	الْأَمِينُ	قَالَ	إِنِّي	أُرِيدُ	أَنْ
جس کو	نوکر رکھے تو	زور آور ہے	امانت دار ہے	کہا	بیشک میں	چاہتا ہوں	بیکہ

(جو) توانا اور امانت دار (ہو) ﴿۲۵﴾ انہوں نے (موسیٰ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں اپنی

أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتِي هَتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَنِي

أُنْكِحَكَ	إِحْدَى	ابْنَتِي	هَتَيْنِ	عَلَى	أَنْ	تَأْجُرَنِي	ثَمَنِي
نکاح کر دوں تجھ سے	ایک کا	اپنی دو بیٹیوں میں سے	جو یہ ہیں	اوپر	اس کے کہ	نوکری کرے تو میری	آٹھ

ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس (عہد) پر کہ تم آٹھ برس میری

حِبَّاجٍ فَإِنْ أَتَمَّتْ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ

حِبَّاجٍ	فَإِنْ	أَتَمَّتْ	عَشْرًا	فَمِنْ	عِنْدِكَ	وَ	مَا	أُرِيدُ	أَنْ
سال	پس اگر	پورا کر دے تو	دس	پس وہ	نزدیک تیرے سے ہے	اور	نہیں	چاہتا میں	یہ کہ

خدمت کرو اور اگر دس سال پورے کر دو تو وہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے اور میں تم پر

أَشُقُّ عَلَيْكَ ۖ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ قَالَ

أَشُقُّ	عَلَيْكَ	سَتَجِدُنِي	إِنْ	شَاءَ	اللَّهُ	مِنَ	الصَّالِحِينَ	قَالَ
محنت ڈالوں	اوپر تیرے	البتہ پائے گا تو مجھ کو	اگر	چاہے	اللہ نے	سے	صالحوں	کہا

تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا۔ تم مجھے انشاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے ۝ (۳۷) مولیٰ نے کہا

ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۖ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ

ذَلِكَ	بَيْنِي	وَ	بَيْنَكَ	أَيَّمَا	الْأَجَلَيْنِ	قَضَيْتُ	فَلَا	عُدْوَانَ
یہ ہے	درمیان میرے	اور	درمیان تیرے	جوئی	دو مدتوں میں سے	پورا کروں میں	پس نہیں	زیادتی

کہ مجھ میں اور آپ میں یہ (عہد پختہ ہوا)۔ میں جون سی مدت (چاہوں) پوری کر دوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی

عَلَى ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۝ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَىٰ

عَلَىٰ	وَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	مَا	نَقُولُ	وَ	كَيْلٌ	فَلَمَّا	قَضَىٰ	مُوسَىٰ
اوپر میرے	اور	اللہ	اوپر	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں ہم	کار ساز ہے	پس جب	تمام کی	موسیٰ نے	

نہ ہو اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں اللہ اس کا گواہ ہے ۝ (۳۸) جب موسیٰ نے مدت پوری

الْأَجَلِ وَسَارَ بِأَهْلِيهِ النَّسِ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا ۖ قَالَ لِأَهْلِهِ

الْأَجَلِ	وَ	سَارَ	بِأَهْلِيهِ	النَّسِ	مِنْ	جَانِبِ	الطُّورِ	نَارًا	قَالَ	لِأَهْلِهِ
مدت	اور	لے چلا	بیوی اپنی کو	دیکھی	سے	جانب	طور کی	آگ	کہا	اپنی بی بی کو

کر دی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی تو اپنے گھر والوں سے کہنے لگے

اَمْكُثُوا اِنِّي اَنْتُمْ نَارًا اَلْعَلَىٰ اَتَيْتُكُمْ مِنْهَا بِخَبْرٍ اَوْ جَذْوَةٍ

اَمْكُثُوا	اِنِّي	اَنْتُمْ	نَارًا	اَلْعَلَىٰ	اَتَيْتُكُمْ	مِنْهَا	بِخَبْرٍ	اَوْ	جَذْوَةٍ
ٹھہرو	بیشک میں نے	دیکھی ہے	آگ	شاید کہ	لے آؤں تمہارے پاس	اس میں سے	کوئی خبر	یا	چنگاری

کہ (تم یہاں) ٹھہرو۔ مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے (رستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ

مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّا آتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ

مِّنَ	النَّارِ	لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُونَ	فَلَمَّا	آتَاهَا	نُودِيَ	مِنْ	شَاطِئِ
سے	آگ	تا کہ تم	سینکلو	پس جب	آیا اس کے پاس	پکارا گیا	سے	کنارے

کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم تاپو ﴿۲۹﴾ جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے

الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يَّمُوسَىٰ

الْوَادِ	الْاَيْمَنِ	فِي	الْبُقْعَةِ	الْمُبَارَكَةِ	مِنْ	الشَّجَرَةِ	اَنْ	يَّمُوسَىٰ
میدان کے	برکت والے	پہلے	زمین	مبارک کے	طرف سے	درخت کی	یکہ	اے موسیٰ

دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز آئی کہ موسیٰ

اِنِّي اَنَا اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۰﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَاَهَا

اِنِّي	اَنَا	اللهُ	رَبُّ	الْعَالَمِينَ	وَاَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَاَهَا
بیشک میں	ہوں	اللہ	پروردگار	سارے جہان کا	اور یہ کہ	ڈال دے	عصا اپنا	پس جب	دیکھا اس کو

میں تو اللہ رب العالمین ہوں ﴿۳۰﴾ اور یہ کہ اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب دیکھا کہ وہ

تَهْتَرُ كَاَنَّهَُا جَانٌّ وَّلِيٌّ مُّذِبِرًا وَّلَمْ يَعْقِبْ يٰمُوسَىٰ اَقْبِلْ

تَهْتَرُ	كَاَنَّهَُا	جَانٌّ	وَّلِيٌّ	مُّذِبِرًا	وَّلَمْ	يَعْقِبْ	يٰمُوسَىٰ	اَقْبِلْ
ہلتا ہوا	گوویا کہ وہ	سانپ ہے	چلا	پہنچے پھیر کر	اور	نہ	دیکھا پیچھے پھر کر	اے موسیٰ آگے آ

حرکت کر رہی ہے گوویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ (ہم نے کہا کہ) موسیٰ آگے آؤ

وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ اَسْأَلُكَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ

وَلَا	تَخَفْ	اِنَّكَ	مِنَ	الْاٰمِنِيْنَ	اَسْأَلُكَ	يَدَكَ	فِي	جَيْبِكَ
اور	مت	ڈر	بیشک تو	سے ہے	امن والوں	ڈال	ہاتھ اپنا	چچ

اور ڈرو مت۔ تم امن پانے والوں میں ہو ﴿۳۱﴾ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو

تَخْرُجُ بَيِّضًا مِنْ غَيْرِ سَوْءٍ ۚ وَاضْمُمُ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنْ

تَخْرُجُ	بَيِّضًا	مِنْ	غَيْرِ	سَوْءٍ	وَ	اضْمُمُ	إِلَيْكَ	جَنَاحَكَ	مِنْ
نکل آئے گا	سفید	سے	بغیر	برائی کے	اور	ملا لے	طرف اپنی	بازو اپنے کو	سے

تو بغیر کسی عیب کے سفید نکل آئے گا اور خوف دور ہونے (کی وجہ) سے اپنے بازو کو اپنی طرف

الرَّهْبِ فَذُنُوبَكُمْ بَرِّهَانٍ مِنْ رَبِّكَ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۗ

الرَّهْبِ	فَذُنُوبَكُمْ	بَرِّهَانٍ	مِنْ	رَبِّكَ	إِلَى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَئِهِ ۗ
ڈر	پس یہ	دلیلیں ہیں دو	سے	رب تیرے	طرف	فرعون کی	اور	اسکے سرداروں کی

سکیڑ لو۔ یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس (جاؤ)

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِيقِينَ ۖ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمًا	فَسِيقِينَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا
بیشک وہ	ہیں	قوم	فاسق	کہا	اے رب میرے	بیشک میں	ماڈا لے میں نے	ان میں سے	ایک جی کو

کہ وہ نافرمان لوگ ہیں (۳۲) (موتی نے) کہا کہ اے پروردگار ان میں کا ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے

فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ۖ وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا

فَأَخَافُ	أَنْ	يَقْتُلُونِ	وَ	أَخِي	هَارُونُ	هُوَ	أَفْصَحُ	مِنِّي	لِسَانًا
پس ڈرتا ہوں میں	یہ کہ	مار ڈالیں مجھ کو	اور	بھائی میرا	ہارون ہے	وہ	بہت فصیح ہے	مجھ سے	زبان میں

سو مجھے خوف ہے کہ وہ (کہیں) مجھ کو مار نہ ڈالیں (۳۳) اور ہارون (جو) میرا بھائی (ہے) اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے

فَأَرْسَلَهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ۖ

فَأَرْسَلَهُ	مَعِيَ	رِدْءًا	يُصَدِّقُنِي	إِنِّي	أَخَافُ	أَنْ	يُكَذِّبُونِ ۖ
پس بھیج اس کو	ساتھ میرے	مددگار	تصدیق کرے میری	بیشک	ڈرتا ہوں میں	یہ کہ	جھٹلائیں گے مجھ کو

تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے، مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے (۳۴)

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعُلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا

قَالَ	سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِأَخِيكَ	وَنَجْعُلُ	لَكُمَا	سُلْطٰنًا	فَلَا
کہا	البتہ محکم کریں گے ہم	بازو تیرا	ساتھ تیرے بھائی کے	اور کریں گے	واسطے تمہارے	غلبہ	پس نہیں

(اللہ نے) فرمایا ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے کہ

يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا بِآيَاتِنَا ۗ أَنْتُمْ وَمَنْ اتَّبَعَكُمَا الْغُلُوبُونَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

يَصِلُونَ	إِلَيْكُمَا	بِآيَاتِنَا	وَمَنْ	اتَّبَعَكُمَا	الْغُلُوبُونَ	فَلَمَّا
پہنچیں گے	طرف تمہاری	ساتھ نشانوں ہماری کے	تم دونوں اور	جو کوئی پیروی کے تم دونوں کی	غالب ہو	پس جب

ہماری نشانوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے (اور) تم اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی غالب رہو گے ﴿۳۵﴾ اور جب

جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرَىٰ

جَاءَهُمْ	مُوسَىٰ	بِآيَاتِنَا	بَيِّنَاتٍ	قَالُوا	مَا	هَذَا	إِلَّا	سِحْرٌ	مُّفْتَرَىٰ
آیا ان کے پاس	موسیٰ	ساتھ نشانوں ہماری کے	ظاہر	کہا انہوں نے	نہیں	یہ	مگر	جادو	باندھ لیا ہوا

موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے بنا کھڑا کیا ہے

وَمَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ

وَمَا	سَمِعْنَا	بِهَذَا	فِي	آبَائِنَا	الْأَوَّلِينَ	وَقَالَ	مُوسَىٰ	رَبِّي	أَعْلَمُ
اور نہیں	سنا ہم نے	یہ	بچ	باپوں اپنے	پہلوں کے	اور	کہا	موسیٰ نے	رب میرا خوب جانتا ہے

اور یہ (باتیں) ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو (کبھی) سنی نہیں ﴿۳۶﴾ اور موسیٰ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص

بَيْنَ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ط

بَيْنَ	جَاءَ	بِالْهُدَىٰ	مِنْ	عِنْدِهِ	وَمَنْ	تَكُونُ	لَهُ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ
اس شخص کو کہ	لایا ہے	ہدایت	سے	نزدیک اسکے	اور جو کوئی ہوگی	واسطے اسکے	بچھاری	اس گھر کی	

کو خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے حق لے کر آیا ہے اور جس کے لیے عاقبت کا گھر (یعنی بہشت) ہے۔

إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا

إِنَّهُ	لَا	يُفْلِحُ	الظَّالِمُونَ	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُ	مَا
بیٹک وہ	نہیں	فلاح پاتے	ظالم	اور	کہا	فرعون نے	اے	سردارو

بیٹک ظالم نجات نہیں پائیں گے ﴿۳۷﴾ اور فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار میں

عَلَيْتُمْ لَكُمْ مِنَ الْغَيْرِ ۖ فَأَوْقِدْ لِي يَهَامُنْ عَلَى الطَّيْنِ

عَلَيْتُمْ	لَكُمْ	مِنَ	الْغَيْرِ	فَأَوْقِدْ	لِي	يَهَامُنْ	عَلَى	الطَّيْنِ
جاتا میں	واسطے تمہارے	کوئی	معبود	سوائے میرے	پس آگ جلا واسطے مجھے	اے ہامان	اوپر	مٹی کے

تمہارا اپنے سوا کسی کو خدا نہیں جانتا تو ہامان میرے لیے گارے کو آگ لگا (اٹھیں پکا) دو

فَاَجْعَلْ لِّي صَرْحًا لَّعَلِّي اَطَّلِعُ اِلَى اِلٰهِ مُوسَىؑ وَاِنِّي

فَاَجْعَلْ	لِّي	صَرْحًا	لَّعَلِّي	اَطَّلِعُ	اِلَى	اِلٰهِ	مُوسَىؑ	وَاِنِّي
پس تیار کر	واسطے میرے	ایک محل	تاکہ میں	چڑھ جاؤں	طرف	معبود	موسیٰ کی	اور بیشک میں

پھر ایک (اونچا) محل بنا دو تاکہ میں موسیٰ کے خدا کی طرف چڑھ جاؤں اور

لَا اُظَنُّهُ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۳۸ وَاَسْتَكْبَرُ هُوَ وَ جُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ

لَا اُظَنُّهُ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ	وَاَسْتَكْبَرُ	هُوَ	وَ	جُنُوْدُهٗ	فِي	الْاَرْضِ
البدیشان کرتا ہوں اسکو	سے	جھوٹوں	اور تکبر کیا اس نے	وہ	اور	لشکروں اسکے نے	بچ	زمین کے

میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں ۳۸ اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے

بَغِيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ۝۳۹ فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدُهٗ

بَغِيْرِ	الْحَقِّ	وَ	ظَنُّوْا	اَنَّهُمْ	اِلَيْنَا	لَا	يُرْجَعُوْنَ	فَاَخَذْنٰهُ	وَ	جُنُوْدُهٗ
بغیر	حق کے	اور	گمان کیا انہوں نے	یہ کہ وہ	طرف ہماری	نہیں	پھیرے جائیں گے	پس پکڑا ہم نے اسکو	اور	لشکر اس کے کو

تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ۳۹ تو ہم نے ان کو اور ان کے لشکروں کو پکڑ لیا

فَبَدَّلْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَاَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِيْنَ ۝۴۰

فَبَدَّلْنٰهُمْ	فِي	الْيَمِّ	ۚ	فَاَنْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الظَّالِمِيْنَ
پس ڈال دیا ہم نے انکو	بچ	دریا کے		پس دیکھ	کیوں کر	ہوا	انجام کار	ظالموں کا

اور دریا میں ڈال دیا۔ سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا ۴۰

وَ جَعَلْنٰهُمْ اٰیَةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اٰیَةً	يَّدْعُوْنَ	اِلَى	النَّارِ	ۚ	وَيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
اور	کیا ہم نے ان کو	پیشوا	کہ بلاتے تھے	طرف	آگ کی		اور دن	قیامت کے

اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن

لَا يُنصَرُوْنَ ۝۴۱ وَاَتَّبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ

لَا	يُنصَرُوْنَ	۝۴۱	وَاَتَّبَعْنٰهُمْ	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	لَعْنَةً	ۚ	وَيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	هُم
نہ	مدد دیے جائیں گے		اور	پیچھے لائے ہم انکے	بچ	اس	دنیا کے	لعنت	اور	دن	قیامت کے

ان کی مدد نہیں کی جائے گی ۴۱ اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ قیامت کے روز بھی

مِّنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿۳۲﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِن بَعْدِ مَا

مِّنَ	الْمَقْبُوحِينَ	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	مِن بَعْدِ	مَا
سے ہیں	برائی کیے گیوں	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اس کے بعد	کہ

بدحالوں میں ہوں گے ﴿۳۲﴾ اور ہم نے پہلی امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ

أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بَصَائِرٍ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً

أَهْلَكْنَا	الْقُرُونَ	الْأُولَىٰ	بَصَائِرٍ	لِلنَّاسِ	وَ	هُدًى	وَ	رَحْمَةً
ہلاک کئے ہم نے	قرن	پہلے	دلیلیں	واسطے لوگوں کے	اور	ہدایت	اور	رحمت

کو کتاب دی جو لوگوں کے لیے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۳۳﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	وَ	مَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ	الْغَرْبِيِّ	إِذْ	قَضَيْنَا	إِلَىٰ
تا کہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	نہ	تھا تو	طرف	غربی	جب کہ	فیصل کیا ہم نے	طرف

تا کہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۳۳﴾ اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا تو تم (طور کی) غرب کی طرف

مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۳۴﴾ وَلَكِنَّا أَنْشَأْنَا

مُوسَى	الْأَمْرَ	وَ	مَا	كُنْتَ	مِنَ	الشَّاهِدِينَ	وَ	لَكِنَّا	أَنْشَأْنَا
موسیٰ کی	حکم	اور نہ	تھا تو	سے	حاضرین میں	اور	لیکن	پیدا کیے ہم نے	

نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے ﴿۳۴﴾ لیکن ہم نے موسیٰ

قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ﴿۳۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَأْوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ

قُرُونًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	وَ	مَا	كُنْتَ	تَأْوِيًا	فِي	أَهْلِ	مَدْيَنَ
قرن	پس دراز ہوئی	اوپر ان کے	عمر	اور	نہ	تھا تو	رہنے والوں	تج	اہل	مدین کے

کے بعد کئی امتوں کو پیدا کیا پھر ان پر مدت طویل گزر گئی۔ اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے

تَتَلَّوْا عَلَيْهِمُ آيَاتِنَا ﴿۳۶﴾ وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿۳۷﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ

تَتَلَّوْا	عَلَيْهِمُ	آيَاتِنَا	وَ	لَكِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِينَ	وَ	مَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ
پڑھا کرتا	اوپر ان کے	آیتیں ہماری	اور	لیکن	ہیں ہم	بھیجے والے	اور نہ	تھا تو	تج کنارے	

کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھا کر سنا تے تھے۔ ہاں ہم ہی تو بھیجے والے تھے ﴿۳۷﴾ اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم

الطُّورِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا

الطُّورِ	اِذْ	نَادَيْنَا	وَلٰكِنْ	رَّحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	لِتُنذِرَ	قَوْمًا	مَّا
طور کے	جس وقت	پکارا ہم نے	اور لیکن	رحمت	سے	پروردگار تیرے کے	تا کہ ڈرائے	اس قوم کو	کہ نہیں

نے (موسیٰ کو) آواز دی طور کے کنارے تھے بلکہ (تمہارا بھیجا جانا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم ان لوگوں کو جن

أَتَّهُمْ مِّنْ نَّذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۳۶﴾ وَلَوْ لَا أَنْ

أَتَّهُمْ	مِّنْ	نَّذِيرٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	وَ	لَوْ	لَا	أَنْ
آئے انکے پاس	کوئی	ڈرسانے والا	سے	پہلے تجھ	تا کہ وہ	نصیحت پڑیں	اور	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ

کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کرو تا کہ وہ نصیحت پڑیں ﴿۳۶﴾ اور (اے پیغمبر ہم نے تم کو اس لیے بھیجا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ

تُصِيبُهُمْ مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْ

تُصِيبُهُمْ	مُصِيبَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	أَيْدِيهِمْ	فَيَقُولُوا	رَبَّنَا	لَوْ
پہنچے ان کو	مصیبت	بسبب اس چیز کے کہ	آگے بھیجا ہے	ہاتھوں ان کے نے	پس کہیں گے	اے رب ہمارے	کیوں

اگر ان (اعمال) کے سبب جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے

لَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۷﴾

لَا	أَرْسَلْتَ	إِلَيْنَا	رَسُولًا	فَنَتَّبِعَ	آيَاتِكَ	وَ	نَكُونَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ
نہیں	بھیجا تو نے	طرف ہماری	کوئی پیغمبر	پس پیروی کرتے تم	نشانیوں تیری کی	اور	ہوتے ہم	سے	ایمان والوں

ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے ﴿۳۷﴾

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ

فَلَمَّا	جَاءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	عِنْدِنَا	قَالُوا	لَوْلَا	أُوتِيَ	مِثْلَ	مَا	أُوتِيَ
پس جب	آیا ان کے پاس	حق	سے	نزدیک ہمارے	کہا انہوں نے	کیوں	نہ	دیا گیا	مانند	جو کہ

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ پہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی (نشانیوں) موسیٰ کو ملی تھیں

مُوسَىٰ ۗ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلِ ۗ قَالُوا

مُوسَىٰ	أَوَلَمْ	يَكْفُرُوا	بِمَا	أُوتِيَ	مُوسَىٰ	مِنْ	قَبْلِ	قَالُوا
موسیٰ کو	کیا	نہ	کفر کرتے تھے	ساتھ اس چیز کے کہ	دیا گیا تھا	موسیٰ کو	سے	پہلے اس

وہی اس کو کیوں نہیں ملیں۔ کیا جو (نشانیوں) پہلے موسیٰ کو دی گئی تھیں انہوں نے ان سے کفر نہیں کیا؟ کہنے لگے

سِحْرَانِ تَظْهَرَا ۚ وَقَالُوا إِنَّا بِكُلِّ كَفْرٍ وَّاقِفَةٌ ﴿۳۸﴾ قُلْ فَاتُوا بِكِتَابِ

سِحْرَانِ	تَظْهَرَا	وَقَالُوا	إِنَّا	بِكُلِّ	كَفْرٍ	قُلْ	فَاتُوا	بِكِتَابِ
جادوگر ہیں یہ دونوں	مددگار ایک دوسرے کے	اور کہتے تھے	ہم	ساتھ ہر ایک کے	کافر ہیں	کہہ	پس لاؤ تم	ایک کتاب

کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں ﴿۳۸﴾ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم اللہ

مَنْ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا ۖ أَتَّبِعُهُ ۖ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۹﴾

مَنْ	عِنْدَ	اللَّهِ	هُوَ	أَهْدَىٰ	مِنْهُمَا	أَتَّبِعُهُ	إِن	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ
سے	نزدیک	اللہ کے	وہ	بہت راہ دکھائی والی ہو	ان دونوں سے	پیروی کروں میں اسکی	اگر	ہو تم	سچے

کے پاس سے کوئی اور کتاب لے آؤ جو ان دونوں (کتابوں) سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہوتا کہ میں بھی اسی کی پیروی کروں ﴿۳۹﴾

فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّهُمَا يُبْتَغُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَمَنْ

فَإِنْ	لَّمْ	يَسْتَجِيبُوا	لَكَ	فَاعْلَمْ	أَنَّهُمَا	يُبْتَغُونَ	أَهْوَاءَهُمْ	وَمَنْ
پس اگر	نہ	قبول کریں	واسطے تیرے	پس جان تو کہ	مطلبے لے سکتے ہیں کہ	وہ پیروی کرتے ہیں	خواہشوں اپنی کی	اور کون ہے

پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس

أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِنَ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ

أَضَلُّ	مِمَّنِ	اتَّبَعَ	هَوَاهُ	بِغَيْرِ	هُدًى	مِنَ	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهَ
بہت گمراہ	اس سے کہ	پیروی کرتا ہے	خواہش اپنی کی	بغیر	ہدایت	طرف سے	اللہ کی	بیشک	اللہ

سے زیادہ کون گمراہ ہو گا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔ بیشک اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ	وَ	لَقَدْ	وَصَّلْنَا	لَهُمُ	الْقَوْلَ	لَعَلَّهُمْ
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو	اور	البتہ تحقیق	پے درپے کی ہم نے	ان سے	بات	تا کہ وہ

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۴۰﴾ اور ہم پے درپے ان لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ

يَتَذَكَّرُونَ ﴿۴۱﴾ الَّذِينَ اتَّبَعَهُمُ الْكِتَابِ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿۴۲﴾

يَتَذَكَّرُونَ	الَّذِينَ	اتَّبَعَهُمُ	الْكِتَابِ	مِنْ	قَبْلِهِ	هُمُ	بِهِ	يُؤْمِنُونَ
نصیحت پکڑیں	وہ لوگ کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب	سے	پہلے اس	وہ	ساتھ اس کے	ایمان لاتے ہیں

نصیحت پکڑیں ﴿۴۱﴾ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں ﴿۴۲﴾

وَإِذْ يُثَلِّي عَلَيْهِمْ قَالُوا أَمَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ

وَ	إِذَا	يُثَلِّي	عَلَيْهِمْ	قَالُوا	أَمَّا	بِهِ	إِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّنَا	إِنَّا	كُنَّا	مِنْ					
اور	جب	پڑھا جاتا ہے	اور ان کے	کہتے ہیں	ایمان لائے	آگے	سبک	یہ	حق	ہے	سے	ہمارے	کی	طرف	بیشک	تھے	ہم	سے

اور جب (قرآن) ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک وہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے (اور) ہم تو

قَبْلَهُ مُسْلِمِينَ ﴿۵۴﴾ أُولَئِكَ يُؤْتُونَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا

قَبْلَهُ	مُسْلِمِينَ	أُولَئِكَ	يُؤْتُونَ	أَجْرَهُمْ	مَرَّتَيْنِ	بِمَا	صَبَرُوا											
پہلے	اس	مسلمان	یہ لوگ	دیئے	جائیں	گے	ثواب	ان	کا	دو	بار	بسبب	انکے	کہ	صبر	کیا	انہوں	نے

اس سے پہلے کے حکم بردار ہیں ﴿۵۴﴾ ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں

وَيَذَرُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿۵۴﴾ وَإِذَا

وَيَذَرُونَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	وَمِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	يُنفِقُونَ	وَ	إِذَا																
اور	دور	کرتے	ہیں	ساتھ	بھلائی	کے	برائی	کو	اور	اس	چیز	سے	کہ	دیا	ہم	نے	ان	کو	خرچ	کرتے	ہیں	اور	جب

اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۵۴﴾ اور جب

سَبِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَأَعْمَالُكُمْ

سَبِعُوا	اللَّغْوَ	أَعْرَضُوا	عَنْهُ	وَقَالُوا	لَنَا	أَعْمَالُنَا	وَأَعْمَالُكُمْ															
سننے	ہیں	بیہودہ	بات	اعراض	کرتے	ہیں	اس	سے	اور	کہتے	ہیں	واسطے	ہمارے	ہیں	عمل	ہمارے	اور	واسطے	تمہارے	عمل	ہیں	تمہارے

بیہودہ بات سننے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال۔

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبَغِي الْجَاهِلِينَ ﴿۵۵﴾ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ

سَلَامٌ	عَلَيْكُمْ	لَا	نَبَغِي	الْجَاهِلِينَ	إِنَّكَ	لَا	تَهْدِي	مَنْ								
سلام	ہے	اور	پر	تمہارے	نہیں	چاہتے	ہم	جاہلوں	کو	بیشک	تو	نہیں	ہدایت	کرتا	جس	کو

تم کو سلام۔ ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں ﴿۵۵﴾ (اے محمد ﷺ) تم جس کو دوست رکھتے

أَحْبَبْتَ وَ لَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَ هُوَ أَعْلَمُ

أَحْبَبْتَ	وَ	لَكِنَّ	اللَّهَ	يَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ	وَ	هُوَ	أَعْلَمُ							
چاہے	تو	اور	لیکن	اللہ	راہ	دکھاتا	ہے	جس	کو	چاہتا	ہے	اور	وہ	خوب	جانتا	ہے

ہو اُسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو

بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوا إِن تَتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نَتَّخِظُ مِنْ

بِالْمُهْتَدِينَ	وَ	قَالُوا	إِن	تَتَّبِعِ	الْهُدَىٰ	مَعَكَ	نَتَّخِظُ	مِنْ
راہ پانے والوں کو	اور	کہا انہوں نے	اگر	پیروی کریں ہم	ہدایت کی	ساتھ تیرے	اچھے جائیں	سے

خوب جانتا ہے ﴿۵۶﴾ اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اچکے

أَرْضَنَا ۖ أَوْ لَمْ نُمْكِنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجَبَىٰ إِلَيْهِ شَرَاتٌ كُلِّ

أَرْضَنَا	أَوْ	لَمْ	نُمْكِنْ	لَهُمْ	حَرَمًا	آمِنًا	يُجَبَىٰ	إِلَيْهِ	شَرَاتٌ	كُلِّ
زمین اپنی	کیا	نہیں	جگدی ہم نے	ان کو	حرم	امن والا	کھینچے جاتے ہیں	طرف اسکی	میوے	ہر

لیے جائیں۔ کیا ہم نے ان کو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں

شَيْءٍ رِّزْقًا مِنْ لَدُنَّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا

شَيْءٍ	رِّزْقًا	مِنْ	لَدُنَّا	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَ	كَمْ	أَهْلَكْنَا
چیز کے	رزق	سے	ہماری طرف	اور	لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	بہت

(اور یہ) رزق ہماری طرف سے ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۷﴾ اور ہم نے بہت سی

مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا ۖ فَتِلْكَ مَسْجِدُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ

مِنْ	قَرْيَةٍ	بَطَرَتْ	مَعِيشَتَهَا	فَتِلْكَ	مَسْجِدُهُمْ	لَمْ	تُسْكَنْ	مِنْ
سے	بستیوں	کہ اتراتی تھیں	بچ معیشت اپنی کے	پس یہ ہیں	گھر ان کے	نہ	بسا کوئی	سے

بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی (فرخی) معیشت میں اتر رہے تھے۔ سو یہ ان کے مکانات ہیں جو ان کے

بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

بَعْدِهِمْ	إِلَّا	قَلِيلًا	وَ	كُنَّا	نَحْنُ	الْوَارِثِينَ	وَ	مَا	كَانَ	رَبُّكَ
پچھے ان کے	مگر	تھوڑے	اور	ہوئے	ہم ہی	وارث	اور	نہیں	تھا	رب تیرا

بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم۔ اور ان کے پیچھے ہم ہی ان کے وارث ہوئے ﴿۵۸﴾ اور تمہارا پروردگار

مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهِمْ رَسُولًا لِيَمْلِكُوا عَلَيْهِمْ ۖ أَلَيْسَ

مُهْلِكَ	الْقُرَىٰ	حَتَّىٰ	يَبْعَثَ	فِي	أُمَّهَاتِهِمْ	رَسُولًا	لِيَمْلِكُوا	عَلَيْهِمْ	أَلَيْسَ
ہلاک کرنے والا	بستیوں کا	یہاں تک کہ	بھیجے	بچ	انکے بڑے شہر کے	پیغمبر	پڑھے	اوپر انکے	نشانیاں ہماری

بستیوں کو ہلاک کرتا جب تک ان کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سائے

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ﴿۵۹﴾ وَمَا أُوْتِيتُمْ

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ﴿۵۹﴾	وَمَا أُوْتِيتُمْ
اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں تھے ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کے مگر اور رہنے والے اسکے ظالم تھے اور جو کچھ کہ دیئے گئے تھے	

اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں ﴿۵۹﴾ اور جو چیز تم کو دی گئی

مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ
کسی چیز سے پس فائدہ پس فائدہ زندگی دنیا کا ہے اور زینت اس کی اور جو نزدیک اللہ کے ہے وہ بہتر ہے

ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر

وَأَبْقَىٰ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۶۰﴾ أَفَمِنْ وَعْدِنَا وَعَدَا حَسَنًا فَهُوَ

وَأَبْقَىٰ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۶۰﴾	أَفَمِنْ وَعْدِنَا	وَعَدَا حَسَنًا	فَهُوَ
اور بانی رہنے والا ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۶۰﴾	کیا پس وہ جو کہ وعدہ دیا ہے ہم نے اسکو	وعدہ نیک	پس وہ

اور بانی رہنے والا ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۶۰﴾ بھلا جس شخص سے ہم نے نیک وعدہ کیا اور اس نے اسے حاصل کر لیا تو

لَا قِيَّةَ كَمَنْ مَّتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ

لَا قِيَّةَ كَمَنْ مَّتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ
لٹنے والا ہے مانند اسکے کہ فائدہ دیا گئے اسکو فائدہ زندگی دنیا کا پھر وہ دن قیامت کے ہے

کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو

الْمُحْضَرِينَ ﴿۶۱﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآئِيَ الَّذِينَ

الْمُحْضَرِينَ ﴿۶۱﴾	وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ	فَيَقُولُ	أَيْنَ شُرَكَآئِيَ	الَّذِينَ
حاضر کیے گیوں اور جس دن	پکارے گا ان کو	پس کہے گا	کہاں ہیں	شریک میرے جو کہ

(ہمارے روبرو) حاضر کیے جائیں گے ﴿۶۱﴾ اور جس روز (اللہ) ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں

كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ

كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۶۲﴾	قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ
تھے تم دعویٰ کرتے کہیں گے وہ لوگ کہ ثابت ہوئی اور ان کے بات اے رب ہمارے یہ لوگ ہیں	

جن کا تمہیں دعویٰ تھا ﴿۶۲﴾ (تو) جن لوگوں پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار یہ وہ

الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَأْنَا إِلَيْكَ مَا

الَّذِينَ	أَغْوَيْنَا	أَغْوَيْنَهُمْ	كَمَا	غَوَيْنَا	تَبَرَأْنَا	إِلَيْكَ	مَا
جن کو	بہکایا ہم نے	ہم نے بہکایا ان کو	جیسے	ہم آپ پہلے	بیزاری کی ہم نے	متوجہ ہو کر تیری طرف	نہ

لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح ان کو گمراہ کیا تھا۔ (اب ہم تیری طرف (متوجہ ہو کر) ان سے بیزار

كَاثُرًا اِيَّاَنَا يَعْبُدُونَ ﴿٣٣﴾ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَادْعُوهُمْ

كَاثُرًا	اِيَّاَنَا	يَعْبُدُونَ	وَقِيلَ	ادْعُوا	شُرَكَاءَكُمْ	فَادْعُوهُمْ
تھے	ہم کو	عبادت کرتے	اور کہا جائے گا	بلاؤ	شریکوں اپنوں کو	پس پکاریں گے ان کو

ہوتے ہیں۔ یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے ﴿۳۳﴾ اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ تو وہ ان کو پکاریں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا

فَلَمْ	يَسْتَجِيبُوا	لَهُمْ	وَ	رَأَوُا	الْعَذَابَ	لَوْ	أَنَّهُمْ	كَانُوا
پس نہ	جواب دیں گے وہ	ان کو	اور	دیکھیں گے	عذاب کو	کاش	کہ وہ	ہوتے

اور وہ ان کو جواب نہ دے سکیں گے اور (جب) عذاب کو دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش

يَهْتَدُونَ ﴿٣٤﴾ وَ يَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ

يَهْتَدُونَ	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيهِمْ	فَيَقُولُ	مَاذَا	أَجَبْتُمُ
راہ پانے والے	اور	جس دن کہ	پکارے گا ان کو	پس کہے گا	کیا	جواب دیا تھا تم نے

وہ ہدایت یاب ہوتے ﴿۳۴﴾ اور جس روز (اللہ) ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو

الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٥﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ

الْمُرْسَلِينَ	فَعَمِيَتْ	عَلَيْهِمْ	الْأَنْبَاءُ	يَوْمَئِذٍ	فَهُمْ
پیغمبروں کو	پس بند ہو جائیں گی	ان پر	باتیں	اس دن	پس وہ

کیا جواب دیا؟ ﴿۳۵﴾ تو وہ اس روز خبروں سے اندھے ہو جائیں گے، اور آپس میں کچھ بھی پوچھ

لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿٣٦﴾ فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ

لَا	يَتَسَاءَلُونَ	فَأَمَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	آمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَعَسَىٰ
نہ	پوچھیں گے ایک دوسرے کو	پس	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	عمل کیے	نیک	پس امید ہے

نہ سکیں گے ﴿۳۶﴾ لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کیے تو امید ہے

أَنْ يَكُونَ مِنَ الْفٰلِحِينَ ﴿٦٧﴾ وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

أَنْ	يَكُونَ	مِنَ	الْفٰلِحِينَ	وَ	رَبُّكَ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَاءُ
بیکہ	ہو	سے	فلاح پانے والوں	اور	پروردگار تیرا	پیدا کرتا ہے	جو کچھ کہ	چاہتا ہے

کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو ﴿٦٧﴾ اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

وَيَخْتَارُ ۞ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۞ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا

وَ	يَخْتَارُ	مَا	كَانَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا
اور	پسند کرتا ہے	نہیں	ہے	واسطے ان کے	اختیار	پاکی ہے	اللہ کو	اور بہت بلند ہے	اس چیز کے	کہ

اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ کر لیتا ہے۔ ان کو (اس کا) اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس

يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾ وَ رَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾

يُشْرِكُونَ	وَ	رَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُورُهُمْ	وَ	مَا	يُعْلِنُونَ
شریک لاتے ہیں	اور	رب تیرا	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہیں	سینے ان کے	اور	جو کچھ کہ	ظاہر کرتے ہیں

سے پاک و بالاتر ہے ﴿٦٨﴾ اور ان کے سینے جو کچھ مخفی کرتے اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اس کو جانتا ہے ﴿٦٩﴾

وَ هُوَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْاٰمَدُ فِي الْاٰوَّلٰى وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَهُ

وَ	هُوَ	اللّٰهُ	لَا	إِلٰهَ	إِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْاٰمَدُ	فِي	الْاٰوَّلٰى	وَ	الْاٰخِرَةِ	ۚ	وَ	لَهُ
اور وہی ہے	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	واسطے اسکے ہے	سب تعریف	دنیا کے	اور	آخرت کے	اور	واسطے اسکے ہے			

اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی

الْحَكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَرَايْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

الْحَكْمُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ	﴿٧٠﴾	قُلْ	اَرَايْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ
حکم	اور	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	کہہ	کیا	دیکھا تم نے	اگر	کردے	اللہ	اوپر تمہارے

کا حکم اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿٧٠﴾ کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن

الْيَلِّ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاتِيكُمُ

الْيَلِّ	سَرْمَدًا	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	ۚ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَاتِيكُمُ
رات کو	ہمیشہ	تا	روز	قیامت	کون ہے	معبود	سوائے	اللہ کے کہ	لے آئے تمہارے پاس	

تک رات (کی تاریکی) کیے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی

بِضْيَاءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿۴۱﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ

بِضْيَاءٍ	أَفَلَا	تَسْمَعُونَ	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	جَعَلَ	اللَّهُ	عَلَيْكُمْ
روشنی	کیا پس نہیں	سننے تم	کہہ	کیا دیکھا تم نے	اگر	کردے	اللہ	اوپر تمہارے

لا دے؟ تو کیا تم سننے نہیں؟ ﴿۴۱﴾ کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن

النَّهَارِ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بَلِيلٌ

النَّهَارِ	سَرْمَدًا	إِلَى	يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	مَنْ	إِلَهٌ	غَيْرُ	اللَّهُ	يَأْتِيكُمْ	بَلِيلٌ
دن	ہمیشہ	تک	دن	قیامت	کون ہے	معبود	سوائے	اللہ کے	لے آئے تمہارے پاس	رات کو

کیے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو رات لا دے

تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۴۲﴾ وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمْ

تَسْكُنُونَ	فِيهِ	أَفَلَا	تُبْصِرُونَ	وَ	مِنْ	رَحْمَتِهِ	جَعَلَ	لَكُمْ
کہ آرام پکڑو	سچ اس کے	کیا پس نہیں	دیکھتے	اور	سے	مہربانی اپنی	کیا	واسطے تمہارے

جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿۴۲﴾ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے

الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ

الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	لِتَسْكُنُوا	فِيهِ	وَ	لِتَبْتَغُوا	مِنْ	فَضْلِهِ	وَ	لَعَلَّكُمْ
رات	اور	دن کو	تاکہ آرام پکڑو	سچ اس کے	اور	تاکہ چاہو	سے	فضل اس کے	اور تاکہ تم

رات کو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور (اس میں) اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ

تَشْكُرُونَ ﴿۴۳﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ

تَشْكُرُونَ	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيهِمْ	فَيَقُولُ	أَيْنَ	شُرَكَائِيَ	الَّذِينَ
شکر کرو	اور	جس دن	پکارے گا ان کو	پس کہے گا	کہاں ہیں	شریک میرے	جو کہ

شکر کرو ﴿۴۳﴾ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک جن کا تمہیں دعویٰ تھا

كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۴۴﴾ وَ نَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا

كُنْتُمْ	تَزْعُمُونَ	وَ	نَزَعْنَا	مِنْ	كُلِّ	أُمَّةٍ	شَهِيدًا	فَقُلْنَا	هَاتُوا
تھے تم	دعویٰ کرتے	اور	کھینچ لیں گے ہم	سے	ہر ایک	امت میں	گواہ	پس کہیں گے ہم	لاؤ تم

کہاں ہیں ﴿۴۴﴾ اور ہم ہر ایک امت میں سے گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے

بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٤٥﴾

بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوا	أَنَّ	الْحَقَّ	لِلَّهِ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ
دلیل اپنی	پس جان لیں گے	یہ کہ	حق	واسطے اللہ کے ہے	اور	کھویا جائے گا	ان سے	جو کچھ	تھے	باندھ لیتے

کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے اور جو کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے اُن سے جاتا رہے گا ﴿۴۵﴾

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ وَآتَيْنَاهُ مِنْ

إِنَّ	قَارُونَ	كَانَ	مِنْ	قَوْمِ	مُوسَى	فَبَغَى	عَلَيْهِمْ	وَ	آتَيْنَاهُ	مِنْ
بیشک	قارون	تھا	سے	قوم	موسیٰ کی	پس سرکشی کی	اوپر ان کے	اور	دیا تھا ہم نے	اسکو سے

قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا اور اُن پر تعدی کرتا تھا اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیے تھے

الْكُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ

الْكُوزِ	مَا	إِنَّ	مَفَاتِحَهُ	لَتَنُوءُ	بِالْعُصْبَةِ	أُولِي	الْقُوَّةِ	إِذْ	قَالَ	لَهُ
خزانوں	اس قدر کہ	بیشک	کنجیاں اس کی	بھاری ہوتی تھیں	ایک جماعت	والی	زور پر	جس وقت	کہا	واسطے اسکے

کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں جب اُس سے اس کی قوم نے کہا

قَوْمَهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٤٦﴾ وَابْتَغِ فِيمَا

قَوْمَهُ	لَا	تَفْرَحْ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُحِبُّ	الْفَرِحِينَ	وَ	ابْتَغِ	فِيمَا
قوم اسکی نے	مت	اترا	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	اترانے والوں کو	اور	طلب کر	سچا سچا کہ

کہ اتراے مت کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۴۶﴾ اور جو (مال) تم

أنتك الله الدار الآخرة وَ لَا تَسْ نَصِيْبِكَ مِنَ الدُّنْيَا

أنتك	الله	الدار	الآخرة	وَ	لَا	تَسْ	نَصِيْبِكَ	مِنَ	الدُّنْيَا
دیا ہے تجھ کو	اللہ نے	گھر	آخرت کا	اور	مت	بھول	حصہ اپنا	سے	دنیا

کو اللہ نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت (کی بھلائی) طلب کیجیے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلائیے

وَ أَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَ لَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي

وَ	أَحْسِنْ	كَمَا	أَحْسَنَ	اللَّهُ	إِلَيْكَ	وَ	لَا	تَبْغِ	الْفَسَادَ	فِي
اور	احسان کر	جیسا کہ	احسان کیا	اللہ نے	تجھ پر	اور	مت	چاہ	فساد	سچ

اور جیسی اللہ نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو اور ملک میں طالبِ فساد

الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿۷۷﴾ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيْتُهُ

الْأَرْضِ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُفْسِدِينَ	قَالَ	إِنَّمَا	أُوتِيْتُهُ
زمین کے	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	فساد کرنے والوں کو	کہا	سوائے اسکے نہیں کہ	میں دیا گیا ہوں مال

نہ ہو۔ کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۷۷﴾ بولا کہ یہ (مال) مجھے

عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۖ أَوَلَمْ يَعْلَم أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ

عَلَىٰ	عِلْمٍ	عِنْدِي	أَوَلَمْ	يَعْلَم	أَنَّ	اللَّهَ	قَدْ	أَهْلَكَ	مِنْ	قَبْلِهِ
اوپر	علم کے	میرے پاس ہے	کیا	نہ	جانا اس نے	یہ کہ	اللہ نے	تحقیق	ہلاک کیے	سے پہلے اس

میری دانش (کے زور) سے ملا ہے۔ کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے

مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَ أَكْثَرُ جَمْعًا ۖ وَلَا يُسْئَلُ

مِنَ	الْقُرُونِ	مَنْ	هُوَ	أَشَدُّ	مِنْهُ	قُوَّةً	وَ	أَكْثَرُ	جَمْعًا	وَ	لَا	يُسْئَلُ
سے	قرنوں	جو کہ	وہ	بہت زور آور تھے	اس سے	قوت میں	اور	بہت	جماعت والے	اور	نہیں	پوچھے جاتے

قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں۔ اور گنہگاروں سے

عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ

عَنْ	ذُنُوبِهِمُ	الْمُجْرِمُونَ	فَخَرَجَ	عَلَىٰ	قَوْمِهِ	فِي	زِينَتِهِ
سے	اپنے گناہوں	گنہگار	پس نکلا	اوپر	قوم اپنی کے	بج	آرائش اپنی کے

ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا ﴿۷۸﴾ تو (ایک روز) قارون (بڑی) آرائش (اور ٹھاٹھ) سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔

قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لِيَلَيَنَّ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ

قَالَ	الَّذِينَ	يُرِيدُونَ	الْحَيَاةَ	الدُّنْيَا	لِيَلَيَنَّ	لَنَا	مِثْلَ	مَا	أُوتِيَ
کہا	ان لوگوں نے جو کہ	چاہتے تھے	زندگانی	دنیا کی	اے کاش کہ	ہو واسطے ہمارے	جیسا	جو کہ	دیا گیا

جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا (مال و متاع) قارون کو ملا ہے کاش (ایسا ہی) ہمیں بھی

قَارُونَ ۗ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْعِلْمَ

قَارُونَ	إِنَّهُ	لَذُو	حَظٍّ	عَظِيمٍ	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	أُوْتُوا	الْعِلْمَ
قارون کو	بیشک وہ	صاحب ہے	نصیب	بڑے کا	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	دیے گئے	علم

ملے، وہ تو بڑا ہی صاحب نصیب ہے ﴿۷۹﴾ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے

وَيَلِكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنِ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلْقِيهَا

وَيَلِكُمْ	ثَوَابُ	اللَّهُ	خَيْرٌ	لِّمَنِ	آمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	وَلَا	يُلْقِيهَا
وائے ہے تم کو	ثواب	اللہ کا	بہتر ہے	واسطے اسکے جو کہ	ایمان لائے	اور عمل کرے	نیک	اور	نہیں

کرم پر افسوس۔ مومنوں اور نیکوکاروں کے لیے (جو) ثواب اللہ (کے ہاں تیار ہے وہ) کہیں بہتر ہے۔ اور وہ صرف صبر

إِلَّا الصَّبْرُونَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا

إِلَّا	الصَّبْرُونَ	فَخَسَفْنَا	بِهِ	وَ	بِدَارِهِ	الْأَرْضَ	فَمَا
مگر	صبر کرنے والوں کو	پس دھنسا دیا ہم نے	اس کو	اور	گھر اس کے کو	زمین میں	پس نہ

کرنے والوں ہی کو ملے گا ﴿۸۰﴾ پس ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تو

كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنْ

كَانَ	لَهُ	مِنْ	فِئَةٍ	يَنْصُرُونَهُ	مِنْ	دُونِ	اللَّهُ	وَ	مَا	كَانَ	مِنْ
ہوئی	واسطے اسکے	کوئی	جماعت	کہ مدد کرے اس کی	سے	سوائے	اللہ کے	اور	نہیں	ہوا وہ	سے

اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہو سکی اور نہ وہ

الْمُنْتَصِرِينَ ﴿۸۱﴾ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ

الْمُنْتَصِرِينَ	وَ	أَصْبَحَ	الَّذِينَ	تَمَنَّوْا	مَكَانَهُ	بِالْأَمْسِ
بدلہ لینے والوں	اور	صبح اٹھے	وہ لوگ کہ	آرزو کرتے تھے	مرتبے اس کے کی	کل کو

بدلہ لے سکا ﴿۸۱﴾ اور وہ لوگ جو کل اُس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو

يَقُولُونَ وَيَكُنَّ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

يَقُولُونَ	وَيَكُنَّ	اللَّهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَن	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ
کہنے لگے	تجرب ہے کہ	اللہ	کھول دیتا ہے	رزق	واسطے جس کے	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے

کہنے لگے ہائے شامت اللہ ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے)

وَيَقْدِرُ ۚ لَوْ لَا أَن مِّنَ اللَّهِ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۗ وَيَكُنَّا

وَيَقْدِرُ	لَوْ	لَا	أَنَّ	مِّنَ	اللَّهُ	عَلَيْنَا	لَخَسَفَ	بِنَا	وَيَكُنَّا
اور	تک	کر دیتا ہے	اگر	نہ	یہ کہ	احسان کرتا	اللہ	اوپر ہمارے	البتہ دھنسا دیتا

تک کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی!

لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿۸۲﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجَعَهَا لِلَّذِينَ

۱۱

لَا	يُفْلِحُ	الْكَافِرُونَ	تِلْكَ	الدَّارُ	الْآخِرَةُ	نَجَعَهَا	لِلَّذِينَ
ہرگز نہیں	فلاح پاتے	کافر	یہ	گھر	پچھلا	کرتے ہیں اسکو	واسطے ان لوگوں کے

کافر نجات نہیں پاسکتے ﴿۸۲﴾ وہ (جو) آخرت کا گھر (ہے) ہم نے اُسے ان لوگوں کے لیے (تیار) کر رکھا ہے جو

لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فُسَادًا وَالْعَاقِبَةُ

لَا	يُرِيدُونَ	عُلُوًّا	فِي	الْأَرْضِ	وَالْعَاقِبَةُ	وَالْعَاقِبَةُ
نہیں	چاہتے	بلندی	بچ	زمین کے	اور	فساد اور

ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے۔ اور انجام (نیک)

لِلْمُتَّقِينَ ﴿۸۳﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَ مَنْ

لِلْمُتَّقِينَ	مَنْ	جَاءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهُ	خَيْرٌ	مِنْهَا	وَ مَنْ
واسطے پرہیزگاروں کے ہے	جو کوئی	آئے	ساتھ نیکی کے	پس واسطے اس کے	بہتر ہے	اس سے	اور جو کوئی

تو پرہیزگاروں ہی کا ہے ﴿۸۳﴾ جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لیے اس سے بہتر (صلہ موجود) ہے اور جو

جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا

جَاءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجْزَى	الَّذِينَ	عَمِلُوا	السَّيِّئَاتِ	إِلَّا
آئے	ساتھ برائی کے	پس نہیں	جزا دیے جائیں گے	وہ لوگ کہ	کی ہیں انہوں نے	برائیاں	مگر

برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کیے ان کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۸۴﴾ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	إِنَّ	الَّذِي	فَرَضَ	عَلَيْكَ	الْقُرْآنَ
جو کچھ کہ	تھے	کرتے	بیشک	وہ جس نے کہ	مقرر کیا ہے	اوپر تیرے	قرآن

وہ کام کرتے تھے ﴿۸۴﴾ (اے پیغمبر) جس (اللہ) نے تم پر قرآن (کے احکام) کو فرض کیا ہے

لَرَأَيْكَ إِلَىٰ مَعَادٍ قُلِّ رَّبِّيَ أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ

لَرَأَيْكَ	إِلَىٰ	مَعَادٍ	قُلِّ	رَبِّيَ	أَعْلَمُ	مَنْ	جَاءَ	بِالْهُدَىٰ
البتہ پھیلے جانے والا ہے تجھ کو	طرف	جگہ پھر جانے کی	کہہ	میرا رب	خوب جانتا ہے	اس کو کہ	آیا	ساتھ ہدایت کے

وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا

وَمَنْ هُوَ فِي ضَلِّ مُبِينٍ ۝۸۵ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوا أَنْ يُلْقَىٰ

وَمَنْ	هُوَ	فِي	ضَلِّ	مُبِينٍ	وَمَا	كُنْتَ	تَرْجُوا	أَنْ	يُلْقَىٰ
اور	جو کہ	وہ ہے	بچ	گمراہی کے	ظاہر	اور	نہ	تھا تو	امیدوار

اور (اس کو بھی) جو صریح گمراہی میں ہے ۝۸۵ اور تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل

إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا

إِلَيْكَ	الْكِتَابُ	إِلَّا	رَحْمَةً	مِّن	رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُونَنَّ	ظَهِيرًا
طرف تیری	کتاب	مگر	رحمت	طرف سے	پروردگار تیرے کی	اپس مت	ہو	پشتی بان

کی جائے گی مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل ہوئی) تو تم ہرگز کافروں کے

لِلْكَافِرِينَ ۝۸۶ وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ آيَةِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أَنْزَلَتْ

لِلْكَافِرِينَ	وَلَا	يَصُدُّكَ	عَنْ	آيَةِ	اللَّهِ	بَعْدَ	إِذْ	أَنْزَلَتْ
واسطے کافروں کے	اور	نہ	باز رکھیں	تجھ کو	سے	نشانیوں	اللہ کی	پہچھے

مددگار نہ ہونا ۝۸۶ اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں (کی تبلیغ) سے بعد اس کے کہ وہ تم پر نازل

إِلَيْكَ وَأَدْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝۸۷

إِلَيْكَ	وَأَدْعُ	إِلَىٰ	رَبِّكَ	وَلَا	تَكُونَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِينَ
طرف تیری	اور پکار	طرف	پروردگار اپنے کی	اور	مت	ہو	شریک لانے والوں

ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہو چلو ۝۸۷

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۝۸۸ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝۸۹ كُلُّ شَيْءٍ

وَلَا	تَدْعُ	مَعَ	اللَّهِ	إِلَهًا	آخَرَ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	كُلُّ	شَيْءٍ
اور	مت	پکار	ساتھ	اللہ کے	معبود کوئی	اور	نہیں	کوئی	معبود	مگر	وہ

اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود (سمجھ کر) نہ پکارنا۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات (پاک) کے

هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۝۹۰ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝۹۱

هَالِكٌ	إِلَّا	وَجْهَهُ	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ	
ہلاک	ہونیوالی	ہے	مگر	ذات اسکی کے	واسطے اسکے ہے	حکم	اور	طرف اسی کے

سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ۝۹۱

آیاتها ۲۹

سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ ۸۵

رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْمَلَأَ ۱ أَحْسَبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ

الْمَلَأَ	أَحْسَبَ	النَّاسُ	أَنْ	يُتْرَكُوا	أَنْ	يَقُولُوا	آمَنَّا	وَهُمْ
اللہ	کیا گمان کیا ہے	لوگوں نے	یکہ	چھوٹ جائیں گے	صرف اتنا کہہ کر کہ	ایمان لائے ہم	اور وہ	

الْمَلَأَ ۱ کیا لوگ یہ خیال کیے ہوئے ہیں کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیے جائیں گے اور ان

لَا يُفْتَنُونَ ۲ وَ لَقَدْ فَتْنَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلْيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ

لَا	يُفْتَنُونَ	وَ	لَقَدْ	فَتْنَا	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَلْيَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ
نہ	آزمائے جائیں	اور	البتہ	تھقین	آزمایا تھا ہم نے	ان لوگوں کو کہ	سے تھے	پہلے ان	پس البتہ ظاہر کر دیگا

کی آزمائش نہیں کی جائے گی ۲ اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے ان کو بھی آزمایا تھا (اور ان کو بھی آزمائیں گے) سو اللہ ان کو

الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِينَ ۳ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	صَدَقُوا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ	الْكٰذِبِيْنَ	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ
ان لوگوں کو کہ	سچ بولے ہیں	اور	البتہ	ظاہر کر دے گا	کیا	گمان کرتے ہیں	وہ لوگ کہ

ضرور معلوم کرے گا جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں ۳ کیا وہ لوگ جو برے کام

يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاَتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۴ مَنْ كَانَ

يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاَتِ	اَنْ	يَّسْبِقُوْنَا	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ	مَنْ	كَانَ
کرتے ہیں	برائیاں	یکہ	چڑھ جائیں ہم سے	برائے	وہ جو	حکم کرتے ہیں	جو کوئی	ہے

کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ جو خیال یہ کرتے ہیں برا ہے ۴ جو شخص اللہ کی

يَرْجُوْا لِقَاءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَا تِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۵

يَرْجُوْا	لِقَاءَ	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اَجَلَ	اللّٰهِ	لَا تِ	وَ	هُوَ	السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ
امید رکھتا ہے	ملاقات	اللہ کی	پس بیشک	وعدہ	اللہ کا	البتہ آئیو والا ہے	اور	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا

ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اللہ کا (مقرر کیا ہوا) وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ۵

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ

وَمَنْ	جَاهَدَ	فَإِنَّمَا	يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهِ	إِنَّ	اللَّهَ	لَغَنِيٌّ	عَنِ
اور	جو کوئی	مخت کرتا ہے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	مخت کرتا ہے	واسطے اپنے جی کے	پیشک	اللہ	البتہ بے پروا ہے

اور جو شخص مخت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے مخت کرتا ہے۔ بے شک اللہ تو سارے جہان سے

الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

الْعَالَمِينَ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَنُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ
جہانوں	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اتھے

بے پروا ہے ﴿۶﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو

سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٧﴾

سَيِّئَاتِهِمْ	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	أَحْسَنَ	الَّذِي	كَانُوا	يَعْمَلُونَ
برائیاں ان کی	اور	البتہ بدلہ دیں گے ہم ان کو	بہتر	اس چیز کا کہ	تھے وہ

ان سے دور کر دیں گے اور ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے ﴿۷﴾

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۗ وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ

وَوَصَّيْنَا	الْإِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	حُسْنًا	وَ	إِنْ	جَاهَدَاكَ	لِتُشْرِكَ
اور	حکم دیا ہم نے	انسان کو	ساتھ ماں باپ کے	بھلائی کرنا	اور	اگر	جھگڑا کریں تجھ سے دونوں

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ میرے ساتھ

بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۗ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّئُكُم

بِي	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهِ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطِعْهُمَا	إِلَىٰ	مَرْجِعِكُمْ	فَأُنَبِّئُكُم
میرے	ساتھ	اس چیز کو کہ	نہیں	واسطے تیرے	ساتھ اسکے	علم	پس مت	کہہ ان دونوں کا طرف میری ہے	پھر آنا تمہارا	پس خبر دو گا تم کو

کسی کو شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھ واقفیت نہیں تو ان کا کہنا نہ مانیو۔ تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر جو کچھ تم

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
ساتھ	اس چیز کے کہ	تھے تم	اور	وہ لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	اور

کرتے تھے میں تم کو جتا دوں گا ﴿۸﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

لَنْدُخِلْتَهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۙ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا

لَنْدُخِلْتَهُمْ	فِي	الصَّالِحِينَ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَقُولُ	آمَنَّا
البتہ داخل کریں گے ہم انکو	بچ	صالحوں کے	اور	بعض	لوگ	جو کہ	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم

ان کو ہم نیک لوگوں میں داخل کریں گے ۙ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے۔

بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ط

بِاللَّهِ	فَإِذَا	أُوذِيَ	فِي	اللَّهِ	جَعَلَ	فِتْنَةَ	النَّاسِ	كَعَذَابِ	اللَّهِ
ساتھ اللہ کے	پس جب	ایذا دی جاتی ہے	بچ	راہ اللہ کے	کرتا ہے	ایذا	لوگوں کی کو	مانند عذاب	اللہ کے

جب ان کو اللہ (کے رستے) میں کوئی ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو (یوں) سمجھتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب۔

وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ط أَوْ لَيْسَ

وَلَئِنْ	جَاءَ	نَصْرٌ	مِنْ	رَبِّكَ	لَيَقُولُنَّ	إِنَّا	كُنَّا	مَعَكُمْ	ط	أَوْ	لَيْسَ
اور	اگر	آئے	مدد	طرف سے	تیرے رب کی	البتہ کہیں گے	پیشک	تھے ہم	ساتھ تمہارے	کیا	نہیں

اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔ کیا جو اہل عالم

اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۙ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ

اللَّهُ	بِأَعْلَمَ	بِمَا	فِي	صُدُورِ	الْعَالَمِينَ	وَ	لَيَعْلَمَنَّ	اللَّهُ	الَّذِينَ
اللہ	خوب جاننے والا	اس چیز کو کہ	بچ	سینوں	عالموں کے ہے	اور	البتہ ظاہر کر دے گا	اللہ	ان لوگوں کو کہ

کے سینوں میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں؟ ۙ اور اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (سچے)

أَمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ۙ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ

أَمَنُوا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ	الْمُنَافِقِينَ	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لِلَّذِينَ
ایمان لائے	اور	البتہ ظاہر کر دیگا	منافقوں کو	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	واسطوں لوگوں پر کہ

مومن ہیں اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا ۙ اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں

أَمِنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطِيئَتَكُمْ ط وَمَا هُمْ بِحَمِيلِينَ

أَمِنُوا	اتَّبِعُوا	سَبِيلَنَا	وَلْنَحْمِلْ	خَطِيئَتَكُمْ	ط	وَمَا	هُمْ	بِحَمِيلِينَ
ایمان لائے	پیروی کرو	راہ ہماری کی	اور چاہیے کہ اٹھالیں ہم	گناہ تمہارے	اور	نہیں	وہ	اٹھالینے والے

کہ ہمارے طریق کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اٹھالیں گے۔ حالانکہ وہ ان کے گناہوں کا کچھ

مِنْ خَطِيئِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۱۲ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۱۳ وَ لَيَحْمِلُنَّ

مِنْ	خَطِيئِهِمْ	مِنْ شَيْءٍ	إِنَّهُمْ	لَكَاذِبُونَ	وَ	لَيَحْمِلُنَّ
سے	گناہ ان کے	کچھ	بیشک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	اور	البتہ اٹھائیں گے

بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ۱۲ اور یہ اپنے بوجھ بھی

أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ ۱۴ وَ لَيَسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا

أَثْقَالَهُمْ	وَأَثْقَالًا	مَعَ	أَثْقَالِهِمْ	وَ	لَيَسْئَلُنَّ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	عَمَّا
بوجھ اپنے	اور بوجھ	ساتھ	اپنے بوجھوں کے	اور	البتہ پوچھے جائیگے	دن	قیامت کے	اس چیز کے

اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی اور جو بہتان یہ باندھتے رہے قیامت کے دن ان کی

كَانُوا يَفْتَرُونَ ۱۵ وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ

كَانُوا	يَفْتَرُونَ	وَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَىٰ	قَوْمِهِ	فَلَبِثَ
تھے	باندھ لیتے	اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	قوم اس کی کے	پس رہا

ان سے ضرور پرش ہوگی ۱۵ اور ہم نے نوح کو ان کو قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس

فِيهِمْ أَلْفٌ سَنَةٌ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا ۱۶ فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ

فِيهِمْ	أَلْفٌ	سَنَةٌ	إِلَّا	خَمْسِينَ	عَامًا	فَأَخَذَهُمُ	الطُّوفَانُ
سچان کے	ہزار	برس	مگر	پچاس	برس	پس پکڑا ان کو	طوفان نے

برس کم ہزار برس رہے۔ پھر ان کو طوفان (کے عذاب) نے آ پکڑا

وَهُمْ ظَالِمُونَ ۱۷ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً

وَ	هُمْ	ظَالِمُونَ	فَأَنْجَيْنَاهُ	وَأَصْحَابَ	السَّفِينَةِ	وَ	جَعَلْنَاهَا	آيَةً
اور	وہ	ظالم تھے	پس نجات دی ہم نے اسکو	اور اہل	جہاز کو	اور	کیا ہم نے اس کو	نشانی

اور وہ ظالم تھے ۱۷ پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو نجات دی اور کشتی کو اہل عالم کے لیے نشانی

لِّلْعَالَمِينَ ۱۸ وَابْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ۱۹

لِّلْعَالَمِينَ	وَابْرَاهِيمَ	إِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	وَ	اتَّقُوهُ
دعائے عالموں کے	اور ابراہیم	جس وقت	کہا اس نے	اپنی قوم کو	عبادت کرو	اللہ کی	اور	ڈرو اس سے

بنادیا ۱۸ اور ابراہیم کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّهَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	اِنَّهَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ
یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	سوائے اسکے نہیں کہ	عبادت کرتے ہو	سے	سوائے

اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۱۶﴾ تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو

اللہ اَوْثَانًا وَتَخْلُقُوْنَ اِفْكَاطًا اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللہ	اَوْثَانًا	وَ	تَخْلُقُوْنَ	اِفْكَاطًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
اللہ کے	بتوں کو	اور	بنالیتے ہو	جھوٹ	بیٹک وہ	جن کی	تم عبادت کرتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے

پوجتے اور طوفان باندھتے ہو۔ تو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو

لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ

لَا	يَمْلِكُوْنَ	لَكُمْ	رِزْقًا	فَابْتَغُوا	عِنْدَ	اللّٰهِ	الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوْهُ
نہیں	مالک	واسطے تمہارے	رزق کے	پس ڈھونڈو	نزدیک	اللہ کے	رزق	اور	عبادت کرو اس کی

وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو

وَاشْكُرُوْا لَهٗ اِيَّهٖ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تَكْذِبُوْا فَاَقْدُ كَذِبِ

وَ	اشْكُرُوْا	لَهٗ	اِيَّهٖ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	اِنْ	تَكْذِبُوْا	فَاَقْدُ	كَذِبِ
اور	شکر کرو	اس کا	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	اور	اگر	جھٹلاؤ تم	پس تحقیق	جھٹلایا تھا

اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۱۷﴾ اور اگر تم (میری) تکذیب کرو تو تم سے پہلے بھی

اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ وَمَا عَلٰى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْبَيِّنُ ﴿۱۸﴾ اَوْ لَمْ

اُمَمٌ	مِّنْ	قَبْلِكُمْ	وَ	مَا	عَلٰى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْبَيِّنُ	اَوْ	لَمْ
امتوں نے	سے	پہلے تم	اور	نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچا دینا	ظاہر	کیا	نہیں

امتیں (اپنے پیغمبروں کی) تکذیب کر چکی ہیں۔ اور پیغمبر کے ذمے کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں ﴿۱۸﴾ کیا انہوں

يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهٗ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

يَرَوْا	كَيْفَ	يُبْدِئُ	اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيدُهٗ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلٰى	اللّٰهِ
دیکھا انہوں نے کہ	کیوں کر	پہلی بار کرتا ہے	اللہ	پیدا کس کو	پھر	دوبارہ کرے گا	بیٹک	یہ	اوپر	اللہ کے

نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر (کس طرح) اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ یہ اللہ کو

يَسِيرٌ ۱۹ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ

يَسِيرٌ	قُلْ	سِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ	فَانظُرُوا	كَيْفَ	بَدَأَ	الْخَلْقَ	ثُمَّ
آسان ہے	کہہ	سیر کرو	چ	زمین کے	پس دیکھو کہ	کیوں کر	شروع کیا	پیدائش کو	پھر

آسان ہے ۱۹ کہہ دو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر

اللَّهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۲۰ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۲۱

اللَّهُ	يُنْشِئُ	النَّشْأَةَ	الْآخِرَةَ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ
اللہ ہی	پیدا کرے گا	پیدائش	پچھلی کو	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اللہ ہی پچھلی پیدائش پیدا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۲۰

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ۲۲ وَإِلَيْهِ تُقْبَلُونَ ۲۳ وَمَا

يُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَيَرْحَمُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَ	إِلَيْهِ	تُقْبَلُونَ	وَ	مَا
عذاب کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور بخش دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	طرف اسی کی	پھیرے جاؤ گے	اور	نہیں

وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۲۲ اور

أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۲۴ وَمَا لَكُمْ مِنْ

أَنْتُمْ	بِمُعْجِزِينَ	فِي	الْأَرْضِ	وَلَا	فِي	السَّمَاءِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ
تم	عاجز کرنے والے	چ	زمین کے	اور	نہ	چ	آسمان کے	اور	نہیں	واسطے تمہارے سے

تم (اس کو) نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ اللہ کے سوا تمہارا

دُونِ اللَّهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۲۵ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

دُونِ	اللَّهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَلَا	نَصِيرٍ	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ	اللَّهِ
سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	اور	نہ	مدد دینے والا	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ نشانوں کے

کوئی دوست ہے اور نہ مددگار ۲۵ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے

وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۲۶

وَلِقَائِهِ	أُولَٰئِكَ	يَئِسُوا	مِنْ	رَحْمَتِي	وَأُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
اور ملاقات اسی کے	یہ لوگ	نامید ہوئے	سے	رحمت میری	اور	یہ لوگ	عذاب ہے	درد دینے والا

اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہو گا ۲۶

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ

فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهِ	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا	اِقْتُلُوهُ	أَوْ	حَرِّقُوهُ
پس نہ	تھا	جواب	قوم اس کی کا	مگر	یہ کہ	کہتے تھے	مار ڈالو اس کو	یا	جلا دو اس کو

تو اُن کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو

فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

فَأَنْجَاهُ	اللَّهُ	مِنَ	النَّارِ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ
پس نجات دی اسکو	اللہ نے	سے	آگ	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے کہ

مگر اللہ نے اُن کو آگ (کی سوزش) سے بچا لیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُن کے لیے اس میں

يُؤْمِنُونَ ﴿۲۳﴾ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا لَا

يُؤْمِنُونَ	وَ	قَالَ	إِنَّمَا	اتَّخَذْتُمْ	مِّنْ	دُونِ	اللَّهِ	أَوْثَانًا
ایمان لاتے ہیں	اور	کہا	سوائے اسکے نہیں کہ	پکڑا ہے تم نے	سے	سوائے	اللہ کے	بتوں کو

نشانیاں ہیں ﴿۲۳﴾ اور (ابراہیم نے) کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو

مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ

مَوَدَّةَ	بَيْنِكُمْ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	يَكْفُرُ
دوستی سے	درمیان اپنے	بچ	زندگانی	دنیا کی کے	پھر	دن	قیامت کے	منکر ہو جائیگے

تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لیے (مگر) پھر قیامت کے دن ایک دوسرے

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۚ وَمَا لَكُمْ مِنَ النَّارِ

بَعْضُكُمْ	بِبَعْضٍ	وَ	يَلْعَنُ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	وَ	مَا لَكُمْ	مِنَ النَّارِ
بعض تمہارے	بعض سے	اور	لعنت کریں گے	بعض تمہارے	بعضوں کو	اور	جگہ رہنے کی تمہارے	آگ ہے

(کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہو گا

وَمَا لَكُمْ مِّنْ تَصْرِيحٍ ﴿۲۴﴾ قَالُوا لَوْ لَمْ نَلِكُمْ لَوْطَ ۗ وَقَالَ إِنِّي

وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ	تَصْرِيحٍ	قَالُوا	لَوْ لَمْ	نَلِكُمْ	لَوْطَ	وَقَالَ	إِنِّي
اور	نہیں	واسطے تمہارے	کوئی	مددگار	پس ایمان لایا	واسطے اسکے	لوٹ	اور	کہا

اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہو گا ﴿۲۴﴾ پس اُن پر (ایک) لوٹ ایمان لائے اور (ابراہیم) کہنے لگے کہ

مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا

مُهَاجِرٌ	إِلَىٰ	رَبِّي	إِنَّهُ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَوَهَبْنَا
وطن چھوڑ نیوالا ہوں	طرف	رب اپنے کی	بیشک وہ	وہی ہے	غالب	حکمت والا	اور دیا ہم نے

میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ غالب حکمت والا ہے ﴿۲۶﴾ اور ہم نے

لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ

لَهُ	إِسْحَاقَ	وَيَعْقُوبَ	وَ	جَعَلْنَا	فِي	ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ	وَالْكِتَابَ
اس کو	اسحاق	اور یعقوب	اور	کی ہم نے	بچ	اولاد اس کی کے	نبوت	اور کتاب

ان کو اسحاق اور یعقوب بخشے اور اُن کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (مقرر) کر دی

وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ

وَ	آتَيْنَاهُ	أَجْرَهُ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	إِنَّهُ	فِي	الْآخِرَةِ	لَمِنَ
اور	دیا ہم نے اس کو	ثواب اس کا	بچ	دنیا کے	اور	بیشک وہ	بچ	آخرت کے	البتہ سے

اور اُن کو دنیا میں بھی اُن کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں

الصَّالِحِينَ ﴿۲۷﴾ وَلَوْطَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ

الصَّالِحِينَ	وَلَوْطَا	إِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	إِنَّكُمْ	لَتَأْتُونَ
صالحوں ہے	اور لوط کو	جس وقت	کہا اس نے	اپنی قوم کو	بیشک تم	البتہ تم آتے ہو

ہوں گے ﴿۲۷﴾ اور لوط (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم (عجب) بے حیائی کے

الْفَاحِشَةَ ۚ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿۲۸﴾

الْفَاحِشَةَ	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِّنْ	أَحَدٍ	مِّنَ	الْعَالَمِينَ
بے حیائی کے کام پر	کہ نہیں	تم سے پہلے کیا	اس کو	کسی	ایک نے	سے	عالموں میں

مرتب ہوتے ہو۔ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا ﴿۲۸﴾

أَبْنَكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۗ

أَبْنَكُمْ	لَتَأْتُونَ	الرِّجَالَ	وَ	تَقْطَعُونَ	السَّبِيلَ
کیا بیشک تم	البتہ آتے ہو پاس	مردوں کے	اور	کاٹتے ہو	راہ

کیا تم کیوں (لذت کے ارادے سے) لوٹدوں کی طرف مائل ہوتے اور (مسافروں کی) رہزنی کرتے ہو

وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمْ الْمُنْكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا

وَأَتُونَ	فِي	نَادِيكُمْ	الْمُنْكَرَ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهِ	إِلَّا
اور	کرتے ہو	بچ	مجلس اپنی کے	بے حیائی	پس نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا

اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو ان کی قوم کے لوگ جواب میں بولے

أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٩﴾

أَنْ	قَالُوا	ائْتِنَا	بِعَذَابِ	اللَّهِ	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصَّادِقِينَ
یہ کہ	کہتے تھے	لے آہمارے پاس	عذاب	اللہ کا	اگر	ہے تو	سے	سچوں

تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ ﴿۲۹﴾

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴿٣٠﴾ وَ لَهَا

قَالَ	رَبِّ	انصُرْنِي	عَلَى	الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِينَ	وَ	لَهَا
کہا	اے رب میرے	مددے مجھ کو	اوپر	قوم	مفسدوں کے	اور	جب

(لوط نے) کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما ﴿۳۰﴾ اور جب

جَاءَتْ رُسُلَنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى ۖ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا

جَاءَتْ	رُسُلَنَا	إِبْرَاهِيمَ	بِالْبُشْرَى	قَالُوا	إِنَّا	مُهْلِكُوا
آئے	بھیجے ہوئے ہمارے	ابراہیم کے پاس	ساتھ بشارت کے	کہا انہوں نے	بیشک ہم	ہلاک کر نبولے ہیں

ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو

أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ إِنَّ

أَهْلَ	هَذِهِ	الْقَرْيَةِ	إِنَّ	أَهْلَهَا	كَانُوا	ظَالِمِينَ	قَالَ	إِنَّ
رہنے والے	اس	بستی کے کو	بیشک	رہنے والے اس کے	ہیں	ظالم	کہا	بیشک

ہلاک کر دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں ﴿۳۱﴾ (ابراہیم نے) کہا کہ

فِيهَا لَوْطًا ۖ قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا وَلَقَدْ لَتَجِيبُهُ

فِيهَا	لَوْطًا	قَالُوا	نَحْنُ	أَعْلَمُ	بِمَنْ	فِيهَا	لَتَجِيبُهُ
بچ اس کے	لوط ہے	کہا انہوں نے	ہم	خوب جانتے ہیں	اس کو جو کہ	بچ اسکے ہے	البتہ ہم نجات دینگے اس کو

اس میں تو لوط بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں (رہتے) ہیں ہمیں سب معلوم ہیں۔ ہم ان کو

وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۗ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۳۲﴾ وَلَهَا أَنْ

وَأَهْلَهُ	إِلَّا	امْرَأَتَهُ	كَانَتْ	مِنَ	الْغَابِرِينَ	وَلَهَا	أَنْ
اور اہل اس کے کو	مگر	جو وہ اس کی	ہے	سے	پچھ رہنے والوں میں	اور جب	یہ کہ

اور ان کے گھر والوں کو بچالیں گے بجز ان کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گی ﴿۳۲﴾ اور جب

جَاءَتْ رُسُلَنَا لُوطًا سَيِّئًا بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا

جَاءَتْ	رُسُلَنَا	لُوطًا	سَيِّئًا	بِهِمْ	وَ	ضَاقَ	بِهِمْ	ذُرْعًا
آئے	بھیجے ہوئے ہمارے	لوط کے پاس	ناخوش ہوا	ساتھ ان کے	اور	تنگ ہوا	ساتھ ان کے	دل میں

فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان (کی وجہ) سے ناخوش اور تنگ دل ہوئے۔

وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۗ إِنَّا مُنْجُونَكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا

وَقَالُوا	لَا	تَخَفْ	وَلَا	تَحْزَنْ	ۗ	إِنَّا	مُنْجُونَكَ	وَأَهْلَكَ	إِلَّا
اور کہا انہوں نے	مت	ڈر	اور	مت	اور	غم کھا	پیشک ہم	نجات دینے والے ہیں تجھ کو	اور اہل تیرے کو

فرشتوں نے کہا کچھ خوف نہ کیجیے اور نہ رنج کیجیے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے

امْرَأَتِكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۗ إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ

امْرَأَتِكَ	كَانَتْ	مِنَ	الْغَابِرِينَ	ۗ	إِنَّا	مُنْزِلُونَ	عَلَىٰ	أَهْلِ
تیری عورت کو	ہے وہ	سے	پچھ رہ جانے والوں میں		پیشک ہم	اتارنے والے ہیں	اوپر	رہنے والوں

مگر آپ کی بیوی پیچھے رہنے والوں میں ہو گی ﴿۳۳﴾ ہم اس بہتی کے رہنے والوں پر

هَذِهِ الْقَرْيَةُ رَجْرًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۳۴﴾

هَذِهِ	الْقَرْيَةُ	رَجْرًا	مِّنَ	السَّمَاءِ	بِمَا	كَانُوا	يَفْسُقُونَ
اس	بستی کے	ایک آفت	سے	آسمان	بسب اسلئے کہ	تھے	فسق کرتے

اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں ﴿۳۴﴾

وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۳۵﴾ وَإِلَىٰ

وَلَقَدْ	تَرَكْنَا	مِنْهَا	آيَةً	بَيِّنَةً	لِّقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ	وَإِلَىٰ
اور ابدہ تحقیق	چھوڑا ہم نے	اس میں سے	ایک نشانی	ظاہر	واسطے قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	اور طرف

اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لیے اس بہتی سے ایک کھلی نشانی چھوڑ دی ﴿۳۵﴾ اور مدین کی طرف

مَدِينَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ فَقَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ

مَدِينَ	أَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	فَقَالَ	يَقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللَّهِ
مدین کی	بھائی ان کے	شعیب کو	پس کہا	اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی

ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا اے قوم اللہ کی عبادت کرو

وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۳۶﴾

وَارْجُوا	الْيَوْمَ	الْآخِرَ	وَلَا	تَعْتُوا	فِي	الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ
اور امید وار ہو	دن	آخرت کے	اور	مت	پھر	بچ	زمین کے

اور پچھلے دن (کے آنے) کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ ﴿۳۶﴾

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

فَكَذَّبُوهُ	فَأَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَأَصْبَحُوا	فِي	دَارِهِمْ
پس جھٹلایا اس کو	پس پکڑا ان کو	زلزلے نے	پس صبح اٹھے	بچ گھروں اپنے کے	

مگر انہوں نے ان کو جھوٹا سمجھا سو ان کو زلزلے (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں

جَثِيمِينَ ﴿۳۷﴾ وَ عَادًا وَ ثَمُودًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ

جَثِيمِينَ	وَ	عَادًا	وَ	ثَمُودًا	وَقَدْ	تَبَيَّنَ	لَكُمْ	مِّنْ
زانو پر گرے ہوئے	اور	عاد کو	اور	ثمود کو	اور تحقیق	ظاہر ہیں	واسطے تمہارے	سے

اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۳۷﴾ اور عاد اور ثمود کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) چنانچہ ان کے (ویران) گھر تمہاری

مَسْكِنِهِمْ ۗ وَ زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

مَسْكِنِهِمْ	وَ	زَيْنَ	لَهُمُ	الشَّيْطَانُ	أَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ
گھران کے	اور	زینت دی	واسطے ان کے	شیطان نے	عملوں ان کے کو	پس بند کیا ان کو

آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور ان کو (سیدھے) راستے سے روک دیا۔

عَنِ السَّبِيلِ وَ كَانُوا مُسْتَبْرِينَ ﴿۳۸﴾ وَقَارُونَ وَ فِرْعَوْنَ

عَنِ	السَّبِيلِ	وَ	كَانُوا	مُسْتَبْرِينَ	وَقَارُونَ	وَ	فِرْعَوْنَ
سے	راہ	اور	تھے وہ	دیکھنے والے ہوشیار	اور قارون	اور	فرعون

حالانکہ وہ دیکھنے والے (لوگ) تھے ﴿۳۸﴾ اور قارون اور فرعون

وَهَامِنٌ ۚ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا

وَهَامِنٌ	وَلَقَدْ	جَاءَهُمْ	مُوسَىٰ	بِالْبَيِّنَاتِ	فَاسْتَكْبَرُوا
اور	ہامان	اور البتہ تحقیق	آیا ان کے پاس	ساتھ دلیلوں کے	پس تکبر کیا انہوں نے

اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا)۔ اور ان کے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے

فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا لِسَبِيقِينَ ۚ فَكَلَّا أَخَذْنَا بِذُنُوبِهِ

فِي	الْأَرْضِ	وَمَا	كَانُوا	لِسَبِيقِينَ	فَكَلَّا	أَخَذْنَا	بِذُنُوبِهِ
تھ	زمین کے	اور	نہیں	تھے وہ	آگے نکل جانے والے	پس ہر ایک کو	پکڑا ہم نے

اور وہ (ہمارے) قابو سے نکل جانے والے نہ تھے ﴿۳۹﴾ تو ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔

فِيهِمْ مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

فِيهِمْ	مَّنْ	أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِ	حَاصِبًا	وَمِنْهُمْ	مَّنْ
پہن بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	بھیجا ہم نے	اوپر اس کے	پتھروں کی بارش	اور	بعض ان میں سے

سو ان میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا۔ اور کچھ ایسے تھے

أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ

أَخَذَتْهُ	الصَّيْحَةُ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	خَسَفْنَا	بِهِ
پکڑا اس کو	آواز سخت نے	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	دھنسا دیا ہم نے

جن کو چنگھاڑ نے آ پکڑا اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں

الْأَرْضِ وَمِنْهُمْ مَّنْ أَعْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ

الْأَرْضِ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	أَعْرَقْنَا	وَمَا	كَانَ	اللَّهُ	لِيُظْلِمَهُمْ
زمین میں	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	غرق کیا ہم نے اس کو	اور	نہ	تھا

دھنسا دیا۔ اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا

وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا

وَلَكِنْ	كَانُوا	أَنفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	مَثَلُ	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا
اور	لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	مثال	ان لوگوں کی کہ

لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿۴۰﴾ جن لوگوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو)

مِنْ دُونَ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ ۖ اتَّخَذَتْ

مِنْ	دُونَ	اللَّهِ	أَوْلِيَاءَ	كَمَثَلِ	الْعَنْكَبُوتِ	اتَّخَذَتْ
سے	سوائے	اللہ کے	دوست	مانند مثال	مکڑی کی ہے	کہ بناتی ہے

کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا)

بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ ۗ لَوْ

بَيْتًا	وَ	إِنَّ	أَوْهَنَ	الْبُيُوتِ	لَبَيْتُ	الْعَنْكَبُوتِ	لَوْ
گھر	اور	بیشک	بہت کمزور	گھروں میں	البتہ گھر	مکڑی کا ہے	کاش کے

گھر بناتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے۔ کاش

كَانُوا يَعْلَمُونَ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

كَانُوا	يَعْلَمُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُدْعُونَ	مِنْ	دُونِهِ
ہوتے	وہ جانتے	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	پکارتے ہیں	سے	سوائے اسکے

یہ (اس بات کو) جانتے (۳۱) یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں (خواہ) وہ کچھ

مِنْ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۖ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ

مِنْ	شَيْءٍ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَ	تِلْكَ	الْأَمْثَالُ
کسی	چیز سے	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا	اور	یہ	مثالیں ہیں کہ

ہی ہو اللہ اُسے جانتا ہے۔ اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے (۳۲) اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ۖ خَلَقَ اللَّهُ

نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	وَ	مَا	يَعْقِلُهَا	إِلَّا	الْعَالِمُونَ	خَلَقَ	اللَّهُ
بیان کرتے ہیں ہم انکو	واسطے لوگوں کے	اور نہیں	سمجھتے اس کو	مگر	علم والے	پیدا کیا	اللہ نے	

(سمجھانے کے) لیے بیان کرتے ہیں اور اسے تو اہل دانش ہی سمجھتے ہیں (۳۳) اللہ نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۖ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	بِالْحَقِّ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّلْمُؤْمِنِينَ
آسمانوں کو	اور زمین کو	ساتھ حق کے	بیشک	تج	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے ایمان والوں کے

آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لیے اس میں نشانی ہے (۳۴)

أَتْلُ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ إِنَّ الصَّلَاةَ

اَتْلُ	مَا	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنَ	الْكِتَابِ	وَ	اَقِمِ	الصَّلَاةَ	اِنَّ	الصَّلَاةَ
پڑھ	جو کچھ	وحی کی جاتی ہے	طرف تیری	سے	کتاب	اور	قائم رکھ	نماز کو	بیشک	نماز

(اے محمد ﷺ) یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز

تَتَّهِى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۗ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا

تَتَّهِى	عَنِ	الْفَحْشَاءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَ	لَذِكْرُ	اللَّهِ	أَكْبَرُ	وَ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا
روکتی ہے	سے	بے حیائی	اور نامعقول سے	اور	البتہ یاد	اللہ کی ہے	سب سے بڑی	اور	اللہ	جاتا ہے	جو کچھ

بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو

تَصْنَعُونَ ﴿۲۵﴾ وَلَا تَجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۖ إِلَّا

تَصْنَعُونَ	وَ	لَا	تَجَادِلُوا	أَهْلَ	الْكِتَابِ	إِلَّا	بِالَّتِي	هِيَ	أَحْسَنُ	إِلَّا
کرتے ہو تم	اور	مت	بھگڑو	اہل	کتاب سے	مگر	اس طرح سے کہ	وہ	بہتر ہو	مگر

اللہ اسے جانتا ہے ﴿۲۵﴾ اور اہل کتاب سے بھگڑنا نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں

الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقَوْلُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْنَا وَأَنْزِلَ إِلَيْكُمْ

الَّذِينَ	ظَلَمُوا	مِنْهُمْ	وَقَوْلُوا	آمَنَّا	بِالَّذِي	أُنزِلَ	إِلَيْنَا	وَ	أَنْزِلَ	إِلَيْكُمْ
جو لوگ کہ	ظلم کریں	ان میں سے	اور کہو	ایمان لائے ہم	ساتھ اس جنے کہ	اتاری گئی	طرف ہمارے	اور	اتاری گئی	طرف تمہارے

جو ان میں سے بے انصافی کریں (ان کے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو) اور کہہ دو کہ جو (کتاب) ہم پر اتاری اور جو (کتابیں) تم پر اتریں ہم

وَ إِلَهُنَّ وَالْهَيْكَلُ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۲۶﴾ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَا

وَ	إِلَهُنَّ	وَالْهَيْكَلُ	وَاحِدٌ	وَ	نَحْنُ	لَهُ	مُسْلِمُونَ	وَ	كَذَلِكَ	أَنْزَلْنَا
اور	معبود ہمارا	اور معبود تمہارا	ایک ہے	اور	ہم	واسطے اسکے	مطیع ہیں	اور	اسی طرح	اتاری ہم نے

سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں ﴿۲۶﴾ اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف

إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۗ فَالَّذِينَ آتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمِنْ هَؤُلَاءِ

إِلَيْكَ	الْكِتَابَ	فَالَّذِينَ	آتَيْنَهُمُ	الْكِتَابَ	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	وَمِنْ	هَؤُلَاءِ
طرف تیری	کتاب	پس جو لوگ کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	اور بعض	ان لوگوں میں سے ہے

کتاب اتاری ہے۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور بعض ان (مشرک) لوگوں میں

مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ ۖ وَمَا يَجْحَدُ بِالآيَاتِ إِلَّا الْكَفَرُونَ ﴿۳۷﴾ وَمَا كُنْتَ

مَنْ	يُؤْمِنُ	بِهِ	وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِالْآيَاتِ	إِلَّا	الْكَفَرُونَ	وَ	مَا	كُنْتَ
جو کہ	ایمان لاتا ہے	ساتھ اسکے	اور	نہیں	انکار کرتے	ساتھ ہماری آیتوں کے	مگر	کافر	اور	نہیں	تھا تو

سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں اور ہماری آیتوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو کافر (ازلی) ہیں ﴿۳۷﴾ اور تم

تَتْلُوا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ ۖ وَلَا تَخْطئه بِيَمِينِكَ إِذَا لَارْتَابَ

تَتْلُوا	مِنْ	قَبْلِهِ	مِنْ	كِتَابٍ	وَ	لَا	تَخْطئه	بِيَمِينِكَ	إِذَا	لَارْتَابَ
پڑھتا	سے	پہلے اس	کچھ	لکھا ہوا	اور	نہ	لکھتا تھا تو اس کو	داہنے ہاتھ اپنے سے	اس وقت	البتہ پیش پڑتے

اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہل باطل

الْمُبْطِلُونَ ﴿۳۸﴾ بَلْ هُوَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوْتُوا الْعِلْمَ ۖ

الْمُبْطِلُونَ	بَلْ	هُوَ	آيَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	فِي	صُدُورِ	الَّذِينَ	أُوْتُوا	الْعِلْمَ
جھوٹے	بلکہ	وہ	آیتیں ہیں	روشن	چ	سینوں کے	ان لوگوں کے کہ	دیئے گئے ہیں	علم

ضرور شک کرتے ﴿۳۸﴾ بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے ان کے سینوں میں (محمفوظ)

وَمَا يَجْحَدُ بِالآيَاتِ إِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿۳۹﴾ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ

وَمَا	يَجْحَدُ	بِالْآيَاتِ	إِلَّا	الظَّالِمُونَ	وَ	قَالُوا	لَوْلَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	آيَاتٌ
اور	نہیں	جھگڑا کرتے	ساتھ ہماری آیتوں کے	مگر	ظالم	اور	کہا انہوں نے	کیوں	نہیں	اتاری گئیں

اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں ﴿۳۹﴾ اور (کافر) کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں

مِنْ رَبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿۴۰﴾

مِنْ	رَبِّهِ	قُلْ	إِنَّمَا	الْآيَاتُ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	إِنَّمَا	أَنَا	نَذِيرٌ	مُبِينٌ
سے	رب اس کے	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	نشانیاں	نزدیک	اللہ کے ہیں	اور	سوائے اسکے نہیں کہ	میں	ڈرانے والا ہوں	ظاہر

کیوں نازل نہیں ہوئیں۔ کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں ﴿۴۰﴾

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ

أَوَلَمْ	يَكْفِهِمْ	أَنَّا	أَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتَابَ	يُتْلَىٰ	عَلَيْهِمْ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ
کیا	نہیں	کفایت کرتا آنگو	یہ کہ	اتاری ہم نے	اوپر	تیرے کتاب	پڑھی جاتی ہے	اوپر اے	بیشک	چ

کیا ان لوگوں کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں

الْعَذَابِ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُقُوا مَا

الْعَذَابِ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَ يَقُولُ ذُقُوا مَا

عذاب سے اوپر ان کے اور نیچے سے پاؤں ان کے اور کہے گا چکھو جو کچھ کہ

کو ان کے اوپر سے اور نیچے سے ڈھانک لے گا اور (اللہ) فرمائے گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے (اب)

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۵﴾ يُعْبَادِي الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ يُعْبَادِي الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ

تھے تم کرتے اے بندو میرے جو ایمان لائے ہو بیشک زمین میری کشادہ ہے پس مجھ ہی کو

ان کا مزہ چکھو ﴿۵۵﴾ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے تو میری ہی

فَاعْبُدُونِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿۵۷﴾

فَاعْبُدُونِ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ

تم عبادت کرو ہر جی جھکنے والا ہے موت کا پھر طرف ہماری پھیرے جاؤ گے

عبادت کرو ﴿۵۶﴾ ہر تنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے ﴿۵۷﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے البتہ جگہ دیں گے ہم انکو سے بہشت میں بالاخانوں میں۔

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿۵۸﴾

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ

چلتی ہیں سے نیچے ان کے نہریں ہمیشہ رہنے والے سچ اس کے بہت اچھا ہے ثواب عمل کریں والوں کا

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ (نیک) عمل کرنے والوں کا (یہ) خوب بدلہ ہے ﴿۵۸﴾

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۵۹﴾ وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ

جن لوگوں نے صبر کیا اور اوپر رب اپنے کے توکل کرتے ہیں اور کتنے ہیں سے چلنے والوں میں

جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۵۹﴾ اور بہت سے جانور ہیں

لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۗ اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۗ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۲۰﴾

لَا	تَحْمِلُ	رِزْقَهَا	اللَّهُ	يَرْزُقُهَا	وَ	إِيَّاكُمْ	وَ	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ
کہ نہیں	اٹھائے پھرتے	رزق اپنا	اللہ	رزق دیتا ہے ان کو	اور	تم کو بھی	اور	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا

جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۲۰﴾

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ

وَلَيْنِ	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضَ	وَ	سَخَّرَ
اور اگر	پوچھتے تو ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	سخر کیا ہے

اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے)

الشَّمْسِ وَالْقَمَرَ لَيَقُولَنَّ اللَّهُ فَاَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿۲۱﴾ اللَّهُ يَبْسُطُ

الشَّمْسِ	وَ	الْقَمَرَ	لَيَقُولَنَّ	اللَّهُ	فَاَنَّى	يُؤْفَكُونَ	اللَّهُ	يَبْسُطُ
سورج کو	اور	چاند کو	البتہ کہیں گے	اللہ نے	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہیں	اللہ	کشادہ کرتا ہے

زیر فرمان کیا تو کہہ دیں گے اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں اُٹے جا رہے ہیں ﴿۲۱﴾ اللہ ہی اپنے بندوں

الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	وَ	يَقْدِرُ	لَهُ	إِنَّ	اللَّهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
رزق	جس کے لیے	چاہے	سے	اپنے بندوں میں	اور	تنگ کرتا ہے	واسطے اسکے	بیشک	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے

میں سے جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز سے

عَلِيمٌ ﴿۲۲﴾ وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا

عَلِيمٌ	وَ	لَيْنِ	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ	نَزَّلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	فَأَحْيَا
جاننے والا ہے	اور	اگر	پوچھتے تو ان سے	کون	اتارتا ہے	سے	آسمان	پانی	پس زندہ کرتا ہے

واقف ہے ﴿۲۲﴾ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر اس سے زمین کو

بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولَنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۗ

بِهِ	الْأَرْضَ	مِنْ	بَعْدِ	مَوْتِهَا	لَيَقُولَنَّ	اللَّهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ
ساتھ اسکے	زمین کو	سے	پچھے	مرنے اسکے	البتہ کہیں گے	اللہ	کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے

اس کے مرنے کے بعد (کس نے) زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے۔

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۲۳﴾ وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهُمْ

بَلْ	أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُونَ	وَ	مَا	هَذِهِ	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	إِلَّا	لَهُمْ
بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	سمجھتے	اور	نہیں	یہ	زندگانی	دنیا کی	غیر	کھیل

لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے ﴿۲۳﴾ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل

وَلَعِبٌ ۖ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِیَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا

وَلَعِبٌ	وَ	إِنَّ	الدَّارَ	الْآخِرَةَ	لَهِیَ	الْحَيَوَانُ	لَوْ	كَانُوا	
اور	تماشا	اور	بیشک	گھر	آخرت کا	البتہ وہ ہے	زندگانی	اگر	ہوتے

اور تماشا ہے اور (ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر ہے۔ کاش یہ

يَعْلَمُونَ ﴿۲۴﴾ فَإِذَا رَكَبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ

يَعْلَمُونَ	فَإِذَا	رَكَبُوا	فِي	الْفُلْكِ	دَعَا	اللَّهُ	مُخْلِصِينَ	لَهُ
جانتے	پس جس وقت	سوار ہوتے ہیں	بچ	کشتی کے	پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کر کر	واسطے اسکے

(لوگ) سمجھتے ﴿۲۴﴾ پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے (اور) خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں

الدِّينَ ۚ فَلَمَّا نَجَّيْنَاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿۲۵﴾ لِيَكْفُرُوا

الدِّينَ	فَلَمَّا	نَجَّيْنَاهُمْ	إِلَى	الْبَرِّ	إِذَا	هُمْ	يُشْرِكُونَ	لِيَكْفُرُوا
عبادت کو	پس جب	نجات دیتا ہے ان کو	طرف	جنگل کی	ناگہاں	وہ	شریک لاتے ہیں	تاکہ کفر کریں

لیکن جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شکر کرنے لگ جاتے ہیں ﴿۲۵﴾ تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے

بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۖ وَلِيَتَمَتَّعُوا ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾ أَوْلَمْ يَرَوْا

بِمَا	آتَيْنَاهُمْ	وَ	لِيَتَمَتَّعُوا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ	أَوْلَمْ	يَرَوْا
ساتھ اس چیز کے کہ	دی ہے ہم نے ان کو	اور	تاکہ فائدہ اٹھائیں	پس البتہ	جائیں گے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے

اس کی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں (سو خیر) عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا ﴿۲۶﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا

أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۗ

أَنَّا	جَعَلْنَا	حَرَمًا	آمِنًا	وَيُتَخَطَّفُ	النَّاسُ	مِنْ	حَوْلِهِمْ
یہ کہ	کیا ہے ہم نے	حرم شریف کو	امن والا	اور اچکے جاتے ہیں	لوگ	سے	گرد اس کے

کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ ان کے گرد نواح سے اچک لیے جاتے ہیں۔

أَقْبَابِاطِلِ يَوْمِئُونَ وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُونَ ﴿۶۷﴾ وَ مَنْ أَظْلَمُ

أَقْبَابِاطِلِ	يَوْمِئُونَ	وَ	بِنِعْمَةِ	اللّٰهِ	يَكْفُرُونَ	وَ	مَنْ	أَظْلَمُ
کیا جھوٹ پر	یقین رکھتے ہیں	اور	ساتھ نعمت	اللہ کے	ناشکری کرتے ہیں	اور	کون ہے	بہت ظالم

کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟ ﴿۶۷﴾ اور اس سے ظالم

مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ط

مِمَّنْ	افْتَرَىٰ	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَاءَهُ
اس شخص سے کہ	باندھ لیا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	جھٹلایا	سچ کو	جب	آیا اسکے پاس

کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اس کے پاس آئے تو اس کی تکذیب کرے۔

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿۶۸﴾ وَ الَّذِينَ جَاهَدُوا

أَلَيْسَ	فِي	جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكَافِرِينَ	وَ	الَّذِينَ	جَاهَدُوا
کیا نہیں	سچ	دوزخ کے	جگہ رہنے کی	واسطے کافروں کے	اور	جن لوگوں نے	محنت کی

کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ ﴿۶۸﴾ اور جن لوگوں نے ہمارے لیے

فِينَا لَنَهْدِيَهُمْ سُبُلَنَا ط وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۶۹﴾

فِينَا	لَنَهْدِيَهُمْ	سُبُلَنَا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَمَعَ	الْمُحْسِنِينَ
سچ راہ ہماری کے	البتہ دکھادینگے ہم ان کو	راہ اپنی	اور	بیشک	اللہ	البتہ ساتھ ہے	یعنی کر نیوالوں کے

کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھادیں گے۔ اور اللہ تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے ﴿۶۹﴾

آیاتها ۶۰ ۳۰ سُورَةُ الرَّؤْمِ مَكِّيَّةٌ ۸۴ رُكُوعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْمَّ ۱ غَلِبَتِ الرَّؤْمُ ۲ فِي اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ مِّنْ بَعْدِ عَلَيْهِمْ

الْمَّ	غَلِبَتِ	الرَّؤْمُ	فِي	اَدْنَى	الْاَرْضِ	وَ	هُمْ	مِّنْ	بَعْدِ	عَلَيْهِمْ
الْمَّ	مغلوب ہو گئے ہیں	رومی	سچ	بہت نزدیک	زمین کے	اور	وہ	بعد	مغلوب ہونے کے	مغلوب ہونے کے

الْمَّ ۱ (اہل) روم مغلوب ہو گئے ﴿۱﴾ نزدیک کے ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب

سَيَعْلَبُونَ ﴿۳﴾ فِي بُضْعِ سِنِينَ ۗ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدِ ط

سَيَعْلَبُونَ	فِي	بُضْعِ	سِنِينَ	لِلَّهِ	الْأَمْرُ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	مِنْ	بَعْدِ
جلد ہی غالب آئیگی	بچ	کئی ایک	برس کے	واسطے اللہ کے ہے	حکم	سے	پہلے	اور	سے	پیچھے

آ جائیں گے ﴿۳﴾ چند ہی سال میں۔ پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے

وَيَوْمَئِذٍ يُفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللَّهِ ۗ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَهُوَ

وَيَوْمَئِذٍ	يُفْرَحُ	الْمُؤْمِنُونَ	بِنَصْرِ	اللَّهِ	يَنْصُرُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَ	هُوَ
اور	اس دن	خوش ہوں گے	مسلمان	ساتھ مدد	اللہ کے	مدد کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور وہی ہے

اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے ﴿۴﴾ (یعنی) اللہ کی مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۵﴾ وَعَدَّ اللَّهُ ۗ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	وَعَدَّ	اللَّهُ	لَا	يُخْلِفُ	اللَّهُ	وَعْدَهُ	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ
غالب	مہربان	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	نہیں	خلاف کرتا	اللہ	وعدہ اپنا	اور	لیکن

غالب (اور) مہربان ہے ﴿۵﴾ (یہ) اللہ کا وعدہ (ہے)۔ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۶﴾ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَهُمْ عَنِ

النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	يَعْلَمُونَ	ظَاهِرًا	مِّنَ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	عَنِ
لوگ	نہیں	جانتے	جانتے ہیں	ظاہر کو	سے	زندگانی	دنیا کی	اور	وہ	سے

لوگ نہیں جانتے ﴿۶﴾ یہ تو دنیا کی ظاہری زندگی کو جانتے ہیں اور آخرت (کی طرف)

الْآخِرَةِ هُمْ غَفْلُونَ ﴿۷﴾ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللَّهُ

الْآخِرَةِ	هُمْ	غَفْلُونَ	أَوَلَمْ	يَتَفَكَّرُوا	فِي	أَنفُسِهِمْ	مَا	خَلَقَ	اللَّهُ
آخرت	وہی ہیں	غافل	کیا نہیں	فکر کیا انہوں نے	بچ	اپنے جیوں کے کہ	نہیں	پیدا کیا	اللہ نے

سے غافل ہیں ﴿۷﴾ کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ اللہ نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَإِنَّ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَأَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَ	إِنَّ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور جو کچھ	انکے درمیان ہے	مگر	ساتھ حق کے	اور	وقت	مقرر کے

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لیے پیدا کیا ہے۔ اور بہت

كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَائِي رَبِّهِمْ لَكْفُرُونَ ﴿۸﴾ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي

كَثِيرًا	مِّنَ	النَّاسِ	بِلِقَائِي	رَبِّهِمْ	لَكْفُرُونَ	أَوَلَمْ	يَسِيرُوا	فِي
بہت	سے	لوگوں میں	ساتھ ملاقات	پروردگار اپنے کے	البتہ کافر ہیں	کیا نہیں	سیر کی انہوں نے	بچ

سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں ﴿۸﴾ کیا ان لوگوں نے ملک

الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوا

الْأَرْضِ	فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِينَ	مِن	قَبْلِهِمْ	كَانُوا
زمین کے	پس دیکھیں	کیوں کر	ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	سے	پہلے ان	تھے وہ

میں سیر نہیں کی (سیر کرتے) تو دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ وہ ان سے زور و قوت

أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا

أَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَأَثَارُوا	الْأَرْضَ	وَعَمَرُوهَا	أَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوهَا
سخت	ان سے	قوت میں	اور بھاڑا تھا انہوں نے	زمین کو	اور آباد کیا تھا اس کو	زیادہ	اس سے کہ	آباد کیا انہوں نے اسکو

میں کہیں زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا اور اس کو اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو انہوں نے آباد کیا

وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۗ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِن كَانُوا

وَجَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُم	بِالْبَيِّنَاتِ	فَمَا	كَانَ	اللَّهُ	لِيُظْلِمَهُمْ	وَلَكِن	كَانُوا
اور آئے تھے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے	پس نہ	تھا	اللہ	کہ ظلم کرے ان کو	اور	لیکن تھے وہ

اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آتے رہے۔ تو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے

أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۹﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ آسَاءُ وَالسُّوْءَىٰ أَنْ

أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	ثُمَّ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِينَ	آسَاءُ	وَالسُّوْءَىٰ	أَنْ
جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	پھر	ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	برائی کرتے تھے	برا	اس واسطے کہ

آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿۹﴾ پھر جن لوگوں نے برائی کی ان کا انجام بھی برا ہوا اس لیے

كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۱۰﴾ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ

كَذَّبُوا	بِآيَاتِ	اللَّهِ	وَكَانُوا	بِهَا	يَسْتَهْزِءُونَ	اللَّهُ	يَبْدَأُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ
جھٹلاتے تھے	ساتھ نشانوں	اللہ کی کو	اور تھے وہ	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	اللہ	پہلی بار کرتا ہے	پیدائش	پھر

کہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان کی ہنسی اڑاتے رہے تھے ﴿۱۰﴾ اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے

يُعِيدُكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۱۱﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ

يُعِيدُكُمْ	ثُمَّ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ	وَ	يَوْمَ	تَقُومُ	السَّاعَةُ	يُبْلِسُ
دوبارہ کرے گا	پھر	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	اور	جس دن	برپا ہوگی	قیامت	نا امید ہوں گے

وہی اس کو پھر پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ جاؤ گے ﴿۱۱﴾ اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار نا امید

الْمُجْرِمُونَ ﴿۱۲﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِّنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءٌ وَكَانُوا إِشْرَاكِيهِمْ

الْمُجْرِمُونَ	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَهُمْ	مِّنْ	شُرَكَائِهِمْ	شُفَعَاءٌ	وَ	كَانُوا	إِشْرَاكِيهِمْ
گنہگار	اور	نہ	ہوں گے	واسطے انکے	سے	شریکوں ان کے	شفاعت کرنیوالے	اور	ہو جائینگے	ساتھ شریکوں اپنے کے

ہو جائیں گے ﴿۱۲﴾ اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں سے نامعتقد

كُفْرِينَ ﴿۱۳﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُومِذُّ يَوْمَئِذٍ تَتَقَرَّقُونَ ﴿۱۴﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ

كُفْرِينَ	وَ	يَوْمَ	تَقُومُ	السَّاعَةُ	يَوْمِذُّ	يَوْمَئِذٍ	تَتَقَرَّقُونَ	فَأَمَّا	الَّذِينَ
کافر	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	متفرق ہو جائیں گے	پس جو	لوگ کہ	

ہو جائیں گے ﴿۱۳﴾ اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس روز وہ الگ الگ فرتے ہو جائیں گے ﴿۱۴﴾ تو جو لوگ ایمان

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿۱۵﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ

أَمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	فَهُمْ	فِي	رَوْضَةٍ	يُحْبَرُونَ	وَ	أَمَّا	الَّذِينَ
ایمان لائے	اور	کام کیے	ایچھے	پس وہ	بچ	باغ کے	بناؤ کروائے جائینگے	اور	اپہر	جو لوگ کہ

لئے اور عمل نیک کرتے رہے وہ (بہشت کے) باغ میں خوشحال ہوں گے ﴿۱۵﴾ اور جنہوں نے

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَ لِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ

كَفَرُوا	وَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَ	لِقَاءِ	الْآخِرَةِ	فَأُولَٰئِكَ	فِي	الْعَذَابِ
کافر ہوئے	اور	جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	اور	ملاقات	آخرت کی کو	پس یہ لوگ	بچ	عذاب کے

کفر کیا اور ہماری آیتوں کے آنے کو جھٹلایا وہ عذاب میں ڈالے

مُحْضَرُونَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ وَ حِينَ

مُحْضَرُونَ	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	حِينَ	تُمْسُونَ	وَ	حِينَ
حاضر کیے جائیں گے	پس پاکی ہے	اللہ کو	جس وقت	شام کرتے ہو	اور	جس وقت

جائیں گے ﴿۱۶﴾ تو جس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح کرو

تُصْبِحُونَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ

تُصْبِحُونَ	وَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	عَشِيًّا	وَ	حِينَ
صبح کرتے ہو	اور	واسطی کے ہے	سب تعریف	بچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	تیسرے پہر	اور	جسوقت کہ

(یعنی نماز پڑھو) ﴿۱۷﴾ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور تیسرے پہر بھی اور جب دو پہر ہو (اس وقت

تُظْهِرُونَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْحَيِّ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْحَيَّ

تُظْهِرُونَ	يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْحَيِّ	وَ	يُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَ	يُخْرِجُ	الْحَيَّ
ظہر کرتے ہو تم	نکالتا ہے	زندہ کو	سے	زندہ کو	اور	نکالتا ہے	مردہ کو	سے	مردہ کو	اور	نکالتا ہے	زندہ

بھی نماز پڑھا کرو) ﴿۱۸﴾ وہی زندے کو مردے سے نکالتا اور (وہی) مردے کو زندے سے نکالتا ہے۔

وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿۱۹﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ

وَيُحْيِي	الْأَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ	كَذَلِكَ	تُخْرَجُونَ	وَ	مِنْ	آيَاتِهِ	أَنْ
اور زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	موت آگے کے	اور	اسی طرح	نکالے جاؤ گے تم	اور	سے	نشانیوں آگے	یہ ہے کہ

اور (وہی) زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم (دوبارہ زمین میں سے) نکالے جاؤ گے ﴿۱۹﴾ اور اسی کے نشانات

خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ

خَلَقَكُمْ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	إِذَا	أَنْتُمْ	بَشَرٌ	تَنْتَشِرُونَ	وَ	مِنْ	آيَاتِهِ	أَنْ
پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	ناگہاں	تم	انسان ہو	چلتے پھرتے	اور	سے	نشانیوں آگے	یہ ہے کہ

(اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو ﴿۲۰﴾ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں

خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ

خَلَقَ	لَكُمْ	مِنْ	أَنْفُسِكُمْ	أَزْوَاجًا	لِتَسْكُنُوا	إِلَيْهَا	وَ	جَعَلَ	بَيْنَكُمْ
پیدا کیا	واسطے تمہارے	سے	آپس تمہارے	جوڑا	تاکہ آرام پکڑو تم	طرف اس کی	اور	کیا	درمیان تمہارے

سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کی طرف (مائل ہو کر) آرام حاصل کرو اور تم میں

مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ

مَوَدَّةً	وَ	رَحْمَةً	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُونَ	وَ	مِنْ	آيَاتِهِ
پیار	اور	مہربانی	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے	فکر کرتے ہیں	اور	سے	نشانیوں آگے

محبت اور مہربانی پیدا کر دی۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لیے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۲۱﴾ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتَلَفَ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۗ إِنَّ فِي

خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	اخْتَلَفَ	أَلْسِنَتِكُمْ	وَ	أَلْوَانِكُمْ	إِنَّ	فِي
پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	اختلاف	بولیوں تمہاری کا	اور	رنگوں تمہارے کا	بیشک	ہیج

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ اہل دانش

ذَلِكَ لآيَاتٍ لِلْعَالَمِينَ ﴿۳۲﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

ذَلِكَ	لآيَاتٍ	لِلْعَالَمِينَ	وَ	مِنْ	آيَاتِهِ	مَنَامُكُمْ	بِاللَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ
اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے عالموں کے	اور	سے	نشانوں اس کی	سونا تمہارا ہیج	رات کے	اور	دن کے

کے لیے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۳۲﴾ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات اور

وَابْتِغَاؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُسْمِعُونَ ﴿۳۳﴾ وَمِنْ

وَابْتِغَاؤُكُمْ	مِّنْ	فَضْلِهِ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يُسْمِعُونَ	وَ	مِنْ
اور ڈھونڈنا تمہارا	سے	فضل اس کے	بیشک	ہیج	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	سننے ہیں	اور	سے

دن میں سونا اور اس کے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان کے لیے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۳۳﴾ اور اسی

آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ

آيَاتِهِ	يُرِيكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَ	طَمَعًا	وَ	يُنزِلُ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	فَيُحْيِي	بِهِ
نشانیاں اسی	دکھاتا ہے تمکو	بجلی	ڈر سے	اور	امید سے	اور	اتارتا ہے	سے	آسمان	پانی	پس زندہ کرتے	ساتھ اس کے

کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ تم کو خوف اور امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر زمین کو

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۳۴﴾ وَمِنْ

الْأَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ	وَ	مِنْ
زمین کو	پچھے	اسکے مرنے کے	بیشک	ہیج	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	عقل پکارتے ہیں	اور	سے

اس کے مرجانے کے بعد زندہ (وشاداب) کر دیتا ہے۔ عقل والوں کے لیے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۳۴﴾ اور اسی

آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۗ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنْ

آيَاتِهِ	أَنْ	تَقُومَ	السَّمَاءُ	وَ	الْأَرْضُ	بِأَمْرِهِ	ثُمَّ	إِذَا	دَعَاكُمْ	دَعْوَةً	مِّنْ
نشانیوں اسی	یہ کہ	قائم ہیں	آسمان	اور	زمین	ساتھ اسکے حکم کے	پھر	جب	پکارے گا تم کو	پکارنا ایک بار	سے

کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تم کو زمین میں سے

الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ۝ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

الْأَرْضِ	إِذَا	أَنْتُمْ	تَخْرُجُونَ	وَلَهُ	مَنْ	فِي	السَّمَوَاتِ
زمین میں	ناگہاں	تم	نکل آؤ گے	اور واسطے اسی کے ہے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے

(نکلنے کے لیے) آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے ۝ اور آسمانوں اور زمین میں جتنے (فرشتے اور انسان وغیرہ)

وَالْأَرْضِ كُلُّ لَهَا قِنْتُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

وَالْأَرْضِ	كُلُّ لَهَا	قِنْتُونَ	وَ هُوَ	الَّذِي	يَبْدَأُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ
اور زمین کے ہے	سب واسطے اسکے	فرمانبردار ہیں	اور وہی ہے	جو	پہلی بار کرتا ہے	پیدائش	پھر	دوبارہ کرے گا اسکو

ہیں اسی کے (مملوک) ہیں۔ (اور) تمام اس کے فرمانبردار ہیں ۝ اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اسے

وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۝ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَهُوَ

وَهُوَ	أَهْوَنُ	عَلَيْهِ	وَ لَهُ	الْمَثَلُ	الْأَعْلَىٰ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ هُوَ
اور وہ	بہت	آسان ہے اس پر	اور واسطے اسکے ہے	صفت	بلند	بچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور وہی ہے

دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس کو بہت آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اس کی شان نہایت بلند ہے اور وہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ أَنْفُسِكُمْ ۝ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ

الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	ضَرَبَ	لَكُمْ	مَثَلًا	مِّنْ	أَنْفُسِكُمْ	هَلْ	لَّكُمْ	مِّنْ
غالب	حکمت والا	بیان کی	واسطے تمہارے	مثال	سے	آپس تمہارے	کیا ہے	واسطے تمہارے	سے

غالب (اور) حکمت والا ہے ۝ وہ تمہارے لیے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن (نونذی غلاموں) کے تم

مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاءَ فِي مَآرِزِكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ

مَا	مَلَكَتْ	أَيْمَانُكُمْ	مِّنْ	شُرَكَاءَ	فِي	مَآرِزِكُمْ	فَأَنْتُمْ	فِيهِ	سَوَاءٌ
اس چیز	کہ مالک ہوئے ہیں	دائے ہاتھ تمہارے	سے	شریک	بچ	اس جگہ کہ	دیا ہے ہم نے تم کو	پس تم سب	بچ اسکے برابر ہو جاؤ

مالک ہووے اس (مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟ اور (کیا تم اس میں (ان کو اپنے) برابر (مالک سمجھتے) ہو

تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ ۝ كَذَلِكَ نَقُصُّ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

تَخَافُونَهُمْ	كَخِيفَتِكُمْ	أَنْفُسَكُمْ	كَذَلِكَ	نَقُصُّ	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ
ڈر رہے ان سے	جیسا ڈرتے ہو تم	آپس اپنے سے	اسی طرح	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	نشانیوں	واسطے اس قوم کے کہ

(اور کیا) تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو؟ اس طرح ہم عقل والوں کے لیے اپنی آیتیں

يَعْقُلُونَ ﴿٢٨﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ

يَعْقُلُونَ	بَلِ	اتَّبَعَ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	أَهْوَاءَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	فَمَنْ
عقل پڑتے ہیں	بلکہ	پیروی کی	ان لوگوں نے کہ	ظلم کیا انہوں نے	خواہشوں اپنی کی	بغیر	علم کے	پس کون

کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ﴿۲۸﴾ مگر جو ظالم ہیں بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جس کو

يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَصِيرِينَ ﴿٢٩﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ

يَهْدِي	مَنْ	أَضَلَّ	اللَّهُ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِنْ	نَصِيرِينَ	فَأَقِمْ	وَجْهَكَ
ہدایت کرتا ہے	اس کو کہ	گمراہ کرے	اللہ	اور	نہیں	واسطے انکے	کوئی	مدد دینے والا	پس سیدھا کر	منہ اپنا

اللہ گمراہ کرے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کا کوئی مددگار نہیں ﴿۲۹﴾ تو تم ایک طرف کے ہو کر دین (اللہ کے رستے) پر

لِلَّذِينَ حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ

لِلَّذِينَ	حَنِيفًا	فِطْرَتَ	اللَّهُ	الَّتِي	فَطَرَ	النَّاسَ	عَلَيْهَا	لَا	تَبْدِيلَ
واسطے عبادت کے	ایک طرف کا ہو کر	وہی تراش	اللہ کی	جس پر	تراشا	لوگوں کو	اوپر اس کے	نہیں	بدلتا ہے

سیدھا منہ کیے چلے جاؤ (اور) اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کیے رہو) اللہ کی بنائی ہوئی

لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾

لِخَلْقِ	اللَّهُ	ذَلِكَ	الدِّينُ	الْقَيِّمُ	وَ	لَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ
بنائے ہوئے	اللہ کے کو	یہی ہے	دین	سیدھا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے

(فطرت) میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۰﴾

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ

مُنِيبِينَ	إِلَيْهِ	وَ	اتَّقُوهُ	وَ	أَقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَ	لَا	تَكُونُوا	مِنَ
رجوع کرنے والے ہیں	طرف اسکی	اور ڈرو اس سے	اور	قائم رکھو	نماز کو	اور	مت	ہوؤ	سے	

(مومنو) اسی (اللہ) کی طرف رجوع کیے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور

الْمُشْرِكِينَ ﴿٣١﴾ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا كُلُّ حِزْبٍ

الْمُشْرِكِينَ	مِنَ	الَّذِينَ	فَرَّقُوا	دِينَهُمْ	وَ	كَانُوا	شِيعًا	كُلُّ	حِزْبٍ
شریک لانیوالوں	سے	ان لوگوں	کہ ٹکڑے ٹکڑے کیے انہوں نے	دین اپنا	اور ہو گئے	فرقے فرقے	ہر	گروہ	

مشرکوں میں نہ ہونا ﴿۳۱﴾ (اور نہ) ان لوگوں میں (ہونا) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور (خود) فرقے فرقے ہو گئے سب فرقے

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿۳۲﴾ وَ إِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُمْ

بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُونَ	وَ	اِذَا	مَسَّ	النَّاسَ	ضُرٌّ	دَعَا	رَبَّهُمْ
ساتھ اس چیز کے کہ	پاس ان کے ہے	خوش ہیں	اور	جب	لگتی ہے	لوگوں کو	سختی	پکارتے ہیں	رب اپنے کو

اسی سے خوش ہیں جو ان کے پاس ہے ﴿۳۲﴾ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا اَذَقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ

مُنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	ثُمَّ	اِذَا	اَذَقَهُمْ	مِنْهُ	رَحْمَةً	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ
رجوع کرتے ہوئے	طرف اسکی	پھر	جب	چکھاتا ہے انکو	اپنی طرف سے	مہربانی	ناگہاں	ایک فرقہ	ان میں سے	ساتھ اپنے کے

اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ایک فرقہ ان میں سے اپنے پروردگار سے

يُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا اٰتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا ۗ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾

يُشْرِكُونَ	لِيَكْفُرُوا	بِمَا	اٰتَيْنَاهُمْ	فَتَمَتَّعُوا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ
شریک لاتے ہیں	تاکہ کفر کریں	ساتھ اس چیز کے کہ	دی ہے ہم نے ان کو	پس لے لو فائدہ	پس البتہ	جانو گے

شُرک کرنے لگتا ہے ﴿۳۳﴾ تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں۔ سو (خیر) فائدہ اٹھاؤ۔ عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿۳۴﴾

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهَوْ يَتَّكُمُ بِمَا كَانُوْا يَشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ اِذَا

اَمْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	فَهَوْ	يَتَّكُمُ	بِمَا	كَانُوْا	يَشْرِكُوْنَ	وَ	اِذَا
کیا	اتاری ہم نے	ان پر ان کے	دلیل	پس وہ	بولتی ہے	ساتھ ان چیز کے کہ	تھے	ساتھ اس کے	شریک لاتے	اور جس وقت

کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ ان کو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے ﴿۳۵﴾ اور جب

اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۗ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ

اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	فَرِحُوْا	بِهَا	وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ
چکھلتے ہیں	لوگوں کو	رحمت	خوش ہوتے ہیں	ساتھ اس کے	اور	اگر	پہنچے ان کو	برائی	بہ سبب اس کے کہ	آگے بھیجا ہے

ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ان کے عملوں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے

اَيُّدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوْ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

اَيُّدِيْهِمْ	اِذَا هُمْ	يَقْطُوْنَ	اَوْ لَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ
ہاتھوں ان کے نے	ناگہاں وہ	نامید ہو جاتے ہیں	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	یہ کہ	اللہ	کھول دیتا ہے	رزق	واسطے جس کے

آگے بھیجے ہیں کوئی گزند پہنچے تو ناامید ہو کر رہ جاتے ہیں ﴿۳۶﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ

يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ مُّؤْمِنُونَ ﴿۳۷﴾ قَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ

يَشَاءُ	وَ	يَقْدِرُ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	مُؤْمِنُونَ	﴿۳۷﴾	قَاتِ	ذَا الْقُرْبَىٰ
---------	----	----------	-------	-----	--------	----------	-----------	-------------	------	-------	-----------------

چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے بیشک اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطاس قوم کے کہ وہ ایمان لاتے ہیں پس دے قرابت والے کو کرتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۳۷﴾ تو اہل قرابت اور

حَقَّهُ وَالْمُسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ

حَقَّهُ	وَ	الْمُسْكِينِ	وَ	ابْنِ السَّبِيلِ	ذَٰلِكَ	خَيْرٌ	لِّلَّذِينَ	يُرِيدُونَ
---------	----	--------------	----	------------------	---------	--------	-------------	------------

حق اس کا اور اور فقیر کو اور مسافر کو یہ بہت بہتر ہے واسطاس لوگوں کے کہ چاہتے ہیں محتاجوں اور مسافروں کو اُن کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ رضائے اللہ کے طالب ہیں یہ اُن کے حق میں

وَجَهَ اللَّهِ ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْبٰفِلِحُونَ ﴿۳۸﴾ وَمَا آتَيْتُمْ مِّن رَّبًّا لَّيْرَبُوا

وَجَهَ	اللَّهِ	وَ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْبٰفِلِحُونَ	وَ	مَا	آتَيْتُمْ	مِّن	رَّبًّا	لَّيْرَبُوا
--------	---------	----	------------	------	----------------	----	-----	-----------	------	---------	-------------

بہتر ہے۔ اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں ﴿۳۸﴾ اور جو تم سو دیتے ہو کہ لوگوں کے مال

فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرِبُوا عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَمَا آتَيْتُمْ مِّن زَكٰوةٍ

فِي	أَمْوَالِ	النَّاسِ	فَلَا	يَرِبُوا	عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	مَا	آتَيْتُمْ	مِّن	زَكٰوةٍ
-----	-----------	----------	-------	----------	--------	---------	----	-----	-----------	------	---------

میں افزائش ہو تو اللہ کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی۔ اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو

تُرِيدُونَ وَجَهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْبٰضِعُونَ ﴿۳۹﴾ اللَّهُ الَّذِي

تُرِيدُونَ	وَجَهَ	اللَّهِ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْبٰضِعُونَ	اللَّهُ	الَّذِي
------------	--------	---------	--------------	------	--------------	---------	---------

کہ تم چاہتے ہو۔ رضامندی اللہ کی پس یہ لوگ وہی ہیں دگنا کرنے والے اللہ تعالیٰ وہی ہے جس نے اور اس سے اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہو تو (وہ جو جب برکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) چندہ چندہ کرنے والے ہیں ﴿۳۹﴾ اللہ ہی تو ہے

خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُبَيِّتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ

خَلَقَكُمْ	ثُمَّ	رَزَقَكُمْ	ثُمَّ	يُبَيِّتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيكُمْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَائِكُمْ
------------	-------	------------	-------	---------------	-------	-------------	------	------	---------------

پیدا کیا تم کو پھر رزق دیا تم کو پھر مارے گا تم کو پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں

مَنْ يَفْعَلْ مِنْ ذَلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ ۖ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۳۰

مَنْ	يَفْعَلْ	مِنْ	ذَلِكُمْ	مِنْ شَيْءٍ	و	تَعَالٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
جو کہ	کرے	سے	اس میں	کچھ	اور	بہت بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں

بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شریکوں سے بلند ہے ۳۰

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ

ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِي	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	بِمَا	كَسَبَتْ	اَيْدِي	النَّاسِ	لِيُذِيقَهُمْ
پھیل گیا	فساد	بچ	جنگل کے	اور دریا کے	بسبب اس چیز کے کہ	کمایا ہے	ہاتھوں	لوگوں کے نے	تاکہ چکھائے انکو

خسکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ ان کو

بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝۳۱ قُلْ سِيرُوا فِي الْاَرْضِ

بَعْضَ	الَّذِي	عَمِلُوا	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ	قُلْ	سِيرُوا	فِي	الْاَرْضِ
بعض	اس چیز کا کہ	کرتے ہیں	تاکہ وہ	پھر آئیں	کہہ	سیر کرو	بچ	زمین کے

ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں ۳۱ کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو

فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ ۖ كَانَ اَكْثَرُهُمْ

فَانظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلُ	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
پس دیکھو	کیوں کر	ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	سے	پہلے اس	تھے	بہت ان کے

اور دیکھو کہ جو لوگ (تم سے) پہلے ہوئے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا ہے۔ ان میں زیادہ

مُشْرِكِينَ ۝۳۲ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاتِيَ يَوْمٌ

مُشْرِكِينَ	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّينِ	الْقَيِّمِ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّاتِيَ	يَوْمٌ
شریک لانیوالے	پس سیدھا کر	منہ اپنا	واسطے دین	سیدھے کے	سے	پہلے اس	یہ کہ	آئے انکے پاس	وہ دن

تر مشرک ہی تھے ۳۲ تو اس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آ کر رہے گا اور رک نہیں سکے گا دین (کے رستے)

لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ۝۳۳ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ

لَا	مَرَدَّ	لَهُ	مِنَ	اللّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	يَصَّدَّعُونَ	مَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهُ
کہ نہیں	پھر جانا	اس کو	طرف سے	اللہ کی	اس دن	متفرق ہوں گے	جو کوئی	کفر کریگا	پس اوپر اسکے ہے	کفر اسکا

پر سیدھا منہ کیے چلے چلو اس روز (سب) لوگ منتشر ہو جائیں گے ۳۳ جس شخص نے کفر کیا تو اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا نَفْسَهُمُ يَهْدُونَ^(۳۴) لِيَجْزِيَ الَّذِينَ

وَمَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَا نَفْسَهُمُ	يَهْدُونَ	لِيَجْزِيَ	الَّذِينَ
اور	جو کوئی	عمل کرے	اچھا	پس واسطے جان اپنی کے	جگہ سنوارتے ہیں	تاکہ بدل دے

اور جس نے نیک عمل کیے تو ایسے لوگ اپنے ہی لیے آرامگاہ درست کرتے ہیں ﴿۳۴﴾ جو لوگ ایمان لائے

أَمْثُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ^ط إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ^(۳۵)

أَمْثُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	مِنْ	فَضْلِهِ	إِنَّهُ	لَا	يُحِبُّ	الْكَافِرِينَ
ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک	سے	فضل اپنے	بیشک وہ	نہیں	دوست رکھتا

اور نیک عمل کرتے رہے ان کو اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے گا۔ بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۳۵﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيَذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ

وَمِنْ	آيَاتِهِ	أَنْ يُرْسِلَ	الرِّيَّاحَ	مُبَشِّرَاتٍ	وَلِيَذِيقَكُمْ	مِنْ	رَحْمَتِهِ	
اور	سے	نشانیوں اسکی	یہ ہے کہ	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والیاں	اور تاکہ چکھادے تم کو	سے

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے

وَلِتَجْرِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلِعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ^(۳۶)

وَلِتَجْرِيَ	الْفُلُكُ	بِأَمْرِهِ	وَلِتَبْتَغُوا	مِنْ	فَضْلِهِ	وَلِعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	
اور	تاکہ چلی چلیں	کشتیاں	ساتھ اسکے حکم کے	اور	تاکہ ڈھونڈو	سے	فضل اس کے	اور تاکہ تم

اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) طلب کرو عجب نہیں کہ تم شکر کرو ﴿۳۶﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	رُسُلًا	إِلَى	قَوْمِهِمْ	فَجَاءَهُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ
اور	البتہ تحقیق کہ	بھیجے ہم نے	سے	پہلے تم	پیغمبر	طرف	قوم ان کی کے	پس آئے انکے پاس

اور ہم نے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تو وہ ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرُمُوا^ط وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ

فَانْتَقَمْنَا	مِنَ	الَّذِينَ	أَجْرُمُوا	وَكَانَ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نَصْرُ
پس بدلہ لیا ہم نے	سے	ان لوگوں کہ	گناہ کرتے تھے	اور	تھا	لازم	اور ہمارے

سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم نے ان سے بدلہ لے کر چھوڑا اور مومنوں کی مدد ہم پر

الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۷﴾ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ

الْمُؤْمِنِينَ	اللَّهُ	الَّذِي	يُرْسِلُ	الرِّيحَ	فَتُثِيرُ	سَحَابًا	فَيَبْسُطُهُ
ایمان والوں کا	اللہ تعالیٰ	وہ ہے کہ	بھیجتا ہے	ہواؤں	پس اٹھاتی ہیں	بادلوں کو	پس پھیلاتا ہے اسکو

لازم تھی ﴿۳۷﴾ اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو اُبھارتی ہیں۔ پھر اللہ اس کو

فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ

فِي	السَّمَاءِ	كَيْفَ	يَشَاءُ	وَ	يَجْعَلُهُ	كِسْفًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ
سچ	آسمان کے	جس طرح	چاہتا ہے	اور	کرتا ہے اس کو	تہہ بہ تہہ	پس دیکھتا ہے تو	مینکو	نکلتا ہے

جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور تہ بہ تہہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے سچ میں

مِنْ خَلِيلِهِ ۚ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ

مِنْ	خَلِيلِهِ	فَإِذَا	أَصَابَ	بِهِ	مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	إِذَا	هُمْ
سے	درمیان اس کے	پس جب	پہنچاتا ہے	اس کو	جس کو	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	ناگہاں	وہ

سے مینہ نکلنے لگتا ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے برسسا دیتا ہے تو وہ خوش

يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۳۸﴾ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ

يَسْتَبْشِرُونَ	وَ	إِنْ	كَانُوا	مِنْ	قَبْلِ	أَنْ	يُنْزَلَ	عَلَيْهِمْ	مِنْ	قَبْلِهِ
خوش ہو جاتے ہیں	اور	تحقیق	تھے وہ	سے	پہلے اس	یکہ	اتارا جائے	اوپر ان کے	سے	پہلے اس

ہو جاتے ہیں ﴿۳۸﴾ اور پیشتر تو وہ مینہ کے اترنے سے پہلے

لِلْبَلْسِيسِ ۖ فَاَنْظُرْ إِلَىٰ أَثَرِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ

لِلْبَلْسِيسِ	فَاَنْظُرْ	إِلَىٰ	أَثَرِ	رَحْمَتِ	اللَّهِ	كَيْفَ	يُحْيِي	الْأَرْضَ	بَعْدَ
البتہ نامیدہ بیوٹوالے	پس دیکھ	طرف	نشانیوں	رحمت	اللہ کی کے	کیوں کر	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد

نامید ہو رہے تھے ﴿۳۹﴾ تو (اے دیکھنے والے) اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرنے

مَوْتَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِحْيِ الْمَوْتَىٰ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۰﴾

مَوْتَهَا	إِنَّ	ذَٰلِكَ	لَمِحْيِ	الْمَوْتَىٰ	وَهُوَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ
موت اسکی کے	بیشک	وہی ہے	البتہ زندہ کرتا	مردوں کو	اور وہ	ادھر	ہر	چیز کے	قادر ہے

کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بیشک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۴۰﴾

وَلٰئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاوٰهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾

وَلٰئِنْ	اَرْسَلْنَا	رِيْحًا	فَرَاوٰهُ	مُصْفَرًّا	لَّظَلُّوا	مِنْۢ	بَعْدِهٖ	يَكْفُرُوْنَ
اور	اگر	بھیج دیں ہم	ایک ہوا	پس دیکھیں اسکو	زرد ہوئی	البتہ ہو جائیں	سے	بعد اس کے کفر کر نیوالے

اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ (اس کے سبب) کھیتی کو دیکھیں (کہ) زرد (ہوئی ہے) تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں ﴿۵۱﴾

فَاِنَّكَ لَا تُسَبِّحُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسَبِّحُ الضَّمَمَ الدُّعَاۗءِ اِذَا وَلَّوْا

فَاِنَّكَ	لَا	تُسَبِّحُ	الْمَوْتٰى	وَ	لَا	تُسَبِّحُ	الضَّمَمَ	الدُّعَاۗءِ	اِذَا	وَلَّوْا
پس بیشک تو	نہیں	سناتا	مردوں کو	اور	نہیں	سناتا	بہروں کو	پکارنا	جسوقت کہ	پھر جاتے ہیں

تو تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں

مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَا اَنْتَ بِهٰدٍ الْعَمٰى عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ اِنْ تُسَبِّحُ اِلَّا

مُدْبِرِيْنَ	﴿۵۲﴾	وَمَا	اَنْتَ	بِهٰدٍ	الْعَمٰى	عَنْ	ضَلٰلَتِهِمْ	اِنْ	تُسَبِّحُ	اِلَّا
پیٹھ پھیر کر	اور نہیں	تو	راہ دکھانے والا	اندھوں کو	سے	گمراہی ان کی	نہیں	سناتا تو	مگر	

آواز سنا سکتے ہو ﴿۵۲﴾ اور نہ اندھوں کو ان کی گمراہی سے (نکال کر) راہ راست پر لا سکتے ہو۔ تم تو ان ہی لوگوں

مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمْ مِّنْ

مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِىۡ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ
اس کو جو کہ	ایمان لاتا ہے	ساتھ نشانوں ہماری کے	پس وہ	مطیع ہو جاتے ہیں	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا تم کو	سے

کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں ﴿۵۳﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو (ابتدا میں)

ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ

ضَعْفٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ	بَعْدِ	ضَعْفٍ	قُوَّةً	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ	بَعْدِ	قُوَّةٍ
ناتوانی	پھر	کی	بیچھے	ناتوانی کے	توت	پھر	کی	بیچھے	توت کے		

کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد

ضَعْفًا وَّ شَيْبَةً يَّخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

ضَعْفًا	وَّ شَيْبَةً	يَّخْلُقُ	مَا	يَشَاءُ	وَ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْقَدِيْرُ	﴿۵۴﴾	وَيَوْمَ	تَقُوْمُ
ناتوانی	اور بڑھا پادیا	پیدا کرتا ہے	جو کچھ کہ	چاہتا ہے	اور	وہ ہے	جاننے والا	قدرت والا	اور	جس دن	قائم ہوگی

کمزوری اور بڑھا پادیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحب دانش (اور) صاحب قدرت ہے ﴿۵۴﴾ اور جس روز قیامت

۱۲

قرآن مجید
تفسیر القرآن
المعجم

السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ ۗ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۖ كَذَلِكَ كَانُوا

السَّاعَةُ	يُقْسِمُ	الْمُجْرِمُونَ	مَا	لَبِثُوا	غَيْرَ	سَاعَةٍ	كَذَلِكَ	كَانُوا
قیامت	قسم کھائیں گے	گنہگار	کہ نہیں	رہے تھے	سوائے	ایک ساعت کے	اسی طرح	تھے

برپا ہوگی گنہگار قسمیں اٹھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ اسی طرح وہ (رستے سے) اُلٹے

يُوفُّونَ ۝۵۵ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ

يُوفُّونَ	وَقَالَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْعِلْمَ	وَالْإِيمَانَ	لَقَدْ	لَبِثْتُمْ	فِي	كِتَابِ
پھیرے جاتے	اور کہیں گے	وہ لوگ کہ	دیئے گئے ہیں	علم	اور ایمان	البتہ تحقیق	رہے تم	بچ	کتاب

جاتے تھے ۵۵ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب

اللَّهُ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ ۖ فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝۵۶

اللَّهُ	إِلَى	يَوْمِ	الْبَعْثِ	فَهَذَا	يَوْمُ	الْبَعْثِ	وَلَكِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُونَ
اللہ کے	تک	دن	زندہ کرنے	پس یہ ہے	دن	زندہ کرنے کا	اور لیکن تم	تھے تم	نہیں	جانتے

کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین ہی نہ تھا ۵۶

فِيَوْمٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ

فِيَوْمٍ	لَا	يَنْفَعُ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	مَعذِرَتُهُمْ	وَلَا	هُمْ
پس اس دن	نہ	نفع دے گا	ان لوگوں کو کہ	ظلم کرتے ہیں	عذران کا	اور	وہ

تو اُس روز ظالم لوگوں کو اُن کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ اُن سے توبہ

يُسْتَعْتَبُونَ ۝۵۷ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ

يُسْتَعْتَبُونَ	وَلَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِي	هَذَا	الْقُرْآنِ	مِنْ	كُلِّ
تو بقبول کیے جائیں گے	اور البتہ تحقیق	بیان کیا ہم نے	واسطے لوگوں کے	بچ	اس	قرآن کے	سے	ہر

قبول کی جائے گی ۵۷ اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے اس قرآن میں ہر طرح

مَثَلٍ ۖ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا

مَثَلٍ	وَلَئِنْ	جِئْتَهُمْ	بِآيَةٍ	لَيَقُولَنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِنْ	أَنْتُمْ	إِلَّا
مثال	اور اگر	لائے تو ان کے پاس	کوئی نشانی	البتہ کہیں گے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	نہیں	تم	مگر

کی مثال بیان کر دی ہے۔ اور اگر تم ان کے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہہ دیں گے کہ تم

مُبْطَلُونَ ﴿۵۱﴾ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۲﴾

مُبْطَلُونَ	كَذَلِكَ	يَطْبَعُ	اللَّهُ	عَلَى	قُلُوبِ	الَّذِينَ	لَا	يَعْلَمُونَ
جھوٹے	اسی طرح	مہر رکھتا ہے	اللہ	اوپر	دلوں	ان لوگوں کے کہ	نہیں	جانتے

تو جھوٹے ہو (۵۱) اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے (۵۲)

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿۵۳﴾

فَاصْبِرْ	إِنَّ	وَعْدَ	اللَّهُ	حَقٌّ	وَلَا	يَسْتَخِفُّكَ	الَّذِينَ	لَا	يُوقِنُونَ
پس صبر کرو	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	اور نہ	سبک کریں تجھ کو	وہ لوگ کہ	نہیں	یقین لاتے

پس تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور (دیکھو) جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اوچھا نہ بنا دیں (۵۳)

رکوعاتها ۴

۳۱ سُورَةُ لُقْمٰنٍ مَكِّيَّةٌ ۵۷

آياتها ۳۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْمَّ ﴿۱﴾ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَرَحْمَةً

الْمَّ	تِلْكَ	آيَةُ	الْكِتَابِ	الْحَكِيمِ	هُدًى	وَ	رَحْمَةً
الہ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	حکمت والی کی	راہ دکھانا	اور	مہربانی

الہ ﴿۱﴾ یہ حکمت کی (بھری ہوئی) کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۲﴾ نیکو کاروں کے لیے ہدایت

لِلْحُسْنَيْنِ ﴿۳﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ

لِلْحُسْنَيْنِ	الَّذِينَ	يُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ	وَ	يُؤْتُونَ	الزَّكَاةَ	وَهُمْ
دو اعلیٰ نیکو کریموں کے	وہ جو	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ کو	اور وہ

اور رحمت ﴿۳﴾ جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور

بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۴﴾ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ

بِالْآخِرَةِ	هُمُ	يُوقِنُونَ	أُولَٰئِكَ	عَلَىٰ	هُدًى	مِّن	رَّبِّهِمْ	وَ	أُولَٰئِكَ
ساتھ آخرت کے	وہی ہیں	یقین لائے ہوئے	یہ لوگ	اوپر	ہدایت کے ہیں	سے	پروردگار کی طرف	اور	یہ لوگ

آخرت کا یقین رکھتے ہیں ﴿۴﴾ یہی اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں

هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۵﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ

هُمُ	الْمُفْلِحُونَ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَشْتَرِي	لَهْوَ	الْحَدِيثِ
وہی ہیں	فلاح پانے والے	اور	بعض	لوگوں میں سے	وہ ہے جو کہ	مول لیتا ہے	کھیل کی	بات

اور یہی نجات پانے والے ہیں ﴿۵﴾ اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ (لوگوں کو)

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ

لِيُضِلَّ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَيَتَّخِذَهَا	هُزُوًا	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ
تاکہ گمراہ کرے	سے	راہ	اللہ کی	بغیر	علم کے	اور پڑے اس کو	ٹھٹھا	یہ لوگ	واسطے انکے

بے سمجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے استہزاء کرے۔ یہی لوگ ہیں جن کو

عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۶﴾ وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلِيٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ

عَذَابٌ	مُّهِينٌ	وَ	إِذَا	تُلِيٰ	عَلَيْهِ	آيَاتُنَا	وَلِيٰ	مُسْتَكْبِرًا	كَأَن لَّمْ
عذاب ہے	رسوا کرنے والا	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اور پران کے	نشانیوں ہماری	پیٹھے پھیر لیتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ نہیں

ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا ﴿۶﴾ اور جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا

يَسْمَعَهَا كَأَنَّ فِيٰٓ أذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشِّرُهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۷﴾ إِنَّ الَّذِينَ

يَسْمَعَهَا	كَأَنَّ	فِيٰٓ	أذُنَيْهِ	وَقْرًا	فَبَشِّرُهُ	بِعَذَابٍ	أَلِيمٍ	إِنَّ	الَّذِينَ
سنان کو	گویا کہ	بچ	اسکے دونوں کانوں کے	بوجھ ہے	پس بشارت دے اسکو	ساتھ عذاب	درد دینے والے کے	پینک	وہ لوگ کہ

اُن کو سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں نقل ہے تو اس کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو ﴿۷﴾ جو لوگ

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ النَّعِيمِ ﴿۸﴾ خَالِدِينَ فِيهَا ط

أَمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَهُمْ	جَنَّاتٌ	النَّعِيمِ	خَالِدِينَ	فِيهَا
ایمان لائے	اور عمل کیے	اتھمے	واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	نعت کی	بمیش رہیں گے	بچ اسکے

ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لیے نعت کے باغ ہیں ﴿۸﴾ ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔

وَعَدَّ اللَّهُ حَقًّا ط وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۹﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

وَعَدَّ	اللَّهُ	حَقًّا	ط	وَهُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	﴿۹﴾	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ	عَمَدٍ
وعدہ	اللہ کا	سچ ہے		اور وہ	غالب ہے	حکمت والا		بیدا کیا	آسمانوں کو	بغیر	ستونوں کے

اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ غالب، حکمت والا ہے ﴿۹﴾ اسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا

تَرَوْهَا وَالْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِي أَنْ تَبِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ

تَرَوْهَا وَ الْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِي أَنْ تَبِيدَ بِكُمْ وَ بَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ
دیکھتے ہوئے اور ڈالے بچ زمین کے پہاڑ ایسا نہ ہو کہ ابل جائے ساتھ تمہارے اور پھیلائے بچ اس کے سے ہر

جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیے تاکہ تم کو ہلا بلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور

ذَابَّةٌ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝۱۰

ذَابَّةٌ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ
طرح کے جانور اور اتارا ہم نے سے آسمان پانی پس اگائے ہم نے بچ اسکے سے ہر قسم کے جوڑے نفیس

پھیلا دیے۔ اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر (اُس سے) اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں ۱۰

هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۗ بَلِ

هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۗ بَلِ
یہ ہے پیدا کرنا اللہ کا پس دکھا دو مجھ کو کیا پیدا کیا ان لوگوں نے جو سوائے اسکے ہیں بلکہ

یہ تو اللہ کی پیدائش ہے تو مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو لوگ ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ

الظَّالِمُونَ فِي ضَلالٍ مُبِينٍ ۝۱۱ وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنْ اشْكُرْ

الظَّالِمُونَ فِي ضَلالٍ مُبِينٍ ۝۱۱ وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنْ اشْكُرْ
ظالم لوگ بچ گمراہی میں ظاہر کے ہیں اور البتہ تحقیق دی ہم نے لقمان کو حکمت یہ کہ شکر کر

ظالم صریح گمراہی میں ہیں ۱۱ اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شخص

لِلَّهِ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ

لِلَّهِ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ
واسطے اللہ کے اور جو کوئی شکر کرتا ہے پس نہیں سوائے اسکے کہ شکر کرتا ہے واسطے اپنی جان کے اور جو کوئی کفر کرتا ہے پس بیشک اللہ بے پروا ہے

شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے پروا (اور)

حَبِيدٌ ۝۱۲ وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ۗ

حَبِيدٌ ۝۱۲ وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ۗ
تریف کیا گیا اور جسوقت کہا لقمان نے واسطے بیٹے کے اور نصیحت کرتا اسکو اے بیٹے مت شریک لا ساتھ اللہ کے

سزاوار حمد (و ثنا) ہے ۱۲ اور (اُس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شریک نہ کرنا۔

إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

إِنَّ	الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ	عَظِيمٌ	وَوَصَّيْنَا	الْإِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ
بیشک	شرک	البتہ ظلم ہے	بڑا	اور حکم کیا ہم نے	انسان کو	بیچا اسکے ماں باپ کے

شرک تو بڑا (بھاری) ظلم ہے ﴿۱۳﴾ اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر پیٹ میں اٹھائے

حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصْلُہُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي

حَمَلَتْهُ	أُمُّهُ	وَهْنًا	عَلَىٰ	وَهْنٍ	وَ	فِصْلُہُ	فِي	عَامَيْنِ	أَنِ	اشْكُرْ لِي
اٹھاتی ہے اس کو	اس کی ماں	تھک کر	اوپر	تھک کر	اور	دودھ چھٹانا اس کا	بیچ	دو برس کے	یہ کہ	شکر کرو واسطے میرے

رکھی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخر کار) دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (اپنے نیز) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ

وَلِوَالِدَيْكَ إِلَىٰ الْبَصِيرِ ﴿۱۴﴾ وَإِنْ جَاهَدَكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا

وَلِوَالِدَيْكَ	إِلَىٰ	الْبَصِيرِ	وَ	إِنْ	جَاهَدَكَ	عَلَىٰ	أَنْ	تُشْرِكَ	بِي	مَا
اور واسطے ماں باپ لپنے کے	طرف میری ہے	پھر آنا	اور	اگر	شدت کریں تجھ سے	اوپر	اسکے کہ	شریک لا	ساتھ مجھے	اس چیز کو کہ

میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۱۴﴾ اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو

لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۚ

لَيْسَ	لَكَ	بِهِ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطِعْهُمَا	وَ	صَاحِبُهُمَا	فِي	الدُّنْيَا	مَعْرُوفًا
نہیں	واسطے تیرے	ساتھ اسکے	کچھ علم	پس مت	کہا مان ان کا	اور	ساتھ رہ ان کے	بیچ	دنیا کے	اچھی طرح

شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہا نہ ماننا۔ ہاں دنیا (کے کاموں) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا

وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ

وَاتَّبِعْ	سَبِيلَ	مَنْ	أَنَابَ	إِلَىٰ ۚ	ثُمَّ	إِلَىٰ	مَرْجِعِكُمْ	فَأُنَبِّئُكُم	بِمَا	كُنتُمْ
اور جو شخص	میری طرف	رجوع لائے	اس کے	رستے پر چلنا۔	پھر تم کو	میری طرف	پھر آنا تمہارا	پس خبر دوں گا میں تمکو	اس چیز کی	کہ تھے تم

اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا۔ پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کام تم کرتے رہے میں سب سے تم

تَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾ يُبَيِّنُ لَكُمْ إِنَّا إِنَّا إِنَّا إِنَّا إِنَّا إِنَّا إِنَّا إِنَّا إِنَّا إِنَّا إِنَّا

تَعْمَلُونَ	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	إِنَّا	إِنَّا	إِنَّا	إِنَّا	إِنَّا	إِنَّا	إِنَّا	إِنَّا
کرتے	اے میرے بیٹے	بیشک وہ	اگر	ہو وہ	چھوٹی چیز برابر	ایک دانے	سے	رائی کے	پس ہو	

کو آگاہ کروں گا ﴿۱۵﴾ (لقمن نے یہ بھی کہا کہ) بیٹا اگر کوئی عمل (بالفرض) رائی کے دانے کے برابر بھی (چھوٹا)

فِي صَحْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِي بِهَا اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ

فِي	صَحْرَةٍ	أَوْ	فِي	السَّمَوَاتِ	أَوْ	فِي	الْأَرْضِ	يَأْتِي	بِهَا	اللَّهُ	إِنَّ	اللَّهُ
پتھر کے	یا	پتھر کے	یا	آسمانوں کے	یا	پتھر کے	زمین کے	لے آتا ہے	اس کو	اللہ	بیشک	اللہ

ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں (مخفی ہو) یا زمین میں اللہ اس کو قیامت کے دن لاموجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ

لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٧﴾ يُبَيِّنُ آيَةَ الصَّلَاةِ وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ وَإِنَّهُ عَنِ

لَطِيفٌ	خَبِيرٌ	يُبَيِّنُ	آيَةَ	الصَّلَاةِ	وَأَمْرٌ	بِالْمَعْرُوفِ	وَإِنَّهُ	عَنِ
باریک دیکھنے والا	خبردار ہے	اسے میرے بیٹے	تہم کر	نماز کو	حکم کر	بھلائی کا	اور منع کر	سے

باریک میں (اور) خبردار ہے ﴿۱۷﴾ بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں) کو اچھے کاموں کے کرنے کا امر اور بری باتوں

الْمُنْكَرِ وَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٨﴾

الْمُنْكَرِ	وَأَصْبِرْ	عَلَىٰ	مَا	أَصَابَكَ	إِنَّ	ذَٰلِكَ	مِنْ	عَزْمِ	الْأُمُورِ
برائی	اور صبر کر	اد پر	اس چیز کے کہ	پہنچے تجھ کو	بیشک	یہ	سے	بڑے	کاموں میں ہے

سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ﴿۱۸﴾

وَلَا تَصْعَرَ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرْحًا ۗ إِنَّ اللَّهَ

وَلَا	تَصْعَرُ	خَدَّكَ	لِلنَّاسِ	وَلَا	تَمْشِ	فِي	الْأَرْضِ	مَرْحًا	إِنَّ	اللَّهُ	
اور	مت	پھلا	گال اپنے کو	واسطے لوگوں کے	اور	مت	چل	پتھر کے	اکڑ کر	بیشک	اللہ

اور (از راہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ کہ اللہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٩﴾ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ

لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُورٍ	وَاقْصِدْ	فِي	مَشْيِكَ	وَاعْضُضْ	مِنْ
نہیں	دوست رکھتا	ہر	اتراتے	خود پسند کو	اور اعتدال رکھ	پتھر	چال اپنی کے	اور تپتی رکھ	سے

کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا ﴿۱۹﴾ اور اپنی چال میں اعتدال کیے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا

صَوْتِكَ ۗ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ﴿٢٠﴾ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ

صَوْتِكَ	إِنَّ	أَنْكَرَ	الْأَصْوَاتِ	لَصَوْتُ	الْحَمِيرِ	أَلَمْ	تَرَوْا	أَنَّ
آواز اپنی	بیشک	بری سے بری	آواز	البتہ آواز	گدھوں کی ہے	کیا نہیں	دیکھا تم نے	بیشک

کیوں کہ (اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب سے بری آواز گدھوں کی ہے ﴿۲۰﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا

اللّٰهُ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ

اللّٰهُ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ

اللہ نے کام میں لگائے تمہارے جو کچھ کہ ہے سچ آسمانوں کے اور جو کچھ زمین کے ہے اور پوری کر دیں تم پر

کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری

نِعْمَةٌ ظَاهِرَةٌ وَّ بَاطِنَةٌ ۖ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

نِعْمَةٌ ظَاهِرَةٌ وَ بَاطِنَةٌ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

نعمتیں اپنی ظاہری اور چھپی اور میں سے کچھ لوگوں ہیں جو کہ جھگڑتے ہیں سچ اللہ کے بغیر علم کے

اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ نہ علم رکھتے ہیں

وَلَا هُدًى وَلَا كِتٰبٍ مُّنِيرٍ ۝۲۰ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اتَّبِعُوا مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا

وَلَا هُدًى وَلَا كِتٰبٍ مُّنِيرٍ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اتَّبِعُوا مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا

اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن اور جب کہا جاتا ہے ان سے پیروی کرو جو کچھ نازل کیا اللہ نے کہتے ہیں

اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں

بَلْ نَتَّبِعُ مَّا وَاٰجِدْنَا عَلَيْهِ اَبَاءَنَا ۗ اَوْ لَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ

بَلْ نَتَّبِعُ مَّا وَاٰجِدْنَا عَلَيْهِ اَبَاءَنَا ۗ اَوْ لَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ

نہیں بلکہ پیروی کریں گے ہم اس چیز کی جو کہ پایا ہم نے اوپر اس کے باپوں اپنوں کو اگرچہ ہو شیطان بلاتا ان کو

کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ

اِلَى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝۲۱ وَمَنْ يُسَلِّمْ وَجْهَهُ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ

اِلَى عَذَابِ السَّعِيْرِ وَمَنْ يُسَلِّمْ وَجْهَهُ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ

طرف عذاب دوزخ کی اور جو کوئی تابع کرے مشا پنا طرف اللہ کے اور وہ

کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی) اور جو شخص اپنے تئیں اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکو کار بھی

مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ وَالِى اللّٰهِ عَاقِبَةُ

مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ وَالِى اللّٰهِ عَاقِبَةُ

نیکو کار ہو پس تحقیق پکڑ لیا اس نے کڑا مضبوط اور طرف اللہ کی ہے آخر

ہو تو اس نے مضبوط دست آویز ہاتھ میں لے لی۔ اور (سب) کاموں کا انجام اللہ ہی

الْأُمُورِ ۲۲) وَ مَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ ۖ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

الْأُمُورِ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَلَا	يَحْزُنكَ	كُفْرُهُ	إِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ
ہر کام کا	اور	جو کوئی	منکر ہوا	پس مت	غم کھاتو	اس کے انکار سے	طرف ہماری	پھر آنا ہے ان کا

کی طرف ہے (۲۲) اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تمہیں غمناک نہ کر دے۔ اُن کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے

فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۲۳) نُنَبِّئُهُمْ

فَنُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوا	إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُورِ	نُنَبِّئُهُمْ
پس ہم جلتا دینگے انکو	جو کچھ	کیا ہے انہوں نے	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	جو بات ہے	دلوں میں	فائدہ پہنچائینگے ہم انکو

پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم ان کو بتا دیں گے۔ بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے واقف ہے (۲۳) ہم ان کو تھوڑا

قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۲۴) وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ

قَلِيلًا	ثُمَّ	نَضْطَرُّهُمْ	إِلَىٰ	عَذَابٍ	غَلِيظٍ	وَ	لَئِنْ	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ
تھوڑا سا	پھر	ہم مجبور کر کے لے جائینگے انکو	طرف	عذاب	گاڑھے کے	اور	اگر	پوچھے تو ان کو	کس نے

سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کر کے لے جائیں گے (۲۴) اور اگر تم ان سے پوچھو

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لِيَقُولَنَّ اللَّهُ ۗ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۗ بَلْ

خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	لِيَقُولَنَّ	اللَّهُ	ۗ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	ۗ	بَلْ
بنائے	آسمان	اور	زمین	البتہ کہیں گے	اللہ نے	کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	بلکہ	

کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو بول اُنھیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ اللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ اللَّهَ

أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	ۚ	اللَّهُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	ۗ	إِنَّ	اللَّهَ
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	واسطے اللہ ہے	جو کچھ	سچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے ہے	بیشک	اللہ	

میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے (۲۵) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے۔ بیشک اللہ

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۚ وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ

هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ	ۚ	وَلَوْ	أَنَّ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	مِنْ	شَجَرَةٍ	أَقْلَامٌ
وہی ہے	بے پروا	تعریف کیا گیا	اور	اگر	ہو یہ کہ	جو کچھ	سچ	زمین کے ہے	سے	درختوں	قلم ہوں

بے پروا (اور) سزاوار حمد (و ثنا) ہے (۲۶) اور اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں (سب کے سب) قلم ہوں اور سمندر

وَالْبَحْرِ يَبْدُءُ مِنْ بَعْدِ سَبْعَةِ أَبْحُرٍ مَا نَفَدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ ط

وَالْبَحْرِ	يَبْدُءُ	مِنْ بَعْدِ	سَبْعَةِ	أَبْحُرٍ	مَا	نَفَدَتْ	كَلِمَاتُ	اللَّهِ
اور	دریاہوں	سیاہی اس کی	اس کے پیچھے	سات	دریاہوں	نہ	تمام ہوں گی	باتیں

(کا تمام پانی) سیاہی ہو (اور) اس کے بعد سات سمندر اور (سیاہی ہو جائیں) تو اللہ کی باتیں (یعنی اس کی صفتیں) ختم نہ ہوں۔

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلَقَكُمْ وَلَا بَعَثَكُمْ إِلَّا كُنُفُسٍ

إِنَّ اللَّهَ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	مَا	خَلَقَكُمْ	وَلَا	بَعَثَكُمْ	إِلَّا	كُنُفُسٍ
بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	نہیں	بنانا تمہارا	اور	نہ	جلا اٹھانا تمہارا

بیشک اللہ غالب، حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ (اللہ کو) تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص (کے پیدا

وَأَحَدَةٍ ط إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿۲۸﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي

وَأَحَدَةٍ	إِنَّ اللَّهَ	سَمِيعٌ	بَصِيرٌ	أَلَمْ تَرَ	أَنَّ اللَّهَ	يُوَلِّجُ	اللَّيْلَ	فِي
ایک کی	بیشک	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ

کرنے اور جلا اٹھانے) کی طرح ہے۔ بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے ﴿۲۸﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو

النَّهَارِ وَ يُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ز كُلُّ

النَّهَارِ	وَ يُوَلِّجُ	النَّهَارَ	فِي	اللَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	ز كُلُّ
دن کے	اور	داخل کرتا ہے	دن کو	بچ	رات کے	اور ہم لپٹنے میں لگا رکھا ہے	سورج کو	اور

دن میں داخل کرتا ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے) زیر فرمان کر رکھا ہے ہر ایک

يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۲۹﴾ ذَلِكَ

يَجْرِي	إِلَىٰ	أَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَأَنَّ	اللَّهَ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرٌ
چلتا ہے	تک	وقت	مقرر	اور یہ کہ	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے

ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۲۹﴾ یہ اس

بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ

بِأَنَّ	اللَّهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَأَنَّ	مَا	يَدْعُونَ	مِنْ	دُونِهِ
بسبب اسکے کہ	اللہ	وہ ہے	حق ثابت	اور یہ کہ	جو کچھ	پکارتے ہیں	سے	سوائے اسکے

لیے کہ اللہ کی ذات برحق ہے اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ لغو ہیں اور یہ کہ اللہ

هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝۳۰ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ

۴۵۲

هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيرُ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	الْفُلْكَ	تَجْرِي	فِي	الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ
وہ ہے	بلند مرتبت	بزرگ	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	کشتیاں	چلتی ہیں	بیچ	دریا کے	ساتھ نعمتوں

ہی عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے ۳۰ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں

اللَّهُ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝۳۱

اللَّهُ	لِيُرِيَكُمْ	مِنْ	آيَاتِهِ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُورٍ
اللہ کے	تاکہ دکھلائے	تکو	سے	نشانیاں	اپنی	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں	ہیں واسطے ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے

تاکہ وہ تم کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے (اور) شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں ۳۱

وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوْجٌ كَالظَّلْمِ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۝ فَلَمَّا

وَ	إِذَا	غَشِيَهُمْ	مَوْجٌ	كَالظَّلْمِ	دَعَوْا	اللَّهَ	مُخْلِصِينَ	لَهُ	الدِّينَ	فَلَمَّا
اور	جب	ڈھانکتی ہے	ان کو	موج	مانند سامان کے	پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کر کے	واسطے اسکے	عبادت کو پس جب

اور جب ان پر (دریا کی) لہریں سامان کی طرح چھا جاتی ہیں تو اللہ کو پکارنے (اور) خالص اس کی عبادت کرنے لگتے ہیں۔ پھر

نَجَّيْنَاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۝ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كَلْبٌ

نَجَّيْنَاهُمْ	إِلَى	الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُقْتَصِدٌ	وَمَا	يَجْحَدُ	بِآيَاتِنَا	إِلَّا	كَلْبٌ
نجات دیتے ہیں	انکو	طرف	جنگل کی	پہن بعض ان میں سے	بیچ کی راہ پر چلتے ہیں	اور	نہیں انکار کرتا	ساتھ نشانیاں ہماری کے	مگر ہر ایک

جب وہ ان کو نجات دے کر جنگلی پر پہنچا دیتا ہے تو بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری نشانوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو

خَتَّارِ كُفُورٍ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَأَخْشَوْا يَوْمَآ لَا يَجْزِي

خَتَّارِ	كُفُورٍ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوا	رَبَّكُمُ	وَأَخْشَوْا	يَوْمَآ	لَا	يَجْزِي
عہد توڑنے والا	کفر کرنے والا	اے	لوگو	ڈرو	رب اپنے سے	اور ڈرو	اس دن سے کہ	نہیں	کفایت کریگا

عہد شکن (اور) ناشکرے ہیں ۳۲ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے

وَالِدٌ عَنْ وَاٰلِدِهِ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَاۓ عَنْ وَاٰلِدِهِ شَيْئًا ۝ إِنَّ وَعْدَ

وَالِدٌ	عَنْ	وَاٰلِدِهِ	وَلَا	مَوْلُوْدٌ	هُوَ	جَاۓ	عَنْ	وَاٰلِدِهِ	شَيْئًا	إِنَّ	وَعْدَ
باپ	سے	بیٹے اپنے	اور	نہ	کوئی بیٹا	وہ	کفایت کرنے والا ہے	سے	اپنے باپ	کچھ	بیشک وعدہ

کے کچھ کام آئے اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آسکے۔ بیشک اللہ کا

اللَّهُ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمُ بِاللَّهِ

اللَّهُ	حَقٌّ	فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	وَلَا	يَغُرَّنَّكُمُ	بِاللَّهِ
اللہ کا	سچا ہے	پس نہ	فریب دے تم کو	زندگانی	دنیا کی	اور نہ	فریب دے تم کو	ساتھ اللہ کے

وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے

الْغُرُورُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَكُمْ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنزِلُ الْغَيْثَ ۚ

الْغُرُورُ	إِنَّ	اللَّهِ	عِنْدَكُمْ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَلَا	يُنزِلُ	الْغَيْثَ
فریب دینے والا	پیشک	اللہ	نزدیک اس کے ہے	علم	قیامت کا	اور	اتارتا ہے	بینہ

بارے میں کسی طرح کا فریب دے (۳۳) اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی بینہ برساتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ

وَيَعْلَمُ	مَا	فِي	الْأَرْحَامِ	وَمَا	تَدْرِي	نَفْسٌ	مَّاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا
اور جانتا ہے	جو کچھ	بچ	پیپوں ماں کے ہے	اور نہیں	جانتا	کوئی جی	کیا	کمائے گا	کل کو

اور وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے (کہ نر ہے یا مادہ)۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا

وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۚ

وَمَا	تَدْرِي	نَفْسٌ	بِأَيِّ	أَرْضٍ	تَمُوتُ	إِنَّ	اللَّهِ	عَلِيمٌ	خَبِيرٌ
اور نہیں	جانتا	کوئی جی	کس	زمین میں	مرے گا	پیشک	اللہ	جاننے والا	خبردار ہے

اور کوئی تنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اُسے موت آئے گی۔ بے شک اللہ ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے (۳۴)

رکوعاتها ۳

۳۲ سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ٤٥

آياتها ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِي تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ أَمْ يَقُولُونَ

الَّذِي	تَنْزِيلُ	الْكِتَابِ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ	مِنْ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَمْ	يَقُولُونَ
الہ	اتارنا	اس کتاب کا	نہیں	شک	بچ اس کے	طرف سے	رب	جہانوں کی	کیا	کہتے ہیں کہ

الہ (۱) اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے (۲) کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ

اَفْتَرَاهُۗ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا اَنْتُمْ مِنْ نَّذِيرٍ

اَفْتَرَاهُۗ	بَلْ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكَ	لِتُنذِرَ	قَوْمًا	مَّا	اَنْتُمْ	مِنْ	نَّذِيرٍ
باندھ لیا ہے اسکو	بلکہ	وہ	حق ہے	طرف سے	پروردگار تیرے کی	تاکہ ڈرائے تو	اس قوم کو کہ	نہیں	آیا انکے پاس	کوئی	ڈرانے والا

پیغمبر نے اس کو از خود بنا لیا ہے (نہیں) بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جن کے پاس

مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

مِنْ	قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُونَ	اَللّٰهُ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
سے	پہلے تجھ	تاکہ وہ	راہ پائیں	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ رستے پر چلیں ﴿۳﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں

وَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ط

وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِي	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ
اور	زمین کو	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	سچ	چھ	دن کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر	عرش کے

اور زمین کو اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهِۦ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ط اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

مَا	لَكُمْ	مِّنْ	دُوْنِهِۦ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّلَا	شَفِيْعٍ	ط	اَفَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ	﴿۴﴾
نہیں	واسطے تمہارے	سے	سوائے اسکے	کوئی	دوست	اور نہ	شفاعت کرنی والا	کیا یہ نہیں	تم نصیحت پکڑتے	تدبیر کرتا ہے	کام کی

اس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ﴿۴﴾ وہی آسمان سے

مِنَ السَّمٰوٰتِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهٖ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفٌ

مِنَ	السَّمٰوٰتِ	اِلَى	الْاَرْضِ	ثُمَّ	يَعْرُجُ	اِلَيْهٖ	فِيْ	يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗٓ	اَلْفٌ
سے	آسمان	طرف	زمین کی	پھر	چڑھ جاتا ہے	طرف اسکی	سچ	ایک دن کے کہ	تھی	مقدار اس کی	ہزار

زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی اس کی

سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزِ

سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ	ذٰلِكَ	عِلْمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزِ
برس	ان برسوں سے کہ	گنتے ہو تم	یہ ہے	جاننے والا	غیب کا	اور	ظاہر کا	غالب

طرف صعود (اور رجوع) کرے گا ﴿۵﴾ یہی تو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا (اور) غالب (اور) رحم والا

الرَّحِيمِ ۱) الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ

الرَّحِيمِ	الَّذِي	أَحْسَنَ	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلَقَهُ	وَ	بَدَأَ	خَلْقَ	الْإِنْسَانِ
مہربان	وہ ذات جس نے	اچھی طرح بنایا	ہر	چیز کو	پیدا کیا اس کو	اور	شروع کیا	پیدا کرنا	انسان کو

(اللہ) ہے ۱) جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اس کو پیدا کیا اور انسان کی پیدائش کو مٹی

مِنْ طِينٍ ۲) ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۳) ثُمَّ

مِنْ	طِينٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	نَسْلَهُ	مِنْ	سُلَالَةٍ	مِّنْ	مَّاءٍ	مَّهِينٍ	ثُمَّ
سے	مٹی	پھر	کی	اولاد اس کی	سے	خلاصے	سے	پانی	حقیر	پھر

سے شروع کیا ۲) پھر اس کی نسل خلاصے سے (یعنی) حقیر پانی سے پیدا کی ۳) پھر

سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

سَوَّاهُ	وَ	نَفَخَ	فِيهِ	مِنْ	رُّوحِهِ	وَ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْأَبْصَارَ
درست کیا اسکو	اور	پھونکی	بچ اس کے	سے	روح اپنی	اور	کیا	واسطے تمہارے	سننا	اور	دیکھنا

اس کو درست کیا پھر اس میں اپنی (طرف سے) روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں

وَالْأَفْئِدَةَ ۴) قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۵) وَقَالُوا إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَأَنَّا

وَالْأَفْئِدَةَ	۴)	قَلِيلًا	مَّا	تَشْكُرُونَ	۵)	وَقَالُوا	إِذَا	ضَلَلْنَا	فِي	الْأَرْضِ	أَأَنَّا
اور دل		تھوڑا ہے	جو	تم شکر کرتے ہو	اور	کہا انہوں نے	کیا جب	کھو جائینگے ہم	بچ	زمین کے	کیا ہم ہونگے

اور دل بنائے (مگر) تم بہت کم شکر کرتے ہو ۵) اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو جائیں گے تو کیا

لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۶) بَلْ هُمْ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ كَفِرُونَ ۷) قُلْ يَتَوَفَّكُم

لَفِي	خَلْقٍ	جَدِيدٍ	۶)	بَلْ	هُم	بِلِقَائِ	رَبِّهِمْ	كَفِرُونَ	۷)	قُلْ	يَتَوَفَّكُم
البتہ بچ	پیدائش	نئی کے		بلکہ	وہ	ساتھ ملاقات	رب اپنے کے	کافر ہیں	کہہ	قبض کر لے گا تم کو	

از سر نو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں ۷) کہہ دو کہ موت کافر شدت

مَلَكَ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۸) وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ

مَلَكَ	الْمَوْتِ	الَّذِي	وُكِّلَ	بِكُمْ	ثُمَّ	إِلَىٰ	رَبِّكُمْ	تُرْجَعُونَ	۸)	وَلَوْ	تَرَىٰ	إِذِ
فرشتہ	موت کا	وہ جو کہ	مقرر کیا گیا ہے	ساتھ تمہارے	پھر	طرف	رب اپنے کی	پھیرے جاؤ گے	کاش کہ	تو دیکھے	جب موت	

جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری رو میں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۸) اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ

الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا

الْمُجْرِمُونَ	نَاكِسُوا	رُءُوسِهِمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	رَبَّنَا	أَبْصَرْنَا	وَسَمِعْنَا
گنہگاروں کو	نیچے ڈالے ہوئے	سراپنے	نزدیک	رب اپنے کے	اے رب ہمارے	دیکھا ہم نے	اور سنا ہم نے

گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے۔ (اور کہیں گے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن

فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ

فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا	إِنَّا	مُوقِنُونَ	وَلَوْ شِئْنَا	لَآتَيْنَا	كُلَّ	نَفْسٍ
پس پھیر ہم کو کہ	عمل کریں ہم	اچھے	بیشک ہم	یقین لائیوالے ہیں	اور اگر چاہتے ہم	البتہ دیتے ہم	ہر	جی کو

لینا۔ تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں ﴿۱۲﴾ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص

هُدَاهَا وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

هُدَاهَا	وَلَكِنْ	حَقَّ	الْقَوْلُ	مِنِّي	لَأَمْلَأَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ
ہدایت اس کی	اور	لیکن	ثابت ہوئی	بات	میری طرف سے	البتہ بھر دوں گا میں	دوزخ کو	جنوں	اور آدمیوں سے

کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے

أَجْمَعِينَ ﴿۱۳﴾ فَذُوقُوا بَأْسَ نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ

أَجْمَعِينَ	فَذُوقُوا	بَأْسَ	نَسِيتُمْ	لِقَاءَ	يَوْمِكُمْ	هَذَا	إِنَّا	نَسِينَاكُمْ
اکٹھے	پس چکھو	بسبب اسکے کہ	بھول گئے تھے تم	ملاقات	اپنے دن	اس کے کی	بیشک ہم	بھول گئے تم کو

بھروں گا ﴿۱۳﴾ سو اب آگ کے مزے چکھو اس لیے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا۔ (آج) ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے

وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا

وَذُوقُوا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	بِمَا	كُنتُمْ	تَعْمَلُونَ	إِنَّمَا	يُؤْمِنُ	بِآيَاتِنَا
اور چکھو	عذاب	بمیش کا	بسبب اسکے کہ	تھے تم	کرتے	سوائے اسکے نہیں کہ	ایمان لاتے	ساتھ نشانوں ہماری کے

اور جو کام تم کرتے تھے ان کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو ﴿۱۴﴾ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں

الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

الَّذِينَ	إِذَا	ذُكِّرُوا	بِهَا	خَرُّوا	سُجَّدًا	وَسَبَّحُوا	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَهُمْ
وہ لوگ کہ	جب یاد دلائی جاتی ہیں انکو	اس کی	گر پڑتے ہیں	سجدے میں	اور	پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	اور وہ

کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور

لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٥﴾ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ

لَا	يَسْتَكْبِرُونَ	تَتَجَافَى	جُنُوبُهُمْ	عَنِ	الْمَضَاجِعِ	يَدْعُونَ	رَبَّهُمْ
نہیں	تکبر کرتے	دور ہو جاتی ہیں	کروٹیں ان کی	سے	سونے کی جگہوں	پکارتے ہیں	رب اپنے کو

غرور نہیں کرتے ﴿۱۵﴾ اُن کے پہلو پھونوں سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور

خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا

خَوْفًا	وَ	طَمَعًا	وَ	مِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	يُنْفِقُونَ	فَلَا	تَعْلَمُ	نَفْسٌ	مَّا
ڈر سے	اور	طمع سے	اور	اس چیز سے کہ	دیا ہے ہم نے انکو	خرچ کرتے ہیں	پس نہیں	جانتا	کوئی جی	کیا

امید سے پکارتے اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۱۶﴾ کوئی نفس نہیں جانتا کہ ان

أَخْفَى لَّهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ ۚ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ أَفَمِنْ كَانَ

أَخْفَى	لَّهُمْ	مِّنْ	قُرَّةِ	أَعْيُنٍ	جَزَاءُ	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	أَفَمِنْ	كَانَ
چھپائی گئی ہے	انکے	سے	خندک	آنکھوں کی	بدلہ	اس چیز کا کہ	تھے وہ	کرتے	کیا پس	جو کوئی کہ

کے لیے کیسی آنکھوں کی خندک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ اُن اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے ﴿۱۷﴾ بھلا جو

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا

مُؤْمِنًا	كَمَنْ	كَانَ	فَاسِقًا	لَا	يَسْتَوُونَ	أَمَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا
مومن	مانند اس شخص کی ہے کہ	ہو	نافرمان	نہیں	برابر ہوتے	اپہر	جو لوگ	ایمان لائے

مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے ﴿۱۸﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	فَلَهُمْ	جَنَّاتُ	الْمَأْوَىٰ	نُزُلًا	بِمَا	كَانُوا
اور کام کیے	اچھے	پس واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	رہنے کی جگہ	مہمانی	بسبب اس کے کہ	تھے وہ

اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے (رہنے کے) لیے باغ ہیں۔ یہ مہمانی اُن کاموں کی جزا ہے جو وہ

يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۗ كُلَّمَا

يَعْمَلُونَ	وَ	أَمَّا	الَّذِينَ	فَسَقُوا	فَمَأْوَاهُمُ	النَّارُ	كُلَّمَا
کرتے	اور	اپہر	جو لوگ	فاسق ہیں	پس رہنے کی جگہ ان کی	آگ ہے	جب

کرتے تھے ﴿۱۹﴾ اور جنہوں نے نافرمانی کی اُن کے (رہنے کے) لیے دوزخ ہے۔ جب

أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أَعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُقُوا

أَرَادُوا	أَنْ	يَخْرُجُوا	مِنْهَا	أَعِيدُوا	فِيهَا	وَ	قِيلَ	لَهُمْ	ذُقُوا
ارادہ کریں	یہ کہ	نکلیں	اس میں سے	پھیرے جائیں گے	بچ اس کے	اور	کہا جائے گا	ان کو	چکھو

چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ

عَذَابِ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكذِّبُونَ ﴿۳۰﴾ وَلَنذِيقَنَّهُمْ مِّنَ

عَذَابِ	النَّارِ	الَّتِي	كُنْتُمْ	بِهَا	تُكذِّبُونَ	وَلَنذِيقَنَّهُمْ	مِّنَ
عذاب	آگ کا	جو	تھے تم	ساتھ اس کے	جھٹلاتے	اور البتہ چکھائیں گے ہم ان کو	سے

کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اُس کے مزے چکھو ﴿۳۰﴾ اور ہم ان کو (قیامت کے)

العَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۳۱﴾

العَذَابِ	الْأَدْنَىٰ	دُونَ	الْعَذَابِ	الْأَكْبَرِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ
عذاب	نزدیک	سوائے	عذاب	بڑے کے	تا کہ وہ	پھر آویں

بڑے عذاب کے سوا عذابِ دنیا کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید (ہماری طرف) لوٹ آئیں ﴿۳۱﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَكَرَ بآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا

وَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذَكَرَ	بآيَاتِ	رَبِّهِ	ثُمَّ	أَعْرَضَ	عَنْهَا	إِنَّا
اور	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	نصیحت دیا گیا ہے	ساتھ نشانوں	رب اپنے کے	پھر	منہ پھیر لیا	اس سے	بیشک ہم

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے۔ ہم

مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ﴿۳۲﴾ وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

مِنَ	الْمُجْرِمِينَ	مُنْتَقِمُونَ	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ
سے	گنہگاروں	بدلہ لینے والے ہیں	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب

گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں ﴿۳۲﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي

فَلَا	تَكُنْ	فِي	مِرْيَةٍ	مِّنْ	لِّقَائِهِ	وَجَعَلْنَاهُ	هُدًى	لِّبَنِي
بس مت	رہ تو	بچ	شک کے	سے	ملاقات اس کی	اور کیا ہم نے اس کو	ہدایت	واسطے بنی

تو تم ان کے ملنے سے شک میں نہ ہونا اور ہم نے اس (کتاب) کو (یا موسیٰ کو) بنی اسرائیل کے لیے

اِسْرَائِيْلَ ۚ وَ جَعَلْنَا مِنْهُمْ اٰیَةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَبَّا

اِسْرَائِيْلَ	وَ	جَعَلْنَا	مِنْهُمْ	اٰیَةً	يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	لَبَّا
اسرائیل کے	اور	کیے ہم نے	ان میں سے	پیشوا	کہ ہدایت کرتے تھے	ساتھ ہماری	جب

(ذریعہ) ہدایت بنایا ۳۱ اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔ جب

صَبْرُوْا ۙ وَ كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یُوقِنُوْنَ ۚ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَفْصِلُ

صَبْرُوْا	وَ	كَانُوْا	بِاٰیٰتِنَا	یُوقِنُوْنَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	یَفْصِلُ
صبر کیا انہوں نے	اور	تھے	ساتھ نشانوں ہماری کے	یقین لاتے	بیشک	رب تیرا	وہی	فیصلہ کرے گا

وہ صبر کرتے تھے۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے ۳۲ بلاشبہ تمہارا پروردگار ان میں جن باتوں

بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ۚ اَوْلَمْ

بَیْنَهُمْ	یَوْمَ	الْقِیٰمَةِ	فِیْمَا	كَانُوْا	فِیْهِ	یَخْتَلِفُوْنَ	اَوْلَمْ
درمیان ان کے	دن	قیامت کے	بچ اس چیز کے کہ	تھے وہ	بچ اس کے	اختلاف کرتے	کیا نہیں

میں وہ اختلاف کرتے تھے قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا ۳۳ کیا ان کو

یَهْدِیْهِمْ كَمَا اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَشُوْنَ فِی

یَهْدِیْهِمْ	كَمَا	اهْلَكْنَا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِّنَ	الْقُرُوْنِ	یَشُوْنَ	فِی
راہ دکھائی ان کو کہ	کتنے	ہلاک کیے ہم نے	سے	پہلے ان	سے	قرنوں	کہ چلتے ہیں	بچ

اس (امر) سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو جن کے مقامات سکونت میں

مَسٰكِنِهِمْ ۗ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ ۙ اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ ۚ اَوْلَمْ یَرَوْا اَنَّا

مَسٰكِنِهِمْ	اِنَّ	فِی	ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	اَفَلَا	یَسْمَعُوْنَ	اَوْلَمْ	یَرَوْا	اَنَّا
انگے گھروں کے	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	کیا پس نہیں	سننے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	بیشک

یہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔ تو یہ سننے کیوں نہیں؟ ۳۴ کیا انہوں نے نہیں دیکھا

نَسُوْقُ الْمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرْزِ فَخَرَجَ بِهٖ زُرْعًا ۙ كُلُّ مِنْهٖ

نَسُوْقُ	الْمَآءِ	اِلَى	الْاَرْضِ	الْجُرْزِ	فَخَرَجَ	بِهٖ	زُرْعًا	ۙ	كُلُّ	مِنْهٖ
چلاتے ہیں ہم	پانی	طرف	زمین کی	نجر	پس نکالتے ہیں	اس سے	کھیتی		کھاتے ہیں	اس میں سے

کہ ہم نجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی

أَنعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْفَتْحُ

أَنعَامُهُمْ	وَأَنفُسُهُمْ	أَفَلَا	يُبْصِرُونَ	وَ	يَقُولُونَ	مَتَىٰ	هَذَا	الْفَتْحُ
جانوران کے	اور وہ آپ خود	کیا پس نہیں	دیکھتے	اور	کہتے ہیں	کب ہوگی	یہ	فتح

کھاتے ہیں اور وہ بھی (کھاتے ہیں)۔ تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟ ﴿۲۷﴾ اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيْمَانُهُمْ

إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	قُلْ	يَوْمَ	الْفَتْحِ	لَا	يَنْفَعُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِيْمَانُهُمْ
اگر	ہوتم	سچے	کہہ کہ	دن	فتح کے	نہیں	فائدہ دے گا	ان کو جو	کافر ہوئے	ایمان ان کا

تو یہ فیصلہ کب ہوگا؟ ﴿۲۸﴾ کہہ دو کہ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا

وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۲۹﴾ فَأَعْرَضَ عَنْهُمْ وَانتظروا إِيْمَانُهُمْ مُنْتَظَرُونَ ﴿۳۰﴾

وَلَا	هُمُ	يُنظَرُونَ	فَأَعْرَضَ	عَنْهُمْ	وَانتظروا	إِيْمَانُهُمْ	مُنْتَظَرُونَ
اور	نہ	وہ	پس منہ پھیر لے	ان سے	اور منتظر رہ	پیشک وہ بھی	منتظر ہیں

اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی ﴿۲۹﴾ تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿۳۰﴾

رکوعاتها ۹

سُورَةُ الْاِحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ ۹۰

آياتها ۷۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	اتَّقِ	اللَّهَ	وَلَا	تُطِعِ	الْكَافِرِينَ	وَالْمُنَافِقِينَ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ
اے	نبی	ڈر	اللہ سے	اور مت	کہا مان	کافروں کا	اور منافقوں کا	پیشک	اللہ	ہے

اے پیغمبر اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا۔ پیشک اللہ

عَلَيْكَ حَكِيمًا ۗ وَأَتَّبِعْ مَا يُوْحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

عَلَيْكَ	حَكِيمًا	وَأَتَّبِعْ	مَا	يُوْحَىٰ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ
جاننے والا	حکمت والا	اور پیروی کر	اس چیز کی کہ	وحی کی گئی	طرف تیری	سے	تیرے رب کی طرف	پیشک	اللہ	ہے

جاننے والا (اور حکمت والا ہے) اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کیے جانا۔ پیشک اللہ

بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرًا ۱) وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۲) وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۳) مَا

بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَيْرًا	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللَّهِ	وَ	كَفَى	بِاللَّهِ	وَكَيْلًا	مَا
ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خیر دار ہے	اور	توکل کر	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ	کار ساز	نہیں

تمہارے سب عملوں سے خیر دار ہے ۱) اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کار ساز کافی ہے ۳)

جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهِ ۴) وَمَا جَعَلَ أَرْوَاجَكُمْ

جَعَلَ	اللَّهُ	لِرَجُلٍ	مِّنْ	قَلْبَيْنِ	فِيْ	جَوْفِهِ	وَ	مَا	جَعَلَ	أَرْوَاجَكُمْ
کیے	اللہ نے	واسطے مرد کے	سے	دو دل	بچ	اس کے پیٹ کے	اور	نہیں	کیا	بی بیوں تمہاری کو

اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔ اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو

الَّتِي تَظْهَرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ ۵) وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۶) ط

الَّتِي	تَظْهَرُونَ	مِنْهُنَّ	أُمَّهَاتِكُمْ	وَ	مَا	جَعَلَ	أَدْعِيَاءَكُمْ	أَبْنَاءَكُمْ
جن کو	ماں کہہ لیتے ہو	ان میں سے	مائیں تمہاری	اور	نہیں	کیا	تمہارے لے پالکوں کو	بیٹے تمہارے

تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا

ذَلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ ۷) وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ۸) ۳

ذَلِكُمْ	قَوْلُكُمْ	بِأَفْوَاهِكُمْ	وَ	اللَّهُ	يَقُولُ	الْحَقَّ	وَ	هُوَ	يَهْدِي	السَّبِيلَ
یہ ہے	بات تمہاری	مذہبوں تمہارے سے	اور	اللہ	کہتا ہے	سچ	اور	وہ	دکھاتا ہے	راہ

یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے ۸)

أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ ۹) فَإِنْ لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ

أَدْعُوهُمْ	لِأَبَائِهِمْ	هُوَ	أَقْسَطُ	عِنْدَ	اللَّهِ	فَإِنْ	لَّمْ	تَعْلَمُوا	آبَاءَهُمْ
پکارا ان کو	انکے باپوں کی نسبت سے	وہ	بہت ہی انصاف ہے	نزدیک	اللہ کے	پس اگر	نہ	جانو تم	ان کے باپوں کو

مذہبوں! لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم

فَإِخْوَانِكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۱۰) وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا

فَإِخْوَانِكُمْ	فِي	الدِّينِ	وَ	مَوَالِيكُمْ	وَ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	فِيمَا
پس بھائی ہیں تمہارے	بچ	دین کے	اور	پہلے تمہارے ہیں	اور	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ	بچ اس چیز کے کہ

نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں۔ اور جو بات تم سے

أَخْطَأْتُمْ بِهِ^۱ وَلَكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ^۲ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

أَخْطَأْتُمْ	بِهِ	وَلَكِنْ	مَّا	تَعَمَّدَتْ	قُلُوبُكُمْ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	غَفُورًا
خطا کرو تم	ساتھ اس کے	اور لیکن	جو	قصد کر کے کریں	دل تمہارے	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا

غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دل سے کرو (اس پر مواخذہ ہے)۔ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيمًا^۳ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ

رَّحِيمًا	النَّبِيُّ	أَوْلَىٰ	بِالْمُؤْمِنِينَ	مِنْ	أَنفُسِهِمْ	وَ	أَزْوَاجُهُ
مہربان	نبی سے	زیادہ لگاؤ ہے	مومنوں کو	سے	جانوں اپنی	اور	انکی ازواج مطہرات

مہربان ہے ③ پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں

أُمَّهَاتُهُمْ^۴ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ

أُمَّهَاتُهُمْ	وَ	أُولُو الْأَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	أَوْلَىٰ	بِبَعْضٍ	فِي	كِتَابِ	اللَّهُ	مِنَ
مائیں ہیں ان کی	اور	قربت والے	بعض انکے	نزدیک تر ہیں	بعضوں سے	بچ	کتاب	اللہ کے	سے

اُن کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کے رو سے

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا^۵

الْمُؤْمِنِينَ	وَ	الْمُهَاجِرِينَ	إِلَّا	أَنْ	تَفْعَلُوا	إِلَىٰ	أَوْلِيَائِكُمْ	مَعْرُوفًا
ایمان والوں	اور	ہجرت کرنے والوں سے	مگر	پیکہ	کرو	طرف	دوستوں اپنے کی	احسان

مسلمانوں اور مہاجرین سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو۔

كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا^۶ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ

كَانَ	ذَلِكَ	فِي	الْكِتَابِ	مَسْطُورًا	وَ	إِذْ	أَخَذْنَا	مِنَ	النَّبِيِّينَ
ہے	یہ	بچ	کتاب کے	لکھا ہوا	اور	جس وقت	لیا ہم نے	سے	نبیوں

یہ حکم کتاب (یعنی قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے ⑥ اور جب ہم نے پیغمبروں سے

مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ ابْنِ

مِيثَاقَهُمْ	وَ	مِنْكَ	وَ	مِنْ	نُوحٍ	وَ	إِبْرَاهِيمَ	وَمُوسَىٰ	وَ	عِيسَىٰ	ابْنِ
عہدان کا	اور	تجھ سے	اور	سے	نوح	اور	ابراہیم سے	اور موسیٰ سے	اور	عیسیٰ	بیٹے

عبدالیا اور تم سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے

مَرِيْمَ ۚ وَاَخَذْنَا مِنْهُم مِّثَقًا غَلِيظًا ۙ لِّيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ

مَرِيْمَ	وَ	اَخَذْنَا	مِنْهُم	مِّثَقًا	غَلِيظًا	لِّيَسْئَلَ	الصّٰدِقِيْنَ	عَنْ
مریم کے	اور	لیا ہم نے	ان سے	عہد	گاڑھا	تاکہ سوال کرے	صدیقوں کو	سے

عیسیٰ سے اور عہد بھی ان سے لکھا لیا ۵ تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے

صَدَقِيْهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

صَدَقِيْهِمْ	وَ	اَعَدَّ	لِلْكَافِرِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	يَا أَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
راستی ان کی	اور	تیار کیا ہے	واسطے کافروں کے	عذاب	درد دینے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لیے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ۶

اِذْ كُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا

اِذْ كُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَاءَتْكُمْ	جُنُوْدٌ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا
یاد کرو	نعمت	اللہ کی کو	اوپر تمہارے	جس وقت کہ	آیا تمہارے پاس	لشکر	پس بھیجی ہم نے	اوپر ان کے	ہوا

اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اس وقت) کی جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں۔ تو ہم نے ان پر ہوا بھیجی

وَجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۙ اِذْ جَاءَ وُكُوْمُ

وَجُنُوْدًا	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا	اِذْ	جَاءَ وُكُوْمُ
اور لشکر	کہ نہ	دیکھا تم نے اس کو	اور	ہے	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا	جب	چڑھ آئے تم پر

اور ایسے لشکر (نازل کیے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہا ہے ۷

مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلِ مِنْكُمْ وَاِذْ رَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ

مِّنْ	فَوْقِكُمْ	وَ	مِنْ	اَسْفَلِ	مِنْكُمْ	وَ	اِذْ	رَاغَتِ	الْاَبْصَارُ	وَ	بَلَغَتِ	
سے	اوپر تمہارے	اور	سے	نیچے	تمہارے	سے	اور	جس وقت	سج ہوئیں	نظریں	اور	پہنچ گئے

اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر (چڑھ) آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے)

الْقُلُوْبِ الْحٰنٰجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَ ۙ هٰذَا لِكِ اٰبَتِيْ

الْقُلُوْبِ	الْحٰنٰجِرَ	وَ	تَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	الظُّنُوْنَ	هٰذَا	لِكِ	اٰبَتِيْ
دل	حلق کو	اور	گمان کرتے تھے	ساتھ اللہ کے	گمان طرح طرح کے	اس جگہ	آزمائے گئے	

گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے ۸ وہاں مومن

الْمُؤْمِنُونَ وَ زُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ۝۱۱ وَ اِذْ يَقُولُ

الْمُؤْمِنُونَ	وَ	زُلْزِلُوا	زِلْزَالًا	شَدِيدًا	وَ	اِذْ	يَقُولُ
ایمان والے	اور	ہلائے گئے	ہلائے جانا	سخت	اور	جس وقت کہ	کہتے تھے

آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے ۱۱ اور جب منافق

الْمُنْفِقُونَ وَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ

الْمُنْفِقُونَ	وَ	الَّذِينَ	فِي	قُلُوبِهِمْ	مَّرَضٌ	مَّا	وَعَدَنَا	اللَّهُ
منافقین	اور	وہ لوگ کہ	بچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	نہیں	وعدہ کیا تھا ہم کو	اللہ نے

اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے

وَ رَسُولَهُ إِلَّا غُرُورًا ۝۱۲ وَ اِذْ قَالَتْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا هَلِ

وَ	رَسُولَهُ	إِلَّا	غُرُورًا	وَ	اِذْ	قَالَتْ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	يَا هَلِ
اور	رسول اس کے	نہیں	فریب دینے کو	اور	جس وقت	کہا	ایک جماعت نے	ان میں سے	اے اہل

تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا ۱۲ اور جب اُن میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل

يَثْرَبَ لَا مَقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ۝ وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

يَثْرَبَ	لَا	مَقَامَ	لَكُمْ	فَارْجِعُوا	وَيَسْتَأْذِنُ	فَرِيقٌ	مِّنْهُمْ
مدینہ	نہیں	جگہ رہنے کی	واضعے تمہارے	پس پھر جاؤ	اور اجازت مانگتا تھا	ایک فرقہ	ان میں سے

مدینہ (یہاں) تمہارے (ٹھہرنے کا) مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت

السَّبِيِّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۝ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۝۱۳ إِنَّ

السَّبِيِّ	يَقُولُونَ	إِنَّ	بُيُوتَنَا	عَوْرَةٌ	۝	وَمَا	هِيَ	بِعَوْرَةٍ	۝۱۳	إِنَّ
پیغمبر سے	کہتے ہیں	بیشک	گھر ہمارے	خالی ہیں		اور نہیں	وہ	خالی		نہیں

مانگتے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو

يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۝۱۴ وَ لَوْ دَخَلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا

يُرِيدُونَ	إِلَّا	فِرَارًا	۝۱۴	وَ	لَوْ	دَخَلَتْ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	أَقْطَارِهَا
ارادہ کرتے	مگر	بھاگنے کا		اور	اگر	گھس آئیں	اوپر ان کے	سے	اس کے کناروں

صرف بھاگنا چاہتے تھے ۱۴ اور اگر فوجیں اطراف مدینہ سے اُن پر آ داخل ہوں

ملع

ثُمَّ سِئِلُوا الْفِتْنَةَ لَأَتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ﴿۱۴﴾

ثُمَّ	سِئِلُوا	الْفِتْنَةَ	وَمَا	تَلَبَّثُوا	بِهَا	إِلَّا	يَسِيرًا
پھر	مانگی جائے	خانہ جنگی	البتہ	دیں گے اس کو اور نہ	ڈھیل کریں گے	اس میں	مگر تھوڑا

پھر اُن سے خانہ جنگی کے لیے کہا جائے تو (نورا) کرنے لگیں اور اس کے لیے بہت کم توقف کریں ﴿۱۴﴾

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُؤْتُونَ الْأَدْبَارَ ط

وَلَقَدْ	كَانُوا	عَاهِدُوا	اللَّهَ	مِنْ	قَبْلُ	لَا	يُؤْتُونَ	الْأَدْبَارَ		
اور	البتہ	تحقیق	تھے وہ	کہ عہد	باندھا تھا	اللہ سے	سے پہلے	کنہہ	پھیریں گے	پینچو کو

حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیچھے نہیں پھیریں گے۔

وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ إِنْ

وَكَانَ	عَهْدُ	اللَّهِ	مَسْئُولًا	قُلْ	لَنْ	يَنْفَعَكُمْ	الْفِرَارُ	إِنْ		
اور	ہے	عہد	اللہ کا	سوال	کیا گیا	کہہ	ہرگز نہ	فائدہ دے گا تم کو	بھاگنا	اگر

اور اللہ سے (جو) اقرار (کیا جاتا ہے اس) کی ضرورت پر سش ہوگی ﴿۱۵﴾ کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو

فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذَا لَا تَمْتَعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۱۶﴾

فَرَرْتُمْ	مِنَ	الْمَوْتِ	أَوِ	الْقَتْلِ	وَ	إِذَا	لَا	تَمْتَعُونَ	إِلَّا	قَلِيلًا
بھاگو تم	سے	موت	یا قتل	سے اور اس وقت	نہ	فائدہ دے جاؤ گے	مگر	تھوڑا		

بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے ﴿۱۶﴾

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِيكُمْ مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادِكُمْ سُوءًا أَوْ

قُلْ	مَنْ	ذَا	الَّذِي	يَعْصِيكُمْ	مِّنَ	اللَّهِ	إِنْ	أَرَادَ	بِكُمْ	سُوءًا	أَوْ
کہہ	کون ہے وہ	کہ	جو	بچائے گا تم کو	سے	اللہ	اگر	ارادہ کرے	ساتھ تمہارے	برائی کا	یا

کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا

أَرَادِكُمْ رَحْمَةً ط وَ لَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا

أَرَادَ	بِكُمْ	رَحْمَةً	وَ	لَا	يَجِدُونَ	لَهُمْ	مِّنْ	دُونِ	اللَّهِ	وَلِيًّا
ارادہ کرے	ساتھ تمہارے	رحمت کا	اور	نہیں	پائیں گے	واسطے اپنے	کوئی	سوائے	اللہ کے	دوست

اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے (تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے)۔ اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے

وَأَلَا نَصِيرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمَعْوِقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ

وَأَلَا	نَصِيرًا	قَدْ	يَعْلَمُ	اللَّهُ	الْمَعْوِقِينَ	مِنْكُمْ	وَالْقَائِلِينَ
اور نہ	مدد دینے والا	تحقیق	جاتا ہے	اللہ	منع کرنے والوں کو	تم میں سے	کہنے والوں کو

اور نہ مددگار ﴿۱۷﴾ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے

لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۱۸﴾

لِإِخْوَانِهِمْ	هَلُمَّ	إِلَيْنَا	وَلَا	يَأْتُونَ	الْبَأْسَ	إِلَّا	قَلِيلًا
واسطے بھائیوں اپنے کے	چلے آؤ	طرف ہماری	اور نہیں	آتے	لڑائی میں	مگر	تھوڑے

کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم ﴿۱۸﴾

أَشْحَةً عَلَيْهِمْ ۖ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ

أَشْحَةً	عَلَيْهِمْ	فَإِذَا	جَاءَ	الْخَوْفُ	رَأَيْتَهُمْ	يَنْظُرُونَ
بخیلی کرتے ہوئے	اوپر تمہارے	پس جب	آئے	ڈر	دیکھے گا تو ان کو	دیکھتے ہیں

(یہ اس لیے کہ) تمہارے بارے میں نکل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر (کا وقت) آئے تو تم ان کو دیکھو کہ

إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا

إِلَيْكَ	تَدُورُ	أَعْيُنُهُمْ	كَالَّذِي	يُغْشَى	عَلَيْهِ	مِنَ	الْمَوْتِ	فَإِذَا
طرف تیری	پھرتی ہیں	آنکھیں ان کی	مانند اس کے کہ	غشی آتی ہے	اوپر اس کے	سے	موت	پس جب

تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں۔ (اور) ان کی آنکھیں (اسی طرح) پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آرہی ہو۔ پھر جب

ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِالسِّنَةِ حِدَادٍ أَشْحَةً عَلَى

ذَهَبَ	الْخَوْفُ	سَلَقُوكُمْ	بِالسِّنَةِ	حِدَادٍ	أَشْحَةً	عَلَى
جاتا رہتا ہے	ڈر	ٹیٹھے ہیں بچ تمہارے	ساتھ زبانوں کے	تیز	بخیلی کرتے ہوئے	اوپر

خوف جاتا رہے تو تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں زبان درازی کریں اور مال میں نکل

الْخَيْرِ ۖ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۗ ط

الْخَيْرِ	أُولَٰئِكَ	لَمْ	يُؤْمِنُوا	فَأَحْبَطَ	اللَّهُ	أَعْمَالَهُمْ
بھلائی کے	یہ لوگ	نہ	ایمان لائے تھے	پس ناپید کر دیئے	اللہ نے	اعمال ان کے

کریں۔ یہ لوگ (حقیقت میں) ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے۔

وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ

وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا	يَحْسَبُوْنَ	الْاَحْزَابَ	لَمْ
اور	تھا	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	گمان کرتے ہیں	کفار کی جماعتوں کو کہ	نہیں

اور یہ اللہ کو آسان تھا ﴿۱۹﴾ (خوف کے سبب) خیال کرتے ہیں کہ فوجیں

يَذْهَبُوْنَ ۚ وَ اِنْ يَّاتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنْتَهُمْ بَادُوْنَ فِي

يَذْهَبُوْنَ	وَ	اِنْ	يَّاتِ	الْاَحْزَابُ	يَوَدُّوْا	لَوْ	اَنْتَهُمْ	بَادُوْنَ	فِي
گئیں	اور	اگر	آویں	وہ جماعتیں	دوست رکھیں	کاش کہ	وہ	جنگل میں رہتے	ہج

نہیں گئیں اور اگر لشکر آجائیں تو تمنا کریں کہ (کاش) گنواروں میں جا رہیں

الْاَعْرَابِ يَسْأَلُوْنَ عَنْ اَنْبَاِكُمْ ۗ وَ لَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا

الْاَعْرَابِ	يَسْأَلُوْنَ	عَنْ	اَنْبَاِكُمْ	وَ	لَوْ	كَانُوْا	فِيْكُمْ	مَّا
گنواروں کے	پوچھا کرتے	سے	خبروں تمہاری	اور	اگر	ہوتے	ہج تمہارے	نہ

(اور) تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو

قَتَلُوْا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسُوَّةٌ

قَتَلُوْا	اِلَّا	قَلِيْلًا	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِي	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	اُسُوَّةٌ
لڑتے	مگر	تھوڑا	البتہ تحقیق	ہے	واسطے تمہارے	ہج	رسول	اللہ کے	پیروی

لڑائی نہ کریں مگر کم ﴿۲۰﴾ تم کو پیغمبر اللہ کی پیروی (کرنی) بہتر ہے (یعنی) اس شخص کو

حَسَنَةً لِّمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ

حَسَنَةً	لِّمَنْ	كَانَ	يَرْجُو	اللّٰهَ	وَ	الْيَوْمَ	الْاٰخِرَ	وَ	ذَكَرَ	اللّٰهَ
اچھی	واسطے اسکے کہ	ہے	امید رکھتا	اللہ کی	اور	دن	آخر کی	اور	یاد کرتا ہے	اللہ کو

جسے اللہ (سے ملنے) اور روز قیامت (کے آنے) کی امید ہو اور وہ اللہ کا ذکر

كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَ لَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۗ قَالُوْا هٰذَا مَا

كَثِيْرًا	وَ	لَمَّا	رَاَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْاَحْزَابَ	قَالُوْا	هٰذَا	مَا
بہت	اور	جب	دیکھا	ایمان والوں نے	جماعتوں کافروں کی کو	کہا	یہ ہے	جو کہ

کثرت سے کرتا ہو ﴿۲۱﴾ اور جب مومنوں نے (کافروں کے) لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے

وَعَدْنَا اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ

وَعَدْنَا	اللَّهُ	وَرَسُولَهُ	وَصَدَقَ	اللَّهُ	وَ	رَسُولَهُ	وَ	مَا	زَادَهُمْ
وعدہ دیا ہم کو	اللہ نے	اور اسکے رسول نے	اور سچ کہا تھا	اللہ نے	اور	اس کے رسول نے	اور	نہ	زیادہ کیا ان کو

جس کا اللہ اور اس کے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے پیغمبر نے سچ کہا تھا اور اس سے اُن کا

إِلَّا إِيْمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝۳۳ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا

إِلَّا	إِيْمَانًا	وَتَسْلِيمًا	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	رِجَالٌ	صَدَقُوا
مگر	ایمان	اور اطاعت کرنا	بعض	مسلمانوں میں سے	وہ مرد ہیں کہ	سچ کر دکھلایا انہوں نے

ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی ۳۳) مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار

مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَبِهِمْ مَّنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ

مَا	عَاهَدُوا	اللَّهُ	عَلَيْهِ	فَبِهِمْ	مَّنْ	قَضَىٰ	نَحْبَهُ
جو	عہد باندھا تھا	اللہ سے	اور اس کے	پس بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	پورا کر چکا	کام اپنا

انہوں نے اللہ سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ ۚ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ۝۳۴ لِيَجْزِيَ اللَّهُ

وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَنْتَظِرُ	وَ	مَا	بَدَّلُوا	تَبْدِيلًا	لِيَجْزِيَ	اللَّهُ
اور	بعض ان میں سے	وہ ہے جو کہ	انتظار کرتا ہے	اور	نہیں بدل ڈالا انہوں نے	کچھ بدلہ ڈالنا	تاکہ بدلہ دے	اللہ

اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا ۳۴) تاکہ اللہ سچوں کو

الصَّادِقِينَ بِصَدَقَتِهِمْ وَ يُعَذِّبُ الْمُنْفِقِينَ إِنْ شَاءَ

الصَّادِقِينَ	بِصَدَقَتِهِمْ	وَ	يُعَذِّبُ	الْمُنْفِقِينَ	إِنْ	شَاءَ
سچوں کو	ان کے سچ کے بدلے	اور	عذاب کرے گا	منافقوں کو	اگر	چاہے

ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے

أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝۳۵ وَ رَدَّ

أَوْ	يَتُوبَ	عَلَيْهِمْ	إِنَّ	اللَّهُ	كَانَ	غَفُورًا	رَّحِيمًا	وَ	رَدَّ
یا	توبہ کرے	اور ان کے	بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور	پھیر دیا

یا (چاہے) تو اُن پر مہربانی کرے۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۳۵) اور جو کافر تھے

اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ

اللَّهُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِغَيْظِهِمْ	لَمْ	يَنَالُوا	خَيْرًا	وَ	كَفَى	اللَّهُ
اللہ نے	ان لوگوں کو کہ	کفر کیا	ساتھ ان کے غصے کے	نہیں	پہنچے	بھلائی کو	اور	کافی ہوا	اللہ

ان کو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں (بھرے ہوئے تھے) کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔ اور اللہ

الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ۝۲۵ وَ أَنْزَلَ

الْمُؤْمِنِينَ	الْقِتَالَ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	قَوِيًّا	عَزِيزًا	وَ	أَنْزَلَ
مسلمانوں کو	لڑائی سے	اور	ہے	اللہ	زبردست	غالب	اور	اتارا اللہ نے

مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہوا اور اللہ طاقتور (اور) زبردست ہے ۲۵ اور اہل کتاب

الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ

الَّذِينَ	ظَاهَرُوهُمْ	مِنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	مِنْ	صَيَاصِيهِمْ
ان لوگوں کو کہ	مددگار ہوئے تھے	سے	اہل	کتاب	سے	قلعوں ان کے

میں سے جنہوں نے ان کی مدد کی تھی ان کو ان کے قلعوں سے اتار دیا

وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَ تَأْسِرُونَ

وَقَذَفَ	فِي	قُلُوبِهِمُ	الرُّعْبَ	فَرِيقًا	تَقْتُلُونَ	وَ	تَأْسِرُونَ	
اور	ڈالا	بیچ	ان کے دلوں کے	ڈر	ایک فرقے کو	مار ڈالتے ہو تم	اور	قید کرتے ہو تم

اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ تو کتوں کو تم قتل کر دیتے تھے اور کتوں کو قید کر

فَرِيقًا ۝۲۶ وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ أَمْوَالَهُمْ

فَرِيقًا	وَأَوْرَثَكُمْ	أَرْضَهُمْ	وَ	دِيَارَهُمْ	وَ	أَمْوَالَهُمْ
ایک فرقے کو	اور وارث کیا تم کو	ان کی زمین کا	اور	ان کے گھروں کا	اور	ان کے مالوں کا

لیتے تھے ۲۶ اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مال کا اور اس زمین کا جس میں

وَأَرْضًا لَمْ تَطَّوْهَا ۝۲۷ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝۲۸

وَأَرْضًا	لَمْ	تَطَّوْهَا	وَكَانَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرًا
اور اس زمین کا کہ	نہ	رکھا پاؤں تم نے اس پر	اور ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر

تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا تم کو وارث بنا دیا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۲۸

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِن كُنْتُمْ تُرِيدْنَ الْحَيَاةَ

يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِأَزْوَاجِكَ	إِن	كُنْتُمْ	تُرِيدْنَ	الْحَيَاةَ
اے	نبی	کہہ	واسطے بی بیوں اپنی کے	اگر	ہو تم	چاہتی	زندگانی

اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت

الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعَنَّ وَأَسْرِحَنَّ سَرَاةً

الدُّنْيَا	وَ	زِينَتِهَا	فَتَعَالَيْنَ	أُمَتِّعَنَّ	وَ	أَسْرِحَنَّ	سَرَاةً
دنیا کی	اور	زینت اس کی	پس آؤ	کچھ فائدہ دوں میں تم کو	اور	رخصت کروں میں تم کو	رخصت کرنا

و آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے

جَمِيلًا ۲۸) وَ إِن كُنْتُمْ تُرِيدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ

جَمِيلًا	وَ	إِن	كُنْتُمْ	تُرِيدْنَ	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	وَ	الدَّارَ
اچھا	اور	اگر	ہو تم	چاہتی	اللہ	اور	اس کے رسول کو	اور	گھر

رخصت کر دوں ۲۸) اور اگر تم اللہ اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر (یعنی بہشت) کی

الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ۲۹)

الْآخِرَةَ	فَإِنَّ	اللَّهَ	أَعَدَّ	لِلْمُحْسِنَاتِ	مِنْكُنَّ	أَجْرًا	عَظِيمًا
آخرت کا	پس بیشک	اللہ نے	تیار کیا ہے	واسطے نیکی کرنے والیوں کے	تم میں سے	ثواب	بڑا

طلب گار ہو تو تم میں جو نیکو کاری کرنے والی ہیں ان کے لیے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ۲۹)

يُنْسَاءُ النَّبِيِّ مَنْ يَأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ يُضَعَفُ

يُنْسَاءُ	النَّبِيِّ	مَنْ	يَأْتِ	مِنْكُنَّ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبِينَةٍ	يُضَعَفُ
اے بی بیو	نبی کی	جو کوئی	آئے	تم میں سے	بے حیائی	ظاہر کے	دو چند کیا جائے گا

اے پیغمبر کی بیویوں میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ حرکت کرے گی

لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۳۰) وَ كَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۳۱)

لَهَا	الْعَذَابُ	ضِعْفَيْنِ	وَ	كَانَ	ذَلِكَ	عَلَى	اللَّهِ	يَسِيرًا
واسطے اُس کے	عذاب	دو برابر	اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان

اس کی دوئی سزا دی جائے گی۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے ۳۱)

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُمْ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا ثَوَّتَهَا أَجْرَهَا

اور	جو کوئی	فرمانبرداری کرے	تم میں سے	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	اور	عمل کرے	اچھے	دیں گے تم اس کو	اجرا اس کا
-----	---------	-----------------	-----------	---------	-----	--------------	-----	---------	------	-----------------	------------

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اور عمل نیک کرے گی۔ اُس کو ہم دونا ثواب

مَرَّتَيْنِ ۱۰ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ۱۱ لِيُنْسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدِ

دو بار	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے اگلے	رزق	عزت والا	اے بی بیو	لینسآء	النَّبِيِّ	لَسْتُنَّ	گأحد
--------	-----	----------------	------------	-----	----------	-----------	--------	------------	-----------	------

دیں گے اور اس کے لیے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے ۱۱ اے پیغمبر کی بیویو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔

مِنَ النِّسَاءِ إِنْ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي

سے	عورتوں میں	اگر	پرہیزگاری کرو تم	پس مت	زنی کرو تم	بات میں	پس طمع کرے	وہ شخص جو کہ	سچ
----	------------	-----	------------------	-------	------------	---------	------------	--------------	----

اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی شخص سے) نرم نرم باتیں نہ کیا کرو تا کہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض

قَلْبِهِ مَرَضٌ وَ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۱۲ وَ قَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ

دل اس کے	بیماری ہے	اور	کہو	بات	سیدھی	اور	کلی رہو	سچ	گھروں اپنے کے
----------	-----------	-----	-----	-----	-------	-----	---------	----	---------------

ہے کوئی امید (نہ) پیدا کر لے۔ اور (ان میں) دستور کے مطابق بات کیا کرو ۱۲ اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ

اور	مت	بناؤ کرو	بناؤ	جاہلیت	پہلی کا	اور	قائم کیا کرو	نماز کو	اور	دیا کرو	الزَّكَاةَ
-----	----	----------	------	--------	---------	-----	--------------	---------	-----	---------	------------

اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہارِ تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ

وَاطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۱۳ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

اور فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	سوائے اسکے نہیں کہ	امادہ کرتا ہے	اللہ	تاکہ دور کرے	تم سے	گندی باتیں
---------------------	---------	-----	--------------	--------------------	---------------	------	--------------	-------	------------

دیتی رہو۔ اور اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو اے (پیغمبر کے) اہل بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل پچیل) دور

أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ﴿۳۳﴾ وَأَذْكُرَنَّ مَا يَشْتَلِي فِي بُيُوتِكُنَّ

أَهْلَ	الْبَيْتِ	وَيُطَهِّرَكُمْ	تَطْهِيرًا	وَأَذْكُرَنَّ	مَا	يَشْتَلِي	فِي	بُيُوتِكُنَّ
اے اہل	بیت نبی	اور پاک کرے تم کو	خوب پاک کرنا	اور یاد کیا کرو	جو کچھ	پڑھا جاتا ہے	بچ	گھروں تمہارے کے

کردے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے ﴿۳۳﴾ اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی

مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ﴿۳۴﴾ إِنَّ

مِنْ	آيَاتِ	اللَّهِ	وَ	الْحِكْمَةِ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	لَطِيفًا	خَبِيرًا	إِنَّ
سے	نشانوں	اللہ کی	اور	حکمت	بیشک	اللہ	ہے	باریک بین	خبردار	بیشک

جاتی ہیں اور حکمت (کی باتیں سنائی جاتی ہیں) اُن کو یاد رکھو۔ بے شک اللہ باریک بین اور باخبر ہے ﴿۳۴﴾ (جو لوگ اللہ کے

الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنَاتِينَ

الْمُسْلِمِينَ	وَ	الْمُسْلِمَاتِ	وَ	الْمُؤْمِنِينَ	وَ	الْمُؤْمِنَاتِ	وَ	الْقَنَاتِينَ
مسلمان مرد	اور	مسلمان عورتیں	اور	اور مومن مرد	اور	مومن عورتیں	اور	اور بندگی کرنیوالے مرد

آگے سراطاعت تم کرنے والے ہیں یعنی) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد

وَالْقَنَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ

وَالْقَنَاتِ	وَالصَّادِقِينَ	وَالصَّادِقَاتِ	وَالصَّابِرِينَ	وَالصَّابِرَاتِ
اور بندگی کرنیوالی عورتیں	اور سچے مرد	اور سچی عورتیں	اور صبر کرنے والے مرد	اور صبر کرنے والی عورتیں

اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں

وَالْخَشَعِينَ وَالْخَشَعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ

وَالْخَشَعِينَ	وَالْخَشَعَاتِ	وَالْمُتَصَدِّقِينَ	وَالْمُتَصَدِّقَاتِ
اور عاجزی کرنیوالے مرد	اور عاجزی کرنیوالی عورتیں	اور خیرات کرنے والے مرد	اور خیرات کرنیوالی عورتیں

اور فروتنی کرنے والے مرد اور فروتنی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے

وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْحَفِظِينَ وَالْحَفِظَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ

وَالصَّابِرِينَ	وَالصَّابِرَاتِ	وَالْحَفِظِينَ	وَالْحَفِظَاتِ
اور روزہ رکھنے والے مرد	اور روزہ رکھنے والی عورتیں	اور حفاظت کرنیوالے مرد	اور حفاظت کرنیوالی عورتیں

رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور

وَالذِّكْرَيْنِ اللَّهُ كَثِيرًا وَالذِّكْرَاتِ لَا أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا

وَالذِّكْرَيْنِ	اللَّهُ	كَثِيرًا	وَالذِّكْرَاتِ	أَعَدَّ	اللَّهُ	لَهُمْ	مَغْفِرَةً	وَأَجْرًا
اور یاد کرنے والے	اللہ کو	بہت	اور یاد کرنے والیاں تیار کیا ہے	اللہ نے	واسطے	انکے	بخشش	اور ثواب

اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ ان کے لیے اللہ نے بخشش

عَظِيمًا ۳۵ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مَوْمِنَةٍ إِذْ قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ

عَظِيمًا	وَمَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	وَلَا	مَوْمِنَةٍ	إِذَا	قَضَى	اللَّهُ	وَرَسُولُهُ
بڑا	اور	نہیں	لائیق ہے	اور	نہ	کسی مومنہ کے کہ	جب	مقرر کرے	اللہ اور رسول اس کا

اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ۳۵ اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول

أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخَيْرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ

أَمْرًا	أَنْ	يَكُونَ	لَهُمُ	الْخَيْرَةُ	مِنْ	أَمْرِهِمْ	وَمَنْ	يَعْصِ	اللَّهُ
کوئی کام	یہ کہ	ہوئے	واسطے	انکے	اختیار	سے	کام اپنے	اور	جو کوئی نافرمانی کرے

کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ

وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلًّا مُبِينًا ۳۶ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ

وَرَسُولَهُ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلًّا	مُبِينًا	وَإِذْ	تَقُولُ	لِلَّذِي	أَنْعَمَ	اللَّهُ
اور اس کے رسول کی	پس تحقیق	گمراہ ہوا	گمراہی	ظاہر	اور	جسوقت	کہتا تھا تو	واسطے	انکے کہ نعمت رکھی اللہ نے

اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا ۳۶ اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا

عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ

عَلَيْهِ	وَأَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ	أَمْسِكْ	عَلَيْكَ	زَوْجَكَ	وَاتَّقِ	اللَّهُ
اور تم نے بھی احسان کیا	اور نعمت رکھی تو نے	اور اس کے	تھام رکھ	اور اپنے	بی بی اپنی کو	اور ڈر	اللہ سے

اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر

وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ

وَتُخْفِي	فِي	نَفْسِكَ	مَا	اللَّهُ	مُبْدِيهِ	وَ	تَخْشَى	النَّاسَ	وَاللَّهُ	أَحَقُّ
اور چھپاتا تھا تو	تج	اپنے کے	جو کچھ کہ	اللہ	ظاہر کرینو والا ہے	اس کا	اور ڈرتا تھا تو	لوگوں سے	اور اللہ	بہت حق دار ہے

اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے

أَنْ تَخْشَهُ ۖ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاهَا بِكُنَىٰ

أَنْ	تَخْشَهُ	فَلَمَّا	قَضَىٰ	زَيْدٌ	مِّنْهَا	وَطَرًا	زَوَّجْنَاهَا	بِكُنَىٰ
یکہ	ڈرے تو اس سے	پس جب	ادا کر لی	زید نے	اس سے	حاجت	بیاہ دیا ہم نے تجھ سے اسکو تاکہ	

کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی (یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ

لَا يَكُونُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا

لَا	يَكُونُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِينَ	حَرَجٌ	فِي	أَزْوَاجِ	أَدْعِيَائِهِمْ	إِذَا	قَضَوْا
نہ	ہو	اوپر	ایمان والوں کے	تنگی	بچ	بی بیوں	انکے لے پالکوں کے	جب	ادا کر لیں

مومنوں کے لیے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے میں) جب وہ ان سے (اپنی) حاجت (متعلق) نہ رکھیں

مِنْهُمْ وَطَرًا ۖ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۗ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ

مِنْهُمْ	وَطَرًا	وَ	كَانَ	أَمْرُ	اللَّهِ	مَفْعُولًا	مَا	كَانَ	عَلَى	النَّبِيِّ	مِنْ
ان سے	حاجت	اور	ہے	حکم	اللہ کا	کیا گیا	نہیں	ہے	اوپر	نبی کے	کچھ

(یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا (۳۷) پیغمبر پر اس کام میں کچھ

حَرَجٍ فِيهَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ ۖ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۖ

حَرَجٍ	فِيهَا	فَرَضَ	اللَّهُ	لَهُ	سُنَّةَ	اللَّهِ	فِي	الَّذِينَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلُ
تنگی	بچ اس جگہ کے کہ	فرض کیا	اللہ نے	واسطے انکے	مقرر کی ہے	اللہ نے	بچ	ان لوگوں کے کہ	گزر گئے	سے	پہلے اس

تنگی نہیں جو اللہ نے اُن کے لیے مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں اُن میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔

وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ۗ ۙ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ

وَ	كَانَ	أَمْرُ	اللَّهُ	قَدَرًا	مَّقْدُورًا	الَّذِينَ	يُبَلِّغُونَ	رِسَالَاتِ	اللَّهُ
اور	ہے	حکم	اللہ کا	اندازے پر	مقرر کیا ہوا	وہ لوگ کہ	پہنچاتے ہیں	پیغام	اللہ کا

اور اللہ کا حکم ٹھیر چکا تھا (۳۸) اور جو اللہ کے پیغام (جوں کے توں) پہنچاتے

وَيَخْشَوْنَ ۖ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ۗ ۙ

وَيَخْشَوْنَ	وَلَا	يَخْشَوْنَ	أَحَدًا	إِلَّا	اللَّهُ	وَ	كَفَىٰ	بِاللَّهِ	حَسِيبًا
اور ڈرتے ہیں اس سے	اور	نہیں	ڈرتے	کسی سے	مگر	اللہ سے	اور	کافی ہے	اللہ

اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے (۳۹)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ

مَا	كَانَ	مُحَمَّدٌ	أَبَا	أَحَدٍ	مِّن	رِّجَالِكُمْ	وَلَكِن	رَّسُولَ	اللَّهِ
نہیں	ہے	محمد ﷺ	باپ	کسی کا	سے	مردوں تمہارے میں	اور لیکن	رسول	اللہ کا ہے

محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبر

وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝۳۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

وَ	خَاتَمَ	النَّبِيِّينَ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمًا	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
اور	مہر	سب نبیوں پر ہے	اور	ہے	اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے ہیں) اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ۳۰ اے اہل ایمان اللہ کا

اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝۳۱ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝۳۲ هُوَ الَّذِي

اذْكُرُوا	اللَّهُ	ذِكْرًا	كَثِيرًا	وَ	سَبِّحُوهُ	بُكْرَةً	وَ	أَصِيلًا	هُوَ	الَّذِي
یاد کرو	اللہ کو	یاد کرنا	بہت	اور	پاکی بیان کرو اس کی	صبح	اور	شام	وہی ہے	جو

بہت ذکر کیا کرو ۳۱ اور صبح اور شام اُس کی پاکی بیان کرتے رہو ۳۲ وہی تو ہے

يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ

يُصَلِّي	عَلَيْكُمْ	وَ	مَلَائِكَتُهُ	لِيُخْرِجَكُم	مِّن	الظُّلُمَاتِ	إِلَى	النُّورِ
رحمت بھیجتا ہے	اور پر تمہارے	اور	فرشتے اس کے	تا کہ نکالے تم کو	سے	اندھیروں	طرف	نور کی

جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تا کہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔

وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ۝۳۳ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۗ وَ أَعَدَّ

وَ	كَانَ	بِالْمُؤْمِنِينَ	رَحِيمًا	تَحِيَّتُهُمْ	يَوْمَ	يَلْقَوْنَهُ	سَلَامٌ	وَ	أَعَدَّ
اور	ہے	ساتھ ایمان والوں کے	مہربان	دعا ان کی	جس دن	ملاقات کریں گے اس سے	سلام ہے	اور	تیار کیا ہے

اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے ۳۳ جس روز وہ اُن سے ملیں گے اُن کا تحفہ (اللہ کی طرف سے) سلام ہوگا اور

لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ۝۳۴ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا

لَهُمْ	أَجْرًا	كَرِيمًا	يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	إِنَّا	أَرْسَلْنَاكَ	شَاهِدًا	وَ	مُبَشِّرًا
واسطے انکے	ثواب	بزرگ	اے	نبی	بیشک	بھیجا ہم نے تجھ کو	گواہ	اور	خوشخبری دینے والا

اُس نے اُن کے لیے بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے ۳۴ اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا

وَنذِيرًا ﴿۳۵﴾ وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ﴿۳۶﴾ وَبَشِيرٍ

وَنذِيرًا	وَدَاعِيًا	إِلَى اللَّهِ	بِإِذْنِهِ	وَسِرَاجًا	مُنِيرًا	وَبَشِيرٍ
اور ڈرانے والا	اور پکارنے والا	طرف	اللہ کی	ساتھ اسکے حکم کے	اور چراغ	روشن اور خوشخبری دے

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿۳۵﴾ اور اللہ کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن ﴿۳۶﴾ اور مومنوں

الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ﴿۳۷﴾ وَلَا تَطْعَمِ الْكُفْرِينَ

الْمُؤْمِنِينَ	بِأَنَّ	لَهُم مِّنَ	اللَّهِ	فَضْلًا	كَبِيرًا	وَلَا تَطْعَمِ	الْكُفْرِينَ
ایمان والوں کو	ساتھ اسکے کہ	واسطے اسکے ہے	سے	اللہ کی طرف	فضل	بڑا	اور مت

کو خوشخبری سنا دو کہ اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے ﴿۳۷﴾ اور کافروں اور منافقوں کا کہانہ

وَالْمُنْفِقِينَ وَدَعِ أَوْلِيَاءَهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿۳۸﴾

وَالْمُنْفِقِينَ	وَدَعِ	أَوْلِيَاءَهُمْ	وَتَوَكَّلْ	عَلَى اللَّهِ	وَكَفَى	بِاللَّهِ	وَكِيلًا
اور منافقوں کا	اور چھوڑ دے	ایدا و بیان کا	اور توکل کر	اوپر	اللہ کے	اور کافی ہے	اللہ کا

مانا اور نہ اُن کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے ﴿۳۸﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا	نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنَاتِ	ثُمَّ	طَلَقْتُمُوهُنَّ	مِنْ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	نکاح کرو تم	ایمان والیوں سے	پھر	طلاق دو تم ان کو	سے

مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے اُن کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے

قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا

قَبْلِ	أَنْ	تَمْسُوهُنَّ	فَمَا	لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ	عِدَّةٍ	تَعْتَدُونَهَا
پہلے اس	کہ	ہاتھ لگاؤ تم ان کو	پس نہیں	واسطے تمہارے	اوپر ان کے	سے	گنتی دنوں کی کہ	گنتم اس کو

پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ اُن سے عدت پوری کراؤ۔

فَمَتَّعُوهُنَّ وَسِرَّحُوهُنَّ سِرَاحًا جَمِيلًا ﴿۳۹﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا

فَمَتَّعُوهُنَّ	وَسِرَّحُوهُنَّ	سِرَاحًا	جَمِيلًا	يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	إِنَّا
پس کچھ فائدہ دو ان کو	اور رخصت کرو ان کو	رخصت کرنا	اچھا	اے	نبی	پیشک

اُن کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کر دو ﴿۳۹﴾ اے پیغمبر ہم نے

أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ الَّتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ

أَحْلَلْنَا	لَكَ	أَزْوَاجَكَ	الَّتِي	آتَيْتَ	أُجُورَهُنَّ	وَ	مَا	مَلَكَتْ
حلال کینے	واسطے تمہارے	بی بیوں تیری	وہ جو کہ	دیا ہے تو نے	مہراں کا	اور	جن کا	مالک ہوا

تمہارے لیے تمہاری بیویاں جن کو تم نے ان کے مہر دے دیے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری

يَبِيَّتِكَ مِمَّا آفَاءَ اللَّهِ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّتِكَ وَبَنَاتِ

يَبِيَّتِكَ	مِمَّا	آفَاءَ	اللَّهُ	عَلَيْكَ	وَ	بَنَاتِ	عَمِّكَ	وَ	بَنَاتِ	عَمَّتِكَ	وَ	بَنَاتِ
داہناتہاتھ تیرا	اس جیسے کہ	پھیر لایا ہے	اللہ	اوپر تیرے	اور	بیٹیاں	بچاؤں تیرے کی	اور	بیٹیاں	پھوپھیوں تیری کی	اور	بیٹیاں

لوٹیاں جو اللہ نے تم کو (کفار سے بطور مال غنیمت) دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموں

خَالِكَ وَبَنَاتِ خُلَّتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً

خَالِكَ	وَ	بَنَاتِ	خُلَّتِكَ	الَّتِي	هَاجَرْنَ	مَعَكَ	وَ	امْرَأَةً	مُؤْمِنَةً
ماموں تیرے کی	اور	بیٹیاں	خالاؤں تیری کی	وہ جو کہ	وطن چھوڑ آئی ہیں	ساتھ تیرے	اور	عورت	ایمان والی

کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں (سب حلال ہیں) اور کوئی مومن عورت

إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً

إِنْ	وَهَبَتْ	نَفْسَهَا	لِلنَّبِيِّ	إِنْ	أَرَادَ	النَّبِيُّ	أَنْ	يَسْتَنْكِحَهَا	خَالِصَةً
اگر	بخش دے	جان اپنی	واسطے نبی کے	اگر	ارادہ کرے	نبی	یکہ	نکاح کر لے اس سے	یہ خاص ہے

اگر اپنے تئیں پیغمبر کو بخش دے (یعنی مہر لینے کے بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں۔ (وہ بھی حلال ہے)

لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي

لَكَ	مِنْ	دُونِ	الْمُؤْمِنِينَ	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا	فَرَضْنَا	عَلَيْهِمْ	فِي
واسطے تیرے	سے	سوائے	تمام مسلمانوں کے	تحقیق	جان لیا ہے ہم نے	جو کچھ	مقرر کیا ہے ہم نے	اوپر ان کے	بج

لیکن یہ اجازت اے محمد ﷺ) خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے ان کی بیویوں اور لوٹنیوں کے بارے میں

أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ

أَزْوَاجِهِمْ	وَ	مَا	مَلَكَتْ	أَيْمَانُهُمْ	لِكَيْلَا	يَكُونَ	عَلَيْكَ	حَرَجٌ
بی بیوں ان کی کے	اور	اس چیز کے کہ	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	تاکہ نہ	ہو	اوپر تمہارے	تنگی

جو (مہر واجب الادا) مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے (یہ) اس لیے (کیا گیا ہے) کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے۔

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۵۰﴾ تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَتُؤَيِّ

وَكَانَ	اللَّهُ	غَفُورًا	رَحِيمًا	تَرْجِي	مَنْ	تَشَاءُ	مِنْهُمْ	وَتُؤَيِّ
اور ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	ڈھیل دے تو	جس کو	چاہے	ان میں سے	اور جگہ دے

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۵۰﴾ (اور تم کو یہ بھی اختیار ہے کہ) جس بیوی کو چاہو علیحدہ رکھو اور

إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ ۖ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ

إِلَيْكَ	مَنْ	تَشَاءُ	وَ	مَنْ	ابْتَغَيْتَ	مِمَّنْ	عَزَلْتَ	فَلَا	جُنَاحَ
طرف اپنی	جس کو	چاہے	اور	جس کو	بلوا بھیجے تو	ان میں سے کہ	کنارے کر دیا تھا تم نے	پس نہیں	گناہ

جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جس کو تم نے علیحدہ کر دیا ہو اگر اُس کو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ

عَلَيْكَ ۗ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقْرَءَ عَيْهِنَّ وَلَا يَخْرُجَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا

عَلَيْكَ	ذَلِكَ	أَدْنَىٰ	أَنْ	تَقْرَءَ	عَيْهِنَّ	وَلَا	يَخْرُجَنَّ	وَيَرْضَيْنَ	بِمَا
اد پر تمہارے	یہ	بہت نزدیک ہے	اس سگہ	ٹھنڈی رہیں	آنکھیں ان کی	اور مت	غم کھائیں	اور راضی رہیں	ساتھ اس چیز کے کہ

گناہ نہیں۔ یہ (اجازت) اس لیے ہے کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمناک نہ ہوں اور جو کچھ تم ان کو دو

اتَّيْتَهُنَّ كُلَّهُنَّ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا

اتَّيْتَهُنَّ	كُلَّهُنَّ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	قُلُوبِكُمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمًا
دیا ہے تو نے انکو	سب کو	اور اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	سچ	تمہارے دلوں کے ہے	اور ہے	اللہ جاننے والا

اسے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا (اور)

حَلِيًّا ۗ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ

حَلِيًّا	لَا	يَحِلُّ	لَكَ	النِّسَاءُ	مِنْ	بَعْدُ	وَلَا	أَنْ	تَبَدَّلَ	بِهِنَّ
تحل والا	نہیں	حلال	واسطے تیرے	عورتیں	سے	پیچھے ان کے	اور نہ	یہ کہ	بدل ڈالے تو	ان سے

برو بار ہے ﴿۵۱﴾ (اے پیغمبر) ان کے سوا اور عورتیں تم کو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر

مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۗ وَكَانَ

مِنْ	أَزْوَاجٍ	وَلَوْ	أَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ	إِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	يَمِينُكَ	وَاللَّهُ
اور بی بیوں	اور اگرچہ	خوش لگے تھو کو	حسن ان کا	مگر جن کے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تیرے	اور ہے	اللہ	جاننے والا

اور بیویاں کر لو خواہ ان کا حسن تم کو (کیسا ہی) اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے (یعنی اونٹنیوں کے بارے میں تم کو اختیار ہے) اور

۱۰۱۷

اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبًا ﴿۵۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا

اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	رَّقِيبًا	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَدْخُلُوا
اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	نگہبان	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	داخل ہو

اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے ﴿۵۷﴾ مومنو! پیغمبر کے گھروں میں

بُيُوتِ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَظِيرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ لَا

بُيُوتِ	النَّبِيِّ	إِلَّا	أَنْ	يُؤْذَنَ	لَكُمْ	إِلَىٰ	طَعَامٍ	غَيْرَ	نَظِيرِ	بْنِ	إِبْرَاهِيمَ	لَا
گھروں میں	نبی کے	مگر	یہ کہ	اجازت دی جائے	تم کو	طرف	کھانے کی	نہ	انتظار کرینوالے	اسکے	کے	پڑے

نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے

وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ

وَلَكِنْ	إِذَا	دُعِيتُمْ	فَادْخُلُوا	فَإِذَا	طَعِمْتُمْ	فَانْتَشِرُوا	وَلَا	مُسْتَأْنِسِينَ
اور	لیکن	جب	بلایا جائے تم کو	پس داخل ہو	پس جب	کھا چکو تم	پس منتشر ہو جاؤ	اور مت بیٹھے رہو جی لگا رہنے کو

لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر

لِحَدِيثٍ ۖ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذَى النَّبِيَّ فَيَسْتَجِي مِنْكُمْ وَاللَّهُ

لِحَدِيثٍ	إِنَّ	ذَلِكُمْ	كَانَ	يُؤْذَى	النَّبِيَّ	فَيَسْتَجِي	مِنْكُمْ	وَاللَّهُ
واسطے باتوں کے	بیشک	یہ بات	ہے	ایذا دیتی	نبی کو	پس شرماتا ہے	تم سے	اور اللہ

نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی تھی۔ اور وہ تم سے شرم کرتے تھے (اور کہتے نہیں تھے) لیکن اللہ

لَا يَسْتَجِي مِنَ الْحَقِّ ۖ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسْأَلُوهُنَّ مِنْ

لَا	يَسْتَجِي	مِنَ	الْحَقِّ	وَ	إِذَا	سَأَلْتُمُوهُنَّ	مَتَاعًا	فَسْأَلُوهُنَّ	مِنْ
نہیں	شرماتا	سے	حق بات	اور	جسوقت	سوال کرو تم ان سے	کچھ سامان	پس مانگو ان سے	سے

سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر

وَرَأَى حِجَابٍ ۖ ذَلِكُمْ أَظْهَرَ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۖ وَمَا كَانَ لَكُمْ

وَرَأَى	حِجَابٍ	ذَلِكُمْ	أَظْهَرَ	لِقُلُوبِكُمْ	وَقُلُوبِهِنَّ	وَمَا	كَانَ	لَكُمْ
پچھے	پردے کے	یہ	بہت پاک کرینوالا ہے	واسطے تمہارے دلوں کے	اور ان کے دلوں کے	اور	نہیں	لاائق

سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے لیے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تم کو یہ نمایاں

أَنْ تُوذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا ط

أَنْ	تُوذُوا	رَسُولَ	اللَّهِ	وَلَا	أَنْ	تَنْكِحُوا	أَزْوَاجَهُ	مِنْ	بَعْدِهِ	أَبَدًا
یہ کہ	ایذا دو	رسول کو	اللہ کے	اور	نہ	یہ کہ	نکاح کرو	ان کی بیویوں سے	پیچھے اس کے	کبھی

نہیں کہ پیغمبر اللہ کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو۔

إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ۝۵۳ إِنَّ تَبْدُؤَ شَيْئًا أَوْ تَخْفُؤَهُ فَإِنَّ

إِنَّ	ذَلِكُمْ	كَانَ	عِنْدَ	اللَّهِ	عَظِيمًا	إِنَّ	تَبْدُؤَ	شَيْئًا	أَوْ	تَخْفُؤَهُ	فَإِنَّ
تحقیق	یہ	ہے	نزدیک	اللہ کے	بڑا گناہ	اگر	ظاہر کرو تم	کچھ	یا	چھپاؤ اس کو	پس بیشک

بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے ۵۳ اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو مخفی رکھو تو (یاد رکھو کہ)

اللَّهُ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝۵۴ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ

اللَّهُ	كَانَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمًا	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِنَّ	فِي	آبَائِهِنَّ
اللہ	ہے	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا	نہیں	گناہ	اوپر ان عورتوں کے کہ	بچے	انکے باپوں کے

اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ۵۴ عورتوں پر اپنے باپوں سے (پردہ نہ کرنے میں) کچھ گناہ نہیں

وَلَا أَبْنَاءِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءَ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءَ

وَلَا	أَبْنَاءِهِنَّ	وَلَا	إِخْوَانِهِنَّ	وَلَا	أَبْنَاءَ	إِخْوَانِهِنَّ	وَلَا	أَبْنَاءَ
اور	انکے بیٹوں کے	اور نہ	ان کے بھائیوں کے	اور نہ	بیٹوں	ان کے بھائیوں کے	اور نہ	بیٹوں

اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجیوں سے اور نہ اپنے

أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَمْلُوكَاتٍ أَيْمَانِهِنَّ ۝۵۵ وَاتَّقِينَ اللَّهَ ط

أَخَوَاتِهِنَّ	وَلَا	نِسَائِهِنَّ	وَلَا	مَمْلُوكَاتٍ	أَيْمَانِهِنَّ	وَ	اتَّقِينَ	اللَّهَ
انکی بہنوں کے	اور نہ	ان کی بی بیوں کے	اور نہ	ان کے کہ مالک ہوئے	داہنے ہاتھ ان کے	اور	ڈرو	اللہ سے

بھانجیوں سے نہ اپنی (قسم کی) عورتوں سے اور نہ لونڈیوں سے اور (اے عورتو) اللہ سے ڈرتی رہو

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝۵۶ إِنَّ اللَّهَ وَ مَلَكَّتْهُ

إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيدًا	إِنَّ	اللَّهَ	وَ	مَلَكَّتْهُ
بیشک	اللہ	ہے	اوپر	ہر	چیز کے	شاہد	بیشک	اللہ	اور	فرشتے اس کے

بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ۵۶ اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

يُصَلُّونَ	عَلَى	النَّبِيِّ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	صَلُّوا	عَلَيْهِ	وَسَلِّمُوا
درود بھیجتے ہیں	اوپر	نبی کے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	درود بھیجو	اوپر نبی کے	اور سلام بھیجو

پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں مومنو! تم بھی پیغمبر پر درود اور سلام بھیجا

تَسْلِيمًا ۵۲ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا

تَسْلِيمًا	إِنَّ	الَّذِينَ	يُؤْذُونَ	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	لَعَنَهُمُ	اللَّهُ	فِي	الدُّنْيَا
سلام بھیجنا	بیشک	وہ لوگ جو کہ	ایذا دیتے ہیں	اللہ	اور	اسکے رسول کو	لعنت کی ہے انکو	اللہ نے	سج	دنیا کے

کرو ۵۲) جو لوگ اللہ اور اُس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں اُن پر اللہ دنیا اور آخرت میں

وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا ۵۳ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ

وَالْآخِرَةِ	وَأَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	مُهِينًا	وَ	الَّذِينَ	يُؤْذُونَ	الْمُؤْمِنِينَ
اور آخرت کے	اور تیار کیا ہے	واسطے اسکے	عذاب	رسوا کرنے والا	اور	وہ لوگ جو کہ	ایذا دیتے ہیں	مسلمان مردوں کو

لعنت کرتا ہے اور ان کے لیے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ۵۳) اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

وَالْمُؤْمِنَاتِ بغير مَا اكْتَسَبُوا فَقَدْ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۵۴

وَالْمُؤْمِنَاتِ	بغير	مَا	اِكْتَسَبُوا	فَقَدْ	احْتَمَلُوا	بُهْتَانًا	وَ	اِثْمًا	مُبِينًا
اور مسلمان عورتوں کو	بغیر	اسکے کہ	برا کیا ہو انہوں نے	پس تحقیق	اٹھایا انہوں نے	بہتان	اور	گناہ	ظاہر

ایسے کام (کی تہمت) سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا ۵۴)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ

يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّأَزْوَاجِكَ	وَ	بَنَاتِكَ	وَ	نِسَاءِ	الْمُؤْمِنِينَ	يُدْنِينَ
اے	نبی	کہہ	واسطے بی بیوں اپنی کے	اور	بیٹیوں اپنی کے	اور	بی بیوں	مسلمانوں کی کے	زردیک کریں

اے پیغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (مومنوں)

عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِئِبِهِنَّ ۵۵ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۵۶

عَلَيْهِنَّ	مِنْ	جَلَابِئِبِهِنَّ	ذَلِكَ	أَدْنَىٰ	أَنْ	يُعْرَفْنَ	فَلَا	يُؤْذَيْنَ
اوپر اپنے	سے	بڑی چادریں اپنی کی	یہ	بہت زردیک ہے	یہ کہ	پہچانی جائیں	پس نہ	ایذا دی جائیں

پر چادر لٹکا (گرگھوگٹ نکال) لیا کریں۔ یہ امر ان کے لیے موجب شناخت (وامتیاز) ہوگا تو کوئی اُن کو ایذا نہ دے گا۔

وَكَانَ اللَّهُ عَفُورًا رَحِيمًا ﴿۵۹﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي

وَ	كَانَ	اللَّهُ	عَفُورًا	رَحِيمًا	لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهُ	الْمُنْفِقُونَ	وَ	الَّذِينَ	فِي
اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	البتہ اگر	نہ	بازر ہیں گے	منافقین	اور	وہ لوگ جو کہ	ہیں

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۵۹﴾ اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو مدینے

قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ

قُلُوبِهِمْ	مَرَضٌ	وَ	الْمُرْجِفُونَ	فِي	الْمَدِينَةِ	لَنُغْرِيَنَّكَ	بِهِمْ	ثُمَّ
انکے دلوں کے	بیماری ہے	اور	بری خراڑانے والے	ہیں	مدینہ کے	البتہ ہم لگا دیں گے تھو کو	پہنچان کے	پھر

(کے شہر) میں بری بری خیریں اڑایا کرتے ہیں (اپنے کردار سے) باز نہ آئیں گے تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر

لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ﴿۶۰﴾ مَلْعُونِينَ ۖ أَيِنَّمَا تُحْفُوا أَخِذُوا

لَا	يُجَاوِرُونَكَ	فِيهَا	إِلَّا	قَلِيلًا	مَلْعُونِينَ	أَيِنَّمَا	تُحْفُوا	أَخِذُوا
نہیں	ہمسایہ رہیں گے تیرے	ہیں	مگر	تھوڑے دنوں	لعنت مارے	جہاں	پائے جائیں	پکڑے جائیں

وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن ﴿۶۰﴾ (وہ بھی) پھٹکارے ہوئے۔ جہاں پائے گئے پکڑے گئے

وَقَتْلُوا تَقْتِيلًا ﴿۶۱﴾ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

وَقَتْلُوا	تَقْتِيلًا	سُنَّةَ	اللَّهِ	فِي	الَّذِينَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لَنْ	تَجِدَ
اور قتل کیے جائیں	خوب قتل کرنا	عادت	اللہ کی	ہیں	ان لوگوں کے کہ	گزرے	سے	پہلے ان	اور	ہرگز نہ	پائے گا تو

اور جان سے مار ڈالے گئے ﴿۶۱﴾ جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان کے بارے میں بھی اللہ کی یہی عادت رہی ہے اور تم اللہ کی

لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿۶۲﴾ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۗ قُلْ إِنَّمَا عَلِمْتُهَا

لِسُنَّةِ	اللَّهِ	تَبْدِيلًا	يَسْأَلُكَ	النَّاسُ	عَنِ	السَّاعَةِ	قُلْ	إِنَّمَا	عَلِمْتُهَا
واسطے عادت	اللہ کی	بدل ڈالنا	سوال کرتے ہیں تجھ کو	لوگ	سے	قیامت	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	اس کا علم

عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے ﴿۶۲﴾ لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئے گی)۔ کہہ دو

عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ﴿۶۳﴾ إِنَّ اللَّهَ

عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	مَا	يُدْرِيكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	تَكُونُ	قَرِيبًا	إِنَّ	اللَّهَ
نزدیک	اللہ کے	ہے	اور	کیا چیز	معلوم کرواتی ہے تجھ کو	شاید	قیامت	ہو	قرب ہی	بیشک اللہ نے

کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قرب ہی آگئی ہو ﴿۶۳﴾ بیشک اللہ

معاذہ ۱۲

۱۲

لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿۲۳﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ۚ

لَعَنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	سَعِيْرًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اَبَدًا
لعنت کی ہے	کافروں کو	اور	تیار کیا ہے	واسطے ان کے	دوزخ	بمیش رہیں گے	بچ اس کے	ہمیشہ

نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۲۳﴾ اس میں ابد الابد رہیں گے نہ کسی کو

لَا يَجِدُوْنَ وِلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ يَوْمَ تَقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ

لَا	يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا	يَوْمَ	تَقَلَّبُ	وُجُوْهُهُمْ	فِي	النَّارِ
نہیں	پائیں گے وہ	دوست	اور	نہ	مدد دینے والا	جس دن	پھیرے جائیگے	منان کے	بچ	آگ کے

دوست پائیں گے اور نہ مددگار ﴿۲۴﴾ جس دن ان کے منہ آگ میں لٹائے جائیں

يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَا اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلًا ﴿۲۵﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَا

يَقُوْلُوْنَ	يٰلَيْتَنَا	اَطَعْنَا	اللّٰهَ	وَ	اَطَعْنَا	الرَّسُوْلًا	وَ	قَالُوْا	رَبَّنَا
کہیں گے	اے کاش کہ ہم نے	فرمانبرداری کی ہوتی	اللہ کی	اور	فرمانبرداری کی ہوتی	رسول کی	اور	کہیں گے	اے رب ہمارے

کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول (اللہ) کا حکم ماننے ﴿۲۵﴾ اور کہیں گے کہ اے

اِنَّا اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبْرَاءَنَا فَاصْلُوْنَا السَّبِيْلًا ﴿۲۶﴾ رَبَّنَا

اِنَّا	اَطَعْنَا	سَادَتَنَا	وَ	كُبْرَاءَنَا	فَاصْلُوْنَا	السَّبِيْلًا	رَبَّنَا
بیٹھ ہم نے	فرمانبرداری کی ہے	سرداروں اپنے کی	اور	بڑوں اپنے کی	پس گمراہ کر دیا انہوں نے ہم کو	راہ سے	اے ہمارے رب

ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو راستے سے گمراہ کر دیا ﴿۲۶﴾ اے ہمارے

اِنَّهُمْ ضَعْفِيْنَ مِنَ الْعَذَابِ وَاَلْعَنُوهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿۲۷﴾ يٰاَيُّهَا

اِنَّهُمْ	ضَعْفِيْنَ	مِنَ	الْعَذَابِ	وَ	اَلْعَنُوهُمْ	لَعْنًا	كَبِيْرًا	يٰاَيُّهَا
دے ان کو	دوگنا	سے	عذاب	اور	لعنت کر ان کو	لعنت کرنی	بڑی	اے

پروردگار اُن کو دوگنا عذاب دے اور اُن پر بڑی لعنت کر ﴿۲۷﴾ مومنو! تم

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّ اَكُ اللّٰهُ مِمَّا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اٰذَوْا	مُوْسٰى	فَبَرَّ	اَكُ	اللّٰهُ	مِمَّا
لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	ہو	مانندان لوگوں کے کہ	ایذا دی انہوں نے	موسیٰ کو	پس پاک کیا اسکو	اللہ نے	اس جہنم سے کہ	

اُن لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ کو (عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو اللہ نے ان کو بے عیب ثابت

قَالُوا ۖ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ۖ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا

قَالُوا	وَكَانَ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَجِيهًا	يَأْتِيهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
کہتے تھے	اور تھا وہ	نزدیک	اللہ کے	آبرودالا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

کیا اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے (۶۹) مومنو!

اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۖ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ

اتَّقُوا	اللَّهَ	وَقُولُوا	قَوْلًا	سَدِيدًا	يُصْلِحْ	لَكُمْ	أَعْمَالَكُمْ
ڈرو	اللہ سے	اور کہو	بات	سیدی	سنوار دے گا	و اسطے تمہارے	عمل تمہارے

اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدی کہا کرو (۷۰) وہ تمہارے سب اعمال درست کر دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا

وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوبَكُمْ	وَ	مَنْ	يُطِيعِ	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	فَقَدْ	فَازَ	فَوْزًا
اور بخشنے کا	و اسطے تمہارے	گناہ تمہارے	اور	جو کوئی	اطاعت کرے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	پس تحقیق	وہ مراد کو پہنچا	مراد کو پہنچنا

اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی

عَظِيمًا ۖ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

عَظِيمًا	إِنَّا	عَرَضْنَا	الْأَمَانَةَ	عَلَى	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ
بڑا	بیشک	روبرو کیا تھا ہم نے	امانت کو	اوپر	آسمانوں کے	اور زمین کے

مراد پائے گا (۷۱) ہم نے (بار) امانت کو آسمانوں اور زمین

وَالْجِبَالِ فَابْتِئِنَّا أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا

وَالْجِبَالِ	فَابْتِئِنَّا	أَنْ	يَحْمِلْنَهَا	وَ	أَشْفَقْنَ	مِنْهَا	وَ	حَمَلَهَا
اور پہاڑوں کے	پس انکار کیا سب نے	یہ کہ	اٹھائیں اس کو	اور	ڈر گئے	اس سے	اور	اٹھالیا اس کو

اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اُس کے اٹھانے سے انکار کیا اور اُس سے ڈر گئے۔ اور انسان

الْإِنْسَانِ ۗ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۖ لِيُعَذِّبَ اللَّهُ

الْإِنْسَانِ	إِنَّهُ	كَانَ	ظَلُومًا	جَهُولًا	لِيُعَذِّبَ	اللَّهُ
انسان نے	بیشک وہ	تھا	بے باک	نادان	تاکہ عذاب کرے	اللہ

نے اس کو اٹھا لیا۔ بیشک وہ ظالم اور جاہل تھا (۷۲) تاکہ اللہ متائق

الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبُ

الْمُنْفِقِينَ	وَالْمُنْفِقَاتِ	وَالْمُشْرِكِينَ	وَالْمُشْرِكَاتِ	و	يَتُوبُ
منافق مردوں کو	اور منافق عورتوں کو	اور مشرک مردوں کو	اور مشرک عورتوں کو	اور	پھر آئے

مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور

اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۴۳

اللَّهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ	وَكَانَ	اللَّهُ	غَفُورًا	رَحِيمًا
اللہ	اوپر	مومن مردوں کے	اور مومن عورتوں کے	اور ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان

اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے ۴۳

رکوعا تھا ۶

۳۴ سُوْرَةُ سَبَا مَكِّيَّةٌ ۵۸

آیتا تھا ۵۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ

الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	لَهُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	وَلَهُ	الْحَمْدُ
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	وہ جو	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	اور واسطے اسکے سب تعریف

سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے (جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی) وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور

فِي الْأَخِرَةِ ۖ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝۱۱ يَعْلَمُ مَا يَلْبِغُ فِي الْأَرْضِ

فِي	الْأَخِرَةِ	وَ	هُوَ	الْحَكِيمُ	الْخَبِيرُ	يَعْلَمُ	مَا	يَلْبِغُ	فِي	الْأَرْضِ
بچ	آخرت کے	اور	وہی ہے	حکمت والا	باخبر	جانتا ہے	جو کچھ	داخل ہوتا ہے	بچ	زمین کے

آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے۔ اور وہ حکمت والا (اور) خبردار ہے ۱۱ جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ

وَمَا	يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَ	مَا	يَنْزِلُ	مِنَ	السَّمَاءِ	وَمَا	يَعْرُجُ	فِيهَا	وَ	هُوَ
اور	جو کچھ	نکلتا ہے	اس سے	اور	جو کچھ	کہ	اُترتا ہے	سے	آسمان	اور جو کچھ	چڑھتا ہے	بچ اسکے اور وہی ہے

اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو اُس پر چڑھتا ہے سب اُس کو معلوم ہے۔ اور وہ مہربان

الرَّحِيمِ الْغَفُورِ ﴿۲﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ۗ قُلْ بَلَىٰ

الرَّحِيمِ	الْغَفُورِ	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَا	تَأْتِينَا	السَّاعَةُ	قُلْ	بَلَىٰ
مہربان	بخشنے والا	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے ہیں	نہیں	آئیگی ہمارے پاس	قیامت	کہہ	یوں نہیں

(اور) بخشنے والا ہے ﴿۲﴾ اور کافر کہتے ہیں کہ (قیامت کی) گھڑی ہم پر نہیں آئے گی۔ کہہ دو کہ کیوں نہیں

وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عَلِيمِ الْغَيْبِ ۗ لَا يُعْرَبُ عَنْهُ مُثْقَلٌ ذَرَّةٍ فِي

وَرَبِّي	لَتَأْتِيَنَّكُمْ	عَلِيمِ	الْغَيْبِ	لَا	يُعْرَبُ	عَنْهُ	مُثْقَلٌ	ذَرَّةٍ	فِي
تم ہے مجھے رب کی	البتہ آئیگی تمہارے پاس	جاننے والا	غیب کا	نہیں	پوشیدہ	اس سے	برابر	ایک ذرے کے	بچ

(آئے گی) میرے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آ کر ہے گی (وہ پروردگار) غیب کا جاننے والا (ہے)۔ ذرہ بھر چیز بھی اُس

السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي

السَّمَوَاتِ	وَلَا	فِي	الْأَرْضِ	وَلَا	أَصْغَرُ	مِنْ	ذَلِكَ	وَلَا	أَكْبَرُ	إِلَّا	فِي
آسمانوں کے	اور	نہ	بچ	زمین کے	اور	نہ	چھوٹا	سے	اس	اور	نہ

سے پوشیدہ نہیں (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز اس سے چھوٹی یا بڑی نہیں مگر کتاب روشن میں

كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿۳﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ

كِتَابٍ	مُبِينٍ	لِيَجْزِيَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
کتاب	بیان کرنیوالی کے ہے	تاکہ بدلے دے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اتھے

(لکھی ہوئی) ہے ﴿۳﴾ اس لیے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو بدلہ دے۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۴﴾ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا

أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَ	رِزْقٌ	كَرِيمٌ	وَالَّذِينَ	سَعَوْا	فِي	آيَاتِنَا
یہ لوگ	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	رزق	باعزت	اور	جن لوگوں نے	سعی کی	بچ

یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے ﴿۴﴾ اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں کوشش

مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزِ الْيَوْمِ ﴿۵﴾ وَيَرَى الَّذِينَ

مُعْجِزِينَ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّن	رَّجْزِ	الْيَوْمِ	وَيَرَى	الَّذِينَ
عاجز کرنیوالے ہو کر	یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے	سے	تخت	قسم	در دینے والا	اور جانتے ہیں

کہ کہ ہمیں ہر ادیس اُن کے لیے تخت درد دینے والے عذاب کی سزا ہے ﴿۵﴾ اور جن لوگوں کو علم

أَوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ وَيَهْدِي إِلَى

أَوْتُوا	الْعِلْمَ	الَّذِي	أَنْزَلَ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَ	يَهْدِي	إِلَى
دینے گئے ہیں	علم	وہ جو	اتارا گیا ہے	طرف تیری	سے	تیسرے پروردگار کی طرف	وہ	حق ہے	اور	راہ دکھاتا ہے	طرف

دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ حق ہے اور (اللہ)

صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۶ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُّكُمْ عَلَى

صِرَاطِ	الْعَزِيزِ	الْحَمِيدِ	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	هَلْ	نَدُّكُمْ	عَلَى
راہ	غالب	تعریف کیے گئے کی	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	کیا	ہم راہ بتائیں تم کو	اوپر

غالب (اور) سزاوار تعریف کا رستہ بتاتا ہے ۶ اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں

رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُرِّقْتُمْ كُلَّ مُمَرِّقٍ ۷ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۸

رَجُلٍ	يُنَبِّئُكُمْ	إِذَا	مُرِّقْتُمْ	كُلَّ	مُمَرِّقٍ	إِنَّكُمْ	لَفِي	خَلْقٍ	جَدِيدٍ
ایک شخص کے جو کہ	خبر دیتا ہے تم کو	جب	ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تم	نہایت	ریزہ ریزہ ہو جانا	بیشک تم	البتہ سچ	پیدائش	نئی کے

جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم (مر کر) بالکل پارہ پارہ ہو جاؤ گے تو نئے سرے سے پیدا ہو گے ۷

أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ ۹ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

أَفْتَرَى	عَلَى	اللَّهِ	كَذِبًا	أَمْ	بِهِ	جِنَّةٌ	بَلِ	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ
کیا باندھ لیا ہے اس نے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	اس کو	جنون ہے	بلکہ	وہ لوگ جو کہ	نہیں	ایمان لاتے

یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے یا اسے جنون ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ۱۰ أَقَلَّمْ يَرَوْا إِلَى مَا

بِالْآخِرَةِ	فِي	الْعَذَابِ	وَالضَّلَالِ	الْبَعِيدِ	أَقَلَّمْ	يَرَوْا	إِلَى	مَا
ساتھ آخرت کے	سچ	عذاب کے	اور گمراہی	دور کے ہیں	کیا پس نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	اس چیز کی کہ

وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں (بتلا) ہیں ۱۰ کیا انہوں نے اس کو نہیں

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۱۱ إِنَّ نَسْفًا نَسْفًا

بَيْنَ	أَيْدِيهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ	مِنَ	السَّمَاءِ	وَ	الْأَرْضِ	إِنَّ	نَسْفًا	نَسْفًا
آگے ان کے ہے	اور جو کچھ	پچھے ان کے ہے	سے	آسمان	اور	زمین	اگر	چاہیں ہم	دھنسا دیں ہم	

دیکھا جو ان کے آگے اور پچھے ہے یعنی آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں

بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطُ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

بِهِمُ	الْأَرْضَ	أَوْ	نُسْقِطُ	عَلَيْهِمْ	كِسْفًا	مِّنَ	السَّمَاءِ	إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ
ساتھ انکے	زمین کو	یا	گرا دیں	اوپر ان کے	ٹکڑا	سے	آسمان	بیشک	بچ	اس کے

دھسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس میں ہر بندے کے لیے

لَايَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۗ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا ۗ يُجِبَالُ

لَايَةً	لِّكُلِّ	عَبْدٍ	مُنِيبٍ	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	دَاوُدَ	مِنَّا	فَضْلًا	يُجِبَالُ
البتہ نشانی ہے	واسطے ہر	بندے	رجوع کرنیوالے کے	اور البتہ تحقیق	دی ہم نے	داؤد کو	اپنی طرف سے	بزرگی	انے پہاڑوں

جو رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی ہے ۹ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اے پہاڑوں

أَوْ بِئِي مَعَهُ وَالطَّيْرِ ۗ وَالنَّالَةَ الْحَدِيدَ ۗ لَٰ أَنِ اعْمَلْ سَبِغْتِ وَقَدِرُ

أَوْ بِئِي	مَعَهُ	وَالطَّيْرِ	وَالنَّالَةَ	الْحَدِيدَ	لَٰ	أَنِ	اعْمَلْ	سَبِغْتِ	وَقَدِرُ
رجوع سے تہیج کرو	ساتھ اسکے	اور اڑتے جانور	اور زہنیا کے	لوہا	یہ کہ	بنا	زریں	اور	اندازہ کھ

کے ساتھ تہیج کرو اور پرندوں کو (ان کا مسخر کر دیا) اور ان کے لیے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا ۱۰ کہ کشادہ زریں بناؤ اور

فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۗ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۗ ۙ وَسَلِّمِينَ

فِي	السَّرْدِ	وَاعْمَلُوا	صَالِحًا	إِنِّي	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	وَسَلِّمِينَ
بچ	کڑیوں کے	اور عمل کرو	ایچھے	بیشک	میں	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہوں اور واسطے سلیمان کے

کڑیوں کو اندازے سے جوڑو اور نیک عمل کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو میں ان کو دیکھنے والا ہوں ۱۱ اور ہوا کو (ہم نے)

الرِّيحِ غَدُوَهَا شَهْرًا ۗ وَرَوَّاحَهَا شَهْرًا ۗ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ ۗ

الرِّيحِ	غَدُوَهَا	شَهْرًا	وَرَوَّاحَهَا	شَهْرًا	وَأَسَلْنَا	لَهُ	عَيْنَ	الْقِطْرِ
مسخر کیا ہوا کو	کہ صبح کی سیرا سکی	ایک مہینے کی راہ	اور	شام کی سیرا سکی	ایک مہینے کی راہ	اور بہایا ہم نے	واسطے اسکے	چشمہ گھلے ہوئے تانبے کا

سلیمان کا تابع کر دیا تھا اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی۔ اور ان کے لیے ہم نے

وَمِنَ الْجِنَّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۗ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ

وَمِنَ	الْجِنَّ	مَنْ	يَّعْمَلُ	بَيْنَ	يَدَيْهِ	بِإِذْنِ	رَبِّهِ	وَمَنْ	يَّزِغْ	مِنْهُمْ
اور سے	جنوں میں	جو کہ	کام کرتے تھے	اس کے آگے	ساتھ حکم	اسکے رب کے	اور	جو کوئی	کجی کرے	ان میں سے

تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا۔ اور جنوں میں سے ایسے تھے جو ان کے پروردگار کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے۔ اور جو کوئی ان

۱۰
۱۱

عَنْ أَمْرِنَا نُذِقُهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝۱۲۱ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ

عَنْ	أَمْرِنَا	نُذِقُهُ	مِنْ	عَذَابِ	السَّعِيرِ	يَعْمَلُونَ	لَهُ	مَا	يَشَاءُ	مِنْ
سے	حکم ہمارے	چکھائیے ہم اسکو	سے	عذاب	دوزخ کے	بناتے تھے	واسطے اسکے	جو کچھ	چاہتا	سے

میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے ۱۲۱ وہ جو چاہتے ہیں ان کے لیے

مَحَارِبٍ وَتِهَاتِيلٍ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَتٍ ۝

مَحَارِبٍ	وَتِهَاتِيلٍ	وَ	جِفَانٍ	كَالْجَوَابِ	وَقُدُورٍ	رَاسِيَتٍ
قلعوں	اور تصویریں مجھے	اور	لگن	مانند تالابوں کے	اور دیگیں	دھری رہنے والیاں

بناتے یعنی قلعے اور مجھے اور (بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔

اعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا ۝ وَقِيلَ مَنْ عِبَادِيَ الشَّاكِرُونَ ۝۱۲۲ فَلَمَّا

اعْمَلُوا	آلَ	دَاوُدَ	شُكْرًا	وَ	قِيلَ	مَنْ	عِبَادِيَ	الشَّاكِرُونَ	فَلَمَّا
عمل کرو	اے آل	داؤد	احسان مان کر	اور	تھوڑے ہیں	سے	بندوں میرے	شکر کرنے والے	پس جب

اے داؤد کی اولاد (میرا) شکر کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں ۱۲۲ پھر جب

قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ

قَضَيْنَا	عَلَيْهِ	الْمَوْتَ	مَا	دَلَّهُمْ	عَلَى	مَوْتِهِ	إِلَّا	دَابَّةُ	الْأَرْضِ
مقرر کیا ہم نے	اوپر اس کے	موت	نہ	خبردار کیا ان کو	اوپر	اس کی موت کے	مگر	کینے نے	زمین

ہم نے ان کے لیے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے

تَأْكُلُ مِنْسَاتَهُ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

تَأْكُلُ	مِنْسَاتَهُ	فَلَمَّا	خَرَّ	تَبَيَّنَتِ	الْجِنُّ	أَنْ	لَوْ	كَانُوا	يَعْلَمُونَ
کھاتا تھا	عصاں کا	پس جب	گر پڑا	جان لیا	جنوں نے	یہ کہ	اگر	ہوتے	جانتے

جو ان کے عصا کو کھاتا رہا جب عصا گر پڑا تب جنوں کو معلوم ہوا (اور کہنے لگے) کہ اگر

الْغَيْبِ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝۱۲۳ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكِنِهِمْ

الْغَيْبِ	مَا	لَبِثُوا	فِي	الْعَذَابِ	الْمُهِينِ	لَقَدْ	كَانَ	لِسَبَإٍ	فِي	مَسْكِنِهِمْ
غیب کو	نہیں	رہتے	بچ	عذاب	ذلیل کر نیوالے کے	البتہ تحقیق	ہے	واسطے قوم سبأ کے	بچ	انکے گھروں کے

وہ غیب جانتے ہوتے تو دولت کی تکلیف میں نہ رہتے ۱۲۳ (اہل) سبأ کے لیے ان کے مقام بؤدو باش میں ایک

آیة جَنَّتِنَ عَنْ یَمِینٍ وَ شَمَالٍ ۝ کُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّکُمْ وَ اشکُرُوا

آیة	جَنَّتِنَ	عَنْ	یَمِینٍ	وَ	شَمَالٍ	کُلُوا	مِنْ	رِزْقِ	رَبِّکُمْ	وَ اشکُرُوا
نشانی	دوباغ	سے	دائمی طرف	اور	بائیں طرف سے	کھاؤ	سے	رزق	پروردگار اپنے کے	اور شکر کرو

نشانی تھی (یعنی) دوباغ (ایک) دائمی طرف اور (ایک) بائیں طرف۔ اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہاں)

لَهُ ۝ بَلَدًا طَیْبَةً ۝ وَ رَبُّ غَفُورٌ ۝ ۱۵ ۝ فَاعْرِضُوا ۝ فَارَسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَیْلًا

لَهُ	بَلَدًا	طَیْبَةً	وَ	رَبُّ	غَفُورٌ	فَاعْرِضُوا	فَارَسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سَیْلًا
واسطے اسکے	شہر ہے	پاکیزہ	اور	پروردگار ہے	بخشنے والا	پس منہ پھیر لیا انہوں نے	پس بھیجا ہم نے	اوپر ان کے	سیلاب

تمہارے رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر ہے اور (وہاں بخشنے کو) اللہ غفار ۱۵) تو انہوں نے (شکرگزاری سے) منہ پھیر لیا پس ہم

الْعَرِمِ وَ بَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتِيهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِیْ اُكْلٍ حَمِطٍ وَ اَثَلِ

الْعَرِمِ	وَ	بَدَّلْنَاهُمْ	بِجَنَّتِيهِمْ	جَنَّتَيْنِ	ذَوَاتِیْ	اُكْلٍ	حَمِطٍ	وَ	اَثَلِ
زور کا	اور	بدل دیا ہم نے انکو	انکے دوباغوں کے بدلے	دوباغ	میوں والے	بدمزہ	اور	اور	جھاؤ

نے اُن پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں اُن کے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیے جن کے میوے بدمزہ تھے

وَشَىءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ۝ ۱۶ ۝ ذَلِكْ جَزَیْنَهُمْ بِمَا كَفَرُوا ۝ وَ هَلْ

وَشَىءٍ	مِّنْ	سِدْرٍ	قَلِيلٍ	ذَلِكْ	جَزَیْنَهُمْ	بِمَا	كَفَرُوا	وَ	هَلْ
اور کچھ	سے	بیر	تھوڑے	یہ	بدلہ دیا ہم نے ان کو	بسبب اسکے کہ	کفر کیا انہوں نے	اور	نہیں

اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں ۱۶) یہ ہم نے ان کی ناشکری کی ان کو سزا دی اور ہم

نُجْرِيْ ۝ اِلَّا الْكُفُوْرَ ۝ ۱۷ ۝ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ الْقَرْیِ الْتِیْ بُرَكْنَا

نُجْرِيْ	۝	اِلَّا	الْكُفُوْرَ	۝	وَ	جَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَ	بَيْنَ	الْقَرْیِ	الَّتِیْ	بُرَكْنَا
جزا دیتے ہم	مگر	ناشکرے کو	اور	کیا تھا ہم نے	درمیان ان کے	اور	درمیان	ان گاؤں کے	جن کو کہ	برکت دینی گئے		

سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں ۱۷) اور ہم نے ان کے اور (شام میں) ان کی بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت

فِيْهَا قَرْیٌ ظَاهِرَةٌ ۝ وَ قَدَّرْنَا فِيْهَا السَّیْرَ ۝ سَبِیْرًا ۝ فِيْهَا لَیَالِیٌ ۝ وَ اَیَّامًا

فِيْهَا	قَرْیٌ	ظَاهِرَةٌ	۝	وَ	قَدَّرْنَا	فِيْهَا	السَّیْرَ	۝	سَبِیْرًا	۝	فِيْهَا	لَیَالِیٌ	۝	وَ	اَیَّامًا
سچے انکے	بستیاں	ظاہر	اور	مقرر کر دی تھیں	سچے انکے	سرائیں	چلو	سچے انکے	راتوں کو	اور	دنوں کو				

دی تھی (ایک دوسرے کے متصل) دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمد و رفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات

۱۸) فَقَالُوا رَبَّنَا بُعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ

أَمِنَ مِنْ	فَقَالُوا	رَبَّنَا	بُعِدْ	بَيْنَ	أَسْفَارِنَا	وَظَلَمُوا	أَنْفُسَهُمْ
امن سے	پس کہا انہوں نے	اے رب ہمارے	دوری ڈال	درمیان	سفروں ہمارے کے	اور ظلم کیا انہوں نے	جانوں اپنی کو

دن بے خوف و خطر چلتے رہو ۱۸) تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافتوں میں بُعد (اور طول پیدا) کر دے اور (اس

فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَرَّقْنَاهُمْ كُلَّ مِرْقٍ ۱۹) إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

فَجَعَلْنَاهُمْ	أَحَادِيثَ	وَمَرَّقْنَاهُمْ	كُلَّ	مِرْقٍ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ
پس کر دیا ہم نے انکو	کہانیاں	اور ٹکڑے ٹکڑے کیا ہم نے انکو	نہایت	ٹکڑے ٹکڑے کرنا	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں

سے) انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے (انہیں نابود کر کے) ان کے افسانے بنا دیے اور انہیں بالکل منتشر کر دیا اس

لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۱۹) وَلَقَدْ صَدَقَ عَلَيْهِمُ ابْلِيسُ ذُنُوبَهُ فَاتَّبَعُوهُ

لِكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُورٍ	وَلَقَدْ	صَدَقَ	عَلَيْهِمْ	ابْلِيسُ	ذُنُوبَهُ	فَاتَّبَعُوهُ
واسطے ہر	صبر کرنے والے	شکر کرنے والے کے	اور	البتہ سچ	سچا کیا	اوپر ان کے	ابلیس نے	گمان اپنا پس پیروی کی انکی

میں ہر صابر و شاکر کے لیے نشانیاں ہیں ۱۹) اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی

الْأَفْرِيْقَاءِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۲۰) وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطٰنٍ إِلَّا

الْأَفْرِيْقَاءِ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	وَمَا	كَانَ	لَهُ	عَلَيْهِمْ	مِنْ	سُلْطٰنٍ	إِلَّا
مگر ایک جماعت نے	سے	ایمان والوں	اور نہیں	تھا	واسطے اسکے	اوپر ان کے	کچھ	غلبہ	مگر

ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے چل پڑے ۲۰) اور اُس کا اُن پر کچھ زور نہ تھا مگر (ہمارا) مقصود یہ تھا کہ

لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۲۱) وَرَبُّكَ عَلَىٰ

لِنَعْلَمَ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِالْآخِرَةِ	مِمَّنْ	هُوَ	مِنْهَا	فِي	شَكٍّ	وَ	رَبُّكَ	عَلَىٰ
تا نظر کریں ہم	اس کو جو کہ	ایمان لاتا ہے	ساتھ آخرت کے	اس سے جو کہ	وہ	اس سے	بیچ	شک کے ہے	اور	رب تیرا	اوپر

جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں تمیز کر دیں۔ اور تمہارا پروردگار

كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۲۱) قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ رَعَيْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

كُلِّ	شَيْءٍ	حَفِيظٌ	قُلْ	ادْعُوا	الَّذِينَ	رَعَيْتُمْ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ
ہر	چیز کے	نگہبان ہے	کہہ کہ	پکارو تم	ان لوگوں کو کہ	گمان کرتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے

ہر چیز پر نگہبان ہے ۲۱) کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو اُن کو بلاؤ۔

لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ

لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ
نہیں مالک ہوتے برابر ایک ذرے کے سچ آسمانوں کے اور نہ سچ زمین کے اور نہیں واسطے ان کے

وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں ان کی

فِيهِمَا مِنْ شَرِكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِنْ ظَهِيرٍ ﴿۲۲﴾ وَلَا تَنْفَعُ

فِيهِمَا مِنْ شَرِكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِنْ ظَهِيرٍ وَلَا تَنْفَعُ
سچ ان دونوں کے کچھ ساچھا اور نہیں واسطے ان کے ان میں سے کوئی مددگار اور نہیں فائدہ دیتی

شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے ﴿۲۲﴾ اور اللہ کے ہاں

الشَّفَاعَةُ عِنْدَكَ إِلَّا لِمَنْ أَدْنَىٰ لَهُ حَتَّىٰ إِذَا فُرِعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ

الشَّفَاعَةُ عِنْدَكَ إِلَّا لِمَنْ أَدْنَىٰ لَهُ حَتَّىٰ إِذَا فُرِعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ
شفاعت نزدیک اسکے مگر واسطے اسکے جسے اجازت بخشے اس کو یہاں تک کہ جب گھبراہٹ دور ہو جائے سے دلوں ان کے

(کسی کے لیے) سفارش فائدہ مند ہے گی مگر اس کے لیے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے اضطراب

قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ مَنْ

قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ قُلْ مَنْ
کہیں کیا فرمایا تمہارے رب نے کہیں گے وہ حق اور وہی ہے سب سے بلند بڑا کہہ کون

دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ (فرشتے) کہیں گے کون (فرمایا ہے) اور وہ عالی مرتبہ اور گرامی قدر ہے ﴿۲۳﴾ پوچھو

يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ

يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ
رزق دیتا ہے تم کو سے آسمانوں اور زمین سے کہہ کہ اللہ اور ہم یا تم یا تم البتہ اوپر

کہ تم کو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہہ کہ اللہ اور ہم یا تم (یا تو) سیدھے رستے پر ہیں

هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۲۴﴾ قُلْ لَا تُسْئَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نَسْئَلُ

هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ قُلْ لَا تُسْئَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نَسْئَلُ
ہدایت کے ہیں یا سچ گمراہی کے ظاہر کہہ نہیں پوچھے جاؤ گے تم اس چمن سے کہ گناہ کرتے ہیں ہم اور نہ پوچھے جائیں گے ہم

یا صریح گمراہی میں ﴿۲۴﴾ کہہ دو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہو گی اور نہ تمہارے

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۵﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ط

عَمَّا	تَعْمَلُونَ	قُلْ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	رَبُّنَا	ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ
اس جتنے کہ	تم کرتے ہو	کہہ کہ	جمع کرے گا	ہم سب کو	رب ہمارا	پھر	فیصلہ کریگا	درمیان ہمارے	ساتھ حق کے

اعمال کی ہم سے پریش ہوگی ﴿۲۵﴾ کہہ دو کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا۔

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ أَرُونِي الَّذِينَ أَحَقُّمُ بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا ط بَلْ

وَهُوَ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيمُ	قُلْ	أَرُونِي	الَّذِينَ	أَحَقُّمُ	بِهِ	شُرَكَاءَ	كَلَّا ط	بَلْ
اور وہ	خوب فیصلہ کرنے والا	جاننے والا	کہہ کہ	دکھاؤ مجھ کو	ان لوگوں کو کہ	ملا دیا ہے تم نے	ساتھ اس کے	شریک	ہرگز نہیں	بلکہ

اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا (اور) صاحب علم ہے ﴿۲۶﴾ کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جن کو تم نے شریک (اللہ) بنا کر اس کے ساتھ ملا رکھا

هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۷﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ بَشِيرًا

هُوَ	اللَّهُ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَمَا	أَرْسَلْنَا	إِلَّا	كَافَّةً	لِلنَّاسِ	بَشِيرًا
وہ ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	اور نہیں	بھیجا ہم نے تم کو	مگر	سارے	لوگوں کے واسطے	خوشخبری دینے والا

ہے۔ کوئی نہیں بلکہ وہی (ایکلا اللہ) غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لیے

وَنَذِيرًا وَلكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۸﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا

وَنَذِيرًا	وَ	لكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَ	يَقُولُونَ	مَتَى	هَذَا
اور ڈرانے والا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ

خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۸﴾ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے ہو

الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ

الْوَعْدُ	إِن	كُنتُمْ	صَادِقِينَ	قُلْ	لَكُمْ	مِيعَادُ	يَوْمٍ	لَا	تَسْتَأْخِرُونَ
وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	کہہ	وہ	واستے تمہارے	وعدہ ہے	ایک دن کا	نہیں پیچھے رہو گے تم

تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب وقوع میں آئے گا؟ ﴿۲۹﴾ کہہ دو کہ تم سے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ

عَنْهُ سَاعَةٌ وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿۳۰﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالنَّاسُ لَنْ يُؤْمِنَ

عَنْهُ	سَاعَةٌ	وَلَا	تَسْتَقْدِمُونَ	وَقَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَنْ	يُؤْمِنَ
اس سے	ایک گھڑی	اور نہ	آگے بڑھو گے	اور کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	ہرگز نہیں	ایمان لائیں گے ہم

ایک گھڑی پیچھے رہو گے نہ آگے بڑھو گے ﴿۳۰﴾ اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن

بِهَذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ

بِهَذَا	الْقُرْآنِ	وَلَا	بِالَّذِي	بَيْنَ	يَدَيْهِ	وَلَوْ	تَرَىٰ	إِذِ	الظَّالِمُونَ
ساتھ اس	قرآن کے	اور	نہ	ساتھ اس چیز کے کہ	آگے اس کے ہے	اور	کاش کہ	دیکھے تو	جبکہ

کو مانیں گے اور نہ ان (کتابوں) کو جو ان سے پہلے کی ہیں۔ اور کاش (ان) ظالموں کو تم اُس وقت

مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْجَعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضِ الْقَوْلِ يَقُولُ

مَوْقُوفُونَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	يُرْجَعُ	بَعْضُهُمْ	إِلَىٰ	بَعْضِ	الْقَوْلِ	يَقُولُ
کھڑے کیے جائیں گے	نزدیک	رب اپنے کے	پھیریں گے	بعض ان کے	طرف	بعض کی	بات کو	کہیں گے

دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے سے رد و کد کر رہے ہوں گے۔ جو

الَّذِينَ اسْتَضَعِفُوا الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا وَلَا أَنْتُمْ لَكُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۳۱﴾

الَّذِينَ	اسْتَضَعِفُوا	الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	وَلَا	أَنْتُمْ	لَكُمْ	مُؤْمِنِينَ
وہ لوگ کہ	کمزور کیے گئے تھے	واسطے ان لوگوں کے جو	تکبر کرتے تھے	اگر	نہ	ہوتے تم	البتہ ہوتے ہم

لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہو جاتے ﴿۳۱﴾

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا الَّذِينَ اسْتَضَعِفُوا أَنْحُنْ صَدَدْنَا عَنْ

قَالَ	الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	الَّذِينَ	اسْتَضَعِفُوا	أَنْحُنْ	صَدَدْنَا	عَنْ
کہا	ان لوگوں نے جو کہ	تکبر کرتے تھے	واسطے ان لوگوں کے کہ	کمزور کیے گئے تھے	کیا ہم نے	بند کیا تھا تم کو	سے

بڑے لوگ کمزوروں سے کہیں گے کہ بھلا ہم نے تم کو ہدایت سے جب وہ تمہارے

الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

الْهُدَىٰ	بَعْدَ	إِذْ	جَاءَكُمْ	بَلْ	كُنْتُمْ	مُجْرِمِينَ	وَقَالَ	الَّذِينَ
ہدایت	بیچھے	اس کے کہ	آئی تمہارے پاس	بلکہ	تھے تم ہی	گنہگار	اور	کہا

پاس آ چکی تھی روکا تھا (نہیں) بلکہ تم ہی گنہگار تھے ﴿۳۲﴾ اور کمزور لوگ

اسْتَضَعِفُوا الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكَرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَ

اسْتَضَعِفُوا	الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	بَلْ	مَكَرُ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	إِذْ	تَأْمُرُونَ
کمزور کیے گئے تھے	واسطے ان لوگوں کے کہ	تکبر کرتے تھے	بلکہ	مکر کرتے تھے	رات	اور	دن	جب کہ

بڑے لوگوں سے کہیں گے (نہیں) بلکہ (تمہاری) رات دن کی چالوں نے (ہمیں) روک رکھا تھا

أَنْ تَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَكَ آذَانًا ۖ وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ لَهَا رَأَوْا

اَنْ تَكْفُرَ بِاللَّهِ وَ نَجْعَلَ لَكَ آذَانًا ۖ وَّ اَسْرُوا النَّدَامَةَ لَهَا رَاَوْا
یہ کہ کفر کریں ہم ساتھ اللہ کے اور مقرر کریں ہم واسطے اسکے شریک اور چھپائیں گے پشیمانی جسوقت کہ دیکھیں گے

جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کا شریک بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں

الْعَذَابِ ۖ وَ جَعَلْنَا الْأَعْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ هَلْ

الْعَذَابِ ۖ وَ جَعَلْنَا الْأَعْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ هَلْ
عذاب اور کر دیں گے ہم طوق بچ گردنوں ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے نہیں

پشیمان ہوں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ بس جو عمل وہ

يُجْرُونَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۳﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ

يُجْرُونَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۳﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ
جڑائیے جائینگے مگر جو کچھ تھے وہ عمل کرتے اور نہیں بھیجا ہم نے بچ کسی ہستی کے کوئی ڈرائیوالا

کرتے تھے انہی کا ان کو بدلہ ملے گا ﴿۳۳﴾ اور ہم نے کسی ہستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا

الْأَقَالَ مُتْرَفُوهَا ۖ إِنَّا بِهَا أَرْسَلْنَا بِهٖ كُفْرُونَ ۖ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ

الْأَقَالَ مُتْرَفُوهَا ۖ إِنَّا بِهَا أَرْسَلْنَا بِهٖ كُفْرُونَ ۖ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ
مگر کہا دولت مندوں اسکے نے بیشک ہم ساتھ اس جنم کے کہ بھیجا ہے تم کو ساتھ اسکے کافر ہیں اور کہا انہوں نے ہم زیادہ ترین

مگروہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے قائل نہیں ﴿۳۴﴾ اور (یہ بھی) کہنے لگے

أَمْوَالًا ۖ وَأَوْلَادًا ۖ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ﴿۳۵﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ

أَمْوَالًا ۖ وَأَوْلَادًا ۖ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ﴿۳۵﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ
مال میں اور اولاد میں اور نہیں ہم عذاب کیے گئے کہہ بیشک پروردگار میرا کھوتا ہے

کہ ہم بہت سامال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم کو عذاب نہیں ہوگا ﴿۳۵﴾ کہہ دو کہ میرا رب جس کے لیے چاہتا

الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ وَمَا

الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ وَ لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ وَمَا
رزق واسطے جس کے چاہتا ہے اور بند کرتا ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے اور نہیں

ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۶﴾ اور تمہارا

أَمْوَالِكُمْ وَلَا أَوْلَادِكُمْ بِآلَتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنَ أَمِنَ

أَمْوَالِكُمْ	وَ	لَا	أَوْلَادِكُمْ	بِآلَتِي	تُقَرِّبُكُمْ	عِنْدَنَا	زُلْفَىٰ	إِلَّا	مَنَ	أَمِنَ
مال تمہارے	اور	نہ	اولاد تمہاری	وہ جو کہ	نزدیک کرے تم کو	ہمارے نزدیک	مقرب	مگر	جو کہ	ایمان لایا

مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں ہاں (ہمارا مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا

وَعَمَلٍ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ

وَعَمَلٍ	صَالِحًا	فَأُولَٰئِكَ	لَهُمْ	جَزَاءُ	الضَّعْفِ	بِمَا	عَمِلُوا	وَ	هُمْ
اور	کام کیے	اچھے	پس یہ لوگ	واسطے ان کے ہے	جزا	دوگنی	بسبب اسکے کہ	عمل کیا انہوں نے	اور وہ

اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا۔ اور وہ خاطر جمع سے

فِي الْعُرْفِ أَمْنُونَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعْجِرِينَ

فِي	الْعُرْفِ	أَمْنُونَ	﴿۳۷﴾	وَالَّذِينَ	يَسْعَوْنَ	فِي	آيَاتِنَا	مُعْجِرِينَ
بچ	بالا خانوں کے	نڈر ہیں		اور وہ لوگ جو کہ	سعی کرتے ہیں	بچ	ہماری نشانیوں کے	واسطے عاجز کرنے کے

بالا خانوں میں بیٹھے ہوں گے ﴿۳۷﴾ جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہرا دیں

أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿۳۸﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ

أُولَٰئِكَ	فِي	الْعَذَابِ	مُحْضَرُونَ	﴿۳۸﴾	قُلْ	إِنَّ	رَبِّي	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ
یہ لوگ	بچ	عذاب کے	حاضر کیے جائیں گے		کہہ	بیشک	پروردگار میرا	کھولتا ہے	رزق

وہ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے ﴿۳۸﴾ کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے

لِمَنُ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۖ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ

لِمَنُ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	وَيَقْدِرُ	لَهُ ۖ	وَمَا	أَنْفَقْتُمْ	مِنْ	شَيْءٍ	فَهُوَ
واسطے جس کے	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	اور	تنگ کرتا ہے	اور	جو کچھ	تم خرچ کرتے ہو	کسی	چیز سے

لیے چاہتا ہے روزنی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا

يُخْلِفُهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرِّزْقِينَ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ

يُخْلِفُهُ	ۚ	وَهُوَ	خَيْرُ	الرِّزْقِينَ	﴿۳۹﴾	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيعًا	ثُمَّ
بدل دیتا ہے اس کا		اور وہ	بہت بہتر	رزق دینے والا ہے		اور	جمع کرے گا ان کو	اکٹھے	پھر

(تمہیں) عوض دے گا۔ اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۳۹﴾ اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر

يَقُولُ لِلْمَلِيكَةِ أَهْلُؤَلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿۳۰﴾ قَالُوا سُبْحٰنَكَ

يَقُولُ	لِلْمَلِيكَةِ	أَهْلُؤَلَاءِ	إِيَّاكُمْ	كَانُوا	يَعْبُدُونَ	قَالُوا	سُبْحٰنَكَ
کہے گا	فرشتوں کو	کیا یہ	تم کو	تھے	عبادت کرتے	کہیں گے	پاکی ہے تجھ کو

فرشتوں سے فرمائے گا۔ کیا یہ لوگ تم کو پوجا کرتے تھے ﴿۳۰﴾ وہ کہیں گے تو پاک ہے

أَنْتَ وَلِيِّنَا مِنْ دُونِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ أَكْثَرَهُمْ بِهِمْ

أَنْتَ	وَلِيِّنَا	مِنْ	دُونِهِمْ	بَلْ	كَانُوا	يَعْبُدُونَ	الْجِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	بِهِمْ
تو	کارساز ہمارا ہے	سے	سوائے انکے	بلکہ	وہ تھے	عبادت کرتے	جنوں کی	اکثر انکے	ساتھ انکے

تو ہی ہمارا دوست ہے نہ کہ یہ۔ بلکہ یہ جنات کو پوجا کرتے تھے۔ (اور) اکثر ان ہی کو

مُؤْمِنُونَ ﴿۳۱﴾ فَالْيَوْمَ لَا يِيْلُكَ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَلَا ضَرًّا ط

مُؤْمِنُونَ	فَالْيَوْمَ	لَا	يِيْلُكَ	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	نَفْعًا	وَلَا	ضَرًّا
ایمان رکھتے ہیں	پس آج کے دن	نہ	اختیار میں رکھے گا	بعض تمہارا	واسطے بعضوں کے	نفع کو	اور نہ	ضرر کو

مانتے تھے ﴿۳۱﴾ تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔

وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا

وَنَقُولُ	لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا	ذُوقُوا	عَذَابَ	النَّارِ	الَّتِي	كُنْتُمْ	بِهَا
اور	کہیں گے ہم	واسطے ان لوگوں کے کہ	چکھو	عذاب	آگ کا	وہ جو کہ	تھے تم	اس کو

اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے

تُكَذِّبُونَ ﴿۳۲﴾ وَإِذَا تَتَلَىٰ عَلَيْهِمُ آيَاتُنَا بِئِنَّا قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ

تُكَذِّبُونَ	وَ	إِذَا	تَتَلَىٰ	عَلَيْهِمْ	آيَاتُنَا	بِئِنَّا	قَالُوا	مَا	هَذَا	إِلَّا	رَجُلٌ
جھٹلاتے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اور پران کے	نشانیوں ہماری	ظاہر	کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	ایک مرد ہے

مزہ چکھو ﴿۳۲﴾ اور جب ان کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو

يُرِيدُ أَنْ يَصِدَّكُمْ عَمَّا كَانُ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ ۚ وَقَالُوا مَا هَذَا إِلَّا آفِكُ

يُرِيدُ	أَنْ	يَصِدَّكُمْ	عَمَّا	كَانُ	يَعْبُدُ	آبَاؤُكُمْ	ۚ	وَقَالُوا	مَا	هَذَا	إِلَّا	آفِكُ
چاہتا ہے	یہ کہ	بند کرے تم کو	اس پر سے کہ	تھے	عبادت کرتے	باپ تمہارے	اور	کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	جھوٹ

چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض جھوٹ ہے

مُفْتَرِيٍّ ۖ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَبَأًا هُمْ ۖ إِنَّ هَذَا إِلَّا

مُفْتَرِيٍّ	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لِلْحَقِّ	لَبَأًا	هُم	ۖ	إِنَّ	هَذَا	إِلَّا
باندھ لیا ہوا	اور	کہا	ان لوگوں نے جو کہ	کافر ہوئے	واسطے حق کے	جب	آیا ان کے پاس	نہیں	یہ	مگر	

جو (اپنی طرف سے) بنا لیا گیا ہے اور کافروں کے پاس جو حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے کہ یہ

سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۳۳﴾ وَمَا آتَيْنَهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا

سِحْرٌ	مُبِينٌ	وَ	مَا	آتَيْنَهُمْ	مِّنْ	كُتُبٍ	يَدْرُسُونَهَا	وَ	مَا	أَرْسَلْنَا
جادو	ظاہر	اور	نہیں	دیں ہم نے ان کو	کچھ	کتابیں	کہ پڑھتے ہوں ان کو	اور	نہیں	بھیجا ہم نے

تو صریح جادو ہے ﴿۳۳﴾ اور ہم نے نہ تو ان (مشرکوں) کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہیں اور نہ تم سے پہلے ان کی

إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيرٍ ۖ وَكَذَّبَ الَّذِينَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَمَا

إِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ	مِنْ	نَّذِيرٍ	وَكَذَّبَ	الَّذِينَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَ	مَا
طرف ان کی	پہلے تھے	کوئی	ڈرانے والا	اور جھٹلایا	ان لوگوں نے کہ	ان لوگوں نے کہ	سے	پہلے تھے ان	اور	نہیں

طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا (مگر انہوں نے تکذیب کی) ﴿۳۴﴾ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم

بَلَّغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۗ

بَلَّغُوا	مِعْشَارَ	مَا	آتَيْنَهُمْ	فَكَذَّبُوا	رُسُلِي	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيرِ
پہنچے یہ	دسویں حصے کو	اس چیز سے کہ	دیا تھا ہم نے ان کو	پس جھٹلایا انہوں نے	میرے پیغمبر کو	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا

نے ان کو دیا تھا یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے تو انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا سو میرا عذاب کیسا ہوا؟ ﴿۳۵﴾

قُلْ إِنَّمَا أَعْظَمُ بِوَاحِدَةٍ ۚ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مَشْفِي ۖ وَفَرَادَى ۖ ثُمَّ

قُلْ	إِنَّمَا	أَعْظَمُ	بِوَاحِدَةٍ	أَنْ	تَقُومُوا	لِلَّهِ	مَشْفِي	وَفَرَادَى	ثُمَّ
کہہ	نہیں سوائے اس کے کہ	صحیح کرتا ہوں تمکو	ساتھ ایک بات کے	یہ کہ	کھڑے ہو	واسطے اللہ کے	دو دو	اور ایک ایک	پھر

کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لیے دو دو اور اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر

تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ

تَتَفَكَّرُوا	مَا	بِصَاحِبِكُمْ	مِّنْ	جِنَّةٍ	إِنْ	هُوَ	إِلَّا	نَذِيرٌ	لَّكُمْ	بَيْنَ	يَدَيْ
فکر کرو	نہیں	رفیق تمہارے کو	کچھ	جنون	نہیں	وہ	مگر	ڈرانے والا ہے	تم کو	آگے کے	

غور کرو۔ تمہارے رفیق کو مطلق سودا نہیں وہ تو تم کو عذاب سخت (کے آنے) سے پہلے صرف

عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿۳۲﴾ قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۗ إِنَّ أَجْرِي

عَذَابٍ	شَدِيدٍ	قُلْ	مَا	سَأَلْتُكُمْ	مِنْ	أَجْرٍ	فَهُوَ	لَكُمْ	إِنَّ	أَجْرِي
عذاب	سخت سے	کہہ	جو	کچھ	مانگا	ہو	میں	نے تم سے	کچھ	بدلہ

ڈرانے والے ہیں ﴿۳۲﴾ کہہ دو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تمہارا۔ میرا صلہ اللہ ہی

إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۳۳﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ

إِلَّا	عَلَىٰ	اللَّهِ	وَهُوَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيدٌ	قُلْ	إِنَّ	رَبِّي	يَقْذِفُ
مگر	اوپر	اللہ کے	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے	شاہد ہے	کہہ	بیشک	رب میرا	ڈالتا ہے

کے ذمے ہے۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے ﴿۳۳﴾ کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق اتارتا

بِالْحَقِّ ۚ عَلَامُ الْغُيُوبِ ﴿۳۴﴾ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِيهِ الْبَاطِلُ وَمَا

بِالْحَقِّ	عَلَامُ	الْغُيُوبِ	قُلْ	جَاءَ	الْحَقُّ	وَمَا	يُبْدِيهِ	الْبَاطِلُ	وَمَا
حق کو	جاننے والا ہے	غیبوں کا	کہہ	آیا	حق	اور نہ	پہلی بار پیدا کرتے	باطل	اور نہ

ہے (اور وہ) غیب کی باتوں کو جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾ کہہ دو کہ حق آچکا ہے اور (محبود) باطل نہ تو پہلی بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ

يُعِيدُ ﴿۳۵﴾ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۚ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ

يُعِيدُ	قُلْ	إِنْ	ضَلَلْتُ	فَإِنَّمَا	أَضِلُّ	عَلَىٰ	نَفْسِي	وَ	إِنِ	اهْتَدَيْتُ
دوبارہ	کہہ کہ	اگر	میں گمراہ	ہو جاؤں	پس سوائے	اسکے نہیں	کہ	گمراہ	ہوتا ہوں	اوپر

دوبارہ پیدا کرے گا ﴿۳۵﴾ کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس کے طفل

فِيمَا يُوحِي إِلَىٰ رَبِّي ۗ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿۵۰﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَرَغُوا فَلَآ

فِيمَا	يُوحِي	إِلَىٰ	رَبِّي	إِنَّهُ	سَمِيعٌ	قَرِيبٌ	وَ	لَوْ	تَرَىٰ	إِذْ	فَرَغُوا	فَلَآ	
پس	ساتھ	اس	چشمے	کہ	وحی کی	ہے	طرف	میری	اب	میرے	نے	بیشک	وہ

ہے جو میرا پروردگار میری طرف وحی بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا (اور) نزدیک ہے ﴿۵۰﴾ اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں

فَوْتٍ وَأُخَذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۗ وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ ۚ وَأَنَّىٰ لَهُمُ

فَوْتٍ	وَأُخَذُوا	مِنْ	مَّكَانٍ	قَرِيبٍ	وَقَالُوا	آمَنَّا	بِهِ	وَأَنَّىٰ	لَهُمُ											
بھاگ	سکیں	گے	اور	پکڑے	جائینگے	سے	مکان	نزدیک	اور	کہیں	گے	ایمان	لائے	ہم	ساتھ	اسکے	اور	کہاں	واسطے	انکے

گے تو (عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لیے جائیں گے ﴿۵۱﴾ اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے۔

التَّائُوْثُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ۝۵۶ وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ وَيَقْدِرُوْنَ

التَّائُوْثُ	مِنْ	مَّكَانٍ	بَعِيْدٍ	وَ	قَدْ	كَفَرُوْا	بِهٖ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	يَقْدِرُوْنَ
پکڑنا	سے	مکان	دور	اور	تھیں	کافر ہوئے تھے	ساتھ اس کے	سے	پہلے اس	اور	پھینکتے تھے

اور (اب) اتنی دور سے اُن کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیونکر پہنچ سکتا ہے؟ (۵۶) اور پہلے تو اس سے انکار کرتے رہے اور بن

بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ۝۵۷ وَحَيْلٌ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا

بِالْغَيْبِ	مِنْ	مَّكَانٍ	بَعِيْدٍ	وَ	حَيْلٌ	بَيْنَهُمْ	وَ	بَيْنَ	مَا	يَشْتَهُونَ	كَمَا
بن دیکھے	سے	مکان	دور	اور	پردہ ڈالا گیا	درمیان ان کے	اور	درمیان	اس چیز کے کہ	چاہتے تھے	جیسا

دیکھے دور ہی سے (ظن کے) تیر چلاتے رہے (۵۷) اور اُن میں اور اُن کی خواہش کی چیزوں میں پردہ حائل

فَعَلْ بِأَشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ ۝۵۸ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝۵۹

فَعَلْ	بِأَشْيَاعِهِمْ	مِنْ	قَبْلُ	۝۵۸	إِنَّهُمْ	كَانُوا	فِي	شَكٍّ	مُرِيْبٍ	۝۵۹
کیا گیا	ساتھ ان کے پیشواؤں کے	سے	پہلے اس		بیشک وہ	تھے	بچ	شک	اضطراب میں ڈالنے والے کے	

کر دیا گیا جیسا کہ پہلے ان کے ہم جنسوں سے کیا گیا۔ وہ بھی اُلجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے (۵۹)

رکوعاتها ۵

۳۵ سُورَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ ۳۳

آياتها ۲۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	جَاعِلِ	الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	پیدا کرنے والا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	کرنے والا	فرشتوں کا	پیغام لانے والے

سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد

اُولٰٓئِ اَاجْنِحَةٍ مِّثْنٰی وَثَلَاثٌ وَرُبْعٌ ۝۶۰ یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَاءُ ۝۶۱ اِنَّ

اُولٰٓئِ	اَاجْنِحَةٍ	مِّثْنٰی	وَ	ثَلَاثٌ	وَ	رُبْعٌ	۝۶۰	یَزِیْدُ	فِی	الْخَلْقِ	مَا	یَشَاءُ	۝۶۱	اِنَّ
پروں والے	دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	زیادہ کرتا ہے		بچ	پیدائش کے	جس کو	چاہتا ہے	بیشک		

بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں۔ وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک

اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا

اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	مَا	يَفْتَحِ	اللَّهُ	لِلنَّاسِ	مِنْ	رَحْمَةٍ	فَلَا
اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جو کچھ کہ	کھول دے	اللہ	واسطے لوگوں کے	سے	مہربانی	پس نہیں

اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۝ اللہ انسانوں کے لیے جو رحمت (کا دروازہ) کھول دے

مُسِبِّكَ لَهَا ۚ وَمَا يُسِبِّكَ ۚ فَلَا مَرْسَلٌ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ۗ وَهُوَ

مُسِبِّكَ	لَهَا	وَ	مَا	يُسِبِّكَ	فَلَا	مَرْسَلٌ	لَهُ	مِنْ	بَعْدِهِ	وَ	هُوَ
بند کر نیوالا	واسطے اسکے	اور	جو کچھ	بند کرے	پس نہیں	چھوڑ دینے والا	واسطے اسکے	پیچھے اس کے	اور وہی ہے		

تو کوئی اس کو بند کرنے والا نہیں اور جو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی اس کو کھولنے والا نہیں ہے۔ اور وہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۗ هَلْ

الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	اذْكُرُوا	نِعْمَتَ	اللَّهُ	عَلَيْكُمْ	هَلْ
غالب	حکمت والا	اے	لوگو	یاد کرو	نعمت	اللہ کی	اوپر تمہارے	کیا ہے

غالب حکمت والا ہے ۝ لوگو اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔ کیا

مِنْ خَالِقٍ غَيْرِ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا

مِنْ	خَالِقٍ	غَيْرِ	اللَّهُ	يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	ۗ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا
کوئی	پیدا کر نیوالا	سوائے	اللہ کے	رزق دے تم کو	سے	آسمان	اور	زمین سے	نہیں ہے	کوئی	معبود مگر

اللہ کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق) ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ ۗ فَآلِي تُوَفَّكُونَ ۚ وَإِنْ يَكْذِبُونَ فَقَدْ كَذَّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ

هُوَ	فَآلِي	تُوَفَّكُونَ	وَ	إِنْ	يَكْذِبُونَ	فَقَدْ	كَذَّبَتْ	رُسُلٌ	مِّنْ
وہ	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو	اور	اگر	جھٹلائیں جھکو	پس تحقیق	جھٹلائے گئے ہیں	پیغمبر	سے

پس تم کہاں نہیکہ پھرتے ہو ۝ اور (اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے

قَبْلِكَ ۗ وَ إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۚ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ

قَبْلِكَ	وَ	إِلَى	اللَّهُ	تُرْجَعُ	الْأُمُورُ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	إِنَّ	وَعْدَ	اللَّهُ
پہلے تجھ سے	اور	طرف	اللہ کی	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	اے	لوگو	بیشک	وعدہ	اللہ کا

گئے ہیں۔ اور (سب) کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے ۝ لوگو اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو تم کو دنیا کی زندگی

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّبَكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّبَكُمُ بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۝ إِنَّ

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّبَكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّبَكُمُ بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۝ إِنَّ

سچا ہے پس نہ فریب دے تم کو زندگانی دنیا کی اور نہ فریب دے تم کو اللہ کے بارے میں فریب دینے والا بیشک

دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ (شیطان) فریب دینے والا تمہیں فریب دے ۵ شیطان تمہارا

الشَّيْطَانِ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۗ إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا

الشَّيْطَانِ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۗ إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا

شیطان واسطے تمہارے دشمن ہے پس پکڑو اس کو دشمن نہیں سوائے اسکے پکارتا ہے گروہ اپنے کو تاکہ ہوں

دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے (پیروں کے) گروہ کو بلاتا ہے

مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۖ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ

مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۖ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ

سے رہنے والوں دوزخ کے وہ لوگ جو کہ کافر ہیں واسطے ان کے عذاب ہے سخت

تاکہ وہ دوزخ والوں میں ہوں ۶ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۙ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۙ

اور وہ لوگ جو کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے واسطے ان کے بخشش ہے اور بڑا ثواب ہے بڑا

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے ۷

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ

کیا پس وہ جو کہ زینت دیا گیا واسطے اسکے عمل اس کا پس دیکھا اسکو اچھا پس بیشک اللہ گمراہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے

بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا وہ نیوکو آدی جیسا ہو سکتا ہے) بیشک اللہ جس کو چاہتا

وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ فَلَا تَذْهَبُ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَاتٍ ۗ إِنَّ

وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ فَلَا تَذْهَبُ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَاتٍ ۗ إِنَّ

اور راہ دکھاتا ہے جس کو چاہتا ہے پس نہ جاتا رہے جی تیرا او پران کے افسوس سے بیشک

ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے تو ان لوگوں پر افسوس کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔

اللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿۸﴾ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُثِيرُ

اللَّهُ	عَلِيمٌ	بِمَا	يَصْنَعُونَ	وَ	اللَّهُ	الَّذِي	أَرْسَلَ	الرِّيحَ	فَتُثِيرُ
اللہ	جاننے والا ہے	ساتھ اس جینے کے کہ	کرتے ہیں	اور	اللہ	وہ ذات ہے جو	بھجتا ہے	ہوا میں	پس اٹھاتی ہیں

یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے ﴿۸﴾ اور اللہ ہی تو ہے جو ہوا میں چلاتا ہے اور وہ بادل کو

سَحَابًا فَسُقْنَهُ إِلَى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَاهُ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ

سَحَابًا	فَسُقْنَهُ	إِلَى	بَلَدٍ	مَّيِّتٍ	فَأَحْيَيْنَا	بِهِ	الْأَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا
بادلوں کو	پس ہانک لاتے ہیں اسکو	طرف	شہر	مردہ کی	پس زندہ کیا اُسکو	ساتھ اس کے	زمین کو	بعد	موت اسی کے

اُبھارتی ہیں پھر ہم اس کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔

كَذَلِكَ النُّشُورُ ﴿۹﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۗ إِلَيْهِ

كَذَلِكَ	النُّشُورُ	مَنْ	كَانَ	يُرِيدُ	الْعِزَّةَ	فَلِلَّهِ	الْعِزَّةُ	جَمِيعًا	إِلَيْهِ
اسی طرح	قبروں سے نکلنا ہے	جو کوئی	ہے	چاہتا	عزت	پس واسطے اللہ کے ہے	عزت	ساری	طرف اسی کی

اسی طرح مردوں کو جی اٹھنا ہو گا ﴿۹﴾ جو شخص عزت کا طلب گار ہے تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔

يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۗ وَالَّذِينَ

يَصْعَدُ	الْكَلِمُ	الطَّيِّبُ	وَ	الْعَمَلُ	الصَّالِحُ	يَرْفَعُهُ	وَالَّذِينَ
چڑھتے ہیں	کلمات	پاکیزہ	اور	عمل	نیک	بلند کرتا ہے اس کو	اور وہ لوگ جو کہ

اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل ان کو بلند کرتے ہیں۔ اور جو لوگ

يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ

يَمْكُرُونَ	السَّيِّئَاتِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيدٌ	وَمَكْرُ	أُولَٰئِكَ	هُوَ
مکر کرتے ہیں	برائیوں کے	واسطے ان کے	عذاب ہے	سخت	اور مکر	ان کا	وہی ہے

برے برے مکر کرتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور اُن کا مکر ناپود ہو

يَبُورُ ۗ ﴿۱۰﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ

يَبُورُ	وَ	اللَّهُ	خَلَقَكُمْ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ	نُطْفَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَكُمْ
ہلاک ہونی والا	اور	اللہ نے	پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	سے	نطفے	پھر	کیے واسطے تمہارے

جائے گا ﴿۱۰﴾ اور اللہ ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا

أَزْوَاجًا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَمَا يُعَمِّرُ

أَزْوَاجًا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَمَا يُعَمِّرُ
جوڑے اور اور نہیں اٹھاتی کوئی عورت اور نہیں جنتی مگر اسکے علم کے ساتھ اور نہیں عمر دیا جاتا

بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور نہ کسی بڑی عمر والے کو

مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا يُنْقِصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَلِكَ عَلَىٰ

مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا يُنْقِصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَلِكَ عَلَىٰ
کوئی عمر دیا گیا اور نہ کم کیا جاتا ہے سے عمر اس کی مگر سچ کتاب لکھا ہوا ہے بیشک یہ اوپر

عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ اللہ

اللَّهُ يَسِيرٌ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَذَا عَذَبٌ فَرَاتٌ سَابِعٌ

اللَّهُ يَسِيرٌ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَذَا عَذَبٌ فَرَاتٌ سَابِعٌ
اللہ کے آسان ہے اور نہیں برابر ہوتے دو دریا یہ جو ہے بیٹھا ہے پیاس بجھانے والا آسانی سے گزرنے والا

کو آسان ہے اور دونوں دریا (مل کر) یکساں نہیں ہو جاتے یہ تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا جس کا

شَرَابُهُ وَهَذَا مِلْحٌ أَجَاظٌ وَمِنْ كُلِّ تَاكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا

شَرَابُهُ وَهَذَا مِلْحٌ أَجَاظٌ وَمِنْ كُلِّ تَاكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا
پانی اس کا اور یہ ہے کھاری کڑوا اور سے ہر ایک کھاتے ہوتم گوشت تازہ

پانی خوشگوار ہے اور یہ کھاری ہے کڑوا۔ اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زپور نکالتے ہو

وَتَسْتَخْرِجُونَ حَلِيَّةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاحِرَ

وَتَسْتَخْرِجُونَ حَلِيَّةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاحِرَ
اور نکالتے ہوتم زپور کہ پہنتے ہوتم اس کو اور دیکھتا ہے تو کشتیاں سچ اسکے کہ پھاڑتی ہیں پانی کو

جسے پہنتے ہو اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ (پانی کو) پھاڑتی چلی آتی ہیں

لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلِعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ يُؤَلِّجُ الْبَيْلَ فِي النَّهَارِ

لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلِعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ يُؤَلِّجُ الْبَيْلَ فِي النَّهَارِ
تاکہ ڈھونڈو سے فضل اس کے اور تاکہ تم شکر کرو داخل کرتا ہے رات کو سچ دن کے

تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ۝ وہی رات کو دن میں داخل کرتا

وَيُوجِبُ النَّهَارَ فِي الْبَيْلِ^۱ وَسَحَرَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرَ^۲ كُلُّ يَجْرِي

وَيُوجِبُ	النَّهَارَ	فِي	الْبَيْلِ	وَ	سَحَرَ	الشَّمْسِ	وَ	الْقَمَرَ	كُلُّ	يَجْرِي
اور	داخل کرتا ہے	دن کو	بچ	رات کے	اور	مسخر کیا ہے	اور	سورج کو	اور	چاند کو

ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک ایک وقت مقرر

لِأَجَلٍ مُّسَمًّى^۳ ذِكْرُ اللَّهِ رَبِّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ^۴ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ

لِأَجَلٍ	مُّسَمًّى	ذِكْرُ	اللَّهِ	رَبِّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ	وَ	الَّذِينَ	تَدْعُونَ
وقت	مقرر تک	یہی ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	اور	جن کو	تم پکارتے ہو

تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اور جن لوگوں کو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ

مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْبِيرٍ^۵ إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا

مِنْ	دُونِهِ	مَا	يَمْلِكُونَ	مِنْ	قِطْبِيرٍ	إِنْ	تَدْعُوهُمْ	لَا	يَسْمَعُوا
سے	سوائے اللہ کے	نہیں	وہ مالک	سے	چھلکے گھٹلی کے	اگر	پکارو تم ان کو	نہیں	سننے

کھجور کی گھٹلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں^۵ اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ

دُعَاءُكُمْ^۶ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ^۷ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ

دُعَاءُكُمْ	وَ	لَوْ	سَمِعُوا	مَا	اسْتَجَابُوا	لَكُمْ	وَيَوْمَ	الْقِيَامَةِ	يَكْفُرُونَ
پکارنا تمہارا	اور	اگر	سنیں بھی	تو نہیں	جواب دیں گے	تم کو	اور دن	قیامت کے	انکار کریں گے

سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں۔ اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کر

بَشْرِكُمْ^۸ وَلَا يَنْبِئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ^۹ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ

بَشْرِكُمْ	وَ	لَا	يَنْبِئُكَ	مِثْلُ	خَبِيرٍ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	أَنْتُمُ	الْفُقَرَاءُ
ساتھ شرک تمہارے	اور	نہ	خبر دے گا تجھ کو	مانند	خبردار حق تعالیٰ کی	اے	لوگو	تم	محتاج ہو

دیں گے اور (اللہ) باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا^۹ لوگو! تم (سب) اللہ کے محتاج

إِلَى اللَّهِ^{۱۰} وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ^{۱۱} إِنْ يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ وَيَأْتِ

إِلَى	اللَّهِ	وَاللَّهُ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ	إِنْ	يَشَاءُ	يُدْهِبْكُمْ	وَيَأْتِ
طرف	اللہ کی	اور اللہ	وہی ہے	بے احتیاج	تعریف کیا گیا	اگر	چاہے	لے جائے تم کو	اور لے آئے

ہو اور اللہ بے پروا سزاوار حمد (و ثنا) ہے^{۱۱} اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوقات

بِخَلْقِ جَدِيدٍ ۱۶) وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۱۷) وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

بِخَلْقِ	جَدِيدٍ	وَ	مَا	ذَلِكَ	عَلَى	اللَّهِ	بِعَزِيزٍ	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ
پیدائش	نئی	اور	نہیں	یہ	اوپر	اللہ کے	مشکل	اور	نہیں	بوجھ اٹھاتا	کوئی بوجھ اٹھانے والا

لا آباد کرے ۱۶) اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں ۱۷) اور کوئی اٹھانے

وَزْرًا أُخْرَى ۱۸) وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا لَا يَحْمِلُ مِنْهُ شَيْءٌ

وَزْرًا	أُخْرَى	وَ	إِنْ	تَدْعُ	مُثْقَلَةٌ	إِلَىٰ	حِمْلِهَا	لَا	يَحْمِلُ	مِنْهُ	شَيْءٌ
بوجھ	دوسرے کا	اور	اگر	پکارے	کوئی	جان بوجھ والی	طرف	بوجھ اپنے کی	نہیں	اٹھایا جائیگا	اس سے کچھ

والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اٹھائے گا

وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۱۹) إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ

وَ	لَوْ	كَانَ	ذَا	قُرْبَىٰ	۱۹)	إِنَّمَا	تُنذِرُ	الَّذِينَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُم	بِالْغَيْبِ
اور	اگر	ہو	صاحب قربت	سوائے اسکے نہیں کہ	ذراتا ہے تو	ان لوگوں کو جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے		

اگرچہ قربت دار ہی ہو۔ (اے پیغمبر) تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۲۰) وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۲۱) وَإِلَى اللَّهِ

وَ	أَقَامُوا	الصَّلَاةَ	۲۰)	وَمَنْ	تَزَكَّىٰ	فَإِنَّمَا	يَتَزَكَّىٰ	لِنَفْسِهِ	۲۱)	وَإِلَى اللَّهِ
اور	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	جو کوئی	ستھرائی کرے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	ستھرائی کرنا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور طرف	اللہ کی ہے

بالالتزام پڑھتے ہیں اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لیے پاک ہوتا ہے۔ اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹ

الْبَصِيرُ ۲۲) وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۲۳) وَلَا الظُّلُمَاتُ

الْبَصِيرُ	۲۲)	وَمَا	يَسْتَوِي	الْأَعْمَىٰ	وَالْبَصِيرُ	۲۳)	وَلَا	الظُّلُمَاتُ
پھر جانا	اور	نہیں	برابر ہوتا	اندھا	اور	دیکھنے والا	اور	ند

کر جانا ہے ۲۲) اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں ۲۳) اور نہ اندھیرا

وَلَا النُّورُ ۲۴) وَلَا الظُّلُّ وَالْحَرُورُ ۲۵) وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ

وَلَا	النُّورُ	۲۴)	وَلَا	الظُّلُّ	وَالْحَرُورُ	۲۵)	وَمَا	يَسْتَوِي	الْأَحْيَاءُ			
اور	ند	روشنی والا	اور	ند	سایہ	اور	ند	دھوپ	اور	نہیں	برابر ہوتے	زندے

اور روشنی ۲۴) اور نہ سایہ اور دھوپ ۲۵) اور نہ زندے

وَالْأَمْوَاتُ ۖ إِنَّ اللَّهَ يُسْعِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَا أَنْتَ بِسَعِ مَنْ فِي

وَالْأَمْوَاتُ	إِنَّ	اللَّهَ	يُسْعِ	مَنْ	يَشَاءُ	وَ	مَا	أَنْتَ	بِسَعِ	مَنْ	فِي
اور نہ	مردے	بیشک	اللہ	سنا دیتا ہے	جس کو چاہتا ہے	اور	نہیں	تو	سنا نے والا	جو کوئی	بچ

اور مردے برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم اُن کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں

الْقُبُورِ ۚ إِنَّ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ۚ إِنَّا أَرْسَلْنَا بِالْحَقِّ بَشِيرًا

الْقُبُورِ	إِنَّ	أَنْتَ	إِلَّا	نَذِيرٌ	إِنَّا	أَرْسَلْنَا	بِالْحَقِّ	بَشِيرًا
قبروں کے ہیں	نہیں	تو	مگر	ڈرانے والا	بیشک	بھیجا ہے ہم نے تجھ کو	ساتھ حق کے	خوشخبری دینے والا

سنا نہیں سکتے ۲۲ تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو ۲۳ ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا

وَنَذِيرًا ۚ وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ۚ وَإِنْ يَكْذِبُوكَ

وَنَذِيرًا	وَإِنْ	مِنْ	أُمَّةٍ	إِلَّا	خَلَا	فِيهَا	نَذِيرٌ	وَ	إِنْ	يَكْذِبُوكَ
اور ڈرانے والا	اور نہیں	کوئی	امت	مگر	گزر رہے	بچ اس کے	ڈرانے والا	اور	اگر	جھٹلاؤں تجھ کو

اور ڈرانے والا بھیجا ہے اور کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے ۲۴ اور اگر یہ تمہاری

فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

فَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ
پس تحقیق	جھٹلایا ہے	ان لوگوں نے جو	سے	تھے پہلے ان	آئے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے

تکذیب کریں تو جو لوگ اُن سے پہلے تھے وہ بھی تکذیب کر چکے ہیں۔ ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں

وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۚ ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ

وَبِالزُّبُرِ	وَبِالْكِتَابِ	الْمُنِيرِ	ثُمَّ	أَخَذْتُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَكَيْفَ	كَانَ
اور ساتھ صحیفوں کے	اور ساتھ کتاب	روشن کے	پھر	پکڑا میں نے	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	پس کیوں کر	ہوا

اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے ۲۵ پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب

كَبِيرٌ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ فَأَخْرَجْنَا بِهِ

كَبِيرٌ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهَ	أَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	فَأَخْرَجْنَا	بِهِ
عذاب میرا	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ نے	اتارا	سے	آسمان	پانی	پس نکالے ہم نے	ساتھ اس کے

کیسا ہوا ۲۶ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسایا تو ہم نے اس سے

شَبَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانَهَا ۖ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيضٌ وَحُمْرٌ

شَبَرَاتٍ	مُخْتَلِفًا	أَلْوَانَهَا	وَمِنَ	الْجِبَالِ	جُدَدٌ	بَيضٌ	وَ	حُمْرٌ
میوے پھل	کہ مختلف ہیں	رنگ ان کے	اور سے	پہاڑوں	نکلے ہیں	سفید	اور	سرخ

طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کیے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے

مُخْتَلِفًا أَلْوَانَهَا وَعَرَابِيْبٌ سُودٌ ۖ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ

مُخْتَلِفًا	أَلْوَانَهَا	وَعَرَابِيْبٌ	سُودٌ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	وَ	الدَّوَابِّ
کہ مختلف ہیں	رنگ ان کے	اور بھنگ	کالے	اور	سے	لوگوں	اور	جانوروں سے

قطعہات ہیں اور (بعض) کالے سیاہ ہیں (۲۴) انسانوں اور جانوروں اور چارپایوں

وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ ۖ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ

وَالْأَنْعَامِ	مُخْتَلِفٌ	أَلْوَانُهُ	كَذَلِكَ	إِنَّمَا	يَخْشَى	اللَّهَ	مِنَ	عِبَادِهِ
اور چارپایوں سے	کہ مختلف ہیں	رنگ ان کے	اسی طرح سے	سوائے اسکے نہیں کہ	ڈرتے ہیں	اللہ سے	سے	بندوں اسکے

کے بھی کئی طرح کے رنگ ہیں۔ اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو

الْعَالَمِينَ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۖ إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ

الْعَالَمِينَ	إِنَّ	اللَّهَ	عَزِيزٌ	غَفُورٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	يَتْلُونَ	كِتَابَ	اللَّهِ
عالم	بیشک	اللہ	غالب ہے	بخشنے والا	بیشک	وہ لوگ جو کہ	پڑھتے ہیں	کتاب	اللہ کی

صاحب علم ہیں۔ بیشک اللہ غالب (اور) بخشنے والا ہے (۲۵) جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ

وَأَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَ	أَنفَقُوا	مِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	سِرًّا	وَعَلَانِيَةً	يَرْجُونَ
اور قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	خرچ کرتے ہیں	اس جس سے کہ	دیا ہے ہم نے انکو	پوشیدہ	اور ظاہر	امید رکھتے ہیں

اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت

تِجَارَةً لَّن تَبَوَّرَ ۖ لِيُؤْتِيَهُمُ أَجْرَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۗ

تِجَارَةً	لَّن	تَبَوَّرَ	لِيُؤْتِيَهُمُ	أَجْرَهُمْ	وَ	يَزِيدَهُمُ	مِّن	فَضْلِهِ
سوداگری کی کہ	ہرگز نہ	ہلاک ہوگی	تاکہ پورا دیا جائے انکو	ثواب ان کا	اور	زیادہ دے ان کو	سے	اپنے فضل

(کے فائدے) کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی (۲۶) کیونکہ اللہ ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔

إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿۳۰﴾ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ

إِنَّهُ	غَفُورٌ	شَكُورٌ	وَ	الَّذِي	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	مِنَ	الْكِتَابِ	هُوَ
بیشک وہ	بخشنے والا	قدر دان ہے	اور	وہ چیز کہ	وحی کی ہے ہم نے	طرف تیری	سے	کتاب	وہ

وہ تو بخشنے والا (اور) قدر دان ہے ﴿۳۰﴾ اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے برحق ہے اور ان (کتابوں)

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ

الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ	ۗ	إِنَّ	اللَّهَ	بِعِبَادِهِ	لَخَبِيرٌ	بَصِيرٌ	ثُمَّ
حق ہے	سچا کر نیوالی	اس چیز کو کہ	آگے اسکے ہے	بیشک	اللہ	ساتھ بندوں	لپٹنے کے	البتہ خبر دار ہے	دیکھنے والا	پھر	

کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبر دار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے ﴿۳۱﴾ پھر

أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۗ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ

أَوْرَثْنَا	الْكِتَابَ	الَّذِينَ	اصْطَفَيْنَا	مِنْ	عِبَادِنَا	ۗ	فَمِنْهُمْ	ظَالِمٌ
وارث کیا ہم نے	کتاب کا	ان لوگوں کو کہ	برگزیدہ کیا ہم نے	سے	بندوں اپنوں	پس بعض ان میں سے	ظالم ہے	

ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جن کو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو ان میں

لِنَفْسِهِ ۗ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ ۖ يُآذِنُ

لِنَفْسِهِ	ۗ	وَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	ۚ	وَمِنْهُمْ	سَابِقٌ	بِالْخَيْرَاتِ	ۖ	يُآذِنُ
واسطے جان اپنی کے	اور	بعض ان میں سے	میانہ رو ہے	اور	بعض ان میں سے	آگے نکل جاتا ہے	ساتھ بھلائیوں کے	ساتھ کم	

سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور کچھ میانہ رو ہیں۔ اور کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل

اللَّهُ ۗ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿۳۲﴾ جَنَّتٌ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا

اللَّهُ	ۗ	ذَلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ	الْكَبِيرُ	﴿۳۲﴾	جَنَّتٌ	عَدْنٍ	يَدْخُلُونَهَا
اللہ کے	یہ	وہ ہے	بزرگی	بڑی	باغ ہیں	بمیشہ رہنے کے کہ	داخل ہونگے اس میں		

جانے والے ہیں۔ یہی بڑا فضل ہے ﴿۳۲﴾ (ان لوگوں کے لیے) بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے

يُحَلَّونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا

يُحَلَّونَ	فِيهَا	مِنْ	أَسَاوِرَ	مِنْ	ذَهَبٍ	وَلُؤْلُؤًا	ۖ	وَلِبَاسُهُمْ	فِيهَا
زیور پہنائے جائیں گے	سجائے	سے	کنگن	سے	سونے کے	اور موتی کے	اور	پوشاک ان کی	سجائے

وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور ان کی پوشاک

حَرِيْرٌ ۳۳) وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ ط

حَرِيْرٌ	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	اَذْهَبَ	عَنَّا	الْحَزْنَ
ریشمی ہے	اور	کہیں گے	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	دور کیا	ہم سے	غم

ریشمی ہو گی ۳۳) اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا۔

اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۳۴) الَّذِيْ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ

اِنَّ	رَبَّنَا	لَغَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	الَّذِيْ	اَحَلَّنَا	دَارَ	الْمُقَامَةِ	مِنْ
بیشک	پروردگار ہمارا	البتہ بخشنے والا	قدر دان ہے	جس نے	اتارا ہم کو	بچ گھر	بمیش رہنے کے	سے

بیشک ہمارا پروردگار بخشنے والا (اور) قدر دان ہے ۳۴) جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر

فَضْلِهِ ۳۵) لَا يَسُنُّا فِيْهَا نَصَبٌ وَّ لَا يَسُنُّا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۳۵)

فَضْلِهِ	لَا	يَسُنُّا	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّ	لَا	يَسُنُّا	فِيْهَا	لُغُوْبٌ
فضل اپنے	نہیں	لگتی ہم کو	بچ اس کے	محنت	اور	نہیں	لگتی ہم کو	بچ اس کے	مانگی

میں اتارا۔ یہاں نہ تو ہم کو رنج پہنچے گا اور نہ ہمیں تکلیف ہی ہو گی ۳۵)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارٌ جَهَنَّمَ ۳۶) لَا يُقْضٰ عَلَيْهِمْ

وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	نَارٌ	جَهَنَّمَ	لَا	يُقْضٰ	عَلَيْهِمْ
اور	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	واسطے ان کے	آگ ہے	دوزخ کی	نہ (تو)	تمام کیا جاتا ہے

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت آئے گی

فِيْمَوْتُوْا وَّ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا ط كَذٰلِكَ نَجْزِيْ

فِيْمَوْتُوْا	وَّ	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	مِنْ	عَذَابِهَا	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ
پس مر جائیں	اور	نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	سے	عذاب ان کے	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں

کہ مر جائیں اور نہ اُس کا عذاب ہی اُن سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی

كُلَّ كَفُوْرٍ ۳۷) وَ هُمْ يَصْطَرِحُوْنَ فِيْهَا رَبَّنَا اَخْرِجْنَا

كُلَّ	كَفُوْرٍ	وَ	هُمْ	يَصْطَرِحُوْنَ	فِيْهَا	رَبَّنَا	اَخْرِجْنَا
ہر	کفر کرنے والے کو	اور	وہ	چلائیں گے	بچ اس کے	اے رب ہمارے	نکال ہم کو

بدلہ دیا کرتے ہیں ۳۷) وہ اس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال لے

نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۖ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا

نَعْمَلْ	صَالِحًا	غَيْرَ	الَّذِي	كُنَّا	نَعْمَلُ	أَوَلَمْ	نُعَمِّرْكُم	مَّا
کہ عمل کریں	اچھے	سوا	اس کے جو کہ	تھے ہم	عمل کرتے	کیا نہیں	عمروں تھی ہم نے تم کو (اتنی) کہ	

(اب) ہم نیک عمل کیا کریں گے نہ وہ جو (پہلے) کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں

يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَ جَاءَكُمُ التَّذْيِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا

يَتَذَكَّرُ	فِيهِ	مَن	تَذَكَّرَ	وَ	جَاءَكُمُ	التَّذْيِيرُ	فَذُوقُوا	فَمَا
نصیحت پڑے	بچ اس کے	جو کوئی	نصیحت پکڑتا ہے	اور	آیا تھا تمہارے پاس	ڈرانے والا	پس چکھو	پس نہیں

دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔ تو اب مزے چکھو

لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴿۳۷﴾ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ غَيْبِ السَّمَوَاتِ

لِلظَّالِمِينَ	مِنْ	نَصِيرٍ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	غَيْبِ	السَّمَوَاتِ
واسطے ظالموں کے	کوئی	مددگار	بیشک	اللہ	جانتا ہے	پوشیدہ	آسمانوں کا

ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۳۷﴾ بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ

وَالْأَرْضِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۳۸﴾ هُوَ الَّذِي

وَالْأَرْضِ	إِنَّهُ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُورِ	هُوَ	الَّذِي
اور زمین کا	بیشک وہ	جانتے والا ہے	سینے والی بات کو		وہی ہے	جس نے

باتوں کا جانتے والا ہے۔ وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے ﴿۳۸﴾ وہی تو ہے جس نے

جَعَلَكُمْ خَلْفَ فِي الْأَرْضِ ۖ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَلَا

جَعَلَكُمْ	خَلْفَ	فِي	الْأَرْضِ	فَمَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهُ	وَلَا
کیا تم کو	جائے نشین	بچ	زمین کے	پس جو کوئی کہ	کفر کرے	پس اوپر اسکے ہے	کفر اس کا	اور نہیں

تم کو زمین میں (پہلوں کا) جائشیں بنایا۔ تو جس نے کفر کیا اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔ اور

يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ

يَزِيدُ	الْكَافِرِينَ	كُفْرَهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	إِلَّا	مَقْتًا	وَلَا	يَزِيدُ
زیادہ کیا	کافروں کو	ان کے کفر نے	نزدیک	انکے پروردگار کے	مگر	ناخوشی	اور	نہیں زیادہ کیا

کافروں کے حق میں ان کے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور

الْكَافِرِينَ كُفْرَهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ

الْكَافِرِينَ	كُفْرَهُمْ	إِلَّا	خَسَارًا	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	شُرَكَاءَكُمُ
کافروں کو	ان کے کفر نے	مگر	نقصان	کہہ	کیا دیکھا تم نے	شرکیوں اپنوں کو

کافروں کو ان کا کفر نقصان ہی زیادہ کرتا ہے ﴿۳۹﴾ (اے پیغمبر) کہہ دو بھلا تم نے اپنے شرکیوں کو دیکھا

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ

الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	أَرُونِي	مَاذَا	خَلَقُوا	مِنَ
جن کو	تم پکارتے ہو	سے	سوائے	اللہ تعالیٰ کے	دکھاؤ مجھ کو	کیا	پیدا کیا انہوں نے	سے

جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے

الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ ۚ أَمْ آتَيْنَهُمْ كِتَابًا

الْأَرْضِ	أَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي	السَّمَوَاتِ	أَمْ	آتَيْنَهُمْ	كِتَابًا
زمین	یا	واسطے ان کے	ساحم ہے	بیچ	آسمانوں کے	یا	دی ہے ہم نے انکو	کوئی کتاب

کون سی چیز پیدا کی ہے یا (بتاؤ کہ) آسمانوں میں ان کی شرکت ہے یا ہم نے ان کو کتاب

فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَاتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ إِن يَبْدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ

فَهُمْ	عَلَىٰ	بَيِّنَاتٍ	مِّنْهُ	بَلْ	إِن	يَبْدُ	الظَّالِمُونَ	بَعْضُهُمْ
پس وہ	اوپر	دلیل ظاہر کے ہیں	اس سے	بلکہ	نہیں	وعدہ دیتے	ظالم	بعضے ان کے

دی ہے تو وہ اس کی سند رکھتے ہیں؟ (ان میں سے کوئی بات بھی نہیں) بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو

بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ﴿۴۰﴾ إِنَّ اللَّهَ يُسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

بَعْضًا	إِلَّا	غُرُورًا	إِنَّ	اللَّهَ	يُسِكُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ
بعضوں کو	مگر	فریب دینا	بیشک	اللہ نے	تھام رکھا ہے	آسمانوں کو	اور زمین کو

وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے ﴿۴۰﴾ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ

أَنْ تَزُولَا ۗ وَ لَئِنْ زَالَتَا ۙ إِنَّ أَمْسَكُهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ

أَنْ	تَزُولَا	وَ	لَئِنْ	زَالَتَا	إِنَّ	أَمْسَكُهُمَا	مِنْ	أَحَدٍ	مِّنْ
اس سے کہ	ٹل جائیں	اور	اگر	ٹل جائیں	نہ	تھامے گا ان دونوں کو	کوئی	ایک	سے

ٹل نہ جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو ان کو

بَعْدِهِ ۱۰۵۱ إِنَّهُ كَانَ حَلِيًّا غَفُورًا ۳۱ وَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ

بَعْدِهِ	إِنَّهُ	كَانَ	حَلِيًّا	غَفُورًا	وَ	أَقْسَمُوا	بِاللَّهِ	جَهْدَ
بعد اس کے	بیشک وہ	ہے	تخل والا	بخشنے والا	اور	قسم کھائی انہوں نے	اللہ کی	سخت

تھام سکے۔ بیشک وہ بردبار (اور) بخشنے والا ہے ۳۱ اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں

أَيَّانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ

أَيَّانِهِمْ	لَئِنْ	جَاءَهُمْ	نَذِيرٌ	لَّيَكُونُنَّ	أَهْدَىٰ	مِنْ
قسم اپنی	اگر	آئے ان کے پاس	ڈرانے والا	البتہ ہوں گے	بہت راہ پانے والے	سے

کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت سے

إِحْدَى الْأُمَمِ ۳۲ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا

إِحْدَى	الْأُمَمِ	فَلَمَّا	جَاءَهُمْ	نَذِيرٌ	مَّا	زَادَهُمْ	إِلَّا
ہر ایک	امت	پس جب	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	نہ	زیادہ کیا ان کو	مگر

بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔ مگر جب ان کے پاس ہدایت کرنے والا آیا تو اُس سے اُن کو

نُفُورًا ۳۳ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَ مَكْرَ السَّيِّئِ ۳۴ وَ لَا يَحِيقُ

نُفُورًا	اسْتِكْبَارًا	فِي	الْأَرْضِ	وَ	مَكْرَ	السَّيِّئِ	وَ	لَا	يَحِيقُ
بیزاری	بسبب تکبر کرنے کے	بچ	زمین کے	اور	مکر کرنے	برائی کے	اور	نہیں	گھیرتا

نفرت ہی بڑھی ۳۳ یعنی (انہوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا (اختیار کیا) اور بری چال کا

الْمَكْرُ السَّيِّئِ ۳۵ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۳۶ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ

الْمَكْرُ	السَّيِّئِ	إِلَّا	بِأَهْلِهِ	فَهَلْ	يَنْظُرُونَ	إِلَّا	سُنَّتَ
مکر	برا	مگر	اس کے کرنے والوں کو	پس نہیں	انتظار کرتے	مگر	عادت

وہاں اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے

الْأَوَّلِينَ ۳۷ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۳۸ وَلَنْ تَجِدَ

الْأَوَّلِينَ	فَلَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّتِ	اللَّهِ	تَبْدِيلًا	وَلَنْ	تَجِدَ
پہلوں کی کا	پس ہرگز نہ	پائے گا تو	واسطے عادت	اللہ کے	تبدیلی	اور ہرگز نہ	پائے گا تو

منتظر نہیں۔ سو تم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدل نہ پاؤ گے اور اللہ کے طریقے میں

لَسُنَّتِ اللّٰهُ تَحْوِيْلًا ﴿۳۳﴾ اَوْلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

لَسُنَّتِ	اللّٰهُ	تَحْوِيْلًا	اَوْلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ
واسطے عادت	اللہ کے	پھیر دینا	کیا نہیں	سیر کی انہوں نے	بچ	زمین کے

کبھی تغیر نہ دیکھو گے ﴿۳۳﴾ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ كَانُوْا

فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَ	كَانُوْا
پس دیکھیں	کیوں کر	ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	سے تھے	پہلے ان	اور	تھے

تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے

اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۗ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ

اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعْجِزَهُ	مِنْ	شَيْءٍ
بہت سخت	ان سے	قوت میں	اور	نہیں	ہے	اللہ	ایسا کہ عاجز کرے اس کو	کوئی	چیز

قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور

فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ ۗ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۳۴﴾

فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي	الْاَرْضِ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَلِيْمًا	قَدِيْرًا
بچ	آسمانوں کے	اور	نہ	بچ	زمین کے	بیشک وہ	ہے	جاننے والا	قدرت والا

زمین میں کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا (اور) قدرت والا ہے ﴿۳۴﴾

وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى

وَ	لَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ	بِمَا	كَسَبُوْا	مَا	تَرَكَ	عَلٰى
اور	اگر	پکڑے	اللہ	لوگوں کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کماتے ہیں	نہ	چھوڑے	اوپر

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر

ظَهْرَهَا مِنْ دَابَّةٍ ۗ وَ لٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

ظَهْرَهَا	مِنْ	دَابَّةٍ	وَ	لٰكِنْ	يُؤَخِّرُهُمْ	اِلٰى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى
پشت زمین کے	کوئی	چلنے والا	اور	لیکن	ڈھیل دیتا ہے	تک	وقت	مقرر

ایک چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دے جاتا ہے۔

فَإِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۝۴

فَإِذَا	جَاءَ	أَجْلُهُمْ	فَإِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	بِعِبَادِهِ	بَصِيرًا
پس جب	آئے گا	وقت مقرر کا	پس بیشک	اللہ	ہے	ساتھ بندوں اپنے کے	دیکھنے والا

سو جب ان کا وقت آجائے گا تو (ان کے اعمال کا بدلہ دے گا) اللہ تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے ۴

رکوعاتها ۵

۳۶ سُورَةُ يَس مَكِّيَّةٌ ۳۱

آیتها ۸۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَس ۱ وَ الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۲ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۳

يَس	وَالْقُرْآنِ	الْحَكِيمِ	إِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِينَ
یس	قسم ہے قرآن	حکمت والے کی	بیشک تو	البتہ سے	بے بھیجے ہوؤں

یس ۱ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے ۲ (اے محمد ﷺ) بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو ۳

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۴ تَنْزِيلِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۵

عَلَى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	تَنْزِيلِ	الْعَزِيزِ	الرَّحِيمِ
اوپر	راہ	سیدھی کے	اتار ہے	غالب	مہربان نے

سیدھے رستے پر ۴ (یہ اللہ) غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے ۵

لِنُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُونَ ۶ لَقَدْ حَقَّ

لِنُنذِرَ	قَوْمًا	مَّا	أُنذِرَ	أَبَاؤُهُمْ	فَهُمْ	غٰفِلُونَ	لَقَدْ	حَقَّ
تا کہ ڈرائے تو	اس قوم کو کہ	نہیں	ڈرائے گئے	باپ ان کے	پس وہ	غفلت میں ہیں	البتہ تحقیق	سچ ہوئی

تا کہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا متنبہ کر دو، وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ۶ ان میں سے

الْقَوْلِ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۷ إِنَّا جَعَلْنَا فِي

الْقَوْلِ	عَلَىٰ	أَكْثَرِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ	إِنَّا	جَعَلْنَا	فِي
بات	اوپر	بہتوں انہوں کے	پس وہ	نہیں	ایمان لاتے	بیشک	کیا ہم نے	سچ

اکثر پر (اللہ کی) بات پوری ہو چکی ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے ۷ ہم نے ان کی گردنوں میں

أَعْنَاقِهِمْ أَغْلًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ﴿۸﴾

أَعْنَاقِهِمْ	أَغْلًا	فَهِيَ	إِلَى	الْأَذْقَانِ	فَهُمْ	مُّقْمَحُونَ
ان کی گردنوں کے	طوق	پس وہ	تک	ٹھوڑیوں میں	پس وہ	سراؤنچا کر رہے ہیں

طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک (پھنسنے ہوئے) ہیں تو ان کے سر اُل رہے ہیں ﴿۸﴾

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

وَجَعَلْنَا	مِنْ	بَيْنِ	أَيْدِيهِمْ	سَدًّا	وَمِنْ	خَلْفِهِمْ	سَدًّا
اور	کی ہم نے	سے	آگے ان کے	دیوار	اور	پچھے ان کے	دیوار

اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے بھی پھر ان پر

فَاعْشَيْنَهُمْ فَإِنَّهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۹﴾ وَ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ

فَاعْشَيْنَهُمْ	فَإِنَّهُمْ	لَا	يُبْصِرُونَ	وَ	سَوَاءٌ	عَلَيْهِمْ
پس ڈھا تک دیا ہم نے انکو	پس وہ	نہیں	دیکھتے	اور	برابر ہے	اوپر ان کے

پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے ﴿۹﴾ اور تم ان کو نصیحت کرو

ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰﴾ إِنَّمَا تُنذِرُ

ءَأَنْذَرْتَهُمْ	أَمْ	لَمْ	تُنذِرْهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ	إِنَّمَا	تُنذِرُ
کیا ڈرائے تو ان کو	یا	نہ	ڈرائے تو ان کو	نہیں	ایمان لانے کے	سوائے اسکے نہیں کہ	ڈراتا ہے

یا نہ کرو ان کے لیے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے ﴿۱۰﴾ تم تو صرف

مَنْ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ

مَنْ	اتَّبَعَ	الذِّكْرَ	وَ	خَشِيَ	الرَّحْمَنَ	بِالْغَيْبِ	فَبَشِّرْهُ
تو اس کو جو	پیروی کرے	قرآن کی	اور	ڈرے	اللہ رحمان سے	بن دیکھے	پس خوشخبری دے اسکو

اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور اللہ سے غائبانہ ڈرے۔ سو اس کو

بِغَفْرَةٍ وَّ أَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿۱۱﴾ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَ نَكْتُبُ

بِغَفْرَةٍ	وَّ	أَجْرٍ	كَرِيمٍ	إِنَّا	نَحْنُ	نُحْيِي	الْمَوْتَى	وَ	نَكْتُبُ
ساتھ بخشش	اور	ثواب	بزرگ کے	پیشک	ہم	زندہ کریں گے	مردوں کو	اور	لکھا ہے ہم نے

مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو ﴿۱۱﴾ پیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے

مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ط وَكُلِّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ

مَا	قَدَّمُوا	وَ	آثَارَهُمْ	وَ	كُلِّ	شَيْءٍ	أَحْصَيْنَاهُ	فِي	إِمَامٍ
جو	آگے بھیجا ہے	اور	نشانیوں ان کی کو	اور	ہر	چیز	شمار کر رکھی ہے ہم نے	بچ	کتاب

اور (جو) ان کے نشان پیچھے رہ گئے ہم ان کو قلمبند کر لیتے ہیں۔ اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن (یعنی لوح محفوظ) میں

مُبَيِّنٍ ۱۲ وَأَضْرِبَ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ ۱۳

مُبَيِّنٍ	وَأَضْرِبَ	لَهُمْ	مَثَلًا	أَصْحَابَ	الْقَرْيَةِ
روشن کے	اور بیان کر	واسطے ان کے	ایک مثال	رہنے والے	گاؤں کے کی

لکھ رکھا ہے ۱۲ اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو

إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۱۴ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

إِذْ	جَاءَهَا	الْمُرْسَلُونَ	إِذْ	أَرْسَلْنَا	إِلَيْهِمُ	اِثْنَيْنِ
جب	آئے ان کے پاس	بھیجے ہوئے	جب	بھیجے ہم نے	طرف ان کی	دو پیغمبر

جب ان کے پاس پیغمبر آئے ۱۴ (یعنی) جب ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر) بھیجے

فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ

فَكَذَّبُوهُمَا	فَعَزَّزْنَا	بِثَالِثٍ	فَقَالُوا	إِنَّا	إِلَيْكُمْ
پس جھٹلایا انہوں نے ان دونوں کو پس قوت دی ہم نے	ساتھ تیسرے کے	پس کہا انہوں نے	بیشک ہم	تمہاری طرف	

تو انہوں نے ان کو جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف

مُرْسَلُونَ ۱۵ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ

مُرْسَلُونَ	قَالُوا	مَا	أَنْتُمْ	إِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُنَا	وَ	مَا	أَنْزَلَ
بھیجے گئے ہیں	کہا انہوں نے	نہیں	تم	مگر	آدی	مانند ہماری	اور	نہیں	اتاری

پیغمبر ہو کر آئے ہیں ۱۵ وہ بولے کہ تم (اور کچھ) نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی (ہو) اور اللہ نے

الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۱۶ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۱۷ قَالُوا رَبُّنَا

الرَّحْمٰنُ	مِنْ	شَيْءٍ	إِنْ	أَنْتُمْ	إِلَّا	تَكْذِبُونَ	قَالُوا	رَبُّنَا
اللہ رحمان نے	کچھ	چیز	نہیں	تم	مگر	جھوٹے	کہا انہوں نے	رب ہمارا

کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو ۱۷ انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار

يَعْلَمُ اِنَّا اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿۱۷﴾ وَ مَا عَلَيْنَا اِلاَّ الْبَلٰغُ

يَعْلَمُ	اِنَّا	اِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُونَ	وَ	مَا	عَلَيْنَا	اِلاَّ	الْبَلٰغُ
جاتا ہے	بیشک ہم	طرف تمہاری	البتہ رسولوں سے ہیں	اور	نہیں	اوپر ہمارے	مگر	پہنچا دینا

جاتا ہے کہ ہم تمہاری طرف (پیغام دے کر) بھیجے گئے ہیں ﴿۱۷﴾ اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پہنچا

الْمُبِينِ ﴿۱۸﴾ قَالُوا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِن لَّمْ تَنْتَهُوْا

الْمُبِينِ	قَالُوا	اِنَّا	تَطَيَّرْنَا	بِكُمْ	لَئِن	لَّمْ	تَنْتَهُوْا
ظاہر	کہا انہوں نے	بیشک ہم	بد جانتے ہیں	رہنا تمہارا	اگر	نہ	بازر ہو گے تم

دینا ہے اور بس ﴿۱۸﴾ وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک دیکھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں

لَنَرْجِمَنَّكُمْ وَ لَنَمَسِّنَنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيمٌ ﴿۱۹﴾ قَالُوا طٰٓئِرٌ كُمْ

لَنَرْجِمَنَّكُمْ	وَ	لَنَمَسِّنَنَّكُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ	اَلِيمٌ	قَالُوا	طٰٓئِرٌ كُمْ
البتہ سنگسار کر دیں ہم تم کو	اور	البتہ لگے گا تم کو	ہم سے	عذاب	درد دینے والا	کہا انہوں نے	بدی تمہاری

سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا ﴿۱۹﴾ انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست

مَعَكُمْ ط اِنَّ ذِكْرْتُمْ ط بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿۲۰﴾ وَ جَاءَ

مَعَكُمْ	ط اِنَّ	ذِكْرْتُمْ	ط	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُّسْرِفُونَ	وَ	جَاءَ
ساتھ تمہارے ہے	کیا	نصیحت دیے جاتے ہو	بلکہ	تم	ایک قوم ہو	حد سے نکل جانوالے	اور	آیا	

تمہارے ساتھ ہے کیا اس لیے کہ تم کو نصیحت کی گئی بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو ﴿۲۰﴾ اور شہر کے پرلے

مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يَتَقَوْمِ اتَّبِعُوا

مِنْ	اَقْصَا	الْمَدِيْنَةِ	رَجُلٌ	يَّسْعٰى	قَالَ	يَتَقَوْمِ	اتَّبِعُوا
سے	دور کنارے	شہر کے	ایک مرد	دوڑتا ہوا	کہا	اے قوم میری	پیروی کرو

کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَ هُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿۲۱﴾

الْمُرْسَلِيْنَ	اتَّبِعُوا	مَنْ	لَا	يَسْئَلُكُمْ	اَجْرًا	وَ	هُمْ	مُّهْتَدُونَ
بھیجے گیوں کی	پیروی کرو	اس کی کہ	نہیں	مانگتا تم سے	اجرت	اور	وہ	راہ پائے ہوئے ہیں

بھیجے چلو ﴿۲۱﴾ ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے پر ہیں ﴿۲۱﴾

وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۳۱﴾ أَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ

وَمَا لِي	لَا	أَعْبُدُ	الَّذِي	فَطَرَنِي	وَ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ	أَأَتَّخِذُ	مِنْ	دُونِهِ	
اور کیا ہے	مجھ کو کہ	نہ	بندگی کروں میں	انہی جس نے	پیدا کیا مجھ کو	اور	انہی طرف	پھیرے جاؤ گے تم	بھلا میں پکڑوں	سے	اسکے سوا

اور مجھے کیا ہے کہ میں اُس کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۳۱﴾ کیا میں اس کو چھوڑ کر

الِهَةً إِنْ يُرِيدَنَّ الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا

الِهَةً	إِنْ	يُرِيدَنَّ	الرَّحْمَنُ	بِضُرٍّ	لَّا	تُغْنِي	عَنِّي	شَفَاعَتُهُمْ	شَيْئًا
معبود کوئی	اگر	چاہے میرے لیے	اللہ	ایک نقصان	نہ	کافی ہو میرے لیے	مجھ سے	شفاعت ان کی	کچھ

اوروں کو معبود بناؤں؟ اگر اللہ میرے حق میں نقصان کرنا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے

وَلَا يُنْقِذُونَ ﴿۳۲﴾ إِيَّيَّ إِذَا لَفِيَ ضَلَلٍ مُّبِينٍ ﴿۳۳﴾ إِيَّيَّ أَمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

وَلَا	يُنْقِذُونَ	﴿۳۲﴾	إِيَّيَّ	إِذَا	لَفِيَ	ضَلَلٍ	مُّبِينٍ	﴿۳۳﴾	إِيَّيَّ	أَمَنْتُ	بِرَبِّكُمْ
اور	نہ	چھڑائیں مجھ کو	پیشک میں	اس وقت	البتہ	گمراہی	ظاہر کے ہوں	پیشک میں	ایمان لایا میں	ساتھ رہنے کے	ساتھ رہنے کے

اور نہ وہ مجھے چھڑائیں گے ﴿۳۲﴾ تب تو میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو گیا ﴿۳۳﴾ میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں

فَاسْمِعُونَ ﴿۳۴﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ﴿۳۵﴾ قَالَ يَلِيَّتْ قَوْمِي يَعْلمُونَ ﴿۳۶﴾ بِمَا

فَاسْمِعُونَ	﴿۳۴﴾	قِيلَ	ادْخُلِ	الْجَنَّةَ	﴿۳۵﴾	قَالَ	يَلِيَّتْ	قَوْمِي	يَعْلمُونَ	﴿۳۶﴾	بِمَا
پس سنو بات میری	کہا گیا	داخل کرو اس کو	جنت میں	کہا	اے کاش	قوم میری	جانتی	ساتھ اس چیز کے کہ	ساتھ اس چیز کے کہ	ساتھ اس چیز کے کہ	ساتھ اس چیز کے کہ

سو میری بات سن رکھو ﴿۳۴﴾ حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا کاش! میری قوم کو خبر ہو ﴿۳۵﴾ کہ اللہ

عَفَرَنِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمَكْرُمِينَ ﴿۳۷﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ

عَفَرَنِي	رَبِّي	وَ	جَعَلَنِي	مِنَ	الْمَكْرُمِينَ	﴿۳۷﴾	وَمَا	أَنْزَلْنَا	عَلَى	قَوْمِهِ	مِنْ
بخشا مجھ کو	رب میرے نے	اور	کیا مجھ کو	عزت والوں میں	اور	نہیں اتارا ہم نے	اوپر	قوم انہی کے	سے	سے	سے

نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں کیا ﴿۳۷﴾ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر کوئی

بَعْدَهُ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿۳۸﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً

بَعْدَهُ	مِنْ	جُنْدٍ	مِنَ	السَّمَاءِ	وَ	مَا	كُنَّا	مُنْزِلِينَ	﴿۳۸﴾	إِنْ	كَانَتْ	إِلَّا	صَيْحَةً
پچھے اسکے	کوئی	لشکر	سے	آسمان	اور	نہیں	تھے ہم	اتارنے والے	نہیں	تھا	مگر	آواز تند	تھی

لشکر نہیں اتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے ہی ﴿۳۸﴾ وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی

وَأَحَدَةً فَأَذَاهُمْ خِمْدُونَ ﴿۲۹﴾ يُحْسِرَةٌ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ

وَاحِدَةً فَأَذَا هُمْ خِمْدُونَ يُحْسِرَةٌ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ

ایک پس اس وقت وہ بچے ہوئے تھے اے ارمان اوپر ان بندوں کے کہ نہیں آیا ان کے پاس کوئی

(آفتیں) سو وہ (اس سے) ناگہاں بچھ کر رہ گئے ﴿۲۹﴾ بندوں پر انہوں نے کہ ان کے پاس کوئی پیغمبر

رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿۳۰﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ

رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ

پیغمبر مگر تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے کیا نہیں دیکھا انہوں نے کتنے ہلاک کیے ہم نے پہلے ان سے

نہیں آتا مگر اس سے تمسخر کرتے ہیں ﴿۳۰﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت

الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿۳۱﴾ وَإِنْ كُلُّ لَمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا

الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ وَإِنْ كُلُّ لَمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا

قرونوں یہ کہ وہ طرف ان کے نہیں پھیرے جائیں گے اور نہیں ہیں سب مگر سب جمع ہو کر نزدیک ہمارے

سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ﴿۳۱﴾ اور سب کے سب ہمارے روبرو

مُحْضَرُونَ ﴿۳۲﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْبَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا

مُحْضَرُونَ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْبَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا

حاضر کیے جائینگے اور نشانی ہے واسطے ان کے زمین مردہ زندہ کیا ہم نے اس کو اور نکالا ہم نے اس سے

حاضر کیے جائیں گے ﴿۳۲﴾ اور ایک نشانی ان کے لیے زمین مردہ ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اُگایا

حَبًّا فَبِئْسَ مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

حَبًّا فَبِئْسَ مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

اناج پس اس میں سے وہ کھاتے ہیں اور کیے ہم نے سچ اس کے باغ سے کھجوروں اور انگوروں سے

پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ

اور پس جاری کیے ہم نے سچ اسکے سے چشموں تاکہ کھائیں سے اسکے میووں اور نہیں کیا اس کو انکے ہاتھوں نے

اور اس میں چشمے جاری کر دیے ﴿۳۴﴾ تاکہ یہ ان کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا۔ تو

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿۳۵﴾ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ وَابَجَّ لَهَا وَمَا تَثْبُتُ

أَفَلَا	يَشْكُرُونَ	سُبْحَانَ	الَّذِي	خَلَقَ	الْأَرْضَ	وَابَجَّ	لَهَا	وَمَا	تَثْبُتُ
کیا پس نہیں	شکر کرتے	پاک ہے	وہ جس نے	پیدا کیے	جوڑے	سب چیز کے	اس چیز سے کہ	اگاتی ہے	

پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ ﴿۳۵﴾ وہ اللہ پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے اور جن چیزوں

الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ

الْأَرْضُ	وَمِنْ	أَنْفُسِهِمْ	وَ	مِمَّا	لَا	يَعْلَمُونَ	وَ	آيَةٌ	لَهُمُ	اللَّيْلُ	نَسْلَخُ	مِنْهُ
زمین	اور سے	جانوں ان کی	اور	اس جنہوں کہ	نہیں	جانتے	اور	نشانی ہے	واسطے ان کے	رات	کھینچ نکالتے ہیں ہم	اس سے

کی ان کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے ﴿۳۶﴾ اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے کہ اس میں سے ہم

النَّهَارِ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ

النَّهَارِ	فَإِذَا	هُمْ	مُظْلِمُونَ	وَ	الشَّمْسُ	تَجْرِي	لِمُسْتَقَرٍّ	لَهَا	ذَلِكَ
دن کو	پس ناگہاں	وہ	اندھیروں میں ہیں	اور	سورج	چلتا ہے	اس کے مستقر پر		یہ

دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اُس وقت اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے ﴿۳۷﴾ اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

تَقْدِيرُ	الْعَزِيزِ	الْعَلِيمِ	وَالْقَمَرَ	قَدَّرْنَاهُ	مَنَازِلَ	حَتَّىٰ	عَادَ	كَالْعُرْجُونِ
حکم ہے	اللہ غالب	جاننے والے کا	اور چاند	مقرر کر دیں ہم نے اسکی	منزلیں	یہاں تک کہ	ہو جائے	مانند شاخ کھجور

(اللہ غالب اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے ﴿۳۸﴾ اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی

الْقَدِيمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ

الْقَدِيمِ	لَا	الشَّمْسُ	يَنْبَغِي	لَهَا	أَنْ	تُدْرِكَ	الْقَمَرَ	وَلَا	اللَّيْلُ	سَابِقُ
پرانی سوئی کے	نہیں	سورج	لاائق ہے	واسطے اسکے	یہ کہ	پالے	چاند کو	اور نہ	رات	آگے بڑھنے والی ہے

شاخ کی طرح ہو جاتا ہے ﴿۳۹﴾ نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے

النَّهَارِ ۖ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۴۰﴾ وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي

النَّهَارِ	وَ	كُلٌّ	فِي	فَلَكَ	يَسْبَحُونَ	وَ	آيَةٌ	لَهُمْ	أَنَّا	حَمَلْنَا	ذُرِّيَّتَهُمْ	فِي
دن سے	اور	سب کے سب	سبح	آسمان کے	تیر رہے ہیں	اور	نشانی ہے	واسطے ان کے	یہ کہ	اٹھایا ہم نے	اولاد ان کی کو	سبح

آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں ﴿۴۰﴾ اور ایک نشانی اُن کے لیے یہ ہے کہ ہم نے اُن کی

الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝۳۱ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝۳۲ وَإِنْ

الْفُلْكِ	الْمَشْحُونِ	وَ	خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِنْ	مِثْلِهِ	مَا	يَرْكَبُونَ	وَ	إِنْ
کشتی	بھری ہوئی کے	اور	پیدا کیا ہم نے	واسطے ان کے	سے	مانند اس کی	جو	سواری کریں اس پر	اور	اگر

اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا ۳۱ اور ان کے لیے ویسے ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ۳۲ اور اگر

نَسَأْنَعْرِهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَدُونَ ۝۳۳ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا

نَسَأْنَعْرِهُمْ	فَلَا	صَرِيخَ	لَهُمْ	وَ	لَا	هُمُ	يُنْقَدُونَ	إِلَّا	رَحْمَةً	مِنَّا	وَ	مَتَاعًا		
ہم چاہیں	غرق کر دیں	انکو	پس نہیں	مددگار	واسطے انکو	اور	نہ	وہ	چھڑائے جائیں	مگر	رحمت	ہماری سے	اور	فائدہ پہنچایا انکو

ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو ان کا کوئی فریاد رس ہو اور نہ ان کو رہائی ملے ۳۳ مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت

إِلَىٰ حِينٍ ۝۳۴ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

إِلَىٰ	حِينٍ	وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمُ	اتَّقُوا	مَا	بَيْنَ	أَيْدِيكُمْ	وَ	مَا	خَلْفَكُمْ	لَعَلَّكُمْ								
تک	ایک وقت	مقرر	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان کو	ڈرو	اس	عذاب سے	کہ	آگے	تمہارے	ہے	اور	جو	پیچھے	تمہارے	ہے	شاید	کہ	تم

تک کے فائدے ہیں ۳۴ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو

تُرْحَمُونَ ۝۳۵ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا

تُرْحَمُونَ	وَ	مَا	تَأْتِيهِمْ	مِنْ	آيَةٍ	مِنْ	آيَاتِ	رَبِّهِمْ	إِلَّا	كَانُوا	عَنْهَا				
رحم کیے	جاؤ	تم	اور	نہیں	آئی	پاس	انکے	کوئی	نشانی	سے	نشانیوں	رب ان کے	مگر	تھے	ان سے

تا کہ تم پر رحم کیا جائے ۳۵ اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ

مُعْرِضِينَ ۝۳۶ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ انْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوا

مُعْرِضِينَ	وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمُ	انْفِقُوا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللَّهُ	قَالُوا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا			
منہ پھیرنیوالے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان کو	خرچ کرو	اس	جتنے	کہ	دیا تم کو	اللہ نے	کہتے ہیں وہ	جو	کہ	کافر ہیں

پھیر لیتے ہیں ۳۶ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر مومنوں سے

لِلَّذِيْنَ آمَنُوا أَمْ نُوْا أَنْطَعُمْ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطَعَمَهُ ۚ إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

لِلَّذِيْنَ	آمَنُوا	أَمْ	نُوْا	أَنْطَعُمْ	مَنْ	لَوْ	يَشَاءُ	اللَّهُ	أَطَعَمَهُ	ۚ	إِنَّ	أَنْتُمْ	إِلَّا	فِي	ضَلَالٍ					
واسطے ان لوگوں کے	جو	ایمان لائے	کیا	کھلائیں	تم	اس	کو	اگر	چاہتا	اللہ	کھلا	دیتا	اس	کو	نہیں	تم	مگر	بچ	مگر	ہی

کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا۔ تم تو صریح

مُبِينٌ ﴿۳۷﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾ مَا

مُبِينٌ	و	يَقُولُونَ	مَتَى	هَذَا	الْوَعْدُ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	مَا
ظاہر کے	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہوتم	سچے	نہیں

غلطی میں ہو ﴿۳۷﴾ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا؟ ﴿۳۸﴾ یہ تو ایک

يَنْظُرُونَ إِلَّا الصَّيْحَةَ وَآحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَا

يَنْظُرُونَ	إِلَّا	صَّيْحَةً	وَآحِدَةً	تَأْخُذُهُمْ	وَ	هُمْ	يَخِصِّوْنَ	فَلَا
انتظار کرتے	مگر	آواز تک	ایک	پکڑے ان کو	اور	وہ	جھگڑ رہے ہوں گے	پس نہ

چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان کو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آ پکڑے گی ﴿۳۹﴾ پھر نہ

يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿۴۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ

يَسْتَطِيعُونَ	تَوْصِيَةً	وَلَا	إِلَىٰ	أَهْلِهِمْ	يَرْجِعُونَ	وَ	نُفِخَ	فِي	الصُّورِ
سکین گے	وصیت کرنا	اور	نہ	طرف اہل اپنے کی	پھر جائیں گے	اور	پھونکا جائیگا	سچ	صور کے

تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں واپس جا سکیں گے ﴿۴۰﴾ اور (جس وقت) صور پھونکا جائے گا

فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿۴۱﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا

فَإِذَا	هُمْ	مِنَ	الْأَجْدَاثِ	إِلَىٰ	رَبِّهِمْ	يَنْسِلُونَ	قَالُوا	يَا	وَيْلَنَا	مَن	بَعَثَنَا
پس ناہاں	وہ	سے	قبروں	طرف	رب اپنے کی	دوڑیں گے	کہیں گے	اے	وہ	ہمکو	کس نے اٹھایا ہم کو

یہ قبروں سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے ﴿۴۱﴾ کہیں گے اے ہے ہمیں ہماری

مِنْ مَّرْقَدِنَا ۚ هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿۴۲﴾ إِنْ

مِنْ	مَّرْقَدِنَا	هَذَا	مَا	وَعَدَ	الرَّحْمَنُ	وَ	صَدَقَ	الْمُرْسَلُونَ	إِنْ
سے	ہماری خواب گاہ	یہ ہے	جو کچھ	وعدہ کیا تھا	اللہ نے	اور	سچ کہا تھا	پیغمبروں نے	نہیں

خواب گاہوں سے کس نے (جگا) اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا اللہ نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا ﴿۴۲﴾ صرف

كَانَتْ إِلَّا الصَّيْحَةَ وَآحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿۴۳﴾ فَالْيَوْمَ

كَانَتْ	إِلَّا	صَّيْحَةً	وَآحِدَةً	فَإِذَا	هُمْ	جَمِيعٌ	لَّدَيْنَا	مُحْضَرُونَ	فَالْيَوْمَ
تھایہ	مگر	آواز تک	ایک	پس اسوقت	وہ	سب کے سب	نزدیک ہمارے	حاضر ہونے والے ہیں	پس آج کے دن

ایک زور کی آواز کا ہونا ہو گا کہ سب کے سب ہمارے روبرو آ حاضر ہوں گے ﴿۴۳﴾ اُس روز کسی

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۴﴾ إِنَّ

لَا	تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَيْئًا	وَّ	لَا	تُجْزَوْنَ	إِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	إِنَّ
نہ	ظلم کیا جائے گا	کوئی جی	کچھ	اور	نہ	جزا دیے جاؤ گے تم	مگر	جو کچھ کہ	تھے تم	کرتے	بیشک

شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ دیا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے ﴿۵۴﴾ اہل جنت

أَصْحَابِ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَاكُهُونَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ

أَصْحَابِ	الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ	فِي	شُغْلٍ	فَاكُهُونَ	هُمُ	وَ	أَزْوَاجُهُمْ	فِي	ظِلِّ
رہنے والے	بہشت کے	آج کے دن	بچ	ایک کام کے	خوش ہیں	وہ	اور	بی بیایں ان کی	بچ	سایوں کے

اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں گے ﴿۵۵﴾ وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں

عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِنُونَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَّا يَدْعُونَ ﴿۵۷﴾

عَلَى	الْأَرَائِكِ	مُتَّكِنُونَ	لَهُمْ	فِيهَا	فَاكِهَةٌ	وَلَهُمْ	مَا	يَدْعُونَ
اوپر	تختوں کے	تکیے لگائے	واسطان کے	بچ اس کے	میوہ	اور واسطے ان کے ہیں	جو کچھ	چاہیں

میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۶﴾ وہاں ان کے لیے میوے اور جو چاہیں گے (موجود ہوگا) ﴿۵۷﴾

سَلَّمَ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَاذُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْبَجْرُمُونَ ﴿۵۹﴾ أَلَمْ

سَلَّمَ	قَوْلًا	مِّن رَّبِّ	رَحِيمٍ	وَامْتَاذُوا	الْيَوْمَ	أَيُّهَا	الْبَجْرُمُونَ	أَلَمْ
سلام	کہا جائے گا	سے	پروردگار	مہربان	اور جدا ہو جاؤ	آج کے دن	اے	گنہگارو

پروردگار مہربان کی طرف سے سلام (کہا جائے گا) ﴿۵۸﴾ اور گنہگارو تم آج الگ ہو جاؤ ﴿۵۹﴾ اے آدم

أَعْتَدُ لِيَوْمَ يَأْتِيكُم مِّن رَّبِّكُمْ عَذَابٌ مُّبِينٌ ﴿۶۰﴾

أَعْتَدُ	لِيَوْمَ	يَأْتِيكُم	مِّن رَّبِّكُمْ	عَذَابٌ	مُّبِينٌ
عہد کیا تھا میں نے	طرف تمہاری	اے بیٹو	آدم کے	یکہ	نہ عبادت کرو تم

کی اولاد ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۶۰﴾

وَأَنِ اعْبُدُونِي ۗ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

وَأَنِ	اعْبُدُونِي	هَذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيمٌ	وَلَقَدْ	أَضَلَّ	مِنْكُمْ	جِبِلًّا
اور	یہ کہہ	عبادت کرو میری	یہ	راہ ہے	سیدھی	اور البتہ سچ	گمراہ کیا اس نے	تم میں سے

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا راستہ ہے ﴿۶۱﴾ اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت

كثِيرًا ۱۰۶۳ اَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۱۰۶۴ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۱۰۶۵

كثِيرًا	اَفَلَمْ	تَكُونُوا	تَعْقِلُونَ	هَذِهِ	جَهَنَّمُ	الَّتِي	كُنْتُمْ	تُوعَدُونَ
بہت کو	کیا پس نہیں	ہو تم کہ	سمجھو	یہ ہے	دوزخ	جس کا	تھے تم	وعدہ دینے جاتے

کو گمراہ کر دیا تھا۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ (۱۰۶۴) یہی وہ جہنم ہے جس کی تمہیں خبر دی جاتی تھی (۱۰۶۵)

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۱۰۶۶ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ افْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا

اِصْلَوْهَا	الْيَوْمَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُونَ	الْيَوْمَ	نَخْتِمُ	عَلَىٰ	افْوَاهِهِمْ	وَ	تُكَلِّمُنَا
داخل ہوا میں	آج کے دن	بسبب اسکے کہ	تھے تم	کفر کرتے	آج کے دن	مہر لگا دی گئے	اوپر	انکے مونہوں کے	اور	ہمیں کہیں گے

(سو) جو تم کفر کرتے رہے ہو اس کے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ (۱۰۶۶) آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو

اَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۱۰۶۷ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا

اَيْدِيهِمْ	وَ	تَشْهَدُ	اَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	وَ	لَوْ	نَشَاءُ	لَطَمَسْنَا
ہاتھ ان کے	اور	گواہی دینگے	پاؤں ان کے	بسبب اسکے کہ	تھے	کما تے	اور	اگر	ہم چاہیں	البتہ ناپید کر دیں ہم

کچھ یہ کرتے رہے تھے ان کے ہاتھ ہم سے بیان کریں گے اور ان کے پاؤں (اس کی) گواہی دیں گے (۱۰۶۷) اور اگر ہم چاہیں تو ان

عَلَىٰ اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَلِي يُبْصِرُونَ ۱۰۶۸ وَلَوْ نَشَاءُ

عَلَىٰ	اَعْيُنِهِمْ	فَاسْتَبَقُوا	الصِّرَاطَ	فَاَلِي	يُبْصِرُونَ	وَ	لَوْ	نَشَاءُ
اوپر	انکی آنکھوں کے	پس آگے بڑھیں گے	ایک راہ	پس کیوں کر	دیکھیں گے	اور	اگر	چاہیں ہم

کی آنکھوں کو مٹا (کر اندھا کر) دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں دیکھ سکیں گے (۱۰۶۸) اور اگر ہم چاہیں

لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۱۰۶۹

لَمَسَخْنَاهُمْ	عَلَىٰ	مَكَانَتِهِمْ	فَمَا	اسْتَطَاعُوا	مُضِيًّا	وَ	لَا	يَرْجِعُونَ
البتہ سخ کر دیں ان کو	اوپر	جگہ ان کی کے	پس نہ	کر سکیں	گزرنا	اور	نہ	پھریں

تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں پھر وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ (پیچھے) لوٹ سکیں (۱۰۶۹)

وَمَنْ يُعْبِرْ لَانْفُسِهِ فِي الْخَلْقِ ۱۰۷۰ اَفَلَا يَعْقِلُونَ ۱۰۷۱ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا

وَمَنْ	يُعْبِرْ	لَانْفُسِهِ	فِي	الْخَلْقِ	وَمَا	عَلَّمْنَاهُ	الشِّعْرَ	وَمَا
اور جس کو	عبرتی ہے	انکو	سارے	ہیں	اسکو	بچ	خلق کے	کیا پس نہیں

اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں اونڈھا کر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟ (۱۰۷۱) اور ہم نے ان (پتنبیر) کو شعر

يَذْبَعِي لَهُ ۶۸ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْآنٌ مُّبِينٌ ۶۹ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ

يَذْبَعِي لَهُ ۶۸ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْآنٌ مُّبِينٌ ۶۹ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ
لا اِن واسطے اسکے نہیں وہ مگر ایک نصیحت اور قرآن روشن تاکہ ڈرائے اس کو کہ ہے جیتا اور ثابت ہوئی

گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کو شایاں ہے۔ یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن (پراز حکمت) ہے ۶۹ تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو

الْقَوْلِ عَلَى الْكَافِرِينَ ۷۰ اَوْلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا

الْقَوْلِ عَلَى الْكَافِرِينَ ۷۰ اَوْلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا
بات اوپر کافروں کے کیا نہیں دیکھتے یہ کہ پیدا کیا ہم نے واسطے ان کے اس چیز سے کہ کیے ہاتھوں اپنے کے

ہدایت کا راستہ دکھائے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے ۷۰ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے

اَنْعَمَّا فَهَمَّ لَهُمْ مَلِكُوْنَ ۷۱ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَ مِنْهَا

اَنْعَمَّا فَهَمَّ لَهُمْ مَلِكُوْنَ ۷۱ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَ مِنْهَا
چار پائے پس وہ واسطے ان کے مالک ہیں اور فرمانبردار کیا واسطے ان کے پس بعض ان میں سے سواری اگلی ہے اور بعض ان میں

ان کے لیے چار پائے پیدا کر دیے اور یہ ان کے مالک ہیں ۷۱ اور ان کو ان کے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے ان کی سواری ہے اور کسی کو

يَاْكُلُوْنَ ۷۲ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبٌ ۷۳ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۷۴ وَاتَّخَذُوا

يَاْكُلُوْنَ ۷۲ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبٌ ۷۳ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۷۴ وَاتَّخَذُوا
کھاتے ہیں اور واسطے ان کے سبچ اس کے فائدے اور پینا ہے کیا پس نہیں شکر کرتے اور پکارتے ہیں

یہ کھاتے ہیں ۷۲ اور ان میں ان کے لیے (اور) فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں۔ تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ ۷۴ اور انہوں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِلٰهَةً لَّعَلَّهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۷۵ لَا يَسْتَطِيعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِلٰهَةً لَّعَلَّهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۷۵ لَا يَسْتَطِيعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ
سے سوائے اللہ کے معبود شاید وہ مدد کیے جائیں نہیں کر سکیں گے مدد ان کی اور وہ

نے اللہ کے سوا (اور) معبود بنا لیے ہیں کہ شاید (ان سے) ان کو مدد پہنچے ۷۵ (مگر) وہ ان کی مدد کی (ہرگز) طاقت نہیں رکھتے۔ اور

لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۷۶ فَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يَسِرُّوْنَ

لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۷۶ فَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يَسِرُّوْنَ
واسطے ان کے لشکر ہیں حاضر کیے گئے پس نہ غمگین کریں تجھ کو باتیں ان کی بیشک ہم جانتے ہیں جو کچھ چھپاتے ہیں

وہ ان کی فوج ہو کر حاضر کیے جائیں گے ۷۶ تو ان کی باتیں تمہیں غمناک نہ کر دیں۔ یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے

وقفا لاجرم

وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٤٦﴾ أَوْلَمْ يَرَ الْإِنْسَانَ إِذَا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ

اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں کیا نہیں دیکھا آدمی نے یکے پیدا کیا گئے اسکو سے نطفے پس نگاہاں وہ بھگڑنے والا ہے

ہیں نہیں (سب) معلوم ہیں ﴿٤٦﴾ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق

مُبِينٌ ﴿٤٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ﴿٤٨﴾ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ

ظاہر اور بیان کی واسطے ہمارے ایک مثال اور بھول گیا پیدائش اپنی کہا کہ کون زندہ کریگا ہڈیوں کو

جھگڑنے لگا ﴿٤٧﴾ اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی

وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٤٩﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ﴿٥٠﴾ وَهُوَ بِكُلِّ

اور وہ بوسیدہ ہیں کہہ زندہ کریگا اس کو جس نے کہ پیدا کیا اس کو پہل بار اور وہ ساتھ سب

توان کو کون زندہ کرے گا؟ ﴿٤٩﴾ کہہ دو کہ اُن کو وہ زندہ کرے گا جس نے اُن کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ سب قسم کا

خَلِقَ عَلَيْهِمُ ﴿٥١﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا

پیدا کیے گیوں کے جانے والا ہے جس نے پیدا کی واسطے تمہارے سے درخت سرسبز آگ پس اسوقت

پیدا کرنا جانتا ہے ﴿٥١﴾ (وہی) جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اس کی ٹہنیوں

أَنْتُمْ مِنْهُ تَوَقُّدُونَ ﴿٥٢﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

تم اس سے روشنی کرتے ہو کیا نہیں وہ جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو

کو رگڑ کر اُن سے آگ نکالتے ہو ﴿٥٢﴾ بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کیا وہ اس بات پر قادر نہیں

بِقَدْرِ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ﴿٥٣﴾ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٥٤﴾ إِنَّمَا

قدرت والا اوپر اس کے کہ پیدا کرے مانند ان کی البتہ وہی ہے اور وہی ہے پیدا کر نیوالا جاننے والا سوائے اسکے نہیں کہ

کہ (اُن کو پھر) ویسے ہی پیدا کر دے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا (اور) علم والا ہے ﴿٥٤﴾ اس کی

أَمْرًا إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحَانَ

أَمْرًا	إِذَا	أَرَادَ	شَيْئًا	أَنْ	يَقُولَ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُونُ	فَسُبْحَانَ
حکم اس کا	جب	چاہے	کسی چیز کا	یہ کہ	کہے	واسطے اسکے کہ	ہو جا	پس ہو جاتی ہے	پس پاکی ہے

شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿۸۲﴾ وہ (ذات) پاک

الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۳﴾

الَّذِي	بِيَدِهِ	مَلَكُوتُ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ
اس ذات پاک کو کہ	اسکے ہاتھ میں ہے	بادشاہی	ہر	چیز کی	اور	طرف اسی کی	پھیرے جاؤ گے

ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۸۳﴾

۵ رکوعاتها

۳۷ سُورَةُ الضُّفَّتِ مَكِّيَّةٌ ۵۲

۱۸۲ آیاتها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالضُّفَّتِ صَفًا ۱ فَالزُّجْرَاتِ زَجْرًا ۲ فَالتَّلِيَّتِ ذِكْرًا ۳ إِنَّ إِلَهَكُمْ

وَالضُّفَّتِ	صَفًا	فَالزُّجْرَاتِ	زَجْرًا	فَالتَّلِيَّتِ	ذِكْرًا	إِنَّ	إِلَهَكُمْ
قسم ہے صف بانہنے والوں کی	قطار ہو کر	پھر ڈانٹنے والوں کی	جھڑک کر	پھر پڑھنے والوں کی	یاد کر کر	بیشک	معبود تمہارا

قسم ہے صف بانہنے والوں کی پر اجما کر ﴿۱﴾ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر ﴿۲﴾ پھر ذکر (یعنی قرآن) پڑھنے والوں کی (غور کر کر) ﴿۳﴾

لَوْ أَحَدٌ ۴ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۵ إِنَّا

لَوْ أَحَدٌ	رَبُّ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	وَرَبُّ	الْمَشَارِقِ	إِنَّا
البتہ ایک ہے	رب	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جو کچھ	انکے بیچ میں ہے	اور رب	مشرقوں کا	بیشک

کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے ﴿۴﴾ جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے ﴿۵﴾

رَبِّنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ۶ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ

رَبِّنَا	السَّمَاءِ	الدُّنْيَا	بِزِينَةِ	الْكَوَاكِبِ	وَ	حِفْظًا	مِّنْ	كُلِّ	شَيْطَانٍ
زمینت دئی گئے	آسمان	دنیا کو	ساتھ زینت کے	تاروں کی	اور	واسطے محافظت کے	سے	ہر	شیطان

بے شک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ﴿۶﴾ اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت

۵۵۵

۲ العزل

مَّارِدٍ ۸ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَاِ اَعْلَى وَيُقَدِّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۸

مَّارِدٍ	لَا	يَسْمَعُونَ	إِلَى	الْمَلَاِ	اَعْلَى	وَيُقَدِّفُونَ	مِنْ	كُلِّ	جَانِبٍ
سرکش	نہیں	سن سکتے	طرف	بڑے فرشتوں	بلند کی	اور پھینکے جاتے ہیں	سے	ہر	طرف

کی ۸ کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگاسکیں اور ہر طرف سے (اُن پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں ۸

دُحُورًا ۹ وَأَلْهَمَ عَذَابٌ ۹ وَالْأَمِنْ خَطْفَ الْخُطْفَةِ فَأَتْبَعَهُ

دُحُورًا	وَأَلْهَمَ	عَذَابٌ	وَالْأَمِنْ	خَطْفَ	الْخُطْفَةِ	فَأَتْبَعَهُ
بھگانے کو	اور واسطے انکے	عذاب ہے	دائمی	مگر	جو کوئی	اچک لے گیا ہے

(یعنی وہاں سے) نکال دینے کو اور اُن کے لیے عذاب دائمی ہے ۹ ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۱۰ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا إِنَّا

شِهَابٌ	ثَاقِبٌ	فَاسْتَفْتِهِمْ	أَهْمُ	أَشَدُّ	خَلْقًا	أَمْ	مَنْ	خَلَقْنَا	إِنَّا
شعلہ	پہکتا	پس پوچھ جان سے	کیا وہ	سخت ہیں	پیدائش میں	یا	جو	پیدا کیے ہیں انکے	پہنکے

تو جلتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لگتا ہے ۱۰ تو اُن سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے ان کا؟

خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَّازِبٍ ۱۱ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۱۲ وَإِذَا ذُكِرُوا

خَلَقْنَاهُمْ	مِنْ	طِينٍ	لَّازِبٍ	بَلْ	عَجِبْتَ	وَيَسْخَرُونَ	وَ	إِذَا	ذُكِرُوا
پیدا کیا ان کو	سے	مٹی	چپکتی	بلکہ	تعجب کیا تو نے	اور ٹھٹھا کیا انہوں نے	اور	جموخت نصیحت دجاتی ہے	

انہیں ہم نے چپکتے گارے سے بنایا ہے ۱۱ ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ تمسخر کرتے ہیں ۱۲ اور جب ان کو نصیحت

لَا يَذْكُرُونَ ۱۳ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخَرُونَ ۱۴ وَقَالُوا إِن هَذَا إِلَّا سِحْرٌ

لَا	يَذْكُرُونَ	وَ	إِذَا	رَأَوْا	آيَةً	يَسْتَسْخَرُونَ	وَ	قَالُوا	إِن هَذَا	إِلَّا	سِحْرٌ
نہیں	یاد رکھتے	اور	جب	دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	ٹھٹھا کرتے ہیں	اور	کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر جادو

دی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے ۱۳ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں ۱۴ اور کہتے ہیں کہ یہ تو صریح

مُبِينٌ ۱۵ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ۱۶ إِنَّا لَبَعُوثُونَ ۱۷ أَوْ آبَاؤُنَا

مُبِينٌ	إِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَ	عِظَامًا	إِنَّا	لَبَعُوثُونَ	أَوْ	آبَاؤُنَا
ظاہر	کیا جب	مر جائینگے ہم	اور	ہو گئے ہم	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم	اٹھائے جائیں گے	یا	باپ ہمارے

جادو ہے ۱۵ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے؟ ۱۶ اور کیا ہمارے

الْأَوْلُونَ ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ﴿۱۸﴾ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ

الْأَوْلُونَ	قُلْ	نَعَمْ	وَأَنْتُمْ	دَاخِرُونَ	فَإِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ	وَاحِدَةٌ	فَإِذَا	هُمْ										
پہلے	کہہ	ہاں	اور	تم	ذلیل	ہو گے	پس	سوائے	اسکے	نہیں	کہ	وہ	ڈانٹتا	ہے	وہ	ایک	بار	پس	تاہاں	وہ

باپ دادا بھی (جو) پہلے (ہو گزرے ہیں)؟ ﴿۱۷﴾ کہہ دو کہ ہاں۔ اور تم ذلیل ہو گے ﴿۱۸﴾ وہ تو ایک زور کی آواز ہوگی اور یہ اس

يَنْظُرُونَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوا أَيَوِيلَنَا هَذَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿۲۰﴾ هَذَا يَوْمَ الْفَصْلِ الَّذِي

يَنْظُرُونَ	وَقَالُوا	أَيَوِيلَنَا	هَذَا	يَوْمَ	الدِّينِ	هَذَا	يَوْمَ	الْفَصْلِ	الَّذِي	
دیکھتے	ہوں	گے	اور	کہیں	گے	اے	وہ	وہ	وہ	جو

وقت دیکھنے لگیں گے ﴿۱۹﴾ اور کہیں گے ہائے شامت ہماری، یہی جزا کا دن ہے ﴿۲۰﴾ (کہا جائے گا کہ ہاں) فیصلہ کا دن جس کو

كُنْتُمْ بِهِ تَكْدِبُونَ ﴿۲۱﴾ أَحْشَرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا

كُنْتُمْ	بِهِ	تَكْدِبُونَ	أَحْشَرُوا	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	وَأَزْوَاجَهُمْ	وَمَا	كَانُوا												
تھے	تم	جو	کھٹاتے	ان	لوگوں	کو	ظلم	کیا	نہیں	نے	اور	ان	کے	ساتھیوں	کو	اور	جو	کچھ	کہ	تھے

تم جھوٹ سمجھتے تھے یہی ہے ﴿۲۱﴾ جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ہم جنسوں کو اور جن کو وہ پوجا کرتے تھے (سب)

يَعْبُدُونَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿۲۳﴾

يَعْبُدُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	فَاهْدُوهُمْ	إِلَى	صِرَاطِ	الْجَحِيمِ				
پوجتے	سے	سوائے	اللہ	کے	پس	دکھلا دو ان کو	الہی	صراط	راہ	دوزخ	کی

(کو) جمع کر لو ﴿۲۲﴾ (یعنی جن کو) اللہ کے سوا (پوجا کرتے تھے) پھر ان کو جہنم کے رستے پر چلا دو ﴿۲۳﴾

وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُورُونَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَاتَتَّصِرُونَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمْ الْيَوْمَ

وَقِفُوهُمْ	إِنَّهُمْ	مَسْئُورُونَ	مَا لَكُمْ	لَاتَتَّصِرُونَ	بَلْ	هُمْ	الْيَوْمَ																				
اور	کھڑ	اکرو	انکو	بیشک	ان	سے	پوچھنا	ہے	کیا	ہے	تم	کو	نہیں	مدد	کرتے	ایک	دوسرے	کی	مدد	نہیں	کرتے	ہے	بلکہ	آج	وہ	ہم	آج

اور ان کو ٹھیرائے رکھو کہ ان سے (کچھ) پوچھنا ہے ﴿۲۴﴾ تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ﴿۲۵﴾ بلکہ آج تو وہ

مُسْتَسْلِمُونَ ﴿۲۶﴾ وَأَقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۲۷﴾ قَالُوا

مُسْتَسْلِمُونَ	وَأَقْبَلْ	بَعْضُهُمْ	عَلَى	بَعْضٍ	يَتَسَاءَلُونَ	قَالُوا									
فرمانبردار	ہیں	اور	منہ	کریں	گے	بعض	ان	کے	اوپر	بعضوں	کے	پوچھتے	ہیں	کہیں	گے

فرمانبردار ہیں ﴿۲۶﴾ اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (وجواب) کریں گے ﴿۲۷﴾ کہیں گے

إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ﴿۲۸﴾ قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۲۹﴾ وَمَا

إِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَأْتُونَنَا	عَنِ	الْيَمِينِ	قَالُوا	بَلْ	لَمْ	تَكُونُوا	مُؤْمِنِينَ	وَمَا
بیٹک تم ہی	تھے تم	آتے ہمارے پاس	سے	دائیں طرف	کہیں گے	بلکہ	نہیں	تھے تم	ایمان والے	اور نہیں

کیا تم ہی ہمارے پاس دائیں (اور بائیں) سے آتے تھے ﴿۲۸﴾ وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے ﴿۲۹﴾ اور ہمارا

كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا

كَانَ	لَنَا	عَلَيْكُمْ	مِنْ	سُلْطٰنٍ	بَلْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	طٰغِيْنَ	فَحَقَّ	عَلَيْنَا
تھا	واسطے ہمارے	اوپر تمہارے	کوئی	غلبہ	بلکہ	تھے تم	ایک قوم	سرکش	پس ثابت ہوئی	اوپر ہمارے

تم پر کچھ زور نہ تھا بلکہ تم سرکش لوگ تھے ﴿۳۰﴾ سو ہمارے بارے میں

قَوْلُ رَبِّنَا ۙ اِنَّ الَّذِیْنَ اَقْبَوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَعْوَيْتُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ

قَوْلُ	رَبِّنَا	اِنَّ	الَّذِیْنَ	اَقْبَوْنَ	فَاَعْوَيْتُمْ	اِنَّا	كُنَّا	غٰوِيْنَ	فَاِنَّهُمْ	يَوْمَئِذٍ
بات	رب ہمارے کی	بیٹک ہم	البتہ چکھنے والے	ہیں	پس گمراہ کیا ہم نے تم کو	جیسے ہم	تھے	گمراہ	پس بیٹک وہ	آج کے دن

ہمارے پروردگار کی بات پوری ہوگئی اب ہم مزے چکھیں گے ﴿۳۱﴾ ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا (اور) ہم خود بھی گمراہ تھے ﴿۳۲﴾ پس وہ

فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ

فِي	الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُونَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ	اِنَّهُمْ
بچ	عذاب کے	شریک ہیں	بیٹک ہم	اسی طرح	کرتے ہیں ہم	ساتھ مجرموں کے	بیٹک وہ

اُس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے ﴿۳۳﴾ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں ﴿۳۴﴾ اُن کا

كَانُوْا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَيَقُولُوْنَ اِنَّا نَتَارِكُوْا

كَانُوْا	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	وَ	يَقُولُوْنَ	اِنَّا	نَتَارِكُوْا
تھے	جسوقت کہ	کہا جاتا	ان سے	نہیں	کوئی معبود	مگر	اللہ	تو تکبر کرتے تھے	اور	کہتے تھے	کیا ہم	البتہ چھوڑ دینے والے ہیں

یہ حال تھا کہ جب اُن سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے ﴿۳۵﴾ اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر

الِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾

الِهَتِنَا	لِشَاعِرٍ	مَّجْنُوْنٍ	بَلْ	جَاءَ	بِالْحَقِّ	وَ	صَدَقَ	الْمُرْسَلِيْنَ
معبودوں اپنوں کو	واسطے ایک شاعر	دیوانے کے	بلکہ	آیا ہے	ساتھ حق کے	اور	سچا کیا ہے	پیغمبروں کو

کے کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں ﴿۳۶﴾ (نہیں) بلکہ وہ حق لے کر آئے ہیں اور (پہلے) پیغمبروں کو سچا کہتے ہیں ﴿۳۷﴾

إِنَّكُمْ لَذَائِقُوا الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ۝ وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

إِنَّكُمْ	لَذَائِقُوا	الْعَذَابِ	الْأَلِيمِ	وَ	مَا	تُجْزَوْنَ	إِلَّا	مَا	كُنتُمْ	تَعْمَلُونَ
بیشک تم	البتہ چکھنے والے ہو	عذاب	درد دینے والا	اور	نہیں	جزا دیئے جاؤ گے	مگر	جو کچھ	تھے	تم کرتے

بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو ۳۸ اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے ۳۹

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ۝ فَوَاكِهِ وَهُمْ

إِلَّا	عِبَادَ	اللَّهِ	الْمُخْلَصِينَ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	رِزْقٌ	مَّعْلُومٌ	فَوَاكِهِ	وَ	هُمْ
مگر	بندے	اللہ کے	خالص کیے گئے	یہ لوگ	واسطے ان کے	رزق ہے	معلوم	میوے	اور	وہ

مگر جو اللہ کے بندگان خاص ہیں ۴۰ یہی لوگ ہیں جن کے لیے روزی مقرر ہے ۴۱ (یعنی میوے اور ان

مُكْرَمُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝ يُطَافُ

مُكْرَمُونَ	فِي	جَنَّاتِ	النَّعِيمِ	عَلَى	سُرُرٍ	مُّتَقَابِلِينَ	يُطَافُ
عزت دیئے جائینگے	بچ	باغوں کے	نعمتوں والے	اوپر	تختوں کے	آمنے سامنے	پھیرا جائے گا

کا اعزاز کیا جائے گا ۴۲ نعمت کے باغوں میں ۴۳ ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے) ۴۴ شراب

عَلَيْهِمْ بَٰكِبٌ مِّن مَّعِينٍ ۝ بِيضَاءَ لَدَّةٍ لِّلشَّرِبِينَ ۝ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَ

عَلَيْهِمْ	بَٰكِبٌ	مِّن مَّعِينٍ	بِيضَاءَ	لَدَّةٍ	لِّلشَّرِبِينَ	لَا	فِيهَا	غَوْلٌ	وَ
اوپر ان کے	پیالہ	سے	سفید	مزدہ دینے والا	واسطے پینے والوں کے	نہ	بچ اس کے	خرابی	اور

لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہوگا ۴۵ جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لیے (سراسر) لذت ہوگی ۴۶ نہ اس سے

لَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ۝ وَعِنْدَهُمْ قُصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ۝ كَأَنَّهُنَّ

لَا	هُمَّ	عَنْهَا	يُنْزَفُونَ	وَ	عِنْدَهُمْ	قُصِرَاتُ	الطَّرْفِ	عِينٌ	كَأَنَّهُنَّ
نہ	وہ	اس سے	بیہودہ کہیں گے	اور	نزدیک ان کے	نیچی رکھنے والیاں	نگاہ کی	خوبصورت آنکھوں والیاں	گویا کہ وہ

درد سر ہو اور نہ وہ اس سے متوالے ہوں ۴۷ اور ان کے پاس عورتیں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی اور آنکھیں بڑی بڑی ۴۸ گویا

بِيضٌ مَّكُونٌ ۝ فَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَّتَسَاءَلُونَ ۝ قَالَ

بِيضٌ	مَّكُونٌ	فَاقْبَلْ	بَعْضُهُمْ	عَلَىٰ	بَعْضٍ	يَّتَسَاءَلُونَ	قَالَ
انڈے ہیں	چھپائے ہوئے	پس منہ کیا	بعض نے ان میں سے	اوپر	بعض کے	سوال کرتے ہوئے	ایک بولا

وہ محفوظ انڈے ہیں ۴۹ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (و جواب) کریں گے ۵۰ ایک

قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿٥١﴾ يَقُولُ أَبِنَّكَ لِمَنِ الْهُدَىٰ قَيْنٌ ﴿٥٢﴾

قَائِلٌ	مِّنْهُمْ	إِنِّي	كَانَ	لِي	قَرِينٌ	يَقُولُ	أَبِنَّكَ	لِمَنِ	الْهُدَىٰ	قَيْنٌ
بولنے والا	ان میں سے	بیشک	تھا	واسطے میرے	ایک ساتھی	کہتا تھا	کیا تو	البتہ میں سے ہے	یقین کر نیوالوں	

کہنے والا ان میں سے کہے گا کہ میرا ایک ہم نشین تھا ﴿۵۱﴾ (جو) کہتا تھا کہ بھلا تم بھی (ایسی باتوں کے) باور کرنے والوں میں ہو ﴿۵۲﴾

عَٰذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ۖ إِنَّا لَمَدِينُونَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ

عَٰذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَ	عِظَامًا	عَٰرِفًا	لَمَدِينُونَ	قَالَ	هَلْ	أَنْتُمْ
کیا جب	مر جائیں گے	اور	ہو جائیگے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم	البتہ جزا دیئے جائیگے	کہے گا	کیا	تم

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا؟ ﴿۵۳﴾ (پھر) کہے گا کہ بھلا تم (اسے)

مُطَّلِعُونَ ﴿٥٤﴾ فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٥٥﴾ قَالَ تَاللَّهِ إِن كِدَّتْ

مُطَّلِعُونَ	فَاطَّلَعَ	فَرَآهُ	فِي	سَوَاءِ	الْجَحِيمِ	قَالَ	تَاللَّهِ	إِن	كِدَّتْ	
جھانکنے والے	ہو	پس جھانکا اس نے	پس دیکھا اس نے	بچ	درمیان	دوزخ کے	کہے گا	قسم اللہ کی	یہ کہ	نزدیک تھا تو

جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو ﴿۵۴﴾ (اتنے میں) وہ (خود) جھانکے گا تو اس کو وسط دوزخ میں دیکھے گا ﴿۵۵﴾ کہے گا کہ اللہ کی قسم تو مجھے

لَتُرْدِينَ ﴿٥٦﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٥٧﴾ أَفَمَا نَحْنُ

لَتُرْدِينَ	وَ	لَوْلَا	نِعْمَةُ	رَبِّي	لَكُنْتُ	مِنَ	الْخَاسِرِينَ	أَفَمَا	نَحْنُ
البتہ ہلاک کر ڈلے تو مجھ کو	اور	اگر نہ ہوتی	نعت	میرے رب کی	البتہ ہوتا میں سے	حاضر کیے گیوں میں	کیا پس نہیں	ہم	

ہلاک ہی کر چکا تھا ﴿۵۶﴾ اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو (عذاب میں) حاضر کیے گئے ہیں ﴿۵۷﴾ کیا یہ

بِئْسَتَيْنِ ﴿٥٨﴾ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٥٩﴾ إِنَّ هَذَا لَهُوَ

بِئْسَتَيْنِ	إِلَّا	مَوْتَتَنَا	الْأُولَىٰ	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِينَ	إِنَّ	هَذَا	لَهُوَ
میں گے	مگر	موت ہماری	پہلی	اور	نہیں	ہم	عذاب کیے گئے	بیشک	یہ	البتہ وہی ہے

نہیں کہ ہم (آئندہ کبھی) مرنے کے نہیں ﴿۵۸﴾ ہاں (جو) پہلی بار مرنا (تھا سو مر چکے) اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا ﴿۵۹﴾ بیشک یہ

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٠﴾ لِيُثَلَّ هَذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَمَلُونَ ﴿٦١﴾ أَذَلِكْ خَيْرٌ نُّزُلًا

الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	لِيُثَلَّ	هَذَا	فَلْيَعْمَلِ	الْعَمَلُونَ	أَذَلِكْ	خَيْرٌ	نُّزُلًا
مرا دپانا	بڑا	واسطے ایسی ہی چیز کے	پس چاہیے عمل کریں	عمل کرنے والے	کیا یہ	بہتر ہے	مہمانی	

بڑی کامیابی ہے ﴿۶۰﴾ ایسی ہی (نعمتوں) کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہئیں ﴿۶۱﴾ بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا

أَمْ شَجَرَةَ الرَّقُومِ ﴿٢١﴾ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ﴿٢٢﴾ إِنَّهَا شَجَرَةٌ

أَمْ	شَجَرَةَ	الرَّقُومِ	إِنَّا	جَعَلْنَاهَا	فِتْنَةً	لِلظَّالِمِينَ	إِنَّهَا	شَجَرَةٌ
یا	درخت	تھوہر کا	بیشک	کیا ہے ہم نے اس کو	بلا	واسطے ظالموں کے	بیشک وہ	ایک درخت ہے کہ

تھوہر کا درخت ﴿٢١﴾ ہم نے اس کو ظالموں کے لیے عذاب بنا کر رکھا ہے ﴿٢٢﴾ وہ ایک درخت

تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿٢٣﴾ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ﴿٢٤﴾

تَخْرُجُ	فِي	أَصْلِ	الْجَحِيمِ	طَلْعُهَا	كَأَنَّهُ	رُءُوسُ	الشَّيَاطِينِ
نکلے گا	بچ	جڑ	دوزخ کے	سراس کے	گویا کہ وہ	سر ہیں	شیطانوں کے

ہے کہ جہنم کے اصل میں اُگے گا ﴿٢٣﴾ اُس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر ﴿٢٤﴾

فَإِنَّهُمْ لَا كُؤُنَ مِنْهَا فَمَا لِيُونِ مِنْهَا الْبُطُونِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا

فَإِنَّهُمْ	لَا كُؤُنَ	مِنْهَا	فَمَا لِيُونِ	مِنْهَا	الْبُطُونِ	ثُمَّ	إِنَّ	لَهُمْ	عَلَيْهَا	لَشَوْبًا
پس بیشک وہ	البتہ کھانیولے ہیں	اس میں سے	پس بھرنیولے ہیں	اس سے	پیٹوں کو	پھر	بیشک	واسطے اُنکے	اوپر اُنکے	ملونی

سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے ﴿٢٥﴾ پھر اس (کھانے) کے ساتھ اُن کو

مِنْ حَمِيمٍ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ إِلَى الْجَحِيمِ ﴿٢٧﴾ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ

مِنْ	حَمِيمٍ	ثُمَّ	إِنَّ	مَرْجِعَهُمْ	إِلَى	الْجَحِيمِ	إِنَّهُمْ	أَلْفَوْا	آبَاءَهُمْ
سے	گرم پانی	پھر	بیشک	پھر جانا ان کا	البتہ طرف	دوزخ کی ہے	بیشک انہوں نے	پایا تھا	باپوں اپوں کو

گرم پانی ملا کر دیا جائے گا ﴿٢٦﴾ پھر اُن کو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا ﴿٢٧﴾ انہوں نے اپنے باپ دادا کو

صَّالِينَ ﴿٢٨﴾ فَهُمْ عَلَىٰ أَشْرِهِمْ يُهْرَعُونَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ

صَّالِينَ	فَهُمْ	عَلَىٰ	أَشْرِهِمْ	يُهْرَعُونَ	وَ	لَقَدْ	ضَلَّ	قَبْلَهُمْ	أَكْثَرُ
گمراہ	پس وہ	اوپر	انکے قدموں کے	دوڑے جاتے ہیں	اور	البتہ تحقیق	گمراہ ہو گئے	پہلے ان سے	بہت

گمراہ ہی پایا ﴿٢٨﴾ سو وہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہیں ﴿٢٩﴾ اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی

الْأَوَّلِينَ ﴿٣٠﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿٣١﴾ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْأَوَّلِينَ	وَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	فِيهِمْ	مُنْذِرِينَ	فَانظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
پہلے لوگوں میں سے	اور	البتہ تحقیق	بھیجے تھے ہم نے	بچ ان کے	ڈرانے والے	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا	آخر کام

گمراہ ہو گئے تھے ﴿٣٠﴾ اور ہم نے اُن میں متنبہ کرنے والے بھیجے ﴿٣١﴾ سو دیکھ لو جن کو متنبہ کیا گیا تھا اُن

الْمُذْرِبِينَ ﴿۴۳﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْخَاصِّينَ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلَنِعْمَ

الْمُذْرِبِينَ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْخَاصِّينَ وَ لَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلَنِعْمَ

ڈرائے گیوں کا مگر بندے اللہ کے خالص کیے گئے اور البتہ تحقیق پکارا ہم کو نوح نے پس البتہ بہت اچھے

کا انجام کیا ہوا ﴿۴۳﴾ ہاں اللہ کے بندگان خاص (کا انجام بہت اچھا ہوا) ﴿۴۴﴾ اور ہم کو نوح نے پکارا سو (دیکھ لو کہ) ہم (دعا کو

الْحَبِيبُونَ ﴿۴۵﴾ وَ نَجَّيْنَاهُ وَ أَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿۴۶﴾ وَ جَعَلْنَا

الْحَبِيبُونَ وَ نَجَّيْنَاهُ وَ أَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ وَ جَعَلْنَا

جو اب نینے والے ہیں اور نجات دی ہم نے انکو اور اہل اس کے کو سے سختی بڑی اور کیا ہم نے

کیسے) اچھے قبول کرنے والے ہیں ﴿۴۵﴾ اور ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی ﴿۴۶﴾ اور ان کی اولاد

ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ﴿۴۷﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿۴۸﴾ سَلَّمَ عَلٰى نُوْحٍ فِي

ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ سَلَّمَ عَلٰى نُوْحٍ فِي

اولاد اس کی وہی ہوئے ہائی رہنے والے اور چھوڑا ہم نے اوپر اس کے سچ پچھلوں کے سلام ہو جیو اوپر نوح کے سچ

کو ایسا کیا کہ وہی باقی رہ گئے ﴿۴۷﴾ اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر (جلیل باقی) چھوڑ دیا ﴿۴۸﴾ یعنی تمام جہان میں

الْعَالَمِينَ ﴿۴۹﴾ اِنَّا كَذَلِكْ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۰﴾ اِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا

الْعَالَمِينَ اِنَّا كَذَلِكْ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ اِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا

سب عالموں کے بیشک ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں احسان کرنے والوں کو بیشک وہ ہے سے بندوں ہمارے

(کہ) نوح پر سلام ﴿۴۹﴾ نیکو کاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۵۰﴾ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں

الْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ اغْرَقْنَا الْآخِرِينَ ﴿۵۲﴾ وَاِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ﴿۵۳﴾

الْمُؤْمِنِينَ ثُمَّ اغْرَقْنَا الْآخِرِينَ وَاِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ﴿۵۳﴾

ایمان والوں میں پھر ڈبو دیا ہم نے اوروں کو اور بیشک سے اس کے پیروکاروں البتہ ابراہیم تھا

میں سے تھے ﴿۵۱﴾ پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا ﴿۵۲﴾ اور انہی کے پیروں میں ابراہیم تھے ﴿۵۳﴾

اِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿۵۴﴾ اِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿۵۵﴾

اِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ اِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿۵۵﴾

جسوقت آیا پاس رب اپنے کے ساتھ دل سلامت کے جسوقت کہا اپنے باپ کو اور اپنی قوم کو کس چیز کی عبادت کرتے ہوئے

جب وہ اپنے پروردگار کے پاس (عیب سے) پاک دل لے کر آئے ﴿۵۴﴾ جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ ﴿۵۵﴾

أَيْفَا إِلَهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ فَظَنَرَ

أَيْفَا	إِلَهَةً	دُونَ	اللَّهِ	تُرِيدُونَ	فَمَا	ظَنُّكُمْ	بِرَبِّ	الْعَالَمِينَ	فَظَنَرَ
آیا جھوٹا ہندھ کر	معبود	سوائے	اللہ کے	چاہتے ہو	پس کیا	گمان ہے تمہارا	ساتھ پروردگار	عالموں کے	پس نظر کی اس نے

کیوں جھوٹ (بنا کر) اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو (۸۶) بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ (۸۷) تب انہوں

نَظَرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾

نَظَرَةً	فِي	النُّجُومِ	فَقَالَ	إِنِّي	سَقِيمٌ	فَتَوَلَّوْا	عَنْهُ	مُدْبِرِينَ
ایک نظر	تج	تاروں کے	پس کہا	بیشک میں	بیمار ہوں	پس پھر گئے	اس سے	پیٹھ پھرتے

نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی (۸۸) اور کہا میں تو بیمار ہوں (۸۹) تب وہ ان سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے (۹۰)

فَرَاغَ إِلَى إِلَهِهِمْ فَقَالَ آلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾ فَرَاغَ

فَرَاغَ	إِلَى	إِلَهِهِمْ	فَقَالَ	آلَا	تَأْكُلُونَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تَنْطِقُونَ	فَرَاغَ
پس پوشیدہ گیا	طرف	معبودوں ان کے کی	پس کہا	نہیں	کھاتے تم	کیا ہے	تم کو	نہیں	بولتے تم	پس پھر آیا

پھر (ابراہیم) ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں (۹۱) تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟ (۹۲) پھر ان

عَلَيْهِمْ صَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُونَ ﴿٩٤﴾ قَالَ اتَّعْبُدُونَ مَا

عَلَيْهِمْ	صَرْبًا	بِالْيَمِينِ	فَأَقْبَلُوا	إِلَيْهِ	يَزِفُونَ	قَالَ	اتَّعْبُدُونَ	مَا
اوپر آنے	مارتا ہوا	ساتھ داہنے ہاتھ کے	پس متوجہ ہوئے	طرف اس کی	دوڑتے ہوئے	کہا	کیا عبادت کرتے ہو تم	اس چیز کی کہ

کو داہنے ہاتھ سے مارنا (اور توڑنا) شروع کیا (۹۳) تو وہ لوگ ان کے پاس دوڑے ہوئے آئے (۹۴) انہوں نے کہا کہ تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو

تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوا فِي

تَنْحِتُونَ	وَاللَّهُ	خَلَقَكُمْ	وَمَا	تَعْمَلُونَ	قَالُوا	ابْنُوا	لَهُ	بُنْيَانًا	فَأَلْقُوا	فِي
آپ ہی تراشتے ہو	اور اللہ نے	پیدا کیا تم کو	اور	جو کچھ کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	بناؤ	واسطے اسکے	ایک عمارت	پس ڈال دو اسکو	تج

جن کو خود تراشتے ہو (۹۵) حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے (۹۶) وہ کہنے لگے کہ اس کے لیے ایک عمارت بناؤ پھر اس کو آگ کے

الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ إِنِّي

الْجَحِيمِ	فَأَرَادُوا	بِهِ	كَيْدًا	فَجَعَلْنَاهُمْ	الْأَسْفَلِينَ	وَقَالَ	إِنِّي
دوزخ کے	پس ارادہ کیا	ساتھ اس کے	مکر کا	پس کیا ہم نے ان کو	نیچے	اور	کہا ابراہیم نے

ڈھیر میں ڈال دو (۹۷) غرض انہوں نے ان کے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور ہم نے انہی کو زیر کر دیا (۹۸) اور (ابراہیم) بولے کہ

ذَاهِبْ إِلَىٰ رَبِّي سَيِّهْدِينِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾

ذَاهِبْ	إِلَىٰ	رَبِّي	سَيِّهْدِينِ	رَبِّ	هَبْ	لِي	مِنَ	الصَّالِحِينَ
جانو الاء ہوں	طرف	رب اپنے کی	البتہ راہ دکھلا ینگا مجھ کو	اے رب میرے	بخش	مجھ کو	سے	صالحوں میں

میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھ رستہ دکھائے گا ﴿٩٩﴾ اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت مندوں میں سے (ہو) ﴿١٠٠﴾

فَبَشِّرْنَهُ بَعْلِمٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَبْنَىٰٓ اِنِّىٓ اَرَىٰ فِى

فَبَشِّرْنَهُ	بَعْلِمٍ	حَلِيمٍ	فَلَمَّا	بَلَغَ	مَعَهُ	السَّعْيَ	قَالَ	يَبْنَىٰٓ	اِنِّىٓ	اَرَىٰ	فِى
پس بشارت دی کہ نے اسکو	ایک لڑکے	تخل والے کی	پس جب	پہنچا	ساتھ اسکے	دوڑنے کو	کہا	اے بیٹے مجھے	بیشک میں	دیکھتا ہوں	بچ

تو ہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی ﴿١٠١﴾ جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں

الْمَنَامِ اِنِّىٓ اَدْبَحْتُكَ فَاَنْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ط قَالَ يَا بَتِ اِفْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ز

الْمَنَامِ	اِنِّىٓ	اَدْبَحْتُكَ	فَاَنْظُرْ	مَاذَا	تَرَىٰ	قَالَ	يَا بَتِ	اِفْعَلْ	مَا	تُؤْمَرُ
خواب کے	بیشک میں	ذبح کرتا ہوں تجھ کو	پس دیکھ	کیا	دیکھتا ہے تو	کہا	اے باپ میرے	کر	جو کچھ	حکم کیا جاتا ہے تو

دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے انہوں نے کہا کہ ابا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجیے

سَتَجِدْنِيٓ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّا اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ

سَتَجِدْنِيٓ	اِنْ	شَاءَ	اللّٰهُ	مِنَ	الصَّابِرِينَ	فَلَمَّا	اَسْلَمَا	وَ	تَلَّهٗ
البتہ تو پائے گا مجھ کو	اگر	چاہا	اللہ نے	سے	صبر کرنے والوں میں	پس جب	مطیع ہوئے دونوں	اور	پچھاڑا اسکو

اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پائیے گا ﴿١٠٢﴾ جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو

لِلْحَبِیْنِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْتُهُ اَنْ يَّابْرٰهِيْمُ ﴿١٠٤﴾ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّعْيَا اِنَّا كَذٰلِكَ

لِلْحَبِیْنِ	وَ	نَادَيْتُهُ	اَنْ	يَّابْرٰهِيْمُ	﴿١٠٤﴾	قَدْ	صَدَّقْتَ	الرُّعْيَا	اِنَّا	كَذٰلِكَ
ماتھے پر	اور	پکارا ہم نے اس کو	کہ	اے ابراہیم	تحتیق	سچ	کیا تو نے	خواب کو	بیشک ہم	اسی طرح

ماتھے کے بل لٹا دیا ﴿١٠٣﴾ تو ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم ﴿١٠٤﴾ تم نے خواب کو سچا کر دکھایا۔ ہم نیکو کاروں کو

نَجْرِيٓ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٥﴾ اِنَّ هٰذَا هُوَ الْبَلٰٓءُ الْمُبِيْنُ ﴿١٠٦﴾ وَقَدَيْتُهُ بِذَبْحِ

نَجْرِيٓ	الْمُحْسِنِينَ	اِنَّ	هٰذَا	هُوَ	الْبَلٰٓءُ	الْمُبِيْنُ	﴿١٠٦﴾	وَقَدَيْتُهُ	بِذَبْحِ
جزا دیتے ہیں	احسان کرنے والوں کو	بیشک	یہ	البتہ وہی ہے	آزمائش	ظاہر	اور	چھٹا لیا ہم نے اسکو	بلے قربانی

ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿١٠٥﴾ بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی ﴿١٠٦﴾ اور ہم نے ایک بڑی قربانی

عَظِيمٍ ۱۰۷ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۱۰۸ سَلَّمَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۱۰۹

عَظِيمٍ	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي	الْآخِرِينَ	سَلَّمَ	عَلَىٰ	إِبْرَاهِيمَ
بڑی کے	اور	چھوڑا ہم نے	اوپر اس کے	بچ	پچھلوں کے	سلامتی ہو جو	اوپر	ابراہیم کے

کو ان کا ندیہ دیا ۱۰۷ اور پیچھے آنے والوں میں ابراہیم کا ذکر (خیر باقی) چھوڑ دیا ۱۰۸ کہ ابراہیم پر سلام ہو ۱۰۹

كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۱۱۰ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۱۱۱

كَذَلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ	إِنَّهُ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِينَ
اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	احسان کرنے والوں کو	بیشک وہ تھا	سے	بندوں ہمارے	ایمان والوں

نیوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ۱۱۰ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ۱۱۱

وَبَشِّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ۱۱۲ وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ

وَبَشِّرْنَاهُ	بِإِسْحَاقَ	نَبِيًّا	مِّنَ	الصَّالِحِينَ	وَبَارَكْنَا	عَلَيْهِ	وَعَلَىٰ
اور بشارت دی ہم نے اسکو	ساتھ اسحاق کے	نبی تھا	سے	نیوکاروں میں	اور برکت دی ہم نے	اوپر اس کے	اور اوپر

اور ہم نے ان کو اسحاق کی بشارت بھی دی (کہ وہ) نبی (اور) نیوکاروں میں سے (ہوں گے) ۱۱۲ اور ہم نے ان پر اور اسحاق پر برکتیں

إِسْحَاقَ ۱۱۳ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ ۱۱۴ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ۱۱۵ وَقَدْ

إِسْحَاقَ	وَمِنْ	ذُرِّيَّتِهِمَا	مُحْسِنٌ	وَ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهِ	مُبِينٌ	وَقَدْ
اسحاق کے	اور	اولاد ان دونوں کی	احسان کرنے والے بھی ہیں	اور	ظلم کرنے والے بھی ہیں	اپنی جان پر	ظاہر	اور البتہ تحقیق

نازل کی تھیں۔ اور ان دونوں کی اولاد میں سے نیوکار بھی ہیں اور اپنے آپ پر صریح ظلم کرنے والے (یعنی گنہگار) بھی ہیں ۱۱۵ اور ہم

مَدَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۱۱۶ وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ

مَدَنَّا	عَلَىٰ	مُوسَىٰ	وَ	هَارُونَ	وَ	نَجَّيْنَاهُمَا	وَقَوْمَهُمَا	مِنَ	الْكَرْبِ
احسان کیا گئے	اوپر	موسیٰ	اور	ہارون کے	اور	نجات دینی ان دونوں کو	اور	ان کی قوم کو	سے سختی

نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کیے ۱۱۶ اور ان کو اور ان کی قوم کو مصیبت عظیم سے

الْعَظِيمِ ۱۱۷ وَنَصَرْنَهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۱۱۸ وَأَتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ

الْعَظِيمِ	وَ	نَصَرْنَهُمْ	فَكَانُوا	هُمُ	الْغَالِبِينَ	وَ	أَتَيْنَاهُمَا	الْكِتَابَ
بڑی	اور	مدد دی ہم نے ان کو	پس ہوئے	وہی	غالب	اور	دی ہم نے ان دونوں کو	کتاب

نجات بخشی ۱۱۷ اور ان کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے ۱۱۸ اور ان دونوں کو کتاب

الْمُسْتَبِينَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنَهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿۱۱۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي

الْمُسْتَبِينَ	وَهَدَيْنَهُمَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيمَ	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِمَا	فِي
بیان کرنیوالی	اور دکھائی ہم نے ان کو	راہ	سیدھی	اور	چھوڑا ہم نے	اوپر ان کے	تج

واضح (المطاب) عنایت کی ﴿۱۱۷﴾ اور ان کو سیدھا رستہ دکھایا ﴿۱۱۸﴾ اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر

الْآخِرِينَ ﴿۱۱۹﴾ سَلَّمَ عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ ﴿۱۲۰﴾ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي

الْآخِرِينَ	سَلَّمَ	عَلَى	مُوسَى	وَ	هَارُونَ	إِنَّا	كَذَلِكَ	نَجْزِي
پچھلوں کے	سلام ہو جیو	اوپر	موسیٰ کے	اور	ہارون کے	بیشک ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں

(خیر باقی) چھوڑ دیا ﴿۱۱۹﴾ کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام ﴿۱۲۰﴾ بیشک ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۲۱﴾ إِنَّهُمْ مِّنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۲﴾ وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ

الْمُحْسِنِينَ	إِنَّهُمْ	مِّنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِينَ	وَإِنَّ	إِلْيَاسَ	لَمِنَ
احسان کرنیوالوں کو	بیشک وہ دونوں تھے	سے	بندوں ہمارے	ایمان والوں	اور بیشک	الیاس تھا	البتہ سے

بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۲۱﴾ وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿۱۲۲﴾ اور الیاس بھی پیغمبروں میں

الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۲۳﴾ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَأَتَقْتُونَ ﴿۱۲۴﴾ أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ

الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	أَلَأَتَقْتُونَ	أَتَدْعُونَ	بَعْلًا	وَ	تَذَرُونَ
بھیجے گیوں	جسوقت	کہا اس نے	اپنی قوم کو	کیا نہیں	ڈرتے تم	کیا پکارتے ہو تم	بعل کو	اور چھوڑ دیتے ہو

سے تھے ﴿۱۲۳﴾ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿۱۲۴﴾ کیا تم بعل کو پکارتے (اور اُسے پوجتے ہو) اور سب سے بہتر

أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿۱۲۵﴾ اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوا

أَحْسَنَ	الْخَالِقِينَ	اللَّهُ	رَبُّكُمْ	وَ	رَبُّ	آبَائِكُمُ	الْأَوَّلِينَ	فَكَذَّبُوا
سب سے بہتر	پیدا کرنیوالے کو	جو اللہ ہے	تمہارا پروردگار ہے	اور	پروردگار ہے	تمہارے باپوں	پہلوں کا	پس جھٹلایا اس کو

پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو ﴿۱۲۵﴾ (یعنی) اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا کا پروردگار ہے ﴿۱۲۶﴾ تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلادیا۔

فَاتَّهَمُوا لِمُحْضِرُونِ ﴿۱۲۷﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

فَاتَّهَمُوا	لِمُحْضِرُونِ	إِلَّا	عِبَادَ	اللَّهُ	الْمُخْلَصِينَ	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِ
پس بیشک وہ	البتہ حاضر کیے جائیں گے	مگر	بندے	اللہ کے	خالص کیے گئے	اور	چھوڑا ہم نے	اوپر اس کے

سو وہ (دوزخ میں) حاضر کیے جائیں گے ﴿۱۲۷﴾ ہاں اللہ کے بندگان خاص (بتلائے عذاب نہیں ہوں گے) ﴿۱۲۸﴾ اور ان کا ذکر (خیر)

فِي الْآخِرِينَ ﴿۱۲۹﴾ سَلَّمَ عَلَىٰ آلِ يَاسِينَ ﴿۱۳۰﴾ إِنَّا كَذَلِكْ نَجْزِي

فِي	الْآخِرِينَ	سَلَّمَ	عَلَىٰ	آلِ يَاسِينَ	إِنَّا	كَذَلِكْ	نَجْزِي
بچ	پچھلوں کے	سلام ہو جیو	اوپر	الیاس کے	بیشک ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں

پچھلوں میں (باقی) چھوڑ دیا ﴿۱۲۹﴾ کہ الیاسین پر سلام ﴿۱۳۰﴾ ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳۱﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۲﴾ وَإِنَّ لَوْطًا لِّمِنَ

الْمُحْسِنِينَ	إِنَّهُ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	لَوْطًا	لِّمِنَ
احسان کرنے والوں کو	بیشک وہ	سے تھا	بندوں ہمارے	ایمان والوں میں	اور	بیشک	لوط	البتہ سے (تھا)

بدلہ دیتے ہیں ﴿۱۳۱﴾ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿۱۳۲﴾ اور لوط بھی پیغمبروں

الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۳۳﴾ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَ أَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳۴﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي

الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	نَجَّيْنَاهُ	وَ	أَهْلَهُ	أَجْمَعِينَ	إِلَّا	عَجُوزًا	فِي
پیغمبروں	جس وقت کہ	نجات دی ہم نے اسکو	اور	اس کے لوگوں کو	سب کو	مگر	ایک بڑھیا تھی	بچ

میں سے تھے ﴿۱۳۳﴾ جب ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو (عذاب سے) نجات دی ﴿۱۳۴﴾ مگر ایک بڑھیا

الْغَرِيرِينَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا الْآخِرِينَ ﴿۱۳۶﴾ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ

الْغَرِيرِينَ	ثُمَّ	دَمَرْنَا	الْآخِرِينَ	وَ	إِنَّكُمْ	لَتَمُرُّونَ	عَلَيْهِمْ
پیچھے رہنے والوں میں	پھر	ہلاک کیا ہم نے	اوروں کو	اور	بیشک تم	البتہ گزرتے ہو	اوپر ان کے

کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ﴿۱۳۵﴾ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا ﴿۱۳۶﴾ اور تم دن کو بھی ان (کی بستیوں) کے پاس سے

مُصْبِحِينَ ﴿۱۳۷﴾ وَ بِاللَّيْلِ ﴿۱۳۸﴾ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۳۹﴾ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ

مُصْبِحِينَ	وَ	بِاللَّيْلِ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	وَإِنَّ	يُونُسَ	لَمِنَ
صبح کو	اور	رات کو	کیا پس نہیں	سمجھتے	اور بیشک	یونس	البتہ میں سے تھا

گزرتے رہتے ہو ﴿۱۳۷﴾ اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿۱۳۸﴾ اور یونس بھی پیغمبروں میں

الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۳۹﴾ إِذْ أَتَىٰ إِلَى الْفُلِّ الْمَشْحُونِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ

الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	أَتَىٰ	إِلَى	الْفُلِّ	الْمَشْحُونِ	فَسَاهَمَ	فَكَانَ	مِنَ
پیغمبروں	جس وقت	بھاگ گیا	طرف	کشتی	بھری ہوئی کے	پس قرعہ ڈالا	پس ہو گیا	سے

سے تھے ﴿۱۳۹﴾ جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے ﴿۱۴۰﴾ اُس وقت قرعہ ڈالا تو

الْمُدْحَضِينَ ﴿۱۳۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿۱۳۲﴾ فَلَوْ لَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ

الْمُدْحَضِينَ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ فَلَوْ لَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ

دھیلے گیوں پس نگل گئی اس کو مچھلی اور وہ ملامت میں پڑا ہوا تھا پس اگر نہ ہوتی یہ بات کہ وہ ہوا سے

انہوں نے زک اٹھائی ﴿۱۳۱﴾ پھر مچھلی نے ان کو نگل لیا اور وہ (قابل) ملامت (کام) کرنے والے تھے ﴿۱۳۲﴾ پھر اگر وہ (اللہ کی)

الْمُسْبِحِينَ ﴿۱۳۳﴾ لَلْبَيْتِ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۱۳۴﴾ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَ

الْمُسْبِحِينَ لَلْبَيْتِ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَ

تسبیح کرنے والوں میں البتہ رہتا بیٹ اس کے تک دن نرے اٹھائے جانے کے پس ڈال دیا نے اسکو چٹیل میدان میں اور

پاکی بیان نہ کرتے ﴿۱۳۳﴾ تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے اسی کے بیٹ میں رہتے ﴿۱۳۴﴾ پھر ہم نے ان کو جبکہ وہ بیار تھے

هُوَ سَقِيمٌ ﴿۱۳۵﴾ وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِينٍ ﴿۱۳۶﴾ وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى

هُوَ سَقِيمٌ وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِينٍ وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى

وہ بیمار تھا اور اگایا ہم نے اوپر اس کے ایک درخت سے نیل والے اور بھیجا ہم نے اس کو طرف

فرخ میدان میں ڈال دیا ﴿۱۳۵﴾ اور اُن پر کدو کا درخت اگایا ﴿۱۳۶﴾ اور اُن کو لاکھ یا اس سے زیادہ (لوگوں)

مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿۱۳۷﴾ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمُ اِلٰى حِيْنٍ ط فَاسْتَفْتٰهُمْ

مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمُ اِلٰى حِيْنٍ فَاسْتَفْتٰهُمْ

ایک لاکھ آدمیوں کے یا زیادہ کے پس ایمان لائے پس فائدہ دیا ہم نے انکو تک ایک مدت پس پوچھان سے

کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا ﴿۱۳۷﴾ تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی ان کو (دنیا میں) ایک وقت (مقرر) تک فائدہ دیتے رہے ﴿۱۳۸﴾ ان سے

الرَّبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ﴿۱۳۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ اِنَاثًا وَهُمْ

الرَّبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ اِنَاثًا وَهُمْ

کیا واسطے تیرے رب کے بیٹیاں ہیں اور واسطے انکے بیٹے یا پیدا کیا ہم نے فرشتوں کو عورت اور وہ

پوچھو تو کہ بھلا تمہارے پروردگار کے لیے تو بیٹیاں اور اُن کے لیے بیٹے ﴿۱۳۹﴾ یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ (اُس)

شٰهَدُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ اَلَا اِنَّهُمْ مِّنْ اَفْكِهَمْ لَيَقُولُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ وَلَدَّ اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ

شٰهَدُوْنَ اَلَا اِنَّهُمْ مِّنْ اَفْكِهَمْ لَيَقُولُوْنَ وَلَدَّ اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ

موجود تھے خبردار ہو بیشک وہ سے جھوٹ بنائی اپنی البتہ کہتے ہیں کہ اولاد ہوئی اللہ کی اور بیشک وہ

وقت) موجود تھے ﴿۱۴۰﴾ دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں ﴿۱۴۱﴾ کہ اللہ کے اولاد ہے اور کچھ

لَكَذِبُونَ ﴿۱۵۲﴾ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ قَدْ كَيْفَ

لَكَذِبُونَ	أَصْطَفَى	الْبَنَاتِ	عَلَى	الْبَنِينَ	مَا لَكُمْ	كَيْفَ
البتہ جھوٹے ہیں	کیا پسند کر لیا ہے	بیٹیوں کو	اوپر	بیٹوں کے	کیا ہے واسطے تمہارے	کیوں کر

شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۱۵۲﴾ کیا اُس نے بیٹوں کی نسبت بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟ ﴿۱۵۳﴾ تم کیسے لوگ ہو۔ کس طرح کا

تَحْكُمُونَ ﴿۱۵۴﴾ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۱۵۵﴾ أَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِينٌ ﴿۱۵۶﴾ فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ

تَحْكُمُونَ	أَفَلَا	تَذَكَّرُونَ	أَمْ	لَكُمْ	سُلْطٰنٌ	مُبِينٌ	فَأْتُوا	بِكِتَابِكُمْ
حکم کرتے ہو	کیا پس نہیں	نصیحت پڑتے تم	یا	واسطے تمہارے	کوئی دلیل ہے	ظاہر	پس لے آؤ تم	کتاب اپنی کو

فیصلہ کرتے ہو ﴿۱۵۴﴾ بھلا تم غور (کیوں) نہیں کرتے ﴿۱۵۵﴾ یا تمہارے پاس کوئی صریح دلیل ہے ﴿۱۵۶﴾ اگر تم سچے ہو

إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿۱۵۷﴾ وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نَسْبًا ۗ وَلَقَدْ

إِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِينَ	وَ	جَعَلُوا	بَيْنَهُ	وَبَيْنَ	الْجَنَّةِ	نَسْبًا ۗ	وَلَقَدْ
اگر	ہو تم	سچے	اور	مقرر کیا انہوں نے	درمیان اللہ کے	اور درمیان	جنوں کے	ناتا	اور البتہ تحقیق

تو اپنی کتاب پیش کرو ﴿۱۵۷﴾ اور انہوں نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ مقرر کیا۔ حالانکہ

عَلِمْتِ الْجَنَّةُ إِنَّهُم لَحٰضِرُونَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿۱۵۹﴾

عَلِمْتِ	الْجَنَّةُ	إِنَّهُم	لَحٰضِرُونَ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يُصِفُونَ
جاننے ہیں	جن	بیٹھک وہ	البتہ حاضر کیے جائیں گے	پاک ہے	اللہ کو	اس چیز سے کہ	بیان کرتے ہیں

جنات جانتے ہیں کہ وہ (اللہ کے سامنے) حاضر کیے جائیں گے ﴿۱۵۸﴾ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے ﴿۱۵۹﴾

إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْخٰلِصِينَ ﴿۱۶۰﴾ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿۱۶۱﴾ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ

إِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْخٰلِصِينَ	فَإِنَّكُمْ	وَ	مَا	تَعْبُدُونَ	مَا	أَنْتُمْ	عَلَيْهِ
مگر	بندے	اللہ کے	خالص کیے گئے	پس بیٹھک تم	اور	جس چیز کی	تم عبادت کرتے ہو	نہیں	تم	اوپر اسکے

مگر اللہ کے بندگان خالص (بتلائے عذاب نہیں ہوں گے) ﴿۱۶۰﴾ سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو ﴿۱۶۱﴾ اللہ کے خلاف بہکا

بِفِتْنَيْنِ ﴿۱۶۲﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالٍ الْجَحِيمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمِمَّا إِلٰهَةٌ مَقَامٌ

بِفِتْنَيْنِ	إِلَّا	مَنْ	هُوَ	صَالٍ	الْجَحِيمِ	وَ	مِمَّا	إِلٰهَةٌ	مَقَامٌ
بہکانے والے	مگر	اس کو جو کہ	وہ	جانے والا ہے	دوزخ کا	اور	نہیں	ہم میں سے	مگر واسطے اسکے مقام ہے

نہیں سکتے ﴿۱۶۲﴾ مگر اُس کو جو جہنم میں جانے والا ہے ﴿۱۶۳﴾ اور (فرشتے کہتے ہیں کہ) ہم میں سے

مَعْلُومٌ ۱۶۳) وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّاقُونَ ۱۶۴) وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ۱۶۵) وَإِن

مَعْلُومٌ	وَ	إِنَّا	لَنَحْنُ	الصَّاقُونَ	وَ	إِنَّا	لَنَحْنُ	الْمُسَبِّحُونَ	وَ	إِن
معلوم	اور	بیشک	البتہ ہم ہی ہیں	صف باندھنے والے	اور	بیشک	البتہ ہم ہی ہیں	پاکی بیان کرنیوالے	اور	تحقیق

ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے (۱۶۳) اور ہم صف باندھے رہتے ہیں (۱۶۴) اور (اللہ) پاک (ذات کا) ذکر کرتے رہتے ہیں (۱۶۵) اور یہ لوگ

كَانُوا لَيَقُولُونَ ۱۶۶) لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۱۶۷) لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ

كَانُوا	لَيَقُولُونَ	لَوْ	أَنَّ	عِنْدَنَا	ذِكْرًا	مِّنَ	الْأَوَّلِينَ	لَكُنَّا	عِبَادَ	اللَّهِ
تھے وہ	البتہ یہ کہتے	اگر	یہ کہ	ہوتا ہمارے پاس	احوال	سے	پہلے لوگوں	البتہ ہوتے ہم	بندے	اللہ کے

کہا کرتے تھے (۱۶۶) کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی (۱۶۷) تو ہم اللہ کے خاص

الْمُخْلِصِينَ ۱۶۸) فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۱۶۹) وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

الْمُخْلِصِينَ	فَكَفَرُوا	بِهِ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ	وَ	لَقَدْ	سَبَقَتْ	كَلِمَتُنَا
خالص کیے گئے	پس کفر کیا انہوں نے	ساتھ اسکے	پس جلد ہی	جان لیں گے	اور	البتہ تحقیق	پہلے گزری ہے	بات ہماری

بندے ہوتے (۱۶۸) لیکن (اب) اس سے کفر کرتے ہیں سو عنقریب ان کو (اس کا نتیجہ) معلوم ہو جائے گا (۱۶۹) اور اپنے پیغام پہنچانے

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ۱۷۰) إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنصُورُونَ ۱۷۱) وَإِن جُنَدَنَا لَهُمُ

لِعِبَادِنَا	الْمُرْسَلِينَ	إِنَّهُمْ	لَهُمُ	الْمَنصُورُونَ	وَإِن	جُنَدَنَا	لَهُمُ
واسطے بندوں ہمارے	پیغمبروں کے	بیشک وہ	وہی ہیں	مدد دیے گئے	اور	بیشک	لشکر ہمارے

والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے (۱۷۰) کہ وہی (مظفر) منصور ہیں (۱۷۱) اور ہمارا لشکر غالب

الْغَالِبُونَ ۱۷۲) فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۱۷۳) وَأَبْصَرَهُمْ فَسَوْفَ

الْغَالِبُونَ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتَّىٰ	حِينٍ	وَ	أَبْصَرَهُمْ	فَسَوْفَ
غالب	پس منہ پھیر لے	ان سے	تک	ایک مدت	اور	دیکھ ان کو	پس البتہ

رہے گا (۱۷۲) تو ایک وقت تک ان سے اعراض کیے رہو (۱۷۳) اور انہیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب (کفر کا

يُبْصِرُونَ ۱۷۴) أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۱۷۵) فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ

يُبْصِرُونَ	أَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُونَ	فَإِذَا	نَزَلَ	بِسَاحَتِهِمْ
دیکھ لیں گے	کیا پس ساتھ عذاب ہمارے کے	جلدی کرتے ہیں	پس جس وقت	اترے گا	ان کے میدان میں

انجام) دیکھ لیں گے (۱۷۴) کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں (۱۷۵) مگر جب وہ ان کے میدان میں

فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذِرِينَ ﴿۱۴۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۱۴۸﴾ وَ أَبْصُرُ

فَسَاءَ	صَبَاحُ	الْمُنْذِرِينَ	وَ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتَّىٰ	حِينٍ	وَ	أَبْصُرُ
پس بری ہوگی	صبح	ڈرائے گیوں کی	اور	منہ پھیر لے	ان سے	تک	ایک مدت	اور	دیکھ

آترے گا تو جن کو ڈر سنایا گیا تھا ان کے لیے بُرا دن ہوگا ﴿۱۴۷﴾ اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو ﴿۱۴۸﴾ اور دیکھتے رہو

فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿۱۴۹﴾ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۱۵۰﴾

فَسَوْفَ	يُبْصِرُونَ	سُبْحَانَ	رَبِّكَ	رَبِّ	الْعِزَّةِ	عَمَّا	يَصِفُونَ
پس البتہ	دیکھ لیں گے	پاکی بیان کر	اپنے رب کی	پروردگار	عزت والے کی	اس چیز سے کہ	بیان کرتے ہیں

یہ بھی عنقریب (نتیجہ) دیکھ لیں گے ﴿۱۴۹﴾ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے (اس سے) پاک ہے ﴿۱۵۰﴾

وَسَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۵۱﴾ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۵۲﴾

وَسَلَّمَ	عَلَى	الْمُرْسَلِينَ	وَ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ
اور سلامتی ہے	اوپر	پیغمبروں کے	اور	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے کہ	پروردگار ہے	عالموں کا

اور پیغمبروں پر سلام ﴿۱۵۱﴾ سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کو (سزاوار) ہے ﴿۱۵۲﴾

رکوعاتها ۵

۳۸ سُورَةُ ص مَكِّيَّةٌ ۳۸

آياتها ۸۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمْ

ص	وَ	الْقُرْآنِ	ذِي	الذِّكْرِ	﴿۱﴾	بَلِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فِي	عِزَّةٍ	وَ	شِقَاقٍ	﴿۲﴾	كَمْ
ص	قسم ہے	قرآن	نصیحت والے کی	بلکہ	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	بیچ	علیے کے ہیں	اور	خلاف کے	کتنے			

ص قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے (کہ تم حق پر ہو) ﴿۱﴾ مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت میں ہیں ﴿۲﴾ ہم نے

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوا وَاوَلَاتِ حِينٍ مِّنَاصٍ ﴿۳﴾

أَهْلَكْنَا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِّنْ	قَرْنٍ	فَنَادَوا	وَاوَلَاتِ	حِينٍ	مِّنَاصٍ
ہلاک کئے ہم نے	سے	پہلے ان	سے	قرنوں	پس پکارتے پھرے	اور نہیں تھا	وقت	خلاصی کا

ان سے پہلے بہت سی امتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ (عذاب کے وقت) گلے فریاد کرنے اور وہ رہائی کا وقت نہیں تھا ﴿۳﴾

وَعَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ وَقَالَ الْكُفْرُونَ هَذَا سِحْرٌ

وَعَجِبُوا	أَنْ	جَاءَهُمْ	مُنْذِرٌ	مِنْهُمْ	وَقَالَ	الْكُفْرُونَ	هَذَا	سِحْرٌ
اور	تعب	کیا	یہ	کہ	آیا	ان کے پاس	ڈرانے والا	ان میں سے اور کہا کافروں نے یہ جادوگر ہے

اور انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ہدایت کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادوگر ہے

كَذَّابٌ ۙ أَجْعَلُ الْإِلَهَةَ الْهَاءَ وَاحِدًا ۗ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝۵

كَذَّابٌ	أَجْعَلُ	الْإِلَهَةَ	الْهَاءَ	وَاحِدًا	إِنَّ	هَذَا	لَشَيْءٌ	عُجَابٌ
جھوٹا	کیا	کر دیا	اس نے	سب معبودوں کو	معبود	ایک	بیشک	یہ البتہ ایک چیز ہے بہت تعجب کی

جھوٹا ۵ کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے ۵

وَأَنْطَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنْ آمْسُوا وَاصْبِرُوا عَلَىٰ آلِهَتِكُمْ ۗ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ

وَأَنْطَقَ	الْمَلَأُ	مِنْهُمْ	أَنْ	آمْسُوا	وَاصْبِرُوا	عَلَىٰ	آلِهَتِكُمْ	إِنَّ	هَذَا	لَشَيْءٌ
اور چلے	سردار	ان میں سے	کہ	چلو	اور	تھیرے	ہو اوپر اپنے معبودوں کے	بیشک	یہ	ایک جھنجھے کی

تو ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ چلو اور اپنے معبودوں (کی پوجا) پر قائم رہو۔ بیشک یہ ایسی بات ہے جس

يُرَادُ ۙ مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْهَيْلَةِ الْأُخْرَىٰ ۗ إِنَّ هَذَا إِلَّا اخْتِلَافٌ ۝۶

يُرَادُ	مَا	سَمِعْنَا	بِهَذَا	فِي	الْهَيْلَةِ	الْأُخْرَىٰ	إِنَّ	هَذَا	إِلَّا	اخْتِلَافٌ
ارادہ کی جاتی ہے	نہیں	سنی ہم نے	یہ بات	سچ	دین	پچھلے کے	نہیں	یہ	مگر	اپنے ہی سے بنا لینا

سے (تم پر شرف و فضیلت) مقصود ہے ۶ یہ پچھلے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔ یہ بالکل بنائی ہوئی بات ہے ۶

ءَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ۗ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْ ذِكْرِي ۗ بَلْ لَمَّا

ءَأَنْزَلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	مِنْ	بَيْنِنَا	ۗ	بَلْ	هُمْ	فِي	شَكٍّ	مِنْ	ذِكْرِي	ۗ	بَلْ	لَمَّا
کیا اتارا گیا	اوپر اس کے	ذکر	سے	درمیان ہمارے	بلکہ	وہ	سچ	شک کے ہیں	سے	یاد میری	بلکہ	نہیں		

کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت (کی کتاب) اتری ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ میری نصیحت کی کتاب سے شک میں ہیں۔ بلکہ انہوں

يَذُوقُوا عَذَابٍ ۗ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ

يَذُوقُوا	عَذَابٍ	أَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَائِنُ	رَحْمَةِ	رَبِّكَ	الْعَزِيزِ
چکھا انہوں نے	عذاب میرا	کیا	نزدیک ان کے ہیں	خزانے	رحمت	پروردگار تیرے	غالب

نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا ۷ کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب (اور) بہت

الْوَهَّابِ ۹) اَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوا

الْوَهَّابِ اَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوا

بخشنے والے کے یا واسطے انکے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ درمیان انکے پس انکو چاہیے کہ چڑھ جائیں

عطا کرنے والا ہے ۹) یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان (سب) پر ان ہی کی حکومت ہے۔ تو چاہیے کہ رسیاں

فِي الْاَسْبَابِ ۱۰) جُنْدًا مَا هُنَالِكَ مَهْرُومٌ مِنَ الْاَحْزَابِ ۱۱) كَذَّبَتْ

فِي الْاَسْبَابِ جُنْدًا مَا هُنَالِكَ مَهْرُومٌ مِنَ الْاَحْزَابِ كَذَّبَتْ

بچ رسیاں تان کر ایک لشکر یہ بھی وہاں تباہ ہوا سے سب لشکروں میں جھٹلایا تھا

تان کر (آسمانوں پر) چڑھ جائیں ۱۰) یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے ۱۱) ان سے پہلے نوح کی

قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۱۲) وَثَمُودٌ وَقَوْمٌ لُّوطٍ

قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ وَثَمُودٌ وَقَوْمٌ لُّوطٍ

پہلے ان کے قوم نوح کی نے اور عاد نے اور فرعون میٹھوں والے نے اور ثمود نے اور قوم لوط کی نے

قوم اور عاد اور میٹھوں والا فرعون (اور اس کی قوم کے لوگ) بھی جھٹلا چکے ہیں ۱۲) اور ثمود اور لوط کی قوم

وَأَصْحَابُ لَيْكَةِ ۱۳) اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ۱۴) اِنْ كُلُّ اِلَّا كَذَّبَ الرَّسُلَ

وَأَصْحَابُ لَيْكَةِ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ اِنْ كُلُّ اِلَّا كَذَّبَ الرَّسُلَ

اور رہنے والے بن کے نے یہ لوگ تھے بڑی بڑی جماعتیں نہیں تھے یہ سب مگر جھٹلاتے تھے پیغمبروں کو

اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ گروہ ہیں ۱۳) (ان) سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا

فَحَقَّ عِقَابٌ ۱۴) وَمَا يَنْظُرُ هُوَ اِلَّا صَيْحَةٌ وَّاحِدَةٌ مَّا هَا مِنْ

فَحَقَّ عِقَابٌ وَمَا يَنْظُرُ هُوَ اِلَّا صَيْحَةٌ وَّاحِدَةٌ مَّا هَا مِنْ

پس ثابت ہوا عذاب میرا اور نہیں انتظار کرتے یہ لوگ مگر تند آوازی کی ایک کہ نہیں اس کو کچھ

عذاب (ان پر) واقع ہوا ۱۴) اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں (شروع ہوئے پیچھے) کچھ وقفہ نہیں ہوگا

فَوَاقٍ ۱۵) وَقَالُوا رَبَّنَا عَجَلْ لَنَا قِطْنًا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۱۶) اِصْبِرْ

فَوَاقٍ وَقَالُوا رَبَّنَا عَجَلْ لَنَا قِطْنًا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ اِصْبِرْ

ڈھیل اور کہا انہیں نے اے پروردگار ہمارے جلد سے ہم کو چٹھی ہماری پہلے دن حساب کے سے صبر کر

انتظار کرتے ہیں ۱۵) اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تم کو ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ہی دے دے ۱۶) (اے پیغمبر)

عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَإِذْ كُرِعْنَا دَاوُدَ الْأَيُّدِ ۚ إِنَّكَ آوَابٌ ﴿۱۷﴾ إِنَّا سَخَرْنَا

عَلَىٰ	مَا	يَقُولُونَ	وَإِذْ كُرِعْنَا	دَاوُدَ	الْأَيُّدِ	إِنَّكَ	آوَابٌ	إِنَّا	سَخَرْنَا
اوپر	اس چیز کے	کہتے ہیں	اور یاد کر	داؤد	صاحب قوت کو	بیشک وہ	رجوع کر نیوالا تھا	بیشک	سخر کیا ہم نے

یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحب قوت تھے (اور) بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے ﴿۱۷﴾ ہم نے

الْجِبَالِ مَعَهُ يُسَبِّحُنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّيْرِ مَحْشُورَةً ط

الْجِبَالِ	مَعَهُ	يُسَبِّحُنَ	بِالْعَشِيِّ	وَ	الْإشْرَاقِ	وَالطَّيْرِ	مَحْشُورَةً
پہاڑوں کو	ساتھ اس کے	تسبیح کہتے تھے	دن ڈھلے	اور	سورج نکلے	اور جانور	اکٹھے کیے ہوئے

پہاڑوں کو ان کے زیر فرمان کر دیا تھا کہ صبح و شام ان کے ساتھ (اللہ) پاک (کا) ذکر کرتے تھے ﴿۱۸﴾ اور پرندوں کو بھی کہ جمع رہتے تھے۔

كُلُّ لَّهُ آوَابٌ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَأَتَيْنَهُ الْحِكْمَةَ وَفَصَّلَ

كُلُّ	لَّهُ	آوَابٌ	وَ	شَدَدْنَا	مُلْكَهُ	وَأَتَيْنَهُ	الْحِكْمَةَ	وَ	فَصَّلَ
ہر ایک	واسطے اسکے	فرمان بردار	اور	زبردستی کی ہم نے	سلطنت اسکی	اور دی ہم نے اس کو	حکمت	اور	فیصلہ کر نیوالی

سب ان کے فرمان بردار تھے ﴿۱۹﴾ اور ہم نے ان کی بادشاہی کو مستحکم کیا اور ان کو حکمت عطا فرمائی اور (خصوصیت کی)

الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ وَهَلْ أَتَاكَ نَبُؤُا الْخَصْمِ ۚ إِذْ تَسَوَّرُوا بِالْحِرَابِ ﴿۲۱﴾ إِذْ

الْخِطَابِ	وَ	هَلْ	أَتَاكَ	نَبُؤُا	الْخَصْمِ	إِذْ	تَسَوَّرُوا	بِالْحِرَابِ	إِذْ
بات	اور	کیا	آئی ہے تمہے پاس	خبر	جھگڑنے والوں کی	جسوقت کہ	دیوار پر چڑھ کر آئے	عبادت خانے میں	جسوقت

بات کا فیصلہ (سکھایا) ﴿۲۰﴾ بھلا تمہارے پاس ان جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار چھانڈ کر اندر داخل ہوئے ﴿۲۱﴾ جس

دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ ۚ خَصِمِينَ بَعْضًا

دَخَلُوا	عَلَىٰ	دَاوُدَ	فَفَزِعَ	مِنْهُمْ	قَالُوا	لَا	تَخَفْ	خَصِمِينَ	بَعْضًا
داخل ہوئے	اوپر	داؤد کے	پس ڈرا	ان سے	کہا انہوں نے	مت	ڈر	ہم ہیں دو جھگڑنے والے	زیادتی کی ہے

وقت وہ داؤد کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجیے۔ ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے

عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ

عَلَىٰ	بَعْضٍ	فَاحْكُم	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ	وَ	لَا	تُشْطِطْ	وَاهْدِنَا	إِلَىٰ	سَوَاءِ
اوپر	بعض کے	پس فیصلہ کر	درمیان ہمارے	ساتھ حق کے	اور	مت	زیادتی کر	اور راہ دکھا ہم کو	طرف	راہ

ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجیے اور بے انصافی نہ کیجیے گا اور ہم کو

الصِّرَاطِ ۲۲) إِنَّ هَذَا آخِيٌّ لَكَ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعَجَةً وَوَلِي نَعَجَةٌ

الصِّرَاطِ	إِنَّ	هَذَا	آخِيٌّ	لَكَ	تِسْعٌ وَتِسْعُونَ	نَعَجَةً	وَوَلِي	نَعَجَةٌ
سیدھی کے	بے شک	یہ	میرا بھائی ہے	واسطے اسکے	نانوے	دنبیاں ہیں	اور واسطے میرے	دنبی ہے

سیدھا رستہ دکھا دیجیے (۲۲) (کیفیت یہ ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے۔ اس کے (ہاں) ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے (پاس)

وَاحِدَةً ۲۳) فَقَالَ أَكْفَيْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ۲۴) قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ

وَاحِدَةً	فَقَالَ	أَكْفَيْنِيهَا	وَعَزَّنِي	فِي	الْخِطَابِ	قَالَ	لَقَدْ	ظَلَمَكَ
ایک	پس کہا اس نے	سوچ لے مجھ کو وہ	اور غلبہ کیا مجھ پر	بیچ	بات کے	کہا داؤد نے	البتہ تھی تو کہ	ظلم کیا اس نے تجھ پر

ایک دنبی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر بردہتی کرتا ہے (۲۳) انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ

بِسْؤَالِ نَعَجَتِكَ إِلَى نِعَاجِهِ ۲۵) وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُطَاةِ لَيَبْغِي

بِسْؤَالِ	نَعَجَتِكَ	إِلَى	نِعَاجِهِ	وَ	إِنَّ	كَثِيرًا	مِّنَ	الْخُطَاةِ	لَيَبْغِي
ساتھ مانگنے	دنبی تیری کے	طرف	دنبیوں اپنی کی	اور	بیشک	بہت	سے	شریک	زیادتی کرتے ہیں

اپنی دنبیوں میں ملا لے بیشک تم پر ظلم کرتا ہے۔ اور اکثر شریک ایک دوسرے پر

بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۲۶)

بَعْضُهُمْ	عَلَى	بَعْضٍ	إِلَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	وَقَلِيلٌ	مَّا هُمْ
بعضے ان کے	اوپر	بعض کے	مگر	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک	اور کم ہیں وہ لوگ

زیادتی ہی کیا کرتے ہیں، ہاں جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داؤد

وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتْنَتْهُ فَاسْتَعْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۲۷)

وَظَنَّ	دَاوُدُ	أَنَّمَا	فَتْنَتْهُ	فَاسْتَعْفَرَ	رَبَّهُ	وَخَرَّ	رَاكِعًا	وَأَنَابَ
اور	خیال کیا	داؤد نے	کہ کچھ	آزمایا ہے تم نے	پس بخشش مانگی	رب اپنے سے	اور گر پڑا	عاجزی کرتا ہوا اور رجوع کرتا ہوا

نے خیال کیا کہ (اس واقعے سے) ہم نے ان کو آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر گر پڑے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا (۲۷)

فَعَفَرْنَا لَهُ ذَلِكَ ۲۸) وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَّآبٍ ۲۹) يٰدَاوُدُ إِنَّا

فَعَفَرْنَا	لَهُ	ذَلِكَ	وَ	إِنَّ	لَهُ	عِنْدَنَا	لَزُلْفَىٰ	وَحُسْنَ	مَّآبٍ	يٰدَاوُدُ	إِنَّا
پس بخشا	اسے	یہ	اور	بیشک	واسطے اسکے	نزدیک ہمارے	مرتبہ ہے نزدیکی کا	اور اچھی	جگہ پھر جانے کی	اے داؤد	بیشک

تو ہم نے اُن کو بخش دیا۔ اور بے شک اُن کے لیے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے (۲۸) اے داؤد ہم

بَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ

بَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ

کیا ہے ہم نے تجھ کو نائب بیچ زمین کے پس فیصلہ کر درمیان لوگوں کے ساتھ حق کے اور مت پیروی کر

نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا

الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ

الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ

جی کی خواہش کی پس وہ تجھ کو گمراہ کرے گی سے راہ اللہ کی بیشک جو لوگ کہ گمراہ ہوئے سے راہ

کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کے لیے

اللَّهُ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ يَوْمَ الْحِسَابِ ۚ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ

اللَّهُ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ يَوْمَ الْحِسَابِ ۚ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ

اللہ کی واسطے ان کے عذاب ہے سخت بسبب اسکے کہ وہ بھول گئے دن حساب کا اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمان کو

سخت عذاب (تیار) ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا ﴿۲۶﴾ اور ہم نے آسمان اور زمین کو

وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۗ ذَلِكَ ظَلُنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا جُفُوفًا لِلَّذِينَ

وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۗ ذَلِكَ ظَلُنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا جُفُوفًا لِلَّذِينَ

اور زمین کو اور جو کچھ درمیان ان کے ہے بے فائدہ یہ ہے گمان ان لوگوں کا کہ کافر ہوئے پس وائے ہے واسطے ان لوگوں کے کہ

اور جو (کائنات) ان میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں۔ سو کافروں کے لیے

كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ۗ أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ۗ أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کافر ہوئے سے آگ کیا کر دیں ہم ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے

دوزخ کا عذاب ہے ﴿۲۷﴾ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے کیا ان کو ہم ان کی

كَلْفُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ ۗ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ۗ كِتَابٌ

كَلْفُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ ۗ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ۗ كِتَابٌ

مانند فسفدوں کی بیچ زمین کے یا کر دیں گے ہم پرہیزگاروں کو مانند بدکاروں کی کتاب ہے

طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں، یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے ﴿۲۸﴾ (یہ) کتاب

أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبْرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبْنَا

وَوَهَبْنَا	و	الْأَلْبَابِ	أُولُوا	لِّيَتَذَكَّرَ	و	آيَاتِهِ	لِّيَدَّبَّرُوا	مُبْرَكٌ	إِلَيْكَ	أَنْزَلْنَاهُ
دیا ہم نے	اور	عقل کے	صاحب	تاکہ نصیحت پکڑیں	اور	آیتوں اسی کے	تاکہ فکر کریں	برکت والی	طرف تیری	اتنا ہی کہنے

جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں ﴿۲۹﴾ اور ہم نے

لِدَاوُدَ وَسَلَيْمَانَ نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ اِذْ عَرَضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ

لِدَاوُدَ	سَلَيْمَانَ	نِعْمَ	الْعَبْدُ	إِنَّهُ	أَوَّابٌ	اِذْ	عَرَضَ	عَلَيْهِ	بِالْعَشِيِّ
داؤد کو	سلیمان	بہت اچھا	بندہ	بیشک وہ	رجوع کرنے والا تھا	جس وقت	رو رو لائے گئے	اوپر اس کے	شام کو

داؤد کو سلیمان عطا کیے۔ بہت خوب بندے (تھے اور) وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تھے ﴿۳۰﴾ جب ان کے سامنے

الصَّفِيَّتُ الْجَيَادُ ﴿۳۱﴾ فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي

الصَّفِيَّتُ	الْجَيَادُ	فَقَالَ	إِنِّي	أَحْبَبْتُ	حُبَّ	الْخَيْرِ	عَنْ	ذِكْرِ	رَبِّي
گھوڑے	بہت خاصے	پس کہا	بیشک میں نے	دوست رکھا میں نے	محبت	مال کی کو	سے	یاد	پروردگار پرستی

شام کو خاصے کے گھوڑے پیش کیے گئے ﴿۳۱﴾ تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے (غافل ہو کر) مال کی محبت

حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ط فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ

حَتَّى	تَوَارَتْ	بِالْحِجَابِ	رُدُّوْهَا	عَلَيَّ	فَطَفِقَ	مَسْحًا	بِالسُّوقِ
یہاں تک کہ	چھپ گیا	پردے میں	پھیر لاؤ ان کو	اوپر میرے	پس شروع کیا	ہاتھ پھیرنا	پاؤں پر

اختیار کی۔ یہاں تک کہ (آفتاب) پردے میں چھپ گیا ﴿۳۲﴾ (بولے کہ) اُن کو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر ان کی ٹانگوں

وَالْأَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَالْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ

وَالْأَعْنَاقِ	وَالْقَيْنَا	عَلَى	كُرْسِيِّهِ	جَسَدًا	ثُمَّ		
اور گردنوں پر	اور البتہ حقین	آزمایا ہم نے	سلیمان کو	اور ڈال دیا ہم نے	اوپر کرسی اس کی کے	ایک بدن	پھر

اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے ﴿۳۳﴾ اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور اُن کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر انہوں نے (اللہ کی

أَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَبْغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي

أَنَابَ	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ لِي	وَهَبْ	لِي	مُلْكًا	لَا	يَبْغِي	لِأَحَدٍ	مِّنْ	بَعْدِي
رجوع کیا	کہا	اے پروردگار میرے	بخش مجھ کو	اور دے	مجھ کو	ملک کہ	نہیں	لاؤن ہو	واسطے کسی کے	پیچھے میرے	

طرف) رجوع کیا ﴿۳۴﴾ (اور) دعا کی کہ اے پروردگار میری مغفرت کر اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا کر کہ میرے بعد کسی کو

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُحَاءً

إِنَّكَ	أَنْتَ	الْوَهَّابُ	فَسَخَّرْنَا	لَهُ	الرِّيحَ	تَجْرِي	بِأَمْرِهِ	رُحَاءً
بیشک تو	تو ہی ہے	بخشنے والا	پس مسخر کیا ہم نے	واسطے اسکے	ہوا	چلتی تھی	اس کے حکم سے	نرم نرم

شایاں نہ ہو۔ بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ﴿۳۵﴾ پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیر فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے ان کے

حَيْثُ أَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَالشَّيْطِينَ كُلَّ بَتَاءٍ وَغَوَاصٍ ﴿۳۷﴾ وَالْآخِرِينَ

حَيْثُ	أَصَابَ	وَالشَّيْطِينَ	كُلَّ	بَتَاءٍ	وَ	غَوَاصٍ	وَالْآخِرِينَ
جہاں	پہنچنا چاہتا	اور	شیطان	ہر	ایک ٹمٹا بنا نوالے	اور	غوطہ مارنے والے اور بہت سے اور

حکم سے نرم نرم چلے گئی ﴿۳۶﴾ اور دیوؤں کو بھی (ان کے زیر فرمان کیا) سب یہ عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے ﴿۳۷﴾ اور اوروں کو

مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ

مُقَرَّنِينَ	فِي	الْأَصْفَادِ	هَذَا	عَطَاؤُنَا	فَامْنُنْ	أَوْ	أَمْسِكْ	بِغَيْرِ
جکڑے ہوئے	بچ	زنجیروں کے	یہ ہے	بخشش ہماری	پس تو احسان کر	یا	رکھ چھوڑ	بغیر

بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے ﴿۳۸﴾ (ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے (چاہو تو) احسان کرو یا (چاہو تو) رکھ چھوڑو (تم

حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُنْفَىٰ وَحُسْنَ مَآءٍ ﴿۴۰﴾ وَادْكُرْ عَبْدَنَا

حِسَابٍ	وَ	إِنَّ	لَهُ	عِنْدَنَا	لَزُنْفَىٰ	وَ	حُسْنَ	مَآءٍ	﴿۴۰﴾	وَادْكُرْ	عَبْدَنَا
حساب کے	اور	بیشک	اس کا	نزدیک ہمارے	مرتبہ ہے قریب کا اور	اچھی ہے	جگہ پھر جلنے کی	اور	یاد کر	بندے ہمارے	عبدنا

سے) کچھ حساب نہیں ہے ﴿۳۹﴾ اور بے شک ان کے لیے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے ﴿۴۰﴾ اور ہمارے بندے ایوب

أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ﴿۴۱﴾

أَيُّوبَ	إِذْ	نَادَىٰ	رَبَّهُ	أَنِّي	مَسَّنِيَ	الشَّيْطَانُ	بِنُصْبٍ	وَعَذَابٍ	
ایوب کو	جس وقت کہ	پکارا اس نے	رب اپنے کو	یہ کہ	ہاتھ لگایا ہے مجھ کو	شیطان نے	ساتھ ایذا کے	اور	عذاب کے

کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ (بارالہا) شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے ﴿۴۱﴾

أَرْكُضَ بِرَجْلِكَ هَذَا مَغْتَسِلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ

أَرْكُضَ	بِرَجْلِكَ	هَذَا	مَغْتَسِلٌ	بَارِدٌ	وَ	شَرَابٌ	وَوَهَبْنَا	لَهُ	أَهْلَهُ
لات مار	ساتھ پاؤں اپنے سے	یہ ہے	جگہ نہانے کی	ٹھنڈی	اور	پینے کی	اور دیئے ہم نے	اس کو	اہل اس کے

(ہم نے کہا کہ زمین پر) لات مارو (دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا) نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شیریں) ﴿۴۲﴾ اور ہم نے ان کو اہل

وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿۳۳﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ

وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ وَ خُذْ بِيَدِكَ

اور مانندان کی ساتھ ان کے بوجہ رحمت کے اپنی طرف سے اور یادگار واسطے صاحبان عقل کے اور لے بیچ ہاتھ اپنے کے

(وعیال) اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بخشنے (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لیے نصیحت تھی ﴿۳۳﴾ اور اپنے ہاتھ

ضَعْنَا فَاصْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنُثْ ۖ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۗ نِعْمَ الْعَبْدُ ۗ إِنَّكَ

ضَعْنَا فَاصْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنُثْ ۖ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۗ نِعْمَ الْعَبْدُ ۗ إِنَّكَ

جھاڑو پس مار ساتھ اسکے اور مت جھوٹی کرتی اپنی بیشک پایا ہم نے اس کو صبر کرنے والا اچھا بندہ بیشک وہ

میں جھاڑو لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو۔ بیشک ہم نے ان کو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے۔ بیشک وہ رجوع

أَوَابٌ ﴿۳۴﴾ وَادْكُرْ عَبْدَنَا اِبْرَاهِيمَ وَاسْحَقْ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي

أَوَابٌ وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا اِبْرَاهِيمَ وَ اسْحَقْ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي

رجوع کرنے والا تھا اور یاد کر بندوں ہمارے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو ہاتھوں والے

کرنے والے تھے ﴿۳۴﴾ اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت والے

وَالْأَبْصَارِ ﴿۳۵﴾ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۳۶﴾ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا

وَالْأَبْصَارِ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ وَ إِنَّهُمْ عِنْدَنَا

اور آنکھوں والے بیشک خالص کیا ہم نے ان کو ساتھ صفت خالص کے وہ یاد اس گھر کی اور بیشک وہ نزدیک ہمارے ہیں

اور صاحب نظر تھے ﴿۳۵﴾ ہم نے ان کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا ﴿۳۶﴾ اور وہ ہمارے

لِمَنِ الْمُصْطَفَيْنِ الْأَخْيَارِ ﴿۳۷﴾ وَادْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۗ

لِمَنِ الْمُصْطَفَيْنِ الْأَخْيَارِ وَ اذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۗ

میں سے (تھے) چنے ہوئے نیک لوگوں اور یاد کر اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو

نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے ﴿۳۷﴾ اور اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔

وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ﴿۳۸﴾ هَذَا ذِكْرٌ ۗ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَّآبٍ ﴿۳۹﴾

وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ هَذَا ذِكْرٌ ۗ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَّآبٍ ﴿۳۹﴾

اور ہر ایک تھے سے بہتروں (میں) یہ ہے نصیحت اور بیشک واسطے پرہیزگاروں کے البتہ اچھی ہے جگہ پھر جائیگی

وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔ یہ نصیحت ہے ﴿۳۸﴾ اور پرہیزگاروں کے لیے تو عمدہ مقام ہے ﴿۳۹﴾

جَدَّتِ عَدَنٌ مُّفْتَحَةً لَهُمُ الْأَبْوَابُ ۝۵۰ مُتَّكِنِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا

جَدَّتِ	عَدَنٌ	مُفْتَحَةً	لَهُمُ	الْأَبْوَابُ	مُتَّكِنِينَ	فِيهَا	يَدْعُونَ	فِيهَا
بہشتیں ہیں	ہمیشہ رہنے کی	کھول رکھے ہیں	واسطے ان کے	دروازے ان کے	تکیہ کئے ہوئے	بچانے کے	منگوائیں گے	بچانے کے

ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے ۵۰ ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور (کھانے پینے

بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ۝۵۱ وَعِنْدَهُمْ قُصِرَاتُ الطَّرْفِ أَمْرَابٌ ۝۵۲

بِفَاكِهَةٍ	كَثِيرَةٍ	وَ	شَرَابٍ	وَعِنْدَهُمْ	قُصِرَاتُ	الطَّرْفِ	أَمْرَابٌ
میوے	بہت	اور	پینے کی چیزیں	اور نزدیک ان کے	بندر کھنے والیاں	نظر کو	ہم عمر

کے لیے) بہت سے میوے اور شراب منگاتے رہیں گے ۵۱ اور ان کے پاس بچی نگاہ رکھنے والی (اور) ہم عمر (عورتیں) ہوں گی ۵۲

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝۵۳ إِنَّ هَذَا لِرِزْقِنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ ۝۵۴

هَذَا	مَا	تُوْعَدُونَ	لِيَوْمِ	الْحِسَابِ	إِنَّ	هَذَا	لِرِزْقِنَا	مَا	لَهُ	مِنْ	نَفَادٍ
یہ ہے	جو	وعدہ دیئے گئے ہو تم	واسطے دن	حساب کے	بیشک	یہ ہے	رزق ہمارا	نہیں	واسطے اسکے	کچھ	کم ہونا

یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لیے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ۵۳ یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا ۵۴

هَذَا وَإِنَّ لِلظَّغِينِ لَشَرَّ مَا بِ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ

هَذَا	وَ	إِنَّ	لِلظَّغِينِ	لَشَرَّ	مَا	بِ	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ
بات یہ ہے	اور	بیشک	واسطے سرکشوں کے	بری	جگہ ہے	پھر جانے کی	دوزخ	داخل ہوں گے اس میں	پس برا ہے

یہ (نعمتیں تو فرما نہ داروں کے لیے ہیں)۔ اور سرکشوں کے لیے برا ٹھکانا ہے ۵۵ (یعنی) دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے

الْبِهَادِ ۝۵۶ هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَبِيمٌ وَعَسَاقٌ ۝۵۷ وَآخِرُ مَنْ شَكَّلَهُ

الْبِهَادِ	هَذَا	فَلْيَذُوقُوهُ	حَبِيمٌ	وَعَسَاقٌ	وَ	آخِرُ	مَنْ	شَكَّلَهُ
بچھونا	یہ ہے عذاب	پس چکھو اس کو	گرم پانی	اور پیپ	اور	دوسری	سے	اسی شکل کی

اور وہ بری آرام گاہ ہے ۵۶ یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ (ہے) اب اس کے مزے چکھیں ۵۷ اور اسی طرح کے اور بہت سے

أَرْوَاجٌ ۝۵۸ هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا

أَرْوَاجٌ	هَذَا	فَوْجٌ	مُّقْتَحِمٌ	مَعَكُمْ	لَا	مَرْحَبًا	بِهِمْ	إِنَّهُمْ	صَالُوا
بہت قسمیں	یہ ہے	جماعت	بیٹھنے والی	ساتھ تمہارے	نہ	خوشی ہو جیو	ان کو	بیشک یہ ہیں	جانے والے

(عذاب ہوں گے) ۵۸ یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی۔ ان کو خوشی نہ ہو یہ دوزخ میں جانے والے

النَّارِ ۵۹) قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَأَمْرَحِبَابِكُمْ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمْؤَلَانَا فَبِئْسَ

النَّارِ	قَالُوا	بَلْ	أَنْتُمْ	لَأَمْرَحِبَابِكُمْ	أَنْتُمْ	قَدَّمْتُمْؤَلَانَا	فَبِئْسَ
دوزخ میں	کہیں گے	بلکہ	تم بھی	نا	خوشی ہو جیو	ساتھ تمہارے	تم ہی نے

۵۹) کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوشی نہ ہو۔ تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے ہو۔ سو (یہ)

الْقَرَارِ ۶۰) قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَرِذْلًا عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۶۱)

الْقَرَارِ	قَالُوا	رَبَّنَا	مَنْ	قَدَّمَ	لَنَا	هَذَا	فَرِذْلًا	عَذَابًا	ضِعْفًا	فِي	النَّارِ
جگہ رہنے کی	کہیں گے	اے رب ہمارے	جس نے	پہلے تیار رکھا ہے	واسطے ہمارے	یہ	پس زیادہ	اسکو	عذاب	دو گنا	بچ

برا ٹھکانا ہے ۶۰) وہ کہیں گے اے پروردگار جو اس کو ہمارے سامنے لایا ہے اس کو دوزخ میں دونا عذاب دے ۶۱)

وَقَالُوا مَالَنَا لَنْرَى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْأَشْرَارِ ۶۲) اتَّخَذْنَاهُمْ

وَقَالُوا	مَالَنَا	لَنْرَى	رِجَالًا	كُنَّا	نَعُدُّهُمْ	مِّنَ	الْأَشْرَارِ	۶۲)	اتَّخَذْنَاهُمْ
اور	کہیں گے	کیا ہے ہم کو کہ	نہیں	دیکھتے ہم	ان مردوں کو کہ	تھے ہم	گنتے ان کو	سے	شریروں میں

اور کہیں گے۔ کیا سب ہے کہ (یہاں) ہم ان شخصوں کو نہیں دیکھتے جن کو بروں میں شمار کرتے تھے ۶۲) کیا ہم نے ان سے

سِحْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ الْأَبْصَارُ ۶۳) إِنَّ ذَلِكَ لِحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ

سِحْرِيًّا	أَمْ	زَاغَتْ	عَنْهُمْ	الْأَبْصَارُ	۶۳)	إِنَّ	ذَلِكَ	لِحَقٌّ	تَخَاصُمُ	أَهْلِ
مخکوم	یا	کج ہو گئیں	ان سے	آنکھیں ہماری	بیشک	یہ ہے	البتہ حق	جھگڑنا	اہل	

ٹھٹھا کیا ہے یا (ہماری) آنکھیں ان (کی طرف) سے پھر گئی ہیں؟ ۶۳) بیشک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا

النَّارِ ۶۴) قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۶۵) وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۶۶) رَبُّ

النَّارِ	۶۴)	قُلْ	إِنَّمَا	أَنَا	مُنذِرٌ	۶۵)	وَمَا	مِنْ	إِلَهٍ	إِلَّا	اللَّهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	۶۶)	رَبُّ
دوزخ کا	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	میں	ڈرائیو والا ہوں	اور	نہیں	کوئی	معبود	مگر	اللہ	اکیلا	غالب	پروردگار		

برحق ہے ۶۴) کہہ دو کہ میں تو صرف ہدایت کرنے والا ہوں۔ اور اللہ یکتا (اور) غالب کے سوا کوئی معبود نہیں ۶۵) جو

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۶۷) قُلْ هُوَ نَبَأٌ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	الْعَزِيزُ	الْغَفَّارُ	۶۷)	قُلْ	هُوَ	نَبَأٌ
آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور جو کچھ	درمیان ان کے ہے	غالب	بخشنے والا	کہہ	وہ	خبر

آسمانوں اور زمین اور جو (مخلوق) ان میں ہے سب کا مالک ہے۔ غالب (اور) بخشنے والا ۶۷) کہہ دو کہ یہ ایک بڑی

۳۴

عَظِيمٌ ﴿٦٤﴾ أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿٦٥﴾ مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَآئِكَةِ

عَظِيمٌ	أَنْتُمْ	عَنْهُ	مُعْرِضُونَ	مَا	كَانَ	لِي	مِنْ	عِلْمٍ	بِالْمَلَآئِكَةِ
بہت بڑی ہے	تم	اس سے	منہ پھیرنے والے ہو	نہیں	ہے	مجھ کو	کچھ	علم	سرداروں

(ہولناک چیز کی) خبر ہے ﴿٦٤﴾ جس کو تم دھیان میں نہیں لاتے ﴿٦٥﴾ مجھ کو اوپر کی مجلس (والوں) کا جب وہ

الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٦﴾ إِنْ يُؤْحَىٰ إِلَىٰ إِلَّا أَنبَأَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٦٧﴾ إِذْ

الْأَعْلَىٰ	إِذْ	يَخْتَصِمُونَ	إِنْ	يُؤْحَىٰ	إِلَىٰ	إِلَّا	أَنبَأَا	أَنَا	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ	إِذْ
بلند کے	جسوقت کہ	جھگڑتے تھے	نہیں	وحی کی جانی	طرف میری	مگر	یہ کہ	میں	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	جسوقت

جھگڑتے تھے کچھ بھی علم نہ تھا ﴿٦٦﴾ میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں ﴿٦٧﴾ جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ طِينٍ ﴿٦٨﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ

قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰئِكَةِ	إِنِّي	خَالِقٌ	بَشَرًا	مِّنْ	طِينٍ	فَإِذَا	سَوَّيْتُهُ
کہا	پروردگار تیرے نے	فرشتوں کو	تحقیق میں	پیدا کرنے والا ہوں	انسان کو	سے	مٹی	پس جسوقت کہ	دوست کروں اسکو

تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں ﴿٦٨﴾ جب اس کو درست

وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سٰجِدِينَ ﴿٦٩﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰئِكَةُ

وَنَفَخْتُ	فِيهِ	مِنْ	رُّوحِي	فَقَعُوا	لَهُ	سٰجِدِينَ	فَسَجَدَ	الْمَلٰئِكَةُ
اور	پھونکوں میں	سے	روح اپنی	پس گر پڑو	واسطے اسکے	سجدہ کرتے ہوئے	پس سجدہ کیا	فرشتوں

کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ﴿٦٩﴾ تو تمام فرشتوں نے

كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٠﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿٧١﴾ قَالَ

كُلُّهُمْ	أَجْمَعُونَ	إِلَّا	إِبْلِيسَ	اسْتَكْبَرَ	وَ	كَانَ	مِنَ	الْكٰفِرِينَ	قَالَ
سب کے سب	ساروں نے	مگر	ابلیس نے	تکبر کیا	اور	ہو گیا	سے	کافروں	کہا رب نے

سجدہ کیا ﴿٧٠﴾ مگر شیطان۔ اسٹکبر کیا اور کافروں میں ہو گیا ﴿٧١﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ

يٰۤإِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِإِيْدِي ۖ اسْتَكْبَرْتَ ۖ أَمْ

يٰۤإِبْلِيسُ	مَا	مَنَعَكَ	أَنْ	تَسْجُدَ	لِمَا	خَلَقْتُ	بِإِيْدِي	اسْتَكْبَرْتَ	أَمْ
اے ابلیس	کس چیز نے	منع کیا تجھ کو	یہ کہ	سجدہ کرے تو	واسطے اسکے جسکو	پیدا کیا میں نے	ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کے	تکبر کیا تو نے	یا

اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اُس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ کیا تو غرور میں آ گیا

كُنْتُ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ط خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ

كُنْتُ	مِنَ	الْعَالِيْنَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِنْهُ	خَلَقْتَنِي	مِنْ	نَارٍ	وَ	خَلَقْتَهُ
تھا تو	سے	بلند مرتبہ والوں میں	کہا	میں	بہتر ہوں	اس سے کہ	پیدا کیا تو نے مجھ کو	سے	آگ	اور	پیدا کیا اس کو

یا اونچے درجے والوں میں تھا؟ ﴿۴۵﴾ بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں (کہ) تو نے مجھ کو آگ

مِنْ طِينٍ ﴿٤٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٤٧﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي

مِنْ	طِينٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَإِنَّكَ	رَجِيمٌ	وَ	إِنَّ	عَلَيْكَ	لَعْنَتِي
سے	مٹی	کہا	پس نکل	یہاں سے	پس بیشک تو	رانده گیا ہے	اور	بیشک	اوپر تیرے	لعنت ہے میری

سے پیدا کیا اور اے مٹی سے بنایا ﴿۴۶﴾ کہا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے ﴿۴۷﴾ اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری

إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ﴿٤٨﴾ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٤٩﴾ قَالَ فَإِنَّكَ

إِلَى	يَوْمِ	الدِّينِ	قَالَ	رَبِّ	فَأَنْظِرْنِي	إِلَى	يَوْمِ	يُبْعَثُونَ	قَالَ	فَإِنَّكَ
تک	دن	جزا کے	کہا	لے	ڈھیل دے	تک	اس دن	کہ اٹھائے جائیں مرنے	فرمایا	پس بیشک تو

لعنت (پڑنی) رہے گا ﴿۴۸﴾ کہنے لگا کہ میرے پروردگار مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے ﴿۴۹﴾ کہا تجھ کو

مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٥٠﴾ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٥١﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا أُغْوِيَنَّهُمْ

مِنَ	الْمُنْظَرِينَ	إِلَى	يَوْمِ	الْوَقْتِ	الْمَعْلُومِ	قَالَ	فَبِعِزَّتِكَ	لَا	أُغْوِيَنَّهُمْ
سے	ڈھیل دیئے گیوں میں	تک	دن	وقت	معلوم کے	کہا	قسم ہے عزت تیری کی	البتہ گمراہ کرونگا انکو	

مہلت دی جاتی ہے ﴿۵۰﴾ اُس روز تک جس کا وقت مقرر ہے ﴿۵۱﴾ کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں اُن

أَجْمَعِينَ ﴿٥٢﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿٥٣﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ

أَجْمَعِينَ	إِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِينَ	قَالَ	فَالْحَقُّ	وَ	الْحَقُّ
سب کو	مگر	بندے تیرے	ان میں سے	خالص کیے ہوئے	فرمایا	پس سچ یہ ہے	اور	سچ

سب کو بھکا تار ہوں گا ﴿۵۲﴾ سو اُن کے جو تیرے خالص بندے ہیں ﴿۵۳﴾ کہا سچ (ہے) اور میں بھی سچ کہتا

أَقُولُ ﴿٥٤﴾ لَا مَلَكَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾

أَقُولُ	لَا	مَلَكَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكَ	وَ	مِمَّنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	أَجْمَعِينَ
کہتا ہوں میں	البتہ بھردونگا میں	دورخ کو	تجھ سے	اور	ان سے جو کہ	پیروی کریں گے تیری	ان میں سے	سب کو	

ہوں ﴿۵۴﴾ کہ میں تجھ سے اور جو اُن میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھردوں گا ﴿۵۵﴾

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿۸۶﴾ إِنَّ

قُلْ	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	أَجْرٍ	وَ	مَا	أَنَا	مِنَ	الْمُتَكَلِّفِينَ	إِنَّ							
کہہ	نہیں	سوال	کرتا	ہوں	تم	سے	اوپر	اس	کے	کچھ	بدلہ	اور	نہیں	میں	سے	تکلف	کرنیوالوں	نہیں

(اے پیغمبر) کہہ دو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں ﴿۸۶﴾ یہ (قرآن)

هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۸۷﴾ وَ لَتَعْلَمُنَّ نَبَأًا بَعْدَ حِينٍ ﴿۸۸﴾

هُوَ	إِلَّا	ذِكْرٌ	لِلْعَالَمِينَ	وَ	لَتَعْلَمُنَّ	نَبَأًا	بَعْدَ	حِينٍ									
یہ	مگر	ذکر	فصیح	واسطے	عالموں	کے	اور	البتہ	جان	لوگے	خبر	اس	کی	پیچھے	ایک	مدت	کے

تو اہل عالم کے لیے نصیحت ہے ﴿۸۷﴾ اور تم کو اس کا حال ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا ﴿۸۸﴾

رکوعاتها ۸

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَكِّيَّةٌ ۵۹

آياتها ۷۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾ اِنَّا اَنْزَلْنٰ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ

تَنْزِيلُ	الْكِتَابِ	مِنَ	اللّٰهِ	الْعَزِيزِ	الْحَكِيمِ	اِنَّا	اَنْزَلْنٰ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ										
اتارنا	اس	کتاب	کا	طرف	سے	ہے	اللہ	کی	غالب	حکمت	والے	بیٹے	اساری	ہے	ہم	نے	طرف	تیری	کتاب

اس کتاب کا اتارنا جانا اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے ہے ﴿۱﴾ (اے پیغمبر) ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف

بِالْحَقِّ فَاَعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿۲﴾ اَلَا لِلّٰهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ط

بِالْحَقِّ	فَاَعْبُدِ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَهُ	الدِّينَ	اَلَا	لِلّٰهِ	الدِّينُ	الْخَالِصُ													
ساتھ	حق	کے	پس	بندگی	کر	اللہ	کی	خالص	کر	کر	واسطے	اسکے	عبادت	کو	خبر	وارہو	واسطے	اللہ	کے	ہے	عبادت	خالص

سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی عبادت کرو (یعنی) اس کی عبادت کو (شرک سے) خالص کر کے ﴿۲﴾ دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لیے (زیبا)

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهَا اَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقْرَبُوْنَا اِلَى اللّٰهِ

وَالَّذِينَ	اتَّخَذُوا	مِنْ	دُونِهَا	اَوْلِيَاءَ	مَا	نَعْبُدُهُمْ	اِلَّا	لِيُقْرَبُوْنَا	اِلَى	اللّٰهِ															
اور	جن	لوگوں	نے	کہ	پکڑے	انہوں	نے	سے	سوائے	اللہ	کے	دوست	نہیں	عبادت	کرتے	ہم	انکی	مگر	تاکہ	زدیک	کریں	ہمکو	طرف	اللہ	کی

ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) ہم ان کو اس لیے پوجتے ہیں کہ ہم اللہ کا مقرب

رُفِي ۱۰ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ

رُفِي	اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِي	مَا	هُمْ	فِيهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ
نزدیک کرنے پر	بیشک	اللہ	حکم کرے گا	درمیان ان کے	بچ	اس جگہ کے کہ	وہ	بچا سکے	اختلاف کرتے ہیں	بیشک	اللہ

بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ ان میں ان کا فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ اس

لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَذِبٌ كَفَّارٌ ۝۳ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّا صُطِفِي

لَا	يَهْدِي	مَنْ	هُوَ	كَذِبٌ	كَفَّارٌ	لَوْ	اَرَادَ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا	لَّا	صُطِفِي
نہیں	راہ دکھاتا	اس کو جو کہ	وہ	جھوٹا ہے	کفر کرنیوالا	اگر	ارادہ کرتا	اللہ	یہ کہ	پڑے	اولاد	البتہ	چن لیتا

شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا ۳) اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے

مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۗ سُبْحٰنَہٗ ۗ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۴ خَلَقَ

مِمَّا	يَخْلُقُ	مَا	يَشَاءُ	سُبْحٰنَہٗ	هُوَ	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	۝۴	خَلَقَ
اس چیز سے کہ	پیدا کرتا ہے	جو کچھ	چاہتا ہے	پاک ہے وہ	وہی ہے	اللہ	اکیلا	غالب		پیدا کیا اس نے

جس کو چاہتا انتخاب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی تو اللہ کیلئے (اور) غالب ہے ۴) اسی نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِالْحَقِّ ۗ يَكُوْرُ الْاَيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيَكُوْرُ النَّهَارَ عَلَى

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	بِالْحَقِّ	يَكُوْرُ	الْاَيْلَ	عَلَى	النَّهَارِ	وَيَكُوْرُ	النَّهَارَ	عَلَى
آسمانوں کو	اور زمین کو	ساتھ حق کے	پہناتا ہے	رات کو	اوپر	دن کے	اور	پہناتا ہے	دن کو

آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے (اور) وہی رات کو دن پر پہناتا اور دن کو رات پر پہناتا ہے

الْاَيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۗ كُلٌّ يَجْرِي لِاجَلٍ مُّسَمًّى ۗ اَلَا هُوَ

الْاَيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَجْرِي	لِاجَلٍ	مُّسَمًّى	ۗ	اَلَا	هُوَ
رات کے	اور	سرخ کیا	سورج کو	اور چاند کو	ہر ایک	چلتا ہے	ایک وقت		مقرر تک	خبردار ہو وہی ہے

اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی

الْعَزِيْرُ الْعَفَّارُ ۝۵ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا رُؤُوسًا

الْعَزِيْرُ	الْعَفَّارُ	۝۵	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَاحِدَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْهَا	رُؤُوسًا
غالب	بخشنے والا		پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک	پھر	کیا پیدا	اس میں سے	جوڑا اس کا

غالب (اور) بخشنے والا ہے ۵) اسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور اسی نے

وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَلَاثَةَ أَنْعَامٍ ۖ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ

وَ أَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَلَاثَةَ أَنْعَامٍ ۖ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ
اور اتارا واسطے تمہارے سے چار پایوں میں آٹھ جوڑے پیدا کرتا ہے تم کو بیچ بیٹوں تمہاری ماؤں کے

تمہارے لیے چار پایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (پہلے) ایک طرح

خَلَقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقِ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٌ ۗ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۗ

خَلَقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقِ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٌ ۗ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۗ
ایک پیدائش پیچھے دوسری پیدائش کے بیچ اندھیروں تین کے یہ ہے اللہ پروردگار تمہارا واسطے اسکے ہے بادشاہی

پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَالَّذِينَ تَصْرِفُونَ ۖ إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۖ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَالَّذِينَ تَصْرِفُونَ ۖ إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۖ
نہیں کوئی معبود مگر وہ اللہ پس کہاں سے پھرے جاتے ہو اگر کفر کرو تم پس بیشک اللہ بے پروا ہے تم سے

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو (۱) اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے پروا ہے۔ اور وہ اپنے

وَلَا يَرْضَى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ

وَلَا يَرْضَى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ
اور نہیں پسند کرتا واسطے بندوں پسنے کے کفر اور اگر شکر کرو تم پسند کرے گا اس کو تمہارے لیے پسند کرے گا۔ اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا

بندوں کے لیے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اس کو تمہارے لیے پسند کرے گا۔ اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا

أُخْرَى ۗ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۗ إِنَّهُ

أُخْرَى ۗ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۗ إِنَّهُ
دوسرے کا پھر طرف رہا اپنے کی ہے پھر جانا تمہارا پس خبر دے گا تم کو اس چیز کی کہ تھے تم کرتے بیشک وہ

بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے تم کو بتائے گا۔ وہ تو دلوں کی

عَلَيْمٌ ۗ بَدَاتِ الصُّدُورَ ۖ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ ۖ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ۗ ثُمَّ

عَلَيْمٌ ۗ بَدَاتِ الصُّدُورَ ۖ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ ۖ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ۗ ثُمَّ
جانے والا ہے سینے والی بات کو اور جسوقت لگتی ہے انسان کو سختی پکارتا ہے رہا اپنے کو رجوع کر کر طرف اس کی پھر

پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے (۲) اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا (اور) اس کی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔ پھر

إِذَا حَوْلَهُ نِعْمَةٌ مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوَ إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

إِذَا	حَوْلَهُ	نِعْمَةٌ	مِّنْهُ	نَسِيَ	مَا	كَانَ	يَدْعُوَ	إِلَيْهِ	مِنْ	قَبْلُ
جب	دیتا ہے اس کو	نعمت	اپنی طرف سے	بھول جاتا ہے	جو کچھ کہ	تھا	پکارتا	طرف اس کی	سے	پہلے اس

جب وہ اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام کے لیے پہلے اس کو پکارتا ہے اسے بھول جاتا ہے

وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۗ قُلْ تَتَّبِعْ بِكُفْرِكَ

وَجَعَلَ	لِلَّهِ	أَنْدَادًا	لِّيُضِلَّ	عَنْ	سَبِيلِهِ	قُلْ	تَتَّبِعْ	بِكُفْرِكَ
اور	مقرر کرتا ہے	واسطے اللہ کے	شریک	تا کہ گمراہ کرے	سے	راہ اس کی	کہہ	فائدہ اٹھا ساتھ کفر اپنے کے

اور اللہ کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کرے۔ کہہ دو کہ (اے کافر نعمت) اپنی ناشکری سے تھوڑا

قَلِيلًا ۗ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۗ أَمَّنْ هُوَ قَانِثٌ إِنَاءٌ

قَلِيلًا	إِنَّكَ	مِنْ	أَصْحَابِ	النَّارِ	أَمَّنْ	هُوَ	قَانِثٌ	إِنَاءٌ
تھوڑا	بیشک تو ہے	سے	رہنے والے	آگ کے	کیا جو شخص کہ	وہ	بندگی کرتا ہے	وقت

سافائدہ اٹھالے پھر تو تو دوزخیوں میں ہوگا ۱) (بھلا مشرک اچھا ہے) یا وہ جو

الْيَلِّ سَاجِدًا وَقَابِلًا يَّحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُوا رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ

الْيَلِّ	سَاجِدًا	وَقَابِلًا	يَّحْذَرُ	الْآخِرَةَ	وَيَرْجُوا	رَحْمَةَ	رَبِّهِ
رات کے	سجدے میں	اور	کھڑے	ڈرتا ہے	آخرت سے	اور امید رکھتا ہے	رحمت پروردگار اپنے کی

رات کے وقتوں میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا

قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الَّذِينَ	يَعْلَمُونَ	وَالَّذِينَ	لَا	يَعْلَمُونَ	إِنَّمَا
کہہ	کیا	برابر ہوتے ہیں	وہ لوگ کہ	جانتے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	نہیں جانتے	سوائے اسکے نہیں کہ

کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ (اور) نصیحت تو

يَتَذَكَّرُ أُولَآءِ الْأَلْبَابِ ۗ قُلْ يُعْبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا

يَتَذَكَّرُ	أُولَآءِ	الْأَلْبَابِ	قُلْ	يُعْبَادِ	الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّقُوا
نصیحت پکارتے ہیں	صحابان	عقل خاص کے	کہہ	اے بندو میرے	جو کہ	ایمان لائے ہو	ڈرو

وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں ۱) کہہ دو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے

رَبِّكُمْ ۞ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۞

رَبِّكُمْ	لِلَّذِينَ	أَحْسَنُوا	فِي	هَذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ
رب اپنے سے	واسطان لوگوں کے کہ	نیکی کرتے ہیں	تج	اس	دنیا کے	نیکی ہے

پروردگار سے ڈرو۔ جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لیے بھلائی ہے۔

وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۞ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ

وَأَرْضُ	اللَّهِ	وَاسِعَةٌ	إِنَّمَا	يُوَفَّى	الصَّابِرُونَ	أَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ
اور زمین	اللہ کی	کشادہ ہے	سوائے اسکے نہیں کہ	پورا دیا جائیگا	صبر کرنے والوں کو	ثواب ان کا	بے

اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ جو صبر کرنے والے ہیں ان کو بے شمار

حِسَابٍ ۞ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ

حِسَابٍ	قُلْ	إِنِّي	أُمِرْتُ	أَنْ	أَعْبُدَ	اللَّهَ	مُخْلِصًا	لَهُ
حساب	کہہ	بیشک میں	علم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	عبادت کروں	اللہ کی	خالص	واسطے اسکے

ثواب ملے گا ۞ کہہ دو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اس کی

الدِّينِ ۞ وَ أُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۞ قُلْ إِنِّي

الدِّينِ	وَ	أُمِرْتُ	لِأَنْ	أَكُونَ	أَوَّلَ	الْمُسْلِمِينَ	قُلْ	إِنِّي
عبادت	اور	علم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	ہوں میں	پہلا	مسلمان	کہہ	بیشک میں

بندگی کروں ۞ اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ میں سب سے اول مسلمان ہوں ۞ کہہ دو کہ اگر میں

أَخَافُ إِنَّ عَصِيَّتَ رَبِّيَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۞ قُلْ اللَّهُ

أَخَافُ	إِنَّ	عَصِيَّتَ	رَبِّيَ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	قُلْ	اللَّهَ
ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں	رب اپنے کی	عذاب	دن	بڑے کے سے	کہہ	اللہ ہی کی

اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے ۞ کہہ دو کہ اللہ،

أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ۞ فَأَعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِّنْ

أَعْبُدُ	مُخْلِصًا	لَهُ	دِينِي	فَأَعْبُدُوا	مَا	شِئْتُمْ	مِّنْ
عبادت کرتا ہوں میں	خالص کر کے	واسطے اس کے	میری عبادت	پس عبادت کرو تم	جس کو کہ	چاہو تم	سے

میں اپنے دین کو (شرک سے) خالص کر کے اس کی عبادت کرتا ہوں ۞ تو تم اس کے سوا جس کی چاہو

دُونِهِ ۶ قُلْ إِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ

دُونِهِ	قُلْ	إِنَّ	الْخٰسِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْا	اَنْفُسَهُمْ
سوائے اس کے	کہہ	بیشک	ٹوٹا پانے والے	وہ لوگ ہیں جنہوں نے	ٹوٹا دیا	جانوں اپنی کو

پرستش کرو۔ کہہ دو کہ نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن

وَ اٰهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۷ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرٰنُ الْمُبِيْنُ ۱۵

وَ	اٰهْلِيْهِمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَلَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرٰنُ	الْمُبِيْنُ
اور	اپنے گھر والوں کو	دن	قیامت کے	خبردار ہو	یہ	وہی ہے	ٹوٹا پانا	ظاہر

اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھو یہی صریح نقصان ہے ۱۵

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلٌّ مِّنَ النَّارِ وَاٰهْلِيْهِمْ ظُلٌّ مِّنَ النَّارِ ۸

لَهُمْ	مِّنْ	فَوْقِهِمْ	ظُلٌّ	مِّنَ	النَّارِ	وَ	اٰهْلِيْهِمْ	ظُلٌّ	مِّنَ	النَّارِ
واسطے اگلے	سے	ان کے اوپر	ساتھ ان ہونگے	سے	آگ	اور	سے	ان کے نیچے	ساتھ ان ہونگے	یہ ہے کہ

ان کے اوپر تو آگ کے ساتھ ان ہوں گے اور نیچے (اس کے) فرش ہوں گے۔ یہ وہ (عذاب) ہے

يُخَوِّفُ اللّٰهَ بِهٖ عِبَادًا ۹ يُعْبَادُ فَاَتَّقُوْنَ ۱۶ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا

يُخَوِّفُ	اللّٰهَ	بِهٖ	عِبَادًا	يُعْبَادُ	فَاَتَّقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	اجْتَنَبُوا
ڈراتا ہے	اللہ	ساتھ اس کے	بندوں اپنے کو	اے میرے بندو	ڈرو مجھ سے	اور	جن لوگوں نے	پرہیز کیا

جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ تو اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے رہو ۱۶ اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا

الطّٰغُوْتِ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنْ اٰبُوْا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۱۰

الطّٰغُوْتِ	اَنْ	يَّعْبُدُوْهَا	وَاَنْ	اٰبُوْا	اِلَى	اللّٰهِ	لَهُمُ	الْبُشْرٰى
بتوں سے	یہ کہ	عبادت کریں ان کی	اور رجوع کرتے ہیں	طرف	اللہ کی	واسطے ان کے	خوش خبری ہے	

کہ بتوں کو پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لیے بشارت ہے۔

فَبَشِّرْ عِبَادًا ۱۱ الَّذِيْنَ يَسْتَعِيْنُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اِحْسٰنًا ۱۷

فَبَشِّرْ	عِبَادًا	الَّذِيْنَ	يَسْتَعِيْنُوْنَ	الْقَوْلَ	فَيَتَّبِعُوْنَ	احْسٰنًا
پس خوش خبری لے	میرے بندوں کو	وہ جو کہ	سننے ہیں	بات کو	پس پیروی کرتے ہیں	بہتر اس کی کی

تو میرے بندوں کو بشارت سنا دو ۱۷ جو بات کو سنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَئِكَ هُمْ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿۱۸﴾

أُولَئِكَ	الَّذِينَ	هَدَاهُمُ	اللَّهُ	وَ	أُولَئِكَ	هُمْ	أُولُوا	الْأَلْبَابِ
یہ لوگ ہیں	جن کو	ہدایت کی ان کو	اللہ نے	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	صاحب	عقل کے

یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں ﴿۱۸﴾

أَفَمِنْ حَقِّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي

أَفَمِنْ	حَقِّ	عَلَيْهِ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ	أَفَأَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ	فِي
کیا پس جو کوئی	ثابت ہوئی	اوپر اس کے	بات	عذاب کی	کیا پس تو	چھڑا کر لائے گا	ان کو جو	بچ

بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہے۔ تو کیا تم (ایسے) دوزخی کو مخلصی دے

النَّارِ ﴿۱۹﴾ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ عُرْفٌ مِّنْ فَوْقَهَا

النَّارِ	لَكِنَّ	الَّذِينَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	عُرْفٌ	مِّنْ	فَوْقَهَا
آگ کے ہیں	لیکن	وہ لوگ کہ	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	واسطے ان کے	بالا خانے ہیں	سے	اوپر ان کے

سکو گے؟ ﴿۱۹﴾ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لیے اونچے اونچے محل ہیں جن کے اوپر

عُرْفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعَدَّ اللَّهُ لَا

عُرْفٌ	مَّبْنِيَّةٌ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	وَعَدَّ	اللَّهُ	لَا
بالا خانے ہیں	بنائے ہوئے	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	نہیں

بالا خانے بنے ہوئے ہیں۔ (اور) ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ

يُخَلِّفُ اللَّهُ الْبَيْعَادَ ﴿۲۰﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

يُخَلِّفُ	اللَّهُ	الْبَيْعَادَ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهُ	أَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاءِ
خلاف کرتا	اللہ	وعدے کو	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	اللہ نے	۱۱۳۱	سے	آسمان

وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿۲۰﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا

مَاءٍ فَسَلَكَهُ يَنَابِيعٌ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا

مَاءٍ	فَسَلَكَهُ	يَنَابِيعٌ	فِي	الْأَرْضِ	ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهِ	زَرْعًا
پانی	پس چلایا اس کو	بچ چشموں کے	بچ	زمین کے	پھر	نکالتا ہے	اس سے	کھیتی

پھر اس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی اگاتا ہے

مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ

مُخْتَلِفًا	أَلْوَانُهُ	ثُمَّ	يَهِيْجُ	فَتَرَاهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَجْعَلُهُ
مختلف	رنگ ہیں اس کے	پھر	زور کرتا ہے اوپر کو	پس دیکھتا ہے تو اس کو	زرد ہو گیا	پھر	کرتا ہے اس کو

جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تم اس کو دیکھتے ہو (کہ) زرد (ہو گئی ہے) پھر اُسے

حُطَامًا ۱۱۱ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰی لِأُوْلٰی الْأَلْبَابِ ۱۱۲ اَفَمَنْ

حُطَامًا	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَذِكْرٰی	لِأُوْلٰی	الْاَلْبَابِ	اَفَمَنْ
ریزہ ریزہ	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نصیحت ہے	واسطہ صاحبان	عقل کے	کیا پس جو شخص کہ

چورا چورا کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لیے نصیحت ہے ۱۱۲ بھلا جس شخص کا

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَكَ لِاِسْلَامٍ فَهُوَ عَلٰی نُورٍ مِّنْ رَّبِّهِ ۱۱۳ قَوْلٌ

شَرَحَ	اللّٰهُ	صَدْرَكَ	لِاِسْلَامٍ	فَهُوَ	عَلٰی	نُورٍ	مِّنْ	رَّبِّهِ	قَوْلٌ
کھولا ہے	اللہ نے	سینہ اس کا	واسطہ اسلام کے	پس وہ	اوپر	نور کے ہے	سے	پروردگار اپنے	پس دلتے ہے

سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو (تو کیا وہ سخت دل کا فری طرح ہو سکتا ہے) پس اُن پر

لِلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۱۱۴ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۱۱۵

لِلْقٰسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مِّنْ	ذِكْرِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
واسطہ ان لوگوں کے کرخت ہیں	دل ان کے	سے	یاد	اللہ کی	یہ لوگ	بیچ	گمراہی	ظاہر کے ہیں

انہوں نے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں۔ اور یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں ۱۱۵

اللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشٰبِهًا مِّثٰنٰی ۱۱۶ تَقْشَعِرُّ

اللّٰهُ	نَزَّلَ	اَحْسَنَ	الْحَدِيْثِ	كِتٰبًا	مُّتَشٰبِهًا	مِّثٰنٰی	تَقْشَعِرُّ
اللہ نے	اتاری ہے	بہتر	بات	کتاب ہے	یکساں	دوہرائی جانیوالی	بال کھڑے ہو جاتے ہیں

اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی (ہیں) اور دہرائی

مِنْهُ جُلُوْدٌ الزّٰیْنِ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۱۱۷ ثُمَّ تَلِيْنٌ

مِنْهُ	جُلُوْدٌ	الزّٰیْنِ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	ثُمَّ	تَلِيْنٌ
اس سے	کھال کے	ان لوگوں کے کہ	ڈرتے ہیں	پروردگار اپنے سے	پھر	نرم ہو جاتے ہیں

جاتی (ہیں) جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے (اس سے) رو نگٹھے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر ان کے

جَلُودَهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ

جَلُودَهُمْ	وَقُلُوبُهُمْ	إِلَىٰ	ذِكْرِ	اللَّهِ	ذَٰلِكَ	هُدَىٰ	اللَّهُ
چمڑے ان کے	اور دل ان کے	طرف	یاد	اللہ کی	یہ ہے	ہدایت	اللہ کی

بدن اور دل نرم (ہو کر) اللہ کی یاد کی طرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے

يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝۳۳

يَهْدِي	بِهِ	مَنْ	يَشَاءُ	وَ	مَنْ	يُضِلِّ	اللَّهُ	فَمَا	لَهُ	مِنْ	هَادٍ
ہدایت کرتا ہے	ساتھ اسکے	جس کو	چاہے	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں	واسطے اسکے	کوئی	راہ دکھائی والا

وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اُس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ۝۳۳

أَفَمَنْ يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَقِيلَ

أَفَمَنْ	يَتَّقِي	بِوَجْهِهِ	سُوءَ	الْعَذَابِ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	وَ	قِيلَ	
آیا پس جو کوئی	بچاتا ہے	منہ اپنے کو	برے	عذاب	دن	قیامت کے	سے	اور	کہا گیا

بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ سے برے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو) اور ظالموں سے کہا

لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ۝۳۴ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

لِلظَّالِمِينَ	ذُوقُوا	مَا	كُنتُمْ	تَكْسِبُونَ	كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِنْ
واسطے ظالموں کے	چکھو	جو کچھ کہ	تھے تم	کماتے	جھٹلایا تھا	ان لوگوں نے کہ	سے

جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اس کے مزے چکھو ۝۳۴ جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے

قَبْلَهُمْ فَأَنْتَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝۳۵ فَأَذَاقَهُمْ

قَبْلَهُمْ	فَأَنْتَهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ	حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُونَ	فَأَذَاقَهُمْ
تھے پہلے ان	پس آیا ان کو	عذاب	سے	اس جگہ	کہ نہیں	جانتے تھے	پس چکھائی ان کو

بھی تہذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آ گیا کہ ان کو خبر ہی نہ تھی ۝۳۵ پھر ان کو

اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَالْعَذَابُ الْآخِرَةُ أَكْبَرُ

اللَّهُ	الْخِزْيَ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	الْعَذَابُ	الْآخِرَةُ	أَكْبَرُ
اللہ نے	رسوائی	بچ	زندگانی	دنیا کے	اور	البتہ عذاب	آخرت کا	بہت بڑا ہے

اللہ نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے۔

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۲۷﴾ وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ

لَوْ	كَانُوا	يَعْلَمُونَ	وَ	لَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِي	هَذَا	الْقُرْآنِ
کاش کہ	ہوتے	جاننے	اور	البتہ تحقیق	بیان کیا ہے ہم نے	واسطے لوگوں کے	بچ	اس	قرآن کے

کاش یہ سمجھ رکھتے ﴿۲۷﴾ اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے قرآن میں

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۸﴾ قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ

مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	قُرْآنًا	عَرَبِيًّا	غَيْرَ
سے	ہر ایک	مثال	تا کہ وہ	نصیحت پکڑیں	قرآن	عربی ہے	بن

ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تا کہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۲۸﴾ (یہ) قرآن عربی (ہے) جس میں کوئی عیب

ذِي عَوْجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۲۹﴾ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ

ذِي	عَوْجٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ	ضَرَبَ	اللَّهُ	مَثَلًا	رَجُلًا	فِيهِ	شُرَكَاءُ
کچی والا	تا کہ وہ	ڈریں	بیان کی	اللہ نے	مثال	ایک مرد ہے	بچ اس کے	شریک ہیں	

(اور اختلاف) نہیں تا کہ وہ ڈرمانیں ﴿۲۹﴾ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی (آدمی) شریک ہیں

مُتَشَكِّسُونَ وَ رَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۖ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۗ

مُتَشَكِّسُونَ	وَ	رَجُلًا	سَلَمًا	لِّرَجُلٍ	هَلْ	يَسْتَوِينَ	مَثَلًا
ضدی بدخو	اور	ایک مرد ہے	خالص سالم	واسطے ایک مرد کے	کیا	برابر ہوتے ہیں	دونوں مثال میں

(مختلف المزاج اور) بدخو اور ایک آدمی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے۔ بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَ إِنَّهُمْ

أَلْحَمْدُ	لِلَّهِ	بَلْ	أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	إِنَّكَ	مَيِّتٌ	وَ	إِنَّهُمْ
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جاننے	پیشک تو	مرنے والا ہے	اور	پیشک وہ بھی

(نہیں) الحمد للہ بلکہ یہ اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۰﴾ (اے پیغمبر) تم بھی مر جاؤ گے اور یہ بھی

مَيِّتُونَ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿۳۲﴾

مَيِّتُونَ	ثُمَّ	إِنَّكُمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	تَخْتَصِمُونَ
مرنے والے ہیں	پھر	پیشک تم	دن	قیامت کے	نزدیک	پروردگار اپنے کے	جھگڑو گے

مر جائیں گے ﴿۳۱﴾ پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے (اور جھگڑا فیصلہ کر دیا جائے گا) ﴿۳۲﴾

فَمِنْ أَظْلَمٍ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ ۗ

فَمِنْ	أَظْلَمٍ	مِمَّنْ	كَذَبَ	عَلَى اللَّهِ	وَ	كَذَبَ	بِالصِّدْقِ	إِذْ	جَاءَهُ ۗ
پس کون شخص	بہت ظالم ہے	اس شخص سے کہ	جھوٹ باندھا ہے	اوپر اللہ کے اور	جھٹلایا ہے	سچ کو	جسوقت	آیا اسکے پاس	

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اس کے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے۔

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ

أَلَيْسَ	فِي	جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكَافِرِينَ	وَ	الَّذِي	جَاءَ	بِالصِّدْقِ
کیا نہیں	سچ	دوزخ کے	جگہ رہنے کی	واسطے کافروں کے	اور	وہ شخص کہ	آیا	ساتھ سچ کے

کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے؟ ﴿۳۲﴾ اور جو شخص سچی بات لے کر آیا

وَصَدَّقَ بِهِ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِندَ

وَصَدَّقَ	بِهِ ۖ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُونَ	لَهُمْ	مَا	يَشَاءُونَ	عِندَ
اور تصدیق کی جس نے	اس کی	یہ لوگ	وہی ہیں	پرہیزگار	واسطے ان کے ہے	جو کچھ	چاہیں	زردیک

اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں ﴿۳۳﴾ وہ جو چاہیں گے ان کے لیے ان کے

رَبِّهِمْ ۗ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ

رَبِّهِمْ ۗ	ذَٰلِكَ	جَزَاءُ	الْمُحْسِنِينَ	لِيُكَفِّرَ	اللَّهُ	عَنْهُمْ	أَسْوَأَ
پروردگار اپنے کے	یہ ہے	بدلہ	احسان کرنے والوں کا	تا کہ دور کرے	اللہ	ان سے	برائی

پروردگار کے پاس (موجود) ہے۔ نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے ﴿۳۴﴾ تاکہ اللہ ان سے برائیوں کو

الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا

الَّذِي	عَمِلُوا	وَيَجْزِيَهُمْ	أَجْرَهُمْ	بِأَحْسَنِ	الَّذِي	كَانُوا
وہ جو	کی تھی انہوں نے	اور بدلہ دے ان کو	ثواب اس کا	ساتھ بہتر	اس چیز کے کہ	تھے وہ

جو انہوں نے کیں دور کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے ان کو

يَعْمَلُونَ ﴿۳۵﴾ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۗ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ

يَعْمَلُونَ	أَلَيْسَ	اللَّهُ	بِكَافٍ	عَبْدَهُ ۗ	وَ	يُخَوِّفُونَكَ	بِالَّذِينَ
کرتے	کیا نہیں	اللہ	کافی	بندے اپنے کو	اور	ڈراتے ہیں تجھ کو	ساتھ ان لوگوں کے کہ

بدلہ دے ﴿۳۵﴾ کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں؟ اور یہ تم کو ان لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں (یعنی غیر اللہ سے)

مِنْ دُونِهِ ۝ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ ۝ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ ۝ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ ۝

مِنْ دُونِهِ	وَ	مَنْ	يُضِلِّ	اللَّهُ	فَمَا	لَهُ	مِنْ	هَادٍ	وَ	مَنْ	يَهْدِ	اللَّهُ
سوائے اسکے ہیں	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں	واسطے اسکے	کوئی	راہ دکھائی والا	اور	جس کو	راہ دکھائے	اللہ

ڈراتے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں (۳۱) اور جس کو اللہ ہدایت

فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝ وَلَئِنْ

فَمَا	لَهُ	مِنْ	مُضِلٍّ	أَلَيْسَ	اللَّهُ	بِعَزِيزٍ	ذِي	انْتِقَامٍ	وَ	لَئِنْ
پس نہیں	واسطے اسکے	کوئی	گمراہ کرنے والا	کیا نہیں ہے	اللہ	غالب	بدلہ لینے والا	اور	اگر	

دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ غالب (اور) بدلہ لینے والا نہیں ہے؟ (۳۲) اور اگر

سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۝ قُلْ

سَأَلْتَهُمْ	مَنْ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	لَيَقُولُنَّ	اللَّهُ	قُلْ
پوچھے تو ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	البتہ کہیں گے	اللہ نے	کہہ

تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہو

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ

أَفَرَأَيْتُمْ	مَا	تَدْعُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهُ	إِنْ	أَرَادَنِيَ	اللَّهُ	بِضُرٍّ	هَلْ
کیا پس دیکھا ہے تم نے	اس چیز کو کہ	پکارتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	اگر	ارادہ کرے مجھ کو	اللہ	ساتھ برائی کے	کیا

کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا

هَلْ كَشَفَتْ ضَرَّةً أَوْ أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ مِنْ مُسِيكٍ

هَلْ	كَشَفَتْ	ضَرَّةً	أَوْ	أَرَادَنِيَ	بِرَحْمَةٍ	هَلْ	مِنْ	مُسِيكٍ
وہ	کھولنے والے ہیں	ضرر اس کو کہ	یا	ارادہ کرے مجھ کو	ساتھ مہربانی کے	کیا	ہیں وہ	بند کرنے والے

وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو وہ اس کی مہربانی کو روک

رَحْمَتِهِ ۝ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۝ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ قُلْ

رَحْمَتِهِ	قُلْ	حَسْبِيَ	اللَّهُ	عَلَيْهِ	يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُونَ	قُلْ
مہربانی اس کی کو	کہہ	کافی ہے مجھ کو	اللہ	اوپر اس کے	توکل کرتے ہیں	توکل کرنے والے	کہہ

سکتے ہیں؟ کہہ دو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ رکھنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں (۳۳) کہہ دو کہ

يَقُومُوا عَمَلًا عَلَىٰ مَا كَانْتُمْ اٰتٰی عَامِلًا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ (۳۹)

يَقُومُوا	اعْمَلُوا	عَلٰی	مَا كَانْتُمْ	اٰتٰی	عَامِلًا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
اے قوم میری	عمل کرو تم	اوپر	جگہ اپنی کے	پیشک میں بھی	عمل کرتا ہوں	پس البتہ	جان لو گے تم

اے قوم تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کیے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا (۳۹)

مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۚ (۴۰)

مَنْ	يَأْتِيهِ	عَذَابٌ	وَّ	يُخْزِيهِ	وَيَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيمٌ	ۙ
کون شخص ہے کہ	آئے اس کو	عذاب	اور	کد رسوا کرے گا اس کو	اور	اڑ پڑے گا	اوپر اس کے	عذاب	بمیش کا

کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے (۴۰) ہم نے

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمِنْ اٰهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ

اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	لِلنَّاسِ	بِالْحَقِّ	فَمِنْ	اٰهْتَدٰى	فَلِنَفْسِهٖ
اتاری ہے ہم نے	اوپر تیرے	کتاب	واسطے لوگوں کے	ساتھ حق کے	پس جس نے	راہ پائی	پس واسطے جان اپنی کے

تم پر کتاب لوگوں (کی ہدایت) کے لیے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے (بھلے) کے لیے۔

وَمَنْ ضَلَّ فَانَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۙ (۴۱) اللّٰهُ

وَمَنْ	ضَلَّ	فَاَنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَمَا	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ	اللّٰهُ
اور	جو کوئی	گمراہ ہوا	پس سوائے اسکے نہیں کہ	گمراہ ہوا	اور	اوپر اپنی جان کے	اور	نہیں	تو

اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور (اے پیغمبر) تم ان کے ذمہ دار نہیں ہو (۴۱) اللہ لوگوں

يَتَوَقَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَهْتَفِ فِيْ مَنَاوِهٰهَا ۚ

يَتَوَقَّى	الْاَنْفُسَ	حِيْنَ	مَوْتِهَا	وَالَّتِي	لَمْ	تَهْتَفِ	فِيْ	مَنَاوِهٰهَا
قبض کرتا ہے	جانوں کو	وقت	اس کی موت کے	اور	جو	نہیں	مرے	ان کی نیند کے

کے مرنے کے وقت ان کی روئیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں (ان کی روئیں) سوتے میں (قبض کر لیتا ہے)

فِيْسِكُ الَّتِي قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاٰخْرٰى اِلٰى

فِيْسِكُ	الَّتِي	قَضٰى	عَلَيْهَا	الْمَوْتَ	وَيُرْسِلُ	الْاٰخْرٰى	اِلٰى
پس بند کر رکھتا ہے	جن کو کہ	مقرر کی ہے	اوپر ان کے	موت	اور	بھیج دیتا ہے	اوروں کو

پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے ان کو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لیے

أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ﴿۳۲﴾ أَمْ

أَجَلٍ	مُسَمًّى	إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُونَ	أَمْ
وقت	مقرر	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے قوم کے کہ	فکر کرتے ہیں	کیا

چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ فکر کرتے ہیں ان کے لیے اس میں نشانیاں ہیں ﴿۳۲﴾ کیا

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۗ قُلْ أَوْ لَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا

اتَّخَذُوا	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	شُفَعَاءَ	قُلْ	أَوْ	لَوْ	كَانُوا	لَا	يَمْلِكُونَ	شَيْئًا
پکڑے ہیں انہوں نے	سے	سوائے	اللہ کے	سفارشی	کہہ	کیا	اگرچہ	ہیں وہ	نہیں	اختیار رکھتے	کچھ

انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنا لیے ہیں۔ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں۔

وَأَلَّا يَعْقِلُونَ ﴿۳۳﴾ قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۗ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وَأَلَّا	يَعْقِلُونَ	قُلْ	لِلَّهِ	الشَّفَاعَةُ	جَمِيعًا	لَهُ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اور نہ	سمجھتے ہیں	کہہ	واسطے اللہ کے ہے	سفارش	ساری	واسطے اسکے	بادشاہی ہے	آسمانوں کی

اور نہ (کچھ) سمجھتے ہی ہوں؟ ﴿۳۳﴾ کہہ دو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اسی کے لیے آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۗ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۳۴﴾ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ

وَالْأَرْضِ	ثُمَّ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ	وَ	إِذَا	ذُكِرَ	اللَّهُ	وَحْدَهُ
اور زمین کی	پھر	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	اور	جس وقت	یاد کیا جاتا ہے	اللہ	اکیلے کو

اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۳۴﴾ اور جب تمہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو

أَشْمَازَتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۗ وَإِذَا ذُكِرَ

أَشْمَازَتْ	قُلُوبُ	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	وَ	إِذَا	ذُكِرَ
نفرت کرتے ہیں	دل	ان لوگوں کے کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	اور	جس وقت	یاد کیے جاتے ہیں

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منقبض ہو جاتے ہیں۔ اور جب اس کے

الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۳۵﴾ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ

الَّذِينَ	مِنْ	دُونِهِ	إِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُونَ	قُلِ	اللَّهُمَّ	فَاطِرَ
وہ لوگ کہ	ہیں سے	سوائے اس کے	ناگہاں	وہ	خوش ہو جاتے ہیں	کہہ کہ	اے اللہ	پیدا کرنے والے

سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿۳۵﴾ کہو کہ اے اللہ (اے)

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	عَلِمَ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	أَنْتَ	تَحْكُمُ	بَيْنَ
آسمانوں کے	اور	زمین کے	جاننے والا ہے	غیب کا	اور	ظاہر کا	تو ہی	حکم کرے گا	درمیان

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے (اور) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں

عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۳۶﴾ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا

عِبَادِكَ	فِي	مَا	كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	وَلَوْ	أَنَّ	لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا	مَا
بندوں اپنے کے	بچ	اس چیز کے کہ	تھے	بچ اس کے	اختلاف کرتے	اور اگر	یہ کہ ہو	واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	جو کچھ

کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا ﴿۳۶﴾ اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب

فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ

فِي	الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَ	مِثْلَهُ	مَعَهُ	لَافْتَدَوْا	بِهِ	مِنْ	سُوءِ	الْعَذَابِ
بچ	زمین کے ہے	سارا	اور	مانند اس کی	ساتھ اس کے	البتہ بدل دیں	ساتھ اسکے	سے	برے	عذاب

(مال و متاع) ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز برے عذاب (سے مخلصی پانے)

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ وَبَدَأَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مَالٌ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿۳۷﴾

يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	وَ	بَدَأَ	لَهُمْ	مِنَ	اللَّهِ	مَالٌ	يَكُونُوا	يَحْتَسِبُونَ
دن	قیامت کے	اور ظاہر ہو جائیگا	واسطے ان کے	سے	اللہ کی طرف	جو کچھ کہ	نہ	تھے وہ	گمان کرتے

کے بدلے میں دے دیں۔ اور ان پر اللہ کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائے گا جس کا ان کو خیال بھی نہ تھا ﴿۳۷﴾

وَبَدَأَ لَهُمْ سَيِّئَاتٍ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

وَ	بَدَأَ	لَهُمْ	سَيِّئَاتٍ	مَا	كَسَبُوا	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوا	بِهِ
اور ظاہر ہوگی	واسطے ان کے	برائیاں	اس چیز کی کہ	کماتے تھے	اور	گھیر لیا	ان کو	جو کچھ کہ	تھے وہ	ساتھ اسکے	

اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۸﴾ فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ

يَسْتَهْزِءُونَ	فَإِذَا	مَسَّ	الْإِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَانَا	ثُمَّ	إِذَا	خَوَّلْنَاهُ
ٹھٹھا کرتے	پس جب	لگتی ہے	آدمی کو	تختی	پکارتا ہے ہم کو	پھر	جب	دیتے ہیں ہم اس کو

آگہیرے گا ﴿۳۸﴾ جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی

نِعْمَةٌ مِّنَّا ۗ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيْتُهَا عَلَىٰ عِلْمٍ ۗ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِن

نِعْمَةٌ مِّنَّا ۗ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيْتُهَا عَلَىٰ عِلْمٍ ۗ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِن

نعمت اپنی طرف سے کہتا ہے سوائے اسکے نہیں کہہ دیا گیا ہوں میں اسکو اوپر علم کے بلکہ یہ آزمائش ہے اور لیکن

طرف سے نعمت بخشے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (میرے) علم (ودائش) کے سبب ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ

اکثر ان کے نہیں جانتے تحقیق کہی تھی یہ بات ان لوگوں نے جو کہ ان سے پہلے تھے پس نہیں کفایت کی

مگر ان سے اکثر نہیں جانتے ﴿۳۹﴾ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۴۰﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۗ

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۗ

ان سے اس چیز نے جو کہہ تھے وہ کما تے پس پہنچی ان کو برائی اس چیز کی کہ کمایا انہوں نے

کرتے تھے ان کے کچھ کام بھی نہ آیا ﴿۴۰﴾ تو ان پر ان کے اعمال کے وبال پڑ گئے۔

وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۗ وَمَا

وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۗ وَمَا

اور وہ لوگ کہ ظلم کرتے تھے سے ان میں جلد پہنچے گی ان کو برائی اس چیز کی کہ کمایا انہوں نے اور نہیں

اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر ان کے عملوں کے وبال عنقریب پڑیں گے۔ اور وہ

هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۴۱﴾ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

هُمْ بِمُعْجِزِينَ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

وہ عاجز کرنے والے کیا نہیں جانتے یہ کہ اللہ کشادہ کرتا ہے رزق واسطے جسکے

(اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ﴿۴۱﴾ کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور (جس)

يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۴۲﴾ قُلْ

يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۴۲﴾ قُلْ

چاہے اور تنگ کر دیتا ہے بیچک اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں کہہ

کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لیے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۴۲﴾ (اے پیغمبر

۴۰

يُعْبَادِي الَّذِينَ اسْرَفُوا عَلَىٰ انْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ

يُعْبَادِي	الَّذِينَ	اسْرَفُوا	عَلَىٰ	انْفُسِهِمْ	لَا	تَقْنَطُوا	مِنْ	رَحْمَةِ
اے میرے بندو	جن لوگوں نے	زیادتی کی	اوپر	جانوں اپنی کے	مت	نامید ہوں	سے	رحمت

میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت

اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۗ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

اللَّهُ	إِنَّ	اللَّهَ	يَغْفِرُ	الذُّنُوبَ	جَمِيعًا	إِنَّهُ	هُوَ	الْغَفُورُ
اللہ کی	بیشک	اللہ	بخشتا ہے	گناہ	سارے	بیشک وہ	وہی ہے	بخشتے والا

سے نامید نہ ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ (اور) وہ تو بخشتے والا

الرَّحِيمِ ﴿۵۳﴾ وَأَنْبِئُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ

الرَّحِيمِ	وَ	أَنْبِئُوا	إِلَىٰ	رَبِّكُمْ	وَ	أَسْلِمُوا	لَهُ	مِنْ	قَبْلِ	أَنْ	يَأْتِيَكُمُ
مہربان	اور	رجوع کرو	طرف	رب اپنے کی	اور	مطیع رہو	واسطے اسکے	سے	پہلے اس	یکہ	آئے تم کو

مہربان ہے ﴿۵۴﴾ اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ واقع ہو اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے

الْعَذَابِ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ

الْعَذَابِ	ثُمَّ	لَا	تُنْصَرُونَ	وَ	اتَّبِعُوا	أَحْسَنَ	مَا	أُنزِلَ	إِلَيْكُمْ
عذاب	پھر	نہ	مدد کیے جائیں گے	اور	پیروی کرو	اچھی طرح	اس چیز کی کہ	اتاری گئی ہے	طرف تمہارے

فرمانبردار ہو جاؤ۔ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی ﴿۵۵﴾ اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آ جائے

مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَ أَنْتُمْ

مِنْ	رَبِّكُمْ	مِنْ	قَبْلِ	أَنْ	يَأْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	بَغْتَةً	وَ	أَنْتُمْ
کی طرف سے	تمہارے رب	سے	پہلے اس	یکہ	آئے تم کو	عذاب	ناگہاں	اور	تم

اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی (کتاب) کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے

لَا تَشْعُرُونَ ۗ لَا أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَحْسَرُنِي عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي

لَا	تَشْعُرُونَ	لَا	أَنْ	تَقُولَ	نَفْسٌ	يَحْسَرُنِي	عَلَىٰ	مَا	فَرَّطْتُ	فِي
نہیں	جانتے ہو	ایسا نہ ہو کہ	کہے	کوئی جی	اے افسوس	اوپر	اس کے کہ	تقصیر کی میں نے	سچ	کچھ

پیروی کرو ﴿۵۵﴾ کہ (مبادا اس وقت) کوئی تنفس کہنے لگے کہ (ہائے ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے

جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لِمِنَ السَّخِرِينَ ﴿۵۷﴾ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ

جَنْبِ	اللَّهِ	وَ	إِنْ	كُنْتُ	لِمِنَ	السَّخِرِينَ	أَوْ	تَقُولَ	لَوْ	أَنَّ	اللَّهِ
حق	اللہ کے	اور	تحقیق	تھامیں	البتہ میں سے	ٹھسھا کرنے والوں	یا	کہے	کہا اگر	یکہ	اللہ

جو میں نے اللہ کے حق میں کی اور میں تو نہی ہی کرتا رہا ﴿۵۷﴾ یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ

هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿۵۸﴾ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ

هَدَانِي	لَكُنْتُ	مِنَ	الْمُتَّقِينَ	أَوْ	تَقُولَ	حِينَ	تَرَى	الْعَذَابَ
ہدایت کرتا مجھ کو	البتہ ہوتا میں	سے	پرہیز گاروں میں	یا	کہے	جب	دیکھے	عذاب کو

مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیز گاروں میں ہوتا ﴿۵۸﴾ یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ

لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَاكُونَ مِنَ الْمَحْسِنِينَ ﴿۵۹﴾ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ

لَوْ	أَنَّ	لِي	كَرَّةً	فَاكُونَ	مِنَ	الْمَحْسِنِينَ	بَلَىٰ	قَدْ	جَاءَتْكَ
کاش	کہ	ہو واسطے میرے	پھر جانا	پس ہوں میں	سے	نیکی کرنے والوں میں	یہ نہیں	تحقیق	آئیں تیرے پاس

اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکو کاروں میں ہو جاؤں ﴿۵۹﴾ (اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں میری

أَيَّتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿۶۰﴾ وَيَوْمَ

أَيَّتِي	فَكَذَّبْتَ	بِهَا	وَاسْتَكْبَرْتَ	وَ	كُنْتَ	مِنَ	الْكَافِرِينَ	وَ	يَوْمَ
نشانیوں میری	پس تو نے جھٹلایا	اس کو	اور تکبر کیا تو نے	اور	تھا تو	سے	کافروں	اور	دن

آئیں تیرے پاس پہنچ گئی تھیں مگر تو نے ان کو جھٹلایا اور شیخی میں آ گیا اور تو کافر بن گیا ﴿۶۰﴾ اور جن

الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وَجُوهُهُمْ مُسْوَدًّا ۖ

الْقِيَامَةِ	تَرَى	الَّذِينَ	كَذَبُوا	عَلَى	اللَّهِ	وَجُوهُهُمْ	مُسْوَدًّا
قیامت کے	دیکھے گا تو	ان لوگوں کو کہ	جھوٹ بولتے ہیں	اوپر	اللہ کے	منہ ان کے	کالے ہیں

لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے۔

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۶۱﴾ وَيَبْجَىٰ اللَّهُ الَّذِينَ

أَلَيْسَ	فِي	جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْمُتَكَبِّرِينَ	وَ	يَبْجَىٰ	اللَّهُ	الَّذِينَ
کیا نہیں ہے	بچ	دوزخ کے	جگہ رہنے کی	واسطے تکبر کرنے والوں کے	اور	نجات دے گا	اللہ	ان لوگوں کو کہ

کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟ ﴿۶۱﴾ اور جو پرہیزگار ہیں ان کی

اتَّقُوا بِمَقَازِتِهِمْ ۚ لَا يَبْسُئُهُمُ السُّوْءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦١﴾ اللَّهُ

اتَّقُوا	بِمَقَازِتِهِمْ	لَا	يَبْسُئُهُمُ	السُّوْءُ	وَأَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ	اللَّهُ
پرہیزگاری کرتے تھے	ساتھ انکی کامیابی کے	نہ	لگے گی ان کو	برائی	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اللہ ہے

(سعادت اور) کامیابی کے سبب اللہ اُن کو نجات دے گا نہ تو اُن کو کوئی سختی پہنچے گی اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿٦١﴾ اللہ

خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيْلٌ ﴿٦٢﴾ لَهُ مَقَالِيدُ

خَالِقِ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَ	هُوَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَ	كِيْلٌ	لَهُ	مَقَالِيدُ
پیدا کرنے والا	ہر	چیز کا	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	کارساز ہے	واسطے اسکے ہیں	کنجیاں	

ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگران ہے ﴿٦٢﴾ اسی کے پاس

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ	اللَّهِ	أُولَٰئِكَ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جنہوں نے	کفر کیا	ساتھ نشانوں	اللہ کے

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی

هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٦٣﴾ قُلْ أَفَعَيِّرُ اللَّهَ تَأْمُرُوْنِيۤ اَعْبُدْ اٰیٰهَا

هُمُ	الْخٰسِرُونَ	﴿٦٣﴾	قُلْ	اَفَعَيِّرُ	اللَّهَ	تَأْمُرُوْنِيۤ	اَعْبُدْ	اٰیٰهَا
وہی ہیں	نوٹا پانے والے	کہہ	کیا پس سوائے	اللہ کے	حکم کرتے ہو تم مجھ کو کہ	عبادت کروں	اے	

نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿٦٣﴾ کہہ دو کہ اے نادانو! تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش

الْجٰهَلُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ اَوْحٰى اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ

الْجٰهَلُوْنَ	﴿٦٤﴾	وَلَقَدْ	اَوْحٰى	اِلَيْكَ	وَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكَ	لَئِنْ
جاہلو	اور	البتہ تحقیق	وحی کی گئی ہے	طرف تیری	اور	طرف	ان لوگوں کی	سے	تھے پہلے تجھ	اگر

کرنے لگوں ﴿٦٤﴾ اور (اے محمد ﷺ) تمہاری طرف اور اُن (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی پہنچی گئی ہے کہ

اَشْرَكْتَ لِيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ

اَشْرَكْتَ	لِيَحْبَطَنَّ	عَمَلُكَ	وَ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنْ	الْخٰسِرِيْنَ	﴿٦٥﴾	بَلِ
شریک لائے گا تو	البتہ کھوئے جائیں گے	عمل تیرے	اور	البتہ ہوگا تو	سے	زیاں پانے والوں	بلکہ	

اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے ﴿٦٥﴾ بلکہ

اللَّهُ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۲۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ

اللَّهُ	فَاعْبُدْ	وَكُنْ	مِّنَ	الشَّاكِرِينَ	وَ	مَا	قَدَرُوا	اللَّهُ	حَقَّ
اللہ ہی کی	پس عبادت کر	اور ہو	سے	شکر کرنے والوں	اور	نہ	قدر پہچانی انہوں نے	اللہ کی	حق

اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکرگزاروں میں ہو ﴿۲۶﴾ اور انہوں نے اللہ کی قدر شناسی

قَدَرَهُ ۗ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ

قَدَرَهُ	وَالْأَرْضُ	جَمِيعًا	قَبْضَتُهُ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	وَ	السَّمَاوَاتُ
قدر اسکے کا	اور زمین	ساری	مٹھی میں ہے اس کی	دن	قیامت کے	اور	آسمان

جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اُس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اُس کے دانے

مَطْوِيَّاتٍ بِيَمِينِهِ ۗ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۲۷﴾ وَنُفِخَ

مَطْوِيَّاتٍ	بِيَمِينِهِ	سُبْحٰنَهُ	وَ	تَعَالٰی	عَمَّا	يُشْرِكُونَ	وَ	نُفِخَ
لپٹے ہوئے ہیں	اسکے دانے ہاتھ کے بیچ	پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	اور پھونکا جائیگا	ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔

(اور) وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے ﴿۲۷﴾ اور جب

فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا

فِي	الصُّورِ	فَصَعِقَ	مَنْ	فِي	السَّمَاوَاتِ	وَ	مَنْ	فِي	الْأَرْضِ	إِلَّا
بیچ	صور کے	پس بیہوش ہو جائیگے	جو کہ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کہ	بیچ	زمین کے ہیں	مگر

صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہو کر گر پڑیں گے

مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۗ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرٰى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنظُرُونَ ﴿۲۸﴾

مَنْ	شَاءَ	اللَّهُ	ثُمَّ	نُفِخَ	فِيهِ	أُخْرٰى	فَإِذَا	هُمُ	قِيَامٌ	يَّنظُرُونَ
جس کو	چاہے	اللہ	پھر	پھونکا جائیگا	بیچ اسکے	دوسری بار	پس ناگہاں	وہ	اٹھ کھڑے ہو گئے	دیکھتے ہوئے

مگر وہ جس کو اللہ چاہے پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے ﴿۲۸﴾

وَ أَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَ وُضِعَ الْكِتَابُ وَ جِئَتْ

وَ	أَشْرَقَتِ	الْأَرْضُ	بِنُورِ	رَبِّهَا	وَ	وُضِعَ	الْكِتَابُ	وَ	جِئَتْ
اور	چمک جائے گی	زمین	ساتھ نور	پروردگار اپنے کے	اور	رکھے جائیں گے	عمل نامے	اور	لایا جائے گا

اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھ دی جائے گی۔ اور پیغمبر اور (اور)

بِالنَّبِيِّنَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۹﴾

بِالنَّبِيِّنَ	وَالشُّهَدَاءِ	وَقُضِيَ	بَيْنَهُم	بِالْحَقِّ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ
پیغمبروں کو	اور	اور	فیصلہ کیا جائیگا	درمیان اسکے	ساتھ حق کے	اور	وہ
ظلم کیے جائیں گے	اور	گواہوں کو	اور	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے

گواہ حاضر کیے جائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی ﴿۱۹﴾

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿۲۰﴾

وَوُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ	وَ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِمَا	يَفْعَلُونَ
اور	پورا دیا جائے گا	ہر	جی کو	جو کچھ	کیا تھا	اور	وہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ کہ
وہ کرتے ہیں	اور	پورا دیا جائے گا	ہر	جی کو	جو کچھ	کیا تھا	اور	وہ	خوب جانتا ہے

اور جس شخص نے جو عمل کیا ہو گا اس کو اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کو سب کی خبر ہے ﴿۲۰﴾

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ هَا

وَسِيقَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِلَىٰ	جَهَنَّمَ	زُمَرًا	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَهُمْ	هَٰذَا
اور	ہانکے جائیں گے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	طرف	دوزخ کے	گروہ گروہ	یہاں تک کہ	جب	آئیں گے اسکے پاس
اور کافروں کو	گروہ گروہ بنا کر	جہنم کی	طرف لے جائیں گے۔	یہاں تک کہ	جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے	اور	ہانکے جائیں گے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے

اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے

فَتَحَّتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ

فَتَحَّتْ	أَبْوَابُهَا	وَقَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَا	أَلَمْ	يَأْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنكُمْ
کھولے جائیں گے	دروازے اس کے	اور	کہیں گے	واسطے انکے	چوکیدار اس کے	کیا نہ	آئے تھے تمہارے پاس	پیغمبر تم میں سے
تو اس کے دروازے کھول دیے	جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے	اور	کہیں گے	واسطے انکے	چوکیدار اس کے	کیا نہ	آئے تھے تمہارے پاس	پیغمبر تم میں سے

تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے

يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۗ قَالُوا

يَتْلُونَ	عَلَيْكُمْ	آيَاتِ	رَبِّكُمْ	وَيُنذِرُونَكُمْ	لِقَاءَ	يَوْمِكُمْ	هَٰذَا	قَالُوا
پڑھتے تھے	اور تمہارے	نشانیاں	تمہارے رب کی	اور	ڈراتے تھے تم کو	ملاقات	دن تمہارے کی سے	اس کہیں گے
پڑھتے تھے	اور تمہارے	نشانیاں	تمہارے رب کی	اور	ڈراتے تھے تم کو	ملاقات	دن تمہارے کی سے	اس کہیں گے

جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔ کہیں گے

بَلَىٰ ۗ وَلَٰكِنَّ حَقَّ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَىٰ الْكَافِرِينَ ﴿۲۱﴾ قِيلَ

بَلَىٰ	وَلَٰكِنَّ	حَقَّ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ	عَلَىٰ	الْكَافِرِينَ	قِيلَ
کیوں نہیں ہاں	اور	لیکن	ثابت ہوئی	بات	عذاب کی	اوپر	کافروں کے
کیوں نہیں ہاں	اور	لیکن	ثابت ہوئی	بات	عذاب کی	اوپر	کافروں کے

کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم تحقیق ہو چکا تھا ﴿۲۱﴾ کہا جائے گا

ادْخُلُوا ابْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبئسَ مَثْوًى

ادْخُلُوا	ابْوَابَ	جَهَنَّمَ	خَالِدِينَ	فِيهَا	فَبئسَ	مَثْوًى
داخل ہو جاؤ	دروازوں میں	دوزخ کے	بیش رہنے والے	بچ اس کے	پس بری ہے	جگہ

کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ تکبر کرنے والوں کا

الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۵۶﴾ وَسَيُقَالُ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا

الْمُتَكَبِّرِينَ	و	سَيُقَالُ	لِلَّذِينَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	إِلَى	الْجَنَّةِ	زُمَرًا
تکبر کرنے والوں کی	اور	ہائے جائیں گے	وہ لوگ جو کہ	ڈرتے تھے	پروردگار اپنے سے	طرف	بہشت کی	گروہ گروہ

برا ٹھکانا ہے ﴿۵۶﴾ اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کو گروہ گروہ بنا کر بہشت کی طرف لے جائیں گے۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا

حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءُوهَا	وَفُتِحَتْ	أَبْوَابُهَا	و	قَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَا
یہاں تک کہ	جب	آئیں گے اس کے پاس	اور کھولے جائیں گے	دروازے اس کے	اور	کہیں گے	واسطے ان کے	چوکیدار اس کے

یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ

سَلِّمُوا عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ

سَلِّمُوا	عَلَيْكُمْ	طِبْتُمْ	فَادْخُلُوهَا	خَالِدِينَ	و	قَالُوا	الْحَمْدُ
سلامتی ہو جو	اور تمہارے	خوشحال ہوئے تم	پس داخل ہو جاؤ اس میں	بیش رہنے والے	اور	کہیں گے	سب تعریف

تم پر سلام تم بہت اچھے رہے اب اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ ﴿۵۷﴾ وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے

لِلَّهِ الَّذِي صَدَقْنَا وَعَدَاؤُا أَوْرَثْنَا الْأَرْضِ نَتَّبِعُ مِنَ الْجَنَّةِ

لِلَّهِ	الَّذِي	صَدَقْنَا	وَعَدَاؤُا	أَوْرَثْنَا	الْأَرْضِ	نَتَّبِعُ	مِنَ	الْجَنَّةِ
واسطے اللہ کے ہے	جس نے	سچا کیا ہم سے	وعدہ اپنا	اور وارث کیا ہم کو	ارض جنت کا	جگہ پکڑتے ہیں ہم	سے	ارض جنت

جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں

حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ﴿۵۸﴾ وَ تَرَى الْمَلَائِكَةَ

حَيْثُ	نَشَاءُ	فَنِعْمَ	أَجْرُ	الْعَمِلِينَ	و	تَرَى	الْمَلَائِكَةَ
جہاں بھی	چاہیں ہم	پس بہت اچھا ہے	ثواب	عمل کرنے والوں کا	اور	دیکھے گا تو	فرشتوں کو

جس مکان میں چاہیں رہیں تو (اچھے) عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے ﴿۵۸﴾ تم فرشتوں کو دیکھو گے

حَافِيْنٍ مِّنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

حَافِيْنٍ	مِّنْ	حَوْلِ	الْعَرْشِ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ
گھیرے ہوں گے	سے	گرداگرد	عرش کے	پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	پروردگار اپنے کے

کہ عرش کے گرد گھیرا ہوا ہے ہوئے ہیں (اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور ان میں انصاف کے

وَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٥﴾

وَقَضَىٰ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَقِيلَ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ
اور	فیصلہ کیا جاتا ہے	درمیان ان کے	ساتھ حق کے	اور	کہا جائے گا	سب تعریف	واسطے اللہ پروردگار عالموں کے ہے

ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ﴿۴۵﴾

رکوعاتها ۹

۴۰ سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ ۶۰

آیاتها ۸۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حَمْدٌ ۙ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٥٦﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ

حَمْدٌ	تَنْزِيلُ	الْكِتَابِ	مِنَ	اللّٰهِ	الْعَزِيزِ	الْعَلِيمِ	غَافِرِ	الذَّنْبِ
حکم	اتارنا	کتاب کا	کی طرف سے ہے	اللہ	غالب	جاننے والا	بخشنے والا	گناہوں کو

حَمْدٌ ﴿۵۶﴾ اس کتاب کا اتارنا اللہ غالب و دانائی کی طرف سے ہے ﴿۵۶﴾ جو گناہ بخشنے والا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۗ إِلَيْهِ

وَقَابِلِ	التَّوْبِ	شَدِيدِ	الْعِقَابِ	ذِي	الطَّوْلِ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	إِلَيْهِ
اور	قبول کر نیوالا	توبہ کا	سخت کر نیوالا	عذاب کا	صاحب	انعام کا	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ

اور توبہ قبول کرنے والا (اور) سخت عذاب دینے والا (اور) صاحب کرم ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف

الْمَصِيرُ ﴿٥٧﴾ مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللّٰهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ فَلَا يَعْرِزُكَ

الْمَصِيرُ	مَا	يُجَادِلُ	فِي	آيَاتِ	اللّٰهِ	إِلَّا	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَلَا	يَعْرِزُكَ
پھر جانا	نہیں	جھگڑتے	بچ	نشانوں	اللہ کے	مگر	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	پس نہ	فریب میں نکل سکتے تھے

پھر کر جانا ہے ﴿۵۷﴾ اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں تو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں

تَقْلِبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۴ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْرَابُ مِنْ

تَقْلِبُهُمْ	فِي	الْبِلَادِ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ	نُوحٍ	وَالْأَحْرَابُ	مِنْ
پھرنا ان کا	بچ	شہروں کے	جھٹلایا تھا	پہلے ان سے	قوم	نوح کی نے	اور گروہوں نے

دھوکے میں نہ ڈال دے ۴) اُن سے پہلے نوح کی قوم اور اُن کے بعد اور امتوں نے

بَعْدِهِمْ ۵ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوا وَجَدَلُوا

بَعْدِهِمْ	وَ	هَمَّتْ	كُلُّ	أُمَّةٍ	بِرَسُولِهِمْ	لِيَأْخُذُوا	وَجَدَلُوا
پیچھے ان کے	اور	قصد کیا	ہر ایک	امت نے	ساتھ پیغمبر اپنے کے	تاکہ پکڑ لیں اس کو	اور جھگڑا کرتے تھے

بھی (پیغمبروں کی) تکذیب کی اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اس کو پکڑ لیں اور

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتَهُمْ ۶ فَكَيْفَ كَانَ

بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوا	بِهِ	الْحَقَّ	فَأَخَذْتَهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ
ساتھ جھوٹ بات کے	تاکہ ڈگادیں	ساتھ اس کے	حق کو	پس پکڑ لیا میں نے ان کو	پس کیوں کر	ہوا

بیہودہ (شہادت سے) جھگڑتے رہے کہ اُس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا۔ سو (دیکھ لو) میرا

عِقَابٍ ۷ وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا

عِقَابٍ	وَ	كَذَلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى	الَّذِينَ	كَفَرُوا
عذاب میرا	اور	اسی طرح	ثابت ہوئی	بات	تیرے پروردگار کی	اوپر	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے

عذاب کیسا ہوا ۷) اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے

أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۸ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ

أَنَّهُمْ	أَصْحَابُ	النَّارِ	الَّذِينَ	يَحْمِلُونَ	الْعَرْشَ	وَ	مَنْ	حَوْلَهُ
یہ کہ وہ	رہنے والے	آگ کے ہیں	وہ لوگ جو	اٹھا رہے ہیں	عرش	اور	جو کوئی ہیں	اس کے گرد

کہ وہ اہل دوزخ ہیں ۸) وہ جو عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ

يُسَبِّحُونَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	وَ	يَسْتَغْفِرُونَ	لِلَّذِينَ
پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	اور	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	اور	بخشش مانگتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ

(یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ سبوح کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لیے بخشش

اٰمَنُوۡا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاعْفِرْ لِلَّذِيۡنَ

اٰمَنُوۡا	رَبَّنَا	وَسِعْتَ	كُلَّ	شَيْءٍ	رَّحْمَةً	وَّ	عِلْمًا	فَاعْفِرْ	لِلَّذِيۡنَ
ایمان لائے	پروردگار ہمارے	سایا تو نے	ہر	چیز کو	رحمت کر	اور	علم کر	پس بخش	واسطے ان کے کہ

مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے

تَابُوۡا وَاتَّبَعُوۡا سَبِيۡلَكَ وَقِيۡهِمْ عَذَابَ الْجَحِيۡمِ ۝ رَبَّنَا

تَابُوۡا	وَ	اتَّبَعُوۡا	سَبِيۡلَكَ	وَقِيۡهِمْ	عَذَابَ	الْجَحِيۡمِ	رَبَّنَا
توبہ کی انہوں نے	اور	پیروی کی	تیری راہ کی	اور بچان کو	عذاب	دوزخ سے	اے پروردگار ہمارے

تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے ۵ اے ہمارے پروردگار

وَاَدْخَلَهُمْ جَنَّٰتٍ عَدْنٍ الَّتِيۡ وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْۢ اٰۤبَائِهِمْ

وَاَدْخَلَهُمْ	جَنَّٰتٍ	عَدْنٍ	الَّتِيۡ	وَعَدْتَهُمْ	وَمَنْ	صَلَحَ	مِنْۢ	اٰۤبَائِهِمْ
اور داخل کران کو	بہشتوں میں	ہمیش رہنے کی	جو	وعدہ دیا ہے تو نے انکو	اور	جو کوئی	نیک ہو	سے

ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّٰتِهِمْ ۙ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيۡزُ الْحَكِيۡمُ ۝ وَقِيۡهِمْ

وَاَزْوَاجِهِمْ	وَ	ذُرِّيَّٰتِهِمْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيۡزُ	الْحَكِيۡمُ	وَقِيۡهِمْ
اور بیویوں ان کی سے	اور	اولاد ان کی سے	بے شک تو	تو ہی	غالب	حکمت والا ہے	اور

اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی بیشک تو غالب حکمت والا ہے ۶ اور ان کو

السَّيَِّۡٓٔاتِ ۙ وَمَنْ تَقِ السَّيَِّۡٓٔاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۙ وَذٰلِكَ هُوَ

السَّيَِّۡٓٔاتِ	وَ	مَنْ	تَقِ	السَّيَِّۡٓٔاتِ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمْتَهُ	وَ	ذٰلِكَ	هُوَ
برائیوں سے	اور	جس کو	بچایا تو نے	برائیوں سے	اس دن	پس تحقیق	مہربانی کی تو نے اس پر	اور	یہ	وہی ہے

عذابوں سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تو اُس روز عذابوں سے بچالے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيۡمُ ۙ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُنَادُوۡنَ لِمَقْتِ اللّٰهِ اَكْبَرُ

الْفَوْزُ	الْعَظِيۡمُ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	يُنَادُوۡنَ	لِمَقْتِ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ
مردا پانا	بڑا	بیشک	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	پکارے جائیں گے	البتہ ناخوش رکھنا	اللہ کا	بہت بڑا ہے

کامیابی ہے ۷ جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ جب تم (دنیا میں) ایمان کی طرف

مِنْ مَّقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ﴿۱۰﴾

مِنْ	مَّقْتِكُمْ	أَنْفُسَكُمْ	إِذْ	تُدْعَوْنَ	إِلَى	الْإِيمَانِ	فَتَكْفُرُونَ
سے	ناخوش رکھنے تمہارے	اپنے تئیں	جس وقت	پکارے جاتے تھے تم	طرف	ایمان کی	پس کفر کرتے تھے تم

بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو ﴿۱۰﴾

قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا اِثْنَتَيْنِ وَاٰحْيَيْنَا اِثْنَتَيْنِ فَاَعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا

قَالُوا	رَبَّنَا	آمَنَّا	اِثْنَتَيْنِ	وَ	اٰحْيَيْنَا	اِثْنَتَيْنِ	فَاَعْتَرَفْنَا	بِذُنُوبِنَا
کہیں گے	اے رب ہمارے	مارا تو نے ہم کو	دو بار	اور	زندگی دے گا ہم کو	دو بار	پس اقرار کیا ہم نے	ساتھ گناہوں اپنے کے

وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم کو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔ ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے

فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿۱۱﴾ ذَلِكُمْ بِأَنَّكُمْ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ

فَهَلْ	إِلَىٰ	خُرُوجٍ	مِّنْ	سَبِيلٍ	ذَلِكُمْ	بِأَنَّكُمْ	إِذَا	دُعِيَ	اللَّهُ
پس کیا ہے	طرف	نکلنے کی	کوئی	راہ	یہ	اس واسطے ہے کہ	جب	پکارا جاتا تھا	اللہ کو

تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟ ﴿۱۱﴾ یہ اس لیے کہ جب تمہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر

وَحَدَاةً كَفَرْتُمْ ۚ وَإِنْ يُشْرِكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۗ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ

وَحَدَاةً	كَفَرْتُمْ	وَ	إِنْ	يُشْرِكْ	بِهِ	تُؤْمِنُوا	فَالْحُكْمُ	لِلَّهِ	الْعَلِيِّ
ایکسا اس کو	کفر کرتے تھے تم	اور	اگر	شریک لایا جاتا	ساتھ اسکے	اقرار کرتے تھے تم	پس حکم	واسطے اللہ	بلند

دیتے تھے۔ اور اگر اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو تسلیم کر لیتے تھے۔ تو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو (سب سے) اوپر

الْكَبِيرِ ﴿۱۲﴾ هُوَ الَّذِي يُرِيكُم آيَاتِهِ وَيُنزِلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا

الْكَبِيرِ	هُوَ	الَّذِي	يُرِيكُم	آيَاتِهِ	وَ	يُنزِلُ	لَكُمْ	مِّنَ	السَّمَاءِ	رِزْقًا
بڑے کے ہے	وہی ہے	جو	دکھاتا ہے تم کو	نشانیوں اپنی	اور	اتارتا ہے	واسطے تمہارے	سے	آسمان	روزی

اور سب سے بڑا ہے ﴿۱۲﴾ وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔

وَمَا يَتَدَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

وَمَا	يَتَدَكَّرُ	إِلَّا	مَنْ	يُنِيبُ	فَادْعُوا	اللَّهَ	مُخْلِصِينَ	لَهُ	الدِّينَ
اور نہیں	نصیحت پکڑتا	مگر	وہ جو کہ	رجوع کرتا ہے	پس پکارو	اللہ کو	خالص کر کر	واسطے اسکے	عبادت کو

اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے ﴿۱۳﴾ تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کر اسی کو پکارو

وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۱۴﴾ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ

وَلَوْ	كَرِهَ	الْكَافِرُونَ	رَفِيعُ	الدَّرَجَاتِ	ذُو الْعَرْشِ	يُلْقِي	الرُّوحَ
اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	بلند	درجوں والا	صاحب عرش کا	ڈالتا ہے	روح کو

اگرچہ کافر برا ہی مانیں ﴿۱۴﴾ وہ مالک درجاتِ عالی (اور) صاحب عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے

مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ

مِنْ	أَمْرِهِ	عَلَىٰ	مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	لِيُنذِرَ	يَوْمَ	التَّلَاقِ	يَوْمَ
سے	علم اپنے	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	تاکہ ڈرائے	دن	ملاقات کے	جس دن کہ

جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے ﴿۱۵﴾ جس روز

هُمْ بَرَزُونَ ۗ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۗ لِمَنِ الْمُلْكُ

هُمْ	بَرَزُونَ	لَا	يَخْفَىٰ	عَلَى	اللَّهِ	مِنْهُمْ	شَيْءٌ	لِمَنِ	الْمُلْكُ
وہ	ظاہر ہوں گے	نہیں	چھپے گا	اوپر	اللہ کے	ان سے	کچھ	واسطے کس کے ہے	بادشاہی

وہ نکل پڑیں گے ان کی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی۔ آج کس کی بادشاہت

الْيَوْمَ ۗ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا

الْيَوْمَ	لِلَّهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ	الْيَوْمَ	تُجْزَىٰ	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا
اس دن	واسطے اللہ	اکیلے	غالب کے ہے	اس دن	بدلہ دیا جائے گا	ہر	جی کو	جو کچھ کہ

ہے؟ اللہ کی جو اکیلا (اور) غالب ہے ﴿۱۶﴾ آج کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا

كَسَبَتْ ۗ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾

كَسَبَتْ	لَا	ظُلْمَ	الْيَوْمَ	إِنَّ	اللَّهِ	سَرِيعُ	الْحِسَابِ
کماتا ہے	نہیں	ظلم	اس دن	بیشک	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب کا

بدلہ دیا جائے گا۔ آج (کسی کے حق میں) بے انصافی نہیں ہوگی۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۷﴾

وَأَنْذَرَهُمْ يَوْمَ الْأَرْزَاقِ إِذْ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَظِيمِينَ ۗ مَا

وَأَنْذَرَهُمْ	يَوْمَ	الْأَرْزَاقِ	إِذْ	الْقُلُوبُ	لَدَى	الْحَنَاجِرِ	كَظِيمِينَ	مَا
اور ڈرائے ان کو	اس دن سے	نزدیک آبیوالے	جسوقت	دل	نزدیک	حلق کے ہوں گے	غم کے بھرے ہوئے	نہیں

اور ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے۔ (اور)

لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَيِّمٍ وَلَا شَفِيعَ يُطَاعُ ۝۱۸ ط يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ

لِلظَّالِمِينَ	مِنْ	حَيِّمٍ	وَّ	لَا	شَفِيعَ	يُطَاعُ	يَعْلَمُ	خَائِنَةَ	الْأَعْيُنِ
واسطے ظالموں کے	کوئی	دوست	اور	نہ	شفاعت کرنے والا	کہہا سکا مانا جائے	جاتا ہے	خیانت	آنکھوں کی

ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات قبول کی جائے ۱۸) وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو

وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝۱۹ ط وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۝ وَالَّذِينَ

وَمَا	تُخْفِي	الصُّدُورُ	وَّ	اللَّهُ	يَقْضِي	بِالْحَقِّ	وَّ	الَّذِينَ
اور	جو کچھ	چھپاتے ہیں	سینے	اور	اللہ	حکم کرتا ہے	ساتھ حق کے	اور جن کو

(باتیں) سینوں میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی) ۱۹) اور اللہ سچائی کے ساتھ حکم فرماتا ہے اور جن کو یہ لوگ

يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۝ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ

يَدْعُونَ	مِنْ	دُونِهِ	لَا	يَقْضُونَ	بِشَيْءٍ	إِنَّ	اللَّهُ	هُوَ	السَّمِيعُ
پکارتے ہیں	سے	اس کے سوائے	نہیں	حکم کرتے	کچھ بھی	بیشک	اللہ	وہی ہے	سننے والا

پکارتے ہیں وہ کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے۔ بیشک اللہ سننے والا (اور)

الْبَصِيرُ ۝۲۰ ط أَوْلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْبَصِيرُ	أَوْلَمْ	يَسِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ	فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
دیکھنے والا	کیا نہیں	سیر کی انہوں نے	بچ	زمین کے	پس دیکھیں	کیوں کر	ہوا	آخر کام

دیکھنے والا ہے ۲۰) کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ اُن سے پہلے تھے

الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي

الَّذِينَ	كَانُوا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَانُوا	هُمْ	أَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	آثَارًا	فِي
ان لوگوں کا کہ	تھے وہ	سے	پہلے ان	تھے	وہ	سخت زیادہ	ان سے	طاقت میں	اور	نشانیوں کے	بچ

اُن کا انجام کیسا ہوا۔ وہ اُن سے زور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے

الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۝ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ

الْأَرْضِ	فَأَخَذَهُمُ	اللَّهُ	بِذُنُوبِهِمْ	وَّ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِنَ	اللَّهِ	مِنْ
زمین کے	پس پکڑا ان کو	اللہ نے	بسیب لگے گناہوں کے	اور	نہیں	تھا	واسطے انکے	سے	اللہ	کوئی

تو اللہ نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ اور اُن کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا

وَاقٍ ۲۱) ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا

وَاقٍ	ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	كَانَتْ تَأْتِيهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ	فَكَفَرُوا
بچانے والا	یہ	بہ سبب اسکے ہے کہ	وہ لوگ آتے تھے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے	پس کفر کیا انہوں نے

نہ تھا ۲۱) یہ اس لیے کہ اُن کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے تو یہ کفر کرتے تھے

فَاخَذَهُمُ اللَّهُ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۲۲) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

فَاخَذَهُمُ	اللَّهُ	إِنَّهُ	قَوِيٌّ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا
پس پکڑا ان کو	اللہ نے	بیشک وہ	زور آور ہے	سخت	عذاب کرنے والا	اور	تحقیق البتہ بھیجا ہم نے

سواللہ نے اُن کو پکڑ لیا۔ بیشک وہ صاحب قوت (اور) سخت عذاب دینے والا ہے ۲۲) اور ہم نے موسیٰ کو

مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۲۳) اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ

مُوسَىٰ	بِآيَاتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُبِينٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ هَامٰنَ
موسیٰ کو	ساتھ نشانوں اپنی کے	اور	نبلے	ظاہر کے	طرف	فرعون کے	اور ہامان کے

اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا ۲۳) (یعنی) فرعون اور ہامان

وَقَارُونَ فَقَالُوا سِحْرٌ كَذَّابٌ ۲۴) فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ

وَقَارُونَ	فَقَالُوا	سِحْرٌ	كَذَّابٌ	فَلَمَّا	جَاءَهُمْ	بِالْحَقِّ	مِنْ
اور قارون کے	پس کہا انہوں	جادوگر ہے	جھوٹا	پس جب	آیا ان کے پاس	ساتھ حق کے	سے

اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا ۲۴) غرض جب وہ اُن کے پاس ہماری طرف

عِنْدَنَا قَالُوا اقْتُلُوا اَبْنَاءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ وَ اسْتَحْيُوا

عِنْدَنَا	قَالُوا	اقْتُلُوا	اَبْنَاءَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهُ	وَ	اسْتَحْيُوا
ہمارے نزدیک	کہا انہوں نے	مار ڈالو	بیٹے	ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	اور	جیتا رکھو

سے حق لے کر پیچھے تو کہنے لگے کہ جو لوگ اس کے ساتھ (اللہ پر) ایمان لائے ہیں اُن کے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں

نِسَاءَهُمْ ۲۵) وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۲۵) وَقَالَ فِرْعَوْنُ

نِسَاءَهُمْ	وَ	مَا	كَيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ	۲۵) وَقَالَ	فِرْعَوْنُ
ان کی عورتوں کو	اور	نہیں	مکر	کافروں کا	مگر	بچ	گمراہی کے	اور	کہا

کو رہنے دو اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں ۲۵) اور فرعون بولا کہ

ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَى وَلْيَدْعُ رَبَّهُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ

ذَرُونِي	أَقْتُلْ	مُوسَى	وَلْيَدْعُ	رَبَّهُ	إِنِّي	أَخَافُ	أَنْ	يُبَدِّلَ
چھوڑ دو مجھ کو کہ	مار ڈالوں	موسیٰ کو	اور چاہیے کہ پکارے وہ	رب اپنے کو	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اس سے کہ	بدل ڈالے

مجھے چھوڑ دو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلا لے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں) تمہارے دین

دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ۖ وَقَالَ مُوسَى إِنِّي

دِينَكُمْ	أَوْ	أَنْ	يُظْهِرَ	فِي	الْأَرْضِ	الْفَسَادَ	وَ	قَالَ	مُوسَى	إِنِّي
دین تمہارا	یا	یہ کہ	ظاہر کرے	بچ	زمین کے	فساد	اور	کہا	موسیٰ نے	بیشک

کو (نہ) بدل دے یا ملک میں فساد (نہ) پیدا کر دے ۲۱) موسیٰ نے کہا کہ میں

عُدْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۚ

عُدْتُ	بِرَبِّي	وَ	رَبِّكُمْ	مِنْ	كُلِّ	مُتَكَبِّرٍ	لَا	يُؤْمِنُ	بِيَوْمِ	الْحِسَابِ
پناہ پکڑی ہے میں نے	ساتھ رہنے کے	اور	رہنے کے	سے	ہر	تکبر کرنے والے	کہ نہیں	ایمان لاتا	ساتھ	دن حساب کے

ہر تکبر سے جو حساب کے دن (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں ۲۲)

وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ

وَقَالَ	رَجُلٌ	مُّؤْمِنٌ	مِّنْ	آلِ	فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ	إِيمَانَهُ	أَتَقْتُلُونَ	
اور	کہا	ایک مرد	مومن نے	سے	آل	فرعون میں	چھپاتا تھا	ایمان اپنا	کیا مار ڈالو گے تم

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا

رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ

رَجُلًا	أَنْ	يَقُولَ	رَبِّيَ	اللَّهُ	وَ	قَدْ	جَاءَكُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ	مِنْ	رَبِّكُمْ
ایک مرد کو	اس واسطے کہ	کہتا ہے	پروردگار میرا	اللہ ہے	اور	تحقیق آیا	تمہارے پاس	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	سے	پروردگار تمہارے

چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار (کی طرف) سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے۔

وَإِنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ وَإِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِيبْكُمْ بَعْضُ

وَإِنْ	يَكُ	كَاذِبًا	فَعَلَيْهِ	كَذِبُهُ	وَإِنْ	يَكُ	صَادِقًا	يُصِيبْكُمْ	بَعْضُ	
اور	اگر	ہے	جھوٹا	پس اوپر اسی کے ہے	جھوٹ اس کا	اور اگر	ہے	سچا	پہنچے گی تم کو	بعض

اور اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اس کے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہوگا۔ اور اگر سچا ہوگا تو کوئی سا عذاب جس کا وہ تم سے

الَّذِي يَعِدُّكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

الَّذِي	يَعِدُّكُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَهْدِي	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ	كَذَّابٌ
وہ جس کا	وعدہ دیتا ہے تم کو	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	اس کو جو کہ	وہ	حد سے نکلنے والا	جھوٹا ہے

وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہے ﴿۲۸﴾

يَقُومُ لَكُمْ الْيَوْمَ الظُّهْرَيْنِ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ

يَقُومُ	لَكُمْ	الْيَوْمَ	الظُّهْرَيْنِ	فِي	الْأَرْضِ	فَمَنْ	يَنْصُرُنَا	مِنْ
اے قوم میری	واسطے تمہارے ہے	بادشاہی	آج کی	غالب ہو	پہچ	زمین کے	پس کون	مدد دے گا ہم کو

اے قوم آج تمہاری ہی بادشاہت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو (لیکن) اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا

بِأَسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا ۖ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا

بِأَسِ	اللَّهِ	إِنْ	جَاءَنَا	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَا	أُرِيكُمْ	إِلَّا	مَا	أَرَىٰ	وَمَا
عذاب	اللہ کے	اگر	آجائے ہم پر	کہا	فرعون نے	نہیں	دکھاتا میں تم کو	مگر	جو کچھ کہ	میں دیکھتا ہوں	اور نہیں

تو (اس کے دور کرنے کے لیے) ہماری مدد کون کرے گا؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور

أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۚ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَقُومُ إِنِّي

أَهْدِيكُمْ	إِلَّا	سَبِيلَ	الرَّشَادِ	وَقَالَ	الَّذِي	آمَنَ	يَقُومُ	إِنِّي
بتاتا میں تم کو	مگر	راہ	بھلائی کی	اور	کہا	اس شخص نے کہ	ایمان لایا تھا	اے میری قوم

وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے ﴿۲۹﴾ تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے تمہاری

أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ۚ ﴿۳۰﴾ مِثْلَ دَابِ قَوْمِ نُوحٍ

أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	مِثْلَ	يَوْمِ	الْأَحْزَابِ	مِثْلَ	دَابِ	قَوْمِ	نُوحٍ
ڈرتا ہوں	اور تمہارے	مانند	دن	ان گروہوں کے سے	مانند	عادت	قوم	نوح کی

نسبت خوف ہے کہ (مبادا) تم پر اور امتوں کی طرح کے دن کا عذاب آجائے ﴿۳۰﴾ (یعنی) نوح کی قوم اور عاد

وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظَلْمًا

وَعَادٍ	وَوَثَمُودَ	وَالَّذِينَ	مِنْ	بَعْدِهِمْ	وَمَا	اللَّهُ	يُرِيدُ	ظَلْمًا
اور عاد کی	اور ثمود کی	اور جو لوگ کہ	سے تھے	پیچھے ان	اور	نہیں	اللہ	ارادہ کرتا

اور ثمود اور جو لوگ ان کے پیچھے ہوئے ہیں ان کے حال کی طرح (تمہارا حال نہ ہو جائے) اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا

لِّلْعِبَادِ ۝۳۱ وَيَقُومُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝۳۲ يَوْمَ تَوَلَّوْنَ

لِّلْعِبَادِ	وَ	يَقُومُ	إِنِّي	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ	التَّنَادِ	يَوْمَ	تَوَلَّوْنَ
واسطے بندوں کے اور		اے قوم میری	پیشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	دن	پکارنے کے سے	اس دن کہ	پھر جاؤ گے تم

نہیں چاہتا ۝۳۱ اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن (یعنی قیامت) کا خوف ہے ۝۳۲ جس دن تم پیٹھ پھیر کر

مُدْبِرِينَ ۝۳۳ مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۝۳۴ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ

مُدْبِرِينَ	مَا	لَكُمْ	مِنَ	اللَّهِ	مِنْ	عَاصِمٍ	وَ	مَنْ	يُضِلِّ	اللَّهُ
پیٹھ پھیر کر	نہیں	واسطے تمہارے	سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ

(قیامت کے میدان سے) بھاگو گے (اس دن) تم کو کوئی (عذاب) اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے

فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝۳۵ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ

فَمَا	لَهُ	مِنْ	هَادٍ	وَ	لَقَدْ	جَاءَكُمْ	يُوسُفُ	مِنْ	قَبْلُ	بِالْبَيِّنَاتِ
پس نہیں	واسطے اسکے	کوئی	راہ دکھائی والا	اور	البتہ تحقیق	آیا تمہارے پاس	یوسف	سے	پہلے اس	ساتھ دلیلوں کے

اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ۝۳۵ اور پہلے یوسف بھی تمہارے پاس نشانیاں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے

فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَاءَكُمْ بِهِ ۝۳۶ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ

فَمَا	زِلْتُمْ	فِي	شَكٍّ	مِّمَّا	جَاءَكُمْ	بِهِ	حَتَّىٰ	إِذَا	هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ	يَبْعَثَ
پس ہمیشہ رہے تم	شک کے	انچ	شک کے	اس تجھ سے کہ	آیا تمہارے پاس	ساتھ اسکے	یہاں تک کہ	جب	ہلاک ہوا	کہا تم نے	ہرگز نہ	بھیجے گا

اس سے تم ہمیشہ شک ہی میں رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ اس کے بعد

اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا ۝۳۷ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

اللَّهُ	مِنْ	بَعْدِهِ	رَسُولًا	كَذَلِكَ	يُضِلُّ	اللَّهُ	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ
اللہ	سے	بعد اس کے	رسول	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	اس شخص کو جو کہ	وہ حد سے	نکل جانے والا ہے

کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا (اور) شک

مُرْتَابٍ ۝۳۸ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ ۝۳۹

مُرْتَابٍ	الَّذِينَ	يُجَادِلُونَ	فِي	آيَاتِ	اللَّهِ	بِغَيْرِ	سُلْطَانٍ	أَتَاهُمْ
شک لانے والا ہے	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	انچ	نشانوں	اللہ کے	بغیر	دلیل کے کہ	آئی ہو ان کے پاس

کرنے والا ہو ۝۳۸ جو لوگ بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ وَ عِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ

كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	عِنْدَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	كَذَلِكَ	يَطْبَعُ	اللَّهُ		
بڑی	بیزاری	ہے	نزدیک	اللہ	کے	اور	نزدیک	ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اسی طرح	مہر رکھتا ہے	اللہ

اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش

عَلَىٰ كُلِّ قَلْبٍ مُّتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هِمْنٌ أَيْنُ لِي

عَلَىٰ	كُلِّ	قَلْبٍ	مُتَكَبِّرٍ	جَبَّارٍ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	يَا	هِمْنٌ	أَيْنُ	لِي
اوپر	ہر	دل	متکبر کر نیوالے	سرکش کے	اور	کہا	فرعون نے	اے ہامان	بنا	واسطے میرے	

کے دل پر مہر لگا دیتا ہے ﴿۳۵﴾ اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لیے ایک محل بناؤ

صِرْحًا لَّعَلِّي أَبْذُعُ الْأَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ أَسْبَابَ السَّمَوَاتِ فَاطَّلِعَ

صِرْحًا	لَّعَلِّي	أَبْذُعُ	الْأَسْبَابَ	أَسْبَابَ	السَّمَوَاتِ	فَاطَّلِعَ
ایک محل	تاکہ	جاپہنچوں میں	رستوں کو	رستوں	آسمانوں کے	پس جھانکوں

تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) رستوں پر پہنچ جاؤں ﴿۳۶﴾ (یعنی) آسمانوں کے رستوں پر

إِلَىٰ إِلَهٍ مُّوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۗ وَكَذَلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ

إِلَىٰ	إِلَهٍ	مُوسَىٰ	وَ	إِنِّي	لَأَظُنُّهُ	كَاذِبًا	وَ	كَذَلِكَ	زُيِّنَ	لِفِرْعَوْنَ	
طرف	معبود	موسیٰ کی	اور	بیشک	میں	البتہ گمان کرتا ہوں اسکو	جھوٹا	اور	اسی طرح	زینت دی گئی تھی	واسطے فرعون کے

پھر موسیٰ کے اللہ کو دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اس کے اعمال

سُوءٍ عَمَلِهِ وَصَدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ﴿۳۷﴾

سُوءٍ	عَمَلِهِ	وَ	صَدَّ	عَنِ	السَّبِيلِ	وَ	مَا	كَيْدُ	فِرْعَوْنَ	إِلَّا	فِي	تَبَابٍ
برائی	عمل اسکے کی	اور	بند کیا گیا تھا	سے	راہ	اور	نہیں	مگر	فرعون کا	مگر	بچ	ہلاک کے

بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بیکار تھی ﴿۳۷﴾

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَتَّبِعُونَ آيَاتِنَا وَمَا كُنَّا بِمُرْسِلِيهَا إِلَّا بِإِذْنِ رَبِّكَ ۗ

وَقَالَ	الَّذِي	آمَنَ	يَتَّبِعُونَ	آيَاتِنَا	وَمَا	كُنَّا	بِمُرْسِلِيهَا	إِلَّا	بِإِذْنِ	رَبِّكَ
اور	کہا اس نے	جو کہ	ایمان لایا تھا	اے میری قوم	بیرونی کرد میری	دکھاؤں میں تم کو	راہ	بھلائی کی	اے میری قوم	

اور وہ شخص جو مومن تھا اس نے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا ﴿۳۸﴾ بھائیو یہ

إِنَّمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾

إِنَّمَا	هَذِهِ	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	مَتَاعٌ	وَ	إِنَّ	الْآخِرَةَ	هِيَ	دَارُ	الْقَرَارِ
نہیں	سوائے اسکے کہ	یہ زندگی	دنیا کی	فائدہ ہے کم	اور	بیشک	آخرت	وہی ہے	گھر	رہنے کا

دنیا کی زندگی (چند روز) فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے ﴿۳۹﴾

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

مَنْ	عَمِلَ	سَيِّئَةً	فَلَا	يُجْزَى	إِلَّا	مِثْلَهَا	وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
جس نے	کی	برائی	پس نہیں	جزا دیا جائے گا	مگر	مانند اس کی	اور	جو کوئی	کرے کام	اچھا

جو برے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا۔ اور جو نیک کام کرے گا

مَنْ ذَكَرَ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

مَنْ	ذَكَرَ	أَوْ	أُنْثَىٰ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَأُولَٰئِكَ	يَدْخُلُونَ	الْجَنَّةَ
کوئی	مرد ہو	یا	عورت ہو	اور	وہ	ایمان والا ہو	پس یہ لوگ	داخل ہوں گے	بہشت میں

مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے

يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيَقُومُ مَالِي أَدْعُوكُمْ إِلَىٰ

يُرْزَقُونَ	فِيهَا	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	وَ	يَقُومُ	مَالِي	أَدْعُوكُمْ	إِلَىٰ
رزق دیے جائینگے	بچا اسکے	بے	حساب	اور	اسے میری قوم	کیا ہے مجھ کو کہ	پکارتا ہوں میں تم کو	طرف

وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا ﴿۴۰﴾ اور اے قوم میرا کیا (حال) ہے کہ میں تو تم کو نجات

النَّجْوَةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُونَنِي لِأَكْفَرُ بِاللَّهِ

النَّجْوَةِ	وَ	تَدْعُونَنِي	إِلَى	النَّارِ	تَدْعُونَنِي	لِأَكْفَرُ	بِاللَّهِ
نجات کی	اور	پکارتے ہو تم مجھ کو	طرف	آگ کی	پکارتے ہو تم مجھ کو	اس واسطے کہ کفر کروں	ساتھ اللہ کے

کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف بلاتے ہو ﴿۴۱﴾ تم مجھے اس لیے بلاتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر کروں

وَأَشْرِكُ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ

وَأَشْرِكُ	بِهِ	مَا	لَيْسَ	لِي	بِهِ	عِلْمٌ	وَ	أَنَا	أَدْعُوكُمْ	إِلَى	الْعَزِيزِ
اور	شریک لاؤں میں	ساتھ اسکے	اس چیز کو کہ	نہیں	مجھ کو	اس کا	علم	اور	پکارتا ہوں میں تم کو	طرف	غالب

اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تم کو (اللہ) غالب (اور) بخشنے والے کی طرف

الْغَفَّارِ ﴿۳۲﴾ لَا جَرَمَ أَنْ تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا

الْغَفَّارِ	لَا	جَرَمَ	أَنْ	تَدْعُونَنِي	إِلَيْهِ	لَيْسَ	لَهُ	دَعْوَةٌ	فِي	الدُّنْيَا
بخشنے والے کی	نہیں	شک	بچانے کے	پکارتے ہوئے مجھ کو	طرف اس کی	نہیں	واسطے اس کے	پکارنا	بچ	دنیا کے

بلاتا ہوں ﴿۳۲﴾ بچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو دنیا اور آخرت میں

وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنْ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ

وَلَا	فِي	الْآخِرَةِ	وَأَنَّ	مَرَدَّنَا	إِلَى	اللَّهِ	وَأَنَّ	الْمُسْرِفِينَ	هُمُ
اور	نہیں	بچ آخرت کے	اور	یہ کہ	پھر جانا ہمارا	طرف اللہ کی ہے	اور	یہ کہ	حد سے نکل جانے والے

بلانے (یعنی دعا قبول کرنے) کا مقدر نہیں اور ہم کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے

أَصْحَابُ النَّارِ ﴿۳۳﴾ فَسْتَذَكِّرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَفِئْضُ

أَصْحَابُ	النَّارِ	فَسْتَذَكِّرُونَ	مَا	أَقُولُ	لَكُمْ	وَأَفِئْضُ
رہنے والے	آگ کے	پس البتہ یاد کرو گے تم	جو کچھ	کہتا ہوں میں	واسطے تمہارے	اور

دوزخی ہیں ﴿۳۳﴾ جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے (آگے چل کر) یاد کرو گے۔ اور میں اپنا

أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿۳۴﴾ فَوَقَّهَ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا

أَمْرِي	إِلَى	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهَ	بَصِيرٌ	بِالْعِبَادِ	فَوَقَّهَ	اللَّهُ	سَيِّئَاتِ	مَا
کام اپنا	طرف	اللہ کی	بیشک	اللہ	دیکھنے والا ہے	بندوں کو	پس بچالیا اس کو	اللہ نے	برائی	اس چیز کی سے کہ

کا اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے ﴿۳۴﴾ غرض اللہ نے (موسیٰ کو) ان لوگوں کی

مَكَرُوا وَحَاقَ بِالْفِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ﴿۳۵﴾ النَّارُ يُعْرَضُونَ

مَكَرُوا	وَ	حَاقَ	بِالْفِرْعَوْنَ	سُوءُ	الْعَذَابِ	النَّارُ	يُعْرَضُونَ
مکر کرتے تھے	اور	گھیر لیا	لوگوں	فرعون کے کو	برے	عذاب نے	وہ آگ ہے

مذبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آگھیرا ﴿۳۵﴾ (یعنی) آتش (جہنم)

عَلَيْهَا عُذْوٌ وَعَشِيًّا وَ يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ

عَلَيْهَا	عُذْوٌ	وَعَشِيًّا	وَ	يَوْمَ	تَقُومُ	السَّاعَةُ	أَدْخِلُوا	آلَ
اوپر اس کے	صبح	اور	شام	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	داخل کرو

کہ صبح و شام اس کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی (حکم ہو گا کہ)

فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۳۶﴾ وَاذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ

فِرْعَوْنَ	اَشَدَّ	الْعَذَابِ	وَ	اِذْ	يَتَحَاجُّونَ	فِي	النَّارِ	فَيَقُولُ
فرعون کے کو	سخت	عذاب میں	اور	جس وقت	بھگڑیں گے	بچ	آگ کے	پس کہیں گے

فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو (۳۶) اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ

الصُّعْفُوۗۤا۟ الَّذِيْنَ اَسْتَكْبَرُوۡۤا وَاِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّعْتَبَرُوۡنَ

الصُّعْفُوۗۤا۟	الَّذِيْنَ	اَسْتَكْبَرُوۡۤا	وَاِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّعْتَبَرُوۡنَ
ناتوان	واسطے ان لوگوں کے کہ	تکبر کرتے تھے	بیشک	تھے ہم	واسطے تمہارے	تابع	پس کیا	ہو تم	کفایت کرنا والے

درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ (کے عذاب) کا

عَنَّا نَصِيۡبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۳۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اَسْتَكْبَرُوۡۤا وَاِنَّا كُنَّا لَكُمْ فِيهَاۤ اِنَّ

عَنَّا	نَصِيۡبًا	مِّنَ	النَّارِ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اَسْتَكْبَرُوۡۤا	وَاِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	فِيهَاۤ	اِنَّ
ہم سے	ایک حصہ	سے	آگ کے	کہیں گے	وہ لوگ جو	تکبر کرتے تھے	بیشک ہم	سب ہیں	بچ اسکے	بیشک	

کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو؟ (۳۷) بڑے آدمی کہیں گے کہ تم (بھی اور) ہم (بھی) سب دوزخ میں ہیں

اللّٰهُ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعٰبِدِۙۤا۟ ۙ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِحٰزِنٰتِهٖۙۤا۟

اللّٰهُ	قَدْ	حَكَمَ	بَيْنَ	الْعٰبِدِۙۤا۟	ۙ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	فِي	النَّارِ	لِحٰزِنٰتِهٖۙۤا۟
اللہ نے	تحقیق	حکم کیا ہے	درمیان	بندوں کے	اور	کہیں گے	وہ لوگ کہ	بچ	آگ کے ہیں	واسطے چکھداروں

اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے (۳۸) اور جو لوگ آگ میں (جل رہے) ہوں گے وہ دوزخ کے

جَهَنَّمَ اَدْعُوۡۤا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۳۹﴾ قَالُوۡۤا

جَهَنَّمَ	اَدْعُوۡۤا	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا	يَوْمًا	مِّنَ	الْعَذَابِ	قَالُوۡۤا
دوزخ کے	دعا کرو	پروردگار اپنے سے کہ	تخفیف کر دے	ہم سے	ایک دن	سے	عذاب	کہیں گے وہ

داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے (۳۹) وہ کہیں گے

اَوَلَمْ تَكُ تَاۡتِيۡكُمْ رُّسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ط قَالُوۡۤا بَلٰۤى قَالُوۡۤا فَاذْعُوۡۤا

اَوَلَمْ	تَكُ	تَاۡتِيۡكُمْ	رُّسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	ط	قَالُوۡۤا	بَلٰۤى	قَالُوۡۤا	فَاذْعُوۡۤا
کیا نہ	تھے	آتے تمہارے پاس	پیغمبر تمہارے	ساتھ دلیلوں کے		کہیں گے	نہیں بلکہ آئے تھے	کہیں گے	وہ پس تم ہی دعا کرو

کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ تو وہ کہیں گے کہ تم ہی دعا کرو۔

وَمَا دَعُوا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۙ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ

اور	نہیں	دعا	کافروں کی	مگر	بچ	گمراہی کے	بیشک ہم	البتہ مدد دیتے ہیں	پیغمبروں کو	اور ان لوگوں کو کہ
-----	------	-----	-----------	-----	----	-----------	---------	--------------------	-------------	--------------------

اور کافروں کی دعا (اس روز) بیکار ہوگی ۵۱ ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان

اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۗ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

ایمان لائے	بچ	زندگانی	دنیا کے	اور اس دن کہ	کھڑے ہونگے	گواہی دینے والے	جس دن	نہ	نفع دے گا
------------	----	---------	---------	--------------	------------	-----------------	-------	----	-----------

کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (یعنی قیامت کو بھی) ۵۱ جس دن ظالموں کو ان کی

الظٰلِمِيْنَ مَعْدِرَتُهُمْ وَ لَهُمُ الْعَنَةُ وَ لَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۗ وَ لَقَدْ

ظالموں کو	عذران کا	اور	واسطے انکے	لعنت ہے	اور	واسطے انکے	برائی ہے	گھر کی	اور	البتہ سختی
-----------	----------	-----	------------	---------	-----	------------	----------	--------	-----	------------

معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لیے لعنت اور برا گھر ہے ۵۱ اور

اٰتَيْنَا مُوسٰى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْ اِسْرٰءِيْلَ الْكِتٰبَ ۗ هٰدٰى

دی ہم نے	موسیٰ کو	راہ کی سوچھ	اور	وارث کیا ہم نے	بنی	اسرائیل کو	کتاب کا	ہدایت
----------	----------	-------------	-----	----------------	-----	------------	---------	-------

ہم نے موسیٰ کو ہدایت (کی کتاب) دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنا یا ۵۱ عقل والوں

وَ ذِكْرٰى لِاُولٰٓئِ الْاَلْبَابِ ۗ فَاَصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ

اور	نصیحت	واسطے صاحبان	عقل کے	پس صبر کر	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	اور بخشش مانگ
-----	-------	--------------	--------	-----------	------	------	---------	-------	---------------

کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے ۵۱ تو صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی

لِذٰلِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ

واسطے گناہ لپٹنے کے	اور	پاکی بیان کر	ساتھ تعریف	پروردگار اپنے کے	صبح	اور شام	بیشک	وہ لوگ کہ
---------------------	-----	--------------	------------	------------------	-----	---------	------	-----------

معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ سبوح کرتے رہو ۵۱ جو لوگ بغیر کسی

يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ ۗ إِنَّ فِي صُدُورِهِمْ

يُجَادِلُونَ	فِي	آيَاتِ	اللَّهِ	بِغَيْرِ	سُلْطَانٍ	أَتَاهُمْ	إِنَّ	فِي	صُدُورِهِمْ
جھگڑتے ہیں	بچ	نشانیوں	اللہ کے	بغیر	دلیل کے	آئی ہوئے پاس	نہیں	بچ	ان کے سینے کے

دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں اور کچھ نہیں (ارادہ)

الْأَكْبَرُ مَا هُمْ بِبَالِغِيهِ ۖ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۗ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

الْأَكْبَرُ	مَا	هُمْ	بِبَالِغِيهِ	فَاسْتَعِذْ	بِاللَّهِ	إِنَّهُ	هُوَ	السَّمِيعُ
مگر	تکبر	نہیں	وہ	پہنچنے والے اس کے	پس پناہ پکڑو	ساتھ اللہ کے	بیشک وہ	سننے والا

عظمت ہے اور وہ اس کو پہنچنے والے نہیں تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا (اور)

الْبَصِيرُ ۗ لَخَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرَ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

الْبَصِيرُ	لَخَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	أَكْبَرَ	مِنْ	خَلْقِ	النَّاسِ
دیکھنے والا	البتہ پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	بہت بڑا ہے	سے	پیدا کرنے لوگوں کے

دیکھنے والا ہے (۵۶) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا (کام) ہے

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۗ وَ مَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى

وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْأَعْمَى
اور لیکن	بہت	لوگ	نہیں	جانتے	اور	نہیں	برابر ہوتا	اندھا

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۵۷) اور اندھا اور آنکھ والا

وَالْبَصِيرُ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمَسِيءُ ۗ

وَالْبَصِيرُ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	وَ	لَا	الْمَسِيءُ
اور آنکھوں والا	اور وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	اور	برے کا کرنے والا

برابر نہیں اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں۔

قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۗ إِنَّ السَّاعَةَ لَأْتِيَةٌ ۖ لَا رَيْبَ فِيهَا وَلَكِنَّ

قَلِيلًا	مَّا	تَذَكَّرُونَ	إِنَّ	السَّاعَةَ	لَأْتِيَةٌ	لَا	رَيْبَ	فِيهَا	وَلَكِنَّ
تھوڑا ہے	جو تم	نصیحت پکڑتے ہو	بیشک	قیامت	البتہ آتی ہے	نہیں	شک	بچ اس کے	اور لیکن

(حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو (۵۸) قیامت آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں۔ لیکن

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ

أَكْثَرُ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُونَ	وَ	قَالَ	رَبُّكُمْ	ادْعُونِي	أَسْتَجِبْ
بہت	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اور	کہا	رب تمہارے نے	دعا کرو مجھ سے	میں قبول کروں گا

اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے ﴿۵۹﴾ اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول

لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يُسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ

لَكُمْ	إِنَّ	الَّذِينَ	يُسْتَكْبِرُونَ	عَنْ	عِبَادَتِي	سَيَدْخُلُونَ
واسطے تمہارے	بیشک	وہ لوگ جو کہ	تکبر کرتے ہیں	سے	میری عبادت	جلد داخل ہوں گے

کروں گا۔ جو لوگ عبادت سے ازراہ تکبر کنیتے (کتراتے) ہیں عنقریب جہنم

جَهَنَّمَ دُخْرِينَ ﴿۶۰﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ

جَهَنَّمَ	دُخْرِينَ	اللَّهُ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوا	فِيهِ
دوزخ میں	ذلیل ہو کر	اللہ	وہ ذات ہے	جس نے کیا	واسطے تمہارے	رات کو	تا کہ آرام کرو	بچ اس کے

میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے ﴿۶۰﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	إِنَّ	اللَّهَ	لَذُو فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ
اور دن کو	دکھلانے والا	بیشک	اللہ	البتہ صاحب فضل کا ہے	اوپر	لوگوں کے	اور لیکن	بہت

اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو)۔ بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۶۱﴾ ذَلِكَ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۗ لَّا إِلَهَ

النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُونَ	ذَلِكَ	اللَّهُ	رَبُّكُمْ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ ۗ	لَّا	إِلَهَ
لوگ	نہیں	شکر کرتے	یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	پیدا کرنے والا	ہر	چیز کا	نہیں	کوئی معبود

لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۶۱﴾ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی

إِلَّا هُوَ ۚ فَآتَىٰ تَوْفِكُمْ ۚ كَذَلِكَ يُؤْفِكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

إِلَّا	هُوَ	فَآتَىٰ	تَوْفِكُمْ	كَذَلِكَ	يُؤْفِكُ	الَّذِينَ	كَانُوا	بِآيَاتِ	اللَّهِ
مگر	وہ	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو	اسی طرح	پھیرے جاتے ہیں	وہ لوگ کہ	تھے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے

معبود نہیں۔ پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو ﴿۶۲﴾ اسی طرح وہ لوگ بھٹک رہے تھے جو اللہ کی آیتوں سے

يَجْحَدُونَ ﴿۳۲﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ

يَجْحَدُونَ	اللَّهُ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	الْأَرْضَ	قَرَارًا	وَالسَّمَاءَ
انکار کرتے ہیں	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	کیا	واسطے تمہارے	زمین کو	قرار کی جگہ	اور آسمان

انکار کرتے تھے ﴿۳۲﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنا لیا

بِنَاءٍ وَصَوْرَكُمْ فَاحْسَنَ صُورَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبِ ط

بِنَاءٍ	وَ	صَوْرَكُمْ	فَاحْسَنَ	صُورَكُمْ	وَ	رَزَقَكُمْ	مِنَ	الطَّيِّبِ
عمارت	اور	صورت بنائی تمہاری	پس اچھی کیس	صورتیں تمہاری	اور	رزق دیا تم کو	سے	پاکیزہ

اور تمہاری صورتیں بنا لیں اور صورتیں بھی اچھی بنا لیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔

ذِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ ط فَتَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۳﴾ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ

ذِكُمْ	اللَّهُ	رَبُّكُمْ	فَتَبَرَّكَ	اللَّهُ	رَبُّ	الْعَالَمِينَ	هُوَ	الْحَيُّ	لَا	إِلَهَ
یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	پس بہت بکرت واللہ	اللہ	پروردگار	عالموں کا	وہ ہے	زندہ	نہیں	کوئی معبود

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ پس اللہ پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے ﴿۳۳﴾ وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت

إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ط أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

إِلَّا	هُوَ	فَادْعُوهُ	مُخْلِصِينَ	لَهُ	الدِّينَ	أَلْحَمْدُ	لِلَّهِ	رَبِّ
مگر	وہ	پس پکارو اس کو	مخلص کر کر	واسطے اس کے	عبادت کو	سب تعریف	واسطے اللہ	پروردگار

کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کراؤ اس کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار ہے)

الْعَالَمِينَ ﴿۳۴﴾ قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ

الْعَالَمِينَ	قُلْ	إِنِّي	نُهَيْتُ	أَنْ	أَعْبُدَ	الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِنْ
عالموں کے ہے	کہہ	میں	منع کیا گیا ہوں	یہ کہ	عبادت کروں	اس چیز کی کہ	تم پکارتے ہو	سے

جو تمام جہان کا پروردگار ہے ﴿۳۴﴾ (اے محمد ﷺ ان سے) کہہ دو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

دُونَ اللَّهِ لَبَّأَجَاءَنِي الْبَيْتُ مِنْ رَبِّي وَ أَمَرْتُ أَنْ أُسَلِّمَ

دُونَ	اللَّهُ	لَبَّأَجَاءَنِي	الْبَيْتُ	مِنْ	رَبِّي	وَ	أَمَرْتُ	أَنْ	أُسَلِّمَ
سوائے	اللہ کے	جب آئیں میرے پاس	دلیلیں ظاہر	سے	رب میرے	اور	علم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	مطیع رہوں

ان کی پرستش کروں اور میں ان کی کیونکر پرستش کروں جبکہ میرے پاس میرے پروردگار (کی طرف) سے کھلی دلیلیں آچکی ہیں اور مجھ کو حکم یہ ہوا ہے

لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۶﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تَرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ

لِرَبِّ	الْعَالَمِينَ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	مِنْ	تَرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ	نُطْفَةٍ
واسطے پروردگار	عالموں کے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	سے	نطفہ

کہ پروردگار عالم ہی کا تابع فرمان ہوں ﴿۲۶﴾ وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر

ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ ثُمَّ

ثُمَّ	مِنْ	عَلَقَةٍ	ثُمَّ	يُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوا	أَشَدَّكُمْ	ثُمَّ
پھر	سے	خون بستہ	پھر	نکالتا ہے تم کو	بچہ	پھر	جب تک کہ پہنچو	اپنے پورے زور کو	پھر

پھر لوتھرا بنا کر، پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے (ہوتے ہو) پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو، پھر

لِتَكُونُوا شِوْحًا وَمِنْكُمْ مَنْ يَتَوَفَّى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا

لِتَكُونُوا	شِوْحًا	وَ	مِنْكُمْ	مَنْ	يَتَوَفَّى	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لِتَبْلُغُوا
تاکہ ہو جاؤ	بڑھے	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے کہ	مر جاتا ہے	سے	پہلے اس	اور	تاکہ پہنچو

بڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت کے) وقت مقرر تک

أَجَلًا مُّسَمًّىٰ وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِذَا

أَجَلًا	مُّسَمًّىٰ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُونَ	هُوَ	الَّذِي	يُحْيِي	وَ	يُمِيتُ	فَإِذَا
وقت	مقرر کو	اور	تاکہ تم	عقل پکڑو	وہی ہے	جو	جلا تا ہے	اور	مارتا ہے	پس جبکہ

پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو ﴿۲۷﴾ وہی تو ہے جو جلا تا اور مارتا ہے۔ پھر جب

قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۲۸﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

قَضَىٰ	أَمْرًا	فَإِنَّمَا	يَقُولُ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُونُ	أَلَمْ	تَرَ	إِلَى	الَّذِينَ
مقرر کرتا ہے	کوئی کام	پس سوائے اسے نہیں کہ	کہتا ہے	اس کو	ہو	پس ہو جاتا ہے	کیا نہیں	دیکھتا تو نے	طرف	ان لوگوں کی کہ

وہ کوئی کام کرنا (اور کسی کو پیدا کرنا) چاہتا ہے تو اُس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۲۸﴾ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو

يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ ۗ أَلِيٌّ يَصْرَفُونَ ﴿۲۹﴾ الَّذِينَ كَذَّبُوا

يُجَادِلُونَ	فِي	آيَاتِ	اللَّهِ	أَلِيٌّ	يَصْرَفُونَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا
جھگڑتے ہیں	بچ	نشانیوں	اللہ کے	کہاں سے	پھیرے جاتے ہو	وہ لوگ کہ	جھٹلاتے ہیں

اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں بھٹک رہے ہیں؟ ﴿۲۹﴾ جن لوگوں نے

بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۴۱﴾ اِذْ

بِالْكِتَابِ	وَ	بِمَا	أَرْسَلْنَا	بِهِ	رُسُلَنَا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ	اِذْ
--------------	----	-------	-------------	------	-----------	----------	-------------	------

کتاب کو اور اس چیز کو کہ بھیجا ہے ہم نے ساتھ اس کے پیغمبروں اپنوں کو پس البتہ جانیں گے جسوقت کہ

کتاب (اللہ) کو اور جو کچھ ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اس کو جھٹلایا۔ وہ عنقریب معلوم کر لیں گے ﴿۴۱﴾ جبکہ

الْأَعْلَىٰ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلْسِلُ يُسْحَبُونَ ﴿۴۲﴾ فِي الْحَيِيمِ ثُمَّ

الْأَعْلَىٰ	فِي	أَعْنَاقِهِمْ	وَ	السَّلْسِلُ	يُسْحَبُونَ	فِي	الْحَيِيمِ	ثُمَّ
-------------	-----	---------------	----	-------------	-------------	-----	------------	-------

طوق ہوں گے سچ ان کی گردنوں کے اور زنجیریں گھسیٹے جائیں گے سچ پانی گرم کے پھر

ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی (اور) گھسیٹے جائیں گے ﴿۴۲﴾ (یعنی) کھولتے ہوئے پانی میں، پھر

فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ آيِنَ مَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿۴۴﴾

فِي	النَّارِ	يُسْجَرُونَ	ثُمَّ	قِيلَ	لَهُمْ	آيِنَ	مَا	كُنتُمْ	تُشْرِكُونَ
-----	----------	-------------	-------	-------	--------	-------	-----	---------	-------------

سچ آگ کے جھونکے جائیں گے پھر کہا جائے گا واسطے انکے کہاں ہیں جو تھم شریک کرتے

آگ میں جھونک دیے جائیں گے ﴿۴۳﴾ پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم (اللہ کے) شریک بناتے تھے ﴿۴۴﴾

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا مِنْ

مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	قَالُوا	ضَلُّوا	عَنَّا	بَلْ	لَمْ	نَكُنْ	نَدْعُوا	مِنْ
------	-------	---------	---------	---------	--------	------	------	--------	----------	------

سے سوائے اللہ کے کہیں گے کھوئے گئے ہم سے بلکہ نہ تھے ہم نڈھال پکارتے سے

(یعنی) غیر اللہ - کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی

قَبْلُ شَيْئًا ۖ كَذَلِكَ يَضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿۴۵﴾ ذَلِكُمْ بِمَا كُنتُمْ

قَبْلُ	شَيْئًا	كَذَلِكَ	يَضِلُّ	اللَّهُ	الْكَافِرِينَ	ذَلِكُمْ	بِمَا	كُنتُمْ
--------	---------	----------	---------	---------	---------------	----------	-------	---------

پہلے اس کچھ اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ کافروں کو یہ بسبب اسکے ہے کہ تھم

نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے ﴿۴۵﴾ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین

تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَبْرَحُونَ ﴿۴۶﴾

تَفْرَحُونَ	فِي	الْأَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنتُمْ	تَبْرَحُونَ
-------------	-----	-----------	----------	----------	----	-------	---------	-------------

خوش ہوتے سچ زمین کے بغیر حق کے اور بسبب اسکے کہ تھم اترتے

میں حق کے بغیر (یعنی اس کے خلاف) خوش ہوا کرتے تھے اور اس کی (سزا ہے) کہ اترایا کرتے تھے ﴿۴۶﴾

أَدْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا فَبئسَ مَثْوَىٰ

أَدْخُلُوا	أَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خَلِدِينَ	فِيهَا	فَبئسَ	مَثْوَىٰ
داخل ہو	دروازوں میں	دوزخ کے	بیش رہنے والے	جہاں اس کے	پس بری ہے	جگہ

(اب) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ متکبروں کا کیا برا

الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٦٦﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ﴿٦٧﴾ فَأَمَّا نُرِّيكَ بَعْضَ

الْمُتَكَبِّرِينَ	فَاصْبِرْ	إِنَّ	وَعْدَ	اللَّهِ	حَقٌّ	فَأَمَّا	نُرِّيكَ	بَعْضَ
متکبر کرینوالوں کی	پس صبر کر	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	پس اگر	دکھلا دیں تجھ کو	بعضے

ٹھکانا ہے ﴿٦٦﴾ تو (اے پیغمبر) صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اگر ہم تم کو کچھ اس میں سے دکھادیں جس کا ہم تم سے وعدہ کرتے ہیں

الَّذِي نَعَدُهُمْ أَوْ تَوَفِّيكَ فَأَلَيْنَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٨﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

الَّذِي	نَعَدُهُمْ	أَوْ	تَوَفِّيكَ	فَأَلَيْنَا	يَرْجِعُونَ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا
وہ چیز کہ	وعدہ دیتے ہیں ہم ان کو	یا	قبض کر لیں تجھ کو	پس طرف ہماری ہی	پھیرے جائینگے	اور	البتہ تحقیق بھیجے تھے ہم نے

(یعنی کافروں پر عذاب نازل کریں) یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿٦٨﴾ اور ہم نے

رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّن لَّمْ

رُسُلًا	مِّن قَبْلِكَ	مِنْهُمْ	مَّن قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	وَمِنْهُمْ	مَّن لَّمْ
پیغمبر	سے	پہلے تجھ	بعض ان میں سے	وہ ہیں کہ	بیان کیا ہے ہم نے	اور پر تیرے

تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دیے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے

نَقَصْنَا عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ

نَقَصْنَا	عَلَيْكَ	وَمَا	كَانَ	لِرَسُولٍ	أَنْ	يَأْتِيَ	بِآيَةٍ	إِلَّا	بِإِذْنِ
بیان کیا ہم نے	اور پر تیرے	اور	نہ	تھا مقدر	واسطے کسی رسول کے	یکہ	لے آئے	کوئی نشانی	مگر

حالات بیان نہیں کیے۔ اور کسی پیغمبر کا مقدر نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی

اللَّهُ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ

اللَّهُ	فَإِذَا	جَاءَ	أَمْرُ	اللَّهِ	قُضِيَ	بِالْحَقِّ	وَ	خَسِرَ	هُنَالِكَ
اللہ کے	پس جب	آیا	حکم	اللہ کا	فیصلہ کیا گیا	ساتھ حق کے	اور	زیاں میں پڑے	اس جگہ

لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل نقصان میں

الْمُبْطِلُونَ ﴿۷۸﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا

الْمُبْطِلُونَ	اللَّهُ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	الْأَنْعَامَ	لِتَرْكَبُوا
جھوٹے	اللہ وہ ذات ہے کہ	جس نے	کیے	واسطے تمہارے	چوپائے	تاکہ سوار ہو

پڑ گئے ﴿۷۸﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے چارپائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر

مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۷۹﴾ وَ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوا

مِنْهَا	وَ	مِنْهَا	تَأْكُلُونَ	وَ	لَكُمْ	فِيهَا	مَنَافِعُ	وَ	لِتَبْلُغُوا
بعض اگلے پر	اور	بعض ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور	واسطے تمہارے	بچان کے	بہت فائدے ہیں	اور	تاکہ پہنچ جائیں

سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو ﴿۷۹﴾ اور تمہارے لیے ان میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لیے بھی

عَلَيْهَا حَاجَةٌ فِي صُدُورِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ

عَلَيْهَا	حَاجَةٌ	فِي	صُدُورِكُمْ	وَ	عَلَيْهَا	وَ	عَلَى	الْفُلْكِ
اوپران کے	کسی کام تک	بچ	جو سینوں تمہارے کے ہے	اور	اوپران کے	اور	اوپر	کشتیوں کے

کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو ان پر (چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم

تُحْمَلُونَ ﴿۸۰﴾ وَ يُرِيكُمْ آيَاتِهِ ﴿۸۱﴾ فَآيَ آيَاتِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ ﴿۸۱﴾

تُحْمَلُونَ	وَ	يُرِيكُمْ	آيَاتِهِ	فَآيَ	آيَاتِ	اللَّهِ	تُنْكِرُونَ
سوار کیے جاتے ہو	اور	دکھاتا ہے تم کو	نشانیاں اپنی	پس کون سی	نشانوں	اللہ کی کو	نہ مانو گے

سوار ہوتے ہو ﴿۸۰﴾ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانوں کو نہ مانو گے ﴿۸۱﴾

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

أَفَلَمْ	يَسِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ	فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
کیا پس نہیں	سیر کی انہوں نے	بچ	زمین کے	پس دیکھیں	کیوں کر	ہوا	آخر کام

کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ أَشَدَّ قُوَّةً وَ

الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَانُوا	أَكْثَرَ	مِنْهُمْ	وَ	أَشَدَّ	قُوَّةً	وَ
ان لوگوں کا	جو	پہلے ان سے تھے	تھے وہ	زیادہ تر	ان سے	اور	سخت تر	توت میں	اور

ان کا انجام کیسا ہوا۔ (حالانکہ) وہ ان سے کہیں زیادہ اور طاقتور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے اعتبار سے

اَثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَعْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۲﴾

اَثَارًا	فِي	الْأَرْضِ	فَمَا	أَعْنَى	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ
نشانوں میں	تج	زمین کے	پس نہ	کام آیا	ان کو	جو کچھ کہ	تھے وہ	کماتے

بہت بڑھ کر تھے تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آیا ﴿۸۲﴾

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ

فَلَمَّا	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُم	بِالْبَيِّنَاتِ	فَرِحُوا	بِمَا	عِنْدَهُمْ
پس جب	آئے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے	خوش ہوئے	ساتھ اس چیز کے کہ	نزدیک ان کے تھی

اور جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم (اپنے خیال میں)

مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا

مِّنَ	الْعِلْمِ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	فَلَمَّا
سے	علم	اور	گھیر لیا	ان کو	اس چیز کے کہ	تھے	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	پس جب

ان کے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اُس نے ان کو آگھیرا ﴿۸۳﴾ پھر جب

رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَ حَدَاكَ وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ

رَأَوْا	بَأْسَنَا	قَالُوا	آمَنَّا	بِاللَّهِ	وَ	حَدَاكَ	وَ	كَفَرْنَا	بِمَا	كُنَّا	بِهِ
دیکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	کہا انہوں نے	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ	اکیلے کے	اور	کافر ہوئے ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے ہم	ساتھ اس کے	

انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک بناتے تھے اُس سے

مُشْرِكِينَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيْمَانُهُمْ لَبَّارًا وَ أَبَا سَنَاءٍ سُنَّتَ

مُشْرِكِينَ	فَلَمْ	يَكُ	يَنْفَعُهُمْ	إِيْمَانُهُمْ	لَبَّارًا	وَ	أَبَا	سَنَاءٍ	سُنَّتَ
شریک کرتے	پس نہ	تھا کہ	نفع کرتا ان کو	ایمان ان کا	جب	دیکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	عادت	

نامتعقد ہوئے ﴿۸۴﴾ لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے (اس وقت) ان کے ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ (یہ)

اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ ۚ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ﴿۸۵﴾

اللَّهُ	الَّتِي	قَدْ	خَلَتْ	فِي	عِبَادِهِ	وَ	خَسِرَ	هُنَالِكَ	الْكَافِرُونَ
اللہ کی	جو کہ	تحقیق	گزر گئی	تج	اس کے بندوں کے	اور زیاں پایا	اس جگہ	کافروں نے	

اللہ کی عادت (ہے) جو اس کے (بندوں کے بارے) میں چلی آئی ہے۔ اور وہاں کافر گھائے میں پڑ کر رہ گئے ﴿۸۵﴾

آیاتها ۵۴

۲۱ سُورَةُ حَمَّ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۲۱

رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حَمَّ ۱ تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۲ كِتَابٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهُ

حَمَّ	تَنْزِيلٌ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ	كِتَابٌ	فُصِّلَتْ	اٰیٰتُهُ
حَمَّ	اتاری ہوئی ہے	سے	بخشنے والے	مہربان کی طرف	کتاب ہے کہ	جدا کی گئیں ہیں	آیتیں اسکی

حَمَّ ۱ (یہ کتاب اللہ (رحمن ورحیم) کی طرف سے آتری ہے) ۲ (ایسی) کتاب جس کی آیتیں واضح (المعانی) ہیں (یعنی)

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ۳ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۴ فَاَعْرَضْ

قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	لِّقَوْمٍ	يَعْلَمُوْنَ	بَشِيْرًا	وَّ نَذِيْرًا	فَاَعْرَضْ
قرآن ہے	عربی میں	واسطے اس قوم کے کہ	جاننے ہیں	خوشخبری دینے والی	اور ڈرانے والی	پس منہ پھیر لیا

قرآن عربی اُن لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں ۳ جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن

اَكْثَرُهُمْ فَهَمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۵ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِیْ اَكْتَةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَا

اَكْثَرُهُمْ	فَهَمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ	وَقَالُوْا	قُلُوْبُنَا	فِیْ	اَكْتَةٍ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَا
بہتوں انکے نے	پس وہ	نہیں	سنتے	اور کہا انہوں نے	دل ہمارے	بچ	پر دوں کے ہیں	اس جگہ سے کہ	پکارتا ہے تو ہم کو

ان میں سے اکثروں نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں ۵ اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم بلا تے ہو اس سے ہمارے دل پر دوں میں

اِلَيْهِ وَفِيْ اٰذَانِنَا وَقُرْ وَّ مِنْ بَيْنِنَا وَ بَيْنِكَ حِجَابٌ فَاَعْمَلْ اِنَّا

اِلَيْهِ	وَ فِيْ	اٰذَانِنَا	وَقُرْ	وَّ مِنْ	بَيْنِنَا	وَ بَيْنِكَ	حِجَابٌ	فَاَعْمَلْ	اِنَّا
طرف اسکی	اور	بچ	کانوں ہمارے کے	بوجھ ہے	اور	سے	درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے	پردہ ہے	پس عمل کرو تو

ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (یعنی بہرا پن) ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ ہے تو تم (اپنا) کام کرو ہم

عَمِلُوْنَ ۵ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحٰى اِلَىٰ اَنْمَآ اِلٰهِكُمْ اِلٰهٌ

عَمِلُوْنَ	قُلْ	اِنَّمَا	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوحٰى	اِلَىٰ	اَنْمَآ	اِلٰهِكُمْ	اِلٰهٌ
عمل کرنے والے ہیں	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	میں	آدمی ہوں	مانند تمہاری	وحی کی جاتی ہے	طرف میری	یہ کہ	معبود تمہارا	معبود ہے

(اپنا) کام کرتے ہیں ۵ کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم (ہاں) مجھ پر یہ وحی آئی ہے کہ تمہارا معبود اللہ

وَاحِدًا فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوا ۗ وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ ۖ لَا

وَاحِدًا	فَاسْتَقِيمُوا	إِلَيْهِ	وَ	اسْتَغْفِرُوا	وَوَيْلٌ	لِلْمُشْرِكِينَ
ایکلا	پس سیدھے چلو	طرف اس کی	اور	بخشش مانگو اس سے	اور وائے ہے	واسطے شریک کرنے والوں کے

واحد ہے تو سیدھے اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو۔ اور مشرکوں پر افسوس ہے ۵

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفَرُونَ ۚ إِنَّ

الَّذِينَ	لَا	يُؤْتُونَ	الزَّكَاةَ	وَهُمْ	بِالْآخِرَةِ	هُمْ	كَفَرُونَ	إِنَّ
وہ لوگ کہ	نہیں	دیتے	زکوٰۃ	اور وہ	ساتھ آخرت کے	وہی ہیں	کافر	بیشک

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی قابل نہیں ۶ جو

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۗ قُلْ

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَهُمْ	أَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُونٍ	قُلْ
وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	واسطے ان کے	اجر ہے	نہ	موقوف ہونے والا	کہہ

لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لیے (ایسا) ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو ۷ کہو

أَبْنَكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ

أَبْنَكُمْ	لَتَكْفُرُونَ	بِالَّذِي	خَلَقَ	الْأَرْضَ	فِي	يَوْمَيْنِ	وَتَجْعَلُونَ
کیاتم	کفر کرتے ہو	ساتھ اس ذات کے کہ	پیدا کیا ہے	زمین کو	بچ	دو دن کے	اور مقرر کرتے ہو

کیا تم اس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور (بتوں کو) اس کا مد مقابل

لَهُ أَنْدَادًا ۗ ذَلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۖ وَجَعَلَ فِيهَا رِوَايَ مِنْ

لَهُ	أَنْدَادًا	ذَلِكَ	رَبُّ	الْعَالَمِينَ	وَ	جَعَلَ	فِيهَا	رِوَايَ	مِنْ
واسطے اسکے	شریک	یہ ہے	پروردگار	عالموں کا	اور	کیے اس نے	بچ اس کے	پہاڑ	سے

بناتے ہو۔ وہی تو سارے جہان کا مالک ہے ۸ اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر

فَوْقَهَا وَبَرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ ۖ سَوَاءٌ

فَوْقَهَا	وَ	بَرَكَ	فِيهَا	وَ	قَدَّرَ	فِيهَا	أَقْوَاتَهَا	فِي	أَرْبَعَةِ	أَيَّامٍ	سَوَاءٌ
اوپر اسکے	اور	برکت رکھی	بچ اسکے	اور	مقدور کی ہے	بچ اسکے	خوراکیں اس کی	بچ	چار	دن کے	برابر ہے

پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامان معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں۔ (اور تمام) طلب گاروں

لِّلسَّائِلِينَ ۝۱۰ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا

لِّلسَّائِلِينَ	ثُمَّ	اسْتَوَىٰ	إِلَى	السَّمَاءِ	وَ	هِيَ	دُخَانٌ	فَقَالَ	لَهَا
واسطے پوچھنے والوں کے	پھر	قصد کیا اس نے	طرف	آسمان کی	اور	وہ	دھواں تھا	پس کہا	واسطے اسکے

کے لیے یکساں ۱۰ پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اُس نے اُس سے اور زمین

وَ لِلأَرْضِ أَنْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا ۝۱۱ قَالَتْ أَلَيْسَ لَنَا طَائِعِينَ ۝۱۱

وَ	لِلأَرْضِ	أَنْتِيَا	طَوْعًا	أَوْ كَرْهًا	قَالَتْ	أَلَيْسَ	لَنَا	طَائِعِينَ
اور	واسطے زمین کے	آؤ تم دونوں	خوش	یا ناخوش	کہا ان دونوں نے	آئے ہم	خوشی سے	خوشی سے

سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں ۱۱

فَقَضَيْنَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ

فَقَضَيْنَ	سَبْعَ	سَمَوَاتٍ	فِي	يَوْمَيْنِ	وَ	أَوْحَىٰ	فِي	كُلِّ	سَمَاءٍ
پس مقرر کیا ان کو	سات	آسمان	بچ	دو دن کے	اور	ڈال دیا	بچ	ہر	آسمان کے

پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اُس (کے کام) کا حکم

أَمْرَهَا ۝ وَ زَيْنًا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِصَابِيحٍ ۝ وَ حِفْظًا ۝ ذَلِكْ

أَمْرَهَا	وَ	زَيْنًا	السَّمَاءِ	الدُّنْيَا	بِصَابِيحٍ	وَ حِفْظًا	ذَلِكْ
کام اس کا	اور	زینت دی ہم نے	آسمان	دنیا کو	ساتھ چرائوں کے	اور واسطے محافظت کے	یہ ہے

بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا کو چرائوں (یعنی ستاروں) سے مزین کیا اور اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝۱۲ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صِيعَةً

تَقْدِيرُ	الْعَزِيزِ	الْعَلِيمِ	فَإِنْ	أَعْرَضُوا	فَقُلْ	أَنْذَرْتُكُمْ	صِيعَةً
اندازہ ہے	زبردست	خبردار کا	پس اگر	منہ پھیریں	پس کہہ	ڈراتا ہوں میں تم کو	عذاب سخت سے

زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کیے ہوئے) اندازے ہیں ۱۲ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں تم کو (ایسی) چنگھاڑ (کے عذاب) سے آگاہ کرتا ہوں

مِثْلَ صِيعَةِ عَادٍ وَ ثَمُودَ ۝۱۳ إِذْ جَاءَهُمُ الرَّسُلُ مِنْ

مِثْلَ	صِيعَةِ	عَادٍ	وَ ثَمُودَ	إِذْ	جَاءَهُمُ	الرَّسُلُ	مِنْ
مانند	عذاب سخت	عاد	اور ثمود کے	جس وقت	آئے ان کے پاس	پیغمبر	سے

جیسے عاد اور ثمود پر چنگھاڑ (کا عذاب آیا تھا) ۱۳ جب ان کے پاس پیغمبر ان کے آگے

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۗ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا

بَيْنَ	أَيْدِيهِمْ	وَمِنْ	خَلْفِهِمْ	أَلَّا	تَعْبُدُوا	إِلَّا	اللَّهَ	قَالُوا	لَوْ	شَاءَ	رَبُّنَا
آگے ان کے	اور	سے	پیچھے ان کے	یہ کہ مت	عبادت کرو	مگر	اللہ کی	کہا انہوں نے	اگر	چاہتا	پروردگار ہمارا

اور پیچھے سے آئے کہ اللہ کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کرو۔ کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا

لَأَنْزِلَ مَلَائِكَةً فَاِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿۱۳﴾ فَأَمَّا عَادُ

لَأَنْزِلَ	مَلَائِكَةً	فَاِنَّا	بِمَا	أُرْسِلْتُمْ	بِهِ	كَافِرُونَ	فَأَمَّا	عَادُ
البتہ اتارنا	فرشتے	پس بیشک ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	بھیجے گئے ہوتے	ساتھ اس کے	کافر ہیں	پس جو	عادتھے

تو فرشتے اتار دیتا سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے ﴿۱۳﴾ جو عادتھے

فَأَسْتَكْبِرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۗ

فَأَسْتَكْبِرُوا	فِي	الْأَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَقَالُوا	مَنْ	أَشَدُّ	مِنَّا	قُوَّةً
تکبر کیا انہوں نے	بچ	زمین کے	نا	حق	اور	کہا انہوں نے	کون ہے کہ	زیادہ ہے	ہم سے قوت میں

وہ ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۗ وَكَانُوا

أَوَلَمْ	يَرَوْا	أَنَّ	اللَّهَ	الَّذِي	خَلَقَهُمْ	هُوَ	أَشَدُّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَكَانُوا
کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	یہ کہ	اللہ	جس نے	پیدا کیا ان کو	وہ	سخت تر ہے	ان سے	قوت میں	اور وہ تھے

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں

بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿۱۵﴾ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ

بِآيَاتِنَا	يَجْحَدُونَ	فَأَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيحًا	صَرْصَرًا	فِي	أَيَّامٍ
ساتھ نشانیوں ہماری کے	انکار کرتے	بھیجی ہم نے	اوپر ان کے	ہوا	تند تیز	بچ	دنوں

سے انکار کرتے رہے ﴿۱۵﴾ تو ہم نے بھی ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی ہوا

نَحْسَاتٍ لِّئَذْيَقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ

نَحْسَاتٍ	لِّئَذْيَقَهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا
منحوس کے	تاکہ چکھائیں ان کو	عذاب	رسوئی کا	بچ	زندگانی	دنیا کے

چلائی تاکہ ان کو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔

وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَحْزَىٰ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۱۲﴾ وَأَمَّا ثَمُودُ

وَلَعَذَابُ	الْآخِرَةِ	أَحْزَىٰ	وَ	هُمْ	لَا	يُبْصِرُونَ	وَ	أَمَّا	ثَمُودُ
اور البتہ عذاب	آخرت کا	بہت رسا کر نیوالا ہے	اور	وہ	نہیں	مدد دینے جا سکتے	اور	جو کہ تھے	ثمود

اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے۔ اور (اس روز) ان کو مدد بھی نہ ملے گی ﴿۱۲﴾ اور جو ثمود تھے

فَهَدَيْنَاهُمْ فَأَسْتَحَبُّوا الْعَيْ عَلَى الْهُدَىٰ فَآخَذْتَهُمْ صِعْقَةً

فَهَدَيْنَاهُمْ	فَأَسْتَحَبُّوا	الْعَيْ	عَلَى	الْهُدَىٰ	فَأَخَذْتَهُمْ	صِعْقَةً
پس راہ دکھائی ہم نے انکو	پس اچھا لگان کو	اندھا رہنا	اوپر	راہ پانے کے	پس پکڑا ان کو	کڑک

اُن کو ہم نے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند کیا تو اُن کے

الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۳﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا

الْعَذَابِ	الْهُونِ	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	وَ	نَجَّيْنَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
عذاب	رسوا کر نیوالے کے	بہت	تھے وہ	کراتے	اور	نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے

اعمال کی سزا میں کڑک نے ان کو آ پکڑا اور وہ ذلت کا عذاب تھا ﴿۱۳﴾ اور جو ایمان لائے اور پرہیزگاری

وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۱۴﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ

وَ	كَانُوا	يَتَّقُونَ	وَيَوْمَ	يُحْشَرُ	أَعْدَاءُ	اللَّهِ	إِلَى	النَّارِ	فَهُمْ
اور	تھے	ڈرتے	اور جس دن	اکٹھے کیے جا سکتے	دشمن	اللہ کے	طرف	آگ کی	پس وہ

کرتے رہے ان کو ہم نے بچا لیا ﴿۱۴﴾ اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف چلائے جائیں گے تو ترتیب وار

يُوزَعُونَ ﴿۱۵﴾ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ

يُوزَعُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا مَا	جَاءُوهَا	شَهِدَ	عَلَيْهِمْ	سَمْعُهُمْ
جماعتیں بنائی جا سکتی	یہاں تک کہ	جب	جائیں گی اس کے پاس	گواہی دینگے	اوپر ان کے	کان ان کے

کر لیے جائیں گے ﴿۱۵﴾ یہاں تک کہ جب اُس کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے کان

وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۶﴾ وَقَالُوا الْجُلُودُ دِهْمٌ

وَأَبْصَارُهُمْ	وَ	جُلُودُهُمْ	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَقَالُوا	الْجُلُودُ	دِهْمٌ
اور آنکھیں ان کی	اور	چمڑے ان کے	بہت	تھے وہ	کرتے	اور کہیں گے وہ	واسطے چمڑوں اپنے کے	

اور آنکھیں اور چمڑے (یعنی دوسرے اعضاء) ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گے ﴿۱۶﴾ اور وہ اپنے چمڑوں (یعنی اعضاء) سے کہیں گے

لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقْنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ

لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقْنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ
کیوں گواہی دی تم نے اور ہمارے کہیں گے وہ ہم کو گویائی دی اللہ نے جس نے گویائی بخشی ہر چیز کو اور اس نے

کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو نطق بخشا اسی نے ہم کو بھی گویائی دی اور اسی نے

خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۱﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرُونَ

خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرُونَ
پیدا کیا تم کو پہلی بار اور طرف اسی کی پھیرے جاؤ گے اور نہیں تھے تم چھپ سکتے

تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۱﴾ اور تم اس (بات کے خوف) سے تو پردہ نہیں کرتے تھے

أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ

أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ
اس بات سے کہ گواہی دیں اور تمہارے کان تمہارے اور نہ آنکھیں تمہاری اور نہ چمڑے تمہارے اور لیکن

کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور چمڑے تمہارے خلاف شہادت دیں گے بلکہ

ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۲﴾ وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمْ

ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمْ
گمان کیا تم نے یہ کہ اللہ نہیں جانتا بہت اس چیز سے کہ کرتے ہو تم اور ایسے گمان تمہارے نے

تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں ﴿۲۲﴾ اور اسی خیال نے

الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرَدْتُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخُسْرَيْنِ ﴿۲۳﴾ فَإِنْ

الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرَدْتُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخُسْرَيْنِ فَإِنْ
جو کہ گمان کیا تھا تم نے ساتھ رہ اپنے کے ہلاک کیا تم کو پس ہو گئے تم سے زیاں پانے والوں میں پس اگر

جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے ﴿۲۳﴾ اب اگر

يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُمْ مِنَ

يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُمْ مِنَ
صبر کریں پس آگ ہے جگہ واسطے ان کے اور اگر توبہ کریں پس نہیں وہ سے

یہ صبر کریں گے تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں

الْمُعْتَبِينَ ﴿۲۳﴾ وَ قَيِّضْنَا لَهُمْ قُرْنَاءَ فَرِيضُوا لَهُمْ مَا

الْمُعْتَبِينَ	وَ	قَيِّضْنَا	لَهُمْ	قُرْنَاءَ	فَرِيضُوا	لَهُمْ	مَا
توبہ قبول کیے جانے والوں	اور	مقرر کئے ہم نے	واسطے ان کے	ہم نشین	پس زینت دلاتے ہیں	ان کو	جو کچھ کہ

کی جائے گی ﴿۲۳﴾ اور ہم نے (شیطانوں کو) ان کا ہم نشین مقرر کر دیا تھا تو انہوں نے

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمِّ قَدَّ

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	حَقَّ	عَلَيْهِمْ	الْقَوْلُ	فِي	أُمِّ	قَدَّ
آگے ہے ان کے	اور	جو کچھ کہ	پیچھے ہے ان کے	اور	ثابت ہوئی	اور پران کے	بات عذاب کی	بیچ	امتوں کے	تحقیق

ان کے اگلے اور پچھلے اعمال ان کو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو ان سے

خَلَّتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا

خَلَّتْ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِنَ	الْجِنَّ	وَالْإِنْسِ	إِنَّهُمْ	كَانُوا
گزرے تھے	سے	پہلے ان	سے	جنوں	اور آدمیوں سے	بیشک وہ	تھے

پہلے گزر چکیں ان پر بھی اللہ (کے عذاب کا) وعدہ پورا ہو گیا۔ بیشک یہ

خَسِرِينَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ

خَسِرِينَ	وَقَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَا	تَسْمَعُوا	لِهَذَا	الْقُرْآنِ
زیان پانے والے	اور کہا	ان لوگوں نے جو	کافر تھے	مت	سنو	اس	قرآن کو

نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۲۴﴾ اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب پڑھنے لگیں تو)

وَالْعَوَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَعْلَبُونَ ﴿۲۵﴾ فَلَنْذِيْقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَالْعَوَا	فِيهِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْلَبُونَ	فَلَنْذِيْقَنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
اور	بک بک کرو	بیچ اس کے	تاکہ تم	غالب رہو	پس البتہ چکھادیں گے ہم	ان لوگوں کو کہ

شور مچا دیا کرو تاکہ تم غالب رہو ﴿۲۵﴾ سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے

عَذَابًا شَدِيدًا ۱ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۶﴾

عَذَابًا	شَدِيدًا	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	أَسْوَأَ	الَّذِي	كَانُوا	يَعْمَلُونَ
عذاب	سخت	اور البتہ سزا دیں گے ہم ان کو	بدتر	اس چیز کی کہ	تھے وہ	کرتے

مزے چکھائیں گے اور ان کے برے عملوں کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے ﴿۲۶﴾

ذٰلِكَ جَزَاءُ اَعْدَاءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ط

ذٰلِكَ	جَزَاءُ	اَعْدَاءِ	اللّٰهِ	النَّارُ	لَهُمْ	فِيهَا	دَارُ	الْخُلْدِ
یہ ہے	بدلہ	دشمنوں	اللہ کے کا	آگ	واسطے ان کے	نیچاس کے	گھر ہے	بیشد رہنے کا

یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے (یعنی) دوزخ۔ اُن کے لیے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔

جَزَاءٌ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

جَزَاءٌ	بِمَا	كَانُوا	بِآيَاتِنَا	يَجْحَدُونَ	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
بدلہ ہے	اس چیز کا کہ	تھے وہ	نشانیوں ہماری کا	انکار کرتے	اور	کہیں گے	وہ لوگ جو	کافر ہوئے

یہ اس کی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے ﴿۲۸﴾ اور کافر کہیں گے کہ اے

رَبَّنَا اَرِنَا الَّذِيْنَ اَضَلَّنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا

رَبَّنَا	اَرِنَا	الَّذِيْنَ	اَضَلَّنَا	مِنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	نَجْعَلْهُمَا
اے رب ہمارے	دکھلا ہم کو	وہ دو جنہوں نے	گمراہ کیا ہم کو	سے	جنوں	اور آدمیوں سے	کہ کر دیں ہم ان دونوں کو

ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو ہمیں دکھا

تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

تَحْتَ	اَقْدَامِنَا	لِيَكُوْنَا	مِنَ	الْاَسْفَلِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
نیچے	قدموں اپنے کے	تاکہ ہو جائیں وہ دونوں	سے	نیچے والوں میں	بیشک	ان لوگوں نے کہ

کہ ہم ان کو اپنے پاؤں کے تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ نہایت ذلیل ہوں ﴿۲۹﴾ جن لوگوں

قَالُوْا رَبَّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا

قَالُوْا	رَبَّنَا	اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	تَتَنَزَّلُ	عَلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَلَّا
کہا انہوں نے	پروردگار ہمارا	اللہ ہے	پھر	ثابت قدم رہے	اترتے ہیں	اوپر ان کے	فرشتے	یہ کہ تم

نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے اُن پر فرشتے اُتریں گے

تَخٰفُوْا وَّ لَا تَحْزَنُوْا وَّ اَبْشُرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ

تَخٰفُوْا	وَّ	لَا	تَحْزَنُوْا	وَّ	اَبْشُرُوْا	بِالْجَنَّةِ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ
ڈرو	اور	مت	غم کھاؤ	اور	خوش خبری ہو	اس بہشت کی کہ	جو	تھے تم

(اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے

تَوَعَّدُونَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ أَوْلِيَاكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ فِي

تَوَعَّدُونَ	نَحْنُ	أَوْلِيَاكُمْ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	فِي
وعدہ دینے جاتے	ہم ہیں	دوست تمہارے	بچ	زندگانی	دنیا کے	اور	بچ

خوشی مناؤ ﴿۳۰﴾ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے رفیق ہیں) اور وہاں جس

الْآخِرَةِ ﴿۳۱﴾ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهَى أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا

الْآخِرَةِ	وَلَكُمْ	فِيهَا	مَا	تَشْتَهَى	أَنْفُسُكُمْ	وَ	لَكُمْ	فِيهَا	مَا
آخرت کے	اور ہے واسطے تمہارے	بچ اس کے	جو کچھ کہ	چاہیں	جی تمہارے	اور	واسطے تمہارے	بچ اس کے	جو کچھ کہ

(نعمت) کو تمہارا جی چاہے گا تم کو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لیے

تَدْعُونَ ﴿۳۲﴾ نَزْلًا مِّنْ عَفْوَِرٍ رَّحِيمٍ ﴿۳۳﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا

تَدْعُونَ	نَزْلًا	مِّنْ	عَفْوَِرٍ	رَّحِيمٍ	وَ	مَنْ	أَحْسَنُ	قَوْلًا
تم منگواؤ	مہمانی ہے	سے	بخشنے والے	مہربان کی طرف	اور	کون شخص ہے	بہتر	بات میں

موجود ہوگی ﴿۳۲﴾ (یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے ﴿۳۳﴾ اور اُس شخص سے بات کا اچھا

مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ

مِمَّنْ	دَعَا	إِلَى	اللَّهِ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	وَقَالَ	إِنَّنِي	مِنَ
اس شخص سے کہ	پکارتا ہے	طرف	اللہ کی	اور	عمل کرتا ہے	اچھے	اور کہتا ہے	بیشک میں ہوں	سے

کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں

الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۴﴾ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۗ ادْفَعِ

الْمُسْلِمِينَ	وَ	لَا	تَسْتَوِي	الْحَسَنَةُ	وَلَا	السَّيِّئَةُ	ۗ	ادْفَعِ
مسلمانوں میں	اور	نہیں	برابر ہوتی	نیکی	اور نہ	بدی		دفع کر

مسلمان ہوں ﴿۳۴﴾ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو

بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَ بَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ

بِالَّتِي	هِيَ	أَحْسَنُ	فَإِذَا	الَّذِي	بَيْنَكَ	وَ	بَيْنَهُ	عَدَاوَةٌ	كَأَنَّهُ
اسکو ساتھ لے کے کہ	وہ	بہت اچھی ہے	پس ناگہاں	وہ شخص کہ	درمیان تیرے	اور	درمیان اس کے	دشمنی ہے	گویا کہ وہ

جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا

وَلِيَّ حَيْمٍ ۳۳) وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا

وَمَا	يُلْقِيهَا	إِلَّا	الَّذِينَ	صَبَرُوا	وَمَا
دوست ہے	سکھلائی جاتی یہ بات	مگر	جو لوگ کہ	صبر کرتے ہیں	اور انہیں

گرم جوش دوست ہے ۳۳) اور یہ بات اُن ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو

يُلْقِيهَا إِلَّا ذُوْحَطٍّ عَظِيمٍ ۳۵) وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ

يُلْقِيهَا	إِلَّا	ذُوْحَطٍّ	عَظِيمٍ	وَإِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ
سکھلایا جاتا یہ	مگر	نصیب والا	بڑا	اور اگر	چوک لگے تجھ کو	سے

نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں ۳۵) اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی

الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

الشَّيْطَانِ	نَزْعٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللَّهِ	إِنَّهُ	هُوَ	السَّمِيعُ
شیطان کے	چوک لگانے	پس پناہ پکڑ	ساتھ اللہ کے	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا

دوسرے پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سنتا

الْعَلِيمُ ۳۶) وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا

الْعَلِيمُ	وَمِنْ	آيَاتِهِ	اللَّيْلُ	وَالنَّهَارُ	وَالشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	لَا
جاننے والا	اور	نشانوں اس کی	رات ہے	اور دن ہے	اور سورج ہے	اور چاند ہے	مت

جانتا ہے ۳۶) اور رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ

تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ

تَسْجُدُوا	لِلشَّمْسِ	وَلَا	لِلْقَمَرِ	وَاسْجُدُوا	لِلَّهِ	الَّذِي	خَلَقَهُنَّ
سجدہ کرو	سورج کو	اور	نہ	چاند کو	اور	سجدہ کرو	اللہ کو جس نے پیدا کیا ہے ان کو

نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے اُن چیزوں کو پیدا کیا ہے

إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۳۷) فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ

إِنْ	كُنْتُمْ	إِيَّاهُ	تَعْبُدُونَ	فَإِنْ	اسْتَكْبَرُوا	فَالَّذِينَ	عِنْدَ
اگر	ہوتم	اسی کی	عبادت کرتے	پس اگر	تکبر کریں	پس جو کوئی کہ	نزدیک

اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے ۳۷) اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو (اللہ کو بھی اُن کی پرواہ نہیں) جو (فرشتے)

رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْهَوْنَ ﴿۳۸﴾

رَبِّكَ	يُسَبِّحُونَ	لَهُ	بِاللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَ	هُمْ	لَا	يَسْهَوْنَ
پروردگار تیرے کے	تسبیح کرتے ہیں	واسطے اس کے	رات	اور دن	اور	وہ	نہیں	تھکتے

تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور (کبھی) تھکتے ہی نہیں ﴿۳۸﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْتَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا

وَمِنْ	آيَاتِهِ	أَنْتَ	تَرَى	الْأَرْضَ	خَاشِعَةً	فَإِذَا	أَنْزَلْنَا
اور سے	ہے نشانیوں اس کی	یہ کہ تو	دیکھتا ہے	زمین کو	دبلی ہوئی	پس جسوقت	اتارتے ہیں ہم

اور (اے بندے یہ) اسی (کی قدرت) کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے جب ہم اس پر

عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَرَّتْ وَرَبَّتْ ۖ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمَهْمِي

عَلَيْهَا	الْمَاءَ	اهْتَرَّتْ	وَرَبَّتْ	إِنَّ	الَّذِي	أَحْيَاهَا	لَمَهْمِي
اوپر اس کے	پانی	بلتی ہے	اور پھولتی ہے	بیشک	جس نے	زندہ کیا اس کو	البتہ زندہ کر نیوالا ہے

پانی برسا دیتے ہیں تو شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے۔ تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مُرِدُّو

الْمَوْتِ ۖ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ

الْمَوْتِ	إِنَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	إِنَّ	الَّذِينَ
مردوں کو	بیشک وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	بیشک	وہ لوگ کہ

کو زندہ کرنے والا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۳۹﴾ جو لوگ

يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفُونَ عَلَيْنَا ۖ أَفَمَنْ يُلْقَىٰ فِي النَّارِ

يُلْحِدُونَ	فِي	آيَاتِنَا	لَا	يَخْفُونَ	عَلَيْنَا	أَفَمَنْ	يُلْقَىٰ	فِي	النَّارِ
ٹیزھے چلتے ہیں	بچ	نشانیوں ہماری کے	نہیں	چھپتے	اوپر ہمارے	کیا پس جو کوئی کہ	ڈالا جائے	بچ	آگ کے

ہماری آیتوں میں کجراہی کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے

خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِيَّ آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ اعْمَلُوا مَا

خَيْرٌ	أَمْ	مَنْ	يَأْتِيَّ	آمِنًا	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	اعْمَلُوا	مَا
بہتر ہے	یا	وہ جو کہ	آئے	امن سے	دن	قیامت کے	کر لو	جو کچھ

وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن و امان سے آئے؟ (تو خیر) جو چاہو سو

سِئْتُمْ ۱۰ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۱۱ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

سِئْتُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
چاہو تم	بیشک وہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	بیشک	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے

کر لو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے ۱۰ جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا

بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۱۲ وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۱۳ لَا يٰتِيْهٖ

بِالذِّكْرِ	لَمَّا	جَاءَهُمْ	وَ	اِنَّهٗ	لَكِتٰبٌ	عَزِيْزٌ	لَا	يٰتِيْهٖ
ساتھ ذکر کے	جب	آیا ان کے پاس	اور	بیشک وہ	البتہ کتاب ہے	عزت والی	نہیں	آتا اس کے پاس

جب وہ ان کے پاس آئی۔ اور یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے ۱۲ اس پر جھوٹ کا

الْبٰطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَا مِنْۢ خَلْفِهٖ ۱۴ تَنْزِيْلٌۭ مِنْۢ

الْبٰطِلُ	مِنْۢ	بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	اِنْ	مِنْۢ	خَلْفِهٖ	تَنْزِيْلٌۭ	مِنْۢ
جھوٹ	سے	آگے اس کے	اور	نہ	سے	پچھے اس کے	اتاری گئی ہے	کی طرف سے

دُخْل نہ آگے سے ہو سکتا ہے نہ پچھے سے۔ (اور) دانا (اور) خوبیوں والے (اللہ) کی

حٰكِمٍۭ حَمِيْدٍ ۱۵ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ

حٰكِمٍۭ	حَمِيْدٍ	مَا	يُقَالُ	لَكَ	اِلَّا	مَا	قَدْ	قِيْلَ	لِلرُّسُلِ
حکمت والے	تعریف کیے گئے	نہیں	کہا جاتا	واسطے تیرے	مگر	جو کچھ	تحقیق	کہا گیا	واسطے پیغمبروں کے

اتاری ہوئی ہے ۱۵ تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے اور پیغمبروں سے

مِنْۢ قَبْلِكَ ۱۶ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ۱۷

مِنْۢ	قَبْلِكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ	مَغْفِرَةٍ	وَ	ذُوْ	عِقَابٍ	اَلِيْمٍ
سے	پہلے تجھ	بیشک	رب تیرا	البتہ صاحب	مغفرت کا	اور	عذاب دینے والا ہے	دردناک	

کہی گئی تھیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی ہے ۱۶

وَ لَوْ جَعَلْنٰهٗ قُرْاٰنًا اَعْجَبِيَّا لَقَالُوْا لَوْ لَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ۱۸

وَ	لَوْ	جَعَلْنٰهٗ	قُرْاٰنًا	اَعْجَبِيَّا	لَقَالُوْا	لَوْ	لَا	فُصِّلَتْ	اٰيٰتُهٗ
اور	اگر	کرتے ہم اس کو	قرآن	عجیبی بولی کا	البتہ کہتے	کیوں	نہ	جدا جدا کی گئیں	آیتیں اسکی

اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عرب میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَ مَا تَخْرُجُ مِنْ شَرَاتٍ مِنْ أَكْبَامِهَا وَ مَا

إِلَيْهِ	يُرَدُّ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَ	مَا	تَخْرُجُ	مِنْ	شَرَاتٍ	مِنْ	أَكْبَامِهَا	وَ	مَا
طرف اسکی	پھیرا جاتا ہے	علم	قیامت کا	اور	نہیں	نکلتے	کوئی	میوے	سے	غلافوں اپنے	اور	نہیں

قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اسی کا ہے)۔ اور نہ تو پھل کا بھوں سے نکلتے ہیں اور نہ

تَحْمِلُ مِنْ أَنْثَى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْبِهِ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ آيِنَ

تَحْمِلُ	مِنْ	أَنْثَى	وَ	لَا	تَضَعُ	إِلَّا	بِعِلْبِهِ	وَيَوْمَ	يُنَادِيهِمْ	آيِنَ
حاملہ ہوتی	کوئی	مادہ	اور	نہیں	جتی	مگر	ساتھ اسکے علم کے	اور جس دن	پکارے گا ان کو	کہاں ہیں

کوئی مادہ حاملہ ہوتی اور نہ جتی ہے مگر اُس کے علم سے۔ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا (اور کہے گا) کہ میرے

شُرَكَائِي قَالُوا اذْكَ لَا مَمْنًا مِنْ شَهِيدٍ ۴۵ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَا

شُرَكَائِي	قَالُوا	اذْكَ	مَا	مَمْنًا	مِنْ	شَهِيدٍ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا
شریک میرے	کہیں گے	بتا دیا ہم نے تجھ کو	نہیں	ہم میں سے	کوئی	شاہد	اور کھو گیا	ان سے	جو کچھ کہ	

شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں (۴۵) اور جن کو پہلے وہ (اللہ کے سوا) پکارا

كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَ ظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ مَّحِيصٍ ۴۸ لَا يَسْمَعُ

كَانُوا	يَدْعُونَ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	ظَنُّوا	مَا	لَهُمْ	مِنْ	مَّحِيصٍ	لَا	يَسْمَعُ
تھے وہ	دعویٰ کرتے	سے	پہلے اس	اور جانا انہوں نے	نہیں	واسطے ان کے	کوئی	جگہ بھاگنے کی	نہیں	تھکتا	

کرتے تھے (سب) اُن سے غائب ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لیے مخلصی نہیں (۴۸) انسان بھلائی کی

الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَوْسُقْنُوهُ ۴۹

الْإِنْسَانُ	مِنْ	دُعَاءِ	الْخَيْرِ	وَ	إِنْ	مَسَّهُ	الشَّرُّ	فَيَوْسُقْنُوهُ
آدمی	سے	مانگنے	بھلائی کے	اور	اگر	لگے اس کو	برائی	پس نا امید ہے نہایت ہی مایوس

دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو نا امید ہو جاتا اور آس توڑ بیٹھتا ہے (۴۹)

وَلَئِنْ أَدْقْنَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرِّ آءِ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَذَا لِي

وَلَئِنْ	أَدْقْنَاهُ	رَحْمَةً	مِّنَّا	مِنْ	بَعْدِ	ضَرِّ	آءِ	مَسَّتْهُ	لَيَقُولَنَّ	هَذَا	لِي
اور اگر	چکھائیں ہم اسکو	رحمت	اپنی طرف سے	پچھے	تختی کے	کہ لگی تھی اس کو	البتہ کہے گا	یہ ہے	واسطے میرے		

اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا

وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۖ وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ

وَمَا	أَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَائِمَةً	وَ	لَئِنْ	رُجِعْتُ	إِلَىٰ	رَبِّي	إِنَّ	لِي	عِنْدَهُ
اور	نہیں	گمان	کرتا	میں	قیامت	کو	قائم	ہونے	والی	اور	اگر

اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو اور اگر (قیامت سچ سچ بھی ہو اور) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا بھی جاؤں تو میرے لیے اس

لِلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنْبَسَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَابِئْسَ عَمَلًا ۗ وَلَنْذِيْقْتَهُمْ مِّنْ

لِلْحُسْنَىٰ	فَلَنْبَسَنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	ابِئْسَ	عَمَلًا	ۗ	وَلَنْذِيْقْتَهُمْ	مِّنْ
البتہ	بھلائی	ہے	پس	البتہ	خبردار	کریں	گئے	ان	لوگوں

کے ہاں بھی خوشحالی ہے۔ پس کافر جو عمل کیا کرتے ہیں وہ ہم ضرور ان کو جتائیں گے اور ان کو سخت عذاب کا

عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝۵۰ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَىٰ الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأْبِجَانِيهِ ۚ

عَذَابٍ	غَلِيظٍ	وَ	إِذَا	أَنْعَمْنَا	عَلَىٰ	الْإِنْسَانِ	أَعْرَضَ	وَ	نَأْبِجَانِيهِ
عذاب	گاڑھا	اور	جس	وقت	نعمتیں	بھیجیں	گئے	ادھر	انسان

مزہ پکھائیں گے ۵۰ اور جب ہم انسان پر کرم کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا ہے اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے

وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فُدُّدًا عَرِيضًا ۝۵۱ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنَ

وَ	إِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ	فُدُّدًا	عَرِيضًا	۝۵۱	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	كَانَ	مِنِ
اور	جب	لگتی	ہے	اس	کو	برائی	پس	دعا	مانگتا	ہے	مبن

اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو مبنی دعائیں کرنے لگتا ہے ۵۱ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ

عِنْدِ اللَّهِ تَمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ ۖ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝۵۲

عِنْدِ	اللَّهِ	تَمَّ	كَفَرْتُمْ	بِهِ	ۖ	مَنْ	أَضَلُّ	مِمَّنْ	هُوَ	فِي	شِقَاقٍ	بَعِيدٍ
نزدیک	اللہ	کے	پھر	کفر	کیا	تم	نے	ساتھ	اسکے	کون	ہے	بہت

کی طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو (حق کی) پر لے درجے کی مخالفت میں ہو ۵۲

سَرِيهِمْ أَيْتَانِي الْأَفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَّبِعِنَ لَهُمْ أَنَّهُ

سَرِيهِمْ	أَيْتَانِي	الْأَفَاقِ	وَ	فِي	أَنْفُسِهِمْ	حَتَّىٰ	يَتَّبِعِنَ	لَهُمْ	أَنَّهُ
جلدی	دکھلا	دیکھئے	م	انکو	نشانیان	تھامی	سچ	آفاق	کے

ہم عقرب ان کو اطراف (عالم) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ یہ

الْحَقُّ ۱۰۷ أَوْلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۱۰۸ أَلَا إِنَّهُمْ

الْحَقُّ	أَوْلَمْ	يَكْفِ	بِرَبِّكَ	أَنْتَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيدٌ	أَلَا	إِنَّهُمْ
حق ہے	کیا نہیں	کافی	تیرا رب	یہ کہ وہ	اوپر	ہر	چیز کے	خبردار ہے	خبردار ہو	بیٹک وہ

(قرآن) حق ہے۔ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے (۱۰۷) دیکھو یہ اپنے

فِي مَرِيَةٍ مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۱۰۹ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۱۱۰

فِي	مَرِيَةٍ	مِّنْ	لِّقَاءِ	رَبِّهِمْ	أَلَا	إِنَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	مُّحِيطٌ
تج	شک کے ہیں	سے	ملاقات	رب اپنے کی	خبردار ہو	بیٹک وہ	ہر	چیز کو	گھیر رہا ہے

پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہیں (۱۱۰)

۵ رکوعا تھا

۲۲ سُورَةُ الشُّورَىٰ مَكِّيَّةٌ ۲۲

۵۳ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حَمْدٌ ۱۱۱ عَسَقٌ ۱۱۲ كَذَلِكَ يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ ۱۱۳

حَمْدٌ	عَسَقٌ	كَذَلِكَ	يُوحَىٰ	إِلَيْكَ	وَ	إِلَى	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِكَ
حَمْد	عَسَق	اسی طرح	وحی کرتا ہے	طرف تیری	اور	طرف	ان لوگوں کی کہ	سے تھے	پہلے تھے

حَمْدٌ ۱۱۱ عَسَقٌ ۱۱۲ اللہ غالب و دانای طرح تمہاری طرف (مضامین اور براہین) بھیجتا ہے (جس طرح)

اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۱۱۴ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۱۱۵ وَهُوَ

اللَّهُ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	لَهُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	وَ	هُوَ
اللہ	غالب	حکمت والا	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	تج	آسمانوں کے	اور جو کچھ	تج	زمین کے ہے	اور وہی ہے	

تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے (۱۱۴) جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۱۱۶ تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَّقَطِرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ

الْعَلِيُّ	الْعَظِيمُ	تَكَادُ	السَّمَوَاتُ	يَتَّقَطِرْنَ	مِنْ	فَوْقِهِنَّ	وَ	الْمَلَائِكَةُ
بلند	قدر والا	نزدیک ہے کہ	آسمان	پھٹ جائیں	سے	اوپر اپنے	اور	فرشتے

عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے (۱۱۶) قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے

يَسْبَحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ اللَّهَ

يَسْبَحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ اللَّهَ

پاک بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف رب اپنے کے اور بخشش مانگتے ہیں واسطے ان کے جو زمین کے ہیں خبردار ہو بیشک اللہ

اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے اور جو لوگ زمین میں ہیں ان کے لیے معافی مانگتے رہتے ہیں سن رکھو کہ اللہ

هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ

هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ

وہی ہے بخشنے والا مہربان اور جن لوگوں نے کہ پڑے ہیں سے سوائے اس کے کارساز اللہ

بخشنے والا مہربان ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں وہ اللہ

حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ ۗ وَمَا أَنْتَ بِوَكِيلٍ ۖ وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا

حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ ۗ وَمَا أَنْتَ بِوَكِيلٍ ۖ وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا

نگہبان ہے اور ان کے اور نہیں تو اوپر ان کے داروغہ اور اسی طرح وحی کیا ہم نے

کویاد ہیں اور تم ان پر داروغہ نہیں ہو ۝ اور اسی طرح ہم نے تمہارے

إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِنُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَنُنذِرَ يَوْمَ الْجُمُعِ

إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِنُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَنُنذِرَ يَوْمَ الْجُمُعِ

طرف تیری قرآن عربی میں تاکہ ڈرائے تو مکہ والوں کو اور جو کہ گرداسکے ہیں اور ڈرائے دن اکٹھے کرنے کے

پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم بڑے گاؤں (یعنی مکہ) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے گرد رہتے ہیں ان کو رستہ دکھاؤ اور انہیں قیامت کے دن

لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

نہیں شک ہے اس کے ایک فرقہ ہے اور ایک فرقہ ہے دوزخ کے اور اگر چاہتا اللہ

کابھی جس میں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ۔ اس روز ایک فرقہ بہشت میں ہوگا اور ایک فرقہ دوزخ میں اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۗ وَلَكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ

لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۗ وَلَكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ

البتہ کرتا ان کو امت ایک اور لیکن داخل کرتا ہے جس کو چاہتا ہے رحمت اپنی کے

تو ان کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔

وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّالِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝۸ أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ

وَالظَّالِمُونَ	مَا لَهُمْ	مِّنْ وَّالِيٍّ	وَلَا نَصِيرٍ	أَمْ اتَّخَذُوا	مِنْ دُونِهِ
اور جو ظالم ہیں	انہیں	واسطے ان کے	کوئی دوست اور نہ مدد دینے والا	کیا بچنے میں انہوں نے	اس کے سوا

اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار ۝۸ کیا انہوں نے اس کے سوا کارساز

أَوْلِيَاءَ ۚ فَإِنَّهُ هُوَ الْوَالِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

أَوْلِيَاءَ	فَإِنَّهُ	هُوَ الْوَالِيُّ	وَ هُوَ يُحْيِي	الْمَوْتَىٰ	وَ هُوَ عَلَىٰ	كُلِّ شَيْءٍ
کارساز	پس اللہ	وہی ہے	کارساز اور وہی	زندہ کرتا ہے	مردوں کو اور وہ	اوپر ہر چیز کے

بنائے ہیں؟ کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ۚ وَمَا خْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۗ ذَلِكُمُ اللَّهُ

قَدِيرٌ	وَمَا خْتَلَفْتُمْ	فِيهِ مِنْ شَيْءٍ	فَحُكْمُهُ	إِلَى اللَّهِ	ذَلِكُمُ اللَّهُ
قادر ہے	اور جو کچھ	اختلاف کرو تم	سچ اس کے	کسی چیز سے	پس حکم اس کا طرف اللہ کی ہے یہ ہے اللہ

قدرت رکھتا ہے ۝۹ اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف (سے ہوگا)۔ یہی اللہ

رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝۱۰ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ

رَبِّي	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ إِلَيْهِ	أُنِيبُ	فَاطِرُ	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ
پروردگار میرا	اوپر اس کے	توکل کیا میں نے	اور طرف اسی کی	رجوع کرتا ہوں میں	پیدا کرنا والا ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا

میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ۝۱۰ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (وہی ہے)۔

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذُرُّكُمْ

جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ أَنْفُسِكُمْ	أَزْوَاجًا	وَمِنَ الْأَنْعَامِ	أَزْوَاجًا	يَذُرُّكُمْ
کئے ہیں	واسطے تمہارے	سے	آپس تمہارے	جوڑے اور سے	چوپایوں	جوڑے پھیلاتا ہے تم کو

اسی نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چارپایوں کے بھی جوڑے (بنائے اور) اسی طریق پر تم کو پھیلاتا

فِيهِ ۗ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝۱۱ لَهُ مَقَالِيدُ

فِيهِ	لَيْسَ	كَمِثْلِهِ	شَيْءٌ	وَ هُوَ	السَّمِيعُ	الْبَصِيرُ	لَهُ	مَقَالِيدُ
سچ اسکے	نہیں	مانند اس کی	کوئی چیز	اور وہی ہے	سننے والا	دیکھنے والا	واسطے اسکے	کنجیاں ہیں

رہتا ہے۔ اس جیسی کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا دیکھتا ہے ۝۱۱ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ

السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَاءُ	وَ	يَقْدِرُ	إِنَّهُ	بِكُلِّ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	اکشادہ کرتا ہے	رزق	واسطے جس کے	چاہتا ہے	اور	تنگ کرتا ہے	بیشک	وہ ہر

اسی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے۔ اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک

شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي

شَيْءٍ	عَلِيمٌ	شَرَعَ	لَكُمْ	مِنَ	الدِّينِ	مَا	وَصَّى	بِهِ	نُوحًا	وَالَّذِي
چیز کا	جاننے والا ہے	مقرر کیا ہے	واسطے تمہارے	سے	دین	وہ چیز کہ	حکم کیا تھا	ساتھ اس کے	نوح کو	اور جو

وہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۱۲﴾ اُس نے تمہارے لیے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوح کو حکم دیا تھا اور

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ

أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	وَمَا	وَصَّيْنَا	بِهِ	إِبْرَاهِيمَ	وَ	مُوسَى	وَعِيسَى	أَنْ
وحی کی ہم نے	طرف تیری	اور جو	حکم کیا تھا ہم نے	ساتھ اس کے	ابراہیم کو	اور	موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	یہ کہ

جس کی (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا (وہ یہ)

أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ

أَقِيمُوا	الدِّينَ	وَ	لَا	تَتَفَرَّقُوا	فِيهِ	كَبُرَ	عَلَى	الْمُشْرِكِينَ	مَا	تَدْعُوهُمْ
قائم رکھو	دین کو	اور	مت	متفرق ہو	بچھ اس کے	بھاری ہے	اوپر	شریک لانے والوں کے	وہ چیز کہ	بلاتا ہے تو ان کو

کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی

إِلَيْهِ ۗ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ﴿۱۳﴾

إِلَيْهِ	اللَّهُ	يَجْتَبِي	إِلَيْهِ	مَنْ	يَشَاءُ	وَ	يَهْدِي	إِلَيْهِ	مَنْ	يُنِيبُ
طرف اس کی	اللہ	چن لیتا ہے	طرف اپنی	جس کو	چاہتا ہے	اور	راہ دکھاتا ہے	طرف اپنی اس کو	جو	رجوع کرتا ہے

ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے ﴿۱۳﴾

وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعِيًّا بَيْنَهُمْ ۗ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ

وَمَا	تَفَرَّقُوا	إِلَّا	مِنْ	بَعْدِ	مَا	جَاءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَعِيًّا	بَيْنَهُمْ	ۗ	وَلَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	
اور	نہیں	متفرق ہوئے	مگر	سے	پچھ اس کے	جو کہ	آیا ان کے پاس	علم	سرکشی سے	درمیان لپنے	اور	اگر	نہ ہوتی	ایک بات

اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم (حق) آچکنے کے بعد آپس کی ضد سے (ہوئے ہیں)۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی

سَبَقْتُ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى لِّقَضَىٰ بَيْنَهُمْ ۖ وَإِنَّ الَّذِينَ

سَبَقْتُ	مِنْ	رَبِّكَ	إِلَىٰ	أَجَلٍ	مُّسَمًّى	لِّقَضَىٰ	بَيْنَهُمْ	وَ	إِنَّ	الَّذِينَ
کہ پہلے ہوئی	سے	پروردگار تیرے	تک	ایک وقت	مقرر	البتہ فیصلہ کیا جاتا	درمیان انکے	اور	بیشک	وہ لوگ کہ

طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لیے بات نہ ٹھہر چکی ہوئی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو لوگ ان کے بعد (اللہ کی)

أُورِثُوا الْكُتُبَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ۗ فَلِذَلِكَ

أُورِثُوا	الْكِتَابَ	مِنْ	بَعْدِهِمْ	لَفِي	شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيبٍ	فَلِذَلِكَ
وارث کئے گئے	کتاب کے	سے	پچھے ان کے	البتہ بیچ	شک کے ہیں	اس سے	قق میں ڈالنے والے	پس واسطے اسی کے

کتاب کے وارث ہوئے وہ اس (کی طرف) سے شبہی الجھن میں (پھنسے ہوئے) ہیں (۱۳) تو اے محمد ﷺ اسی (دین کی) طرف (لوگوں کو)

فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أَمَرْتُ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ أَمَنْتُ بِهَا

فَادْعُ	وَ	اسْتَقِمْ	كَمَا	أَمَرْتُ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	أَهْوَاءَهُمْ	وَقُلْ	أَمَنْتُ	بِهَا
پکارتو	اور	قائم رہ	جیسا کہ	حکم کیا گیا ہے	اور	مت	پیروی کر	خواہشوں اپنی کے	اور کہہ	ایمان لایا میں	ساتھ اس جھگڑے

بلا تے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا ہے (اسی پر) قائم رہنا۔ اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہہ دو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے

أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ وَأَمَرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۖ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۗ

أَنْزَلَ	اللَّهُ	مِنْ	كِتَابٍ	وَأَمَرْتُ	لِأَعْدِلَ	بَيْنَكُمْ	اللَّهُ	رَبُّنَا	وَ	رَبُّكُمْ
اتارا	اللہ نے	سے	کتاب	اور حکم کیا گیا ہوں میں کہ	عدل کروں	درمیان تمہارے	اللہ	رب ہے ہمارا	اور	رب تمہارا

میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے۔

لَنَا أَعْمَالُنَا وَلكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ

لَنَا	أَعْمَالُنَا	وَ	لكُمْ	أَعْمَالُكُمْ	لَا	حُجَّةَ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمْ	اللَّهُ	يَجْمَعُ
واسطے ہمارے ہیں	اعمال ہمارے	اور	واسطے تمہارے	اعمال ہیں تمہارے	نہیں	جھگڑا	درمیان ہمارے	اور	درمیان تمہارے	اللہ	جمع کرے گا

ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)۔ ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں۔ اللہ ہم

بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۗ وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا

بَيْنَنَا	وَ	إِلَيْهِ	الْمَصِيرُ	وَ	الَّذِينَ	يُحَاجُّونَ	فِي	اللَّهُ	مِنْ	بَعْدِ	مَا
درمیان ہمارے	اور	طرف اسی کی	پھر جانا ہے	اور	جو لوگ کہ	جھگڑتے ہیں	بیچ	اللہ کے	سے	بعد اس کے	کہ

(سب) کو اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (۱۵) اور جو لوگ اللہ (کے بارے) میں بعد اس کے کہ اُسے

اَسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتَهُمْ دَاحِضَةً عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ

اَسْتُجِيبَ	لَهُ	حُجَّتَهُمْ	دَاحِضَةً	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَ	عَلَيْهِمْ	غَضَبٌ
قبول کیا گیا ہے	واسطے اس کے	دلیل ان کی	باطل ہے	نزدیک	ان کے رب کے	اور	اوپر ان کے	غصہ ہے

(مومنوں نے) مان لیا ہو جھگڑتے ہیں اُن کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا لغو ہے اور ان پر (اللہ کا) غضب

وَالَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۱۶﴾ اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْبَيِّنَاتِ

وَالَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيدٌ	اللَّهُ	الَّذِي	أَنْزَلَ	الْكِتَابَ	بِالْحَقِّ	وَالْبَيِّنَاتِ
اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	اللہ	وہ ہے جس نے	اتاری	کتاب	ساتھ حق کے	اور ترازو

اور ان کے لیے سخت عذاب ہے ﴿۱۶﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور (عدل و انصاف کی) ترازو

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿۱۷﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ

وَمَا	يُدْرِيكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	قَرِيبٌ	يَسْتَعْجِلُ	بِهَا	الَّذِينَ
اور کیا	جانے تو	شاید کہ	قیامت	نزدیک ہے	جلدی کرتے ہیں	ساتھ اس کے	اور جو لوگ کہ

اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آچھنی ہو ﴿۱۷﴾ جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس

لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا

لَا	يُؤْمِنُونَ	بِهَا	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مُشْفِقُونَ	مِنْهَا	و	يَعْلَمُونَ	أَنَّهَا
نہیں	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	ڈرتے ہیں	اس سے	اور	جانتے ہیں

کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔ اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ

الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُبَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿۱۸﴾

الْحَقُّ	أَلَا	إِنَّ	الَّذِينَ	يُبَارُونَ	فِي	السَّاعَةِ	لَفِي	ضَلَالٍ	بَعِيدٍ
حق ہے	خبردارہ	بیشک	وہ لوگ کہ	جھگڑتے ہیں	بچ	قیامت کے	البتہ بچ	گمراہی	دور کے ہیں

برحق ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں ﴿۱۸﴾

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿۱۹﴾ مَنْ

اللَّهُ	لَطِيفٌ	بِعِبَادِهِ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيزُ	مَنْ
اللہ	مہربان ہے	اپنے بندوں پر	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	وہی ہے	زور آور	غالب	جو کوئی

اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور وہ زور والا (اور) زبردست ہے ﴿۱۹﴾ جو

كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ

كَانَ	يُرِيدُ	حَرْثَ	الْآخِرَةِ	نَزِدْ	لَهُ	فِي	حَرْثِهِ	وَ	مَنْ	كَانَ	يُرِيدُ
ہے	چاہتا	کھیتی	آخرت کی	زیادہ دیتے ہیں	ہم اسکو	بچ	اس کی کھیتی کے	اور	جو کوئی	ہے	چاہتا

شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اس کے لیے ہم اس کی کھیتی میں افزائش کریں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا خواستگار

حَرْثَ الدُّنْيَا نُوتِهِ مِنْهَا وَمَالَهَا فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ۚ أَمْ لَهُمْ

حَرْثَ	الدُّنْيَا	نُوتِهِ	مِنْهَا	وَ	مَالَهَا	فِي	الْآخِرَةِ	مِنْ	نَصِيبٍ	أَمْ	لَهُمْ
کھیتی	دنیا کی	نیچے ہیں اسکو	کچھ اس میں سے	اور	نہیں واسطے اسکے	بچ	آخرت کے	کچھ	حصہ	کیا	واسطے انکے

ہو اس کو ہم اس میں سے دیں گے اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا ۚ کیا ان کے

شُرَكَوْا شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ ۗ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ

شُرَكَوْا	شَرَعُوا	لَهُمْ	مِنَ	الدِّينِ	مَا	لَمْ	يَأْذَنْ	بِهِ	اللَّهُ	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ
شریک ہیں کہ	مقرر کیا ہے	واسطے انکے	سے	دین میں	جو کچھ کہ	نہیں	اذن دیا ہے	اس کا	اللہ نے	اور	اگر	نہ	ہوئی بات

وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لیے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے (کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا

الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ تَرَى

الْفَصْلِ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	إِنَّ	الظَّالِمِينَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	تَرَى
فیصلہ کرنے کی	البتہ حکم کیا جاتا	درمیان ان کے	اور	بیشک	ظالم	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	دیکھے گا تو

تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو ظالم ہیں ان کے لیے درد دینے والا عذاب ہے ۚ تم دیکھو گے

الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا

الظَّالِمِينَ	مُشْفِقِينَ	مِمَّا	كَسَبُوا	وَ	هُوَ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا
ظالموں کو	ڈرتے ہوئے	اس چیز سے کہ	کمایا انہوں نے	اور وہ	پڑنے والی ہے	ساتھ ان کے	اور جو لوگ کہ	ایمان لائے	

کہ ظالم اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَتِ الْجَنَّةِ ۚ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِندَ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	فِي	رَوْضَتِ	الْجَنَّةِ	لَهُمْ	مَا	يَشَاءُونَ	عِندَ	
اور	کام کیے	اتھے	ہیں بچ	باغوں	مہشت کے	واسطے ان کے	جو کچھ کہ	چاہیں	نزدیک

لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ مہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے پروردگار

رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿۳۲﴾ ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهَ عِبَادَهُ

رَبِّهِمْ	ذَٰلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ	الْكَبِيرُ	ذَٰلِكَ	الَّذِي	يُبَشِّرُ	اللَّهَ	عِبَادَهُ
انکرب کے	یہ	وہ ہے	بزرگی	بڑی	یہی ہے	جو کہ	بشارت دیتا ہے	اللہ	بندوں اپنوں کو

کے پاس (موجود) ہوگا۔ یہی بڑا فضل ہے ﴿۳۲﴾ یہی وہ (انعام) ہے جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	قُلْ	لَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	أَجْرًا
جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	ایچھے	کہہ	نہیں	مانگتا میں تم سے	اوپر اس کے	بدلہ

جو ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔ کہہ دو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا مگر (تم کو) قربت

إِلَّا الْبُودَةَ فِي الْقُرْبَىٰ ۗ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ۗ إِنَّ

إِلَّا	الْبُودَةَ	فِي	الْقُرْبَىٰ	وَ	مَنْ	يَقْتَرِفْ	حَسَنَةً	نَّزِدْ لَهُ	فِيهَا	حُسْنًا	إِنَّ
مگر	دوستی	سچ	قربت کے	اور	جو کوئی	کمائے	نیک	زیادہ دیتے ہیں اس کو	سچ اس کے	نیکیوں	بیشک

کی محبت (تو چاہیے)۔ اور جو کوئی نیک کرے گا ہم اس کے لیے اس میں ثواب بڑھائیں گے۔ بیشک اللہ

اللَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿۳۳﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۗ فَإِنْ يَشِ

اللَّهُ	غَفُورٌ	شَكُورٌ	أَمْ	يَقُولُونَ	افْتَرَىٰ	عَلَى	اللَّهِ	كَذِبًا	فَإِنْ	يَشِ
اللہ	بخشنے والا	قدر دان ہے	کیا	کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	پس اگر	چاہتا ہے

بخشنے والا قدر دان ہے ﴿۳۳﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے؟ اگر اللہ چاہے

اللَّهُ يَخْتَمُ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۗ

اللَّهُ	يَخْتَمُ	عَلَىٰ	قَلْبِكَ	وَ	يَمْحُ	اللَّهُ	الْبَاطِلَ	وَيُحِقُّ	الْحَقَّ	بِكَلِمَاتِهِ
اللہ	مہر رکھ دیتا ہے	اوپر	تیرے دل کے	اور مٹا دیتا ہے	اللہ	جھوٹ کو	اور	ثابت کرتا ہے	حق کو	ساتھ اپنی باتوں کے

تو (اے محمد ﷺ) تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ جھوٹ کو نابود کرتا اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۗ ﴿۳۴﴾ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ

إِنَّهُ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُورِ	وَ	هُوَ	الَّذِي	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ	عِبَادِهِ
بیشک وہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو	اور	وہی ہے	جو	قبول کرتا ہے	توبہ کو	اپنے بندوں کی		

بیشک وہ سینوں تک کی باتوں سے واقف ہے ﴿۳۴﴾ اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا

وَيَعْفُوا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ

وَيَعْفُوا	عَنِ السَّيِّئَاتِ	وَيَعْلَمُ	مَا تَفْعَلُونَ	وَيَسْتَجِيبُ	الَّذِينَ
اور معاف کرتا ہے	برائیوں کو	اور جانتا ہے	جو کچھ تم کرتے ہو	اور قبول کرتا ہے	ان لوگوں کو کہ

اور (ان کے) قصور معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو (سب) جانتا ہے ﴿۲۵﴾ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۗ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ

أَمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	وَيَزِيدُهُمْ	مِّنْ فَضْلِهِ	وَالْكَافِرُونَ	لَهُمْ
ایمان لائے	اور کام کیے	اتھے	اور زیادہ دیتا ہے ان کو	سے اپنے فضل	اور کافر	واسطے ان کے

کیے ان کی (دعا) قبول فرماتا اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے

عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ

عَذَابٌ	شَدِيدٌ	وَلَوْ	بَسَطَ	اللَّهُ	الرِّزْقَ	لِعِبَادِهِ	لَبَغَوْا	فِي	الْأَرْضِ
عذاب ہے	سخت	اور اگر	کشادہ کرے	اللہ	رزق	واسطے سب بندوں اپنے کے	البتہ گشائیں	بچ	زمین کے

سخت عذاب ہے ﴿۲۶﴾ اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے

وَلَكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۗ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِي

وَلَكِنْ	يُنَزِّلُ	بِقَدَرٍ	مَّا يَشَاءُ	إِنَّهُ	بِعِبَادِهِ	خَبِيرٌ	بَصِيرٌ	وَهُوَ	الَّذِي
اور لیکن	اتارتا ہے	ماپ کر	جو کچھ چاہتا ہے	بیشک وہ	ساتھ بندوں اپنے کے	خبردار ہے	دیکھنے والے	اور وہی ہے	جو کہ

لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا (اور) دیکھتا ہے ﴿۲۷﴾ اور وہی تو ہے

يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَطَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ۗ وَهُوَ الْوَلِيُّ

يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	مِنْ	بَعْدِ	مَا قَطَطُوا	وَيَنْشُرُ	رَحْمَتَهُ	وَهُوَ	الْوَلِيُّ
اتارتا ہے	مینہ	سے	پچھلے آنکے	کہ مایوس ہوئے	اور پھیلاتا ہے	رحمت اپنی	اور وہی ہے	دوست

جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت (یعنی بارش کی برکت) کو پھیلا دیتا ہے اور وہ کارساز (اور)

الْحَمِيدُ ﴿۲۸﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

الْحَمِيدُ	وَمِنْ	آيَاتِهِ	خَلْقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
تعریف کیا گیا	اور سے	آئی نشانیوں	پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جو کچھ	پھیلا یا ہے

سزا اور تعریف ہے ﴿۲۸﴾ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان جانوروں کا جو اُس نے اُن

مِنْ دَابَّةٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ۚ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ

مِنْ	دَابَّةٍ	وَهُوَ	عَلَىٰ	جَمْعِهِمْ	إِذَا	يَشَاءُ	قَدِيرٌ	وَ	مَا	أَصَابَكُمْ	مِنْ
سے	جانوروں	اور وہ	اوپر	انکے اکٹھا کرنے کے	جس وقت	چاہے گا	قادر ہے	اور	جو کچھ کہ	پہنچتی ہے تم کو	کوئی

میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ جب چاہے اُن کے جمع کر لینے پر قادر ہے ﴿۲۹﴾ اور جو مصیبت تم

مُصِيبَةٍ فِيمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۖ وَمَا أَنْتُمْ

مُصِيبَةٍ	فِيهَا	كَسَبَتْ	أَيْدِيكُمْ	وَ	يَعْفُوا	عَنْ	كَثِيرٍ	وَ	مَا	أَنْتُمْ
مصیبت	پس بسبب اسکے کہ ہے	کمایا	تمہارے ہاتھوں نے	اور	معاف کرتا ہے	سے	بہت چیزوں	اور	نہیں	تم

پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے فعلوں سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے ﴿۳۰﴾ اور تم

بِعُجْرَيْنِ فِي الْأَرْضِ ۗ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ

بِعُجْرَيْنِ	فِي	الْأَرْضِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	مِنْ	وَلِيٍّ
عاجز کرنے والے	بچ	زمین کے	اور	نہیں	واسطے تمہارے	سے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست

زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے

وَلَا نَصِيرٌ ۚ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۚ إِنَّ يَسَاءُ لِمَنْ

وَلَا	نَصِيرٌ	وَ	مِنْ	آيَاتِهِ	الْجَوَارِ	فِي	الْبَحْرِ	كَالْأَعْلَامِ	إِنَّ	يَسَاءُ	لِمَنْ
اور نہ	مددگار	اور	سے	اسکی نشانیوں میں	کشتیاں ہیں	بچ	دریا کے	مانند پہاڑوں کے	اگر	چاہے	ساکن کرے

اور نہ مددگار ﴿۳۱﴾ اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر کے جہاز ہیں (جو) گویا پہاڑ (ہیں) ﴿۳۲﴾ اگر اللہ چاہے

الرِّيحِ فَيُضِلَّنَّ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

الرِّيحِ	فَيُضِلَّنَّ	رَوَاكِدَ	عَلَىٰ	ظَهْرِهِ	إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ
ہوا کو	پس ہو جائیں	تھمی ہوئیں	اوپر	اس کی پیٹھ کے	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے ہر	صبر کرنے والے

تو ہوا کو ٹھیرا دے تو جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لیے ان (باتوں) میں قدرت اللہ

شُكُورٍ ۚ أَوْ يُوقِنَهُنَّ بِمَا كَسَبْنَ أَوْ يَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ۚ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ

شُكُورٍ	أَوْ	يُوقِنَهُنَّ	بِمَا	كَسَبْنَ	وَ	يَعْفُ	عَنْ	كَثِيرٍ	وَ	يَعْلَمَ	الَّذِينَ
شکر کرنے والے کے	یا	ہلاک کرے ان کو	بسبب اسکے کہ	کمایا ہے	اور	معاف کرے	سے	بہتوں	اور	تاکہ جان لیں	وہ لوگ کہ

کے نمونے ہیں ﴿۳۳﴾ یا اُن کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے اور بہت سے قصور معاف کر دے ﴿۳۴﴾ اور (انتقام اس لیے لیا

يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ مَّحِيصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ

يُجَادِلُونَ	فِي	آيَاتِنَا	مَا	لَهُمْ	مِنْ	مَّحِيصٍ	فَمَا	أُوتِيتُمْ	مِنْ
جھگڑتے ہیں	بج	نشانیوں ہماری کے	نہیں	واسطے ان کے	کوئی	جگہ بھاگنے کی	پس جو کچھ	دیئے گئے ہو تم	کسی

جائے کہ) جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان میں کہ ان کے لیے خلاصی نہیں ﴿۳۵﴾ (لوگو) جو مال و متاع تم کو

شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ

شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَا	عِنْدَ	اللَّهِ	خَيْرٌ	وَ	أَبْقَى	لِلَّذِينَ
چیز سے	پس فائدہ ہے	زندگانی	دنیا کا	اور	جو کچھ	نزدیک ہے	اللہ کے	بہتر ہے	اور	باقی رہنے والا ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ

دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائیدار) فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے (یعنی) ان لوگوں

أَمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ

أَمَنُوا	وَ	عَلَىٰ	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُونَ	وَ	الَّذِينَ	يَجْتَنِبُونَ	كَبِيرَ
ایمان لائے	اور	اوپر	اپنے رب کے	توکل کرتے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	بچتے ہیں	بڑے

کے لیے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۳۶﴾ اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے

وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا

وَالْفَوَاحِشَ	وَ	إِذَا	مَا	غَضِبُوا	هُمْ	يَغْفِرُونَ	وَالَّذِينَ	اسْتَجَابُوا
اور بے حیائیوں سے	اور	جس وقت	کہ	غصے ہوتے ہیں	وہی	بخش دیتے ہیں	اور وہ لوگ کہ	قبول کیا انہوں نے

کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں ﴿۳۷﴾ اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول

لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۖ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ ۖ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

لِرَبِّهِمْ	وَ	أَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَأَمْرُهُمْ	شُورَىٰ	بَيْنَهُمْ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ
واسطے رب اپنے کے	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز	اور کام ان کا	مشاورت ہے	درمیان ان کے	اور	اس چمکے کے	ہم نے دی ہے انکو

کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے

يُنْفِقُونَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ﴿۳۹﴾

يُنْفِقُونَ	وَالَّذِينَ	إِذَا	أَصَابَهُمُ	الْبَغْيُ	هُمْ	يَنْتَصِرُونَ
خرچ کرتے ہیں	اور وہ لوگ کہ	جب	بچی ہواں پر	چڑھائی	وہ	بدلہ لیتے ہیں

خرچ کرتے ہیں ﴿۳۸﴾ اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم (و تعدی) ہو تو (مناسب طریقے سے) بدلہ لیتے ہیں ﴿۳۹﴾

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا ۚ فَمِنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ

اور	بدلہ	برائی کا	برائی ہے	مانند اس کی	پس جو شخص معاف کرنے اور	صلح کرے	پس ثواب اس کا	اد پر	اللہ ہے
-----	------	----------	----------	-------------	-------------------------	---------	---------------	-------	---------

اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے مگر جو درگزر کرے اور (معاف کرے) درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہیں۔

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۚ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا

پس وہ	نہیں	دوست رکھتا	ظالموں کو	اور	البتہ جس نے	بدلہ لیا	بعد	اپنے مظلوم ہونے کے	پس یہ لوگ	نہیں
-------	------	------------	-----------	-----	-------------	----------	-----	--------------------	-----------	------

اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۚ اور جس پر ظلم ہوا اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں

عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيلٍ ۗ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ

اوپر ان کے	کوئی	راہ ملامت کی	سوائے اسکے نہیں کہ	راہ ملامت	اد پر	ان لوگوں کے ہے کہ	ظلم کرتے ہیں	لوگوں پر
------------	------	--------------	--------------------	-----------	-------	-------------------	--------------	----------

پر کچھ الزام نہیں ۚ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں

وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ وَلَمَنْ

اور	سرکشی کرتے ہیں	بج	زمین کے	ناحق	یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے	درودینے والا	اور البتہ جس نے
-----	----------------	----	---------	------	--------	-------------	---------	--------------	-----------------

اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف دینے والا عذاب ہوگا ۚ

صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۗ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

صبر کیا	اور	بخش دیا	پس یہ	البتہ میں سے	ہمت والے	کاموں	اور	جس کو	گمراہ کرتا ہے	اللہ	پس نہیں واسطے اسکے
---------	-----	---------	-------	--------------	----------	-------	-----	-------	---------------	------	--------------------

صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ ہمت کے کام ہیں ۚ اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے تو اس کے بعد

مِنْ وَّلِيِّ مِّنْ بَعْدِهِ ۗ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَبَّاءُ أَوَّاعًا أَبْغَابًا يَقُولُونَ هَلْ

کوئی	دوست	سے	پچھے اس کے	اور دیکھے گا تو	ظالموں کو	جس وقت	دیکھیں گے	عذاب	کہیں گے	کیا ہے
------	------	----	------------	-----------------	-----------	--------	-----------	------	---------	--------

اس کا کوئی دوست نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ (دوزخ کا) عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا (دنیا میں)

إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلٍ ۖ وَتِلْكَ أَعْرَاضُ الَّذِينَ عَلَيْهِمُ الْحِسَابُ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ

إِلَىٰ	مَرَدٍّ	مِّنْ	سَبِيلٍ	وَ	تِلْكَ	أَعْرَاضُ	الَّذِينَ	عَلَيْهِمُ	الْحِسَابُ	ۗ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مِنكُمْ
طرف	پھر جانے کی	کوئی	راہ	اور	دیکھے گا تو ان کو	حاضر کیے جائیں گے	اوپر اس کے	عاجزی کرتے	سے		اور تم	ان کو دیکھو گے	کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ذلت سے

اور تم ان کو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ذلت سے

الَّذِينَ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ

الَّذِينَ	يَنْظُرُونَ	مِنْ	طَرْفٍ	خَفِيٍّ	ۗ	وَقَالَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِنَّ
ذلت	دیکھتے ہوں گے	سے	نظر	چھپی	اور کہیں گے	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	بیٹک	

عاجزی کرتے ہوئے چھپی (اور نیچی) نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور مومن لوگ کہیں گے کہ خسارہ

الْخَسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا

الْخَسِرِينَ	الَّذِينَ	خَسِرُوا	أَنفُسَهُمْ	وَ	أَهْلِيهِمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	ۗ	أَلَا
زیاں پانپوالے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	نوٹا دیا	اپنی جانوں کو	اور	لوگوں اپوں کو	دن	قیامت کے	خبردار ہو	

اٹھانے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا۔ دیکھو

إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ۖ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ أَوْلِيَاءَ

إِنَّ	الظَّالِمِينَ	فِي	عَذَابٍ	مُّقِيمٍ	ۖ	وَمَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنْ	أَوْلِيَاءَ
بیٹک	ظالم	بیچ	عذاب	بہیش کے رہنے والے	اور	نہیں	ہے	واسطے ان کے	کوئی	دوست کہ

کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں (پڑے) رہیں گے ۖ اور اللہ کے سوا ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے

يَضُرُّوهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ ۗ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ

يَضُرُّوهُمْ	مِّنْ	دُونِ	اللَّهِ	ۗ	وَمَنْ	يُضِلِّ	اللَّهُ	فَمَا	لَهُ	مِنْ
مدد دے ان کو	سے	سوائے	اللہ کے	اور	جس کو	گمراہ کرتا ہے	اللہ	پس نہیں	واسطے اسکے	کوئی

کہ اللہ کے سوا ان کو مدد دے سکیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لیے (ہدایت کا)

سَبِيلٍ ۖ ۝۳۶ اِسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمَ لَا مَرَدَّ لَهُ

سَبِيلٍ	ۖ	۝۳۶	اِسْتَجِيبُوا	لِرَبِّكُم	مِّنْ	قَبْلِ	أَنْ	يَأْتِيَ	يَوْمَ	لَا	مَرَدَّ	لَهُ
راہ			قبول کرو	واسطے رب اپنے کے	سے	پہلے اس	کہ	آئے	وہ دن کہ	نہیں	پھیر نیوالا واسطے اسکے	

کوئی رستہ نہیں ۝۳۶ (ان سے کہہ دو کہ) قبل اس کے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں اللہ کی طرف سے آ موجود ہوا اپنے

وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيًّا ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿۵۰﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ

وَيَجْعَلُ	مَنْ	يَشَاءُ	عَقِيًّا	إِنَّهُ	عَلِيمٌ	قَدِيرٌ	وَ	مَا	كَانَ	لِبَشَرٍ	أَنْ
اور کر دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بانجھ	پیشک وہ	جاننے والا	قادر ہے	اور	نہیں	ہے	ممكن	کسی آدمی کو یہ کہ

اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا (اور) قدرت والا ہے ﴿۵۰﴾ اور کسی آدمی کے لیے ممکن نہیں

يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَائِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا

يُكَلِّمَهُ	اللَّهُ	إِلَّا	وَحْيًا	أَوْ	مِنْ	وَرَائِ	حِجَابٍ	أَوْ	يُرْسِلَ	رَسُولًا
بات کہے اس سے	اللہ	مگر	جی میں ڈالنے کر	یا	سے	پچھے	پردے کے	یا	بھیجے	فرشتہ پیغام لایا والا

کہ اللہ اس سے بات کرے مگر الہام (کے ذریعے) سے یا پردے کے پچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے

فَيُوحِي بِأُذُنِهِ مَا يَشَاءُ ۗ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا

فَيُوحِي	بِأُذُنِهِ	مَا	يَشَاءُ	إِنَّهُ	عَلِيٌّ	حَكِيمٌ	وَ	كَذَلِكَ	أَوْحَيْنَا
پس جی میں ڈالنے	ساتھ اسکے	کے	جو	چاہتا ہے	پیشک وہ	بلند مرتبہ والا ہے	حکمت والا ہے	اور	اسی طرح

تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القاء کرے۔ بے شک وہ عالی رتبتہ (اور) حکمت والا ہے ﴿۵۱﴾ اور اسی طرح ہم نے اپنے

إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا ۗ مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ

إِلَيْكَ	رُوحًا	مِنْ	أَمْرِنَا	مَا	كُنْتَ	تَدْرِي	مَا	الْكِتَابُ	وَ	لَا	الْإِيمَانُ
طرف تیری	روح کو	سے	اپنے حکم	نہ	تھا تو	جانتا	کیا ہے	کتاب	اور	نہ	ایمان

حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔

وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۗ وَإِنَّكَ

وَلَكِنْ	جَعَلْنَاهُ	نُورًا	نَهْدِي	بِهِ	مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِنَا	وَ	إِنَّكَ
اور	لیکن	کیا ہم نے اس کو	نور	ہدایت کہتے ہیں	اس کے	ساتھ اسکے	جس کو	چاہتے ہیں	سے	بندوں اپنے

لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بے شک

لَتَهْدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي

لَتَهْدِيَ	إِلَى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	صِرَاطِ	اللَّهِ	الَّذِي	لَهُ	مَا	فِي
البتہ ہدایت کرتے	طرف	راہ	سیدھی کی	راہ	اللہ کی	وہ ہے کہ	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	ہے

(اے محمد ﷺ) تم سیدھا راستہ دکھاتے ہو ﴿۵۲﴾ (یعنی) اللہ کا راستہ جو آسمانوں اور زمین کی

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ آلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ۗ (۵۳)

السَّمَوَاتِ	وَ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	آلَا	إِلَى	اللَّهِ	تَصِيرُ	الْأُمُورُ
آسمانوں کے	ہے	اور	بچ	زمین کے	خبردار	ہو	طرف	اللہ کی	پھیرے جاتے ہیں

سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے (اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا) (۵۳)

رکوعاتها ۷

سُورَةُ الزَّخْرَفِ مَكِّيَّةٌ ۲۳

آياتها ۸۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حَمْدٌ ۙ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۙ اِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ

حَمْدٌ	وَ	الْكِتَابِ	الْمُبِينِ	اِنَّا	جَعَلْنَاهُ	قُرْءَانًا	عَرَبِيًّا	لَعَلَّكُمْ
حَمْد	ہے	کتاب	بیان کرنے والی کی	بیشک	کیا ہے ہم نے اس کو	قرآن	عربی میں	تا کہ تم

حَمْدٌ ۙ کتاب روشن کی قسم (۱) کہ ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا ہے

تَعْقِلُونَ ۙ وَاِنَّهٗ فِيْ اَمْرِ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيْ حَكِيْمٌ ۙ اَفَنْضِرْبُ

تَعْقِلُونَ	وَ	اِنَّهٗ	فِيْ	اَمْرِ الْكِتَابِ	لَدَيْنَا	لَعَلِيْ	حَكِيْمٌ	اَفَنْضِرْبُ
سمجھو	اور	بیشک وہ	بچ	لوح محفوظ کے	ہمارے پاس ہے	برتر	مستحکم	کیا پس ماریں ہم

تا کہ تم سمجھو (۲) اور یہ بڑی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں ہمارے پاس (لکھی ہوئی اور) بڑی فضیلت (اور) حکمت والی ہے (۳) بھلا اس لیے کہ

عَنْكُمْ الذِّكْرُ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۙ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ

عَنْكُمْ	الذِّكْرُ	صَفْحًا	اَنْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	مُّسْرِفِيْنَ	وَ	كَمْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ
تم سے	ذکر کی	کروٹ	یہ کہ	ہو تم	قوم	حد سے نکل جانے والی	اور	کتنے	بھیجے ہیں ہم نے	سے

تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں گے (۴) تو ہم نے پہلے لوگوں میں

نَبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۙ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

نَبِيٍّ	فِي	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	مَا	يَأْتِيهِمْ	مِنْ	نَّبِيٍّ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ
نبیوں	بچ	پہلوں کے	اور	نہ	آتا تھا ان کے پاس	کوئی	نبی	مگر	تھے وہ	ساتھ آسکے

بھی بہت سے پیغمبر بھیجے تھے (۵) اور کوئی پیغمبر ان کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اُس سے

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٥﴾ فَأَهْلِكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَ مَضَىٰ مَثَلُ

يَسْتَهْزِءُونَ	فَأَهْلِكْنَا	أَشَدَّ	مِنْهُمْ	بَطْشًا	وَ	مَضَىٰ	مَثَلُ
ٹھٹھا کرتے	پس ہلاک کیے ہم نے	سخت	ان میں سے	زور والے	اور	گزر گئی ہے	مثال

تمسخر کرتے تھے ﴿۵﴾ تو جو اُن میں سخت زور والے تھے اُن کو ہم نے ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کی

الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ

الْأَوَّلِينَ	وَلَئِن	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ	خَلَقَ	السَّمَاوَاتِ	وَ	الْأَرْضَ	لَيَقُولُنَّ
پہلوں کی	اور اگر	پوچھے تو ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	البتہ کہیں گے

حالت گزر گئی ﴿۸﴾ اور اگر تم اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَ جَعَلَ

خَلَقَهُنَّ	الْعَزِيزُ	الْعَلِيمُ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمُ	الْأَرْضَ	مَهْدًا	وَ	جَعَلَ
پیدا کیا ہے انکو	عزت والے	علم والے نے	جس نے	کیا	واسطے تمہارے	زمین کو	بچھونا	اور	کیں

کہ ان کو غالب (اور) علم والے (اللہ) نے پیدا کیا ہے ﴿۹﴾ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا۔ اور اس میں تمہارے

لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

لَكُمْ	فِيهَا	سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ	تَهْتَدُونَ	وَالَّذِي	نَزَّلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً
واسطے تمہارے	سج اس کے	راہیں	تا کہ تم	راہ پاؤ	اور جس نے	اتارا	سے	آسمان	پانی

لیے رستے بنائے تا کہ تم راہ معلوم کرو ﴿۱۰﴾ اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے

بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهٖ بَلَدًا مَّيِّتًا ﴿١١﴾ كَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٢﴾ وَالَّذِي خَلَقَ

بِقَدَرٍ	فَأَنْشَرْنَا	بِهٖ	بَلَدًا	مَّيِّتًا	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُونَ	وَالَّذِي	خَلَقَ
ماپ کر	پس زندہ کیا ہم نے	اس سے	زمین	مردہ کو	اسی طرح	نکالے جاؤ گے تم	اور جس نے	پیدا کیں

پانی نازل کیا۔ پھر ہم نے اس سے شہر مردہ کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے ﴿۱۱﴾ اور جس نے تمام قسم

الْأَرْوَاجِ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٣﴾

الْأَرْوَاجِ	كُلَّهَا	وَ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	الْفُلْكِ	وَالْأَنْعَامِ	مَا	تَرْكَبُونَ
فتیسوں	ساری	اور	کیں	واسطے تمہارے	سے	کشتیوں	اور چوپایوں	وہ چیز کہ	تم سوار ہوتے ہو

کے حیوانات پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیاں اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو ﴿۱۳﴾

لَسْتَوْا عَلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذَكَّرُوا نِعْمَةً رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

لَسْتَوْا عَلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذَكَّرُوا نِعْمَةً رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

تاکہ چڑھ بیٹھو اور اس کی پیٹھوں کے پھر یاد کرو تم نعت کو پروردگار اپنے کی جس وقت کہ سوار ہو تم اور اس کے

تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو

وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا

وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا

اور کہو پاک ہے وہ ذات جس نے مسخر کیا واسطے ہمارے یہ اور نہ تھے ہم واسطے اسکے طاقت پائوالے اور بیٹکن

اور کہو کہ وہ (ذات) پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے اور ہم اپنے

إِلَى رَبِّنَا لِنُقَلِّبُونَ ۚ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا إِنَّ الْإِنْسَانَ

إِلَى رَبِّنَا لِنُقَلِّبُونَ ۚ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا إِنَّ الْإِنْسَانَ

طرف رب اپنے کے البتہ پھر جانوالے ہیں اور مقرر کیا انہوں نے واسطے اللہ کے سے اسکے بندوں میں ایک جزو بیشک آدمی

پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لیے اولاد مقرر کی۔ بے شک انسان

لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۚ أَمْ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بِنْتٍ وَأَصْفُكُم بِالْبَنِينَ ۚ

لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۚ أَمْ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بِنْتٍ وَأَصْفُكُم بِالْبَنِينَ ۚ

البتہ ناشکر گزار ہے ظاہر کیا پکڑیں اللہ نے اس چہرے کے پیدا کی ہیں بیٹیاں اور برگزیدہ کیا تم کو ساتھ بیٹوں کے

صریح ناشکر ہے کیا اُس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم کو چن کر بیٹے دیے

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ

اور جس وقت خبر دیا جاتا ہے ایک ان کا ساتھ اس چہرے کے بیان کیا ہے واسطے اللہ کے مثال ہو جاتا ہے مناس کا

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اُس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لیے بیان کی ہے تو اُس کا منہ سیاہ

مُسَوِّدًا وَهُوَ كَظِيمٌ ۚ أَوْ مَنْ يَلْتَشْوُوا فِي الْهَلِيَّةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ

مُسَوِّدًا وَهُوَ كَظِيمٌ ۚ أَوْ مَنْ يَلْتَشْوُوا فِي الْهَلِيَّةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ

کالا اور وہ غم سے بھرا ہوتا ہے کیا وہ جو کہ پالا جاتا ہے بیچ گبنے کے اور وہ بیچ بھگڑے کے

ہو جاتا اور وہ غم سے بھرا جاتا ہے کیا وہ جو آسائش میں پرورش پائے اور بھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے

غَيْرُ مُبِينٍ ۱۸) وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ الرَّحْمَنِ إِنَانًا ط

غَيْرُ	مُبِينٍ	وَ	جَعَلُوا	الْمَلَائِكَةَ	الَّذِينَ	هُمُ	عِبْدُ	الرَّحْمَنِ	إِنَانًا
نہیں	ظاہر ہوتا	اور	مقرر کیا انہوں نے	فرشتوں کو	وہ جو کہ	وہ	بندے ہیں	اللہ کے	عورتیں

(اللہ کی بیٹی ہو سکتی ہے؟) ۱۸) اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ بھی اللہ کے بندے ہیں (اللہ کی بیٹیاں مقرر کیا۔

أَشْهَدُوا خَلْقَهُمْ ط سَتَكْتُبُ شَهَادَتَهُمْ وَيُسْأَلُونَ ۱۹) وَقَالُوا لَوْ شَاءَ

أَشْهَدُوا	خَلْقَهُمْ	سَتَكْتُبُ	شَهَادَتَهُمْ	وَيُسْأَلُونَ	وَ	قَالُوا	لَوْ شَاءَ
کیا حاضر تھے	ان کی پیدائش پر	البتہ لکھی جائے گی	گواہی ان کی	اور سوال کیے جائیں گے	اور	کہا انہوں نے	اگر چاہتا

کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے عنقریب ان کی شہادت لکھ لی جائے گی اور ان سے باز پرس کی جائے گی ۱۹) اور کہتے ہیں

الرَّحْمَنِ مَا عَبَدْنَهُمْ ط مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا

الرَّحْمَنِ	مَا	عَبَدْنَهُمْ	مَا	لَهُمْ	بِذَلِكَ	مِنْ	عِلْمٍ	إِنْ	هُمُ	إِلَّا
اللہ	نہ	عبادت کرتے ہم انکی	نہیں	ان کو	اس بات کا	کوئی	علم	نہیں	وہ	مگر

کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے۔ اُن کو اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو صرف انکلیں

يَخْرُصُونَ ۲۰) أَمْ آتَيْنَهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ مُسْتَسْكِنُونَ ۲۱)

يَخْرُصُونَ	أَمْ	آتَيْنَهُمْ	كِتَابًا	مِنْ	قَبْلِهِ	فَهُمْ	بِهِ	مُسْتَسْكِنُونَ
انکل کرتے	کیا	دی ہے ہم نے ان کو	کتاب	سے	پہلے اس	پہلے وہ	ساتھ اس کے	محکم پکڑ رہے ہیں

دوڑا رہے ہیں ۲۰) یا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے سند پکڑتے ہیں ۲۱)

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُهُتَدُونَ ۲۲)

بَلْ	قَالُوا	إِنَّا	وَجَدْنَا	آبَاءَنَا	عَلَىٰ	أُمَّةٍ	وَ	إِنَّا	عَلَىٰ	آثَرِهِمْ	مُهِتَدُونَ
بلکہ	کہا انہوں نے	بیشک	پایا ہم نے	اپنے باپوں کو	اوپر	ایک راہ کے	اور	بیچک ہم	اوپر	انکے قدم کے نشان	راہ پانچوالے ہیں

بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر پایا ہے اور ہم ان ہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں ۲۲)

وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ

وَ	كَذَلِكَ	مَا	أَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	فِي	قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّذِيرٍ	إِلَّا	قَالَ
اور	اسی طرح	نہیں	بھیجے ہم نے	سے	پہلے تجھ	بچ	کسی بستی کے	کوئی	ڈرانے والا	مگر	کہا

اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی ہدایت کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں

مُتْرَفُوهَا ۱۱ اِنَّا وَجَدْنَا اَبَاءَنَا عَلٰی اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰی اَشْرِهِمْ مُّقْتَدُونَ ۱۲

مُتْرَفُوهَا	اِنَّا	وَجَدْنَا	اَبَاءَنَا	عَلٰی	اُمَّةٍ	وَّ	اِنَّا	عَلٰی	اَشْرِهِمْ	مُّّقْتَدُونَ
ان کی دولت مندوں نے	بیشک	پایا ہم نے	اپنے باپوں کو	اوپر	ایک راہ کے	اور	بیشک ہم	اوپر	ان کے نقش قدم کے	پیروی کرنے والے ہیں

نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بقدم اُن ہی کے پیچھے چلتے ہیں ۱۲

قُلْ اَوْ لَوْ جِئْتُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَّجَدْتُمْ عَلَيْهِ اَبَاءَكُمْ ۱۳ قَالُوْا اِنَّا

قُلْ	اَوْ لَوْ	جِئْتُمْ	بِاَهْدٰى	مِمَّا	وَجَدْتُمْ	عَلَيْهِ	اَبَاءَكُمْ	قَالُوْا	اِنَّا
کہا	اگرچہ	آیا ہوں میں تمہارے پاس	ساتھ راہ بتانے والے کے	اس تجربے کے	پایا تم نے	اوپر اسکے	اپنے باپوں کو	کہا	بیشک ہم

(پیغمبر نے) کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس (رستے) پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا تو کہنے

بِاٰرْسِلْتُمْ بِهِ كُفْرًا ۱۴ فَانْتَقِمْنَا مِنْهُمْ فَاَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

بِاٰرْسِلْتُمْ	بِهِ	كُفْرًا	فَانْتَقِمْنَا	مِنْهُمْ	فَاَنْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
ساتھ اس تجربے کے	بھیجے گئے ہو تم	ساتھ اسکے	کافر ہیں	پس بدل لیا ہم نے	ان سے	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا

لگے کہ جو (دین) تم دے کر بھیجے گئے ہو ۱۴ ہم اس کو نہیں مانتے۔ اور ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے

الْمُكْذِبِينَ ۱۵ وَاذْ قَالِ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهِ اِنِّيْ بَرَاءٌ مِّمَّا

الْمُكْذِبِينَ	وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهِ	اِنِّيْ	بَرَاءٌ	مِّمَّا
جھٹلانے والوں کا	اور	جس وقت	کہا	ابراہیم نے	اپنے باپ کو	اور اپنی قوم کو	بیشک میں	بیزار ہوں	اس تجربے کے

والوں کا انجام کیسا ہوا ۱۵ اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان

تَعْبُدُوْنَ ۱۶ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهُ سَيَهْدِيْنِ ۱۷ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً

تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	فَاِنَّهُ	سَيَهْدِيْنِ	وَ	جَعَلَهَا	كَلِمَةً
تم عبادت کرتے ہو	مگر	اس ذات کی کہ جس نے	بیدا کیا مجھ کو	پس بیشک وہ	البتہ راہ بھجائے گا مجھ کو	اور کیا اس کو	بات	

سے بیزار ہوں ۱۶ ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھے سیدھا رستہ دکھائے گا ۱۷ اور یہی بات اپنی اولاد

بَاقِيَةً فِيْ عَقْبِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۱۸ بَلْ مَتَّعْتُ هٰؤُلَاءِ وَاَبَاءَهُمْ

بَاقِيَةً	فِيْ	عَقْبِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	بَلْ	مَتَّعْتُ	هٰؤُلَاءِ	وَاَبَاءَهُمْ
باقی رہنے والی	بچ	اس کی اولاد کے	تاکہ وہ	پھر آئیں	بلکہ	فائدہ دیا میں نے	ان کو	اور اسکے باپوں کو

میں پیچھے چھوڑ گئے تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع رہیں ۱۸ بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور ان کے باپ دادا کو متنع کرتا رہا

حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿۲۹﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا

حَتَّىٰ	جَاءَهُمُ	الْحَقُّ	وَ	رَسُولٌ	مُّبِينٌ	وَلَمَّا	جَاءَهُمُ	الْحَقُّ	قَالُوا
یہاں تک کہ	آیا ان کے پاس	حق	اور	رسول	بیان کرنے والا	اور جب	آیا ان کے پاس	حق	کہا انہوں نے

یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آیا پہنچا ﴿۲۹﴾ اور جب ان کے پاس حق (یعنی قرآن) آیا تو کہنے لگے کہ

هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ﴿۳۰﴾ وَقَالُوا لَوْلَا نَزَّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلٰی

هَذَا	سِحْرٌ	وَ	إِنَّا	بِهِ	كَافِرُونَ	وَ	قَالُوا	لَوْلَا	نَزَّلَ	هَذَا	الْقُرْآنُ	عَلٰی
یہ	جادو ہے	اور	بیشک ہم	ساتھ اسکے	کافر ہیں	اور	کہا انہوں نے	کیوں نہ	اتارا گیا	یہ	قرآن	اوپر

یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے ﴿۳۰﴾ اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (یعنی مکے اور طائف) میں سے

رَجُلٍ مِّنَ الْقُرَيْتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿۳۱﴾ أَهْمُ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ط

رَجُلٍ	مِّنَ	الْقُرَيْتَيْنِ	عَظِيمٍ	أَهْمُ	يَقْسِمُونَ	رَحْمَتَ	رَبِّكَ
ایک مرد کے	سے	دو بستیوں میں	بڑے	کیا یہ	تقسیم کرتے ہیں	رحمت	رب تیرے کی

کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟ ﴿۳۱﴾ کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا

نَحْنُ	قَسَمْنَا	بَيْنَهُم	مَّعِيشَتَهُمْ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	رَفَعْنَا
ہم نے	تقسیم کی ہے	درمیان ان کے	معیشت ان کی	بچ	زندگانی	دنیا کے	اور	بلند کیا ہم نے

ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک کے دوسرے پر درجے

بَعْضُهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُم بَعْضًا سَخِرِيًّا ط

بَعْضُهُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	دَرَجَاتٍ	لِّيَتَّخِذَ	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	سَخِرِيًّا
بعض ان کے کو	اوپر	بعض کے	درجوں میں	تاکہ پکڑیں	بعض ان کے	بعض کو	معلوم

بلند کیے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے۔ اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں

وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿۳۲﴾ وَلَوْ لَا أَن يَكُونَ النَّاسُ

وَ	رَحْمَتُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُونَ	وَ	لَوْ لَا	أَن	يَكُونَ	النَّاسُ
اور	رحمت	تیرے پروردگار کی	بہتر ہے	اس چیز سے کہ	جمع کرتے ہیں	اور	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	ہو جائیں	لوگ

تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے ﴿۳۲﴾ اور اگر یہ (خیال) نہ ہوتا کہ سب لوگ

أُمَّةً وَوَاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ لِيُؤْتِيَهُمْ سُقُومًا مِّنْ

أُمَّةً	وَوَاحِدَةً	لَّجَعَلْنَا	لِمَنْ	يَكْفُرُ	بِالرَّحْمَنِ	لِيُؤْتِيَهُمْ	سُقُومًا	مِّنْ
امت	ایک	البتہ کرتے ہم	واسطے انکے جو کہ	کفر کرتے ہیں	ساتھ اللہ کے	واسطے انکے گھروں کے	چھتیں	سے

ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی

فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ﴿۳۳﴾ وَلِيُؤْتِيَهُمُ آبَاؤُهُمْ سُرُرًا عَلَيْهَا

فِضَّةٍ	وَمَعَارِجَ	عَلَيْهَا	يَظْهَرُونَ	وَلِيُؤْتِيَهُمُ	آبَاؤُهُمْ	سُرُرًا	عَلَيْهَا
چاندی	اور	بیڑھیاں	اوپر ان کے	چڑھتے ہیں	اور	واسطے انکے گھروں کے	دروازے اور تخت

بنا دیتے اور بیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے ﴿۳۳﴾ اور ان کے گھروں پر دروازے بھی اور تخت بھی جن

يَتَّكُونَ ﴿۳۴﴾ وَزُحْرُفًا ۗ وَإِنْ كُلُّ لَبَّامَةٍ مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

يَتَّكُونَ	وَمَعَارِجَ	عَلَيْهَا	يَظْهَرُونَ	وَلِيُؤْتِيَهُمُ	آبَاؤُهُمْ	سُرُرًا	عَلَيْهَا
تکیہ لگاتے ہیں	اور	سونا دیتے	اور	نہیں	سب	یہ	مگر

پر تکیہ لگاتے ہیں ﴿۳۴﴾ اور (خوب) تجل (و آرائش کر دیتے)۔ اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے

وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۳۵﴾ وَمَنْ يُعِشْ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ

وَالْآخِرَةُ	عِنْدَ	رَبِّكَ	لِلْمُتَّقِينَ	وَمَنْ	يُعِشْ	عَنْ	ذِكْرِ	الرَّحْمَنِ
اور آخرت	نزدیک	تیرے رب کے	واسطے پرہیزگاروں کے ہے	اور	جو کوئی	آنکھیں پڑائے	سے	ذکر

اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لیے ہے ﴿۳۵﴾ اور جو کوئی اللہ کی یاد سے آنکھیں بند کر لے (یعنی تعافل

نَقِيضٌ لَهُ شَيْطَانٌ فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ﴿۳۶﴾ وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ

نَقِيضٌ	لَهُ	شَيْطَانٌ	فَهُوَ	لَهُ	قَرِينٌ	وَ	إِنَّهُمْ	لَيَصُدُّونَهُمْ	عَنِ
مقرر کرتے ہیں	واسطے اسکے	شیطان	پس وہ	واسطے اسکے	ہم نشین ہوتا ہے	اور	بیشک وہ	البتہ بند کرتے ہیں ان کو	سے

کرے) ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے ﴿۳۶﴾ اور یہ (شیطان) اُن کو رستے

السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿۳۷﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ

السَّبِيلِ	وَيَحْسَبُونَ	أَنَّهُمْ	مُّهْتَدُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَنَا	قَالَ
راہ	اور گمان کرتے ہیں	یہ کہ وہ	راہ پانے والے ہیں	یہاں تک کہ	جب	آئے گا ہمارے پاس	کہے گا

سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے رستے پر ہیں ﴿۳۷﴾ یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کہ

يَلِيَّتَ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ بَعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ ﴿۳۸﴾ وَلَنْ

يَلِيَّتَ	وَ	بَيْنَكَ	بَعْدَ	الْمَشْرِقَيْنِ	فَبِئْسَ	الْقَرِينُ	وَ	لَنْ
اے کاش کہ	اور	درمیان تیرے	دوری ہوتی	دو مشرق کی	پس برا	ہم نشین ہے تو	اور	ہرگز نہ

اے کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا تو برا ساتھی ہے ﴿۳۸﴾ اور جب

يَنْفَعُكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَلَمْتُمْ اَنْتُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنْتَ

يَنْفَعُكُمُ	الْيَوْمَ	اِذْ	ظَلَمْتُمْ	اَنْتُمْ	فِي	الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُونَ	اَفَاَنْتَ
نفع دے گا تم کو	آج	جس وقت	ظلم کیا تم نے	یہ کہ تم	سچ	عذاب کے	شریک ہو	کیا پس تو

تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو ﴿۳۹﴾ کیا تم

تُسَبِّحُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَا

تُسَبِّحُ	الصُّمَّ	اَوْ	تَهْدِي	الْعُمْىَ	وَ	مَنْ	كَانَ	فِي	ضَلَالٍ	مُّبِينٍ	فَاِمَا
ساتا ہے	بہروں کو	یا	راہ دکھاتا ہے	اندھوں کو	اور	ان کو جو	ہیں	سچ	گمراہی	ظاہر کے	پس اگر

بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو راستہ دکھا سکتے ہو اور جو صرت گمراہی میں ہو اسے (راہ پر لاسکتے ہو) ﴿۴۰﴾ اگر ہم تم

نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ﴿۴۱﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَاِنَّا

نَذْهَبَنَّ	بِكَ	فَاِنَّا	مِنْهُمْ	مُنْتَقِمُونَ	اَوْ	نُرِيَنَّكَ	الَّذِي	وَعَدْنَاهُمْ	فَاِنَّا
لے جائیں ہم	تجھ کو	پس بیشک ہم	ان سے	بدلہ لینے والے ہیں	یا	دکھائیں ہم تجھ کو	وہ جو	وعدہ دیتے ہیں ہم انکو	پس بیشک ہم

کو (وفات دے کر) اٹھائیں تو ان لوگوں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے ﴿۴۱﴾ یا (تمہاری زندگی ہی میں) تمہیں وہ (عذاب)

عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُونَ ﴿۴۲﴾ فَاَسْتَسْبِكُ بِالَّذِي اُوْحِيَ اِلَيْكَ اِنَّكَ

عَلَيْهِمْ	مُقْتَدِرُونَ	فَاَسْتَسْبِكُ	بِالَّذِي	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	اِنَّكَ
اوپر ان کے	قادر ہیں	پس محکم پڑ	اس کو جو کہ	وحی کی گئی ہے	طرف تیری	بیشک تو

دکھا دیں گے جن کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے ہم ان پر قابو رکھتے ہیں ﴿۴۲﴾ پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس کو مضبوط پڑے رہو۔ بیشک تم

عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ

عَلَىٰ	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيمٍ	وَ	اِنَّهٗ	لَذِكْرٌ	لَّكَ	وَلِقَوْمِكَ	وَسَوْفَ
اوپر	راہ	سیدھی کی ہے	اور	بیشک وہ	البتہ ذکر ہے	واسطے تیرے	اور تیری قوم کے	البتہ

سیدھے راستے پر ہو ﴿۴۳﴾ اور یہ (قرآن) تمہارے لیے اور تمہاری قوم کے لیے نصیحت ہے اور (لوگو) تم سے عنقریب

تُسْأَلُونَ ﴿۳۳﴾ وَسَأَلُ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا

تُسْأَلُونَ وَسَأَلُ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا

سوال کیے جاوے تم اور سوال کر جو کہ بھیجے ہیں ہم نے سے پہلے تجھ سے پیغمبروں ہمارے کیا مقرر کیے گئے

پرسش ہوگی ﴿۳۳﴾ اور (اے محمد ﷺ) جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں ان کے احوال دریافت کر لو۔ کیا ہم نے

مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ الْهَيْئَةَ يُعْبَدُونَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا

مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ الْهَيْئَةَ يُعْبَدُونَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا

سوائے سوائے اللہ کے معبود اور کہ عبادت کیے جائیں اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے موسیٰ کو ساتھ نشانیوں کے

(اللہ) رحمن کے سوا اور معبود بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے؟ ﴿۳۴﴾ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

طرف فرعون کی اور اسکے سرداروں کے پس کہا اس نے بیشک میں بھیجا ہوا ہوں پروردگار عالموں کی طرف سے پس جب

دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں ﴿۳۵﴾ جب وہ

جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ إِذْ هُمْ مِنْهَا يَصْحَكُونَ ﴿۳۶﴾ وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ آيَةٍ

جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ إِذْ هُمْ مِنْهَا يَصْحَكُونَ ﴿۳۶﴾ وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ آيَةٍ

آیا ان کے پاس ساتھ نشانیوں ہماری کے ناگہاں وہ ان سے ہنستے تھے اور نہ دکھاتے ہم ان کو کوئی نشانی

ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ نشانیوں سے ہنسی کرنے لگے ﴿۳۶﴾ اور جو نشانی ہم ان کو دکھاتے

إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۳۷﴾

إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۳۷﴾

مگر وہ کہ بڑی ہوتی سے پہلی والی (بہن آئی) اور پکڑا ہم نے ان کو ساتھ عذاب کے تاکہ وہ پھر آئیں

وہ دوسری سے بڑی ہوتی تھی اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آئیں ﴿۳۷﴾

وَقَالُوا يَا أَيُّهُ السَّحَرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ إِنَّا

وَقَالُوا يَا أَيُّهُ السَّحَرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ إِنَّا

اور کہا انہوں نے اے جادوگر پکار واسطے ہماری رب اپنے کو ساتھ اس چیز کے کہ مقرر کر رکھی ہے نزدیک تیرے بیشک ہم

اور کہنے لگے کہ اے جادوگر اس عہد کے مطابق جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے دعا کر۔ بیشک ہم

لِيَهْتَدُونَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿۳۰﴾

لِيَهْتَدُونَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ	الْعَذَابَ	إِذَا	هُمْ	يَنْكُثُونَ
البتراہ پائیں گے	پس جب	کھول دیا ہم نے	ان سے	عذاب کو	ناگہاں	وہ	عہد توڑ ڈالتے ہیں

ہدایت یاب ہوں گے ﴿۲۹﴾ سو جب ہم نے ان سے عذاب کو دور کر دیا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے ﴿۳۰﴾

وَنَادَى فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَذِهِ

وَنَادَى	فِرْعَوْنُ	فِي	قَوْمِهِ	قَالَ	يَا قَوْمِ	أَلَيْسَ	لِي	مُلْكُ	مِصْرَ	وَهَذِهِ
اور	پکارا	فرعون نے	سچ	کہا	اے قوم میری	کیا نہیں	واسطے میرے	ملک	مصر کا	اور یہ کہ

اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے اور یہ نہریں جو میرے

الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۳۱﴾ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَذَا

الْأَنْهَارُ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِي	أَفَلَا	تُبْصِرُونَ	أَمْ	أَنَا	خَيْرٌ	مِّنْ	هَذَا
نہریں	چلتی ہیں	سے	نیچے میرے	کیا پس نہیں	دیکھتے تم	بلکہ	میں	بہتر ہوں	اس سے	

(مخلوں کے) نیچے بہ رہی ہیں (میری نہیں ہیں) کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿۳۱﴾ بیشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت

الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ۗ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿۳۲﴾ فَلَوْلَا أَلْقَىٰ عَلَيْهِ آسُورَةٌ مِّنْ

الَّذِي	هُوَ	مَهِينٌ	وَلَا	يَكَادُ	يُبِينُ	فَلَوْلَا	أَلْقَىٰ	عَلَيْهِ	آسُورَةٌ	مِّنْ
جو کہ	وہ	بہت ہی کمزور ہے	اور	نہیں	نزدیک کہ	صاف بیان کرے	پس کیوں نہ	ڈالے گئے	اوپر اس کے	کنگن سے

نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں؟ ﴿۳۲﴾ تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ

ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ

ذَهَبٍ	أَوْ جَاءَ	مَعَهُ	الْمَلَائِكَةُ	مُقْتَرِنِينَ	فَاسْتَخَفَّ	قَوْمَهُ
سونے کے	یا آئیں	ساتھ اس کے	فرشتے	پر اباندہ کر	پس سبک کر دیا	قوم اپنی کو

اتارے گئے یا (یہ ہوتا کہ) فرشتے جمع ہو کر اس کے ساتھ آئے ﴿۳۳﴾ غرض اس نے اپنی قوم کی عقل ماردی۔

فَاطَاعُوهُ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِيقِينَ ﴿۳۴﴾ فَلَمَّا آسَفُونَا انْتَقَمْنَا

فَاطَاعُوهُ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمًا	فَسِيقِينَ	فَلَمَّا	آسَفُونَا	انْتَقَمْنَا
پس کہا مان گئے اس کا	بیشک وہ	تھے	قوم	فاسق	پس جب	وہ غصے میں لائے ہم کو	بدلہ لیا ہم نے

اور انہوں نے اس کی بات مان لی۔ بیشک وہ نافرمان لوگ تھے ﴿۳۴﴾ جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام

مِنْهُمْ فَأَعْرَفْتَهُمْ أَجْمَعِينَ ۵۵ فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِلْآخِرِينَ ۵۶

مِنْهُمْ	فَأَعْرَفْتَهُمْ	أَجْمَعِينَ	فَجَعَلْنَاهُمْ	سَلَفًا	وَّ	مَثَلًا	لِلْآخِرِينَ
ان سے	پس ڈبو دیا ہم نے ان کو	سب کے سب کو	پس کیا ہم نے ان کو	پیشوا	اور	مثال	واسطے پچھلوں کے

لے کر اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا ۵۵ اور ان کو گئے گزرے کر دیا اور پچھلوں کے لیے عبرت بنا دیا ۵۶

وَلَمَّا ضَرَبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ۵۷ وَقَالُوا

وَلَمَّا	ضَرَبَ	ابْنُ	مَرْيَمَ	مَثَلًا	إِذَا	قَوْمُكَ	مِنْهُ	يَصِدُّونَ	وَقَالُوا
اور جب	بیان کیا گیا	بیٹا	مریم کا	مثال	ناگہاں	قوم تیری	اس سے	تالیاں بجاتے ہیں	اور کہتے ہیں

اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰ) کا حال بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے ۵۷ اور کہنے لگے

ءَالِهَتَنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۖ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۗ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

ءَالِهَتَنَا	خَيْرٌ	أَمْ	هُوَ	مَا	ضَرَبُوهُ	لَكَ	إِلَّا	جَدَلًا	ۗ	بَلْ	هُم	قَوْمٌ
بھلا ہمارے معبود	بہتر ہیں	یا	وہ	نہیں	بیان کرتے اسکو	واسطے تیرے	مگر	جھگڑنے کو	بلکہ	وہ	قوم ہیں	

کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ)؟ انہوں نے جو اس (عیسیٰ) کی مثال تم سے بیان کی ہے تو صرف جھگڑے کو حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں

خَصِيصُونَ ۵۸ إِنَّ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي

خَصِيصُونَ	إِنَّ	هُوَ	إِلَّا	عَبْدٌ	أَنْعَمْنَا	عَلَيْهِ	وَجَعَلْنَاهُ	مَثَلًا	لِّبَنِي
جھگڑالو	نہیں	وہ	مگر	ایک بندہ کہ	انعام کیا ہم نے	اور اس کے	اور کیا ہم نے اس کو	نمونہ	واسطے بنی

ہی جھگڑالو ۵۸ وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لیے ان کو اپنی

إِسْرَائِيلَ ۵۹ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ

إِسْرَائِيلَ	وَلَوْ	نَشَاءُ	لَجَعَلْنَا	مِنْكُمْ	مَلَائِكَةً	فِي	الْأَرْضِ
اسرائیل کے	اور اگر	چاہتے ہم	البتہ کرتے ہم	تم سے	فرشتے	تج	زمین کے

قدرت کا) نمونہ بنا دیا ۵۹ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین

يَخْلُقُونَ ۶۰ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُون ۗ هَذَا

يَخْلُقُونَ	وَ	إِنَّهُ	لَعِلْمٌ	لِّلسَّاعَةِ	فَلَا	تَمْتَرُنَّ	بِهَا	وَاتَّبِعُون	ۗ	هَذَا
کہ جائے نشین ہوتے	اور	بیشک وہ	البتہ علامت ہیں	قیامت کی	پس مت	شک لاؤ	ساتھ اس کے	اور پیروی کرو میری	یہ ہے	

میں رہتے ۶۰ اور وہ (عیسیٰ) قیامت کی نشانی ہیں۔ تو (کہہ دو کہ لوگو) اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔ یہی

صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمْ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ	وَ	لَا	يَصُدَّنَّكُمْ	الشَّيْطَانُ	إِنَّهُ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
راہ	سیدھی	اور	نہ	بند کرے تم کو	شیطان	بیشک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے

سیدھا رستہ ہے ﴿۶۱﴾ اور (کہیں) شیطان تم کو (اس سے) روک نہ دے۔ وہ تو تمہارا علانیہ

مُبِينٌ ﴿۶۲﴾ وَلَهَا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ

مُبِينٌ	وَ	لَهَا	جَاءَ	عِيسَىٰ	بِالْبَيِّنَاتِ	قَالَ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِالْحِكْمَةِ
ظاہر	اور	جب	آیا	عیسیٰ	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	کہا	تحقیق کہ	میں لایا ہوں تمہارے پاس	حکمت

دشمن ہے ﴿۶۲﴾ اور جب عیسیٰ نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ میں تمہارے پاس دانائی (کی کتاب) لے کر آیا ہوں۔

وَالْبَيِّنَاتِ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿۶۳﴾

وَالْبَيِّنَاتِ	الَّذِي	تَخْتَلِفُونَ	فِيهِ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا
اور تاکہ بیان کروں	وہ چیز کہ	اختلاف کرتے ہو تم	اس کے	پس ڈرو	اللہ سے	اور	اطاعت کرو میری

نیز اس لیے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تم کو سمجھا دوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۶۳﴾

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۶۴﴾

إِنَّ	اللَّهَ	هُوَ	رَبِّي	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوهُ	هَذَا	صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ
بیشک	اللہ	وہ ہے	رب میرا	اور	رب تمہارا	پس اسی کی عبادت کرو	یہ ہے	راہ	سیدھی

کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۶۴﴾

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابٍ

فَاخْتَلَفَ	الْأَحْزَابُ	مِنْ	بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ	لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا	مِنْ	عَذَابٍ
پس اختلاف کیا	فروتنے	سے	درمیان اپنے	پس خرابی ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	سے	عذاب

پھر کتنے فرقے ان میں سے پھٹ گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں ان کی درد دینے والے دن کے عذاب سے

يَوْمَ أَلِيمٍ ﴿۶۵﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ

يَوْمَ	أَلِيمٍ	هَلْ	يَنْظُرُونَ	إِلَّا	السَّاعَةَ	أَنْ	تَأْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَهُمْ
دن	درد دینے والے کے	نہیں	انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	یہ کہ	آئے ان کے پاس	اچانک	اور وہ

خرابی ہے ﴿۶۵﴾ یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آ موجود ہو اور ان کو خبر

لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾ إِلَّا خِلَاءَ يَوْمٍذِ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا

لَا	يَشْعُرُونَ	إِلَّا خِلَاءَ	يَوْمٍذِ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	إِلَّا
نہیں	سمجھتے ہوں	دوست	اس دن	بعضے ان کے	واسطے بعضوں کے	دشمن ہوں گے	مگر

تک نہ ہو ﴿٦٦﴾ (جو آپس میں) دوست (ہیں) اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے مگر پرہیزگار (کہ باہم

الْمُتَّقِينَ ﴿٦٧﴾ يُعْبَادِلَا حَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٦٨﴾

الْمُتَّقِينَ	يُعْبَادِلَا	حَوْفٌ	عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	وَلَا	أَنْتُمْ	تَحْزَنُونَ
پرہیزگار	اے بندو میرے	ڈر	اوپر تمہارے	آج	اور	تم	غمگین ہو گے

دوست ہی رہیں گے) ﴿٦٧﴾ میرے بندو! آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک ہو گے ﴿٦٨﴾

الَّذِينَ آمَنُوا بِالْآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٦٩﴾ أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ

الَّذِينَ	آمَنُوا	بِالْآيَاتِنَا	وَكَانُوا	مُسْلِمِينَ	أَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	أَنْتُمْ
جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	اور تھے وہ	مسلمان	داخل ہو	جنت میں	تم

جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرماں بردار ہو گئے ﴿٦٩﴾ (ان سے کہا جائے گا) کہ تم

وَأَرْوَأَجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ

وَأَرْوَأَجُكُمْ	تُحْبَرُونَ	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِصِحَافٍ	مِّنْ	ذَهَبٍ
اور بیویاں تمہاری	تمہاری عزت کی جائے گی	لیے پھریں گے	اوپر تمہارے	طباق	سے	سونے کے

اور تمہاری بیویاں عزت (وا احترام) کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ ﴿٧٠﴾ ان پر سونے کی پرچوں اور پیالوں کا دور

وَأَكْوَابٍ ﴿٧١﴾ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا

وَأَكْوَابٍ	وَفِيهَا	مَا تَشْتَهِيهِ	الْأَنْفُسُ	وَتَلَذُّ	الْأَعْيُنُ	وَأَنْتُمْ	فِيهَا
اور آب خورے	اور سچ اس کے	جو کچھ	چاہیں اس کو	جی	اور لذت پکڑیں	آنکھیں	اور تم سچ اسکے

چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہو گا) اور (اے اہل جنت) تم اس میں

خَالِدُونَ ﴿٧٢﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ

خَالِدُونَ	وَ	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِي	أُورِثْتُمُوهَا	بِمَا	كُنْتُمْ
بیش رہنے والے ہو	اور	یہ ہے	وہ بہشت	جو	وارث کیے گئے ہو تم اسکے	بسبب اسکے کہ	تھے تم

بیش رہو گے ﴿٧٢﴾ اور یہ جنت جس کے تم مالک کر دیے گئے ہو تمہارے اعمال

تَعْمَلُونَ ﴿۴۶﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۴۷﴾ إِنَّ

تَعْمَلُونَ	لَكُمْ	فِيهَا	فَاكِهَةٌ	كَثِيرَةٌ	مِنْهَا	تَأْكُلُونَ	إِنَّ
کرتے	واسطے تمہارے	سچ اس کے	میوے ہیں	بہت	اس میں سے	کھاتے ہو تم	بیشک

کا صلہ ہے ﴿۴۶﴾ وہاں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے ﴿۴۷﴾ (اور کفار)

الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿۴۸﴾ لَا يُفْتَرُ عَنْهُمْ وَهُمْ

الْمُجْرِمِينَ	فِي	عَذَابٍ	جَهَنَّمَ	خَالِدُونَ	لَا	يُفْتَرُ	عَنْهُمْ	وَ	هُمْ
گنہگار	سچ	عذاب	دوزخ کے	بمیش رہنے والے ہیں	نہ	ست کیا جائیگا	ان سے	اور	وہ

گنہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے ﴿۴۸﴾ جو ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ

فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿۴۹﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿۵۰﴾

فِيهِ	مُبْلِسُونَ	وَ	مَا	ظَلَمْنَاهُمْ	وَلَكِنْ	كَانُوا	هُمُ	الظَّالِمِينَ
سچ اس کے	نامید ہیں	اور	نہیں	ظلم کیا ہم نے ان پر	اور لیکن	تھے	وہی	ظالم

اس میں نامید ہو کر پڑے رہیں گے ﴿۴۹﴾ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہی (اپنے آپ پر) ظلم کرتے تھے ﴿۵۰﴾

وَنَادُوا إِلَيْكَ لِيُقْضَ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ مُّكْثُونَ ﴿۵۱﴾ لَقَدْ

وَنَادُوا	إِلَيْكَ	لِيُقْضَ	عَلَيْنَا	رَبُّكَ	قَالَ	إِنَّكُمْ	مُّكْثُونَ	لَقَدْ
اور پکاریں گے	اے مالک	چاہئے کہ موت ڈالے	اور ہمارے	پروردگار تیرا	کہے گا	بیشک تم	بمیش رہنے والے ہو	البتہ حقیق

اور پکاریں گے کہ اے مالک تمہارا پروردگار ہمیں موت دے دے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے ﴿۵۱﴾ ہم

جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَرِهُونَ ﴿۵۲﴾ أَمْ أَبْرُمُوا أَمْ

جِئْنَاكُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	لَكِنَّ	أَكْثَرَكُمْ	لِلْحَقِّ	كَرِهُونَ	أَمْ	أَبْرُمُوا	أَمْ
لائے ہیں تمہارے پاس	حق	اور	لیکن	بہت تمہارے	واسطے حق کے	ناخوش رکھنے والے ہیں	کیا	مقرر کیا انہوں نے	کچھ کام

تمہارے پاس لے کر پہنچے لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے ﴿۵۲﴾ کیا انہوں نے کوئی بات ٹھیرا رکھی ہے

فَاتَا مُّبْرِمُونَ ﴿۵۳﴾ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَأَنْسِعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ

فَاتَا	مُبْرِمُونَ	أَمْ	يَحْسَبُونَ	أَنَّا	لَأَنْسِعُ	سِرَّهُمْ	وَنَجْوَاهُمْ
پس بیشک ہم	مقرر کر نیوالے ہیں	کیا	گمان کرتے ہیں	یہ کہ ہم	نہیں	سننے	آہستہ بولنا ان کا

تو ہم بھی کچھ ٹھیرانے والے ہیں ﴿۵۳﴾ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟

بَلَىٰ وَرُسُلْنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴿۸۰﴾ قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ فَأَنَا

بلی	وَ	رُسُلْنَا	لَدَيْهِمْ	يَكْتُبُونَ	قُلْ	إِنْ	كَانَ	لِلرَّحْمَنِ	وَلَدٌ	فَأَنَا
یوں نہیں بلکہ اور	بھیجے ہوئے ہمارے	پاس ان کے	لکھتے ہیں	کہہ	اگر	ہوتی	واسطے اللہ کے	اولاد	پس میں	

ہاں ہاں (سب سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے ان کے پاس (ان کی) سب باتیں لکھ لیتے ہیں ﴿۸۰﴾ کہہ دو کہ اگر اللہ کے اولاد ہوتو میں

أَوَّلُ الْعَبِيدِينَ ﴿۸۱﴾ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ

أَوَّلُ	الْعَبِيدِينَ	سُبْحَانَ	رَبِّ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	رَبِّ	الْعَرْشِ
پہلا	عبادت کرنیوالا ہوں	پاک ہے	پروردگار	آسمانوں کا	اور	زمین کا	پروردگار	عرش کا

(سب سے) پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا ہوں ﴿۸۱﴾ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کا مالک (اور) عرش کا

عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۸۲﴾ فَذَرَهُمْ يَحْضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلْقُوا يَوْمَهُمُ

عَمَّا	يَصِفُونَ	فَذَرَهُمْ	يَحْضُوا	وَيَلْعَبُوا	حَتَّىٰ	يُلْقُوا	يَوْمَهُمُ
اس تجربے کے	بیان کرتے ہیں	پس چھوڑ دے ان کو	بک بک کریں	اور	کھیلیں	یہاں تک کہ	میں اپنے دن سے

مالک اس سے پاک ہے ﴿۸۲﴾ تو ان کو بک بک کرنے اور کھیلنے دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا

الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهٌُ وَفِي الْأَرْضِ إِلَهٌُ ط

الَّذِي	يُوعَدُونَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	فِي	السَّمَاءِ	إِلَهٌُ	وَ	فِي	الْأَرْضِ	إِلَهٌُ ط
کہ جس کا	وعدہ دیئے جاتے ہیں	اور وہی ہے	جو	ہے	آسمانوں کے	معبود ہے	اور	ہے	زمین کے بھی	معبود ہے	

جاتا ہے اُس کو دیکھ لیں ﴿۸۳﴾ اور وہی (ایک) آسمانوں میں معبود ہے اور (وہی) زمین میں معبود ہے۔

وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَهُوَ	الْحَكِيمُ	الْعَلِيمُ	وَ	تَبَارَكَ	الَّذِي	لَهُ	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ
اور وہ	حکمت والا ہے	جاننے والا ہے	اور	برکت والا ہے	وہ جو	واسطے لئے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی

اور وہ دانا (اور) علم والا ہے ﴿۸۴﴾ اور وہ بہت بابرکت ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین

وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۵﴾

وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	ۚ	وَعِنْدَهُ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	ۚ	وَإِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ
اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے		اور نزدیک اسکے ہے	علم	قیامت کا		اور طرف اسی کی	پھیرے جاؤ گے تم

اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی بادشاہت ہے۔ اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۸۵﴾

وَلَا يَبْلُغُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ

وَلَا	يَبْلُغُ	الَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِنْ	دُونِهِ	الشَّفَاعَةَ	إِلَّا	مَنْ	شَهِدَ
اور	نہیں	اختیار میں رکھتے	وہ لوگ کہ	پکارتے ہیں	سوائے اس کے	شفاعت کرنا	مگر	وہ کہ	گواہی دے

اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے ہاں جو علم و یقین کے ساتھ حق کی گواہی

بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ

بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُونَ	وَ	لَئِنْ	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ	خَلَقَهُمْ
ساتھ حق کے	اور	وہ	جاتے ہیں	اور	اگر	پوچھے تو ان سے	کس نے	پیدا کیا ان کو

دیں (وہ سفارش کر سکتے ہیں) ﴿۸۶﴾ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو

لَيَقُولَنَّ اللَّهُ فَاِنِّي يُؤْفِكُونَ ﴿۸۷﴾ وَقِيلَ لَهُ يَرْبِّ اِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ

لَيَقُولَنَّ	اللَّهُ	فَاِنِّي	يُؤْفِكُونَ	وَقِيلَ	لَهُ	يَرْبِّ	اِنَّ	هَؤُلَاءِ	قَوْمٌ
البتہ کہیں گے	اللہ نے	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہیں	اور بہت کہا کرتا ہے	اے رب میرے	بیشک	یہ	تو ہیں کہ	قوم ہیں کہ

کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟ ﴿۸۷﴾ اور (بسا اوقات) پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ ایسے

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۸۹﴾

لَا	يُؤْمِنُونَ	فَاصْفَحْ	عَنْهُمْ	وَ	قُلْ	سَلَامٌ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ
نہیں	ایمان لاتے	پس منہ پھیر لے	ان سے	اور	کہہ	سلام ہے	پس البتہ	جان لیں گے

لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے ﴿۸۸﴾ تو ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہہ دو۔ ان کو عنقریب (انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿۸۹﴾

ایاتھا ۵۹ ۲۳ سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۲۳ رُكُوعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حَمَّ ۱ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۲ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مُبْرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا

حَمَّ	وَ	الْكِتَابِ	الْمُبِينِ	اِنَّا	اَنْزَلْنَاهُ	فِي	لَيْلَةِ	مُبْرَكَةٍ	اِنَّا	كُنَّا
حَمّ	قسم ہے	کتاب	بیان کرنے والی کی	بیشک	اتارا ہم نے اسکو	سچ	رات	برکت والی کے	بیشک	ہم ہیں

حَمَّ ۱ اس کتاب روشن کی قسم ﴿۱﴾ کہ ہم نے اُس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو رستہ

مُنذِرِينَ ۳ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ۴ أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا إِنَّا

مُنذِرِينَ	فِيهَا	يُفْرَقُ	كُلُّ	أَمْرٍ	حَكِيمٍ	أَمْرًا	مِّنْ	عِنْدِنَا	إِنَّا
ڈرانے والے	بچ اس کے	فیصل کیا جاتا ہے	ہر	کام	حکمت والا	حکم ہو کر	سے	نزدیک ہمارے	بیشک

دکھانے والے ہیں ۳) اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کیے جاتے ہیں ۴) (یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہو کر نہ بیشک ہم

كُنَّا مُرْسِلِينَ ۵ رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ۶ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۷

كُنَّا	مُرْسِلِينَ	رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	إِنَّهُ	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ
ہم ہیں	بھیجے والے	رحمت ہے	طرف سے	تیرے رب کی	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا

ہی (بے غیر کو) بھیجتے ہیں ۵) (یہ) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہ تو سننے والا جاننے والا ہے ۶)

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۷ إِن كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ۸ لَا إِلَهَ

رَبِّ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	إِن	كُنْتُمْ	مُّوقِنِينَ	لَا	إِلَهَ
پروردگار	آسمانوں	اور	زمین کا	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	ہو تم	یقین لانے والے	نہیں	کوئی معبود

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو ۸) اُس کے سوا کوئی معبود

إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۹ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۱۰ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ

إِلَّا	هُوَ	يُحْيِي	وَيُمِيتُ	رَبُّكُمْ	وَ	رَبُّ	آبَائِكُمُ	الْأَوَّلِينَ	بَلْ	هُم	فِي	شَكٍّ
مگر	وہ	زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	پروردگار تمہارا	اور	پروردگار باپوں تمہارے	پہلوں کا	بلکہ	وہ	بچ	شک کے ہیں

نہیں (وہی) چلاتا ہے اور (وہی) مارتا ہے (وہی) تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا پروردگار ہے ۱۰) لیکن یہ لوگ شک میں

يَلْعَبُونَ ۱۱ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُحَانٍ مُّبِينٍ ۱۲ يَغْشَى

يَلْعَبُونَ	فَارْتَقِبْ	يَوْمَ	تَأْتِي	السَّمَاءُ	بِدُحَانٍ	مُّبِينٍ	يَغْشَى
کھیلتے	پس منتظر رہو	اس دن کا کہ	لائے گا	آسمان	دھواں	ظاہر	ڈھانک لے گا

کھیل رہے ہیں ۱۱) تو اُس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صریح دھواں نکلے گا ۱۲)

النَّاسِ ۱۳ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۴ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا

النَّاسِ	هَذَا	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	رَبَّنَا	اكْشِفْ	عَنَّا	الْعَذَابَ	إِنَّا
لوگوں کو	یہ	عذاب ہے	درد دینے والا	اے پروردگار تمہاری	کھول دے	ہم سے	عذاب	بیشک ہم

پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے ۱۴) اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم

مُؤْمِنُونَ ﴿۱۲﴾ اِنِّیْ لَہُمْ الذِّکْرٰی وَ قَدْ جَآءَہُمْ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ

مُؤْمِنُونَ	اِنِّیْ	لَہُمْ	الذِّکْرٰی	وَ	قَدْ	جَآءَہُمْ	رَسُوْلٌ	مُّبِیْنٌ	ثُمَّ
مسلمان ہیں	کہاں ہے	واسطے انکے	نصیحت پکڑنا	اور	تحقیق	آیا ان کے پاس	پیغمبر	بیان کرنے والا	پھر

ایمان لاتے ہیں ﴿۱۲﴾ (اس وقت) ان کو نصیحت کہاں مفید ہوگی جبکہ ان کے پاس پیغمبر آچکے جو کھول کھول کر بیان کر دیتے تھے ﴿۱۳﴾ پھر

تَوَلَّوْا عَنۡہٗ وَ قَالُوْا مَعَلَمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا کَاَشِفُوْا الْعَذَابَ قَلِیْلًا اِنَّکُمْ

تَوَلَّوْا	عَنۡہٗ	وَ	قَالُوْا	مَعَلَمٌ	مَّجْنُوْنٌ	اِنَّا	کَاَشِفُوْا	الْعَذَابَ	قَلِیْلًا	اِنَّکُمْ
پھر گئے	اس سے	اور	کہنے لگے	سکھلایا ہوا ہے	دیوانہ	ہم	بیشک ہم	کھولنے والے ہیں	عذاب	تھوڑا سا

انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے کہ (بیوقوف) پڑھایا ہوا (اور) دیوانہ ہے ﴿۱۴﴾ ہم تو تھوڑے دنوں عذاب نال دیتے ہیں (مگر تم پھر

عَآیِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ یَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطِشَۃَ الْکُبْرٰی ﴿۱۶﴾ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ لَقَدْ

عَآیِدُوْنَ	یَوْمَ	نَبْطِشُ	الْبَطِشَۃَ	الْکُبْرٰی	اِنَّا	مُنْتَقِمُوْنَ	وَ	لَقَدْ
کفر کر نیوالے ہو	جس دن	پکڑیں گے ہم	پکڑنا	بڑا	بیشک ہم	بدلہ لینے والے ہیں	اور	البتہ تحقیق

کفر کرنے لگتے ہو ﴿۱۵﴾ جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے تو بے شک انتقام لے کر چھوڑیں گے ﴿۱۶﴾ اور ان

فَتَنَّا قَبْلَہُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ جَآءَہُمْ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ ﴿۱۸﴾ اَنْ اَدُوْا اِلَیَّ

فَتَنَّا	قَبْلَہُمْ	قَوْمَ	فِرْعَوْنَ	وَ جَآءَہُمْ	رَسُوْلٌ	کَرِیْمٌ	اَنْ	اَدُوْا	اِلَیَّ
آزمایا تھا انکے	پہلے ان سے	قوم	فرعون کی کو	اور آیا تھا ان کے پاس	رسول	عزت والا	یہ کہ	حوالے کرو	طرف میری

سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور ان کے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے ﴿۱۸﴾ (جنہوں نے) یہ (کہا)

عِبَادَ اللّٰہِ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۹﴾ وَ اَنْ لَا تَعْلُوْا عَلٰی اللّٰہِ اِنِّیْ

عِبَادَ	اللّٰہِ	اِنِّیْ	لَکُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِیْنٌ	وَ	اَنْ	لَا	تَعْلُوْا	عَلٰی	اللّٰہِ	اِنِّیْ
بندوں	اللہ کے کو	بیشک میں	واسطے تمہارے	پیغمبر ہوں	امانت دار	اور	یہ کہ	نہ	سرکش کرو	اوپر	اللہ کے	بیشک میں

کہ اللہ کے بندوں (یعنی بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کرو میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿۱۹﴾ اور اللہ کے سامنے سرکش نہ کرو میں

اِنِّیْکُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۰﴾ وَ اِنِّیْ عُدْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّکُمْ اَنْ

اِنِّیْکُمْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِیْنٍ	وَ	اِنِّیْ	عُدْتُ	بِرَبِّیْ	وَ رَبِّکُمْ	اَنْ
لائیو لا ہوں تمہارے پاس	دلیل	ظاہر	اور	بیشک میں نے	پناہ پکڑی ہے	ساتھ اپنے پروردگار	اور پروردگار تمہارے	اس کے

تمہارے پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں ﴿۲۰﴾ اور اس (بات) سے کہ تم مجھے سنگسار کرو اپنے اور تمہارے پروردگار

تَرْجُمُونَ ۲۰) وَإِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاغْتَرِبُوا ۲۱) فَدَعَا رَبَّهُ أَنْ

تَرْجُمُونَ	وَ	إِنْ	لَّمْ	تُؤْمِنُوا	لِي	فَاغْتَرِبُوا	فَدَعَا	رَبَّهُ	أَنْ
سنگسار کرو گے تم مجھ کو	اور	اگر	نہیں	یقین لاتے تم	مجھ پر	پس ایک کنارے جاؤ مجھ سے	پس دعا مانگی	اپنے رب سے	یہ کہ

کی پناہ مانگتا ہوں ۲۰) اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ ۲۱) تب (موسیٰ نے) اپنے پروردگار سے دعا کی کہ

هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ۲۲) فَاسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ۲۳)

هَؤُلَاءِ	قَوْمٌ	مُّجْرِمُونَ	فَاسْرِ	بِعِبَادِي	لَيْلًا	إِنَّكُمْ	مُّتَّبِعُونَ
یہ	قوم ہیں	گنہگار	پس لے چل	میرے بندوں کو	راتوں رات	بیشک تم	پیچھا کیے جاؤ گے

یہ نافرمان لوگ ہیں ۲۲) (اللہ نے فرمایا کہ) میرے بندوں کو راتوں رات لے کر چلے جاؤ اور (فرعونی) ضرورت تمہارا تعاقب کریں گے ۲۳)

وَأَتْرَكَ الْبَحْرَ رَهْوًا ۲۴) إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ۲۵) كَمْ تَرَكَوْا مِنْ

وَأَتْرَكَ	الْبَحْرَ	رَهْوًا	إِنَّهُمْ	جُنْدٌ	مُّغْرَقُونَ	كَمْ	تَرَكَوْا	مِنْ
اور چھوڑ دے	دریا کو	خشک	بیشک وہ	لشکر ہیں کہ	غرق کیے جائیں گے	بہت سے	چھوڑ گئے	سے

اور دریا سے (کہ) خشک (ہو رہا ہوگا) پار ہو جاؤ۔ (تمہارے بعد) ان کا تمام لشکر ڈبو دیا جائے گا ۲۴) وہ لوگ بہت سے

جَنَّتِ وَعُيُونٍ ۲۶) وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۲۷) وَنِعْمَةً كَانُوا فِيهَا

جَنَّتِ	وَعُيُونٍ	وَ	زُرُوعٍ	وَمَقَامٍ	كَرِيمٍ	وَنِعْمَةً	كَانُوا	فِيهَا
باغوں	اور چشموں سے	اور	کھیتوں سے	اور گھر	خاصے	اور آرام دہ چیزیں	کہ تھے	وہ سچ اسکے

باغ اور چشمے چھوڑ گئے ۲۶) اور کھیتیاں اور نفیس مکان ۲۷) اور آرام کی چیزیں جن میں عیش

فَكَهَيْنَ ۲۸) كَذَلِكَ ۲۹) وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۳۰) فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ

فَكَهَيْنَ	كَذَلِكَ	وَ	أَوْرَثْنَاهَا	قَوْمًا	آخَرِينَ	فَمَا	بَكَتْ	عَلَيْهِمُ
عیش کرتے	اسی طرح	اور	وارث کیا ہم نے ان کا	قوم	اور کو	پس نہ	روئے	اوپر ان کے

کیا کرتے تھے ۲۸) اسی طرح (ہوا)۔ اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان کا مالک بنا دیا ۲۹) پھر ان پر نہ تو

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ۳۱) وَ لَقَدْ نَجَّيْنَا

السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	وَ	مَا	كَانُوا	مُنظَرِينَ	وَ	لَقَدْ	نَجَّيْنَا
آسمان	اور زمین	اور	نہ	ہوئے وہ	ڈھیل دینے گئے	اور	البتہ تحقیق	نجات دی ہم نے

آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی ۳۱) اور ہم نے

بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۗ (۳۰) مَنْ فِرْعَوْنَ ۗ إِنَّهُ كَانَ عَلِيًّا

بَنِي	إِسْرَائِيلَ	مِنَ	الْعَذَابِ	الْمُهِينِ	مِنَ	فِرْعَوْنَ	إِنَّهُ	كَانَ	عَلِيًّا
بنی	اسرائیل کو	سے	عذاب	سزا کرنے والے	سے	فرعون	پیشک وہ	تھا	سرکش

بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی (۳۰) (یعنی) فرعون سے۔ پیشک وہ سرکش

مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ۗ (۳۱) وَلَقَدْ اخْتَرْنَهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۗ (۳۲)

مِّنَ	الْمُسْرِفِينَ	وَ	لَقَدْ	اخْتَرْنَهُمْ	عَلَىٰ	عِلْمٍ	عَلَى	الْعَالَمِينَ
سے	حد سے نکل جانے والوں میں	اور	البتہ تحقیق	پسند کر لیا ہے ہم نے ان کو	اوپر	علم کے	اوپر	عالموں کے

(اور) حد سے نکلا ہوا تھا (۳۱) اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم سے دانستہ منتخب کیا تھا (۳۲)

وَآتَيْنَهُمْ مِنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ۗ (۳۳) إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ۗ (۳۴)

وَ	آتَيْنَهُمْ	مِنَ	الْآيَاتِ	مَا	فِيهِ	بَلَاءٌ	مُّبِينٌ	إِنَّ	هَؤُلَاءِ	لَيَقُولُونَ
اور	دی ہم نے انکو	سے	نشانیوں	وہ چیز کہ	بیچ اس کے	آزمائش تھی	ظاہر	پیشک	یہ لوگ	البتہ کہتے ہیں

اور ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں صریح آزمائش تھی (۳۳) یہ لوگ یہ کہتے ہیں (۳۴)

إِنَّ هِيَ إِلَّا مَوْتَتْنَا الْأُولَىٰ وَ مَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ۗ (۳۵) فَاتُوا بِآبَائِنَا إِن

إِنَّ	هِيَ	إِلَّا	مَوْتَتْنَا	الْأُولَىٰ	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُنْشَرِينَ	فَاتُوا	بِآبَائِنَا	إِن
نہیں	یہ	مگر	موت ہماری	پہلی	اور	نہیں	ہم کو	جی اٹھنا	پس لے آؤ	ہمارے باپوں کو	اگر

کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ (یعنی ایک بار) مرنا ہے اور (پھر) اٹھنا نہیں (۳۵) پس اگر تم سچے ہو

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۗ (۳۶) أَهْمُ خَيْرٌ أَمْ قَوْمٌ تُبَعِّعُ ۗ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ ط

كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	أَهْمُ	خَيْرٌ	أَمْ	قَوْمٌ	تُبَعِّعُ	وَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
ہوتم	سچے	کیا وہ	بہتر ہیں	یا	قوم	بیچ کی	اور	جو لوگ کہ	سے	پہلے ان

تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ (۳۶) بھلا یہ اچھے ہیں یا بیچ کی قوم اور وہ لوگ جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔

أَهْلَكْنَاهُمْ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۗ (۳۷) وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ

أَهْلَكْنَاهُمْ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	مُجْرِمِينَ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمَوَاتِ
ہلاک کیا ہم نے ان کو	پیشک وہ	تھے	گنہگار	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو

ہم نے ان (سب) کو ہلاک کر دیا۔ پیشک وہ گنہگار تھے (۳۷) اور ہم نے آسمانوں

وَالْأَرْضُ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَبِينُ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَالْكَرِّ

وَالْأَرْضُ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	الْعَبِينُ	مَا	خَلَقْنَاهُمَا	إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَالْكَرِّ
اور زمین کو	اور	جو کچھ کہ	درمیان ان دونوں کے ہے	کھیلتے ہوئے	نہیں	پیدا کیا ہم نے ان کو	مگر	ساتھ حق کے

اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا ﴿۳۸﴾ ان کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفُضْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۴۰﴾

أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	إِنَّ	يَوْمَ	الْفُضْلِ	مِيقَاتُهُمْ	أَجْمَعِينَ
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	بیشک	دن	فیصلے کا	وعدہ ہے ان کا	سب کا

اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۹﴾ کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن ان سب (کے اٹھنے) کا وقت ہے ﴿۴۰﴾

يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَىٰ عَنْ مَوْلَىٰ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۴۱﴾

يَوْمَ	لَا	يُغْنِي	مَوْلَىٰ	عَنْ	مَوْلَىٰ	شَيْئًا	وَلَا	هُمْ	يُنصَرُونَ
جس دن	نہ	کفایت کرے گا	کوئی دوست سے	کسی دوست	کچھ	اور نہ	وہ	مدد دیے جائیگے	

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کو مدد ملے گی ﴿۴۱﴾

إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ ۗ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۴۲﴾ إِنَّ

إِلَّا	مَنْ	رَحِمَ	اللَّهُ	إِنَّهُ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	إِنَّ
مگر	جس کو	رحمت کی	اللہ نے	بیشک وہ	وہی ہے	غالب	مہربان	بیشک

مگر جس پر اللہ مہربانی کرے۔ وہ تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿۴۲﴾ بلاشبہ

شَجَرَتِ الرَّقُومِ ۗ لَّا طَعَامُ الْآثِيمِ ۗ كَالْمُهْلِ ۗ يَغْلِي فِي

شَجَرَتِ	الرَّقُومِ	طَعَامُ	الْآثِيمِ	كَالْمُهْلِ	يَغْلِي	فِي
درخت	زقوم کا	کھانا ہے	گنہگار کا	مانند تانبے گھلے ہوئے کے	کھولتا ہے	بچ

تھوہر کا درخت ﴿۴۳﴾ گنہگار کا کھانا ہے ﴿۴۴﴾ جیسے گھلا ہوا تانبا۔ پیوں میں

الْبُطُونِ ۗ كَغَلِي الْحَمِيمِ ۗ خُدُوهُ فَاعْتَلُوهُ ۗ إِلَىٰ سَوَاءٍ

الْبُطُونِ	كَغَلِي	الْحَمِيمِ	خُدُوهُ	فَاعْتَلُوهُ	إِلَىٰ	سَوَاءٍ
پیوں کے	جیسے کھولتا ہے	گرم پانی	پکڑو اس کو	پس گھسیو اس کو	طرف	بچوں بچ

(اس طرح) کھولے گا ﴿۴۵﴾ جس طرح گرم پانی کھولتا ہے ﴿۴۶﴾ (حکم دیا جائے گا کہ) اس کو پکڑو اور کھینچتے ہوئے دوزخ

الْجَحِيمِ ﴿٢٤﴾ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٢٥﴾ ذُقْ

الْجَحِيمِ	ثُمَّ	صُبُّوا	فَوْقَ	رَأْسِهِ	مِنْ	عَذَابِ	الْحَمِيمِ	ذُقْ
دوزخ کے	پھر	انڈیلو	اوپر	اس کے سر کے	سے	عذاب	گرم پانی	چکھ

کے پتوں بیچ لے جاؤ (۲۴) پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو (کہ عذاب پر) عذاب (ہو) (۲۵) (اب) مزہ چکھ

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٢٦﴾ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾

إِنَّكَ	أَنْتَ	الْعَزِيزُ	الْكَرِيمُ	إِنَّ	هَذَا	مَا	كُنْتُمْ	بِهِ	تَمْتَرُونَ
بیشک تو	تو ہے	عزت والا	بزرگی والا	بیشک	یہ ہے	وہ چیز کہ	تھے تم	ساتھ اس کے	شک لاتے

تو بڑی عزت والا (اور) سردار ہے (۲۶) یہ وہی (دوزخ) ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے (۵۰)

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ

إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي	مَقَامٍ	أَمِينٍ	فِي	جَنَّاتٍ	وَعُيُونٍ	يَلْبَسُونَ
بیشک	پرہیزگار	بیچ	مقام	امن والے کے ہیں	بیچ	بہشتوں کے	اور	چشموں کے

بے شک پرہیزگار لوگ امن کے مقام میں ہوں گے (۵۱) (یعنی) باغوں اور چشموں میں (۵۲) حریر کا باریک اور

مِنْ سُنْدُسٍ وَاسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَلِكَ وَرَوَّجْنَاهُمْ

مِنْ	سُنْدُسٍ	وَ	اسْتَبْرَقٍ	مُتَقَابِلِينَ	كَذَلِكَ	وَ	رَوَّجْنَاهُمْ
سے	لاہی	اور	تافتے	آسنے سامنے	اسی طرح	اور	بیاہیں گے ہم ان کو

دیز لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے (۵۳) (وہاں) اس طرح (کا حال ہوگا)۔ اور ہم بڑی بڑی آنکھوں

بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ

بِحُورٍ	عِينٍ	يَدْعُونَ	فِيهَا	بِكُلِّ	فَاكِهَةٍ	آمِنِينَ	لَا	يَذُوقُونَ
ساتھ حوروں	بڑی آنکھوں والیوں کے	منگوائیں گے	بیچ اس کے	ہر	میوہ	دلجمبی سے	نہیں	چکھیں گے

والی سفید رنگ کی عورتوں سے ان کے جوڑے لگائیں گے (۵۴) وہاں خاطر جمع سے ہر قسم کے میوے منگائیں گے (اور کھائیں گے) (۵۵) (اور)

فِيهَا الْمَوْتِ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ وَوَقَّهْمُ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

فِيهَا	الْمَوْتِ	إِلَّا	الْمَوْتَةَ	الْأُولَىٰ	وَوَقَّهْمُ	عَذَابَ	الْجَحِيمِ
بیچ اس کے	موت	مگر	وہی موت	پہلی	اور بچایا ان کو	عذاب	آگ کے سے

پہلی دفعہ کے مرنے کے سوا (کہ مر چکے تھے) موت کا مزہ نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالے گا (۵۶)

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۗ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۵۷﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ

فَضْلًا	مِّن	رَّبِّكَ	ذَٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	فَإِنَّمَا	يَسَّرْنَاهُ
فضل	سے	تیرے رب کے	یہ	وہی ہے	کامیابی	بڑی	پس یہ قرآن	آسان کیا ہم نے اسکو

یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے ﴿۵۷﴾ ہم نے اس (قرآن) کو

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ﴿۵۹﴾

بِلِسَانِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	فَارْتَقِبْ	إِنَّهُمْ	مُرْتَقِبُونَ
تیری زبان پر	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	پس انتظار کر	بیشک وہ بھی	انتظار کر رہے ہیں

تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿۵۸﴾ پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿۵۹﴾

رکوعاتها ۴

سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۲۵

آياتها ۳۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حَمَّ ۙ تَنْزِيلِ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ

حَمَّ	تَنْزِيلِ	الْكِتَابِ	مِنَ	اللّٰهِ	الْعَزِيزِ	الْحَكِيمِ	اِنَّ	فِي	السَّمٰوٰتِ
حَمَّ	اتارنا	کتاب کا	کی طرف سے	اللہ	غالب	حکمت والے	بیشک	بچ	آسمانوں

حَمَّ ﴿۱﴾ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب (اور) دانا (کی طرف) سے ہے ﴿۱﴾ بیشک آسمانوں

وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۗ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُذُّ مِنْ دَابَّةٍ

وَالْاَرْضِ	لَاٰیٰتٍ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	فِيْ	خَلْقِكُمْ	وَ	مَا	يَبُذُّ	مِنْ	دَابَّةٍ
اور زمین کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے مومنوں کے	اور	بچ	پیدائش تمہاری کے	اور	اس جنم کے	پھیلاتا ہے	سے	جانوروں

اور زمین میں ایمان والوں کے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿۲﴾ اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے،

اٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّوقِنُوْنَ ۗ وَاخْتِلَافِ الْیَلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ

اٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یُّوقِنُوْنَ	وَاخْتِلَافِ	الْیَلِ	وَالنَّهَارِ	وَ	مَا	أَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنْ
نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے	یقین رکھتے ہیں	اور بدلنے میں	رات	اور دن کے	اور	جو	اتارا	اللہ نے	سے

یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۳﴾ اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور جو اللہ نے آسمان

السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ

السَّمَاءِ	مِنْ	رِزْقٍ	فَأَحْيَا	بِهِ	الْأَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ	تَصْرِيفِ	الرِّيحِ
آسمان	سے	رزق	پس زندہ کیا	ساتھ اس کے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	اور	بدلنے میں	ہواؤں کے

سے (ذریعہ) رزق نازل فرمایا۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مر جانے کے بعد زندہ کیا (اس میں) اور ہواؤں کے بدلنے میں

أَيُّ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ قِبَايَ

أَيُّ	لِقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ	تِلْكَ	آيَاتُ	اللَّهِ	نَتْلُوهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	قِبَايَ
نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	کے	یہ	نشانیاں ہیں	اللہ کی	پڑھتے ہیں ہم ان کو	اور پر تیرے	ساتھ حق کے	پس ساتھ اس

عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں ۵ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سنا تے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اس کی

حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ۝ وَيَلْ لِكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝

حَدِيثٍ	بَعْدَ	اللَّهِ	وَ	آيَاتِهِ	يُؤْمِنُونَ	وَيَلْ	لِكُلِّ	أَفَّاكٍ	أَثِيمٍ
بات کے	بعد	اللہ کے	اور	اسکی نشانوں کے	ایمان لائیں گے	خرابی ہے	واسطے ہر	جھوٹ بانہنے والے	گنہگار کے

آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے ۶ ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے ۷

يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا ۝

يَسْمَعُ	آيَاتِ	اللَّهِ	تُتْلَىٰ	عَلَيْهِ	ثُمَّ	يُصِرُّ	مُسْتَكْبِرًا	كَأَن	لَّمْ	يَسْمَعْهَا
سنتا ہے	نشانوں	اللہ کی	پڑھی جاتی ہیں	اور اس کے	پھر	ضد کرتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ	نہ	سنا اس کو

(کہ) اللہ کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو لیتا ہے (مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سننا ہی نہیں۔

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَ هَاهُرًا ۝

فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	أَلِيمٍ	وَ	إِذَا	عَلِمَ	مِنْ	آيَاتِنَا	شَيْئًا	اتَّخَذَ	هَاهُرًا
پس خبر دے اس کو	عذاب	درد دینے والے کی	اور	جب	جانتا ہے	سے	نشانوں ہماری میں	کوئی چیز	پکڑتا ہے اس کو	ٹھٹھا

سوائے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو ۸ اور جب ہماری کچھ آیتیں اُسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی ہنستی اڑاتا ہے۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ مِنْ وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ ۝ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ

أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِينٌ	مِنْ	وَرَائِهِمْ	جَهَنَّمُ	وَ	لَا	يُغْنِي	عَنْهُمْ
یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	پیچھے ان کے	دوزخ ہے	اور	نہ	کفایت کے گا	ان سے	

ایسے لوگوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ۹ ان کے سامنے دوزخ ہے۔ اور جو کام وہ کرتے رہے کچھ بھی ان کے

مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۗ وَلَهُمْ عَذَابٌ

مَا	كَسَبُوا	شَيْئًا	وَلَا	مَا	اتَّخَذُوا	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	أَوْلِيَاءَ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
جو کچھ	کما لے	انہوں نے	کچھ	اور نہ	جن کو	پکڑا	سے	سوائے	اللہ کے	دوست	اور واسطے انکے عذاب ہے

کام نہ آئیں گے اور نہ وہی (کام آئیں گے) جن کو انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا۔ اور ان کے لیے بڑا عذاب

عَظِيمٌ ۙ هَذَا هُدًى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ

عَظِيمٌ	هَذَا	هُدًى	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّنْ
بڑا	یہ ہے	ہدایت	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ نشانہوں	رب اپنے کے	واسطے انکے	عذاب ہے

ہے (۱۰) یہ ہدایت (کی کتاب) ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت قسم کا

رَّجْزٍ أَلِيمٌ ۙ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمْ الْبَحْرَ لَتَجْرِي أَلْفُكُ فِيهِ

رَّجْزٍ	أَلِيمٌ	اللَّهُ	الَّذِي	سَخَّرَ	لَكُمْ	الْبَحْرَ	لَتَجْرِي	أَلْفُكُ	فِيهِ
سخت قسم کا	درد دینے والا	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	سخر کیا	واسطے تمہارے	دریا کو	تاکہ چلیں	کشتیاں	سچ اسکے

درد دینے والا عذاب ہوگا (۱۱) اللہ ہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں

بِأَمْرِهِ ۙ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَلِعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۙ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا

بِأَمْرِهِ	وَلِتَبْتَغُوا	مِنْ	فَضْلِهِ	وَلِعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	وَسَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا
ساتھ اسکے حکم کے	اور تاکہ ڈھونڈو	سے	فضل اس کے	اور	تاکہ تم	شکر کرو	اور سخر کیا	واسطے تمہارے جو کچھ

کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو (۱۲) اور جو کچھ آسمانوں میں ہے

فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۙ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	جَمِيعًا	مِّنْهُ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ
سچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	سچ	زمین کے ہے	سارا	اپنی طرف سے	بی شک	سچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے

اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لیے اس میں (قدرت

يَتَفَكَّرُونَ ۙ قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ

يَتَفَكَّرُونَ	قُلْ	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	يَغْفِرُوا	لِلَّذِينَ	لَا	يَرْجُونَ	أَيَّامَ	اللَّهِ
فکر کرتے ہیں	کہہ	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	درگزر کریں	ان لوگوں سے کہ جو	نہیں	امید رکھتے	دنوں	اللہ کے کی

اللہ کی) نشانیاں ہیں (۱۳) مومنوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی (جو اعمال کے بدلے کے لیے مقرر ہیں) توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں

لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۴﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ

لِيَجْزِيَ	قَوْمًا	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهِ
تاکہ جزا دے	ہر قوم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے وہ	کماتے	جو کوئی	کام کرے	اچھے	پس واسطے اپنی جان کے

تاکہ وہ ان لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے ﴿۱۴﴾ جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لیے

وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا

وَمَنْ	أَسَاءَ	فَعَلَيْهَا	ثُمَّ	إِلَىٰ	رَبِّكُمْ	تُرْجَعُونَ	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	
اور	جو کوئی	برائی کرے	پس اوپر اس کے ہے	پھر	طرف	رب اپنے کے	پھیرے جاؤ گے تم	اور	الہ تعالیٰ نے

اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۱۵﴾ اور ہم نے

بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ

بَنِي	إِسْرَائِيلَ	الْكِتَابَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	وَرَزَقْنَاهُمْ	مِنَ	الطَّيِّبَاتِ		
بنی	اسرائیل کو	کتاب	اور	علم	اور نبوت	اور	رزق دیا ہم نے ان کو	سے	پاکیزہ چیزوں

بنی اسرائیل کو کتاب (ہدایت) اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں

وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾ وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَمَا

وَفَضَّلْنَاهُمْ	عَلَى	الْعَالَمِينَ	وَآتَيْنَاهُمْ	بَيِّنَاتٍ	مِّنَ	الْأَمْرِ	فَمَا
اور	بزرگی دی ہم نے ان کو	اور	دیں ہم نے ان کو	دلیلیں ظاہر	سے	دین کی	پس نہ

اور اہل عالم پر فضیلت دی ﴿۱۶﴾ اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ تو

اِخْتَلَفُوا إِلَّا مِمَّنْ بَعْدَ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ

اِخْتَلَفُوا	إِلَّا	مِمَّنْ	بَعْدَ	مَا	جَاءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	إِنَّ	رَبَّكَ
اختلاف کیا انہوں نے	مگر	سے	پچھے اس کے	کہ	آیا ان کے پاس	علم	سرکشی سے	درمیان اپنے	بینک	پروردگار تیرا

انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آچکنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ بینک تمہارا پروردگار

يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ

يَقْضِي	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	فِيمَا	كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	ثُمَّ
علم کرے گا	درمیان ان کے	دن	قیامت کے	بچ اس چیز کے کہ	تھے وہ	بچ اس کے	اختلاف کرتے	پھر

قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کرے گا ﴿۱۷﴾ پھر

جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ

جَعَلْنَاكَ	عَلَىٰ	شَرِيعَةٍ	مِّنَ	الْأَمْرِ	فَاتَّبِعْهَا	وَ لَا	تَتَّبِعْ	أَهْوَاءَ	الَّذِينَ
کیا گئے	تجھ کو	قائم	سے	امر دین	پس پیروی کر اسکی	اور	مت	پیروی کر	خواہشوں

ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر (قائم) کر دیا تو اسی (رستے) پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے

لَا يَعْلمُونَ ۱۸ اِنَّهُمْ لَنْ يُّعْنُوا عَنكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

لَا	يَعْلَمُونَ	اِنَّهُمْ	لَنْ	يُعْنُوا	عَنكَ	مِنَ	اللّٰهِ	شَيْئًا	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ
نہیں	جانتے	ہیں	کہ	ہرگز نہ	کفایت کریں گے	سے	اللہ	کچھ	اور	بیشک	ظالم

نہ چلنا ۱۸ یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔ اور ظالم لوگ ایک دوسرے

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَّ اللّٰهُ وَّلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ۱۹ هٰذَا بَصَائِرُ لِلنّٰسِ

بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَاءُ	بَعْضٍ	وَ	اللّٰهُ	وَّلِيُّ	الْمُتَّقِيْنَ	هٰذَا	بَصَائِرُ	لِلنّٰسِ
بعض	ان کے	دوست	ہیں	بعض	کے	اور	اللہ	دوست ہے	پرہیزگاروں کا

کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست ہے ۱۹ یہ (قرآن) لوگوں کے لیے دانائی کی باتیں ہیں۔

وَهٰدِي وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْقِنُونَ ۲۰ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا

وَهٰدِي	وَّرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْقِنُونَ	۲۰	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ	اجْتَرَحُوا
اور	ہدایت	اور	رحمت	واسطے اس قوم کے کہ	یقین لاتے ہیں	کیا	گمان کرتے ہیں	وہ لوگ کہ

اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ۲۰ جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال

السّٰبِاتِ اَنْ يُّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَوَآءٌ

السّٰبِاتِ	اَنْ	يُّجْعَلَهُمْ	كَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَوَآءٌ
برائیاں	یہ کہ	کر دیں ہم ان کو	مانندان لوگوں کی کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	ایچھے	برابر ہے

کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور) ان کی زندگی

مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۲۱ وَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

مَحْيَاهُمْ	وَ	مَمَاتِهِمْ	سَاءَ	مَا	يَحْكُمُونَ	۲۱	وَ	خَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ
زندگیاں ان کی	اور	موت ان کی	برا ہے	جو کچھ کہ	حکم کرتے ہیں	اور	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں کو	

اور موت یکساں ہوگی۔ یہ جو دعوے کرتے ہیں برے ہیں ۲۱ اور اللہ نے آسمانوں

وَ الْأَرْضِ بِالْحَقِّ وَ لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَ هُمْ

وَ	الْأَرْضِ	بِالْحَقِّ	وَ	لِتُجْزَىٰ	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ
اور	زمین کو	ساتھ حق کے	اور	تاکہ جزا دیا جائے	ہر	جی	ساتھ اس چیز کے کہ	کمایا اس نے	اور	وہ

اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور اُن پر

لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۲﴾ أَفَرَأَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَصْلَهُ اللَّهُ عَلَىٰ

لَا	يُظْلَمُونَ	﴿۲۲﴾	أَفَرَأَيْتَ	مَنْ	اتَّخَذَ	إِلَهَهُ	هَوَاهُ	وَ	أَصْلَهُ	اللَّهُ	عَلَىٰ
نہ	ظلم کیے جائیں گے		کیا پس دیکھا تو نے	اس شخص کو کہ	پکڑا ہے	معبود اپنا	خواہش اپنی کو	اور	گمراہ کیا اس کو	اللہ نے	اوپر

ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۲۲﴾ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جانے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو) اللہ نے

عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشْوَةً فَمَنْ

عِلْمٍ	وَ	خَتَمَ	عَلَىٰ	سَمْعِهِ	وَ	قَلْبِهِ	وَ	جَعَلَ	عَلَىٰ	بَصَرِهِ	غِشْوَةً	فَمَنْ
علم کے	اور	مہر رکھی	اوپر	اسکے کانوں کے	اور	اسکے دل کے	اور	کر دیا	اوپر	اسکی بینائی کے	پردہ	پس کون

(بھی) اس کو گمراہ کر دیا۔ اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی۔ اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ

يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا

يَهْدِيهِ	مِنْ	بَعْدِ	اللَّهِ	ۗ	أَفَلَا	تَذَكَّرُونَ	﴿۲۳﴾	وَقَالُوا	مَا	هِيَ	إِلَّا	حَيَاتُنَا
ہدایت کرے گا	اسکو	پیچھے	اللہ کے		کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے تم	اور	کہا انہوں نے	نہیں	یہ	مگر	زندگانی ہماری

کے سوا اس کو کون راہ پر لا سکتا ہے۔ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ﴿۲۳﴾ اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی

الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ ۗ وَمَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ

الدُّنْيَا	نَمُوتُ	وَ	نَحْيَا	وَ	مَا	يُهْلِكُنَا	إِلَّا	الدَّهْرُ	ۗ	وَ	مَا	لَهُمْ	بِذَلِكَ	مِنْ
دنیا کی	مرتے ہیں ہم	اور	جیتے ہیں ہم	اور	نہیں	ہلاک کرتا ہم کو	مگر	زمانہ		اور	نہیں	واسطے ان کے	ساتھ اس کے	کچھ

تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ (ہمیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا ہے۔ اور ان کو اس کا کچھ

عِلْمٌ ۚ إِنَّ هُمْ إِلَّا يُظُنُّونَ ﴿۲۴﴾ وَإِذَا تَشَلَّىٰ عَلَيْهِمُ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَ

عِلْمٌ	ۚ	إِنَّ	هُمْ	إِلَّا	يُظُنُّونَ	﴿۲۴﴾	وَإِذَا	تَشَلَّىٰ	عَلَيْهِمْ	آيَاتُنَا	بَيِّنَاتٍ	مَّا	كَانَ
علم		نہیں	وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیوں ہماری	ظاہر	نہیں	ہے

علم نہیں۔ صرف ظن سے کام لیتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں

حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اتُّوَابًا بَابِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللَّهُ

حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اتُّوَابًا بَابِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ قُلِ اللَّهُ

دلیل ان کی مگر یہ کہ کہتے ہیں لے آؤ ہمارے باپوں کو اگر ہو تم سچے کہہ کہہ اللہ ہی

تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ ﴿۲۵﴾ کہہ دو کہ اللہ

يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ

يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ

زندہ کرے گا تم کو پھر مارے گا تم کو پھر اکٹھا کرے گا تم کو طرف دن قیامت کے نہیں شک سچا ہے

ہی تم کو جان بچتا ہے پھر (وہی) تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو قیامت کے روز جس (کے آنے) میں کچھ شک نہیں

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾ وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

اور لیکن بہت لوگ نہیں جانتے اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی

تم کو جمع کرے گا لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے ﴿۲۶﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت

وَالْأَرْضِ ۗ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُومِنُ بِهَا الْكٰفِرُونَ ﴿۲۷﴾

وَالْأَرْضِ ۗ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُومِنُ بِهَا الْكٰفِرُونَ ﴿۲۷﴾

اور زمین کی اور جس دن کہ قائم ہوگی قیامت اس دن زیاں پائیں گے جھوٹے

اللہ ہی کی ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہل باطل خسارے میں پڑ جائیں گے ﴿۲۷﴾

وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِتَابِهَا الْيَوْمَ

وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِتَابِهَا الْيَوْمَ

اور دیکھے گا تو ہر امت کو زانو پے گری ہوئی ہر امت پکاری جائے گی طرف اپنے اعمال نامے کے آج

اور تم ہر ایک فرقتے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوگا۔ (اور) ہر ایک جماعت اپنی کتاب (اعمال) کی طرف بلائی جائے گی۔

تُجْرُونَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۸﴾ هَذَا كِتَابُنَا يُطِيقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ

تُجْرُونَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۸﴾ هَذَا كِتَابُنَا يُطِيقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ

جزائے جاؤ گے تم جو کچھ کہتے تھے تم کرتے یہ ہے کتاب ہماری بولتی ہے اوپر تمہارے ساتھ حق کے

جو کچھ تم کرتے رہے آج تم کو اس کا بدلہ دیا جائے گا ﴿۲۸﴾ یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی۔

إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۹﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

إِنَّا	كُنَّا	نَسْتَنْسِخُ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	فَأَمَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
بیشک	تھے ہم	لکھتے	جو کچھ کہ	تھے تم	کرتے	پس جو	لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کیے

جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے ﴿۲۹﴾ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک

الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۗ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

الصَّالِحَاتِ	فَيُدْخِلُهُمْ	رَبُّهُمْ	فِي	رَحْمَتِهِ	ذَٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ
ایچھے	پس داخل کرے گا ان کو	رب ان کا	بچ	رحمت اپنی کے	یہ ہے	وہ	مراد پانا

کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت (کے باغ) میں داخل کرے گا۔ یہی صریح

الْمُبِينُ ﴿۳۰﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

الْمُبِينُ	وَ	أَمَّا	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَفَلَمْ	تَكُنْ	آيَاتِي	تُتْلَىٰ	عَلَيْكُمْ
ظاہر	اور	جو	لوگ کہ	کافر ہوئے	کیا پس نہ	تھیں	آیتیں میری	پڑھی جاتیں	اور تمہارے

کا مبینی ہے ﴿۳۰﴾ اور جنہوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا کہ) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿۳۱﴾ وَإِذْ قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ

فَاسْتَكْبَرْتُمْ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	مُّجْرِمِينَ	وَإِذْ	قِيلَ	إِنَّ	وَعْدَ	اللَّهِ
پس تکبر کیا تم نے	اور	تھے تم	قوم	گنہگار	اور جب	کہا جاتا ہے	بیشک	وعدہ	اللہ کا

مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے ﴿۳۱﴾ اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ ۗ إِنَّ

حَقٌّ	وَ	السَّاعَةُ	لَا	رَيْبَ	فِيهَا	قُلْتُمْ	مَا	نَدْرِي	مَا	السَّاعَةُ	إِنَّ
سچ ہے	اور	قیامت	نہیں	شک	بچ اس کے	کہتے تھے تم	نہیں	جانتے ہم	کیا ہے	قیامت	نہیں

سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے۔ ہم اس

نَظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُتَّقِينَ ﴿۳۲﴾ وَبَدَّ لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا

نَظُنُّ	إِلَّا	ظَنًّا	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُتَّقِينَ	وَ	بَدَّ	لَهُمْ	سَيِّئَاتُ	مَا
گمان کرتے ہم	مگر	گمان تھوڑا	اور	نہیں	ہم	یقین لانے والے	اور	ظاہر ہوئیں	واسطے انکے	برائیاں	اس چیز کی کہ

کو محض ظنی خیال کرتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا ﴿۳۲﴾ اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو

عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۳﴾ وَقِيلَ الْيَوْمَ

عَمِلُوا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	وَ	قِيلَ	الْيَوْمَ
کرتے تھے	اور گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے کہ	تھے وہ	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	اور	کہا جائے گا	آج

جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا ﴿۳۳﴾ اور کہا جائے گا کہ جس طرح

نَسَّكُمُ كَمَا نَسَيْتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَا لَكُمْ مِنَ النَّارِ وَمَا لَكُمْ مِنْ

نَسَّكُمُ	كَمَا	نَسَيْتُمْ	لِقَاءَ	يَوْمِكُمْ	هَذَا	وَ	مَا	لَكُمْ	مِنَ
بھول جائینگے تم کو	جیسا	بھول گئے تم	ملاقات	دن کی تمہارے	اس	اور	جگہ تمہاری	آگ ہے	اور نہیں

تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی

نَصْرِينَ ﴿۳۴﴾ ذَلِكُمْ بِأَنَّكُمْ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَأَعْرَضْتُمْ الْحَيٰوةُ

نَصْرِينَ	ذَلِكُمْ	بِأَنَّكُمْ	اتَّخَذْتُمْ	آيَاتِ	اللَّهِ	هُزُوًا	وَ	أَعْرَضْتُمْ	الْحَيٰوةُ
مددگار	یہ	بسب اسکے ہے کہ تم نے	پکڑا تھا	نشانیوں	اللہ کی کو	ٹھٹھا	اور	فریب دیا تم کو	زندگانی

تمہارا مددگار نہیں ﴿۳۴﴾ یہ اس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے

الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۳۵﴾ فَلِلَّهِ

الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	لَا	يُخْرَجُونَ	مِنْهَا	وَ	لَا	هُمُ	يُسْتَعْتَبُونَ	فَلِلَّهِ
دنیا کی نے	پس آج	نہ	نکالے جائیں گے	اس سے	اور	نہ	وہ	تو قبول کیے جائینگے	پس اللہ کیلئے ہے

میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿۳۵﴾ پس اللہ

الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ

الْحَمْدُ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	رَبِّ	الْأَرْضِ	رَبِّ	الْعٰلَمِينَ	وَ	لَهُ
سب تعریف	پروردگار	آسمانوں کا	اور	رب ہے	زمین کا	پروردگار	عالموں کا	اور	واسطے اسکے ہے

ہی کو ہر طرح کی تعریف (سزاوار) ہے جو آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک (اور) تمام جہان کا پروردگار ہے ﴿۳۶﴾ اور

الْكِبْرِيَاءِ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳۷﴾

الْكِبْرِيَاءِ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ
بڑائی	بچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا

آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب (اور) دانا ہے ﴿۳۷﴾

آیاتها ۳۵

سُورَةُ الْاِحْقَافِ مَكِّيَّةٌ ۲۶

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حَمَّ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۲ مَا خَلَقْنَا

حَمَّ	تَنْزِيلُ	الْكِتَابِ	مِنَ	اللّٰهِ	الْعَزِيزِ	الْحَكِيمِ	مَا	خَلَقْنَا
حَمَّ	اتارنا	کتاب کا ہے	کی طرف سے	اللہ	غالب	حکمت والے	نہیں	پیدا کیا ہم نے

حَمَّ ۱ (یہ) کتاب اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے ۲ ہم نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ۳

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	درمیان اُنکے ہے	مگر	ساتھ حق کے	اور	وقت

اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی برحکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لیے پیدا کیا ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا اُنذِرُوا وَمِعْرُضُونَ ۴ قُلْ اَرَايْتُمْ مَّا تَدْعُونَ

وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	عَمَّا	اُنذِرُوا	وَمِعْرُضُونَ	قُلْ	اَرَايْتُمْ	مَا	تَدْعُونَ
اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اس چیز سے کہ	ڈرائے گئے	منہ پھیرنیوالے ہیں	کہہ	کیا دیکھا تم نے	اس چیز کو کہ پکارتے ہو

اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں ۴ کہو کہ بھلا تم نے اُن چیزوں کو دیکھا ہے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُونِيْ مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی

مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَرُونِيْ	مَاذَا	خَلَقُوا	مِنَ	الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِی
سے	سوائے	اللہ کے	دکھا دو مجھ کو	کیا	پیدا کیا انہوں نے	سے	زمین	یا	واسطے اُنکے	ساجھا ہے	بچ

جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو (ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں میں

السَّمٰوٰتِ اِیْتُوْنِیْ بِکِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَا اَوْ اَثَرٍ مِّنْ عِلْمِ اِنِّ

السَّمٰوٰتِ	اِیْتُوْنِیْ	بِکِتٰبٍ	مِّنْ	قَبْلِ	هٰذَا	اَوْ	اَثَرٍ	مِّنْ	عِلْمِ	اِنِّ
آسمانوں کے	لے آؤ میرے پاس	کتاب	سے	پہلے	اس	یا	کچھ نقل	سے	علم کی	اگر

اُن کی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔ یا علم (انبیاء میں) سے کچھ (منقول)

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۴۷﴾ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ

كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	وَ	مَنْ	أَضَلُّ	مِمَّن	يَدْعُوا	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	مَنْ
ہوتم	سچے	اور	کون ہے	زیادہ گمراہ	اس شخص سے کہ	پکارتا ہے	سے	سوائے	اللہ کے	اسکو جو کہ

چلا آتا ہو (تو اُسے پیش کرو) ﴿۴۷﴾ اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے

لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَفْلُونَ ﴿۴۸﴾ وَإِذَا

لَا	يَسْتَجِيبُ	لَهُ	إِلَى	يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	وَهُمْ	عَنْ	دُعَائِهِمْ	غَفْلُونَ	وَ	إِذَا
نہیں	جواب دے گا	اس کو	تک	دن	قیامت کے	اور وہ	سے	ان کے پکارنے	غافل ہیں	اور	جب

جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو ﴿۴۸﴾ اور جب

حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ﴿۴۹﴾ وَإِذَا

حُشِرَ	النَّاسُ	كَانُوا	لَهُمْ	أَعْدَاءً	وَ	كَانُوا	بِعِبَادَتِهِمْ	كَافِرِينَ	وَ	إِذَا
اکٹھے کیے جائینگے	لوگ	ہوں گے وہ	واسطے انکے	دشمن	اور	ہوں گے	وہ ان کی عبادت کا	انکار کرنے والے	اور	جب

لوگ جمع کیے جائیں گے تو وہ اُن کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے ﴿۴۹﴾ اور جب

تَثَلَّى عَلَيْهِمْ أَيُّهَا النَّبِيُّ قَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَذَا

تَثَلَّى	عَلَيْهِمْ	أَيُّهَا	النَّبِيُّ	قَالِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَاءَهُمْ	هَذَا
پڑھی جاتی ہیں	اوپر انکے	نشانیاں ہماری	ظاہر	کہتے ہیں	وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	واسطے حق کے	جب	آیا ان کے پاس	یہ

ان کے سامنے ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جب اُن کے پاس آچکا کہتے ہیں کہ یہ

سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۵۰﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۗ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ

سِحْرٌ	مُبِينٌ	أَمْ	يَقُولُونَ	افْتَرَاهُ	قُلْ	إِنْ	افْتَرَيْتُهُ	فَلَا	تَمْلِكُونَ
جادو ہے	ظاہر	کیا یہ	کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے اس کو	کہہ	اگر	باندھ لیا ہے اس کو	پس نہیں	تم مالک

تو صریح جادو ہے ﴿۵۰﴾ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو از خود بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے

لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۗ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ ۗ كَفِيَ بِهِ شَهِيدًا

لِي	مِنَ	اللَّهِ	شَيْئًا	هُوَ	أَعْلَمُ	بِمَا	تُفِيضُونَ	فِيهِ	كَفِيَ	بِهِ	شَهِيدًا
واسطے میرے	سے	اللہ	کسی چیز کے	وہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	شروع کرتے ہو تم	بچا اسکے	کانی ہے	ساتھ اسکے	وہ گواہ

میرے (بچاؤ کے) لیے کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اس کے بارے میں کرتے ہو۔ وہی میرے اور تمہارے

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنْ

بَيْنِي	وَبَيْنَكُمْ	وَ	هُوَ	الْغَفُورُ	الرَّحِيمُ	قُلْ	مَا	كُنْتُ	بِدْعًا	مِّنْ
درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	اور	وہی ہے	بخشنے والا	مہربان	کہہ	نہیں	ہوں میں	نیا	سے

درمیان گواہ کافی ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۔ کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبر

الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۖ إِنَّا نَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ

الرُّسُلِ	وَ	مَا	أَدْرِي	مَا	يُفْعَلُ	بِي	وَلَا	بِكُمْ	إِنَّا	نَتَّبِعُ	إِلَّا	مَا	يُوحَىٰ
پیغمبروں میں	اور	نہیں	جانتا میں	جو کچھ	کیا جائیگا	ساتھ میرے	اور نہ	ساتھ تمہارے	نہیں	پیردی کرتا میں	مگر	اس چیز کی	کہ جی کجائی ہے

نہیں آیا اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا (کیا جائے گا)۔ میں تو اسی کی پیردی کرتا ہوں جو

إِلَىٰ وَمَا أَنَا إِلَّا أَنْذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنَ عِنْدِ اللَّهِ

إِلَىٰ	وَ	مَا	أَنَا	إِلَّا	أَنْذِيرٌ	مُّبِينٌ	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	كَانَ	مِنْ	عِنْدِ	اللَّهِ
طرف میرے	اور	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا	ظاہر	کہہ	کیا دیکھتے تم نے	اگر	ہوئی یہ	سے	نزدیک	اللہ کے

مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو علانیہ ہدایت کرنا ہے ۲۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو

وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَأَمَنَ

وَ	كَفَرْتُمْ	بِهِ	وَ	شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ	بَنِي	إِسْرَائِيلَ	عَلَىٰ	مِثْلِهِ	فَأَمَنَ
اور	کفر کیا تم نے	ساتھ اسکے	اور	گواہی دی	ایک گواہ نے	سے	بنی	اسرائیل	اوپر	مانند اسکی کے	پس ایمان لایا وہ

اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک (کتاب) کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا

وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ

وَاسْتَكْبَرْتُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ	وَقَالَ	الَّذِينَ
اور تکبر کیا تم نے	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو	اور کہا انہوں نے	جو کہ

اور تم نے سرکش کی (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے)۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۳۔ اور کافر مومنوں

كَفَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۖ وَإِذْ لَمَّا

كَفَرُوا	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	لَوْ	كَانَ	خَيْرًا	مَّا	سَبَقُونَا	إِلَيْهِ	وَ	إِذْ	لَمَّا
کافر ہوئے	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اگر	ہوتا	بہتر	نہ	آگے نکل جاتے	طرف اسکی	اور	جس وقت کہ نہ	

سے کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے۔ اور جب وہ

يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا أَفْكٌ قَدِيمٌ ۝ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابٌ

يَهْتَدُوا	بِهِ	فَسَيَقُولُونَ	هَذَا	أَفْكٌ	قَدِيمٌ	وَ	مِنْ	قَبْلِهِ	كِتَابٌ
راہ پائے	ساتھ اسکے	پس البتہ کہیں گے	یہ	جھوٹ ہے	قدیم	اور	سے	پہلے اس	کتاب

اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے تو اب کہیں گے کہ یہ پرانا جھوٹ ہے ۝ اور اس سے پہلے

مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۖ وَهَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانِ عَرَبِيًّا

مُوسَىٰ	إِمَامًا	وَرَحْمَةً	وَ	هَذَا	كِتَابٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّسَانًا	عَرَبِيًّا
موسیٰ کی	پیڑھا	اور رحمت	اور	یہ	کتاب	سچا کرنے والی ہے	بولی	عربی

موسیٰ کی کتاب تھی (لوگوں کے لیے) رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسی کی تصدیق کرنے والی

لِيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا

لِيُنذِرَ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	وَ	بُشْرَىٰ	لِلْمُحْسِنِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ	قَالُوا
تاکہ ڈرائے	ان لوگوں کو کہ	ظلم کرتے ہیں	اور	خوشخبری	واسطے احسان کرنیوالوں کے	بیشک	جن لوگوں نے	کہا کہ

تاکہ ظالموں کو ڈرائے۔ اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے ۝ جن لوگوں نے کہا

رَبَّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ

رَبَّنَا	اللَّهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوا	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا هُمْ	يَحْزَنُونَ	أُولَٰئِكَ
پروردگار ہمارا	اللہ ہے	پھر	قائم رہے	پس	نہیں	ڈر	اور	اندھ	غمگین ہوں گے	یہ لوگ ہیں

کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۝ یہی

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

أَصْحَابُ	الْجَنَّةِ	خَالِدِينَ	فِيهَا	جَزَاءً	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ
رہنے والے	بہشت کے	بیشد رہنے والے	بچ اس کے	بدلہ ہے	اس چیز کا کہ	تھے وہ	کرتے

اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ (یہ) اس کا بدلہ (ہے) جو وہ کیا کرتے تھے ۝

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ

وَوَصَّيْنَا	الْإِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	إِحْسَانًا	حَمَلَتْهُ	أُمُّهُ	كُرْهًا	وَ	وَضَعَتْهُ
اور	حکم کیا ہم نے	آدمی کو	ساتھ ماں باپ اپنے کے	احسان کرنا	اٹھاتی ہے اس کو	ماں اس کی	تکلیف سے	اور

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اُس کی ماں نے اُس کو تکلیف سے پیٹ، میں رکھا اور تکلیف ہی

كُرْهًا ۱ وَحَمْلُهُ ۲ وَفِصْلُهُ ۳ ثَلَاثُونَ ۴ شَهْرًا ۵ حَتَّى ۶ إِذَا ۷ بَلَغَ ۸ أَشُدَّهُ ۹

کُرْهًا سے اور حمل اس کا اور دودھ چھڑانا اس کا تیس مہینے میں یہاں تک کہ جب پہنچا جوانی اپنی کو

سے جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا

وَبَلَغَ ۱۰ أَرْبَعِينَ ۱۱ سَنَةً ۱۲ قَالَ ۱۳ رَبِّ ۱۴ أَوْزَعْنِي ۱۵ أَنْ ۱۶ أَشْكُرَ ۱۷ نِعْمَتَكَ ۱۸ الَّتِي ۱۹

و بَلَغَ اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے رب میرے توفیق دے مجھ کو یہ کہ شکر کروں میں تیری نعمت کا وہ جو کہ

اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان

أَنْعَمْتَ ۲۰ عَلَيَّ ۲۱ وَ عَلَى ۲۲ وَالِدَيَّ ۲۳ وَ أَنْ ۲۴ أَعْمَلَ ۲۵ صَالِحًا ۲۶ تَرْضَاهُ ۲۷

انعام کیا تو نے اور پر میرے اور اوپر میرے والدین کے اور یہ کہ عمل کروں میں نیک جو پسند کرے تو اسکو

مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیے ہیں ان کا شکر گزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے

وَأَصْلِحْ ۲۸ لِي ۲۹ فِي ۳۰ ذُرِّيَّتِي ۳۱ ۱۰ اِنِّي ۱۱ تُبْتُ ۱۲ إِلَيْكَ ۱۳ وَ اِنِّي ۱۴ مِنْ ۱۵ الْمُسْلِمِينَ ۱۶ ۱۷

و اَصْلِحْ اور اصلاح کر واسطے میرے بیچ میری اولاد کے بیشک میں نے توپکی طرف تیری اور بیشک میں ہوں سے مسلمانوں میں

اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح (تقویٰ) دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں ۱۷

أُولَٰئِكَ ۱۸ الَّذِينَ ۱۹ نَتَقَبَّلُ ۲۰ عَنْهُمْ ۲۱ أَحْسَنَ ۲۲ مَا ۲۳ عَمِلُوا ۲۴ وَ نَتَجَاوَزُ ۲۵ عَنْ ۲۶

یہ لوگ ہیں جو کہ قبول کرتے ہیں ہم ان سے بہتر اس چیز کا کہ کیا انہوں نے اور درگزر کرتے ہیں ہم سے

یہی لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں

سَيِّئَاتِهِمْ ۲۷ فِي ۲۸ أَصْحَابِ ۲۹ الْجَنَّةِ ۳۰ وَ عَدَ ۳۱ الصِّدْقِ ۳۲ الَّذِي ۳۳ كَانُوا ۳۴

سَيِّئَاتِهِمْ برائیوں ان کی کچھ رہنے والے بہشت کے وعدہ سچا ہے جو تھے وہ

گے (اور یہی) اہل جنت میں (ہوں گے)۔ (یہ) سچا وعدہ (ہے) جو ان سے کیا

يُوعِدُونَ ﴿۱۷﴾ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أَفِ لَكُمْ أَنْ تُعِدْنِي أَنْ أُخْرَجَ

یوعدوئے جاتے اور جس نے کہا واسطے ماں باپ اپنے کے بیزار ہوں میں تم دونوں سے کیا تم وعدہ دیتے ہو مجھ کو یہ کہ نکالا جاؤں میں جاتا تھا ﴿۱۷﴾ اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اف اف! تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں

وَقَدْ خَلَّتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي وَهَمَّا يَسْتَعِيثُ اللَّهُ وَيَلِكُ امِنْ ﴿۱۸﴾

وَقَدْ خَلَّتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي وَهَمَّا يَسْتَعِيثُ اللَّهُ وَيَلِكُ امِنْ ﴿۱۸﴾ اور تحقیق گزر گئے ہیں بہت قرن سے پہلے مجھ اور وہ دونوں فریاد کرتے ہیں اللہ سے اور خرابی ہو تجھ کو ایمان لا (زمین سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۹﴾

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۹﴾ بیشک وعدہ اللہ کا سچ ہے پس کہتا ہے نہیں یہ مگر کہانیاں پہلوں کی فریاد کرتے (ہوئے کہتے) تھے کہ کجبت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۱۹﴾

أُولَئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ

أُولَئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ یہ لوگ ہیں کہ ثابت ہوئی اوپر ان کے بات سچ امتوں کے تحقیق گزری ہیں سے پہلے ان یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی (دوسری) امتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں

مِّنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَسِرِينَ ﴿۲۰﴾ وَلِكُلِّ دَرَجَاتٍ مِّمَّا

مِّنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَسِرِينَ ﴿۲۰﴾ وَلِكُلِّ دَرَجَاتٍ مِّمَّا سے جنوں اور انسانوں سے بیشک وہ تھے زیاں پانے والے اور واسطے ہر ایک کے درجے میں اس چیز سے کہ عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا۔ بیشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے ﴿۲۰﴾ اور لوگوں نے جیسے کام کیے ہوں گے ان کے

عَمِلُوا وَلِيُوفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ

عَمِلُوا وَلِيُوفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ عمل کیا انہوں نے اور تاکہ پورا کر دے انکو عمل ان کے اور وہ نہیں ظلم کیے جائیں گے اور جس دن روز دیکھے جائیں گے مطابق سب کے درجے ہوں گے۔ (غرض یہ ہے) کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے ﴿۲۱﴾ اور جس دن

الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا

الَّذِينَ	كَفَرُوا	عَلَى	النَّارِ	أَذْهَبْتُمْ	طَيِّبَاتِكُمْ	فِي	حَيَاتِكُمُ	الدُّنْيَا
وہ لوگ جو کہ	کافر ہوئے	اوپر	آگ کے	لے گئے تم	نیکیاں اپنی	بچ	تمہاری زندگانی	دنیا کے

کافر دوزخ کے سامنے کیے جائیں گے (تو کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے

وَأَسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْرَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ

وَأَسْتَمْتَعْتُمْ	بِهَا	فَالْيَوْمَ	تُجْرَوْنَ	عَذَابَ	الْهُونِ	بِمَا	كُنْتُمْ
اور فائدہ اٹھا لیا تم نے	ساتھ اٹکے	پس آج	جزا دیئے جاؤ گے	عذاب	رسوائی کا	بہا	تھے تم

اور ان سے متمتع ہو چکے۔ سو آج تم کو ذلت کا عذاب ہے (یہ) اس کی سزا (ہے) کہ تم

تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ۝۲۰ وَادْكُرُوا

تَسْتَكْبِرُونَ	فِي	الْأَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَفْسُقُونَ	وَ	ادْكُرُوا
تکبر کرتے	بچ	زمین کے	بغیر	حق کے	اور	بہا	تھے تم	فسق کرتے	اور	یاد کر

زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے اور اس کی کہ بدکرداری کرتے تھے ۲۰ اور (قوم)

أَخَاعِدِ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَّتِ الذُّرُورُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

أَخَا	عَادِ	إِذْ	أَنْذَرَ	قَوْمَهُ	بِالْأَحْقَافِ	وَ	قَدْ	خَلَّتِ	الذُّرُورُ	مِنْ	بَيْنِ	يَدَيْهِ
بھائی	عاد کے	جبوقت	ذرا	اس نے	بچ احقاف کے	اور	تحقیق	گزرے	ڈرائیوالے	سے	آگے	اٹکے

عاد کے بھائی (ہو) کو یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں ہدایت کی اور ان سے پہلے اور پیچھے بھی

وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

وَ	مِنْ	خَلْفِهِ	أَلَّا	تَعْبُدُوا	إِلَّا	اللَّهَ	ۖ	إِنِّي	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	
اور	سے	پیچھے	اس کے	یہ کہ نہ	عبادت کرو	مگر	اللہ کی	بیشک	میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	عذاب

ہدایت کرنے والے گزر چکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا

يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۲۱ قَالُوا أَجِئْنَا بِكُنَّا عَنْ الْهَيْتَانِ فَأَتَيْنَا تَعَدْنَا إِنْ

يَوْمٍ	عَظِيمٍ	قَالُوا	أَجِئْنَا	بِكُنَّا	عَنْ	الْهَيْتَانِ	فَأَتَيْنَا	تَعَدْنَا	إِنْ
دن	بڑے	کہتے	ہم	آئے	ہم	پاس	تاکہ	پھیرے	ہم کو

کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم آج ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو تو

كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِبْلَعْتُمْ مَا

كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِبْلَعْتُمْ مَا
ہے تو سے بچوں کہا سوائے اسکے نہیں کہ علم نزدیک اللہ کے ہے اور پہنچاتا ہوں میں تمکو وہ چیز جو کہ

جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ (۳۱) انہوں نے کہا کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور میں تو جو (احکام) دے کر بھیجا گیا ہوں وہ

أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرَأَيْكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿۳۲﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا

أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرَأَيْكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا
بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اسکے اور لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم قوم ہو کہ جہالت کرتے ہو پس جب دیکھا اس کو بادل

تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو (۳۲) پھر جب انہوں نے اس عذاب کو دیکھا کہ بادل

مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ ۖ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۗ بَلْ هُوَ مَا

مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ ۖ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۗ بَلْ هُوَ مَا
آ رہا ہے سامنے ان کے جنگوں کو کہا انہوں نے یہ بادل ہے مینہ برسانے والا ہم کو بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ

(کی صورت میں) ان کے میدانوں کی طرف آ رہا ہے تو کہنے لگے کہ یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ (نہیں) بلکہ (یہ) وہ چیز ہے جس کے لیے

اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ ۗ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۳۳﴾ تَدْمِرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ

اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ ۗ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ تَدْمِرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ
جلدی کرتے تھے تم ساتھ اسکے ہوا ہے بچ اس کے عذاب ہے درد دینے والا ہلاک کرتی ہے ہر چیز کو ساتھ حکم

تم جلدی کرتے تھے یعنی آندی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے (۳۳) ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کیے

رَبِّهَا فَاصْبَحُوا لَا يَرَىٰ إِلَّا مَسَكِنَتَهُمْ ۗ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

رَبِّهَا فَاصْبَحُوا لَا يَرَىٰ إِلَّا مَسَكِنَتَهُمْ ۗ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ
اپنے رب کے پس ہو گئے کہ نہ دکھائی دیتے تھے مگر گھران کے اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم قوم

دیتی ہے تو وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح

الْمُجْرِمِينَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ مَكَنْتُمْ فِيهَا ۖ إِنَّمَا مَكَنْتُمْ فِيهِ ۖ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

الْمُجْرِمِينَ وَلَقَدْ مَكَنْتُمْ فِيهَا ۖ إِنَّمَا مَكَنْتُمْ فِيهِ ۖ وَجَعَلْنَا لَهُمْ
گنہگار کو اور البتہ تحقیق قدرت دی تھی ہم نے انکو بچ اس کے کہ نہ قدرت دی ہم نے تم کو بچ اسکے اور کیے ہم نے واسطے انکے

سزا دیا کرتے ہیں (۳۴) اور ہم نے ان کو ایسے مقدر دیے تھے جو تم لوگوں کو نہیں دیے اور انہیں کان

سَمِعًا وَابْصَارًا وَأَفِيدَةً ۖ فَمَا آغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ

سَمِعًا	وَ	ابْصَارًا	وَ	أَفِيدَةً	فَمَا	آغْنَىٰ	عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ	وَلَا	أَبْصَارُهُمْ
کان	اور	آنکھیں	اور	دل	پس نہ	کفایت کیا	ان سے	ان کے کانوں نے	اور نہ	ان کی آنکھوں نے

اور آنکھیں اور دل دیے تھے تو جب کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے تو نہ تو ان کے کان ہی

وَلَا أَفِيدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ

وَلَا	أَفِيدَتُهُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	إِذْ	كَانُوا	يَجْحَدُونَ	بِآيَاتِ	اللَّهِ	وَ	حَاقَ
اور نہ	ان کے دلوں نے	کچھ	چیز	جسوقت کہ	تھے وہ	جھگڑا کرتے	ساتھ نشانوں	اللہ کی کے	اور	گھیر لیا

ان کے کچھ کام آسکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ اور جس چیز سے استہزاء کیا کرتے تھے

بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۚ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنْ

بِهِمْ	مَّا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	وَلَقَدْ	أَهْلَكْنَا	مَا	حَوْلَكُمْ	مِّنْ
ان کو	اس چیز نے کہ	تھے وہ	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	اور	البتہ تحقیق	ہلاک کیا ہم نے	جو کچھ	گرد تمہارے

اُس نے ان کو آگیرا (۲۶) اور تمہارے ارد گرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک

الْقُرَىٰ وَصَرَفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۚ فَلَوْلَا نَصْرَهُمُ الَّذِينَ

الْقُرَىٰ	وَ	صَرَفْنَا	الْآيَاتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ	فَلَوْلَا	نَصْرَهُمُ	الَّذِينَ
بستیوں	اور	طرح طرح سے پھیر کر بیان	کیں ہم نے	نشانیاں	تاکہ وہ	رجوع کریں	پس کیوں	نہ مدد دی ان کو

کردیا اور بار بار (اپنی) نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں (۲۷) تو جن کو ان لوگوں نے تقرب (اللہ)

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۗ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ وَذَلِكِ

اتَّخَذُوا	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	قُرْبَانًا	آلِهَةً	بَلْ	ضَلُّوا	عَنْهُمْ	وَ	ذَلِكِ
پکڑا انہوں نے	سے	سوائے	اللہ کے	تقرب کے لیے	معبود	بلکہ	کھوئے گئے	ان سے	اور	یہ ہے

کے لیے اللہ کے سوا معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ اُن (کے سامنے) سے گم ہو گئے اور یہ

إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۚ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

إِفْكُهُمْ	وَ	مَّا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ	وَ	إِذْ	صَرَفْنَا	إِلَيْكَ	نَفَرًا	مِّنَ	الْجِنِّ
جھوٹ ان کا	اور	جو کچھ	تھے وہ	باندھ لیتے	اور	جسوقت کہ	پھیر لائے ہم	طرف تیری	جماعت	سے	جنوں میں

ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افتراء کیا کرتے تھے (۲۸) اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف

يَسْتَبْعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ

يَسْتَبْعُونَ	الْقُرْآنَ	فَلَمَّا	حَضَرُوهُ	قَالُوا	أَنصِتُوا	فَلَمَّا	قُضِيَ
سنتے تھے	قرآن کو	پس جب	حاضر ہوئے پاس اسکے	کہنے لگے	چپ رہو	پس جب	تمام ہوا پڑھنا

متوجہ کیے کہ قرآن سنیں۔ تو جب وہ اس کے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب (پڑھنا) تمام ہوا

وَلَوْ إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿۲۹﴾ قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ

وَلَوْ	إِلَىٰ	قَوْمِهِمْ	مُنْذِرِينَ	قَالُوا	يَا قَوْمَنَا	إِنَّا	سَمِعْنَا	كِتَابًا	أُنزِلَ
پھر گئے	طرف	قوم اپنی کے	ڈراتے ہوئے	کہا انہوں نے	اے قوم ہماری	بیشک	سنی ہم نے	ایک کتاب	اتاری گئی ہے

تو اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ (ان کو) نصیحت کریں ﴿۲۹﴾ کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے

مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ

مِنْ	بَعْدِ	مُوسَىٰ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِي	إِلَى	الْحَقِّ	وَ	إِلَىٰ
سے	بعد	موسیٰ کے	سچا کر نیوالی	اس چیز کو کہ	آگے اسکے ہے	راہ دکھاتی ہے	طرف	حق کی	اور	طرف

بعد نازل ہوئی ہے جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے۔ (اور) سچا (دین) اور

طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۳۰﴾ يَقَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرَ لَكُمْ

طَرِيقٍ	مُّسْتَقِيمٍ	يَقَوْمَنَا	أَجِيبُوا	دَاعِيَ	اللَّهِ	وَ	آمِنُوا	بِهِ	يَغْفِرَ	لَكُمْ
راہ	سیدھی کی	اے قوم ہماری	قبول کرو	بلانے والے	اللہ کے کو	اور	ایمان لے آؤ	ساتھ اسکے	بخشے گا اللہ تم کو	

سیدھا راستہ بتاتی ہے ﴿۳۰﴾ اے قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ۔ اللہ

مَنْ ذُنُوبَكُمْ وَيُجْرِكُمْ مِّنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ

مَنْ	ذُنُوبَكُمْ	وَيُجْرِكُمْ	مِّنْ	عَذَابِ	أَلِيمٍ	وَ	مَنْ	لَّا	يُجِبْ	دَاعِيَ
سے	تمہارے گناہوں کے	اور پناہ دے گا تم کو	سے	عذاب	درد دینے والے	اور	جو کوئی	نہ	مانے	پکار نیوالے کو

تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا ﴿۳۱﴾ اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ

اللَّهُ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَ لَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ط

اللَّهُ	فَلَيْسَ	بِمُعْجِزٍ	فِي	الْأَرْضِ	وَ	لَيْسَ	لَهُ	مِنْ	دُونِهِ	أَوْلِيَاءُ ط
اللہ کے	پس نہیں	عاجز کرنے والا	بچ	زمین کے	اور	نہیں	واسطے اسکے	سے	اس کے سوا	دوست

کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔

أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۳۲﴾ أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

أُولَئِكَ	فِي	ضَلَالٍ	مُّبِينٍ	أَوْلَمْ	يَرَوْا	أَنَّ	اللَّهَ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ
یہ لوگ ہیں	بچ	گمراہی	ظاہر کے	کیانہ	دیکھا انہوں نے	یکہ	اللہ	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں ﴿۳۲﴾ کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں

وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْزِبْ بِخَلْقِهِنَّ بِقَدْرِ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۖ بَلَىٰ إِنَّهُ

وَ	الْأَرْضَ	وَلَمْ	يَعْزِبْ	بِخَلْقِهِنَّ	بِقَدْرِ	عَلَىٰ	أَنْ	يُحْيِيَ	الْمَوْتَىٰ	ۖ	بَلَىٰ	إِنَّهُ
اور	زمین کو	اور نہ	تھکا	ساتھ اگی پیدائش کے	قادر ہے	اوپر	اسکے کہ	زندہ کرے	مردوں کو	نہیں بلکہ	بیچکدہ	

اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں وہ اس (بات) پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے۔ ہاں (ہاں) وہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۳﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۖ

عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	وَ	يَوْمَ	يُعْرَضُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	عَلَىٰ	النَّارِ
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جس دن کہ	رو برو کیے جائیگے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	اوپر	آگ کے

ہر چیز پر قادر ہے ﴿۳۳﴾ اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کیے جائیں گے۔

أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۖ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا

أَلَيْسَ	هَذَا	بِالْحَقِّ	ۖ	قَالُوا	بَلَىٰ	وَ	رَبِّنَا	ۖ	قَالَ	فَذُوقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا
کیا نہیں	یہ	حق		کہیں گے	نہیں بلکہ حق ہے	تم ہے	اب ہمارے کی	کہے گا	پس چکھو	عذاب	بسبب اسکا کہ	

کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم (حق ہے)۔ تم ہوگا کہ تم جو (دنیا میں) انکار کرتے تھے

كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ

كُنْتُمْ	تَكْفُرُونَ	﴿۳۴﴾	فَاصْبِرْ	كَمَا	صَبَرَ	أُولُو	الْعَزْمِ	مِنَ	الرُّسُلِ
تھے تم	کفر کرتے		پس صبر کر	جیسا کہ	صبر کیا	صاحب	عزم کے	نے	پیغمبروں

(اب) عذاب کے مزے چکھو ﴿۳۴﴾ پس (اے محمد ﷺ) جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو

وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ ۖ كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوْعَدُونَ ۖ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا

وَلَا	تَسْتَعْجِلْ	لَهُمْ	ۖ	كَانَتْهُمْ	يَوْمَ	يَرُونَ	مَا	يُوْعَدُونَ	ۖ	لَمْ	يَلْبَثُوا	إِلَّا
اور	مت	جلدی کر		واسطے انکے	گویا کہ وہ	جس دن	دیکھیں گے	جو کچھ کہ	وعدہ دئے جاتے ہیں	نہیں	وہیل کی انہوں نے	مگر

اور ان کے لیے (عذاب) جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو (خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں)

سَاعَةً مِّنْ تَهَارٍ ط بَلْعٌ ق هَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفٰسِقُونَ ۝۳۵

سَاعَةً	مِّنْ	تَهَارٍ	ط	بَلْعٌ	ق	هَلْ	يُهْلِكُ	إِلَّا	الْقَوْمَ	الْفٰسِقُونَ
ایک ساعت	سے	دن کی		پہنچانا ہے		پس نہیں	ہلاک کیے جائیں گے	مگر	قوم	فاسق

رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ (یہ قرآن پیغام ہے۔ سو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے ۝۳۵)

رکوعاتها ۲

۴۷ سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ ۹۵

آیاتها ۳۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ اَصْلًا اَعْمَالُهُمْ ۝۱

الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	صَدُّوا	عَنْ	سَبِيلِ	اللّٰهِ	اَصْلًا	اَعْمَالُهُمْ
جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور	بند کیا انہوں نے	سے	راہ	اللہ کی	بے راہ کر دیا اللہ نے	ان کے اعمال

جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) اللہ کے رستے سے روکا اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیے ۝۱

وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نَزَّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَهُوَ

وَالَّذِينَ	اٰمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	اٰمَنُوْا	بِمَا	نَزَّلَ	عَلٰی	مُحَمَّدٍ	وَ	هُوَ
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	ایمان لائے	اس چیز پر کہ	اتاری گئی ہے	اوپر	محمد ﷺ کے	اور	وہ	

اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمد ﷺ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ

الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ كَفَرَتْ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاَصْلَحَ بِالْهَمِّ ۝۲ ذٰلِكَ

الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّهِمْ	ۚ	كَفَرَتْ	عَنْهُمْ	سَيِّئَاتِهِمْ	وَ	اَصْلَحَ	بِالْهَمِّ	ذٰلِكَ
حق ہے	سے	رب ان کے		دور کیں	ان سے	برائیاں ان کی	اور	سنواریا	حال ان کا	یہ

ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے ان سے ان کے گناہ دور کر دیے اور ان کی حالت سنواری (یہ جسطعمال اور اصلاح حال)

بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَاتَّبَعُوا الْبٰطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ

بِاَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	وَ	اتَّبَعُوا	الْبٰطِلَ	وَ	اَنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّبَعُوا	الْحَقَّ	مِنْ
اس واسطے کہ	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے		پیروی کی انہوں نے	باطل کی	اور	یہ کہ	جو لوگ	ایمان لائے	پیروی کی انہوں نے	حق کی	سے

اس لیے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے (دین)

رَّيْبُهُمْ ۳ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ۳ فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ

رَّيْبُهُمْ	كَذَلِكَ	يَضْرِبُ	اللَّهُ	لِلنَّاسِ	أَمْثَالَهُمْ	فَإِذَا	لَقِيتُمُ	الَّذِينَ
پروردگار اپنے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے لوگوں کے	مثال ان کی	پس جب	ملاقات کرو تم	ان لوگوں کی کہ

حق کے پیچھے چلے۔ اسی طرح اللہ لوگوں سے ان کے حالات بیان فرماتا ہے ۳ جب تم کافروں

كُفَرُوا فَضْرِبِ الرِّقَابِ ۳ حَتَّىٰ إِذَا أَتَخْتَنُواهُمْ فَشُدُّوا الْوَتَاقَ ۳

كُفَرُوا	فَضْرِبِ	الرِّقَابِ	حَتَّىٰ	إِذَا	أَتَخْتَنُواهُمْ	فَشُدُّوا	الْوَتَاقَ
کافر ہوئے	پس مارو	گردنیں ان کی	یہاں تک کہ	جب	چور کردوان کو	پس محکم کرو	قید کرنا

سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑا دو۔ یہاں تک کہ جب ان کو خوب قتل کر چکوتو (جو زندہ پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے قید کر لو۔

فَإِذَا مَا تَابَعِدُوا وَإِمَّا فِدَاءً ۳ حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۳ ذَلِكِ ۳

فَإِذَا	مَا	تَابَعِدُوا	وَ	إِمَّا	فِدَاءً	۳	حَتَّىٰ	تَضَعَ	الْحَرْبُ	أَوْزَارَهَا	۳	ذَلِكِ
پس یا	احسان بچیو	پہچھے اسکے	اور	یا	بدلہ بچیو	یہاں تک کہ	رکھ دے	لڑائی	بوجھ اپنے	یہ ہے بات		

پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر۔ یہاں تک کہ (فریق مقابل) لڑائی (کے) ہتھیار (اتھ سے) رکھ دے یہ (حکم

وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَأَنْتَصَرْنَا مِنْهُمْ ۳ وَلَكِنْ لِّيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۳

وَلَوْ	يَشَاءُ	اللَّهُ	لَأَنْتَصَرْنَا	مِنْهُمْ	۳	وَلَكِنْ	لِّيَبْلُوَ	بَعْضَكُمْ	بِبَعْضٍ
اور اگر	چاہے	اللہ	بدلہ لیوے	ان سے	اور	لیکن	تا کہ آزمائے	بعض تمہارے کو	ساتھ بعض کے

یاد رکھو۔ اور اگر اللہ چاہتا تو (اور طرح) ان سے انتقام لے لیتا لیکن اس نے چاہا کہ تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے سے (لڑو اگر) کرے۔

وَالَّذِينَ قَتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ۳ سَيَهْدِيهِمْ

وَالَّذِينَ	قَتَلُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	فَلَنْ	يُضِلَّ	أَعْمَالَهُمْ	سَيَهْدِيهِمْ
اور جو لوگ	مارے جاتے ہیں	سبیل	راہ	اللہ کی	پس ہرگز نہ	بے راہ کرے گا	ان کے اعمال کو	البتہ ہدایت کریگا ان کو

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے وہ ان کے عملوں کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا ۳ (بلکہ) ان کو سیدھے رستے پر چلائے گا

وَيُصْلِحْ بَالَهُمْ ۳ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَفَهَا لَهُمْ ۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

وَيُصْلِحْ	بَالَهُمْ	۳	وَيُدْخِلُهُمُ	الْجَنَّةَ	عَرَفَهَا	لَهُمْ	۳	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
اور سنوارے گا	ان کے حال کو	اور	داخل کرے گا ان کو	بہشت میں	جو معلوم کرادی ہے	ان کو	اے	لوگو جو	

اور ان کی حالت درست کر دے گا ۳ اور ان کو بہشت میں جس سے ان کو شناسا کر رکھا ہے داخل کرے گا ۳ اور اہل ایمان

أَمْوًا إِنْ تَتَّصَرُّوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ۝ وَالَّذِينَ

أَمْوًا	إِنْ	تَتَّصَرُّوا	اللَّهَ	يَنْصُرْكُمْ	وَ	يُثَبِّتْ	أَقْدَامَكُمْ	وَ	الَّذِينَ
ایمان لائے ہو	اگر	مدد کرو تم	اللہ کے دین کی	مدد سے گا تم کو	اور	ثابت کرے گا	قدموں تمہارے کو	اور	جو لوگ کہ

اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا ۝ اور جو

كَفَرُوا فَتَعَسَا لَهُمْ وَ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَّا أُنزِلَ

كَفَرُوا	فَتَعَسَا	لَهُمْ	وَ	أَضَلَّ	أَعْمَالَهُمْ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	كَرِهُوا	مَّا	أُنزِلَ
کافر ہوئے	پس گریز پڑا ہے	واسطے ان کے	اور	بے راہ کیے	اعمال ان کے	یہ	اس لیے کہ ان کو	پسند نہ آیا	جو کچھ کہ	اتارا

کافر ہیں ان کے لیے ہلاکت ہے اور وہ ان کے اعمال کو برباد کر دے گا ۝ یہ اس لیے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اس کو پسند

اللَّهُ فَاحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ

اللَّهُ	فَاحْبَطَ	أَعْمَالَهُمْ	أَفَلَمْ	يَسِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ	فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ
اللہ نے	پس اکارت کیے	اعمال ان کے	کیا پس نہیں	سیر کی انہوں نے	بچ	زمین کے	پس دیکھیں کہ	کیوں کر

کیا تو اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دیے ۝ کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۝ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۝ وَلِلْكَافِرِينَ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	دَمَّرَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	لِلْكَافِرِينَ
ہوا	آخر کام	ان لوگوں کا کہ	سے تھے	پہلے ان	ہلا کی ڈالی	اللہ نے	اوپر ان کے	اور	واسطے کافروں کے

کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا (عذاب) ان

أَمْثَلُهَا ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ

أَمْثَلُهَا	ذَٰلِكَ	بِأَنَّ	اللَّهَ	مَوْلَى	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	أَنَّ	الْكَافِرِينَ
مثال اس کی	یہ	بہبب اسکے ہے کہ	اللہ	کار ساز ہے	ان لوگوں کا کہ	ایمان لائے ہیں	اور	یہ کہ	جو کافر ہیں

کافروں کو ہو گا ۝ یہ اس لیے کہ جو مومن ہیں ان کا اللہ کار ساز ہے اور کافروں کا کوئی

لَا مَوْلَى لَهُمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

لَا	مَوْلَى	لَهُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	يَدْخُلُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
نہیں ہے	کار ساز	ان کا	بیشک	اللہ	داخل کرتا ہے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے

کار ساز نہیں ۝ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ بہشتوں میں

ع

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ

جَنَّتِ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	يَتَمَتَّعُونَ
بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	انہریں	اور	وہ لوگ کہ کافر ہوئے فائدہ اٹھاتے ہیں

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور (اس طرح)

وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ

وَيَأْكُلُونَ	كَمَا	تَأْكُلُ	الْأَنْعَامُ	وَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ	وَكَأَيِّنْ	مِنْ	قَرْيَةٍ	
اور کھاتے ہیں	جیسا کہ	کھاتے ہیں	چوپائے	اور آگ	جگہ رہنے کی	واسطے آگے	اور	بہت سی	سے	بستیوں

کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے (۱۲) اور بہت سی بستیاں

هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجْتِكَ ۚ أَهْلَكَنَّهُمْ فَلَا

هِيَ	أَشَدُّ	قُوَّةً	مِنْ	قَرْيَتِكَ	الَّتِي	أَخْرَجْتِكَ	أَهْلَكَنَّهُمْ	فَلَا
وہ	سخت	تھیں	توت	میں	سے	بستی تیری	جس نے نکال دیا تجھ کو	ہلاک کر دیا ہم نے انکو پس نہ ہوا

تمہاری بستی سے جس (کے باشندوں) نے تمہیں (وہاں سے) نکال دیا زور و قوت میں کہیں بڑھ کر نہیں۔ ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور ان

نَاصِرٍ لَهُمْ ۚ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيْتَةٍ مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ زُرِّي لَهُ سُوءٌ

نَاصِرٍ	لَهُمْ	أَفَمَنْ	كَانَ	عَلَىٰ	بَيْتَةٍ	مِنْ	رَبِّهِ	كَمَنْ	زُرِّي	لَهُ	سُوءٌ
مدد دینے والا	ان کو	کیا پس جو کہ ہے	اوپر	دھیل کے	سے	پروردگار اپنے	مانند اس شخص کی کہ	زینت دیا گیا	واسطے اسکے	برا	کا کوئی مددگار نہ ہوا (۱۳) بھلا جو شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے سے پروردگار (چل رہا) ہو وہ ان کی طرح (ہو سکتا) ہے جن کے اعمال انہیں

کا کوئی مددگار نہ ہوا (۱۳) بھلا جو شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے سے پروردگار (چل رہا) ہو وہ ان کی طرح (ہو سکتا) ہے جن کے اعمال انہیں

عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ۚ

عَمَلِهِ	وَاتَّبَعُوا	أَهْوَاءَهُمْ	مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِي	وَعَدَ	الْمُتَّقُونَ
عمل اس کا	اور پیروی کی انہوں نے	خواہشوں اپنی کی	صفت	اس جنت کی	جو کہ	وعدہ کیے گئے ہیں	پرہیزگار

اتھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں (۱۴) جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے

فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۚ

فِيهَا	أَنْهَارٌ	مِنْ	مَاءٍ	غَيْرِ	آسِنٍ	وَأَنْهَارٌ	مِنْ	لَبَنٍ	لَمْ	يَتَغَيَّرْ	طَعْمُهُ
جگہ اس کے	نہریں ہیں	سے	پانی کی	ہن	بگڑا ہوا	اور نہریں ہیں	سے	دودھ کی	نہیں	بدلا گیا	مزہ ان کا

اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔

وَأَنْهَرُمْ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّرْبَيْنِ ۗ وَأَنْهَرُمْ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى ۖ وَلَهُمْ

اور نہریں ہیں سے شراب کی مزہ دینے والی واسطے پینے والوں کے اور نہریں ہیں سے شہد کی صاف کیے گئے اور واسطے ان کے

اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے (سراسر) لذت ہے اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے) اور (وہاں) ان کے لیے

فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ

فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ

ہر قسم کے میوے سے ہر طرح کے میوے اور بخشش سے رب ان کے کیا وہ مانند اس شخص کی کہ وہ ہمیشہ رہنے والا ہے بیچ آگ کے

ہر قسم کے میوے سے ہر طرح کے میوے اور ان کے پروردگاری طرف سے مغفرت ہے۔ (کیا یہ پرہیزگار) ان کی طرح (ہو سکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں

وَسُقُوا مَاءً حَمِيماً فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۗ وَمِنْهُمْ مَّن يَسْتَبِعُ

وَسُقُوا مَاءً حَمِيماً فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۗ وَمِنْهُمْ مَّن يَسْتَبِعُ

اور پلائے جائینگے اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا (۱۵) اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان

إِلَيْكَ ۚ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

إِلَيْكَ ۚ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

طرف تیری یہاں تک کہ جب باہر نکلتے ہیں سے نزدیک تیرے کہتے ہیں واسطے ان لوگوں کے کہ دیئے گئے ہیں علم

لگائے رہتے ہیں یہاں تک کہ (سب کچھ سنتے ہیں لیکن) جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم (دین) دیا گیا ہے ان

مَاذَا قَالُوا إِذَا قَالُوا أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا

مَاذَا قَالُوا إِذَا قَالُوا أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا

کیا کہا تھا ابھی یہی لوگ ہیں وہ جو کہ مہر کی ہے اللہ نے اوپر ان کے دلوں کے اور پیروی کی انہوں نے

سے کہتے ہیں کہ (بھلا) انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے

أَهُوَآءَهُمْ ۗ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ۗ

أَهُوَآءَهُمْ ۗ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ۗ

اپنی خواہشات کی اور جن لوگوں نے راہ پائی زیادہ دی ان کو ہدایت اور وی ان کو پرہیزگاری ان کی

چل رہے ہیں (۱۶) اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں ان کو وہ ہدایت مزید بخشا ہے اور پرہیزگاری عنایت کرتا ہے (۱۷)

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ

فَهَلْ	يَنْظُرُونَ	إِلَّا	السَّاعَةَ	أَنْ	تَأْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	فَقَدْ	جَاءَ
پس نہیں	انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	یہ کہ	آئے ان کے پاس	ناگہاں	پس حقیق	آئی ہیں

اب تو یہ لوگ قیامت ہی کو دیکھتے ہیں کہ ناگہاں اُن پر آ واقع ہو سو اس کی نشانیاں (دفع میں) آ چکی ہیں۔

أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّى لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرُهُمْ ۖ فَأَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

أَشْرَاطُهَا	فَأَنَّى	لَهُمْ	إِذَا	جَاءَتْهُمْ	ذِكْرُهُمْ	فَأَعْلَمُ	أَنَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا
نشانیاں اس کی	پس کہاں ہوگا	واسطے ان کے	جب	آئے گی ان کے پاس	نصیحت ان کی	پس جان تو	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر

پھر جب وہ اُن پر آ نازل ہوگی اُس وقت انہیں نصیحت کہاں (مفید ہو سکے گی؟) ﴿۱۸﴾ پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی

اللَّهُ وَاسْتَغْفِرُ لِدُنْيِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

اللَّهُ	وَاسْتَغْفِرُ	لِدُنْيِكَ	وَلِلْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ
اللہ	اور بخشش مانگ	واسطے گناہ اپنے کے	اور واسطے مومنوں کے	اور مومن عورتوں کے	اور اللہ	جاتا ہے

معبود نہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور (اور) مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے

مُتَقَلِّبِكُمْ وَمَثُوبِكُمْ ۖ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا الْوَالِدُ أَنْزَلَتْ سُورَةٌ

مُتَقَلِّبِكُمْ	وَمَثُوبِكُمْ	وَيَقُولُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَوْ	لَا	أَنْزَلَتْ	سُورَةٌ
جگہ پھر جائیں تمہاری	اور جگہ رہنے کی تمہاری	اور کہتے ہیں	وہ لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	کیوں	نہیں	اتاری جاتی	کوئی سورت

پھرنے اور پھیرنے سے واقف ہے ﴿۱۹﴾ اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ لیکن

فَإِذَا أَنْزَلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةً وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۗ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي

فَإِذَا	أَنْزَلَتْ	سُورَةٌ	مُحْكَمَةً	وَذُكِرَ	فِيهَا	الْقِتَالُ	رَأَيْتَ	الَّذِينَ	فِي
پس جب	اتاری جائیگی	سورت	ثابت	اور ذکر کیا جائے	بیچ اسکے	لڑائی کا	دیکھے گا تو	ان لوگوں کو کہ	بیچ

جب کوئی صاف معنوں کی سورت نازل ہو اور اس میں جہاد کا بیان ہو تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تو تم ان

قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۗ

قُلُوبِهِمْ	مَرَضٌ	يَنْظُرُونَ	إِلَيْكَ	نَظَرَ	الْمَغْشِيِّ	عَلَيْهِ	مِنَ	الْمَوْتِ
ان کے دلوں کے	بیماری ہے	دیکھتے ہیں	طرف تیری	جیسے دیکھتا ہے	وہ شخص کہ بیہوشی آتی ہے	اور پر اسکے	سے	موت

کو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی (طاری) ہو رہی ہو۔

فَأُولَىٰ لَهُمْ ۖ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرَ ۖ فَلَوْ

فَأُولَىٰ	لَهُمْ	طَاعَةٌ	وَقَوْلٌ	مَّعْرُوفٌ	فَإِذَا	عَزَمَ	الْأَمْرَ	فَلَوْ
سو خرابی ہے	واسطے انکے	حکم ماننا ہے	اور	کہنی بات	بھلی	پس جب	مقرر ہوا	حکم

سوان کے لیے خرابی ہے (۲۶) (خوب کام تو) فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا (ہے) پھر جب (جہاد کی) بات پختہ ہوگئی تو

صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ

صَدَقُوا	اللَّهَ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَهُمْ	فَهَلْ	عَسَيْتُمْ	إِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	أَنْ
سچ بولیں	اللہ سے	البتہ ہو	بہتر	واسطے ان کے	پس کیا	ہو تم نزدیک آنا بات کہ	اگر	والی ہو تم حکم کے	یہ کہ

اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہنا چاہتے تو ان کے لیے بہت اچھا ہوتا (۲۷) (اے منافقو) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم

تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

تُفْسِدُوا	فِي	الْأَرْضِ	وَتَقَطَّعُوا	أَرْحَامَكُمْ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ
فساد کرو	سچ	زمین کے	اور	کانو	قرابتیں اپنی	یہ لوگ ہیں

ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو (۲۸) یہی لوگ ہیں جن پر

لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَاصْبِرْ لَهُمْ وَاعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ ۚ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ

لَعَنَهُمُ	اللَّهُ	فَاصْبِرْ	لَهُمْ	وَاعْمَىٰ	أَبْصَارَهُمْ	أَفَلَا	يَتَذَكَّرُونَ	الْقُرْآنَ
لعنت کی ہے انکو	اللہ نے	پس بہرا کر دیا ان کو	اور	اندھا کر دیا	ان کی آنکھوں کو	کیا پس نہیں	فکر کرتے	قرآن میں

اللہ نے لعنت کی ہے اور ان (کے کانوں) کو بہرا اور (ان کی) آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے (۲۹) بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں

أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۚ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِن

أَمْ	عَلَىٰ	قُلُوبٍ	أَقْفَالُهَا	إِنَّ	الَّذِينَ	ارْتَدُّوا	عَلَىٰ	أَدْبَارِهِمْ	مِن
کیا	اوپر	دلوں کے	نفل ہیں ان کے	بیشک	جو لوگ کہ	پھر گئے	اوپر	پٹٹیوں اپنی کے	سے

کرتے یا (ان کے) دلوں پر نفل لگ رہے ہیں (۳۰) جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دے کر

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ ۗ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ ۖ وَأَمَلَىٰ لَهُمْ ۚ

بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدَىٰ	الشَّيْطَانُ	سَوَّلَ	لَهُمْ	وَأَمَلَىٰ	لَهُمْ
پچھے اسکے	کہ	ظاہر ہوئی	واسطے انکے	ہدایت	شیطان نے	زینت دلائی ہے	واسطے انکے	اور ڈھیل دلائی	واسطے انکے

پھر گئے شیطان نے (یہ کام) اُن کو مزین کر دکھایا اور انہیں طول (عمر کا وعدہ) دیا (۳۱)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا الَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَطِيْعًا فِيْ بَعْضِ

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَطِيْعًا فِيْ بَعْضِ

یہ بسبب اسکے ہے کہ کہا نہیں ہے واسطے ان لوگوں کے کہ ناپسند کرتے تھے اس چیز کو جو اتارا اللہ نے البتہ کہا نہیں گئے تمہارا سچ بعضے
یہ اس لیے کہ جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی (کتاب) سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی

الْاَمْرِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَسْرَارَهُمْ ۚ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّيْتَهُمُ الْمَلَائِكَةُ

الْاَمْرِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَسْرَارَهُمْ ۚ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّيْتَهُمُ الْمَلَائِكَةُ

کاموں کے اور اللہ جانتا ہے انکے آہستہ بات کرنے کو پس کیوں کر ہوگا حال جب جان نکالیں گے ان کی فرشتے

مانیں گے اور اللہ ان کے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے (۲۲) تو اس وقت (ان کا) کیسا (حال) ہوگا جب فرشتے ان کی

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهُهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اتَّبَعُوْا مَا اَسْخَطَ

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهُهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اتَّبَعُوْا مَا اَسْخَطَ

مارتے ہوں گے منہ ان کے اور پیٹھیں ان کی یہ بسبب اسکے ہے کہ پیروی کی انہوں نے اس چیز کی کہ ناخوش کرتی ہے

جان نکالیں گے (اور) ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے (۲۳) یہ اس لیے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس

اللّٰهِ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۚ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ

اللّٰهِ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۚ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ

اللہ کو اور ناپسند کی خوشی اس کی پس ناپسند کر دے اللہ نے عمل ان کے کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ کہ سچ

کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے اعمال کو برباد کر دیا (۲۴) کیا وہ لوگ جن کے

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ۚ وَلَوْ نَشَاءُ

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ۚ وَلَوْ نَشَاءُ

ان کے دلوں کے بیماری ہے یہ کہ ہرگز نہ نکالے گا اللہ بدعتی ان کی اور اگر ہم چاہیں

دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کیے ہوئے ہیں کہ اللہ ان کے کیوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟ (۲۵) اور اگر ہم چاہتے

لَا رِيْبَ لَكُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْئِهِمْ ۚ وَتَعْرِفْتَهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۗ

لَا رِيْبَ لَكُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْئِهِمْ ۚ وَتَعْرِفْتَهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۗ

البتہ دکھلا دیں تمھیں کہ پس پہچان لے تو ان کو ساتھ انکے چہرے کے اور البتہ پہچان لے گا تو ان کو سچ ذہب سے بات کے

تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم ان کو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں (ان کے) انداز گفتگو ہی سے پہچان لو گے۔

وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجْهِدِينَ مِنْكُمْ

وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجْهِدِينَ مِنْكُمْ

اور اللہ جانتا ہے کاموں تمہارے کو اور البتہ آزمائیں گے ہم تم کو یہاں تک کہ ظاہر کر دیں ہم جہاد کرنے والوں کو تم میں سے

اور اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے ﴿۳۰﴾ اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنے والے اور ثابت قدم

وَالصَّابِرِينَ ۗ وَنَبَلُوا أَحْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن

وَالصَّابِرِينَ وَ نَبَلُوا أَحْبَارَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَن

اور صبر کرنے والوں کو اور آزمائیں ہم خبروں تمہاری کو بیشک جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انہوں نے سے

رہنے والے ہیں ان کو معلوم کریں۔ اور تمہارے حالات جانچ لیں ﴿۳۱﴾ جن لوگوں کو سیدھا راستہ معلوم ہو گیا (اور)

سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ ۗ لَن

سَبِيلِ اللَّهِ وَ شَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَن

راہ اللہ کی اور مخالفت کی رسول کی پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوئی واسطے انکے ہدایت ہرگز نہ

پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ

يُضِرُّوَاللَّهِ شَيْئًا ۖ وَسَيَحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

يُضِرُّوَاللَّهِ شَيْئًا ۖ وَسَيَحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

ضرر کریں گے اللہ کو کچھ اور البتہ ناپید کر دے گا ان کے عملوں کو اے لوگو جو ایمان لائے ہو

نہیں سکیں گے۔ اور اللہ ان کا سب کیا کرایا اکارت کر دے گا ﴿۳۲﴾ مومنو! اللہ کا ارشاد مانو

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تَبْطُلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تَبْطُلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ

کہا مانو اللہ کا اور کہا مانو رسول اللہ کا اور مت باطل کرو اپنے عملوں کو بیشک جو لوگ کہ

اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو ﴿۳۳﴾ جو لوگ

كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ

كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ

کافر ہوئے اور بند کیا انہوں نے سے راہ اللہ کی پھر مر گئے اور وہ کافر ہی تھے پس ہرگز نہ بخشے گا اللہ

کافر ہوئے اور اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے

لَهُمْ ﴿۳۳﴾ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ ﴿۳۴﴾ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاللَّهُ مَعَكُمْ

لَهُمْ	فَلَا	تَهِنُوا	وَ	تَدْعُوا	إِلَى	السَّلَامِ	وَ	أَنْتُمْ	الْأَعْلَوْنَ	وَ	اللَّهُ	مَعَكُمْ
ان کو	پس مت	سستی کرو	اور	مت بلاؤا نکو	طرف	صلح کے	اور	تم ہی ہو	غالب	اور	اللہ	ساتھ تمہارے ہے

گا ﴿۳۳﴾ تو تم ہمت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم تو غالب ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز

وَلَنْ يَتْرِكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ ﴿۳۶﴾ وَ لَوْ هُوَ ط

وَ	لَنْ	يَتْرِكُمْ	أَعْمَالَكُمْ	إِنَّمَا	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	لَعِبٌ	﴿۳۶﴾	وَ	لَوْ	هُوَ	ط
اور	ہرگز نہ	کم کرے گا	اعمال تمہارے	سوائے اسکے نہیں کہ	زندگانی	دنیا کی	کھیل ہے	اور	تماشا	اور	اگر	

تمہارے اعمال کو کم (اور تم) نہیں کرے گا ﴿۳۵﴾ دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے اور اگر

تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجْرَكُمْ وَلَا يَسْئَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿۳۷﴾ إِنَّ

تُؤْمِنُوا	وَ	تَتَّقُوا	يُؤْتِكُمْ	أَجْرَكُمْ	وَ	لَا يَسْئَلْكُمْ	أَمْوَالَكُمْ	﴿۳۷﴾	إِنَّ
ایمان لاؤ	اور	پرہیزگاری کرو	دے گا تم کو	ثواب تمہارا	اور	نہ مانگے گا تم سے	سارے مال تمہارے	اگر	

تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا ﴿۳۷﴾ اگر

يَسْئَلُكُمْ هَا فِي حِفْظِكُمْ تَبَخَّلُوا وَيُخْرِجَ أَضْعَانَكُمْ ﴿۳۸﴾ هَا أَنْتُمْ هُوَ لَاءِ

يَسْئَلُكُمْ	هَا	فِي حِفْظِكُمْ	تَبَخَّلُوا	وَيُخْرِجَ	أَضْعَانَكُمْ	﴿۳۸﴾	هَا أَنْتُمْ	هُوَ لَاءِ
مانگے تم سے	وہ مال	پس تنگ کرے تم کو	بخلی کرنے لگو	اور نکال دے	بدینتی تمہاری	خبردار ہو تم	وہ لوگ	ہو کہ

وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم نکل کرے لگو اور وہ (نکل) تمہاری بدینتی ظاہر کرے کہ ہے ﴿۳۸﴾ دیکھو تم وہ لوگ ہو

تُدْعُونَ لِتُقْفُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَيْنَكُمْ مَنْ يَبْخُلُ وَ مَنْ

تُدْعُونَ	لِتُقْفُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	فَبَيْنَكُمْ	مَنْ	يَبْخُلُ	وَ	مَنْ
پکارے جاتے ہو	تا کہ خرچ کرو	سچ	راہ	اللہ کے	پس بعض تم میں سے	وہ ہے کہ	بخلی کرتا ہے	اور	جو کوئی

کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو نکل کرنے لگتے ہیں۔ اور جو

يَبْخُلُ فَإِنَّمَا يَبْخُلُ عَنْ نَفْسِهِ ط وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ ﴿۳۹﴾ وَإِنْ

يَبْخُلُ	فَإِنَّمَا	يَبْخُلُ	عَنْ	نَفْسِهِ	ط	وَاللَّهُ	الْغَنِيُّ	وَ	أَنْتُمْ	الْفُقَرَاءُ	﴿۳۹﴾	وَ	إِنْ
بخلی کرے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	بخلی کرتا ہے	سے	جان اپنی	اور	اللہ	بے پروا ہے	اور	تم	محتاج ہو	اگر	اور	اگر

نکل کرتا ہے اپنے آپ سے نکل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَلَكُمْ ۚ

تَتَوَلَّوْا	يَسْتَبْدِلُ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	ثُمَّ	لَا	يَكُونُوا	أَمْثَلَكُمْ
پھر جاؤ تم	بدل لے گا	اور لوگ	تمہارے سوائے	پھر	نہ	ہوں گے وہ	تمہاری طرح

تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے (۳۵)

رکوعاتها ۴

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱

آياتها ۲۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۚ لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ

إِنَّا	فَتَحْنَا	لَكَ	فَتْحًا	مُبِينًا	لِيُغْفِرَ	لَكَ	اللَّهُ	مَا	تَقَدَّمَ	مِنْ	ذَنْبِكَ
بیشک	فتح دی ہم نے	تجھ کو	فتح	ظاہر	تاکہ بخشے	واسطے تیرے	اللہ	جو کچھ	ہوا تھا پہلے	سے	گناہوں تیرے

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو فتح دی فتح بھی صریح و صاف (۱) تاکہ اللہ تمہارے گناہوں اور پچھلے گناہوں

وَمَا تَأْخُذُكُمْ وَلَا تُغْنِي عَنْكُمْ كَفَّارَةٌ ۚ وَيَسْتَجِيبُ لَكُمْ إِذْ تَدْعُوهُ ۚ وَسَوَاءٌ أُنذِرَكُم بِهِ أَوْ لَا تُذَكَّرُونَ ۚ

وَمَا	تَأْخُذُكُمْ	وَلَا	تُغْنِي	عَنْكُمْ	كَفَّارَةٌ	وَيَسْتَجِيبُ	لَكُمْ	إِذْ	تَدْعُوهُ	وَسَوَاءٌ	أُنذِرَكُم	بِهِ	أَوْ	لَا	تُذَكَّرُونَ
اور	جو کچھ	پچھنے ہوا	اور تمام کرے	نعمت اپنی	اور پر تیرے	اور	دکھلا دے تجھ کو	راہ	سیدھی	بخش دے	اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے	اور تم کو سیدھے رستے چلائے (۲)			

وَيُنْصِرْكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۚ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ

وَيُنْصِرْكَ	اللَّهُ	نَصْرًا	عَزِيزًا	هُوَ	الَّذِي	أَنْزَلَ	السَّكِينَةَ	فِي	قُلُوبِ
اور مدد کرے تجھ کو	اللہ	مدد	غالب	وہی ہے	جس نے	اتاری	تسکین	بچ	دلوں

اور اللہ تمہاری زبردست مدد کرے (۳) وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلی

الْمُؤْمِنِينَ لِيَزِدُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ

الْمُؤْمِنِينَ	لِيَزِدُوا	إِيمَانًا	مَعَ	إِيمَانِهِمْ	وَلِلَّهِ	جُنُودُ	السَّمَاوَاتِ
ایمان والوں کے	تاکہ بڑھ جائیں	ایمان میں	ساتھ	ایمان اپنے کے	اور واسطے اللہ کے ہیں	لشکر	آسمانوں کے

نازل فرمائی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے اور آسمانوں اور زمین کے لشکر (سب) اللہ

وَالْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ

وَالْأَرْضِ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	عَلِيمًا	حَكِيمًا	لِيُدْخِلَ	الْمُؤْمِنِينَ
اور زمین کے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	تاکہ داخل کرے	ایمان والوں کو

ہی کے ہیں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۵ (یہ) اس لیے کہ وہ مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُغْفَرُ

وَالْمُؤْمِنَاتِ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	وَيُغْفَرُ
اور ایمان والیوں کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	بمیش رہنے والے	سچان کے	اور دھرتے

اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان سے

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۖ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ قُوًّا عَظِيمًا ۝ وَيُعَذِّبُ

عَنْهُمْ	سَيِّئَاتِهِمْ	وَ	كَانَ	ذَلِكَ	عِنْدَ	اللَّهِ	قُوًّا	عَظِيمًا	وَيُعَذِّبُ
ان سے	برائیاں ان کی	اور	ہے	یہ	نزدیک	اللہ کے	مرا دپانا	بڑا	اور عذاب کرے

ان کے گناہوں کو دُور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے ۶ (اور) اس لیے کہ

الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ

الْمُنْفِقِينَ	وَالْمُنْفِقَاتِ	وَالْمُشْرِكِينَ	وَالْمُشْرِكَاتِ	الظَّالِمِينَ	بِاللَّهِ
نفاق والوں کو	اور نفاق والیوں کو	اور شرک کرنے والوں کو	اور شرک کرنے والیوں کو	گمان کرینوالے ہیں	ساتھ اللہ کے

منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے حق میں برے برے خیال

ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ

ظَنَّ	السَّوْءِ	عَلَيْهِمْ	دَائِرَةُ	السَّوْءِ	وَغَضِبَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	وَلَعَنَهُمْ
گمان	برا	اوپر ان کے ہے	پھیرا	برائی کا	اور غصہ ہوا	اللہ	اوپر ان کے	اور لعنت کی ان کو

رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر برے حادثے واقع ہوں۔ اور اللہ ان پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی

وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ

وَأَعَدَّ	لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَسَاءَتْ	مَصِيرًا	وَلِلَّهِ	جُنُودُ	السَّمٰوٰتِ
اور تیار کی	واسطے ان کے	دوزخ	اور بری ہے	جگہ پھر جائیگی	اور واسطے اللہ کے ہیں	لشکر	آسمانوں کے

اور ان کے لیے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے ۷ اور آسمانوں اور زمین کے

وَالْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا

وَالْأَرْضِ ۖ وَ كَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا

اور زمین کے اور ہے اور اللہ غالب حکمت والا بیشک بھیجا ہم نے تجھ کو گواہی دینے والا

لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (اور) ہم نے (اے محمد ﷺ) تم کو حق ظاہر کرنے والا

وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لِيُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ

وَمُبَشِّرًا وَ نَذِيرًا ۝ لِيُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ

اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا تاکہ ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ کے اور اسکے رسول کے اور قوت دواس کو اور تعظیم کرو اس کی

اور خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا (بنا کر) بھیجا ہے تاکہ (مسلمانوں) تم لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو

وَتَسْبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ

وَتَسْبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ

اور تسبیح کرو اس کی صبح اور شام بیشک وہ لوگ کہ بیعت کرتے ہیں تجھ سے سوائے اسکے نہیں کہ بیعت کرتے ہیں

اور اس کو بزرگ سمجھو۔ اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ سے بیعت کرتے

اللَّهُ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۖ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ

اللَّهُ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۖ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ

اللہ سے ہاتھ اللہ کا ہے اوپر اگلے ہاتھ کے پس جس نے عہد توڑا پس سوائے اسکے نہیں کہ عہد توڑا اوپر جان اپنی کے

ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے

وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَاهِدِهِ عَلَيْهِ اللَّهُ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ سَيَقُولُ

وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَاهِدِهِ عَلَيْهِ اللَّهُ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ سَيَقُولُ

اور جس نے وفا کی ساتھ اس چیز کے کہ عہد کیا ہے اوپر اس کے اللہ سے پس جلد دے گا اسکو ثواب بڑا جلد کہیں گے

اور جو اس بات کو جس کا اُس نے اللہ سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا جو گنوار پیچھے رہے

لَكَ الْبَخْلَفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَعَلْتَنَا وَآمَوْنَا وَاهْلُونَا

لَكَ الْبَخْلَفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَعَلْتَنَا وَآمَوْنَا وَاهْلُونَا

واسطے تیرے پیچھے چھوڑے گئے سے گنواروں مشغول کیا تھا ہم کو ہمارے مالوں نے اور ہمارے لوگوں نے

گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل و عیال نے روک رکھا

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا	يَقُولُونَ	بِأَلْسِنَتِهِمْ	مَا لَيْسَ	فِي	قُلُوبِهِمْ	قُلْ	فَمَنْ
پس بخشش مانگ واسطے ہمارے	کہتے ہیں	ساتھ زبانوں اپنی کے	جو کچھ کہہ	نہیں	بیچ	ان کے دلوں کے	کہہ

آپ ہمارے لیے (اللہ سے) بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے۔ کہہ دو کہ اگر

يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ

يَمْلِكُ	لَكُمْ	مِنَ	اللَّهِ	شَيْئًا	إِنْ	أَرَادَ	بِكُمْ	ضَرًّا	أَوْ	أَرَادَ	بِكُمْ	نَفْعًا	بَلْ
مالک ہوگا	وہ	واسطے تمہارے	سے	اللہ	کچھ	اگر	ارادہ کرے	ساتھ تمہارے	ضرر کا	یا	ارادہ کرے	ساتھ تمہارے	نفع کا

اللہ تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اس کے سامنے تمہارے لیے کسی بات کا کچھ اختیار

كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝۱۱ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ

كَانَ	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرًا	۝۱۱	بَلْ	ظَنَنْتُمْ	أَنْ	لَنْ	يَنْقَلِبَ	الرَّسُولُ
ہے	اللہ	ساتھ اس چیز کے	کہ کرتے ہو تم	خبردار	بلکہ	گمان کیا تھا تم نے	یہ کہ	ہرگز نہ	پھیریں گے	رسول	

رکھے (کوئی نہیں) بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے (۱۱) بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے

وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَرُبَّمَا فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ

وَالْمُؤْمِنُونَ	إِلَىٰ	أَهْلِيهِمْ	أَبَدًا	وَ	رُبَّمَا	فِي	قُلُوبِكُمْ	وَ	ظَنَنْتُمْ	ظَنَّ
اور	مسلمان	طرف لوگوں اپنے کی	کبھی اور	زینت دیا گیا	یہ	بیچ	دلوں تمہارے کے	اور	گمان کیا تھا آنے	گمان

اہل و عیال میں کبھی ٹوٹ کر آئے ہی کے نہیں اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور (اسی وجہ سے) تم نے برے

السَّوِّءِ ۝۱۲ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝۱۳ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا

السَّوِّءِ	۝۱۲	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	بُورًا	۝۱۳	وَ	مَنْ	لَمْ	يُؤْمِنْ	بِاللَّهِ	وَ	رَسُولِهِ	فَإِنَّا
برا	اور	تھے تم	قوم	ہلاک ہو نیوالی	اور	جو کوئی	نہ	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے	اور	سکے رسول کے	پس بیشک		

برے خیال کیے۔ اور (آخر کار) تم ہلاکت میں پڑ گئے (۱۳) اور جو شخص اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو ہم

أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝۱۴ وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝

أَعْتَدْنَا	لِلْكَافِرِينَ	سَعِيرًا	۝۱۴	وَ	لِلَّهِ	مُلْكُ	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ
تیار کی ہے ہم نے	واسطے کافروں کے	دوزخ	اور	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	

نے (ایسے) کافروں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے (۱۴) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔

يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۱۳﴾

يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَشَاءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	غَفُورًا	رَحِيمًا
بخشتا ہے	واسطے جسکے	چاہتا ہے	اور	عذاب کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	ہے	اللہ	بخشتے والا	مہربان

وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے۔ اور اللہ بخشتے والا مہربان ہے ﴿۱۳﴾

سَيَقُولُ الْكَافِرُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَائِمَ لِنَا خُذُوا هَٰذِرُونَا

سَيَقُولُ	الْكَافِرُونَ	إِذَا	انْطَلَقْتُمْ	إِلَىٰ	مَغَائِمَ	لِنَا	خُذُوا	هَٰذِرُونَا
جلد کہیں گے	پیچھے چھوڑے گئے	جب	چلو گئے تم	طرف	غنیوں کی	تاکہ لے لو ان کو	چھوڑ دو ہم کو	

جب تم لوگ غنیوں لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دیجیے کہ

نَتَّبِعْكُمْ بِرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ ۗ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذٰلِكُمْ قَالَ

نَتَّبِعْكُمْ	بِرِيدُونَ	أَنْ	يُبَدِّلُوا	كَلِمَ	اللَّهُ	قُلْ	لَنْ	تَتَّبِعُونَا	كَذٰلِكُمْ	قَالَ
پیروی کریں تم ہماری	چاہتے ہیں	یہ کہ	بدل ڈالیں	کلام کو	اللہ کے	کہہ	ہرگز نہ	پیروی کرو گے تم	اسی طرح	کہا ہے

آپ کے ساتھ چلیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح اللہ

اللَّهُ مِنْ قَبْلِ ۚ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۗ بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ

اللَّهُ	مِنْ	قَبْلِ	فَسَيَقُولُونَ	بَلْ	تَحْسُدُونَنَا	بَلْ	كَانُوا	لَا	يَفْقَهُونَ
اللہ نے	سے	پہلے اس	پس البتہ کہیں گے	بلکہ	حسد کرتے ہو تم ہم سے	بلکہ	تھے وہ	نہ	سمجھتے

نے پہلے سے فرما دیا ہے۔ پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں

إِلَّا قَلِيلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سُدُّ عَوْنٍ إِلَىٰ قَوْمٍ

إِلَّا	قَلِيلًا	قُلْ	لِلْمُخَلَّفِينَ	مِنَ	الْأَعْرَابِ	سُدُّ	عَوْنٍ	إِلَىٰ	قَوْمٍ
مگر	تھوڑا	کہہ	واسطے پیچھے چھوڑ گیوں کے	سے	گنواروں	جلد ہی بلائے جاؤ گے تم	طرف	ایک قوم	

مگر بہت کم ﴿۱۵﴾ جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہہ دو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑائی کے)

أُولَىٰ بِأَسِيسٍ شَدِيدٍ تَقَاتَلُوهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۗ فَإِنْ تَطِيعُوا أَمْرًا لِّلَّهِ

أُولَىٰ	بِأَسِيسٍ	شَدِيدٍ	تَقَاتَلُوهُمْ	أَوْ	يُسْلِمُونَ	فَإِنْ	تَطِيعُوا	أَمْرًا	لِّلَّهِ
جنگجو	سخت کے	لڑو گے تم ان سے	یا	وہ مسلمان ہو جائیں گے	پس اگر	مانو گے تم	دے گا تم کو	اللہ	

لیے بلائے جاؤ گے۔ ان سے تم (یا تو) جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام لے آئیں گے۔ اگر تم حکم مانو گے تو اللہ

أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

أَجْرًا	حَسَنًا	وَ	إِنْ	تَتَوَلَّوْا	كَمَا	تَوَلَّيْتُمْ	مِنْ	قَبْلُ	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا
ثواب	اچھا	اور	اگر	پھر جاؤ تم	جیسا	پھر گئے تھے تم	اس سے	پہلے	عذاب کرے گا تم کو	عذاب

تم کو اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تم کو بڑی تکلیف کی

الْيَمِينِ ۱۷ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرْجٌ وَلَا عَلَى

الْيَمِينِ	لَيْسَ	عَلَى	الْأَعْمَى	حَرْجٌ	وَ	لَا	عَلَى	الْأَعْرَجِ	حَرْجٌ	وَ	لَا	عَلَى
درودینے والا	نہیں	ادھر	اندھے کے	تنگی	اور	نہ	ادھر	لنگڑے کے	تنگی	اور	نہ	ادھر

سزا دے گا ۱۷ نہ تو اندھے پر گناہ ہے (کہ سفر جنگ سے پیچھے رہ جائے) اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ

الْمَرِيضِ حَرْجٌ ۱۸ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي

الْمَرِيضِ	حَرْجٌ	وَ	مَنْ	يُطِيعِ	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	يُدْخِلْهُ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي
مریض کے	تنگی	اور	جو کوئی	اطاعت کرے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	داخل کریگا اس کو	بہشتوں میں	چلتی ہیں

بیمار پر گناہ ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۱۹ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۲۰ لَقَدْ رَضِيَ

مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	وَ	مَنْ	يَتَوَلَّ	يُعَذِّبْهُ	عَذَابًا	أَلِيمًا	لَقَدْ	رَضِيَ
سے	نیچے ان کے	نہریں	اور	جو کوئی	پھر جائے گا	عذاب دیا جائیگا اس کو	عذاب	درودینے والا	البتہ تحقیق	راضی ہوا

جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ اور جو روگردانی کرے گا اسے برے دکھ کی سزا دے گا ۱۹ (اے پیغمبر) جب

اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يَبَايَعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي

اللَّهُ	عَنِ	الْمُؤْمِنِينَ	إِذْ	يَبَايَعُونَكَ	تَحْتَ	الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ	مَا	فِي
اللہ	سے	ایمان والوں	جسوقت	بیعت کرتے تھے تم سے	نیچے	درخت کے	پس جانا	جو کچھ	تج

مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا۔ اور جو (صدق و خلوص) ان کے دلوں

قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۲۱ وَمَغَانِمَ

قُلُوبِهِمْ	فَأَنْزَلَ	السَّكِينَةَ	عَلَيْهِمْ	وَ	أَثَابَهُمْ	فَتْحًا	قَرِيبًا	وَ	مَغَانِمَ
انکے دلوں کے تھا	پس اتاری	تسکین	اور ان کے	اور	ثواب دیا ان کو	فتح	نزدیک	اور	غنیمتیں

میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا تو ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی ۲۱ اور بہت

كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۱۹ وَعَدَّكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ

كَثِيرَةً	يَأْخُذُونَهَا	وَ	كَانَ	اللَّهُ	عَزِيزًا	حَكِيمًا	وَعَدَّكُمْ	اللَّهُ	مَغَانِمَ
بہت	کہ	لیں	گے	ان	کو	اور	ہے	اللہ	غائب

سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کیں۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے ۱۹ اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا

كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَلْ لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۗ

كَثِيرَةً	تَأْخُذُونَهَا	فَعَجَلْ	لَكُمْ	هَذِهِ	وَ	كَفَّ	أَيْدِيَ	النَّاسِ	عَنْكُمْ
بہت	سی	کہ	لو	گے	تم	ان	کو	پس	جلدی

وعدہ فرمایا ہے کہ تم ان کو حاصل کرو گے سو اس نے غنیمت کی تمہارے لیے جلدی فرمائی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے۔

وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝۲۰ وَأُخْرَى

وَلِتَكُونَ	آيَةً	لِّلْمُؤْمِنِينَ	وَيَهْدِيكُمْ	صِرَاطًا	مُسْتَقِيمًا	وَأُخْرَى
اور	تا	کہ	ہو	نشانی	واسطے	ایمان والوں کے

غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لیے (اللہ کی) قدرت کا نمونہ ہے اور وہ تم کو سیدھے راستے پر چلائے ۲۰ اور اور (غنیمتیں

لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

لَمْ	تَقْدِرُوا	عَلَيْهَا	قَدْ	أَحَاطَ	اللَّهُ	بِهَا	وَ	كَانَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ
کہ	نہ	تو	قدر	ہوئے	تم	اور	اس	کے	تحقیق	گھیر	لیا	ہے

دیں) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے (اور) وہ اللہ ہی کی قدرت میں تھیں۔ اور اللہ ہر چیز

قَدِيرًا ۝۲۱ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا

قَدِيرًا	وَ	لَوْ	قَاتَلَكُمُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَوَلَّوْا	الْأَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يَجِدُونَ	وَلِيًّا
قادر	اور	اگر	لڑتے	تم	سے	وہ	لوگ	کہ	کافر	ہوئے	البتہ

پر قادر ہے ۲۱ اور اگر تم سے کافر لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر کسی کو دوست نہ پاتے

وَلَا نَصِيرًا ۝۲۲ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۗ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

وَلَا	نَصِيرًا	سُنَّةَ	اللَّهِ	الَّتِي	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّةِ
اور	نہ	مددگار	عادت	ہے	اللہ	کی	جو	تحقیق	گزی	ہے	سے	پہلے

اور نہ مددگار ۲۲ (یہی) اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے۔ اور تم اللہ کی عادت کبھی بدلتی

اللَّهِ تَبْدِيلًا ۳۲ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

اللہ کے	تبدیلی	اور	وہی ہے	جس نے	روک دیئے	ہاتھ ان کے	عنکم	و	ایدیکم	عنہم
---------	--------	-----	--------	-------	----------	------------	------	---	--------	------

نہ دیکھو گے ۳۲ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان (کافروں) پر فتح یاب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں

بِطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۳۳ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بِطْنِ	مَكَّةَ	مِنْ	بَعْدِ	أَنْ	أَظْفَرَكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَكَانَ	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ
--------	---------	------	--------	------	--------------	------------	---------	---------	-------	-------------

اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ

بَصِيرًا ۳۴ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَأَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

بَصِيرًا	هُمُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَأَصَدُّوكُمْ	عَنِ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ
----------	------	-----------	----------	----------------	------	-------------	------------

رہا ہے ۳۴ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا

وَالْهَدْيِ مَعَكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحَلَّهُ ۳۵ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ

وَالْهَدْيِ	مَعَكُوفًا	أَنْ	يَبْلُغَ	مَحَلَّهُ	وَلَوْلَا	رِجَالٌ	مُؤْمِنُونَ	وَ	نِسَاءٌ
-------------	------------	------	----------	-----------	-----------	---------	-------------	----	---------

اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رُکے رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان

مُؤْمِنَاتٌ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّهُمْ فِتْصِيْبِكُمْ مِنْهُمْ مَعْرَةَ بَغِيْرِ

مُؤْمِنَاتٌ	لَمْ	تَعْلَمُوهُمْ	أَنْ	تَطَّوَّهُمْ	فِتْصِيْبِكُمْ	مِنْهُمْ	مَعْرَةَ	بَغِيْرِ
-------------	------	---------------	------	--------------	----------------	----------	----------	----------

عورتیں نہ ہوئیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم ان کو پامال کر دیتے تو تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا (تو بھی تمہارے ہاتھ

عِلْمٌ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۳۶ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا

عِلْمٌ	لِيُدْخِلَ	اللَّهُ	فِي	رَحْمَتِهِ	مَنْ	يَشَاءُ	لَوْ	تَزَيَّلُوا	لَعَذَّبْنَا
--------	------------	---------	-----	------------	------	---------	------	-------------	--------------

سے فتح ہو جاتی گرتا خبر) اس لیے (ہوئی) کہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر لے اور اگر (دونوں فریق) الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۲۵ اِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي

الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْهُمْ	عَذَابًا	أَلِيمًا	اِذْ	جَعَلَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فِي
ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب	درد دینے والا	جس وقت	کی	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	تج

کافر تھے ان کو ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے ۝۲۵ جب کافروں نے اپنے دلوں میں

قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى

قُلُوبِهِمُ	الْحَمِيَّةَ	حَمِيَّةَ	الْجَاهِلِيَّةِ	فَأَنْزَلَ	اللَّهُ	سَكِينَتَهُ	عَلَى
اپنے دلوں کے	کد	کد	جاہلیت کی	پس اتاری	اللہ نے	تسکین اپنی	اوپر

ضد کی اور ضد بھی جاہلیت کی تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل

رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ

رَسُولِهِ	وَعَلَى	الْمُؤْمِنِينَ	وَالزَّمَهُمْ	كَلِمَةَ	التَّقْوَى	وَ	كَانُوا	أَحَقَّ
رسول اپنے کے	اور	اوپر ایمان والوں کے	اور	لازم کردی	بات	پرہیزگاری کی	اور	تھے وہ بہت حق دار

فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق

بِهَا وَأَهْلَهَا ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝۲۶ لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ

بِهَا	وَأَهْلَهَا	وَ	كَانَ	اللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمًا	لَقَدْ	صَدَقَ	اللَّهُ
اس کے	اور لائق اس کے	اور	ہے	اللہ	ہر	چیز کا	جاننے والا	البتہ تحقیق	سچ دکھلایا	اللہ نے

اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز سے خبردار ہے ۝۲۶ بیشک اللہ نے اپنے

رَسُولَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

رَسُولَهُ	الرُّءْيَا	بِالْحَقِّ	لَتَدْخُلَنَّ	الْمَسْجِدَ	الْحَرَامَ	إِنْ	شَاءَ	اللَّهُ
اپنے رسول کو	خواب	ساتھ حق کے	البتہ داخل ہو گئے تم	مسجد	حرام میں	اگر	چاہا	اللہ نے

پیغمبر کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا کہ اللہ نے چاہا تو تم مسجد حرام میں اپنے سر منڈا کر اور اپنے بال کترا

أَمِينٌ لَا مَحْلِقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ

أَمِينٌ	لَا	مَحْلِقِينَ	رُءُوسَكُمْ	وَمُقَصِّرِينَ	لَا	تَخَافُونَ	فَعَلِمَ
امن سے	منڈاتے ہوئے	سروں اپنوں کو	اور کترواتے ہوئے	ند	ڈرتے ہوئے	پس جانا	

کر امن و امان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے۔ جو بات تم

مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلْ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتَحًا قَرِيبًا ۚ هُوَ الَّذِي

مَا لَمْ	تَعْلَمُوا	فَجَعَلْ	مِنْ	دُونِ	ذَلِكَ	فَتَحًا	قَرِيبًا	هُوَ	الَّذِي
جو کچھ کہنے	جانا تم نے	پس کی	سے	دورے	اس کے	یہ فتح	نزدیک	وہی ہے	جس نے
نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرا دی ﴿۲۷﴾ وہی تو ہے جس نے									

أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ

أَرْسَلَ	رَسُولَهُ	بِالْهُدَىٰ	وَدِينِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهُ	عَلَى	الدِّينِ
بھیجا	اپنے پیغمبر کو	ساتھ ہدایت کے	اور دین	حق کے	تاکہ غالب کرے اس کو	اوپر	دین
اپنے پیغمبر کو ہدایت (کی کتاب) اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب							

كَلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۗ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ

كَلِّهِ	وَكَفَىٰ	بِاللَّهِ	شَهِيدًا	مُحَمَّدٌ	رَّسُولُ	اللَّهِ	وَ	الَّذِينَ
سارے کے	اور کافی ہے	اللہ	شاہدی دینے والا	محمد ﷺ	رسول	اللہ کا ہے	اور	جو لوگ کہ
کرے۔ اور حق ظاہر کرنے کے لیے اللہ ہی کافی ہے ﴿۲۸﴾ محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور جو لوگ								

مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

مَعَهُ	أَشِدَّاءُ	عَلَى	الْكُفَّارِ	رُحَمَاءُ	بَيْنَهُمْ	تَرَاهُمْ	رُكَّعًا	سُجَّدًا
ساتھ اسکے ہیں	سخت ہیں	اوپر	کفار کے	رحم دل ہیں	آپس میں	دیکھتا ہے تو ان کو	رکوع کرنیوالے	سجدہ کرنیوالے
اُن کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو اُن کو دیکھتا ہے								

يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ

يَبْتَغُونَ	فَضْلًا	مِنَ	اللَّهِ	وَ	رِضْوَانًا	سِيَاهُمْ	فِي	وُجُوهِهِمْ
چاہتے ہیں	فضل	سے	اللہ کے	اور	رضامندی	نشان ان کی	چہ	انکے مونہوں کے ہے
کہ (اللہ کے آگے) جھکے ہوئے سربسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجد								

مِنْ أَثْرِ السُّجُودِ ۗ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۗ وَمَثَلُهُمْ فِي

مِنْ	أَثْرِ	السُّجُودِ	ذَلِكَ	مَثَلُهُمْ	فِي	التَّوْرَةِ	وَ	مَثَلُهُمْ	فِي
سے	اثر	سجدے کے	یہ ہے	صفت ان کی	چہ	توریت کے	اور	مثال ان کی	چہ
کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں اور									

الْإِنْجِيلِ ۱۱ كَزَّرِعٍ ۱۲ أَخْرَجَ ۱۳ شَطْءَهُ ۱۴ فَازْرَرَهُ ۱۵ فَاسْتَعَاظَ ۱۶ فَاسْتَوَى ۱۷

الْإِنْجِيلِ	كَزَّرِعٍ	أَخْرَجَ	شَطْءَهُ	فَازْرَرَهُ	فَاسْتَعَاظَ	فَاسْتَوَى
انجیل کے	جیسے کھیت	نکالے	پٹھا اپنا	پس مضبوط کرے اس کو	پس موٹی ہو جائے	پس کھڑی ہو جائے

یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی۔ پھر اس کو مضبوط کیا

عَلَى سُوْقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۱۸ وَعَدَّ اللَّهُ

عَلَى	سُوْقِهِ	يُعْجِبُ	الزُّرَّاعَ	لِيَغِيْظَ	بِهِمُ	الْكُفَّارَ	وَعَدَّ	اللَّهُ
اوپر	جزا پنی کے	اچھ لگتی ہے	کھیتی کرنیوالوں کو	تاکہ غصے میں لائے	ساتھ اسکے	کافروں کو	وعدہ کیا ہے	اللہ نے

پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۱۹

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	مِنْهُمْ	مَغْفِرَةً	وَأَجْرًا	عَظِيمًا
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	ان میں سے	بخشش	اور	بڑا

میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے (۱۹)

۲ رکوعا تھا

۴۹ سُورَةُ الْحُجُرَاتِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۶

۱۸ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَقْدِمُوا	بَيْنَ	يَدَيْ	اللَّهِ	وَ	رَسُولِهِ	وَاتَّقُوا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	مت	برہو	آگے	اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور ڈرو	

مومنو! (کسی بات کے جواب میں) اللہ اور اس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے

اللَّهُ ۱۰ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۱۱ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا

اللَّهُ	إِنَّ	اللَّهِ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَرْفَعُوا
اللہ سے	بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	مت	بلند کرو

ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے (۱۱) اے اہل ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے

أَصْوَاتِكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

أَصْوَاتِكُمْ	فَوْقَ	صَوْتِ	النَّبِيِّ	وَ	لَا	تَجْهَرُوا	لَهُ	بِالْقَوْلِ	كَجَهْرِ
آوازیں اپنی	اوپر	آواز	نبی کے	اور	مت	آواز بلند کرو	اوپر اس کے	بیچ بولی کے	جیسا بلند کرتے ہیں

اوپنی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے روبرو زور

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالِكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿۲﴾ إِنَّ

بَعْضِكُمْ	لِبَعْضٍ	أَنْ	تَحْبَطَ	أَعْمَالِكُمْ	وَ	أَنْتُمْ	لَا	تَشْعُرُونَ	إِنَّ
بعض تمہارے	واسطے بعض کے	ایسا نہ ہو کہ	ضائع ہو جائیں	عمل تمہارے	اور	تم	نہ	سمجھتے ہو	بیشک

سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو ﴿۲﴾ جو

الَّذِينَ يَعْظُونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

الَّذِينَ	يَعْظُونَ	أَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ	رَسُولِ	اللَّهِ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ
جو لوگ کہ	پست کرتے ہیں	آوازیں اپنی	نزدیک	رسول	اللہ کے	یہ لوگ ہیں	وہ جو

لوگ پیغمبر اللہ کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے

امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِتَتَّقُوا ۖ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۳﴾ إِنَّ

امْتَحَنَ	اللَّهُ	قُلُوبَهُمْ	لِتَتَّقُوا	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَ	أَجْرٌ	عَظِيمٌ	إِنَّ
آزمایا ہے	اللہ نے	ان کے دلوں کو	واسطے پرہیزگاری کے	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب ہے	بڑا	بیشک

ان کے دل تقویٰ کے لیے آزما لیے ہیں۔ ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے ﴿۳﴾ جو

الَّذِينَ ينادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۴﴾

الَّذِينَ	يُنَادُونَكَ	مِنْ	وَرَاءِ	الْحُجُرَاتِ	أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُونَ
جو لوگ کہ	پکارتے ہیں تجھ کو	سے	پرے	حجروں کے	اکثر ان کے	نہیں	عقل رکھتے

لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں ﴿۴﴾

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ

وَلَوْ	أَنَّهُمْ	صَبَرُوا	حَتَّى	تَخْرُجَ	إِلَيْهِمْ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَهُمْ	وَ	اللَّهُ
اور	اگر	یہ کہ وہ	صبر کریں	یہاں تک کہ	نکلے تو	طرف ان کی	البتہ ہے	بہتر	واسطے ان کے	اللہ

اور اگر وہ صبر کیے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر ان کے پاس آتے تو یہ ان کے لیے بہتر تھا۔ اور اللہ

عَفْوٌ رَّحِيمٌ ۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ

عَفْوٌ	رَّحِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِن	جَاءَكُمْ	فَاسِقٌ	بِنَبَأٍ
--------	----------	--------------	-----------	---------	-----	-----------	---------	----------

بخشنے والا مہربان ہے اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر آئے تمہارے پاس کوئی فاسق ساتھ کسی خبر کے

تو بخشنے والا مہربان ہے ۵ مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے

فَتَبَيَّنُوا أَن تَصِيبُوا قَوْمًا بَجَهَالَةٍ فَتُصِحُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ

فَتَبَيَّنُوا	أَن	تَصِيبُوا	قَوْمًا	بَجَهَالَةٍ	فَتُصِحُّوا	عَلَىٰ	مَا	فَعَلْتُمْ
---------------	-----	-----------	---------	-------------	-------------	--------	-----	------------

پس تحقیق کر لو ایسا نہ ہو کہ ایذا پہنچاؤ تم کسی قوم کو ساتھ نادانی کے پس ہو جاؤ اوپر اس چیز کے کہ کی ہے تم نے

تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو پھر تم کو اپنے کیے پر نام

نَدِيمِينَ ۶ وَاعْلَمُوا أَن فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ

نَدِيمِينَ	وَاعْلَمُوا	أَن	فِيكُمْ	رَسُولَ	اللَّهِ	لَوْ	يُطِيعُكُمْ	فِي	كَثِيرٍ
------------	-------------	-----	---------	---------	---------	------	-------------	-----	---------

پشیمان اور جانو یہ کہ سچ تمہارے رسول ہیں اللہ کے اگر کہانا کرے تمہارا سچ بہت کے

ہونا پڑے ۶ اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں

مِنَ الْأَمْرِ لَعَنْتُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي

مِنَ	الْأَمْرِ	لَعَنْتُمْ	وَلَكِنَّ	اللَّهَ	حَبَّبَ	إِلَيْكُمْ	الْإِيمَانَ	وَ	زَيَّنَهُ	فِي
------	-----------	------------	-----------	---------	---------	------------	-------------	----	-----------	-----

سے باتوں البتہ ایذا میں پڑو تم اور لیکن اللہ نے پیارا کیا ہے طرف تمہاری ایمان کو اور زینت دی اسکو سچ

وہ تمہارا کہانا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ۔ لیکن اللہ نے تم کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو

قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهًا إِلَيْكُمْ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُولَٰئِكَ هُمُ

قُلُوبِكُمْ	وَ	كَرَّهًا	إِلَيْكُمْ	الْكُفْرَ	وَالْفُسُوقَ	وَالْعِصْيَانَ	أُولَٰئِكَ	هُمُ
-------------	----	----------	------------	-----------	--------------	----------------	------------	------

تمہارے دلوں کے اور بیزار کر دیا تم کو کفر سے اور گناہ اور نافرمانی سے یہ لوگ ہیں وہ

تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ

الرُّشْدُونَ ۷ فَضَّلْنَا مِنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۸ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۸

الرُّشْدُونَ	فَضَّلْنَا	مِنَ	اللَّهِ	وَ	نِعْمَةً	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ
--------------	------------	------	---------	----	----------	-----------	---------	---------

بھلائی پانے والے فضل ہے طرف سے اللہ کی اور نعت اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

راہ ہدایت پر ہیں ۷ (یعنی) اللہ کے فضل اور احسان سے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۸

وَإِنْ طَافْتُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ

وَ إِنْ طَافْتُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ

اور اگر دو جماعت سے مسلمانوں میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرو درمیان ان دونوں کے پس اگر

اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔ اور اگر

بَعَثَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبَعِيَ حَتَّى

بَعَثَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبَعِيَ حَتَّى

سرکشی کرے ایک ان میں سے اوپر دوسری کے پس لڑو اس سے جو کہ سرکشی کرتی ہے یہاں تک کہ

ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ

تَفِئَةٍ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

تَفِئَةٍ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

پھر آئیں طرف حکم کے پس اگر پھر آئے پس صلح کرو درمیان ان کے ساتھ عدل کے

وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرا دو

وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٩﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ

وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٩﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ

اور انصاف کیا کرو بیشک اللہ دوست رکھتا ہے انصاف کرنیوالوں کو سوائے اسکے نہیں کہ مسلمان بھائی ہیں

اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۹﴾ مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں

فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخْوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا

فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخْوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا

پس اصلاح کرو درمیان دو بھائیوں کے اور ڈرو اللہ سے تاکہ تم رحم کیے جاؤ اے لوگو

تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ﴿۱۰﴾ مومنو!

الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا

الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا

جو ایمان لائے ہو نہ ٹھنھا کرے کوئی قوم سے کسی قوم شاید یہ کہ ہوں وہ بہتر

کوئی قوم کسی قوم سے تسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے

مِنْهُمْ وَ لَا نِسَاءً مِّنْ نِّسَاءِ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

مِنْهُمْ	وَ	لَا	نِسَاءً	مِّنْ	نِّسَاءِ	عَسَىٰ	أَنْ	يَكُنَّ	خَيْرًا	مِّنْهُنَّ
ان سے	اور	نہ	بیہاں	سے	کسی بی بی	شاید	یکہ	ہوں وہ	بہتر	ان سے

بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں۔

وَلَا تَلْبِسُواْ أَنفُسَكُمْ وَأَبَاؤَ اللَّقَابِ بِئْسَ الْإِسْمُ الْفُسُوقِ

وَلَا	تَلْبِسُواْ	أَنفُسَكُمْ	وَ	أَبَاؤَ	اللَّقَابِ	بِئْسَ	الْإِسْمُ	الْفُسُوقِ
اور	مت عیب لگاؤ	آپس میں اپنے کو	اور	مت بدنام کرو	ساتھ لقبوں کے	برا	نام ہے	گنہگاری

اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا

بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتَّبِعْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۱۱﴾ يَا أَيُّهَا

بَعْدَ	الْإِيمَانِ	وَمَنْ	لَّمْ	يَتَّبِعْ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الظَّالِمُونَ	يَا أَيُّهَا
بعد	ایمان کے	اور جس نے	نہ	تو بہکی	پس یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم	اے لوگو

نام (رکھنا) گناہ ہے۔ اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں ﴿۱۱﴾ اے

الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ ۚ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

الَّذِينَ	آمَنُوا	اجْتَنِبُوا	كَثِيرًا	مِّنَ	الظَّنِّ	إِنَّ	بَعْضَ	الظَّنِّ	إِثْمٌ
جو	ایمان لائے ہو	بچو	بہت	سے	گمانوں	بیشک	بعض	گمان	گناہ ہے

اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں

وَلَا تَجَسَّسُواْ وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُّحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ

وَلَا	تَجَسَّسُواْ	وَ	لَا	يَغْتَبِ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	أَيُّحِبُّ	أَحَدُكُمْ	أَنْ
اور	مت جاسوسی کرو	اور	نہ	غیبت کریں	بعضے تمہارے	بعض کی	کیا دوست رکھتا ہے	کوئی ایک تم میں سے	یکہ

اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ

يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ

يَأْكُلَ	لَحْمَ	أَخِيهِ	مَيْتًا	فَكَرِهْتُمُوهُ	وَاتَّقُوا	اللَّهَ	إِنَّ	اللَّهَ	تَوَّابٌ
کھائے	گوشت	بھائی اپنے	مرے ہوئے	کا نفرت کرو گے تم اس کو	اور ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	معاف کرنے والا ہے

اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو)۔ اور اللہ کا ڈر رکھو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا

رَحِيمٌ ﴿۱۲﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ

رَحِيمٌ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	إِنَّا	خَلَقْنَاكُمْ	مِنْ	ذَكَرٍ	وَأُنْثَىٰ	وَجَعَلْنَاكُمْ
مہربان	اے	لوگو	بیشک	پیدا کیا ہم نے تم کو	سے	مرد	اور	عورت اور

مہربان ہے ﴿۱۲﴾ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری

شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ﴿۱۳﴾ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَىٰكُمْ إِنَّ

شُعُوبًا	وَأَقْبَائِلَ	لِتَعَارَفُوا	إِنَّ	أَكْرَمَكُمْ	عِنْدَ	اللَّهِ	أَتْقَىٰكُمْ	إِنَّ
کنبے	اور	قبیلے	تاکہ ایک دوسرے کو پہچانو	بیشک	بہت عزت والا تمہارا	نزدیک	اللہ کے	پرہیزگار تمہارا ہے

قبیلے اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ (اور) اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک

اللَّهُ عَلَيْهِمْ خَيْرٌ ﴿۱۴﴾ قَالَتِ الْأَعْرَابُ أَمَّا قُلٌّ لَّهُمْ ثَمُودٌ وَلَكِن

اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	خَيْرٌ	قَالَتِ	الْأَعْرَابُ	أَمَّا	قُلٌّ	لَّهُمْ	ثَمُودٌ	وَلَكِن
اللہ	جاننے والا	خبردار ہے	کہا	گنواروں نے	ایمان لائے ہم	کہہ	نہیں	ایمان لائے تم	اور

اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے ﴿۱۴﴾ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں)

قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ

قُولُوا	أَسْلَمْنَا	وَلَمَّا	يَدْخُلِ	الْإِيمَانُ	فِي	قُلُوبِكُمْ	وَإِنْ	تُطِيعُوا	اللَّهَ
کہو کہ	مسلمان ہوئے ہم	اور ابھی نہیں	داخل ہوا	ایمان	بچ	دلوں تمہارے کے	اور	اگر	فرمانبرداری کرو اللہ کی

کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ہنوز تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ

وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

وَرَسُولَهُ	لَا	يَلِتْكُمْ	مِنْ	أَعْمَالِكُمْ	شَيْئًا	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ
اور اس کے رسول کی	نہیں	کم دے گا تم کو	سے	عملوں تمہارے	کچھ	بیشک	اللہ	بخشنے والا

اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا

رَحِيمٌ ﴿۱۵﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ

رَحِيمٌ	إِنَّمَا	الْمُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	بِاللَّهِ	وَرَسُولِهِ	ثُمَّ	لَمْ
مہربان ہے	سوائے اسکے نہیں کہ	ایمان والے	وہ لوگ ہیں کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	پھر

مؤمن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر

يَرْتَابُوا وَجَهْدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ

يَرْتَابُوا	وَجَهْدُوا	بِأَمْوَالِهِمْ	وَأَنْفُسِهِمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	أُولَٰئِكَ
شک لائے	اور	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے	سب	راہ	اللہ کے

شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں جان اور مال سے لڑے۔ یہی لوگ

هُمُ الصَّادِقُونَ ۝ قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي

هُمُ	الصَّادِقُونَ	قُلْ	أَتَعْلَمُونَ	اللَّهِ	بِدِينِكُمْ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي
وہی ہیں	سچے	کہہ	کیا معلوم کروا تے ہو	اللہ کو	دین اپنا	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ

(ایمان کے) سچے ہیں ۝ اُن سے کہو کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جانتا ہو۔ اور اللہ تو

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ يَسْتُونَ

السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	وَاللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ	يَسْتُونَ
آسمانوں کے	اور	جو کچھ کہ	سب	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے	احسان رکھتے ہیں

آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔ اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے ۝ یہ لوگ تم

عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا ۖ قُلْ لَا تَهْتَبُوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ ۖ بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ

عَلَيْكَ	أَنْ	أَسْلَمُوا	قُلْ	لَا	تَهْتَبُوا	عَلَيَّ	إِسْلَامَكُمْ	بَلِ	اللَّهُ	يَمُنُّ
اوپر تیرے	یہ کہ	مسلمان ہوئے	کہہ	مت	احسان رکھو	مجھ پر	اسلام اپنے کا	بلکہ	اللہ	احسان رکھتا ہے

پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان

عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَانَا لِلْإِيمَانِ ۖ إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

عَلَيْكُمْ	أَنْ	هَدَانَا	لِلْإِيمَانِ	إِنَّ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	إِنَّ	اللَّهُ	يَعْلَمُ
اوپر تمہارے	یہ کہ	ہدایت کی تم کو	طرف ایمان کی	اگر	ہو تم	سچے	بیٹک	اللہ	جانتا ہے

رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے (مسلمان) ہو ۝ بیشک اللہ

غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

غَيْبِ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَاللَّهُ	بَصِيرٌ	بِمَا	تَعْمَلُونَ
پوشیدہ چیزیں	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور	اللہ	دیکھتا ہے	جو کچھ کہ تم کرتے ہو

آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اُسے دیکھتا ہے ۝

آیاتها ۲۵

۵۰ سُورَةُ ق مَكِّيَّةٌ ۳۳

رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ق ق وَالْقُرْآنِ الْحَیْجِدِ ۱ بَلْ عَجِبُوا اَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ

ق	ق	وَ	الْقُرْآنِ	الْحَیْجِدِ	بَلْ	عَجِبُوا	اَنْ	جَاءَهُمْ	مُنْذِرٌ	مِنْهُمْ
ق	ق	قسم ہے	قرآن	بزرگ کی	بلکہ	تعجب کیا انہوں نے	یہ کہ	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	ان میں سے

ق قرآن مجید کی قسم (کہ محمد ﷺ پیغمبر اللہ ہیں) ۱ لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہوں نے ایک ہدایت کرنے والا ان کے پاس آیا

فَقَالَ الْكٰفِرُونَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِیْبٌ ۲ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۳ ذٰلِكَ

فَقَالَ	الْكٰفِرُونَ	هٰذَا	شَيْءٌ	عَجِیْبٌ	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	ذٰلِكَ
پس کہا	کافروں نے	یہ	چیز ہے	اچھبکی	کیا جب	مر جائیں گے ہم	اور	ہو جائیں گے ہم	مٹی	یہ

تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو (بڑی) عجیب ہے ۲ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے (تو پھر زندہ ہوں گے؟) یہ

رَجَعٌ بَعِیْدٌ ۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۴ وَعِنْدَنَا

رَجَعٌ	بَعِیْدٌ	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا	تَنْقُصُ	الْاَرْضُ	مِنْهُمْ	وَ	عِنْدَنَا
پھر آنا	بہت دور ہے	تحقیق	جانتے ہیں ہم	جو کچھ کہ	کم کر دیتی ہے	زمین	ان میں سے	اور	نزدیک ہمارے ہے

زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے ۳ ان کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے ہم کو معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس

كُتِبَ حَفِیْظٌ ۴ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِيْ اَمْرٍ

كُتِبَ	حَفِیْظٌ	بَلْ	كَذَّبُوا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَاءَهُمْ	فَهُمْ	فِيْ	اَمْرٍ
کتاب	یاد رکھنے والی	بلکہ	جھٹلایا انہوں نے	حق کو	جب	آیا ان کے پاس	پس وہ	بچ	ایک بات

خریری یادداشت بھی ہے ۴ بلکہ (عجیب بات یہ ہے کہ) جب ان کے پاس (دین) حق آیا پھر انہوں نے اس کو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک

مَرِیْجٍ ۵ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْا اِلَى السَّمٰوٰتِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنٰیْنَهَا وَرَیٰلَهَا وَمَا

مَرِیْجٍ	اَفَلَمْ	يَنْظُرُوْا	اِلَى	السَّمٰوٰتِ	فَوْقَهُمْ	كَيْفَ	بَنٰیْنَهَا	وَ	رَیٰلَهَا	وَمَا
مختلف کے ہیں	کیا پس نہیں	دیکھتے وہ	طرف	آسمان کے	اوپر اپنے	کیوں کر	بنایا ہم ان کو	اور	زینت دی ہم نے اس کو	اور نہیں

انھی ہوئی بات میں (پڑھے) ہیں ۵ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اس کو کیونکر بنایا اور (کیونکر) سجایا اور

لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ۖ وَالْأَرْضُ مَدَدُهَا وَالْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا

لَهَا	مِنْ	فُرُوجٍ	وَ	الْأَرْضُ	مَدَدُهَا	وَالْقَيْنَا	فِيهَا	رَوَاسِيَ	وَ	أَنْبَتْنَا
واسطے اسکے	کوئی	شکاف	اور	زمین کہ	پھیلا یا ہم نے اسکو	اور ڈالے ہم نے	بچھا اسکے	پہاڑ	اور	اگائی ہم نے

اس میں کہیں شکاف تک نہیں ۖ اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلا یا اور اس میں پہاڑ رکھ دیے

فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۖ تَبْصِرَةٌ وَذِكْرَى لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ۝

فِيهَا	مِنْ	كُلِّ	زَوْجٍ	بَهِيجٍ	تَبْصِرَةٌ	وَ	ذِكْرَى	لِكُلِّ	عَبْدٍ	مُنِيبٍ
بچھا اسکے	سے	ہر	قسم	بارونق کے	دکھلانے کو	اور	نصیحت دلانے کو	واسطے ہر	بندے	رجوع کرنے والے کے

اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اُگائیں ۖ تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں ۝

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبْرَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَبْتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ۝

وَنَزَّلْنَا	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	مُبْرَكًا	فَأَنْبَتْنَا	بِهِ	جَبْتٍ	وَ	حَبَّ	الْحَصِيدِ
اور اتارا ہم نے	سے	آسمان	پانی	برکت والا	پس اگائے ہم نے	ساتھ اسکے	باغات	اور	اناج	کانٹے کے

اور آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ و بستان اُگائے اور کھیتی کا اناج ۝

وَالنَّخْلُ بَسِقَتٍ لَهَا طَعٌّ نَضِيدٌ ۖ رِزْقًا لِلْعِبَادِ ۖ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً

وَالنَّخْلُ	بَسِقَتٍ	لَهَا	طَعٌّ	نَضِيدٌ	رِزْقًا	لِلْعِبَادِ	وَ	أَحْيَيْنَا	بِهِ	بَلْدَةً
اور کھجوریں	بلند	واسطے اسکے	خوشہ ہے	تہہ بہ تہہ	رزق	واسطے بندوں کے	اور	زندہ کیا ہم نے	ساتھ اسکے	شہر

اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گھمانہ بتہ بتہ ہے ۖ (یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کے لیے (کیا ہے) اور اس (پانی) سے ہم نے شہر مردہ (یعنی زمین

مَيِّتًا ۖ كَذَلِكَ الْخُرُوجِ ۖ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ

مَيِّتًا	كَذَلِكَ	الْخُرُوجِ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوحٍ	وَ	أَصْحَابُ
مردہ	اسی طرح	نکلنا ہے	جھٹلایا	پہلے ان سے	قوم	نوح کی نے	اور	رہنے والے

انفادہ) کو زندہ کیا۔ (بس) اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑتا ہے ۖ اُن سے پہلے نوح کی قوم اور کونیں

الرَّسِّ وَثَمُودُ ۖ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنٌ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۖ وَأَصْحَابُ

الرَّسِّ	وَ	ثَمُودُ	وَ	عَادٌ	وَ	فِرْعَوْنٌ	وَ	إِخْوَانُ	لُوطٍ	وَ	أَصْحَابُ
کونیں کے نے	اور	ثمود نے	اور	عاد نے	اور	فرعون نے	اور	قوم	لوط نے	اور	رہنے والے

والے اور ثمود جھٹلا چکے ہیں ۖ اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی ۖ اور بن کے رہنے والے

الْأَيْكَةِ وَقَوْمٌ تَبِعَ ط كَلَّ كَذَّبَ الرَّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدٌ ۱۳ اَفْعَيْنَا

الْأَيْكَةِ	وَقَوْمٌ	تَبِعَ	كَلَّ	كَذَّبَ	الرَّسُلَ	فَحَقَّ	وَعِيدٌ	اَفْعَيْنَا
بن کے نے	اور	قوم	تبع نے	سب نے	جھٹلایا	پیغمبروں کو	پس ثابت ہوا ان پر	عذاب

اور تبع کی قوم۔ (غرض) ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر رہی ۱۳ کیا ہم

بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ط بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۱۵ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

بِالْخَلْقِ	الْأَوَّلِ	بَلْ	هُمْ	فِي	لَبْسٍ	مِّنْ	خَلْقٍ	جَدِيدٍ	وَلَقَدْ	خَلَقْنَا
پیدائش	پہلی سے	بلکہ	وہ	بچ	شک کے ہیں	سے	پیدائش	نی	اور	البتہ تحقیق

پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ از سر نو پیدا کرنے میں شک میں (پڑے ہوئے) ہیں ۱۵ اور ہم ہی نے

الْإِنْسَانَ وَنَعَلْمَا تَوَسَّوْسُ بِهِ نَفْسَهُ ط وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ

الْإِنْسَانَ	وَنَعَلْمَا	تَوَسَّوْسُ	بِهِ	نَفْسَهُ	وَ	نَحْنُ	أَقْرَبُ	إِلَيْهِ	مِنْ
آدمی کو	اور جانتے ہیں	جو کچھ کہ	خطرہ کرتا ہے	ساتھ اسکے	جی اس کا	اور	ہم	بہت نزدیک ہیں	اسکی سے

انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں۔ اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اس

حَبْلِ الْوَرِيدِ ۱۶ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّينَ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ

حَبْلِ	الْوَرِيدِ	اِذْ	يَتَلَقَّى	الْمُتَلَقِّينَ	عَنِ	الْيَمِينِ	وَعَنِ	الشِّمَالِ
رگ	جان	جس وقت کہ	لے لیتے ہیں	دو لینے والے	سے	دائیں طرف	اور	سے

سے زیادہ قریب ہیں ۱۶ جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھتے ہیں

قَعِيدٌ ۱۷ مَا يَلْفُظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۱۸ وَجَاءَتْ

قَعِيدٌ	مَا	يَلْفُظُ	مِنْ	قَوْلٍ	إِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيبٌ	عَتِيدٌ	وَجَاءَتْ
بیٹھا ہے	نہیں	بولتا	کچھ	بات	مگر	نزدیک اس کے	نگہبان ہیں	تیار	اور آئی

لکھ لیتے ہیں ۱۷ کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے ۱۸ اور موت کی

سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ط ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدٌ ۱۹ وَنُفَخَ فِي

سَكْرَةُ	الْمَوْتِ	بِالْحَقِّ	ط	ذَلِكَ	مَا	كُنْتَ	مِنْهُ	تَحِيدٌ	وَ	نُفَخَ	فِي
بے ہوشی	موت کی	ساتھ حق کے		یہ ہے	وہ چیز کہ	تھا تو	اس سے	مڑ جاتا	اور	پھونکا گیا	بچ

بیہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گئی۔ (اے انسان) یہی (وہ حالت ہے) جس سے تو بھاگتا تھا ۱۹ اور صور پھونکا

الصُّورِ ۲۱ ذَٰلِكَ يَوْمَ الْوَعِيدِ ۲۰ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ

الصُّورِ	ذَٰلِكَ	يَوْمَ	الْوَعِيدِ	وَ	جَاءَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّعَهَا	سَائِقٌ
صور کے	یہ ہے	دن	ڈرانے کا	اور	آیا	ہر	جی	ساتھ اسکے	ہانکنے والا

جائے گا۔ یہی (عذاب کی) وعید کا دن ہے (۲۰) اور ہر شخص (ہمارے سامنے) آئے گا، ایک (فرشتہ) اس کے ساتھ چلانے والا ہوگا

وَشَٰهِيدٌ ۲۱ لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ

وَشَٰهِيدٌ	لَقَدْ	كُنْتَ	فِي	غَفْلَةٍ	مِّنْ	هٰذَا	فَكَشَفْنَا	عَنْكَ	غِطَاءَكَ
اور شاہدی دینے والا	البتہ تحقیق	تھا تو	بچ	غفلت کے	سے	اس	پس کھول دیا ہم نے	تجھ سے	پردہ تیرا

اور ایک (اس کے عملوں کی) گواہی دینے والا (۲۱) (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھادیا

فَبَصَّرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۲۲ وَقَالَ قَرِينُهُ هٰذَا مَا لَدَىٰ عَيْنِدُنِي ۲۳ اَلْقِيَا

فَبَصَّرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيدٌ	وَ	قَالَ	قَرِينُهُ	هٰذَا	مَا	لَدَىٰ	عَيْنِدُنِي	۲۳	اَلْقِيَا
پس نظر تیری	آج	تیز ہے	اور	کہا	اسکے ہم نشین نے	یہ	جو کچھ	میرے پاس ہے	حاضر ہے	ڈال دو دو دنوں	

تو آج تیری نگاہ تیز ہے (۲۲) اور اس کا ہم نشین (فرشتہ) کہے گا کہ یہ (اعمال نامہ) میرے پاس حاضر ہے (۲۳) (حکم

فِي جَهَنَّمَ كُلُّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ۲۴ مَّمَّنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ۲۵ الَّذِي

فِي	جَهَنَّمَ	كُلُّ	كَفَّارٍ	عَنِيدٍ	۲۴	مَّمَّنَّاعٍ	لِلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	مُرِيْبٍ	۲۵	الَّذِي
بچ	دوزخ کے	ہر	کافر	عناد کر نیوالے کو	منع کر نیوالے کو	نیکی کے	حد سے بڑھنے والے کو	شہ میں ڈالنے والے کو	جس نے		

ہوگا کہ) ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو (۲۴) جو مال میں نخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا شے نکالنے والا تھا (۲۵) جس نے

جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيَهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۲۶ قَالَ قَرِينُهُ

جَعَلَ	مَعَ	اللَّهِ	إِلَهًا	آخَرَ	فَأَلْقِيَهُ	فِي	الْعَذَابِ	الشَّدِيدِ	۲۶	قَالَ	قَرِينُهُ
مقرر کیا	ساتھ	اللہ کے	معبود	اور	پس ڈال دو اسکو	بچ	عذاب	سخت کے	کہا	اسکے ہم نشین نے	

اللہ کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے تو اس کو سخت عذاب میں ڈال دو (۲۶) اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ

رَبَّنَا مَا أَطْعَمْتَهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۲۷ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا

رَبَّنَا	مَا	أَطْعَمْتَهُ	وَلَكِنْ	كَانَ	فِي	ضَلَالٍ	بَعِيدٍ	۲۷	قَالَ	لَا	تَخْتَصِمُوا
اے پروردگار ہمارے	نہیں	کھڑکھڑایا تھا میں نے اسکو	اور	لیکن	تھا	بچ	گمراہی	دور کے	فرمانے کا	مت	جھگڑو تم

اے ہمارے پروردگار میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھڑکا ہوا تھا (۲۷) (اللہ) کہے گا کہ ہمارے حضور میں رڈو کہ

لَدَيَّْ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ۲۸ مَا يُبَدِّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّْ وَمَا أَنَا

لَدَيَّْ	وَ	قَدْ	قَدَّمْتُ	إِلَيْكُمْ	بِالْوَعِيدِ	مَا	يُبَدِّلُ	الْقَوْلُ	لَدَيَّْ	وَمَا	أَنَا
میرے پاس	اور	تحقیق	پہلے بھیج دی تھی میں نے	طرف تمہاری	وعید	نہیں	بدلی جاتی	بات	میرے پاس	اور	میں

نہ کرو۔ ہم تمہارے پاس پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکے تھے ۲۸ ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور ہم

بِظُلْمٍ لِّلْعَبِيدِ ۲۹ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأَتْ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ

بِظُلْمٍ	لِّلْعَبِيدِ	يَوْمَ	نَقُولُ	لِجَهَنَّمَ	هَلِ	امْتَلَأَتْ	وَ	تَقُولُ	هَلْ	مِنْ
ظلم کر نیوالا	واسطے بندوں کے	جس دن	کہیں گے ہم	دوزخ کو	کیا	بھر گئی تو	اور	کہے گی وہ	کیا	کچھ

بندوں پر ظلم نہیں کیا کرتے ۲۹ اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ کہے گی کہ کچھ اور

مَزِيدٍ ۳۰ وَأَزَلِفَتْ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۳۱ هَذَا مَا تُوْعَدُونَ

مَزِيدٍ	وَ	أَزَلِفَتْ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِينَ	غَيْرَ	بَعِيدٍ	هَذَا	مَا	تُوْعَدُونَ
اور بھی ہے	اور	نزدیک کی جائیگی	بہشت	واسطے پرہیزگاروں کے	نہیں	دور	یہ ہے	جو کچھ	وعدہ دینے جاتے ہوئے

بھی ہے؟ ۳۰ اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی (کہ مطلق) دور نہ ہوگی ۳۱ یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا

لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ۳۲ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ

لِكُلِّ	أَوَّابٍ	حَفِيظٍ	مَنْ	خَشِيَ	الرَّحْمَنَ	بِالْغَيْبِ	وَ	جَاءَ	بِقَلْبٍ
دو اسطے ہر	رجوع کرنے والے	نگاہ رکھنے والے کے	جو کوئی	ڈرتا ہے	اللہ سے	بن دیکھے	اور	آیا	ساتھ دل

(یعنی) ہر رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے ۳۲ جو اللہ سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع لانے والا

مُنِيْبٍ ۳۳ اَدْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ ۳۴ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۳۵ لَهُمْ مَا يَشَاءُوْنَ

مُنِيْبٍ	اَدْخُلُوْهَا	بِسَلَامٍ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُلُوْدِ	لَهُمْ	مَا	يَشَاءُوْنَ
رجوع کرنے والے کے	داخل ہواں میں	ساتھ سلامتی کے	یہ ہے	دن	بیش رہنے کا	واسطے ان کے	جو کچھ کہ	چاہیں گے

دل لے کر آیا ۳۳ اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے ۳۴ وہاں وہ جو چاہیں گے ان کے لیے

فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۳۵ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ

فِيْهَا	وَ	لَدَيْنَا	مَزِيْدٌ	وَ	كَمْ	اهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ	قَرْنٍ	هُمْ	اَشَدُّ
بچ اس کے	اور	نزدیک ہمارے	زیادہ	اور	بہت	ہلاک کیے ہم نے	پہلے ان	سے	قرن	وہ	بہت سخت تھے

حاضر ہے اور ہمارے ہاں اور بھی (بہت کچھ) ہے ۳۵ اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں وہ ان سے قوت میں

مَنْهُمْ بَطْشًا فَتَقَبُّوا فِي الْبِلَادِ ۖ هَلْ مِنْ مَّحِيصٍ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ

مَنْهُمْ	بَطْشًا	فَتَقَبُّوا	فِي	الْبِلَادِ	هَلْ	مِنْ	مَّحِيصٍ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ
ان سے	پکڑ میں	پس چھید ڈالیے انہوں نے	بیچ	شہروں کے	کیا ہے	کوئی	جگہ بھاگنے کی	بیچک	بیچ	اس کے

کہیں بڑھ کر تھے وہ شہروں میں گشت کرنے لگے۔ کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ (۳۶) جو شخص

لَذِكْرِي لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۚ وَقَدْ

لَذِكْرِي	لِمَنْ	كَانَ	لَهُ	قَلْبٌ	أَوْ	أَلْقَى	السَّمْعَ	وَ	هُوَ	شَهِيدٌ	وَقَدْ
الذکرِ نصیحت ہے	وایسے اسکے کہ	ہے	اس کا	دل	یا	ڈالا اس نے	کان کو	اور	وہ	حاضر ہے	اور البتہ تحقیق

دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اس کے لیے اس میں نصیحت ہے (۳۷) اور ہم نے

خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۚ وَمَا مَسَّنَا

خَلَقْنَا	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِي	سِتَّةِ	أَيَّامٍ	وَ	مَا	مَسَّنَا
پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور	جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	بیچ	چھ	دن کے	اور	نہ	لگی ہم کو

آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی

مِنْ لُغُوبٍ ۚ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

مِنْ	لُغُوبٍ	فَاصْبِرْ	عَلَىٰ	مَا	يَقُولُونَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	قَبْلَ
کچھ بھی	مانگی	پس صبر کر	اوپر	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں	اور	تسبیح کر	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	پہلے

تکان نہیں ہوتی (۳۸) تو جو کچھ یہ (کفار) کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب

طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۚ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ

طُلُوعِ	الشَّمْسِ	وَ	قَبْلَ	الْغُرُوبِ	وَ	مِنَ	اللَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	أَدْبَارَ
نکلنے	سورج کے	اور	پہلے	ڈوبنے سورج کے	اور کچھ	رات میں	پس تسبیح کر اس کی	اور	پیچھے	ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو (۳۹) اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی

ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو (۳۹) اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی

السُّجُودِ ۚ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِي الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۚ يَوْمَ

السُّجُودِ	وَ	اسْتَمِعْ	يَوْمَ	يُنَادِي	الْمُنَادِ	مِنْ	مَّكَانٍ	قَرِيبٍ	يَوْمَ
سجدے کے	اور	کان رکھ	جس دن	پکارے گا	پکارنے والا	سے	مکان	نزدیک	اس دن کہ

اس (کے نام) کی تزییہ کیا کرو (۴۰) اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے گا (۴۱) جس دن

يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۗ ﴿۳۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِي

يَسْمَعُونَ	الصَّيْحَةَ	بِالْحَقِّ	ذَٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُرُوجِ	اِنَّا	نَحْنُ	نُحْيِي
سنیں گے	آواز تند	ساتھ حق کے	یہ ہے	دن	نکلنے کا	بیشک	ہم	زندہ کرتے ہیں

لوگ سچ یقیناً سن میں گے۔ وہی نکل پڑنے کا دن ہے ﴿۳۲﴾ ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں

وَنُبَيِّتُ وَاٰلِنَا الْمَصِيْرُ ۗ يَوْمَ تَشَقُّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۙ

وَنُبَيِّتُ	وَ	اٰلِنَا	الْمَصِيْرُ	يَوْمَ	تَشَقُّقُ	الْاَرْضُ	عَنْهُمْ	سِرَاعًا
اور ہم ہی بتائے ہیں	اور	طرف ہماری ہے	پھر آنا	اس دن	پھٹ جائے گی	زمین	ان سے	جلدی کرتے ہو گئے

اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے ﴿۳۳﴾ اُس دن زمین اُن پر پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔

ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ۗ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَا اَنْتَ

ذَٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيْرٌ	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	مَا	اَنْتَ
یہ	اکٹھا کرنا ہے	اوپر ہمارے	آسان	ہم	خوب جانتے ہیں	جو کچھ کہ	کہتے ہیں	اور	نہیں	تو

یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے ﴿۳۴﴾ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم اُن پر زبردستی

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۖ فَذَكَرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعَيْدِ ۙ ﴿۳۵﴾

عَلَيْهِمْ	بِجَبَّارٍ	فَذَكَرْ	بِالْقُرْاٰنِ	مَنْ	يَّخَافُ	وَعَيْدِ
اوپر ان کے	زور کرنے والا	پس نصیحت دے	ساتھ قرآن کے	اس کو جو کہ	ڈرتا ہے	میرے ڈرانے سے

کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو ہمارے (عذاب کی) وعید سے ڈرے اس کو قرآن سے نصیحت کرتے رہو ﴿۳۵﴾

۲۰ آیاتھا ۲۷ ۵۱ سُورَةُ الذَّٰرِيَّتِ مَكِّيَّةٌ ۲۷ رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الذَّٰرِيَّتِ ۙ ذُرَّوْاۙ ۙ فَالْحَمِيْلَتِ ۙ وَقْرًا ۙ فَالْجُرِيَّتِ ۙ يُسْرًا ۙ ﴿۱﴾

وَ	الذَّٰرِيَّتِ	ذُرَّوْاۙ	فَالْحَمِيْلَتِ	وَقْرًا	فَالْجُرِيَّتِ	يُسْرًا
قسم ہے	ان ہواؤں کی	جو بکھیرتی ہیں اڑا کر	پھر اٹھانے والیاں	بوجھ کو	پھر چلنے والیاں	زی سے

بکھیرنے والیوں کی قسم جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں ﴿۱﴾ پھر (پانی کا) بوجھ اٹھاتی ہیں ﴿۱﴾ پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں ﴿۲﴾

فَالْمَقْسِمَاتِ أَمْرًا ۱۲) إِنَّمَا تُوْعَدُونَ لَصَادِقٍ ۱۳) وَإِنَّ الدِّينَ

فَالْمَقْسِمَاتِ	أَمْرًا	إِنَّمَا	تُوْعَدُونَ	لَصَادِقٍ	وَ	إِنَّ	الدِّينَ
پھر بٹانے والیاں	حکم سے	بے شک جو	وعدہ کیا ہے تم سے	سوچ ہے	اور	بیشک	جزا

پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں ۱۲) کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے ۱۳) اور انصاف (کا دن)

لَوَاقِعُ ۱۴) وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۱۵) إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۱۶)

لَوَاقِعُ	وَالسَّمَاءِ	ذَاتِ الْحُبُكِ	إِنَّكُمْ	لَفِي	قَوْلٍ	مُّخْتَلِفٍ
البتہ ہونیوالی ہے	قسم ہے آسمان کی	راہوں والے کی	بیشک تم	البتہ سچ	بات	مختلف کے ہو

ضرور واقع ہوگا ۱۴) اور آسمان کی قسم جس میں رہتے ہیں ۱۵) کہ (اے اہل مکہ) تم ایک متناقض بات میں (پڑے ہوئے) ہو ۱۶)

يُؤْفِكُ عَنْهُ مَنْ أُوْفِكَ ۱۷) قَتَلَ الْخَرْصُونَ ۱۸) الَّذِينَ هُمْ فِي

يُؤْفِكُ	عَنْهُ	مَنْ أُوْفِكَ	قَتَلَ	الْخَرْصُونَ	الَّذِينَ	هُمْ فِي
پھیرا جاتا ہے	اس سے	جو کوئی	پھیرا گیا	مارے گئے	انکل دوڑانے والے	وہ لوگ جو

اس سے وہی پھرتا ہے جو (اللہ کی طرف سے) پھیرا جائے ۱۷) انکل دوڑانے والے ہلاک ہوں ۱۸) جو

عَمَرَةٍ سَاهُونَ ۱۹) يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ ۲۰) يَوْمَ هُمْ عَلَى

عَمَرَةٍ	سَاهُونَ	يَسْأَلُونَ	أَيَّانَ	يَوْمِ	الدِّينِ	يَوْمَ	هُمْ عَلَى
غفلت کے	بھولے ہیں	پوچھتے ہیں	کب ہوگا	دن	قیامت کا	جس دن کہ	وہ اوپر

بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں ۱۹) پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا ۲۰) اُس دن (ہوگا) جب

النَّارِ يُفْتَنُونَ ۲۱) ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ ۲۲) هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ

النَّارِ	يُفْتَنُونَ	ذُوقُوا	فِتْنَتَكُمْ	هَذَا	الَّذِي	كُنْتُمْ بِهِ
آگ کے	گرفنار کیے جائیں گے	چکھو تم	گراہی اپنی کو	یہ	وہ چیز ہے کہ	تھے تم ساتھ آگ کے

ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا ۲۱) اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو۔ یہ وہی ہے جس کے لیے تم

تَسْتَعْجِلُونَ ۲۳) إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَهَنَّمَ وَعُيُونَ ۲۴) اخذِينَ

تَسْتَعْجِلُونَ	إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي	جَهَنَّمَ	وَعُيُونَ	اخذِينَ
جلدی کرتے	بیشک	پرہیزگار	سچ	بہشتوں کے	اور چشموں کے	لینے والے

جلدی چمایا کرتے تھے ۲۳) بیشک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں (عیش کر رہے) ہوں گے ۲۴) (اور) جو جو

مَا أَتَهُمْ رَبُّهُمْ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ۝۱۷						
مَا	أَتَهُمْ	رَبُّهُمْ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَبْلَ	ذَلِكَ
اس چیز کے کہ	دیا ان کو	ان کے رب نے	بیشک وہ	تھے	پہلے	اس سے
(یعنی) اُن کا پروردگار انہیں دیتا ہوگا ان کو لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے ۝۱۷						
كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۝۱۸ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ						
كَانُوا	قَلِيلًا	مِّنَ اللَّيْلِ	مَا يَهْجَعُونَ	وَ	بِالْأَسْحَارِ	هُمْ
تھے وہ	تھوڑا	رات کو	سوتے	اور	بِالْأَسْحَارِ	وہ
رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے ۝۱۸ اور اوقاتِ سحر میں بخشش						
يَسْتَغْفِرُونَ ۝۱۹ وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝۲۰ وَفِي						
يَسْتَغْفِرُونَ	وَ	فِي	أَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	لِّلسَّائِلِ	وَالْمَحْرُومِ
استغفار کرتے	اور	سچ	ان کے مالوں کے	حق ہے	واسطے سوال کرنے والے کے	اور بغیر سوال کرنے والے کے
اور سچ اور سچ مانگا کرتے تھے ۝۱۹ اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا ہے ۝۲۰ اور یقین						
الْأَرْضِ أَيْتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ۝۲۱ وَفِي أَنْفُسِكُمْ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝۲۲						
الْأَرْضِ	أَيْتٌ	لِّلْمُوقِنِينَ	وَ	فِي	أَنْفُسِكُمْ	أَفَلَا تُبْصِرُونَ
زمین کے	نشانیوں ہیں	واسطے یقین لانیوالوں کے	اور	سچ	جانوں تمہاری کے	کیا پس نہیں دیکھتے ہو تم
کرنے والوں کے لیے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ۝۲۱ اور خود تمہارے نفوس میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ ۝۲۲						
وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۝۲۳ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ						
وَ	فِي	السَّمَاءِ	رِزْقُكُمْ	وَ	مَا تُوعَدُونَ	فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
اور	سچ	آسمان کے ہے	رزق تمہارا	اور	جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو	پس قسم ہے آسمان کے پروردگار کی اور زمین کی
اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے ۝۲۳ تو آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم						
إِنَّهُ لَحَقُّ مِثْلٍ مَّا أَنْكُمْ تَنْطِقُونَ ۝۲۴ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثٌ						
إِنَّهُ	لَحَقُّ	مِثْلٍ	مَّا أَنْكُمْ	تَنْطِقُونَ	هَلْ	أَتَاكَ حَدِيثٌ
بیشک وہ	البتہ حق ہے	مانند	اس چیز کی	کہ تم	بولتے ہو	کیا آئی ہے تیرے پاس بات
یہ (اسی طرح) قابلِ یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو ۝۲۴ بھلا تمہارے پاس ابراہیم کے						

صَيْفِ اِبْرَاهِيْمَ الْمَكْرُمِيْنَ ۲۳ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلَامًا ۱

صَيْفِ	اِبْرَاهِيْمَ	الْمَكْرُمِيْنَ	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلَامًا
--------	---------------	-----------------	------	-----------	----------	------------	----------

مہمانوں کی عزت والوں کی جس وقت کہ داخل ہوئے اوپر اس کے پس کہا انہوں نے سلام ہے

معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے؟ (۲۳) جب وہ ان کے پاس آئے تو سلام کہا۔

قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُّسْكِرُونَ ۲۴ فَرَاغَ اِلَى اَهْلِهِ فِجَاءً بِعِجَلٍ

قَالَ	سَلَامٌ	قَوْمٌ	مُّسْكِرُونَ	فَرَاغَ	اِلَى	اَهْلِهِ	فِجَاءً	بِعِجَلٍ
-------	---------	--------	--------------	---------	-------	----------	---------	----------

کہا سلام ہے قوم ہو ناشناسا پھر آیا طرف گھروالوں اپنے کے پس لے آیا گائے کا بچہ

انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا (دیکھا تو) ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان (۲۴) تو اپنے گھر جا کر ایک (بھنا ہوا) موٹا

سَبِيْنٍ ۲۵ فَقَرَّبَهُ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۲۶ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ

سَبِيْنٍ	فَقَرَّبَهُ	اِلَيْهِمْ	قَالَ	اَلَا	تَاْكُلُوْنَ	فَاَوْجَسَ	مِنْهُمْ
----------	-------------	------------	-------	-------	--------------	------------	----------

گھی میں تلا ہوا پس نزدیک کیا اسکو طرف ان کی کہا کیا نہیں کھاتے تم پس چھپایا جی میں ان سے

چھڑالائے (اور کھانے کے لیے) ان کے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے؟ (۲۵) اور دل میں ان سے

خِيْفَةٌ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۲۷ وَ بَشَّرُوْهُ بِعِلْمٍ عَلِيْمٍ ۲۸ فَاَقْبَلَتْ

خِيْفَةٌ	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	وَ	بَشَّرُوْهُ	بِعِلْمٍ	عَلِيْمٍ	فَاَقْبَلَتْ
----------	----------	-----	--------	----	-------------	----------	----------	--------------

ڈر کہا انہوں نے مت ڈر اور خوشخبری دی اس کو ساتھ ایک لڑکے علم والے کی پس آئی

خوف معلوم کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجیے اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت بھی سنائی (۲۷) تو ابراہیم کی

اَمْرَاتُہٗ فِيْ صَرَۃٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۲۹

اَمْرَاتُہٗ	فِيْ	صَرَۃٍ	فَصَكَّتْ	وَجْهَهَا	وَ	قَالَتْ	عَجُوْزٌ	عَقِيْمٌ
-------------	------	--------	-----------	-----------	----	---------	----------	----------

بیوی اس کی سچ حیرت کے پس ہاتھ مارا منہ اپنے کو اور بولی میں بوڑھی ہوں بانجھ

بیوی چلاتی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ (اے ہے، ایک تو) بڑھیا اور (دوسرے) بانجھ (۲۹)

قَالُوْا كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ ۳۰ اِنَّہٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۳۱

قَالُوْا	كَذٰلِكَ	قَالَ	رَبُّكَ	اِنَّہٗ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ
----------	----------	-------	---------	---------	------	-------------	-------------

کہا انہوں نے اسی طرح کہا ہے پروردگار تیرے نے بیشک وہ وہی ہے حکمت والا جاننے والا

انہوں نے کہا (ہاں) تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے۔ وہ بے شک صاحب حکمت (اور) خبردار ہے (۳۰)

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۳۱﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	أَيُّهَا	الْمُرْسَلُونَ	قَالُوا	إِنَّا	أُرْسِلْنَا	إِلَىٰ
کہا	پس کیا	مہم ہے	اے	بھیجے ہو	کہا انہوں نے	پیشک ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف

(ابراہیم نے) کہا کہ فرشتو! تمہارا مدعا کیا ہے؟ ﴿۳۱﴾ انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف

قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِينٍ ﴿۳۳﴾

قَوْمٍ	مُجْرِمِينَ	لِنُرْسِلَ	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ	طِينٍ
قوم	گنہگار کی	تا کہ بھیجیں ہم	اوپر ان کے	پتھر	سے	مٹی

بھیجے گئے ہیں ﴿۳۲﴾ تاکہ ان پر کھگر برسائیں ﴿۳۳﴾

مُسَوَّمَةٌ عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿۳۴﴾ فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا

مُسَوَّمَةٌ	عِندَ	رَبِّكَ	لِلْمُسْرِفِينَ	فَأَخْرَجْنَا	مَنْ	كَانَ	فِيهَا
نشان زدہ	نزدیک	رب تیرے کے	واسطے حد تک جانیا لوگوں کے	پس نکال دیا ہم نے	اس کو جو کہ	تھا	اس کے

جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لیے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیے گئے ہیں ﴿۳۴﴾ تو وہاں جتنے مومن تھے

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنْ

مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	فَمَا	وَجَدْنَا	فِيهَا	غَيْرَ	بَيْتٍ	مِّنْ
سے	ایمان والوں میں	پس نہ	پایا ہم نے	بچ اس کے	سوائے	ایک گھر کے	سے

ان کو ہم نے نکال لیا ﴿۳۵﴾ اور اس میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ

الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ

الْمُسْلِمِينَ	وَ	تَرَكْنَا	فِيهَا	آيَةً	لِلَّذِينَ	يَخَافُونَ	الْعَذَابَ
مسلمانوں	اور	چھوڑ دی ہم نے	بچ اس کے	نشانی	واسطے ان لوگوں کے کہ	ڈرتے ہیں	عذاب

پایا ﴿۳۶﴾ اور جو لوگ عذاب الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لیے وہاں نشانی

الْأَلِيمِ ﴿۳۷﴾ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنِ

الْأَلِيمِ	وَ	فِي	مُوسَىٰ	إِذْ	أَرْسَلْنَاهُ	إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	بِسُلْطٰنِ
وردیے والے سے	اور	بچ	موسیٰ کے	جب	بھیجا ہم نے اس کو	طرف	فرعون کے	ساتھ مجرہ سے

چھوڑ دی ﴿۳۷﴾ اور موسیٰ (کے حال) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان کو فرعون کی طرف کھلا ہوا مجرہ دے

مُبِیِّنٌ ۳۸) فَتَوَلَّىٰ بِرُكْبِهِۦ وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ۳۹) فَأَخَذْنَاهُ

مُبِیِّنٌ	فَتَوَلَّىٰ	بِرُكْبِهِۦ	وَقَالَ	سِحْرٌ	أَوْ	مَجْنُونٌ	فَأَخَذْنَاهُ
ظاہر کے	پس پھر گیا	ساتھ قوت اپنی کے	اور	کہا	جادو گر ہے	یا دیوانہ	پس پکڑا ہم نے اس کو

کربھیجا ۳۸) تو اس نے اپنی قوت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادو گر ہے یا دیوانہ ۳۹) تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکر کو

وَجُنُودَهُۥ فَبَدَّ نَهُمُۥ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مَلِيْمٌ ۴۰) وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا

وَجُنُودَهُۥ	فَبَدَّ نَهُمُۥ	فِي الْيَمِّ	وَ هُوَ	مَلِيْمٌ	وَ فِي	عَادٍ	إِذْ	أَرْسَلْنَا
اور اس کے لشکر کو	پس پھینک دیا گئے انکو	سج	دریا کے	اور	وہ	برے حال تھا	اور	سج

کو پکڑ لیا اور ان کو دریا میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا ۴۰) اور عاد (کی قوم کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ہم نے

عَلَيْهِمُ الرِّیْحَ الْعَقِيْمَ ۴۱) مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَنْتَ عَلَيْهِ

عَلَيْهِمُ	الرِّیْحَ	الْعَقِيْمَ	مَا	تَذَرُ	مِنْ	شَيْءٍ	اَنْتَ	عَلَيْهِ
اوپر ان کے	ہوا	خیر سے خالی	نہیں	چھوڑتی تھی	کوئی	چیز کہ	آتی تھی	اوپر اس کے

اُن پر نامبارک ہوا چلائی ۴۱) وہ جس چیز پر چلتی اس کو ریزہ ریزہ

اِلَّا جَعَلْتَهُۥ كَالرَّمِيْمِ ۴۲) وَفِي ثَمُوْدَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ

اِلَّا	جَعَلْتَهُۥ	كَالرَّمِيْمِ	وَ فِي	ثَمُوْدَ	إِذْ	قِيلَ	لَهُمْ	تَمَتَّعُوا	حَتَّىٰ
مگر	کر ڈالتی تھی	مانند بڑی گلی ہوئی کے	اور	سج	ثمود کے	جس وقت	کہا گیا	ان کو	فائدہ اٹھاؤ

کیے بغیر نہ چھوڑتی ۴۲) اور (قوم) ثمود (کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب اُن سے کہا گیا کہ

حٰیثُ فَعَتُوا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذْتَهُمُ الصَّعِقَةَ وَهُمْ

حٰیثُ	فَعَتُوا	عَنْ	أَمْرِ	رَبِّهِمْ	فَأَخَذْتَهُمُ	الصَّعِقَةَ	وَ هُمْ
ایک مدت	پس سرکشی کی انہوں نے	سے	حکم	اپنے رب کے	پس پکڑا ان کو	کڑک نے	اور وہ

ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو ۴۳) تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو اُن کو کڑک نے آ پکڑا اور وہ

يَنْظُرُونَ ۴۴) فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُتَّصِرِينَ ۴۵)

يَنْظُرُونَ	فَمَا	اسْتَطَاعُوا	مِنْ	قِيَامٍ	وَ مَا	كَانُوا	مُتَّصِرِينَ
دیکھتے تھے	پس نہ	کر سکے	سے	کھڑے رہنے	اور	تہ	ہونے

دیکھ رہے تھے ۴۴) پھر وہ نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے تھے ۴۵)

وَقَوْمٍ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۳۲﴾ وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا

وَقَوْمٍ	نُوحٍ	مِنْ	قَبْلُ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمًا	فَاسِقِينَ	وَالسَّمَاءَ	بَنَيْنَاهَا
اور	قوم	کی	پہلے	ہم	تھے	قوم	فاسق	اور	آسمان

اور اس سے پہلے (ہم) نوح کی قوم کو (ہلاک کر چکے تھے)۔ بیشک وہ نافرمان لوگ تھے ﴿۳۲﴾ اور آسمانوں کو ہم ہی نے

بِأَيْدِي وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿۳۳﴾ وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْهَيْدُونَ ﴿۳۴﴾

بِأَيْدِي	وَإِنَّا	لَمُوسِعُونَ	وَالْأَرْضَ	فَرَشْنَاهَا	فَنِعْمَ	الْهَيْدُونَ
ساتھ	قوت	کے	اور	بیشک	ہم	البتہ

ہاتھوں سے بنایا اور ہم کو سب مقدور ہے ﴿۳۳﴾ اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں ﴿۳۴﴾

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۳۵﴾ فَفَرُّوْا إِلَى

وَمِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ	خَلَقْنَا	زَوْجَيْنِ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُونَ	فَفَرُّوْا	إِلَى
اور	سے	ہر	چیز	پیدا	کیں	ہم	نے	دو

اور ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿۳۵﴾ تو تم لوگ اللہ کی طرف

اللَّهُ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۖ

اللَّهُ	إِنِّي	لَكُمْ	مِنْهُ	نَذِيرٌ	مُبِينٌ	وَلَا	تَجْعَلُوا	مَعَ	اللَّهُ	إِلَهًا	آخَرَ
اللہ	کی	بیشک	میں	واسطے	تمہارے	اس	سے	ڈرانے	والا	ہوں	اور

بھاگ چلو۔ میں اُس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں ﴿۵۰﴾ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔

إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿۵۱﴾ كَذَلِكَ مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

إِنِّي	لَكُمْ	مِنْهُ	نَذِيرٌ	مُبِينٌ	كَذَلِكَ	مَا	آتَى	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
بیشک	میں	واسطے	تمہارے	اس	سے	ڈرانے	والا	ہوں	ظاہر	نہیں

میں اس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں ﴿۵۱﴾ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس

مَنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مُجْنُونٌ ﴿۵۲﴾ اتَّوَصَوْا بِهِ ۖ بَلْ هُمْ

مَنْ	رَسُولٍ	إِلَّا	قَالُوا	سَاحِرٌ	أَوْ	مُجْنُونٌ	اتَّوَصَوْا	بِهِ	بَلْ	هُمْ
کوئی	پیغمبر	مگر	کہا	انہوں	نے	جادوگر	ہے	یا	دیوانہ	ہے

جو پیغمبر آتا وہ اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے ﴿۵۲﴾ کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے آئے ہیں بلکہ

قَوْمٌ طَاعُونَ ﴿۵۴﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ﴿۵۴﴾ وَذَكَرْنَا

قَوْمٌ	طَاعُونَ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَمَا	أَنْتَ	بِمَلُومٍ	وَ	ذَكَرْنَا	فَانَّ
ایک قوم ہیں	سرکش	پس منہ پھیر لے	ان سے	پس نہیں	تو	ملامت کیا گیا	اور	نصیحت دے	پس بیشک

یہ شریر لوگ ہیں ﴿۵۴﴾ تو ان سے اعراض کرو تم کو (ہماری طرف سے) ملامت نہ ہوگی ﴿۵۴﴾ اور نصیحت کرتے رہو کہ

الذِّكْرَى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ

الذِّكْرَى	تَنْفَعُ	الْمُؤْمِنِينَ	وَ	مَا	خَلَقْتُ	الْجِنَّ	وَالْإِنْسَ
نصیحت دینا	فائدہ دیتی ہے	ایمان والوں کو	اور	نہیں	پیدا کیا میں نے	جنوں کو	اور انسانوں کو

نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے ﴿۵۵﴾ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لیے پیدا کیا ہے

إِلَّا لِيَعْبُدُونَ ﴿۵۶﴾ مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ

إِلَّا	لِيَعْبُدُونَ	مَا	أُرِيدُ	مِنْهُمْ	مِنْ	رِزْقٍ	وَمَا	أُرِيدُ	أَنْ
مگر	تاکہ عبادت کریں میری	نہیں	چاہتا میں	ان سے	کچھ	رزق	اور نہیں	چاہتا میں	یہ کہ

کہ میری عبادت کریں ﴿۵۶﴾ میں ان سے طالب رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ

يُطْعَمُونَ ﴿۵۷﴾ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ﴿۵۸﴾ فَإِنَّ

يُطْعَمُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	هُوَ	الرَّزَّاقُ	ذُو	الْقُوَّةِ	الْمَتِينُ	فَإِنَّ
کھلائیں مجھ کو	بیشک	اللہ	وہی ہے	رزق دینے والا	صاحب	توت	استوار کا	پس بیشک

مجھے (کھانا) کھلائیں ﴿۵۷﴾ اللہ ہی تو رزق دینے والا زور دار (اور) مضبوط ہے ﴿۵۸﴾ کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لیے

لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُنُوبًا مِّثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۵۹﴾

لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا	ذُنُوبًا	مِثْلَ	ذُنُوبِ	أَصْحَابِهِمْ	فَلَا	يَسْتَعْجِلُونَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کیا	ذول بھر چکا ہے	مانند	ذول بھرا	ان کے ساتھیوں کا	پس مت	جلدی مانگیں مجھ سے

بھی (عذاب کی) نوبت مقرر ہے جس طرح ان کے ساتھیوں کی نوبت تھی تو ان کو مجھ سے (عذاب) جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے ﴿۵۹﴾

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۶۰﴾

فَوَيْلٌ	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	يَوْمِهِمُ	الَّذِي	يُوعَدُونَ
پس خرابی ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	سے	دن ان کے	وہ جو	وعدہ دیئے جاتے ہیں

جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اُس سے ان کے لیے خرابی ہے ﴿۶۰﴾

آیتها ۲۹

۵۲ سُورَةُ الطُّورِ مَكِّيَّةٌ ۲۷

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الطُّورِ ۱ وَ كَتَبَ مَسْطُورٍ ۲ فِي رَقٍ مَّنْشُورٍ ۳ وَالْبَيْتِ

وَ الطُّورِ ۱	وَ	كَتَبَ	مَسْطُورٍ ۲	فِي	رَقٍ	مَّنْشُورٍ ۳	وَالْبَيْتِ
تور کی	اور	کتاب	لکھی ہوئی کی	پتھ	جھلی	کھلی ہوئی کی	اور بیت

(کوہ) طور کی قسم ۱ اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے ۲ کشادہ اوراق میں ۳ اور آبار

الْمَعْمُورِ ۴ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۵ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ۶ إِنَّ عَذَابَ

الْمَعْمُورِ ۴	وَ	السَّقْفِ	الْمَرْفُوعِ ۵	وَ	الْبَحْرِ	الْمَسْجُورِ ۶	إِنَّ عَذَابَ
المعمور کی	اور	چھت	بلند کی ہوئی کی	اور	دریا	جھوکے ہوئے کی	عذاب

گھر کی ۴ اور اونچی چھت کی ۵ اور اُٹلتے ہوئے دریا کی ۶ کہ تمہارے پروردگار

رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۷ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ ۸ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءِ مَوْرًا ۹ وَتَسِيرُ

رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۷	مَا لَهُ مِنْ	دَافِعٍ ۸	يَوْمَ	تَمُورُ	السَّمَاءِ	مَوْرًا ۹	وَ تَسِيرُ
تیرے رب کا	البتہ ہوتا ہے	نہیں	اس کو	کوئی	ٹالنے والا	جس دن	پھٹ جائیگا

کا عذاب واقع ہو کر رہے گا ۷ (اور) اُس کو کوئی روک نہیں سکے گا ۸ جس دن آسمان لرزے لگے کپکپا کرے گا ۹ اور پہاڑ اُڑنے

الْجِبَالِ سَيْرًا ۱۰ فَوَيْلٌ لِّيَوْمِئِذٍ لِلَّذِينَ هُمْ فِي حَوْضِ

الْجِبَالِ	سَيْرًا ۱۰	فَوَيْلٌ	لِّيَوْمِئِذٍ	لِلَّذِينَ	هُمْ	فِي	حَوْضِ
پہاڑ	چلنے کر	پس خرابی ہے	اس دن	واسطے جھلانے والوں کے	وہ جو	وہ	جھڑے کے

لگیں اُون ہو کر ۱۰ اُس دن جھلانے والوں کے لیے خرابی ہے ۱۱ جو حوض (باطل) میں پڑے

يَلْعَبُونَ ۱۲ يَوْمَ يَدْعُونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۱۳ هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا

يَلْعَبُونَ ۱۲	يَوْمَ	يَدْعُونَ	إِلَى	نَارِ	جَهَنَّمَ	دَعًّا ۱۳	هَذِهِ النَّارُ	الَّتِي	كُنْتُمْ	بِهَا
کھیلتے ہیں	جس دن	دھکے دیئے جائینگے	طرف	آگ	دوزخ کی	دھکے دینے کے	یہ ہے	آگ	وہ جو	تعم سے

کھیلتے رہے ہیں ۱۲ جس دن ان کو آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے ۱۳ یہی وہ جہنم ہے جس کو تم

تُكذِّبُونَ ﴿۱۳﴾ أَفَسِحْرٌ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿۱۵﴾ اِصْلَوْهَا

تُكذِّبُونَ	أَفَسِحْرٌ	هَذَا	أَمْ	أَنْتُمْ	لَا	تُبْصِرُونَ	اِصْلَوْهَا
جھٹلاتے	کیا پس جادو ہے	یہ	یا	تم	نہیں	دیکھتے	داخل ہواں میں

جھوٹ سمجھتے تھے ﴿۱۳﴾ تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا ﴿۱۵﴾ اس میں داخل ہو جاؤ

فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْرُونَ مَا كُنْتُمْ

فَاصْبِرُوا	أَوْ	لَا تَصْبِرُوا	سَوَاءٌ	عَلَيْكُمْ	إِنَّمَا	تُجْرُونَ	مَا	كُنْتُمْ
پس صبر کرو	یا	نہ صبر کرو	برابر ہے	اوپر تمہارے	سوائے اسکے نہیں کہ	جزا دیئے جاؤ گے تم	جو کچھ کہ	تھے تم

اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لیے یکساں ہے۔ جو کام تم کیا کرتے تھے (یہ) اُن ہی کا تم کو بدلہ

تَعْمَلُونَ ﴿۱۶﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ﴿۱۷﴾ فَكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ

تَعْمَلُونَ	إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي	جَنَّاتٍ	وَ	نَعِيمٍ	فَكِهِينَ	بِمَا	آتَاهُمْ	رَبُّهُمْ
کرتے	بیشک	پرہیزگار	جنت	باغوں کے ہیں	اور	نعمت کے	میں کھاتے ہوئے	ساتھ اپنے کئے کہ	دی ہے انکو	رب انکے نے

مُل رہا ہے ﴿۱۶﴾ جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے ﴿۱۷﴾ جو کچھ اُن کے پروردگار نے ان کو بخشا اس (کی وجہ) سے خوشحال

وَوَقَّعَهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿۱۸﴾ كَلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ

وَوَقَّعَهُمْ	رَبُّهُمْ	عَذَابَ	الْجَحِيمِ	كَلُوا	وَ	اشْرَبُوا	هَنِيئًا	بِمَا	كُنْتُمْ
اور پچالیا ان کو	رب انکے نے	عذاب	دوزخ سے	کھاؤ	اور	پیو	سہتا	بلے اس چیز کے کہ	تھے تم

اور اُن کے پروردگار نے ان کو دوزخ کے عذاب سے پچالیا ﴿۱۸﴾ اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ

تَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾ مُتَّكِينَ عَلَى سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ﴿۲۰﴾ وَرَوَّجْنَهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿۲۱﴾

تَعْمَلُونَ	مُتَّكِينَ	عَلَى	سُرُرٍ	مَّصْفُوفَةٍ	وَ	رَوَّجْنَهُمْ	بِحُورٍ	عِينٍ
کرتے	تکیہ لگائے ہوئے	اوپر	تختوں کے	باندھے ہوئے	اور	بیابہ دیا ہم نے ان کو	گور یوں	اچھی آنکھوں والیوں سے

اور پیو ﴿۱۹﴾ تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم اُن کا رفیق بنادیں گے ﴿۲۱﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	اتَّبَعَتْهُمْ	ذُرِّيَّتُهُمْ	بِإِيمَانٍ	أَلْحَقْنَا	بِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	پیروی کی انکی	انکی اولاد نے	ساتھ ایمان کے	ملا دی ہم نے ساتھ انکے	اولاد ان کی	اور

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُن کی اولاد بھی (راہ) ایمان میں اُن کے پیچھے چلی۔ ہم اُن کی اولاد کو بھی اُن (کے درجے) تک پہنچادیں گے اور

مَا أَكْتَبْتُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۖ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ﴿۲۱﴾

مَا أَكْتَبْتُمْ	مِّنْ	عَمَلِهِمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	كُلُّ	امْرِئٍ	بِمَا	كَسَبَ	رَهِينٌ
کم دیتے ہم نے انکو	سے	عملوں ان کے	کچھ	چیز	ہر	آدی	بچ اسکے کہ	کمایا ہے	گرفتار ہے

ان کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے ﴿۲۱﴾

وَأَمَّا دُنُهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿۲۲﴾ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا

وَأَمَّا دُنُهُمْ	بِفَاكِهَةٍ	وَلَحْمٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُونَ	يَتَنَازَعُونَ	فِيهَا	كَأْسًا	لَّا
اور تار لگا دیا ہم نے ان پر	میووں کا	اور گوشت کا	جس چیز کو	جی چاہے	جھپٹتے ہیں	بچ اس کے	پیالہ کو	نہ

اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ہم ان کو عطا کریں گے ﴿۲۲﴾ وہاں وہ ایک دوسرے سے جام شراب جھپٹ لیا کریں گے

لَعُوًّا فِيهَا وَلَا تَأْتِيهِمْ ۖ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ

لَعُوًّا	فِيهَا	وَلَا تَأْتِيهِمْ	وَيَطُوفُ	عَلَيْهِمْ	غِلْمَانٌ	لَهُمْ	كَأَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ
بیہودہ بکنا	بچ اسکے	اور نہ گنہگاری	اور پھریں گے	اوپر ان کے	غلام	ان کے	گو یا کہ وہ	موتی ہیں

جس (کے پینے) سے نہ ہذیان سرائی ہوگی نہ کوئی گناہ کی بات ﴿۲۳﴾ اور نوجوان خدمت گار (جو ایسے ہوں گے) جیسے چھپائے ہوئے موتی

مَكْنُونٌ ۖ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۲۵﴾ قَالُوا إِنَّا كُنَّا

مَكْنُونٌ	وَأَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلَىٰ	بَعْضٍ	يَتَسَاءَلُونَ	قَالُوا	إِنَّا	كُنَّا
چھپائے ہوئے	اور منہ کریں گے	بعض ان کے	اوپر	بعض کے	پوچھتے ہوئے	کہیں گے	بیشک ہم	تھے

اُن کے آس پاس پھریں گے ﴿۲۴﴾ اور ایک دوسرے کی طرف رُخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے ﴿۲۵﴾ کہیں گے کہ

قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿۲۶﴾ فَمِنَ اللَّهِ عَلَيْنَا وَوَقَدْنَا عَذَابَ السُّمُورِ ﴿۲۷﴾

قَبْلُ فِي	أَهْلِنَا	مُشْفِقِينَ	فَمِنَ	اللَّهِ	عَلَيْنَا	وَوَقَدْنَا	عَذَابَ	السُّمُورِ
پہلے	بچ لوگوں اپنے کے	ڈرتے ہوئے	پس احسان کیا	اللہ نے	اوپر ہمارے	اور بچایا ہم کو	عذاب	گرم ہوا کے سے

اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں (اللہ سے) ڈرتے رہتے تھے ﴿۲۶﴾ تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لو کے عذاب سے بچالیا ﴿۲۷﴾

إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۗ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿۲۸﴾ فَذَكَرْنَا فَمَا أَنْتَ

إِنَّا كُنَّا	مِن قَبْلُ	نَدْعُوهُ	إِنَّهُ	هُوَ	الْبَرُّ	الرَّحِيمُ	فَذَكَرْنَا	فَمَا أَنْتَ
بیشک	تھے ہم سے	پہلے اس	پکارتے اس کو	بیشک وہ	وہی ہے	احسان کرنے والا	مہربان	پس نصیحت کر

اس سے پہلے ہم اس سے دعائیں کیا کرتے تھے۔ بیشک وہ احسان کرنے والا مہربان ہے ﴿۲۸﴾ تو (اے پیغمبر) تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے

بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بَٰكِهِنَّ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿۳۹﴾ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ

بِنِعْمَتِ	رَبِّكَ	بَٰكِهِنَّ	وَّ	لَا مَجْنُونٍ	أَمْ	يَقُولُونَ	شَاعِرٌ	نَّتَرَبَّصُ	بِهِ
ساتھ نعمت	پروردگار اپنے کے	جنوں سے خبر لینے والا	اور	ندویانہ	کیا	کہتے ہیں کہ	شاعر ہے	انتظار رکھتے ہیں	ساتھ اس کے

پروردگار کے فضل سے نہ تو کابھن ہو اور نہ دیوانے ﴿۳۹﴾ کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے (اور) ہم اس کے حق

رَيْبَ الْمُنُونِ ﴿۴۰﴾ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَرِبِينَ ﴿۴۱﴾ أَمْ

رَيْبَ	الْمُنُونِ	قُلْ	تَرَبَّصُوا	فَإِنِّي	مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُنْتَرِبِينَ	أَمْ
حادثے	موت کے کا	کہہ	تم انتظار کرو	پس بیشک میں بھی ہوں	ساتھ تمہارے	سے	انتظار کرنے والوں میں	کیا

میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں ﴿۴۰﴾ کہہ دو کہ انتظار کیے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۴۱﴾ کیا

تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهَذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاعُونَ ﴿۴۲﴾ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ

تَأْمُرُهُمْ	أَحْلَامُهُمْ	بِهَذَا	أَمْ	هُمْ	قَوْمٌ	طَاعُونَ	أَمْ	يَقُولُونَ	تَقَوَّلَهُ
حکم کرتی ہیں انکو	عقلیں ان کی	ساتھ اس کے	کیا	وہ	قوم ہیں	سرکش	کیا	کہتے ہیں	بنایا ہے اس کو

ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں بلکہ یہ لوگ ہیں ہی شریروں ﴿۴۲﴾ کیا کفار کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنا لیا ہے۔

بَلْ لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿۴۳﴾ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ﴿۴۴﴾ أَمْ

بَلْ	لَّا	يُؤْمِنُونَ	فَلْيَأْتُوا	بِحَدِيثٍ	مِّثْلِهِ	إِنْ	كَانُوا	صَادِقِينَ	أَمْ
بلکہ	نہیں	ایمان لاتے	پس چاہیے کہ لے آئیں	ایک بات	مانند اس کی	اگر	ہیں	سچے	کیا

بات یہ ہے کہ یہ (اللہ پر) ایمان نہیں رکھتے ﴿۴۳﴾ اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں ﴿۴۴﴾ کیا

خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿۴۵﴾ أَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ

خُلِقُوا	مِنْ	غَيْرِ	شَيْءٍ	أَمْ	هُمْ	الْخَالِقُونَ	أَمْ	خَلَقُوا	السَّمٰوٰتِ
پیدا کیے گئے ہیں	سے	بن	کسی چیز کے	یا	وہی ہیں	پیدا کر نیوالے	کیا	پیدا کیا انہوں نے	آسمانوں کو

یہ کسی کے پیدا کیے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں یا یہ خود (اپنے تئیں) پیدا کرنے والے ہیں ﴿۴۵﴾ یا انہوں نے آسمانوں

وَالْأَرْضِ ﴿۴۶﴾ بَلْ لَّا يُوقِنُونَ ﴿۴۷﴾ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمْ

وَالْأَرْضِ	بَلْ	لَّا	يُوقِنُونَ	أَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَائِنُ	رَبِّكَ	أَمْ	هُمْ
اور زمین کو	بلکہ	نہیں	یقین لاتے	کیا	نزدیک ان کے	خزانے ہیں	رب تیرے کے	کیا	یہ

اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے ﴿۴۷﴾ کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں

الْمُصِطْرُونَ ﴿۳۷﴾ أَمْ لَهُمْ سُلْمٌ يَسْتَعِينُونَ فِيهِ فَلْيَاتِ مُسْتَعِينَهُمْ

الْمُصِطْرُونَ	أَمْ لَهُمْ	سُلْمٌ	يَسْتَعِينُونَ	فِيهِ	فَلْيَاتِ	مُسْتَعِينَهُمْ
داروغہ ہیں	کیا	واسطے ان کے	یڑھی ہے	کس لیتے ہیں	بچ اس کے	پس چاہیے کہ لے آئے

یاد (کہیں کے) داروغہ ہیں ﴿۳۷﴾ یا ان کے پاس کوئی یڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے باتیں) سن آتے ہیں تو جو سن آتا ہے

بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمْ الْبَنُونَ ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْأَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ

بِسُلْطٰنٍ	مُبِينٍ	اَمْ لَهُ	الْبَنَاتُ	وَلَكُمْ	الْبَنُونَ	اَمْ تَسْأَلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ
دلیل	ظاہر	کیا	واسطے ان کے	بیٹیاں ہیں	اور	واسطے تمہارے	بیٹے	کیا

وہ صریح سند دکھائے ﴿۳۸﴾ کیا اللہ کی تو بیٹیاں اور تمہارے بیٹے ﴿۳۹﴾ اے پیغمبر کیا تم ان سے صلہ مانگتے

مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّتَقَلُّونَ ﴿۴۰﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُمُونَ ﴿۴۱﴾ اَمْ

مِّنْ	مَّغْرَمٍ	مُّتَقَلُّونَ	اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُمُونَ	اَمْ
سے	تاوان	بوجھل ہیں	کیا	نزدیک ان کے	غیب کا علم ہے	پس وہ	لکھ لیتے ہیں	یا

ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے ﴿۴۰﴾ یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ اسے لکھ لیتے ہیں ﴿۴۱﴾ کیا

يُرِيدُونَ كَيْدًا ﴿۴۲﴾ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمْ الْمَكِيدُونَ ﴿۴۳﴾ اَمْ لَهُمُ الْاِلٰهُ غَيْرُ

يُرِيدُونَ	كَيْدًا	فَالَّذِينَ	كَفَرُوا	هُمُ	الْمَكِيدُونَ	اَمْ لَهُمُ	الْاِلٰهُ	غَيْرُ
ارادہ کرتے ہیں	مکر کا	پس جو لوگ کہ	کافر ہوئے	وہ	مکر کیے گئے ہیں	کیا	واسطے ان کے	معبود ہیں

یہ کوئی داؤں کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤں میں آنے والے ہیں ﴿۴۲﴾ کیا اللہ کے سوا ان

اللّٰهُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ

اللّٰهُ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	وَ اِنْ	يَّرَوْا	كِسْفًا	مِّنَ
اللہ کے	پاک ہے	اللہ	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	اور	اگر	دیکھیں	ایک ٹکڑا

کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ ان کے شریک بنانے سے پاک ہے ﴿۴۴﴾ اور اگر یہ آسمان (سے عذاب) کا کوئی ٹکڑا اترتا ہوا

سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿۴۵﴾ فَذَرَهُمْ حَتّٰى يَلْقُوا يَوْمَهُمْ

سَاقِطًا	يَقُولُوا	سَحَابٌ	مَّرْكُومٌ	فَذَرَهُمْ	حَتّٰى	يَلْقُوا	يَوْمَهُمْ
گرتا ہوا	کہیں گے	بادل ہے	تہ بہ تہ	پس چھوڑ دے تو ان کو	یہاں تک کہ	دیکھ لیں	اس دن اپنے کو

دیکھیں تو کہیں کہ یہ گاڑھا بادل ہے ﴿۴۵﴾ پس ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز جس میں

الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿۳۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ

الَّذِي	فِيهِ	يُصْعَقُونَ	يَوْمَ	لَا	يُغْنِي	عَنْهُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْئًا	وَأَ	لَاهُمْ
جو کہ	بچا سکے	بیہوش کیے جائینگے	جس دن	نہ	کفایت کریگا	ان سے	مکران کا	کچھ	اور	نہ وہ

وہ بے ہوش کر دیے جائیں گے سامنے آجائے ﴿۳۵﴾ جس دن ان کا کوئی داؤں کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ ان کو (کہیں سے)

يُنْصَرُونَ ﴿۳۶﴾ وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

يُنْصَرُونَ	وَ	إِنَّ	لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا	عَذَابًا	دُونَ	ذَلِكَ	وَ	لَكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ
مدد دیے جائینگے	اور	بیشک	واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	عذاب ہے	ورے	اس کے	اور	لیکن	اکثر ان کے

مدد ہی ملے ﴿۳۶﴾ اور ظالموں کے لیے اس کے سوا اور عذاب بھی ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۷﴾ وَأَصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

لَا	يَعْلَمُونَ	وَ	أَصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	فَإِنَّكَ	بِأَعْيُنِنَا	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ
نہیں	جانتے	اور صبر کر	واسطے حکم	پروردگار اپنے کے	پس بیشک تو	ہماری آنکھوں کے سامنے ہے	اور	پاکی بیان کر	ساتھ تعریف	

جانتے ﴿۳۷﴾ اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کیے رہو تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی

رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿۳۸﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿۳۹﴾

رَبِّكَ	حِينَ	تَقُومُ	وَ	مِنَ	اللَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	إِدْبَارَ	النُّجُومِ
رب اپنے کے	جس وقت	کھڑا ہو تو	اور	کچھ	رات کو بھی	پس تسبیح کیا کر اس کی	اور	پچھے جانے	تاروں کے

تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو ﴿۳۸﴾ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تزیین کیا کرو ﴿۳۹﴾

رکوعاتها ۳

۵۳ سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۲۳

آياتها ۲۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿۲﴾ وَمَا يَنْطِقُ

وَالنَّجْمِ	إِذَا	هَوَىٰ	مَا	ضَلَّ	صَاحِبُكُمْ	وَ	مَا	غَوَىٰ	وَ	مَا	يَنْطِقُ
تسم ہے تار کی	جب	گرے	نہیں	بہک گیا	رفیق تمہارا	اور	نہ	راہ سے پھر گیا	اور	نہیں	بولتا

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے ﴿۱﴾ کہ تمہارے رفیق (محمد ﷺ) نہ راستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں ﴿۲﴾ اور نہ خواہش نفس سے

عَنِ الْهَوَىٰ ۝۳۱ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝۳۲ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۝۳۱

عَنِ	الْهَوَىٰ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	وَحْيٌ	يُوحَىٰ	عَلَّمَهُ	شَدِيدُ	الْقُوَىٰ
سے	خواہش اپنی	نہیں	وہ	مگر	وحی ہے	کہ بھیجی جاتی ہے	سکھایا اس کو	سخت	قوتوں والے نے

منہ سے بات نکالتے ہیں ۳۱ یہ (قرآن) تو حکم اللہ ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے ۳۲ ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا ۳۱

ذُو مِرَّةٍ ۝۳۲ فَاسْتَوَىٰ ۝۳۳ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ۝۳۴ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۝۳۵

ذُو مِرَّةٍ	فَاسْتَوَىٰ	وَ	هُوَ	بِالْأُفُقِ	الْأَعْلَىٰ	ثُمَّ	دَنَا	فَتَدَلَّىٰ
صاحب قوت ہے	پس پورا نظر آیا	اور	وہ	بچ کنارے	بلند کے تھا	پھر	قریب ہوا	پس اترا آیا

(یعنی جبرائیل) طاقتور نے۔ پھر وہ پورے نظر آئے ۳۲ اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے ۳۳ پھر قریب ہوئے اور آگے بڑھے ۳۴

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۝۳۶ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۝۳۷ مَا

فَكَانَ	قَابَ	قَوْسَيْنِ	أَوْ	أَدْنَىٰ	فَأَوْحَىٰ	إِلَىٰ	عَبْدِهِ	مَا	أَوْحَىٰ
پس تھا	قدر	دو کمانوں کے	یا	زیادہ نزدیک	پس پہنچائی	طرف	بندے اپنے کے	جو	پہنچائی

تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم ۳۶ پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا ۳۷ جو کچھ

كَذَّبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۝۳۸ أَفَتُكْفَرُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۝۳۹ وَلَقَدْ رَأَاهُ نَزْلَةً

كَذَّبَ	الْفُؤَادُ	مَا	رَأَىٰ	أَفَتُكْفَرُونَهُ	عَلَىٰ	مَا	يَرَىٰ	وَلَقَدْ	رَأَاهُ	نَزْلَةً
جھوٹ بولا	دل نے	جو کچھ	دیکھا	کیا پس جھگڑتے ہو تم اس سے	اوپر	اس چیز کے کہ جو	دیکھا ہے	اور البتہ تحقیق	دیکھا اس نے اسکو	اترے ہوئے

انہوں نے دیکھا اُن کے دل نے اُس کو جھوٹ نہ جانا ۳۸ کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں اُن سے جھگڑتے ہو؟ ۳۹ اور انہوں نے

أُخْرَىٰ ۝۴۰ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ۝۴۱ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ۝۴۲ إِذْ

أُخْرَىٰ	عِنْدَ	سِدْرَةِ	الْمُنْتَهَىٰ	عِنْدَهَا	جَنَّةُ	الْمَأْوَىٰ	إِذْ
ایک بار اور	نزدیک	سدرۃ	المنتہی کے	نزدیک اس کے ہے	جنت	ماوی	جس وقت کہ

اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے ۴۰ پر لی حد کی میری کے پاس ۴۱ اسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے ۴۲ جبکہ

يَعْنَى السِّدْرَةَ مَا يَعْنَىٰ ۝۴۳ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۝۴۴ لَقَدْ رَأَىٰ

يَعْنَى	السِّدْرَةَ	مَا	يَعْنَىٰ	مَا	زَاغَ	الْبَصَرُ	وَمَا	طَغَىٰ	لَقَدْ	رَأَىٰ
ڈھانکا	میری کو	جو کچھ	ڈھانک رہا تھا	نہیں	کجی کی	نظر نے	اور	نہ	زیادہ بڑھی	البتہ تحقیق

اس میری پر چھار ہا تھا جو چھار ہا تھا ۴۳ اُن کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی ۴۴ انہوں نے

مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى (۱۸) أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ (۱۹) وَمَنْوَةَ الثَّالِثَةَ

مِنْ	آيَاتِ	رَبِّهِ	الْكُبْرَى	أَفَرَأَيْتُمُ	اللَّاتَ	وَالْعُزَّىٰ	وَ	مَنْوَةَ	الثَّالِثَةَ
سے	نشانوں	پروردگار اپنے کی	بڑی بڑی	کیا پس دیکھا تم نے	لات	اور	عزى کو	اور	منات تیسرے

اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں (۱۸) جھلا تم لوگوں نے لات اور عزى کو دیکھا (۱۹) اور تیسرے منات کو

الْأُخْرَى (۲۰) أَلَكُمُ الذَّكْرُ وَلَهُ الْأُنثَى (۲۱) تِلْكَ إِذْ أَسْمَعُ ضِيْرَى (۲۲)

الْأُخْرَى	أَلَكُمُ	الذَّكْرُ	وَلَهُ	الْأُنثَى	تِلْكَ	إِذَا	أَسْمَعُ	ضِيْرَى
پچھلے کو	کیا واسطے تمہارے	بیٹے	اور	واسطے اسکے	بیٹیاں	یہ	تو	باٹنا ہے

(کہ یہ بت کہیں خدا ہو سکتے ہیں) (۲۰) (مشکو!) کیا تمہارے لیے تو بیٹے اور اللہ کے لیے بیٹیاں (۲۱) یہ قسم تو بہت بے انصافی کی ہے (۲۲)

إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءُ سَمِيَتْهُمَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ

إِنْ	هِيَ	إِلَّا	أَسْمَاءُ	سَمِيَتْهُمَا	أَنْتُمْ	وَ	آبَاؤُكُمْ	مَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	بِهَا	مِنْ
نہیں	یہ	مگر	نام	مقرر کر لیتے ہیں ان کو	تم نے	اور	باپوں تمہارے نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	بچ اسکے	کوئی

وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لیے ہیں۔ اللہ نے تو ان کی کوئی سند نازل

سُلْطَنٌ ط إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَ مَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ

سُلْطَنٌ	ط	إِنَّ	يَتَّبِعُونَ	إِلَّا	الظَّنَّ	وَ	مَا	تَهْوَى	الْأَنْفُسُ	ۚ	وَلَقَدْ
دلیل	نہیں	چیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	اس چیز کی کہ	چاہتے ہیں	جی	اور	البتہ تحقیق	

نہیں کی۔ یہ لوگ محض ظن (فاسد) اور خواہشات نفس کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ ان کے پروردگار کی طرف

جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَى ط أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَهْتَبُ ۚ فَلِئِنَّ

جَاءَهُمْ	مِنْ	رَبِّهِمُ	الْهُدَى	ط	أَمْ	لِلْإِنْسَانِ	مَا	تَهْتَبُ	ۚ	فَلِئِنَّ
آئی ان کے پاس	سے	رب ان کے	ہدایت	کیا	ملا ہے انسان کو	جو کچھ	تمنا کرتا ہے	پس واسطے اللہ کے ہے		

سے ان کے پاس ہدایت آ چکی ہے (۲۳) کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟ (۲۴) آخرت

الْآخِرَةِ وَالْأُولَى ۚ وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ

الْآخِرَةِ	وَالْأُولَى	ۚ	وَ	كَمْ	مِنْ	مَلَكٍ	فِي	السَّمَوَاتِ	لَا	تُغْنِي	شَفَاعَتُهُمْ
پچھلا گھر	اور	پہلا	اور	بہت	سے	فرشتے ہیں	بچ	آسمانوں کے	کہ نہیں	کفایت کرتی	سفارش ان کی

اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے (۲۵) اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں

شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يُأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى ۝۲۶ إِنَّ الَّذِينَ

شَيْئًا	إِلَّا	مِنْ	بَعْدِ	أَنْ	يَأْذَنَ	اللَّهُ	لِمَنْ	يَشَاءُ	وَيَرْضَى	إِنَّ	الَّذِينَ	
کچھ	مگر	پچھے	اس کے	یکہ	اذن دے	اللہ	واسطے جس کے	چاہے	اور	پسند کرے	بیشک	جو لوگ کہ

دینی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لیے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے ۲۶) جو لوگ

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيْسُوا مِنَ الْمَلَائِكَةِ تَسْبِيَةً ۝۲۷ وَمَا لَهُمْ بِهِ

لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	لَيْسُوا	مِنَ	الْمَلَائِكَةِ	تَسْبِيَةً	الْأَنْثَى	وَمَا	لَهُمْ	بِهِ
نہیں	ایمان لائے	آخرت پر	البتہ نام رکھتے ہیں	فرشتوں کا	نام	عورتوں جیسا	اور	نہیں	ان کو	ساتھ اٹکے

آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو (اللہ کی) لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں ۲۷) حالانکہ ان کو اس

مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۝۲۸ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ

مِنْ	عِلْمٍ	إِنْ	يَتَّبِعُونَ	إِلَّا	الظَّنَّ	وَ	إِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِي	مِنَ	الْحَقِّ
کچھ	علم	نہیں	پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	بیشک	گمان	نہیں	کفایت کرتا	سے	حق

کی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف ظن پر چلتے ہیں اور ظن یقین کے مقابلے میں کچھ کام

شَيْئًا ۝۲۹ فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ

شَيْئًا	فَأَعْرِضْ	عَنْ	مَنْ	تَوَلَّىٰ	عَنْ	ذِكْرِنَا	وَلَمْ	يُرِدْ	إِلَّا	الْحَيَاةَ	
کچھ	پس منہ پھیر لے	سے	اس شخص کہ	پھر گیا وہ	سے	یاد ہماری	اور	نہ	ارادہ کیا	مگر	زندگانی

نہیں آتا ۲۹) تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ

الدُّنْيَا ۝۳۰ ذَلِكُمْ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ ۝۳۱ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

الدُّنْيَا	ذَلِكَ	مَبْلَغُهُمْ	مِنَ	الْعِلْمِ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ
دنیا کا	یہ ہے	رسائی ان کی	سے	علم	بیشک	رب تیرا	وہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو کہ	گمراہ ہوا

پھیر لو ۳۰) ان کے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے

عَنْ سَبِيلِهِ ۝۳۲ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ اهْتَدَى ۝۳۳ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا

عَنْ	سَبِيلِهِ	وَ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِمَنْ	اهْتَدَى	وَ	لِلَّهِ	مَا	فِي	السَّمَاوَاتِ	وَمَا	
سے	راستے اپنے	اور	وہ	خوب جانتا ہے	اس کو جس نے	راہ پائی	اور	واسطے اللہ ہے	جو کچھ	سچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ

بھٹک گیا اور اس سے خوب واقف ہے جو رستے پر چلا ۳۳) اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ

فِي	الْأَرْضِ	لِيَجْزِيَ	الَّذِينَ	أَسَاءُوا	بِمَا	عَمِلُوا	وَ	يَجْزِيَ
بچ	زمین کے ہے	تاکہ بدلہ دے	ان لوگوں کو کہ	براکرتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا ہے انہوں نے	اور	بدلہ دے

زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے (اور اس نے خلقت کو) اس لیے (پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں نے برے کام کیے ان کو ان کے اعمال کا (برا)

الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَىٰ ۖ الَّذِينَ يَجْتَبُونَ كَبِيرَ الْأَثَمِ

الَّذِينَ	أَحْسَنُوا	بِالْحُسْنَىٰ	الَّذِينَ	يَجْتَبُونَ	كَبِيرَ	الْأَثَمِ
ان لوگوں کو کہ	نیکی کرتے ہیں	ساتھ نیکی کے	وہ لوگ کہ	بچتے ہیں	بڑے	گناہوں سے

بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دے ﴿۳۱﴾ جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں

وَالْفَوَاحِشِ إِلَّا اللَّيْمَ ۗ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۗ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ

وَالْفَوَاحِشِ	إِلَّا	اللَّيْمَ	إِنَّ	رَبَّكَ	وَاسِعُ	الْمَغْفِرَةِ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِكُمْ	إِذْ
اور بے حیائیوں سے	مگر	کچھ آلودگی	بیشک	رب تیرا	بڑی	بخشش والا ہے	وہ	خوب جانتا ہے	تم کو	جسوقت کہ

اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب

أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ فَلَا

أَنْشَأَكُمْ	مِنَ	الْأَرْضِ	وَ	إِذْ	أَنْتُمْ	أَجِنَّةٌ	فِي	بُطُونِ	أُمَّهَاتِكُمْ	فَلَا
پیدا کیا تم کو	سے	زمین	اور	جسوقت کہ	تم	بچے تھے	بچ	پیٹوں	اپنی ماؤں کے	پس مت

جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو

تُزَكُّوْا أَنْفُسَكُمْ ۗ هُوَ أَعْلَمُ بِبَيْنِ أَلْفَيْ ۖ أَفْرَعَيْتَ الَّذِي تَوَلَّى ۗ

تُزَكُّوْا	أَنْفُسَكُمْ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِبَيْنِ	أَلْفَيْ	أَفْرَعَيْتَ	الَّذِي	تَوَلَّى
پاک کہو تم	جانوں اپنی کو	وہ	خوب جانتا ہے	اس شخص کو کہ	پرہیزگاری کرتا ہے	کیا پس دیکھا تو نے	اس کو کہ	پھر گیا

اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے ﴿۳۲﴾ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا ﴿۳۲﴾

وَأَعْطَى قَلِيلًا ۗ وَأَكْذَى ۖ ۗ أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَى ۗ أَم لَمْ

وَأَعْطَى	قَلِيلًا	وَأَكْذَى	أَعِنْدَهُ	عِلْمُ	الْغَيْبِ	فَهُوَ	يَرَى	أَم	لَمْ
اور	دیا	اور	بند کر دیا	کیا نزدیک اسکے ہے	علم	غیب کا	پس وہ	دیکھتا ہے	کیا

اور تھوڑا سا دیا (پھر) ہاتھ روک لیا ﴿۳۳﴾ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے ﴿۳۳﴾ کیا جو

يُنَبِّأُ فِي صُحُفٍ مُّوسَىٰ ۖ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ۗ (۳۷) أَلَّا تَتَذَكَّرُ

يُنَبِّأُ	فِي	صُحُفٍ	مُوسَىٰ	وَ	إِبْرَاهِيمَ	الَّذِي	وَفَّىٰ	أَلَّا	تَتَذَكَّرُ
خبر دیا گیا	ساتھ اس چیز کے کہ	صحیفوں	موسیٰ کے تھی	اور	ابراہیم کے	جس نے	قول اپنا پورا کیا	یہ کہ نہیں	اٹھاتا بوجھ

ہا میں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں ان کی اس کو خبر نہیں پہنچی (۳۷) اور ابراہیم کی جنہوں نے (حق طاعت و رسالت) پورا کیا (۳۷) (وہ) یہ کہ

وَأَزْرَقُوهُ مِزْرًا ۖ وَالْأَنْدَالُ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۗ (۳۸) وَأَنَّ سَعْيَهُ

وَأَزْرَقُوهُ	مِزْرًا	وَالْأَنْدَالُ	لِلْإِنْسَانِ	إِلَّا	مَا	سَعَىٰ	وَأَنَّ	سَعْيَهُ
کوئی بوجھ اٹھایا	بوجھ	دوسرے کا	اور	یہ کہ	نہیں	واسطے آدمی کے	مگر	جو کچھ

کوئی شخص دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا (۳۸) اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے (۳۸) اور یہ کہ اس کی کوشش

سَوْفَ يُرَىٰ ۖ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ۗ (۳۹) وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ

سَوْفَ	يُرَىٰ	ثُمَّ	يُجْزَاهُ	الْجَزَاءَ	الْأَوْفَىٰ	وَ	أَنَّ	إِلَىٰ	رَبِّكَ
البتہ	دیکھی جائے گی	پھر	بدلہ دیا جائے گا	اسکو	بدلہ	پورا	اور	یہ کہ	طرف

دیکھی جائے گی (۳۹) پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا (۳۹) اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے

الْمُتَّبِعِي ۖ وَاللَّهُ هُوَ أَصْحَابُ الْأَبْغَىٰ ۗ (۴۰) وَاللَّهُ هُوَ أَمَاتٌ وَأَحْيَا ۗ (۴۱)

الْمُتَّبِعِي	وَاللَّهُ	هُوَ	أَصْحَابُ	الْأَبْغَىٰ	وَاللَّهُ	هُوَ	أَمَاتٌ	وَأَحْيَا
انہما	اور	یہ کہ وہ	وہی	ہنساتا ہے	اور	رلاتا ہے	اور	یہ کہ وہ

پاس پہنچتا ہے (۴۰) اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے (۴۰) اور یہ کہ وہی مارتا اور چلاتا ہے (۴۱)

وَأَنَّ خَلْقَ الذُّوْجَيْنِ الذَّكَرِ وَالْأُنثَىٰ ۗ (۴۲) مِنَ نُطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ۗ (۴۳)

وَأَنَّ	خَلْقَ	الذُّوْجَيْنِ	الذَّكَرِ	وَالْأُنثَىٰ	مِنَ	نُطْفَةٍ	إِذَا	تُمْنَىٰ
اور	یہ کہ وہ	پیدا کیا اس نے	دو قسمیں	مرد	اور عورت	سے	ایک بوند	جسوقت ڈالی جاتی ہے

اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسم (کے حیوان) پیدا کرتا ہے (۴۲) (یعنی) نطفہ سے جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے (۴۳)

وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ۗ (۴۴) وَأَنَّ هُوَ أَعْنَىٰ وَاقْتَىٰ ۗ (۴۵) وَأَنَّ هُوَ

وَأَنَّ	عَلَيْهِ	النَّشْأَةَ	الْأُخْرَىٰ	وَأَنَّ	هُوَ	أَعْنَىٰ	وَ	اِقْتَىٰ	وَأَنَّ	هُوَ
اور	یہ کہ	اسی کے ذمہ پر ہے	پیدائش	دوسری	اور	یہ کہ وہ	وہی	مالدار کرتا ہے	اور	خزانے والا

اور یہ کہ (قیامت کو) اسی پر دوبارہ اٹھانا لازم ہے (۴۴) اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مفلس کرتا ہے (۴۵) اور یہ کہ وہی

رَبُّ الشَّعْرَى ۴۹) وَ إِنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَى ۵۰) وَ تَمُودًا فَمَا أَبْقَى ۵۱)

رَبُّ	الشَّعْرَى	وَ	إِنَّهُ	أَهْلَكَ	عَادًا	الْأُولَى	وَ	تَمُودًا	فَمَا	أَبْقَى
پروردگار	شعری ستارے کا	اور	یہ کہ وہ	ہلاک کیا اس نے	عاد	پہلے کو	اور	تمود کو	پس نہ	باقی چھوڑا

شعری کا مالک ہے ۴۹) اور یہ کہ اسی نے عاد اول کو ہلاک کر ڈالا ۵۰) اور تمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا ۵۱)

وَ قَوْمِ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ ۵۲) إِنَّهُمْ كَانُوا هُمُ أَظْلَمَ ۵۳) وَ الْمَوْتَقِفَةَ ۵۴)

وَ	قَوْمِ	نُوحٍ	مِّنْ	قَبْلُ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	هُمُ	أَظْلَمَ	وَ	الْمَوْتَقِفَةَ
اور	قوم	نوح کی کو	سے	پہلے اس	پتنگ وہ	تھے	وہ	بہت ہی ظالم	اور	بہت سرکش اور الثانی ہوئی بہت سی کو

اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے ۵۲) اور اسی نے الٰہی ہوئی

أَهْوَى ۵۴) فَغَشَّهَا مَا عَشَى ۵۵) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَى ۵۶) هَذَا

أَهْوَى	فَغَشَّهَا	مَا	عَشَى	فَبِأَيِّ	آلَاءِ	رَبِّكَ	تَتَمَارَى	هَذَا
دے مارا	پس ڈھانکا ان کو	اس چیز نے کہ	ڈھانکا	پس سچ کون سی	نعت	رب اپنے کے	جھگڑا کرتا ہے	یہ

بستیوں کو دے ڈکا ۵۴) پھر ان پر چھایا جو چھایا ۵۵) تو (اے انسان) تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعت پر جھگڑے گا ۵۶) یہ (محمد ﷺ)

نَذِيرٌ مِّنَ الثُّدْرِ الْأُولَى ۵۷) أَرَفَتِ الْأَرْفَةَ ۵۸) لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ

نَذِيرٌ	مِّنَ	الثُّدْرِ	الْأُولَى	أَرَفَتِ	الْأَرْفَةَ	لَيْسَ	لَهَا	مِّنْ	دُونِ	اللَّهِ
ڈرائیوالا ہے	سے	ان ڈرائیوالوں	پہلوں میں سے	زردیک آئی	زردیک آئیوالی	نہیں	واسطے اسکے	سے	سوائے	اللہ کے

بھی اگلے ڈرسانے والوں میں سے ایک ڈرسانے والے ہیں ۵۷) آنے والی (یعنی قیامت) قریب آچکی ۵۸) اس (دن کی تکلیفوں) کو اللہ کے سوا کوئی

كَاشِفَةٌ ۵۹) أَفَمِنَ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۶۰) وَ تَضْحَكُونَ

كَاشِفَةٌ	أَفَمِنَ	هَذَا	الْحَدِيثِ	تَعْجَبُونَ	وَ تَضْحَكُونَ
کھولنے والا	کیا پس	اس	بات سے	تعجب کرتے ہو تم	اور ہنستے ہو

دور نہیں کر سکے گا ۵۹) (اے منکرین اللہ) کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو ۶۰) اور ہنستے ہو

وَلَا تَتَّبِعُونَ ۶۱) وَأَنْتُمْ سَاهُونَ ۶۲) فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۶۳)

وَلَا	تَتَّبِعُونَ	وَ	أَنْتُمْ	سَاهُونَ	فَاسْجُدُوا	لِلَّهِ	وَ	اعْبُدُوا
اور	نہیں روتے	اور	تم	غفلت میں ہو	پس سجدہ کرو	واسطے اللہ کے	اور	اسکی عبادت کرو

اور روتے نہیں ۶۱) اور تم غفلت میں پڑ رہے ہو ۶۲) تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور (اسی کی) عبادت کرو ۶۳)

آیتها ۵۵

۵۲ سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ ۳۷

رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَالنُّجُومُ الْقَمَرُ ۱ وَ اِنْ يَّرَوْا آيَةً يُعْرَضُوا وَيَقُولُوا

اِقْتَرَبَتِ	السَّاعَةُ	وَ	النُّجُومُ	الْقَمَرُ	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	آيَةً	يُعْرَضُوا	وَ	يَقُولُوا
نزدیک آئی	قیامت	اور	پھٹ گیا	چاند	اور	اگر	دیکھیں	کوئی نشانی	منہ پھیر لیں	اور	کہتے ہیں

قیامت قریب آچکی اور چاند نشن ہو گیا ۱ اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں

سِحْرٌ مُّسْتَهْرٌ ۲ وَ كَذَّبُوا وَ اتَّبَعُوا اَهُوَاءَهُمْ وَ كُلٌّ مُّسْتَقِرٌّ ۳

سِحْرٌ	مُّسْتَهْرٌ	وَ	كَذَّبُوا	وَ	اتَّبَعُوا	اَهُوَاءَهُمْ	وَ	كُلٌّ	مُّسْتَقِرٌّ
جادو ہے	بیمش کا	اور	جھٹلایا انہوں نے	اور پیروی کی	خواہشوں کی	اور	ہر	بات ہے	قرار پکڑنے والی

کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے ۲ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے ۳

وَ لَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْاَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُرْدَجَرٌ ۴ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا

وَ	لَقَدْ	جَاءَهُمْ	مِّنَ	الْاَنْبَاءِ	مَا	فِيهِ	مُرْدَجَرٌ	حِكْمَةٌ	بَالِغَةٌ	فَمَا
اور	البتہ تحقیق	آئی ہیں انکے پاس	سے	خبروں میں	وہ چیز	بچ اسکے	ڈانٹنا ہے	حکمت	پہنچنے والی	پس نہیں

اور ان کو ایسے حالات (سابقین) پہنچ چکے ہیں جن میں عبرت ہے ۴ اور کامل دانائی (کی کتاب بھی) لیکن ڈرانا

تُعْنِ النَّذْرُ ۵ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلَى شَيْءٍ تُنْكِرُ ۶

تُعْنِ	النَّذْرُ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	يَوْمَ	يَدْعُ	الدَّاعِ	اِلَى	شَيْءٍ	تُنْكِرُ
کفایت کرتے	ڈرانے والے	پس منہ پھیر لے	ان سے	جس دن	بلانے گا	بلانے والا	طرف	ایک چیز کے	غیر مانوس

ان کو کچھ فائدہ نہیں دیتا ۵ تو تم بھی ان کی کچھ پرواہ نہ کرو۔ جس دن بلانے والا ان کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلانے گا ۶

حُشْعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ

حُشْعًا	اَبْصَارُهُمْ	يَخْرُجُونَ	مِنَ	الْاَجْدَاثِ	كَاَنَّهُمْ	جَرَادٌ
نیچے ہوں گی	نظریں ان کی	نکلیں گے	سے	قبروں میں	گویا کہ وہ	نڈیاں ہیں

تو آنکھیں نیچی کیے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی

مُنْتَشِرٌ ۷ مَهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۸ يَقُولُ الْكُفْرُونَ هَذَا يَوْمٌ

مُنْتَشِرٌ	مَهْطِعِينَ	إِلَى	الدَّاعِ	يَقُولُ	الْكَفْرُونَ	هَذَا	يَوْمٌ
بکھری ہوئیں	دوڑتے ہوئے	طرف	بلانے والے کی	کہیں گے	کافر	یہ	دن ہے

ٹڈیاں ہیں ۷ اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے یہ دن بڑا

عَسِرٌ ۸ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ

عَسِرٌ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوحٍ	فَكَذَّبُوا	عَبْدَنَا	وَقَالُوا	مَجْنُونٌ
سخت	جھٹلایا تھا	اس سے پہلے	قوم	نوح کی نے	پس جھٹلایا انہوں نے	بندے ہمارے کو	اور	کہا انہوں نے دیوانہ ہے

سخت ہے ۸ ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے

وَأَزْدُ جِرٍّ ۹ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ۱۰ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ

وَأَزْدُ	جِرٍّ	فَدَعَا	رَبَّهُ	أَنِّي	مَغْلُوبٌ	فَانْتَصِرْ	فَفَتَحْنَا	أَبْوَابَ
اور ڈانٹا گیا	پس پکارا	رب اپنے کو	پیشک میں	مغلوب ہوں	پس بدل لے تو	پس کھولے ہم نے	دروازے	

اور انہیں ڈانٹا بھی ۹ تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بارالہا) میں (ان کے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (ان سے) بدل لے ۱۰ پس ہم نے

السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَرٍ ۱۱ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى

السَّمَاءِ	بِمَاءٍ	مُنْهَرٍ	وَ	فَجَّرْنَا	الْأَرْضَ	عُيُونًا	فَالْتَقَى	الْمَاءُ	عَلَى
آسمان کے	ساتھ پانی	برسنے والے کے	اور	پھاڑ دیا ہم نے	زمین کو	چشمے	پس مل گیا	پانی	اوپر

زور کے پینے سے آسمان کے دہانے کھول دیے ۱۱ اور زمین میں چشمے جاری کر دیے تو پانی ایک کام کے لیے جو مقدر ہو

أَمْرٍ قَدَرٍ ۱۲ وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ الْأَوَّاحِ وَدُسِّرَ ۱۳ تَجْرِي

أَمْرٍ	قَدَرٍ	وَ	حَمَلْنَاهُ	عَلَى	ذَاتِ	الْأَوَّاحِ	وَ	دُسِّرَ	تَجْرِي
کام کے	تحقیق کے	مقدر کیا گیا تھا	اور چڑھایا ہم نے اسکو	اوپر	تختوں والی کے	اور	میںوں والی کے	بہتی تھی	

چکا تھا جمع ہو گیا ۱۲ اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میٹھوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا ۱۳ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی

بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِمَنْ كَانَ كُفْرًا ۱۴ وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ

بِأَعْيُنِنَا	جَزَاءً	لِمَنْ	كَانَ	كُفْرًا	وَ	لَقَدْ	تَرَكْنَاهَا	آيَةً	فَهَلْ	مِنْ
ہماری آنکھوں کے سامنے	بدلہ لینے کو	واسطے اس شخص کے کہ	کفر کیا گیا تھا	اور	البتہ تحقیق	چھوڑ دیا ہم نے اسکو	نشانی	پس کیا ہے	کوئی	

(یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کے لیے کیا گیا جس کو کافر ماننے نہ تھے ۱۴ اور ہم نے اُس کو ایک عبرت بنا چھوڑا تو کوئی ہے

مُدَّكَرٍ ۱۵ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرٍ ۱۶ وَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

مُدَّكَرٍ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِي	وَ	نُذْرٍ	وَ	لَقَدْ	يَسِّرْنَا	الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ
نصیحت پکڑنیوالا	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا	اور	ذرا نانا میرا	اور	البتہ تحقیق	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے

کہ سوچے سمجھے؟ ۱۵ سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟ ۱۶ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا

فَهَلْ مِنْ مُدَّكَرٍ ۱۷ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرٍ ۱۸ إِنَّا

فَهَلْ	مِنْ	مُدَّكَرٍ	كَذَّبَتْ	عَادٌ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِي	وَ	نُذْرٍ	إِنَّا
پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنیوالا	جھٹلایا	عاد نے	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا	اور	ذرا نانا میرا	بیشک

تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ۱۷ عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟ ۱۸ ہم نے

أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ ۱۹ تَنْزِعُ

أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيحًا	صَرْصَرًا	فِي	يَوْمٍ	نَحْسٍ	مُسْتَمِرٍّ	تَنْزِعُ
بھیجی ہم نے	اوپر ان کے	ہوا	تند تیز	بچ	دن	غس کے	جو چلے گئے	اکھاڑ لیتی تھی

ان پر سخت منحوس دن میں آندی چلائی ۱۹ وہ لوگوں کو

النَّاسِ ۲۰ كَانَتْهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعَةٍ ۲۱ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي

النَّاسِ	كَانَتْهُمْ	أَعْجَازُ	نَخْلٍ	مُنْقَعَةٍ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِي
لوگوں کو	گویا کہ وہ	تتے ہیں	کھجور	جز سے کٹی ہوئی کے	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا

(اس طرح) اکھیرے ڈالتی تھی گویا اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تتے ہیں ۲۱ سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب

وَنُذْرٍ ۲۲ وَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكَرٍ ۲۳ كَذَّبَتْ

وَنُذْرٍ	وَ	لَقَدْ	يَسِّرْنَا	الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُدَّكَرٍ	كَذَّبَتْ
اور ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق کہ	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنیوالا	جھٹلایا

اور ڈرانا کیسا ہوا؟ ۲۲ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ۲۳ نمود نے بھی

ثَمُودَ بِالنُّذْرِ ۲۴ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِثَّا وَاحِدًا نَتَّبِعُهُ إِذَا أَفْنَى ضَلِيلٍ

ثَمُودَ	بِالنُّذْرِ	فَقَالُوا	أَبَشَرًا	مِثَّا	وَاحِدًا	نَتَّبِعُهُ	إِذَا	أَفْنَى	ضَلِيلٍ	
ثمود نے	ڈرائیوالوں کو	پس کہا انہوں نے	کیا آدمی کو	ہم میں سے	ایک کو	پیروی کریں گے اسکی	بیشک ہم	اس وقت	البتہ بچ	گمراہی کے ہیں

ہدایت کرنے والوں کو جھٹلایا ۲۴ اور کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اس کی پیروی کریں؟ یوں ہوتو ہم گمراہی

وَسُعْرٍ ۳۳ ءَأَلْقَى الذِّكْرَ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشْرٌ ۳۵

وَسُعْرٍ	ءَأَلْقَى	الذِّكْرَ	عَلَيْهِ	مِنْ	بَيْنِنَا	بَلْ	هُوَ	كَذَّابٌ	أَشْرٌ
اور جنون کے	کیا ڈالا گیا	ذکر	اسی پر	سے	درمیان ہمارے میں	بلکہ	وہ	جھوٹا ہے	اترانے والا

اور دیوانگی میں پڑ گئے ۳۳ کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ جھوٹا خود پسند ہے ۳۵

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مِّنَ الْكَذَّابِ الْأَشْرِ ۳۶ إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةَ فِتْنَةً لَهُمْ

سَيَعْلَمُونَ	غَدًا	مِّنَ	الْكَذَّابِ	الْأَشْرِ	إِنَّا	مُرْسِلُوا	النَّاقَةَ	فِتْنَةً	لَهُمْ
جلد جان لیں گے	کل کو	کون ہے	جھوٹا	اترانے والا	پیشک	بھیجے والے میں	اونٹنی کو	آزمائش	واسطے انکی

اُن کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا خود پسند ہے ۳۶ (اے صالح) ہم اُن کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجے

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۳۷ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْبَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شَرْبٍ

فَارْتَقِبْهُمْ	وَاصْطَبِرْ	وَ	نَبِّئْهُمْ	أَنَّ	الْبَاءَ	قِسْمَةٌ	بَيْنَهُمْ	كُلُّ	شَرْبٍ
پس انتظار کر ان کا	اور صبر کر	اور	خبر دے ان کو	یکہ	پانی	تقسیم کیا گیا ہے	درمیان انکے	ہر باری	پانی پلانے کی

والے ہیں تو تم اُن کو دیکھتے رہو اور صبر کرو ۳۷ اور ان کو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی ہے۔ ہر باری والے کو

مُحْتَضِرٌ ۳۸ فَنَادُوا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ۳۹ فَكَيْفَ كَانَ

مُحْتَضِرٌ	فَنَادُوا	صَاحِبَهُمْ	فَتَعَاطَى	فَعَقَرَ	فَكَيْفَ	كَانَ
حاضر کی گئی ہے	پس پکارا انہوں نے	رفیق اپنے کو	پس پکڑا	پس پاؤں کاٹ دیے	پس کیوں کر	ہوا

اپنی باری پر آنا چاہیے ۳۸ تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اُس نے (اونٹنی کو) پکڑ کر اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں ۳۹ (سہل دیکھ لو کہ)

عَذَابِي وَنُذْرٍ ۴۰ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا

عَذَابِي	وَ	نُذْرٍ	إِنَّا	أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	صَيْحَةً	وَاحِدَةً	فَكَانُوا
عذاب میرا	اور	ڈرانا میرا	پیشک	بھیجی ہم نے	اوپر ان کے	آواز تند و تیز	ایک ہی	پس ہو گئے

میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ۴۰ ہم نے اُن پر (عذاب کے لیے) ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے باڑ والے

كَهَشِيمٍ الْبُحْتِظِرِ ۴۱ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

كَهَشِيمٍ	الْبُحْتِظِرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ
مانند جس	بیڑ ڈالنے والے کی	اور	البتہ تحقیق	آسان کیا ہے ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی

کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باڑ ۴۱ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے

مُدَّكِرٍ ۳۲) كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِاللُّذْرِ ۳۳) اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

مُدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ	لُوطٍ	بِاللُّذْرِ	اِنَّا	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ
نصیحت پکڑنے والا	جھٹلایا	قوم	لوط کی نے	ڈرانے والوں کو	بیشک	بھیجا ہم نے	اوپر ان کے

کہ سوچے سمجھے؟ ۳۲) لوط کی قوم نے بھی ڈرسانے والوں کو جھٹلایا تھا ۳۳) تو ہم نے ان پر کٹکر بھری ہوا چلائی

حَاصِبًا اِلَّا اَل لُّوطِ ط نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحْرِ ۳۴) نِعْمَةٌ مِّنْ عِنْدِنَا ط

حَاصِبًا	اِلَّا	اَل	لُّوطِ	نَجَّيْنَاهُمْ	بِسَحْرِ	نِعْمَةٌ	مِّنْ	عِنْدِنَا
میں پتھروں کا	مگر	گھر والے	لوط کے	نجات دہی کرنے ان کو	وقت سحر کے	فضل	سے	اپنی طرف

مگر لوط کے گھر والے۔ کہ ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بچا لیا ۳۴) اپنے فضل سے۔ شکر کرنے والے

كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ۳۵) وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتْنَا فَتَبَارَوْا

كَذَلِكَ	نَجْزِي	مَنْ	شَكَرَ	وَ	لَقَدْ	اَنْذَرَهُمْ	بَطْشَتْنَا	فَتَبَارَوْا
اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	اس کو جو کہ	شکر کرے	اور	البتہ تحقیق	ڈرایا تھا ان کو	ہماری پکڑ سے	پس جھگڑے

کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ۳۵) اور (لوط نے) ان کو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر انہوں نے ڈرانے

بِاللُّذْرِ ۳۶) وَلَقَدْ رَاوْذُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا اَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا

بِاللُّذْرِ	وَ	لَقَدْ	رَاوْذُوهُ	عَنْ	ضَيْفِهِ	فَطَمَسْنَا	اَعْيُنَهُمْ	فَذُوقُوا
ساتھ ڈرایا انہوں کے	اور	البتہ تحقیق	بہلایا اس کو	سے	مہمانوں اس کے	پس مٹا دیں ہم نے	آنکھیں ان کی	پس چکھو تم

میں شک کیا ۳۶) اور ان سے ان کے مہمانوں کو لینا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں سو (اب) میرے عذاب

عَذَابِي وَنُذْرِ ۳۷) وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۳۸)

عَذَابِي	وَ	نُذْرِ	وَ	لَقَدْ	صَبَّحَهُمْ	بُكْرَةً	عَذَابٌ	مُّسْتَقِرٌّ
عذاب میرا	اور	ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق	نجر کو پڑا ان پر	سویرے	عذاب	جو ٹھہر چکا تھا

اور ڈرانے کے مزے چکھو ۳۷) اور ان پر صبح سویرے ہی اٹل عذاب آ نازل ہوا ۳۸)

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذْرِ ۳۹) وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

فَذُوقُوا	عَذَابِي	وَ	نُذْرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ
پس چکھو	عذاب میرا	اور	ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی

تو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو ۳۹) اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے

مُدَّكَ ۳۰) وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۳۱) كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُفَّهَا

مُدَّكَ ۳۰) وَ لَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۳۱) كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُفَّهَا

نصیحت پکڑنیوالا اور البتہ تحقیق آئے تھے پاس آل فرعون کے ڈرانے والے جھٹلا یا انہوں نے ہماری نشانیوں کو سب کو

سمجھے؟ ۳۰) اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈرسانے والے آئے ۳۱) انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا

فَاخَذْنَاهُمْ أَخَذَ عَزِيزٌ مُّقْتَدِرٌ ۳۲) أَكْفَارَكُمْ خَيْرٌ مِنْ أَوْلِيَّكُمْ أَمْ

فَاخَذْنَاهُمْ أَخَذَ عَزِيزٌ مُّقْتَدِرٌ ۳۲) أَكْفَارَكُمْ خَيْرٌ مِنْ أَوْلِيَّكُمْ أَمْ

پس پکڑا ہم نے ان کو پکڑنا غالب قدرت والے کا کیا کافر تمہارے بہتر ہیں سے ان سب یا

تو ہم نے ان کو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے ۳۲) (اے اہل عرب) کیا تمہارے کافران لوگوں سے بہتر ہیں یا

لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۳۳) أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُنْتَصِرٌ ۳۴)

لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۳۳) أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُنْتَصِرٌ ۳۴)

تمہارے لیے فارغ خطی لکھ دی گئی ہے بیچ درقوں کے کیا کہتے ہیں کہ ہم جماعتیں بدلہ لینے والے ہیں

تمہارے لیے (پہلی) کتابوں میں کوئی فارغ خطی لکھ دی گئی ہے؟ ۳۳) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے؟ ۳۴)

سَيَهْرَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ۳۵) بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ

سَيَهْرَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ۳۵) بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ

جلد شکست دینے جائیگے یہ جماعت اور پھیر لیں گے پیٹھ بلکہ قیامت ہے وعدہ گاہ ان کا اور

عقرب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر پھیر کر بھاگ جائیں گے ۳۵) اُن کے وعدہ کا وقت تو قیامت ہے اور

السَّاعَةُ أَذْهَى وَأَمْرٌ ۳۶) إِنَّ الْهَاجِرِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعْرٍ ۳۷) يَوْمَ

السَّاعَةُ أَذْهَى وَأَمْرٌ ۳۶) إِنَّ الْهَاجِرِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعْرٍ ۳۷) يَوْمَ

قیامت بہت سخت ہے اور بہت تلخ ہے بیشک گنہگار بیچ گمراہی کے اور جلتے کے ہیں اس دن کہ

قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہے ۳۶) بے شک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں (بتلا) ہیں ۳۷) اُس

يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُقُوا مَسَّ سَقَرٍ ۳۸) إِنَّا كُلَّ

يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُقُوا مَسَّ سَقَرٍ ۳۸) إِنَّا كُلَّ

گھسیے جائیں گے بیچ آگ کے اوپر مونہوں اپنے کے چکھو لگنا دوزخ کی آگ کا بیشک ہم نے ہر

روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیے جائیں گے۔ اب آگ کا مزہ چکھو ۳۸) ہم نے ہر

شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿۳۹﴾ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ

شَيْءٍ	خَلَقْنَاهُ	بِقَدَرٍ	وَ	مَا	أَمْرُنَا	إِلَّا	وَاحِدَةٌ	كَلَمْحٍ
چیز	پیدا کی ہے اس کو	پہلے ٹھہرا کر	اور	نہیں	حکم ہمارا	مگر	ایک دفعہ	جیسا نظر کرنا

چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے ﴿۳۹﴾ اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات

بِالْبَصْرِ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ أَهَلَكْنَا أَشْيَاءَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُدْرِكٍ ﴿۴۱﴾ وَكُلُّ

بِالْبَصْرِ	وَ	لَقَدْ	أَهَلَكْنَا	أَشْيَاءَكُمْ	فَهَلْ	مِنْ	مُدْرِكٍ	وَ	كُلُّ
ساتھ آنکھ کے	اور	البتہ تحقیق	ہلاک کیا ہے ہم نے	تمہارے ساتھ والوں کو	پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑیو والا	اور	ہر

ہوتی ہے ﴿۴۰﴾ اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ﴿۴۱﴾ اور جو کچھ

شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۲﴾ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ ﴿۴۳﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ

شَيْءٍ	فَعَلُوهُ	فِي	الزُّبُرِ	وَ	كُلُّ	صَغِيرٍ	وَ	كَبِيرٍ	مُسْتَطَرٌ	إِنَّ	الْمُتَّقِينَ
چیز کہ	کی ہے انہوں نے	سچ	دروغوں کے ہے	اور	ہر	چھوٹا	اور	بڑا کام	لکھا ہوا ہے	بیشک	پرہیزگار

انہوں نے کیا (ان کے) اعمال ناموں میں (مندرج) ہے ﴿۴۲﴾ (یعنی) ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے ﴿۴۳﴾ جو پرہیزگار ہیں

فِي جَنَّتٍ وَنَهْرٍ ﴿۴۴﴾ فِي مَقْعَدٍ صَدَقٍ عِنْدَ مَلِيكَ مُقْتَدِرٍ ﴿۴۵﴾

فِي	جَنَّتٍ	وَ	نَهْرٍ	فِي	مَقْعَدٍ	صَدَقٍ	عِنْدَ	مَلِيكَ	مُقْتَدِرٍ
سچ	بہشتوں کے	اور	نہروں کے ہیں	سچ	مقام	راستی کے	نزدیک	بادشاہ	قدرت والے کے

وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے ﴿۴۴﴾ (یعنی) پاک مقام میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں ﴿۴۵﴾

رکوعاتها ۳

۵۵ سُورَةُ الرَّحْمَنِ مَدَنِيَّةٌ ۹۷

آياتها ۷۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾

الرَّحْمٰنُ	عَلَّمَ	الْقُرْآنَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	عَلَّمَهُ	الْبَيَانَ
رحمان نے	سکھایا	قرآن	پیدا کیا	انسان کو	سکھایا اس کو	بولنا

(اللہ جو) نہایت مہربان ﴿۱﴾ اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی ﴿۲﴾ اسی نے انسان کو پیدا کیا ﴿۳﴾ اسی نے اس کو بولنا سکھایا ﴿۴﴾

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝

الشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	بِحُسْبَانٍ	وَالنَّجْمُ	وَالشَّجَرُ	يَسْجُدَانِ
سورج	اور	چاند	گردش میں ہیں	اور بوٹیاں	اور

سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ۝ اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں ۝

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَأَقْبَبُوا

وَالسَّمَاءَ	رَفَعَهَا	وَوَضَعَ	الْمِيزَانَ	أَلَّا	تَطْغَوْا	فِي	الْمِيزَانِ	وَأَقْبَبُوا
اور	آسمان	بلند کیا	اور رکھی	ترازو	تا کہ نہ	زیادتی کرو	بیچ	ترازو کے

اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی ۝ کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو ۝ اور انصاف

الْوِزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝

الْوِزْنَ	بِالْقِسْطِ	وَلَا تُخْسِرُوا	الْمِيزَانَ	وَالْأَرْضَ	وَضَعَهَا	لِلْأَنَامِ
تولو	ترازو	ساتھ انصاف کے	اور	مت گھٹاؤ	تول کو	اور زمین کو

کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو ۝ اور اسی نے خلقت کے لیے زمین بچھائی ۝

فِيهَا فَاكِهَةٌ ۝ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

فِيهَا	فَاكِهَةٌ	وَالنَّخْلُ	ذَاتُ	الْأَكْمَامِ	وَالْحَبُّ	ذُو	الْعَصْفِ
بیچ اس کے	میوہ ہے	اور کھجوریں	خوشوں والی	اور اناج ہے	بھس والا		

اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں ۝ اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے

وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِأَيِّ آيَةٍ رَّبِّكَ تَكْذِبُن ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ

وَالرَّيْحَانُ	فَبِأَيِّ	آيَةٍ	رَّبِّكَ	تَكْذِبُن	خَلَقَ	الْإِنْسَانَ	مِنْ
اور	پھول خوشبودار	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پیدا کیا	آدمی کو

اور خوشبودار پھول ۝ تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۝ اسی نے انسان کو

صَلِّصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِأَيِّ

صَلِّصَالٍ	كَالْفَخَّارِ	وَخَلَقَ	الْجَانَّ	مِنْ	مَّارِجٍ	مِّنْ	نَّارٍ	فَبِأَيِّ
بجئے والی مٹی	مانند گھسکری کی	اور	پیدا کیا	جنوں کو	سے	شعلہ مارنے والی	سے	آگ

گھسکری کی طرح کھٹکتی مٹی سے بنایا ۝ اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ۝ تو تم اپنے

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِأَيِّ

الْآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	رَبُّ	الْمَشْرِقَيْنِ	وَرَبُّ	الْمَغْرِبَيْنِ	فَبِأَيِّ
نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	رب ہے	دونوں مشرقوں کا	اور رب ہے	دونوں مغربوں کا	پس ساتھ کونسی

پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۱۶﴾ وہ دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک (ہے) ﴿۱۷﴾ تو تم اپنے

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنَ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

الْآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	يَلْتَقِيْنَ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخٌ
نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	چلا دیئے	دو دریا	مل کر چلنے والے	ان دونوں میں ہے	ایک پردہ

پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۱۸﴾ اسی نے دو دریا رواں کیے جو آپس میں ملتے ہیں ﴿۱۹﴾ دونوں میں ایک آڑ ہے کہ

لَا يَبْغِيْنَ ﴿٢٠﴾ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

لَا	يَبْغِيْنَ	فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	يَخْرُجُ	مِنْهُمَا	اللُّؤْلُؤُ
نہیں	کھتے ایک دوسرے پر زیادتی	پس ساتھ کونسی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نکلنے ہیں	ان دونوں میں سے	موتی

(اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے ﴿۲۰﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۲۱﴾ دونوں دریاؤں سے موتی

وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي

وَالْمَرْجَانُ	فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	وَلَهُ	الْجَوَارِ	الْمُنشَآتُ	فِي
اور مرجان	پس ساتھ کونسی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	واسطے اسکے ہیں	کشتیاں	کھڑی کی ہوئیں

اور موٹے نکلنے ہیں ﴿۲۲﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۲۳﴾ اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں

الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا

الْبَحْرِ	كَالْأَعْلَامِ	فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	كُلُّ	مَنْ	عَلَيْهَا
دریا کے	مانند پہاڑوں کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	سب	جو کوئی ہے	اور اس کے

کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں ﴿۲۴﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۲۵﴾ جو (مخلوق) زمین پر ہے سب

فَإِنَّ ۙ وَيَبْقَىٰ وَجْهَ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٦﴾ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكُمَا

فَإِنَّ	وَيَبْقَىٰ	وَجْهَ	رَبِّكَ	ذُو	الْجَلَالِ	وَالْإِكْرَامِ	فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكُمَا
فنا ہونے والا ہے	اور باقی رہے گی	ذات	تیرے رب	صاحب جلال	اور	صاحب انعام کی	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی

کوفنا ہونا ہے ﴿۲۶﴾ اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات (با برکت) جو صاحب جلال و عظمت ہے باقی رہے گی ﴿۲۷﴾ تو تم اپنے پروردگار کی

تُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي

تُكَذِّبِينَ	يَسْأَلُهُ	مَنْ فِي	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	كُلَّ	يَوْمٍ	هُوَ فِي
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ماگتا ہے اس	جو کوئی	آسمانوں کے	اور	زمین کے ہے	ہر	روز	وہ

کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۲۸﴾ آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کام میں مصروف

شأن ﴿٢٩﴾ فَبِأَيِّ آيَةٍ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَيْنِ ﴿٣١﴾

شأن	فَبِأَيِّ	آيَةٍ	رَبِّكُمَا	تُكذِّبِينَ	سَنَفْرُغُ	لَكُمْ	أَيُّهَ	الثَّقَلَيْنِ
ایک شان کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	جلد فارغ ہونگے ہم	واسطے تمہارے	اے	دو بھاری قافلو

رہتا ہے ﴿۲۹﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۰﴾ اے دونوں جماعتو! ہم غمغریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں ﴿۳۱﴾

فَبِأَيِّ آيَةٍ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ﴿٣٢﴾ يُبْعَثِرَ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ

فَبِأَيِّ	آيَةٍ	رَبِّكُمَا	تُكذِّبِينَ	يُبْعَثِرَ	الْجِنَّ	وَ	الْإِنْسَ	إِنْ	اسْتَطَعْتُمْ
پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اے جماعت	جنوں کی	اور	آدمیوں کی	اگر	طاقت رکھتے ہو تم

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۲﴾ اے گروہ جن و انس اگر تمہیں قدرت ہو

أَنْ تَتَفَدُّوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُدُوا ۗ لَا تَتَفَدُّونَ إِلَّا

أَنْ	تَتَفَدُّوا	مِنْ	أَقْطَارِ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	فَانْفُدُوا	لَا	تَتَفَدُّونَ	إِلَّا
یہ کہ	نکل بھاگو	سے	کناروں	آسمانوں	اور	زمین کے	پس نکل بھاگو	نہیں	نکل سکنے کے	مگر

کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکتے

بِسُلْطِنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِأَيِّ آيَةٍ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوْاِطٌ

بِسُلْطِنٍ	فَبِأَيِّ	آيَةٍ	رَبِّكُمَا	تُكذِّبِينَ	يُرْسَلُ	عَلَيْكُمَا	شَوْاِطٌ
ساتھ غلبہ کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بھیجے جاتے ہیں	اوپر تمہارے	شعلے

ہی کے نہیں ﴿۳۳﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۴﴾ تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ

مِنْ نَّارٍ ۗ وَنُحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرِينَ ﴿٣٥﴾ فَبِأَيِّ آيَةٍ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ﴿٣٦﴾

مِنْ	نَّارٍ	وَ	نُحَاسٍ	فَلَا	تَنْتَصِرِينَ	فَبِأَيِّ	آيَةٍ	رَبِّكُمَا	تُكذِّبِينَ
سے	آگ کے	اور	تانبا گلا ہوا	پس نہیں	بدلے سکتے تم	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے ﴿۳۵﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۶﴾

فَاذَانُ الشَّقَاتِ السَّمَاءِ فَكَانَتْ وَرُدَّةً كَالِدِهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

فَاذَانُ	الشَّقَاتِ	السَّمَاءِ	فَكَانَتْ	وَرُدَّةً	كَالِدِهَانِ	فَبِأَيِّ	آلَاءِ	رَبِّكُمَا
پس جسوقت کہ	پھٹ جائے	آسمان	پس ہو جائے	سرخ	مانندزی کی	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی

پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا)۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون

تُكَذِّبِينَ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِأَيِّ

تُكَذِّبِينَ	فَيَوْمَئِذٍ	لَا	يُسْأَلُ	عَنْ	ذَنْبِهِ	إِنْسٌ	وَلَا	جَانٌّ	فَبِأَيِّ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	پس اس دن	نہ	پوچھا جائے گا	سے	گناہ اپنے	آدمی	اور نہ جن	پس ساتھ کون سی	

کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۸﴾ اس روز تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پرسیش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے ﴿۳۹﴾ تو تم

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۴۰﴾ يُعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسَيِّئِهِمْ فَيُؤْخَذُ

الْآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	يُعْرِفُ	الْمُجْرِمُونَ	بِسَيِّئِهِمْ	فَيُؤْخَذُ
نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پچانے جائیں گے	گنہگار	ساتھ اپنے چہرے کے	پس پکڑا جائے گا

اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۰﴾ گنہگار اپنے چہرے ہی سے پچان لیے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں

بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۴۲﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ

بِالنَّوَاصِي	وَالْأَقْدَامِ	فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	هَذِهِ	جَهَنَّمُ
ساتھ پیشانی کے بالوں کے	اور	قدموں کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	یہ ہے دوزخ

اور پاؤں سے پکڑ لیے جائیں گے ﴿۴۱﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۲﴾ یہی وہ جہنم ہے

الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿۴۳﴾ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ إِنْ

الَّتِي	يُكَذِّبُ	بِهَا	الْمُجْرِمُونَ	يَطُوفُونَ	بَيْنَهَا	وَ	بَيْنَ	حَمِيمٍ	إِنْ
وہ جو	جھٹلاتے تھے	اس کو	گنہگار	پھر میں گے	درمیان اس کے	اور	درمیان	گرم پانی	کھولنے کے

جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے ﴿۴۳﴾ وہ دوزخ اور کھولنے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے ﴿۴۴﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٌ

فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	وَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامَ	رَبِّهِ	جَنَّاتٌ
پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	واسطے اسکے جو کہ	ڈرتا ہے	کھڑے ہوئے	آگے رب اپنے کے	دو ہشتیوں ہیں

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۵﴾ اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لیے دو باغ ہیں ﴿۴۶﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

فَبِأَيِّ	الآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	ذَوَاتَا أَفْنَانٍ	فَبِأَيِّ	الآءِ	رَبِّكُمَا
پس ساتھ کون سی	نعت	اپنے پروردگاری	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بہشت شاخوں والی ہیں	پس ساتھ کون سی	نعت	اپنے پروردگاری

تو تم اپنے پروردگاری کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۷﴾ ان دونوں میں بہت سی شائیں (یعنی نعمتیں) کی میووں کے درخت ہیں) ﴿۴۸﴾ تو تم اپنے

تُكَذِّبِينَ ﴿۴۹﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَنِ ﴿۵۰﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۵۱﴾

تُكَذِّبِينَ	فِيهِمَا	عَيْنَانِ	تَجْرِيَنِ	فَبِأَيِّ	الآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	انچ ان دونوں کے	دو چشمے	بہتے ہیں	پس ساتھ کون سی	نعت	اپنے پروردگاری	تم دونوں جھٹلاؤ گے

پروردگاری کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۹﴾ ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں ﴿۵۰﴾ تو تم اپنے پروردگاری کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۱﴾

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجِينَ ﴿۵۲﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۵۳﴾

فِيهِمَا	مِنْ	كُلِّ	فَاكِهَةٍ	زَوْجِينَ	فَبِأَيِّ	الآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ
انچ ان دونوں کے	سے	ہر	میوے کے	دو قسمیں ہیں	پس ساتھ کون سی	نعت	اپنے پروردگاری	تم دونوں جھٹلاؤ گے

ان میں سب میوے دو قسم کے ہیں ﴿۵۲﴾ تو تم اپنے پروردگاری کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۳﴾

مُتَّكِنِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَّانِيهَا مِنْ أَسْتَبْرَقٍ ۖ وَجَنَّاتٍ ذَاتِ

مُتَّكِنِينَ	عَلَى	فُرُشٍ	بَطَّانِيهَا	مِنْ	أَسْتَبْرَقٍ	وَجَنَّاتٍ	ذَاتِ
تکیہ کیے ہوئے	اوپر	بچھونوں کے	استران کے	سے	تافتے	اور	ميوہ

(اہل جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استراٹس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہیں ﴿۵۴﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۵۵﴾ فِيهِنَّ قَصْرَاتٌ لَمْ يُطْمِئِنَّ

فَبِأَيِّ	الآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	فِيهِنَّ	قَصْرَاتٌ	لَمْ	يُطْمِئِنَّ
پس ساتھ کون سی	نعت	اپنے پروردگاری	تم دونوں جھٹلاؤ گے	انچ ان کے ہیں	بندر کھنڈے والیاں	نظر کی	نہیں

تو تم اپنے پروردگاری کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۵﴾ ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو (اہل جنت سے) پہلے نہ کسی

إِنْسٍ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۵۷﴾ كَانْتُمْ

إِنْسٍ	قَبْلَهُمْ	وَلَا جَانٌّ	فَبِأَيِّ	الآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	كَانْتُمْ
انسان	پہلے ان سے	اور نہ جن	پس ساتھ کون سی	نعت	اپنے پروردگاری	تم دونوں جھٹلاؤ گے	گویا کہ وہ

انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ﴿۵۶﴾ تو تم اپنے پروردگاری کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۷﴾ گویا وہ

الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَاءُ

الْيَاقُوتُ	وَالْمَرْجَانُ	فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	هَلْ	جَزَاءُ
یاقوت ہیں	اور	موسگے ہیں	پس ساتھ کون سی	نعت	اپنے پروردگاری	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں بدلہ

یاقوت اور مرجان ہیں ﴿۵۸﴾ تو تم اپنے پروردگاری کون کون سی نعت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۹﴾ نیکی کا بدلہ

الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦١﴾ وَمِنْ

الْإِحْسَانِ	إِلَّا	الْإِحْسَانُ	فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	وَمِنْ
احسان کا	مگر	احسان	پس ساتھ کون سی	نعت	اپنے پروردگاری	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور سے

نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے؟ ﴿۶۰﴾ تو تم اپنے پروردگاری کون کون سی نعت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۱﴾ اور ان

دُونِهِنَّ جَنَّتِينَ ﴿٦٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٣﴾ مَدَاهَا مَتْنٌ ﴿٦٤﴾

دُونِهِنَّ	جَنَّتِينَ	فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	مَدَاهَا	مَتْنٌ
ان دونوں کے	دوہشتیں ہیں	پس ساتھ کون سی	نعت	اپنے پروردگاری	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہایت سبز ہیں	

باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں ﴿۶۲﴾ تو تم اپنے پروردگاری کون کون سی نعت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۳﴾ دونوں خوب گہرے سبز ﴿۶۴﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٥﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتِنِ ﴿٦٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	فِيهِمَا	عَيْنَانِ	نَضَّاخَتِنِ	فَبِأَيِّ	الْآءِ
پس ساتھ کون سی	نعت	اپنے پروردگاری	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بچ اس کے	دو چشمے ہیں	اچلتے ہوئے	پس ساتھ کون سی	نعت

تو تم اپنے پروردگاری کون کون سی نعت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۵﴾ ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں ﴿۶۶﴾ تو تم اپنے پروردگاری

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٧﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ	فِيهِمَا	فَاكِهَةٌ	وَ	نَخْلٌ	وَ	رُمَّانٌ	فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكُمَا
اپنے پروردگاری	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بچ ان دونوں کے	میوے ہیں	اور	کھجوریں ہیں	اور	انار ہیں	پس ساتھ کون سی	نعت	اپنے پروردگاری

کون کون سی نعت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۷﴾ ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں ﴿۶۸﴾ تو تم اپنے پروردگاری کون کون

تُكَذِّبِينَ ﴿٦٩﴾ فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧١﴾

تُكَذِّبِينَ	فِيهِنَّ	خَيْرَاتٌ	حِسَانٌ	فَبِأَيِّ	الْآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبِينَ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	بچ ان کے ہیں	اچھی عورتیں	خوبصورت	پس ساتھ کون سی	نعت	اپنے پروردگاری	تم دونوں جھٹلاؤ گے

سی نعت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۹﴾ ان میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں ﴿۷۰﴾ تو تم اپنے پروردگاری کون کون سی نعت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۷۱﴾

حُوْرٌ مَّقْصُوْرَةٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٤٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ لَمْ

حُوْرٌ	مَّقْصُوْرَةٌ	فِي	الْخِيَامِ	فَبِأَيِّ	آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	لَمْ
گوریاں ہیں	بٹھائی ہوئی	بچ	خیموں کے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں

(وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں مستور (ہیں) ﴿٤٦﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٤٧﴾ ان کو

يَطْمِئِنُّنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَاَجَانٌ ﴿٤٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٨﴾

يَطْمِئِنُّنَّ	اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ	وَ	اَجَانٌ	فَبِأَيِّ	آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
ہاتھ لگایا ان کو	کسی انسان نے	پہلے اس سے	اور	نہ کسی جن نے	پس ساتھ کون سی	نعمت	اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

(اہل جنت سے) پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ﴿٤٧﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٤٨﴾

مُتَكِيْنٍ عَلٰی رَفْرِفٍ خُضِرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حَسَانٍ ﴿٤٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

مُتَكِيْنٍ	عَلٰی	رَفْرِفٍ	خُضِرٍ	وَّ	عَبْقَرِيٍّ	حَسَانٍ	فَبِأَيِّ	آلَاءِ
تکیہ کیے ہوئے	اوپر	قالینوں	سبز کے	اور	نادر کے	نفس کے	پس ساتھ کون سی	نعمت

سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿٤٩﴾ تو تم اپنے پروردگار

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٠﴾ تَبٰرَكَ اِسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٥١﴾

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	تَبٰرَكَ	اِسْمُ	رَبِّكَ	ذِي الْجَلَالِ	وَ	الْاِكْرَامِ
اپنے پروردگار کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	برکت والا ہے	نام	پروردگار تیرے	بزرگی والے	اور	بخشش والے کا

کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٥٠﴾ (اے محمد ﷺ) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و عظمت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے ﴿٥١﴾

رکوعاتها ٣

٥٦ سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ٢٦

آياتها ٩٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِيَوْقَعَهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ

اِذَا	وَقَعَتِ	الْوَاقِعَةُ	لَيْسَ	لِيَوْقَعَهَا	كَآذِبَةٌ	خَافِضَةٌ
جس وقت	ہو پڑے گی	ہو پڑنے والی	نہیں	اس کے وقت پڑنے میں	کوئی جھوٹ	نیچا کر دینے والی

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے ﴿١﴾ اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں ﴿٢﴾ کسی کو پست کرے

رَافِعَةً ۳ إِذَا رَجَبَتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۴ وَبَسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۵

رَافِعَةً	إِذَا	رَجَبَتِ	الْأَرْضُ	رَجًّا	وَبَسَّتِ	الْجِبَالُ	بَسًّا
اوپنجا کر دینے والی ہے	جسوقت کہ	ہلائی جائے گی	زمین	ہلائی جائے کر	اور ریزہ ریزہ ہوں	پہاڑ	ٹوٹ پھوٹ کر

کسی کو بلند ۳ جب زمین بھونچال سے لرزے لگے ۴ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں ۵

فَكَانَتْ هَبَاءً مُّبْتِئًا ۶ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ۷ فَاصْحَبُ الْمَيْمَنَةِ ۸

فَكَانَتْ	هَبَاءً	مُّبْتِئًا	وَ	كُنْتُمْ	أَزْوَاجًا	ثَلَاثَةً ۷	فَاصْحَبُ	الْمَيْمَنَةِ ۸
پھر ہو جائیں	غبار	اڑتا ہوا	اور	ہو جاؤ گے تم	تسمیں	تین	پس صاحب	دائیں طرف کے

پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں ۶ اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ ۷ تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ)

مَا أَصْحَبُ الْمَيْمَنَةِ ۸ وَأَصْحَبُ الْمَشْأَمَةِ ۹ مَا أَصْحَبُ الْمَشْأَمَةِ

مَا	أَصْحَبُ	الْمَيْمَنَةِ ۸	وَ	أَصْحَبُ	الْمَشْأَمَةِ ۹	مَا	أَصْحَبُ	الْمَشْأَمَةِ
کیا ہیں	دائیں طرف کے	اور	بائیں طرف والے	کیا ہیں	بائیں طرف والے	دائیں طرف کے	بائیں طرف والے	کیا ہیں

داہنے ہاتھ والے کیا (ہی چین میں) ہیں ۸ اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (گرفتار عذاب)

الْمَشْأَمَةِ ۹ وَالسَّبِقُونَ السَّبِقُونَ ۱۰ أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۱۱ فِي جَنَّتٍ

وَالسَّبِقُونَ	السَّبِقُونَ	أُولَئِكَ	الْمُقَرَّبُونَ	فِي	جَنَّتٍ
اور آگے نکل جانے والے	آگے ہیں	یہ لوگ	مقرب ہیں	بچ	بہشتوں

ہیں ۹ اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں ۱۰ وہی (اللہ کے) مقرب ہیں ۱۱ نعمت

التَّعِيمِ ۱۲ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ۱۳ وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ ۱۴ عَلَى سُرُرٍ

التَّعِيمِ	ثَلَاثَةٌ	مِنَ	الْأَوَّلِينَ	وَ	قَلِيلٌ	مِنَ	الْآخِرِينَ	عَلَى	سُرُرٍ
نعمتوں کے	بڑی جماعت ہے	سے	پہلوں میں	اور	تھوڑی	سے	پچھلوں میں	اوپر	تختوں کے

کی بہشتوں میں ۱۲ وہ بہت سے اولے لوگوں میں سے ہوں گے ۱۳ اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے ۱۴ (العل ویاقوت وغیرہ سے) جڑے

مَوْضُونََةٍ ۱۵ مُّتَّكِنِينَ عَلَيْهِمْ ۱۶ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

مَوْضُونََةٍ	مُّتَّكِنِينَ	عَلَيْهِمْ	مُتَّكِلِينَ	يَطُوفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ
جڑاؤ والے	تکیہ کیے ہوئے	اوپر ان کے	آمنے سامنے	پھریں گے	اوپر ان کے	لڑکے

ہوئے تختوں پر ۱۵ آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے ۱۶ نوجوان خدمتگار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں

مُخَلَّدُونَ ﴿۱۷﴾ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقٍ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ﴿۱۸﴾

مُخَلَّدُونَ	بِأَكْوَابٍ	وَأَبَارِيقٍ	وَ	كَأْسٍ	مِّن	مَّعِينٍ
ہمیشہ رہنے والے	ساتھ آنہوروں کے	اور	کوزوں کے	اور	پیالہ	سے

گے ان کے آس پاس پھریں گے ﴿۱۷﴾ یعنی آب خورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس لے لے کر ﴿۱۸﴾

لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُزْفُونَ ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَحْمٍ

لَا	يُصَدَّعُونَ	عَنْهَا	وَ	لَا	يُزْفُونَ	وَ	فَاكِهَةٍ	مِّمَّا	يَتَخَيَّرُونَ	وَ	لَحْمٍ
نہیں	سرد کھائے جائیگی	ان سے	اور	نہ	بیجا بولیں گے	اور	میوے	اس قسم سے کہ	پسند کریں	اور	گوشت

اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی ﴿۱۹﴾ اور میوے جس طرح کے اُن کو پسند ہوں ﴿۲۰﴾ اور پرندوں

طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿۲۱﴾ وَحُورٌ عِينٌ ﴿۲۲﴾ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿۲۳﴾

طَيْرٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُونَ	وَ	حُورٌ	عِينٌ	كَأَمْثَالِ	اللُّؤْلُؤِ	الْمَكْنُونِ
جانوروں کے	جس قسم سے	چاہیں گے	اور	عورتیں	بڑی آنکھوں والیاں	مانند مثل	موتی	چھپائے ہوئے

کا گوشت جس قسم کا ان کا بی چاہے ﴿۲۱﴾ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ﴿۲۲﴾ جیسے (حفاظت سے) تیر کیے ہوئے (آب دار) موتی ﴿۲۳﴾

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ﴿۲۵﴾ إِلَّا

جَزَاءً	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	لَا	يَسْمَعُونَ	فِيهَا	لَغْوًا	وَلَا	تَأْثِيمًا	إِلَّا
بدلہ ہے	اس چیز کا کہ	تھے وہ	کرتے	نہیں	سنیں گے	بچ اس کے	بیہودہ	اور نہ گناہ کی باتیں	مگر	

یہ اُن کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے ﴿۲۴﴾ وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ ﴿۲۵﴾ ہاں

قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿۲۶﴾ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿۲۷﴾ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿۲۸﴾

قِيلًا	سَلَامًا	سَلَامًا	وَ	أَصْحَابُ	الْيَمِينِ	مَا	أَصْحَابُ	الْيَمِينِ
کہنا	سلام ہے	سلام ہے	اور	دائیں طرف والے	کیا ہیں	دائیں طرف والے	دائیں طرف والے	

اُن کا کلام سلام سلام (ہوگا) ﴿۲۶﴾ اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی عیش میں) ہیں ﴿۲۷﴾

فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿۲۸﴾ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ﴿۲۹﴾ وَظِلِّ مَمْدُودٍ ﴿۳۰﴾ وَمَاءٍ

فِي	سِدْرٍ	مَّخْضُودٍ	وَ	طَلْحٍ	مَّنْضُودٍ	وَ	ظِلِّ	مَمْدُودٍ	وَ	مَاءٍ
بچ	بیریوں کے	بے خار کیے ہوئے	اور	کیلے	تہہ بہ تہہ	اور	سایہ	لمبا	اور	پانی

(یعنی) بے خار کی بیریوں ﴿۲۸﴾ اور تہہ بہ تہہ کیوں ﴿۲۹﴾ اور لمبے لمبے سایوں ﴿۳۰﴾ اور پانی

مَسْكُوبٌ ۳۱) وَفَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ ۳۲) لَا مَقْطُوعَةَ وَلَا مَبْنُوعَةَ ۳۳)

مَسْكُوبٌ	وَ	فَاكِهَةٌ	كَثِيرَةٌ	لَا	مَقْطُوعَةَ	وَ	لَا	مَبْنُوعَةَ
جھرنوں کا	اور	میوہ	بہت سارا	نہ	کانا گیا	اور	نہ	منع کیا گیا

کے جھرنوں (۳۱) اور میوہائے کثیرہ (کے باغوں) میں (۳۲) جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ ان سے کوئی روکے (۳۳)

وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۳۳) إِنَّا أَنْشَأْنَهُنَّ إِنِشَاءً ۳۴) فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا ۳۵)

وَفُرُشٍ	مَّرْفُوعَةٍ	إِنَّا	أَنْشَأْنَهُنَّ	إِنِشَاءً	فَجَعَلْنَهُنَّ	أَبْكَارًا
اور	پچھونے	بیشک	ہم نے پیدا کیا انکی عورتوں کو	پیدا کرنا	پس کیا ہم نے ان کو	کنواری

اور اونچے اونچے فرشوں میں (۳۳) ہم نے ان (حوروں) کو پیدا کیا (۳۴) تو ان کو کنواریاں بنایا (۳۵)

عُرْبًا أَتْرَابًا ۳۶) لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۳۷) ثَلَاثَةٌ ۳۸) مِنَ الْأَوَّلِينَ ۳۹) وَثَلَاثَةٌ ۴۰)

عُرْبًا	أَتْرَابًا	لِأَصْحَابِ	الْيَمِينِ	ثَلَاثَةٌ	مِنَ	الْأَوَّلِينَ	وَثَلَاثَةٌ
پیارلانے والیاں	ہم عمر	واسطے صاحبان	دائیں طرف کے	جماعت کثیر	سے	پہلوں میں	اور جماعت کثیر

(اور شوہروں کی) پیاریاں اور ہم عمر (یعنی) دائیں ہاتھ والوں کے لیے (۳۷) (یہ) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہیں (۳۹) اور بہت

مِّنَ الْآخِرِينَ ۴۱) وَأَصْحَابِ الشِّمَالِ ۴۲) مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۴۳)

مِّنَ	الْآخِرِينَ	وَ	أَصْحَابِ	الشِّمَالِ	مَا	أَصْحَابُ	الشِّمَالِ
سے	پچھلوں میں	اور	بائیں طرف والے	بائیں طرف والے	کیا ہیں	بائیں طرف والے	بائیں طرف والے

سے پچھلوں میں سے (۴۱) اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (ہی عذاب میں) ہیں (۴۲)

فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ۴۴) وَظِلٍّ مِّنْ يَحْمُومٍ ۴۵) لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۴۶) إِنَّهُمْ

فِي	سَمُومٍ	وَ	حَمِيمٍ	وَ	ظِلٍّ	مِّنْ	يَحْمُومٍ	لَا	بَارِدٍ	وَلَا	كَرِيمٍ	إِنَّهُمْ
بیچ	گرم ہوا	اور	گرم پانی کے	اور	سایہ	سے	دھوئیں کے	نہ	ٹھنڈا	اور	نہ حرمت والا	بیشک وہ

(یعنی دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں (۴۴) اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں (۴۵) (جو) نہ ٹھنڈا (ہے) نہ خوشنما (۴۶) یہ لوگ

كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۴۷) وَكَانُوا يُصْرُونَ عَلَى الْغَنِيِّ ۴۸)

كَانُوا	قَبْلَ	ذَلِكَ	مُتْرَفِينَ	وَ	كَانُوا	يُصْرُونَ	عَلَى	الْغَنِيِّ
تھے	پہلے	اس سے	نعمت میں پلے ہوئے	اور	تھے وہ	ضد کرتے	اوپر	گناہ کے

اس سے پہلے عیشِ نعیم میں پڑے ہوئے تھے (۴۷) اور گناہِ عظیم پر اڑے ہوئے

الْعَظِيمِ ﴿۳۶﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ ۙ أَيُّدَامِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ۖ إِنَّا

الْعَظِيمِ	وَ	كَانُوا	يَقُولُونَ	أَيُّدَامِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَعِظَامًا	وَإِنَّا
بڑے	اور	تھے وہ	کہتے	کیا جب ہم مر جائیگے	اور	ہوں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا ہم

تھے ﴿۳۶﴾ اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئے) تو کیا ہمیں

لَسَبْعُونَ شُونَ ﴿۳۷﴾ أَوْ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿۳۸﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿۳۹﴾

لَسَبْعُونَ شُونَ	أَوْ	أَبَاؤُنَا	الْأَوَّلُونَ	قُلْ	إِنَّ	الْأَوَّلِينَ	وَ	الْآخِرِينَ
پھر اٹھائے جائیں گے	یا	باپ ہمارے	پہلے	کہہ	بیشک	پہلے	اور	پچھلے

پھر اٹھنا ہوگا؟ ﴿۳۷﴾ اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟ ﴿۳۸﴾ کہہ دو کہ بے شک پہلے اور پچھلے ﴿۳۹﴾

لَجَمْعٍ عُونَ ۙ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا الصَّالُونَ

لَجَمْعٍ عُونَ	إِلَىٰ	مِيقَاتِ	يَوْمٍ	مَّعْلُومٍ	ثُمَّ	إِنَّكُمْ	أَيْهَا	الصَّالُونَ
البتہ اکٹھے کیے جائیگے	طرف	وقت	ایک دن	معلوم کے	پھر	بیشک تم	اے	گمراہو

(سب) ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کیے جائیں گے ﴿۵۰﴾ پھر تم اے جھٹلانے والے

الْمُكذَّبُونَ ﴿۵۱﴾ لَا تَأْكُلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زُقُومٍ ﴿۵۲﴾ فَمَا لَكُمْ مِنْهَا

الْمُكذَّبُونَ	لَا تَأْكُلُونَ	مِنْ	شَجَرٍ	مِنْ	زُقُومٍ	فَمَا لَكُمْ	مِنْهَا
جھٹلانے والو	البتہ کھانے والے ہو	سے	درخت	سے	سیندھ کے	پس بھرنے والے ہو	اس سے

گمراہو! ﴿۵۱﴾ توہور کے درخت کھاؤ گے ﴿۵۲﴾ اور اسی سے

الْبَطُونَ ﴿۵۳﴾ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿۵۴﴾ فَشَرِبُونَ شُرْبَ

الْبَطُونَ	فَشَرِبُونَ	عَلَيْهِ	مِنْ	الْحَمِيمِ	فَشَرِبُونَ	شُرْبَ
پیوں کو	پھر پینے والے ہو	اوپر اس کے	سے	گرم پانی	پھر پینے والے ہو	پینا

پیٹ بھرو گے ﴿۵۳﴾ اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے ﴿۵۴﴾ اور پیو گے بھی تو اس طرح جیسے

الْهِيمِ ﴿۵۵﴾ هَذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْ

الْهِيمِ	هَذَا	نُزُلُهُمْ	يَوْمَ	الدِّينِ	نَحْنُ	خَلَقْنَاكُمْ	فَلَوْ
پیاسے اونوں جیسا	یہ ہے	مہمانی ان کی	دن	جزا کے	ہم نے	پیدا کیا ہے تم کو	پس کیوں

پیاسے اونٹ پیتے ہیں ﴿۵۵﴾ جزا کے دن یہ ان کی ضیافت ہوگی ﴿۵۶﴾ ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے تو تم (دوبارہ

لَا تُصَدِّقُونَ ۵۷) أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُلْبَسُونَ ۵۸) ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ

لَا تُصَدِّقُونَ	أَفَرَأَيْتُمْ	مَا	تُلْبَسُونَ	ءَأَنْتُمْ	تَخْلُقُونَهُ	أَمْ	نَحْنُ
نہیں سچ مانتے	کیا پس دیکھاتم نے	جو	منی ڈالتے ہو	کیاتم	پیدا کرتے ہو اس کو	یا	ہم

اٹھنے کو) کیوں سچ نہیں سمجھتے؟ (۵۷) دیکھو تو کہ جس (لطفے) کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو (۵۸) کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم

الْخُلُقُونَ ۵۹) نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۶۰)

الْخُلُقُونَ	نَحْنُ	قَدَرْنَا	بَيْنَكُمْ	الْمَوْتَ	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوقِينَ
پیدا کرتے ہیں	ہم نے ہی	مقرر کی ہے	درمیان تمہارے	موت	اور	نہیں	ہم	عاجز

بناتے ہیں؟ (۵۹) ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس (بات) سے عاجز نہیں (۶۰)

عَلَىٰ أَنْ تُبَدَّلَ أَمْثَالِكُمْ وَتُشْسَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۶۱) وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ

عَلَىٰ	أَنْ	تُبَدَّلَ	أَمْثَالِكُمْ	وَ	تُشْسَكُمْ	فِي	مَا	لَا تَعْلَمُونَ	وَ	لَقَدْ	عَلِمْتُمْ										
اوپر	اسکے	بدل دیں	ہم	مانند تمہاری	اور	پیدا کریں	ہم	تم کو	سچ	اس	جہان	کہ	نہیں	جاننے	تم	اور	البتہ	تحقیق	جان	لی	تم

کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے جہان میں جن کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں (۶۱) اور تم نے پہلی

النِّسَاءِ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَدَكَّرُونَ ۶۲) أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُشُونَ ۶۳) ءَأَنْتُمْ

النِّسَاءِ	الْأُولَىٰ	فَلَوْلَا	تَدَكَّرُونَ	أَفَرَأَيْتُمْ	مَا	تَحْرُشُونَ	ءَأَنْتُمْ					
پیدائش	پہلی	پس	کیوں	نہیں	صححت	پکڑتے	کیا	دیکھاتم نے	جو	بوتے	ہو تم	کیاتم

پیدائش تو جان ہی لی ہے۔ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ (۶۲) بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو (۶۳) تو کیا تم

تَزْرَعُونَ أَمْ نَحْنُ الزَّرْعُونَ ۶۴) لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ

تَزْرَعُونَ	أَمْ	نَحْنُ	الزَّرْعُونَ	لَوْ	نَشَاءُ	لَجَعَلْنَاهُ	حُطَامًا	فَظَلْتُمْ												
اگاتے	ہو اس	کو	یا	ہم	اگادیتے	ہیں	اگر	چاہیں	ہم	البتہ	کر	دیں	اس	کو	ریزہ	ریزہ	پس	ہو	جاؤ	تم

اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟ (۶۴) اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں

تَفَكَّهُونَ ۶۵) إِنَّا لَمِعْرَمُونَ ۶۶) بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۶۷) أَفَرَأَيْتُمْ

تَفَكَّهُونَ	إِنَّا	لَمِعْرَمُونَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُومُونَ	أَفَرَأَيْتُمْ				
تم	باتیں	بناتے	ہیں	بلکہ	ہم	محروم	ہو گئے	کیا	پس	دیکھاتم نے

بناتے رہ جاؤ (۶۵) (کہ ہائے) ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے (۶۶) بلکہ ہم ہیں ہی بے نصیب (۶۷) بھلا دیکھو

الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾ ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمِزْنِ أَمْ نَحْنُ

الْمَاءَ	الَّذِي	تَشْرَبُونَ	ءَأَنْتُمْ	أَنْزَلْتُمُوهُ	مِنَ	الْمِزْنِ	أَمْ	نَحْنُ
پانی کو	جو	پیتے ہو	کیا تم نے	اتارا اس کو	سے	بادل	یا	ہم

تو کہ جو پانی تم پیتے ہو ﴿٦٨﴾ کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم

الْمِزْلُونَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ أَفَرَأَيْتُمْ

الْمِزْلُونَ	لَوْ	نَشَاءُ	جَعَلْنَاهُ	أُجَاجًا	فَلَوْلَا	تَشْكُرُونَ	أَفَرَأَيْتُمْ
اتارنے والے ہیں	اگر	چاہیں ہم	کردیں ہم اس کو	کڑوا	پس کیوں	نہیں شکر کرتے	کیا پس دیکھا تم نے

نازل کرتے ہیں؟ ﴿٦٩﴾ اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے ﴿٧٠﴾ بھلا دیکھو

النَّارَ الَّتِي تُوْرُونَ ﴿٧١﴾ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ

النَّارَ	الَّتِي	تُوْرُونَ	ءَأَنْتُمْ	أَنْشَأْتُمْ	شَجَرَتَهَا	أَمْ	نَحْنُ
آگ کو	جو	روشن کرتے ہو	کیا تم نے	پیدا کیا ہے	درخت اس کا	یا	ہم

تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو ﴿٧١﴾ کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم

الْمُنشُونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَوَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾

الْمُنشُونَ	نَحْنُ	جَعَلْنَاهَا	تَذْكِرَةً	وَ	وَمَتَاعًا	لِلْمُقْوِينَ
پیدا کرنے والے ہیں	ہم نے	کیا ہے اس کو	نہایت	اور	فائدہ	واسطے مسافروں کے

پیدا کرتے ہیں؟ ﴿٧٢﴾ ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے ﴿٧٣﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾

فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيمِ	فَلَا	أُقْسِمُ	بِمَوْقِعِ	النُّجُومِ
پس پاکی بیان کر	ساتھ نام	پروردگار اپنے	عظیم کے	پس میں قسم کھاتا ہوں	ساتھ کرنے	تاروں کے	

تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو ﴿٧٤﴾ ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم ﴿٧٥﴾

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَتَّعِلُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِي كِتَابٍ

وَ	إِنَّهُ	لَقَسَمٌ	لِّوَتَّعِلُونَ	عَظِيمٌ	إِنَّهُ	لَقُرْآنٌ	كَرِيمٌ	فِي	كِتَابٍ
اور	بیشک یہ	قسم ہے	اگر	جانو تم	بڑی	بیشک یہ	قرآن ہے	عزت والا	سچ

اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے ﴿٧٦﴾ کہ یہ بڑے رُتے کا قرآن ہے ﴿٧٧﴾ (جو) کتاب

مَكُونٍ ۷۸ لَا يَسْئُهُ إِلَّا الْبُطْهُرُونَ ۷۹ تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ

مَكُونٍ	لَا	يَسْئُهُ	إِلَّا	الْبُطْهُرُونَ	تَنْزِيلٌ	مِّن	رَّبِّ
پوشیدہ کے	نہیں	ہاتھ لگاتے اس کو	مگر	پاک لوگ	اتارا ہوا ہے	طرف سے	پروردگار کی

محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) ۷۸ اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں ۷۹ پروردگار عالم کی طرف

الْعَالَمِينَ ۸۰ أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ۸۱ وَتَجْعَلُونَ

الْعَالَمِينَ	أَفَبِهَذَا	الْحَدِيثِ	أَنْتُمْ	مُدْهِنُونَ	وَ	تَجْعَلُونَ
عالموں کے	کیا پس ساتھ اس	بات کے	تم	سستی کرتے ہو	اور	کرتے ہو تم

سے اتارا گیا ہے ۸۰ کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو؟ ۸۱ اور اپنا وظیفہ یہ بناتے

رِزْقَكُمْ أَنْتُمْ تُكْذِبُونَ ۸۲ فَلَوْ لَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ۸۳

رِزْقَكُمْ	أَنْتُمْ	تُكْذِبُونَ	فَلَوْ	لَا	إِذَا	بَلَغَتِ	الْحُلُقُومَ
حصہ اپنا	یہ کہ تم	جھٹلاتے ہو	پس کیوں	نہیں	جس وقت	پہنچتی ہے	طلق تک جان کسی کی

ہو کہ (اسے) جھٹلاتے ہو؟ ۸۲ بھلا جب روح گلے میں آ پہنچتی ہے ۸۳

وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۸۴ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ

وَأَنْتُمْ	حِينِيذٍ	تَنْظُرُونَ	وَ	نَحْنُ	أَقْرَبُ	إِلَيْهِ	مِنْكُمْ	وَ	لَكِنْ
اور تم	اس وقت	دیکھتے ہو	اور	ہم	بہت نزدیک ہیں	طرف اس کی	تم سے	اور	لیکن

اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو ۸۴ اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں

لَا تُبْصِرُونَ ۸۵ فَلَوْ لَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۸۶ تَرْجِعُونَهَا إِنْ

لَا	تُبْصِرُونَ	فَلَوْ	لَا	إِنْ	كُنْتُمْ	غَيْرَ	مَدِينِينَ	تَرْجِعُونَهَا	إِنْ
نہیں	دیکھتے ہو تم	پس کیوں	نہیں	اگر	ہو تم	غیر	مقبور	پھیر لاتے تم اس کو	اگر

لیکن تم کو نظر نہیں آتے ۸۵ پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو ۸۶ تو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۸۷ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۸۸ فَرَوْحٌ

كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	فَأَمَّا	إِنْ	كَانَ	مِنَ	الْمُقَرَّبِينَ	فَرَوْحٌ
ہو تم	سچے	پس جو	اگر	ہو	سے	مقربوں میں	پس راحت ہے

کیوں نہیں لیتے ۸۷ پھر اگر وہ (اللہ کے) مقربوں میں سے ہے ۸۸ تو (اس کے لیے)

وَرِيحَانٌ ۙ وَجَدْتُمْ نَعِيمٍ ۙ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۙ

وَرِيحَانٌ	وَجَدْتُمْ	نَعِيمٍ	وَأَمَّا	إِنْ	كَانَ	مِنْ	أَصْحَابِ	الْيَمِينِ
اور	اور	بہشت ہے	نعمت والی	اور جو	اور	ہے	دائیں طرف والوں میں سے	

آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں ﴿۹۱﴾ اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے ﴿۹۱﴾

فَسَلِّمْ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۙ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ

فَسَلِّمْ	لَكَ	مِنْ	أَصْحَابِ	الْيَمِينِ	وَ	أَمَّا	إِنْ	كَانَ	مِنْ
پس سلامتی ہے	واسطے تیرے	دائیں طرف والوں میں سے	اور	جو	اگر	ہے	سے		

تو (کہا جائے گا کہ) تجھ پر دائیں ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ﴿۹۲﴾ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں

الْمُكَذِّبِينَ الصَّالِينَ ۙ فَنَزَّلُ مِنْ حَيْمٍ ۙ وَتَصْلِيَةٌ جَحِيمٍ ۙ

الْمُكَذِّبِينَ	الصَّالِينَ	فَنَزَّلُ	مِنْ	حَيْمٍ	وَ	تَصْلِيَةٌ	جَحِيمٍ
جھٹلانے والوں	گمراہوں	پس مہانی ہے	سے	گرم پانی	اور	داخل کرنا ہے اس کو	دوزخ میں

میں سے ہے ﴿۹۳﴾ تو (اس کے لیے) کھولتے پانی کی ضیافت ہے ﴿۹۴﴾ اور جہنم میں داخل کیا جانا ﴿۹۴﴾

إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۙ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۙ

إِنَّ	هَذَا	لَهُوَ	حَقُّ	الْيَقِينِ	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيمِ
بیشک	یہ	البتہ وہ	سچ ہے	یقین	پس پاکی بیان کر	ساتھ نام	رب اپنے	عظیم کے

یہ (داخل کیا جانا یقیناً سچ یعنی) حق یقین ہے ﴿۹۵﴾ تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو ﴿۹۵﴾

رکوعاتها ۴

۵۷ سُورَةُ الْحَدِيدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۴

آياتها ۲۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۙ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۙ

سَبِّحْ	لِلَّهِ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	لَهُ
پاکی بیان کرتے	واسطے اللہ کے	جو کچھ	سچ	آسمانوں	اور زمین کے ہے	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا	واسطے لکے ہے

جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۹۶﴾ آسمانوں

مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

مُلْكُ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	يُحْيِي	وَيُمِيتُ	وَ	هُوَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ
بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے

اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ (وہی) زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ	هُوَ	الْأَوَّلُ	وَالْآخِرُ	وَالظَّاهِرُ	وَالْبَاطِنُ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
قادر ہے	وہی ہے	سب سے پہلے	اور سب سے پیچھے	اور سب سے ظاہر	اور سب سے چھپا ہوا	اور	وہ	سب	کچھ

قادر ہے ﴿۲﴾ کوہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (اپنی قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو

عَلِيمٌ ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ

عَلِيمٌ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضَ	فِي	سِتَّةِ	أَيَّامٍ	ثُمَّ
جانتا ہے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	چھ	دن	کے	پھر

جانتا ہے ﴿۳﴾ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر

اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۗ يَعْلَمُ مَا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ

اسْتَوَىٰ	عَلَى	الْعَرْشِ	يَعْلَمُ	مَا	يَلْجُ	فِي	الْأَرْضِ	وَ	مَا	يَخْرُجُ
قرار پکڑا	اوپر	عرش کے	جانتا ہے	جو کچھ کہہ	داخل کرتا ہے	چھ	زمین کے	اور	جو کچھ	نکالتا ہے

عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے

مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۗ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا

مِنْهَا	وَ	مَا	يَنْزِلُ	مِنَ	السَّمَاءِ	وَ	مَا	يَعْرُجُ	فِيهَا	وَ	هُوَ	مَعَكُمْ	أَيْنَ	مَا
اس سے	اور	جو کچھ	اترتا ہے	سے	آسمان	اور	جو کچھ	چڑھتا ہے	اس میں	اور	وہ	ساتھ	تمہارے	ہے

نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے

كُنْتُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤﴾ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ

كُنْتُمْ	وَ	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	لَهُ	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ
ہو تم	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والے	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی

ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿۴﴾ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔

وَالِي اللَّهِ تَرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يُؤْتِي لَيْلٌ فِي النَّهَارِ وَيُؤْتِي النَّهَارُ فِي

وَالِي	اللَّهِ	تَرْجَعُ	الْأُمُورُ	يُؤْتِي	اللَّيْلُ	فِي	النَّهَارِ	وَيُؤْتِي	النَّهَارُ	فِي
اور طرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	داخل کرتا ہے	رات کو	نہج	دن کے	اور	داخل کرتا ہے	دن کو

اور سب امور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں ۵ (وہی) رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل

اللَّيْلِ ۝ وَهُوَ عَلَيْكُمْ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفِقُوا

اللَّيْلِ	وَ	هُوَ	عَلَيْكُمْ	بِذَاتِ	الصُّدُورِ	أَمِنُوا	بِاللَّهِ	وَ	رَسُولِهِ	وَأَنْفِقُوا
رات کے	اور	وہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو	ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور	اسکے رسول کے	اور	خرچ کرو

کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے ۶ (تو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس (مال)

مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلِفِينَ فِيهِ ۝ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ

مِمَّا	جَعَلَكُمْ	مُسْتَخْلِفِينَ	فِيهِ	فَالَّذِينَ	آمَنُوا	مِنْكُمْ	وَأَنْفَقُوا	لَهُمْ
اس چیز کے	کیا ہے تم کو	جانشین پہلوں کا	نہج اس کے	پس جو لوگ کہ	ایمان لائے	تم میں سے	اور خرچ کیا	واسطے ان کے

میں اس نے تم کو (اپنا) نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور (مال) خرچ کرتے رہے ان کے لیے

أَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَمَالَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ يَدْعُوكُمْ

أَجْرٌ	كَبِيرٌ	وَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَ	الرَّسُولِ	يَدْعُوكُمْ
ثواب ہے	بڑا	اور	کیا ہے	واسطے تمہارے کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ اللہ کے	اور	رسول	بلا تا ہے تم کو

بڑا ثواب ہے ۷ اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ (اس کے) پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں

تُؤْمِنُونَ بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ هُوَ

تُؤْمِنُونَ	بِرَبِّكُمْ	وَ	قَدْ	أَخَذَ	مِيثَاقَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ	هُوَ
تاکہ ایمان لاؤ تم	ساتھ اپنے رب کے	اور	تحقیق	لیا ہے	قول تم سے پکا	اگر	ہو تم	ماننے والے	وہی ہے

کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو باور ہو تو وہ تم سے (اس کا) عہد بھی لے چکا ہے ۸ وہی تو ہے

الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدٍ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى

الَّذِي	يُنَزِّلُ	عَلَى	عَبْدٍ	آيَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	لِيُخْرِجَكُمْ	مِنَ	الظُّلُمَاتِ	إِلَى
جو	اتارتا ہے	اوپر	اپنے بندے کے	آیتیں	صاف	تاکہ نکالے تم کو	سے	اندھیروں	طرف

جو اپنے بندے پر واضح (المطالب) آیتیں نازل کرتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں میں سے نکال کر روشنی میں

النُّورِ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۙ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي

النُّورِ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۙ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي
روشنی کی اور بیشک اللہ ساتھ تمہارے البتہ شفقت کرنے والا مہربان ہے اور کیا ہے واسطے تمہارے یہ کہ نہ خرچ کرو بیچ

لائے۔ بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ﴿۹﴾ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے

سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ

سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ
راہ اللہ کے اور واسطے اللہ کے میراث آسمانوں کی اور زمین کی نہیں برابر تم میں سے

میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے۔ جس شخص نے تم میں سے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ

مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَتْلِ أَوْلِيكَ أَعْظَمَ دَرَجَةً مِّنْ

مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَتْلِ أَوْلِيكَ أَعْظَمَ دَرَجَةً مِّنْ
وہ شخص کہ جس نے خرچ کیا سے پہلے فتح مکہ اور لڑائی کی قتل اولیٰک اعلیٰ درجہ میں سے

کیا اور لڑائی کی وہ (اور جس نے یہ کام پیچھے کیے وہ) برابر نہیں۔ اُن کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے

الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ وَقَاتَلُوا ۗ وَكَلَّا وَعَدَّ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۗ وَاللَّهُ بِمَا

الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ وَقَاتَلُوا ۗ وَكَلَّا وَعَدَّ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۗ وَاللَّهُ بِمَا
ان لوگوں کہ خرچ کیا انہوں نے سے پیچھے اس اور لڑائی کی تھی اور ہر ایک کو وعدہ دیا ہے اللہ نے اچھا اور اللہ ساتھ اس چیز کے

جنہوں نے بعد میں خرچ (اموال) اور (کفار سے) جہاد و قتال کیا۔ اور اللہ نے سب سے (ثواب) نیک (کا) وعدہ تو کیا ہے۔ اور جو کام تم

تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۗ مَنْ ذَا الَّذِي يقرضُ اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا

تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۗ مَنْ ذَا الَّذِي يقرضُ اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا
کرتے بہتر خبردار ہے کون ہے ایسا کہ جو قرض دے اللہ کو قرض اچھا

کرتے ہو اللہ اُن سے واقف ہے ﴿۱۰﴾ کون ہے جو اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دے

فِيضِعْفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۗ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

فِيضِعْفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۗ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
پس دگانے اسکو واسطے اسکے اور واسطے اسکے ثواب ہے عزت والا اس دن دیکھے گا تو ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو

تو وہ اُس کو اس سے دگانا ادا کرے اور اس کے لیے عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے ﴿۱۱﴾ جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ

يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرًا لَّهُمْ الْيَوْمَ جَنَّتِ تَجْرِي

يَسْعَىٰ	نُورُهُمْ	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَبِأَيْمَانِهِمْ	بُشْرًا لَّهُمْ	الْيَوْمَ	جَنَّتِ	تَجْرِي
دوڑتا ہوگا	نوران کا	آگے ان کے	اور دائیں طرف ان کے	خوشخبری ہے تم کو	آج	پہنچیں ہیں	بہتی ہیں

ان (کے ایمان) کا نور ان کے آگے آگے اور دائیں طرف چل رہا ہے (تو ان سے کہا جائے گا کہ تم کو بشارت ہو کہ آج تمہارے لیے) باغ ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٦﴾ يَوْمَ

مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	ذَٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	يَوْمَ
سے	نیچے ان کے	نہریں	بمیش رہنے والے ہو	بچان کے	یہی ہے	وہ	مراد پانا	بڑا	اس دن کہ

جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۱۶﴾ اُس دن

يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ

يَقُولُ	الْمُنْفِقُونَ	وَالْمُنْفِقَاتُ	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	انظُرُونَا	نَقْتَبِسْ	مِنْ
کہیں گے	منافق مرد	اور	منافق عورتیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں	انتظار کرو ہمارا	ہم بھی روشنی لیں

منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف نظر (شفقت) کیجیے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل

نُورِكُمْ ۗ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا ۗ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ

نُورِكُمْ	قِيلَ	ارْجِعُوا	وَرَاءَكُمْ	فَالْتَمِسُوا	نُورًا	فَضُرِبَ	بَيْنَهُمْ
تمہارے نور	کہا جائے گا	پھر جاؤ	پیچھے اپنے	پس ڈھونڈو	نور	پس کھڑی کر دی جائیگی	درمیان ان کے

کریں۔ تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کولوٹ جاؤ اور (وہاں) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے بچان کے ایک دیوار کھڑی

بِسُورَةٍ لَّهُ بَابٌ ۗ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ

بِسُورَةٍ	لَّهُ	بَابٌ	بَاطِنُهُ	فِيهِ	الرَّحْمَةُ	وَ	ظَاهِرُهُ	مِنْ	قِبَلِهِ
دیوار	واسطے اسکے ہے	دروازہ	اندروں کی طرف جو ہے	بچان کے	رحمت ہے	اور	باہر کی طرف اسکی	سے	اس طرف

کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف

الْعَذَابِ ﴿١٧﴾ يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۗ قَالُوا بَلَىٰ ۗ وَلكِن كُنْتُمْ

الْعَذَابِ	يُنَادُونَ	هُمْ	أَلَمْ	نَكُنْ	مَعَكُمْ	قَالُوا	بَلَىٰ	وَ	لكِن كُنْتُمْ
عذاب ہے	پکاریں گے ان کو	کیا نہ	تھے ہم	ساتھ تمہارے	کہیں گے	ہاں تھے	اور لیکن تم نے	فتنے میں ڈالا تم نے	

عذاب (واذیت) ﴿۱۷﴾ تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے لیکن تم نے خود

أَنْفُسِكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ

أَنْفُسِكُمْ	وَ	تَرَبَّصْتُمْ	وَارْتَبْتُمْ	وَغَرَّتْكُمُ	الْأَمَانِيُّ	حَتَّىٰ	جَاءَ	أَمْرُ
جانوں اپنی کو	اور	منتظر تھے تم	اور شک میں تھے تم	اور فریب دیا تھا تم کو	آرزوؤں نے	یہاں تک کہ	آیا	حکم

اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور (ہمارے حق میں حوادث کے) منتظر رہے اور (اسلام میں) شک کیا اور (لاطائل) آرزوؤں نے تم کو دھوکا دیا یہاں

اللَّهُ وَغَرَّتْكُمُ بِاللَّهِ الْغُرُورُ ﴿۱۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ

اللَّهُ	وَ	غَرَّتْكُمُ	بِاللَّهِ	الْغُرُورُ	فَالْيَوْمَ	لَا	يُؤْخَذُ	مِنْكُمْ	فِدْيَةٌ	وَّ	لَا	مِنَ
اللہ کا	اور	فریب دیا تم کو	اللہ کے بارے میں	فریب دینے والے نے	پس آج	نہ	لیا جائے گا	تم سے	بدلہ	اور	نہ	سے

تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور اللہ کے بارے میں تم کو (شیطان) دغا باز دغا دیتا رہا ﴿۱۳﴾ تو آج تم سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ (وہ)

الَّذِينَ كَفَرُوا مَا أُولَئِكَ النَّارُ هِيَ مَوْلَاكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۱۴﴾ أَلَمْ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	مَا	أُولَئِكَ	النَّارُ	هِيَ	مَوْلَاكُمْ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيرُ	﴿۱۴﴾	أَلَمْ
ان لوگوں کے	کافر ہوئے	جگہ رہنے کی	تمہاری	آگ ہے	وہی ہے	رفیق تمہاری	اور	بری ہے	جگہ پھر جانے کی	کیا نہیں	

کافروں ہی سے (قبول کیا جائے گا)۔ تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے (کہ) وہی تمہارے لائق ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے ﴿۱۴﴾ کیا ابھی

يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنْ

يَأْنِ	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	أَنْ	تَخْشَعَ	قُلُوبُهُمْ	لِذِكْرِ	اللَّهِ	وَ	مَا	نَزَلَ	مِنْ
نزدیک آیا	واسطے ان لوگوں کے	کہ ایمان لائے ہیں	یہ کہ	عاجزی کریں	دل ان کے	وقت یاد	اللہ کے	اور	جو کچھ	اتارا گیا	سے

تک مومنوں کے لیے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور (قرآن) جو (اللہ برحق) کی طرف سے نازل ہوا ہے اس کے سننے

الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ

الْحَقِّ	وَلَا	يَكُونُوا	كَالَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	مِنْ	قَبْلُ	فَطَالَ	عَلَيْهِمْ
حق	اور نہ	ہوں	مانندان لوگوں کے	کہ دینے گئے تھے	کتاب	سے	پہلے اس	پس دراز ہوئی	اوپر ان کے

کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں اور اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے کتاب دی گئی تھی پھر ان پر زمان طویل

الْأَمَدُ فَفَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿۱۵﴾ اِعْلَمُوا أَنَّ

الْأَمَدُ	فَفَقَسَتْ	قُلُوبُهُمْ	وَ	كَثِيرٌ	مِّنْهُمْ	فَسِقُونَ	﴿۱۵﴾	اِعْلَمُوا	أَنَّ
مدت	پس سخت ہو گئے	دل ان کے	اور	بہت	ان میں سے	فاسق ہیں		جان لو	یہ کہ

گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے۔ اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں ﴿۱۵﴾ جان رکھو کہ

اللَّهُ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

اللَّهُ	يُحْيِي	الْأَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمْ	الْآيَاتِ	لَعَلَّكُمْ
اللہ	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	تحقیق	بیان	کیں ہم نے	واسطے تمہارے	نشانیاں

اللہ ہی زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ

تَعْقَلُونَ ﴿۱۷﴾ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا

تَعْقَلُونَ	إِنَّ	الْمُسْلِمِينَ	وَالْمُسْلِمَاتِ	وَأَقْرَضُوا	اللَّهُ	قَرْضًا
عقل پکڑو	بیشک	مسلمہ دینے والے	اور	صدقہ دینے والیاں	اور	قرض دیتے ہیں

تم سمجھو ﴿۱۷﴾ جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے)

حَسَنًا يُضَعْفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ

حَسَنًا	يُضَعْفُ	لَهُمْ	وَلَهُمْ	أَجْرٌ	كَرِيمٌ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	بِاللَّهِ
اچھا	دوچند کیا جائیگا	واسطے ان کے	اور	واسطے ان کے	ثواب ہے	عزت کا	اور	جو لوگ کہ ایمان لائے

قرض دیتے ہیں ان کو دو چندا دیا جائے گا اور ان کے لیے عزت کا صلہ ہے ﴿۱۸﴾ اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں

وَرُسُلِهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۗ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ

وَرُسُلِهِ	أُولَئِكَ	هُمُ	الصَّادِقُونَ	وَالشُّهَدَاءُ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ
اور	انکے رسول کے	یہ لوگ	یہی ہیں	سچے	اور	شہید	نزدیک

پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ ان کے لیے

أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ

أَجْرُهُمْ	وَنُورُهُمْ	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	وَكَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	أُولَئِكَ
اجران کا	اور نور ان کا	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور جھٹلایا	نشانوں ہماری کو

ان (کے اعمال) کا صلہ ہوگا اور ان (کے ایمان) کی روشنی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی

أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۱۹﴾ اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ ۗ وَلَهُمْ زِينَةٌ

أَصْحَابُ	الْجَحِيمِ	اعْلَمُوا	أَنَّمَا	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَلَهُمْ	زِينَةٌ
رہنے والے	دوزخ کے	جان لو	یہ کہ	زندگانی	دنیا کی	کھیل	اور تماشا	اور آرائش

اہل دوزخ ہیں ﴿۱۹﴾ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (و آرائش)

وَتَفَاخُرُ بَيْنَكُمْ وَتَكَثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ

وَأُورِثُ	تَفَاخُرُ	بَيْنَكُمْ	وَتَكَثُرٌ	فِي	الْأَمْوَالِ	وَالْأَوْلَادِ	كَمَثَلِ	غَيْثٍ
اور	بڑائی کرنی ہے	آپس میں	اور زیادتی کرنی	بچ	مالوں کے	اور اولاد کے	مانند مثال	میز کی کہ

اور تمہارے آپس میں فخر (وستائش) اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (وخواستش) ہے (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ

أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيَجُ فَتْرَهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ

أَعْجَبَ	الْكُفَّارَ	نَبَاتُهُ	ثُمَّ	يَهِيَجُ	فَتْرَهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَكُونُ
اچھا لگا	کسانوں کو	سبزہ اس کا	پھر	زور سے اٹھتی ہے	پس دیکھتا ہے تو اسکو	زرد ہوئی	پھر	ہو جاتی ہے

(اس سے بھتی اگتی اور) کسانوں کو بھتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر (اسے دیکھنے والے) تو اس کو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی

حُطَامًا ۚ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ

حُطَامًا	وَ	فِي	الْآخِرَةِ	عَذَابٌ	شَدِيدٌ	وَ	مَغْفِرَةٌ	مِّنَ	اللَّهِ
ریزہ ریزہ	اور	بچ	آخرت کے	عذاب	سخت ہے	اور	بخشش	سے	اللہ کی طرف

ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں (کافروں کیلئے) عذاب شدید اور (مومنوں کے لیے) اللہ کی طرف سے بخشش

وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۚ سَابِقُونَ إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ

وَرِضْوَانٌ	وَ	مَا	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	إِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُورِ	سَابِقُونَ	إِلَىٰ	مَغْفِرَةٍ
اور رضامندی	اور	نہیں	زندگانی	دنیا کی	مگر	فائدہ	فریب کا	جلد چلو	طرف	بخشش

اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے ﴿۲۰﴾ (بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی

مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا أَعْدَتْ

مِّن	رَّبِّكُمْ	وَ	جَنَّةٍ	عَرْضُهَا	كَعَرْضِ	السَّمَاءِ	وَ	الْأَرْضِ	لَا	أَعْدَتْ
سے	اپنے رب کے	اور	بہشت	چوڑائی اس کی	مانند چوڑائی	آسمانوں	اور	زمین کے	ہے	تیار کی گئی ہے

طرف اور جنت کی (طرف) جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور جو ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے

لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ

لِلَّذِينَ	آمَنُوا	بِاللَّهِ	وَ	رُسُلِهِ	ذَلِكَ	فَضْلُ	اللَّهِ	يُؤْتِيهِ	مَن	يَشَاءُ
واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	اسکے رسول کے	یہ ہے	فضل	اللہ کا	دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

جو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں لیکو۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے۔

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۱﴾ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ

وَاللَّهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيمِ	مَا	أَصَابَ	مِنْ	مُصِيبَةٍ	فِي	الْأَرْضِ
اور اللہ	صاحب فضل	بڑے کا ہے	نہیں	پہنچی	کوئی	مصیبت	بچ	زمین کے

اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۲۱﴾ کوئی مصیبت زمین پر اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اس کے

وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ أَنْ نَّبْرَأَهَا إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ

وَلَا	فِي	أَنْفُسِكُمْ	إِلَّا	فِي	كِتَابٍ	مِّنْ	قَبْلِ	أَنْ	نَّبْرَأَهَا	إِنَّ	ذَلِكَ	عَلَى	اللَّهِ
اور نہ	بچ	جی تمہارے کے	مگر	بچ	کتاب کے ہے	سے	پہلے اس	یہ کہ	پیدا کرینم اسکو	بیشک	یہ	یہ	اور اللہ کے

کہ ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ (اور) یہ (کام) اللہ کو

يَسِيرٌ ﴿۲۲﴾ لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ وَاللَّهُ

يَسِيرٌ	لِّكَيْلَا	تَأْسَوْا	عَلَىٰ	مَا	فَاتَكُمْ	وَلَا	تَفْرَحُوا	بِمَا	آتَاكُمْ	وَاللَّهُ
آسان ہے	تاکہ نہ	غم کھاؤ تم	اور پر	اس چیز کے کہ	چوک گئی تم سے	اور نہ	شہی کیا کرو	ساتھ اس چیز کے کہ	جو دیا تم کو اس نے	اور اللہ

آسان ہے ﴿۲۲﴾ تاکہ جو (مطلب) تم سے فوت ہو گیا ہو اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہو اس پر اترایا نہ کرو۔ اور اللہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿۲۳﴾ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ

لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُورٍ	الَّذِينَ	يَبْخُلُونَ	وَيَأْمُرُونَ	النَّاسَ
نہیں	دوست رکھتا	ہر ایک	تکبر کرنیوالے	فخر کرنیوالے کو	وہ جو	بخلی کرتے ہیں	اور	علم دیتے ہیں

کسی اترانے اور شہی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ﴿۲۳﴾ جو خود بھی نخل کریں اور لوگوں کو بھی نخل سکھائیں۔

بِالْبُخْلِ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا

بِالْبُخْلِ	وَمَنْ	يَتَوَلَّ	فَإِنَّ	اللَّهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا
بخلی کا	اور	جو کوئی	پھر جائے	اللہ	وہی ہے	بے پروا	تعریف کیا گیا	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے

اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا ہے (اور) وہی سزاوار حمد (و ثنا) ہے ﴿۲۴﴾ ہم نے اپنے پیغمبروں

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسَ

رُسُلَنَا	بِالْبَيِّنَاتِ	وَأَنْزَلْنَا	مَعَهُمُ	الْكِتَابَ	وَالْمِيزَانَ	لِيَقُومَ	النَّاسَ
پیغمبروں	بخلیوں کو	اتاری ہم نے	ساتھ ان کے	کتاب	اور ترازو	تاکہ قائم رکھیں	لوگ

کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا اور ان پر کتابیں نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ انصاف پر

بِالْقِسْطِ ۷ وَ أَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ

بِالْقِسْطِ	وَ	أَنْزَلْنَا	الْحَدِيدَ	فِيهِ	بَأْسٌ	شَدِيدٌ	وَ	مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ
انصاف کو	اور	اتارا ہم نے	لوہا	تجاس کے	لڑائی ہے	سخت	اور	فائدہ ہے	واسطے لوگوں کے

قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے اور لوگوں کے لیے فائدے بھی ہیں

وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۗ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۘ

وَلِيَعْلَمَ	اللَّهُ	مَنْ	يَنْصُرُهُ	وَرُسُلَهُ	بِالْغَيْبِ	إِنَّ	اللَّهَ	قَوِيٌّ	عَزِيزٌ
اور تاکہ ظاہر کرے	اللہ	اس کو جو کہ	مدد دیتا ہے اسکو	اور اسکے رسول کو	بن دیکھے	بیشک	اللہ	زور آور ہے	غالب ہے

اور اس لیے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ ان کو معلوم کرے۔ بیشک اللہ قوی (اور) غالب ہے (۲۵)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ

وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	وَ	إِبْرَاهِيمَ	وَ	جَعَلْنَا	فِي	ذُرِّيَّتِهِمَا	النُّبُوَّةَ	وَالْكِتَابَ
اور بالیقین	بھیجا ہم نے	نوح کو	اور	ابراہیم کو	اور	کی ہم نے	تج	اولاد ان دونوں کے	پیغمبری	اور کتاب

اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) کو (وقفاً وقتاً جاری رکھا) تو

فِيهِمْ مُّهْتَدٍ ۗ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ۚ ۞ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم

فِيهِمْ	مُّهْتَدٍ	وَ	كَثِيرٌ	مِّنْهُمْ	فَسِقُونَ	ثُمَّ	قَفَّيْنَا	عَلَىٰ	آثَارِهِم
پس بعض ان میں سے	راہ پانچولے ہیں	اور	بہت سے	ان میں سے	فاسق ہیں	پھر	پیچھے لائے ہم	اوپر ان کے	نشان قدم کے

بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں۔ اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں (۲۶) پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر

بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ ۗ وَجَعَلْنَا فِي

بِرُسُلِنَا	وَ	قَفَّيْنَا	بِعِيسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ	وَآتَيْنَاهُ	الْإِنْجِيلَ	وَ	جَعَلْنَا	فِي
پیغمبر اپنے	اور	پیچھے لائے ہم	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے کو	اور دی اس کو	انجیل	اور	کی ہم نے	تج

(اور) پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے

قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَافَةً وَرَحْمَةً ۗ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا

قُلُوبِ	الَّذِينَ	اتَّبَعُوهُ	رَافَةً	وَ	رَحْمَةً	وَ	رَهْبَانِيَّةً	ابْتَدَعُوهَا	مَا
دلوں	ان لوگوں کے کہ	پیروی کرتے تھے اسکی	شفقت	اور	مہربانی	اور	گوشہ گیری کی	بدعت انہوں نے خود نکالی تھی	نہیں

ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی۔ اور لذات سے کنارہ کشی کی تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی

كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا

كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	إِلَّا	ابْتِغَاءَ	رِضْوَانِ	اللَّهِ	فَمَا	رَعَوْهَا	حَقَّ	رِعَايَتِهَا
لکھا تھا ہم نے	ان پر	مگر	واسطے ڈھونڈنے	رضامندی	اللہ کے تھی	پس نہیں	رعایت کی اس کی	حق	رعایت اسکی کا

ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے (آپ ہی ایسا کر لیا تھا) پھر جیسا اس کو نبایا

فَاتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿۲۷﴾ يَا أَيُّهَا

فَاتَيْنَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	مِنْهُمْ	أَجْرَهُمْ	وَكَثِيرٌ	مِنْهُمْ	فَاسِقُونَ	يَا أَيُّهَا
پس دیا ہم نے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	ان میں سے	ثواب ان کا	اور بہت	ان میں سے	فاسق ہیں	اے لوگو

چاہے تھا نبی بھی نہ سکے۔ جس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا۔ اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں ﴿۲۷﴾ مومنو!

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ

الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّقُوا	اللَّهَ	وَآمِنُوا	بِرَسُولِهِ	يُؤْتِكُمْ	كِفْلَيْنِ	مِنْ	رَحْمَتِهِ
جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور ایمان لاؤ	ساتھ اسکے پیغمبر کے	دے گا تم کو	دو حصے	سے	رحمت اپنی

اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دو گنا اجر عطا فرمائے گا

وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْلًا

وَيَجْعَلْ	لَكُمْ	نُورًا	تَمْشُونَ	بِهِ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	وَاللَّهُ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ	لَيْلًا
اور	کرے گا	واسطے تمہارے	نور کہ	چلو گے	ساتھ اسکے	اور بخشے گا	واسطے تمہارے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے تاکہ

اور تمہارے لیے روشنی کر دے گا جس میں چلو گے اور تم کو بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۸﴾ (یہ باتیں)

يَعْلَمَ أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ

يَعْلَمَ	أَهْلَ	الْكِتَابِ	إِلَّا	يَقْدِرُونَ	عَلَى	شَيْءٍ	مِّنْ	فَضْلِ	اللَّهِ	وَأَنَّ
جان لیں	اہل	کتاب	یہ کہ نہیں	قدرت رکھتے	اوپر	کسی چیز کے	سے	فضل	اللہ کے	اور بیشک

اس لیے (بیان کی گئی ہیں) کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ

الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۹﴾

الْفَضْلَ	بِيَدِ	اللَّهِ	يُؤْتِيهِ	مَن	يَشَاءُ	وَاللَّهُ	ذُو	الْفَضْلِ	الْعَظِيمِ
فضل	بچ ہاتھ	اللہ کے ہے	دیتا ہے اس کو	جس کو	چاہتا ہے	اور اللہ	صاحب فضل	بڑے کا ہے	

فضل اللہ ہی کے ہاتھ ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۲۹﴾

آیاتها ۲۲

۵۸ سُورَةُ الْمَجَادِلَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۵

رکوعاتها ۳

۱۸ الخ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ

قَدْ	سَمِعَ	اللَّهُ	قَوْلَ	الَّتِي	تُجَادِلُكَ	فِي	زَوْجِهَا	وَ	تَشْتَكِي	إِلَى	اللَّهُ
تحقیق	سنی	اللہ نے	بات	اس عورت کی جو	جھگڑتی تھی تجھ سے	بچ	خاندان اپنے کے	اور	شکایت کرتی تھی	طرف	اللہ کی

(اے پیغمبر) جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث و جدال کرتی اور اللہ سے شکایت (رنج و ملال) کرتی تھی

وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝۱۰

وَاللَّهُ	يَسْمَعُ	تَحَاوُرَكُمَا	إِنَّ	اللَّهُ	سَمِيعٌ	بَصِيرٌ	الَّذِينَ	يُظْهِرُونَ
اور	اللہ	سنتا تھا	سوال و جواب تم دونوں کا	تحقیق	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	جو لوگ کہ ظہار کرتے ہیں

اللہ نے اس کی التجاس لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگوں رہا تھا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ستاد دیکھتا ہے جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں

مِنْكُمْ مِّن نِّسَائِهِمْ مَاهُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ ۗ إِنَّ أُمَّهَاتِهِمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ

مِنْكُمْ	مِّن	نِّسَائِهِمْ	مَا	هُنَّ	أُمَّهَاتُهُمْ	إِنَّ	أُمَّهَاتُهُمْ	إِلَّا	الَّتِي	وَلَدْنَهُمْ
تم میں سے	سے	بیبیوں اپنی	نہیں	ہو جاتیں وہ	مائیں ان کی	نہیں	مائیں ان کی	مگر	وہ جنہوں نے	جنا ہے ان کو

کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں) ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے۔

وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ غَفُورٌ ۝۱۱

وَإِنَّهُمْ	لَيَقُولُونَ	مُنْكَرًا	مِّن	الْقَوْلِ	وَزُورًا	وَ	إِنَّ	اللَّهُ	لَعَفُوفٌ	غَفُورٌ
اور	بیشک وہ	البتہ کہتے ہیں	نامعقول	سے	بات	اور جھوٹ	اور	بیشک	اللہ	البتہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے

بے شک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور اللہ بڑا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ۱۱

وَالَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْ نِّسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لَهَا قَالَ أَوْفَتْكُمْ رِقَبَتَهُ

وَالَّذِينَ	يُظْهِرُونَ	مِنْ	نِّسَائِهِمْ	ثُمَّ	يَعُودُونَ	لَهَا	قَالُوا	فَتَحْرِيرُ	رِقَبَتِهِ
اور	جو لوگ کہ ظہار کرتے ہیں	سے	اپنی بیبیوں	پھر	پھر جاتے ہیں	طرف اس چیز کے کہ	کہا تھا	پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن کا

اور جو لوگ اپنی بیبیوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے

مَنْ قَبْلَ أَنْ يَتَّبَعَ سَأَ ط ذَلِكُمْ تَوَعَّظُونَ بِهِ ط وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

مَنْ	قَبْلَ	أَنْ	يَتَّبَعَ	سَأَ	ط	ذَلِكُمْ	تَوَعَّظُونَ	بِهِ	ط	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ				
سے	پہلے	اسکے	یکہ	ایک	دوسرے	کو	باتھ	لگائیں	یہ	نصیحت	دینے	جاتے	ہو	تم	کرتے	ہو

ایک غلام آزاد کرنا (مضرو) ہے۔ (مومنو) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس

خَيْرٌ ۳ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ

خَيْرٌ	۳	فَمَنْ	لَمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	مِنْ	قَبْلِ	أَنْ	
خیر	ہے	جو	نہ	پائے	پس	روزے	رکھے	دو	مہینے	لگاتا	ہے

سے خیردار ہے ۳ جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے

يَتَّبَعَ سَأَ ط فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَاطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ط ذَلِكَ لِتُؤْمِنُوا

يَتَّبَعَ	سَأَ	ط	فَمَنْ	لَمْ	يَسْتَطِعْ	فَاطْعَامُ	سِتِّينَ	مِسْكِينًا	ط	ذَلِكَ	لِتُؤْمِنُوا															
ایک	دوسرے	کو	باتھ	لگائیں	پس	جو	کوئی	نہ	کر	سکے	پس	کھانا	کھلانا	ہے	ساٹھ	مسکینوں	کو	یہ	اس	واسطے	کہ	تا	کہ	ایمان	لاؤ	تم

رکھے۔ جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہو (اُسے) ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا (چاہیے)۔ یہ (حکم) اس لیے ہے کہ تم اللہ اور رسول

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ط وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ط وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۴

بِاللَّهِ	وَ	رَسُولِهِ	ط	وَ	تِلْكَ	حُدُودُ	اللَّهِ	ط	وَ	لِلْكَافِرِينَ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ									
ساتھ	اللہ	کے	اور	اسکے	رسول	کے	اور	یہ	ہیں	حدیں	اللہ	کی	اور	واسطے	کافروں	کے	عذاب	ہے	درد	دینے	والا

کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور نہ ماننے والوں کے لیے درد دینے والا عذاب ہے ۴

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ

إِنَّ	الَّذِينَ	يُحَادُّونَ	اللَّهِ	وَ	رَسُولَهُ	كُبِتُوا	كَمَا	كُبِتَ	الَّذِينَ															
بیشک	جو	لوگ	کہ	خلاف	کرتے	ہیں	اللہ	کا	اور	اس	کے	رسول	کا	ہلاک	کیے	گئے	جیسا	کہ	ہلاک	کیا	گیا	ان	لوگوں	کو

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی طرح) ذلیل کیے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل

مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ط وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ۵ يَوْمَ

مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَ	قَدْ	أَنْزَلْنَا	آيَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	ط	وَ	لِلْكَافِرِينَ	عَذَابٌ	مُهِينٌ	يَوْمَ										
ان	سے	پہلے	تھے	اور	تحقیق	اتاری	ہم	نے	نشانیوں	ظاہر	اور	واسطے	کافروں	کے	عذاب	ہے	رسو	ا	کرنے	والا	جس	دن

کیے گئے تھے اور ہم نے صاف اور صریح آیتیں نازل کر دی ہیں۔ جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہوگا ۵ جس دن

يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۗ أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ۗ

يَبْعَثُهُمُ	اللَّهُ	جَمِيعًا	فَيُنَبِّئُهُمُ	بِمَا	عَمِلُوا	أَحْصَاهُ	اللَّهُ	وَ	نَسُوهُ
اٹھائے گا ان کو	اللہ	سب کو	خبر دے گا انکو	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا تھا انہوں نے	گن رکھا تھا	اللہ نے	اور	وہ بھول گئے تھے اسکو

اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے ان کو بتائے گا۔ اللہ کو وہ سب (کام) یاد ہیں اور یہ ان کو بھول گئے ہیں۔

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۖ ۝۱۰۱ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

وَاللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيدٌ	ۖ	۝۱۰۱	ۚ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ
اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	شاہد ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے یہ کہ	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	سچ	آسمانوں کے				

اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ۝۱۰۱ کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَٰبِعُهُمْ

وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	ۗ	مَا	يَكُونُ	مِنْ	نَجْوَىٰ	ثَلَاثَةٍ	إِلَّا	هُوَ	رَٰبِعُهُمْ
اور جو کچھ	سچ	زمین کے ہے	نہیں	ہوتی	کوئی	مشاورت	تین کی	مگر	وہ	چوتھا ان کا ہے	

زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔ (کسی جگہ) تین (شخصوں) کا (مُخَاجَرَة اور) کانوں میں صلاح و مشورہ نہیں ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے

وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ ۗ وَلَا آدْنَىٰ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ

وَلَا	خَمْسَةٍ	إِلَّا	هُوَ	سَادِسُهُمْ	ۗ	وَلَا	آدْنَىٰ	مِنْ	ذَلِكَ	وَلَا	أَكْثَرَ	إِلَّا	هُوَ
اور نہ	پانچ کی	مگر	وہ	چھٹا ان کا ہے	اور نہ	کم	اس	اور نہ	زیادہ	مگر	وہ		

اور نہ کہیں پانچ کا مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ

مَعَهُمْ أَيِّنَ مَا كَانُوا ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّ اللَّهَ

مَعَهُمْ	أَيِّنَ	مَا	كَانُوا	ۖ	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمُ	بِمَا	عَمِلُوا	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	ۗ	إِنَّ	اللَّهُ
ساتھ لگے ہے	جہاں کہیں	وہ ہوں	پھر	خبر دے گا ان کو	اس چیز کی کہ	کرتے ہیں	دن	قیامت کے	بیشک	اللہ			

ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ (ایک ایک) ان کو بتائے گا۔ بیشک اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۖ ۝۱۰۲ ۚ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ

بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ	ۖ	۝۱۰۲	ۚ	أَلَمْ	تَرَ	إِلَى	الَّذِينَ	نُهُوا	عَنِ	النَّجْوَىٰ	ثُمَّ
ہر ایک	چیز کا	جاننے والا ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کے کہ	منع کیے گئے ہیں	سے	کانا پھوسی	پھر			

ہر چیز سے واقف ہے ۝۱۰۲ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو مرموشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا۔ پھر

يَعُودُونَ لَهَا نَهُوا عَنْهُ وَيَتَنَجَّوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

يَعُودُونَ	لَهَا	نَهُوا	عَنْهُ	وَيَتَنَجَّوْنَ	بِالْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ	وَمَعْصِيَتِ
------------	-------	--------	--------	-----------------	-------------	----------------	--------------

کرتے ہیں وہ چیز کہ منع کیے گئے تھے اس سے اور کان میں باتیں کرتے ہیں ساتھ گناہ کے اور تعدی کے اور نافرمانی

جس (کام) سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور رسول (اللہ) کی نافرمانی کی سرگوشیاں

الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوكَ بِهَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ

الرَّسُولِ	وَ	إِذَا	جَاءُوكَ	حَيَّوكَ	بِهَا	لَمْ	يُحَيِّكَ	بِهِ	اللَّهُ	وَيَقُولُونَ
------------	----	-------	----------	----------	-------	------	-----------	------	---------	--------------

پیغمبر کے اور جس وقت آتے ہیں تیرے پاس دعا دیتے ہیں تجھ کو ساتھ اس چیز کہ نہیں دعائی تجھ کو ساتھ اسکے اللہ نے اور کہتے ہیں

کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جس (کلمے) سے اللہ نے تم کو دعا نہیں دی اس سے تمہیں دعا دیتے ہیں۔ اور اپنے دل میں کہتے

فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ حَسِبُهُمْ جَهَنَّمُ

فِي	أَنْفُسِهِمْ	لَوْلَا	يُعَذِّبُنَا	اللَّهُ	بِمَا	نَقُولُ	حَسِبُهُمْ	جَهَنَّمُ
-----	--------------	---------	--------------	---------	-------	---------	------------	-----------

بچ اپنے دلوں کے کیوں نہیں عذاب دیتا ہم کو اللہ بسبب اس چیز کہ کہتے ہیں ہم کافی ہے ان کو دوزخ

ہیں کہ (اگر یہ واقعی پیغمبر ہوں) تو جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اس کی سزا کیوں نہیں دیتا۔ (اے پیغمبر) ان کو دوزخ (ہی کی سزا) کافی ہے۔

يَصَلُّونَهَا فِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَجَّيْتُمْ فَلَا

يَصَلُّونَهَا	فِئْسَ	الْمَصِيرُ	يَأْتِيهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا	تَنَجَّيْتُمْ	فَلَا
---------------	--------	------------	------------	-----------	---------	-------	---------------	-------

داخل ہونگے اس میں پس بری ہے جگہ پھر جانے کی اے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت تم کان میں باتیں کرو پس مت

یہ اسی میں داخل ہوں گے اور وہ بری جگہ ہے ۱۱ مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو

تَتَنَجَّوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَجَّوْا بِالْبُرِّ

تَتَنَجَّوْا	بِالْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ	وَمَعْصِيَتِ	الرَّسُولِ	وَتَنَجَّوْا	بِالْبُرِّ
--------------	-------------	----------------	--------------	------------	--------------	------------

کرو بات گناہ کی اور تعدی کی اور نافرمانی رسول کی اور بات کرو ساتھ نیکی کاری کے

گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکی کاری اور

وَالتَّقْوَى ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ إِنَّمَا النَّجْوَى مِنَ

وَالتَّقْوَى	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ	الَّذِي	إِلَيْهِ	تُحْشَرُونَ	إِنَّمَا	النَّجْوَى	مِنَ
--------------	----	----------	---------	---------	----------	-------------	----------	------------	------

اور پرہیزگاری کی اور ڈرو اللہ سے وہ جو طرف اس کی تم اکٹھے کیے جاؤ گے سوائے اسکے نہیں کہ کانا چھٹی کرنا سے ہے

پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔ اور اللہ سے جس کے سامنے جمع کیے جاؤ گے ڈرتے رہنا ۱۲ (کافروں کی) سرگوشیاں تو

الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ

الشَّيْطَانِ	لِيَحْزُنَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	لَيْسَ	بِضَارِّهِمْ	شَيْئًا	إِلَّا	بِإِذْنِ
شیطان	تا کہ غمگین کرے	ان لوگوں کو	جو ایمان لائے	اور	نہیں	ضرر کرنے والا ان کو	کچھ	مگر	ساتھ حکم

شیطان (کی حرکات) سے ہیں (جو) اس لیے (کی جاتی ہیں) کہ مومن (ان سے) غمناک ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں

اللَّهُ ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ

اللَّهُ	وَ	عَلَى	اللَّهُ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا	قِيلَ
اللہ کے	اور	اوپر	اللہ کے	پس چلیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جسوقت کہ	کہا جائے

پہنچ سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں ﴿۱۰﴾ مومنو! جب تم سے کہا جائے

لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَإِذَا قِيلَ

لَكُمْ	تَفَسَّحُوا	فِي	الْمَجَالِسِ	فَافْسَحُوا	يَفْسَحِ	اللَّهُ	لَكُمْ	وَ	إِذَا	قِيلَ
واسطے تمہارے	کشاہدی کرو	بچ	مجلسوں کے	پس کشاہد کر دو	کشاہد کریگا	اللہ	واسطے تمہارے	اور	جسوقت کہ	کہا جائے

کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل بیٹھا کرو اللہ تم کو کشاہدی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے کہ

انْشُرُوا فَاَنْشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

انْشُرُوا	فَاَنْشُرُوا	يَرْفَعِ	اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	مِنْكُمْ	وَالَّذِينَ	أُوتُوا	الْعِلْمَ
اٹھ کھڑے ہو	پس اٹھ کھڑے ہو	بلند کریگا	اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں	تم میں سے	اور ان لوگ کو کہ	دیئے گئے ہیں	علم

اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو اور جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے

دَرَجَاتٍ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۱۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا

دَرَجَاتٍ	وَ	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا
درجے	اور	اللہ	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جسوقت کہ

درجے بلند کرے گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿۱۱﴾ مومنو! جب

نَاجِيْتُمْ الرَّسُولَ فَقَدِمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَيْكُمْ صَدَقَةٌ ۗ ذَلِكِ

نَاجِيْتُمْ	الرَّسُولَ	فَقَدِمُوا	بَيْنَ	يَدَيْ	نَجْوَيْكُمْ	صَدَقَةٌ	ذَلِكِ
کان میں بات کرو	رسول کے	پس آگے بھیج دو	آگے	بات کرنے سے اپنی	کچھ خیرات	یہ	یہ

تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ

خَيْرَ لَكُمْ وَأَظْهَرُ ط فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۲

خَيْرٌ	لَكُمْ	وَأَظْهَرُ	فَإِنْ	لَمْ	تَجِدُوا	فَإِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ
--------	--------	------------	--------	------	----------	---------	---------	---------	---------

بہت بہتر ہے واسطے تمہارے اور بہت پاکیزہ پس اگر نہ پاؤ تم پس بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

تمہارے لیے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اگر خیرات تم کو میسر نہ آئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۲

ءَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰكُمُ صَدَقْتُمْ فَاذَلِكُمْ تَفْعَلُوا ط

ءَأَشْفَقْتُمْ	أَنْ	تُقَدِّمُوا	بَيْنَ	يَدَيْ	نَجْوٰكُمُ	صَدَقْتُمْ	فَاذَلِكُمْ	تَفْعَلُوا
----------------	------	-------------	--------	--------	------------	------------	-------------	------------

کیا ڈر گئے تم یہ کہ آگے بھیجو تم آگے اپنی بات سے خیرات پس جس وقت نہ کیا تم نے

کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو ڈر گئے؟ پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا

وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقْبِبُوا الصَّلٰوةَ وَأَتُوا الزَّكٰوةَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ

وَتَابَ	اللَّهُ	عَلَيْكُمْ	فَأَقْبِبُوا	الصَّلٰوةَ	وَأَتُوا	الزَّكٰوةَ	وَأَطِيعُوا	اللَّهُ
---------	---------	------------	--------------	------------	----------	------------	-------------	---------

اور پھر آیا اللہ اور تمہارے پس قائم رکھو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ اور اطاعت کرو اللہ کی

اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے

وَرَسُوْلَهُ ط وَاللَّهُ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۱۳ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا

وَرَسُوْلَهُ ط	وَاللَّهُ	خَيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا	قَوْمًا
----------------	-----------	--------	-------	-------------	--------	------	-------	------------	------------	---------

اور اسکے رسول کی اور اللہ خبردار ہے اس جیسے کہ تم کرتے ہو کیا نہیں دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کے کہ دوستی کرتے ہیں اس قوم کے

رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ۱۳ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسوں سے دوستی کرتے ہیں

غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهِمْ ط مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۱۴ وَيَحْلِفُونَ عَلَى

غَضَبَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ ط	مَا هُمْ	مِنْكُمْ	وَلَا	مِنْهُمْ	وَيَحْلِفُونَ	عَلَى
--------	---------	--------------	----------	----------	-------	----------	---------------	-------

غصے ہوا اللہ اور ان کے نہیں ہیں وہ تم میں سے اور نہ ان میں سے اور قسم کھا جاتے ہیں اوپر

جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں۔ اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں

الْكٰذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۱۵ اَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۱۶ اِنَّهُمْ سَاءَ

الْكٰذِبِ	وَهُمْ	يَعْلَمُونَ	اَعَدَّ	اللَّهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	اِنَّهُمْ	سَاءَ
-----------	--------	-------------	---------	---------	--------	----------	-----------	-----------	-------

جھوٹ کے اور وہ جانتے ہیں تیار کیا ہے اللہ نے واسطے ان کے عذاب سخت بیشک وہ برا ہے

پر قسمیں کھاتے ہیں ۱۵ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یہ جو کچھ

ع

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ

مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	اتَّخَذُوا	أَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوا	عَنْ	سَبِيلِ
جو کچھ کہ	ہیں	وہ کرتے	پکڑا ہے انہوں نے	قسموں اپنی کو	ڈھال	پس بند کرتے ہیں	سے	راہ

کرتے ہیں یقیناً برا ہے ﴿۱۵﴾ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روک دیا ہے

اللَّهُ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۶﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ

اللَّهُ	فَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِينٌ	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	أَمْوَالُهُمْ	وَلَا	أَوْلَادُهُمْ
اللہ کے	پس واسطے انکے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	ہرگز نہ	کفایت کریگا	ان سے	مال ان کا	اور	نہ

سو ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے ﴿۱۶﴾ اللہ کے (عذاب کے) سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام

مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۷﴾

مِّنَ	اللَّهِ	شَيْئًا	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ	النَّارِ	هُمُ	فِيهَا	خَالِدُونَ
سے	اللہ	کچھ	یہ لوگ ہیں	رہنے والے	آگ کے	وہ	بچاؤ کے	بیمش بننے والے ہیں

آئے گا اور نہ اولاد ہی (کچھ فائدہ دے گی)۔ یہ لوگ اہل دوزخ ہیں۔ اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے ﴿۱۷﴾

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ

يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ	اللَّهُ	جَمِيعًا	فَيَحْلِفُونَ	لَهُ	كَمَا	يَحْلِفُونَ	لَكُمْ
جس دن	اٹھائے گا ان کو	اللہ	سب کو	قسمیں کھائیں گے	واسطے انکے	جیسا	قسمیں کھاتے ہیں	واسطے تمہارے

جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں (اسی طرح) اللہ کے سامنے قسمیں کھائیں گے

وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿۱۸﴾

وَيَحْسَبُونَ	أَنَّهُمْ	عَلَىٰ	شَيْءٍ	أَلَا	إِنَّهُمْ	هُمُ	الْكَاذِبُونَ
اور	گمان کرتے ہیں	یہ کہ وہ	اوپر	کسی چیز کے ہیں	خبردار ہو	بیتک وہ	وہی ہیں

اور خیال کریں گے کہ (ایسا کرنے سے) کام لے نکلے ہیں۔ دیکھو یہ جھوٹے (اور برسر غلط) ہیں ﴿۱۸﴾

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۗ أُولَٰئِكَ حِزْبُ

اسْتَحْوَذَ	عَلَيْهِمْ	الشَّيْطَانُ	فَأَنسَهُمْ	ذِكْرَ	اللَّهِ	أُولَٰئِكَ	حِزْبُ
غالب آیا ہے	اوپر ان کے	شیطان	پس بھلا دی ان کو	یاد	اللہ کی	یہ لوگ	گروہ ہیں

شیطان نے ان کو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد ان کو بھلا دی ہے۔ یہ (جماعت) شیطان کا

الشَّيْطَانُ ط إِلَّا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمْ الْخٰسِرُونَ ﴿۱۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ

الشَّيْطَانِ	آلَا	إِنَّ	حِزْبَ	الشَّيْطَانِ	هُمُ	الْخٰسِرُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ
شیطان کے	خبردار ہو	بیشک	گروہ	شیطان کا	وہی ہیں	زیاں پانے والے	بیشک	جو لوگ کہ

لشکر ہے۔ اور سن رکھو کہ شیطان کا لشکر نقصان اٹھانے والا ہے ﴿۱۹﴾ جو لوگ

يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ فِي الْاٰذَلِّينَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ اللَّهُ لَأَعْلَبِينَ اَنَا

يُحَادُّونَ	اللَّهِ	وَ	رَسُولَهُ	أُولَئِكَ	فِي	الْاٰذَلِّينَ	كَتَبَ	اللَّهُ	لَأَعْلَبِينَ	اَنَا
مقابلہ کرتے ہیں	اللہ کا	اور	اس کے رسول کا	یہ لوگ ہیں	بچ	سب سے قدر لوگوں میں	لکھ چکا	اللہ	البتہ غالب آؤں گا میں	

اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے ﴿۲۰﴾ اللہ کا حکم ناطق ہے کہ میں اور میرے

وَرُسُلِي ط إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿۲۱﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

وَرُسُلِي	إِنَّ	اللَّهِ	قَوِيٌّ	عَزِيزٌ	لَا	تَجِدُ	قَوْمًا	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ
اور پیغمبر میرا	بیشک	اللہ	زور آور ہے	غالب ہے	نہیں	پاؤ گے تم	قوم کو کہ	ایمان لاتے ہیں	اللہ پر

پیغمبر ضرور غالب رہیں گے۔ بیشک اللہ زور آور (اور) زبردست ہے ﴿۲۱﴾ جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُؤَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا اٰبَاءَهُمْ

وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	يُؤَادُّونَ	مَنْ	حَادَّ	اللَّهِ	وَ	رَسُولَهُ	وَلَوْ	كَانُوا	اٰبَاءَهُمْ
اور دن	آخرت پر	دوستی کریں	اٹھیں	مقابلہ کرتے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	اور اگرچہ	ہو	باپ ان کے

رکھتے ہیں تم ان کو اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ ان کے باپ

اَوْ اٰبْنَاَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ط اُولَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوْبِهِمْ

اَوْ	اٰبْنَاَهُمْ	اَوْ	اِخْوَانَهُمْ	اَوْ	عَشِيْرَتَهُمْ	اُولَئِكَ	كَتَبَ	فِي	قُلُوْبِهِمْ
یا	بیٹے ان کے	یا	بھائی ان کے	یا	کنہ ان کا	یہ لوگ	لکھ دیا ہے	بچ	ان کے دلوں کے

یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان

الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ط وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

الْاِيْمَانَ	وَ	اَيَّدَهُمْ	بِرُوْحٍ	مِّنْهُ	وَ	يُدْخِلُهُمْ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ
ایمان	اور	قوت دی انکو	ساتھ روح کے	اپنی طرف سے	اور	داخل کرے گا ان کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے

(پتھر پر لکیری طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض نبی سے ان کی مدد کی ہے۔ اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے

تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ط

تَحْتَهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	رَضِيَ	اللَّهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوا	عَنْهُ
نیچے اس کے	نہریں	بیشم رہنے والے	بچ اس کے	راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور	راضی ہوئے وہ	اس سے

نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔

أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ع

أُولَئِكَ	حِزْبُ	اللَّهُ	أَلَا	إِنَّ	حِزْبَ	اللَّهُ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ
یہ لوگ ہیں	گروہ	اللہ کے	خبردار ہو	بیشک	گروہ	اللہ کا	وہی ہیں	فلاح پانے والے

یہی گروہ اللہ کا لشکر ہے۔ (اور) سن رکھو کہ اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے ع

۳ رکوعاتها

۵۹ سُورَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۱

آیتها ۲۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

سَبَّحَ	لِلَّهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	ۚ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ
پاکی	بیان کرتا ہے	واسطے اللہ کے	جو کچھ بچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ بچ	زمین کے ہے	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا		

جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے ۝

هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ

هُوَ	الَّذِي	أَخْرَجَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	مِنْ	دِيَارِهِمْ	لِأَوَّلِ
وہی ہے	جس نے	نکال دیا	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	سے	اہل	کتاب	سے	گھروں ان کے	اول بار

وہی تو ہے جس نے کفار اہل کتاب کو حشر اول کے وقت ان کے گھروں سے

الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ

الْحَشْرِ	مَا	ظَنَنْتُمْ	أَنْ	يَخْرُجُوا	وَ	ظَنُّوا	أَنَّهُمْ	مَانِعَتُهُمْ	حُصُونُهُمْ
اکٹھ کرنے میں	نہ	گمان کرتے تھے تم	یہ کہ	نکل جائیں گے	اور	وہ گمان	کرتے تھے کہ	بچالیں گے ان کو	قلعے ان کے

نکال دیا۔ تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو اللہ (کے عذاب)

۲۴

وقف النبی
صلی اللہ علیہ وسلم

مِنَ اللَّهِ فَآتَهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ

مِنَ اللَّهِ	فَآتَهُمُ اللَّهُ	مِنْ حَيْثُ لَمْ	يَحْتَسِبُوا	وَ قَذَفَ	فِي قُلُوبِهِمُ
سے	اللہ	پس آیا ان پر عذاب	اللہ کا	سے	اس جگہ
سے	اللہ	پس آیا ان پر عذاب	اللہ کا	سے	اس جگہ
سے	اللہ	پس آیا ان پر عذاب	اللہ کا	سے	اس جگہ

سے بچالیں گے مگر اللہ نے ان کو وہاں سے آلیا جہاں سے ان کو گمان بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی

الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا

الرُّعْبَ	يُخْرِبُونَ	بُيُوتَهُمْ	بِأَيْدِيهِمْ	وَ	أَيْدِي	الْمُؤْمِنِينَ	فَاعْتَبِرُوا
رعب	خراب کرتے ہیں	گھراپنے	اپنے ہاتھوں کے ساتھ	اور	ہاتھوں	مسلمانوں کے	پس عبرت پکڑو

کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے تو اسے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے

يَا وَلِي الْأَبْصَارِ ۚ وَلَوْ لَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي

يَا وَلِي الْأَبْصَارِ	وَ	لَوْ لَا	أَنْ	كَتَبَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمُ	الْجَلَاءَ	لَعَذَّبَهُمْ	فِي
اے آنکھوں والو	اور	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ	لکھ رکھا تھا	اللہ نے	اوپر ان کے	جلا وطن کرنا	البتہ عذاب کرتا ان کو

اور اگر اللہ نے ان کے بارے میں جلا وطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو ان کو دنیا میں بھی عذاب

الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ

الدُّنْيَا	وَ	لَهُمْ	فِي	الْآخِرَةِ	عَذَابُ	النَّارِ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	شَاقُّوا	اللَّهَ
دنیا کے	اور	واسطے لگے	بچ	آخرت کے	عذاب	آگ کا	یہ	بسبب اسلکے انہوں نے	مخالفت کی	اللہ کی

دے دیتا۔ اور آخرت میں تو ان کے لیے آگ کا عذاب (تیار) ہے (۲) یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ مَا قَطَعْتُمْ

وَرَسُولَهُ	وَ	مَنْ	يُشَاقِقِ	اللَّهَ	فَإِنَّ	اللَّهَ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ	مَا	قَطَعْتُمْ
اور اس کے رسول کی	اور	جو کوئی	مخالفت کرے	اللہ کی	پس بیشک	اللہ	سخت	عذاب کرنا والا ہے	جو کچھ کہ	کاتا تم نے

مخالفت کی۔ اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ سخت عذاب دینے والا ہے (۳) (مومنو!) کھجور کے

مِنْ لَبْنَةٍ أَوْ تَرَكَتُمْوهَا قَابِيَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَيُخْرِىٰ

مِنْ لَبْنَةٍ	أَوْ	تَرَكَتُمْوهَا	قَابِيَةً	عَلَىٰ	أُصُولِهَا	فَبِإِذْنِ	اللَّهِ	وَيُخْرِىٰ
سے	کھجور کے درخت	یا	چھوڑ دیے تم نے	کھڑے	اوپر	اس کی جڑوں کے	پس ساتھ حکم	اللہ کے

جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو اللہ کے حکم سے تھا اور مقصود یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَمَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهِ مِنْهُمْ فَمَا اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ

الْفٰسِقِيْنَ	وَ	مَا	اَفَاءَ	اللّٰهُ	عَلٰی	رَسُوْلِهِ	مِنْهُمْ	فَمَا	اَوْجَفْتُمْ	عَلَيْهِ
فاسقین	اور	جو کچھ کہ	پھیر لایا	اللہ	اوپر	اپنے رسول کے	ان میں سے	پس نہیں	دوڑائے تم نے	اوپر اس کے

رسوا کرے ۝ اور جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو ان لوگوں سے (لڑائی بھڑائی کے بغیر) دلویا ہے اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ

مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلٰی مَنْ يَّشَاءُ ۗ وَاللّٰهُ

مِنْ	خَيْلٍ	وَّلَا	رِكَابٍ	وَّلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُسَلِّطُ	رُسُلَهُ	عَلٰی	مَنْ	يَّشَاءُ	وَاللّٰهُ
کوئی	گھوڑے	اور نہ	اونٹ	اور لیکن	اللہ	مسلط کرتا ہے	رسول اپنے کو	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	اور اللہ

اس کے لیے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے۔ اور اللہ

عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَمَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهِ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰی

عَلٰی	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَمَا	اَفَاءَ	اللّٰهُ	عَلٰی	رَسُوْلِهِ	مِنْ	اَهْلِ	الْقُرٰی
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جو کچھ کہ	پھیر لایا	اللہ	اوپر	اپنے رسول کے	سے	ان بستیوں والوں	

ہر چیز پر قادر ہے ۙ جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو دیہات والوں سے دلویا ہے

فَلِلّٰهِ وَّلِلرَّسُوْلِ وَّلِذِي الْقُرْبٰی وَّالْيَتٰمٰی وَّالْمَسْكِيْنَ وَاٰبِنِ السَّبِيْلِ ۗ

فَلِلّٰهِ	وَّلِلرَّسُوْلِ	وَّلِذِي	الْقُرْبٰی	وَّالْيَتٰمٰی	وَّالْمَسْكِيْنَ	وَاٰبِنِ	السَّبِيْلِ
پس واسطے اللہ کے	اور واسطے اسکے رسول کے	اور واسطے قرابت والوں کے	اور یتیموں کے	اور فقیروں کے	اور مسافروں کے		

وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور (پیغمبر کے) قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجت مندوں کے اور مسافروں کے لیے ہے

كٰی لَا يَكُوْنَ دُوْلَةٌ بَيْنَ الْاَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ۗ وَمَا اَتٰكُمُ الرَّرْسُوْلُ

كٰی	لَا	يَكُوْنَ	دُوْلَةٌ	بَيْنَ	الْاَغْنِيَاءِ	مِنْكُمْ	وَمَا	اَتٰكُمُ	الرَّرْسُوْلُ
تا کہ	نہ	ہوے	ہاتھوں ہاتھ لینا	درمیان	دو متمندوں کے	تم میں سے	اور	جو کچھ کہ	دے تم کو

تا کہ جو لوگ تم میں دو متمند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے۔ سو جو چیز تم کو پیغمبر دیں

فَخُذُوْهَا وَّمَا نَهٰكُمْ عَنْهَا فَانْتَهُوْا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدٌ

فَخُذُوْهَا	وَمَا	نَهٰكُمْ	عَنْهَا	فَانْتَهُوْا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدٌ
پس لے لو اس کو	اور	جو کچھ کہ	منع کرے تم کو	اس سے	پس باز رہو	اور ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ سخت

وہ لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سخت

العُقَابُ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهْجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ

العُقَابُ	لِلْفُقَرَاءِ	الْمُهْجِرِينَ	الَّذِينَ	أُخْرِجُوا	مِنْ	دِيَارِهِمْ
عذاب کرینوالا ہے	بیال واسطے فقیروں	وطن چھوڑنے والوں کے ہے	جو لوگ	نکالے گئے	سے	اپنے گھروں

عذاب دینے والا ہے (۷) اور ان مفلسان تارک الوطن کے لیے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج

وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ

وَأَمْوَالِهِمْ	يَبْتَغُونَ	فَضْلًا	مِنَ اللَّهِ	وَ رِضْوَانًا	وَّ	يَنْصُرُونَ	اللَّهَ
اپنے مالوں سے	چاہتے ہیں	فضل	سے اللہ کے	اور رضامندی	اور	مدد دیتے ہیں	اللہ کو

(اور جدا) کر دیے گئے ہیں۔ (اور) اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور اس کے پیغمبر کے

وَرَسُولَهُ ط أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۸ وَالَّذِينَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْإِيمَانَ

وَرَسُولَهُ ط	أُولَئِكَ	هُمُ	الصَّادِقُونَ	وَالَّذِينَ	تَبَوَّؤُ	الدَّارَ	وَالْإِيمَانَ
اور اس کے رسول کو	یہ لوگ	وہی ہیں	سچے	اور جو لوگ کہ	جگہ پکڑے ہیں	اس گھر میں	اور ایمان

مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں (۸) اور (ان لوگوں کے لیے بھی) جو مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (یعنی مدینے) میں مقیم اور

مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي

مِنْ قَبْلِهِمْ	يُحِبُّونَ	مَنْ	هَاجَرَ	إِلَيْهِمْ	وَّ	لَا	يَجِدُونَ	فِي
سے پہلے ان	وہ محبت کرتے ہیں ان سے	جو کہ	وطن چھوڑ کر آئے ہیں	طرف ان کی	اور	نہیں	پاتے	سچ

ایمان میں (مستقل) رہے (اور) جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو

صُدُّوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْتِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ

صُدُّوْرِهِمْ	حَاجَةً	مِّمَّا	أُوتُوا	وَّ	يُؤْتِرُونَ	عَلَىٰ	أَنفُسِهِمْ	وَّ	لَوْ	كَانَ
دلوں اپنے کے	تنگی	اس چیز سے کہ	دینے جائیں وہ	اور مقدم رکھتے ہیں انکو	ادپر	جانوں اپنی کے	اور اگرچہ	ہو		

کچھ ان کو ملا اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش (اور خلش) نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ

بِهِمْ خِصَاصَةٌ ۹ وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ

بِهِمْ	خِصَاصَةٌ	وَّ	مَنْ	يُوقِ	شُحَّ	نَفْسِهِ	فَأُولَئِكَ	هُمُ
ان کو	تنگی	اور	جو کوئی	بچایا جائے	بخیلی	جان اپنی کی سے	پس یہ لوگ	وہی ہیں

ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص حرص نفس سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد

الْمُفْلِحُونَ ﴿۹﴾ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

الْمُفْلِحُونَ	وَ	الَّذِينَ	جَاءُوا	مِنْ	بَعْدِهِمْ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا
فلاح پانے والے	اور	ان لوگوں کے لیے کہ	آئے	سے	بعد ان کے	کہتے ہیں	اے رب ہمارے	بخش ہم کو

پانے والے ہیں ﴿۹﴾ اور (ان کے لیے بھی) جو ان (مہاجرین) کے بعد آئے (اور) دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے

وَالْإِخْوَانِ الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا

وَالْإِخْوَانِ	الَّذِينَ	سَبَقُونَا	بِالْإِيمَانِ	وَ	لَا	تَجْعَلْ	فِي	قُلُوبِنَا	غِلًّا
اور	بھائیوں ہمارے کو	آگے لائے ہم سے	ایمان	اور	مت	کر	بچ	دلوں ہمارے کے	برائی

اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (وسد)

لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۱۰﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا

لِلَّذِينَ	آمَنُوا	رَبَّنَا	إِنَّكَ	رَءُوفٌ	رَحِيمٌ	أَلَمْ	تَرَ	إِلَى	الَّذِينَ	نَافَقُوا
واسطہ ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اے ہمارے رب	پیشک تو	شفقت کر نیوالا	مہربان ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کی کہ	منافق ہوئے

نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے ﴿۱۰﴾ کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا

يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ

يَقُولُونَ	لِإِخْوَانِهِمُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	لَئِنْ	أُخْرِجْتُمْ
کہتے ہیں	واسطہ بھائیوں اپنے کے	وہ جو کہ	کافر ہیں	سے	اہل	کتاب	البتہ اگر	نکالے جاؤ گے تم

جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہل کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلا وطن کیے گئے

لَنُخْرِجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نَطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ

لَنُخْرِجَنَّ	مَعَكُمْ	وَ	لَا	نَطِيعُ	فِيكُمْ	أَحَدًا	أَبَدًا	وَ	إِنْ	قُوتِلْتُمْ
البتہ نکلیں گے ہم	ساتھ تمہارے	اور	نہ	کہا نہیں گے	تمہارے بارے میں	کسی کا	کبھی بھی	اور	اگر	لڑائی کیے جاؤ گے

تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہنا نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی

لَنَنْصُرَنَّكُمْ ط وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ أُخْرِجُوا

لَنَنْصُرَنَّكُمْ	وَ	اللَّهُ	يَشْهَدُ	إِنَّهُمْ	لَكَاذِبُونَ	لَئِنْ	أُخْرِجُوا
البتہ مدد دیں گے ہم تم کو	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	یہ کہ وہ	البتہ جھوٹے ہیں	اگر	نکالے گئے وہ

تو تمہاری مدد کریں گے۔ مگر اللہ ظاہر کیے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۱۱﴾ اگر وہ نکالے گئے

بچ

لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ

لَا	يَخْرُجُونَ	مَعَهُمْ	وَلَئِنْ	قُوتِلُوا	لَا	يَنْصُرُونَهُمْ	وَلَئِنْ	نَصَرُوهُمْ
نہ	نکلے گے	یہ ساتھ ان کے	اور اگر	لڑائی کیے گئے	نہ	مدد دیں گے یہ ان کو	اور	اگر مدد دیں ان کو

تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے۔ اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو ان کی مدد نہیں کریں گے اور اگر مدد کریں گے

لَيُؤَلَّنَّ الْأَذْبَارَ ۚ ثُمَّ لَا يُصَرُّونَ ۚ لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهَبَةً فِي

لَيُؤَلَّنَنَّ	الْأَذْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يُصَرُّونَ	لَأَنْتُمْ	أَشَدُّ	رَهَبَةً	فِي
البتہ پھیر لیں گے	پیٹھ	پھر	نہیں	مدد دیئے جائیں گے	البتہ تم	زیادہ تر ہو	ڈر میں	بچ

تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر ان کو (کہیں سے بھی) مدد نہ ملے گی ۱۲ (مسلمانو) تمہاری ہیبت اُن لوگوں

صُدُّورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ۚ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۚ لَأَيُّ قَاتِلُوكُمْ

صُدُّورِهِمْ	مِنَ اللَّهِ	ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا	يَفْقَهُونَ	لَأَيُّ	قَاتِلُوكُمْ
ان کے سینوں کے	اللہ سے	یہ	بسبب اسکے ہے کہ	وہ قوم ہیں	نہیں	سمجھتی	نہیں	لڑیں گے تم سے

کے دلوں میں اللہ سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس لیے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے ۱۳ یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے (بالمو اجمہ)

جَمِيعًا إِلَّا فِي قَرْيٍ مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ

جَمِيعًا	إِلَّا	فِي	قَرْيٍ	مُحَصَّنَةٍ	أَوْ	مِنْ	وَرَاءِ	جُدُرٍ	بَأْسُهُمْ	بَيْنَهُمْ
اکٹھے ہو کر	مگر	بچ	بستیوں	قلعو والوں کے	یا	سے	پیچھے	دیواروں کے	لڑائی ان کی	درمیان اپنے

نہیں لڑ سکیں گے مگر بستیوں کے قلعوں میں (پناہ لے کر) یا دیواروں کی اوٹ میں (مستور ہو کر)۔ ان کا آپس میں بڑا

شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقَلُّوهُمْ شَيْءٌ ۚ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ

شَدِيدٌ	تَحْسَبُهُمْ	جَمِيعًا	وَقَلُّوهُمْ	شَيْءٌ	ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ
سخت ہے	گمان کرتا ہے تو ان کو	اکٹھے	اور	دل ان کے	متفرق ہیں	یہ	بسبب اسکے کہ وہ ایک قوم ہیں کہ

رعب ہے۔ تم شاید خیال کرتے ہو کہ یہ اکٹھے (اور ایک جان) ہیں مگر ان کے دل چھٹے ہوئے ہیں۔ یہ اس لیے کہ یہ

لَا يَعْقِلُونَ ۚ كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاتُ أَوْبَالٍ أَمْرِهِمْ

لَا	يَعْقِلُونَ	كَمَثَلِ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	قَرِيبًا	ذَاتُ	أَوْبَالٍ	أَمْرِهِمْ
نہیں	عقل رکھتے	مانند مثال	ان لوگوں کے	سے	پہلے ان	نزدیک	چکھانہوں نے	وبال	کام اپنے کا

بے عقل لوگ ہیں ۱۴ ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَهَا

وَلَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	كَمَثَلِ	الشَّيْطَانِ	إِذْ	قَالَ	لِلْإِنْسَانِ	اَكْفُرْ	فَلَهَا		
اور	واسطے	انکے	عذاب ہے	درد دینے والا	مانند مثال	شیطان کی	جسوقت	کہا اس نے	انسان کو	کفر کر	پس جب

اور (ابھی) ان کے لیے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿۱۵﴾ (منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ جب

كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ

كَفَرَ	قَالَ	إِنِّي	بَرِيءٌ	مِّنْكَ	إِنِّي	أَخَافُ	اللَّهَ	رَبَّ	الْعَالَمِينَ	فَكَانَ	
کفر کیا	کہنے لگا	بیشک میں	بیزار ہوں	تجھ سے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ	پروردگار	عالموں کے	سے	پس ہوا

وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں۔ مجھ کو تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے ﴿۱۶﴾ تو

عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿۱۷﴾

عَاقِبَتُهُمَا	أَنَّهَا	فِي	النَّارِ	خَالِدِينَ	فِيهَا	وَ	ذَلِكَ	جَزَاءُ	الظَّالِمِينَ
انجام ان دونوں کا	یہ کہ وہ دونوں	بچ	آگ کے	بمیش رہنے والے	بچ اس کے	اور	یہی ہے	بدلہ	ظالموں کا

دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں (داخل ہوئے) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے ﴿۱۷﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَتَتَنظَّرُوا نَفْسَ مَّا قَدَّمْتُمْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّقُوا	اللَّهَ	وَتَتَنظَّرُوا	نَفْسَ	مَّا	قَدَّمْتُمْ	لِغَدٍ	وَاتَّقُوا
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور چاہے کہ دیکھے	ہر جی	جو کچھ کہ	آگے بھیجا	واسطے گل کے	اور ڈرو

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل (یعنی فردائے قیامت) کے لیے کیا (سامان) بھیجا ہے اور

اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ

اللَّهُ	إِنَّ	اللَّهَ	خَبِيرٌ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	وَ	لَا	تَكُونُوا	كَالَّذِينَ	نَسُوا	اللَّهَ
اللہ سے	بیشک	اللہ	خبردار ہے	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	اور	مت	ہو	مانندان لوگوں کے کہ	بھول گئے	اللہ کو

(ہم پھر کہتے ہیں کہ) اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۱۸﴾ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا

فَأَنسَهُمْ أَنفُسَهُمْ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ

فَأَنسَهُمْ	أَنفُسَهُمْ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْفَاسِقُونَ	لَا	يَسْتَوِي	أَصْحَابُ
پس بھلا دی اللہ نے	مصلحت	جانوں ان کی کو	یہ لوگ	وہی ہیں	فاسق	نہیں	برابر

تو اللہ نے انہیں ایسا کر دیا کہ خود اپنے تئیں بھول گئے ﴿۱۹﴾ یہ بدکردار لوگ ہیں اہل دوزخ

التَّارِ وَأَصْحَبُ الْجَنَّةِ ۖ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۲۰﴾ لَوْ

التَّارِ	وَأَصْحَابُ	الْجَنَّةِ	أَصْحَابُ	الْجَنَّةِ	هُمُ	الْفَائِزُونَ	لَوْ
آگ کے	اور رہنے والے	جنت کے	رہنے والے	بہشت کے	وہی ہیں	مرا دپانے والے	اگر

اور اہل بہشت برابر نہیں۔ اہل بہشت تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں ﴿۲۰﴾ اگر

أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

أَنْزَلْنَا	هَذَا	الْقُرْآنَ	عَلَى	جَبَلٍ	لَّرَأَيْتَهُ	خَاشِعًا	مُّتَصَدِّعًا	مِّنْ
اتارتے ہم	یہ	قرآن	اوپر	پہاڑ کے	البتہ دیکھتا تو اس کو	دب جانے والا	پھٹ جانے والا	سے

ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا

خَشِيَّةَ اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۱﴾

خَشِيَّةَ	اللَّهِ	وَ	تِلْكَ	الْأَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُونَ
ڈر	اللہ کے	اور	یہ	مثالیں	بیان کرتے ہیں ہم	واسطے لوگوں کے	تا کہ وہ	فکر کریں

جاتا ہے۔ اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں ﴿۲۱﴾

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ

هُوَ	اللَّهُ	الَّذِي	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	عِلْمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	هُوَ	الرَّحْمَنُ
وہی ہے	اللہ	جو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	جاننے والا ہے	پوشیدہ کا	اور	حاضر کا	وہی ہے	نہایت مہربان

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان

الرَّحِيمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَلَمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ

الرَّحِيمُ	هُوَ	اللَّهُ	الَّذِي	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	أَلَمَلِكُ	الْقُدُّوسُ	السَّلَامُ
رحم کرنے والا	وہی ہے	اللہ	جو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	بادشاہ ہے	بہت پاک	سلامت کے سبب عیسویں

نہایت رحم والا ہے ﴿۲۲﴾ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے)، سلامتی،

الْمُؤْمِنِ الْمُهَيَّبِينَ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۗ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا

الْمُؤْمِنِ	الْمُهَيَّبِينَ	الْعَزِيزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	سُبْحَانَ	اللَّهِ	عَمَّا
امن دینے والا	نگہبان	غالب	زبردست	بہت ہی بڑائی والا	پاکی ہے	اللہ کو	اس چیز کے

امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست بڑائی والا۔ اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے

يُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ط

يُشْرِكُونَ	هُوَ	اللَّهُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	لَهُ	الْأَسْمَاءُ	الْحُسْنَى
شریک لاتے ہیں	وہی ہے	اللہ	پیدا کرنے والا	درست کرنے والا	صورتیں بنانے والا	واسطے اسکے ہیں	نام	ایچھے

پاک ہے ﴿۳۳﴾ وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اس کے سب ایچھے سے ایچھے نام ہیں

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳۴﴾

يُسَبِّحُ	لَهُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ
پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے اسکے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	اور زمین کے ہیں	اور	وہی ہے	غالب	حکمت والا

جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ﴿۳۴﴾

آیتها ۱۳ ۶۰ سُورَةُ الْمُنَجَّاتِ مَدَنِيَّةٌ ۹۱ رُكُوعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَتَّخِذُوا	عَدُوِّي	وَعَدُوَّكُمْ	أَوْلِيَاءَ	تُلْقُونَ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو	دشمن میرے	اور	دشمن اپنے کو	دوست

مومنو اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لیے (کے سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم

إِلَيْهِمْ بِالْمُودَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا ۖ وَابْتَغَاءَ كُفْرًا مِّنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ

إِلَيْهِمْ	بِالْمُودَّةِ	وَقَدْ	كَفَرُوا	وَابْتَغَاءَ	كُفْرًا	مِّنَ	الْحَقِّ	يُخْرِجُونَ
طرف ان کی	ساتھ محبت کے	اور	تحقیق	وہ کافر ہوئے	ساتھ اس چیز کے کہ	آئی ہے تمہارے پاس	سے	حق

تو ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں اور اس باعث سے کہ تم

الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا بِاللَّهِ رِبًّا ۚ إِنَّكُمْ مِّنكُمْ جَاهِدًا

الرَّسُولَ	وَإِيَّاكُمْ	أَنْ	تَتَّخِذُوا	بِاللَّهِ	رِبًّا	إِنَّكُمْ	مِّنكُمْ	جَاهِدًا
رسول کو	اور	تم کو	اس واسطے کہ	تم ایمان لائے	ساتھ اللہ	پروردگار اپنے کے	اگر	ہو تم

اپنے پروردگار اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تم کو جلاوطن

فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي تَسْرُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ط وَأَنَا أَعْلَمُ

فِي	سَبِيلِي	وَابْتِغَاءَ	مَرْضَاتِي	تَسْرُونَ	إِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ	وَأَنَا	أَعْلَمُ
بچ	راہ میری کے	اور طلب کرنے	میری رضامندی کے	چھپا رکھتے ہو تم	طرف ان کی	ساتھ دوستی کے	اور میں	خوب جانتا ہوں

کرتے ہیں تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو۔ اور جو کچھ تم مخفی طور

بِأَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ ط وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ

بِأَخْفَيْتُمْ	وَمَا	أَعْلَنْتُمْ	وَ	مَنْ	يَفْعَلْهُ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَاءَ		
اس چھپا کر	چھپاتے ہو تم	اور	جو	ظاہر کرتے ہو	اور	جو کوئی	کرے اس کو	تم میں سے	پس تحقیق	گمراہ ہوا	سیدھی

پراور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔ اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک

السَّبِيلِ ۱۱ اِنْ يَتَّقَوْكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ

السَّبِيلِ	اِنْ	يَتَّقَوْكُمْ	يَكُونُوا	لَكُمْ	أَعْدَاءً	وَ	يَبْسُطُوا	إِلَيْكُمْ
راہ سے	اگر	پائیں تم کو	ہوں گے	واسطے تمہارے	دشمن	اور	کھولیں گے	طرف تمہاری

گیا۔ اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لیے تم پر ہاتھ

أَيْدِيَهُمْ وَالسُّوءَ وَذُؤًا ۱۲ لَنْ تَنفَعَكُمْ

أَيْدِيَهُمْ	وَالسُّوءَ	وَ	ذُؤًا	لَوْ	تَكْفُرُونَ	لَنْ	تَنفَعَكُمْ	
ہاتھ اپنے	اور زبانی اپنی	ساتھ برائی کے	اور	دوست رکھتے ہیں	کاش کہ	کافر ہو جاؤ تم	ہرگز نہ	فائدہ دے گا تم کو

(بھی) چلائیں اور زبانی (بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ ۱۲ قیامت کے دن نہ

أَرْحَامِكُمْ وَلَا أَوْلَادِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۱۳ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ط وَاللَّهُ بِمَا

أَرْحَامِكُمْ	وَلَا	أَوْلَادِكُمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	يَفْصِلُ	بَيْنَكُمْ	وَ	اللَّهُ	بِمَا
ناتا تمہارا	اور نہ	اولاد تمہاری	دن	قیامت کے	جدائی ڈالے گا	درمیان تمہارے	اور	اللہ	ساتھ اس چھپنے کے

تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۱۴ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ

تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	قَدْ	كَانَتْ	لَكُمْ	أُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	فِي	إِبْرَاهِيمَ	وَ	الَّذِينَ
تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	تحقیق	ہے	واسطے تمہارے	بیروی	نیک	بچ	ابراہیم کے	اور	ان لوگوں کے

اس کو دیکھتا ہے ۱۴ تمہیں ابراہیم اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور)

معانقہ ۱۲
السماع الوقف
علی القیامۃ ۱۳

مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءُؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

مَعَهُ	إِذْ	قَالُوا	لِقَوْمِهِمْ	إِنَّا	بُرَءُؤُا	مِنْكُمْ	وَ	مِمَّا	تَعْبُدُونَ	مِنْ	دُونِ
ساتھ	ایک	تھے	جسوقت	کہا	انہوں نے	اپنی قوم کو کہ	بیچک ہم	بیزار ہیں	تم سے	اور اس	جہے کہ تم عبادت کرتے ہو سے سوائے

ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق

اللَّهُ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ

اللَّهُ	كَفَرْنَا	بِكُمْ	وَ	بَدَا	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةُ	وَالْبَغْضَاءُ	أَبَدًا	حَتَّىٰ
اللہ کے	کافر ہوئے	ہم	ساتھ	تمہارے	اور	ظاہر ہوئی	درمیان	ہمارے	اور	درمیان	تمہارے عداوت اور بغض ہمیش کو یہاں تک کہ

ہیں۔ (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ ہم تم میں ہمیشہ

تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحَدَّثَا الْاَقْوَالِ اِبْرَاهِيمَ لَا يَبِيهٍ لَا اسْتغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا

تُؤْمِنُوا	بِاللَّهِ	وَ	حَدَّثَا	الْاَقْوَالِ	اِبْرَاهِيمَ	لَا	يَبِيهٍ	لَا	اسْتغْفِرَنَّ	لَكَ	وَ	مَا	
تم ایمان لاؤ	ساتھ	اللہ	اکیلے کے	مگر	کہنا	ابراہیم کا	واسطے	باپ اپنے کے	البتہ	بخشش	ماگوں	میں واسطے	تیرے اور نہیں

کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لیے مغفرت ماگوں گا اور

أَمْ لِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنْبْنَا

أَمْ لِكُ	لَكَ	مِنَ	اللَّهِ	مِنْ	شَيْءٍ	رَبَّنَا	عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا	وَ	إِلَيْكَ	أَنْبْنَا								
اختیار	رکھتا	میں	واسطے	تیرے	سے	اللہ	کچھ	لے	رب	ہمارے	اوپر	تیرے توکل	کیا	ہم نے اور	طرف	تیری	دعوت	کیا	گئے

میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں

وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا

وَ	إِلَيْكَ	الْمَصِيرُ	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	اعْفِرْ	لَنَا		
اور	طرف	تیری	پھر	جانا	ہے	اے	رب	ہمارے	مت	کر	ہم کو فتنہ	واسطے	ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے اور بخش ہم کو

اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے (۴) اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے

رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ

رَبَّنَا	إِنَّكَ	أَنْتَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيهِمْ	أُسْوَةٌ								
اے	پروردگار	ہمارے	تحقیق	تو	ہے	تو	غالب	حکمت	والا	البتہ	تحقیق	ہے	واسطے	تمہارے	سچان	کے	بیروی

پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما۔ بیچک تو غالب حکمت والا ہے (۵) تم (مسلمانوں) کو یعنی جو کوئی اللہ (کے سامنے جانے)

حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۖ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ

حَسَنَةٌ	لِّمَن	كَانَ	يَرْجُوا	اللَّهَ	وَ	الْيَوْمَ	الْآخِرَ	وَ	مَن	يَتَوَلَّ	فَإِنَّ
نیک	واسطے اس شخص کے کہ	ہے	امید رکھتا	اللہ کی	اور	دن	آخرت کی	اور	جو کوئی	پھر جائے	پس بیشک

اور روزِ آخرت (کے آنے) کی امید رکھتا ہو اُسے اُن لوگوں کی نیک چال چلتی (ضرور) ہے اور جو زور و گردانی کرے تو

اللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۚ عَسَىٰ اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ

اللَّهُ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ	عَسَىٰ	اللَّهُ	أَن	يَجْعَلَ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَ	الَّذِينَ
اللہ	وہی ہے	بے پروا	تعریف کیا گیا	جلد ہی	اللہ	یکہ	کردے	درمیان تمہارے	اور	درمیان	ان لوگوں کے کہ

اللہ بھی بے پروا اور سزاوار حمد (و ثنا) ہے ﴿۷﴾ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور اُن لوگوں میں جن سے

عَادَيْتُم مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۖ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۸﴾

عَادَيْتُم	مِّنْهُمْ	مَّوَدَّةً	وَاللَّهُ	قَدِيرٌ	وَاللَّهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ
عداوت رکھتے ہو تم	ان سے	دوستی	اور	اللہ	قادر ہے	اور	اللہ بخشنے والا مہربان ہے

تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے۔ اور اللہ قادر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۸﴾

لَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّنْ

لَا	يَنْهَكُمُ	اللَّهُ	عَنِ	الَّذِينَ	لَمْ	يُقَاتِلُوكُمْ	فِي	الدِّينِ	وَلَمْ	يُخْرِجُوكُم	مِّنْ
نہیں	منع کرتا تم کو	اللہ	سے	ان لوگوں کہ	نہیں	لڑے تم سے	سچ	دین کے	اور	نہ	نکالا انہوں نے تم کو سے

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اُن کے

دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

دِيَارِكُمْ	أَن	تَبَرُّوهُمْ	وَ	تُقْسِطُوا	إِلَيْهِمْ	إِنَّ	اللَّهَ	يُحِبُّ
گھروں تمہارے	یکہ	احسان کرو تم ان سے	اور	انصاف کرو	طرف ان کی	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے

ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو

الْمُقْسِطِينَ ﴿۹﴾ إِنَّمَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ

الْمُقْسِطِينَ	إِنَّمَا	يَنْهَكُمُ	اللَّهُ	عَنِ	الَّذِينَ	قَاتَلُوكُمْ	فِي	الدِّينِ
انصاف کرنے والوں کو	سوائے ان کے نہیں کہ	منع کرتا ہے تم کو	اللہ	سے	ان لوگوں کہ	لڑے تم سے	سچ	دین کے

دوست رکھتا ہے ﴿۹﴾ اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی

وَ أَخْرَجُوكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَ ظَهَرُوا عَلَيَّ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوهُمْ

وَ	أَخْرَجُوكُمْ	مِّنْ	دِيَارِكُمْ	وَ	ظَهَرُوا	عَلَيَّ	إِخْرَاجِكُمْ	أَن	تَوَلَّوهُمْ
اور	نکال دیا تم کو	سے	گھروں تمہارے	اور	مددگاری کی	ادھر	نکال دینے تمہارے کے	یہ کہ	دوستی کرو تم ان سے

اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں آوروں کی مدد کی

وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا

وَ	مَنْ	يَتَوَلَّهُمْ	فَأُولَئِكَ	هُمُ	الظَّالِمُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا
اور	جو کوئی	دوستی کرے ان سے	پس یہ لوگ	وہ ہیں	ظالم	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جس وقت

تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں ﴿۹﴾ مومنو! جب تمہارے پاس

جَاءَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَاْمْتَحِنُوهُنَّ ۗ اللَّهُ أَعْلَمُ

جَاءَكُمْ	الْمُؤْمِنَاتُ	مُهَاجِرَاتٍ	فَاْمْتَحِنُوهُنَّ	اللَّهُ	أَعْلَمُ
آئے تمہارے پاس	ایمان والیاں	ہجرت کر کر	پس جانچ لو ان کو تم	اللہ	خوب جانتا ہے

مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو ان کی آزمائش کر لو۔ (اور) اللہ تو ان کے ایمان کو خوب

بَيِّنَاتٍ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۗ

بَيِّنَاتٍ	فَإِنْ	عَلِمْتُمُوهُنَّ	مُؤْمِنَاتٍ	فَلَا	تَرْجِعُوهُنَّ	إِلَى	الْكُفَّارِ
ان کے ایمان کو	پس اگر	جانو تم ان کو	ایمان والیاں	پس مت	پھیر دو ان کو	طرف	کفار کی

جانتا ہے۔ سو اگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۗ وَآتُوهُمْ مَّا

لَا هُنَّ	حِلٌّ	لَّهُمْ	وَلَا	هُمُ	يَحِلُّونَ	لَهُنَّ	وَ	آتُوهُمْ	مَّا
نہیں وہ عورتیں	حلال	واسطے ان کافروں کے	اور	نزدہ کافر	حلال ہیں	واسطے ان عورتوں کے	اور	دوان کافروں کو	جو

کہ نہ یہ ان کو حلال ہیں اور نہ وہ ان کو جائز۔ اور جو کچھ انہوں نے (ان پر) خرچ کیا ہو وہ ان کو

أَنْفَقُوا ۗ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۗ

أَنْفَقُوا	وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	أَنْ	تَنْكِحُوهُنَّ	إِذَا	آتَيْتُمُوهُنَّ	أُجُورَهُنَّ
خرچ کیا ہے انہوں نے	اور	نہیں گناہ	اور تمہارے	یہ کہ	نکاح کر لو ان سے	جس وقت کہ	دو تم ان کو	مہر ان کے

دے دو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو۔

وَلَا تَسْكُوا بَعْضَ الْكَوَاפِرِ وَسَلُّوا مَا أَنْفَقْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ

وَلَا تَسْكُوا	بَعْضَ	الْكَوَافِرِ	وَسَلُّوا	مَا	أَنْفَقْتُمْ	وَلَيْسَ	لَكُمْ
اور	مت پکڑ رکھو	نکاح	کافر عورتوں کا	اور مانگ لو	جو کچھ کہ	خرچ کیا ہے تم نے	اور چاہیے وہ طلب کریں جو کچھ

اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو (یعنی کفار کو واپس دے دو) اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے

أَنْفَقُوا ۗ ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۰﴾

أَنْفَقُوا	ذَلِكُمْ	حُكْمُ	اللَّهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ
خرچ کیا ہے انہوں نے	یہ ہے	حکم	اللہ کا	حکم کرتا ہے	درمیان تمہارے	اور	اللہ	جاننے والا حکمت والا ہے

(اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کیے دیتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾

وَأِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعاقِبْتُمْ فَاتُوا الَّذِينَ

وَأِنْ	فَاتَكُمْ	شَيْءٌ	مِّنْ	أَزْوَاجِكُمْ	إِلَى	الْكُفَّارِ	فَعاقِبْتُمْ	فَاتُوا	الَّذِينَ
اور اگر	ہاتھ سے نکل جائے تمہارے	کچھ	سے	عورتوں تمہاری میں	طرف	کافروں کی	پس تم عذاب کرو	پس دو تم	ان لوگوں کو کہ

اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے (اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو) پھر تم ان سے جنگ کرو

ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَا أَنْفَقُوا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ

ذَهَبَتْ	أَزْوَاجُهُمْ	مِّثْلَ	مَا	أَنْفَقُوا	وَاتَّقُوا	اللَّهَ	الَّذِي	أَنْتُمْ	بِهِ
جاتی رہی ہیں	بیویاں ان کی	مانند	اس چیز کے کہ	خرچ کیا ہے انہوں نے	اور ڈرو	اللہ سے	وہ جو	تم	ساتھ اس کے

(اور ان سے تم کو نفیست ہاتھ لگے) تو جن کی عورتیں چلی گئیں ہیں ان کو (اس مال میں سے) اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور اللہ سے

مُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَنْ

مُؤْمِنُونَ	يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	إِذَا	جَاءَكَ	الْمُؤْمِنَاتُ	يُبَايِعْنَكَ	عَلَىٰ	أَنْ
ایمان لائے ہو	اے	نبی	جس وقت کہ	آئیں تیرے پاس	ایمان والیاں	بیعت کرتی ہوئیں	اوپر	اس کے کہ

جس پر تم ایمان لائے ہو ﴿۱۱﴾ اے پیغمبر جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر

لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ

لَا	يُشْرِكْنَ	بِاللَّهِ	شَيْئًا	وَلَا	يَسْرِقْنَ	وَلَا	يَزْنِينَ	وَلَا	يَقْتُلْنَ	أَوْلَادَهُنَّ
نہ	شریک لائیں گی	ساتھ اللہ کے	کسی چیز کو	اور	نہ چوری کریں گی	اور	نہ زنا کریں گی	اور	نہ مار ڈالیں گی	اولاد اپنی کو

بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ نہ تو شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی

وَلَا يَأْتِيَنَّ بِهِمَا ن يَفْتَرِيَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلِهِمْ وَلَا يَعْصِيَنَّكَ

وَلَا	يَأْتِيَنَّ	بِهِمَا	ن	يَفْتَرِيَهُ	بَيْنَ	أَيْدِيهِمْ	وَأَرْجُلِهِمْ	وَلَا	يَعْصِيَنَّكَ
اور	نه	لا آئیں گی	طوفان کہ	باندھ لیں	درمیان	ہاتھ اپنے کے	اور پاؤں اپنے کے	اور	نہ نافرمانی کریں گی تیری

نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی

فِي مَعْرُوفٍ فَبَايَعُهُمْ وَاسْتَعْفَرُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

فِي	مَعْرُوفٍ	فَبَايَعُهُمْ	وَاسْتَعْفَرُ	لَهُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ
بچ	کسی شرعی حکم کے	پس بیعت قبول کران سے	اور بخشش مانگ	واسطے ان کے	اللہ سے	بیشک	اللہ بخشنے والا

تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے لیے اللہ سے بخشش مانگو۔ بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيمٌ ﴿۱۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

رَّحِيمٌ	﴿۱۲﴾	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ
مہربان ہے		اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	مت	دوستی کرو	اس قوم سے کہ	غصہ ہوا	اللہ ان پر

مہربان ہے ﴿۱۲﴾ مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو (کیونکہ) جس طرح کافروں کو

قَدْ يَيْسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَيْسُ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ﴿۱۳﴾

قَدْ	يَيْسُوا	مِنَ	الْآخِرَةِ	كَمَا	يَيْسُ	الْكُفَّارُ	مِنْ	أَصْحَابِ	الْقُبُورِ
تحقیق	مایوس ہونگے	سے	آخرت	جیسے کہ	ناامید ہونگے	کافر	سے	اصحاب	قبر

مردوں (کے جی اٹھنے) کی امید نہیں اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت (کے آنے) کی امید نہیں ﴿۱۳﴾

رکوعاتها ۲

۶۱ سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۹

آیاتها ۱۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱﴾

سَبَّحَ	لِلَّهِ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ
پاک بیان کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	اور	وہی ہے	غالب

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی تعزیر کرتی ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ﴿۱﴾

سَبَّحَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿۲﴾ كِبْرٌ مَقْتًا

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لِمَ	تَقُولُونَ	مَا	لَا	تَفْعَلُونَ	كِبْرٌ	مَقْتًا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	کیوں	کہتے ہو	وہ جو کہ	نہیں	کرتے	بڑی	بے زاری کی بات ہے

مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے ﴿۲﴾ اللہ اس بات سے

عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿۳﴾ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ

عِنْدَ	اللَّهِ	أَنْ	تَقُولُوا	مَا	لَا تَفْعَلُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	يُحِبُّ	الَّذِينَ
نزدیک	اللہ کے	یہ کہ	کہو تم	وہ جو کہ	نہیں کرتے تم	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	ان لوگوں کو کہ

سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں ﴿۳﴾ جو لوگ اللہ کی راہ میں (ایسے طور پر)

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ ﴿۴﴾ وَإِذْ

يُقَاتِلُونَ	فِي	سَبِيلِهِ	صَفًّا	كَأَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ	مَرْصُوصٌ	وَ	إِذْ
لڑتے ہیں	سبچ	راہ اللہ کے	صف باندھ کر	گویا کہ وہ	عمارت ہیں	سیسہ پلائی ہوئی	اور	جس وقت

پرے ہمارا لڑتے ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک محبوب کردگار ہیں ﴿۴﴾ اور (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب

قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَقَوْمٍ لِمَ تُوذُونَنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي

قَالَ	مُوسَى	لِقَوْمِهِ	يَقَوْمٍ	لِمَ	تُوذُونَنِي	وَ	قَدْ	تَعْلَمُونَ	أَنِّي
کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم کو	اے قوم میری	کیوں	ایذا دیتے ہو تم مجھ کو	اور	تحقیق	تم جانتے ہو	یہ کہ میں

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے

رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاعَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ط وَاللَّهُ

رَسُولُ	اللَّهِ	إِلَيْكُمْ	فَلَمَّا	زَاغُوا	أَزَاعَ	اللَّهُ	قُلُوبَهُمْ	ط	وَاللَّهُ
رسول ہوں	اللہ کا	طرف تمہاری	پس جب	ٹیزھے ہو گئے	ٹیزھا کر دیا	اللہ نے	ان کے دلوں کو	اور	اللہ

پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ تو جب ان لوگوں نے کجروی کی اللہ نے بھی ان کے دل ٹیزھے کر دیے۔ اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿۵﴾ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَبْنِي

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفَاسِقِينَ	وَ	إِذْ	قَالَ	عِيسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	يَبْنِي
نہیں	راہ دکھاتا	قوم	فاسق کو	اور	جس وقت	کہا	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	نے اے نبی

نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۵﴾ اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے

إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنْ

إِسْرَائِيلَ	إِنِّي	رَسُولُ	اللَّهِ	إِلَيْكُمْ	مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنْ
اسرائیل	بیشک میں	رسول ہوں	اللہ کا	طرف تمہاری	ماننے والا	واسطے اس جگہ کے کہ	آگے میرے ہے	سے

بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے (یعنی) تورات اس کی

التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدٌ فَلَمَّا

التَّوْرَةِ	وَمُبَشِّرًا	بِرَسُولٍ	يَأْتِي	مِنْ بَعْدِي	اسْمُهُ	أَحْمَدٌ	فَلَمَّا
توریت	اور خوش خبری دینے والا	ساتھ رسول کے کہ	آئے گا	میرے بعد	نام اس کا	احمد ہے	پس جب

تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا ان کی بشارت سنانا ہوں۔ (پھر) جب

جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۖ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن

جَاءَهُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ	قَالُوا	هَذَا	سِحْرٌ	مُّبِينٌ	وَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّن
آیا ان کے پاس	ساتھ ظاہر دلیلوں کے	کہا انہوں نے	یہ	جادو ہے	ظاہر	اور	کون ہے	بہت ظالم اس شخص کے کہ

وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ﴿۷﴾ اور اس سے ظالم کون

اِفْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ وَاللَّهُ

اِفْتَرَى	عَلَى	اللَّهِ	الْكَذِبَ	وَهُوَ	يُدْعَى	إِلَى	الْإِسْلَامِ	وَاللَّهُ
باندھ لیتا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور وہ	پکارا جاتا ہو	طرف	اسلام کی	اور اللہ

کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور اللہ ظالم

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۙ يُرِيدُونَ لِيُطْفَئُوا نُورَ اللَّهِ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ	يُرِيدُونَ	لِيُطْفَئُوا	نُورَ	اللَّهِ
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالم کو	چاہتے ہیں	بجھادیں	نور	اللہ کا

کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۸﴾ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ (کے چراغ) کی روشنی کو منہ سے

بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۙ هُوَ الَّذِي

بِأَفْوَاهِهِمْ	وَاللَّهُ	مُتِمُّ	نُورِهِ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكَافِرُونَ	هُوَ	الَّذِي
ساتھ اپنے منہوں کے	اور اللہ	پورا کر نیوالا ہے	نور اپنے کو	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	کافر	وہی ہے جس نے

(پھونک مار کر) بجھادیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں ﴿۹﴾ وہی تو ہے

أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ

أَرْسَلَ	رَسُولَهُ	بِالْهُدَىٰ	وَ	دِينِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهُ	عَلَى	الدِّينِ
بھیجا	رسول اپنا	ساتھ ہدایت کے	اور	دین	حق کے	تاکہ اوپر کرے اس کو	اوپر	دین

جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اُسے اور سب دینوں پر غالب

كَلِمَةٍ وَّلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ

كَلِمَةٍ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُونَ	﴿٩﴾	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	هَلْ	أَدُلُّكُمْ
سارے کے	اور	اگرچہ	برائے	مشرکوں کو	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	کیا	خبرداروں میں تم کو

کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے ﴿۹﴾ مومنو! میں تم کو ایسی

عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِّنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿١٠﴾ تَوَمَّنُونَ بِاللَّهِ

عَلَىٰ	تِجَارَةٍ	تُنْجِيكُمْ	مِّنْ	عَذَابِ	أَلِيمٍ	﴿١٠﴾	تَوَمَّنُونَ	بِاللَّهِ
اوپر	تجارت کے کہ	نجات دے تم کو	سے	عذاب	درد دینے والے		ایمان لاؤ	اللہ پر

تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے مخلص دے ﴿۱۰﴾ (وہ یہ کہ) اللہ پر

وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ط

وَرَسُولِهِ	وَتُجَاهِدُونَ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	بِأَمْوَالِكُمْ	وَأَنْفُسِكُمْ
اور اس کے رسول پر	اور	جہاد کرو	تج	اللہ کی	ساتھ اپنے مالوں کے	اور اپنی جانوں کے

اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔

ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ

ذَلِكُمْ	خَيْرٌ لَّكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	﴿١١﴾	يَغْفِرْ لَكُمْ	ذُنُوبَكُمْ
یہ	بہتر ہے واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانے		بخشے گا واسطے تمہارے	گناہ تمہارے

اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۱۱﴾ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنٍ طَيِّبَةٍ فِي

وَيُدْخِلْكُمْ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	وَمَسْكِنٍ	طَيِّبَةٍ	فِي
اور داخل کرے گا تم کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	اور	جگہ رہنے کی	پاکیزہ

اور تم کو باغ ہائے جنت میں جن میں نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو بہشت ہائے جاودانی

بَحَّتْ عَدْنٌ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۗ وَ أُخْرَى تُحِبُّونَهَا ۙ

بَحَّتْ	عَدْنٍ	ذَٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	وَ	أُخْرَى	تُحِبُّونَهَا
بہشتوں	عدن کے	یہ ہے	مراد پانا	بڑا	اور	دوسری بات یہ کہ	چاہتے ہو تم اس کو

میں (تیار) ہیں داخل کرے گا۔ یہ بڑی کامیابی ہے ﴿۱۲﴾ اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو (یعنی تمہیں)

نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۙ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

نَصْرٌ	مِّنَ	اللَّهِ	وَ	فَتْحٌ	قَرِيبٌ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِينَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
مدد	طرف سے	اللہ کی	اور	فتح	نزدیک ہے	اور	خوش خبری ہے	ایمان والوں کو	اے لوگو	جو کہ

اللہ کی طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح (عن) قریب (ہوگی) اور مومنوں کو (اس کی) خوشخبری سنا دو ﴿۱۳﴾ مومنو!

أَمِنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ

أَمِنُوا	كُونُوا	أَنْصَارَ	اللَّهِ	كَمَا	قَالَ	عِيسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	لِلْحَوَارِيِّينَ
ایمان لائے ہو	ہو جاؤ تم	مددگار	اللہ کے	جیسا کہ	کہا	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	واسطے حواریوں کے

اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا کہ (بھلا) کون ہیں جو اللہ کی طرف

مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ۙ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ

مَنْ	أَنْصَارِي	إِلَى	اللَّهِ	قَالَ	الْحَوَارِيُّونَ	نَحْنُ	أَنْصَارُ	اللَّهِ
کون شخص	مدد دینے والا ہے میرا	طرف	اللہ کی	کہا	حواریوں نے	ہم ہیں	مدد دینے والے	اللہ کو

(بلانے میں) میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔

فَأَمِنَتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرْتُ طَّائِفَةٌ ۗ

فَأَمِنَتْ	طَّائِفَةٌ	مِّنْ	بَنِي	إِسْرَائِيلَ	وَ	كَفَرْتُ	طَّائِفَةٌ
پس ایمان لایا	ایک فرقہ	سے	بنی	اسرائیل میں	اور	کفر کیا	ایک فرقے نے

تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر الامر ہم نے

فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ﴿۱۴﴾

فَأَيَّدْنَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	عَلَىٰ	عَدُوِّهِمْ	فَأَصْبَحُوا	ظَاهِرِينَ
پس قوت دی ہم نے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے تھے	اوپر	ان کے دشمنوں کے	پس ہو گئے	غالب

ایمان لانے والوں کو اُن کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی اور وہ غالب ہو گئے ﴿۱۴﴾

آیاتها ۱۱

۶۲ سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۰

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

يُسَبِّحُ	لِلَّهِ	مَا فِي	السَّمَاوَاتِ	وَ	مَا فِي	الْأَرْضِ	الْمَلِكِ	الْقُدُّوسِ
پاک بیان کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	جو کچھ کہ	بچ	آسمانوں	اور	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی پاک ذات زبردست

الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ① هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا

الْعَزِيزِ	الْحَكِيمِ	هُوَ	الَّذِي	بَعَثَ	فِي	الْأُمِّيِّينَ	رَسُولًا	مِنْهُمْ	يَتْلُوا
غالب	حکمت والا	وہی ہے	جس نے	بھیجا	بچ	امیوں کے	رسول	ان میں سے	پڑھتا ہے

حکمت والا ہے ① وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے (محمد ﷺ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا

عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ

عَلَيْهِمْ	آيَاتِهِ	وَيُزَكِّيهِمْ	وَيُعَلِّمُهُمُ	الْكِتَابَ	وَالْحِكْمَةَ	وَ	إِنْ	كَانُوا	مِنْ
اوپر ان کے	اس کی آیتیں اور	پاک کرتا ہے ان کو	اور سکھاتا ہے ان کو	کتاب	اور حکمت	اور	تحقیق	تھے وہ	سے

جو ان کے سامنے اُس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور اس

قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ② وَآخِرِينَ مِنْهُمْ لَهَّاءِ حَقُّوَابِهِمْ ③ وَهُوَ

قَبْلُ	لَفِي	ضَلَالٍ	مُبِينٍ	وَ	آخِرِينَ	مِنْهُمْ	لَهَّاءِ	حَقُّوَابِهِمْ	وَهُوَ
پہلے اس	البتہ بچ	گمراہی	ظاہر کے	اور	دوسرے لوگوں کو ان میں سے کہ	ابھی نہیں	طوہ	ساتھ ان کے	اور وہی ہے

سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے ② اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی (ان کو بھیجا ہے) جو ابھی ان (مسلمانوں) سے نہیں ملے۔ اور

الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ③ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ④ وَاللَّهُ

الْعَزِيزِ	الْحَكِيمِ	ذَلِكَ	فَضْلُ	اللَّهِ	يُؤْتِيهِ	مَنْ	يَشَاءُ	وَاللَّهُ
غالب	حکمت والا	یہ	فضل ہے	اللہ کا	دیتا ہے اس کو	جس کو	چاہتا ہے	اللہ

وہ غالب حکمت والا ہے ③ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۳﴾ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا

ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيمِ	مَثَلُ	الَّذِينَ	حُمِلُوا	التَّوْرَةَ	ثُمَّ	لَمْ	يَحْمِلُوهَا
صاحبِ فضل	بڑے کا ہے	مثال	ان لوگوں کی کہ	اٹھوائے گئے	توریت	پھر	نہ	اٹھایا انہوں نے اسکو

بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۳﴾ جن لوگوں (کے سر) پر تورات لدوائی گئی پھر انہوں نے اس (کے بارئیں) کو نہ اٹھایا

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَثْقَالَ بَشَرٍ مِثْلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا

كَمَثَلِ	الْحِمَارِ	يَحْمِلُ	أَثْقَالَ	بَشَرٍ	مِثْلُ	الْقَوْمِ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا
مانند مثال	گدھے کے ہیں	اٹھاتا ہے	کتابوں کو	بری ہے	مثال	اس قوم کی کہ	جنہوں نے	جھٹلایا

اُن کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب

بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۵﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

بِآيَاتِ	اللَّهِ	وَ	اللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ	قُلْ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
نشانیوں	اللہ کی کو	اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو	کہہ	اے	لوگو جو

کرتے ہیں اُن کی مثال بری ہے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۵﴾ کہہ دو کہ اے

هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَتُّوا

هَادُوا	إِنْ	زَعَمْتُمْ	أَنَّكُمْ	أَوْلِيَاءُ	لِلَّهِ	مِنْ	دُونِ	النَّاسِ	فَتَمَتُّوا
یہود ہوئے	اگر	دعوٰی کرتے ہو تم	یہ کہ تم	دوست ہو	اللہ کے	سے	سوائے	اور لوگوں کے	پس آرزو کرو

یہود اگر تم کو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور اور لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو (ذرا)

الْمَوْتِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۶﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ

الْمَوْتِ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	وَ	لَا يَتَمَنَّوْنَ	أَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ
موت کی	اگر	ہو تم	سچے	اور	نہ آرزو کریں گے اسکی	کبھی بھی	بسبب اس چیز کے کہ	آگے بھیجی ہے

موت کی آرزو تو کرو ﴿۶﴾ اور یہ اُن (اعمال) کے سبب جو کر چکے ہیں ہرگز اس کی آرزو

أَيْدِيهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۷﴾ قُلْ إِنْ الْمَوْتُ الَّذِي تَقْرُونَ

أَيْدِيهِمْ	وَ	اللَّهُ	عَلِيمٌ	بِالظَّالِمِينَ	قُلْ	إِنْ	الْمَوْتُ	الَّذِي	تَقْرُونَ
انکے ہاتھوں نے	اور	اللہ	جاننے والا ہے	ساتھ ظالموں کے	کہہ	بیشک	موت	وہ جو	بھاگتے ہو تم

نہیں کریں گے۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿۷﴾ کہہ دو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو

مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلْقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنبِّئُكُمْ

مِنْهُ	فَإِنَّهُ	مُلْقِيكُمْ	ثُمَّ	تُرَدُّونَ	إِلَىٰ	عِلْمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ
--------	-----------	-------------	-------	------------	--------	--------	-----------	----	--------------	-----------------

اس سے پس بیشک وہ ملنے والی ہے تم سے پھر پھیرے جاؤ گے تم طرف جاننے والے غیب کی اور حاضر کی پس خبر دے گا تم کو

وہ تو تمہارے سامنے آ کر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو جو کچھ تم

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا	نُودِيَ	لِلصَّلَاةِ	مِنْ
-------	----------	-------------	--------------	-----------	---------	-------	---------	-------------	------

ساتھ اس چیز کے کہ تم کرتے اے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت پکارا جائے واسطے نماز کے سے

کرتے رہے ہو وہ تمہیں سب بتائے گا ﴿۸﴾ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ

يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۗ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

يَوْمَ	الْجُمُعَةِ	فَاسْعَوْا	إِلَىٰ	ذِكْرِ	اللَّهِ	وَ	ذَرُوا	الْبَيْعَ	ذَلِكُمْ	خَيْرٌ لَّكُمْ
--------	-------------	------------	--------	--------	---------	----	--------	-----------	----------	----------------

دن جمع کے پس جلدی کرو طرف ذکر اللہ کی اور چھوڑ دو سودا کرنا یہ بہتر ہے واسطے تمہارے

کی یاد (یعنی نماز) کے لیے جلدی کرو اور (خریدو) فروخت ترک کر دو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۹﴾ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ

إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	فَإِذَا	قُضِيَتِ	الصَّلَاةُ	فَانْتَشِرُوا	فِي	الْأَرْضِ
------	----------	-------------	---------	----------	------------	---------------	-----	-----------

اگر ہو تم جانتے پس جب پوری کر دی جائے نماز پس پھیل جاؤ بیچ زمین کے

حق میں بہتر ہے ﴿۹﴾ پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو

وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۰﴾ وَإِذَا

وَابْتَغُوا	مِنْ	فَضْلِ	اللَّهِ	وَاذْكُرُوا	اللَّهَ	كَثِيرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ	وَ	إِذَا
-------------	------	--------	---------	-------------	---------	----------	--------------	-------------	----	-------

اور ڈھونڈو سے فضل اللہ کے اور یاد کرو اللہ کو بہت کثیرا تاکہ تم فلاح پاؤ اور جس وقت کہ

اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ ﴿۱۰﴾ اور جب

رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِلًا ۗ قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ

رَأَوْا	تِجَارَةً	أَوْ	لَهْوًا	انْفَضُّوا	إِلَيْهَا	وَ	تَرَكُوكَ	قَائِلًا	قُلْ	مَا	عِنْدَ	اللَّهِ
---------	-----------	------	---------	------------	-----------	----	-----------	----------	------	-----	--------	---------

دیکھتے ہیں سوداگری یا تماشہ دوڑے جاتے ہیں طرف اسکی اور چھوڑ جاتے ہیں جھلو کھڑا کہہ جو نزدیک اللہ کے ہے

یہ لوگ سودا بکٹایا تماشہ ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ جو چیز

خَيْرٌ مِنَ اللَّهِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ وَ اللَّهُ خَيْرُ الرُّزْقَيْنِ ۝

خَيْرٌ	مِنَ	اللَّهِ	وَ	مِنَ	التِّجَارَةِ	وَ	اللَّهُ	خَيْرُ	الرُّزْقَيْنِ
بہتر	سے	تماشے	اور	سے	سوداگری	اور	اللہ	بہتر	رزق دینے والا ہے

اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے۔ اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ۝

آیتها ۱۱ ۶۳ سُورَةُ الْمُنْفِقُونَ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۴ رُكُوعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا لَوْ أَنشأناكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

إِذَا	جَاءَكَ	الْمُنْفِقُونَ	قَالُوا	لَوْ أَنشأناكَ	لَرَسُولُ	اللَّهُ	وَ	اللَّهُ	يَعْلَمُ
جس وقت	آتے ہیں	تیرے پاس	کہتے ہیں	گواہی دیتے ہیں ہم کہ	بیشک تم	اللہ کے	اور	اللہ	جانتا ہے

(اے محمد ﷺ) جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو (ازراہ نفاق) کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور اللہ

إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ أَنَّ الْمُنْفِقِينَ لَكَاذِبُونَ ۝ اتَّخَذُوا

إِنَّكَ	لَرَسُولُهُ	وَ	اللَّهُ	يَشْهَدُ	أَنَّ	الْمُنْفِقِينَ	لَكَاذِبُونَ	۝	اتَّخَذُوا
بیشک تو	اللہ کے	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے کہ	بیشک	منافق	البتہ جھوٹے ہیں	۝	پکڑا ہے انہوں نے

جانتا ہے کہ درحقیقت تم اس کے پیغمبر ہو۔ لیکن اللہ ظاہر کیے دیتا ہے کہ منافق (دل سے اعتقاد نہ رکھنے کے لحاظ سے) جھوٹے ہیں ۝ انہوں

أَيَّانَهُمْ جُنَّةٌ فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا

أَيَّانَهُمْ	جُنَّةٌ	فَصَدُّوا	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهُ	إِنَّهُمْ	سَاءَ	مَا	كَانُوا
قسموں	اپنی	کو	پس	بند	کرتے	ہیں	سے	راہ	اللہ کی

نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور ان کے ذریعے سے (لوگوں کو) راہ اللہ سے روک رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ

يَعْمَلُونَ ۝ ذَلِكِ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ

يَعْمَلُونَ	۝	ذَلِكِ	بِأَنَّهُمْ	آمَنُوا	ثُمَّ	كَفَرُوا	فَطُبِعَ	عَلَى	قُلُوبِهِمْ	فَهُمْ
کرتے	۝	یہ	بہت	بے	پہر	کافر	ہوئے	پس	مہر	رکھی گئی

کرتے ہیں بُرے ہیں ۝ یہ اس لیے کہ یہ (پہلے تو) ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی

لَا يَفْقَهُونَ ۝ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۖ وَإِنْ يَقُولُوا

لَا	يَفْقَهُونَ	وَ	إِذَا	رَأَيْتَهُمْ	تُعْجِبُكَ	أَجْسَامُهُمْ	وَ	إِنْ	يَقُولُوا
نہیں	سمجھتے	اور	جب	دیکھتا ہے تو ان کو	اپنے معلوم ہوتے ہیں تجھ کو	ڈیل ڈول ان کے	اور	اگر	کہیں بات

سواب یہ سمجھتے ہی نہیں (۲) اور جب تم ان (کے تناسب اعضاء) کو دیکھتے ہو تو ان کے جسم تمہیں (کیا ہی) اپنے معلوم ہوتے ہیں۔ اور جب وہ گفتگو

تَسْبِعُ لِقَوْلِهِمْ ۖ كَانْتَهُمْ خُشْبٌ مِّنْ سِنْدَاءٍ ۖ يَحْسَبُونَ كُلَّ

تَسْبِعُ	لِقَوْلِهِمْ	كَانْتَهُمْ	خُشْبٌ	مِّنْ سِنْدَاءٍ	يَحْسَبُونَ	كُلَّ
سنے تو	ان کی بات کو	گو یا کہ وہ	لکڑیاں ہیں	تھک لگائی ہوئیں	جانتے ہیں	ہر

کرتے ہیں تو تم ان کی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو گو یا لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گئی ہیں۔ (بزدل ایسے کہ)

صِيحَةٌ عَلَيْهِمْ ۖ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۖ قَتَلَهُمُ اللَّهُ ۖ اِنَّ

صِيحَةٌ	عَلَيْهِمْ	هُمُ	الْعَدُوُّ	فَاحْذَرْهُمْ	قَتَلَهُمُ	اللَّهُ	اِنَّ
ایک آواز بلند کو	اور ان کے ہے	وہی ہیں	دشمن	پس بچ ان سے	مارے ان کو	اللہ	کہاں سے

ہرزور کی آواز کو سمجھیں (کہ) ان پر (بلا آئی)۔ یہ (تمہارے) دشمن ہیں ان سے بے خوف نہ رہنا۔ اللہ ان کو ہلاک کرے

يُؤْفَكُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوُوا

يُؤْفَكُونَ	وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اسْتَغْفِرْ	لَكُمْ	رَسُولُ	اللَّهُ	لَوُوا
پھیرے جاتے ہیں	اور	جب	کہا جاتا	ان کو	آؤ	بخشش مانگیں	واسطے تمہارے	رسول	اللہ کے	موترتے ہیں

یہ کہاں بیکے پھرتے ہیں (۳) اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لیے مغفرت مانگیں

رُءُوسَهُمْ ۖ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ ۖ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۝ سَوَاءٌ

رُءُوسَهُمْ	وَ	رَأَيْتَهُمْ	يَصُدُّونَ	وَهُمْ	مُسْتَكْبِرُونَ	سَوَاءٌ
سر اپنے	اور	دیکھتا ہے تو ان کو	بازرہتے ہیں	اور وہ	تکبر کرتے ہیں	برابر ہے

تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں (۴) تم ان کے لیے

عَلَيْهِمْ اسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۖ

عَلَيْهِمْ	اسْتَغْفَرْتَ	لَهُمْ	أَمْ	لَمْ	تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	لَنْ	يَغْفِرَ	اللَّهُ	لَهُمْ
اور ان کے	تو بخشش مانگے	انکے واسطے	یا	نہ	بخشش مانگے	واسطے انکے	ہرگز نہ	بخشے گا	اللہ	ان کو

مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے۔ اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٦﴾ هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ

إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفَاسِقِينَ	هُمُ	الَّذِينَ	يَقُولُونَ
بیشک	اللہ	نہیں	راہ دکھاتا	قوم	فاسق کو	وہی ہیں	جو	کہتے ہیں

بے شک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۶﴾ یہی ہیں جو کہتے ہیں

لَا تُنْفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَنْفَضُوا ۗ وَاللَّهُ خَزَائِنُ

لَا	تُنْفِقُوا	عَلَىٰ	مَنْ	عِنْدَ	رَسُولِ	اللَّهِ	حَتَّىٰ	يَنْفَضُوا	وَاللَّهُ	خَزَائِنُ	
مت	خرچ کرو	اوپر	ان شخصوں کے	کہ	زردیک	رسول	اللہ کے ہیں	یہاں تک کہ	بھاگ جائیں	اور واسطے اللہ کے ہیں	خزانے

کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس (رہتے) ہیں ان پر (کچھ) خرچ نہ کرو یہاں تک کہ یہ (خود بخود) بھاگ جائیں۔

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٧﴾ يَقُولُونَ لَئِن

السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَلَكِنَّ	الْمُنْفِقِينَ	لَا	يَفْقَهُونَ	يَقُولُونَ	لَئِن
آسمانوں کے	اور زمین کے	اور	لیکن	منافق	نہیں سمجھتے	کہتے ہیں	اگر

حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے ﴿۷﴾ کہتے ہیں

رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۗ وَاللَّهُ الْعَزِيزُ

رَجَعْنَا	إِلَى	الْمَدِينَةِ	لَيُخْرِجَنَّ	الْأَعَزُّ	مِنْهَا	الْأَذَلَّ	وَاللَّهُ	الْعَزِيزُ
پھر جائیں ہم	طرف	مدینہ کی	البتہ نکال دیں گے	عزت والے	اس میں سے	ذلت والوں کو	اور واسطے اللہ کے ہے	عزت

کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ کی ہے

وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨﴾ يَا أَيُّهَا

وَلِرَسُولِهِ	وَلِلْمُؤْمِنِينَ	وَلَكِنَّ	الْمُنْفِقِينَ	لَا	يَعْلَمُونَ	يَا أَيُّهَا
اور واسطے اسکے رسول کے	اور واسطے ایمان والوں کے	اور	لیکن	منافق	نہیں جانتے	اے

اور اس کے رسول کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے ﴿۸﴾ مومنو!

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۗ وَمَنْ

الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تُلْهِكُمْ	أَمْوَالُكُمْ	وَلَا	أَوْلَادُكُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	اللَّهِ	وَمَنْ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	غافل کریں تم کو	مال تمہارے	اور نہ	اولاد تمہاری	سے	یاد	اللہ کی	اور جو کوئی

تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو

۴۱

يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۹﴾ وَأَنْفِقُوا مِنْ مَّا رَزَقْنَاكُمْ

يَفْعَلْ	ذَلِكَ	فَأُولَئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُونَ	وَ	أَنْفِقُوا	مِنْ	مَّا	رَزَقْنَاكُمْ
کرے کام	یہ	پس یہ لوگ	وہی ہیں	نوٹا پانے والے	اور	خرچ کرو	سے	اس چیز	کہ دیا ہم نے تم کو

ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں ﴿۹﴾ اور جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس (وقت) سے

مَنْ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولُ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي

مَنْ	قَبْلَ	أَنْ	يَأْتِيَ	أَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	فَيَقُولُ	رَبِّ	لَوْلَا	أَخَّرْتَنِي
سے	پہلے اس	یہ کہ	آئے تمہارے پاس	تم میں سے کسی ایک کو	موت	پس کہے	اے رب مجھے	کیوں نہ	ڈھیل دی تونے مجھ کو

پیشتر خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے تو (اس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے

إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ فَاصْدَقْ ۚ وَ أَكُنْ مِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿۱۰﴾ وَ لَنْ

إِلَىٰ	أَجَلٍ	قَرِيبٍ	فَاصْدَقْ	وَ	أَكُنْ	مِنَ	الصّٰلِحِينَ	وَ	لَنْ
تک	ایک وقت	نزدیک	پس خیرات دیتا میں	اور	ہوتا میں	سے	نیکیوں میں	اور	ہرگز نہ

پروردگار تونے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا ﴿۱۰﴾ اور جب کسی

يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۗ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۱﴾

يُؤَخِّرَ	اللَّهُ	نَفْسًا	إِذَا	جَاءَ	أَجَلُهَا	وَاللَّهُ	خَبِيرٌ	بِمَا	تَعْمَلُونَ
ڈھیل دے گا	اللہ	کسی جی کو	جس وقت	آئے گی	اجل اس کی	اور اللہ	خبردار ہے	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو

کی موت آ جاتی ہے تو اللہ (اس کو) ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ﴿۱۱﴾

۲۳ سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۸ آياتها ۱۸ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۗ لَهُ الْمُلْكُ

يُسَبِّحُ	لِلَّهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	ۗ	لَهُ	الْمُلْكُ
پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	جو کچھ کہ	بچ	آسمانوں کے	اور	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی جی بادشاہی ہے اور اسی کی

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ

وَ لَهُ	الْحَمْدُ	وَ هُوَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	فَمِنْكُمْ		
اور	واسطے اسکے ہے	سب تعریف	اور	وہ	اد پر	ہر	چیز کے	قادر ہے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	پس بعضے تم میں سے

تعریف (امتناہی) ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۱) وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں

كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

كَافِرٌ	وَ مِنْكُمْ	مُؤْمِنٌ	وَ اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ		
کافر ہیں	اور	بعضے تم میں سے	مسلمان ہیں	اور	اللہ	ساتھ اس جتنے کچھ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	پیدا کیا	آسمانوں کو

کافر ہے اور کوئی مؤمن۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے ۲) اسی نے آسمانوں

وَ الْأَرْضِ بِالْحَقِّ وَ صَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ

وَ الْأَرْضِ	بِالْحَقِّ	وَ صَوَّرَكُمْ	فَأَحْسَنَ	صُورَكُمْ	وَ إِلَيْهِ			
اور	زمین کو	ساتھ حق کے	اور	صورتیں بنائیں تمہاری	پس اچھی کیں	صورتیں تمہاری	اور	طرف اسی کی

اور زمین کو مبنی برحمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اسی کی طرف (تمہیں)

الْبَصِيرُ ۝ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ

الْبَصِيرُ	يَعْلَمُ	مَا فِي	السَّمَوَاتِ	وَ الْأَرْضِ	وَ يَعْلَمُ	مَا تُسْرُونَ
پھر جانا ہے	اور	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہو تم	پھر جانا ہے	لوٹ کر جانا ہے

۳) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے

وَمَا تَعْلَمُونَ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا الَّذِينَ

وَمَا	تَعْلَمُونَ	وَ اللَّهُ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُورِ	أَلَمْ	يَأْتِكُمْ	نَبُؤُا	الَّذِينَ	
اور	جو کچھ	ظاہر کرتے ہو تم	اور	اللہ	جاننے والا ہے	سننے والی بات کو	کیا نہیں	آئی تمہارے پاس	خبر	ان لوگوں کی کہ

ہو اس سے بھی آگاہ ہے۔ اور اللہ دلوں کے بھیدوں سے واقف ہے ۴) کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں

كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

كَفَرُوا	مِنْ قَبْلُ	فَذَاقُوا	وَبَالَ	أَمْرِهِمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ		
کافر ہوئے	سے	پہلے اس	پس چکھا انہوں نے	وبال	کام اپنے کا	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا

پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے۔ تو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھا لیا اور (ابھی) دکھ دینے والا عذاب (اور) ہونا ہے ۵)

ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشْرٌ يَهْدُونَنَا

ذَلِكَ	بِأَنَّهُ	كَانَتْ تَأْتِيهِمْ	رُسُلُهُم	بِالْبَيِّنَاتِ	فَقَالُوا	أَبَشْرٌ	يَهْدُونَنَا
یہ	بسبب اسکے کہ	آتے تھے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	پس کہا انہوں نے	کیا آدمی	راہ دکھائیں گے ہم کو

یہ اس لیے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آتے تو یہ کہتے کہ کیا آدمی ہمارے ہادی بنتے ہیں؟ تو انہوں نے (ان کو)

فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَاسْتَغْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَنِّي حَمِيدٌ ﴿٦﴾ زَعَمَ الَّذِينَ

فَكَفَرُوا	وَ تَوَلَّوْا	وَاسْتَغْنَى	اللَّهُ	وَ	اللَّهُ	عَنِّي	حَمِيدٌ	زَعَمَ	الَّذِينَ
پس کافر ہو گئے	اور منہ پھیر لیا	اور بے پرواہی کی	اللہ نے	اور	اللہ	بے پرواہے	تعریف کیا گیا	دعویٰ کیا	ان لوگوں نے جو

نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے بھی بے پرواہی کی۔ اور اللہ بے پروا (اور) سزا دار حمد (وشنا) ہے ﴿۶﴾ جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ

كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِهِمَا

كَفَرُوا	أَنْ لَنْ	يُبْعَثُوا	قُلْ	بَلَىٰ	وَرَبِّي	لَتُبْعَثُنَّ	ثُمَّ	لَتُنَبَّؤُنَّ	بِهِمَا
کافر ہوئے	یہ کہ	ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے	کہہ	یوں نہیں	قسم ہے میرے رب کی	البتہ اٹھائے جاؤ گے	پھر	البتہ خبر دیئے جاؤ گے	اس چیز کی کہ

(دوبارہ) ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہہ دو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو جو کام تم کرتے رہے ہو

عَمِلْتُمْ ۗ وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧﴾ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ

عَمِلْتُمْ	وَ	ذَلِكَ	عَلَى	اللَّهِ	يَسِيرٌ	فَأَمِنُوا	بِاللَّهِ	وَرَسُولِهِ	وَالنُّورِ
کی ہے تم نے	اور	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان ہے	پس ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور اس نور کے کہ

وہ تمہیں بتائے جائیں گے۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے ﴿۷﴾ تو اللہ پر اور اس کے رسول پر اور نور (قرآن) پر

الَّذِي أَنْزَلْنَا ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ

الَّذِي	أَنْزَلْنَا	وَ	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرٌ	يَوْمَ	يَجْمَعُكُمْ	لِيَوْمِ
جو کہ	نازل کیا ہے ہم نے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	جس دن	اکٹھا کرے گا تم کو	واسطے دن

جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۸﴾ جس دن وہ تم کو اکٹھا

الْجَمْعِ ذَلِكِ يَوْمِ التَّغَابُنِ ۗ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

الْجَمْعِ	ذَلِكَ	يَوْمِ	التَّغَابُنِ	وَ	مَنْ	يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ	وَ	يَعْمَلُ	صَالِحًا
اکٹھا کرنے کے	یہ ہے	دن	ہارجیت کا	اور	جو کوئی	ایمان لائے	اللہ پر	اور	کام کرے	اتھے

ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کرے گا وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے

يُكْفِرُ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلُهُ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

يُكْفِرُ	عَنْهُ	سَيِّئَاتِهِ	وَ	يُدْخِلُهُ	جَنَّتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ
دور کرے گا	اس سے	برائیاں اس کی	اور	داخل کرے گا اسکو	بہشت میں	بہتی ہیں	سے	نیچے اس کے	نہریں

وہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا اور باغبانے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا

خُلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۙ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

خُلِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا	ذَلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
بیش رہنے والے	تج ان کے	ہمیشہ	یہ ہے	مراد پانا	بڑا	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے

ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے ۙ اور جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خُلِدِينَ فِيهَا ۗ وَبِئْسَ

وَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ	النَّارِ	خُلِدِينَ	فِيهَا	وَ	بِئْسَ
اور	جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	یہ لوگ ہیں	رہنے والے	آگ کے	بیش رہنے والے	تج اس کے	اور	بری ہے

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور وہ

الْحَصِيرُ ۗ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَمَنْ يُؤْمِنْ

الْحَصِيرُ	مَا	أَصَابَ	مِنْ	مُصِيبَةٍ	إِلَّا	بِإِذْنِ	اللَّهِ	وَ	مَنْ	يُؤْمِنْ
جگہ پھر جانے کی	نہیں	پہنچتی	کوئی	مصیبت	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور	جو کوئی	ایمان لائے

بری جگہ ہے ۗ کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے۔ اور جو شخص اللہ پر

بِاللَّهِ يَهْدِي قَلْبَهُ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۙ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

بِاللَّهِ	يَهْدِي	قَلْبَهُ	وَ	اللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ	وَ	أَطِيعُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا
ساتھ اللہ کے	ہدایت دیتے	اسکے دل کو	اور	اللہ	ہر	چیز	جانتا ہے	اور	اطاعت کرو	اللہ کی	اور	اطاعت کرو

ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ۙ اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے

الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلْعُ الْمُبِينُ ۗ اللَّهُ

الرَّسُولَ	فَإِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَإِنَّمَا	عَلَىٰ	رَسُولِنَا	الْبَلْعُ	الْمُبِينُ	اللَّهُ
رسول کی	پس اگر	پھر جاؤ تم	پس سوائے اسکے نہیں کہ	اوپر	رسول ہمارے کے	پہنچا دینا ہے	ظاہر	اللہ

رسول کی اطاعت کرو۔ اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے ۗ اللہ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	وَ	عَلَى	اللَّهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
نہیں	کوئی	معبود	مگر	وہ	اور	اللہ	پس	چاہیے	کہ	ایمان	والے

(جو معبود برحق ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ﴿۱۳﴾ مومنو!

إِنَّ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِنْ

إِنَّ	مِنْ	أَرْوَاحِكُمْ	وَ	أَوْلَادِكُمْ	عَدُوًّا	لَكُمْ	فَاحْذَرُوهُمْ	وَ	إِنْ
بیشک	بعضی	بیہیاں	تمہاری	اور	اولاد	تمہاری	دشمن	ہیں	اور

تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر

تَعَفُّوْا وَ تَصَفَّحُوا وَ تَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۴﴾ إِنَّمَا

تَعَفُّوْا	وَ	تَصَفَّحُوا	وَ	تَغْفِرُوا	فَإِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ	﴿۱۴﴾	إِنَّمَا
معاف	کرو	اور	درگزر	کرو	اور	بخش	دو	پس	بیشک	اللہ

معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۴﴾ تمہارا

أَمْوَالِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ فَتَنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَآ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا

أَمْوَالِكُمْ	وَ	أَوْلَادِكُمْ	فَتَنَةٌ	وَ	اللَّهُ	عِنْدَآ	أَجْرٌ	عَظِيمٌ	﴿۱۵﴾	فَاتَّقُوا
مال	تمہارے	اور	اولاد	تمہاری	آزمائش	ہے	اور	اللہ	نزدیک	اسکے

مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے۔ اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے ﴿۱۵﴾ سو جہاں تک ہو سکے اللہ

اللَّهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْبِعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِّأَنْفُسِكُمْ ۗ

اللَّهُ	مَا	اسْتَطَعْتُمْ	وَ	اسْبِعُوا	وَ	أَطِيعُوا	وَ	أَنْفِقُوا	خَيْرًا	لِّأَنْفُسِكُمْ
اللہ	سے	جتنا	ہو	سکے	تم	سے	اور	سنو	اور	فرمانبرداری

سے ڈرو اور (اس کے احکام کو) سنو اور (اس کے) فرمانبرداری کرو اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے۔

وَمَنْ يُؤَقِّ شَخَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْبٰفِلِحُونَ ﴿۱۶﴾ إِنَّ

وَمَنْ	يُؤَقِّ	شَخَّ	نَفْسِهِ	فَأُولَئِكَ	هُمُ	الْبٰفِلِحُونَ	﴿۱۶﴾	إِنَّ
اور	جو	کسی	بچایا	جائے	بخلی	جان	اپنی	کی

اور جو شخص طبیعت کے نخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں ﴿۱۶﴾ اگر

تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفُهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ

تُقْرِضُوا	اللَّهُ	قَرْضًا	حَسَنًا	يُّضْعِفُهُ	لَكُمْ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	وَاللَّهُ
قرض دو	اللہ کو	قرض	اچھا	دوگنا کرے گا اسکو	واسطے تمہارے	اور	بخشے گا	واسطے تمہارے

تم اللہ کو (اخلاص اور نیت) نیک (سے) قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا دو چندانے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اور اللہ

شُكْرٌ حَلِيمٌ ۱۷ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۱۸

شُكْرٌ	حَلِيمٌ	عِلْمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةُ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ
قدر دان ہے	تحمل والا	جاننے والا ہے	پوشیدہ کا	اور ظاہر کا	غالب	حکمت والا

قدر شناس اور بردبار ہے ۱۷ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب (اور) حکمت والا ۱۸

۲ رکوعاتها

۶۵ سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ ۹۹

آياتها ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا

يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	إِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَاءَ	فَطَلِّقُوهُنَّ	لِعَدَّتِهِنَّ	وَأَحْصُوا
اے	نبی	جس وقت	طلاق دو تم	عورتوں کو	پس طلاق دو تم ان کو	ان کی عدت کے وقت	اور گنو تم

اے پیغمبر (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت

الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تَخْرُجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ

الْعِدَّةَ	وَاتَّقُوا	اللَّهَ	رَبَّكُمْ	لَا	تَخْرُجُوهُنَّ	مِنْ	بُيُوتِهِنَّ
عدت کو	اور ڈرو	اللہ	رب اپنے سے	مت	نکال دو ان کو	سے	گھروں ان کے

کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔ نہ (تو تم ہی) ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے نکالو

وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ

وَلَا	يَخْرُجْنَ	إِلَّا	أَنْ	يَأْتِيَنَّ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبِينَةٍ	وَتِلْكَ	حُدُودُ	اللَّهِ
اور	نہ	نکل جائیں	مگر	یکہ	کریں	بے حیائی	ظاہر	اور	یہ

اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں۔ ہاں اگر وہ صریح بے حیائی کریں (تو نکال دینا چاہیے)۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔

وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ

وَمَنْ	يَتَعَدَّ	حُدُودَ	اللَّهِ	فَقَدْ	ظَلَمَ	نَفْسَهُ	لَا	تَدْرِي	لَعَلَّ	اللَّهِ
اور	جو کوئی کہ	نکل جائے	حدوں	اللہ کی سے	پس تحقیق	ظلم کیا اس نے	اپنی جان پر	نہیں	جانتا تو	شاید کہ

جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا۔ (اے طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم شاید اللہ

يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ۱ فَاذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ

يُحْدِثُ	بَعْدَ	ذَلِكَ	أَمْرًا	فَاذَا	بَلَغْنَ	أَجَلَهُنَّ	فَأَمْسِكُوهُنَّ
پیدا کر دے	بعد	اس کے	کوئی بات	پس جس وقت کہ	پہنچیں	وعدے اپنے کو	پس بند رکھو ان کو

اس کے بعد کوئی (رجعت کی) سبیل پیدا کر دے ۱ پھر جب وہ اپنی میعاد (یعنی انقضائے عدت) کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو ان کو

بِعَرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِعَرُوفٍ وَأَشْهَدُوا ذَوِي عَدْلٍ مِّنكُمْ

بِعَرُوفٍ	أَوْ	فَارِقُوهُنَّ	بِعَرُوفٍ	وَأَشْهَدُوا	ذَوِي	عَدْلٍ	مِّنكُمْ
اچھی طرح	یا	جدا کر دو ان کو	اچھی طرح	اور	گواہ کر لو	دو	صاحب عدل کو تم میں سے

اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کر دو اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کر لو

وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۲ ذَلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

وَأَقِيمُوا	الشَّهَادَةَ	لِلَّهِ	ذَلِكُمْ	يُوعَظُ	بِهِ	مَنْ	كَانَ	يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ
اور درست کرو	گواہی	واسطے اللہ کے	یہ بات	نصیحت کی جاتی ہے	ساتھ اس کے	جو کوئی	کہ	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے

اور (گواہوں) اللہ کے لیے درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۳ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۴ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ

وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَمَنْ	يَتَّقِ	اللَّهَ	يَجْعَلْ	لَهُ	مَخْرَجًا	وَيَرْزُقْهُ	مِنْ	حَيْثُ
اور	دنِ آخرت کے	اور	جو کوئی	ڈرے	اللہ سے	کرے گا	واسطے اسکے	راہ نکلنے کی	اور	رزق دیکھا اس کو

ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا وہ اس کے لیے (رہ و رزق سے) مخلصی کی صورت پیدا کر دے گا ۴ اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے

لَا يَحْتَسِبُ ۵ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۶ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ

لَا	يَحْتَسِبُ	وَمَنْ	يَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللَّهِ	فَهُوَ	حَسْبُهُ	إِنَّ	اللَّهَ	بَالِغُ
نہیں	گمان کرتا	اور	جو کوئی	توکل کرے	اللہ کے	پس وہ	کافی ہے اس کو	بیشک	اللہ	پہنچنے والا ہے

گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ اللہ اپنے کام کو (جو وہ کرنا

أَمْرِهِ ط قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ وَاللَّيْلِ يَبْسُنَ مِنْ

أَمْرِهِ	قَدْ	جَعَلَ	اللَّهُ	لِكُلِّ	شَيْءٍ	قَدْرًا	وَ	اللَّيْلِ	يَبْسُنَ	مِنْ
ارائے اپنے کو	تحقیق	کیا ہے مقرر	اللہ نے	واسطے ہر	چیز کے	اندازہ	اور	وہ عورتیں جو کہ	نامید ہوگئی ہیں	سے

چاہتا ہے) پورا کرتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے ۝ اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں

الْمَحِيضُ مِنَ نِّسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّيْلِ لَمْ

الْمَحِيضُ	مِنَ	نِّسَائِكُمْ	إِنْ	ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ	ثَلَاثَةُ	أَشْهُرٍ	وَ	اللَّيْلِ	لَمْ
حیض	سے	تمہاری بیویوں میں	اگر	شک میں ہو تم	پس عدت ان کی	تین	مہینے ہے	اور	وہ عورتیں جو نہیں	

جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تم کو (ان کی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو

يَحِضْنَ ط وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ط

يَحِضْنَ	ط	وَأُولَاتُ	الْأَحْمَالِ	أَجَلُهُنَّ	أَنْ	يَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ
حائض ہوں	اور	محل والیاں	وقت ان کا	یہ کہ	جن لیں	حمل اپنا	

ابھی حیض نہیں آنے لگا (ان کی عدت بھی یہی ہے) اور محل والی عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے۔

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۝ ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ

وَمَنْ	يَتَّقِ	اللَّهُ	يَجْعَلْ	لَهُ	مِنْ	أَمْرِهِ	يُسْرًا	۝	ذَلِكَ	أَمْرُ	اللَّهُ	أَنْزَلَهُ
اور	جو کوئی	ڈرا	اللہ سے	کر دے گا	واسطے اس کے	کام اس کے	آسانی	یہ ہے	حکم	اللہ کا	اتارے اس کو	

اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا ۝ یہ اللہ کا حکم ہے جو اللہ نے تم پر

إِلَيْكُمْ ط وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَكْفِرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا ۝

إِلَيْكُمْ	ط	وَمَنْ	يَتَّقِ	اللَّهُ	يَكْفِرْ	عَنْهُ	سَيِّئَاتِهِ	وَ	يُعْظِمْ	لَهُ	أَجْرًا
طرف تمہاری	اور	جو کوئی	ڈرے	اللہ سے	دور کر دے گا	اس سے	برائیاں اس کی	اور	بڑا دے گا	اس کو	ثواب

نازل کیا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا ۝

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ

أَسْكِنُوهُنَّ	مِنْ	حَيْثُ	سَكَنْتُمْ	مِنْ	وُجْدِكُمْ	وَ	لَا	تُضَارُّوهُنَّ
رکھو ان عورتوں کو	سے	جس طرح	رہتے ہو تم	سے	مقدور بھرا اپنے	اور	مت	ایذا دو ان کو

(مطلقہ) عورتوں کو (ایام عدت میں) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لیے

لَتَضَيَّقُوا عَلَيْهِنَّ ۖ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتٍ حَمَلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ

لَتَضَيَّقُوا	عَلَيْهِنَّ	وَ	إِنْ	كُنَّ	أُولَاتٍ	حَمَلٍ	فَأَنْفِقُوا	عَلَيْهِنَّ	حَتَّىٰ
تاکہ تنگی کرو تم	اور پران کے	اور	اگر	ہوویں	حمل والیاں	پس خرچ کرو	اور پران کے	یہاں تک کہ	
تکلیف نہ دو۔ اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک ان کا									

يَضَعْنَ حَمَلَهُنَّ ۖ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتَوْهُنَّ ۖ وَأْتِهْرُوا

يَضَعْنَ	حَمَلَهُنَّ	فَإِنْ	أَرْضَعْنَ	لَكُمْ	فَاتَوْهُنَّ	أَجُورَهُنَّ	وَأْتِهْرُوا
جن لیں	حمل اپنا	پس اگر	دودھ پلائیں	تمہاری خاطر	پس روان کو	مزدوری ان کی	اور موافقت رکھو
خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر دودھ نہ پچھو تو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کی اجرت دو اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریق							

بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۚ وَإِنْ تَعَاَسَرْتُمْ فَسْتَرْضِعْ لَهَا أُخْرَىٰ ۖ لِيُنْفِقَ

بَيْنَكُمْ	بِمَعْرُوفٍ	وَإِنْ	تَعَاَسَرْتُمْ	فَسْتَرْضِعْ	لَهَا	أُخْرَىٰ	لِيُنْفِقَ
آپس میں	ساتھ اچھی طرح کے	اور اگر	ایک دوسرے کے تنگی کرو	پس دودھ پلائے گی	اس کی خاطر	کوئی دوسری	اچھے کہ خرچ کرے
سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد (اور ناقابل) کرو گے تو (بچے کو) اس کے (باپ کے) کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی (۱) صاحب وسعت							

ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهِ ۖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ

ذُو سَعَةٍ	مِّنْ سَعَتِهِ	وَ	مَنْ	قُدِرَ	عَلَيْهِ	رِزْقُهُ	فَلْيُنْفِقْ	مِمَّا	آتَاهُ
وسعت والا	سے	اپنی وسعت	اور	جو کوئی کہ	تنگی کی گئی ہے	اور پر اسکے	رزق اسکے کی	پس چھپے کہ خرچ کرے	اسکو اس چیز کے دی ہے
کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے۔ اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا اللہ نے اس کو دیا ہے اس کے موافق خرچ									

اللَّهُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَّا آتَاهَا ۖ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۚ

اللَّهُ	لَا	يُكَلِّفُ	اللَّهُ	نَفْسًا	إِلَّا	مَّا	آتَاهَا	سَيَجْعَلُ	اللَّهُ	بَعْدَ	عُسْرٍ	يُسْرًا
اللہ نے نہیں	کسی کو	تکلیف دیتا	اللہ	مگر	جتنا کہ	دیا ہے	اسکو	جلد ہی کرے گا	اللہ	بعد	تنگی کے	آسانی
کرے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے۔ اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد کشمکش بخشنے کا (۲)												

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا

وَ	كَأَيِّنْ	مِنْ	قَرْيَةٍ	عَتَتْ	عَنْ	أَمْرِ	رَبِّهَا	وَرُسُلِهِ	فَحَاسَبْنَاهَا	حِسَابًا
اور	بہت	بستیاں ہیں کہ	نافرمانی کی	سے	حکم	اپنے رب کے	اور اسکے پیغمبروں سے	پس حساب لیا ان سے	حساب	
اور بہت سی بستیوں (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت										

ع ۱۲

شَدِيدًا ۱ وَ عَذَابُهَا عَذَابًا ۲ مُتَّكِرًا ۳ فَذَاقَتْ وَبَالَ ۴ أَمْرِهَا وَ كَانَ عَاقِبَةُ ۵

شَدِيدًا	وَ	عَذَابُهَا	عَذَابًا	مُتَّكِرًا	فَذَاقَتْ	وَبَالَ	أَمْرِهَا	وَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
سخت	اور	عذاب کیا ہم نے اگو	عذاب	آن دیکھا آن سنا	پس چکھا انہوں نے	وبال	کام اپنے کا	اور	تھا	انجام

حساب میں پکڑ لیا اور ان پر (ایسا) عذاب نازل کیا ہے جو نہ دیکھا تھا نہ سنا ۱) سو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام

أَمْرِهَا خُسْرًا ۶ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۷ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي

أَمْرِهَا	خُسْرًا	أَعَدَّ	اللَّهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيدًا	فَاتَّقُوا	اللَّهُ	يَا أُولِي
ان کے کام کا	گھانا	تیار کیا ہے	اللہ نے	واسطے ان کے	عذاب	سخت	پس ڈرو	اللہ سے	اے صاحبان

نقصان ہی تو تھا ۶) اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے تو اے اربابِ دانش

الْأَلْبَابِ ۸ الَّذِينَ آمَنُوا ۹ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۱۰ رَسُولًا يَتْلُوا

الْأَلْبَابِ	الَّذِينَ	آمَنُوا	قَدْ	أَنْزَلَ	اللَّهُ	إِلَيْكُمْ	ذِكْرًا	رَسُولًا	يَتْلُوا
عقل	وہ جو	ایمان لائے ہو	تحقیق	اتارا ہے	اللہ نے	طرف تمہاری	ذکر	کہ پیغمبر ہے	جو پڑھتا ہے

جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے ۱۰) (اور اپنے) پیغمبر (بھی بھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے اللہ

عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

عَلَيْكُمْ	آيَاتِ	اللَّهُ	مُبَيِّنَاتٍ	لِيُخْرِجَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
اور تمہارے	نشانیوں	اللہ کی	بیان کرنے والی	تاکہ نکالے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	کام کیے	ایچھے

کی واضح المطاب آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے گا اور عمل نیک کرتے رہے ہیں

مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۱۱ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

مِنَ	الظُّلُمَاتِ	إِلَى	النُّورِ	وَ	مَنْ	يُؤْمِنْ	بِاللَّهِ	وَ	يَعْمَلْ	صَالِحًا
سے	اندھیروں	طرف	روشنی کی	اور	جو کوئی	ایمان لائے	اللہ پر	اور	کام کرے	ایچھے

ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئیں اور جو شخص ایمان لائے اور عمل نیک کرے گا

يُدْخِلُهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۱۲ قَدْ

يُدْخِلُهُ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا	قَدْ
داخل کریگا اس کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	بیش رہنے والے	ہج انکے	بیش	تحقیق

ان کو باغبائے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابدالآباد ان میں رہیں گے۔ اللہ

أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ

أَحْسَنَ	اللَّهُ	لَهُ	رِزْقًا	اللَّهُ	الَّذِي	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمَاوَاتٍ	وَمِنَ
اچھا دیا	اللہ نے	اس کو	رزق	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا	سات	آسمانوں کو	اور نیز

نے ان کو خوب رزق دیا ہے ۱۱ اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کیے اور وہیں

الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۝ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُو أَنَّ اللَّهَ عَلَى

الْأَرْضِ	مِثْلَهُنَّ	يَتَنَزَّلُ	الْأَمْرُ	بَيْنَهُنَّ	لِتَعْلَمُو	أَنَّ	اللَّهُ	عَلَى
زمین	مانندان کی	اترتا ہے	حکم اس کا	درمیان ان کے	تا کہ جانو تم	یہ کہ	اللہ	اوپر

ہی زمینیں۔ ان میں (اللہ کے) حکم اترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	وَأَنَّ	اللَّهُ	قَدْ	أَحَاطَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عِلْمًا
ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	یہ کہ	اللہ نے	تحقیق	گھیر لیا ہے	ہر	چیز کو علم میں

ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے ۱۲

۲ رکوعا تھا

۲۶ سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۷

آیاتھا ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ

يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	لِمَ	تُحَرِّمُ	مَا	أَحَلَّ	اللَّهُ	لَكَ	تَبْتَغِي	مَرْضَاتَ
اے	نبی	کیوں	حرام کرتا ہے	اس چیز کو کہ	حلال کیا ہے	اللہ نے	واسطے تیرے	چاہتا ہے	تو رضامندی

اے پیغمبر جو چیز اللہ نے تمہارے لیے جائز کی ہے تم اُس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ (کیا اس سے) اپنی بیویوں

أَرْوَاجِكِ ۝ وَاللَّهُ عَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ

أَرْوَاجِكِ	وَ	اللَّهُ	عَفُورٌ	رَّحِيمٌ	قَدْ	فَرَضَ	اللَّهُ	لَكُمْ	تَحِلَّةَ
بی بیوں اپنی کی	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	تحقیق	مقرر کر دیا ہے	اللہ نے	واسطے تمہارے	کھولنا

کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۱ اللہ نے تم لوگوں کے لیے تمہاری قسموں

أَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۲﴾ وَإِذْ أَسْرَ النَّبِيُّ إِلَىٰ

أَيْمَانِكُمْ	وَاللَّهُ	مَوْلَاكُمْ	وَهُوَ	الْعَلِيمُ	الْحَكِيمُ	وَ	إِذْ	أَسْرَ	النَّبِيُّ	إِلَىٰ
قسموں تمہاری کا	اور	اللہ	دوست ہے تمہارا	اور وہ ہے	جاننے والا	حکمت والا	اور	جس وقت	چھپا کر کہا	نبی نے طرف

کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا (اور) حکمت والا ہے ﴿۲﴾ اور (یاد کرو) جب پیغمبر نے اپنی ایک

بَعْضِ أَرْوَاجِهِ حَدِيثًا ۖ فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَفَ

بَعْضِ	أَرْوَاجِهِ	حَدِيثًا	فَلَمَّا	نَبَّأَتْ	بِهِ	وَ	أَظْهَرَهُ	اللَّهُ	عَلَيْهِ	عَرَفَ
بعض	بی بی اپنی کے	ایک بات	پس جب	خبری اس بی بی نے	اس بات کی	اور	ظاہر کر دیا	اسکو	اللہ نے	اوپر اس کے

بیوی سے ایک بھید کی بات کہی۔ تو (اس نے دوسری کو بتادی) جب اُس نے اس کو افشا کیا اور اللہ نے اس (حال سے پیغمبر) کو

بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۖ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَذَا ۗ

بَعْضَهُ	وَأَعْرَضَ	عَنْ	بَعْضٍ	فَلَمَّا	نَبَّأَهَا	بِهِ	قَالَتْ	مَنْ	أَنْبَأَكَ	هَذَا
بعض بات اس کی	اور	منہ پھیر لیا	سے	بعض	پس جب	خبری اس بی بی کو	اس بتائیے کی	بولی	کس نے	خبری تم کو یہ

آگاہ کر دیا تو پیغمبر نے (اس بیوی کو وہ بات) کچھ تو بتائی اور کچھ نہ بتائی تو جب وہ اس کو بتائی تو پوچھنے لگی کہ آپ کو کس نے بتایا؟

قَالَ نَبَّأَنِي الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ﴿۳﴾ إِنَّ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۚ

قَالَ	نَبَّأَنِي	الْعَلِيمُ	الْخَبِيرُ	إِنَّ	تَتُوبَا	إِلَى	اللَّهِ	فَقَدْ	صَغَتْ	قُلُوبُكُمَا
کہا	خبری مجھ کو	جاننے والے	خبردار نے	اگر	تو کہتی تھو دونوں	طرف	اللہ کی	پس تحقیق	کج ہو گئے ہیں	دل تمہارے

انہوں نے کہا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے ﴿۳﴾ اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) تمہارے دل کج ہو گئے ہیں۔

وَإِنْ تَظْهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيْلٌ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۚ

وَإِنْ	تَظْهَرَا	عَلَيْهِ	فَإِنَّ	اللَّهَ	هُوَ	مَوْلَاهُ	وَ	جِبْرِيْلٌ	وَ	صَالِحُ	الْمُؤْمِنِينَ
اور اگر	مددگار کی ایک دوسری کی	اوپر اس کے	پس بیشک	اللہ	وہ ہے	دوست اس کا	اور	جبریل	اور	نیک	مسلمان

اور اگر پیغمبر (کی ایذا) پر باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبریل اور نیک کردار مسلمان ان کے حامی (اور دوستدار ہیں)

وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ﴿۴﴾ عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ

وَالْمَلَائِكَةُ	بَعْدَ	ذَلِكَ	ظَهِيرٌ	عَسَىٰ	رَبُّهُ	إِنْ	طَلَّقَنَّ	أَنْ	يُبْدِلَهُ
اور فرشتے	بعد	اس کے	مددگار	جلدی	پروردگار اس کا	اگر	طلاق دے وہ تم کو	یہ کہ	بدل دے اسکو

اور ان کے علاوہ (اور) فرشتے بھی مددگار ہیں ﴿۴﴾ اگر پیغمبر تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار

أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُمْ مَّسَلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَنِيتٍ تَبَيَّتْ عِبَادَتِ

أَزْوَاجًا	خَيْرًا	مِّنْكُمْ	مَّسَلِمَاتٍ	مُّؤْمِنَاتٍ	قَنِيتٍ	تَبَيَّتْ	عِبَادَتِ
بیویاں	بہتر	تم سے	مسلمان عورتیں	ایمان والیاں	فرمانبرداری کرنیوالیاں	توبہ کرنیوالیاں	عبادت کرنیوالیاں

تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیہیاں دے دے۔ مسلمان، صاحب ایمان، فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار،

سَّيِّحَاتٍ شَبِيَّتٍ وَأَبْكَارًا ۝ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُورًا أَنفُسَكُمْ

سَّيِّحَاتٍ	شَبِيَّتٍ	وَّ	أَبْكَارًا	يَأْتِيهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	قُورًا	أَنفُسَكُمْ
روزہ رکھنے والیاں	خاوند کیسی بیویاں	اور	کنواریاں	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	بچاؤ	جانوں اپنی کو

روزہ رکھنے والیاں، بن شوہر اور کنواریاں ۵ مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش (جہنم)

وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

وَأَهْلِيكُمْ	نَارًا	وَقُودُهَا	النَّاسُ	وَالْحِجَارَةُ	عَلَيْهَا	مَلَائِكَةٌ	غِلَاظٌ	شِدَادٌ
اور اپنے گھر والوں کو	آگ سے	ایندھن ہیں اسکا	لوگ	اور پتھر	اوپر اسکے مقرر ہیں	فرشتے	سخت دل	زور آور

سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تند خو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں جو ارشاد اللہ ان کو

لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝ يَأْتِيهَا الَّذِينَ

لَّا	يَعْصُونَ	اللَّهَ	مَا	أَمَرَهُمْ	وَيَفْعَلُونَ	مَا	يُؤْمَرُونَ	يَأْتِيهَا	الَّذِينَ
نہیں	نافرمانی کرتے	اللہ کی	جو	حکم کرے ان کو	اور کرتے ہیں	جو	حکم دیا جاتا ہے	اے لوگو	جو

فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں ۶ کافرو!

كَفَرُوا وَالْأَعْتَدُوا وَالْيَوْمَ ۝ إِنَّمَا تُجْرُونَ ۝ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ يَأْتِيهَا

كَفَرُوا	لَا	تَعْتَدُوا	وَالْيَوْمَ	إِنَّمَا	تُجْرُونَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	يَأْتِيهَا
کافر ہوئے	مت	عذر کرو	آج	سوائے اسکے نہیں کہ	بدلے دیئے جاؤ گے	جو کچھ	تھے	کرتے	اے لوگو

آج بہانے مت بناؤ جو عمل تم کیا کرتے ہو انہی کا تم کو بدلہ دیا جائے گا ۷ مومنو!

الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبًا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ۝ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ

الَّذِينَ	آمَنُوا	تَوْبًا	إِلَى	اللَّهِ	تَوْبَةً	نَّصُوحًا	عَسَىٰ	رَبُّكُمْ	أَنْ	يُكَفِّرَ
جو	ایمان لائے	توبہ کرو	طرف	اللہ کی	توبہ	خالص	جلدی	رب تمہارا	یہ کہ	دور کرے گا

اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔ امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے

۱۹

عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

عَنْكُمْ	سَيِّئَاتِكُمْ	وَيُدْخِلْكُمْ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	يَوْمَ
تم سے	برائیاں تمہاری	اور داخل کرے گا تم کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	اس دن کہ

دور کر دے گا اور تم کو باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا اُس دن

لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

لَا	يُخْزِي	اللَّهُ	النَّبِيَّ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ	نُورُهُمْ	يَسْعَى	بَيْنَ	أَيْدِيهِمْ
نہیں	رسوا کرے گا	اللہ	نبی کو	اور ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	ساتھ اسکے	نوران کا	دوڑے گا۔	آگے ان کے	

اللہ پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ (بلکہ) ان کا نور (ایمان) ان کے آگے اور اپنی طرف (روشنی کرتا ہوگا)

وَبِأَيِّمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا نُورًا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ

وَبِأَيِّمَانِهِمْ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	آتِنَا	نُورًا	وَ	اعْفِرْ	لَنَا	إِنَّكَ	عَلَىٰ	كُلِّ
اور ایمان ان کے	کہیں گے	اے رب ہمارے	پورا کر	واسطے ہمارے	اور	بخشش کرو واسطے ہمارے	بیشک تو	ہر	اوپر	ہر

چل رہا ہوگا۔ اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لیے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بیشک اللہ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ

شَيْءٍ	قَدِيرٌ	يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَالْمُنَافِقِينَ	وَاغْلُظْ
چیز کے	قادر ہے	اے	نبی	لڑائی کر	کفار سے	اور منافقوں سے	اور سختی کر

ہر چیز پر قادر ہے ① اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر

عَلَيْهِمْ ۝ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۝ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا

عَلَيْهِمْ	وَمَا لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَبِئْسَ	الْمَصِيرُ	ضَرَبَ	اللَّهُ	مَثَلًا
اور ان کے	اور ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے	اور بری ہے	جگہ پھر جانے کی	بیان کی	اللہ نے	مثال

سختی کر۔ اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بری جگہ ہے ② اللہ نے کافروں کے لیے نوح

لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَأَمْرَاتٍ نُوحٍ ۝ وَامْرَأَتٍ لُوطٍ ۝ كَانَتْ تَحْتِ عِبْدَيْنِ

لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	وَأَمْرَاتٍ	نُوحٍ	وَ	أَمْرَاتٍ	لُوطٍ	كَانَتْ	تَحْتِ	عِبْدَيْنِ
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	عورت	نوح کی	اور	عورت	لوط کی	تھیں دونوں	نیچے	دو بندوں کے

کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحِينَ فَخَانَتْهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا

مِنْ	عِبَادِنَا	صَالِحِينَ	فَخَانَتْهُمَا	فَلَمْ	يُغْنِيَا	عَنْهُمَا	مِنَ اللَّهِ	شَيْئًا
سے	ہمارے بندوں میں	نیک	پس خیانت کی ان دونوں نے انکی پس نہ	کفایت کی ان دونوں نے	ان دونوں عورتوں کی	اللہ کی طرف سے	کچھ	

گھر میں تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے۔

وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّٰخِلِينَ ﴿۱۰﴾ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا

وَقِيلَ	ادْخُلَا	النَّارَ	مَعَ	الدَّٰخِلِينَ	وَ	ضَرَبَ	اللَّهُ	مَثَلًا	لِلَّذِينَ	آمَنُوا
اور کہا گیا	داخل ہو جاؤ	دونوں	آگ میں	ساتھ	داخل ہونے والوں کے	اور	بیان کی	اللہ نے	مثال ایک	واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں

اور ان کو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ ﴿۱۰﴾ اور مومنوں کے لیے (ایک) مثال (تو)

امْرَاتٍ فِرْعَوْنَ ۙ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

امْرَاتٍ	فِرْعَوْنَ	اِذْ	قَالَتْ	رَبِّ	ابْنِ	لِي	عِنْدَكَ	بَيْتًا	فِي	الْجَنَّةِ
عورت	فرعون کی	جس وقت	کہا اس عورت نے	اے رب میرے	بنا	واسطے میرے	نزدیک اپنے	گھر	بچ	بہشت کے

فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی۔ کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار میرے لیے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا

وَنَجِّنِي مِنَ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۱۱﴾ وَمَرْيَمَ

وَنَجِّنِي	مِنَ	فِرْعَوْنَ	وَعَمَلِهِ	وَنَجِّنِي	مِنَ	الْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	وَمَرْيَمَ
اور نجات دے مجھ کو	سے	فرعون	اور عمل اسکے	اور نجات دے مجھ کو	سے	قوم	ظالم	اور مریم

اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال (زشت مآل) سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو نکالیں عطا فرما ﴿۱۱﴾ اور (دوسری)

ابْنَتِ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا

ابْنَتِ	عِمْرَانَ	الَّتِي	أَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيهِ	مِنَ	رُوحِنَا
بیٹی	عمران کی	جس نے	حفاظت کی	اپنے ناموس کی	پس پھونکا ہم نے	بچ اس کے	سے	روح اپنی

عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی

وَصَدَّقْتَ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتِبَ عَلَيْهَا وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ﴿۱۲﴾

وَصَدَّقْتَ	بِكَلِمَاتِ	رَبِّهَا	وَ	كُتِبَ	عَلَيْهَا	وَ	كَانَتْ	مِنَ	الْقَانِتِينَ
اور مانتی تھی	باتوں کو	اپنے پروردگار کی	اور	اس کی کتابوں کو	اور	تھی	سے	فرمانبرداروں میں	

اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبرداروں میں سے تھیں ﴿۱۲﴾

آیاتها ۳.

۲۷ سُورَةُ الْمَلِكِ مَكِّيَّةٌ <<

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمَلِكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱

تَبَارَكَ	الَّذِي	بِيَدِهِ	الْمَلِكُ	وَ	هُوَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	الَّذِي
بہت بركت والا ہے	وہ اللہ کہ	بیچ ہاتھ اسکے ہے	بادشاہی	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جس نے

وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی بركت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۱ اُس نے

خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَوَةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۲ وَهُوَ

خَلَقَ	الْمَوْتَ	وَالْحَيَوَةَ	لِيَبْلُوَكُمْ	أَيُّكُمْ	أَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ	هُوَ
پیدا کیا	موت کو	اور زندگی کو	تا کہ آزمائے تم کو	کون سا تم میں سے	بہتر ہے	عمل میں	اور	وہی ہے

موت اور زندگی کو پیدا کیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے۔ اور وہ

الْعَزِيزُ الْعَفُورُ ۳ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۴ مَا تَرَىٰ فِي

الْعَزِيزُ	الْعَفُورُ	الَّذِي	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمَاوَاتٍ	طِبَاقًا	مَا	تَرَىٰ	فِي
غالب	بخشنے والا	جس نے	پیدا کیے	سات	آسمان	اوپر تلے	نہ	دیکھ گاتو	بیچ

زبردست (اور) بخشنے والا ہے ۳ اُس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تو (اللہ)

خَلَقَ الرَّحْمَنُ مِنْ تَفَوُّتٍ ۵ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۶ هَلْ تَرَىٰ مِنْ

خَلَقَ	الرَّحْمَنُ	مِنْ	تَفَوُّتٍ	فَارْجِعِ	الْبَصَرَ	هَلْ	تَرَىٰ	مِنْ
بنانے میں	اللہ کے	کچھ	فرق	پھر پھر لے جا	نظر کو	کیا	دیکھتا ہے تو	کوئی

رحمن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شکاف

فُطُورٍ ۷ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

فُطُورٍ	ثُمَّ	ارْجِعِ	الْبَصَرَ	كَرَّتَيْنِ	يَنْقَلِبْ	إِلَيْكَ	الْبَصَرُ	خَاسِئًا
شکاف	پھر	پھر لے جا	نظر کو	دوبارہ	پھر آئے گی	طرف تیری	نظر	رد ہو کر

نظر آتا ہے؟ ۷ پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ

وَهُوَ حَسِيرٌ ۝ وَقَدْ زَيَّتَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِصَابِغٍ وَجَعَلْنَاهَا

وَهُوَ	حَسِيرٌ	وَقَدْ	زَيَّتَا	السَّمَاءَ	الدُّنْيَا	بِصَابِغٍ	وَجَعَلْنَاهَا
اور	وہ	تھکی ہوئی ہے	اور	البتہ تحقیق	زینت دی گئی	آسمان	دنیا کو

آئے گی ۝ اور ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور ان

رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَاعْتَدْنَا لَهُمُ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ

رُجُومًا	لِلشَّيْطَانِ	وَ	اعْتَدْنَا	لَهُمُ	عَذَابَ	السَّعِيرِ	وَلِلَّذِينَ
مارنا	واسطے شیطانوں کے	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے ان کے	عذاب	جلنے کا	اور

کوشیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لیے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ۝ اور جن لوگوں

كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابَ جَهَنَّمَ ۝ وَبِئْسَ الْبَصِيرُ ۝ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا

كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ	عَذَابَ	جَهَنَّمَ	وَ	بِئْسَ	الْبَصِيرُ	إِذَا	أُلْقُوا	فِيهَا
کافر ہوئے	ساتھ اپنے رب کے	عذاب ہے	دوزخ کا	اور	بری ہے	جگہ پھر جانے کی	جب	ڈالے جائیں گے	وہاں

نے اپنے پروردگار سے انکار کیا ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے ۝ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے

سَبِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورٌ ۝ تَكَادُ تَمَيَّرُ مِنَ الْعَيْظِ ۝ كَلِمًا

سَبِعُوا	لَهَا	شَهِيقًا	وَ	هِيَ	تَفُورٌ	تَكَادُ	تَمَيَّرُ	مِنَ	الْعَيْظِ	كَلِمًا
سنیں گے	واسطے اسکے	چلانا	اور	وہ	جوش کرتی ہوگی	قریب ہے	کہ پھٹ جائے	سے	غصہ	جب

تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی ۝ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب

أُلْقَى فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ

أُلْقَى	فِيهَا	فَوْجٌ	سَأَلَهُمْ	خَزَنَتُهَا	أَلَمْ	يَأْتِكُمْ	نَذِيرٌ	قَالُوا	بَلَىٰ	قَدْ
ڈالی جائیگی	وہاں	کئی جماعت	پوچھیں گے ان سے	داروغہ اس کے	کیا نہیں	آیا تمہارے پاس	ڈرانے والا	کہیں گے	ہاں	تحقیق

اُس میں ان کی کئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تھا؟ ۝ وہ کہیں گے

جَاءَنَا نَذِيرٌ ۝ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۝ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا

جَاءَنَا	نَذِيرٌ	فَكَذَّبْنَا	وَقُلْنَا	مَا	نَزَّلَ	اللَّهُ	مِنْ	شَيْءٍ	إِنْ	أَنْتُمْ	إِلَّا
آیا تمہارے پاس	ڈرانے والا	پس جھٹلایا ہم نے	اور	کہا ہم نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	کوئی	چیز	نہیں	تم

کیوں نہیں ضرور ہدایت کرنے والا آیا تھا لیکن ہم نے اس کو جھٹلایا اور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی۔ تم تو

فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۹ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ

فِي	ضَلَالٍ	كَبِيرٍ	وَ	قَالُوا	لَوْ	كُنَّا	نَسْمَعُ	أَوْ	نَعْقِلُ	مَا	كُنَّا	فِي	أَصْحَابِ
بچ	گمراہی کے	بڑی	اور	کہیں گے	اگر	ہوتے ہم	سننے	یا	سمجھتے ہم	نہ	ہوتے ہم	بچ	رہنے والوں

بڑی غلطی میں (پڑے ہوئے) ہو ۹ اور کہیں گے اگر ہم سننے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں

السَّعِيرِ ۱۰ فَأَعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ ۱۱ فَسُحِقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۱۱

السَّعِيرِ	فَأَعْتَرَفُوا	بِذَنبِهِمْ	فَسُحِقًا	لِأَصْحَابِ	السَّعِيرِ
دوزخ کے	پس اقرار کیا انہوں نے	اپنے گناہوں کا	پس دوری ہے	واسطے رہنے والوں	دوزخ کے

نہ ہوتے ۱۰ پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کر لیں گے۔ سو دوزخیوں کے لیے (رحمت اللہ سے) دوری ہے ۱۱

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۱۲

إِنَّ	الَّذِينَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَأَجْرٌ	كَبِيرٌ
بیشک	جو لوگ	ڈرتے ہیں	رب اپنے سے	بن دیکھے	واسطے ان کے	بخشش ہے	اور	ثواب ہے

(اور) جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے ۱۲

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۱۳ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۱۳

وَأَسِرُّوا	قَوْلَكُمْ	أَوِ اجْهَرُوا	بِهِ	إِنَّهُ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُورِ
اور	چھپاؤ تم	بات اپنی	یا ظاہر کرو	اس کو	بیشک وہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو

اور تم (لوگ) بات پوشیدہ کہو یا ظاہر۔ وہ دلوں کے بھیروں تک سے واقف ہے ۱۳ بھلا جس

يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۱۴ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۱۴ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ

يَعْلَمُ	مَنْ	خَلَقَ	وَهُوَ	اللَّطِيفُ	الْخَبِيرُ	هُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ
جانے وہ	جس نے	پیدا کیا	اور وہ	باریک دیکھنے والا	خبردار ہے	وہی ہے	جس نے	کیا	واسطے تمہارے

نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ وہ تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور (ہر چیز سے) آگاہ ہے ۱۴ وہی تو ہے جس نے تمہارے

الْأَرْضِ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهَا ۱۵ وَإِلَيْهَا

الْأَرْضِ	ذُلُولًا	فَامْشُوا	فِي	مَنَاكِبِهَا	وَ	كُلُوا	مِنْ	رِزْقِهَا	وَ	إِلَيْهَا
زمین کو	پست	پس چلو	بچ	اس کی راہوں کے	اور	کھاؤ	سے	اس کے رزق	اور	طرف آگئی ہے

لیے زمین کو نرم کیا تو اس کی راہوں میں چلو پھرو اور اللہ کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ اور (تم کو) اسی کے پاس (قبروں سے)

النُّشُورُ ۱۵ ءَأَمِنْتُمْ مِّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ الْأَرْضَ فَإِذَا

النُّشُورُ	ءَأَمِنْتُمْ	مِّنْ	فِي	السَّمَاءِ	أَنْ	يَخْسِفَ	بِكُمْ	الْأَرْضَ	فَإِذَا
جی اٹھنا	کیا نڈر ہو تم	اس سے جو	بچ	آسمان کے ہے	یکہ	دھنسا دے	تم کو	زمین میں	پہن جب ناگاہ

نکل کر جانا ہے ۱۵) کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور وہ اس وقت حرکت

ہِيَ تَبُورٌ ۱۶ أَمْ أَمِنْتُمْ مِّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ

هِيَ	تَبُورٌ	أَمْ	أَمِنْتُمْ	مِّنْ	فِي	السَّمَاءِ	أَنْ	يُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ
وہ	پھٹ جائے گی	یا	نڈر ہوئے تم	اس سے جو	بچ	آسمان کے ہے	یکہ	بیجے	اوپر تمہارے

کرنے لگے ۱۶) کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا

حَاصِبًا ۱۷ فَسْتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ ۱۸ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن

حَاصِبًا	فَسْتَعْلَمُونَ	كَيْفَ	نَذِيرٍ	وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِينَ
پتھروں کی بارش	پس البتہ جانو گے تم	کیوں کر تھا	ڈرانا میرا	اور	البتہ تحقیق	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو کہ

چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے ۱۸) اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ۱۹ أَوْلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفَتْ

مِنْ قَبْلِهِمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيرٌ	أَوْلَمْ	يَرَوْا	إِلَى	الطَّيْرِ	فَوْقَهُمْ	صَفَتْ
ان سے پہلے تھے	پس کیوں کر	ہوا	عذاب میرا	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	جانوروں کے	اوپر ان کے	پرکھولے ہوئے

بھی جھٹلایا تھا سو (دیکھ لو کہ) میرا کیسا عذاب ہوا ۱۹) کیا انہوں نے اپنے سروں پر اڑتے جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں۔

وَيَقْبِضْنَ ۲۰ مَا يُسْئَلُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنَ ۲۱ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۲۲

وَيَقْبِضْنَ	مَا	يُسْئَلُنَّ	إِلَّا	الرَّحْمَنَ	إِنَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	بَصِيرٌ
اور پر چھپکتے ہوئے	نہیں	تھام رکھتا ان کو	مگر	اللہ رحمان	بیشک وہ	ہر	چیز کو	دیکھنے والا ہے

اور ان کو سیکڑ بھی لیتے ہیں۔ اللہ کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ۲۲)

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُونِ الرَّحْمَنِ ۲۳

أَمَّنْ	هَذَا	الَّذِي	هُوَ	جُنْدٌ	لَّكُمْ	يَنْصُرُكُمْ	مِّنْ	دُونِ	الرَّحْمَنِ
بھلا کون ہے	یہ	جو کہ	وہ	لشکر ہوا واسطے تمہارے	مدد دے تم کو	سوائے	اللہ رحمان کے	نہیں	

بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج ہو کہ اللہ کے سوا تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو

وقف منزل
وقف عنقریب
وقف احرام

الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۚ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ

الْكَافِرُونَ	إِلَّا	فِي	غُرُورٍ	أَمَّنْ	هَذَا	الَّذِي	يَرْزُقُكُمْ	إِنْ	أَمْسَكَ
کافر	مگر	بج	فریب کے	بھلاکوں ہے وہ	یہ	جو	رزق دیتا ہے تم کو	اگر	بند کر لے

دھوکے میں ہیں ﴿٢٠﴾ بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق

رِزْقَهُ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۚ أَفَمِنْ يَمِيشِي مُكِبًّا عَلَى وَجْهِهِ

رِزْقَهُ	بَلْ	لَجُّوا	فِي	عُتُوٍّ	وَ	نُفُورٍ	أَفَمِنْ	يَمِيشِي	مُكِبًّا	عَلَى	وَجْهِهِ
رزق اپنا	بلکہ	لگے جاتے ہیں	بج	سرکشی	اور	بدکنے کے	کیا پس وہ شخص کہ	چلتا ہے	گرا ہوا	اوپر	اپنے منہ کے

دے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں ﴿٢١﴾ بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر پڑتا ہے

أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمِيشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۚ قُلْ هُوَ

أَهْدَىٰ	أَمَّنْ	يَمِيشِي	سَوِيًّا	عَلَىٰ	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيمٍ	قُلْ	هُوَ
بہت راہ پانوالا ہے	یا وہ جو کہ	چلتا ہے	برابر	اوپر	راہ	سیدھی کے	کہہ	وہ ہے

وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہو؟ ﴿٢٢﴾ وہ اللہ ہی

الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۗ قَلِيلًا

الَّذِي	أَنْشَأَكُمْ	وَجَعَلَ	لَكُمْ	السَّمْعَ	وَالْأَبْصَارَ	وَالْأَفْئِدَةَ	قَلِيلًا
جس نے	پیدا کیا تم کو	اور کیا	داسطے تمہارے	سننا	اور دیکھنا	اور دل	تھوڑا سا ہے

تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (مگر تم کم

مَا تَشْكُرُونَ ۚ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ

مَا	تَشْكُرُونَ	قُلْ	هُوَ	الَّذِي	ذَرَأَكُمْ	فِي	الْأَرْضِ	وَ	إِلَيْهِ
جو	شکر کرتے ہو تم	کہہ	وہی ہے	جس نے	پھیلا یا تم کو	بج	زمین کے	اور	طرف آئی

احسان مانتے ہو؟ ﴿٢٣﴾ کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا یا اور اسی کے روبرو تم جمع

تُحْشَرُونَ ۚ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ

تُحْشَرُونَ	وَ	يَقُولُونَ	مَتَىٰ	هَذَا	الْوَعْدُ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ
اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے

کیے جاؤ گے ﴿٢٤﴾ اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعید کب (پوری) ہو گی؟ ﴿٢٥﴾

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّارَ أَوْ لُزُفَةً

قُلْ	إِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	إِنَّمَا	أَنَا	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ	فَلَمَّارَ	أَوْ	لُزُفَةً														
کہہ	سائے	اسکے	نہیں	کہ	علم	نزدیک	اللہ	کے	ہے	اور	سوائے	اسکے	نہیں	کہ	میں	ڈرانے	والا	ہوں	ظاہر	پس	جب	دیکھیں	گے	اسکو	نزدیک	میں

کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنا دینے والا ہوں ﴿٢٦﴾ سو جب وہ دیکھ لیں گے

سَيِّئٌ وَجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ قِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ

سَيِّئٌ	وَجُوهُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	قِيلَ	هَذَا	الَّذِي	كُنْتُمْ	بِهِ												
برے	بن	جانگے	چہرے	ان	لوگوں	کے	کہ	کافر	ہوئے	اور	کہا	جائے	گا	یہ	ہے	وہ	جو	تھے	تم	اس	کو

کہ وہ (وعدہ) قریب آ گیا تو کافروں کے منہ برے ہو جائیں گے۔ اور (ان سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس

تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكْنِي اللَّهُ وَ مَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمْنَا

تَدَّعُونَ	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	أَهْلَكْنِي	اللَّهُ	وَ	مَنْ	مَعِيَ	أَوْ	رَحِمْنَا												
مانگتے	کہہ	کیا	دیکھا	تم	نے	اگر	ہلاک	کرے	مجھ	کو	اللہ	اور	جو	کہ	ساتھ	میں	ہیں	یا	رحم	کے	ہم	کو

کے تم خواستگار تھے ﴿٢٧﴾ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے

فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَّا بِهِ

فَمَنْ	يُجِيرُ	الْكَافِرِينَ	مِنْ	عَذَابِ	أَلِيمٍ	قُلْ	هُوَ	الرَّحْمَنُ	أَمَّنَّا	بِهِ										
پس	کون	پناہ	دے	گا	کافروں	کو	سے	عذاب	در	دینے	والے	کہہ	وہی	ہے	رحمان	ایمان	لئے	ہم	اس	پر

تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟ ﴿٢٨﴾ کہہ دو کہ وہ (جو اللہ) رحمن (ہے) ہم اسی پر ایمان لائے

وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسْتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلِّ مُبِينٌ ﴿٢٩﴾ قُلْ

وَعَلَيْهِ	تَوَكَّلْنَا	فَسْتَعْلَمُونَ	مَنْ	هُوَ	فِي	ضَلِّ	مُّبِينٌ													
اور	اس	پر	توکل	کیا	ہم	نے	پس	جلدی	جان	لیں	گے	کون	ہے	وہ	بچ	گرا	اسی	کے	ظاہر	کہہ

اور اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون پڑ رہا تھا ﴿٢٩﴾ کہو

أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمِنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ﴿٣٠﴾

أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	أَصْبَحَ	مَاؤُكُمْ	غَوْرًا	فَمِنْ	يَأْتِيكُمْ	بِمَاءٍ	مَعِينٍ											
کیا	دیکھا	تم	نے	اگر	ہو	جائے	پانی	تمہارا	خشک	پس	کون	ہے	جو	لا	یگا	تمہارے	پاس	پانی	جاری

کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو تم پیتے ہو اور برتے ہو) خشک ہو جائے تو (اللہ کے سوا) کون ہے جو تمہارے لیے شیریں پانی کا چشمہ بہلائے؟ ﴿٣٠﴾

آیتها ۵۲

۶۸ سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ۲

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۱ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةٍ رَبِّكَ بِبِجُونٍ ۲

ن	وَالْقَلَمِ	وَ	مَا	يَسْطُرُونَ	مَا	أَنْتَ	بِنِعْمَةٍ	رَبِّكَ	بِبِجُونٍ
ن	قلم ہے قلم کی	اور	اس چیز کی کہ	لکھتے ہیں	نہیں	تو	ساتھ نعت	رب اپنے کے	دیوانہ

ن۔ قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم ۱ کہ (اے محمد ﷺ) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو ۲

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۳ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۴

وَ	إِنَّ	لَكَ	لَأَجْرًا	غَيْرَ	مَمْنُونٍ	وَ	إِنَّكَ	لَعَلَىٰ	خُلُقٍ	عَظِيمٍ
اور	بیشک	واستطیرے	البتہ اجر ہے	نہ	کاٹا گیا	اور	بیشک تو	البتہ اوپر	اخلاق	بڑے کے ہے

اور تمہارے لیے بے انتہا اجر ہے ۳ اور تمہارے اخلاق بڑے (عالی) ہیں ۴

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۵ بِأَبْصَارِكُمُ الْبُفْتُونَ ۶ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ

فَسَتُبْصِرُ	وَ	يُبْصِرُونَ	بِأَبْصَارِكُمُ	الْبُفْتُونَ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
پس عنقریب دیکھے گا	اور	دیکھیں گے وہ	کون ہے تم میں سے	دیوانہ	بیشک	رب تیرا	وہی

سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے ۵ کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے ۶ تمہارا پروردگار اس کو بھی

أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۷ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۸ فَلَا

أَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ	سَبِيلِهِ	وَ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِينَ	فَلَا
خوب جانتا ہے	اس کو جو	گمراہ ہوا	سے	اپنی راہ	اور	وہی	خوب جانتا ہے	راہ پانے والوں کو	پس مت

خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور ان کو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں ۷ تو

تَطْعِ الْمَكْذِبِينَ ۹ وَذُوَا لَوْتُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۱۰ وَلَا تَطْعِ كُلَّ

تَطْعِ	الْمَكْذِبِينَ	وَ	ذُوَا	لَوْتُدْهِنُ	فَيُدْهِنُونَ	وَ	لَا	تَطْعِ	كُلَّ
کہا مان	جھٹلانے والوں کا	دوست رکھتے ہیں	کاش کہ اگر تو سستی کرے	پس وہ بھی سستی کریں	اور	مت	کہا مان	ہر ایک	

تم جھٹلانے والوں کا کہا نہ ماننا ۹ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں ۱۰ اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آجانا

حَلَّافٍ مُّهِينٍ ۱۰ هَمَّازٍ مَّشَاءٍ بِنِيْمٍ ۱۱ مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

حَلَّافٍ	مُّهِينٍ	هَمَّازٍ	مَّشَاءٍ	بِنِيْمٍ	مَنَّاعٍ	لِلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ
قسم کھانے والے	ذلیل کا	طعن آمیز اشارے کرنے والا	چلنے والا	چغلیاں لیکر	منع کرنے والا	بھلائی کا	حد سے نکل جانے والا

جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل اوقات ہے ۱۰ طعن آمیز اشارے کرنے والا چغلیاں لیے پھرنے والا ۱۱ مال میں نکل کرنے والا

أَثِيْمٍ ۱۲ عَثَلٍ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيْمٍ ۱۳ أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِيْنٍ ۱۴

أَثِيْمٍ	عَثَلٍ	بَعْدَ	ذَلِكَ	زَنِيْمٍ	أَنْ	كَانَ	ذَا	مَالٍ	وَ	بَنِيْنٍ
گنہگار	اجڈ	بعد	ان سب کے	بدنام	اس واسطے کہ	تھا	صاحب	مال کا	اور	بیٹوں کا

حد سے بڑھا ہوا بدکار ۱۲ سخت خو اور اس کے علاوہ بذات ہے ۱۳ اس سب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے ۱۴

إِذَا تَتَلَّىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۱۵ سَنَسِيْبُهُ عَلَىٰ

إِذَا	تَتَلَّىٰ	عَلَيْهِ	آيَاتُنَا	قَالَ	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ	سَنَسِيْبُهُ	عَلَىٰ
جسوقت	پڑھی جاتی ہیں	اوپر اس کے	ہماری آیتیں	کہتا ہے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	عنقریب داغ دینگے ہم اسکو	اوپر

جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں ۱۵ ہم عنقریب اس کی ناک

الْخُرْطُومِ ۱۶ إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا

الْخُرْطُومِ	إِنَّا	بَلَوْنَهُمْ	كَمَا	بَلَوْنَا	أَصْحَابَ	الْجَنَّةِ	إِذْ	أَقْسَمُوا
ناک کے	بیشک	آزمایا ہے ہم نے انکو	جیسا کہ	آزمایا ہم نے	رہنے والے	باغ کو	جس وقت	قسم کھائی انہوں نے

پر داغ لگائیں گے ۱۶ ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۱۷ وَ لَا يَسْتَنْوُونَ ۱۸ فَطَافَ عَلَيْهَا

لَيَصْرِمُنَّهَا	مُصْبِحِينَ	وَ	لَا	يَسْتَنْوُونَ	فَطَافَ	عَلَيْهَا
البتہ کاٹیں گے اس کو	صبح ہوتے	اور	نہ	کہتے تھے ان شاء اللہ	پس پھر گیا	اوپر اس کے

کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ لیں گے ۱۷ اور انشاء اللہ نہ کہا ۱۸ سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے

طَافٍ مِّنْ رَّبِّكَ وَ هُمْ نَآئِبُونَ ۱۹ فَاصْبَحْتَ كَالصَّرِيمِ ۲۰

طَافٍ	مِّنْ	رَّبِّكَ	وَ	هُمْ	نَآئِبُونَ	فَاصْبَحْتَ	كَالصَّرِيمِ
ایک پھر جانے والا	طرف سے	پروردگار تیرے کی	اور	وہ	سورہے تھے	پس صبح تک ہو گیا	جیسے جڑ سے کٹا ہوا

پروردگار کی طرف سے (راتوں رات) اس پر ایک آفت پھر گئی ۱۹ تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کئی ہوئی کھیت ۲۰

فَتَنَادُوا مُصْحِحِينَ ۲۱) أَنْ اْعْدُوا عَلَيَّ حَرْثَكُمْ إِنَّ كُنْتُمْ

فَتَنَادُوا	مُصْحِحِينَ	أَنْ	اْعْدُوا	عَلَيَّ	حَرْثَكُمْ	إِنَّ	كُنْتُمْ
پس پکارنے لگا ایک دوسرے کو	صحیح ہوتے	یہ کہ	سویرے چلو	اوپر	اپنی کھیتی کے	اگر	ہوتم

جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے ۲۱) کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی

صُرِمِينَ ۲۲) فَأَنْطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَفَتُونَ ۲۳) أَنْ لَا يَدْخُلَهَا الْيَوْمَ

صُرِمِينَ	فَأَنْطَلَقُوا	وَ	هُمْ	يَتَخَفَتُونَ	أَنْ	لَا	يَدْخُلَهَا	الْيَوْمَ
کاٹنے والے	پس چل پڑے	اور	وہ تھے	چپکے چپکے باتیں کرتے آپس میں	یہ کہ	نہ	داخل ہواں میں	آج

جا پہنچو ۲۲) تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے ۲۳) کہ آج یہاں تمہارے پاس

عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ ۲۴) وَاعْدُوا عَلَيَّ حَرْثَ قَدِيرِينَ ۲۵) فَلَمَّا رَأَوْهَا

عَلَيْكُمْ	مَسْكِينٌ	وَ	اعْدُوا	عَلَيَّ	حَرْثَ	قَدِيرِينَ	فَلَمَّا	رَأَوْهَا
اوپر تمہارے	کوئی محتاج	اور	سویرے گئے	اوپر	تیزی کے	اندازہ کر کر	پس جب	دیکھا اس کو

کوئی فقیر نہ آنے پائے ۲۴) اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے (گویا کھیتی پر) قادر (ہیں) ۲۵) جب باغ کو دیکھا تو

قَالُوا إِنَّا أَصَاؤُونَ ۲۶) بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۲۷) قَالَ أَوْسَطُهُمْ

قَالُوا	إِنَّا	أَصَاؤُونَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُومُونَ	قَالَ	أَوْسَطُهُمْ
بولے	بیشک ہم	البتہ راہ بھول گئے ہیں	بلکہ	ہم	محروم ہو گئے	کہا	ان کے سچ والے نے

(ویران) کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں ۲۶) نہیں بلکہ ہم (برگشتہ بخت) بے نصیب ہیں ۲۷) ایک جوان میں فرزانہ تھا

أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ۲۸) قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا

أَلَمْ	أَقُلْ	لَكُمْ	لَوْلَا	تُسَبِّحُونَ	قَالُوا	سُبْحَانَ	رَبِّنَا	إِنَّا	كُنَّا
کیا نہیں	کہا میں نے	تم کو	کیوں	نہیں	پاکی بولتے اللہ کا	کہا انہوں نے	پاکی ہے	پروردگار ہمارے کی	بیشک ہم ہم تھے

بولایا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ ۲۸) (تب) وہ کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم

ظَلِيمِينَ ۲۹) فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ ۳۰) قَالُوا

ظَلِيمِينَ	فَأَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلَى	بَعْضٍ	يَتَلَاوَمُونَ	قَالُوا
ظالم	پس منہ کیا	ان کے بعض نے	اوپر	بعضوں کے	ملا مت کرتے ہوئے	کہا انہوں نے

ہی قصور وار تھے ۲۹) پھر لگے ایک دوسرے کو زور زور ملامت کرنے ۳۰) کہنے لگے

يُؤَيِّلَنَا إِنَّا كُنَّا طَافِينَ ﴿۳۱﴾ عَسَى رَبُّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِمَّا إِنَّا

يُؤَيِّلَنَا	إِنَّا	كُنَّا	طَافِينَ	عَسَى	رَبُّنَا	أَنْ	يُبَدِّلَنَا	خَيْرًا	مِمَّا	إِنَّا
لے دے گا	ہم	تھے ہم	سرکش	عنقریب	رب ہمارا	یہ کہ	بدل دے ہم کو	بہتر	اس سے	تحقیق ہم

ہائے شامت ہماری ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے ﴿۳۱﴾ امید ہے کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے

إِلَى رَبِّنَا رَغْبُونَ ﴿۳۲﴾ كَذَلِكَ الْعَذَابُ وَالْعَذَابُ الْآخِرَةُ أَكْبَرُ

إِلَى	رَبِّنَا	رَغْبُونَ	كَذَلِكَ	الْعَذَابُ	وَ	الْعَذَابُ	الْآخِرَةُ	أَكْبَرُ
طرف	اپنے پروردگار کی	رغبت کرینوالے ہیں	اسی طرح ہے	عذاب	اور	البتہ عذاب	آخرت کا	بہت بڑا ہے

ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع لاتے ہیں ﴿۳۲﴾ (دیکھو) عذاب یوں ہوتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں بڑھ کر ہے

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۳۳﴾ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٍ

لَوْ	كَانُوا	يَعْلَمُونَ	إِنَّ	لِلْمُتَّقِينَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنَّاتٍ
اگر	ہوتے	جاننے	بیشک	واسطے پرہیزگاروں کے	نزدیک	ان کے رب کے	بیشک ہیں

کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے ﴿۳۳﴾ پرہیزگاروں کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت

النَّعِيمِ ﴿۳۴﴾ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ﴿۳۵﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ

النَّعِيمِ	أَفَنَجْعَلُ	الْمُسْلِمِينَ	كَالْمُجْرِمِينَ	مَا لَكُمْ	كَيْفَ
نعمتوں کی	کیا ہم فرمائیں	مسلمانوں کو	مانند گنہگاروں کے	کیا ہے تم کو	کیوں کر

کے باغ میں ﴿۳۴﴾ کیا ہم فرمائیں داروں کو نافرمانوں کی طرح (نعمتوں سے محروم) کر دیں گے ﴿۳۵﴾ تمہیں کیا ہو گیا ہے

تَحْكُمُونَ ﴿۳۶﴾ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ﴿۳۷﴾ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَبَآ

تَحْكُمُونَ	أَمْ	لَكُمْ	كِتَابٌ	فِيهِ	تَدْرُسُونَ	إِنَّ	لَكُمْ	فِيهِ	لَبَآ
فیصلہ کرتے ہو	کیا	واسطے تمہارے	کتاب ہے کوئی	سچا اسکے	پڑھتے ہو تم	بیشک	واسطے تمہارے	سچا اسکے ہے	جو

کیسی تجویزیں کرتے ہو؟ ﴿۳۶﴾ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں (یہ) پڑھتے ہو ﴿۳۷﴾ کہ جو چیز تم پسند کرو گے

تَخَيَّرُونَ ﴿۳۸﴾ أَمْ لَكُمْ آيَاتُنَا عَلَيْنَا بِالْعَةِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِنَّ لَكُمْ

تَخَيَّرُونَ	أَمْ	لَكُمْ	آيَاتُنَا	عَلَيْنَا	بِالْعَةِ	إِلَى	يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	إِنَّ	لَكُمْ
تم پسند کرو	کیا	واسطے تمہارے	قسمیں ہیں	اوپر ہمارے	پہنچنے والی ہیں	تک	دن	قیامت	بیشک	واسطے تمہارے

وہ تم کو ضرور ملے گی ﴿۳۸﴾ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی کہ جس شے کا تم حکم کرو

تَفْسِيرٌ

۲۴۰

لَبَا تَحْكُمُونَ ﴿۳۹﴾ سَلَهُمْ أَيُّهُمْ بِذَلِكَ زَعِيمٌ ﴿۴۰﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ

لَبَا	تَحْكُمُونَ	سَلَهُمْ	أَيُّهُمْ	بِذَلِكَ	زَعِيمٌ	أَمْ	لَهُمْ	شُرَكَاءُ
جو کچھ	حکم کرو	پوچھ ان سے	کون سا ان میں سے	ساتھ اس کے	ضامن ہے	کیا	واسطے ان کے	شریک ہیں

گے وہ تمہارے لیے حاضر ہوگی ﴿۳۹﴾ ان سے پوچھو کہ ان میں سے اس کا کون ذمہ لیتا ہے؟ ﴿۴۰﴾ کیا (اس قول میں) ان کے اور بھی شریک ہیں؟

فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ

فَلْيَأْتُوا	بِشُرَكَائِهِمْ	إِنْ	كَانُوا	صَادِقِينَ	يَوْمَ	يُكْشَفُ	عَنْ	سَاقٍ
پس چاہئے کہ لائیں	اپنے شریکوں کو	اگر	ہیں	سچے	جس دن کہ	کھولا جائے گا	سے	پنڈلی

اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لا سائے کریں ﴿۴۱﴾ جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا

وَيُدْعُونَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿۴۲﴾ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ

وَيُدْعُونَ	إِلَى	السُّجُودِ	فَلَا	يَسْتَطِيعُونَ	خَاشِعَةً	أَبْصَارُهُمْ
اور بلائے جائیں گے	طرف	سجدے کی	پس نہ	کر سکیں گے	نیچے ہوں گی	آنکھیں ان کی

اور کفار سجدے کے لیے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے ﴿۴۲﴾ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی

تَرَهَقْتُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوا يُدْعُونَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَلِيمُونَ ﴿۴۳﴾

تَرَهَقْتُهُمْ	ذِلَّةٌ	وَقَدْ	كَانُوا	يُدْعُونَ	إِلَى	السُّجُودِ	وَهُمْ	سَلِيمُونَ
ڈھاکتی ہوگی	ان کو ذلت	اور	تھے وہ	بلائے جاتے	طرف	سجدے کی	اور وہ	صحیح سالم تھے

اور ان پر ذلت چھا رہی ہوگی حالانکہ پہلے (اس وقت) سجدے کے لیے بلائے جاتے تھے جبکہ صحیح و سالم تھے ﴿۴۳﴾

فَدَرَنِي وَمَنْ يُكْذِبُ بِهَذَا الْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ

فَدَرَنِي	وَمَنْ	يُكْذِبُ	بِهَذَا	الْحَدِيثِ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ
پس چھوڑ مجھ کو	اور	ان کو جو کہ	جھٹلائیں	یہ	بات	عزیز آہستہ آہستہ کھینچیں گے ہم ان کو سے

تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو خبر

حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۴﴾ وَأَمْ لِي لَهُمْ ۖ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿۴۵﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ

حَيْثُ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَأَمْ	لِي	لَهُمْ	إِنَّ	كَيْدِي	مَتِينٌ	أَمْ	تَسْأَلُهُمْ
اس طرح کہ	نہیں	جانتے	اور	میرے	ان کو	بیشک	تدبیر میری	مضبوط ہے	کیا	مانگتا ہے تو ان سے

بھی نہ ہوگی ﴿۴۴﴾ اور میں ان کو مہلت دیے جاتا ہوں۔ میری تدبیر قوی ہے ﴿۴۵﴾ کیا تم ان سے

أَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّعْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿۳۶﴾ أَمْرٌ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ

أَجْرًا	فَهُمْ	مِّنْ	مَّعْرَمٍ	مُّثْقَلُونَ	أَمْرٌ	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ
کچھ بدلہ	پس وہ	سے	تادان	بوجھل ہیں	کیا	ان کے پاس	علم غیب ہے	پس وہ

کچھ اجر مانگتے ہو کہ ان پر تادان کا بوجھ بڑ رہا ہے ﴿۳۶﴾ یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے کہ (اسے) لکھتے

يَكْتُبُونَ ﴿۳۷﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ

يَكْتُبُونَ	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	وَلَا	تَكُنْ	كَصَاحِبِ	الْحُوتِ	إِذْ
لکھ لیتے ہیں	پس صبر کر	واسطے حکم	پروردگار اپنے کے	اور	مت	ہو	مانند صاحب	مچھلی کے جسوقت کہ

جاتے ہیں ﴿۳۷﴾ تو اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کیے رہو اور مچھلی (کا لقمہ ہونے) والے (یونس) کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے (اللہ کو)

نَادَى وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿۳۸﴾ لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ

نَادَى	وَ	هُوَ	مَكْظُومٌ	لَوْلَا	أَنْ	تَدَارَكَهُ	نِعْمَةٌ	مِّنْ	رَبِّهِ	لَنُبِذَ
پکارا اس نے	اور	وہ	غم سے بھرا تھا	اگر	نہ ہوتا	یکہ	پالیا اس کو	نعمت نے	سے	اپنے رب البتہ ڈالا جاتا

پکارا اور وہ (غم و غصے میں بھرے ہوئے تھے) ﴿۳۸﴾ اگر ان کے پروردگار کی مہربانی ان کی یاوری نہ کرتی

بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿۳۹﴾ فَاجْتَبِهْ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِّنْ

بِالْعَرَاءِ	وَ	هُوَ	مَذْمُومٌ	فَاجْتَبِهْ	رَبُّهُ	فَجَعَلَهُ	مِّنْ
چٹیل میدان میں	اور	وہ	ابتر حال میں ہوتا	پس برگزیدہ کیا اس کو	اس کے رب نے	پس کیا اس کو	سے

تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیے جاتے اور ان کا حال ابتر ہو جاتا ﴿۳۹﴾ پھر ان کے پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکو کاروں

الصَّالِحِينَ ﴿۴۰﴾ وَإِنْ يَّكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا

الصَّالِحِينَ	وَ	إِنْ	يَّكَادُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَيُزْلِقُونَكَ	بِأَبْصَارِهِمْ	لَمَّا
صالحوں میں	اور	تحقیق	نزدیک ہیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	البتہ بچائیں گے تجھ کو	ساتھ نظروں اپنی کے	جب

میں کر لیا ﴿۴۰﴾ اور کافر جب (یہ) نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں

سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿۴۱﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۴۲﴾

سَمِعُوا	الذِّكْرَ	وَيَقُولُونَ	إِنَّهُ	لَمَجْنُونٌ	وَ	مَا	هُوَ	إِلَّا	ذِكْرٌ	لِلْعَالَمِينَ
سنتے ہیں	ذکر	اور	کہتے ہیں	بیشک وہ	البتہ دیوانہ ہے	اور	نہیں	یہ	مگر	نصیحت واسطے جہانوں کے

سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے ﴿۴۱﴾ اور (لوگو) یہ (قرآن) اہل عالم کے لیے نصیحت ہے ﴿۴۲﴾

نصیحت

نصیحت

آیتها ۵۲

۲۹ سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ ۸

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْحَاقَّةُ ۱ مَا الْحَاقَّةُ ۲ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ۳ كَذَّبَتْ

الْحَاقَّةُ	مَا	الْحَاقَّةُ	وَ	مَا	أَدْرَاكَ	مَا	الْحَاقَّةُ	كَذَّبَتْ
حق ہونے والی	کیا ہے	حق ہونے والی	اور	کس چیز نے	جتنا یا تجھ کو	کیا ہے	حق ہونے والی	جھٹلایا تھا

سچ سچ ہونے والی ۱ وہ سچ سچ ہونے والی کیا ہے؟ ۲ اور تم کو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ سچ ہونے والی کیا ہے؟ ۳ (وہی) کھڑکھڑانے

ثَمُودُ ۴ وَ عَادُ بِالْقَارِعَةِ ۵ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأَهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ۶

ثَمُودُ	وَ	عَادُ	بِالْقَارِعَةِ	فَأَمَّا	ثَمُودُ	فَأَهْلِكُوا	بِالطَّاغِيَةِ
شمود نے	اور	عاد نے	کوٹ ڈالنے والی کو	پس جو	شمود تھے	ہلاک کیے گئے	ساتھ کڑک کے

والی (جس) کو شمود اور عاد (دونوں) نے جھٹلایا ۵ سو شمود تو کڑک سے ہلاک کر دیے گئے ۶

وَ أَمَّا عَادُ فَأَهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۷ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ

وَ	أَمَّا	عَادُ	فَأَهْلِكُوا	بِرِيحٍ	صَرْصَرٍ	عَاتِيَةٍ	سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ
اور	جو تھے	عاد	ہلاک کر دیے گئے	ساتھ ہوا	تند تیز کے	حد سے نکل جانے والی	لگا دیا اس کو	اوپر ان کے

رہے عاد ان کا نہایت تیز آندھی سے ستیا ناس کر دیا گیا ۷ اللہ نے اس کو سات رات

سَبْعَ لَيَالٍ وَ ثَمَنِيَةَ أَيَّامٍ ۸ حُسُومًا ۹ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى ۱۰

سَبْعَ	لَيَالٍ	وَ	ثَمَنِيَةَ	أَيَّامٍ	حُسُومًا	فَتَرَى	الْقَوْمَ	فِيهَا	صَرْعَى
سات	راتیں	اور	آٹھ	دن	جز کاٹ دینے والی	پس دیکھتا تو	اس قوم کو	سچ اس کے	گری ہوئی

اور آٹھ دن ان پر چلائے رکھا تو (اے مخاطب) تو لوگوں کو اس میں (اس طرح) ڈھن (اور مرے) پڑے دیکھے

كَانَتْهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۱۱ فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ۱۲

كَانَتْهُمْ	أَعْجَازُ	نَخْلٍ	خَاوِيَةٍ	فَهَلْ	تَرَى	لَهُمْ	مِّنْ	بَاقِيَةٍ
گویا کہ وہ	تتے ہیں	کھجور کے	کھوکھلے	پس کیا	دیکھتا ہے تو	ان کو	کوئی	باقی ہے

جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے ۱۱ بھلا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟ ۱۲

وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَتُ بِالْخَاطِئَةِ ۙ فَعَصَوْا

وَجَاءَ	فِرْعَوْنُ	وَمَنْ	قَبْلَهُ	وَالْمُؤْتَفِكَتُ	بِالْخَاطِئَةِ	فَعَصَوْا
اور	آیا	اور	جو کوئی	اس سے پہلے تھے اور	الٹ جانے والے ساتھ خطاؤں کے	پس نافرمانی کی انہوں نے

اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی بستوں میں رہتے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے ۙ انہوں نے

رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَابِيَةً ۙ إِنَّا لَبَاطِعَا لِبَاءِ

رَسُولَ	رَبِّهِمْ	فَأَخَذَهُمْ	أَخْذَةً	رَابِيَةً	إِنَّا	لَبَاطِعَا	لِبَاءِ
پیغمبر کی	اپنے پروردگار کے	پس پکڑا ان کو	پکڑنا	بلند	پیشک	جس وقت	طغیانی کی

اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی ان کو بڑا سخت پکڑا ۙ جب پانی طغیانی پر آیا

حَمَلْنَكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۙ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيهَا أُنْزُ

حَمَلْنَكُمْ	فِي	الْجَارِيَةِ	لِنَجْعَلَهَا	لَكُمْ	تَذْكِرَةً	وَتَعِيهَا	أُنْزُ
چڑھالیا ہم نے تم کو	بچ	کشتی کے	تاکہ کریں ہم اس کو	واسطے تمہارے	یادگاری	اور یاد رکھے اس کو	کان

تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کر لیا ۙ تاکہ اس کو تمہارے لیے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان

وَأَعْيَتْ ۙ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْحَةٌ وَاحِدَةٌ ۙ وَحُمِلَتِ

وَأَعْيَتْ	فَإِذَا	نُفِخَ	فِي	الصُّورِ	نَفْحَةٌ	وَاحِدَةٌ	وَ	حُمِلَتِ
یاد رکھنے والے	پس جس وقت	پھونکا جائیگا	بچ	صور کے	پھونکنا	ایک بار	اور	اٹھائی جائے

اُسے یاد رکھیں ۙ تو جب صور میں ایک (بار) پھونک مار دی جائے گی ۙ اور زمین

الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ۙ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ

الْأَرْضُ	وَالْجِبَالُ	فَدُكَّتَا	دَكَّةً	وَاحِدَةً	فَيَوْمَئِذٍ	وَقَعَتِ
زمین	اور	پہاڑ	پس توڑ دیئے جائینگے	توڑنا	ایک بار	پس اس دن

اور پہاڑ دونوں اٹھالیے جائیں گے۔ پھر ایک بارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے ۙ تو اس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت)

الْوَاقِعَةُ ۙ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۙ وَالْمَلَكُ

الْوَاقِعَةُ	وَانْشَقَّتِ	السَّمَاءُ	فَهِيَ	يَوْمَئِذٍ	وَاهِيَةٌ	وَالْمَلَكُ
ہو پڑنے والی	اور پھٹ جائے گا	آسمان	پس وہ	اس دن	ست ہوگا	اور فرشتے

ہو پڑے گی ۙ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہو گا ۙ اور فرشتے

عَلَىٰ أَرْجَائِهَا ۖ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ

عَلَىٰ	أَرْجَائِهَا	وَ	يَحْمِلُ	عَرْشَ	رَبِّكَ	فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ
اوپر	اس کے کناروں کے	اور	اٹھائیں گے	عرش تیرے	رب کا	اوپر اپنے	اس دن

اس کے کناروں پر (اتر آئیں گے) اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اٹھائے

ثَانِيَةً ۙ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۗ فَأَمَّا

ثَانِيَةً	يَوْمَئِذٍ	تُعْرَضُونَ	لَا	تَخْفَىٰ	مِنْكُمْ	خَافِيَةٌ	فَأَمَّا
آٹھ	اس دن	روبرولائے جاؤ گے تم	نہ	چھپی رہے گی	تم میں سے	کوئی بات چھپی	پس لیکن

ہوں گے (۱۷) اُس روز تم (سب لوگوں کے سامنے) پیش کیے جاؤ گے اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی (۱۸) تو جس

مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۖ لَّا يَقُولُ هَٰؤُلَاءِ أَقْرَبُ وَأَكْتَبِيَةٌ ۙ إِنِّي

مَنْ	أُوتِيَ	كِتَابَهُ	بِيَمِينِهِ	لَّا	يَقُولُ	هَٰؤُلَاءِ	أَقْرَبُ	وَأَكْتَبِيَةٌ	إِنِّي
جو کوئی	دیا گیا	عمل نامہ اس کا	اسکے داہنے ہاتھ میں	پس کہے گا	لو	پڑھ لو	عمل نامہ میرا	بیشک میں	

کا (اعمال) نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ (دوسروں سے) کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ (اعمال) پڑھیے (۱۹) مجھے

ظَنَنْتُ أَنِّي مُلِقٌ حِسَابِيَةٍ ۖ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ فِي

ظَنَنْتُ	أَنِّي	مُلِقٌ	حِسَابِيَةٍ	فَهُوَ	فِي	عِيشَةٍ	رَّاضِيَةٍ	فِي
جانتا تھا	یہ کہ میں	ملوں گا	حساب اپنے سے	پس وہ	بچ	زندگانی	خوش کے ہے	بچ

یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب (کتاب) ضرور ملے گا (۲۰) پس وہ (شخص) من مانے عیش میں ہوگا (۲۱) (یعنی) اونچے

جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا

جَنَّةٍ	عَالِيَةٍ	قُطُوفُهَا	دَانِيَةٌ	وَ	كُلُوا	وَ	اشْرَبُوا	هَنِيئًا	بِمَا
بہشت	بلند کے	میوے اس کے	نزدیک ہیں		کھاؤ	اور	پیو	سہتا	بدلے اسکے جو

(اونچے مخلوں کے) باغ میں (۲۲) جن کے میوے چھکے ہوئے ہوں گے (۲۳) جو (عمل) تم ایام گزشتہ میں

أَسَأَلْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۖ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ ۖ

أَسَأَلْتُمْ	فِي	الْأَيَّامِ	الْخَالِيَةِ	وَ	أَمَّا	مَنْ	أُوتِيَ	كِتَابَهُ	بِشِمَالِهِ
پہلے کہ چکے ہو تم	بچ	دنوں	گزرے ہوؤں کے	اور	لیکن	جو کوئی کہ	دیا گیا	عمل نامہ اس کا	اسکے بائیں ہاتھ میں

آگے بھیج چکے ہو اس کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو (۲۴) اور جس کا نامہ (اعمال) اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا

فَيَقُولُ يَلِيَّتِي لَمْ أُوتِ كِتَابِيَةَ ۚ وَ لَمْ أُدْرِ مَا حِسَابِيَةَ ۚ

فَيَقُولُ	يَلِيَّتِي	لَمْ	أُوتِ	كِتَابِيَةَ	وَلَمْ	أُدْرِ	مَا	حِسَابِيَةَ
پس کہے گا	اے کاش کہ	نہ	دیا جاتا	عمل نامہ میرا	اور نہ	جاننا میں	کیا ہے	حساب میرا

وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا (اعمال) نامہ نہ دیا جاتا ۲۵ اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے ۲۶

يَلِيَّتَهَا كَانَتْ الْقَاضِيَةَ ۚ مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَةَ ۚ هَلْكَ عَنِّي

يَلِيَّتَهَا	كَانَتْ	الْقَاضِيَةَ	مَا	أَغْنَىٰ	عَنِّي	مَالِيَةَ	هَلْكَ	عَنِّي
اے کاش کہ یہ	ہوتی	تمام کرنے والی	نہ	کفایت کیا	مجھ کو	مال میرے نے	جانی رہے	مجھ سے

اے کاش موت (ابدال آباد کے لیے میرا کام) تمام کر چکی ہوتی ۲۷ (آج) میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا ۲۸ (ہائے) میری

سُلْطَنِيَّةٍ ۚ خُدُوهُ فَفَعَلُوهُ ۚ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلْوُهُ ۚ ثُمَّ

سُلْطَنِيَّةٍ	خُدُوهُ	فَفَعَلُوهُ	ثُمَّ	الْجَحِيمَ	صَلْوُهُ	ثُمَّ
حکومت میری	پکڑو اس کو	پس طوق پہنا دو اسے	پھر	دوزخ میں	لے جاؤ اسے	پھر

سلطنت خاک میں مل گئی ۲۹ (علم ہو گا کہ) اسے پکڑ لو اور طوق پہنا ۳۰ پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دو ۳۱ پھر

فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ

فِي	سِلْسِلَةٍ	ذَرْعُهَا	سَبْعُونَ	ذِرَاعًا	فَاسْلُكُوهُ	إِنَّهُ	كَانَ
سچ	زنجیر کے	پیمائش اس کی	ستر	ہاتھ ہے	پس جکڑ دو اس کو	بی شک وہ	تھا

زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے جکڑ دو ۳۲ یہ نہ تو اللہ جل شانہ

لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۚ وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۚ

لَا	يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ	الْعَظِيمِ	وَأَلَّا	يَحْضُ	عَلَىٰ	طَعَامِ	الْمُسْكِينِ
نہیں	ایمان لاتا	ساتھ اللہ	عظیم کے	اور	نہ	رغبت دلاتا تھا	اوپر	کھانا کھلانے

پر ایمان لاتا تھا ۳۳ اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے پر آمادہ کرتا تھا ۳۴

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هُنَا حَبِيمٌ ۚ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۚ

فَلَيْسَ	لَهُ	الْيَوْمَ	هُنَا	حَبِيمٌ	وَأَلَّا	طَعَامٌ	إِلَّا	مِنْ	غِسْلِينٍ
پس نہیں	واسطے اسکے	آج	اس جگہ	کوئی دوست	اور	نہ	کھانا	مگر	دھوون کے

سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوستار نہیں۔ ۳۵ اور نہ پیپ کے سوا (اس کے لیے) کھانا ہے ۳۶

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ﴿۳۷﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿۳۸﴾ وَمَا

لَا	يَأْكُلُهُ	إِلَّا	الْخَاطِئُونَ	فَلَا أُقْسِمُ	بِمَا	تُبْصِرُونَ	وَمَا
نہیں	کھائے گا اس کو	مگر	گنہگار	پس قسم کھاتا ہوں میں	اس چیز کی کہ	دیکھتے ہو تم	اور اس چیز کی کہ

جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا ﴿۳۷﴾ تو ہم کو ان چیزوں کی قسم جو تم کو نظر آتی ہیں ﴿۳۸﴾ اور ان

لَا تُبْصِرُونَ ﴿۳۹﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿۴۰﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ

لَا	تُبْصِرُونَ	إِنَّهُ	لَقَوْلُ	رَسُولٍ	كَرِيمٍ	وَمَا	هُوَ	بِقَوْلِ	شَاعِرٍ
نہیں	دیکھتے ہو تم	بیشک وہ	البتہ کہنا ہے	پیغام پہنچانے والے	بزرگ کا	اور	نہیں	وہ	کہنا شاعر کا

کی جو نظر نہیں آتیں ﴿۳۹﴾ کہ یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ﴿۴۰﴾ اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔

قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ﴿۴۱﴾ وَلَا يَقُولُ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿۴۲﴾

قَلِيلًا	مَّا	تُؤْمِنُونَ	وَلَا	يَقُولُ	كَاهِنٍ	قَلِيلًا	مَّا	تَذَكَّرُونَ
تھوڑا تھوڑا	جو تم	ایمان لاتے ہو	اور	نہ	کہنا	کسی سیانے کا	بہت کم	جو تم دھیان کرتے ہو

مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو ﴿۴۱﴾ اور نہ کسی کاہن کے مزخرفات ہیں۔ لیکن تم لوگ بہت ہی کم فکر کرتے ہو ﴿۴۲﴾

تَنْزِيلٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقَاوِيلِ ﴿۴۴﴾

تَنْزِيلٌ	مِّنْ	رَّبِّ	الْعَالَمِينَ	وَلَوْ	تَقَوَّلَ	عَلَيْنَا	بَعْضُ	الْأَقَاوِيلِ
اتارا ہوا ہے	سے	پروردگار	عالموں کی طرف	اور اگر	باندھ لے	اوپر ہمارے	بعضی	باتیں

(یہ تو) پروردگار عالم کا اتارا (ہوا) ہے ﴿۴۳﴾ اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے ﴿۴۴﴾

لَا خَدْنَاهُ بِالْيَمِينِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ

لَا	خَدْنَاهُ	بِالْيَمِينِ	ثُمَّ	لَقَطَعْنَا	مِنْهُ	الْوَتِينَ	فَمَا	مِنْكُمْ
البتہ پکڑیں ہم	اس کو	ساتھ دابنے ہاتھ کے	پھر	کاٹ ڈالیں	اس سے	رگ گردن کی	پس نہ ہو	تم میں سے

تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے ﴿۴۵﴾ پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے ﴿۴۶﴾ پھر تم میں سے

مِّنْ أَحَدٍ عَنهُ حُجْرَيْنِ ﴿۴۷﴾ وَإِنَّهُ لَتَذَكَّرٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۴۸﴾ وَإِنَّا

مِّنْ	أَحَدٍ	عَنهُ	حُجْرَيْنِ	وَ	إِنَّهُ	لَتَذَكَّرٌ	لِّلْمُتَّقِينَ	وَإِنَّا
کوئی	ایک	اس سے	باز رکھنے والا	اور	بیشک یہ	البتہ نصیحت ہے	واسطے پرہیزگاروں کے	اور بیشک ہم

کوئی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا ﴿۴۷﴾ اور یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے ﴿۴۸﴾ اور ہم

لَنَعْلَمَنَّ أَنَّ مِنْكُمْ مُكْذِبِينَ ﴿۴۹﴾ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۵۰﴾

لَنَعْلَمَنَّ أَنَّ مِنْكُمْ مُكْذِبِينَ ﴿۴۹﴾ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۵۰﴾
البتہ جانتے ہیں یہ کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں اور بیشک وہ البتہ بچھتاوا ہے اور کافروں کے

جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں ﴿۴۹﴾ نیز یہ کافروں کے لیے (موجب) حسرت ہے ﴿۵۰﴾

وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۵۲﴾

وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۵۲﴾
اور بیشک وہ البتہ حق ہے قابل یقین پس پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بڑے کے

اور کچھ شک نہیں کہ یہ برحق قابل یقین ہے ﴿۵۱﴾ سو تم اپنے پروردگار عزوجل کے نام کی تزیہ کرتے رہو ﴿۵۲﴾

۲ رکوعاتها

۷۰ سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۹

آياتها ۲۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ﴿۱﴾ لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِنَ اللَّهِ

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ﴿۱﴾ لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِنَ اللَّهِ
پوچھا ایک پوچھنے والے نے عذاب کو کہ واقع ہونے والا ہے واسطے کافروں کے نہیں ہے واسطے اسکے کوئی دفع کرنے والا کی طرف سے اللہ

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر ہے گا ﴿۱﴾ (یعنی) کافروں پر (اور) کوئی اس کو نال نہ سکے گا ﴿۲﴾ (اور وہ)

ذِي الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ

ذِي الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ
جو چڑھتے درجوں والے چڑھتے ہیں فرشتے اور روح طرف اس کی بیچ اس دن کے کہ ہے مقدار اس کی

اللہ صاحب درجات کی طرف سے (نازل ہوگا) ﴿۳﴾ جس کی طرف روح (الامین) اور فرشتے چڑھتے ہیں (اور) اُس روز (نازل ہوگا)

خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ﴿۵﴾ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ

خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ﴿۵﴾ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ
پچاس ہزار برس پس صبر کر صبر اچھا بیشک وہ دیکھتے ہیں اس کو

جس کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہوگا ﴿۴﴾ تو تم (کافروں کی باتوں کو) حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو ﴿۵﴾ وہ اُن لوگوں

بَعِيدًا ۶ وَنَرَاهُ قَرِيبًا ۷ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْهَيْلِ ۸ وَتَكُونُ

بَعِيدًا	وَّ	نَرَاهُ	قَرِيبًا	يَوْمَ	تَكُونُ	السَّمَاءُ	كَالْهَيْلِ	وَ	تَكُونُ
دور	اور	دیکھتے ہیں ہم اس کو	نزدیک	جس دن کہ	ہوگا	آسمان	گھلے ہوئے تانبے کی مانند	اور	ہوں گے

کی نگاہ میں دور ہے ۶ اور ہماری نظر میں قریب ۷ جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسا پگھلا ہوا تانبا ۸ اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۹ وَلَا يَسْأَلُ حَيِيمٌ حَيِيًّا ۱۰ يُبْصِرُونَ نَهُمْ ۱۱ يَوْمَ

الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ	وَ	لَا	يَسْأَلُ	حَيِيمٌ	حَيِيًّا	يُبْصِرُونَ	نَهُمْ	يَوْمَ
پہاڑ	جیسے اون رنگی ہوئی	اور	نہ	پوچھے گا	کوئی دوست	دوست کو	دکھائے جائیں گے انکو	دوست رکھے گا	

(ایسے) جیسے (دھنکی ہوئی) رنگین اُون ۹ اور کوئی دوست کسی دوست کا پرہاں نہ ہوگا ۱۰ (حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے

الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِدِينِهِ ۱۱ وَصَاحِبَتُهُ

الْمُجْرِمُ	لَوْ	يَفْتَدِي	مِنْ	عَذَابِ	يَوْمِئِذٍ	بِدِينِهِ	وَصَاحِبَتُهُ
گنہگار	کاش	بدلہ دے	سے	عذاب	اس دن کے	ساتھ اپنے بیٹوں کے	اور اپنی بی بی کے

ہوں گے۔ (اس روز) گنہگار خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بدلے میں (سب) کچھ دے دے (یعنی) اپنے بیٹے ۱۱ اور اپنی بیوی

وَآخِيهِ ۱۲ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤَيِّه ۱۳ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ

وَ	آخِيهِ	وَ	فَصِيلَتِهِ	الَّتِي	تُؤَيِّه	وَ	مَنْ	فِي	الْأَرْضِ	جَمِيعًا	ثُمَّ
اور	اپنے بھائی کے	اور	اپنے کنبے کے	جو	جگہ دیتا ہے اس کو	اور	جو کوئی	بچ	زمین کے ہے	سب	پھر

اور اپنے بھائی ۱۲ اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا ۱۳ اور جننے آدمی زمین پر ہیں (غرض) سب (کچھ) دے دے اور اپنے تئیں عذاب سے

يُنَجِّيه ۱۴ كَلَّا ۱۵ إِنَّهَا لَظَى ۱۶ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۱۷ تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ

يُنَجِّيه	كَلَّا	إِنَّهَا	لَظَى	نَزَّاعَةً	لِّلشَّوٰى	تَدْعُو	مَنْ	أَدْبَرَ
چھٹائے یہ بدلہ دینا اسکو	ہرگز نہیں	بیشک وہ	شعلے والی آگ ہے	ادھیرنے والی ہے	منہ کی کھال کو	بلاتی ہے	اسکو کہ جس نے پیٹھ پھیر دی	

چھڑاے ۱۴ (لیکن) ایسا ہرگز نہیں ہوگا وہ بھڑکی ہوئی آگ ہے ۱۵ کھال ادھیر ڈالنے والی ۱۶ ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے (دین حق سے)

وَتَوَلَّى ۱۸ وَجَمَعَ فَأَوْعَى ۱۹ إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۲۰ إِذَا

وَتَوَلَّى	وَ	جَمَعَ	فَأَوْعَى	إِنَّ	الْإِنْسَانَ	خُلِقَ	هَلُوعًا	إِذَا
اور	منہ پھیر لیا	اور	جمع کیا	پس بند رکھا	بیشک	آدمی	پیدا کیا گیا ہے	بے صبر جب

اعراض کیا اور منہ پھیر لیا ۱۸ اور (مال) جمع کیا اور بند کر رکھا ۱۹ کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے ۲۰ جب

مَسَّهُ الشَّرُّ جَرُوعًا ۲۰) وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۲۱) إِلَّا

مَسَّهُ	الشَّرُّ	جَرُوعًا	وَإِذَا	مَسَّهُ	الْخَيْرُ	مَنُوعًا	إِلَّا
لگتی ہے اس کو	برائی	گھبرالو ہے	اور جب	لگتی ہے اس کو	بھلائی	منع کرنے والا ہے	مگر

اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے ۲۰) اور جب آسائش حاصل ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے ۲۱) مگر

الْمُصَلِّينَ ۲۲) الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۲۳) وَالَّذِينَ فِي

الْمُصَلِّينَ	الَّذِينَ	هُمْ	عَلَى	صَلَاتِهِمْ	دَائِمُونَ	وَ	الَّذِينَ	فِي
نماز پڑھنے والے	وہ لوگ جو	وہ	اوپر	نماز اپنی کے	بیش رہنے والے ہیں	اور	وہ لوگ جو	بیچ

نماز گزار ۲۲) جو نماز کا التزام رکھتے (اور بلاناغہ پڑھتے) ہیں ۲۳) اور جن کے

أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ۲۴) لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۲۵) وَالَّذِينَ

أَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	مَّعْلُومٌ	لِلسَّائِلِ	وَالْمَحْرُومِ	وَ	الَّذِينَ
ان کے مالوں کے	حصہ ہے	معلوم	واسطے مانگنے والے کے	بن مانگنے والے کے	اور	وہ لوگ کہ

مال میں حصہ مقرر ہے ۲۴) (یعنی) مانگنے والے کا اور نہ مانگنے والے کا ۲۵) اور جو روز

يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۲۶) وَالَّذِينَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ

يُصَدِّقُونَ	بِيَوْمِ	الدِّينِ	وَ	الَّذِينَ	هُمْ	مِّنْ	عَذَابِ	رَبِّهِمْ
تصدیق کرتے ہیں	دن	جزا کے کو	اور	وہ لوگ کہ	وہ	سے	عذاب	اپنے رب کے

جزا کو سچ سمجھتے ہیں ۲۶) اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے

مُشْفِقُونَ ۲۷) إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ۲۸) وَالَّذِينَ هُمْ

مُشْفِقُونَ	إِنَّ	عَذَابَ	رَبِّهِمْ	غَيْرُ	مَأْمُونٍ	وَ	الَّذِينَ	هُمْ
ڈرتے ہیں	بیشک	عذاب	ان کے رب کے سے	نہیں	کوئی نذر کیا گیا	اور وہ لوگ کہ	وہ	وہ

خوف رکھتے ہیں ۲۷) بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہو جائے ۲۸) اور جو اپنی

لِفُرُوجِهِمْ حِفْظُونَ ۲۹) إِلَّا عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ

لِفُرُوجِهِمْ	حِفْظُونَ	إِلَّا	عَلَىٰ	أَرْوَاحِهِمْ	أَوْ	مَا	مَلَكَتْ
اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرتے ہیں	مگر	اوپر	جو روں اپنی کے	یا	جن کے	مالک ہوئے

شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ۲۹) مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے کہ (ان کے پاس جانے پر)

أَيَّانَهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿۳۰﴾ فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ

أَيَّانَهُمْ	فَإِنَّهُمْ	غَيْرُ	مَلُومِينَ	فَمَنْ	ابْتَغَىٰ	وَرَاءَ	ذَلِكَ	فَأُولَٰئِكَ
داہنے ہاتھ ان کے	پس بیشک وہ	نہیں	ملامت کیے گئے ہیں	پس جو کوئی	چاہے	سوائے	اس کے	پس یہ لوگ

انہیں کچھ ملامت نہیں ﴿۳۰﴾ اور جو لوگ ان کے سوا اور کے خواستگار ہوں وہ

هُمُ الْعَادُونَ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿۳۲﴾

هُمُ	الْعَادُونَ	وَ	الَّذِينَ	هُمُ	لِأَمْتِهِمْ	وَ	عَهْدِهِمْ	رَاعُونَ
وہی ہیں	حد سے نکل جانیوالے	اور	وہ لوگ کہ	وہ	واسطے امانتوں اٹی کے	اور	عہد اپنے کے	قائم رہنے والے ہیں

حد سے نکل جانے والے ہیں ﴿۳۱﴾ اور جو اپنی امانتوں اور افراروں کا پاس کرتے ہیں ﴿۳۲﴾

وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ ﴿۳۳﴾ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ

وَالَّذِينَ	هُمُ	بِشَهَادَتِهِمْ	قَائِمُونَ	وَالَّذِينَ	هُمُ	عَلَىٰ	صَلَاتِهِمْ
اور	وہ لوگ کہ	وہ	ساتھ شہادتوں اپنی کے	قائم رہنے والے	اور وہ لوگ کہ	وہ	اپنی نمازوں کے

اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور جو اپنی نماز کی خبر

يُحَافِظُونَ ﴿۳۴﴾ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّةٍ مُّكْرَمُونَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِينَ

يُحَافِظُونَ	أُولَٰئِكَ	فِي	جَنَّةٍ	مُّكْرَمُونَ	فَمَالِ	الَّذِينَ
محافظت کر نیوالے ہیں	یہ لوگ	بچ	بہشتوں کے ہیں	عزت کیے گئے	پس کیا ہے واسطے	ان لوگوں کے کہ

رکھتے ہیں ﴿۳۴﴾ یہی لوگ باغ ہائے بہشت میں عزت و اکرام سے ہوں گے ﴿۳۵﴾ تو ان کافروں

كَفَرُوا قَبْلَكَ مُهْطِعِينَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْيَمِينِ وَ عَنِ الشِّمَالِ

كَفَرُوا	قَبْلَكَ	مُهْطِعِينَ	عَنِ	الْيَمِينِ	وَ	عَنِ	الشِّمَالِ
کافر ہوئے	سامنے تیرے	دوڑتے ہیں	سے	دائیں طرف	اور	سے	بائیں طرف

کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں ﴿۳۶﴾ (اور) دائیں اور بائیں سے گروہ گروہ ہو کر (جمع ہوتے)

عَزِينَ ﴿۳۷﴾ أَيُّطَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿۳۸﴾

عَزِينَ	أَيُّطَعُ	كُلُّ	امْرِئٍ	مِنْهُمْ	أَنْ	يُدْخَلَ	جَنَّةَ	نَعِيمٍ
جماعت	کیا طمع رکھتا ہے	ہر ایک	شخص	ان میں سے	یہ کہ	داخل کیا جائے گا	بہشت	نعت کی میں

جاتے ہیں ﴿۳۷﴾ کیا ان میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟ ﴿۳۸﴾

كَلَّا ۙ اِنَّا خَلَقْنَهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ ﴿۲۹﴾ فَلَا اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ

كَلَّا	اِنَّا	خَلَقْنَهُمْ	مِّمَّا	يَعْلَمُونَ	فَلَا اُقْسِمُ	بِرَبِّ	الْمَشْرِقِ
ہرگز نہیں	بیشک کہنے	پیدا کیا ہے ان کو	اس چیز سے کہ	جانتے ہیں	پس قسم کھاتا ہوں میں	پروردگار کی	مشرقوں کے

ہرگز نہیں۔ ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں ﴿۲۹﴾ ہمیں مشرقوں اور مغربوں کے

وَالْمَغْرِبِ اِنَّا لَقَادِرُونَ ﴿۳۰﴾ عَلٰی اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِنْهُمْ ۗ وَمَا

وَالْمَغْرِبِ	اِنَّا	لَقَادِرُونَ	عَلٰی	اَنْ	نُّبَدِّلَ	خَيْرًا	مِنْهُمْ	وَمَا
مغربوں کے	بیشک ہم	البتہ قادر ہیں	اوپر	اس کے کہ	بدل ڈالیں ہم	بہتر	ان سے	اور نہیں

مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں ﴿۳۰﴾ (یعنی) اس بات پر (قادر ہیں) کہ ان سے بہتر لوگ

نَحْنُ بِسَبُوقَيْنِ ﴿۳۱﴾ فَذَرَهُمْ يَخُوضُوا وَ يَلْعَبُوا حَتّٰی

نَحْنُ	بِسَبُوقَيْنِ	فَذَرَهُمْ	يَخُوضُوا	وَ	يَلْعَبُوا	حَتّٰی
ہم	عاجز کیے گئے	پس چھوڑ دے ان کو	جھگڑیں	اور	کھیلیں	یہاں تک کہ

بدل لائیں اور ہم عاجز نہیں ہیں ﴿۳۱﴾ تو (اے پیغمبر) ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو یہاں

يُلْقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنْ

يُلْقُوا	يَوْمَهُمُ	الَّذِي	يُوعَدُونَ	يَوْمَ	يَخْرُجُونَ	مِنْ
ملاقات کریں	دن اپنے سے	وہ جو	وعدہ دیئے گئے ہیں	جس دن	نکلے گئے	سے

تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان کے سامنے آ موجود ہو ﴿۳۲﴾ اُس دن یہ قبروں سے نکل کر (اس طرح)

الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَانْتَهُمُ اِلَى نَصْبٍ يُؤْفَضُونَ ﴿۳۳﴾ خَاشِعَةً

الْاَجْدَاثِ	سِرَاعًا	كَانْتَهُمُ	اِلَى	نَصْبٍ	يُؤْفَضُونَ	خَاشِعَةً
قبروں	دوڑتے ہوئے	گویا کہ وہ	طرف	استحانوں کے	دوڑتے ہیں	نیچے ہوں گی

دوڑیں گے جیسے (شکاری) شکار کے جال کی طرف دوڑتے ہیں ﴿۳۳﴾ اُن کی آنکھیں

اَبْصَارُهُمْ تَرَهَقْتُهُمْ ذَلَّةٌ ۗ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوْا يُوعَدُونَ ﴿۳۴﴾

اَبْصَارُهُمْ	تَرَهَقْتُهُمْ	ذَلَّةٌ	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الَّذِي	كَانُوْا	يُوعَدُونَ
آنکھیں ان کی	ڈھاکتی ہوگی ان کو	ذلت	یہ	دن	وہ ہے جو	تھے	وعدہ دیئے جاتے

جھک رہی ہوں گی اور ذلت اُن پر چھا رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۳۴﴾

آیتها ٢٨

٤١ سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ ٤١

رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ

إِنَّا	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَىٰ	قَوْمِهِ	أَنْ	أَنْذِرْ	قَوْمَكَ	مِنْ	قَبْلِ	أَنْ
بیشک	بھیجا	نوح کو	طرف	قوم اسکی کے	یہ کہ	ڈرا	قوم اپنی کو	سے	پہلے	یہ کہ

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کے کہ ان پر درد دینے والا عذاب واقع ہو

يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ١ قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ٢ أَنْ

يَأْتِيَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	قَالَ	يَقَوْمِ	إِنِّي	لَكُمْ	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ	أَنْ
آئے ان پر	عذاب	درد دینے والا	کہا	اے میری قوم	بیشک میں	اے میری قوم	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	یہ کہ

اپنی قوم کو ہدایت کر دو ١ انہوں نے کہا کہ بھائیوں میں تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا ہوں ٢ کہ اللہ

اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُوا ٣ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ

اعْبُدُوا	اللَّهَ	وَاتَّقُوهُ	وَ	أَطِيعُوا	يَغْفِرْ	لَكُمْ	مِنْ	ذُنُوبِكُمْ
عبادت کرو	اللہ کی	اور ڈرو اس سے	اور	کہا مانو میرا	بخشے گا تم کو	سے	تمہارے گناہوں	

کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو اور میرا کہا مانو ٣ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ٤ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ٥

وَيُؤَخِّرْكُمْ	إِلَىٰ	أَجَلٍ	مُّسَمًّى	إِنَّ	أَجَلَ	اللَّهِ	إِذَا	جَاءَ	لَا	يُؤَخَّرُ
اور ڈھیل دے گا تم کو	طرف	وقت	مقرر کے	بیشک	وعدہ	اللہ کا	جب	آجاتا ہے	نہیں	ڈھیل دیا جاتا

اور (موت کے) وقت مقرر تک تم کو مہلت عطا کرے گا۔ جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی۔

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ٦ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ٧ فَلَمْ

لَوْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	دَعَوْتُ	قَوْمِي	لَيْلًا	وَنَهَارًا	فَلَمْ
اگر	ہو تم	جاننے	کہا	اے میرے رب	بیشک میں نے	بلا یا میں نے	اپنی قوم کو	رات کو	اور	دن کو

کاش تم جانتے ہوتے ٦ (جب لوگوں نے نہ مانا تو) نوح نے اللہ سے عرض کی کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا ٧ لیکن

لِلَّهِ وَقَارًا ۱۳ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۱۴ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ

اللَّهُ	وَقَارًا	وَقَدْ	خَلَقَكُمْ	أَطْوَارًا	أَلَمْ	تَرَوْا	كَيْفَ	خَلَقَ	اللَّهُ
واسطے اللہ کے	بزرگی کا	اور	تحقیق	پیدا کیا تم کو	طرح طرح سے	کیا نہیں	دیکھا تم نے	کیوں کر	پیدا کیا اللہ نے

کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے ۱۳ حالانکہ اُس نے تم کو طرح طرح (کی حالتوں) کا پیدا کیا ہے ۱۴ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ

سَبَّعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ۱۵ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ

سَبَّعَ	سَمَوَاتٍ	طِبَاقًا	وَجَعَلَ	الْقَمَرَ	فِيهِنَّ	نُورًا	وَجَعَلَ		
سات	آسمانوں کو	اوپر تلے	اور	کیا	چاند کو	تج ان کے	روشن	اور	کیا

نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں ۱۵ اور چاند کو اُن میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور

الشَّمْسِ سِرَاجًا ۱۶ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۱۷ ثُمَّ

الشَّمْسِ	سِرَاجًا	وَاللَّهُ	أَنْبَتَكُمْ	مِنَ	الْأَرْضِ	نَبَاتًا	ثُمَّ	
سورج کو	چراغ	اور	اللہ نے	اگایا تم کو	سے	زمین	ایک طرح کا اگانا	پھر

سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے ۱۶ اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے ۱۷ پھر

يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۱۸ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ

يُعِيدُكُمْ	فِيهَا	وَيُخْرِجُكُمْ	إِخْرَاجًا	وَاللَّهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	الْأَرْضَ		
لوٹائے گا تم کو	تج اس کے	اور	نکالے گا تم کو	ایک طرح کا نکالنا	اور	اللہ نے	کیا	واستجابتہارے	زمین کو

اسی میں تمہیں لوٹا دے گا اور (اسی سے) تم کو نکال کھڑا کرے گا ۱۸ اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لیے

بِسَاطًا ۱۹ لَتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۲۰ قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ

بِسَاطًا	لَتَسْلُكُوا	مِنْهَا	سُبُلًا	فِجَاجًا	قَالَ	نُوحٌ	رَبِّ	إِنَّهُمْ
بچھونا	تا کہ چلو	اس میں	راہیں	کشادہ	کہا	نوح نے	اے رب میرے	بچک نہیں نے

فرش بنایا ۱۹ تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو ۲۰ (اس کے بعد) نوح نے عرض کی کہ میرے

عَصَوْنِي وَاتَّبِعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْكُمْ مَالَهُ وَوَلَدًا إِلَّا خَسَارًا ۲۱ وَمَكْرُؤًا

عَصَوْنِي	وَ اتَّبِعُوا	مَنْ لَمْ	يَزِدْكُمْ	مَالَهُ	وَ	وَلَدًا	إِلَّا	خَسَارًا	وَ	مَكْرُؤًا
نافرمانی کی میری	اور پیروی کی	اس کی جو	نہ	زیادہ کیا اسکو	مال لے کے	اور اولاد اسکی نے	مگر	نقصان	اور	مکریا نہیں نے

پروردگار! یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جن کو مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیا ۲۱ اور وہ

مَكْرًا كِبَارًا ۲۲) وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا ۲۱

مَكْرًا	كِبَارًا	وَ	قَالُوا	لَا	تَذَرُنَّ	آلِهَتَكُمْ	وَ	لَا	تَذَرُنَّ	وَدًّا	وَ	لَا	سُوَاعًا
مکر	بہت بڑا	اور	کہا انہوں نے	نہ	چھوڑو	تم اپنے معبودوں کو	اور	نہ	چھوڑو	وَدَّ کو	اور	نہ	سُوَاع کو

بڑی بڑی چالیں چلے ۲۲) اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور وَدَّ اور سُوَاع

وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۲۳) وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۲۴) وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ

وَلَا	يَغُوثَ	وَيَعُوقَ	وَ	نَسْرًا	وَ	قَدْ	أَضَلُّوا	كَثِيرًا	وَ	لَا	تَزِدِ	الظَّالِمِينَ		
اور	نہ	یغوث کو	اور	یعوق کو	اور	نسر کو	اور	تحقیق	گمراہ کیا انہوں نے	بہتوں کو	اور	مت	زیادہ دے	ظالموں کو

اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی ترک نہ کرنا ۲۳) (پروردگار) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو تو ان کو اور

إِلَّا أَضَلُّوا ۲۵) مِمَّا خَطَبْتَهُمْ أُعْرِقُوا فَأَدْخَلُوا نَارًا ۲۶) فَلَمْ يَجِدُوا

إِلَّا	أَضَلُّوا	مِمَّا	خَطَبْتَهُمْ	أُعْرِقُوا	فَأَدْخَلُوا	نَارًا	فَلَمْ	يَجِدُوا
مگر	گمراہی	بسبب	گناہوں اپنے کے	ڈبا ئے گئے	پس داخل کیے گئے	آگ میں	پس نہ پایا	انہوں نے

گمراہ کر دے ۲۵) (آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب (پہلے) غرقاب کر دیے گئے پھر آگ میں ڈال دیے گئے تو انہوں نے اللہ کے سوا

لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ۲۷) وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِي عَلَى الْأَرْضِ

لَهُمْ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	أَنْصَارًا	وَ	قَالَ	نُوحٌ	رَبِّ	لَا	تَذَرْنِي	عَلَى	الْأَرْضِ
وہ اپنے	سے	سوائے	اللہ کے	مدد دینے والا	اور	کہا	نوح نے	اے رب مجھے	مت	چھوڑ	اوپر	زمین کے

کسی کو اپنا مددگار نہ پایا ۲۷) اور (پھر) نوح نے (یہ) دعا کی کہ میرے پروردگار کسی کافر

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دِيَارًا ۲۸) اِنَّكَ اِنْ تَذَرَهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ

مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ	دِيَارًا	اِنَّكَ	اِنْ	تَذَرَهُمْ	يُضِلُّوْا	عِبَادَكَ
سے	کافروں میں	بیسے والا	پیشک تو	اگر	تو چھوڑ دے ان کو	گمراہ کریں گے	تیرے بندوں کو

کو روئے زمین پر بستا نہ رہنے دے ۲۸) اگر تو ان کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے

وَلَا يَلِدُوْا اِلَّا فٰجِرًا كَفٰرًا ۲۹) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ

وَلَا	يَلِدُوْا	اِلَّا	فٰجِرًا	كَفٰرًا	رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ	وَلِوَالِدَيَّ	وَلِمَنْ	دَخَلَ	
اور	نہ	جنمیں گے	مگر	بدکار	کفر کرنے والے	اے مجھے رب	بخش دے مجھ کو	اور میرے ماں باپ کو	اور اس کو جو	داخل ہو

جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہوگی ۲۹) اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر

بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝٢٨

بَيْتِي	مُؤْمِنًا	وَ	لِلْمُؤْمِنِينَ	وَ	الْمُؤْمِنَاتِ	وَ	لَا	تَزِدِ	الظَّالِمِينَ	إِلَّا	تَبَارًا
میرے گھر میں	ایمان والا	اور	ایمان والے	اور	ایمان والیاں	اور	مت	زیادہ کرتو	ظالموں کو	مگر	ہلاک کرنا

میں آئے اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔ اور ظالم لوگوں کے لیے اور زیادہ تباہی بڑھا (۲۸)

رکوعاتها ۲

۲۲ سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۴۰

آیاتها ۲۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ أَوْحَىٰ إِلَىٰ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا

قُلْ	أَوْحَىٰ	إِلَىٰ	أَنَّهُ	اسْتَمَعَ	نَفَرٌ	مِّنَ	الْجِنِّ	فَقَالُوا	إِنَّا	سَمِعْنَا	قُرْآنًا
کہہ	وحی کی گئی ہے	طرف میری	یہ کہ وہ	سنا	ایک جماعت نے	سے	جنوں میں	پس کہا انہوں نے	بیشک	سنا ہم نے	قرآن

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس کتاب کو) سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک

عَجَبًا ۙ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا

عَجَبًا	يَهْدِي	إِلَى	الرُّشْدِ	فَآمَنَّا	بِهِ	وَلَنْ	نُشْرِكَ	بِرَبِّنَا
عجیب	کہ راہ دکھاتا ہے	طرف	بھلائی کی	پس ایمان لے آئے ہم	اس پر	اور ہرگز نہیں	شریک لائیں گے ہم	ساتھ اپنے رب کے

عجیب قرآن سنا ① جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو

أَحَدًا ۙ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝٣

أَحَدًا	وَأَنَّهُ	تَعَالَىٰ	جَدُّ	رَبِّنَا	مَا	اتَّخَذَ	صَاحِبَةً	وَلَا	وَلَدًا	
کسی کو	اور	یہ کہ	بہت بلند ہے	شان	ہمارے رب کی	نہیں	پکڑی اس نے	نبی	اور نہ	اولاد

شریک نہیں بنائیں گے ② اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت بڑی ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد ③

وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۙ وَأَنَا ظَنَنَّا أَن لَّنْ

وَأَنَّهُ	كَانَ	يَقُولُ	سَفِيهُنَا	عَلَى	اللَّهِ	شَطَطًا	وَأَنَا	ظَنَنَّا	أَن لَّنْ		
اور	یہ کہ	کہا کرتے تھے	بیوقوف ہمارے	اوپر	اللہ کے	زیادتی	اور	یہ کہ ہم	گمان کرتے تھے	یہ کہ	ہرگز نہ

اور یہ کہ ہم میں سے بعض بیوقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ افتراء کرتا ہے ④ اور ہمارا (یہ) خیال تھا

تَقُولُ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ

تَقُولُ	الْإِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلَى	اللَّهِ	كَذِبًا	وَ	أَنَّهُ	كَانَ	رِجَالٌ	مِّنَ
کہیں گے	آدمی	اور جن	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	یہ کہ	تھے وہ	کئی مرد	سے

کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولتے ۵ اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض

الْإِنْسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۝ وَأَنَّهُمْ

الْإِنْسِ	يَعُوذُونَ	بِرِجَالٍ	مِّنَ	الْجِنِّ	فَزَادُوهُمْ	رَهَقًا	وَأَنَّهُمْ
آدمیوں میں	پناہ پڑتے تھے	ساتھ مردوں کے	سے	جنوں میں	پس زیادہ کیا ان کو	تکبر	اور یہ کہ وہ

جنات کی پناہ پکڑا کرتے تھے (اس سے) اُن کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی ۶ اور یہ کہ

ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنَّ لَنُيَبِّعَنَّ اللَّهُ أَحَدًا ۝ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ

ظَنُّوا	كَمَا	ظَنَنْتُمْ	أَنَّ	لَنُيَبِّعَنَّ	اللَّهُ	أَحَدًا	وَأَنَّا	لَمَسْنَا	السَّمَاءَ
گمان کیا انہوں نے	جیسا کہ	گمان کیا تم نے	یہ کہ	ہرگز نہ	بیچے گا	اللہ	کسی کو	اور یہ بیشک کہنے	ٹٹولا

اُن کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں جلانے گا ۷ اور یہ کہ ہم نے آسمان

فَوَجَدْنَاهَا مُلْتَأٍتٍ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهَبًا ۝ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

فَوَجَدْنَاهَا	مُلْتَأٍتٍ	حَرَسًا	شَدِيدًا	وَشُهَبًا	وَأَنَّا	كُنَّا	نَقْعُدُ	مِنْهَا
پس پایا اس کو	بھرا ہوا	چوکیداروں	سخت سے	اور آگ کے شعلوں سے	اور یہ کہ	ہم بیٹھا کرتے تھے	آسمانوں میں سے	

کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا ۸ اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت

مَقَاعِدَ لِلسَّمَاءِ ۝ فَمِنَ السَّمَاءِ الْآنَ يَجِدُهَا شُهَابًا رَّصَدًا ۝

مَقَاعِدَ	لِلسَّمَاءِ	فَمِنَ	السَّمَاءِ	الْآنَ	يَجِدُهَا	شُهَابًا	رَّصَدًا
ٹھکانوں میں	واسطے سننے کے	پس جو کوئی	سنا ہے	اب	پاتا ہے واسطے اپنے	ایک شعلہ	گھات میں

سے مقامات میں (خبریں) سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے۔ اب کوئی سنا چاہے تو اپنے لیے انگارا تیار پائے ۹

وَأَنَّا لَنَدْرِي أَشَرُّ أَرِيدُ بِنِنِ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ

وَأَنَّا	لَنَدْرِي	أَشَرُّ	أَرِيدُ	بِنِنِ	فِي	الْأَرْضِ	أَمْ	أَرَادَ	بِهِمْ	رَبُّهُمْ
اور یہ کہ ہم	نہیں	جاننے کہ	برائی	ارادہ کی گئی ہے	ساتھ لگے جو کہ	بچ	زمین کے ہیں	یا	ارادہ کیا ہے	ساتھ لگے

اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے حق میں برائی مقصود ہے یا اُن کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا ارادہ

رَشْدًا ۱۰) وَأَنَا مِنَ الصَّٰلِحِينَ وَمِنَادُونَ ذٰلِكَ ۱۱) كُنَّا طَرِيقَ

رَشْدًا	وَ	أَنَا	مِنَّا	الصَّٰلِحُونَ	وَ	مِنَّا	دُونَ	ذٰلِكَ	كُنَّا	طَرِيقَ
بھلائی کا	اور	یہ کہ	ہم میں سے	بعض نیک ہیں	اور	بعض ہم میں سے	سوائے	اس کے ہیں	ہم تھے	کئی راہ

فرمایا ہے ۱۰) اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح کے۔ ہمارے کئی طرح کے

قَدَدًا ۱۱) وَأَنَا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ نُعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهُ

قَدَدًا	وَ	أَنَا	ظَنَنَّا	أَنْ	لَنْ	نُعْجِزَ	اللّٰهَ	فِي	الْأَرْضِ	وَلَنْ	نُّعْجِزَهُ
پھٹے ہوئے	اور	یہ کہ	جانا ہم نے	یہ کہ	ہرگز نہ	عاجز کریں گے	اللہ کو	بچ	زمین کے	اور ہرگز نہ	عاجز کریں گے اسکو

مذہب ہیں ۱۱) اور یہ کہ ہم نے یقین کر لیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو

هَرَبًا ۱۲) وَأَنَّا لَمَّا سَبِعْنَا الْهُدَىٰ أَمَّا بِهِ ۱۳) فَمِنْ يَوْمٍ بِرَبِّهِ فَلَا

هَرَبًا	وَ	أَنَا	لَمَّا	سَبِعْنَا	الْهُدَىٰ	أَمَّا	بِهِ	فَمِنْ	يَوْمٍ	بِرَبِّهِ	فَلَا
بھاگ کر	اور	یہ کہ	جب	سنی ہم نے	ہدایت	ایمان لئے ہم	اس پر	پس جو کوئی	ایمان لائے	اپنے رب پر	پس نہیں

تھکا سکتے ہیں ۱۲) اور جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سنی اس پر ایمان لے آئے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو نہ

يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۱۳) وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَ مِنَّا

يَخَافُ	بَخْسًا	وَلَا	رَهَقًا	وَ	أَنَا	مِنَّا	الْمُسْلِمِينَ	وَ	مِنَّا
ڈرتا	کم کر دینے سے	اور نہ	زبردستی سے	اور	یہ کہ	بعض ہم میں سے	مسلمان ہیں	اور	بعض ہم میں سے

نقصان کا خوف ہے نہ ظلم کا ۱۳) اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں اور بعض

الْقٰسِطُونَ ۱۴) فَمِنْ أَسْلَمَ فَأَوْلِيكَ تَحَرَّوْا رَشْدًا ۱۵) وَأَمَّا

الْقٰسِطُونَ	فَمِنْ	أَسْلَمَ	فَأَوْلِيكَ	تَحَرَّوْا	رَشْدًا	وَ	أَمَّا
ظالم ہیں	پس جو کوئی	اسلام لایا	پس یہ لوگ	ارادہ کیا ہے انہوں نے	بھلائی کا	اور	لیکن جو

(نافرمان) گنہگار ہیں۔ تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے ۱۴) اور جو

الْقٰسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۱۵) وَأَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَىٰ

الْقٰسِطُونَ	فَكَانُوا	لِجَهَنَّمَ	حَطَبًا	وَ	أَنْ	لَّوِ	اسْتَقَامُوا	عَلَىٰ
ظالم ہیں	پس ہیں وہ	واسطے دوزخ کے	کڑیاں	اور	یہ حکم آیا کہ	اگر	قائم رہتے ہیں یہ لوگ	اوپر

گنہگار ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے ۱۵) اور (اے پیغمبر) یہ (بھی اُن سے کہہ دو) کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے

الطَّرِيقَةَ لَا سَقِيئُهُمْ مَاءً عَذَابًا ۱۷ لِنَفْتِنِهِمْ فِيهِ ۱۸ وَمَنْ يُعْرِضْ

الطَّرِيقَةَ	لَا سَقِيئُهُمْ	مَاءً	عَذَابًا	لِنَفْتِنِهِمْ	فِيهِ	وَمَنْ	يُعْرِضْ
راہ کے	البتہ پلاتے ہم ان کو	پانی	دافر	تاکہ آزمائیں ہم ان کو	بیچ اس کے	اور جو کوئی	روگردانی کرتا ہے

پر رہتے تو ہم ان کے پینے کو بہت سا پانی دیتے ۱۷ تاکہ اس سے ان کی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكُهُ عَذَابًا صَعَدًا ۱۸ وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا

عَنْ	ذِكْرِ	رَبِّهِ	يَسْلُكُهُ	عَذَابًا	صَعَدًا	وَأَنَّ	الْمَسْجِدَ	لِلَّهِ	فَلَا
سے	یاد	اپنے رب کی	ڈال دے گا اسکو	عذاب	سخت میں	اور یہ کہ	مسجدیں	واسطے اللہ کے ہیں	پہنست

پروردگاری یاد سے منہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا ۱۸ اور یہ کہ مسجدیں (خاص) اللہ کی ہیں

تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۱۹ وَأَنَّ لَهَا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا

تَدْعُوا	مَعَ	اللَّهِ	أَحَدًا	وَأَنَّ	لَهَا	قَامَ	عَبْدُ	اللَّهِ	يَدْعُوهُ	كَادُوا
پکارو	ساتھ	اللہ کے	کسی کو	اور	یہ کہ	جس وقت	کھڑا ہوا	بندہ	اللہ کا	پکارتا ہے اسکو

تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو ۱۹ اور جب اللہ کے بندے (محمد ﷺ) اس کی عبادت کو کھڑے ہوئے

يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۲۰ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ

يَكُونُونَ	عَلَيْهِ	لِبَدًا	قُلْ	إِنَّمَا	أَدْعُوا	رَبِّي	وَأَنَّ	أُشْرِكُ	بِهِ
ہوئے	اوپر اس کے	جھرمٹ	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	پکارتا ہوں	اپنے رب کو	اور	نہیں	شریک لاتا

تو کافر ان کے گرد جھوم کر لینے کو تھے ۲۰ کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا

أَحَدًا ۲۱ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ۲۲ قُلْ إِنِّي لَنْ

أَحَدًا	قُلْ	إِنِّي	لَا	أَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَأَنَّ	رَشَدًا	قُلْ	إِنِّي	لَنْ
کسی کو	کہہ	بیشک میں	نہیں	اختیار رکھتا	واسطے تمہارے	ضرر کو	اور	نہ	بھلائی کو	کہہ	بیشک

شریک نہیں بناتا ۲۱ یہ بھی کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا ۲۲ یہ بھی کہہ دو کہ اللہ

يُجِيرُنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدًا ۲۳ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۲۴ إِلَّا بَلَاغًا

يُجِيرُنِي	مِنَ	اللَّهِ	أَحَدًا	وَأَنَّ	لَنْ	أَجِدَ	مِنَ	دُونِهِ	مُلْتَحَدًا	إِلَّا	بَلَاغًا
پناہ دے گا مجھ کو	سے	اللہ	کوئی	اور	ہرگز نہ	پاؤں گا میں	کسی سے	اس کے سوا	جگہ پناہ کی	مگر	پہنچانا

(کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں دیکھتا ۲۳ ہاں اللہ کی طرف سے

رَبِّهِمْ وَ أَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝

۲۷۴

رَبِّهِمْ	وَ	أَحَاطَ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	وَأَحْصَىٰ	كُلَّ	شَيْءٍ	عَدَدًا
اپنے پروردگار کے	اور	گھیر لیا ہے	اس چیز کو کہ	ان کے پاس ہے	اور گن لی ہے	ہر	چیز کی	گنتی

کے پیغام پہنچا دیے ہیں اور (یوں تو) اس نے ان کی سب چیزوں کو ہر طرف سے قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے (۲۷)

رکوعاتها ۲

سُورَةُ الْمَزْمَلِ مَكِّيَّةٌ ۳

آیاتها ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْمَرْمَلُ ۱ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۲ نِصْفَهُ أَوِ انْقُصْ مِنْهُ

يَا أَيُّهَا	الْمَرْمَلُ	۱	قُمِ	اللَّيْلَ	إِلَّا	قَلِيلًا	۲	نِصْفَهُ	أَوِ	انْقُصْ	مِنْهُ
اے	کپڑے میں لپٹنے والے		کھڑا رہا کر	رات کو	مگر	تھوڑا		آدھی اس کی	یا کم کر لے	اس میں سے	

اے (محمد ﷺ!) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو (۱) رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات (۲) یعنی نصف رات یا اس سے

قَلِيلًا ۳ أَوْزِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۴ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ

قَلِيلًا	۳	أَوْزِدْ	عَلَيْهِ	وَ	رَتِّلِ	الْقُرْآنَ	تَرْتِيلًا	۴	إِنَّا	سَنُلْقِي	عَلَيْكَ
تھوڑا سا	اور زیادہ کر لے	اور	پر اس کے		تھہر تھہر کر	قرآن پڑھ	آہستہ		بیشک	البتہ ڈالیں گے ہم	اور تیرے

کچھ کم (۳) یا کچھ زیادہ اور قرآن کو تھہر تھہر کر پڑھا کرو (۴) ہم عنقریب تم پر ایک بھاری

قَوْلًا ثَقِيلًا ۵ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلًا ۶ إِنَّ

قَوْلًا	ثَقِيلًا	۵	إِنَّ	نَاشِئَةَ	اللَّيْلِ	هِيَ	أَشَدُّ	وَطْأً	وَأَقْوَمُ	قِيلًا	۶	إِنَّ
بات	بھاری	بیشک	اٹھنا	رات کا	وہ	بہت سخت ہے	کچلنے میں	اور	بہت سیدھا کرنا والا ہے	بات کو	بیشک	

فرمان نازل کریں گے (۵) کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفسِ بھیمی کو) سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے (۶) دن

لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۷ وَادْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ

لَكَ	فِي	النَّهَارِ	سَبْحًا	طَوِيلًا	۷	وَادْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ	وَ	تَبَتَّلْ	إِلَيْهِ
واسطے تیرے	بچ	دن کے	شغل ہے	بڑا		اور یاد کر	نام	پروردگار اپنے کا	اور	چھوٹ کر چلا آ	طرف اسکی

کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں (۷) تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی

تَبْتِيلاً ۱۱ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۱۰

تَبْتِيلاً	رَبُّ	الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذْهُ	وَكِيلًا
سب سے الگ ٹکڑے پروردگار ہے	مشرق کا	اور	مغرب کا	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	پس پڑاس کو	کارساز	

کی طرف متوجہ ہو جاؤ ۱۱ (وہی) مشرق اور مغرب کا مالک (ہے اور) اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ ۱۰

وَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۱۰ وَذَرْنِي

وَأَصْبِرْ	عَلَىٰ	مَا	يَقُولُونَ	وَاهْجُرْهُمْ	هَجْرًا	جَمِيلًا	وَ	ذَرْنِي
اور صبر کر	اوپر	اس چیز کے کہ	کہتے ہیں وہ	اور چھوڑ دے ان کو	چھوڑ دینا	اچھا	اور	چھوڑنے مجھ کو

اور جو جو (دل آزار) باتیں یہ لوگ کہتے ہیں ان کو سہتے رہو اور اچھے طریق سے ان سے کنارہ کش رہو ۱۰ اور مجھے ان

وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهَلُمُ قَلِيلًا ۱۱ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا

وَالْمُكَذِّبِينَ	أُولِي	النَّعْمَةِ	وَمَهَلُمُ	قَلِيلًا	إِنَّ	لَدَيْنَا	أَنْكَالًا
اور جھٹلانے والوں کو	صاحبان	آرام کے کو	اور مہلت دے ان کو	تھوڑی سی	پیشک	نزدیک ہمارے	بیڑیاں ہیں

جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ لینے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو ۱۱ کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں

وَجَحِيًّا ۱۲ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۱۳ يَوْمَ تَرْجُفُ

وَجَحِيًّا	وَ	طَعَامًا	ذَا	غُصَّةٍ	وَ	عَذَابًا	أَلِيمًا	يَوْمَ	تَرْجُفُ
اور آگ ہے	اور	کھانا ہے	گلے میں اٹکنے والا	اور	عذاب ہے	درد دینے والا	اس دن کہ	کانپنے گی	

اور بھڑکتی آگ ہے ۱۲ اور گلوگیر کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے ۱۳ جس دن زمین اور پہاڑ

الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۱۴ إِنَّا أَرْسَلْنَا

الْأَرْضُ	وَالْجِبَالُ	وَ	كَانَتِ	الْجِبَالُ	كَثِيبًا	مَّهِيلًا	إِنَّا	أَرْسَلْنَا
زمین	اور پہاڑ	اور	ہو جائیں گے	پہاڑ	ٹیلے	بھر بھرے	پیشک	ہم نے بھیجا ہے

کانپنے لگیں اور پہاڑ (ایسے بھر بھرے گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں ۱۴ (اے اہل مکہ) جس طرح ہم نے فرعون

إِلَيْكُمْ رَسُولًا ۱۵ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۱۶

إِلَيْكُمْ	رَسُولًا	شَاهِدًا	عَلَيْكُمْ	كَمَا	أَرْسَلْنَا	إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	رَسُولًا
طرف تمہاری	پیغمبر	گواہی دینے والا	اور تمہارے	جیسا کہ	بھیجا ہم نے	طرف	فرعون کی	پیغمبر

کے پاس (موتی کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا تھا (اسی طرح) تمہارے پاس بھی (محمد ﷺ) رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے ۱۶

فَعَصَى فِرْعَوْنَ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلاً ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ

فَعَصَى	فِرْعَوْنَ	الرَّسُولَ	فَأَخَذْنَاهُ	أَخْذًا	وَبِيلاً	فَكَيْفَ
پس کہانا مانا	فرعون نے	پیغمبر کا	پس پکڑا ہم نے اس کو	پکڑنا	بھاری	پس کیوں کر

سو فرعون نے (ہمارے) پیغمبر کا کہانا مانا تو ہم نے اس کو بڑے وبال میں پکڑ لیا ﴿۱۶﴾ اگر تم بھی

تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ﴿١٧﴾ السَّمَاءُ مُنْقَطِرَةٌ

تَتَّقُونَ	إِن	كَفَرْتُمْ	يَوْمًا	يَجْعَلُ	الْوِلْدَانَ	شِيبًا	السَّمَاءُ	مُنْقَطِرَةٌ
بچو گے تم	اگر	کفر کر دو گے تم	اس دن کہ	کردے گا	لڑکوں کو	بوڑھا	آسمان	پھٹ جائیو الّا ہے

(اُن پیغمبر کو) نہ مانو گے تو اُس دن سے کیونکر بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا ﴿۱۷﴾ (اور) جس سے آسمان پھٹ

بِهِ ۛ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ﴿١٨﴾ إِنَّ هَذِهِ تَذْكَرَةٌ ﴿١٩﴾ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ

بِهِ	كَانَ	وَعْدُهُ	مَفْعُولًا	إِنَّ	هَذِهِ	تَذْكَرَةٌ	فَمَنْ	شَاءَ	اتَّخَذَ	إِلَىٰ
ساتھ اسکے	ہے	وعدہ اس کا	کیا گیا	بیشک	یہ	نصیحت ہے	پس جو کوئی	چاہے	پکڑ لے	طرف

جائے گا۔ یہ اس کا وعدہ (پورا) ہو کر رہے گا ﴿۱۸﴾ یہ (قرآن) تو نصیحت ہے سو جو چاہے اپنے پروردگار تک (پہنچنے کا)

رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿١٩﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثِي إِلِيلِ

رَبِّهِ	سَبِيلًا	إِنَّ	رَبَّكَ	يَعْلَمُ	أَنَّكَ	تَقُومُ	أَدْنَىٰ	مِنْ	ثُلُثِي	إِلِيلِ
اپنے پروردگار کی	راہ	بیشک	رب تیرا	جانتا ہے	یہ کہ تو	کھڑا رہتا ہے	زردیک	سے	دو تہائی	رات کے

راستہ اختیار کر لے ﴿۱۹﴾ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ

وَنُصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۗ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ

وَنُصْفَهُ	وَتُلُثَهُ	وَطَائِفَةٌ	مِّنَ	الَّذِينَ	مَعَكَ	وَاللَّهُ	يُقَدِّرُ	اللَّيْلَ
اور آدھی اسکی کے	اور تہائی اسکی کے	اور ایک جماعت	سے	ان لوگوں میں	تیمے ساتھ ہے	اور اللہ	ناپتا ہے	رات کو

(کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور اللہ تو رات اور دن کا

وَالنَّهَارَ ۗ عَلِمَ أَنْ لَّنْ نَّحْصُوهُ فَاتَّبَعُوا مَا تَتَّبِعُونَ

وَالنَّهَارَ	عَلِمَ	أَنْ	لَّنْ	نَّحْصُوهُ	فَاتَّبَعُوا	مَا	تَتَّبِعُونَ
اور دن کو	جانا اس نے	یہ کہ	ہرگز نہ	نہاہ سکو گے تم اس کو	پس پھر آیا	اور تمہارے	پس پڑھو جو میسر ہو

اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نہاہ نہ سکو گے تو اُس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے

مِنَ الْقُرْآنِ ۞ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضًى ۚ وَآخَرُونَ

مِنَ	الْقُرْآنِ	عَلِمَ	أَنْ	سَيَكُونُ	مِنْكُمْ	مَرْضًى	وَ	آخَرُونَ
سے	قرآن میں	جانا اس نے	یکہ	البتہ ہوں گے	تم میں سے	بیمار	اور	کتنے لوگ ہونگے کہ

(اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو۔ اُس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض

يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۚ وَآخَرُونَ

يَضْرِبُونَ	فِي	الْأَرْضِ	يَبْتَغُونَ	مِنْ	فَضْلِ	اللَّهِ	وَ	آخَرُونَ
چلیں گے	بچ	زمین کے	چاہتے ہوں گے	سے	فضل	اللہ کے	اور	کتنے لوگ ہونگے کہ

اللہ کے فضل (یعنی معاش) کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَآقَرَهُوَا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقْبَرُوا

يُقَاتِلُونَ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	فَآقَرَهُوَا	مَا	تَيَسَّرَ	مِنْهُ	وَ	أَقْبَرُوا
لڑتے ہوں گے	بچ	راہ	اللہ کے	پس پڑھو	جو	میسر ہو	اس سے	اور	قائم رکھو

اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو اور نماز پڑھتے

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا

الصَّلَاةَ	وَآتُوا	الزَّكَاةَ	وَ	أَقْرِضُوا	اللَّهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	وَ	مَا
نماز کو	اور ادا کرو	زکوٰۃ	اور	قرض دو	اللہ کو	قرض	اچھا	اور	جو کچھ

رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک (اور خلوص نیت سے) قرض دیتے رہو۔ اور جو

تَقَدَّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ

تَقَدَّمُوا	لِأَنْفُسِكُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	تَجِدُوهُ	عِنْدَ	اللَّهِ	هُوَ	خَيْرٌ
آگے بھیجیں گے تم	واسطے اپنی جانوں کے	سے	بھلائی	پاؤ گے تم اس کو	نزدیک	اللہ کے	وہ	بہتر ہے

عمل نیک تم اپنے لیے آگے بھیجیں گے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ

وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

وَأَعْظَمَ	أَجْرًا	وَاسْتَغْفِرُوا	اللَّهَ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ
اور بڑا	ثواب میں	اور بخشش مانگو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

تر پاؤ گے۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝

آیتها ۵۶

۴۳ سُورَةُ الْمَدَّثَرِ مَكِّيَّةٌ ۴

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۱ قُمْ فَأَنْذِرْ ۲ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ۳ وَ ثِيَابَكَ

يَا أَيُّهَا	الْمُدَّثِّرُ	قُمْ	فَأَنْذِرْ	وَ	رَبَّكَ	فَكَبِّرْ	وَ ثِيَابَكَ
اے	کپڑا اوڑھنے والے	کھڑا ہو	پس ڈرا	اور	تیرے رب کی	پس بڑائی کر	اور اپنے کپڑوں کو

اے (محمد ﷺ) جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو ۱ اٹھو اور ہدایت کرو ۲ اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو ۳ اور اپنے کپڑوں

فَطَهِّرْ ۴ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۵ وَ لَا تَمُنْ تَسْتَكْبِرْ ۶ وَ لِرَبِّكَ

فَطَهِّرْ	وَالرُّجْزَ	فَاهْجُرْ	وَ	لَا	تَمُنْ	تَسْتَكْبِرْ	وَ لِرَبِّكَ
پس پاک کر	اور پلیدی کو	پس چھوڑ دے	اور	ایسا نہ کر	کہ احسان کرے	اور بدلہ بہت چاہے	اور واسطے پروردگار کے

کو پاک رکھو ۴ اور ناپاکی سے دور رہو ۵ اور (اس نیت سے) احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طالب ہو ۶ اور اپنے

فَاصْبِرْ ۷ فَإِذَا نَقَرْتِ فِي النَّاقُورِ ۸ فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ۹

فَاصْبِرْ	فَإِذَا	نَقَرْتِ	فِي	النَّاقُورِ	فَذَلِكَ	يَوْمَئِذٍ	يَوْمٌ	عَسِيرٌ
پس صبر کر	پس جب	پھونکا جائے گا	بج	صور کے	پس وہ	اس دن	دن	بھاری ہے

پروردگار کے لیے صبر کرو ۷ جب صور پھونکا جائے گا ۸ وہ دن مشکل کا دن ہوگا ۹

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرِ يَسِيْرٍ ۱۰ ذَرْنِيْ وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۱۱

عَلَى	الْكَافِرِيْنَ	غَيْرِ	يَسِيْرٍ	ذَرْنِيْ	وَ	مَنْ	خَلَقْتُ	وَحِيدًا
اوپر	کافروں کے	نہیں	آسان	چھوڑ مجھ کو	اور	اس کو جس کو	پیدا کیا میں نے	اکیلا

(یعنی) کافروں پر آسان نہ ہوگا ۱۰ ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا ۱۱

وَ جَعَلْتُ لَهَا مَالًا مَّمْدُودًا ۱۲ وَ بَيْنِيْنَ شُهُودًا ۱۳ وَ مَهَّدْتُ لَهَا

وَ جَعَلْتُ	لَهَا	مَالًا	مَّمْدُودًا	وَ	بَيْنِيْنَ	شُهُودًا	وَ مَهَّدْتُ	لَهَا
اور کیا میں نے	واسطے اس کے	مال	پھیلا ہوا	اور	بیٹے	حاضر رہنے والے	اور بچھایا میں نے	واسطے اسکے

اور مال کثیر دیا ۱۲ اور (ہر وقت اس کے پاس) حاضر رہنے والے بیٹے (دیے) ۱۳ اور ہر طرح کے

تَهَيِّدًا ۱۳ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۱۴ كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ۱۵ ط

تَهَيِّدًا	ثُمَّ	يَطْمَعُ	أَنْ	أَزِيدَ	كَلَّا	إِنَّهُ	كَانَ	لِآيَاتِنَا	عَنِيدًا
بچھونا	پھر	طمع رکھتا ہے	یہ کہ	زیادہ دوں	ہرگز نہیں	بیشک وہ	ہے	واسطے ہماری نشانیوں کے	عناد کر نیوالا

سامان میں وسعت دی (۱۳) ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور زیادہ دیں (۱۴) ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ یہ ہماری آیتوں کا دشمن رہا ہے (۱۵)

سَأَرْهِفُهُ صَعُودًا ۱۶ إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۱۷ فَقَتَلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۱۸ ثُمَّ

سَأَرْهِفُهُ	صَعُودًا	إِنَّهُ	فَكَّرَ	وَ	قَدَّرَ	فَقَتَلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ
جلدی چڑھاؤنگامیں اسکو	صعود پر	بیشک اس نے	فکر کی	اور	اندازہ کیا	پس مارا جائے	کیوں کر	اندازہ کیا	پھر

ہم اُسے صعود پر چڑھائیں گے (۱۶) اس نے فکر کیا اور تجویز کی (۱۷) یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی (۱۸) پھر

قَتَلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۲۰ ثُمَّ نَظَرَ ۲۱ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۲۲ ثُمَّ أَدْبَرَ

قَتَلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ	نَظَرَ	ثُمَّ	عَبَسَ	وَ	بَسَرَ	ثُمَّ	أَدْبَرَ
مارا جائے	کیوں کر	اندازہ کیا	پھر	دیکھ لیا	پھر	تیوری چڑھائی	اور	منہ بگاڑ لیا	پھر	پیٹھ پھیری

یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی (۲۰) پھر تامل کیا (۲۱) پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا (۲۲) پھر پشت پھیر کر چلا

وَاسْتَكْبَرَ ۲۳ فَقَالَ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْتَرُ ۲۴ إِنَّ هَذَا إِلَّا قَوْلُ

وَاسْتَكْبَرَ	فَقَالَ	إِنَّ	هَذَا	إِلَّا	سِحْرٌ	يُؤْتَرُ	إِنَّ	هَذَا	إِلَّا	قَوْلُ
اور تکبر کیا	پس کہا	نہیں	یہ	مگر	جادو ہے	چلا آتا	نہیں	یہ	مگر	بات

اور (قبول حق سے) غرور کیا (۲۳) پھر کہنے لگا کہ یہ تو جادو ہے جو (انگوں سے) متصل ہوتا آیا ہے (۲۴) یہ (پھر بولا) یہ (اللہ کا کلام نہیں بلکہ)

الْبَشْرِ ۲۵ سَأُصْلِيهِ سَقَرًا ۲۶ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرٌ ۲۷ لَا تُبْقِي

الْبَشْرِ	سَأُصْلِيهِ	سَقَرًا	وَمَا	أَدْرَاكَ	مَا	سَقَرٌ	لَا	تُبْقِي
آدمی کی	جلد داخل کروں گا میں اسکو	دوزخ میں	اور کیا	جانے تو	کیا ہے	دوزخ	نہیں	باقی رکھتی

بشر کا کلام ہے (۲۵) ہم عنقریب اس کو سقر میں داخل کریں گے (۲۶) اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے (۲۷) (وہ آگ ہے کہ) نہ باقی

وَلَا تَذَرُ ۲۸ لَوْ أَحَۡةٌ لِّلْبَشْرِ ۲۹ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۳۰ وَمَا جَعَلْنَا

وَلَا	تَذَرُ	لَوْ	أَحَۡةٌ	لِّلْبَشْرِ	عَلَيْهَا	تِسْعَةَ	عَشَرَ	وَمَا	جَعَلْنَا
اور	نہ	چھوڑتی ہے	جھلس دینے والی ہے	چڑے کو	اوپر اس کے ہیں	انیس	اور	نہیں	کیے ہم نے

رکھے گی اور نہ چھوڑے گی (۲۸) اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی؟ (۲۹) اُس پر انیس (داروغہ) ہیں (۳۰) اور ہم نے دوزخ کے

أَصْحَابِ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۖ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمُ إِلَّا الْفِتْنَةَ لِلَّذِينَ

أَصْحَابِ	النَّارِ	إِلَّا	مَلَائِكَةً	وَمَا	جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمُ	إِلَّا	الْفِتْنَةَ	لِلَّذِينَ
داروغے	دوزخ کے	مگر	فرشتے	اور	نہیں	کی ہم نے	گنتی ان کی	مگر	گمراہی

(داروغہ) فرشتے بنائے ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لیے مقرر کیا ہے۔

كَفَرُوا ۗ لَيْسَتِيقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزَادُ الَّذِينَ آمَنُوا

كَفَرُوا	لَيْسَتِيقِنَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	وَ	يَزَادُ	الَّذِينَ	آمَنُوا
کافر ہوئے	تا کہ یقین کر لیں	وہ لوگ کہ	دیئے گئے	کتاب	اور	زیادہ ہوں	وہ لوگ کہ	ایمان لائے

(اور) اس لیے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب

إِيمَانًا ۗ وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۗ وَلِيَقُولَ

إِيمَانًا	وَلَا	يَرْتَابَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	وَالْمُؤْمِنُونَ	وَلِيَقُولَ
ایمان میں	اور	نہ	شک لائیں	وہ لوگ کہ	دیئے گئے	کتاب	اور ایمان والے

اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لیے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَا ذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا

الَّذِينَ	فِي	قُلُوبِهِمْ	مَرَضٌ	وَالْكَافِرُونَ	مَا ذَا	أَرَادَ	اللَّهُ	بِهَذَا
وہ لوگ کہ	بچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	اور کافر	کیا	ارادہ کیا ہے	اللہ نے	ساتھ

اور (جو) کافر (ہیں) کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟

مَثَلًا ۗ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَمَا

مَثَلًا	كَذَلِكَ	يُضِلُّ	اللَّهُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَيَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ	وَمَا
مثال کے	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	جس کو	چاہتا ہے	اور	ہدایت کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۗ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَى لِلْبَشَرِ ۗ كَلَّا

يَعْلَمُ	جُنُودَ	رَبِّكَ	إِلَّا	هُوَ	وَمَا	هِيَ	إِلَّا	ذِكْرَى	لِلْبَشَرِ	كَلَّا
جانتا	لشکر	تیرے رب کا	مگر	وہی	اور	نہیں	وہ	مگر	یاد کرنے کو	واسطے لوگوں کے

اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو بنی آدم کے لیے نصیحت ہے ﴿۳۱﴾ ہاں

وَالْقَمَرَ ۙ وَاللَّيْلَ إِذْ أَدْبَرَ ۙ وَالصُّبْحَ إِذَا أَسْفَرَ ۙ إِنَّهَا

وَالْقَمَرَ	وَاللَّيْلَ	إِذْ	أَدْبَرَ	وَالصُّبْحَ	إِذَا	أَسْفَرَ	إِنَّهَا
قمر ہے چاند کی	رات کی	جب	پیٹھ پھیرے	اور صبح کی	جب	روشن ہو	پیش وہ

(ہاں ہمیں) چاند کی قسم (۳۲) اور رات کی جب پیٹھ پھیرنے لگے (۳۳) اور صبح کی جب روشن ہو (۳۴) کہ وہ (آگ)

لِأَحَدِي الْكُبْرَى ۙ نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۙ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقَدَّمَ

لِأَحَدِي	الْكُبْرَى	نَذِيرًا	لِلْبَشَرِ	لِمَنْ	شَاءَ	مِنْكُمْ	أَنْ	يَتَّقَدَّمَ
البتہ ایک	بڑی ہے	ڈرانے والی	واسطے آدمی کے	واسطے اس شخص کے کہ	چاہے	تم میں سے	یکہ	آگے بڑھے

ایک بہت بڑی (آفت) ہے (۳۵) (اور) بنی آدم کے لیے موجب خوف (۳۶) جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا

أَوْ يَتَأَخَّرَ ۙ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۙ إِلَّا أَصْحَابَ

أَوْ	يَتَأَخَّرَ	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	رَهِينَةٌ	إِلَّا	أَصْحَابَ
یا	پیچھے ہٹے	ہر ایک	جی	ساتھ اس چیز کے کہ	کمایا ہے	گروی ہے	مگر	اصحاب

پیچھے رہنا چاہے (۳۷) ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے (۳۸) مگر داہنی طرف والے

الْيَمِينِ ۙ فِي جَنَّتٍ يُتَسَاءَلُونَ ۙ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۙ مَا

الْيَمِينِ	فِي	جَنَّتٍ	يُتَسَاءَلُونَ	عَنِ	الْمُجْرِمِينَ	مَا
داہنی طرف کے	بچ	بہشتوں کے ہوں گے	پوچھتے ہوں گے	سے	گنہگاروں	کیا چیز

(نیک لوگ) (۳۹) (کہ) وہ بائیں بہشت میں (ہوں گے اور) پوچھتے ہوں گے (۴۰) (یعنی آگ میں جلنے والے) گنہگاروں سے (۴۱) کہ

سَلَّكُمْ فِي سَقَرٍ ۙ قَالُوا لِمَنْ نَكُ مِنَ الْهَٰصِلِينَ ۙ وَلَمْ نَكُ نَطْعُمْ

سَلَّكُمْ	فِي	سَقَرٍ	قَالُوا	لِمَنْ	نَكُ	مِنَ	الْهَٰصِلِينَ	وَلَمْ	نَكُ	نَطْعُمْ
لے گئی تم کو	بچ	دوزخ کے	کہیں گے	نہ	تھے ہم	سے	نماز پڑھنے والوں میں	اور	نہ	تھے ہم

تم دوزخ میں کیوں پڑے؟ (۴۲) وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے (۴۳) اور نہ فقیروں کو کھانا

الْمُسْكِينِ ۙ وَكُنَّا نَحْوُضٍ مَعَ الْخَٰضِيْنَ ۙ وَكُنَّا نَكْذِبُ بِيَوْمِ

الْمُسْكِينِ	وَكُنَّا	نَحْوُضٍ	مَعَ	الْخَٰضِيْنَ	وَكُنَّا	نَكْذِبُ	بِيَوْمِ
فقیروں کو	اور	تھے ہم	بجٹ کرتے	ساتھ	بجٹ کرنے والوں کے	اور	تھے ہم

کھلاتے تھے (۴۴) اور اہل باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے تھے (۴۵) اور روز جزا

الدِّينِ ۳۶ حَتَّىٰ آتَيْنَا الْيَقِيْنَ ۳۷ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ

الدِّينِ	حَتَّىٰ	آتَيْنَا	الْيَقِيْنَ	فَمَا	تَنْفَعُهُمْ	شَفَاعَةُ
جزا کے کو	یہاں تک کہ	آگئی ہم کو	موت	پس نہیں	فائدہ دیتی ان کو	سفارش

کو جھٹلاتے تھے ۳۶ یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی ۳۷ تو (اس حال میں) سفارش کرنے والوں کی سفارش ان کے

الشَّفَاعِيْنَ ۳۸ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۳۹ كَانَهُمْ حُمُرٌ

الشَّفَاعِيْنَ	فَمَا	لَهُمْ	عَنِ	التَّذْكِرَةِ	مُعْرِضِيْنَ	كَانَهُمْ	حُمُرٌ
سفارش کرنے والوں کی	پس کیا ہے	ان کو کہ	سے	اس نصیحت	منہ پھیرتے ہیں	گویا کہ وہ	گدھے ہیں

حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی ۳۸ اُن کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں ۳۹ گویا گدھے ہیں کہ

مُسْتَنْفِرَةٌ ۵۰ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۵۱ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ

مُسْتَنْفِرَةٌ	فَرَّتْ	مِنْ	قَسْوَرَةٍ	بَلْ	يُرِيدُ	كُلُّ	امْرِئٍ
بد کے ہونے	بھاگے ہیں	سے	شیر	بلکہ	ارادہ کرتا ہے	ہر ایک	شخص

بدک جاتے ہیں ۵۰ (یعنی) شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں ۵۱ اصل یہ ہے کہ اُن میں سے

مِنْهُمْ اَنْ يُؤْتِيْ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۵۲ كَلَّا ۵۳ بَلْ لَا يَخَافُوْنَ

مِنْهُمْ	اَنْ	يُّؤْتِيْ	صُحُفًا	مُنَشَّرَةً	كَلَّا	بَلْ	لَا	يَخَافُوْنَ
ان میں سے	یہ کہ	دیئے جائیں گے	صحفے	کھلے ہونے	ہرگز نہیں یوں	بلکہ	نہیں	ڈرتے

ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے ۵۲ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کو آخرت

الْآخِرَةَ ۵۳ كَلَّا اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۵۴ فَمِنْ شَاءِ ذَكَرْهُ ۵۵ وَمَا يَذْكُرُوْنَ

الْآخِرَةَ	كَلَّا	اِنَّهٗ	تَذْكِرَةٌ	فَمِنْ	شَاءِ	ذَكَرْهُ	وَمَا	يَذْكُرُوْنَ
آخرت سے	ہرگز نہیں	بیشک وہ	نصیحت ہے	پس جو کوئی	چاہے	اس کو یاد کرے	اور نہیں	یاد کرتے

کا خوف ہی نہیں ۵۳ کچھ شک نہیں کہ یہ نصیحت ہے ۵۴ تو جو چاہے اسے یاد رکھے ۵۵ اور یاد بھی بھی

اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ ۵۶ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۵۷

اِلَّا	اَنْ	يَّشَاءَ	اللّٰهُ	هُوَ	اهْلُ	التَّقْوٰى	وَاَهْلُ	الْمَغْفِرَةِ
مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	وہی ہے	لائق	ڈرنے کے	اور لائق	بخشنے کے

رہیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے ۵۷

آیتها ۲۰

۴۵ سُورَةُ الْقِيَامَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۱

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَا أُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیَامَةِ ۱ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللّٰوَاۡمَةِ ۲ اَیْحَسَبُ

لَا أُقْسِمُ	بِیَوْمِ	الْقِیَامَةِ	وَا	لَا أُقْسِمُ	بِالنَّفْسِ	اللّٰوَاۡمَةِ	اَیْحَسَبُ
قسم کھا تا ہوں میں	دن	قیامت کی	اور	قسم کھا تا ہوں میں	جان	ملامت کرنے والی کی	کیا مان کر تا ہے

ہم کو روز قیامت کی قسم ۱ اور نفس لوامہ کی (کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کیے جائیں گے) ۲ کیا انسان یہ

الْاِنْسَانُ اَلَّنْ تَجْمَعُ عِظَامَهُ ۳ بَلٰی قَدَرِیْنِ عَلٰی اَنْ تُسَوِّیَ

الْاِنْسَانُ	اَلَّنْ	تَجْمَعُ	عِظَامَهُ	بَلٰی	قَدَرِیْنِ	عَلٰی	اَنْ	تُسَوِّیَ
آدی	کہ ہرگز نہ	اکٹھی کریں گے ہم	ہڈیاں اس کی	یوں نہیں بلکہ	قدرت رکھتے ہیں	اوپر	اس کے کہ	درست کریں ہم

خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟ ۳ ضرور کریں گے (اور) ہم اس بات پر قادر ہیں کہ

بَنَانَهُ ۴ بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ لَیْفَجَرَ اَمَامَهُ ۵ یَسْئَلُ اَیَّانَ یَوْمِ

بَنَانَهُ	بَلْ	یُرِیْدُ	الْاِنْسَانُ	لَیْفَجَرَ	اَمَامَهُ	یَسْئَلُ	اَیَّانَ	یَوْمِ
پوریاں اس کی	بلکہ	ارادہ کرتا ہے	آدی	تاکہ گناہ کر رکھے	آگے اپنے	پوچھتا ہے	کب ہوگا	دن

اس کی پور پور درست کردیں ۴ مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خود سری کرتا جائے ۵ پوچھتا ہے کہ قیامت کا

الْقِیَامَةِ ۶ فَاِذَا بَرَقَ الْبَصْرُ ۷ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۸ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

الْقِیَامَةِ	فَاِذَا	بَرَقَ	الْبَصْرُ	وَخَسَفَ	الْقَمَرُ	وَجُمِعَ	الشَّمْسُ
قیامت کا	پس جس وقت	چمکرا جائیگی	نظریں	اور گہنا جائے گا	چاند	اور اکٹھا کیا جائے گا	سورج

دن کب ہوگا؟ ۶ جب آنکھیں چندھیا جائیں ۷ اور چاند گہنا جائے ۸ اور سورج اور چاند

وَالْقَمَرُ ۹ یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ اَیْنَ الْمَقْرُ ۱۰ کَلَّا لَا وَزَرَ ۱۱ اِلٰی

وَالْقَمَرُ	یَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	یَوْمَئِذٍ	اَیْنَ	الْمَقْرُ	کَلَّا	لَا وَزَرَ	اِلٰی
اور چاند	کہے گا	آدی	اس دن	کہاں ہے	جگہ بھاگنے کی	ہرگز نہیں	کوئی نہیں	طرف

جمع کر دیے جائیں ۹ اُس دن انسان کہے گا کہ (اب) کہاں بھاگ جاؤں؟ ۱۰ بیشک کہیں پناہ نہیں ۱۱ اُس

رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۝۱۲ يُنَبِّئُ الْإِنْسَانَ يَوْمَئِذٍ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ

رَبِّكَ	يَوْمَئِذٍ	الْمُسْتَقَرُّ	يُنَبِّئُ	الْإِنْسَانَ	يَوْمَئِذٍ	بِمَا	قَدَّمَ
پروردگار تمہارے	اس دن ہے	ٹھہرنا ہے	خبر دیا جائے گا	آدمی	اس دن	ساتھ اس چیز کے کہ	آگے بھجوا

روز پروردگار ہی کے پاس ٹھکانا ہے (۱۲) اُس دن انسان کو جو (عمل) اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے

وَأَخْرَجَ ۝۱۳ بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝۱۴ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۝۱۵

وَأَخْرَجَ	بَلِ	الْإِنْسَانُ	عَلَىٰ	نَفْسِهِ	بَصِيرَةٌ	وَلَوْ	أَلْقَىٰ	مَعَاذِيرَهُ
اور	پیچھے چھوڑا	بلکہ	آدمی	اوپر	اپنی جان کے	دیکھ	اور	اگرچہ لاڈالے

سب بتا دیے جائیں گے (۱۳) بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے (۱۴) اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے (۱۵)

لَا تَحْرِيكَ بِهِ لِسَانِكَ لِتَعَجَلَٰ بِهِ ۝۱۶ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝۱۷ فَإِذَا

لَا	تَحْرِيكَ	بِهِ	لِسَانِكَ	لِتَعَجَلَٰ	بِهِ	إِنَّ	عَلَيْنَا	جَمْعَهُ	وَقُرْآنَهُ	فَإِذَا
مت	ہلا	ساتھ اس کے	زبان اپنی کو	تاکہ جلدی کرے	ساتھ اس کے	بیشک	ہم پر ہے	اکٹھا کرنا اس کا	اور پڑھنا اس کا	پس جسوقت

اور (اے محمد ﷺ) وہی کے پڑھنے کے لیے اپنی زبان نہ چلایا کرو کہ اس کو جلد یاد کرو (۱۶) اس کا جمع کرنا اور پڑھنا ہمارے ذمے ہے (۱۷) جب

قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝۱۸ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝۱۹ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ

قَرَأَهُ	فَاتَّبِعْ	قُرْآنَهُ	ثُمَّ	إِنَّ	عَلَيْنَا	بَيَانَهُ	كَلَّا	بَلْ	تُحِبُّونَ
پڑھیں ہم اس کو	پس پیروی کر	پڑھنے ہمارے کی	پھر	بیشک	ہم پر ہے	بیان کرنا اس کا	ہرگز نہیں یوں	بلکہ	دوست رکھتے ہیں

ہم وہی پڑھا کریں (تو تم اس کو سنا کرو اور) پھر اسی طرح پڑھا کرو (۱۸) پھر اس (کے معانی) کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے (۱۹) مگر (لوگو)

الْعَاجِلَةَ ۝۲۰ وَتَذَرُونَ ۝۲۱ الْأَخْرَةَ ۝۲۲ وَجُوهًا يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝۲۳ إِلَىٰ رَبِّهَا

الْعَاجِلَةَ	وَتَذَرُونَ	الْأَخْرَةَ	وَجُوهًا	يَوْمَئِذٍ	نَّاضِرَةٌ	إِلَىٰ	رَبِّهَا
جلدی کو	اور چھوڑ دیتے ہو	آخرت کو	کتنے چہرے	اس دن	تازے ہیں	طرف	پروردگار اپنے کی

تم دنیا کو دوست رکھتے ہو (۲۰) اور آخرت کو ترک کیے دیتے ہیں (۲۱) اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے (۲۲) اور (اپنے

نَاطِرَةٌ ۝۲۴ وَوَجُوهًا يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۝۲۵ تَتَّظُنُّ أَنْ يُفْعَلَٰ بِهَا فَاقِرَّةٌ ۝۲۶

نَاطِرَةٌ	وَوَجُوهًا	يَوْمَئِذٍ	بَاسِرَةٌ	تَتَّظُنُّ	أَنْ	يُفْعَلَٰ	بِهَا	فَاقِرَّةٌ
دیکھنے والے ہیں	اور	کتنے چہرے	اس دن	گھڑے ہیں	گمان کرتے ہیں	یہ کہ	کی جائے گی	ان سے کم توڑنے والی

پروردگار کے نمودار ہوں گے (۲۴) اور بہت سے منہ اُس دن اداں ہوں گے (۲۵) خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے کو ہے (۲۶)

كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۚ وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ۚ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ۚ

کَلَّا اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۚ وَ قِيلَ مَنْ رَاقٍ ۚ وَ ظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۚ

ہرگز نہیں بولیں جسوقت پہنچتی ہے جان بانس کو اور کہا جائے کون ہے بھاڑ پھونک کر بیٹولا اور جانا اس نے کہ یہ ہے جدائی

دیکھو جب جان گلے تک پہنچ جائے (۲۶) اور لوگ کہنے لگیں (اس وقت) کون بھاڑ پھونک کرنے والا ہے (۲۷) اور اُس (جان بلب) نے مجھا کلاب سب سے جدائی ہے (۲۸)

وَالْتَفَتِ السَّاقِ بِالسَّاقِ ۚ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۚ فَلَا

وَالْتَفَتِ السَّاقِ بِالسَّاقِ ۚ اِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۚ فَلَا

اور لپٹ جائے گی ایک پنڈلی ساتھ دوسری پنڈلی کے طرف تیرے رب کی اس دن چلتا ہے پس نہ

اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے (۲۹) اُس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہے (۳۰) تو اس (عاقبت نا اندیش) نے نہ تو

صَدَقَ وَلَا صَلَّىٰ ۚ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۚ ثُمَّ ذَهَبَ اِلَىٰ اَهْلِهٖ

صَدَقَ وَلَا صَلَّىٰ ۚ وَ لٰكِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلَّىٰ ۚ ثُمَّ ذَهَبَ اِلَىٰ اَهْلِهٖ

سچ مانا اور نہ نماز پڑھی اور لیکن جھٹلایا اور منہ پھیر لیا پھر گیا طرف اپنے لوگوں کی

(کلام اللہ کی) تصدیق کی نہ نماز پڑھی (۳۱) بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا (۳۲) پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا

يَتَمَطَّىٰ ۚ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۚ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۚ اَيْحَسِبُ

يَتَمَطَّىٰ ۚ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۚ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۚ اَيْحَسِبُ

اکڑتا ہوا اور خرابی ہے تجھ کو پھر خرابی ہے پھر خرابی ہے تجھ کو پس خرابی ہے کیا گمان کرتا ہے

ہوا چل دیا (۳۳) افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (۳۴) پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (۳۵) کیا انسان خیال

الْاِنْسَانُ اَنْ يُتْرَكَ سُدًى ۚ اَلَمْ يَكُنْ نُطْفَةً مِّنْ مَّنٰى

اَلْاِنْسَانُ اَنْ يُتْرَكَ سُدًى ۚ اَلَمْ يَكُنْ نُطْفَةً مِّنْ مَّنٰى

آدمی کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟ (۳۶) کیا وہ منی کا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ

کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟ (۳۶) کیا وہ منی کا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ

يٰۤاٰمِنٰى ۚ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوٰى ۚ فَجَعَلَ مِنْهُ الرُّوْحٰنِ

يٰۤاٰمِنٰى ۚ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوٰى ۚ فَجَعَلَ مِنْهُ الرُّوْحٰنِ

کر ڈالی جاتی ہے پھر لوتھرا ہوا پھر (اللہ نے) اس کو بنایا۔ پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا (۳۷) پھر اس کی دو قسمیں بنائیں

نہ تھا؟ (۳۷) پھر لوتھرا ہوا پھر (اللہ نے) اس کو بنایا۔ پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا (۳۷) پھر اس کی دو قسمیں بنائیں

الدَّكْرَ وَالْأُنْثَى ٣٩ أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَدِرٍ عَلَيَّ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى ٤٠

الدَّكْرَ	وَالْأُنْثَى	أَلَيْسَ	ذَلِكَ	بِقَدِرٍ	عَلَيَّ	أَنْ	يُحْيِيَ	الْمَوْتَى
مرد	اور عورت	کیا نہیں	یہ ذات	قادر	اوپر	اس کے کہ	زندہ کرے	مردے کو

(ایک) مرد اور (ایک) عورت ٣٩ کیا اس کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو جلا اٹھائے ٤٠

رکوعاتها ٢

٤٦ سُورَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ ٩٨

آياتها ٣١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا ١

هَلْ	أَتَى	عَلَى	الْإِنْسَانِ	حِينٌ	مِّنَ	الدَّهْرِ	لَمْ	يَكُنْ	شَيْئًا	مَّذْكُورًا
تحقیق	آیا ہے	اوپر	آدمی کے	ایک وقت ایسا بھی	سے	زمانے	نہ	تھا وہ	کچھ چیز	ذکر کیا گیا

بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر نہ تھا ١

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَبِيحًا

إِنَّا	خَلَقْنَا	الْإِنْسَانَ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	أَمْشَاجٍ	نَّبْتَلِيهِ	فَجَعَلْنَاهُ	سَبِيحًا
بیشک	پیدا کیا ہم نے	آدمی کو	سے	ایک بوند	مخلوط کہ	آزمائش کریں اسکی	پس کر دیا تم اسکو	سننے والا

ہم نے انسان کو نطفہ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اس کو سنتا

بَصِيرًا ٢ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ٣ إِنَّا

بَصِيرًا	إِنَّا	هَدَيْنَاهُ	السَّبِيلَ	إِمَّا	شَاكِرًا	وَ	إِمَّا	كَفُورًا	إِنَّا
دیکھنے والا	بیشک	راہ دکھائی ہم نے اسکو	راہ	یا	شکر گزار ہوتا ہے	اور	یا	کفر کرنے والا	بیشک

دیکھتا بنایا ٢ (اور) اُسے رستہ بھی دکھا دیا۔ (اب وہ) خواہ شکر گزار ہو خواہ ناشکر ٣ ہم نے

أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلْسِلًا وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ٤ إِنَّ الْأَبْرَارَ

أَعْتَدْنَا	لِلْكَافِرِينَ	سَلْسِلًا	وَأَغْلَالًا	وَ	سَعِيرًا	إِنَّ	الْأَبْرَارَ
تیار کی ہیں ہم نے	واسطے کافروں کے	زنجیریں	اور طوق	اور	آگ	بیشک	نیک کام والے

کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے ٤ جو نیکوکار ہیں

يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ

يَشْرَبُونَ	مِنْ	كَأْسٍ	كَانَ	مِزَاجُهَا	كَافُورًا	عَيْنًا	يَشْرَبُ	بِهَا	عِبَادُ
پیشے گے	سے	پیالہ	ہے	ملوئی اس کی	کافور کی	چشمہ ہے کہ	پیتے ہیں	اس سے	بندے

وہ ایسی شراب نوش جان کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی ۝ یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پیتے

اللَّهُ يُفَجِّرُ وُثْعًا تَفْجِيرًا ۝ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ

اللَّهُ	يُفَجِّرُ	وُثْعًا	تَفْجِيرًا	يُوفُونَ	بِالنَّذْرِ	وَيَخَافُونَ	يَوْمًا	كَانَ
اللہ کے	چلاتے ہیں وہ اس کی	نالیوں	پوری کرتے ہیں	منت کو	اور ڈرتے ہیں	اس دن سے	کہ ہے	

گے اور اس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکال لیں گے ۝ یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی

شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝ وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا

شَرُّهُ	مُسْتَطِيرًا	وَيُطْعَمُونَ	الطَّعَامَ	عَلَىٰ	حُبِّهِ	مِسْكِينًا	وَيَتِيمًا
برائی اس کی	پھیل جانے والی	اور	کھلاتے ہیں	کھانا	اوپر	اس کی محبت کے	فقیروں کو اور یتیموں کو

حتیٰ پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں ۝ اور باوجودیکہ اُن کو خود طعام کی خواہش (اور حاجت) ہے فقیروں اور یتیموں اور

وَ أَسِيرًا ۝ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً

وَ	أَسِيرًا	إِنَّمَا	نُطْعِمُكُمْ	لِوَجْهِ	اللَّهِ	لَا	نُرِيدُ	مِنْكُمْ	جَزَاءً
اور	قیدیوں کو	سوائے اسکے نہیں کہ	کھلاتے ہیں ہم	واسطے رضامندی	اللہ کی کے	نہیں	چاہتے ہم	تم سے	بدلہ

قیدیوں کو کھلاتے ہیں ۝ (اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص اللہ کے لیے کھلاتے ہیں۔ نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں

وَلَا شُكُورًا ۝ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَتَطِيرًا ۝ فَوَقَّعَهُم

وَ	لَا	شُكُورًا	إِنَّا	نَخَافُ	مِنْ	رَبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوسًا	قَتَطِيرًا	فَوَقَّعَهُم
اور	نہ	شکریہ	بیشک	ہم ڈرتے ہیں	سے	اپنے رب	ایک دن	اداسی والے کی	ختی سے	بچایا ان کو

نہ شکرگزاری کے (طلب گار) ۝ ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو (چہرہ کو) کریمہ منظور اور (دلوں کو) سخت (مضطرب کر دینے والا) ہے ۝ تو

اللَّهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّيْتَهُمْ نَصْرًا وَسُرُورًا ۝ وَجَزَّيْتَهُمْ بِهَا

اللَّهُ	شَرَّ	ذَلِكَ	الْيَوْمِ	وَلَقَّيْتَهُمْ	نَصْرًا	وَسُرُورًا	وَجَزَّيْتَهُمْ	بِهَا
اللہ نے	برائی	اس	دن کی سے	اور ملادی ان کو	تازگی	اور	خوش	اور بدلہ دیا ان کو اس کا کہ

اللہ اُن کو اُس دن کی سختی سے بچالے گا اور تازگی اور خوش دلی عنایت فرمائے گا ۝ اور ان کے صبر کے بدلے

صَبْرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۱۲ مُتَّكِبِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرْبَابِ لَا يَرُونَ

صَبْرُوا	جَنَّةً	وَحَرِيرًا	مُتَّكِبِينَ	فِيهَا	عَلَى	الْأَرْبَابِ	لَا	يَرُونَ
صبر کیا انہوں نے	بہشت	اور ریشم	تکیہ کیے ہوئے	بچ اس کے	اوپر	تختوں کے	نہیں	دیکھیں گے

ان کو بہشت (کے باغات) اور ریشم (کے بلوسات) عطا کرے گا ۱۲ ان میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں نہ دھوپ

فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمَهْرِيرًا ۱۳ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذُلَّتْ

فِيهَا	شَمْسًا	وَلَا	زَمَهْرِيرًا	وَدَانِيَةً	عَلَيْهِمْ	ظِلُّهَا	وَذُلَّتْ
بچ اس کے	دھوپ	اور	نہ	سردی	اور نزدیک ہوں گے	اوپر ان کے	سایے اٹکے اور نزدیک کیے گئے ہیں

(کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی کی شدت ۱۳ ان سے (شمار دار شاخیں اور) ان کے سائے قریب ہوں گے اور میووں کے کچھے

قُطُوفُهَا تَذَلِيلًا ۱۴ وَيَطَافُ عَلَيْهِمْ بِأَنْيَةِ مَنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ

قُطُوفُهَا	تَذَلِيلًا	وَيَطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِأَنْيَةِ	مَنْ	فِضَّةٍ	وَأَكْوَابٍ
کچھے اس کے	لٹکا کر	اور پھرائے جاتے ہیں	اوپر ان کے	برتن	سے	چاندی کے	اور آب خورے

بھلے ہوئے لٹک رہے ہوں گے ۱۴ (خدا م) چاندی کے ماسن لیے ہوئے ان کے ارد گرد پھریں گے

كَانَتْ قَوَارِيرًا ۱۵ قَوَارِيرًا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۱۶

كَانَتْ	قَوَارِيرًا	قَوَارِيرًا	مِنْ	فِضَّةٍ	قَدَّرُوهَا	تَقْدِيرًا
ہیں	شیشے کے	شیشے کے ہیں	سے	بنے چاندی	ماپ رکھا ہے ان کا	ماپ

اور شیشے کے (نہایت شفاف) گلاس ۱۵ اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں ۱۶

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَتْ مِزَاجَهَا زَنْجَبِيلًا ۱۷ عَيْنًا فِيهَا تُسْمَى

وَيُسْقَوْنَ	فِيهَا	كَأْسًا	كَانَتْ	مِزَاجَهَا	زَنْجَبِيلًا	عَيْنًا	فِيهَا	تُسْمَى
اور پلائے جائیں گے	بچ اس کے	پیالے سے	کہ ہے	ملوئی اس کی	سونڈھ	چشمہ ہے	بچ اس کے	نام رکھا جاتا ہے

اور وہاں ان کو ایسی شراب (بھی) پلائی جائے گی جس میں سونڈھ کی آمیزش ہوگی ۱۷ یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس

سَلْسَبِيلًا ۱۸ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ

سَلْسَبِيلًا	وَيَطُوفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُخَلَّدُونَ	إِذَا	رَأَيْتَهُمْ
سلسبیل	اور پھریں گے	اوپر ان کے	لڑکے	بمیش رہنے والے	جس وقت	دیکھے گا تو ان کو

کا نام سلسبیل ہے ۱۸ اور ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر آئیں گے جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو

۱۲۔ حنفص بغير الالف في الوصل
۱۳۔ هيمار وقف على الالف بالالف
وعلى الثاني بغير الالف ۱۴

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُورًا ۝١٩ ۝ وَإِذَا رَأَيْتَ ثُمَّ رَأَيْتَ نَعِيْبًا وَمُلْغًا

حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا	مَّنْثُورًا	وَإِذَا	رَأَيْتَ	ثُمَّ	رَأَيْتَ	نَعِيْبًا	وَمُلْغًا
گمان کرے گا تو انکو	موتی	بکھرے ہوئے	اور جب	دیکھے گا تو	اس جگہ	دیکھے گا تو	نعت	اور بادشاہی

خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں ۱۹ اور بہشت میں (جہاں) آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعت اور عظیم

كَبِيْرًا ۝٢٠ ۝ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاسْتَبْرَقٌ ز وَحُلُوًّا

كَبِيْرًا	عَلَيْهِمْ	ثِيَابٌ	سُنْدُسٍ	خُضْرٌ	وَّاسْتَبْرَقٌ	وَّحُلُوًّا
بڑی	اوپر ان کے	کپڑے	لاہی کے	سبز	اور تافتے کے	اور پہنائے جائینگے

(الشان) سلطنت دیکھو گے ۲۰ اُن کے (بدنوں) پر دیبائے سبز اور اطلس کے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی

اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقَمُهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ۝٢١ ۝ اِنَّ هَذَا

اَسَاوِرَ	مِنْ	فِضَّةٍ	وَسَقَمُهُمْ	رَبُّهُمْ	شَرَابًا	طَهُورًا	اِنَّ	هَذَا
نگن	سے	چاندی کے	اور	پلائے گا ان کو	رب ان کا	شربت	پاکیزہ	بیک

کے ننگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار اُن کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا ۲۱ یہ تمہارا صلہ

كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَّكَانَ سَعِيْكُمْ مَّشْكُوْرًا ۝٢٢ ۝ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

كَانَ	لَكُمْ	جَزَاءً	وَّكَانَ	سَعِيْكُمْ	مَّشْكُوْرًا	اِنَّا	نَحْنُ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ
ہے	واسطے تمہارے	بدلہ	اور ہے	کوشش تمہاری	مقبول	بیک	ہم نے	اتارا	اوپر تیرے

ہے اور تمہاری کوشش (اللہ کے ہاں) مقبول ہوئی ۲۲ (اے محمد ﷺ) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ

الْقُرْآنَ تَنْزِيْلًا ۝٢٣ ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اِثْمًا

الْقُرْآنَ	تَنْزِيْلًا	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	وَلَا	تُطِعْ	مِنْهُمْ	اِثْمًا
قرآن	آہستہ آہستہ	پس صبر کر	واسطے حکم	پروردگار اپنے کے	اور	مت	کہا مان	ان میں سے گنہگار کا

نازل کیا ہے ۲۳ تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کیے رہو اور اُن لوگوں میں سے کسی بد عمل اور

اَوْ كُفُوْرًا ۝٢٤ ۝ وَاذْكُرْ اِسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٢٥ ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ

اَوْ	كُفُوْرًا	وَاذْكُرْ	اِسْمَ	رَبِّكَ	بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا	وَمِنَ	اللَّيْلِ
یا	کفر کر نیوالے کا	اور	یاد کر	نام	اپنے رب کا	صبح	اور	کچھ وقت رات میں

ناشکرے کا کہا نہ مانو ۲۴ اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو ۲۵ اور رات کو

فَاسْجُدْ لَهُ وَ سَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ﴿۲۶﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ

فَاسْجُدْ	لَهُ	وَ	سَبِّحْهُ	لَيْلًا	طَوِيلًا	إِنَّ	هَؤُلَاءِ	يُحِبُّونَ
پس سجدہ کر	واسطے اسکے	اور	پاکی بیان کر اس کی	رات	بڑی تک	بیشک	یہ لوگ	دوست رکھتے ہیں

بڑی رات تک اس کے آگے سجدے کرو اور اس کی پاکی بیان کرتے رہو ﴿۲۶﴾ یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں

الْعَاجِلَةَ وَيَذُرُونَ وَرَأَاهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ

الْعَاجِلَةَ	وَ	يَذُرُونَ	وَرَأَاهُمْ	يَوْمًا	ثَقِيلًا	نَحْنُ	خَلَقْنَاهُمْ
جلدی کو	اور	چھوڑ دیتے ہیں	پچھنے اپنے	دن	بھاری کو	ہم نے	پیدا کیا ان کو

اور (قیامت کے) بھاری دن کو پس پشت چھوڑے دیتے ہیں ﴿۲۷﴾ ہم نے ان کو پیدا کیا

وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۚ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَلَهُمْ تَبْدِيلًا ﴿۲۸﴾ إِنَّ

وَشَدَدْنَا	أَسْرَهُمْ	وَ	إِذَا	شِئْنَا	بَدَّلْنَا	أَمْثَلَهُمْ	تَبْدِيلًا	إِنَّ
اور مضبوط کیے ہم نے	بندھن ان کے	اور	جب	چاہیں گے ہم	بدل ڈالیں گے ہم	مانندان کی	بدل ڈالنا	بیشک

اور ان کے مفاصل کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں ﴿۲۸﴾ یہ

هَذِهِ تَذَكُّرَةٌ ۖ فَمِنْ شَاءِ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَاءُونَ

هَذِهِ	تَذَكُّرَةٌ	ۖ	فَمِنْ	شَاءِ	اتَّخَذَ	إِلَىٰ	رَبِّهِ	سَبِيلًا	وَ	مَا	تَشَاءُونَ
یہ	نصیحت ہے		پس جو کوئی	چاہے	پکڑے	طرف	اپنے رب کی	راہ	اور	نہیں	چاہتے تم

تو نصیحت ہے۔ تو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا رستہ اختیار کرے ﴿۲۹﴾ اور تم کچھ نہیں چاہ سکتے

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۳۰﴾ يُدْخِلُ

إِلَّا	أَنْ	يَشَاءَ	اللَّهُ	ۗ	إِنَّ	اللَّهُ	كَانَ	عَلِيمًا	حَكِيمًا	﴿۳۰﴾	يُدْخِلُ
مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ		بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا		داخل کرتا ہے

مگر جو اللہ کو منظور ہو۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۳۰﴾ جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۳۱﴾

مَنْ	يَشَاءُ	فِي	رَحْمَتِهِ	ۗ	وَ	الظَّالِمِينَ	أَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	أَلِيمًا	﴿۳۱﴾
جس کو	چاہتا ہے	بچ	رحمت اپنی کے		اور	ظالم	تیار کیا ہے واسطے ان کے	عذاب	درد دینے والا		

اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کے لیے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۱﴾

آیاتھا ۵۰

۷۷ سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ ۳۳

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ۱ فَالْعَصْفِ عَصْفًا ۲ وَالنُّشْرَاتِ نَشْرًا ۳

وَالْمُرْسَلَاتِ	عُرْفًا	فَالْعَصْفِ	عَصْفًا	وَالنُّشْرَاتِ	نَشْرًا
قسم ہے چلتی ہواؤں کی	دل کو خوش آتی	پھر زور کرنے والیوں کی	زور کرنے کر	اور بادل اٹھانے والیوں کی	بادل اٹھانے کر
ہواؤں کی قسم جو نرم چلتی ہیں ۱ پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں ۲ اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں ۳					

فَالْفُرْقَاتِ فُرْقًا ۴ فَالْمُلْقَاتِ ذِكْرًا ۵ عُدْرًا أَوْ نُذْرًا ۶ إِنَّمَا

فَالْفُرْقَاتِ	فُرْقًا	فَالْمُلْقَاتِ	ذِكْرًا	عُدْرًا	أَوْ	نُذْرًا	إِنَّمَا
پھر جدا کرنے والیوں کی	جدا کرنے کر	پھر ان ڈالنے والیوں کی	ذکر کو	الزام دینے کو	یا	ذرانے کو	بیچک جو کچھ
پھر ان کو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں ۴ پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں ۵ تاکہ عذر (رفع) کر دیا جائے یا ڈرنا دیا جائے ۶ کہ							

تُوْعَدُونَ لَوَاقِعٌ ۷ فَإِذَا التُّجُومُ طُبِسَتْ ۸ وَ إِذَا السَّمَاءُ

تُوْعَدُونَ	لَوَاقِعٌ	فَإِذَا	التُّجُومُ	طُبِسَتْ	وَ	إِذَا	السَّمَاءُ
وعدہ دیئے جاتے ہوئے	البتہ ہو نیوالا ہے	پس جس وقت	تارے	مٹائے جائینگے	اور	جس وقت	آسمان
جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا ۷ جب تاروں کی چمک جاتی رہے ۸ اور جب آسمان							

فُرِجَتْ ۹ وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۱۰ وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِتَتْ ۱۱ لِأَيِّ

فُرِجَتْ	وَ	إِذَا	الْجِبَالُ	نُسِفَتْ	وَ	إِذَا	الرُّسُلُ	أُقِتَتْ	لِأَيِّ
کھولا جائے گا	اور	جس وقت	پہاڑ	اڑائے جائیں	اور	جس وقت	پیغمبر	وقت مقرر ہونے لائے جائینگے	واسطے کس
پھٹ جائے ۹ اور جب پہاڑ اڑے اڑے پھریں ۱۰ اور جب پیغمبر فراہم کیے جائیں ۱۱ بھلا									

يَوْمٍ أُجِّلَتْ ۱۲ لِيَوْمِ الْفُضْلِ ۱۳ وَ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمٌ

يَوْمٍ	أُجِّلَتْ	لِيَوْمِ	الْفُضْلِ	وَ	مَا	أَدْرَاكَ	مَا	يَوْمٌ
دن کے	وعدہ دیئے گئے ہیں	واسطے دن	جدائی کے	اور	کیا	جانے تو	کیا ہے	دن
(ان امور میں) تاخیر کس لیے کی گئی؟ ۱۲ فیصلے کے دن کے لیے ۱۳ اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن								

الفصل ۱۳ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۱۵ أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ۱۶

الفصل	ويْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ	أَلَمْ	نُهْلِكِ	الْأَوَّلِينَ
جدائی کا	خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	کیا نہیں	ہلاک کیا ہم نے	پہلوں کو

کیا ہے ۱۳ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے ۱۵ کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا؟ ۱۶

ثُمَّ نَتَّبِعُهُمُ الْآخَرِينَ ۱۷ كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْجُرْمِئِينَ ۱۸ وَيْلٌ

ثُمَّ	نَتَّبِعُهُمُ	الْآخَرِينَ	كَذَلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْجُرْمِئِينَ	وَيْلٌ
پھر	پیچھے ان کے چلاتے ہیں ہم	پچھلوں کو	اسی طرح	کرتے ہیں ہم	ساتھ گنہگاروں کے	خرابی ہے

پھر ان پچھلوں کو بھی ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں ۱۷ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں ۱۸ اس دن

يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۱۹ أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۲۰ فَجَعَلْنَاهُ

يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ	أَلَمْ	نَخْلُقْكُمْ	مِنْ	مَّاءٍ	مَّهِينٍ	فَجَعَلْنَاهُ
اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	کیا نہیں	پیدا کیا ہم نے تم کو	سے	پانی	حقیر	پس کیا ہم نے اس کو

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ۱۹ کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا؟ ۲۰ (پہلے) اس کو

فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۲۱ إِلَى قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۲۲ فَقَدَرْنَا ۲۳ فَنَعَمَ

فِي	قَرَارٍ	مَّكِينٍ	إِلَى	قَدَرٍ	مَّعْلُومٍ	فَقَدَرْنَا	فَنَعَمَ
بچ	ایک جگہ	مضبوط کے	تک	ایک وقت	معلوم	پھر ہم اس کو پورا کر سکے	پہن ہم کیا خوب

ایک محفوظ جگہ میں رکھا ۲۱ ایک وقت معین تک ۲۲ پھر اندازہ مقرر کیا۔ اور ہم کیا ہی خوب

الْقَدِرُونَ ۲۴ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۲۵ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ

الْقَدِرُونَ	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ	أَلَمْ	نَجْعَلِ	الْأَرْضَ
سکت والے ہیں	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	کیا ہم نے	زمین کو

اندازہ مقرر کرنے والے ہیں ۲۴ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ۲۵ کیا ہم نے زمین کو سینے والی

كِفَاتًا ۲۶ أَحْيَاءٌ وَ أَمْوَاتًا ۲۷ وَ جَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شِجَاتٍ

كِفَاتًا	أَحْيَاءٌ	وَ	أَمْوَاتًا	وَ	جَعَلْنَا	فِيهَا	رَوَاسِيَ	شِجَاتٍ
سینے والی	زندوں کو	اور	مردوں کو	اور	کیے ہم نے	بچ اس کے	پہاڑ	بلند

نہیں بنایا ۲۶ (یعنی) زندوں اور مردوں کو ۲۷ اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیے اور تم

وَأَسْقَيْنُكُمْ مَاءً فُرَاتًا ۚ وَيْلٌ لِّيَوْمِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿۲۸﴾ انْطَلِقُوا إِلَىٰ

وَأَسْقَيْنُكُمْ	مَاءً	فُرَاتًا	وَيْلٌ	لِّيَوْمِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ	انْطَلِقُوا	إِلَىٰ
اور	پلایا ہم نے تم کو	پانی	پراس بجھانے والا	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	چلو

لوگوں کو میٹھا پانی پلایا ﴿۲۸﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۲۸﴾ جس چیز کو تم جھٹلایا

مَا كُنْتُمْ بِهِ تَكْذِبُونَ ﴿۲۹﴾ انْطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلِّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ۗ ﴿۳۰﴾

مَا	كُنْتُمْ	بِهِ	تَكْذِبُونَ	انْطَلِقُوا	إِلَىٰ	ظِلِّ	ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ
اس چیز کی کہ	تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	چلو	طرف	سائے	تین شاخوں والے کے

کرتے تھے (اب) اس کی طرف چلو ﴿۲۹﴾ (یعنی) اس سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں ﴿۳۰﴾

لَا ظِلِّيلٍ وَلَا يَعْغِي مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرِّ رِجَالٍ قَصِيرٍ ﴿۳۲﴾ كَانَتْ

لَا	ظِلِّيلٍ	وَلَا	يَعْغِي	مِنَ	اللَّهَبِ	إِنَّهَا	تَرْمِي	بِشَرِّ	رِجَالٍ	قَصِيرٍ	كَانَتْ
نہ	سایہ دینے والا	اور	نہ	کفایت کر نیوالا	سے	شعلے	پیشک وہ	پھینکتی ہے	چنگاریاں	مانزجھٹلوں کے	گویا کہ وہ

نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ لپٹ سے بچاؤ ﴿۳۱﴾ اس سے آگ کی (اتنی اتنی بڑی) چنگاریاں اڑتی ہیں جیسے گل ﴿۳۲﴾ گویا

جِئْتُمْ صَفْرًا ۚ وَيْلٌ لِّيَوْمِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۳﴾ هَذَا يَوْمُ

جِئْتُمْ	صَفْرًا	وَيْلٌ	لِّيَوْمِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ	هَذَا	يَوْمُ
تظاریں ہیں	پیلے اونٹوں کی	خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	یہ	دن ہے کہ

بزر درنگ کے اونٹ ہیں ﴿۳۳﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۳۳﴾ یہ وہ دن ہے کہ (لوگ)

لَا يَنْطِقُونَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ﴿۳۶﴾ وَيْلٌ لِّيَوْمِذٍ

لَا	يَنْطِقُونَ	وَلَا	يُؤْذَنُ	لَهُمْ	فَيَعْتَذِرُونَ	وَيْلٌ	لِّيَوْمِذٍ
نہیں	بولیں گے	اور	نہ	اذن دیا جائے گا	واسطے ان کے	پس عذر لائیں	خرابی ہے

لب تک نہ ہلا سکیں گے ﴿۳۵﴾ اور نہ اُن کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں ﴿۳۶﴾ اس دن جھٹلانے

لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۷﴾ هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۗ جَمَعْنَكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ﴿۳۸﴾ فَإِنْ كَانَ

لِّلْمُكَذِّبِينَ	هَذَا	يَوْمُ	الْفَصْلِ	جَمَعْنَكُمْ	وَالْأَوَّلِينَ	فَإِنْ	كَانَ
واسطے جھٹلانیوں کے	یہ	دن ہے	فیصلہ کرنے کا	اکٹھا کیا ہے ہم نے تم کو	اور پہلوں کو	پس اگر	ہو

والوں کی خرابی ہے ﴿۳۷﴾ یہی فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے ﴿۳۸﴾ اگر تم کو

لَكُمْ كَيْدٌ فَيَكِيدُونَ ﴿۳۶﴾ وَيَلُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۷﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي

لَكُمْ	كَيْدٌ	فَيَكِيدُونَ	وَيَلُّ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ	إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي
واسطے تمہارے	مکر	پس مکر کر لو مجھ سے	خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	بیشک	پرہیزگار	ہیں

کوئی داؤں آتا ہو تو مجھ سے کر چلو ﴿۳۶﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۳۷﴾ بے شک پرہیزگار سایوں

ظَلُّوا وَعُيُونٌ ﴿۳۸﴾ وَفَوَاكِهِ مَبَايِشْتَهُمْ ﴿۳۹﴾ كَلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا

ظَلُّوا	وَعُيُونٌ	وَفَوَاكِهِ	مَبَايِشْتَهُمْ	كَلُوا	وَاشْرَبُوا	هَنِيئًا
سایوں کے ہیں	اور چشموں کے	اور میووں کے ہیں	جس چیز سے کہ	چاہیں	کھاؤ	اور پیو

اور چشموں میں ہوں گے ﴿۳۸﴾ اور میووں میں جو ان کو مرغوب ہوں ﴿۳۹﴾ جو عمل تم کرتے رہے تھے ان کے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۴۰﴾ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۴۱﴾ وَيَلُّ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	إِنَّا	كَذَلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ	وَيَلُّ
بلے اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	بیشک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	احسان کرنے والوں کو	خرابی ہے

بدلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو ﴿۴۰﴾ ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۴۱﴾ اس دن

يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۴۲﴾ كَلُوا وَتَمْتَعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ مُّجْرِمُونَ ﴿۴۳﴾

يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ	وَفَوَاكِهِ	مَبَايِشْتَهُمْ	كَلُوا	وَاشْرَبُوا	هَنِيئًا
اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	کھاؤ	اور	فائدہ اٹھاؤ	تھوڑا سا	بیشک تم

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۲﴾ (اے جھٹلانے والو) تم کسی قدر کھا لو اور فائدے اٹھا لو تم بیشک گنہگار ہو ﴿۴۳﴾

وَيَلُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۴۴﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ﴿۴۵﴾

وَيَلُّ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ	وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	ارْكَعُوا	لَا	يَرْكَعُونَ
خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	اور	جس وقت	کہا جاتا ہے	ان کو	رکوع کرو	نہیں	رکوع کرتے

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۴﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکو تو جھکتے نہیں ﴿۴۵﴾

وَيَلُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۴۶﴾ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ يُؤْمِنُونَ ﴿۴۷﴾

وَيَلُّ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ	فَبِأَيِّ	حَدِيثٍ	بَعْدَ	يُؤْمِنُونَ
خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	پس ساتھ کس	بات کے	اس کے بعد	ایمان لائیں گے

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۶﴾ اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿۴۷﴾

آیاتھا ۲۰

۷۸ سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ ۸۰

رکوعاھا ۲

النبأ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿۲﴾ الَّذِي هُمْ فِيْهِ

عَمَّ	يَتَسَاءَلُونَ	عَنِ	النَّبَاِ	الْعَظِيْمِ	الَّذِي	هُمَّ	فِيْهِ
کس چیز سے	سوال کرتے ہیں	سے	خبر	بڑی	کہ	وہ	بچ اس کے

(یہ) لوگ کس چیز کی نسبت پوچھتے ہیں؟ ﴿۱﴾ (کیا) بڑی خبر کی نسبت؟ ﴿۲﴾ جس میں یہ اختلاف کر

مُخْتَلِفُونَ ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿۴﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿۵﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ

مُخْتَلِفُونَ	كَلَّا	سَيَعْلَمُونَ	ثُمَّ	كَلَّا	سَيَعْلَمُونَ	اَلَمْ	نَجْعَلِ
اختلاف کرتے ہیں	ہرگز یوں نہیں	عنقریب جان لیں گے	پھر	ہرگز یوں نہیں	عنقریب جان لیں گے	کیا نہیں	کیا ہم نے

رہے ہیں ﴿۳﴾ دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے ﴿۴﴾ پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے ﴿۵﴾ کیا ہم نے

الْاَرْضِ مَهْدًا ﴿۶﴾ وَالْجِبَالِ اَوْتَادًا ﴿۷﴾ وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿۸﴾

الْاَرْضِ	مَهْدًا	وَالْجِبَالِ	اَوْتَادًا	وَ	خَلَقْنٰكُمْ	اَزْوَاجًا
زمین کو	پچھونا	اور پہاڑوں کو	میخیں	اور	پیدا کیا ہم نے تم کو	جوڑے

زمین کو پچھونا نہیں بنایا؟ ﴿۶﴾ اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (نہیں ٹھہرایا؟) ﴿۷﴾ (بیشک بنایا) اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا ﴿۸﴾

وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿۹﴾ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ

وَجَعَلْنَا	نَوْمَكُمْ	سُبَاتًا	وَ	جَعَلْنَا	اللَّيْلَ	لِبَاسًا	وَ	جَعَلْنَا	النَّهَارَ
اور	کیا ہم نے	نیند تمہاری کو	آرام	اور	کیا ہم نے	رات کو	پردہ	اور	کیا ہم نے

اور نیند کو تمہارے لیے (موجب) آرام بنایا ﴿۹﴾ اور رات کو پردہ مقرر کیا ﴿۱۰﴾ اور دن کو معاش (کا وقت)

مَعَاشًا ﴿۱۱﴾ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا سِدًّا اَدَا ﴿۱۲﴾ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا

مَعَاشًا	وَ	بَنَيْنَا	فَوْقَكُمْ	سَبْعًا	سِدًّا	اَدَا	وَ	جَعَلْنَا	سِرَاجًا
معاش	اور	بنائے ہم نے	اوپر تمہارے	سات آسمان	مضبوط	اور	کیا ہم نے	چراغ	

قرار دیا ﴿۱۱﴾ اور تمہارے اوپر سات (آسمان) بناے ﴿۱۲﴾ اور (آفتاب کا) روشن

وَهَاجًا ۱۳ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۱۴ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا

وَهَاجًا	وَأَنْزَلْنَا	مِنَ الْمُعْصِرَاتِ	مَاءً	ثَجَّاجًا	لِنُخْرِجَ	بِهِ	حَبًّا
روشن	اور اتارا ہم نے	سے	نچوڑنے والی بدیوں	پانی	موسلا دھار	تاکہ نکالیں ہم	ساتھ اسکے اناج

چراغ بنایا ۱۳ اور نچرتے بادلوں سے موسلا دھار میں برسایا ۱۴ تاکہ اس سے اناج اور سبزہ

وَنَبَاتًا ۱۵ وَجَدْتِ الْأَفَّاكَ ۱۶ إِنَّ يَوْمَ الْفُضْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۱۷ يَوْمَ يَنْفُخُ

وَنَبَاتًا	وَجَدْتِ	الْأَفَّاكَ	إِنَّ	يَوْمَ	الْفُضْلِ	كَانَ	مِيقَاتًا	يَوْمَ	يَنْفُخُ
اور بوٹیاں	اور	باغات	لپٹے ہوئے	بیشک	دن	فیصلے کا	ہے	وقت مقرر	جس دن پھونکا جائیگا

پیدا کریں ۱۵ اور گھنے گھنے باغ ۱۶ بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے ۱۷ جس دن

فِي الصُّورِ فَتَاتُونَ أَفْوَاجًا ۱۸ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۱۹

فِي	الصُّورِ	فَتَاتُونَ	أَفْوَاجًا	وَفُتِحَتِ	السَّمَاءُ	فَكَانَتْ	أَبْوَابًا
بچ	صور کے	پس آؤ گے تم	فوج در فوج	اور	کھولا جائے گا	آسمان	پس ہو جائیں گے دروازے

صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ غٹ کے غٹ آ موجود ہو گے ۱۸ اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے ۱۹

وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۲۰ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۲۱

وَسُيِّرَتِ	الْجِبَالُ	فَكَانَتْ	سَرَابًا	إِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ	مِرْصَادًا
اور چلائے جائیں گے	پہاڑ	پس ہو جائیں گے	ریت	بیشک	دوزخ	ہے	گھات میں

اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے ۲۰ بیشک دوزخ گھات میں ہے ۲۱

لِلطَّاغِيَتِ مَابًا ۲۲ لُبِّيْنِ فِيهَا أَحْقَابًا ۲۳ لَا يَدُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا

لِلطَّاغِيَتِ	مَابًا	لُبِّيْنِ	فِيهَا	أَحْقَابًا	لَا	يَدُوقُونَ	فِيهَا	بَرْدًا
واسطے سرکشوں کے	جگہ بھر جائیگی	رہیں گے	سچ اس کے	قرنوں	نہ	چکھیں گے	سچ اس کے ٹھنڈک	

(یعنی) سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے ۲۲ اُس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے ۲۳ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے

وَأَشْرَابًا ۲۴ إِلَّا حَمِيمًا ۲۵ وَغَسَّاقًا ۲۶ جَزَاءً وَفَاكًا ۲۷ إِنَّهُمْ كَانُوا

وَأَشْرَابًا	إِلَّا	حَمِيمًا	وَغَسَّاقًا	جَزَاءً	وَفَاكًا	إِنَّهُمْ	كَانُوا
اور نہ	پینا	گرم پانی	اور پیپ	بدلہ دیئے جائیگے	موافق	بیشک وہ تھے	

نہ (کچھ) پینا (نعیب ہوگا) ۲۴ مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ۲۵ (یہ) بدلہ ہے پورا پورا ۲۶ یہ لوگ حساب

لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۲۷ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا ۲۸ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ

لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۲۷ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا ۲۸ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ

نہیں امید رکھتے حساب کی اور جھٹلاتے تھے نشانیوں ہماری کو جھٹلانے کر اور ہر چیز کو گن لیا ہے ہم نے

(آخرت) کی امید ہی نہیں رکھتے تھے (۲۷) اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے (۲۸) اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط

كِتَابًا ۲۹ فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۳۰ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۳۱

كِتَابًا ۲۹ فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۳۰ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۳۱

لکھ کر پس چکو پس ہرگز نہ زیادہ کریں گے ہم تم کو مگر عذاب بیشک واسطے پرہیزگاروں کے کامیابی ہے

کر رکھا ہے (۲۹) سو اب) مزہ چکھو۔ ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے (۳۰) بیشک پرہیزگاروں کے لیے کامیابی ہے (۳۱)

حَدَائِقِ وَأَعْنَابًا ۳۲ وَكَوَاعِبِ أَثْرَابًا ۳۳ وَكَأْسًا دِهَاقًا ۳۴

حَدَائِقِ وَأَعْنَابًا ۳۲ وَكَوَاعِبِ أَثْرَابًا ۳۳ وَكَأْسًا دِهَاقًا ۳۴

باغات ہیں اور انگور ہیں اور نوجوان عورتیں ایک عمر کی سب اور پیالے بھرے ہوئے

(یعنی) باغ اور انگور (۳۲) اور ہم عمر نوجوان عورتیں (۳۳) اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس (۳۴)

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذْبًا ۳۵ جَزَاءً مِمَّنْ رَبِّكَ عَطَاءً

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذْبًا ۳۵ جَزَاءً مِمَّنْ رَبِّكَ عَطَاءً

نہ سنیں گے بیچ اس کے بیہودہ اور نہ جھٹلانا بدلہ ہے طرف سے تیرے رب کی بخشش کا

وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ (خرافات) (۳۵) یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے

حِسَابًا ۳۶ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ

حِسَابًا ۳۶ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ

حساب سے پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ درمیان ان کے ہے بخشش کرنے والا

انعام متعین (۳۶) وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو ان دونوں میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان

لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۳۷ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْبَلِيكَةُ صَفًّا ۳۸

لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۳۷ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْبَلِيكَةُ صَفًّا ۳۸

نہیں قدرت رکھیں گے وہ اس سے ایک بات کرنے کا اس دن کھڑی ہوگی روح اور فرشتے صف باندھ کر

کسی کو اس سے بات کرنے کا یا راندہ ہوگا (۳۷) جس دن روح (الامین) اور (اور) فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے

لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ

لَا	يَتَكَلَّمُونَ	إِلَّا	مَنْ	أَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمَنُ	وَ	قَالَ	صَوَابًا	ذَٰلِكَ	الْيَوْمُ
نہیں	بولیں گے	مگر	جس کو	حکم دے	اس کو	اللہ تعالیٰ	اور	کہے وہ	بات ٹھیک	یہ	دن

تو کوئی بول نہ سکے گا۔ مگر جس کو (اللہ) رحمن اجازت بخشے اور اُس نے بات بھی درست کہی ہو (۳۸) یہ دن

الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَا بَاءً ۚ إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۗ

الْحَقُّ	فَمَنْ	شَاءَ	اتَّخَذَ	إِلَىٰ	رَبِّهِ	مَا	بَاءً	إِنَّا	أَنْذَرْنَاكُمْ	عَذَابًا	قَرِيبًا
برحق ہے	پس جو کوئی	چاہے	پڑے	طرف	اپنے ب کے	جگہ	پھر جائیگی	بیشک	ڈرایا ہم نے تم کو	عذاب	زردیک سے

برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا بنا لے (۳۹) ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے۔

يَوْمَ يُنظَرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاؤُهُ وَيَقُولُ الْكٰفِرُ لِيَلَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۗ

يَوْمَ	يُنظَرُ	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ	يَدَاؤُهُ	وَيَقُولُ	الْكٰفِرُ	لِيَلَيْتَنِي	كُنْتُ	تُرَابًا
اس دن کہ	دیکھ لے گا	ہر مرد	جو کچھ	آگے	بھیجا ہے	اسکے ہاتھوں نے	اور	کہے گا	اے کاش کہ میں	ہوتا میں مٹی

جس دن ہر شخص اُن (اعمال) کو جو اُس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا (۴۰)

رکوعاتها ۲

۴۹ سُورَةُ النَّزْعَةِ مَكِّيَّةٌ ۸۱

آياتها ۳۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّزْعَةُ غَرْقًا ۙ وَالنَّشِطَةُ نَشْطًا ۙ وَالسَّبِيحَةُ سَبْحًا ۙ

وَالنَّزْعَةُ	غَرْقًا	وَالنَّشِطَةُ	نَشْطًا	وَالسَّبِيحَةُ	سَبْحًا
قسم ہے گھسیٹ لانیوالوں کی	غوط لگا کر	اور بند چھڑا دینے والوں کی	کھول کر	اور تیرنے والوں کی	تیزی سے

اُن (فرشتوں) کی قسم جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں (۱) اور اُن کی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں (۲) اور اُن کی جو تیرتے پھرتے ہیں (۳)

فَالسَّبِيحَةُ سَبْحًا ۙ فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا ۙ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ

فَالسَّبِيحَةُ	سَبْحًا	فَالْمُدَبِّرَاتِ	أَمْرًا	يَوْمَ	تَرْجُفُ	الرَّاجِفَةُ
پھر آگے بڑھنے والوں کی	دوڑ کر	پھر کام بنانے والوں کی	حکم سے	جس دن	کانپے گی	کانپنے والی

پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں (۴) پھر (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتے ہیں (۵) (کہ وہ دن آکر رہے گا) جس دن زمین کو بھونچال آئے گا (۶)

تَتَّبِعَهَا الرَّادِفَةُ ۷ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۸ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۹

تَتَّبِعُهَا	الرَّادِفَةُ	قُلُوبٌ	يَوْمَئِذٍ	وَاجِفَةٌ	أَبْصَارُهَا	خَاشِعَةٌ
پیچھے آئے اسکے	دوسری	کتنے دل	اس دن	دھڑکتے ہیں	آنکھیں ان کی	جھک رہی ہیں

پھر اُس کے پیچھے اور (بھونچال) آئے گا ۷ اُس دن (لوگوں کے) دل خائف ہو رہے ہوں گے ۸ (اور) آنکھیں جھکی ہوئی ۹

يَقُولُونَ ءَاثَانَا لِمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۱۰ ءَاذَا كُنَّا عِظَامًا تَّخْرَجُ

يَقُولُونَ	ءَاثَانَا	لِمَرْدُودُونَ	فِي	الْحَافِرَةِ	ءَاذَا	كُنَّا	عِظَامًا	تَّخْرَجُ
کہتے ہیں لوگ	کیا ہم	البتہ پھر آئیں گے	بچ	حالت پچھلی کے	کیا جب	ہو جائیں گے ہم	ہڈیاں	نگلی ہوئی

(کافر) کہتے ہیں کیا ہم اُلٹے پاؤں پھروں گے؟ ۱۰ بھلا جب ہم کھو چلی ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر زندہ کیے جائیں گے) ۱۱

قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۱۲ فَاثْمَاهُي زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۱۳ فَاذَا هُمْ

قَالُوا	تِلْكَ	إِذَا	كَرَّةٌ	خَاسِرَةٌ	فَاثْمَاهُي	زَجْرَةٌ	وَاحِدَةٌ	فَاذَا	هُمْ
کہتے ہیں	یہ	اس وقت	پھر آتا ہے	ٹوٹے کا	پس بولے اسکے نہیں کہ	وہ	ڈانٹ ہے	ایک بار	پس ناگہاں

کہتے ہیں کہ یہ یوں تو (موجب) زیاں ہے ۱۲ وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوگی ۱۳ اُس وقت وہ (سب)

بِالسَّاهِرَةِ ۱۴ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثٌ مُوسَى ۱۵ إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ

بِالسَّاهِرَةِ	هَلْ	أَتَاكَ	حَدِيثٌ	مُوسَى	إِذْ	نَادَاهُ	رَبُّهُ	بِالْوَادِ
بچ میدان کے	کیا	آئی تیرے پاس	بات	موسیٰ کی	جب	پکارا اس کو	اسکے رب نے	بچ میدان

میدان (حشر) میں آجے ہوں گے ۱۴ بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے ۱۵ جب ان کے پروردگار نے ان کو

الْمُقَدَّسِ طُوًى ۱۶ إِذْ هَبَّ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى ۱۷ فَقُلْ هَلْ

الْمُقَدَّسِ	طُوًى	إِذْ	هَبَّ	إِلَى	فِرْعَوْنَ	إِنَّهُ	طَغَى	فَقُلْ	هَلْ
پاک کے	طوی میں	جا	طرف	فرعون کی	پیشک وہ	سرکش ہے	پس کہہ	کیا	

پاک میدان (یعنی طوی میں پکارا) ۱۶ (اور حکم دیا) کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ۱۷ اور (اُس سے) کہو کیا

لَكَ إِلَى أَنْ تَزَيَّيَ ۱۸ وَأَهْدِيكَ إِلَى رَبِّكَ فَتَخْشَى ۱۹ فَأَرَاهُ

لَكَ	إِلَى	أَنْ	تَزَيَّيَ	وَأَهْدِيكَ	إِلَى	رَبِّكَ	فَتَخْشَى	فَأَرَاهُ
تو چاہتا ہے کہ	طرف	یہ کہ	تو سنو جائے	اور	راہ دکھاتا ہوں میں تجھ کو	طرف	رب تیرے کی	پس ڈرے تو

تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے ۱۸ اور میں تجھے تیرے پروردگار کا راستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو خوف (پیدا) ہو ۱۹ غرض انہوں

الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ﴿٢٠﴾ فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ﴿٢١﴾ ثُمَّ أَذْبَرَ يَسْعَىٰ ﴿٢٢﴾ فَحَشَرَ

الْآيَةَ	الْكُبْرَىٰ	فَكَذَّبَ	وَعَصَىٰ	ثُمَّ	أَذْبَرَ	يَسْعَىٰ	فَحَشَرَ
نشانی	بڑی	پس جھٹلایا اس نے	اور	نافرمانی کی	پھر	پیٹھ پھیر لی	سعی کرتے ہوئے

نے اس کو بڑی نشانی دکھائی ﴿۲۰﴾ مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا ﴿۲۱﴾ پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا ﴿۲۲﴾ اور (لوگوں کو) اکٹھا کیا

فَنَادَىٰ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ أَنَارَ بَيْكُمُ الْأَعْلَىٰ ﴿٢٤﴾ فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ

فَنَادَىٰ	فَقَالَ	أَنَا	رَبُّكُمْ	الْأَعْلَىٰ	فَأَخَذَهُ	اللَّهُ	نَكَالَ	الْآخِرَةِ
پس پکارا	پس کہا	میں ہوں	پروردگار تمہارا	سب سے بلند	پس پکڑا اس کو	اللہ نے	عذاب	آخرت کے میں

اور پکارا ﴿۲۳﴾ کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں ﴿۲۴﴾ تو اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت (دونوں) کے

وَالْأُولَىٰ ﴿٢٥﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ﴿٢٦﴾ ءَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا

وَالْأُولَىٰ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّمَن	يَخْشَىٰ	ءَأَنْتُمْ	أَشَدُّ	خَلْقًا
اور دنیا کے میں	بیشک	سچ	اس کے	البتہ نصیحت ہے	واسطے لکھ جو	ڈرتا ہے	کیا تم	سخت تر ہو	پیدائش میں

عذاب میں پکڑ لیا ﴿۲۵﴾ جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے اس کے لیے اس (قصے) میں عبرت ہے ﴿۲۶﴾ جھلا تمہارا بنانا مشکل ہے

أَمِ السَّمَاءِ ۖ بَنَاهَا ﴿٢٧﴾ رَفَعَ سَمَكَهَا فَسَوَّاهَا ﴿٢٨﴾ وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا

أَمِ	السَّمَاءِ	بَنَاهَا	رَفَعَ	سَمَكَهَا	فَسَوَّاهَا	وَأَغْطَشَ	لَيْلَهَا
یا	آسمان	بنایا اس کو	بلند کیا ہے	موٹا پلاس کا	پس برابر کیا اس کو	اور	ڈھا تک دیا

یا آسمان کا؟ اسی نے اس کو بنایا ﴿۲۷﴾ اُس کی چھت کو اونچا کیا پھر اُسے برابر کر دیا ﴿۲۸﴾ اور اسی نے رات تاریک بنائی

وَأَخْرَجَ صُحُفَهَا ﴿٢٩﴾ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا ﴿٣٠﴾ أَخْرَجَ

وَأَخْرَجَ	صُحُفَهَا	وَالْأَرْضَ	بَعْدَ	ذَلِكَ	دَحَاهَا	أَخْرَجَ
اور نکالی	اس کی دھوپ کو	اور	زمین کو	بعد	اس کے	بچھا دیا اس کو

اور (دن کو) دھوپ نکالی ﴿۲۹﴾ اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا ﴿۳۰﴾ اسی نے

مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعُهَا ﴿٣١﴾ وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا ﴿٣٢﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ

مِنْهَا	مَاءَهَا	وَمَرْعُهَا	وَالْجِبَالَ	أَرْسَاهَا	مَتَاعًا	لَّكُمْ
اس میں سے	پانی اس کا	اور	چارا اس کا	اور پہاڑوں کو	گاڑ دیا اس میں	فائدہ ہے

اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارا اُگا گیا ﴿۳۱﴾ اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا ﴿۳۲﴾ یہ سب کچھ تمہارے

وَلَا تُعَايِمُكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَةُ الْكُبْرَىٰ ۗ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ

وَلَا تُعَايِمُكُمْ	فَإِذَا	جَاءَتِ	الطَّامَةُ	الْكُبْرَىٰ	يَوْمَ	يَتَذَكَّرُ	الْإِنْسَانُ
اور تمہارے چار پایوں کے پس جب آئے گی			آفت	بڑی	اس دن	یاد کرے گا	آدمی

اور تمہارے چار پایوں کے فائدے کے لیے (کیا) تو جب بڑی آفت آئے گی (۳۳) اُس دن انسان اپنے کاموں

مَا سَعَىٰ ۖ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَن يَرَىٰ ۖ فَأَمَّا مَنْ طَغَىٰ ۖ

مَا	سَعَىٰ	وَ	بُرِّزَتِ	الْجَحِيمُ	لِمَن	يَرَىٰ	فَأَمَّا	مَنْ	طَغَىٰ
جو	سعی کی تھی	اور	ظاہر کردی جائے گی	دوزخ	واسطے اسکے کہ	دیکھتا ہے	پس	جس نے	سرکشی کی

کو یاد کرے گا (۳۴) اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائے گی (۳۵) تو جس نے سرکشی کی (۳۶)

وَأَثَرُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْهَٰوَىٰ ۖ وَأَمَّا مَنْ

وَأَثَرُ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	فَإِنَّ	الْجَحِيمَ	هِيَ	الْهَٰوَىٰ	وَأَمَّا	مَنْ
اور اختیار کر لی	زندگانی	دنیا کی	پس بیشک	دوزخ	وہی ہے	جگہ رہنے کی	اور جو کوئی	

اور دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا (۳۷) اس کا ٹھکانا دوزخ ہے (۳۸) اور جو اپنے پروردگار

خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ۖ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ

خَافَ	مَقَامَ	رَبِّهِ	وَ	نَهَى	النَّفْسَ	عَنِ	الْهَوَىٰ	فَإِنَّ	الْجَنَّةَ	هِيَ
ڈرا	کھڑے ہونے سے	اپنے رب کے آگے	اور	روکا	نفس کو	سے	جی کی خواہش	پس بیشک	بہشت	وہی ہے

کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا (۳۹) اُس کا ٹھکانا

الْهَٰوَىٰ ۖ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ فِيمَ أَنْتَ مِنْ

الْهَٰوَىٰ	يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	السَّاعَةِ	أَيَّانَ	مُرْسَاهَا	فِيمَ	أَنْتَ	مِنْ
جگہ رہنے کی	سوال کرتے ہیں تجھ سے	سے	قیامت	کب ہے	واقع ہونا اس کا	بچ گس بات ہے	تو	سے

بہشت ہے (۴۰) (اے پیغمبر، لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟ (۴۱) سو تم اس کے ذکر سے کس

ذِكْرُهَا ۖ إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَىٰ ۖ إِنَّهَا أَنْتَ مُنذِرٌ مَنْ

ذِكْرُهَا	إِلَىٰ	رَبِّكَ	مُنْتَهَىٰ	إِنَّهَا	أَنْتَ	مُنذِرٌ	مَنْ
یاد اس کی	طرف	تیرے رب کی	انتہا اس کی	سوائے اس کے نہیں کہ	تو	ڈرانے والا ہے	اس کو جو

فکر میں ہو؟ (۴۲) اس کا منتہا (یعنی واقع ہونے کا وقت) تمہارے پروردگار ہی کو (معلوم ہے) (۴۳) جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو

يَخْشَهَا ۳۵) كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرُونَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ۳۶) ع

يَخْشَهَا	كَانَتْهُمْ	يَوْمَ	يَرُونَهَا	لَمْ	يَلْبَثُوا	إِلَّا	عَشِيَّةً	أَوْ	ضُحَاهَا
ڈرتا ہے اس گھڑی سے	گویا کہ وہ	جس دن	دیکھیں گے اس کو	نہ	رہے تھے	مگر	ایک شام	یا	صبح اس کی

اُسی کو ڈرسانے والے ہو ۳۵) جب وہ اُس کو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کریں گے) کہ گویا (دنیا میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے ۳۶)

رکوعہا ۱

۸۰ سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۲

آیتها ۲۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَبَسَ وَ تَوَلَّى ۱) اَنْ جَاءَهُ الْاَعْمٰی ۲) وَ مَا يُدْرِیْكَ لَعَلَّهُ

عَبَسَ	وَ	تَوَلَّى	اَنْ	جَاءَهُ	الْاَعْمٰی	وَ	مَا	يُدْرِیْكَ	لَعَلَّهُ
تیوری چڑھائی	اور	منہ موڑ لیا	اس سے کہ	آیا اس کے پاس	اندھا	اور	کیا	خبر ہے تجھ کو	شاید کہ وہ

(محمد مصطفیٰ ﷺ) ترش رُو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے ۱) کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا ۲) اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی

یَزِیُّ ۳) اَوْ یَدَّكُرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰی ۴) اَمَّا مَنْ اَسْتَعْنٰی ۵) فَاَنْتَ

یَزِیُّ	اَوْ	یَدَّكُرُ	فَتَنْفَعَهُ	الذِّكْرٰی	اَمَّا مَنْ	اَسْتَعْنٰی	فَاَنْتَ
پاک ہو جاتا	یا	نصیحت سنتا	پس فائدہ دیتی اس کو	نصیحت	وہ جو	بے پروائی کرتا ہے	پس تو

حاصل کرتا ۳) یا سوچتا تو سمجھانا اُسے فائدہ دیتا ۴) جو پروا نہیں کرتا ۵) اس کی طرف

لَهُ تَصَدَّى ۶) وَ مَا عَلَیْكَ اَلَّا یَزِیُّ ۷) وَ اَمَّا مَنْ جَاءَكَ

لَهُ	تَصَدَّى	وَ	مَا	عَلَیْكَ	اَلَّا	یَزِیُّ	وَ	اَمَّا مَنْ	جَاءَكَ
واسطے اسکے	فکر کرتا ہے	اور	نہیں	اور پر تیرے کچھ	اگر نہ	سنورے وہ	اور	وہ جو	آیا تیرے پاس

تو تم توجہ کرتے ہو ۶) حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ (الزام) نہیں ۷) اور جو تمہارے پاس دوڑتا

یَسْعٰی ۸) وَ هُوَ یَخْشٰی ۹) فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهٰی ۱۰) كَلَّا اِنَّهَا

یَسْعٰی	وَ	هُوَ	یَخْشٰی	فَاَنْتَ	عَنْهُ	تَلَهٰی	كَلَّا	اِنَّهَا
دوڑتا ہوا	اور	وہ	ڈرتا ہے	پس تو	اس سے	تغافل کرتا ہے	ہرگز نہیں یوں	بیٹھک یہ

ہوا آیا ۸) اور (اللہ سے) ڈرتا ہے ۹) اُس سے تم بے زنی کرتے ہو ۱۰) دیکھو یہ (قرآن)

تَذَكِّرُكَ ۱۱ فَمِنْ شَاءَ ذَكَرَكَ ۱۲ فِي صُحُفٍ مُّكْرَمَةٍ ۱۳ مَرْفُوعَةٍ

تَذَكِّرُكَ	فَمِنْ	شَاءَ	ذَكَرَكَ	فِي	صُحُفٍ	مُّكْرَمَةٍ	مَرْفُوعَةٍ
نہیحت ہے	پس جو کوئی	چاہے	یاد کرے اس کو	بچ	صحیفوں	تعمیم کیے گیوں کے	بلند کیے گئے

نہیحت ہے ۱۱ پس جو چاہے اسے یاد کرے ۱۲ قابل ادب و تقویٰ میں (لکھا ہوا) ۱۳ جو بلند مقام پر رکھے ہوئے

مُطَهَّرَةٍ ۱۴ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۱۵ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۱۶ قَتَلَ الْإِنْسَانَ

مُطَهَّرَةٍ	بِأَيْدِي	سَفَرَةٍ	كِرَامٍ	بَرَرَةٍ	قَتَلَ	الْإِنْسَانَ
پاک کیے گئے	بچ ہاتھوں	لکھنے والوں کے	بزرگ	نیوکاروں کے	مارا جائے	انسان

(اور) پاک ہیں ۱۴ (ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ۱۵ جو سردار (اور) نیوکار ہیں ۱۶ انسان ہلاک ہو جائے

مَا أَكْفَرًا ۱۷ مِنْ أَيْ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۱۸ مِنْ نُطْفَةٍ ۱۹ خَلَقَهُ

مَا	أَكْفَرًا	مِنْ	أَيْ	شَيْءٍ	خَلَقَهُ	مِنْ	نُطْفَةٍ	خَلَقَهُ
کیا ہی	ناشکر ہے	سے	کس	چیز	پیدا کیا اس کو	سے	نطفے	پیدا کیا اس کو

کیسا ناشکر ہے ۱۷ اُسے (اللہ نے) کس چیز سے بنایا؟ ۱۸ نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ

فَقَدَّرَكَ ۱۹ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسْرًا ۲۰ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَكَ ۲۱ ثُمَّ إِذَا شَاءَ

فَقَدَّرَكَ	ثُمَّ	السَّبِيلَ	يَسْرًا	ثُمَّ	أَمَاتَهُ	فَأَقْبَرَكَ	ثُمَّ	إِذَا	شَاءَ
پھر اندازے پر رکھا اس کو	پھر	راہ	آسان کی اس کی	پھر	مارا اس کو	پھر گاڑا اس کو	پھر	جب	چاہے گا

مقرر کیا ۱۹ پھر اس کے لیے رستہ آسان کر دیا ۲۰ پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کر لیا ۲۱ پھر جب چاہے گا

أَنْشَرَكَ ۲۲ كَلَّا لَهَا يَقْضِ مَا أَمَرَكَ ۲۳ فَلْيُنْظِرِ الْإِنْسَانَ إِلَى

أَنْشَرَكَ	كَلَّا	لَهَا	يَقْضِ	مَا	أَمَرَكَ	فَلْيُنْظِرِ	الْإِنْسَانَ	إِلَى
اٹھائے گا اس کو	ہرگز نہیں یوں	ابھی نہیں	ادا کی	وہ چیز کہ	علم کیا اس کو	پس چاہیے کہ دیکھے	آدمی	طرف

اُسے اٹھا کھڑا کرے گا ۲۲ کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا ۲۳ تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے

طَعَامِهِ ۲۴ أَنَا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۲۵ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۲۶

طَعَامِهِ	أَنَا	صَبَبْنَا	الْمَاءَ	صَبًّا	ثُمَّ	شَقَقْنَا	الْأَرْضَ	شَقًّا
کھانے اپنے کی	یہ کہ	ڈالا ہم نے	پانی	ڈالنے کر	پھر	پھاڑا ہم نے	زمین کو	پھاڑنے کر

کی طرف نظر کرے ۲۴ بے شک ہم ہی نے پانی برسایا ۲۵ پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا ۲۶

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۙ وَعِنَبًا وَقَضْبًا ۙ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۙ وَحَدَائِقَ

فَأَنْبَتْنَا	فِيهَا	حَبًّا	وَعِنَبًا	وَقَضْبًا	وَزَيْتُونًا	وَنَخْلًا	وَحَدَائِقَ
پھر اگلے ہم نے	بچھاس کے	اناج	اور انگور	اور ترکاری	اور زیتون	اور کھجور	اور باغات

پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا ۙ اور انگور اور ترکاری ۙ اور زیتون اور کھجوریں ۙ اور گھنے گھنے

عُلْبًا ۙ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ۙ مَتَاعًا لَّكُمْ ۙ وَلَا نَعَامِكُمْ ۙ فَإِذَا جَاءَتْ

عُلْبًا	وَفَاكِهَةً	وَأَبًّا	مَتَاعًا	لَّكُمْ	وَلَا نَعَامِكُمْ	فَإِذَا جَاءَتْ
گنجان گھنے	اور میوے	اور گھاس	فائدہ	واسطے تمہارے	اور تمہارے چارپایوں کے واسطے	پس جب آئے گی وہ

باغ ۙ اور میوے اور چارا ۙ (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے لیے بنایا ۙ تو جب (قیمت کا)

الصَّاحَّةُ ۙ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۙ وَأُمُّهُ وَأَبِيهِ ۙ وَصَاحِبَتِهِ

الصَّاحَّةُ	يَوْمَ يَفِرُّ	الْمَرْءُ	مِنْ	أَخِيهِ	وَأُمُّهُ	وَأَبِيهِ	وَصَاحِبَتِهِ
کان بھڑتیوالی	اس دن	بھاگے گا	آدی	سے بھائی اپنے	اور اپنی ماں سے	اور اپنے باپ سے	اور اپنی بیوی سے

غل چمے گا ۙ اُس دن آدی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا ۙ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے ۙ اور اپنی بیوی

وَبَنِيهِ ۙ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۙ وَجُودٌ لِّيَوْمَئِذٍ

وَبَنِيهِ	لِكُلِّ امْرِئٍ	مِنْهُمْ	يَوْمَئِذٍ	شَأْنٌ	يُغْنِيهِ	وَجُودٌ	لِّيَوْمَئِذٍ
اور اپنے بیٹوں سے	واسطے ہر	مرد کے	ان میں سے	ایک حالت ہے کہ	کفایت کرتی ہے سکو	اور کتنے چہرے	اس دن

اور اپنے بیٹے سے ۙ ہر شخص اُس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے (مصرفیت کے لیے) بس کرے گا ۙ اور کتنے منہ اس روز

مُسْفِرَةٌ ۙ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ ۙ وَجُودٌ لِّيَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا

مُسْفِرَةٌ	ضَاحِكَةٌ	مُسْتَبْشِرَةٌ	وَجُودٌ	لِّيَوْمَئِذٍ	عَلَيْهَا
روشن ہیں	ہنستے	خوش وقت ہیں	اور	کتنے چہرے	اس دن

چمک رہے ہوں گے ۙ خنداں و شاداں (یہ نیکوکار ہیں) ۙ اور کتنے منہ ہوں گے جن پر گرد

عَبْرَةٌ ۙ تَرَاهُهَا قَتْرَةً ۙ أُولَئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجْرَةُ ۙ

عَبْرَةٌ	تَرَاهُهَا	قَتْرَةً	أُولَئِكَ	هُمُ	الْكَفَرَةُ	الْفَجْرَةُ
غبار ہے	دُھا پتی ہے ان کو	سیاہی	یہ لوگ	وہی ہیں	کافر	بدکار

پڑ رہی ہوگی ۙ (اور) سیاہی چڑھ رہی ہوگی ۙ یہ کفار بدکردار ہیں ۙ

آیتها ۲۹

۸۱ سُورَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ <

رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝۱ وَ اِذَا النُّجُومُ اِنْكَدَرَتْ ۝۲ وَ اِذَا الْجِبَالُ

اِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ	وَ	اِذَا	النُّجُومُ	اِنْكَدَرَتْ	وَ	اِذَا	الْجِبَالُ
جس وقت کہ	سورج	لیپٹا جائے	اور	جس وقت	تارے	گدلا جائیں	اور	جس وقت کہ	پہاڑ

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا ۱ اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے ۲ اور جب پہاڑ

سُيِّرَتْ ۝۳ وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝۴ وَ اِذَا الْوُحُوشُ

سُيِّرَتْ	وَ	اِذَا	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ	وَ اِذَا	الْوُحُوشُ
چلائے جائیں	اور	جس وقت	بیاتی اونٹنیاں	چھٹی پھریں	اور جس وقت	وحشی جانور

چلائے جائیں گے ۳ اور جب بیانے والی اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی ۴ اور جب وحشی جانور

حُشِرَتْ ۝۵ وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝۶ وَ اِذَا النُّفُوسُ

حُشِرَتْ	وَ	اِذَا	الْبِحَارُ	سُجِّرَتْ	وَ اِذَا	النُّفُوسُ
رہل جائیں	اور	جس وقت	دریا	جھونکیں جائیں	اور جس وقت	جانیں

جمع کیے جائیں گے ۵ اور جب دریا آگ ہو جائیں گے ۶ اور جب روحمیں (بدنوں سے)

زُوِّجَتْ ۝۷ وَ اِذَا الْمَوْءِدَةُ سُيِّدَتْ ۝۸ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝۹ وَ اِذَا

زُوِّجَتْ	وَ	اِذَا	الْمَوْءِدَةُ	سُيِّدَتْ	بِأَيِّ	ذَنْبٍ	قُتِلَتْ	وَ اِذَا
قسم قسم کی ملائی جائیں	اور	جس وقت کہ	جیتی گاڑی ہوئی	پوچھی جائے گی	ساتھ کس	گناہ کے	ماری گئی	اور جس وقت کہ

ملا دی جائیں گی ۷ اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنادی گئی ہو پوچھا جائے گا ۸ کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی ۹ اور جب

الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝۱۰ وَ اِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝۱۱ وَ اِذَا الْجَحِيمُ

الصُّحُفُ	نُشِرَتْ	وَ اِذَا	السَّمَاءُ	كُشِطَتْ	وَ	اِذَا	الْجَحِيمُ
اعمال نامے	کھولے جائیں گے	اور جس وقت	آسمان کا	پوست اتار لیا جائے گا	اور	جس وقت کہ	دوزخ

(عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے ۱۰ اور جب آسمان کی کھال کھینچی لی جائے گی ۱۱ اور جب دوزخ (کی آگ)

سُعْرَتْ ۱۲) وَإِذَا الْجَنَّةُ أُرْفِئَتْ ۱۳) عَلِمْتُ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ۱۴) ط

سُعْرَتْ	وَ	إِذَا	الْجَنَّةُ	أُرْفِئَتْ	عَلِمْتُ	نَفْسٌ	مَّا	أَحْضَرَتْ
دہکائی جائے گی	اور	جس وقت	بہشت	نزدیک کی جائے گی	جان لے گا	ہرچی	جو کچھ	حاضر کیا ہے

بھڑکائی جائے گی ۱۲) اور بہشت جب قریب لائی جائے گی ۱۳) تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے ۱۴) ط

فَلَا أَقْسِمُ بِالْخُنْثِ ۱۵) الْجَوَارِ الْكُنْثِ ۱۶) وَالْأَيْلِ إِذَا عَسَعَسَ ۱۷) لا

فَلَا أَقْسِمُ	بِالْخُنْثِ	الْجَوَارِ	الْكُنْثِ	وَالْأَيْلِ	إِذَا	عَسَعَسَ
پس قسم کھلتا ہوں میں	بیچھے ہٹ جانے والوں	سیدھے چلنے والوں	دبک جانے والوں کی	اور رات کی	جب	جانے لگے

ہم کو ان ستاروں کی قسم جو بیچھے ہٹ جاتے ہیں ۱۵) اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں ۱۶) اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے ۱۷) لا

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۱۸) إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۱۹) ذِي قُوَّةٍ ۲۰) لا

وَالصُّبْحِ	إِذَا	تَنَفَّسَ	إِنَّهُ	لَقَوْلُ	رَسُولٍ	كَرِيمٍ	ذِي	قُوَّةٍ
اور صبح کی	جب	دم لینے لگے	بیشک یہ	کہنا	پیغام پہنچانے والے	بزرگ کا ہے	صاحب	قوت

اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے ۱۸) کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ۱۹) جو صاحب قوت

عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۲۱) مُطَاعٍ ثُمَّ أَمِينٍ ۲۲) وَمَا

عِنْدَ	ذِي	الْعَرْشِ	مَكِينٍ	مُطَاعٍ	ثُمَّ	أَمِينٍ	وَ	مَا
نزدیک	مالک	عرش کے	مرتبے والا	کہا مانا گیا	وہاں کا	معتبر ہے	اور	نہیں

مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا ۲۱) سردار (اور) امانت دار ہے ۲۲) اور (کے والو)

صَاحِبِكُمْ بِبَجُونٍ ۲۳) وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ۲۴) وَمَا هُوَ

صَاحِبِكُمْ	بِبَجُونٍ	وَ	لَقَدْ	رَآهُ	بِالْأُفُقِ	الْمُبِينِ	وَ	مَا	هُوَ
صاحب تمہارا	دیوانہ	اور	البتہ	تھقین اس نے	دیکھا اس کو	بچ کنارے	ظاہر کے	اور	نہیں

تمہارے رفیق (یعنی محمد ﷺ) دیوانہ نہیں ہیں ۲۳) بیشک انہوں نے اس (فرشتے) کو (آسمان) کے کھلے (یعنی شرقی) کنارے پر دیکھا ہے ۲۴) اور

عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۲۵) وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ۲۶) فَآيِنٍ ۲۷) لا

عَلَى	الْغَيْبِ	بِضَنِينٍ	وَ	مَا	هُوَ	بِقَوْلِ	شَيْطَانٍ	رَجِيمٍ	فَآيِنٍ
اوپر	غیب کی بات کے	بخیل	اور	نہیں	وہ	کہنا	شیطان	راندے گئے کا	پس کہاں

وہ پوشیدہ باتوں کے (ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں ۲۵) اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں ۲۶) پھر تم

تَذْهَبُونَ ۲۲) اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۲۳) لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ اَنْ

تَذْهَبُونَ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	لِمَنْ	شَاءَ	مِنْكُمْ	اَنْ
جاتے ہو تم	نہیں	یہ	مگر	نصیحت	واسطے عالموں کے	واسطے اسکے جو کہ	چاہے	تم میں سے	یکہ

کدھر جا رہے ہو؟ ۲۲) یہ تو جہان کے لوگوں کے لیے نصیحت ہے ۲۳) (یعنی) اس کے لیے جو تم میں سے سیدھی چال

يَسْتَقِيْمٌ ۲۴) وَمَا تَشَاءُونَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۲۵)

يَسْتَقِيْمٌ	وَ	مَا	تَشَاءُونَ	اِلَّا	اَنْ	يَّشَاءَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ
سیدھی راہ چلے	اور	نہیں	چاہتے تم	مگر	یکہ	چاہے	اللہ	پروردگار	عالموں کا

چلنا چاہے ۲۴) اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے ۲۵)

ایاتھا ۱۹ ۸۲ سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۸۲ رُكُوْعًا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَاءُ اِنْفَطَرَتْ ۱) وَاِذَا الْكُوَاكِبُ اُنْتَثَرَتْ ۲) وَاِذَا الْبِحَارُ

اِذَا	السَّمَاءُ	اِنْفَطَرَتْ	وَ	اِذَا	الْكُوَاكِبُ	اُنْتَثَرَتْ	وَ	اِذَا	الْبِحَارُ
جس وقت	آسمان	پھٹ جائے	اور	جس وقت	تارے	جھڑ جائیں	اور	جس وقت	دریا

جب آسمان پھٹ جائے گا ۱) اور جب تارے جھڑ پڑیں گے ۲) اور جب دریا بہ (کرا لیں)

فُجِّرَتْ ۳) وَاِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۴) عَلِمْتَ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

فُجِّرَتْ	وَ	اِذَا	الْقُبُورُ	بُعْثِرَتْ	عَلِمْتَ	نَفْسٌ	مَّا	قَدَّمَتْ
چیرے جائیں	اور	جس وقت	قبریں	زیر و زبر کردی جائیں	جان لے گا	ہر جی	جو کچھ	آگے بھیجا ہے

دوسرے سے مل) جائیں گے ۳) اور جب قبریں اُکھڑ دی جائیں گی ۴) تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا

وَ اٰخَرَتْ ۵) يَا أَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا عَرَّفَكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۶) الَّذِي

وَ	اٰخَرَتْ	يَا أَيُّهَا	الْاِنْسَانُ	مَا	عَرَّفَكَ	بِرَبِّكَ	الْكَرِيْمِ	الَّذِي
اور	پیچھے چھوڑا ہے	اے	آدمی	کس چیز نے	فریب دیا تجھ کو	ساتھ پروردگار تیرے	کرم کرنے والے کے	جس نے

اور پیچھے کیا چھوڑا تھا ۵) اے انسان تجھ کو اپنے پروردگار کرم گستر کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟ ۶) (وہی تو ہے) جس

خَلَقَكَ فَسَوَّبَكَ فَعَدَلَكَ ﴿۸﴾ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ﴿۹﴾

خَلَقَكَ	فَسَوَّبَكَ	فَعَدَلَكَ	فِي	أَيِّ	صُورَةٍ	مَا	شَاءَ	رَكَّبَكَ
پیدا کیا تجھ کو	پھر تندرست کیا تجھ کو	پھر برابر کیا تجھ کو	بچ	جون ہی	صورت	جو کہ	چاہا اس نے	ترکیب دی تجھ کو

نے تجھے بنایا اور (تیرے اعضاء کو) ٹھیک کیا اور (تیری قامت کو) معتدل رکھا اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا ﴿۹﴾

كَلَّا بَلْ تُكْذِبُونَ بِالَّذِينَ ﴿۹﴾ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ﴿۱۰﴾ كِرَامًا

كَلَّا	بَلْ	تُكْذِبُونَ	بِالَّذِينَ	وَ	إِنَّ	عَلَيْكُمْ	لَحَافِظِينَ	كِرَامًا
ہرگز نہیں یوں	بلکہ	جھٹلاتے ہو تم	قیامت کو	اور	بیشک	اور پر تمہارے	البتہ نگہبان ہیں	بزرگ

مگر ہیبتا تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو ﴿۹﴾ حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں ﴿۱۰﴾ عالی قدر (تمہاری

كَاتِبِينَ ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۱۲﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿۱۳﴾ وَإِنَّ

كَاتِبِينَ	يَعْلَمُونَ	مَا	تَفْعَلُونَ	وَ	إِنَّ	لَفِي	نَعِيمٍ	وَ	إِنَّ
لکھنے والے	جانتے ہیں	جو کچھ	تم کرتے ہو	بیشک	نیوکار	البتہ بچ	نعمتوں کے ہیں	اور	بیشک

باتوں کے) لکھنے والے ﴿۱۱﴾ جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں ﴿۱۲﴾ بیشک نیوکار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے ﴿۱۳﴾ اور

الْفَجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿۱۴﴾ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا

الْفَجَّارَ	لَفِي	جَحِيمٍ	يَصْلَوْنَهَا	يَوْمَ	الدِّينِ	وَ	مَا هُمْ	عَنْهَا
بدکار	البتہ بچ	دوزخ کے ہیں	داخل ہوں گے اس میں	دن	جزا کے	اور	نہیں وہ	اس سے

بدر کردار دوزخ میں ﴿۱۴﴾ (یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے ﴿۱۵﴾ اور اس سے

بِعَاقِبِينَ ﴿۱۶﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ

بِعَاقِبِينَ	وَ	مَا أَدْرَاكَ	مَا	يَوْمُ	الدِّينِ	ثُمَّ	مَا	أَدْرَاكَ	مَا	يَوْمُ
عاقب ہونی والے	اور	کیا خبر ہے تجھ کو	کیا ہے	دن	جزا کا	پھر	کیا	خبر ہے تجھ کو	کیا ہے	دن

چھپ نہیں سکیں گے ﴿۱۶﴾ اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے ﴿۱۷﴾ پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا

الدِّينِ ﴿۱۸﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ﴿۱۹﴾ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ﴿۲۰﴾

الدِّينِ	يَوْمَ	لَا	تَمْلِكُ	نَفْسٌ	لِّنَفْسٍ	شَيْئًا	وَالْأَمْرُ	يَوْمَئِذٍ	لِلَّهِ
جزا کا	اس دن	نہیں	اختیار پائے گا	کوئی جی	کسی جی کا	کچھ	اور حکم	اس دن	واسطے اللہ کے ہے

کا دن کیسا ہے ﴿۱۸﴾ جس روز کوئی کسی کا کچھ بھلا نہ کر سکے گا۔ اور حکم اُس روز اللہ ہی کا ہو گا ﴿۱۹﴾

آیتھا ۳۶

۸۳ سُورَةُ الطُّفِّفِينَ مَكِّيَّةٌ ۸۶

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۱۱ الَّذِينَ إِذَا أَكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۱۲

وَيْلٌ	لِّلْمُطَفِّفِينَ	الَّذِينَ	إِذَا	أَكْتَالُوا	عَلَى	النَّاسِ	يَسْتَوْفُونَ
خرابی ہے	واسطے کم کردینے والوں کے	وہ لوگ کہ	جب	ماپ کر لیں	اوپر	لوگوں کے	پورا لیں

ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لیے خرابی ہے ۱۱ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں ۱۲

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۱۳ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ

وَإِذَا	كَالُوهُمْ	أَوْ	وَزَنُوهُمْ	يُخْسِرُونَ	أَلَا	يَظُنُّ	أُولَٰئِكَ	أَنَّهُمْ
اور جب	ماپ دیں	یا	تول دیں ان کو	کم کر دیں	کیا نہیں	جانتے	یہ لوگ	یہ کہ وہ

اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں ۱۳ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ

مَبْعُوثُونَ ۱۴ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۱۵ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۱۶

مَبْعُوثُونَ	لِيَوْمٍ	عَظِيمٍ	يَوْمَ	يَقُومُ	النَّاسُ	لِرَبِّ	الْعَالَمِينَ
اٹھائے جائیں گے	واسطے ایک دن	بڑے کے	جس دن	کھڑے ہوں گے	لوگ	واسطے پروردگار	عالموں کے

اٹھائے بھی جائیں گے ۱۴ (یعنی ایک بڑے سخت دن میں ۱۵ جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے ۱۶)

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفَجَارِ لَفِي سِجِّينٍ ۱۷ وَمَا أَدْرَاكَ مَا

كَلَّا	إِنَّ	كِتَابَ	الْفَجَارِ	لَفِي	سِجِّينٍ	وَمَا	أَدْرَاكَ	مَا
ہرگز نہیں یوں	بیشک	عمل نامہ	بدکاروں کا	البتہ سچ	تجھین کے ہے	اور	کیا	خبر ہے تجھ کو کیا ہے

سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سِجِّین میں ہیں ۱۷ اور تم کیا جانتے ہو کہ سِجِّین

سِجِّينٌ ۱۸ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۱۹ وَيْلٌ لِّیَوْمِذِذِ الْمَكِّدِينَ ۲۰ الَّذِينَ

سِجِّينٌ	كِتَابٌ	مَّرْقُومٌ	وَيْلٌ	لِّیَوْمِذِذِ	الْمَكِّدِينَ	الَّذِينَ
تجھین	ایک دفتر ہے	لکھا ہوا	خرابی ہے	اس دن	واسطے جھٹلانے والوں کے	وہ جو

کیا چیز ہے ۱۸ ایک دفتر ہے لکھا ہوا ۱۹ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ۲۰ (یعنی) جو

يَكْذِبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ وَمَا يَكْذِبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ إِذَا

يَكْذِبُونَ	بِيَوْمِ	الدِّينِ	وَ	مَا	يَكْذِبُ	بِهِ	إِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ	أَثِيمٍ	إِذَا
جھٹلاتے ہیں	دن	جزا کے کو	اور	نہیں	جھٹلاتا	اس کو	مگر	ہر	حد سے نکل جانے والا	گنہگار	جس وقت

انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں ۱۱ اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے ۱۲ جب

تُثَلَّىٰ عَلَيْهِ أَيُّنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَىٰ

تُثَلَّىٰ	عَلَيْهِ	أَيُّنَا	قَالَ	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ	كَلَّا	بَلْ	رَانَ	عَلَىٰ
پڑھی جاتی ہیں	اور اس کے	آہٹیں ہماری	کہتا ہے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	ہرگز نہیں یوں	بلکہ	زنگ لگا ہے	اوپر

اس کو ہماری آہٹیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کے افسانے میں ۱۳ دیکھو یہ جو (اعمال بد) کرتے ہیں

قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

قُلُوبِهِمْ	مَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	كَلَّا	إِنَّهُمْ	عَنْ	رَبِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ
انکے دلوں کے	اس چیز نے کہ	تھے وہ	کماتے	ہرگز نہیں یوں	پیشک وہ	سے	پروردگار اپنے	اس دن

اُن کا اُن کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے ۱۴ پیشک یہ لوگ اُس روز اپنے پروردگار (کے دیدار)

لَهُمْ حُجُوبُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ۝ ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي

لَهُمْ	حُجُوبُونَ	ثُمَّ	إِنَّهُمْ	لَصَالُوا	الْجَحِيمِ	ثُمَّ	يُقَالُ	هَذَا	الَّذِي
البتہ	حجاب میں ہونگے	پھر	پیشک وہ	البتہ داخل ہوں گے	دوزخ میں	پھر	کہا جائے گا	یہ ہے	وہ چیز کہ

سے اوٹ میں ہوں گے ۱۵ پھر دوزخ میں جا داخل ہوں گے ۱۶ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی

كُنْتُمْ بِهِ تَكْذِبُونَ ۝ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِيٰ عَلَيِّنَ ۝ وَمَا

كُنْتُمْ	بِهِ	تَكْذِبُونَ	كَلَّا	إِنَّ	كِتَابَ	الْأَبْرَارِ	لَفِيٰ	عَلَيِّنَ	وَ	مَا
تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	ہرگز یوں نہیں	پیشک	عمل نامہ	نیکی کاروں کا	البتہ	علیین کے ہے	اور	کس چیز نے

چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے ۱۷ (یہ بھی) سن رکھو کہ نیکی کاروں کے اعمال علیین میں ہیں ۱۸ اور تم کو

أَذْرِكَ مَا عَلَيُّونَ ۝ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝ يَشْهَدُهُ الْمَقْرَبُونَ ۝

أَذْرِكَ	مَا	عَلَيُّونَ	كِتَابٌ	مَّرْقُومٌ	يَشْهَدُهُ	الْمَقْرَبُونَ
معلوم کروایا تجھ کو	کیا ہے	علیوں	دفتر ہے	لکھا ہوا	حاضر ہوتے ہیں اس پر	مقرب

کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے ۱۹ ایک دفتر ہے لکھا ہوا ۲۰ جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں ۲۱

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿۲۲﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ يُنْظَرُونَ ﴿۲۳﴾ تَعْرِفُ فِي

إِنَّ	الْأَبْرَارَ	لَفِي	نَعِيمٍ	عَلَى	الْأَرَائِكِ	يُنْظَرُونَ	تَعْرِفُ	فِي
بیشک	نیوکار	البتہ	نعمتوں کے ہیں	اوپر	تختوں کے	دیکھتے ہوں گے	پہچانے گا	تو

بیشک نیک لوگ چین میں ہوں گے ﴿۲۲﴾ تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے ﴿۲۳﴾ تم ان کے چہروں

وَجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿۲۳﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْمُومٍ ﴿۲۵﴾

وَجُوهِهِمْ	نَضْرَةَ	النَّعِيمِ	يُسْقَوْنَ	مِنْ	رَحِيقٍ	مَخْمُومٍ
ان کے چہروں سے	تازگی	نعت کی	پلائے جائیں گے	سے	شراب خالص	مہرگی ہوگی

ہی سے راحت کی تازگی معلوم کر لو گے ﴿۲۳﴾ ان کو شراب خالص سرمہر پلائی جائے گی ﴿۲۵﴾

خَيْبُهُمْ مِسْكَ ط وَفِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴿۲۶﴾ وَمَرَاجَةُ

خَيْبُهُمْ	مِسْكَ	وَ	فِي	ذَلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ	الْمُتَنَافِسُونَ	وَ	مَرَاجَةُ
مہر اس کی	مشک ہے	اور	تہج	اس کے	پس چاہیے کہ رغبت کریں	رغبت کرنے والے	اور	ملوثی اس کی ہے

جس کی مہر مشک کی ہوگی۔ تو (نعمتوں کے) شائقین کو چاہیے کہ اسی سے رغبت کریں ﴿۲۶﴾ اور اس میں تسنیم (کے

مِنْ تَسْنِيمٍ ﴿۲۷﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿۲۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

مِنْ	تَسْنِيمٍ	عَيْنًا	يَشْرَبُ	بِهَا	الْمُقَرَّبُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	أَجْرَمُوا
سے	تسنیم	ایک چشمے کے	پیتے ہیں	اس سے	اللہ کے مقرب	بیشک	وہ لوگ جو	گنہگار ہیں

پانی) کی آمیزش ہوگی ﴿۲۷﴾ وہ ایک چشمے ہے جس میں سے (اللہ کے) مقرب ہیں گے ﴿۲۸﴾ جو گنہگار (یعنی کفار) ہیں

كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَصْحَكُونَ ﴿۲۹﴾ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ

كَانُوا	مِنَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	يَصْحَكُونَ	وَ	إِذَا	مَرُّوا	بِهِمْ
تھے وہ	سے جو	ان لوگوں	ایمان لائے	ہنستے	اور	جب	گزرتے تھے	ساتھ ان کے

وہ (دنیا میں) مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے ﴿۲۹﴾ اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو

يَتَغَامَرُونَ ﴿۳۰﴾ وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿۳۱﴾ وَإِذَا

يَتَغَامَرُونَ	وَ	إِذَا	انْقَلَبُوا	إِلَىٰ	أَهْلِهِمْ	انْقَلَبُوا	فَكِهِينَ	وَ	إِذَا
آنکھیں مارتے تھے	اور	جب	پھر جاتے تھے	طرف	اپنے گھروالوں کی	پھر جاتے تھے	باتیں بناتے	اور	جب

تخارت سے اشارے کرتے ﴿۳۰﴾ اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اترتے ہوئے لوٹتے ﴿۳۱﴾ اور جب

رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَؤُلَاءِ لَصَالُونَ ﴿۳۲﴾ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ

رَأَوْهُمْ	قَالُوا	إِنَّ	هَؤُلَاءِ	لَصَالُونَ	وَ	مَا	أُرْسِلُوا	عَلَيْهِمْ
دیکھتے تھے ان کو	کہتے تھے	بیشک	یہ لوگ	البتہ گمراہ ہیں	اور	نہیں	بھیجے گئے	اوپر ان کے

اُن (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں ﴿۳۲﴾ حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے

حُفِظِينَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿۳۴﴾ عَلَى

حُفِظِينَ	فَالْيَوْمَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	مِنَ	الْكُفَّارِ	يَضْحَكُونَ	عَلَى
تمہارا	پس آج	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	سے	کافروں	ہنستے ہیں	اوپر

گئے تھے ﴿۳۳﴾ تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے ﴿۳۴﴾ (اور)

الْأَرَائِكِ لَا يَنْظُرُونَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثَوَّبَ الْكُفَّارَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾

الْأَرَائِكِ	لَا يَنْظُرُونَ	هَلْ	ثَوَّبَ	الْكُفَّارَ	مَا	كَانُوا	يَفْعَلُونَ
تختوں کے	دیکھتے ہیں	کیا	بدل دیئے گئے	کافر	اس چیز کا کہ	تھے وہ	کرتے

تختوں پر (بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے ﴿۳۵﴾ تو کافروں کو اُن کے عملوں کا (پورا پورا) بدلہ مل گیا ﴿۳۶﴾

رکوع ۱

۸۴ سُورَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ ۸۳

آیاتھا ۲۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ

اِذَا	السَّمَاءُ	انشَقَّتْ	وَ	اذْنَتْ	لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ	وَ	اِذَا	الْاَرْضُ
جسوقت کہ	آسمان	پھٹ جائے	اور	سن لے	اپنے رب کا حکم	اور	وہ آسمان اسی لائق ہے	اور جب	زمین	

جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾ اور اپنے پروردگار کا فرمان بجالائے گا اور اسے واجب بھی یہی ہے ﴿۲﴾ اور جب زمین ہموار کر

مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَاذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾

مُدَّتْ	وَ	اَلْقَتْ	مَا	فِيهَا	وَ	تَخَلَّتْ	وَ	اذْنَتْ	لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ
پھیلا دی جائے	اور	نکال ڈالے	جو کچھ	بچا سکے ہے	اور	خالی ہو جائے	اور	سن لے	اپنے رب کا حکم	اور	وہ زمین اسی لائق ہے

دی جائے گی ﴿۳﴾ اور جو کچھ اس میں ہے نکال کر باہر ڈال دے گی اور (بالکل) خالی ہو جائے گی ﴿۴﴾ اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو لازم بھی یہی

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدًّا حَافِلٌ لِقِيهِ ۖ فَأَمَّا مَنْ

يَا أَيُّهَا	الْإِنْسَانُ	إِنَّكَ	كَادِحٌ	إِلَىٰ	رَبِّكَ	كَدًّا	حَافِلٌ	لِقِيهِ	فَأَمَّا	مَنْ
--------------	--------------	---------	---------	--------	---------	--------	---------	---------	----------	------

اے انسان تو بیشک تو محنت کرنا والے طرف اپنے رب کی خوب محنت کر پس ملنے والا ہے اس سے پس جو کوئی

ہے (توقیامت قائم ہو جائے گی) ۵) اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا ۶) تو جس کا نامہ (اعمال)

أَوْتِيَ كِتَابَهُ بِبَيِّنَاتٍ ۖ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۗ

أَوْتِيَ	كِتَابَهُ	بِبَيِّنَاتٍ	فَسَوْفَ	يُحَاسَبُ	حِسَابًا	يَسِيرًا
----------	-----------	--------------	----------	-----------	----------	----------

دیا گیا عمل نامہ اس کا اسکے داہنے ہاتھ میں پس جلد حساب کیا جائے گا حساب آسان

اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ۷) اس سے حساب آسان لیا جائے گا ۸)

وَيُنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۗ وَأَمَّا مَنْ أَوْتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ

وَيُنْقَلِبُ	إِلَىٰ	أَهْلِهِ	مَسْرُورًا	وَأَمَّا	مَنْ	أَوْتِيَ	كِتَابَهُ	وَرَاءَ
--------------	--------	----------	------------	----------	------	----------	-----------	---------

اور پھر آئے گا طرف اپنے گھروالوں کے خوش خوش اور جس کو دیا گیا اعمال نامہ اس کا پیچھے

اور وہ اپنے گھروالوں میں خوش خوش آئے گا ۹) اور جس کا نامہ (اعمال) اس کی پیچھے کے پیچھے سے

ظَهَرَ ۖ فَسَوْفَ يَدْعُوا ثُبُورًا ۗ وَيَصْلِي سَعِيرًا ۗ إِنَّهُ كَانَ فِي

ظَهَرَ	فَسَوْفَ	يَدْعُوا	ثُبُورًا	وَيَصْلِي	سَعِيرًا	إِنَّهُ	كَانَ	فِي
--------	----------	----------	----------	-----------	----------	---------	-------	-----

پیچھے اس کے پس جلد پکارے گا اور ہلاکت کو اور داخل ہوگا دوزخ میں بیشک وہ تھا سچ

دیا جائے گا ۱۰) وہ موت کو پکارے گا ۱۱) اور دوزخ میں داخل ہوگا ۱۲) یہ اپنے اہل (وعیال)

أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۗ إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَّحُورَ ۗ بَلَىٰ ۗ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ

أَهْلِهِ	مَسْرُورًا	إِنَّهُ	ظَنَّ	أَنْ	لَنْ	يَّحُورَ	بَلَىٰ	إِنَّ	رَبَّهُ	كَانَ	بِهِ
----------	------------	---------	-------	------	------	----------	--------	-------	---------	-------	------

اپنے لوگوں کے خوش بیشک اس نے گمان کیا یہ کہ ہرگز نہ پھر آئے گا کیوں نہیں بیشک اس کا رب تھا اس کو

میں مست رہتا تھا ۱۳) اور خیال کرتا تھا کہ (اللہ کی طرف) پھر نہ جائے گا ۱۴) ہاں (ہاں) اس کا پروردگار اس کو

بَصِيرًا ۗ فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۗ وَاللَّيْلِ ۗ وَالنَّجْمِ ۗ وَالْقَمَرِ ۗ إِذَا

بَصِيرًا	فَلَا	أُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ	وَاللَّيْلِ	وَالنَّجْمِ	وَالْقَمَرِ	إِذَا
----------	-------	----------	-------------	-------------	-------------	-------------	-------

دیکھنے والا پس قسم کھاتا ہوں میں شفق کی اور رات کی اور جس چیز کو اکٹھا کرتی ہے اور چاند کی جب

دیکھ رہا تھا ۱۵) ہمیں شام کی سرنی کی قسم ۱۶) اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی ۱۷) اور چاند کی جب

اَتَسْقٰ (۱۸) لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَن طَبَقٍ (۱۹) فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (۲۰) لَا

اَتَسْقٰ	لَتَرْكَبُنَّ	طَبَقًا	عَن	طَبَقٍ	فَمَا	لَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ
پیچھے آئے	البتہ سوار ہو گئے تم	ایک حالت پر	سے	ایک حالت	پس کیا ہے	واسطے انکے	نہیں	ایمان لاتے

کامل ہو جائے (۱۸) کہ تم درجہ درجہ (رتبہ اعلیٰ پر) چڑھو گے (۱۹) تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے (۲۰)

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ (۲۱) بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَإِذَا	قُرِئَ	عَلَيْهِمُ	الْقُرْآنُ	لَا	يَسْجُدُونَ	بَلِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
اور جب	پڑھا جاتا ہے	اوپر ان کے	قرآن	نہیں	وہ سجدہ کرتے	بلکہ	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے ہیں

اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے (۲۱) بلکہ کافر جھٹلاتے

يَكْذِبُونَ (۲۲) وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ (۲۳) فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (۲۴) لَا

يَكْذِبُونَ	وَاللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	يُوعُونَ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	أَلِيمٍ
جھٹلاتے ہیں	اور اللہ	جانتا ہے	اس چیز کو کہ	دل میں رکھتے ہیں	پس خوشخبری دے ان کو	ساتھ عذاب	دردینے والے کے

ہیں (۲۲) اور اللہ ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے (۲۳) تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو (۲۴)

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ (۲۵) ع

إِلَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَهُمْ	أَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُونٍ
مگر	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اتھنے	واسطے ان کے	اجر ہے	نہ	کاٹا گیا

ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے (۲۵)

رکوعہا ۱

۸۵ سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ ۲۷

آیتها ۲۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ (۱) وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ (۲) وَشَاهِدٍ

وَالسَّمَاءِ	ذَاتِ الْبُرُوجِ	وَالْيَوْمِ	الْمَوْعُودِ	وَشَاهِدٍ
قسم ہے	آسمان بروجوں والے کی	اور دن	وعدہ دینے گئے کی	اور حاضر ہونے والی کی

آسمان کی قسم جس میں برج ہیں (۱) اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے (۲) اور حاضر ہونے والے کی

وَمَشْهُودٍ ۳ قَتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ۴ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ۵

و	مَشْهُودٍ	قَتِلَ	أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ	النَّارِ	ذَاتِ الْوَقُودِ
اور	دن حاضر کیے گئے کی	مارے گئے	کھائیوں والے کہ	آگ تھی	بہت ایندھن والی
اور جو اس کے پاس حاضر کیا جائے اس کی ۳) کہ خندقوں (کے کھودنے) والے ہلاک کر دیے گئے ۴) یعنی آگ (کی خندقیں) جس میں ایندھن (جھونک کھا) تھا ۵)					

إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۶ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ

إِذْ هُمْ	عَلَيْهَا	قُعُودٌ	وَهُمْ	عَلَىٰ	مَا	يَفْعَلُونَ	بِالْمُؤْمِنِينَ
جس وقت کہ وہ	اوپر اس کے	بیٹھے تھے	اور وہ	اوپر	اس چیز کے کہ	کرتے تھے	ساتھ مسلمانوں کے
جبکہ وہ ان (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے ۶) اور جو (سختیاں) اہل ایمان پر کر رہے تھے ان کو							

شُهُودٌ ۷ وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ

شُهُودٌ	وَمَا	نَقَمُوا	مِنْهُمْ	إِلَّا	أَنْ	يُؤْمِنُوا	بِاللَّهِ	الْعَزِيزِ
حاضر تھے	اور نہیں	بدلہ لیتے تھے	ان سے	مگر	یہ کہ	وہ ایمان لائے تھے	ساتھ اللہ کے	غالب
سامنے دیکھ رہے تھے ۷) ان کو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے ہوئے تھے جو غالب اور								

الْحَمِيدِ ۸ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۹ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

الْحَمِيدِ	الَّذِي	لَهُ	مُلْكُ	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَاللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ
تعریف کیے گئے کہ	وہ جو	واسطے اسکے	بادشاہی ہے	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور اللہ	اوپر	ہر
قابل ستائش ہے ۸) جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے اور اللہ ہر								

شَيْءٍ شَهِيدٌ ۹ إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ

شَيْءٍ	شَهِيدٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	فَتَنُوا	الْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ	ثُمَّ	لَمْ
چیز کے	گواہ ہے	بیشک	وہ لوگ کہ	جنہوں نے	ایذا دی مومنوں کو	اور ایمان والیوں کو	پھر	نہ
چیز سے واقف ہے ۹) جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی								

يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۱۰ إِنَّ

يَتُوبُوا	فَلَهُمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَالَهُمْ	عَذَابُ	الْحَرِيقِ	إِنَّ
توبہ کی	پس واسطے ان کے	عذاب ہے	دوزخ کا	اور واسطے ان کے	عذاب ہے	جلنے کا	بیشک
ان کو دوزخ کا (اور) عذاب بھی ہو گا اور جلنے کا عذاب بھی ہو گا ۱۰) (اور) جو							

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَهُمْ	جَنَّاتٌ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا
جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	ایچھے	واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	بہتی ہیں	سے نیچے ان کے

لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ

الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۝۱۱ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۝۱۲ إِنَّهُ

الْأَنْهَارُ	ذَٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْكَبِيرُ	إِنَّ	بَطْشَ	رَبِّكَ	لَشَدِيدٌ	إِنَّهُ
نہریں	یہ ہے	مراد پانا	بڑا	بیشک	پکڑنا	رب تیرے کا	البتہ سخت ہے	بیشک وہ

رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے ۱۱) بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت سخت ہے ۱۲) وہی

هُوَ يُبْدِي وَيُعِيدُ ۝۱۳ وَ هُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۝۱۴ ذُو الْعَرْشِ

هُوَ	يُبْدِي	وَيُعِيدُ	وَ	هُوَ	الْغَفُورُ	الْوَدُودُ	ذُو	الْعَرْشِ
وہی کرتا ہے	پہلی مرتبہ	اور دوسری مرتبہ	اور	وہی ہے	بخشنے والا	دوستی کرنے والا	صاحب عرش	

پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا ۱۳) اور وہ بخشنے والا (اور) محبت کرنے والا ہے ۱۴) عرش کا مالک بڑی

الْمَجِيدُ ۝۱۵ فَعَالٌ لِّمَآ يُرِيدُ ۝۱۶ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝۱۷

الْمَجِيدُ	فَعَالٌ	لِّمَآ	يُرِيدُ	هَلْ	أَتَاكَ	حَدِيثُ	الْجُنُودِ
بزرگ کا	کرنے والا ہے	جو کچھ	چاہے	کیا	آئی ہے تیرے پاس	بات	شکروں کی

شان والا ۱۵) جو چاہتا ہے کر دیتا ہے ۱۶) بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے ۱۷)

فِرْعَوْنَ وَ ثَمُودَ ۝۱۸ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۝۱۹ وَاللَّهُ مِنْ

فِرْعَوْنَ	وَ	ثَمُودَ	بَلِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فِي	تَكْذِيبٍ	وَ	اللَّهُ	مِنْ
فرعون کے	اور	ثمود کی	بلکہ	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	بچ	جھٹلانے کے ہیں	اور	اللہ	سے

(یعنی) فرعون اور ثمود کا ۱۸) لیکن کافر (جان بوجھ کر) تکذیب میں (گرفتار) ہیں ۱۹) اور اللہ (بھی) ان کو

وَرَأَيْهِمْ مُحِيطٌ ۝۲۰ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۝۲۱ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝۲۲

وَرَأَيْهِمْ	مُحِيطٌ	بَلْ	هُوَ	قُرْآنٌ	مَّجِيدٌ	فِي	لَوْحٍ	مَّحْفُوظٍ
پہچھان کے	گھیر رہا ہے	بلکہ	وہ	قرآن ہے	بزرگ	بچ	لوح	محفوظ کے

گرداگرد سے گھیرے ہوئے ہے ۲۰) (یہ کتاب ہزل و بطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے ۲۱) لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ۲۲)

آیۃ حمصیۃ ۱۲

۲۲

آیاتها ۱۷

۸۶ سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ۳۶

رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۱ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۲ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۳

وَالسَّمَاءِ	وَالطَّارِقِ	وَ	مَا	أَدْرَاكَ	مَا	الطَّارِقُ	النَّجْمُ	الثَّاقِبُ
قسم ہے آسمان کی اور اندھیرے میں آنے والی اور	کیا	خبر ہے تجھ کو	کیا ہے	اندھیرے میں آنے والا	تارہ ہے	چمکنے والا		

آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم ۱ اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے ۲ وہ تارہ ہے چمکنے والا ۳

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّبَّاءٌ عَلَيْهَا حَافِظٌ ۴ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۵

إِنْ	كُلُّ	نَفْسٍ	لَّبَّاءٌ	عَلَيْهَا	حَافِظٌ	فَلْيَنْظُرِ	الْإِنْسَانُ	مِمَّ	خُلِقَ
نہیں	کوئی	جی	مگر	اوپر اسکے ہے	نگہبان	پس چاہیے کہ دیکھے	آدمی	کس چیز سے	پیدا کیا گیا ہے

کہ کوئی شخص نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں ۴ تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے ۵

خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۶ يُخْرَجُ مِنْ بَيْنِ الصُّدْبِ وَالتَّرَائِبِ ۷ إِنَّهُ

خُلِقَ	مِنْ	مَّاءٍ	دَافِقٍ	يُخْرَجُ	مِنْ	بَيْنِ	الصُّدْبِ	وَ	التَّرَائِبِ	إِنَّهُ
پیدا کیا گیا ہے	سے	پانی	اچھلنے والے	نکلتا ہے	سے	بچ	پینے کے	اور	بچ چھانی کے	بیشک وہ

وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے ۶ جو پینے اور سینے کے بچ میں سے نکلتا ہے ۷ بیشک اللہ اس کے

عَلَى رَجْعِهِ لِقَادِرٌ ۸ يَوْمَ تَبْلَى السَّرَائِرُ ۹ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ

عَلَى	رَجْعِهِ	لِقَادِرٌ	يَوْمَ	تَبْلَى	السَّرَائِرُ	فَمَا	لَهُ	مِنْ	قُوَّةٍ
اوپر	اسکے پھیر لانے کے	البتہ قادر ہے	جس دن	آزمائی جائیں گی	چھپی باتیں	پس نہ ہوگی	واسطے اسکے	کوئی	توت

اعادے (یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے ۸ جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے ۹ تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی

وَلَا نَاصِرٌ ۱۰ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۱۱ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۱۲

وَلَا	نَاصِرٌ	وَالسَّمَاءِ	ذَاتِ	الرَّجْعِ	وَ	الْأَرْضِ	ذَاتِ	الصَّدْعِ
اور نہ	مددگار	قسم ہے آسمان کی	پھر مار نیوالے کی	اور	زمین	پھوٹ نکلنے والی کی		

اس کا مددگار ہوگا ۱۰ آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے ۱۱ اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے ۱۲

إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾

إِنَّهُ	لَقَوْلٌ	فَاصِلٌ	وَ	مَا	هُوَ	بِالْهَزْلِ	إِنَّهُمْ	يَكِيدُونَ	كَيْدًا
بیشک یہ	بات	فیصلہ کرنیوالی ہے	اور	نہیں	وہ ہے	بے فائدہ	بیشک وہ	مکر کرتے ہیں	ایک مکر

کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے ﴿۱۳﴾ اور بیہودہ بات نہیں ﴿۱۴﴾ یہ لوگ تو اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں ﴿۱۵﴾

وَ أَكِيدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهْلِ الْكٰفِرِينَ اَمْهَلُهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

وَ	اَكِيدُ	كَيْدًا	فَمَهْلِ	الْكٰفِرِينَ	اَمْهَلُهُمْ	رُوَيْدًا
اور	میں بھی تدبیر کر رہا ہوں	ایک تدبیر	پس ڈھیل دے	کافروں کو	ڈھیل دے ان کو	تھوڑے دنوں

اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں ﴿۱۶﴾ تو تم کافروں کو مہلت دو بس چند روز ہی مہلت دو ﴿۱۷﴾

رکوعها ۱

۸۷ سُورَةُ الْاَعْلٰی مَكِّيَّةٌ ۸

آیتها ۱۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی ﴿۱﴾ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوٰی ﴿۲﴾ وَالَّذِیْ

سَبِّحْ	اسْمَ	رَبِّكَ	الْاَعْلٰی	الَّذِیْ	خَلَقَ	فَسَوٰی	وَالَّذِیْ
پاکی بیان کر	ساتھ نام	پروردگار اپنے	بہت بلند کے	جس نے	پیدا کیا	پس تندرست کیا	اور جس نے

(اے پیغمبر) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو ﴿۱﴾ جس نے (انسان کو) بنایا پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا ﴿۲﴾ اور جس

قَدَّرَ فَهَدٰی ﴿۳﴾ وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُ عُشْبًا

قَدَّرَ	فَهَدٰی	وَ	الَّذِیْ	اَخْرَجَ	الْمَرْعٰی	فَجَعَلَهُ	عُشْبًا
ٹھہرا دیا	پھر راہ دکھائی	اور	جس نے	نکالا	چارہ	پس کر دیا اس کو	کوڑا

نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا (پھر اس کو) رستہ بتایا ﴿۳﴾ اور جس نے چارا اگایا ﴿۴﴾ پھر اُس کو سیاہ رنگ کا

اَحْوٰی ﴿۵﴾ سَنَقِرْکَ فَلَا تَنْسٰی ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ اِنَّهُ یَعْلَمُ

اَحْوٰی	سَنَقِرْکَ	فَلَا	تَنْسٰی	اِلَّا	مَا شَاءَ	اللّٰهُ	اِنَّهُ	یَعْلَمُ
سیاہ	عنقریب پڑھائیں گے ہم تجھ کو	پس نہ	بھولے گا تو	مگر	جو چاہے	اللہ	بیشک وہ	جانتا ہے

کوڑا کر دیا ﴿۵﴾ ہم تمہیں پڑھادیں گے کہ تم فراموش نہ کرو گے ﴿۶﴾ مگر جو اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی

۱۳

الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰ ۝ وَ نُبَيِّنُكَ لِّلْيَسْرِ ۝ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتْ

الْجَهْرَ	وَمَا	يَخْفَىٰ	وَ	نُبَيِّنُكَ	لِّلْيَسْرِ	فَذَكِّرْ	اِنْ	نَّفَعَتْ
پکارنے کو	اور	جو	اور	آج تک پہنچائیں گے تم تجھ کو	آسانی تک	پس نصیحت کر	اگر	نفع دے

جاتا ہے اور چھپی کو بھی ۵ ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے ۶ سو جہاں تک نصیحت (کے) مانع

الذِّكْرَىٰ ۝ سَيَذَكِّرُ مَنْ يَخْشَىٰ ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَىٰ ۝

الذِّكْرَىٰ	سَيَذَكِّرُ	مَنْ	يَخْشَىٰ	وَ	يَتَجَنَّبُهَا	الْاَشْقَىٰ
نصیحت تیری	البتہ نصیحت پکڑے گا	جو	ڈرتا ہے	اور	پہلوئی کرے گا اس سے	بہت ہی بد بخت

(ہونے کی امید) ہو نصیحت کرتے رہو ۹ جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا ۱۰ اور (بے خوف) بد بخت پہلوئی کرے گا ۱۱

الَّذِي يَصَلِّي النَّارَ الْكُبْرَىٰ ۝ ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۝

الَّذِي	يَصَلِّي	النَّارَ	الْكُبْرَىٰ	ثُمَّ	لَا	يَمُوتُ	فِيهَا	وَ	لَا	يَحْيَىٰ
وہ جو	داخل ہوگا	آگ	بڑی میں	پھر	نہ	مرے گا	اس میں	اور	نہ	جیے گا

جو (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہو گا ۱۲ پھر وہاں نہ مرے گا نہ جیے گا ۱۳

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ ۝ وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ۝ بَلْ

قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	تَزَكَّىٰ	وَ	ذَكَرَ	اِسْمَ	رَبِّهِ	فَصَلَّىٰ	بَلْ
تحقیق	بامراد ہوا	وہ شخص جو	پاک ہوا	اور	یاد کیا	نام	رب اپنے کا	پس نماز پڑھ	بلکہ

بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا ۱۴ اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور پڑھتا رہا ۱۵ مگر

تُوْتِرُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْاٰخِرَةَ خَيْرًا وَّ اَبْقَىٰ ۝ اِنَّ هٰذَا

تُوْتِرُونَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةَ	خَيْرًا	وَ	اَبْقَىٰ	اِنَّ	هٰذَا
اختیار کرتے ہو	زندگانی	دنیا کی کو	اور	آخرت	بہتر ہے	اور	بہت باقی بے ضعیف والی	بیشک	یہ

تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو ۱۶ حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے ۱۷ یہی بات

لَفِي الصُّحُفِ الْاُولَىٰ ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوسَىٰ ۝

لَفِي	الصُّحُفِ	الْاُولَىٰ	صُحُفِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوسَىٰ
البتہ ہیچ	صحیفوں	پہلوں کے ہے	صحیفے	ابراہیم کے	اور	موسیٰ کے

پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے ۱۸ (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں ۱۹

آیتھا ۲۶

۸۸ سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۸

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَنْتَكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۱ وَجُوْهُ لَيَوْمِذٍ خَاشِعَةٍ ۲

هَلْ	اَنْتَكَ	حَدِيْثُ	الْغَاشِيَةِ	وَجُوْهُ	لَيَوْمِذٍ	خَاشِعَةٍ
کیا	آئی ہے تیرے پاس	خبر	ڈھانک لینے والی کی	کتنے منہ	اس دن	ذلیل ہونے والے ہیں

بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی (یعنی قیامت) کا حال معلوم ہوا ہے؟ ۱ اُس روز بہت سے منہ (والے) ذلیل ہوں گے ۲

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۳ تَصَلٰی نَارًا حَامِيَةً ۴ تُسْقٰی مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۵

عَامِلَةٌ	نَّاصِبَةٌ	تَصَلٰی	نَارًا	حَامِيَةً	تُسْقٰی	مِنْ	عَيْنٍ	اٰنِيَةٍ
عمل کرنے والے	محنت کرنے والے	داخل ہونگے	آگ	جلتی میں	پلائے جائیں گے	سے	چشمے	کھولتے ہوئے

محنت کرنے والے تھکے ماندے ۳ وکئی آگ میں داخل ہوں گے ۴ ایک کھولتے ہوئے چشمے کا ان کو پانی پلایا جائے گا ۵

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ صَرِيْعٍ ۶ لَا يُسِهِنُ وَلَا يُغْنٰی مِنْ

لَيْسَ	لَهُمْ	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ	صَرِيْعٍ	لَا	يُسِهِنُ	وَلَا	يُغْنٰی	مِنْ
نہیں	واسطے انکے	کھانا	مگر	سے	کانٹوں	نہیں	مونا کرتا ہے	اور	نہ	کفایت کرتا ہے

اور خاردار جھاڑ کے سوا ان کے لیے کوئی کھانا نہیں (ہوگا) ۶ جو نہ فریبی لائے نہ بھوک میں کچھ

جُوْعٍ ۷ وَجُوْهُ لَيَوْمِذٍ نَّاعِمَةٍ ۸ لِسَعِيْهَا رَاضِيَةٌ ۹ فِيْ جَنَّةٍ

جُوْعٍ	وَجُوْهُ	لَيَوْمِذٍ	نَّاعِمَةٍ	لِسَعِيْهَا	رَاضِيَةٌ	فِيْ	جَنَّةٍ
بھوک	کتنے منہ	اس دن	نعمتوں میں ہوں گے	سعی اپنی سے	راضی ہیں	بچ	بہشت

کام آئے ۷ اور بہت سے منہ (والے) اس روز شادماں ہوں گے ۸ اپنے اعمال (کی جزا) سے خوش دل ۹ بہشت بریں

عَالِيَةٍ ۱۰ لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۱۱ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۱۲ فِيْهَا سُرُرٌ

عَالِيَةٍ	لَا	تَسْمَعُ	فِيْهَا	لَاغِيَةً	فِيْهَا	عَيْنٌ	جَارِيَةٌ	فِيْهَا	سُرُرٌ
بلند کے	نہیں	سننے	بچ اس کے	بکواس	بچ اس کے	ایک چشمہ ہے	بہتا ہے	بچ اس کے	تخت ہیں

میں ۱۰ وہاں کسی طرح کی بکواس نہیں سنیں گے ۱۱ اُس میں چشمے بہ رہے ہوں گے ۱۲ وہاں تخت ہوں گے

تفہیم

۱۳ : ۸۸

منزل

۱ : ۸۸

مَرْفُوعَةٌ ۱۳) وَ أَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ۱۴) وَ نَمَارِقٌ مَّصْفُوفَةٌ ۱۵) لَا

مَرْفُوعَةٌ	وَ	أَكْوَابٌ	مَّوْضُوعَةٌ	وَ	نَمَارِقٌ	مَّصْفُوفَةٌ
بلند	اور	آبخورے ہیں	رکھے ہوئے	اور	غالیچے	برابر بچھے ہوئے

اُونچے بچھے ہوئے ۱۳) اور آبخورے (قرینے سے) رکھے ہوئے ۱۴) اور گاؤں کی قطار کی قطار لگے ہوئے ۱۵)

وَزَّرَاتٍ مَّبْثُوثَةٌ ۱۶) أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۱۷) وَ إِلَى

وَزَّرَاتٍ	مَّبْثُوثَةٌ	أَفَلَا	يَنْظُرُونَ	إِلَى	الْإِبِلِ	كَيْفَ	خُلِقَتْ	وَ	إِلَى	
اور	مسندیں ہیں	بھجائی ہوئیں	کیا پس نہیں	دیکھتے	طرف	اونٹوں کی	کیوں کر	پیدا کیے گئے ہیں	اور	طرف

اور نفیس مسندیں بچھی ہوئیں ۱۶) یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کیے گئے ہیں ۱۷) اور آسمان

السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۱۸) وَ إِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۱۹) وَ إِلَى

السَّمَاءِ	كَيْفَ	رُفِعَتْ	وَ إِلَى	الْجِبَالِ	كَيْفَ	نُصِبَتْ	وَ	إِلَى	
آسمان کی	کیوں کر	بلند کیا گیا ہے	اور	طرف	پہاڑوں کے	کیوں کر	نصب کیے گئے ہیں	اور	طرف

کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے ۱۸) اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کیے گئے ہیں ۱۹) اور

الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۲۰) فَذَكِّرْ ۲۱) إِنَّهَا أَنْتَ مُذَكَّرَةٌ ۲۲) لَسْتَ

الْأَرْضِ	كَيْفَ	سُطِحَتْ	فَذَكِّرْ	إِنَّهَا	أَنْتَ	مُذَكَّرَةٌ	لَسْتَ
زمین کے	کیوں کر	بھجائی گئی ہے	پس نصیحت کر	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	نصیحت کرنے والا ہے	نہیں تو

زمین کی طرف کہ کس طرح بھجائی گئی ہے ۲۰) تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو ۲۱) تم ان

عَلَيْهِمْ بِصَيِّطٍ ۲۳) إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَ كَفَرَ ۲۴) فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ

عَلَيْهِمْ	بِصَيِّطٍ	إِلَّا	مَنْ	تَوَلَّى	وَ	كَفَرَ	فَيُعَذِّبُهُ	اللَّهُ	الْعَذَابَ
اوپر ان کے	داروغہ	مگر	جس نے	منہ پھیرا	اور	کفر کیا	پس عذاب کریگا اس کو	اللہ	عذاب

پر داروغہ نہیں ہو ۲۳) ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا ۲۴) تو اللہ اس کو بڑا عذاب

الْأَكْبَرَ ۲۵) إِنَّ الْيَتَامَىٰ آيَابَهُمْ ۲۶) ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۲۷) ع

الْأَكْبَرَ	إِنَّ	الْيَتَامَىٰ	آيَابَهُمْ	ثُمَّ	إِنَّ	عَلَيْنَا	حِسَابَهُمْ
بڑا	بیشک	طرف ہماری ہے	پھر آنا ان کا	پھر	بیشک	اوپر ہمارے ہے	حساب ان کا

دے گا ۲۵) بیشک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے ۲۶) پھر ہم ہی کو ان سے حساب لینا ہے ۲۷)

آیتھا ۳

۸۹ سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰

رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ۱ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۲ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۳ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسِرُّ ۴ هَلْ

وَالْفَجْرِ	وَلَيَالٍ	عَشْرٍ	وَالشَّفْعِ	وَالْوَتْرِ	وَاللَّيْلِ	إِذَا	يَسِرُّ	هَلْ
تم ہے فجر کی	اور راتوں	دس کی	اور جفت کی	اور طاق کی	اور رات کی	جب	چلنے لگے	کیا

فجر کی تم ۱ اور دس راتوں کی ۲ اور جفت اور طاق کی ۳ اور رات کی جب جانے لگے ۴ اور بیشک

فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرِ ۵ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۶ إِرْمَ

فِي	ذَلِكَ	قَسَمٌ	لِذِي	حِجْرِ	أَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِعَادٍ	إِرْمَ
بچ	اس کے	قسم ہے	واسطے صاحبان	عقل کے	کیا نہ	دیکھا تو نے	کیوں کر	کیا	رب تیرے نے	ساتھ عا د	ارم

چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں (کہ کافروں کو ضرور عذاب ہوگا) ۵ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے عا د کے ساتھ کیا کیا؟ ۶

ذَاتِ الْعِمَادِ ۷ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۸ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا

ذَاتِ	الْعِمَادِ	الَّتِي	لَمْ	يُخْلَقْ	مِثْلُهَا	فِي	الْبِلَادِ	وَ	ثَمُودَ	الَّذِينَ	جَابُوا
ستونوں والے کے	وہ جو	نہیں	پیدا کیا گیا	مانندان کے	بچ	شہروں کے	اور	ثمود کے	جنہوں نے	تراشا تھا	

(جو) ارم (کہلاتے تھے اتنے) دراز قند ۷ کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے ۸ اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادی (قری) میں

الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۹ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۱۰ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۱۱

الصَّخْرَ	بِالْوَادِ	وَ	فِرْعَوْنَ	ذِي	الْأَوْتَادِ	الَّذِينَ	طَغَوْا	فِي	الْبِلَادِ
پتھروں کو	بچ وادی کے	اور	فرعون	میخوں والے کے	یہ لوگ سب جنہوں نے	سرکشی کی	بچ	شہروں کے	

پتھر تراشتے (اور گھر بناتے) تھے ۹ اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا ۱۰ یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے ۱۱

فَاكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۱۲ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۱۳ إِنَّ

فَاكْثَرُوا	فِيهَا	الْفَسَادَ	فَصَبَّ	عَلَيْهِمْ	رَبُّكَ	سَوْطَ	عَذَابٍ	إِنَّ
پس زیادہ کیا	بچ ان کے	فساد	پس ڈالا	اوپر ان کے	پروردگار تیرے نے	کوڑا	عذاب کا	بیشک

اور ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے ۱۲ تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا ۱۳ بیشک

يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى ۚ يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ

يَتَذَكَّرُ	الْإِنْسَانُ	وَأَنَّى	لَهُ	الذِّكْرَى	يَقُولُ	يَلَيْتَنِي	قَدَّمْتُ
نصیحت پڑھے گا	آدمی	اور کہاں ہیں	اس کو	نصیحت پکڑنا	کہے گا	اے کاش کہ	میں پہلے بھیج لیتا

اس دن متنبہ ہوگا مگر (اب) انتباہ (سے) اُسے (فائدہ) کہاں (مل سکے گا؟) کہے گا کاش میں نے اپنی زندگی (جاوادی) کے لیے

لِحَيَاتِي ۚ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ۚ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ

لِحَيَاتِي	فَيَوْمَئِذٍ	لَا	يُعَذِّبُ	عَذَابَهُ	أَحَدٌ	وَأَنَّى	وَأَنَّى
واسطے زندگی اپنی کے	پس اس دن	نہ	عذاب کرے گا	عذاب اس کا سا	کوئی	اور	نہ

کچھ آگے بھیجا ہوتا تو اس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا (کسی کو) عذاب دے گا اور نہ کوئی ویسا جکڑنا

أَحَدٌ ۚ يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الطَّمِينَةُ ۗ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً

أَحَدٌ	يَا أَيُّهَا	النَّفْسُ	الطَّمِينَةُ	ارْجِعِي	إِلَىٰ	رَبِّكِ	رَاضِيَةً
کوئی	اے	جان	آرام پکڑنے والی	پھر جا	طرف	اپنے رب کی	خوش ہے

جکڑے گا اے اطمینان پانے والی روح! اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل اور اس سے راضی وہ تجھ

مَرْضِيَّةً ۚ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۖ وَأَدْخُلِي جَنَّتِي ۚ

مَرْضِيَّةً	فَادْخُلِي	فِي	عِبَادِي	وَأَدْخُلِي	جَنَّتِي
تو پسند کی گئی	پس داخل ہو	تجھ	بندوں میرے کے	اور داخل ہو	میری بہشت میں

سے راضی تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا اور میری بہشت میں داخل ہو جا

رکوع ۱

۹۰ سُورَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ۳۵

آیتھا ۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ۚ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ ۚ وَالْوَالِدِ وَمَا وَكَّدَ

لَا أُقْسِمُ	بِهَذَا	الْبَلَدِ	وَأَنْتَ	حِلٌّ	بِهَذَا	الْبَلَدِ	وَالْوَالِدِ	وَمَا	وَكَدَّ
قسم کھاتا ہوں میں	اس	شہر کی	اور	داخل ہونا ہے	بچ اس	شہر کے	اور تم ہے جتنا تھلے کی	اور جس کو	جنا

ہمیں اس شہر (مکہ) کی قسم اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو اور باپ (یعنی آدم) اور اس کی اولاد کی قسم

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ۝ أَيَحْسَبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ۝

لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْإِنْسَانَ	فِي	كَبَدٍ	أَيَحْسَبُ	أَنْ	لَنْ	يَقْدِرَ	عَلَيْهِ	أَحَدٌ
البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	آدمی	بچ	محت کے	کیا گمان کرتا ہے	یہ کہ	ہرگز نہ	قادر ہوگا	اوپر اس کے	کوئی

کہ ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے والا) بنایا ہے ۵ کیا وہ خیال رکھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا؟ ۵

يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَا لَبَدًّا ۝ أَيَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ ۝ أَلَمْ

يَقُولُ	أَهْلَكْتُ	مَا لَبَدًّا	أَيَحْسَبُ	أَنْ	لَمْ	يَرَهُ	أَحَدٌ	أَلَمْ
کہتا ہے	خرچ کیا میں نے	مال	تہہ بہ تہہ	کیا گمان کرتا ہے	یہ کہ	نہیں	دیکھا اس کو	کسی نے

کہتا ہے کہ میں نے بہت سامان برباد کر دیا ۶ کیا اسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں؟ ۷ بھلا

نَجْعَلُ لَهُ عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۝ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ۝

نَجْعَلُ	لَهُ	عَيْنَيْنِ	وَلِسَانًا	وَشَفَتَيْنِ	وَهَدَيْنَاهُ	النَّجْدَيْنِ
کیں ہم نے	واسطے اسکے	دو آنکھیں	اور زبان	اور	دو ہونٹ	اور

ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟ ۸ اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیے) ۹ (یہ چیزیں بھی دیں) اور اس کو (خیر و شر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیے ۱۰

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُ رَقَبَةً ۝ أَوْ

فَلَا	اِقْتَحَمَ	الْعَقَبَةَ	وَمَا	أَدْرَاكَ	مَا	الْعَقَبَةُ	فَكُ	رَقَبَةً	أَوْ
پس نہیں	دھک سکا وہ	گھاٹی پر	اور	کیا	جانے تو	کیا ہے	گھاٹی	چھٹا دینا	گردن کا

گمروہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گزرا ۱۱ اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟ ۱۲ کسی (کی) گردن کا چھڑانا ۱۳ یا

إِطْعَمُ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۝ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ أَوْ مِسْكِينًا

إِطْعَمُ	فِي	يَوْمٍ	ذِي مَسْغَبَةٍ	يَتِيمًا	ذَا مَقْرَبَةٍ	أَوْ	مِسْكِينًا
کھانا کھلانا	بچ	دن	بھوک والے کے	یتیم	قربت والے کو	یا	فقیر

بھوک کے دن کھانا کھلانا ۱۴ یتیم رشتہ دار کو ۱۵ یا فقیر

ذَامِرَبَّةٍ ۝ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

ذَامِرَبَّةٍ	ثُمَّ	كَانَ	مِنَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَتَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ
خاک نشین کو	پھر	ہوا	سے	ان لوگوں میں جو	ایمان لائے	اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	ساتھ صبر کے

خاکسار کو ۱۶ پھر ان لوگوں میں بھی (داخل) ہوا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت اور (لوگوں پر) شفقت

وَتَوَاصُوا بِالْمَرْحَمَةِ ۝۱۷ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْبَيْتَةِ ۝۱۸ وَالَّذِينَ

و	تَوَاصُوا	بِالْمَرْحَمَةِ	أُولَئِكَ	أَصْحَابُ	الْبَيْتَةِ	و	الَّذِينَ
اور	ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	ساتھ رحم کرنے کے	یہ لوگ ہیں	اصحاب	بیتین کے	اور	جو لوگ کہ

کرنے کی وصیت کرتے رہے ۝۱۷ یہی لوگ صاحب سعادت ہیں ۝۱۸ اور جنہوں نے

كَفَرُوا بِالْبَيْتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الشُّمَّةِ ۝۱۹ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّوَصَّدَةٌ ۝۲۰

كَفَرُوا	بِالْبَيْتِنَا	هُمْ	أَصْحَابُ	الشُّمَّةِ	عَلَيْهِمْ	نَارٌ	مُّوَصَّدَةٌ
کافر ہوئے	ساتھ نشانہوں ہماری کے	یہ ہیں	لوگ	شامت کے	اوپر ان کے	آگ ہے	بند کی ہوئی

ہماری آیتوں کو نہ مانا وہ بد بخت ہیں ۝۱۹ یہ لوگ آگ میں بند کر دیے جائیں گے ۝۲۰

رکوع ۱

۹۱ سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ۲۶

آیتها ۱۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ۝۱ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا ۝۲ وَالتَّهَارِ إِذَا

وَالشَّمْسِ	وَ	ضُحَاهَا	وَ	القَمَرِ	إِذَا	تَلَّهَا	وَ	التَّهَارِ	إِذَا
قسم ہے سورج کی	اور	اس کی بھوپ کی	اور	چاند کی	جب	پہنچے آئے اس کے	اور	دن کی	جب

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی ۝۱ اور چاند کی جب اس کے پہنچے نکلے ۝۲ اور دن کی جب

جَلَّتْهَا ۝۳ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ۝۴ وَالسَّيِّءِ وَ مَا بَدَّلَهَا ۝۵

جَلَّتْهَا	وَ	اللَّيْلِ	إِذَا	يَغْشَاهَا	وَالسَّيِّءِ	وَ	مَا	بَدَّلَهَا
ظاہر کرے اس کو	اور	رات کی	جب	ڈھانک لے اس کو	اور آسمان کی	اور	اس ذات کی کہ	بنایا اس کو

اُسے چمکادے ۝۳ اور رات کی جب اسے چھپالے ۝۴ اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا ۝۵

وَالْأَرْضِ وَ مَا طَحَّهَا ۝۶ وَنَفْسٍ وَ مَا سَوَّاهَا ۝۷ فَأَلْهَمَهَا

وَالْأَرْضِ	وَ	مَا	طَحَّهَا	وَ	نَفْسٍ	وَ	مَا	سَوَّاهَا	فَأَلْهَمَهَا
اور قسم ہے زمین کی	اور	جس نے	پھیلا یا ہے اسے	اور	جان کی	اور	جس نے	تندرست کیا اسکو	پس جی میں ڈالی اسکے

اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلا یا ۝۶ اور انسان کی اور اس کی جس نے اس کے اعضاء کو برابر کیا ۝۷ پھر اس کو بدکاری (سے

فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ رَزَقَهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ

فُجُورَهَا	وَ	تَقْوَاهَا	قَدْ	أَفْلَحَ	مَنْ	رَزَقَهَا	وَ	قَدْ	خَابَ	مَنْ
بدکاری اس کی	اور	پرہیزگاری اس کی	تحقیق	مرا دکو پہنچا	جس نے	پاک کیا اس کو	اور	تحقیق	نامراد ہوا	جس نے

پہنچے) اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھدی (۸) کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا (۹) اور جس نے اسے خاک میں

دَسَّهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۝ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا ۝

دَسَّهَا	كَذَّبَتْ	ثَمُودُ	بِطَغْوَاهَا	إِذِ	انْبَعَثَ	أَشْقَاهَا
گاڑ دیا اس کو	جھٹلایا	ثمود نے	بسبب سرکشی اپنی کے	جب	اٹھا	بڑا بد بخت ان کا

ملا یا وہ خسارے میں رہا (۱۰) قوم (ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب) جھٹلایا (۱۱) جب ان میں سے ایک نہایت بد بخت اٹھا (۱۲)

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۝ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۝

فَقَالَ	لَهُمْ	رَسُولُ	اللَّهِ	نَاقَةَ	اللَّهِ	وَسُقْيَاهَا	فَكَذَّبُوهُ	فَعَقَرُوهَا
پس کہا تھا	واسطے ان کے	پیغمبر	اللہ کے نے	یہ اونٹنی	اللہ کی ہے	اور	اسکے پانی پلانے کو	پس کاٹے پائوں اسکے

تو اللہ کے پیغمبر (صالح) نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے حذر کرو (۱۳) مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں

فَدَمَدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۝

فَدَمَدَمَ	عَلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِذُنُوبِهِمْ	فَسَوَّاهَا	وَ	لَا	يَخَافُ	عُقْبَاهَا
پس ہلا کی ڈالی	اور ان کے	انکے رب نے	انکے گناہوں کے بسبب	پس برابر کر دیا انکو	اور	نہیں	ڈرا	پچھاڑی انکی سے

تو اللہ نے ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب نازل کیا اور سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا (۱۴) اور اس کو ان کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں (۱۵)

آیاتھا ۲۱ ۹۲ سُورَةُ الْبَيْلِ مَكِّيَّةٌ ۹ رُكُوعًا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْبَيْلِ إِذَا يَعِشِي ۝ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى ۝ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

وَالْبَيْلِ	إِذَا	يَعِشِي	وَالنَّهَارِ	إِذَا	تَجَلَّى	وَ	مَا	خَلَقَ	الذَّكَرَ
قسم ہے رات کی	جب	ڈھانک لے	اور دن کی	جب	روشن ہو	اور	انکی جس نے	پیدا کیا	مرد کو

رات کی قسم جب (دن کو) چھپا لے (۱) اور دن کی قسم جب چمک اٹھے (۲) اور اُس (ذات) کی قسم جس نے نر

وَالْأَنْتَىٰ ۙ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ ۖ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ ۙ

وَالْأَنْتَىٰ	إِنَّ	سَعْيَكُمْ	لَشَتَّىٰ	فَأَمَّا مَنْ	أَعْطَىٰ	وَاتَّقَىٰ
اور عورت کو	پیشک	سعی تمہاری	البتہ مختلف ہے	سو جس نے	دیا	اور پرہیزگاری کی

اور مادہ پیدا کیے (۳) کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے (۴) تو جس نے (اللہ کے رستے میں مال) دیا اور پرہیزگاری کی (۵)

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ۖ فَسَنِيَرُهُ لِيُسْرَىٰ ۗ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ

وَصَدَّقَ	بِالْحُسْنَىٰ	فَسَنِيَرُهُ	لِيُسْرَىٰ	وَأَمَّا مَنْ	بَخِلَ
اور	اچھی بات کو	پس البتہ آسان کرینگے ہم اسکو	واسطے آسانی کے	اور	جس نے

اور نیک بات کو سچ جانا (۶) اُس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے (۷) اور جس نے بخل کیا

وَأَسْتَعْنَىٰ ۙ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ ۖ فَسَنِيَرُهُ لِلْعُسْرَىٰ ۗ

وَأَسْتَعْنَىٰ	وَ	كَذَّبَ	بِالْحُسْنَىٰ	فَسَنِيَرُهُ	لِلْعُسْرَىٰ
اور بے پروائی کی	اور	جھٹلایا	اچھی بات کو	پس البتہ آسان کریں ہم اس کو	واسطے سختی کے

اور بے پروا بنا رہا (۸) اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا (۹) اُسے سختی میں پہنچائیں گے (۱۰)

وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ۙ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ۙ وَإِنَّ لَنَا

وَمَا	يُغْنِي	عَنْهُ	مَالُهُ	إِذَا	تَرَدَّىٰ	إِنَّ	عَلَيْنَا	لَلْهُدَىٰ	وَ	إِنَّ	لَنَا
اور	نہ	کفایت کریگا	اس کو	مال اس کا	جب	گرے گا نیچے	پیشک	اور پتھلے ہے	البتہ راہ دکھانا	اور	پیشک

اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں) گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا (۱۱) ہمیں تو راہ دکھانا ہے (۱۲) اور آخرت

لِلْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ۚ فَأَنْذَرْتُمْ نَارًا تَلْقَوْنَ ۙ لَا يَصْلَاهَا إِلَّا

لِلْآخِرَةِ	وَالْأُولَىٰ	فَأَنْذَرْتُمْ	نَارًا	تَلْقَوْنَ	لَا	يَصْلَاهَا	إِلَّا
آخرت	اور دنیا	پس ڈرایا میں نے تم کو	آگ سے	شعلہ مارتی ہوئی	نہ	داخل ہوگا اس میں	مگر

اور دنیا ہماری ہی چیزیں ہیں (۱۳) سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا (۱۴) اس میں وہی داخل ہوگا

الْأَشْقَىٰ ۙ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۖ وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَىٰ ۙ

الْأَشْقَىٰ	الَّذِي	كَذَّبَ	وَ	تَوَلَّىٰ	وَسَيُجَنَّبُهَا	الْأَتْقَىٰ
بڑا بد بخت	جس نے	جھٹلایا	اور	منہ پھیرا	اور البتہ ایک طرف کیا جائیگا اس سے	بڑا پرہیزگار

جو بڑا بد بخت ہے (۱۵) جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا (۱۶) اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ (اس سے) بچا لیا جائے گا (۱۷)

الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ﴿١٨﴾ وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَكَ مِنْ نِعْمَةٍ

الَّذِي	يُؤْتِي	مَالَهُ	يَتَزَكَّىٰ	وَمَا	لِأَحَدٍ	عِنْدَكَ	مِنْ	نِعْمَةٍ
وہ جو	دیتا ہے	مال اپنا	وہ پاک ہوتا ہے	اور نہیں	واسطے کسی کے	نزدیک اس کے	سے	نعمت

جو مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو ﴿۱۸﴾ اور (اس لیے) نہیں (دیتا کہ) اس رکھی کا احسان (ہے) جس کا

تُجْزَىٰ ﴿١٩﴾ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ﴿٢٠﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ﴿٢١﴾

تُجْزَىٰ	إِلَّا	ابْتِغَاءَ	وَجْهِ	رَبِّهِ	الْأَعْلَىٰ	وَ	لَسَوْفَ	يَرْضَىٰ
بدلہ دیا جائے	مگر	واسطے چاہنے	رضامندی	پروردگار اپنے	بلند کے	اور	البتہ عنقریب	راضی ہوگا

وہ بدلہ اُتارتا ہے ﴿۱۹﴾ بلکہ اپنے خداوند اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے دیتا ہے ﴿۲۰﴾ اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا ﴿۲۱﴾

ایاتھا ۱۱ ۹۳ سُورَةُ الضُّحَىٰ مَكِّيَّةٌ ۱۱ رُكُوعًا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالضُّحَىٰ ﴿١﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ﴿٢﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ﴿٣﴾

وَالضُّحَىٰ	وَ	اللَّيْلِ	إِذَا	سَجَىٰ	مَا	وَدَّعَكَ	رَبُّكَ	وَ	مَا	قَلَىٰ
قسم ہے دن چڑھے کی	اور	رات کی	جب	چھا جائے	نہیں	چھوڑ دیا تجھ کو	تیرے رب نے	اور	نہ	بیزار ہوا

آفتاب کی روشنی کی قسم ﴿۱﴾ اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے ﴿۲﴾ (اے محمد ﷺ) تمہارے پروردگار نے نتوہم کو چھوڑا اور نہ (تم سے) ناراض ہوا ﴿۳﴾

وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ﴿٤﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ

وَلَلْآخِرَةُ	خَيْرٌ	لَّكَ	مِنَ	الْأُولَىٰ	وَ	لَسَوْفَ	يُعْطِيكَ	رَبُّكَ
اور	البتہ پچھلی حالت	بہتر ہے	سے	پہلی حالت	اور	البتہ جلد	دے گا تجھ کو	تیرا رب

اور آخرت تمہارے لیے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے ﴿۴﴾ اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا

فَتَرْضَىٰ ﴿٥﴾ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ﴿٦﴾ وَوَجَدَكَ ضَالًّا

فَتَرْضَىٰ	أَلَمْ	يَجِدْكَ	يَتِيمًا	فَآوَىٰ	وَوَجَدَكَ	ضَالًّا
پس تو راضی ہوگا	کیا نہیں	پایا تجھ کو	یتیم	پس جگہ دی	اور پایا تجھ کو	متلاش

کہ تم خوش ہو جاؤ گے ﴿۵﴾ بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی (بیشک دی) ﴿۶﴾ اور رستے سے ناواقف دیکھا تو

فَهْدَىٰ ۙ وَوَجَدَكَ عَابِلًا فَأَغْنَىٰ ۖ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۙ ۙ

فَهْدَىٰ	وَ	وَجَدَكَ	عَابِلًا	فَأَغْنَىٰ	فَأَمَّا	الْيَتِيمَ	فَلَا	تَقْهَرْ
پس راہ دکھائی	اور	پایا تجھ کو	بے مال	پس مالدار کر دیا	پس جو	یتیم ہو	پس مت	دبا

سیدھا رستہ دکھایا ۙ اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا ۙ تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا ۙ

وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۙ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۙ

وَأَمَّا	السَّائِلَ	فَلَا	تَنْهَرْ	وَأَمَّا	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	فَحَدِّثْ
اور	جو	مانگنے والا ہو	پس مت	اور	جو	نعمت	تیرے پروردگار کی ہے

اور مانگنے والے کو بھڑکی نہ دینا ۙ اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا ۙ

رکوعہا ۱

۹۳ سُورَةُ الْمُنَشَّرِ مَكِّيَّةٌ ۱۲

آیاتہا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْمُنَشَّرُ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۙ الَّذِي أَنْقَضَ

الْمُنَشَّرُ	لَكَ	صَدْرَكَ	وَ	وَضَعْنَا	عَنكَ	وِزْرَكَ	الَّذِي	أَنْقَضَ
کیا نہ	کھول دیا ہم نے	واسطے تیرے	اور	اتار رکھا ہم نے	تجھ سے	بوجھ تیرا	جس نے	توڑی تھی

(اے محمد ﷺ) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بیشک کھول دیا) ۙ اور تم پر سے بوجھ بھی اتار دیا ۙ جس نے تمہاری پیٹھ توڑ

ظَهْرَكَ ۙ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۙ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ إِنَّ مَعَ

ظَهْرَكَ	وَ	رَفَعْنَا	لَكَ	ذِكْرَكَ	فَإِنَّ	مَعَ	الْعُسْرِ	يُسْرًا
کمر تیری	اور	بلند کیا ہم نے	واسطے تیرے	ذکر تیرا	پس بیشک	ساتھ	تختی کے	آسانی ہے

رکھی تھی ۙ اور تمہارا ذکر بلند کیا ۙ ہاں (ہاں) مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ۙ (اور) بیشک

الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۙ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۙ

الْعُسْرِ	يُسْرًا	فَإِذَا	فَرَغْتَ	فَانصَبْ	وَ	إِلَىٰ	رَبِّكَ	فَارْغَبْ
تختی کے	آسانی ہے	پس جب	فارغ ہو تو	پس محنت کر	اور	طرف	اپنے پروردگار کے	رغبت کر

مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ۙ تو جب فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو ۙ اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو ۙ

آیاتها ۸

۹۵ سُورَةُ التَّيْنِ مَكِّيَّةٌ ۲۸

رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالتَّيْنِ وَ الرِّیْتُونِ ۱ وَ طُوْرِ سَیْنِیْنِ ۲ وَ هَذَا الْبَلَدِ

والتین	وَ	الرَّیْتُونِ	وَ	طُوْرِ سَیْنِیْنِ	وَ	هَذَا	الْبَلَدِ
تم ہے انجیر کی	اور	زیتون کی	اور	طور سینین کی	اور	اس	شہر

انجیر کی قسم اور زیتون کی ۱ اور طور سینین کی ۲ اور اس امن والے

الْاَمِیْنِ ۳ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۴

الأمین	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِیْ	اَحْسَنِ	تَقْوِیْمٍ
امن والے کی	البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	آدمی کو	بچ	اچھی	ترکیب کے

شہر کی ۳ کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے ۴

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَافِلِیْنَ ۵ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا

ثُمَّ	رَدَدْنٰهُ	اَسْفَلَ	سَافِلِیْنَ	اِلَّا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا
پھر	پھیر دیا ہم نے اس کو	نیچے	سب نیچوں کے	مگر	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور عمل کیے

پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا ۵ مگر جو لوگ ایمان لائے

الصَّلٰحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۶ فَمَا یُكٰذِبُكَ

الصَّلٰحٰتِ	فَلَهُمْ	اَجْرٌ	غَیْرُ	مَمْنُوْنٍ	فَمَا	یُكٰذِبُكَ
اچھے	پس واسطے ان کے	ثواب ہے	نہ	کانا گیا	پس کیا چیز	جھٹلاتی ہے تجھ کو

اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے بے انتہا اجر ہے ۶ تو (اے آدم زاد) پھر تو

بَعْدَ الْاَدِّیْنِ ۷ اَلِیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ۸

بَعْدَ	بِالَّذِیْنَ	اَلِیْسَ	اللّٰهُ	بِاَحْكَمِ	الْحٰكِمِیْنَ
پچھے اس کے	بچ جزا کے	کیا نہیں	اللہ	خوب حکم کرنے والا	سب حکم کرنے والوں سے

جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے؟ ۷ کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ ۸

رکوعہا ۱

۹۶ سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱

آیتها ۱۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۱ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۲ اِقْرَأْ

اِقْرَأْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الَّذِي	خَلَقَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ	عَلَقٍ	اِقْرَأْ
پڑھ	ساتھ نام	اپنے رب کے	جس نے	پیدا کیا	پیدا کیا	آدمی کو	سے	بچے ہوئے لہو پڑھ	

(اے محمد ﷺ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا ۱ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا ۲ پڑھو

وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۳ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۴ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۵

وَرَبُّكَ	الْاَكْرَمُ	الَّذِي	عَلَّمَ	بِالْقَلَمِ	عَلَّمَ	الْاِنْسَانَ	مَا لَمْ	يَعْلَمْ
اور	پروردگار تیرا	بہت کرم والا ہے	جس نے	سکھایا	ساتھ قلم کے	سکھایا	آدمی کو	جو کچھ نہیں جانتا تھا

اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے ۳ جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا ۴ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا ۵

كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَّاظٍ ۶ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَّاظٍ ۷ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَّاظٍ ۸

كَلَّا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لِرَبِّهِ	لَكَنَّاظٍ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لِرَبِّهِ	لَكَنَّاظٍ
ہگز یوں نہیں	بیشک	آدمی	البتہ سرکش کرتا ہے	اس سگہ	دیکھتا ہے اپنے تئیں	بے پروا	بیشک	طرف رب تیرے کی ہے

مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے ۶ جبکہ اپنے تئیں غی دیکھتا ہے ۷ کچھ شک نہیں کہ (اس کو) تمہارے پروردگار ہی کی طرف

الرُّجْعِي ۸ اَرَعَيْتَ الَّذِي يَنْهَى ۹ عَبْدًا اِذَا صَلَّى ۱۰ اَرَعَيْتَ

الرُّجْعِي	اَرَعَيْتَ	الَّذِي	يَنْهَى	عَبْدًا	اِذَا	صَلَّى	اَرَعَيْتَ
پھر جانا	کیا دیکھا تو نے	اس کو جو	منع کرتا ہے	بندے کو	جب	نماز پڑھتا ہے	کیا دیکھا تو نے

لوٹ کر جانا ہے ۸ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے ۹ (یعنی) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے ۱۰ بھلا دیکھو

اِنَّ كَانَ عَلَى الْهُدٰى ۱۱ اَوْ اَمَرَ بِالْتَّقْوٰى ۱۲ اَرَعَيْتَ اِنَّ كَذَّبَ

اِنَّ	كَانَ	عَلَى	الْهُدٰى	اَوْ	اَمَرَ	بِالْتَّقْوٰى	اَرَعَيْتَ	اِنَّ	كَذَّبَ
اگر	تو وہ	اوپر	ہدایت کے	یا	حکم کرے	ساتھ پرہیز گاری کے	کیا دیکھا تو نے	یہ کہ	جھٹلایا

تو اگر یہ راہ راست پر ہو ۱۱ یا پرہیز گاری کا حکم کرے (تو منع کرنا کیسا) ۱۲ اور دیکھ تو اگر اس نے دین حق کو جھٹلایا

وَتَوَلَّىٰ ۱۳ أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ۱۴ كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنْتَه لَسَفَعًا

وَتَوَلَّىٰ	أَلَمْ يَعْلَم	بِأَنَّ	اللَّهُ	يَرَىٰ	كَلَّا	لَئِن	لَّمْ	يَنْتَه	لَسَفَعًا		
اور	منہ پھیرا	کیا نہیں	جانا اس نے	یہ کہ	اللہ	دیکھتا ہے	ہرگز نہیں یوں	اگر	نہ	باز رہے گا	البتہ پیشیں گے ہم اسکو

اور اس سے منہ موڑا (تو کیا ہوا) ۱۳ کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے ۱۴ دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم (اس کی) پیشانی کے بال پکڑ کر

بِالنَّاصِيَةِ ۱۵ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۱۶ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۱۷

بِالنَّاصِيَةِ	نَاصِيَةٍ	كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ	فَلْيَدْعُ	نَادِيَهُ
ساتھ پیشانی کے	وہ پیشانی کہ	جھوٹی ہے	خطا کار	پس چاہیے کہ بلائے	مجلس اپنی کو

گھسیں گے ۱۵ یعنی اس جھوٹے خطا کار کی پیشانی کے بال ۱۶ تو وہ اپنے یاروں کی مجلس کو بلا لے ۱۷

سَدْعُ الزَّبَانِيَةِ ۱۸ كَلَّا لَا تَطِعُهُ وَ اسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ ۱۹

سَدْعُ	الزَّبَانِيَةِ	كَلَّا	لَا	تَطِعُهُ	وَ	اسْجُدْ	وَ	اقْتَرِبْ
جلد ہی ہم بلائیں گے	پیداے سیاست کرنے کو	ہرگز یوں نہیں	مت	کہا مان اس کا	اور	سجدہ کر	اور	زردیک ہو

ہم بھی اپنے مولکان دوزخ کو بلائیں گے ۱۸ دیکھو اس کا کہنا نہ ماننا اور سجدہ کرنا اور قرب (اللہ) حاصل کرتے رہنا ۱۹

آیتها ۵

۹۷ سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ۲۵

رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۱ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۲ لَيْلَةُ

إِنَّا	أَنْزَلْنَاهُ	فِي	لَيْلَةِ	الْقَدْرِ	وَ	مَا	أَدْرَاكَ	مَا	لَيْلَةُ	الْقَدْرِ	لَيْلَةُ
بیٹک	نازل کیا ہم نے اسکو	بچ	رات	قدر کے	اور	کیا	جانے تو	کیا ہے	رات	قدر کی	رات

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا ۱ اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟ ۲ شب قدر

الْقَدْرِ ۳ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۴ تَنْزِيلُ الْمَلِكَةِ ۵ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ

الْقَدْرِ	خَيْرٌ	مِنْ	أَلْفِ	شَهْرٍ	تَنْزِيلُ	الْمَلِكَةِ	وَ	الرُّوحُ	فِيهَا	بِإِذْنِ
قدر کی	بہتر ہے	سے	ہزار	مہینے	اترتے ہیں	فرشتے	اور	روح	بچ اس کے	ساتھ ہم

ہزار مہینے سے بہتر ہے ۳ اس میں روح (الامین) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے) لیے

رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ۝ سَلَّمَ ۝ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

رَبِّهِمْ	مِنْ كُلِّ	أَمْرٍ	سَلَّمَ	هِيَ	حَتَّى	مَطْلَعِ	الْفَجْرِ
اپنے پروردگار کے	ہر	کام پر	امان ہے	وہ رات	یہاں تک کہ	طلوع ہو	فجر

اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں ۝ یہ (رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے ۝

آیاتھا ۸ ۹۸ سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۰ رُكُوعًا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِينَ حَتَّى

لَمْ	يَكُنِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	وَالْمُشْرِكِينَ	مُنْفَكِينَ	حَتَّى
نہ	تھے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	سے	اہل	کتاب	اور	مشرک	باز رہنے والے

جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ (کفر سے) باز رہنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس

تَأْتِيهِمُ الْبَيِّنَةُ ۝ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝ فِيهَا

تَأْتِيهِمُ	الْبَيِّنَةُ	رَسُولٌ	مِّنَ	اللَّهِ	يَتْلُو	صُحُفًا	مُّطَهَّرَةً	فِيهَا
آئے انکے پاس	دلیل روشن	پیغمبر	طرف سے	اللہ کی	پڑھتا ہو	صحیفہ	پاکیزہ	بچاس کے

کھلی دلیل (نہ) آئی ۝ (یعنی) اللہ کے پیغمبر جو پاک اوراق پڑھتے ہیں ۝ جن میں مستحکم

كُتِبَ قَبِيَّةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا

كُتِبَ	قَبِيَّةٌ	وَمَا	تَفَرَّقَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	إِلَّا	مِنْ بَعْدِ	مَا
کتاب میں	ثابت کئے والی اور	نہ	متفرق ہوئے	وہ لوگ کہ	دیئے گئے تھے	کتاب	مگر	پچھاس کے	کہ

(آیتیں) لکھی ہوئی ہیں ۝ اور اہل کتاب جو متفرق (و مختلف) ہوئے ہیں تو دلیل واضح کے آنے

جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ ۝ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

جَاءَتْهُمْ	الْبَيِّنَةُ	وَمَا	أُمِرُوا	إِلَّا	لِيَعْبُدُوا	اللَّهَ	مُخْلِصِينَ	لَهُ
آئی ان کے پاس	دلیل ظاہر اور	نہیں	علم کیے گئے	مگر	یہ کہ عبادت کریں	اللہ کی	خالص کر کے	واسطے اس کے

کے بعد (ہوئے ہیں) ۝ اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت

الدِّينَ حُفَاءً وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينٌ

الدِّينَ	حُفَاءً	وَ	يُقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَ	يُؤْتُوا	الزَّكَاةَ	وَذَلِكَ	دِينٌ
دین کو	ابراہیم حنیف کی راہ پر	اور	قائم رکھیں	نماز کو	اور	دیں	زکوٰۃ	اور یہ ہے	دین

کریں (اور یک سو ہو کر) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین

الْقِيَمَةَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ

الْقِيَمَةَ	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	وَ	الْمُشْرِكِينَ	فِي	نَارِ
قائم بننے والے لوگوں کا	بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	سے	اہل	کتاب میں	اور	مشرک ہیں	سچ	آگ

ہے ۵) جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں (پڑیں گے اور)

جَهَنَّمَ خُلْدًا فِيهَا ۝ أُولَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

جَهَنَّمَ	خُلْدًا	فِيهَا	أُولَئِكَ	هُم	شَرُّ	الْبَرِيَّةِ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا
دوزخ کے	بیشک رہنے والے	سچ اس کے	یہ لوگ	وہ ہیں	بدتر	خلق کے	بیشک	جو لوگ کہ	ایمان لائے

ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں ۶) اور جو لوگ ایمان

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۝ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَاءُ لَهُمْ عِنْدَ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	أُولَئِكَ	هُم	خَيْرُ	الْبَرِيَّةِ	جَزَاءُ	لَهُمْ	عِنْدَ
اور	کام کیے	ایچھے	یہ لوگ	وہ ہیں	بہتر	خلق کے	بدلان کا ہے	نزدیک

لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں ۷) اُن کا صلہ اُن کے پروردگار

رَبِّهِمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خُلْدًا فِيهَا أَبَدًا ۝

رَبِّهِمْ	جَنَّاتٍ	عَدْنٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خُلْدًا	فِيهَا	أَبَدًا
انکے پروردگار کے	بیشک	بیشک رہنے کی	بہتی ہیں	سے	نیچے اس کے	نہریں	بیشک رہنے والے	سچ اس کے	ہمیشہ

کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ابدالآباد ان میں رہیں گے۔

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۝ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝

رَضِيَ	اللَّهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوا	عَنْهُ	ذَلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهُ
راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور	راضی ہوئے وہ	اس سے	یہ	واسطے اسکے ہے کہ	ڈرتا ہے	اپنے پروردگار سے

اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش۔ یہ (صلہ) اس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے ۸)

آیاتھا ۸

۹۹ سُورَةُ الزَّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ ۹۳

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۱ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

اِذَا	زُلْزِلَتِ	الْاَرْضُ	وَ	اَخْرَجَتِ	الْاَرْضُ
جس وقت	ہلائی جائے گی	زمین	اور	نکال ڈالے گی	زمین

جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی ۱ اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال ڈالے

اَثْقَالَهَا ۲ وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۳ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

اَثْقَالَهَا	وَ	قَالَ	الْاِنْسَانُ	مَا لَهَا	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ
بوجھ اپنے	اور	کہے گا	آدمی	کیا ہوا اس کو	اس دن	کہے گی زمین

۲ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟ ۳ اس روز وہ اپنے حالات

اَخْبَارَهَا ۴ يَا رَبَّنَا رَبَّنَا اَوْحِ لَهَا ۵ يَوْمَئِذٍ يُصْدِرُ النَّاسُ

اَخْبَارَهَا	يَا رَبَّنَا	رَبَّنَا	اَوْحِ	لَهَا	يَوْمَئِذٍ	يُصْدِرُ	النَّاسُ
باتیں اپنی	بسبب اسکے کہ	تیرے پروردگار نے	حکم بھیجا	اس کو	اس دن	پھر آویں	لوگ

بیان کر دے گی ۴ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا) ۵ اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے

اَشْتَاتًا ۶ لِيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۷ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

اَشْتَاتًا	لِيُرَوْا	اَعْمَالَهُمْ	فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ
متفرق	تاکہ دکھائے جائیں	اعمال ان کے	پس جو کوئی	کرے گا	برابر	بھٹے کے

تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھا دیے جائیں ۶ تو جس نے ذرہ بھرنیکی کی ہوگی

خَيْرًا يَّرَىٰ ۸ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَىٰ ۹

خَيْرًا	يَّرَىٰ	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	شَرًّا	يَّرَىٰ
بھلائی	دیکھ لے گا اس کو	اور	جو کوئی	کرے گا	برابر	بھٹے کے	برائی	دیکھ لے گا اس کو

وہ اس کو دیکھ لے گا ۸ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اُسے دیکھ لے گا ۹

آیاتھا ۱۱

۱۰۰ سُورَةُ الْغَدِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۱۲

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الْغَدِيَةِ صُبْحًا ۱ فَاَلْمُورِيَةِ قَدْحًا ۲ فَاَلْمُغِيْرَةِ

وَ الْغَدِيَةِ	صُبْحًا	فَاَلْمُورِيَةِ	قَدْحًا	فَاَلْمُغِيْرَةِ
قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی	ہانپ کر	پھر آگ نکالنے والوں کی	پتھر چھاڑ کر	پھر غارت ڈالنے والوں کی

ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اُٹھتے ہیں ۱ پھر پتھروں پر (نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں ۲ پھر صبح کو

صُبْحًا ۳ فَاَثْرُنَ بِهٖ نَقْعًا ۴ فَوْسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۵ اِنَّ

صُبْحًا	فَاَثْرُنَ	بِهٖ	نَقْعًا	فَوْسَطْنَ	بِهٖ	جَمْعًا	اِنَّ
صبح کو	پس اٹھاتے ہیں	ساتھ اس کے	غبار	پس گھس جاتے ہیں	ساتھ اس کے	فوج میں	بیشک

چھاپا مارتے ہیں ۳ پھر اس میں گرد اُٹھاتے ہیں ۴ پھر اس وقت (دُشَن کی) فوج میں جاگتے ہیں ۵ کہ انسان

الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكُوْدٌ ۶ وَ اِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشٰهِيْدٌ ۷ وَاِنَّهٗ

الْاِنْسَانَ	لِرَبِّهٖ	لَكُوْدٌ	وَ	اِنَّهٗ	عَلٰی	ذٰلِكَ	لَشٰهِيْدٌ	وَاِنَّهٗ
آدمی	واسطے اپنے رب کے	البتہ ناشکرا ہے	اور	بیشک وہ	اوپر	اس کے	البتہ شاہد ہے	اور وہ

اپنے پروردگار کا احسان ناشناس (اور ناشکرا) ہے ۶ اور وہ اس سے آگاہ بھی ہے ۷ وہ تو مال کی

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۸ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۹

لِحُبِّ	الْخَيْرِ	لَشَدِيْدٌ	اَفَلَا	يَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ	مَا	فِي	الْقُبُوْرِ
واسطے محبت	مال کے	البتہ سخت ہے	کیا نہیں نہیں	جانتا	جب	اٹھایا جائے گا	جو کچھ	بچ	قبروں کے ہے

سخت محبت کرنے والا ہے ۸ کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو (مردے) قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لیے جائیں گے ۹

وَ حُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۱۰ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهٖمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۱۱

وَ	حُصِّلَ	مَا	فِي	الصُّدُوْرِ	اِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهٖمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّخَبِيْرٌ
اور	حاصل کیا جائے گا	جو کچھ	بچ	سینوں کے ہے	بیشک	ان کا پروردگار	ساتھ ان کے	اس دن	البتہ خبردار ہے

اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیے جائیں گے ۱۰ بیشک اُن کا پروردگار اس روز اُن سے خوب واقف ہوگا ۱۱

آیتها ۱۱

۱۰ سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۰

رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْقَارِعَةُ ۱ مَا الْقَارِعَةُ ۲ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۳

الْقَارِعَةُ	مَا	الْقَارِعَةُ	وَ	مَا	أَدْرَاكَ	مَا	الْقَارِعَةُ
ٹھوکنے والی	کیا ہے	ٹھوکنے والی	اور	کیا	سمجھاتو	کیا ہے	ٹھوکنے والی

کھڑکھڑانے والی ۱ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ۲ اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ۳

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۴ وَتَكُونُ الْجِبَالُ

يَوْمَ	يَكُونُ	النَّاسُ	كَالْفَرَاشِ	الْمَبْثُوثِ	وَ	تَكُونُ	الْجِبَالُ
جس دن	ہو جائیں گے	آدمی	مانند ٹڈیوں	پراگندہ کے	اور	ہو جائیں گے	پہاڑ

(وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے تنگے ۴ اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۵ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۶ فَهُوَ فِي

كَالْعِهْنِ	الْمَنْفُوشِ	فَأَمَّا مَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِينُهُ	فَهُوَ	فِي
مانند پشم	دھنی ہوئی کے	جس کی	بھاری ہوئی	تول اس کی	پس وہ	تج

جیسے دھسکی ہوئی رنگ برنگ کی اون ۵ تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے ۶ وہ دل پسند

عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۷ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۸ فَأُمُّهُ

عِيشَةٍ	رَّاضِيَةٍ	وَ	أَمَّا مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِينُهُ	فَأُمُّهُ
زندگانی	خوش کے	اور	جس کی	ہلکی ہوئی	تول اس کی	پس جلد اس کی

عیش میں ہو گا ۷ اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے ۸ اس کا مرجع

هَآوِيَةٍ ۹ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَ ۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۱۱

هَآوِيَةٍ	وَمَا	أَدْرَاكَ	مَا هِيَ	نَارٌ	حَامِيَةٌ
ہاویہ ہے	اور کیا	خبر ہے تجھ کو	کیا ہے وہ	آگ ہے	دہکتی ہوئی

ہاویہ ہے ۹ اور تم کیا سمجھو کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟ ۱۰ (وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے ۱۱

آیاتها ۸

۱۰۲ سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ ۱۶

رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۱ حَتّٰی زُرْتُمْ الْمُبٰقِرَ ۲ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۳ ثُمَّ كَلَّا

اَلْهٰكُمُ	التَّكَاثُرُ	حَتّٰی	زُرْتُمْ	الْمُبٰقِرَ	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	ثُمَّ	كَلَّا
غافل کیا تم کو	چاہ بہتات کی نے	یہاں تک کہ	ملو تم	قبروں سے	ہرگز نہیں یوں	البتہ	جانو گے تم	پھر	ہرگز نہیں یوں

(لوگو) تم کو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کر دیا (۱) یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں (۲) دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا (۳) پھر

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۴ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنَ ۵ لَتَرُوْنَ الْجَحِيْمَ ۶

سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	كَلَّا	لَوْ	تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ	الْيَقِيْنَ	لَتَرُوْنَ	الْجَحِيْمَ
عنقریب	جان لو گے تم	ہرگز نہیں یوں	کاش کہ	جانو تم	جاننا	یقین کا	البتہ دیکھو گے تم	دوزخ کو

دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا (۴) دیکھو اگر تم جانتے (یعنی علم یقین) (رکتے تو غفلت نہ کرتے) (۵) تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے (۶)

ثُمَّ لَتَرُوْنَهَا عَيْنَ الْيَقِيْنَ ۷ ثُمَّ لَتَسْأَلَنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۸

ثُمَّ	لَتَرُوْنَهَا	عَيْنَ	الْيَقِيْنَ	ثُمَّ	لَتَسْأَلَنَّ	يَوْمَئِذٍ	عَنِ	النَّعِيْمِ
پھر	البتہ دیکھو گے تم اس کو	دیکھنا	یقین کا	پھر	البتہ پوچھے جاؤ گے تم	اس دن	سے	نعمتوں

پھر اس کو (ایسا) دیکھو گے (کہ) عین یقین (آجائے گا) (۷) پھر اس روز تم سے (شکر) نعمت کے بارے میں پُرش ہوگی؟ (۸)

آیاتها ۳

۱۰۳ سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۳

رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۲ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا

وَالْعَصْرِ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَفِيْ	خُسْرٍ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا
قسم ہے عصر کی	بیشک	آدمی	البتہ ہیچ	نوٹے کے ہے	مگر	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کیے

عصر کی قسم (۱) کہ انسان نقصان میں ہے (۲) مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل

الصَّلِحَتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۗ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۙ

الصَّلِحَتِ	وَ	تَوَاصَوْا	بِالْحَقِّ	وَ	تَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ
اتجھے	اور	ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	ساتھ حق کے	اور	ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں	ساتھ صبر کے

کرتے رہے اور آپس میں حق (بات) کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے ۛ

آیاتھا ۹

۱۰۴ سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۲

رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۙ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۗ

وَيْلٌ	لِّكُلِّ	هُمَزَةٍ	لُّمَزَةٍ	الَّذِي	جَمَعَ	مَالًا	وَعَدَّدَهُ
خرابی ہے	واسطے ہر	طعن دینے والے	غیبت کرنیوالے کے	جس نے	اکٹھا کیا	مال	اور گناہ کو

ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے ۛ جو مال جمع کرتا اور اُس کو گن گن کر رکھتا ہے ۛ

يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۗ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَّةِ ۙ

يَحْسَبُ	أَنَّ	مَالَهُ	أَخْلَدَهُ	كَلَّا	لَيُنْبَذَنَّ	فِي	الْحُطَّةِ
جانتا ہے	یہ کہ	مال اس کا	ہمیشہ رہے گا	ہرگز نہیں یوں	البتہ ڈالے جائیں گے	بچ	حطہ کے

اور خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہوگا ۛ ہرگز نہیں وہ ضرور حطہ میں ڈالا جائے گا ۛ

وَمَا أَذْرَبِكَ مَا الْحُطَّةُ ۗ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ۙ الَّتِي تَطَّلِعُ

وَمَا	أَذْرَبِكَ	مَا	الْحُطَّةُ	نَارُ	اللَّهِ	الْمُوقَدَةُ	الَّتِي	تَطَّلِعُ
اور کیا	جانے تو	کیا ہے	حطہ	آگ ہے	اللہ کی	سلائی ہوئی	وہ جو	چڑھا آتی ہے

اور تم کیا سمجھے کہ حطہ کیا ہے ۛ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے ۛ جو دلوں پر جا

عَلَى الْأَفِيدَةِ ۗ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۙ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۙ

عَلَى	الْأَفِيدَةِ	إِنَّهَا	عَلَيْهِمْ	مُؤَصَّدَةٌ	فِي	عَمَدٍ	مُمَدَّدَةٍ
اوپر	دلوں کے	بیشک وہ	اوپر ان کے	بند کر دی گئی ہے	بچ	ستونوں	کھینچے ہوؤں کے

لپٹے گی ۛ (اور) وہ اس میں بند کر دیے جائیں گے ۛ یعنی (آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں ۛ

رکوعہا ۱

۱۰۵ سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ ۱۹

آیتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ۱ اَلَمْ یَجْعَلْ كِیْدَهُمْ

اَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِاَصْحٰبِ	الْفِیْلِ	اَلَمْ	یَجْعَلْ	كِیْدَهُمْ
کیا نہیں	دیکھا تو نے	کیوں کر	کیا	رب تیرے نے	ساتھ اصحاب	فیل کے	کیا نہیں	کر دیا	ان کے مکر کو

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا ۱ کیا ان کا داؤں غلط

فِی تَضْلِیْلِ ۲ وَّ اَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۳ تَرْمِیْهِمْ

فِی	تَضْلِیْلِ	وَّ	اَرْسَلَ	عَلَیْهِمْ	طَیْرًا	اَبَابِیْلَ	تَرْمِیْهِمْ
بچ	گمراہی کے	اور	بھیجے	اوپر ان کے	پرند جانور	کھڑیاں کھڑیاں	پھینکتے تھے ان پر

نہیں کیا؟ ۲ (کیا) اور ان پر جھلڑ کے جھلڑ جانور بھیجے ۳ جو ان پر نکلر کی

بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلِ ۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاكُوْلٍ ۵

بِحِجَارَةٍ	مِّنْ	سِجِّیْلِ	فَجَعَلَهُمْ	كَعَصْفٍ	مَّاكُوْلٍ
پتھر	سے	نکلر کے	پس کر دیا ان کو	مانند بھس	کھائے ہوئے کے

پتھریاں پھینکتے تھے ۴ تو ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس ۵

رکوعہا ۱

۱۰۶ سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ ۲۹

آیتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِلَّا یَلْفُ قُرَیْشٍ ۱ الْفِیْهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّیْفِ ۲ فَلِیَعْبُدُوْا رَبَّ

اِلَّا	یَلْفُ	قُرَیْشٍ	الْفِیْهِمْ	رِحْلَةَ	الشِّتَاءِ	وَالصَّیْفِ	فَلِیَعْبُدُوْا	رَبَّ
واسطہ الفت دلائے	قریش کے	واسطہ الفت دلائے ان کے	آتے ہیں	بچ جاڑوں کے	اور گرمی کے	پس چاہیے کہ عبادت کریں	پروردگار کی	

قریش کے مانوس کرنے کے سبب ۱ (یعنی) ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب ۲ (لوگوں کو)

هَذَا الْبَيْتِ ۱۰۷ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ ۱۰۸ وَأَمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ۱۰۹

هَذَا	الْبَيْتِ	الَّذِي	أَطْعَمَهُمْ	مِنْ	جُوعٍ	وَأَمَنَهُمْ	مِنْ	خَوْفٍ
اس	گھر کے	جس نے	کھلایا ان کو	سے	بھوک	اور	امن دیا ان کو	سے ڈر

چاہیے کہ (اس نعت کے شکر میں) اس گھر کے مالک کی عبادت کریں ۱۰۸ جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا ۱۰۹

رکوع ۱

۱۰۷ سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۸

آیاتها ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ ۱۰۹ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ ۱۱۰

أَرَأَيْتَ	الَّذِي	يُكَذِّبُ	بِالْإِيمَانِ	فَذَلِكَ	الَّذِي	يَدْعُ	الْيَتِيمَ
کیا دیکھا تو نے	اس کو جو کہ	جھٹلاتا ہے	جزا کے دن کو	پس یہ	وہ شخص ہے جو	دکھلے دیتا ہے	یتیم کو

بھلاتم نے اُس شخص کو دیکھا جو (روز) جزا کو جھٹلاتا ہے ۱۰۹ یہ وہی (بد بخت) ہے جو یتیم کو دکھلے دیتا ہے ۱۱۰

وَأَلَّا يَحْضَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۱۱۱ فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ۱۱۲

وَأَلَّا	يَحْضَ	عَلَىٰ	طَعَامِ	الْمُسْكِينِ	فَوَيْلٌ	لِلْمُصَلِّينَ
اور	نہیں	رغبت دلاتا	اوپر	کھانا دینے	فقیروں کو	پس خرابی ہے

اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لیے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا ۱۱۱ تو ایسے نمازیوں کے لیے خرابی ہے ۱۱۲

الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۱۱۳ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۱۱۴

الَّذِينَ	هُمْ	عَنْ	صَلَاتِهِمْ	سَاهُونَ	الَّذِينَ	هُمْ	يُرَاءُونَ
وہ جو	وہ	سے	اپنی نمازوں	بے خبر ہیں	وہ جو	وہ	دکھلاتے ہیں لوگوں کو

جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں ۱۱۳ جو ریاکاری کرتے ہیں ۱۱۴

وَيَتَّبِعُونَ الْمَاعُونَ ۱۱۵

وَيَتَّبِعُونَ	الْمَاعُونَ
اور متبع کرتے ہیں	برتنے کی چیز سے

اور برتنے کی چیزیں عاریت نہیں دیتے ۱۱۵

آیتها ۳

۱۰۸ سُورَةُ الْكُوْثِرِ مَكِّيَّةٌ ۱۵

رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا اَعْطَيْنَكَ الْكُوْثَرَ ۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ ۲ وَاَنْحُرْ ۳ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۴

اِنَّا	اَعْطَيْنَكَ	الْكُوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَاَنْحُرْ	اِنَّ	شَانِئَكَ	هُوَ	الْاَبْتَرُ
بیشک	دی ہم نے تجھ کو	کوثر	پس نماز پڑھ	واسطے اپنے رب کے	اور قربانی کر	بیشک	دشمن تیرا	وہی ہے	بے نسل

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے ۱ تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو ۲ کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا ۴

آیتها ۲

۱۰۹ سُورَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ ۱۸

رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يَاۡٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۱ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۲ وَلَاۤ اَنْتُمْ

قُلْ	يَاۡٓاَيُّهَا	الْكٰفِرُوْنَ	لَاۤ	اَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	وَا	لَاۤ	اَنْتُمْ
کہہ	اے	کافرو	نہیں	عبادت کرتا میں	اس چیز کی کہ	تم عبادت کرتے ہو	اور	نہیں	تم

(اے پیغمبر ان منکران اسلام سے) کہہ دو کہ اے کافرو ۱ جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا ۲ اور جس (اللہ) کی میں عبادت

عِبْدُوْنَ ۳ مَاۤ اَعْبُدُ ۴ وَلَاۤ اَنَا۠ عَابِدُۤ مَاۤ عْبُدْتُمْ ۵ وَلَاۤ

عِبْدُوْنَ	مَاۤ	اَعْبُدُ	وَا	لَاۤ	اَنَا۠	عَابِدُۤ	مَاۤ	عْبُدْتُمْ	وَا	لَاۤ
عبادت کرتے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	اور	نہیں	میں	عبادت کر نیوالا	جس کی	تم عبادت کرتے ہو	اور	نہیں

کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے ۳ اور (میں پھر کہتا ہوں کہ) جن کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں ۴ اور نہ

اَنْتُمْ عِبْدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۵ لَكُمْ دِيْنِكُمْ ۶ وَلِي دِيْنِ ۷

اَنْتُمْ	عِبْدُوْنَ	مَاۤ	اَعْبُدُ	لَكُمْ	دِيْنِكُمْ	وَلِي	دِيْنِ
تم	عبادت کرنے والے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	واسطے تمہارے	دین تمہارا	اور واسطے میرے	دین میرا

تم اس کی بندگی کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں ۵ تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر ۶

آیتھا ۳

۱۱۰ سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۲

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۱ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ

اِذَا	جَاءَ	نَصْرُ	اللّٰهِ	وَالْفَتْحُ	وَ	رَأَيْتَ	النَّاسَ	يَدْخُلُوْنَ	فِيْ	دِيْنِ	اللّٰهِ
جب	آئے	مدد	اللہ کی	اور فتح	اور	دیکھے تو	لوگوں کو	داخل ہوتے ہیں	بیچ	دین	اللہ کے

جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح (حاصل ہوگئی) ۱ اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول اللہ کے دین میں داخل ہو رہے

اَفْوَاجًا ۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ ۳ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۴

اَفْوَاجًا	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُ	اِنَّهٗ	كَانَ	تَوَّابًا
فوج در فوج	پس پاکی بیان کر	ساتھ تعریف	اپنے پروردگار کے	اور بخشش مانگ اس سے	بیشک وہ	ہے	پھر آنے والا	

ہیں ۲ تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ معاف کرنے والا ہے ۴

آیتھا ۵

۱۱۱ سُورَةُ اللّٰهِبِ مَكِّيَّةٌ ۶

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَاْ اَبِيْ لَهَبٍ وَتَبَّ ۱ مَا اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَ مَا

تَبَّتْ	يَدَاْ	اَبِيْ	لَهَبٍ	وَتَبَّ	مَا	اَغْنٰى	عَنْهُ	مَالُهٗ	وَ	مَا
ہلاک ہوں	ہاتھ	ابو	لہب کے	اور	ہلاک ہووہ	نہ	کفایت کیا	اس کو	اس کے مال نے	اور جو کچھ

ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو ۱ نہ اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ

كَسَبَ ۲ سَيِّضِلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۳ وَاْمْرَاَتُهٗ ۴

كَسَبَ	سَيِّضِلٰى	نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ	وَاْمْرَاَتُهٗ
کمایا تھا	عنقریب داخل ہوگا	آگ	شعلہ والی میں	اور جو اس کی

جو اس نے کمایا ۲ وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا ۳ اور اُس کی جوڑو بھی

تفسیر
صالح اللہ علیہ وسلم
۱۴۴۶

۴ : ۱۱۱

منزل <

۱ : ۱۱۰

حَمَلَةٌ الْحَطَبِ ۱۱۲ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۱۱۲

حَمَلَةٌ	الْحَطَبِ	فِي	جِيدِهَا	حَبْلٌ	مِّن	مَّسَدٍ
اٹھانے والی ہے	لکڑیوں کی	بچ	اس کی گردن کے	رسی ہے	سے	پوست کھجور کی

جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے ۱۱۲ اُس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی ۱۱۲

آیتها ۳ ۱۱۲ سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ۲۲ رُكُوعًا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۱۱۲ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۱۱۲ لَمْ يَلِدْ ۱۱۲ وَ لَمْ يُولَدْ ۱۱۲

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ	اللّٰهُ	الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ	وَ	لَمْ	يُولَدْ
کہہ	وہ	اللہ	ایک ہے	اللہ	بے احتیاج ہے	نہیں	جانا نے	اور	نہ	وہ جنما گیا

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے ۱۱۲ (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے ۱۱۲ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ۱۱۲

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۱۱۲

وَلَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ
اور نہیں	ہے	واسطے اسکے	برابری کرنے والا	کوئی

اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ۱۱۲

آیتها ۵ ۱۱۳ سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ رُكُوعًا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۱۱۳ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۱۱۳ وَ مِنْ شَرِّ

قُلْ	اَعُوذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ	مِنْ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَ	مِنْ	شَرِّ
کہہ	میں پناہ مانگتا ہوں	ساتھ پروردگار	صبح کے	سے	برائی	اس چیز کی کہ	پیدا کیا ہے	اور	سے	برائی

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ۱۱۳ ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی ۱۱۳ اور شب تاریک

غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۚ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۗ وَمِنْ

غَاسِقٍ	إِذَا	وَقَبَ	وَ	مِنْ	شَرِّ	النَّفَّاثَاتِ	فِي	الْعُقَدِ	وَمِنْ
اندھیرا کرنے والی کی	جس وقت	چھپ جائے	اور	سے	برائی	پھونکنے والیوں کی	بچ	گرہوں کے	اور سے

کی برائی سے جب اس کا اندھیرا اچھا جائے ۛ اور گندوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے ۛ اور حسد

شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۙ

شَرِّ	حَاسِدٍ	إِذَا	حَسَدَ
برائی	حسد کرنے والی کی	جب	حسد کرے

کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے ۙ

رکوعہا ۱

۱۱۴ سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۲۱

آیتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ ۱ مَلِكِ النَّاسِ ۙ ۲ إِلَهِ النَّاسِ ۙ ۳ وَمِنْ

قُلْ	أَعُوذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ	مَلِكِ	النَّاسِ	إِلَهِ	النَّاسِ	وَمِنْ
کہہ	میں پناہ پکڑتا ہوں	ساتھ پروردگار	لوگوں کے	بادشاہ	لوگوں کے	معبود	لوگوں کے	سے

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں ۱ (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی ۲ لوگوں کے معبود برحق کی ۳ (شیطان) وسوسہ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ ۴ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ

شَرِّ	الْوَسْوَاسِ	الْخَنَّاسِ	الَّذِي	يُوَسْوِسُ	فِي	صُدُورِ
برائی	وسوسہ ڈالنے والے کی	چھپے ہٹ جانے والے کی	وہ جو	وسوسہ ڈالتا ہے	بچ	سینوں

انداز کی برائی سے جو (اللہ کا نام سن کر) چھپے ہٹ جاتا ہے ۴ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے

النَّاسِ ۙ ۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۙ ۶

النَّاسِ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ
لوگوں کے	سے	جنوں میں	اور انسانوں میں

ڈالتا ہے ۵ خواہ (وہ) جنات سے (ہو) یا انسانوں میں سے ۶

دُعَاءُ خَيْرِ الْقُرْآنِ

اللَّهُمَّ اِنْسِ وَحُشْتِي فِي قَبْرِى اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَاجْعَلْهُ لِي اِمَامًا
وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً اللَّهُمَّ ذَكِّرْنِي مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَعَلِّمْنِي مِنْهُ مَا جَهِلْتُ
وَارْزُقْنِي تِلَاوَتَهُ اِنَاءَ اللَّيْلِ وَانَاءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِي مِحْجَةً يَارَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ اٰمِيْنَ



صَدَقَ اللهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ وَصَدَقَ رَسُولُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيمُ ۝ وَنَحْنُ عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ حَرْفٍ مِنَ الْقُرْآنِ حَلَاوَةً وَبِكُلِّ جُزْءٍ
مِّنَ الْقُرْآنِ جِزَاءً. اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْاَلِفِ الْاَلْفَةَ وَبِالْبَاءِ بَرَكَتَهُ وَبِالتَّاءِ تَوْبَةَ وَبِالتَّاءِ ثَوَابًا وَبِالْجِيمِ جَمَالَ وَبِالْحَاءِ
حِكْمَةً وَبِالْخَاءِ خَيْرًا وَبِالدَّالِ دَلِيلًا وَبِالدَّالِ ذِكَاةً وَبِالرَّاءِ رَحْمَةً وَبِالرَّاءِ رِزْقًا وَبِالسِّينِ سَعَادَةً وَبِالشِّينِ شِفَاءً
وَبِالصَّادِ صِدْقًا وَبِالصَّادِ ضِيَاءً وَبِالظَّاءِ طَرَاوُكًا وَبِالظَّاءِ ظَفْرًا وَبِالْعَيْنِ عِلْمًا وَبِالْعَيْنِ غِنًى وَبِالفَاءِ فَلَاحًا وَبِالتَّافِ
قُرْبَةً وَبِالكافِ كَرَامَةً وَبِاللَّامِ لُطْفًا وَبِالْيَمِيمِ مَوْعِظَةً وَبِالتَّوْنِ نُورًا وَبِالتَّوْنِ نُوْرًا وَبِالتَّوْنِ نُوْرًا وَبِالتَّوْنِ نُوْرًا وَبِالتَّوْنِ نُوْرًا
اللَّهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ۝ وَارْفَعْنَا بِالْاٰلِيَّتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝ وَتَقَبَّلْ مِنَّا قِرَاءَتَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا
مَا كَانَ فِي تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ مِنْ خَطَاٍ اَوْ نِسْيَانٍ اَوْ تَحْرِيفٍ كَلِمَةٍ عَنْ مَوْضِعِهَا اَوْ تَقْدِيمٍ اَوْ تَأْخِيرٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْ
نَقْصَانٍ اَوْ تَأْوِيلٍ عَلَى غَيْرِ مَا اَنْزَلْتَهُ عَلَيْهِ اَوْ رَيْبٍ اَوْ شَكٍّ اَوْ سَهْوٍ اَوْ سُوءِ الْحَاثِ اَوْ تَعْجِيلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ
الْقُرْآنِ اَوْ كَسَلٍ اَوْ سُرْعَةٍ اَوْ زِيغٍ لِسَانٍ اَوْ وَقْفٍ بَغْيٍ وَقُوفٍ اَوْ ادْغَامٍ بَغْيٍ مُدْغِمٍ اَوْ اِظْهَارٍ بَغْيٍ بَيِّنٍ اَوْ مَدٍّ
اَوْ تَشْدِيدٍ اَوْ هَمَزَةٍ اَوْ جُزْمٍ اَوْ اَعْرَابٍ بَغْيٍ مَا كَتَبَتْهُ اَوْ قَلَّتْ رُغْبَةٌ وَرَهْبَةٌ عِنْدَ آيَةِ الرَّحْمَةِ وَآيَةِ الْعَذَابِ
فَاَعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَارْحَمْ نَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ اللَّهُمَّ نُوْرًا قُلُوْبَنَا بِالْقُرْآنِ وَزَيْنًا اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْآنِ وَحِجَابًا مِنَ النَّارِ
بِالْقُرْآنِ وَادْخُلْنَا فِي الْجَنَّةِ بِالْقُرْآنِ اللَّهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْآنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِيْنًا وَفِي الْقَبْرِ مَوْسِمًا وَعَلَى الصِّرَاطِ
نُورًا وَفِي الْجَنَّةِ رَفِيْقًا وَفِي النَّارِ سِتْرًا اَوْ حِجَابًا وَالى الْخَيْرَاتِ كُلِّهَا دَلِيْلًا فَكُتِبْنَا عَلَى الشَّامِ وَارْزُقْنَا اَدَاءَهُ
بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبِّ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالْبَشَارَةِ مِنَ الْاِيْمَانِ ۝ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ لُطْفِهِ وَنُوْرِ عَرْشِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِينَ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۝

رُمُوزِ اَوْقَافِ قُرْآنِ مَجِید

ہر ایک زبان کے اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اور اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو رموزِ اوقافِ قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہیں۔

○ جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گولت ہے جو بہ صورت لکھی جاتی ہے۔ اور یہ وقف تمام کی علامت ہے۔ یعنی اس پر ٹھہرنا چاہئے۔

اب لکھ تو نہیں لکھی جاتی چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے۔ اس کو آیت کہتے ہیں۔

یہ علامت وقف لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہئے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اس کی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہئے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ۔ اٹھو۔ مت بیٹھو۔ جس میں اٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اٹھو مت۔ بیٹھو ہو جائے گا۔ جس میں اٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے۔ اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائیگا۔

ط وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہئے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا۔ اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز علامت وقف مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص علامت وقف مرض کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے۔ لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا زیادہ تر ترجیح رکھتا ہے۔

صلہ الوصل اولیٰ کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہئے۔

صل قدر وصل کی علامت ہے۔ یعنی یہاں کبھی ٹھہرنا بھی جاتا ہے۔ کبھی نہیں۔ لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف یہ لفظ وقف ہے۔ جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س س یا سکنہ سکتے کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہئے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفہ لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہئے۔ لیکن سانس نہ توڑے۔ سکتے اور وقفے میں یہ فرق ہے کہ سکتے میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفے میں زیادہ۔

لا لا کے معنی نہیں کے ہیں یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے۔ اور کہیں عبارت کے اندر عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہئے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہئے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہئے۔ لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں چاہئے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔

لک کذلک کی علامت ہے۔ یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

❖❖ اگر کوئی عبارت تین تین نقطوں کے درمیان گھری ہوئی ہو تو پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ پہلے تین نقطوں پر وقف کر کے دوسرے تین نقطوں پر وصل کرے یا پہلے تین نقطوں پر وصل کر کے دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے اس قسم کی عبارت کو معانقہ یا مراقبہ کہتے ہیں۔

ضروری ہدایت

قرآن مجید میں بیس مقامات ایسے ہیں کہ ذرا سی بے احتیاطی سے نادانستہ کلمہ کفر کا ارتکاب ہو جاتا ہے۔ زیر، زبر اور پیش میں رد و بدل کر دینے سے معنی کچھ کے کچھ ہو جاتے ہیں اور دانستہ پڑھنے سے گناہ کبیرہ بلکہ کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ ذیل میں وہ تمام مقام درج کر دیئے ہیں۔

نمبر شمار	مقام	صحیح	غلط
۱	سورۃ الفاتحہ	إِيَّاكَ نَعْبُدُ	إِيَّاكَ (بلا تشدید)
۲	سورۃ الفاتحہ	أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	أَنْعَمْتُ عَلَيْهِمْ
۳	سورۃ البقرۃ	وَأَذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبَّهُ	إِبْرَاهِيمَ رَبَّهُ
۴	سورۃ البقرۃ	وَقَتَلَ دَاوُدَ جَالُوتَ	دَاوُدَ جَالُوتَ
۵	سورۃ البقرۃ	اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	اللَّهُ (باله)
۶	سورۃ البقرۃ	وَاللَّهُ يُضَعِفُ	يُضَعِفُ
۷	سورۃ النساء	رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ	مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ
۸	سورۃ التوبۃ	مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولَهُ	رَسُولَهُ
۹	سورۃ بنی اسرائیل	وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ	مُعَذِّبِينَ
۱۰	سورۃ طہ	وَعَصَىٰ آدَمَ رَبَّهُ	آدَمَ رَبَّهُ
۱۱	سورۃ الاحقاف	إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ	إِنِّي كُنْتُ
۱۲	سورۃ الشعراء	لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ	الْمُنذِرِينَ
۱۳	سورۃ فاطر	يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ	اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ
۱۴	سورۃ الصّٰفّٰت	فِيهِمْ مُنذِرِينَ	مُنذِرِينَ
۱۵	سورۃ الفتح	صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ	اللَّهُ رَسُولَهُ
۱۶	سورۃ الحشر	الْبَصِيرُ	الْبَصُورُ
۱۷	سورۃ الحاقۃ	إِلَّا الْخَاطِئُونَ	إِلَّا الْخَاطِئُونَ
۱۸	سورۃ المزمل	فَعَصَى فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ	فَعَصَى فِرْعَوْنَ الرَّسُولَ
۱۹	سورۃ المرسلات	فِي ظَلِيلٍ	فِي ظَلِيلٍ
۲۰	سورۃ النّٰزعات	إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ	مُنذِرٌ

رسم الخط

عربی میں یائے مجهول نہیں ہے۔ لیکن قرآن مجید میں صرف ایک موقع پر آئی ہے۔ مَجْرِبَهَا وَمُرْسِلَهَا۔ کو ”مجرے ہا و مرسلہا“ پڑھیں گے۔ علاوہ ازیں قرآن مجید میں اکثر جگہ الف لکھا جاتا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا۔ مثلاً علامت جمع کے لیے جو الف آتا ہے اس کو نہیں پڑھتے جیسے قَالُوا آخری الف نہیں پڑھا جائے گا۔ اَنَا کو ہم اُن پڑھتے ہیں، آخری الف نہیں پڑھا جاتا۔ چوبیس مقامات اور ہیں جہاں الف نہیں پڑھا جاتا۔ نقشہ ذیل میں اس الف پر ۵ بنا دیا گیا ہے۔

لن تنالوا ۴	ع ۶ - اية ۱۴۴	أَفَأَيْنَ مَات
قال الملا ۹	ع ۳ - اية ۱۰۳	مَلَأِيهِ
واعلموا ۱۰	ع ۱۳ - اية ۴۷	لَا أَوْضَعُوا
يعتذرون ۱۱	ع ۱۳ - اية ۷۵	مَلَأِيهِ
يعتذرون ۱۱	ع ۱۴ - اية ۸۳	مَلَأِيهِمْ
وما من دآبة ۱۲	ع ۶ - اية ۶۸	تَمُودًا
وما من دآبة ۱۲	ع ۹ - اية ۹۷	مَلَأِيهِ
وما برئى ۱۳	ع ۱۰ - اية ۳۰	لِتَشْلُوا
سبحن الذى ۱۵	ع ۱۴ - اية ۱۴	لَنْ نَدْعُوا
سبحن الذى ۱۵	ع ۱۷ - اية ۳۸	لِكُنَّا
اقترب للناس ۱۷	ع ۳ - اية ۳۴	أَفَأَيْنَ مَات
قد افلح ۱۸	ع ۳ - اية ۴۶	مَلَأِيهِ
وقال الذين ۱۹	ع ۲ - اية ۳۸	تَمُودًا
امن خلق ۲۰	ع ۷ - اية ۳۲	مَلَأِيهِ
امن خلق ۲۰	ع ۱۶ - اية ۳۸	تَمُودًا
اتل ما اوحى ۲۱	ع ۷ - اية ۳۹	مِنْ رَبِّ الْبَرِّبَرِ بُوا
ومالى ۲۳	ع ۶ - اية ۶۸	لَا إِلَى الْجَحِيمِ
اليه يرد ۲۵	ع ۱۱ - اية ۴۶	مَلَأِيهِ
خم ۲۶	ع ۵ - اية ۴	وَلَكِنْ يَبِينُوا
خم ۲۶	ع ۸ - اية ۳۱	نَبَلُوا
قال فما خطبكم ۲۷	ع ۷ - اية ۵۱	تَمُودًا
تبارك الذى ۲۹	ع ۱۹ - اية ۴	سَلْسِلًا
تبارك الذى ۲۹	ع ۱۹ - اية ۱۵	كَانَتْ قَوَارِيرًا
تبارك الذى ۲۹	ع ۱۹ - اية ۱۶	قَوَارِيرًا مِنْ

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

شمار سورت	نام سورت	نمبر صفحہ	نمبر پارہ	شمار سورت	نام سورت	نمبر صفحہ	نمبر پارہ
۱	سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ	۲	۱	۳۴	سُورَةُ سَبَأٍ مَكِّيَّةٌ	۱۰۲۳	۲۲
۲	سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ	۳	۱-۲-۳	۳۵	سُورَةُ فَاطِمَةَ مَكِّيَّةٌ	۱۰۳۸	۲۲
۳	سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ مَدَنِيَّةٌ	۱۱۵	۳-۳	۳۶	سُورَةُ يٰسٍ مَكِّيَّةٌ	۱۰۵۳	۲۲-۲۳
۴	سُورَةُ النَّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ	۱۸۰	۴-۵-۶	۳۷	سُورَةُ الصَّفَاتِ مَكِّيَّةٌ	۱۰۶۶	۲۳
۵	سُورَةُ الْاٰهَادِثِ مَدَنِيَّةٌ	۲۵۱	۶-۶	۳۸	سُورَةُ صٰ مَكِّيَّةٌ	۱۰۸۲	۲۳
۶	سُورَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ	۳۰۳	۷-۷	۳۹	سُورَةُ الشُّرٰ مَكِّيَّةٌ	۱۰۹۵	۲۳-۲۳
۷	سُورَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ	۳۵۷	۸-۸	۴۰	سُورَةُ الْاٰمُوْسِ مَكِّيَّةٌ	۱۱۱۷	۲۳
۸	سُورَةُ الْاَنْكَالِ مَدَنِيَّةٌ	۴۲۰	۹-۹	۴۱	سُورَةُ حَمِّ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۱۳۰	۲۴-۲۵
۹	سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ	۴۳۵	۱۰-۱۰	۴۲	سُورَةُ الشُّوْرٰ مَكِّيَّةٌ	۱۱۵۵	۲۵
۱۰	سُورَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ	۴۹۴	۱۱	۴۳	سُورَةُ الشُّرٰفِ مَكِّيَّةٌ	۱۱۷۰	۲۵
۱۱	سُورَةُ هُوْدٍ مَكِّيَّةٌ	۵۲۷	۱۱-۱۱	۴۴	سُورَةُ الدُّخٰنِ مَكِّيَّةٌ	۱۱۸۵	۲۵
۱۲	سُورَةُ يُسُفَ مَكِّيَّةٌ	۵۶۰	۱۲-۱۲	۴۵	سُورَةُ الْاٰجَاثِ مَكِّيَّةٌ	۱۱۹۲	۲۵
۱۳	سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ	۵۹۳	۱۳	۴۶	سُورَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۰۱	۲۶
۱۴	سُورَةُ الْاِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ	۶۰۸	۱۳	۴۷	سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ	۱۲۱۲	۲۶
۱۵	سُورَةُ الْاِحْجٰرِ مَكِّيَّةٌ	۶۲۴	۱۳-۱۳	۴۸	سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ	۱۲۲۲	۲۶
۱۶	سُورَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ	۶۳۸	۱۴	۴۹	سُورَةُ الْاِحْجٰرِ مَدَنِيَّةٌ	۱۲۳۲	۲۶
۱۷	سُورَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ	۶۷۳	۱۵	۵۰	سُورَةُ قٍ مَكِّيَّةٌ	۱۲۳۹	۲۶
۱۸	سُورَةُ الْاٰكْفٰفِ مَكِّيَّةٌ	۷۰۰	۱۶-۱۵	۵۱	سُورَةُ الْاٰدٰتِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۴۵	۲۶-۲۷
۱۹	سُورَةُ مَزِيْمٍ مَكِّيَّةٌ	۷۲۸	۱۶	۵۲	سُورَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۵۳	۲۷
۲۰	سُورَةُ طٰهٍ مَكِّيَّةٌ	۷۴۵	۱۶	۵۳	سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۵۸	۲۷
۲۱	سُورَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ	۷۶۹	۱۷	۵۴	سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۶۵	۲۷
۲۲	سُورَةُ الْاَحْجٰجِ مَدَنِيَّةٌ	۷۹۲	۱۷	۵۵	سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ	۱۲۷۱	۲۷
۲۳	سُورَةُ الْاٰمُوْسِ مَدَنِيَّةٌ	۸۱۷	۱۸	۵۶	سُورَةُ الْوٰاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۷۸	۲۷
۲۴	سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ	۸۳۵	۱۸	۵۷	سُورَةُ الْحٰدِثِ مَدَنِيَّةٌ	۱۲۸۶	۲۷
۲۵	سُورَةُ الشُّرٰفِ مَدَنِيَّةٌ	۸۵۹	۱۹-۱۸	۵۸	سُورَةُ الْاٰجَاثِ مَدَنِيَّةٌ	۱۲۹۷	۲۸
۲۶	سُورَةُ الشُّعْرٰءِ مَكِّيَّةٌ	۸۷۵	۱۹	۵۹	سُورَةُ الْحٰشِرِ مَدَنِيَّةٌ	۱۳۰۵	۲۸
۲۷	سُورَةُ النَّبْلِ مَكِّيَّةٌ	۸۹۹	۲۰-۱۹	۶۰	سُورَةُ الْمُضَجِّ مَدَنِيَّةٌ	۱۳۱۳	۲۸
۲۸	سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ	۹۲۱	۲۰	۶۱	سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ	۱۳۱۹	۲۸
۲۹	سُورَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ	۹۴۵	۲۱-۲۰	۶۲	سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ	۱۳۲۴	۲۸
۳۰	سُورَةُ الرَّوْمِ مَكِّيَّةٌ	۹۶۷	۲۱	۶۳	سُورَةُ الْمُتَفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ	۱۳۲۷	۲۸
۳۱	سُورَةُ لُقْمٰنٍ مَكِّيَّةٌ	۹۸۲	۲۱	۶۴	سُورَةُ النَّعٰمِ مَدَنِيَّةٌ	۱۳۳۰	۲۸
۳۲	سُورَةُ الشُّجُوْدِ مَكِّيَّةٌ	۹۹۱	۲۱	۶۵	سُورَةُ الطَّلٰقِ مَدَنِيَّةٌ	۱۳۳۵	۲۸
۳۳	سُورَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ	۹۹۸	۲۱-۲۲	۶۶	سُورَةُ التَّحْرِیْمِ مَدَنِيَّةٌ	۱۳۴۰	۲۸

شمار سورت	نام سورت	نمبر صفحہ	نمبر پارہ	شمار سورت	نام سورت	نمبر صفحہ	نمبر پارہ
۶۷	سُورَةُ الْمُلِكِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۲۵	۲۹	۹۱	سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۲۸	۳۰
۶۸	سُورَةُ النِّعَمِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۵۱	۲۹	۹۲	سُورَةُ النَّازِعَاتِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۲۹	۳۰
۶۹	سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۵۷	۲۹	۹۳	سُورَةُ الضُّحَى مَكِّيَّةٌ	۱۲۳۱	۳۰
۷۰	سُورَةُ الْمُحَارِقِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۶۲	۲۹	۹۴	سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۳۲	۳۰
۷۱	سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ	۱۳۶۷	۲۹	۹۵	سُورَةُ التَّيْنِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۳۳	۳۰
۷۲	سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ	۱۳۷۱	۲۹	۹۶	سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۳۴	۳۰
۷۳	سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۷۶	۲۹	۹۷	سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۳۵	۳۰
۷۴	سُورَةُ الْمَدَّثِرِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۸۰	۲۹	۹۸	سُورَةُ الْبَيِّنَاتِ مَدِّيَّةٌ	۱۲۳۶	۳۰
۷۵	سُورَةُ الْقِيَامَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۸۵	۲۹	۹۹	سُورَةُ الزُّرُّوٰمِ مَدِّيَّةٌ	۱۲۳۸	۳۰
۷۶	سُورَةُ الدَّهْرِ مَدِّيَّةٌ	۱۳۸۸	۲۹	۱۰۰	سُورَةُ الْعَادِيَاتِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۳۹	۳۰
۷۷	سُورَةُ الْغٰشِيَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۹۳	۲۹	۱۰۱	سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۴۰	۳۰
۷۸	سُورَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ	۱۳۹۷	۳۰	۱۰۲	سُورَةُ النَّكَارِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۴۱	۳۰
۷۹	سُورَةُ النَّازِعَاتِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۰۰	۳۰	۱۰۳	سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۴۱	۳۰
۸۰	سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ	۱۴۰۴	۳۰	۱۰۴	سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۴۲	۳۰
۸۱	سُورَةُ التَّكْوِيْنِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۰۷	۳۰	۱۰۵	سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۴۳	۳۰
۸۲	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۰۹	۳۰	۱۰۶	سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ	۱۲۴۳	۳۰
۸۳	سُورَةُ الْاِطْفَالِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۱۱	۳۰	۱۰۷	سُورَةُ الْاِنشَاءِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۴۴	۳۰
۸۴	سُورَةُ الْاِنشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۱۴	۳۰	۱۰۸	سُورَةُ الْكُوْنِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۴۵	۳۰
۸۵	سُورَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۱۶	۳۰	۱۰۹	سُورَةُ الْاَنْكٰرِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۴۵	۳۰
۸۶	سُورَةُ الْاٰطِرِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۱۹	۳۰	۱۱۰	سُورَةُ النَّصْرِ مَدِّيَّةٌ	۱۲۴۶	۳۰
۸۷	سُورَةُ الْاٰغٰلِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۲۰	۳۰	۱۱۱	سُورَةُ الْمُهَبِّ مَكِّيَّةٌ	۱۲۴۶	۳۰
۸۸	سُورَةُ الْغٰشِيَةِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۲۲	۳۰	۱۱۲	سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۴۷	۳۰
۸۹	سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۲۴	۳۰	۱۱۳	سُورَةُ الْاٰفَاقِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۴۷	۳۰
۹۰	سُورَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ	۱۴۲۶	۳۰	۱۱۴	سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ	۱۲۴۸	۳۰

استدعا انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے۔ اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پاک کمپنی (رجسٹرڈ) نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ نسخہ ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے۔ اگر دوران طباعت کوئی زیر، زبر، پیش، شد، نقطہ یا تہ ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے لاکھوں کی تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے کوئی مسلمان جان بوجہ کر دیدہ دانستہ تو قرآن پاک کی طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کر سکتا پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر دوران تلاوت اس قسم کی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر منکھور فرمائیے۔

ہم نے اس قرآن مجید کو حرفا حرفا بغور پڑھا ہے اور ہم تصدیق کرتے ہیں کہ اس کے متن میں کوئی کمی بیشی اور کتابت میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

۱۔ مولانا حافظ محمد عادل بیچہ مظاہری حافظہ محمد عادل بیچہ (رجسٹرڈ پروف ریڈر) محلہ اوقاف حکومت پنجاب۔

۲۔ قاری محمد یوسف (رجسٹرڈ پروف ریڈر) محلہ اوقاف حکومت پنجاب۔

۳۔ محمد سترخان محمد سترخان غنی (رجسٹرڈ پروف ریڈر) محلہ اوقاف حکومت پنجاب۔

۴۔ حافظ قاری محمد الطاف حافظ محمد الطاف
۵۔ حافظ قاری محمد رضا الحق نقشبندی

فَاتِقُ الْبَيَانِ فِي مَعَانِي كَلِمَاتِ الْقُرْآنِ

کے بارے میں مختلف علمائے کرام اور پروفیسر حضرات کی تقریظات

محبت ، اس کا ہم دہر دہر مہربان سادات ، اس پر عمل دینا اور اس کی
کیست نہ کرنا یہی اور اس کی تعلیم و تبلیغ عالمی امن کی ضمانت ہے، جنم
یہی وجہ ہے کہ مولانا سید علی احمد علیہ السلام نے فرمایا کہ "تم میں سے وہ لوگ
بہترین قسم پر نازل ہوئے ہیں جو قرآن مجید سیکھتے اور سمجھتے ہیں۔"

اس فرمان مبارک کے پیش نظر دنیا بھر میں مسلمانوں کی تعداد
بہت بڑھ رہی ہے اور اس کو سمجھنے اور سمجھانے کی کوششوں میں بھی
معاذ اللہ کچھ کمی ہے۔ علماء کرام نے اس مسئلہ کو نظر انداز نہیں کیا بلکہ
میں اس کے ترجمے کئے اور اس کی تفسیریں لکھیں تاکہ عربی زبان
میں نازل شدہ یہ کلام پاک ہر ایک تک پہنچ سکے اور اپنی اپنی
زبانوں میں اس کا مفہوم سمجھ سکیں۔

پروفیسر سید صاحب میں حضرت سید اولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کا فارسی
زبان میں ترجمہ کیا اور ان کے بعد ان کے شاگردوں نے اس کی سعادت نصیب ہوئی
کہ اسے شہ رابع الہین نے اردو میں شائع کیا اور اس کا اردو ترجمہ فرمایا
اور اس طرح یہ عظیم اثر ان کلامِ اقدس میں آج تک پہنچ سکا۔

تمام شکر ہے کہ مولانا حافظ محمد عادل دہلیوی صاحب نے اس کو ایک
اور مفید اضافہ میں زیر نظر ترجمہ شہ رابع فرمایا ہے۔ ہر لفظ کا ایک ایک
ترجمہ حضرت شاہ رابع الہین سے لیا ہے اور اردو میں اس ترجمہ کو مولانا
فتح محمد خان ندوی نے شائع کیا ہے۔ یہ حسین امتزاج اثر اور ان سب کا

لیکھنے میں بیٹھا جو اردو ترجمے کے ساتھ ساتھ ایک اور اضافہ
کر کے لکھنا چاہتے ہیں یہ دلائل کے مستند ہیں اور علمائے کرام کی نظر سے
سب نے اس ترجمے کے کئی مقامات کو غور سے دیکھا ہے اس
فہم و بصیرت عملی کاوش کی تکمیل پر بعینہ قلب و دماغ میں کہ حیرت انگیز
منکر کہ یہ صفت سب اردو دان اہل علم تک پہنچے اور ان کی
نفع بخش کتاب ہو۔ آمین

فواد محمد مولیٰ
(۲۴ ستمبر ۱۴۳۶ھ مطابق ۲۰ مئی ۲۰۱۵ء)



ASHRAFIA ISLAMIC UNIVERSITY
مجمعہ کفر القزوی
UMMUL QURA INSTITUTE

بیتنا للدراسات والاعمال

العلمة الاخرية شارع لير و لير لاور، ۶۱۰۰ بلقستان
Jamia Ashrafia, Ferozpur Road, Lahore-54600
Tel: 042-7552772, 6147611 Fax: 042-7552986 E-Mail: ummqlqra@bran.net.pk, mulqura@jamiashrafia.org Web Page: http://www.jamiashrafia.org

تاریخ: ۹ ستمبر ۱۴۳۶ھ
آسان لفظی اور عام فہم ترجمہ

القرآن الکریم

فَاتِقُ الْبَيَانِ فِي مَعَانِي كَلِمَاتِ الْقُرْآنِ مَبْرُورِي نَظَرِي

پاک کہنی ہے۔ اردو بازار لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید کے اس نسخہ میں جس کا لفظی ترجمہ
حضرت مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی رحمہ اللہ شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن قدس سرہ
کے تراجم سے ماخوذ اور باجاورہ ترجمہ حضرت مولانا فتح محمد جانندھری رحمہ اللہ کا ہے۔

میں نے اس کا جتن جتن مطالعہ کیا ہے۔ الحمد للہ نسخہ بڑا جدید تراجم قرآن کی اشاعت
میں کسی ایک لحاظ سے منفرد اور بے مثال ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قرآن پاک پڑھنے والوں کو اس
کے سمجھنے میں بہت آسانی ہوگی۔

میں دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت ارادہ کی اس دینی دلی کاوش کو کامیابی سے ہمکنار
فرمائے اور تمام مسلمانوں کے لیے اسے نفع بخش بنادے۔ (آمین)

تساجد
احقر خضوعاً
آسا سہتم جانوسر شہ رابع
۹ ستمبر ۲۰۱۵



جلسہ ڈاکٹر فدا محمد خان
فیس ڈل شریعت کورٹ
انکاروڈ سہ آباد

والسبحانہ الرحمن الرحیم

قرآن مجید اسلامی تعلیمات کا سرچشمہ ہے یہ اللہ تعالیٰ کا وہ آخری پیغام ہے
جو صحت و رہنمائی دینا چاہتا ہے، کہ ذریعے سے سب ہی انسانوں
کیلئے نازل فرمایا گیا ہے یہ عالم اس نیت کیلئے ہوا ہے کہ اللہ ہے جو ان لوگوں
اور اجتماعی زندگی کو زندہ رکھے اور ان کی زندگیوں میں برکت لائے
اس کے بے شمار تقاضے اور حقوق ہیں جن میں ایمان ، تہذیب و
فہم و بصیرت ، عمل اور تعلیم و تبلیغ سب فرہم و بصیرت ہیں۔ اس پر ایمان باقی

ترجمہ قرآن

قرآن کریم کا ترجمہ ایک سعادت ہی نہیں، قرآن کی خدمت کا ایک اسلوب بھی ہے۔ منتقدین کے ترجموں سے استفادہ کرتے ہوئے مولانا حافظ محمد عادل دلچسپ نے یہ ایک خوبصورت ترجمہ ترتیب دیا ہے۔ یقیناً یہ ترجمہ لسانی ارتقاء سے پیدا ہونے والے مسائل کو حل کرنے میں مدد و معاون ثابت ہو گا اور مرتب کے لیے توشیح آخرت۔

اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائے۔ آمین

Humayun Akhlaq

ڈاکٹر حمایوں عباس

ASSISTANT PROFESSOR
GC UNIVERSITY, AHORE

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پاک کینیڈا - اردو بازار لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید کے اس نسخہ کو جس کا لفظی ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی اور شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن صاحب کا اور باقاعدہ ترجمہ حضرت مولانا فتح محمد جالندھری صاحب کا ہے کو اعزازاً طور بخور پڑھا ہے اور نظر ثانی کی ہے۔

الحمد للہ نسخہ طہ اتراجم قرآن کی اشاعت میں ہر لحاظ سے مفرد بے مثال ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ قرآن پاک پڑھنے والوں کو اس کے سمجھنے میں بہت آسانی ہوگی۔

میں دعا گو ہوں اللہ رب العزت ادارہ کی اس حسین کاوش کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ (آمین)

ASSISTANT PROFESSOR
GC UNIVERSITY, AHORE

محمد فاروقی صاحب
اسٹیشن بزنس ڈیپارٹمنٹ
جی ای کیڈمی، ٹی بی ٹی، لاہور

TAJWEED-UL-QUR'AN ACADEMY
& International Qirat Council (Pakistan)

House No 286/B Street No 21 Sector G-6/1-2, Saddar Road Islamabad 051-2826251
Fata 1987

Qari Muhammad Ismail
Founder & Incharge.

2826251-
03455494933

قرآن مجید (ڈبلی ڈالا)

بسمت بھگت صاحب باپ کینیڈا لاہور

باب کسی ۱۰۔ اردو بازار لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید کے اس نسخہ کو جس کا لفظی ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی اور شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن صاحب کا اور باقاعدہ ترجمہ حضرت مولانا فتح محمد جالندھری صاحب کا ہے کو اعزازاً طور بخور پڑھا ہے۔

اعزازاً طور بخور پڑھا ہے۔ ماشاء اللہ اس نسخہ ترجمہ کی اشاعت میں ہر لحاظ سے مفرد بے مثال اور مفرد پایا اللہ تعالیٰ نے فضل و کرم سے اس نسخہ قرآن پاک کے جڑنے والی اور سمجھنے والی کو سہارا دیا۔ اس کی اشاعت میں ہر لحاظ سے مفرد بے مثال ہے۔ میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ پاک کینیڈا کی اس کاوش کو اپنے جید پیغام اسلام کے صحیح کامیابی و کامیابی سے ہمکنار کرے آمین تم آمین

دعائی قادیانی محمد عیسیٰ خطیب اسلام آباد

17-6-2008

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

Date 7-4-09

"فائق البیان"

پاک کینیڈا کے شائع کردہ قرآن مجید کے اس نسخہ کا لفظی ترجمہ حضرت مولانا رفیع الدین صاحب محدث دہلوی اور شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن صاحب کے ترجمہ سے کیا گیا ہے۔ قابل شریف ہے۔ اس لفظی ترجمہ سے قرآن مجید کا ترجمہ آسان ہو گیا ہے۔ اور عام قاری اور محبت قرآن و مبلغ اسلام کے لئے نعمت اور رحمت ہے۔ قرآن مجید کے اس نسخہ کا شائع مولانا فتح محمد جالندھری صاحب کا ہے۔

میں نے لفظی اور باقاعدہ ترجمہ امراری طور بخور پڑھا ہے اور مستفید ہوا۔ اس سے طالب علم - کالج اور یونیورسٹی کے طلباء کو بہت قیمتی نائدہ ہو گا۔ ہم سفارشات کو قرآن مجید میں آسانی برتی ہے۔ اور تعلیمات قرآنی کو فروغ دے گا۔ یہ ترجمہ شائع ہوا بہت ہی جلد۔ اللہ تعالیٰ ادارہ کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور جن دولتمند رات پرکھیں ترقی ملانے آئیں!

سید ذاکر شاہ بخاری
نام (ڈاکٹر)، ایم ایم
صدر قادیانی سیرت، ایجوکیشن
- سندھ، قادیان -

سید ذاکر شاہ بخاری
صدر قادیانی سیرت، ایجوکیشن
- سندھ، قادیان -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

موجودہ ادبیت کے دور میں جب عربی سیکھنے اور سکھانے والے ناچیز ہوتے جا رہے ہیں ایک عام سادہ گزرتی مسلمان اپنے ایمانی آٹھے (قرآن) کو بھروسہ سیکھنا چاہتا ہے قرآن پر کلمہ عربی زبان سے اور اس کے بہ شمار تراجم شائع ہر جگہ سے مگر عربی عام قاری کو باوجود دور ترجمہ پڑھے کے ساتھ ہر لفظ کا معنی سمجھ سکیں نہیں پتہ

پاک کینیڈا - اردو بازار لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید کے اس نسخہ کو جس کا لفظی ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی اور شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن صاحب کا اور باقاعدہ ترجمہ حضرت مولانا فتح محمد جالندھری صاحب کا ہے کو اعزازاً طور بخور پڑھا ہے۔

اعزازاً طور بخور پڑھا ہے۔ ماشاء اللہ اس نسخہ ترجمہ کی اشاعت میں ہر لحاظ سے مفرد بے مثال اور مفرد پایا اللہ تعالیٰ نے فضل و کرم سے اس نسخہ قرآن پاک کے جڑنے والی اور سمجھنے والی کو سہارا دیا۔ اس کی اشاعت میں ہر لحاظ سے مفرد بے مثال ہے۔ میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ پاک کینیڈا کی اس کاوش کو اپنے جید پیغام اسلام کے صحیح کامیابی و کامیابی سے ہمکنار کرے آمین تم آمین

دُنیا و آخرت کی فلاح کیلئے

قرآن پاک کی تلاوت کیجیے
اسکی آیات پر غور کیجئے
اس کی تعلیمات پر عمل کیجئے

پاک کمپنی
(رجسٹرڈ)

۱- اردو بازار لاہور

ہمارے اغلاط سے پاک عکسی مترجم رنگین و خوش نما قرآن پاک
سپارہ سیٹ تلاوت فرمائیں